کا کام باضابطہ جاری ہو۔ نقادانِ سخن مدد کے لیے تیار ہی نہین بلکہ مدد دیتے رہین ادھر یہ ترتیب پاکر اُن کی نظرون سے گذرتا جائے اور اُدھر زیورِ طبع سے آراستہ ہوکر ملک کے ہاتھون مین پہنچتا جائے۔ مین تنہا ہون مگر ہمت میری تنہا نہین ہو۔ یہ قدر دانون اور سخن سنجون کے ایک گروہ کو اپنی اُمید کے آغوش مین لیے ہوئے ہو وہی اس بات کی داد دے سکتے ہین کہ مین نے کس قدر جانفشانی کی ہو اور مین کہانتک اپنی محنت مین کامیاب ہوا ہون۔ با وصف اپنی کوششون کے مین اس کے لیے تیار ہون کہ اربابِ فہم کی سچّی رائین سیلنے اور اُن رایون کے ذریعہ سے تغیر و تبدل کرنے کے بعد اس کا ضمیمہ شایع کرون گا۔ تاکہ یہ تالیف اردو کا مستند لغت ہو۔

اُردو مین جو تبدیلیان ہوئی ہین اُن کو موقع سے نور اللغات مین ظاہر کردیا ہے۔ ذیل مین چند الفاظ و محاورات لکھے جاتے ہین جو شعرا کے کلام مین پائے جاتے اور اب متروک یا قلیل الاستعمال ہین۔

آجاے ہو پاجاے ہو۔ وغیرہ۔ آجاتا ہو یا جاتا ہو وغیرہ۔ (غالب) واہ ری قسمت کہ آپ اپنے پہ رشک آجاے ہو + مین اُسے دیکھون بھلا کب مجھسے دیکھا جاے ہو۔ آسا بمثل۔ مانند (معروف) دل ہی دل مین غنچہ آسا خون دل پیتے رہے۔ اسان پھر جانا۔ آسانی سے پھر جاتا (داغ) قاتل نے وقت ذبح لیا جب خدا کا نام + خنجر ہماری حلق پہ آسان پھر گیا۔ آگو۔ آگے۔ (شاہ) مقابل جیسے خوش چشمون کے ہو تو + ہرن آسکے تری آنکھون کے آگو۔ آن کے۔ آکے۔ (مومن) غیر عیادت سے بُرا مانتے ہین + قتل کیا آن کے اچھا کیا۔ آواز کرنا۔ پکارنا۔ آواز دینا۔ سنسان ہی کیا ہجر مین کاشانہ (ناسخ) + بولا نہ کوئی مین نے کئی بار کی آواز۔ آؤن ہون جاؤن ہون وغیرہ۔ آتا ہون جاتا ہون وغیرہ (غالب) ستانہ سطے کرون ہون رہ وادیِ خیال + تا بازگشت سے نہ رہے مدعا مجھے۔ آئیان۔ جائیان۔ آئین۔ گئین۔ آئے ہے۔ جاے ہے وغیرہ۔ آتا ہو۔ آتی ہو جاتا ہو۔ جاتی ہو۔ وغیرہ۔ (غالب) جگر کو مرے عشق خونبانہ مشرب + لکھے ہو خداوند نعمت سلامت۔ اُپر۔ اوپر۔ پر (ناجی) گگے ہین ہنسلیان بازو اُپر طلا کے نال۔ اب اُپر متروک ہو۔ اپس۔ اپنی۔ (ولی) کھینچین اپس انکھیان سنے جون کحل جواہر + عشاق کے گر ہاتھ وہ خاک چرن آئے۔ اپنا سوجھتا کرنا۔ اپنی فکر کرنا۔ آل سوچنا (میرحسن) کیون نہ دیکھے تجھے کوئی ہر آن + کیا کوئی اپنا سوجھتا نہ کرے لکھنؤ مین متروک ہو۔ اِتّا۔ اُتّا۔ کِتّا۔ جتّا اِتنا۔ اُتنا۔ کتنا۔ جِتنا۔ (فقرہ) جتنا مانگا اُتنا نہین ملا۔ دہلی مین عوام اتنا کی جگہ دِتنا بالکسر بولتے ہین۔ الوائی چُوائی۔ الوائی کھٹوائی اُس پاس مجھ پاس۔ اُس کے پاس میرے پاس۔ اِس سوا۔ تم سوا۔ اِس کے سوا۔ تمھارے سوا۔ (ناسخ) مجھکو پوچھو تو چھوڑ دو غیر کو بھی + اِس سوا اور التماس نہین۔ اُسی ہی۔ اُن ہی۔ تم ہی۔ ہم ہی۔ اُسی۔ اُنھین۔ تمھین۔ ہمین (غالب) پیشہ مین عیب نہین رکھیئے نہ فرہاد کو نام + ہم ہی آشفتہ سرون مین وہ جوان میر بھی تھا۔ اُگلانا۔ اُگلوانا۔ (آتش) ہو یہ اُمید توی زلف رسائے یار سے + گنج چھینے میرے گلا سے دہان یار سے۔ اللہ اللہ رسے اس جگہ اب بمعنی اللہ اللہ بولتے ہین۔ النگ۔ طرف۔ (ناسخ) آئینہ خانہ دل حیران ہو کیا وسیع + سدِّ سکندر ایک اسی کی النگ ہو۔ انتر۔ بست روح۔ (حاتم) کیونکہ سب سے تجھے چھپا نہ رکھون۔ جان ہو دل ہو دل کا انتر ہو۔ انجھو۔ آنسو۔ (آبرو) رستم دہل کے دل مین ڈالے انجھو سو پانی دیکھے اگر ابھوان کی تلوار کا جھلکا۔ اندر۔ مین۔ (آتش) کیا انتظار یار کی حالت بیان کرون + رہتی ہو جان آنکھون کے اندر تمام رات۔

اندھیاری ۔ اندھیارا ۔ اِس جگہ فصحائے حال اندھیرا اندھیری بولتے ہین ۔ انکھڑیان ۔ آنکھین ۔ (جلال) اپنی شوخ انکھڑیون مین کچھ تو حجاب آنے دو ٭ راہ پر آئین جو یہ خانہ خراب آنے دو ۔ اُن نے ۔ اُس نے ۔ آن نیائے ۔ بے انصافی ۔ انکھیان ۔ آنکھین ۔ (دلی) خمار ہجر نے جس کے دیا ہی درد دل مجھکو ٭ رکھون نشہ نمن انکھیان مین گر وہ مست ناز آوے ۔ انگریز ۔ (ناسخ) دل مُلک انگریز مین جینے سے تنگ ہی ٭ بروزن رنگریز زبانون پر ہی ۔ دیکھو نور اللغات ۔ اُنھون ۔ اُن سے ۔ انھون کو صاحب خرمن سبھی سمجھتے ہین ٭ جو مصحفی کے ہین کہلاتے خوشہ چینون مین ۔ یہ لفظ اب ۔ پر ۔ سے ۔ کا ۔ کو ۔ کے ساتھ متروک اور صرف نے کے ساتھ مستعمل ہی ۔ اوپر ۔ بالا ۔ (آتش) بے یار فرش گل مری آنکھون مین خار تھا ٭ لوٹا کیا مین کانٹون کے اوپر تمام رات ۔ فصحائے لکھنؤ نے ترک کر دیا ہی اِس جگہ پر استعمال کرتے ہین ۔ اوپر چلے آؤ ۔ اوپر دیکھو ۔ نیچے اوپر استعمال مین ہین ۔ اور ۔ طرف ۔ (میر) کہا تھا مین نہ دیکھون غیر کی اور ۔ سو اُس نے آنکھ مجھسے ہی چھپائی ۔ اُودھر ۔ ایدھر ۔ اُدھر ۔ ادھر ۔ سے دیر و حرم مین کیونکہ قدم رکھ سکیگا میر ٭ اُودھر تو اُس سے بُت پھرا ایدھر خدا پھرا ۔ اوکسانا ۔ اوچھا ہونا ۔ (ناجی) موزون قد اُس کا چشم کی میزان مین جب تلا ٭ ٹکوے تب اُس سے ایک قدم اوکسا ہوا ۔ اے ۔ اس کے بعد وہ الفاظ لانا جن مین وا واسے کے معنی مین ہوتا ہی متروک ہی جیسے اے بلبلو ۔ اے واعظو وغیرہ ۔ اسے ترک ۔ (اے آنکہ ۔ ایکہ کا ترجمہ) (میر) اسے تو کریال سے عاقبت کار جائیگا ٭ غافل نہ رہ کہ قافلہ اک بار جائے گا ۔ ایکون ۔ کچھ ۔ بعض ۔ (میر) رسم قلمرو عشق مت پوچھ تو کہ ناحق ٭ ایکون کی کھال کھینچی ایکون کو دار کھینچا ۔ بارے ۔ آخر الامر ۔ آخر کار ۔ الغرض ۔ بعض شعرائے حال نے اِس کا استعمال ترک کر دیا ہی باس کرنا ۔ سونگھنا ۔ بو کردن کا ترجمہ ۔ (میر) گل کو محبوب ہم قیاس کیا ۔ فرق نکلا بہت جو باس کیا شعرا نے اِس جگہ بو کرنا لکھا ہی لیکن اب وہ بھی قلیل الاستعمال ہی (بحر) ہوس ہو تو کبھی زر کی جستجو نہ کرین ٭ گلے کا ہار بھی ہو اشرفی تو بو نہ کرین ۔ اب باس بمعنی بو تنہا مستعمل نہین ہی ۔ بُو باس کہتے ہین ۔ (سودا) صبا سے ہر گھڑی مجھکو لہو کی باس آتی ہی ٭ تبنگ اِس جگہ تنگ مستعمل ہی (ناسخ) بتکدہ مین میرے نالون سے جو آیا ہی تبنگ ٭ اُس صنم کے سامنے ناقوس نے فریاد کی ۔ بٹھانا ۔ متروک ۔ بٹھانا ۔ بٹھا لنا ۔ بٹھا لنا مستعمل ہین (میر) خون گرفتہ نہین ایسا مری سُن کر آمد ٭ ڈاک بٹھلائی ہی قاتل نے گرفتارون کی (شاد) جلاد دہ ہین یہ بُت ابرو کے عاشقون کو ٭ تیغ نگہ کے نیچے ہر دم بٹھا لیتے ہین ۔ بچن ۔ کلام ۔ بول ۔ سخن ۔ (حاتم) حق مین عاشق کے تجھ لبان کا بچن ٭ قند ہی نیشکر ہی شکر ہی ۔ برابر ۔ برابر فصیح ہی ۔ (داغ) وحشت ایسی ہی کہ سایہ سے بھی مین کہتا ہون ٭ آپ کیون میری برابر ہین چلے آتے ہین ۔ برآنا ۔ عہدہ برآ ہونا ۔ (سودا) اِس دل کی تف آہ سے کب شعلہ برآوے ٭ بجلی کو دم سرد سے جس کے حذر آوے ۔ اب خواہش پوری ہونا کی جگہ استعمال ہی ۔ برجا ۔ تخلص آبرو برجا ہی میرا ۔ ہمیشہ اشک غم سے چشم تر ہی ٭ اب اِس جگہ بجا کہتے ہین ۔ برکی ۔ جادو کی چٹکی ۔ (آبرو) فاسق کے دل پہ ڈالی جب نفس بدنے برکی ٭ رجوا طرے کی گلی کا تب جا غبار پھانکا ۔ اب متروک ہی ۔ بسان ۔ مثل ۔ مانند ۔ (تعشق) طائر روح پھڑکتا ہی بسان بسمل ٭ قلیل الاستعمال ہی ۔ بسر آنا ۔ مقابلہ کرنا ۔ (سودا) کسی کو یہ طاقت ہی کہ اُس سے بسر آوے ٭ وہ زلف سیہ اپنی اگر لہر پہ آوے ۔ اب بسر کرنا بمعنی گزران کرنا مستعمل ہی ۔ بسرام لینا ۔ شب کو کہین ٹھہر جانا ۔ (قایم) دل سا یہ مین اُس زلف کے آرام کیا کر ٭ تا شام کو اسے مُرغ تو بسرام لیا کر ۔ اب ہندؤن مین بسرام کرنا

مستعمل ہی۔ بشرطے بشرطیکہ۔ (ذوق) تن سے کیا جان کہ جان اپنی نکلنے پائے ÷ ہو بشرطے ترے آنے کا بھروسا ہم کو ÷ بعد از۔ (سودا) خیال زلف اُن
انکھڑیون کا چھوڑ مت مرنے کے بعد از بھی ÷ دلا آیا جو تو اس میکدے مین جام لیتا جا۔ اب قبل از۔ بعد از متروک ہین۔ قبل اور بعد بولتے
ہین۔ بگانا اس جگہ بگا نا ہی استعمال مین ہی۔ بل بے۔ بعض شعرا اس کی جگہ اللہ رے استعمال کرتے ہین (رشاد) بل بے ناکامی کہ سے ہے
حسرت ہی حسرت جان زار ÷ اُف رے مایوسی تمنا ہی تمنا دل مین ہی۔ بمنزل۔ (آتش) نہین غم تیغ ابروے صنم سے قتل ہونے کا ÷ شہادت
بھی بمنزل فتح کے ہی مرد غازی کو۔ اب بمنزلہ اضافت کے ساتھ مستعمل ہی۔ بن۔ سے یار بن کیا دل لگے گلزار مین ÷ اب اس جگہ بے
اور بغیر استعمال مین ہین۔ بندھانا۔ اس جگہ بندھوانا فصیح ہی۔ بوجہ پکڑنا۔ تمکنت کی لینا۔ بھاری بھرکم بننا۔ (مضمون) مہرو نے بوجھ پکڑا
شکل ہوا ہی جینا ÷ یار و خدا کرے خیر بھاری ہے یہ مہینا۔ بوکرنا۔ سونگھنا۔ دکھو باس۔ بھانا۔ پسند آنا۔ خوش آنا۔ لکھنؤ مین صرف عورتوں کی
زبان پر ہی۔ (رند) تجھکو آنا ہی تو آ چک اے اجل ÷ جو چلا تیرا مجھے بھاتا نہین۔ بھاؤن۔ نزدیک۔ (سودا) نگر آباد مین بسے ہین گاؤن ÷
تجھ بن اُجڑے پڑے ہین اپنے بھاؤن۔ دکھیو "بھاوین نہین" نور اللغات۔ بھلا رے۔ کیا خوب ماشا (انشا) بھلا رے یہ دماغ سمجھا۔
آپ کو شاخ زعفران تو نے ÷ بھلا۔ اچھا۔ (داغ) مجال کسکی ہی اے ستمگر سُنائے تجھکو جو چار باتین ÷ بھلا کیا اعتبار تو لے ہزار منھ مین
ہزار باتین۔ بھوان۔ پلکان۔ ہندی الفاظ کی جمع الف نون سے قطعاً متروک۔ فارسی الفاظ کی جمع الف نون سے صفت یا اضافت کی
حالت مین مستعمل ہے۔ سودا غزل چمن مین تو ایسی ہی کہیکے لا ÷ گُل پھاڑین جنکے جیب کو دین بلبلان صلا۔ بھیتر (دلی) ادائے جان
جب چمن بھیتر وہ سرو سرفراز آوے۔ اس جگہ اب اندر مستعمل ہی۔ بھچک۔ متروک ہی۔ اس جگہ حیران مستعمل ہی۔ بھبھنا۔ بہن۔ بے پر بیکس۔ بیچ۔
میں۔ (میر) کیفیتیں ہزار ہیں اس کام جاں کے بیچ۔ دیتے ہیں لوگ جان تو اک ایک آن پر۔ بیچ "میں" کے معنی مین متروک ہی۔ پات۔ پتا
دیکز نگ) زبان شکوہ ہی منھ دی کا ہر پات۔ پاتوں آلگنا۔ پت جھڑ پر آجانا۔ خزان آجانا۔ سے احوال کی ہمارے تجھکو خبر تو کیا ہی ÷ گزرے ہے
جسکے جی پر سو ہی یہ جانتا ہی ÷ القصہ کیا کہوں میں گلشن میں زندگی کے ÷ تجھ بن نہال سودا پاتوں ہی آلگا ہی۔ پاؤں۔ بروزن فعلن متروک
اور بروزن فع مستعمل ہی۔ پاؤں چل جانا۔ پاؤں ڈگ جانا۔ (میر حسن) غریبوں کا دل سا نکلنے لگا + توکل کا بھی پاؤں چلنے لگا۔ پتھرے
پتھروں۔ (میر) لگوا سے پتھرے اور بُرا بھی کہا کیے ÷ تم نے حقوق دوستی کے سب ادا کیے (ناسخ) ہو گئے پتھروں سے صحرا کے بھی دامن خالی ÷
اب پتھرے کی جگہ پتھر بالفتح و تشدید دوم مفتوح اور پتھروں۔ بتشدید دوم مستعمل ہین۔ پچھلے پہرے۔ پچھلے پہر (آتش) روانہ ہوتا ہی پیادے سے پچھلے پہر
یار ÷ چراغ صبح سے کرتا ہون بشتر خاموش۔ پر۔ لیکن کی معنی مین بعض فصحا نے ترک کر دیا ہی۔ سے مشتاق بہت ہین مرے کہنے کے پر اے داغ ÷
یہ وقت ہی ایسا ہی کہ مین کچھ نہین کہتا۔ پرداخت۔ پرانا۔ پرورش دینا۔ پرورش کرنا۔ تربیت دینا۔ (غالب) غم آغوشِ بلا مین پرورش دیتا ہے
عاشق کو ÷ چراغِ روشن اپنا قلزم صرصر کا مرجان ہی۔ پری اندام۔ (ناسخ) تجھسے خلوت مین نظر بازی کیا کرتا ہی روز ÷ اے پری اندام سے ہے
میری نظر مین آئینہ۔ پرے۔ دور۔ علحدہ۔ اُس پار۔ (غالب) مین عدم سے بھی پرے ہون ورنہ غافل بارہا ÷ میری آہِ آتشین سے بالِ عنقا

جل گیا۔ لکھنؤ مین متروک ہو۔ پسارنا۔ پھیلانا۔ (آتش) گلچین ہمارے آگے دامن پسارتے ہین ۔ بین۔ بعض فصحاے حال اس کی ترکیب
فارسی لفظ کے ساتھ ناجائز سمجھتے ہین۔ اُردو مین کثرت سے ترکیب فارسی الفاظ کی ہندی الفاظ سے زبانون پر ہے جیسے سمجھدار پہنا نا
بعض خواص اب استعمال نہین کرتے۔ اِس جگہ پہنانا کہتے ہین۔ پوچھو ہو۔ پوچھتے ہو۔ (مصحفی) تم جو پوچھو ہو سدا حال رقیبان ہم سے + یہ نہیں
خوب نہین اے گل خندان ہم سے۔ پورے پہ۔ بھروسے پہ۔ برتے پر (مومن) کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا + کس پورے پہ لیتی ہے
تو تاثیر دعا قرض۔ پون۔ ہوا۔ (مصحفی) ہون تو گھڑی پون کی مثل حباب۔ لیکن آب دہوا کے ہاتھ مین ہون۔ پہ۔ پر۔ (جلال) دل کسکو دیا
لاکھ یہ پوچھا کیے احباب۔ دل ہی مین رہا لب پہ ترا نام نہ آیا۔ بعض فصحا نے اس کا استعمال نثر اور بول چال مین ترک کر دیا ہو۔ پھبن دیکھو
جھکڑا۔ متروک ہے۔ پھاڑا۔ پھل۔ (آتش) نوش بے صرفہ کرے خون گنہگاران عشق + پھول سے رنگین پھاڑا پہ تری شمشیر کا۔ پھیر ؎ جرأت
پہ غزل سُن کے بتغییر قوافی + تکلیف سخن گوئی کی دی پھیر کسی نے۔ اب اِس جگہ پھر مستعمل ہو۔ پی۔ پیا۔ پیتم معشوق کے لیے۔ اب متروک ہین
پیار۔ پیاس۔ بروزن فعول بہ اعلان یا متروک اور بروزن فع مستعمل ہین۔ پیارے معشوق کے لیے۔ دیکھو سنے۔ پیالہ (نسیم دہلوی) غرض
پیالے سے کیا اصل فقیری ترک دنیا ہو + ہمارا ہاتھ کیا کم ہو ہمین کاسہ گدائی کا۔ بعض شعرا بروزن قبالہ ہی استعمال کرتے ہین۔ پیالہ ہو جانا
(ناسخ) پیالہ مجھ آزاد کا بھر دے ساقی ۔ نہین میرا پیالہ ہوا چاہتا ہو۔ اب متروک ہو۔ پیر۔ پاؤن کی جگہ فصحاے حال استعمال نہین کرتے
تال۔ تلاؤ۔ تالاب۔ تاہنوز۔ ہنوز (سودا) باقی نہین ہو دل مین یہ غم ہے بجا ہنوز + ٹپکے ہی خون دمبدم آنکھون سے تاہنوز اس جگہ ابتک
استعمال مین ہو۔ تب۔ جب شرطیہ کے جواب مین بعض شعرا استعمال نہین کرتے اور اِس جگہ تو کہتے ہین۔ ؎ جب سنتے ہین وہ حالت بیمار
جُدائی + تب کہتے ہین جھنجھلا کے کہ مر بھی نہین جاتا۔ تتنا کی جگہ اُتنا ہی مستعمل ہو۔ تجھ۔ تجھکون۔ تجھ۔ تیرے کی جگہ متروک ہو۔ تجھکون کا رلا تجھکو
رہا۔ (ولی) تجھ لب کی صفت لعل بدخشان سے کہون گا + جادو ہین ترے نین غزالان سے کہون گا۔ تد۔ تب (میر) ہوا ہس سے جہان سیاہ
تد بھی + نالہ مین مرے اثر نہو گا۔ تدھر۔ (میر) گل و آئینہ کیا خورشید و مہ کیا + جدھر دیکھا تدھر تیرا ہی رو تھا۔ اس جگہ اُدھر استعمال مین ہو۔
ترا۔ تری۔ تیرا تیری۔ صرف نظم مین ترا۔ تری مستعمل ہین۔ ترآنا۔ شرمندہ ہونا ؎ کھلتے ہی ترے مُنھ کی کلی پھاڑے گریبان + آگے ترے
رخسار کے گلبرگ ترآوے۔ ترپین۔ ترپ۔ (شاد) دکھائین کس طرح تڑپین دل مضطر کی ڈرتے ہین + ٹھہر جاتا ہو یہ ظالم وہ جبدم ہاتھ دھرتے
ہین۔ تسبی۔ تسبیح۔ (آبرو) کیا شیخ کیا برہمن جب عاشقی مین آوین + تسبی کرین فراموش زنار بھول جاوین۔ تسپہ۔ تسپر بھی (ناسخ)
ہر چند ہون پیر اور سر پہ ہو اجل + تسپر نہین بیٹھ کے سوا فکر عمل۔ ؎ وہ ایک تو ہے بھُوکا ساتسپہ اسے جرأت + اکڑ تکڑ ہو قیامت سے ہے
بانکپن کی سی۔ تسقدر۔ تسوقت۔ اُس قدر۔ اُس وقت۔ تل۔ تل بالکسر جگہ یا جسم کی قلت ظاہر کرتا ہے۔ اور پل زمانے کی مقدار قلیل۔ بعض
متقدمین نے تل بمعنی لمحہ اور طرفۃ العین استعمال کیا ہو۔ (معتبر خان) تل مین دل دیکھے یون بگڑتے ہو + کہ گویا ان تلون مین تیل نہین تاکہ
تک۔ خاص خاص شعرا نے ترک کر دیا ہے۔ تلنگی۔ کنکوا۔ تلاؤ۔ تالاب۔ تلے۔ نیچے کے معنی مین ؎ ہین خلد کے سایے مین کہ خنجر کے تلے ہم +

اکثر فصحا، حال سنے ترک کردیا ہی۔ تنک۔ ذرا۔ (میر) آتش تیز جدائی سے یکایک اُس بن + یون جلا دل کہ تنک جی بھی جلایا نہ گیا۔ تو۔ حرف شرط۔ اظہار داد خلاف فصاحت ہی (جلال) کسی کی یاد نے ٹھہرا لیا جو دل کو تو کیا۔ کوئی تدارک بیتابی جگر نہ کیا (ضمیر) سب کی تو آرزو ملین پوری کین + پھر بہارا ہی دل رکھا نہ کبھو۔ تون۔ اس کا املا تو بغیر نون ہے۔ تو کہے۔ فارسی کے تو گوئی کا ترجمہ (میر) اب کوفت ہی ہجران کی جہان دل پہ رکھا ہاتھ + جو درد و الم تھا سو کہے تو کہ یہین تھا۔ اس جگہ گویا مستعمل ہی۔ تلین۔ سے آنکھون نے میر صاحب قبلہ ستم کیا + حضرت بکا کیا ذکر ورات کے تلین۔ اب اس جگہ کو مستعمل ہی۔ تیسا۔ صرف ایسا تیسا اور جیسا تیسا کی ترکیب سے مستعمل ہی۔ تیورمیلا ہونا تیور میلے ہونا (مصحفی) دل مرے سوگ مین ست کر تو برا درمیلا + یان سمجھ جاتے ہین ہوتا ہی جو تیورمیلا۔ تیں۔ تو نے۔ (میر) ہونا تھا مجلس آرا اگر غیر کا تو مجھکو + مانند شمع مجلس کا ہیکو تیں جلایا۔ ٹک۔ ذرا۔ سے سرہانے میر کے آہستہ بولو + ابھی ٹک روتے روتے سو گیا ہی۔ ٹوپی اوڑھنا۔ ٹوپی دینا۔ ٹھور رکھنا۔ مار ڈالنا (انشا) ایک چھوڑا نہ زندہ جان تو نے + ٹھور رکھا سبھون کو ہان تو نے۔ جا گہ۔ جگہ۔ (رنگین) پارسائی اور جوانی کیونکہ ہو + ایک جاگہ آگ پانی کیونکہ ہو۔ جان۔ مذکر کہا ہی لیکن اب بالاتفاق مونث ہی (میر) جان اپنا جو ہم نے مارا تھا + کچھ ہمارا اسی مین وارا تھا۔ جان کا پیوند (ناسخ) ہین پھٹے کپڑے ترے تو عیب کیا + تو ہماری جان کا پیوند ہی اب متروک ہی۔ جانی یہ لفظ اب فصحا استعمال نہین کرتے۔ متقدمین کے کلام مین موجود ہی۔ (حزین) خون دل واشک دیدہ وآہ جگر + اینہا ہمہ از تو یار جانی دارم۔ (نسیم دہلوی) لڑکپن مین یہ ضد ہی جانی تمہاری + ابھی دیکھنی ہی جوانی تمہاری۔ (نسیم لکھنوی) ہوا کیون سن کے برہم یار جانی + بتا اسے نامہ بر تو نے کہا کیا۔ لکھنؤ مین آتا جانی۔ آتان جانی کی ترکیب سے عورتون کی زبانون پر ہے۔ جانے ہارا۔ جانے والا۔ جتا۔ دیکھو۔ اتا۔ جگ۔ بالفتح۔ دنیا کے معنی مین جگ ہنسائی کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ جگت۔ دنیا کی معنی مین صرف جگت آشنا۔ جگت استاد کی ترکیب سے مستعمل ہی۔ سے تجرسب کو فیض پہونچا ان کی تحقیقات سے + حضرت ناسخ کا کیا کہنا جگت استاد تھے۔ جنھون۔ (مصحفی) ہی لطف سیر شب ماہ ان حسینون مین + جنھون کی رہتی ہی افشان چنی جبینون پر۔ دیکھو انھون۔ جن نے جس نے (ناجی) جن نے دیکھے ترے لب شیرین + نظر ان کی نہین شکر کی طرف۔ جو۔ حرف شرط۔ بغیر اظہار واو فصیح ہی (آتش) طریق عشق مین مارا پڑا جو دل بھٹکا۔ جوبن۔ بمعنی پستان متروک بمعنی حسن و جمال مستعمل ہی۔ جون۔ جیسے۔ (ذوق) رخسارہ گلگین کا ہی سرخی سے یہ عالم + جون وقت غضب چہرۂ ترکان خطائی۔ دیکھو جیون۔ جہان تہان۔ ہر جگہ۔ (رند) نکالیو نہ قدم آشیان سے او بلبل + لگائے بیٹھے ہین پھندے جہان تہان صیاد جھگڑا۔ (انشا) ہی نام خدا اوا چھڑے کچھ زور تماشا۔ یہ آپ کی رنگت۔ گات ایسی غضب فہر پھبن اور جھگڑا۔ اللہ کی قدرت۔ جیدھر۔ جدھر (درد) جیدھر ملے وہ ابرواد دھر نماز کرنا۔ جی پگھل جانا۔ دل پسیجنا۔ مروت آجانا۔ (ہدایت) دل پر ہزار حرف شکایت سے تھا ہجوم + مکھڑے کو دیکھتے ہی پہ کچھ جی پگھل گیا۔ جیو۔ جی۔ جیوڑا جی۔ دم۔ (سودا) نہ جانے حال کس ساقی کو یاد آتا ہے شیشے کا + کہ لے لے ہچکیان جیوڑا نکلا جاتا ہی شیشے کا۔ جیون۔ جون۔ جیون تیون کی جگہ جون تون اور جیون جیون کی جگہ جون جون مستعمل ہین۔ (ناسخ) دن گذر جاتا ہی جولی تون رات کٹتی ہی نہین + ناگوارا ہجر مین ہی چاندنی بھاتی ہی دھوپ۔ (قلق) جون جون آنے مین دیر ہوتی ہی + ناامیدی دلیر ہوتی ہی۔ اب تنہا جو جسنی

جیسے بہت کم استعمال میں ہے اور جیوں قطعاً متروک ہے۔ چِل۔ فرق (میر) آوارہ میرے ہونے کا باعث وہ زلف ہے + کافر ہوں اس میں جو
اگر ایک بال چل۔ چل پڑ جانا۔ بھاگ پڑ جانا۔ چلا چلی ہونا۔ چنبل۔ چنبر۔ چوں کی جگہ مثل۔ مانند مستعمل ہیں۔ چہنا۔ چاہنا۔ (فقرہ) اب وہ آ
چاہتا ہے۔ چکھا۔ بہ تشدید کاف فصیح ہے۔ حال حال۔ جلدی جلدی۔ (میر) جانیں ہیں فرش رہ تری مت حال حال چل + اے رشک حور
آدمیوں کی سی چال چل۔ حرکت۔ جب حرف آخر متحرک نہو بحرکت حرف دوم فصیح ہے۔ حشر۔ میر نے مؤنث کہا ہے اب بالاتفاق مذکر ہے
سے خلق یکجا ہوئی کنارے پر + حشر برپا ہوئی کنارے پر۔ حضور۔ سامنے۔ روبرو۔ (ناسخ) دل کیا ہیں میری آہ کی تاثیر کے حضور + دم بھر میں
کردے قطرۂ خوں ہر شرار کو۔ حلال خوری۔ دلی میں اور حلال خورنی لکھنؤ میں تھا۔ اب لکھنؤ میں حلال خورن صحیح ہے۔ حلوۂ بیدد۔ حلوئے بیدد
(آتش) لعلِ شکر بار کا بوسہ میں کیونکر نہ لوں + کوئی نہیں چھوڑتا حلوۂ بیدد کو۔ حوّا۔ حور کی جمع۔ (آتش) غم نہیں کوئے بتاں میں جو نہیں جا خالی +
باغ فردوس میں ہے پہلوئے حورا خالی۔ خاطر۔ تمھاری خاطر۔ ہماری خاطر کی جگہ۔ تمھارے لیے۔ ہمارے لیے اور لیے کی جگہ واسطے بھی کہتے ہیں۔
خواب لیجانا۔ خواب بُردن کا ترجمہ۔ (جرأت) کل واں سے آتے ہی جو ہمیں خواب لے گیا + دیکھا تو پھر وہیں دل بیتاب لے گیا۔ اس جگہ نیند آجانا
بول چال میں ہے۔ خوشی۔ خوش خوش (آتش) بہار گلستاں کی ہے آمد آمد + خوشی پھرتے ہیں باغباں کیسے کیسے۔ (نسیم دہلوی) نہ زندگی سے
خوشی ہوں نہ موت سے راضی + نہ اختیار میں دل ہے نہ اختیار میں روح۔ خوشی بمعنی خوش راضی متروک ہے بمعنی پسند۔ رضامندی مستعمل ہے
(فقرہ) یہ معاملہ آپ کی خوشی پر موقوف ہے۔ خوش بردن غش۔ متروک۔ بردن گش مستعمل ہے۔ (ناسخ) آج خلوت میں مراد دل خوش ہے + ساقی
سیم ساق مدہوش ہے۔ دابنا۔ دبانا۔ دونوں جائز ہیں لیکن دبانا زیادہ فصیح ہے۔ درس۔ جلوہ۔ (آبرو) مرتا ہوں ٹکسار ہی ہے رمق آ درس دکھا پیارے نا
دستا۔ نظر آتا ہے (ولی) یہ تل تجھ مکھ کے کعبہ میں مجھے اسود حجر دستا + زنخداں میں ترے مجھ چاہ زمزم کا اثر دستا۔ دست ہونا۔ مہارت ہونا۔ قابو ہونا
دستے درین کار دارد کا ترجمہ متروک ہے (سودا) کون ایسا ہے جسے دست ہو دل سازی میں + شیشہ ٹوٹے تو کریں لاکھ ہنر سے پیوند۔ دل پیچھے پڑنا
دل کا دوسری طرف متوجہ ہونا۔ دل بہلنا (مصحفی) ہمنشیں بہر خدا کاکل ہی کا کر اسکی فکر + تیری باتوں سے ذرا دل تو مرا پیچھے پڑے۔ دوانا۔ دیوانہ
سے تسلی اس دِوانے کو نہو جھولی کے پتھروں سے + اگر سودا کو چھیڑا ہے تو لڑکو مول لو پھڑیاں۔ دولت۔ بدولت۔ (ناسخ) تنگی محمل کی
دولت بھڑکے بیٹھا مجھسے یار۔ دہن۔ بالفتح متروک (ولی) ہرگز سخنِ سخت کو لاوے نہ زباں پر + جب دہن میں اک بار وہ نازک بدن آوے۔ بفتح
اول و دوم مستعمل ہے۔ دہن نہ ہونا کی جگہ مُنھ نہ ہونا مستعمل ہے۔ (سودا) نہیں ہے بحث کا طوطی ترا دہن مجھسے + سخن تو دیکھ ہے رنگیں ترا چمن مجھسے۔
دھرانا۔ اس جگہ دھروانا فصیح تھا۔ (رشک) دیکھو نزاکت آپکی دھرواکے آئینہ + لگواتے ہیں ضماد مہاسے کے عکس پر۔ اب وہ بھی قلیل الاستعمال ہے
دھرنا۔ اس جگہ رکھنا فصیح ہے۔ (اسیر) لگاتے ہیں جو سُرمہ آئینے کو دور دھرتے ہیں + ستم دیکھو وہ اپنی چتونوں سے آپ ڈرتے ہیں۔ دھیرا۔ آہستہ
ڈار۔ گروہ۔ (آبرو) لب شیریں پہ سبزی کے نہیں خط سیاہ + ڈار چیونٹی ہے مٹھائی پہ شکر خوردن کی۔ ڈبکا۔ بالفتح کھٹکا۔ (معروف) سب راز
ہوگیا وا آنکھیں جو ڈبڈبائیں + لو وہ ہی پیش آیا تھا دل میں جو کھٹکا۔ ڈھیل۔ تاخیر۔ دیر۔ (غالب) قبلہ کون و مکاں خستہ نوازی میں یہ ڈھیل +

کعبۂ امن و امان عقدہ کشائی ہین یہ ڈھیل۔ رسمسا۔ پسینے یا خوشبو مین ڈوبا ہوا۔ (آبرو) آیا ہو صبح نیند سے اُٹھ رسمسا ہوا۔ جامہ گلے مین رال
کا پھولون بسا ہوا۔ رکھا۔ رکھنا کا ماضی بہ تشدید کاف فصحا کے استعمال مین ہو۔ رفو چکر مین آجانا۔ ہکا بکا رہ جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ دسرا
رفوگر کو کہان طاقت کہ زخم عشق کو ٹانکے ؛ اگر دیکھے مرا سینہ رفو چکر مین آجائے۔ اب رفو چکر ہوجانا۔ چلدینا۔ بھاگ جانا کے معانی مین مستعمل
ہو۔ رونٹ۔ گھونگھٹ۔ (مصحفی) منہ نہ کھولے کبھی گھر آکے مرے خورشید یون نے ؛ جب تلک بیٹھے رہین رونٹ ہی مارے وہ رہین۔ زبان کھلنا
زبان کھلنا۔ (داغ) اُسکے آگے زبان مشکل سے ؛ دہن نامہ بر مین پھرتی ہو۔ عورتون کی زبان ہو۔ زور۔ خوب۔ (ناسخ) خود ہنستے ہو اغیار
سے ہنسواتے ہو ہمکو ؛ یہ زور ہنسی ہو کہ رُلا جاتے ہو ہمکو۔ طاقت۔ دبالہ کے معانی مین مستعمل ہو۔ سان۔ مانند۔ طرح۔ (ناسخ) سایہ سان
بھی ہمری رہے جلاد کے ساتھ۔ سبھون۔ سب۔ اکثر شعرا نے ترک کردیا ہو۔ (سودا) نہ صرف خاص مین آمد نہ خالصہ جاری ؛ سپاہی تا
متصدی سبھون کو بیکاری۔ سجن۔ معشوق۔ سحر ہوجانا۔ صبح ہوجانا۔ (ذوق) مقابل اُس رُخ روشن کے شمع گر ہوجائے ؛ صبا وہ دھول
لگائے کہ بس سحر ہوجائے۔ دہلی مین تڑکا ہوجانا کہتے ہین۔ سدا۔ ہمیشہ۔ (ناسخ) تابع ہو نہین رخش فلک شاہ جہان کا ؛ جس طرح سدا
تابع فرمان ہو گھوڑا۔ خواص نے اس کا استعمال ترک کردیا ہو۔ سر بالفتح کی جگہ سر بالکسر فصحا کی زبانون پر ہو۔ سر پر خاک کرنا۔ بر سر خاک کردن کا
ترجمہ۔ (سودا) تو ہی کچھ اپنے سر پہ نہ یان خاک کر گئی ؛ شبنم بھی اس چمن سے صبا چشم تر گئی۔ اب اس جگہ سر پر خاک ڈالنا کہتے ہین۔ سر پر سے۔ سر سے
(داغ) ہمسری تجھ سے کرے گر آسمان ؛ صدقہ کرڈالین ترے سر پر سے ہم۔ سلانا۔ سلوانا۔ (ناسخ) ایسا خفا ہوا مرے نالون سے اے جنون ؛ ظالم
نے جائے چاک گریبان سلائے ہونٹ۔ سمیت۔ مع۔ ساتھ۔ (رشک) آہ سوزان سے جلادونگا مین انہار سمیت۔ اب اکثر فصحا استعمال نہین کرتے
سندیسا۔ پیغام۔ (داغ) حُسن کے وہ حال مرا غیر سے فرماتے ہین ؛ آئے ہین آپ محبت کا سندیسا لیکر۔ سو۔ (ناسخ) مجھپر جو کچھ ہوا سو مرے جی کے
ہاتھ سے ؛ ہو غیر کا قصور نہ تقصیر یار کی۔ بعض نے ترک کردیا ہے۔ اس جگہ تو بولتے ہین۔ جو ہو سو ہو۔ سنتے ہین۔ سون۔ سین۔ سیتی۔ ستی۔ ان سب کی
جگہ سے استعمال مین ہو۔ سیو۔ سیب۔ صفا۔ صاف۔ پاک کی جگہ (داغ) آئینہ منہ پہ بُرا اور بھلا کہتا ہو ؛ سچ یہ ہو صاف جو ہوتا ہو صفا کہتا ہو۔ (آتش)
صفا ہوا نہ زیارت سے نفس امّارہ۔ کوئی نجاست سگ کا ازالہ کیا کرتا۔ طرح۔ اسطرح سے جس طرح سے کسی طرح سے وغیرہ کی جگہ لکھنؤ کے فصحا اول
سے حذف کرکے اس طرح جسطرح وغیرہ کو ترجیح دیتے۔ اور فصیح سمجھتے ہین۔ طرف ہونا۔ کسی سے کسی کے منہ لگنا۔ (غالب) از زبان دریکیدہ گستاخ
ہین زاہد ؛ زنہار نہ ہونا طرف ان بے ادبون سے۔ غاو۔ غُل۔ (میر) وہ بار سکے کوچہ کا ہو کچھ شور و غل سا۔ فی الحقیقت مین۔ فی الواقع مین۔ فی الواقع
فی الحقیقت۔ فی الواقع۔ کام آرہنا۔ کام آجانا۔ کام آنا۔ (مومن) بندگی کام آرہی آخر ؛ مین نہ کہتا تھا کیون سلام مرا۔ کبھو۔ کبھی۔ (ذوق) مرتے ہین
جو موت کے عاشق بیان کبھو کرتے ؛ مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے۔ کٹانا۔ کی جگہ کٹوانا فصیح ہو۔ (آتش) کس خوشی سے دہ کر عاشق کٹاتے
ہین گلا ؛ نقش محبوب اے ترک جوہر ہے تری شمشیر کا۔ کرا۔ سے کی جگہ متروک ہو۔ پہلے کہتے تھے اسوجہ کرا ہون نہین آیا۔ اب کہتے ہین اسوجہ سے
نام سے کی جگہ بھی متروک ہو۔ (ع) گھر ہمارا تھا تہ اسد کر مشہور تھا۔ کرکے۔ کی جگہ کے اور کرکا۔ (شاہ عالم) سنا دے کیا اُسے قاصد پیام عاشق کا

جیسے بہت برم کھاتا ہے سنکر کے نام عاشق کا۔ کروانا کی جگہ کرانا فصیح ہے۔ (جلال) جفا سے تو یہ ہماری وفا نے کرا دی۔ بُلا کے ہمکو وہ چھپتا سے
اگر ایک بہانے کے لیے۔ کسو۔ کسی۔ (غالب) کیون ڈرتے ہو عشاق کی بے حوصلگی سے + یان تو کوئی سُنتا نہین فریاد کسو کی۔ کفارہ۔ بتشدید دوم
چاہتا ہے صحیح ہے۔ (آتش) رنگِ زرد و لبِ خشک و مژہ خون آلود + کشتۂ عشق ہین ہم ہے یہ کفارہ اپنا۔ کمتی کم سے کیا اہور و سنے کی کمتی شاد مجھ ناشاد
آدمیون خونِ دل پُر آرزو ہے جانِ پُر ارمان سمیت۔ اب عوام بولتے ہین۔ کنوئے۔ کنوئین۔ (سودا) جتنے روئے زمین پر تھے کنوئے + جلنی کلہر
سے خلق کی لیکے ڈوب موے (دبیر) ہاروت کو اندوہ دیا ہمنے دھوین سے + یوسف کو شہِ مصر کیا ہمنے کنوئین سے۔ کن نے۔ کس نے۔ (سودا) یہ
گردِ سبزہ کہا گئی کس کی نظر نہین معلوم + نہ جانے کن نے رکھا یان قدم کہ کون تھا شوم۔ کنے۔ پاس (انشا) چہرہ مریضِ غم کا تری زرد ہے سو ہے + عیسیٰ کنے دوا نہ رہی درد ہے سو ہے
(آتش) کون۔ (واو معروف)۔ کو۔ کوئی۔ بر وزن فع متروک اور بر وزن فعلن۔ فاع اور فعل فصیح۔ کہلانا۔ کاہلی سے مصدر بنایا تھا۔ سستی کرنا۔ سے
باتین دیکھ زمانے کی جی بات سے کہلاتا ہے۔ خاطر سے سب یارون کی مجبور غزل کہلاتا ہے۔ اب لکھنؤ مین متروک ہے۔ کہلانا کہلوانا فصیح ہے
کھنچانا۔ کھنچوانا فصیح ہے۔ کے تئین۔ کو۔ کیدھر۔ کدھر۔ (مصحفی) شہرت بزیر آسمان رکھتی تھی حاتم کی سخا + اس کا نہین ملتا نشان کیا جانے وہ
کیدھر گئے۔ کیسے۔ کیونکر کے معنی مین اکثر خواص لکھنؤ نے ترک کردیا ہے کس طرح کے معنی مین استعمال کرتے ہین۔ کیونکہ۔ کیونکر (سودا) تیرے
بازار مین اب کیونکہ نہ بگڑے سودا + ایک یوسف نظر آتا ہے خریدار کئی۔ کیونکہ بمعنی اسوجہ سے مستعمل ہے۔ گانٹھ۔ گرہ۔ گانٹھ اب متروک ہے۔ گنے کی
گانٹھین اور گانٹھ گرہ اب بھی بول چال مین ہین۔ گر۔ اگر کا مخفف فارسی شعرا کے کلام مین موجود ہے۔ اُردو نثر مین گر متروک ہے اور نظم مین اگر فصیح ہے
اگرچہ کی جگہ اگرچہ فصیح ہے۔ گھر جانا۔ گھر کا ویران ہونا۔ گھنا۔ بالفتح۔ (سودا) صیاد اتو کردے قفس سے ہمین رہا + ظالم پھڑک پھڑک کے پر و بال گھس چلے
(قفس چلے۔ بس چلے۔ قافیہ۔ ردیف)۔ اب بالکسر بولتے ہین۔ گہنا۔ پکڑنا۔ سے آخدا کے واسطے اس بانکپن سے درگزر + کل مین سودا یون کہا
دامان گہکر یار کا۔ لاگنا۔ لگنا۔ (میر) خون جگر ہو بہنے لاگا۔ پلکون ہی پہ رہنے لاگا۔ لپتو۔ پگڑی۔ دستار۔ لڑکائی۔ لڑکئی۔ لکھنؤ مین لڑکپن فصیح ہے۔ لکھانا
لکھوانا فصیح ہے۔ لگوانا۔ فصحا حال نے ترک کردیا ہے۔ لوہو۔ لہو۔ سے پی پیکے اپنا لوہو رہین گو کہ ہم ضعیف + جون رنگتی نہین ہے اُنھون سے کے تو
کان پر۔ لون۔ نمک۔ (غالب) زخم دلپر میرے کیون مرہم کا استعمال ہو + مشک اگر مہنگا ہے تو کیا لون کا بھی کال ہے۔ لیک۔ لیکن۔ (ناسخ) خوننابے
سے دل نہین ہے دم بھر خالی + ہے ضبط سے لیک دیدۂ تر خالی۔ ماٹی۔ مٹی۔ (میر) ہر ذرہ خاک تیری گلی کی ہے بیقرار + یان کون سا ستم زدہ
ماٹی مین مِل گیا۔ مت۔ نہ۔ (میر) بس طبیب اُٹھ جا مرے بالین سے مت دے دردِ سر + کامِ جان آخر ہوا اب فائدہ تدبیر کا۔ فصحا حال نے
ترک کردیا ہے۔ مجھی۔ بوسہ سے حاتم اُس سبے مہر نے مجھی بندی اس غم ستی۔ متروک ہے۔ محتاجگی۔ محتاجی سے محتاجگی سے مجھکو نہین ایک دم فراغ
حق نے جہان مین نام کو حاتم کیا تو کیا۔ مرا۔ مری۔ میرا۔ میری۔ صرف نظم مین مرا اور مری مستعمل ہین۔ مرا۔ موا۔ مرا کی جگہ ذم کے پہلو سے بچنے کے
لیے موا کہتے ہین سے مصرع تاریخ ناسخ نے کہا + ہائے ہندستان کا شاعر موا۔ بعض فصحا سے حال اب موا کی جگہ مرگیا فوت ہوا کہتے ہین۔ مطالع
مطالعہ۔ (ولی) دیکھنا ہے صبح تجھ رخسار کا + ہے مطالعہ مطلعِ انوار کا۔ مکھ۔ منھ۔ (ولی) مت آئینہ کو دکھلا اپنا جمال روشن + تجھ مکھ کی تاب دیکھے آئینہ

آب ہو گا۔ کُھڑا۔ رُخ۔ دیکھو جی گھبل جانا۔ مُند جانا۔ بند ہو جانا (غالب) مُند گئیں کھولتے ہی کھولتے آنکھیں ہے ہے۔ من مار رہنا۔ دل سو
رہنا۔ مُنہ بسورنا۔ بسورنا۔ (ہدایت) دہن سے اُسکے مراد دل جو دور رہتا ہے ٭ تو شکل غنچۂ گل مُنہ بسور رہتا ہے۔ (صبا) بسوردین کہین غنچے نہ
مین۔ مُنہ پہ ہوائی بکھر جانا۔ مُنہ پر ہوائی چھوٹنا۔ چہرے کا رنگ متغیر ہو جانا (ہدایت) خورشید رو نے جس گھڑی آنکھیں دکھائیاں ٭ مہتاب
بھی پھر گئیں مُنہ پہ ہوائیاں بدبحر) آہ سوزان دل پُر داغ سے کھینچوں میں اگر ٭ اک ہوائی ابھی مہتاب کے مُنہ پہ چھوٹے۔ مُنے۔ مین۔ موندا۔ ہے
(سودا) موندون گا نہ میں کھول سکے جون غنچہ دہان کو ٭ ۔ موہن۔ معشوق۔ میاں۔ صاحب (آتش) دہن مین آپ کے البتہ مجھکو حجت ہے ٭
جو پوچھو میان نہین معلوم۔ مین۔ مین نے (میر) نقاش دیکھ تو مین کیا نقش یار کھینچا ٭ اُس شوخ کم نما کا نت انتظار کھینچا۔ مینھ۔ بروزن فلع
صبح تک جاتا نہین ہے مینھ آیا شام کا۔ اب بروزن نعم فصیح ہے۔ (شاد) خونبار ہی چشم تر تو دم لے ٭ گھر جا کیو مینھ ذرا تو تھم لے۔ ناپیدا
آفرینش سے مری کچھ اور تو مطلب نہ تھا ٭ مدعا یہ تھا کہ پیدا کر کے ناپیدا کرون۔ اس جگہ ناپید فصیح ہے۔ ناگوار۔ فارسی مین یہ لفظ مستعمل
(طالب آملی) یکے راست شہد سخن ناگوار ٭ یکے راست در غایت خوشگواری۔ اُردو مین بھی کہا ہے۔ (آتش) تعلق روح سے مجھکو جسد کا ناگوا
زمانے مین چلن ہے چار دن کی آشنائی کا۔ فصحا کی زبانون پر اب اس جگہ ناگوار ہی ہے۔ ناخن سے کھودنا۔ ناخن سے کریدنا۔ (غالب) کچھ
کھودنے لگا ناخن ٭ آمد فصل لالہ کاری ہے۔ ناؤ۔ کشتی۔ ناؤن۔ نام سے قیس فرہاد کا نہین کچھ ذکر ٭ ابتو سودا کا باجتا ہے ناؤن۔ نپٹ۔ بہت
(آبرو) انداز سے زیادہ نپٹ ناز خوش نہین ٭ جو خال اپنی حد سے بڑھا وہ مسا ہوا۔ نت۔ ہر وقت۔ عورتین نت نیا اور نت نئی کی ترکیب سے
بولتی ہین۔ سنجانے۔ دیکھو چبوترا۔ اس جگہ کیا جانے فصیح ہے۔ نچلی۔ نیچے کی۔ ندان۔ ہمیشہ۔ (میر) زمانے نے مجھ جرعہ کش کو ندان ٭ کیا خاک وحشت
سر خم کیا۔ نگر۔ بستی۔ آبادی۔ (میر) دل کی ویرانی کا کیا مذکور ہے ٭ یہ نگر سو مرتبہ لوٹا گیا۔ نمط۔ مثل۔ مانند۔ سے ہے قطع رہ عشق مین اے ذوق ادب
شرط ٭ یان شمع نمط سر ہی سے کٹ جائے تو اچھا۔ نمن۔ مثل۔ طرح۔ سے پایا ہے جگ مین اسے ولی وہ لیلی مقصود کو ٭ جو عشق کے بازار مین مجنون نمن رسوا
ہوا۔ نہورانا۔ جُھکانا۔ (آتش) تواضع دشمن جان کی زیادہ قتل کرتی ہے ٭ خم شمشیر معشوقون کا نہورانا ہے گردن کا ٭ نے۔ نہ (آتش) مژگان یار
تیر ہین ابرو کمان ہین ٭ نے اس کمان کا مثل نہ اس تیر کا جواب۔ اکثر فصحا نے ترک کر دیا ہے۔ نیارا۔ جدا۔ الگ۔ (حاتم) جدا نہین سب ستی تحقیق
کر دیکھ ٭ ملا ہے سب سے اور سب سے نیارا۔ نین۔ آنکھ۔ واجھڑے۔ واہ رے۔ دیکھو جھمکڑا۔ وار۔ باری (داغ) کم نصیبی اسکو کہتے ہین کہ میرے
وار پر ٭ دست ساقی سے اِدھر شیشہ اُدھر ساغر گرا۔ وان۔ یان۔ (امیر) ہم چاہین دل ملے وہ ملاتے نہین ہین آنکھ ٭ وان جام سے دریغ یہان
ہے سبو پسند۔ فصحا دہلی استعمال کرتے ہین لکھنؤ کے بعض شعرا احتراز کرتے ہین۔ ورے۔ قریب۔ نزدیک۔ پاس۔ وصلت۔ اسکی جگہ وصل مستعمل ہے
(امیر) ہوش اُڑے تھے تو اُڑے تھے خبر وصلت سے ٭ نیند کیون اُڑ گئی آنکھون سے خبر کی صورت۔ وے۔ مگر (ناسخ) اے اجل ایک دن
آخر تجھے آنا ہے ولے ٭ آج آتی شب فرقت مین تو احسان ہوتا۔ لیکن (ناسخ) داغ فراق ہے شب فرقت مین جلوہ گر ٭ خورشید جلوہ گر ہے و لیکن
سحر نہین۔ وُہ۔ وہ۔ (غالب) ہمین پھر اُن سے امید اور اُنھین ہماری قدر ٭ ہماری بات ہی پوچھین نہ وہ تو کیونکر ہو (وہ) کو قافیہ کیونکر کرے

دیسا۔ سہ کیا کیا دکھانہ رنگ ہم نے اسے ذوق۔ یون بھی دیکھا جہان کو ددن بھی دیکھا۔ دوہین۔ دوہی۔ دہین۔ دہی
گئے جو کوہ کو سودا سے زلف یار مین ہم + تو دو ہین مار سیہ بن سکے یار غار آیا۔ (مومن) وہ شام وعدہ جو آئے تو ہنچو د سر مست + رہا دل
بھی وہی انتظار مجھے۔ دہان۔ دکھو دان۔ وہ ہی۔ کی جگہ وہی فصیح ہے۔ وسے۔ وہ (سودا) وسے صورتین الٰہی کس ملک بستیان ہین۔ دیا
بعد مدت سو گیا ہون چین سے + یہ جنازہ ہے و یا گہوارہ ہے۔ ہاتھ پڑنا۔ ہاتھ لگنا۔ ہاتھ آنا (عزت) ہاتھ پر ہاتھ مرے دھر کے چلے
دیکھو طالع کی مدد آج مرے ہاتھ پڑے۔ ہان۔ ناسخ نے بمعنی گھر کہا ہے سہ اُسکے ہان آفتاب عارض سے + دن ہی آٹھون پہر ہے
نہین۔ اب لکھنؤ مین اس معنی مین مستعمل نہین۔ دکھو یہان۔ ہرتے پھرتے۔ چلتے پھرتے۔ (مصحفی) باغبان ہے مجھے کیا کام ترے گلشن مین +
پھرتے کبھی ادہر بھی مین آجاتا ہون۔ لینا۔ بالفتح متروک اور بالکسر مستعمل ہے۔ (سودا) تیغ تیری کا سدا شکر ادا کرتے ہین + لبون کو زخم کے
رات مین ملتے دیکھا۔ (چلتے۔ نکلتے۔ قافیے) ہمن۔ ہم۔ متروک ہے۔ ہیان۔ یہان۔ عوام کی زبان ہے۔ ہولیگا۔ ہولینگی۔ کی جگہ ہوگا ہوگی مستعمل
ہیگا۔ ہے۔ (حاتم) کہان ہے سکندر کہان ہیگا دارا۔ ہین گے۔ ہین۔ یہان۔ لکھنؤ مین بمعنی گھر ہے دلّی والے اس جگہ ہان بولتے ہین۔ ذکا
شب قطب الدین مائل کے ہان شعرا کا جلسہ تھا۔ یہ ہی۔ کی جگہ یہی فصیح ہے۔ بیے۔ یہ فصحا حال نے مندرجہ ذیل اصول قرار دیے ہین۔
۱ امر حاضر کے صیغون مین۔ لیو یا جیو کا لفظ اضافہ کرکے اب نہین بولتے۔ آئیو۔ اُٹھائیو۔ لیجیو۔ جلیو۔ دکھائیو۔ بیٹھیو وغیرہ کی جگہ آؤ۔ اُٹھاؤ۔
جاؤ۔ چلو۔ دکھاؤ۔ دو۔ لو۔ وغیرہ یا۔ آنا۔ جانا۔ اُٹھانا۔ بیٹا۔ چلنا۔ دکھانا۔ دینا۔ لینا وغیرہ مستعمل ہین۔ تم وہان آئیو کی جگہ تم وہان آؤ۔ یا تم وہان آنا۔
بول چال مین ہین (شاد) خونباری چشم تر تو دم سے + گھر جائیو سنبھل ذرا تو تھم سے ۲ پہلے جمع مونث کے فعل کو الف نون اضافہ کرکے بولتے تھے۔
(شاہ نصیر) گھٹا مین چاند یہ سو بار آئیان دکھین۔ اب آئیان کی جگہ آئین بولتے ہین ۳ جب ترکیب فارسی ہو جیسے تابع فرمان تو آخر لفظ کے
نون کو باعلان پڑھنا بولنا معیوب ہے یہ صحت لفظی کا زیادہ لحاظ رکھا گیا ہے۔ ملاحظہ ہو نور اللغات۔ "اپنے قدرے کی خبر نانا" ۴ ہندی صفت کو
جمع لانا متروک ہے۔ (سودا) ملائم ہوگئین دل پر یہ کی ساعتین کڑیان (کڑی) یہ آنکھیان (آنکھین) کیون مرے جی کے گلے کی ہار ہو پڑیان۔
(پڑین) ۵ فارسی کی جمع پہلے عموماً بولتے تھے۔ اب صرف صفت یا اضافت کی صورت مین فصیح ہے سہ سودا غزل چمن مین تو ایسی ہی کہکے لا
گل پھاڑین سن کے جیب کو دین بلبلان صلا۔ ۶ بعض مصادر مثلاً آنا۔ پانا۔ جانا۔ ہونا وغیرہ کے مضارع کے صیغون مین ایک واو زیادہ کرکے
بولتے تھے یعنی آوین پاوین۔ جاوین۔ ہووین کہتے تھے۔ اب آئین پائین۔ جائین۔ ہون بولتے ہین۔ ۷ ماضی استمراری جمع مونث مین دونون
فعل جمع لاتے تھے جیسے عورتین آتیان ہین۔ اب دوسرا فعل جمع لاتے ہین جیسے عورتین آتی ہین۔ اور آتیان جاتیان وغیرہ کا استعمال قطعاً
ترک ہے ۹ تیجئے۔ دیجئے۔ لیجیے۔ کیجئے وغیرہ کی ایک ہی گرانا اور بروزن فعلن استعمال کرنا غیر فصیح ہے سہ جی چاہا کہ سیر دشت کیجے ہوا بر شراب
ناب پیجے ۱۰ بتلانا۔ دکھلانا۔ بتانا۔ دکھانا کی جگہ غیر فصیح سمجھے جاتے ہین ۱۱ جو لفظ خود جمع ہے اُسکی جمع بقاعدہ اُردو بنانا ناجائز ہے جیسے احباب و
اغیار کی جمع احبابون و اغیارون غلط ہین ۱۲ "ہا" علامت جمع کی ہے اسکے استعمال سے فصحا حال احتراز کرتے ہین مثلاً داغہاے عشق۔

روشن ہوگئے کی جگہ میرے داغ عشق روشن ہوگئے کہیں گے ۱۳ آخر کلمہ کی یائے معروف کو مشدد استعمال کرنا غیر فصیح ہی۔ جیسے (ع) کہون کیا حال بیتابیِ دل کا ہوا جان۔ خون۔ دین وغیرہ۔ وہ الفاظ فارسی جو اُردو مین بہ اعلان نون بولے جاتے ہین جب اُن کی ترکیب فارسی نہین رہتی بعض شاعر بہ اعلان نون ہی استعمال کرتے ہین۔ اکثر متاخرین نے اسپر عمل نہین کیا (امیر) کھُولے ہوے جوڑا تجھے اے جان نہین دیکھا ٭ اس باغ مین سنبل کو پریشان نہین دیکھا۔ افشان۔ خزان۔ خندان۔ دندان۔ نفان۔ کہکشان گلستان مژگان وغیرہ بالاتفاق بہ اعلان نون متروک ہین ۱۵ فارسی لفظ سے واو معروف۔ الف کلمۂ آخر۔ اور یائے کلمۂ آخر کا گرانا معیوب ہی۔ واو اور الف کا گرانا تو سلطین بھی معیوب سمجھتے تھے۔ جیسے (ع) پہلو مین دل مرا ہے یا سیماب۔ (ع) ادا اے یار تیری بھائی ہی۔ یائے آخر کلمۂ فارسی اکثر شعرا نے گرائی ہے۔ (ناسخ) قیس کی قیس جانے ہین لیکن۔ وحشی ہون آدمی کے جنگل کا۔ لیکن اب اکثر فصحائے حال اِن حرفون کے گرانے کو معیوب سمجھتے ہین ۱۶ سیکڑون ہزارون لاکھون وغیرہ کے ساتھ اسم واحد کا لانا جائز ہے۔ تھی نہ اُمید رہائی کی دلِ ناسخ کو ٭ لاکھ زنجیر ترے گیسوے خمدار کی تھی۔ (تسلیم) خال مژگان کے عشق سے دل مین سیکڑون داغ لاکھون روزن تھا۔ لیکن جمع لانا فصیح ہی ۱۷ رشک گل۔ رشک پری۔ غیرت ماہ۔ وغیرہ جن سے کنایۃً معشوق مراد لیتے ہین بغیر اشارے کے غیر فصیح ہین مثلاً محبت ہوگئی۔ اب رشک گل سے کی جگہ محبت ہوگئی اُس رشک گل سے فصیح ہی لیکن دلربا۔ دلدار۔ یار۔ وغیرہ کا استعمال بغیر اشارے کے فصیح سمجھا جاتا ہی ۱۸ لفظ ہر کو جمع کے ساتھ استعمال نہین کرتے یعنی ہر علما نے کہا غلط ہی۔ ہر عالم نے کہا صحیح ہی ۱۹ نون اصلی کے ساتھ نون تنوین قافیے مین لانا جائز ہے مثلاً قصداً کا قافیہ گردن (تسلیم) قید اپنا وہ آپ پرفن تھا ٭ حلقۂ زلف طوق گردن تھا ٭ عذر مانع نہ تھا کوئی (تسلیم) ٭ ترک شعر و سخن پہ قصداً تھا۔ ۲۰ مونث کے لیے علامت مصدری مین تبدیل کرنا یعنی کرنا۔ ہونا وغیرہ کی جگہ کرنی ہونی وغیرہ ناجائز ہے۔ (ناسخ) اگر دہلیز چھونی تجھے تعذیر دینی ہی۔ ہمارے ہاتھ بندھوا اپنے دروازے کے بازو سے۔ ۲۱ مصادر فارسی کا استعمال متروک ہی۔ پس مُردن۔ بعد مردن کی جگہ پس مرگ بعد مرگ کہتے ہین ۲۲ تا۔ جب۔ جو۔ غرض کاش۔ گو کے ساتھ "کہ" کا اضافہ کرنا خلاف فصاحت ہی۔ ۲۳ جو شخص مرگیا ہو اُسکے نام کے ساتھ صاحب کا لفظ لگانا معیوب سمجھا جاتا ہی۔ لقب کے ساتھ مضایقہ نہین ۲۴ لانا اور سمجھنا مصادر کے فاعل کے ساتھ لفظ نے کا نہ لانا فصیح ہی۔ یہ افعال تانیث و تذکیر وحدت و جمع مین مفعول کے تابع نہین ہوتے بلکہ فاعل کے تابع ہوتے ہین۔ مثلاً مین یہ رسالہ لایا۔ مین سمجھا۔ (مذکر کے لیے) وہ کتاب لائی۔ وہ سمجھی (مونث کے لیے) ۲۵ الف زائد لگا کر الفاظ کا استعمال متروک ہی مثلاً۔ دلانا ہدانا صحا۔ واعظا فصحا رحال اُن کے استعمال سے احتراز کرتے ہین ۲۶ آنا۔ جانا کے ساتھ شب سحر۔ صبح رات۔ شام وغیرہ الفاظ ہون کو۔ کا استعمال فصیح ہی یعنی وہ رات آئے۔ صبح گئے۔ کی جگہ وہ رات کو آئے صبح کو گئے فصیح ہی ۲۷ آؤ ہو۔ جاؤ ہو۔ پوچھو ہو وغیرہ کی جگہ آتے ہو جاتے ہو پوچھتے ہو مستعمل ہین ۲۸ مصدر کی جگہ ماضی کا صیغہ استعمال نہین کرتے مثلاً آنا چاہیے۔ پھیرنا چاہیے کی جگہ آیا چاہیے۔ پھیرا چاہیے فصیح نہین ہین (انیس) کہتے تھے ظالم ستم علی اکبر مین جو ہو دو۔ خالی کبھی فقیر کو پھیرا نہ چاہیے۔ ۲۹ رکنا۔ جھکنا کے کاف کو مشدد بولنا فصیح ہی (ذوق) ہو بال دوش ہی اس ناتوان کو سر لیکن ٭ لگا رکھا ہے ترے خنجر و سنان کے لیے۔

اِس قدر عرض کرنے کے بعد مجھکو یہ دکھانا ضرور ہی کہ اِس لغت کی تالیف مین کن اصول و قواعد کا لحاظ رکھا گیا ہی۔ تاکہ ماہرین فن کو اپنے خیالات کے اندازے مین مدد ملے۔ ۱ اصل لغت کو شروع سطر اور جلی قلم سے اور اُسکے ماتحت معانی۔ مرکبات۔ روزمرہ۔ محاورات مقولے مثلون کو کسی قدر خفی قلم سے لکھا ہی۔ مثلاً بات بات پر۔ بات بات مین۔ بات مین نی نکالنا۔ بات رہ جاتی ہی وقت نکل جاتا ہی۔ بات کی بات خرافات کی خرافات۔ وغیرہ وغیرہ ۲ ہر لفظ کے بعد اشارہ کردیا ہی کہ یہ کس زبان کا لفظ ہی اور جہان کہین کوئی لفظ اصل معنی کے علاوہ اُردو مین کچھ اور معنی دیتا ہی وہان اصل زبان مین اُسکے معنی اور جن معانی مین اُس کا استعمال اُردو مین ہوتا ہی لکھدیے ہین ۳ جو محاورہ خاص دہلی یا خاص لکھنؤ کا ہی۔ یا لکھنؤ مین اور طرح اور دہلی مین اور طرح بولا جاتا ہی وہان اشارہ کردیا ہی جیسے بات دینی آنا وغیرہ ۴ ہر محاورے کو فعل متعدی اور فعل لازم کے ساتھ علیحدہ علیحدہ قائم کیا ہے اور معانی سے لازم و متعدی کا فرق ظاہر کردیا ہی۔ ۵ جو محاورہ واحد اور جمع دونون حالتون مین معناً متحد ہی اُس کو واحد ہی قائم کرکے مثال دیدی ہی اور جن محاورات مین بحالت جمع واحد سے معنی مین کمی زیادتی کا فرق ہوجاتا ہی وہان واحد اور جمع کو علیحدہ علیحدہ کیا ہی جیسے بات بنانا۔ باتین بنانا ۶ جن محاورات کے مصدر اصلی کے ساتھ کچھ اور مصدر ترکیبی کے ساتھ کچھ اور معنی ہوتے ہین اُن کو علیحدہ علیحدہ قایم کیا ہی۔ جیسے بات آنا۔ بات بن آنا۔ بات بن پڑنا۔ بات بننا۔ بات اُڑانا۔ بات اُڑا دینا۔ بات اُڑجانا۔ بات اُڑنا ۷ تذکیر و تانیث کے متعلق اختلاف کی صورت مین دونون کی سند مستند شعرا کے کلام سے لکھدی ہی۔ جیسے بار بسنت ۸ الفاظ و محاورات کی نسبت مولف نے موجودہ زبان کا لحاظ رکھا ہی ۹ صحت تلفظ کے واسطے اعراب دیدیے ہین اور جہان کہین اعراب سے کام نہین چلا وہان اعراب کے علاوہ اُس لغت سے زیادہ مشہور الفاظ مین وزن بتادیا ہے۔ اور بعض مقامات پر شعر لکھدیے ہین۔ جیسے بغلی کھچونا ۱۰ اُردو مین مقولون اور مثلون کے علاوہ فارسی کے وہ مرکبات۔ مقولے اور مثلین جو اُردو نظم و نثر کا جزو ہوگئی ہین مع معانی لکھدیے ہین۔ مثلاً ابن ریش و فش۔ بتمنا سے گوشت مردن بہ۔ برات عاشقان برشاخ آہو۔ بازی بازی با ریش بابا ہم بازی وغیرہ وغیرہ ۱۱ املے کی صحت کا پورا لحاظ کیا ہی مثلاً بوالہوس۔ بجل وغیرہ ۱۲ علم ادب کے وہ نکات جن کا تعلق لغت سے ہی حسب ضرورت لکھدیے ہین۔ ملاحظہ ہو (ب) اور (بے) کے فٹ نوٹ ۱۳ الفاظ کی تحقیقات کرکے اپنی راے لکھدی ہی۔ ملاحظہ ہو۔ ببولا۔ بگولا۔ بوالہوس ۱۴ الفاظ مترادفہ کا نازک فرق ظاہر کردیا ہی ملاحظہ ہو بول چال کا فٹ نوٹ ۱۵ وہ انگریزی الفاظ جو اکثر زبانون پر آگئے اور اخبارات مین پائے جاتے ہین لغت مین داخل کردیے ہین اور تذکیر و تانیث بھی لکھدی ہی جیسے بابالوگ۔ بال۔ بلٹی۔ بار۔ بابن لیٹ ۱۶ مندرجہ ذیل اشارات بنظر اختصار قائم ہین۔ ۱ ا۔ اردو ۲ انگ۔ انگریزی ۳ ت۔ ترکی ۴ س۔ سنسکرت ۵ ع۔ عربی ۶ عم۔ عوام کی زبان ۷ عو۔ عورتون کی زبان ۸ ف۔ فارسی ۹ ق۔ قطعہ ۱۰ و۔ واو معروف کی ماقبل اُلٹا اور واو مجہول کی ماقبل سیدھا پیش دیا گیا ہی۔ جیسے بو۔ بچھونا ۱۱ ھ۔ ہاے مخلوط دوچشمی لکھی گئی ہی۔ جیسے بھید ۱۲ ی۔ پوری یاے معروف گول۔ اور مجہول آڑی یا آدھی بے نقط لکھی گئی ہی جیسے جنتی۔ آگ پیچھے ۱۳ " " انورٹیڈ کاما۔ اِس کے درمیان کی عبارت نقل کسی کے قول کی ہوتی ہی ۱۴ ؎ شعر ۱۵ ( ) شاعر کا تخلص یا کتاب کا نام۔ جملۂ معترضہ۔ صحیح لفظ۔ زبان حال کا لفظ ۱۶ ؟ استفہام ۱۷ بالفتح بفتح اول و سکون دوم ۱۸ بالضم۔ بضم اول و

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الف

مذکر۔ عربی فارسی اردو کی الف بے کا پہلا حرف۔ علم حساب میں اکائی کے پہلے ہندسے کی صورت ہے ابجد میں اس کا ایک عدد قرار دیا گیا ہے۔ یہ الف مختلف مقامات پر مختلف کام دیتا ہے۔

عربی میں

۱۔ اسما کے بیچ میں آ کر واحد کو جمع کر دیتا ہے جیسے تدبیر سے تدابیر۔ مسجد سے مساجد۔ ۲۔ کبھی بیچ میں اور اول میں آ کر جمع بناتا ہے جیسے لطف سے الطاف۔ حکم سے احکام ۳۔ کبھی اول اور آخر میں آ کر جمع بناتا ہے جیسے نبی سے انبیا۔ شقی سے اشقیا ۴۔ رابطے کے واسطے آتا ہے جیسے حقا (حق ہے) یہ اردو میں مستعمل ہے مخصوص الفاظ کے ساتھ ۵۔ عربی سہ حرفی مادوں کے اول حروف کے بعد آ کر مادے کو اسم فاعل بنا دیتا ہے جیسے طلب سے طالب۔ ظلم سے ظالم ۶۔ عربی سہ حرفی مادے کے اول آ کر اسم فاعل یا صفت مشبہ میں مبالغہ اور زیادتی کے معنی پیدا کرتا ہے جیسے فضل مادہ فاضل اسم فاعل افضل مبالغہ ۷۔ الف تنوین جس پر دو زبر ہوں جیسے جبراً۔ قہراً۔ آناً فاناً۔ یقیناً۔ مطلقاً ۸۔ عربی مادے کے آخر حرف سے قبل آ کر فاعل کے فعل میں مبالغہ پیدا کرتا ہے۔ جیسے ستر سے ستار۔ قہر سے قہار ۹۔ بعض عربی اسماء میں کبھی بشکل واؤ اور کبھی بشکل یا لکھا جاتا ہے مگر الف پڑھا جاتا ہے جیسے مصطفیٰ۔ زکوٰۃ اور بعض جگہ فتحے کے اشباع سے پڑھا جاتا ہے۔ اور بغیر الف لکھے اشارہ کتابت میں آتا ہے جیسے اللہ۔ اسمٰعیل۔ رحمٰن۔ الٰہ۔

فارسی میں

۱۔ انحصار اور استیعاب کے لیے آتا ہے جیسے سراپا۔ لبالب۔ سراسر ۲۔ ندا کے لیے آتا ہے جیسے ناصحا۔ ساقیا۔ خدا و خدایا۔ بعض فصحا نے ولا کو ترک کر دیا ہے اور بجز خاص خاص الفاظ کے عموماً اس کا استعمال

ا

ناجائز سمجھتے ہیں جیسے نگارا صنما نہیں کہتے مسیحا میں بعض الف ندا
کہتے ہیں اور بعض الف لقب اور اُس پر اسے حرف ندا لگانا صحیح سمجھتے ہیں ۵

اے مسیحا ترا بیمار رہوں میں   قابل شربت دیدار رہوں میں

۲۳ افراط کے واسطے جیسے خوشا۔ بسا ۲۴ کبھی فتحے کے اشباع سے
پیدا ہوتا ہے اور معنی میں اسکو کچھ دخل نہیں ہوتا جیسے پیرہن سے پیراہن
ستمگر سے ستمگار۔ دامن سے داماں ۲۵ الف اقب جیسے جلال سے
جلالا ع انجام ہو بخیر تیا رشتہ کا آشنا۔ اب اُردو میں متروک ہے۔
۲۶ کبھی کلمے کی ابتدا میں زائد آتا ہے جیسے شتر سے اشتر۔ گر سے اگر
اُردو میں اگر ہی فصیح ہے ۲۷ حسرت و افسوس کی جگہ آتا ہے جیسے دردا۔
دریغا۔ واحسرتا۔ واویلا۔ ۲۸ الف جو فارسی میں مَن کے معنی دیتا ہے جیسے
ملافا۔ اُردو میں اسکے معنی مَن کے نہیں لیے جاتے ہیں بلکہ الف ندا سمجھا جاتا ہے
۲۹ جب صیغہ امر کے آخر میں آتا ہے تو اُسکو فاعل بنا دیتا ہے جیسے دان سے
دانا۔ توان سے توانا۔ بین سے بینا ۳۰ کبھی صیغہ امر میں آتا ہے تو اُسکو
فاعل بنا دیتا ہے جیسے گوارا۔ پذیرا ۳۱ الف لیاقت جیسے خوانا ۳۲ دو کلموں
کے بیچ میں آکر اتصال کے معنی دیتا ہے جیسے شباشب۔ گوناگوں۔

اُردو میں

۱ کثرت۔ مبالغہ ظاہر کرنے کے لیے جیسے بھاگا بھاگ۔ مارا مار
دھکا دھکم ۲ ہندی الفاظ کے صیغہ امر کے آخر میں مفعول کے معنی پیدا کرتا ہے
جیسے دیکھا۔ سُنا۔ لکھا بعض کہتے ہیں کہ اس الف نے امر کو ماضی کر دیا ہے۔
اور یہی ماضی معنی مفعول مستعمل ہوا ہے ۳ صیغہ امر کے آخر میں لانے سے
ماضی کے معنی پیدا کرتا ہے۔ جیسے اُٹھ سے اُٹھا۔ دیکھ سے دیکھا ۴ کبھی

آ

حاصل مصدر کے معنے پیدا کرتا ہے جیسے جھگڑ سے جھگڑا۔ رگڑ سے رگڑا۔
۵ کبھی کلمے کے اوّل میں لانے سے نفی کے معنی پیدا کرتا ہے۔ اور یہ الف
ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔ جیسے اٹک۔ اٹل۔ ۶ کبھی تصغیر کے واسطے اسم کے
آخر میں آتا ہے اور یہ تصغیر کبھی مفید تحقیر ہوتی ہے اور کبھی پیار کے طور پر آتی ہے
جیسے کالوا۔ ٹھیا ۷ کبھی تعیین مراتب اعداد کے لیے آتا ہے۔ جیسے پہلا۔ دوسرا
۸ بعض اسما کے آخر میں بڑے پن کے معنی دیتا ہے۔ جیسے لوکرا۔ ٹھنا ۹
کبھی دو کلموں کے بیچ میں نسبت کے واسطے آتا ہے۔ جیسے موسلا دھار۔
جھپٹریا۔ چپال۔ اور کبھی آخر میں یہی فائدہ دیتا ہے جیسے اکہرا۔ دُہرا۔
۱۰ بعض ہمارے الف نسبت کے قبل ہی لاتے ہیں اگر اصل اسم مونث ہوتا ہے
جیسے دودھیا۔ مونگیا ۱۱ ہندی مادّوں کے آخر میں آکر صفت مشبہ کے
معنی پیدا کرتا ہے۔ جیسے میلا۔ بھوکا۔ برا جا ۱۲ فعل لازم میں مختلف
مقامات پر آکر اُسکو متعدی کر دیتا ہے جیسے اٹکنا سے اٹکانا۔ برسنا سے
برسانا۔ اور بعض مصادر میں دوسرا حرف (حرف علت) ہوتا ہے حذف
ہو جاتا ہے جیسے بھاگنا سے بھگانا۔ کودنا سے کودانا) ٹلنا سے ٹلانا۔
بگڑنا سے بگاڑنا۔

آ۔ یہ حرف دو الف سے مرکب ہے لیکن قاعدہ جُمل میں ایک ہی
عدد اسکا لیا جاتا ہے ۱ آنا کا صیغہ امر حاضر جا کی ضد۔ (الف)
برابر سے کم مرتبے والے کو بُلانے کے لیے (نسیم)

آ کہیں بعدہ فرازش کہ فرصت کم ہے   دم کوئی دم ہے قدسیوں قضا ہوتا ہے

(ب) کبھی کنایتہً خیال سے خود بخود آ پہنچے۔ ہم اس میں آہو کی جگہ
(م) مضمون چاہ توڑ زندان فوج آ پیچ ذرا ہوش میں آ

(رج) کبھی غصہ کرکے بُلانے اور مقابلے میں کسی کو طلب کرنے کے لیے (مہر)
دون کی لیتا ہے جدھر سپر شمشیر شیخ   مردی گر ہے تو بزم بیت میں جوش میں آ
۳؎ کبوتروں کے بُلانے کی آواز ۴؎ غائب چیز منگانے کے وقت بازیگر یہ کلمہ
کہتے ہیں ۵؎ گویئے یا سوزخوان سُر ملانے کے لیے گانے سے پیشتر یہی آواز کو
مسلسل نکالتے ہیں ۶؎ سم جتانے کی آواز سے گانے میں غضب کملو
(رنڈی کا نام) یار دل کو رجھاتی ہے   ہر لے کے دم کے ہیرا کہہ کے بلاتی ہے
آ بڑے باپ کی بیٹی ہے تو پنجہ کرلے۔ مثل۔ بڑا حوصلہ ہے تو مقابلہ کرلے۔
کچھ دم ہے تو لڑ لو۔ آ بلا گلے لگ۔ آ بلا مجھے مار۔ مفت کا جھگڑا خرید لینے کی
جگہ۔ آ بندھنا ۱؎ آگے بندھ جانا ۲؎ آگے جم جانا۔ (ظفر)
ناگہاں اُس خال لب کا یوں تصور آ بندھا   اُڑ کے پڑ جائے کسی کے جیسے کنکر آنکھ میں
آ بننا۔ مصیبت کا واقع ہونا۔ جان کا مصیبت میں پھنسنا۔ مصیبت پڑنا۔
آفت میں مبتلا ہونا۔ (جرأت) یہ وہ دل سے آخر آ بنی بیمار پر تیرے
کرے ہیں (کرتے ہیں) ذکر کچھ اور اب تجھیں تھا فکر درماں کا۔
آ بنی۔ مصیبت پڑ گئی۔ آفت آ گئی (رشک)
مانگی جو اُس نے جان تو جھگڑوں پہ آ بنی   حالانکہ اک ہنسی تھی فقط امتحان نہ تھا
آ بنی سر پہ اپنے چھوڑ پرائی آس۔ مصیبت کے وقت انسان کو دوسرے کا
سہارا نہ رکھنا چاہیے خود دفعیہ کرنا چاہیے۔ آ بے۔ مذکر۔ تحقیر یا
مذاق سے کسی کو بلانے کے لیے کہتے ہیں۔ آ بے سوتھے بہری یا ری
کان چھوڑ کنپٹی ماری۔ کسی کام کے کرنے میں جب ناکامی ہوتی ہے
تو اُسکی آخری تدبیر کے وقت کہتے ہیں۔ یہ مثل تھا کے استعمال میں آتی ہے
آ بے لونڈے جا بے لونڈے کرنا۔ (دہلی) جب کوئی خالی وقت گزاری
کرتی ہے اور حیلہ حوالے میں دن تمام کرتی ہے تو عورتیں کہتی ہیں تو تو ہمیشہ
آ بے لونڈے جا بے لونڈے کرکے دن تمام کرتی ہے۔
آ بیٹھنا ۱؎ آگے بیٹھ جانا (رند) جذبۂ دل نے کیا تھیں کھینچا
لیے بلا سے جو پاس آ بیٹھے ۲؎ جم کے بیٹھنا۔ (فقرہ) اب تو یہ لوگ
آ بیٹھے دیکھیں کس کا منہ ہے جو اٹھا دے۔ آ بیل مجھے بھکوس نہیں
نہیں مجھے بھکوس۔ مثل (دیکھو آ بیل مجھے مار) آ بیل مجھے مار۔ مثل
اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی اپنے ہاتھوں مصیبت میں پڑے۔ آ پڑنا
۱؎ (دہلی) گر پڑنا (آ بیتات) ایک ٹہنی کو سہارے کے قابل سمجھ کر پاؤں رکھا
وہ ٹوٹ گئی میں نیچے آ پڑا۔ لکھنؤ میں اس جگہ آ رہنا بولتے ہیں ۲؎ ٹپک پڑنا
(آ بیتات) اگر قسمت سے ہوا چلی اور خود بخود کسی کی گود میں ثمر آ پڑا
تو آ پڑا نہیں تو سوائے افسوس کے کچھ حاصل نہیں (لکھنؤ میں ان معنوں پر
آ جانا۔ آ گرنا۔ ٹپک پڑنا بولتے ہیں) ۳؎ آ موجود ہونا۔ آ جانا (شوق
قدوائی) گل تازہ کھلا یہ اس زمیں پر جب کوئی آ پڑا ادھر ہے
۴؎ گھر جانا۔ آ پھنسنا۔ (ظفر) کہے ہیں مردم دیدہ مرے اشکوں سے
رو رو کر جو کہ اب تو آ پڑے ہیں مردم آزاروں کے ہاتھوں میں۔
۵؎ لازم ہونا۔ ضرور ہونا (غالب) سچ آ پڑی ہے وعدہ دلدار کی مجھے
وہ آئے یا نہ آئے پہ یاں انتظار ہے ۶؎ آفت یا مصیبت پڑنا (فقرہ)
ایسی تم پر کیا آ پڑی تھی جو یوں بے سروسامان وطن سے نکل کھڑے ہوئے
۷؎ واقع ہونا۔ (غالب) مقطع میں آ پڑی ہے سخن گسترانہ بات
مقصود اس سے قطع محبت نہیں مجھے ۸؎ متعلق ہونا۔ رجوع ہونا
(غالب) کام اس سے آ پڑا ہے کہ جس کا جہاں میں ہو لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

آ

۹ آ رہنا - (فقرہ) اب تو تمھارے قدموں کے نیچے آ پڑے ہیں ۱۰ ذمہ
ہو جانا (فقرہ) سارے گھر کا کام اُس غریب پر آ پڑا ہے ۱۱ ٹوٹ پڑنا -
وارد ہونا (فقرہ) نادر شاہ کی فوج چند ہی روز میں ہندوستان پر آ پڑی -
آ پڑوسن لڑ - مثل - جو ہر وقت ہر کس و ناکس سے لڑنے پر آمادہ - حق
ناحق فساد کرنے پر مستعد - (فقرہ) کوئی کوئی ایسی ہیں کہ آ پڑوسن لڑ -
راہ چلتوں کے سر ہوتی ہیں اور زبردستی کا جھگڑا مول لیتی پھرتی ہیں -
آ پڑوسن مجھ ہی ہو (عو) اپنی طرح اوروں کے لیے بھی مصیبت چاہنے کی
جگہ بولتی ہیں - آ پکڑنا گرفتار کر لینا - پکڑ لینا - (مومن) چھوڑ دے
ہاتھ کیا پکڑتا ہے + جا ابھی کوئی آ پکڑتا ہے - آ پہنچنا - پہنچ جانا -
(ناسخ) خاک پہنچے کوئے جاناں کو کہ آ پہنچی گھٹا + کیا ہماری خاک اُڑانے میں
قضا نے دیر کی - آ پھنسنا ۱ پھنس جانا - فریب میں آنا ۔ ۵
آ پھنسوں میں بتوں کے دام میں یوں + ورنہ یہ بھی خدا کی قدرت ہے -
۲ جھگڑے میں پھنس جانا (فقرہ) تم بھی کہاں آ پھنسے - آ جانا - لازم
۱ آ جانا (فقرہ) وہ صبح کبھی سے آ گئے ۲ شامل ہونا (فقرہ) اس
حساب میں وہ رقم بھی آ گئی جو آپ کی تحویل میں تھی ۳ چلے آنا
(فقرہ) کچھ کام تو نہیں تھا یوں ہی آ گئے ۴ ظاہر ہونا (فقرہ) غوطہ
مارتے ہی کہاں سے کہاں آ گئے - آ پھنسنے کی بات ہے جب کوئی
شخص کہیں جائے اور وہاں خلاف طبیعت ٹھہرنا پڑے یا اور کوئی بات
خلاف اپنی طبیعت کے کرنا پڑے تو یہ فقرہ کہتا ہے - آ ٹوٹنا - آ پڑنا -
آ جانا - (ظفر شاہ اودھ) سر پہ آ سکے جراک بلا ٹوٹی + وہ ستارے
کی طرح ٹوٹی - آ جھانکنا - کبھی کبھی آ جانا - (فقرہ) تم تو مہینوں

آ

صورت نہیں دکھاتے کبھی تو آ جھانکا کرو - آ چڑھنا - چڑھ بیٹھنا - (انشا)
تاک بیٹھنے تھے یہ جیسے بھوت + جس طرح آ چڑھے کسی پہ بھوت -
۵ خون عاشق آ چڑھا آنکھوں میں اُس قاتل کے آہ + کر سکے یوں
ورنہ کب انشا خمار رنگ سرخ - آ چکنا - آ جانا - پہنچ جانا ۱ (طنزاً)
آ چکا ۲ آ چکے " یعنی نہیں آئے گا - نہیں آئینگے - آنے کی امید نہیں کے
موقعوں پر بولے جاتے ہیں - آ چلنا - آنے کے قریب ہونا ۔ ۵ اسے
زلف یار حضرت دل آ چلے ہیں پھر اب دام سے نکل کے نہ جائیں کسی طرح -
آ چھپنا - چھپ جانا - آ کر پوشیدہ ہو جانا - آ دبانا - آ دبا لینا ۱ دبوچ لینا -
پکڑ لینا - (فقرہ) بلی نے مرغی کو آ دبایا ۲ حملہ کرنا (فقرہ) بخار نے آ دبایا -
آ دلدر کاندھے چڑھ بیٹھ - مثل - کاہل کی نسبت کہتے ہیں کہ تیری تو وہ
مثل ہے کہ آ دلدر آ گھر یعنی خود دلدر کو بلاتا ہے اسلیے کہ کاہلی ادبار
اور نحوست کی نشانی ہے - آ دھمکنا - بے دھڑک چلے آنا - آ دیکھنا -
۱ آ کر دیکھنا ۲ آزما لینا - تجربہ کرنا - آ ڈٹنا - موجود ہونا - آ کے
ٹھہر جانا (ذوق قدوائی) سے پینے کو رند آ ڈٹے پھر جو ہو پیا بھی بے پیکر
آ رہنا ۱ آ جانا - چلے آنا ۲ دستور ہونا - معمول ہونا - (ناسخ) آہ جی آ رہی
تن پرستی حق پرستی کے عوض + رہ گیا ہے گا گو خواری سے انسان بالام کا
۳ پھسل پڑنا - گر پڑنا (فقرہ) رات کو مکان آ رہا ۴ ٹپک پڑنا -
(ناسخ) پاؤں پھر آ رہا ہے ناتوانی سے جنوں + پڑ گئے حلقہ مری آنکھوں
میں اب زنجیر کے - ۵ آ کر بسنا ۶ پے در پے آنا - متصل چلے آنا -
(رند) آ رہی ہے قلقل مینا سے حق حق کی صدا + وہ سبو کا فر ہوا ہے ساقی
سبحانہ آج - آ سکنا - پہنچ سکنا (ناسخ) رول حال لبیگر نہیں آ سکتی ہے اب

آ

ظلمت کدہ سے اپنے دل ہی سے ہجر میں - آسمانا - حلول کرنا کسی چیز کے
اندر سما جانا (سودا) چڑھتا ہے مرا منہ میں نے کسکو کچھ کہا یا رو بہ اپنے کوئی
بڑا شیطان تجھ میں آسمایا ہے - آکھٹکنا - کھٹکنے لگنا (ذوق) دل میں
نشتر نگہ یار کا آ ہی کھٹکا - آگرنا - ا جمع ہو جانا - اکٹھا ہو جانا - ٹوٹ پڑنا
(فقرہ) دکان کھلتے ہی زمانے بھر کے شرابی آگرے ۲ گر پڑنا (فقرہ) رات کو
ایک آدمی کنوئیں میں آگرا - آگھیرنا - گھیر لینا - (داغ) کا د سرکار نے جو آگھیرا
قدم اٹھا اٹھ کے رہ گیا میرا - آلپٹنا - لازم ۱ آگے ملنا (فقرہ) پہلے ان سے
ملے پھر مجھ سے آلپٹے ۲ گھیر لینا - سر ہو جانا - لپٹ جانا (فقرہ) خدا جانے
یہ بلا کہاں سے آلپٹی - آلگنا - قریب تر ہونا - پہنچنے کے قریب ہونا -
(مجید) کیا پیر ہو کے نشہ میں ڈوبے ہوئے رہیں - کشتی عمر گور
کنارے سے آلگی ۲ گھات میں بیٹھ رہنا - تاک میں رہنا (فقرہ)
چور شام ہی سے آلگا ۳ پڑ جانا - ضرب پہنچانا - (فقرہ) انھوں نے جان
نہیں مارا - غلہ لگا یا تھا چڑیا پر تمھارے آلگا - آلینا ۱ پاس آنا
پہنچ جانا - (مومن) خضر نے گم کردہ رہ کو آلیا - حاصل مطلب سے
مطلب پا لیا ۲ گھیر لینا (فقرہ) ڈاکوؤں نے سرراہ آلیا ۳ دبا لینا
(جرأت) مجھ میں کچھ حالت نہیں ہے اسے لانا ہے تو لا وا + ورنہ غش
اب کوئی دم میں مجھے آلیتا ہے ۴ پکڑنا (فقرہ) میں دو میل گیا تھا
پیچھے سے دوڑ کر آلیا - آمرنا - آجانا - (شوق قدوائی) خدا جانے
تو کس ہوا میں پھرا + کہاں جا رہا تھا کہاں آمرا - آملنا ۱ آکر ملنا
ملاقات کرنا (رند) یا رب مجھے بلائے وہ یا آپ آملے - مطلب
بر آئیں دل کے مرادِ عاشق ۲ قالب اور صورت بدل کے کسی کے

آب

رنگ میں مل جانا (گلزار نسیم) جادو سے بنی وہ آدمی نژاد بینی انسان
آملی پری زاد - ۳ چیزوں کا بہم ہو جانا (شعور) لذت میں کیا کہوں
مجھے اس وقت کیا ملی + شمشیر یار میرے گلے سے جو آملی - آموجود ہونا -
پہنچ جانا - یکایک آجانا - آنکلنا - بے قصد چلا آنا - اتفاق سے
چلا آنا (رند) تھا قصد حرم الفت بت دیر میں لائی + آنکلا کدھر کو
میں ارادہ تھا کدھر کا ۲ آجانا چلے آنا - (رند) سادہ پہ آپ کا
اجارہ کیا + ہم بھی آنکلیں گے گلی ہی تو ہے -
آب - (ف - سنسکرت میں آپ) مذکر - اربعہ عناصر سے ایک
عنصر کا نام ۱ پانی - جیسے آب چاہ - آب باران ۲ پسینہ جیسے
آب خجالت - آب ندامت ۳ آنسو - جیسے چشم پر آب ۴ عرق - جیسے
آب انار - گلاب ۵ وہ گاڑھا پانی جو کسی اناج کو جوش دے کر
چھان لیتے ہیں - جیسے آب جو ۶ رنگ ۷ شراب ۸ آب حیات بن گئی ناسخ
شراب صاف + جو اس نے جام آب سے اپنے لگا سے ہونٹ ۸ وہ
رقیق مواد جو پھپھولے اور چھالے سے نکلتا ہے - (ظفر) آبلوں سے
پاؤں مجنوں کے جو ٹپکا آب گرم + جل گیا کوئی کوئی خار مغیلاں گل گیا -
۹ وہ پانی جو کسی چیز کو جوش دے کر چھان لینے سے نکلتا ہے یا کسی
چیز کو پانی میں پیس کر نکالتے ہیں - شیرہ ۱۰ زوق نما ہے جو ہو الگنی
سفید شیخ پر دھرے آب بناک سے مہندی سے گل رنگ ۱۱ اصل کا قدرتی
پانی جیسے آب تنزیر ۱۲ ہونٹ - صفائی - چمک - دمک - رونق - روشنی
جیسے آب الماس - آب دُر - آب گوہر - آب زمرد - آب یاقوت ۱۳ موتی
دھار - کاٹ - تیزی - باڑھ ۱۴ دانت تیرے دیکھتے ہی ہو گیا ناسخ شہید

ہائے کیا ان موتیوں میں آب ہے شمشیر کی ۔ ۱۲ مؤنث۔ تازگی۔ طراوت۔
(شیدا) تیرے رخسار کو کس چیز سے دیجیے تشبیہ ۔ گل میں یہ آب نہیں شمع
میں یہ تاب نہیں۔ آب آب۔ صفت گھلا ہوا۔ (تسلیم) سدیہ کیا عشق کا
ڈرلایا اُنہیں بھی خوب ۔ دھوئیں کے ورتیں لگا آب آب ہے۔ آب آب کر
مر گئے سرہانے دھرا رہا پانی۔ مثل۔ وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی قومی
محاورہ کے خلاف بولنے سے نقصان اُٹھائے۔ ایک بنیے نے کابل میں
فارسی زبان سیکھی اتفاق سے گھر میں آکر بیمار پڑا نزع میں آب آب
کہکر پانی مانگتا تھا پانی سرہانے رکھا رہا۔ گھر والے زبان نہ سمجھنے کی
وجہ سے پانی نہ دے سکے نتیجہ یہ ہوا کہ بنیا پیاسا مر گیا۔ آب آب کرنا۔
شرمندہ کرنا۔ خفیف کرنا۔ (جلیل) چھلک چھلک کے ترے جام سے مے نے
اے ساقی ستم کیا مری توبہ کو آب آب کیا۔ آب آب ہونا۔ پانی
پانی ہونا (اسیر) ہوس نہ رونے کی رہ جاتی خوب رو لیتے ۔ یہ آرزو تھی
کہ دل آب آب ہو جاتا ۲ پسینے پسینے ہونا۔ عرق عرق ہونا۔
(رشک) ہمارے رونے نے دونوں کی آبرو کھوئی ۔ چمن خجل ہے حیا گنگ
آب آب جدا ۳ شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ (صبا) ہے آب آب ہوئے
انفعال عصیاں سے ۔ کہ تن پہ ہر بُن مو مشک کا دہانہ ہوا ۴ نرم ہونا۔
پگھلنا۔ (اسیر) دل ہوا آہن کا میری بیکسی پر آب آب ۔ تیغ جیسا آ لگی
گلے تک موج دریا ہو گئی۔ آب آجانا۔ جِلا آجانا۔ چمک آجانا۔
(سرور) خاکساری سے بڑھی دل کی صفا ۔ خاک سے آئینہ میں آب آگئی
۲ تیزی آجانا۔ باڑھ چڑھ جانا۔ (فقرہ) سلّی پر لگانے سے چاقو میں آب
آگئی ۳ رونق آجانا (شوق قدوائی) عشق میں یوں تو نہیں تھا کبھی بدرہت لیکن۔

میرے چہرے پہ کچھ آجاتی ہے آب آنکھوں سے ۔ آب آتش رنگ۔
(ف) مذکر۔ شراب سرخ۔ اشک خونیں۔ آب آتشیں۔ ف۔ مذکر
شراب۔ (آتش) مبارک کشتیاں مے کی بتانِ ہند کو ہو ویں ۔ جہازوں میں
فرنگستان سے آب آتشیں آیا۔ ۲ اشک خونیں۔ آب آمد تیمم برخاست
(ف) مثل۔ اصل موجود ہے تو فرع کی کیا ضرورت ہے اور کبھی مذاق میں
بلا لحاظ اصلیت کے بھی بولتے ہیں۔ آب آہن (ف) مؤنث۔ وہ
چمک جو بجھا دینے سے لوہے پر آجاتی ہے۔ جوہر۔ آب آہن تاب۔
(ف) مذکر۔ وہ پانی جسکو لوہا گرم کر کے بجھایا ہو۔ آب آئینہ۔ (ف)
مؤنث۔ آئینے کی چمک۔ جلا۔ صفائی۔ آب انار (ف) کنایۃً۔ سرخ
شراب۔ آب انگور۔ (ف) مذکر ۱ انگور کا عرق ۲ شراب انگور (ذوق)
آب انگور میکشوں پہ ہے بند ۔ محتسب کس طرح پئیں یہ نہیں ۔
آب اُتر جانا۔ چمک گھٹ جانا۔ (فقرہ) رکھے رکھے موتیوں کی آب
اُتر گئی۔ آب ارغوانی۔ (ف) مذکر۔ شراب سرخ۔ سرشک غم۔ آب از
سر گذشت۔ (ف) اتنا رویا کہ اپنے آنسوؤں کے پانی میں ڈوب گیا۔
۲ بے حد حوادث اور آفات کا آجانا۔ آب اُڑنا۔ چمک جاتی رہنا۔
آب باراں۔ (ف) مذکر۔ مینہ کا پانی۔ آب بقا۔ (ف) مذکر۔ وہ پانی
جسکی نسبت یہ مشہور ہے کہ پینے سے قیامت تک موت نہیں آتی اور
جسکے اثر سے مردہ بھی جی اٹھتا ہے۔ آب حیات۔ ظلمات میں ایک
چشمے کا نام ہے جسکے پانی کی یہ تاثیر مشہور ہے کہ حضرت خضر اور حضرت
الیاس نے اُس پانی کے پینے سے عمر ابد حاصل کی اور یہ بھی مشہور ہے
کہ سکندر اس چشمے سے محروم واپس آیا۔ آب بگڑنا۔ چمک جاتی رہنا۔

جلا جاتی رہنا۔ ماند ہونا۔ بے آب ہونا۔ (فقرہ) بار بار چھونے سے چکے کی آب بگڑ جائے گی ۲ (دہلی) دھار کند ہونا۔ باڑھ گرنا۔ (فقرہ) اُسترا نہ چھوؤ آب بگڑ جائے گی۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں آب جاتی رہنا کہتے ہیں

آب پاش۔ (ف۔ اسم فاعل ترکیبی) مذکر۔ پانی چھڑکنے والا۔ سقا۔ (شعر) کرتے تھے آب پاش مگر نہیں کوثر۔ آب پاشی (ف) مونث۔ چھڑکاؤ پانی کا۔ (اسیر) غم دور کرے شراب پاشی ہو جھلا سے پہ گرد آب پاشی۔ ۲ (اردو) نہر کے محکمے کا نام ۳ کھیتوں میں پانی دینا۔ سینچنا۔ (نمبر ۲ و کرنا۔ ہونا کے ساتھ) آب پاشی کی۔ (دہلی) دم دیا۔ فریب دیا۔ لکھنؤ میں اس جگہ چھینٹا دیا کہتے ہیں۔ آب پیکاں (ف) گانسی کی باڑ تیزی۔ آب تاب۔ مونث۔ آرائش۔ رونق۔ آب تلخ۔ (ف) مذکر۔ شراب۔ تیزاب۔ کھاری پانی ۴ آنسو۔ آب تیر۔ مونث۔ آب پیکاں۔ آب تیغ۔ (ف) تلوار کی تیزی۔ کاٹ۔ آب جاتی رہنا۔ چمک جاتی رہنا۔ جلا مٹ جانا۔ (مہر) مست ڈھلک مژگاں سے اٹھوا سے سرشک آب بار نہ سقف میں جاتی رہے گی تیری موتی کی سی آب ۲ دھار کند ہو جانا۔ (فقرہ) چار دن میں جاتو کی آب جاتی رہی۔ آب جاری۔ (ف) صفت۔ بہتا ہوا پانی۔ آبجو۔ (ف) (بلا اضافت آب) مونث۔ ندی۔ نہر۔ (آتش) تشنہ دیدار ہیں کس آتشیں رخسار کے آبجو پہ مثل آئینہ صفا ہو گیا ۲ (آب کی اضافت سے) ندی کا پانی۔ نہر کا پانی۔ (آتش) زخم خنداں ہیں بعینہ گل خنداں ہر ایک ہو بوئے خوں آتی ہے اس باغ میں آبجو۔ آب جوش (ف بلا اضافت) مذکر۔ یخنی۔ گوشت کا عرق۔ آب چڑھنا۔ (دہلی) صیقل ہونا۔ صاف ہونا۔ جلا ہونا۔ باڑھ ہونا۔ آب چڑھانا۔ (دہلی) صیقل کرنا۔ صاف کرنا۔ جلا دینا ۲ باڑھ رکھنا۔ تھپر چڑھانا۔

آب چشم۔ مذکر۔ (ف) آنسو۔ (سودا) ہوتے ہیں جس طرح ہم غرق آب چشم میں اپنے۔ بھلا اسے ابر یوں دریا میں تو تو ڈوب ہم دیکھیں۔ آب چو از سر گذشت چہ یک نیزہ چہ یک دست۔ (ف) مثل۔ (جب پانی سر سے اونچا ہو گیا تو چاہے ہاتھ بھر اونچا ہو چاہے بانس بھر) جب مصیبت یا بدنامی حد سے بڑھ گئی تو اسکا اب اُتنا ہی ہونا یا اُس سے بڑھ جانا دونوں برابر ہیں۔ آب حرام۔ (ف) مذکر۔ شراب (بحر) کیوں نال مستیاں ہیں تمہیں اے تو نگر و۔ آب زندگی ہو کہ آب حرام ہو

آب حیات۔ (ف) مذکر۔ (دیکھو آب بقا) ۲ اکبر بادشاہ نے اپنے پینے کا پانی کا نام آب حیات رکھا تھا۔ (تذکرہ آب حیات) بادشاہ جب اس مقام پہ پہنچے تو پہلے کہہ ٹھہرے کہ ایک بہانہ ہو وہاں آب حیات مانگا اور پانی پی کر دیکھتے ہوئے چلے گئے۔ آب حیوان۔ (ف) مذکر۔ آب بقا۔ (ناسخ) خط سے رونق ہو گئی اسکے دہن کی آب و تاب ۲ خضر کے فیض قدم سے آب حیواں بڑھ گیا۔ آب خاصہ۔ مذکر۔ امیر دولہا اور رئیسوں کے پینے کا پانی ۳ وہی ہے جو عاشقوں کا آب خاصہ فقیر پیتے ہیں وہ دل کا لہو خاص۔ آب خجالت۔ آب خجالت۔ مذکر۔ وہ پسینہ جو شرم سے آئے (بحر) ہیں سپہ رو اپنے خالق سے جو نعمت مانگتا ہو اپنا منہ دھونے کو پہلے آب خجالت مانگنا۔ جھپا وہ موتیوں کو ملاتے ہیں اپنے دانتوں سے ۳ غرق آب خجالت نہ جوہری ہو جائے۔ آب خضر۔ (ف) مذکر۔ آب بقا۔ وہ پانی جسکو پی کر حضرت خضر کی دوامی زندگی مشہور ہے۔ آب خنجر (ف)

مذکر۔ خنجر کی تیزی۔ کاٹ۔ آبخورا۔ (فارسی میں آبخورہ۔ آبخوارا)
مذکر۔ پانی پینے کا چھوٹا سا مٹی کا برتن۔ علی العموم مٹی کا ہوتا ہے لیکن
تانبے پیتل پھول چاندی وغیرہ کا بھی ہوتا ہے۔ آبخورے بھرنا۔
آبخوروں میں دودھ یا شربت بھر کر نیاز دلوانا۔ عورتیں بچوں کے
لیے مانتی ہیں اور مراد بر آنے پر نیاز دلاتی ہیں۔ آبدار۔ بادشاہوں
اور امیروں کے یہاں کا وہ شخص جسکو پانی رکھنے اور پلانے کی خدمت
سپرد ہو۔ (ذوق) مہرداروں میں ترے ایک ہے ناچیز عقیق ✤ آبداروں
میں ترے ایک ہے ادنیٰ گوہر ۲ چمکیلا۔ (فقرہ) کیا آبدار اطلس ہے
۳ دھاردار۔ ہتھیار۔ (داغ) سنا ہے تیغ کو قاتل نے آبدار کیا ✤
اگر یہ سچ ہو تو بے شبہ ہم پہ وار کیا ۴ لطیف۔ نفیس۔ (آتش) کمال
شہرۂ حسن حبیب سنتا ہوں ✤ ڈھلا ہوا کوئی مضمون آبدار نہو۔
آبدار خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مکان جسمیں امیروں اور بادشاہوں کے
پانی پینے کا سامان رہتا ہے۔ آبداری۔ (ف۔ ی مصدری ہے)
مونث۔ آبدار خانہ کی خدمت ۲ باڑھ۔ تیزی۔ (ذوق) کرے ہے
کام تیغ یار کس کس آبداری سے ✤ دکھائی اپنی گلکاری ہے
کیا کیا زخم کاری سے ۳ چمک۔ دمک۔ جلا۔ (منیر) کمخواب کا
تھان بھی ہے بھاری۔ زلفت کی جسمیں آبداری ۴ طراوت۔
لطافت۔ خوبی۔ (مصحفی) گو آبداریوں پہ ہے سبزہ ہوا کرے ✤
مصری کے کیا ہیں طوطی شکر مقال کے پاؤں۔ آبدانہ۔
(دیکھو آب ودانہ) آبدان۔ (ف) مذکر۔ تالاب۔ پانی کا برتن
آب دُر۔ (ف) مونث موتی کی چمک۔ جلا۔ آبدست۔ (ف۔ وضو)

مذکر۔ پانی سے پاکی۔ استنجا۔ ۲ اردو میں وہ پانی جس سے قضائے
حاجت کے بعد طہارت کی گئی ہو۔ اس جگہ آبدست کا پانی زیادہ
کہتے ہیں۔ (رشک) کیفیت اور اور ترے میکدہ میں ہے ✤ آبِ
عنب کو جانتے ہیں آبدست مست۔ یہ لفظ لکھنؤ میں بیگمات کی
زبانوں پر مونث ہے۔ آبدست کا بھی سلیقہ نہیں ہے۔ بڑا بے سلیقہ
ہے۔ آبدست کرنا۔ یا لینا۔ استنجا کرنا۔ طہارت کرنا۔ قضائے
حاجت کے بعد بدن دھونا۔ (مخمور) حج کر کے آئیں بڑھ گئی
گوہر کی آبرو ✤ اب آبدست لیتی ہیں موتی کی آب سے۔
آب دندان۔ (ف) مونث دانتوں کی چمک۔ آبِ دہن
(ف) مذکر۔ منہ کا لعاب۔ کلی کا پانی۔ آبِ دیدہ۔ (ف) مذکر
آنسو۔ (آتش) رلاتا شام و سحر کس طرح طالع پست ✤ بلند
سرو سے مرے آبدیدہ ہوتا تھا۔ آبدیدہ (بغیر اضافت آبِ)
صفت۔ روانسا۔ وہ شخص جسکی آنکھوں میں آنسو بھرے ہوں۔
اور رونے پر آمادہ ہو۔ وہ شخص جسکی آنکھیں ڈبڈبائی ہوں۔
(رہنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (ناسخ) نزع کے وقت دکھایا مری
الفت نے اثر ✤ آبدیدہ وہ ہوئے دیکھ کے حسرت میری آبِ دُر
مونث۔ موتی کی چمک۔ آب دینا۔ کسی دھار والی چیز کو سان پر
لگانا۔ یا پتھر پر تیز کرنا۔ (ظفر) آگر دیتا ہے اپنی تیغ کو واں آب
وہ قاتل ✤ تو جانبازِ محبت جان سے یاں ہاتھ دھوتے ہیں۔
۲ سینچنا۔ (میر حسن) عبادت سے اس کشت کو آب دو ✤ کہ واں
جا کے خرمن کی تیار لو۔ ۳ چمکانا۔ جلا دینا (ظفر) دانہ اشک کو

ری عشق نے میرے وہ آب ؛ جو اُسے دیکھتا ہے صاف گھر جاتا ہے ۔

آبِ رحمت ۔ (ف) مذکر۔ استعارہ ہے رحمت سے ۔ (داغ) سیہ کاروں کا دل بھی ہے مثال مہر نورانی ؛ کہ داغ تیرگی دھوتا ہے آبِ رحمتِ باری ۔

آب رسیدہ ۔ (ف) صفت ۔ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جو پانی سے بھیگ کر خراب ہو جائے ۔ آب رکھنا ۔ باڑھ دار ہونا ۔ (رشک) آب رکھتی ہے لسانِ دمِ شمشیر چھری ؛ خوب صاف ہونا ۔ چمکیلا ہونا ۔ (غافل) رکھتے ہیں آب ایسی ہونی سے دانت تیرے ؛ مٹی میں مل گیا ہے جن کی چمک سے ہیرا ۔ آب رکھوانا ۔ باڑھ رکھوانا ۔ (غافل) تشنگی ہے عاشقوں کا کام ہوتا ہے تمام ؛ تیغ پر اپنے اک دن آب تو رکھوائیے ۔

آبِ رواں ۔ (ف ۔ کنایۃً گھوڑا) ۔ مذکر (اُردو) ایک قسم کا باریک کپڑا ۔ (جان صاحب) یہ فقط دیکھنے کا کپڑا ہے ؛ خاک چلتا ہے یہ کیا آبِ رواں ہوتا ہے ۲ (ف) جاری پانی (محسن) کیاری ہر اک چمن کی صاف میں ہے ؛ اور آبِ رواں طواف میں ہے ۔ آبِ زر ۔ (ف) مذکر ۔ وہ پانی جس میں سونا ۔ چاندی حل کیا ہو ۔ نقاشی یا کتابت میں کام آتا ہے (آتش) لکھتا جو نامۂ شوق اُس سیمبر کو میں ؛ تحریر کا خامہ لیے آبِ زر نہ کرتا ۔

آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہے ۔ جو بات اچھی اور قابلِ قدر ہو اُسکی نسبت کہتے ہیں ۔ (لاعلم) لکھا ہے آبِ زر سے بوعلی نے ؛ کہ سونے سے مسافر کو خطر ہے ۔ آبِ زمزم ۔ (ف) آب پانی ۔ زم زم ٹھہر ٹھہر ۔ رک جا ۔ زم زم اُس کنوئیں کا نام ہے جو بیت اللہ میں ہے) ۱ زمزم کا پانی ۔ مسلمان زمزم اور اُسکے پانی کو متبرک جانتے ہیں ۔ آبِ زلال (ف) مذکر ۔ صاف شفاف پانی ۔ میٹھا پانی ۔ ستھرا پانی کسی بھیگی ہوئی دوا کا پانی ۔

آبِ زن ۔ (ف) مذکر ۔ وہ ظرف جس میں دواؤں کا جوش کیا ہوا پانی بھر کر مریض کو اُس میں بٹھاتے ہیں ۔ آبِ زندگانی ۔ آبِ زندگی ۔ (ف) مذکر ۔ آبِ بقا ۔ (وزیر) بوسۂ لب دل کو دے گا اک حسین سبزہ رنگ ؛ خضر آبِ زندگانی سے بھریگا جام روح ۔ (جرم) کیا عجب ہے چھلکے ضعیفوں کا جو آبِ زندگی ؛ کاسۂ سر میں ہے عالم سا غرِ معمور کا ۔

آبِ زیرِ کاہ ۔ (ف) مذکر ۔ وہ پانی جو گھاس کے نیچے چھپا ہوا ہو (آتش) فریب کو دل اہلِ صفا میں راہ نہیں ۔ وہ دشت ہے یہ جہاں آبِ زیرِ کاہ نہیں ۲ صفت ۔ (مجازاً) مکار ۔ دغا باز ۔ ظاہر میں اچھا باطن میں خراب (جرم) آبِ زیرِ کاہ ہے صیاد اسے مرغانِ باغ ؛ چاہیے سبزہ سے بھی خوف و خطر برسات میں ۳ (مجازاً) مکر ۔ فریب ۔ (ناسخ) سوا ہے مکر زمانے میں رسم و راہ نہیں ؛ وہ کون جا ہے جہاں آبِ زیرِ کاہ نہیں ۔ آبِ سبیل (ف) وہ پانی جو پیاسوں کے لیے سرِ راہ رکھتے ہیں اور ثواب کے لیے مفت پلاتے ہیں ۔ آبِ سرخ ۔ (ف) مذکر شراب ۔ اشک خونیں ۔ آبِ سیاہ ۔ (ف) مذکر ۔ کنایۃً ۔ شراب ۔ آبشار (ف ۔ آب پانی ۔ شار ۔ اونچی کھلی ہوئی راہ) ۔ مؤنث ۔ پانی کی چادر ۔ جھرنا ۔ وہ پانی قدرتی بہتا ہوا جو کسی اونچی جگہ سے گرے (نواب شوق) خیالِ قامتِ بالا میں ہیں رواں آنسو ؛ بڑی بلندی سے ہے آبشار گرتی ہے ۔ آبِ شرم ۔ (ف) مذکر ۔ شرمندگی کا پسینہ ۔ آبِ شمشیر ۔ مذکر ۔ آبِ تیغ ۔ آبِ شور ۔ مذکر کھاری پانی ۔ سمندر کا پانی ۔ آبِ شیریں ۔ (ف) میٹھا پانی ۔ آبِ شورہ (بلا اضافت آب شورہ صحیح لفظ آفشرہ ہے) ۔ مذکر ۔ شکر اور لیموں کا عرق پانی میں ملا کر شربت

بہاتے ہیں۔ آبِ عنب۔ (ف) مذکر۔ انگوری شراب۔ آبکار (ف)
مذکر۔ شراب فروش۔ کلال۔ آبکاری۔ (ف) مونث ۱۔ وہ کارخانہ
جس میں شراب کھنچے اور بکے ۲۔ وہ محکمہ جس میں مسکرات کا محصول لیا جائے
آب کر دینا۔ پانی کر دینا گھلا دینا۔ (آتش) عتاب یار سے رنگ رُخ
مریخ اڑتا ہے ؎ نگاہ خشمگیں کرتی ہے زہرہ آب رستم کا۔ آبکش۔
(ف) صفت۔ سقا کنوئیں سے پانی نکالنے والا۔ آبکشی کنوئیں سے
پانی نکالنے کا کام۔ (منیر) حسین ایسے ہیں سقے کہ وقت آبکشی ؎
فروغ عکس سے یوسف نشیں بنا ہر ڈول۔ آبِ کوثر۔ کوثر بہشت میں
ایک مشہور نہر ہے۔ آب کوثر سے زبان دھو ڈالنا۔ کمال طہارت کرنا
(قدر) آب کوثر سے ذرا اپنی زبان دھو ڈالیے ؎ شاعرو کس منہ سے
کرتے ہو بیان کوسے دوست۔ آبِ گریہ۔ (ف) مذکر۔ آنسو۔
(ظفر) جس طرح پانی پہ تیرے کوئی تنکا اس طرح ؎ آب گریہ میں ہمارا
تن لاغر تیرا۔ آبِ گل۔ (ف) مذکر۔ عرقِ گلاب۔ آبِ گلرنگ۔
آبِ گلگوں۔ (ف) سرخ شراب۔ آبِ گوشت۔ (ف) مذکر۔ یخنی
شوربا۔ آبگینہ۔ (ف۔ آب۔ گینہ کا نسبت) مذکر۔ شیشہ۔ کانچ
بلور۔ آئینہ ۲۔ الماس ۳۔ شراب انگوری ۴۔ کنایۃً عاشق کا
دل۔ آبگینۂ فانوس۔ (ف) مذکر۔ لالٹین کا شیشہ۔ آبگیر
(ف) مذکر۔ حوض۔ تالاب۔ (میر) اپنے رونے ہی رونے صحرا ہیں
گوشے گوشے میں آبگیر ہوئے۔ آب مٹا دینا۔ رونق کھو دینا۔
(بحر) مٹائی موتیوں کی آب اسکے دانتوں نے ؎ اڑا دیا لب رنگیں نے
رنگ لالوں کا۔ آب مٹ جانا۔ آب و تاب جاتی رہنا۔ رونق

جاتی رہنا۔ (فقرہ) چھائیں پڑنے سے آئینہ کی آب مٹ گئی۔ آبِ مروارید۔
(ف) مونث۔ موتیوں کی چمک ۲۔ مذکر۔ موتیا بند۔ آنکھ کا ایک مرض۔
(منیر) حسرت دُر نجف میں بسکہ گریاں ہے مدام ؎ ہے مرض چشم صدف
میں آب مروارید کا۔ آبِ مُرَوَّق۔ (ف) مذکر۔ صاف پانی۔ نتھرا ہوا
عرق۔ آبِ مژہ۔ (ف) مذکر۔ آنسو۔ آبِ منجمد۔ آبِ بستہ۔ (ف)
مذکر۔ ژالہ۔ آبِ مے۔ (ف) مذکر۔ شراب۔ (صبا) آب مے میں عکس
روئے ساقی پُر نور ہے۔ جام آتا ہے نظر آئینہ تصویر صبح۔ آبنائے
(ف۔ پانی کی راہ) مونث۔ جغرافیہ کی اصطلاح میں وہ چھوٹا سا قطعہ
خشکی کا جو دو بڑے قطعات آب کو ملا دے۔ آبِ ندامت۔ (ف)
مذکر۔ آبِ خجالت۔ آبِ نقرہ۔ (ف) مذکر ۱۔ پارہ ۲۔ (اردو) چاندی کا
پانی۔ چاندی کا ملمع۔ چاندی کا گلٹ۔ آبنے۔ (بلا اضافت آب
ترکیب مقلوب ہے یعنی نے آب) مونث۔ نیچے کا وہ حصہ جس کے
ایک سرے پر چلم رہتی ہے اور دوسرا پانی میں ڈوبا رہتا ہے۔ نیچے کی
وہ نگالی جس پر چلم رہتی ہے۔ (فقرہ) آبنے بڑی ہے اس وجہ سے حقہ
بولتا نہیں۔ آبِ نیساں۔ (ف) نیساں رومی ساتویں مہینے کا نام
وہ بارش جو نیساں کے مہینے میں ہوتی ہے۔ موسم بہار کی بارش مشہور ہے
کہ اس بارش سے سیپ میں موتی پیدا ہوتے ہیں اور بانس میں
تباشیر جسکو بنسلوچن کہتے ہیں۔ آب و تاب۔ (ف) مونث ۱۔
چمک دمک۔ روشنی۔ (صبا) عیاں جو یار کے دانتوں کی آب و تاب ہوئی
غریق سیل فنا موتیوں کی آب ہوئی ۲۔ رونق۔ (ناسخ) خط سے
دو دونی ہو گئی اسکے دہن کی آب و تاب ؎ خضر کے فیضِ قدم سے جوبن اُبڑ گیا

آب

۳؎ لطافت۔ حسن و خوبی (قلق) ساقیا دے مجھے شراب سخن ٭ کچھ تو
دکھلاؤں آب و تاب سخن ۔ (بڑھا دینا۔ بڑھ جانا۔ باقی رہنا۔۔
رکھنا۔ کھو دینا ۔ گھٹا دینا۔ گھٹ جانا ۔ مٹا دینا۔ مٹ جانا کے
ساتھ) آب و خور ۔(ف) مذکر ۱؎ دانہ پانی۔ رزق ۲؎ (مجازاً)
زندگی (بحر) آب و خور تھا جو وہ چھوٹی مرے آگے نہ کھلی ٭ بچ گیا
آج میں اژدر کا نوالا ہو کر ۔(اٹھنا کے ساتھ) (منیر) حبیب اُٹھا
اُس جگہ سے آب و خور ٭ اُس سے کہنے لگا یہ اک ٹھاکر ۔ آب و
خورش (ف) مونث ۔ کھانا پانی ۔ رزق ۔ (لا اعلم) یہ غلط کہتے
ہیں بے آب و خورش جیتے ہیں ٭ سخت دل کھاتے ہیں اور خون جگر
پیتے ہیں ۔ آب و دانہ ۔ (ف) مذکر ۱؎ رزق (ظفر) سے نہیں گے
روز اور کھائیں گے ہم نقل و گزک ٭ جب تلک قسمت میں آب و دانہ کا
۲؎ تقدیر۔ قسمت۔ نصیب ۔ تقدیر کا لکھا ۔ سر نوشت (نادر) کیا زبردست
آب و دانہ ہے گھر کا دیکھنا ٭ نکالا دریا سے تو کیسا جلد پہنچا کان میں ۔
۳؎ زندگی۔ حیات ۔ (بحر) نکلے خزاں میں باغ سے یہ کہہ کے ہم صفیر ٭
دیکھیں گے پھر بہار اگر آب و دانہ ہے ۴؎ وہ رزق جو ہر جاندار کے
واسطے خدا کی طرف سے مقرر کر دیا گیا ہے ۔ (رند) دکھایا کنج قفس مجھ کو
آب و دانہ نے ٭ دگر نہ دام کہاں میں کہاں صیاد (جن اُردو
ترکیبوں میں ہائے مختفی کو یائے تحتانی سے بدلتے ہیں وہاں علامہ کو جو
علامت فارسی ترکیب کی ہے حذف کر دیتے ہیں) آب و دانہ اُٹھا لینا۔
۱؎ کھانا پانی بند کرنا ۔ (بحر) پیاسے جال کے ہیں تو بھوکے وصال کے
خالق نے آب و دانہ ہمارا اُٹھا لیا ۲؎ وطن یا رہنے سہنے کی جگہ کا چھڑا دینا۔

آب

(بحر) خداوندا اُٹھا لے آب و دانہ ٭ قفس سے پھر سوئے گلشن سفر ہو ٭
آب و دانہ اُٹھ جانا ۔ آب و دانہ اُٹھنا ۱؎ رزق اُٹھنا ۔ دانہ پانی چھٹ جانا
کہیں سے چلنے کا وقت آ پہنچنا (اسیر) رہ سکے گا تیرے گھر میں تو کہیں
پھر قفس نہ دام ٭ صیاد آب و دانہ ہمارا اگر اُٹھا ۲؎ (مجازاً) روزگار سے
برطرف ہونا ۔ نوکری چھوٹنا ۳؎ (مجازاً) موت آنا ۔ دنیا سے کوچ کرنا
شاکر کیا سے صیاد کے ہوتی ہے رہا ٭ آب و دانہ مرا اسے بلبل شیدا اُٹھا
آب و دانہ بند کرنا ۔ دانہ پانی نہ دینا ۔ آب و دانہ بند ہونا ۔ لازم ۔
آب و دانہ دنیا سے اُٹھنا ۔ دنیا سے کوچ ہونا ۔ (رشک) خون دل
پیتے ہیں غم کھاتے ہیں کل پڑنے لگی ٭ اُٹھ گیا دنیا سے شاید میرا آب و دانہ آج ٭
آب و دانہ حرام کر دینا ۔ کھانا پانی ناگوار کر دینا یا چھڑا دینا ۔ (صبا) جو ہجر کی
شب سے ڈر کے زنداں ٭ آب و دانہ حرام کرتے ہیں ۔ آب و دانہ حرام ہو جانا
لازم ۔
آب و دانہ کا زور ۔۔ قسمت کا جذب ۔ روزی کی کشش ۔ آب و دانہ کا
لیجانا یا لانا ۔ رزق یا مقسوم کا دوسری جگہ لیجانا ۔ (بحر) آب و دانہ
مجھے کہاں لایا ۔ نہ ملا چین عمر بھر مجھ کو ۔ آب و دانہ کی بات ہے ۔
قسمت کی بات ہے ۔ تقدیری معاملہ ہے ۔ (فقرہ) کہاں میں کہاں عرب
یہ آب و دانہ کی بات ہے ۔ آب و دانہ کی کشش (دیکھو آب و دانہ کا کھنچ)
آب و دانہ کے ہاتھ ہے ۔ تقدیری معاملہ ہے ۔ قسمت کے اختیار میں ہے
(میر حسن) کہاں تم کہاں ہم ہوا یہ جو ساتھ ٭ یہ ہے بات سب آب و دانہ کے
ہاتھ ۔ آب و رنگ ۔ (ف) ۱؎ آب ۔ رونق ۔ رنگ ۔ خوبی ا مذکر ۔
۱؎ رونق ۔ آب و تاب ۔ بہار ۔ لطف ۔ رنگ روپ ۔ خوبصورتی ۔

صفائی۔ (ناسخ) وہ آب ورنگ کہاں روئے یار کا گل ہے ∴ ہزار
آنکھ ہو نرگس کی وہ نگاہ نہیں ۲ دنیا کا مزا۔ کیفیت۔ (نظیر) جس نے
اس دنیا میں آکر ایک دن بھی پی نہ بھنگ ∴ اُس نے سچ پوچھو تو کیا
دیکھا جہاں کا آب ورنگ۔ آب وضو۔ (ف) مذکر ۱ (وضو کرنے میں)
ہاتھ پاؤں کا دھونا ۲ وہ پانی جس سے وضو کریں۔ (داغ) نہ
دھو آب وضو سے داغ پیشانی کو اے زاہد ∴ ارے نادان یہ دھبا مٹے گا
روسیاہی سے۔ آب وطعام۔ (ف)۔ مذکر۔ کھانا پانی۔ (اسیر) آب و
طعام ترک کیا اُس نے سیر سے لیکن ∴ جیتے ہیں غیر سے کہ یہ روزے قضا کئے
آب وغذا۔ مونث۔ کھانا۔ پانی۔ (وزیر) زخم کھاؤں یار کی تلوار کا
پانی پیوں ∴ غیر کا احسان نہ لوں آب وغذا کے واسطے۔ آب وگل۔
(ف۔ آب۔ پانی گل۔ مٹی) مونث۔ لفظی معنوں میں کیچڑ۔ (ناسخ)
آب وگل میں جس طرح نہاں ہو جائے زر ∴ منہ سے ہے انکار زر کا اور دل میں
جائے زر ۲ طینت۔ سرشت۔ خمیر۔ (مسرور) شرافت تھی جو آب وگل
میں اُسکی۔ جگہ تھی دوستوں کے دل میں اُس کی ۳ کالبد۔ جسم
قالب۔ (آتش) قید ہستی سے ہنوز آزادگی حاصل کہاں ∴ روح سے
چھوٹا ہے یہ زندانِ آب وگل کہاں۔ آب ونان۔ مونث۔ کھانا پانی
رزق۔ (مومن) آب ونان کے لیے گرو رکھیں ∴ رستمانِ زمانہ تیغ وسپر
آب ونمک۔ (ف) مذکر۔ ذائقہ۔ مزا۔ سواد۔ (فقرہ) اس کھانے کا
آب ونمک خوب درست ہے۔ آب وہوا۔ (ف) ۱ پانی اور
ہوا کی تاثیر۔ پانی اور ہوا کی کیفیت۔ (مصحفی) باغ سرسبز ہے اور
آب وہوا اچھی ہے ∴ کیجیے سیر کوئی دم کہ فضا اچھی ہے۔ (اچھی بُری

بہتر۔ خراب۔ خوب۔ عمدہ۔ ناقص وغیرہ کے ساتھ) ۲ موسم۔ رُت۔
(فقرہ) چھینٹا پڑتے ہی آب وہوا بدل گئی اب وہ لو کہاں ۳ کیفیت ۔
حالت۔ رنگ۔ ڈھنگ۔ عالم۔ (اسیر) نالے کرنے سے مرے آنسو بہاتے
مرے ∴ اور ہی آب وہوا ہے گلشنِ ایجاد کی۔ آب وہوا بدل جانا۔
موسم بدل جانا۔ رُت بدل جانا۔ (قدر) ایک عالم ہے مرا لاکھ رہے
گردشِ دہر ∴ میں بھی کیا آب وہوا ہوں کہ بدل جاؤں گا۔ ۲
آب وہوا کی تاثیر میں فرق آنا۔ اچھی سے بُری اور بُری سے اچھی
ہو جانا۔ (فقرہ) اب وہاں جانے میں کچھ حرج نہیں آب وہوا بدل گئی۔
آب وہوا بگڑ جانا۔ آب وہوا کی تاثیر میں نقصان پیدا ہونا جس سے
بیماریاں پھیلتی ہیں۔ آب وہوا راس نہ آنا۔ راس نہ ہونا۔ آب وہوا کا
مزاج کے موافق نہ ہونا۔ (آتش) نازک حباب جو ہے بھی میرا مزاج تھا
راس آئی اس چمن کی نہ آب وہوا مجھے۔ آب وہوا کا اختلاف۔
آب وہوا کا تغیر و تبدل۔ آب وہوا کی ناموافقت یا ناسازی۔
آب وہوا کی مزاج سے مخالفت۔ (وزیر) رنج دل افزوں ہوا ہے
میرا اشک و آہ سے ∴ ہے بہت ناساز یہ آب وہوا بیمار کو۔ (کیف)
خانۂ غیر کا اے حور لقا قصد نہ کر ∴ ناموافق ہے بہت آب وہوائے دوزخ
آب وہوا موافق ہونا۔ آب وہوا کا مزاج کے موافق ہونا۔ (شعور)
مرغ آبی کو موافق ہے یہاں آب وہوا ∴ نہ خطر ابر ہوا سے نہ ضرر پانی پر
آب وہوا میں اعتدال نہ ہونا۔ آب وہوا میں خرابی پیدا ہو جانا۔
(خلیل) ہوا فساد اُڑے بلبلو خزاں آئی ∴ چمن کی آب وہوا میں اب اعتدال نہیں
آب وہوا میں سمیت آجانا۔ آب وہوا میں ایسا فساد پیدا ہو جانا

آباد	آب

آب

جس سے دریا پھیل جائے۔ آب ہونا ۔ پانی ہوجانا۔ رقیق ہونا پتلا ہونا
پگھل جانا۔ (آتش) آب تیر دار لوگ ہیں اللہ کے فقیر ✤ سنگ منعم ہو آب
جو ہم ذکر ہو کریں ۔ شرمندہ ہونا خفیف ہونا ۔ جھینپنا ۔ (مومن) دیکھ
اُس لب کی گوہر افشانی ✤ ہو گیا آب ابر نیسانی ۔ برباد ہونا۔
ضائع ہونا (مومن) بہا گہر ہی دعا سے سحر کی ✤ ہوئی آب آبرو
مژگاں تر کی ۔ چمک ہونا ۔ جلا ہونا ۔ باڑھ ہونا (رشک) مرتے
ہیں جو یاسے عزت آبرو سے قتل ہیں ✤ خنجر قاتل میں شاید آبرو کی
آب ہے ۔ آسان ہوجانا (مومن) اسی ابر کی ہیں درافشانیاں
کہ یوں آب ہو علم یونانیاں ✤ آبی (ف) ی نسبت کی ہے) صفت
پانی میں رہنے والا ۔ جیسے آبی جانور ۔ مردم آبی ۔ خیر مال کی ضد
خمیری روٹی کی ایک قسم جسمیں دودھ گھی نہیں ڈالتے ہیں اور تنور میں
پکاتے ہیں۔ اسکو آبی نان کہتے ہیں (ذوق) یا گرداب سے ہے
گردہ نان آبی ۔ تیری بخشش سے جو دریا کا معین ہے گدا
ہلکا ہلکا نیلا رنگ جو مشابہ پانی کے ہوتا ہے (ذوق) دیکھنا آبی دوپٹہ
منہ پر اسکے وقت خواب ✤ برج آبی میں ہے یا مہر درخشاں آب میں
وہ زمین جس میں آبپاشی ہوتی ہے ۔ آبی برج ۔ مذکر اہل نجوم نے آسمان کے
بارہ برجوں کو باعتبار خواص چار حصوں پر تقسیم کیا ہے ۔ آبی ۔ بادی
آتشی ۔ خاکی ۔ آبی برج ۔ سرطان ۔ عقرب ۔ حوت ۔ ہیں ۔ آتشی ۔ حمل
اسد ۔ قوس ۔ برج بادی ۔ جوزا ۔ میزان ۔ دلو ۔ برج خاکی ۔ ثور ۔ سنبلہ
جدی ۔ ہیں ۔ آبیار (ف) صفت کھیتوں اور درختوں میں پانی دینے والا
(بحر) بہت شباب ✤ آبیار سبزی خط ۔ ہوا ہے آب سے

آباد

ابر چشمہ ذقن خالی ۔ آبیاری ۔ (ف ۔ ی مصدری ہے) مونث ۔
باغوں اور کھیتوں کو سینچنا ۔ پانی دینا ۔ (اسیر) سوکھ جائیگی اپنی کشت
امید ✤ کریگی جو آبیاری آنکھ ۔
آبا ۔ (ع) اب کی جمع ۔ اصل میں آباؤ تھا ۔ واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا
مذکر ۔ باپ دادا ۔ اگلی پیڑھیاں ۔ (غالب) سو پشت سے ہے پیشۂ آبا
سپہ گری ✤ کچھ شاعری ذریعۂ عزت نہیں مجھے ۔ آبا و اجداد ۔ (ع
جد دادا ۔ اجداد جمع) مذکر ۔ باپ دادا ۔ موروث ۔ آبائی ۔ (آبا کی طرف
منسوب) موروثی چیز ۔ موروثی ۔ پدری ۔ خاندانی ۔ آبا ئے علوی
(ف) مذکر کنایۃً نو آسمان ۔ کنایۃً سیارات سبعہ ۔
آباد ۔ (ف ۔ اباس ۔ بسنا ۔ ف ۔ آب ۔ آد کلمہ نسبت) یا مکانکی
نسبت (ویران کی ضد) آدمیوں سے بسا ہوا ۔ بھرا ہوا ۔ معمور ۔
رنگین کی نسبت ۔ بسنے والا ۔ رہنے والا ۔ (فقرہ) امین آباد میں
سوداگر بہت آباد ہیں ۔ (باغ کی نسبت) پھولا پھلا ۔ شاداب ۔
سرسبز ۔ (نظیر) رنگ دکھلائیگا اکدن خون بلبل باغباں ۔ آئیگی اکدن
خزاں گلشن آباد پر ۔ رونق ہے چہل پہل کی جگہ (غالب) کم نہیں
جلوہ گری میں ترے کوچہ سے بہشت ✤ یہی نقشہ ہے ولے اسقدر
آباد نہیں ۔ (مرکبات میں) شہر ۔ بستی ۔ گاؤں ۔ کھیڑا ۔ جیسے
شاہجہاں آباد ۔ آگرہ آباد ۔ ملا ۔ فقیروں کی صدا) خوش حال ۔ سلامت
برقرار ۔ بااقبال ۔ بامراد ۔ بھرا پُرا ۔ (انشا) ہے فقیروں کی دعا
ہر طرح آباد رہو ✤ خوش رہو موجیں کرو تا نے رہو شاد رہو ۔
لغت قدیم میں بمعنی ستائش ۔ آفریں ۔ بارک اللہ ہے ۔ اور مقابل ویرانے

خوش۔ خوب۔ اور نیک ہے۔ پیغمبران عجم میں سے پہلے پیغمبر کا نام
آباد تھا۔ مرکب ہے آب اور آدہ سے۔ آدہ حرف نسبت ہے۔ جیسے
پیادہ (پے۔ آدہ) چونکہ آب خمیر رحمت الٰہی کا ہے۔ اور اُسکے معنے
رونق اور قدر و منزلت کے بھی ہیں اور اسی واسطے اہل معنی کے لئے
جو مظہر رحمت اور برکات کے بلکہ محرک ستائش اور ستایش الٰہی کے
اور مورد بخشش و آفرین کے ہیں یہ لفظ مستعمل ہوا اور طریق تکلّم
گواہی دیتا ہے کہ ابتدائے آفرینش میں جب اولاد آدم بڑھی ہوگی
اور بسبب کثرت کے اطراف میں پھیلی ہوگی تو سبز اور شاداب زمینوں
میں سکونت اختیار ہوگی۔ اسی بنیاد پر مکانات معمورہ نے آباد نام پایا ہوگا

آباداں۔ (ف) آباد کا مرادف (دیکھو آباد نمبر ۱-۲)۔ (مومن رباعی)
لے جاتا الٰہی سیر گہہ گلزار جہاں ٭ جان بخش و دل سبز و خوش آباداں
پھر پھولے یہ رنگ داغ لالہ کیا حظ ٭ سودے میں کٹی بہار حسرت میں خزاں

آبادانی (ف) مؤنث۔ بستی۔ آبادی۔ آراستگی۔ رونق۔ چہل پہل
بہی خواہی۔ خیر طلبی۔ اب آباداں اور آبادانی فصیح نہیں سمجھا جاتا
اُن کی جگہ آباد اور آبادی بولتے ہیں۔ آباد رکھنا ۱ بسا رکھنا۔ معمور رکھنا
۲ سلامت رکھنا۔ برقرار رکھنا۔ خوش و خرم رکھنا۔ (آتش) کیا
بادۂ گلگوں نے مسرور کیا دل کو ٭ آباد رکھے (۱) ساقی ترے محل کو
۳ رونق پر رکھنا۔ (فقرہ) اپنے جیتے جی تو میں نے اُس کوچہ کو آباد رکھا۔

آباد رہنا ۱ بھرا پُرا رہنا۔ بسا رہنا۔ (قلق) تا ریاست تو یہ نو بنیاد
ہم سے دونوں کے گھر رہے آباد ۲ سلامت رہنا۔ برقرار رہنا۔
قائم رہنا۔ (رشک) افصح ہند میں آباد ہے اقلیم سخن
یا الٰہی رہیں آباد جناب ناسخ ٭ نمبر ۲ میں اکثر ابھی کہتے ہیں۔ (داغ)
آباد رہیں حضرت دل اُنکے یقین ہے ٭ یہ خوب ہجا ٹی مری برباد
کرینگے ۳ ہرا بھرا رہنا۔ پھولا پھلا رہنا۔ سرسبز رہنا۔ شاداب رہنا
(رند) سیر کی خوب پھرے پھول چنے شاد رہے ٭ باغباں جاتے
ہیں گلشن ترا آباد رہے ۴ رونق پر رہنا۔ (فقرہ) پہلے تو یہ بازار
بہت آباد رہتا تھا خدا جانے اب کیوں سُونا ہے۔ آباد کرنا۔ (دکان
اور مکین دونوں کے لئے) ۱ بسانا۔ (قلق) دیکھئے چل کے تربت
فرہاد ٭ مسکن قیس کیجئے آباد۔ (فقرہ) جا پانیوں کو آپنے کس کی
اجازت سے آباد کیا ۲ بھرنا۔ خالی نہ رکھنا۔ معمور کرنا۔ (جرأت)
جوش سودا ہے کہ تیرے وحشیوں کے سر چڑھا ٭ شہر اُجڑ ہو گیا
آباد ویرانے سے گئے ۳ مکان میں کرایہ دار رکھنا ۴ رونق بخشنا
(آتش) کوچۂ یار میں ہے روشنی اپنے دم کی ٭ کعبہ و دیر کریں گبر و
مسلماں آباد ۵ مکانات بنانا۔ آبادی بڑھانا۔ رونق دینا۔ درخت
لگانا۔ گاؤں بسانا ۶ بونا۔ جوتنا۔ کاشت کرنا۔ بنجر توڑنا۔ زمین [illegible]
۷ دو پہلو۔ آغوش کے ساتھ گرم کرنا۔ (نوازش) گود میں غیر کے
رہا برسوں ٭ اپنا آغوش کر دیا آباد۔ (صبا) کیا اسے صنم تری گالی
عاشق میں جا نشیں ٭ پہلو کیا رقیب کا آباد کس لئے۔ آباد ہونا ۱
بسنا۔ مقیم ہونا۔ رہنا۔ (گلزار نسیم) گلزار جہاں ہوئیں آکر ٭ آباد
ہوئی وہ یاسمن بر ۲ بسا ہونا۔ ٭ دل میں ہے عشق ترا یاد تری
غم تیرا ٭ رہزنوں سے ہوئی آباد یہ منزل قاتل ۳ رونق پر ہونا
چہل پہل ہونا۔ (صبا) فصل گل ہے زاہدوں کو غم ہے میکش شاد ہیں

مسجدیں سونی پڑی ہیں بھٹیاں آباد ہیں ۲ خالی نہ رہنا۔ ۳ آغوش
اور پہلو کے ساتھ گرم ہونا۔ (مسرور) عاشق و معشوق دونوں
ہوں شاد ۞ پہلو آغوش سب ہوں آباد۔ آبادی۔ (ف) مونث
۱ محلہ کی شہر بستی کے باشندوں کی گنتی تعداد (فقرہ) لکھنؤ کی
آبادی پچھلے دس سال میں بہت گھٹ گئی ہے ۲ چہل پہل۔ رونق
(نجر) میرے ہی دم سے تھی سب آبادی ۞ میکدہ میکدہ خراب ہوا اب
۳ خانم۔ جان۔ بیگم وغیرہ الفاظ اضافہ کر کے مسلمان عورتوں
کے نام بھی ہوتے ہیں۔ جیسے آبادی بیگم۔ آبادی جان وغیرہ —
آبان (ف) مذکر ۱ آٹھواں مہینہ فارسیوں کا جو کھن سے ملتا
ہوا ہے ۲ اُس فرشتہ کا نام جو لوہے پر موکل ہے ۳ ہر شمسی
مہینہ کا دسواں دن۔

آبرو (ف۔ بالاضافہ آب) مونث ۱ ناموس عصمت
(شوق) آبرو جان میری جائیگی ۞ تیری تو اسمیں کیا بن آئیگی ۲
قدر و منزلت۔ شرف۔ ناموری۔ (داغ) حسرت جس آبرو کی پامال
کو رہی ۞ پیش پا ہے وہ مرتبہ مورِ ضعیف کا ۳ [illegible]
(صبا) چاہیے عشق کی عزت کا خیال ۞ منہ پہ آبرو اچھی نہیں ۴
ساکھ۔ اعتبار۔ بات۔ (فقرہ) روپیہ کہاں مگر لالہ جی کی آبرو بڑی ہے ۵
شرم۔ لاج۔ (داغ) آئی اشک ندامت کی آبرو رکھنا ۞ بیکسی
میں بُرے وقت پر ضرور آیا ۶ حیثیت۔ (فقرہ) ہتک عزت کی نالش
میں آبرو کا اندازہ کرکے حکام حرجانہ کرتے ہیں ۷ ناموس۔ عزت
اور آبرو کے شریک (فقرہ) بیگم اب تمہاری آبرو ہی ہے اسکا بیٹا

خیال کرو۔ آبرو اُتارنا۔ ذلیل کرنا۔ (شوق قدوائی) دکھلا کے وہ شکل
پیاری پیاری ۞ آئینہ کی آبرو اتاری ۲ بے حرمت کرنا عصمت میں
دھبا لگانا۔ عزت خراب کرنا۔ بے عزتی کرنا۔ (فقرہ) اسنے کیا ایسا
اندھیر ہے کہ دن دہاڑے چار شہدے مل کر جس عورت کی چاہیں
آبرو اتار لیں۔ آبرو اُتر جانا ۱ ذلیل ہونا۔ (فقرہ) وہاں ایسا
دھول دھپا ہوتا ہے کہ جو گیا اُسکی آبرو اتر گئی ۲ بے حرمت ہونا
ناموس میں دھبا لگنا۔ (جان صاحب) چال دریا پہ کسی کی کام کہیں
جائے گی ۞ سوتی خانم آبرو اک دن اُتر ہی جائے گی۔ آبرو اُٹھانا
آبرو جاتی رہنا۔ (رشک) آبرو سے ابر دریا بار ابکی اُٹھ جائے گی ۞
میری آنکھیں اندھی ہیں دریا بہانے کے لئے۔ آبرو بچانا ۱ عزت
محفوظ رکھنا۔ (نجر) ہو سکے آبرو ہم آپکے آگے گھڑی بھر ہیں ۞
بچائی کیونکر آئینہ نے اپنی آبرو بچا ہوں ۲ عصمت و ناموس محفوظ
رکھنا۔ آبرو بچنا۔ عزت محفوظ رہنا عصمت محفوظ رہنا۔ آبرو بخشنا
مرتبہ بڑھانا۔ عزت دینا۔ توقیر بڑھانا۔ (غالب) تم نے مجھکو جو آبرو
بخشی ۞ ہوئی میری وہ گرمی بازار۔ آبرو برباد کرنا۔ عزت کھو دینا۔
(اسیر) عجز ذلت نہیں کچھ خاک اظہار محبت ہیں۔ جانتے ہیں جو الفت
آبرو برباد کرتے ہیں۔ آبرو برباد ہونا۔ عزت جانا۔ بدنام ہونا۔
آبرو بڑھانا۔ عزت زیادہ کرنا۔ توقیر زیادہ کرنا۔ مرتبہ بڑھانا۔
(اسیر) فروغ پیرہن ہے ساری محنت ہے ۞ گھٹا کے حسن
بڑھائی ہے آبرو سے خراب ہے۔ آبرو بڑھنا۔ عزت زیادہ ہونا۔
مرتبہ بڑھنا۔ (شرف) طوفان مع اشک سے آبرو بڑھی

آبرو

دریا کا پاٹ گھٹ گیا دامن کے پاٹ سے - آبرو بڑی دولت ہے
آبرو بڑی چیز ہے - آبرو بڑی نعمت ہے - (مقولہ) عزت کی بہت
قدر کرنا چاہئے ؎ آبرو دولت دُنیا میں بڑی دولت ہے * ڈوبنا
مگر اسے رشک نہ رسوا ہونا - آبرو بگاڑنا - (دیکھو آبرو اُتارنا) آبرو
بگڑنا - ذلیل ہونا - بے حیثیت ہونا - (فقرہ) اتنا خرچ کروگے تو دو ہی
دن میں آبرو بگڑ جائے گی - آبرو بنانا ۱؎ ٹھاٹھ درست کرنا - حیثیت
درست کرنا - (فقرہ) ہیں تو فاقہ مست لیکن آبرو خوب بنائے رکھتے ہیں
۲؎ عزت پیدا کرنا - رسوخ حاصل کرنا - ناموری پیدا کرنا ۳؎ ساکھ
پیدا کرنا - اعتبار پیدا کرنا - (فقرہ) روپیہ تو ہے نہیں مگر اپنی
سچائی اور خوش معاملگی سے آبرو بنائے ہیں ۴؎ (عو) رتبہ بڑھانا -
گہنا پاتا بنانا - جائداد پیدا کرنا - آبرو بنی ہونا حیثیت درست ہونا
عزت سلامت رہنا - (رشک) دنیا میں آبرو کا مزا ہے بنی رہے *
تدبیر سے بنائے ہیں پانی عبث عبث ۵؎ ساکھ قائم رہنا - اعتبار
قائم رہنا - آبرو بیچنا - عزت سے درگزر کرنا - (دبیر) دینے والے کا کیا
احسان گدا لیتے ہیں * آبرو بیچ کے ٹکڑا فقرا لیتے ہیں آبرو پانا
شرف حاصل ہونا - عزت حاصل ہونا - مرتبہ بڑھنا - (رشک) سر تو
جدا ہوا تھا مگر پائی آبرو ملا یہ مرتبہ جدا تری تلوار سے ملا - آبرو پانی کرنا
آبرو خراب کرنا - (شرف) انجمن میں آب زہرہ میرے آنسو کا کیا *
آبرو موتی کی تمنے کرکے پانی کی خراب - آبرو پانی ہونا لازم - (رشک)
غرق دریائے خجالت ہو گئے چاہت سے ہم * آبرو جتنی بہم پہنچائی
تھی پانی ہوئی - آبرو پر بن جانا ۱؎ عزت میں فرق آنا - وقعت میں

آبرو

فرق آنا - (فقرہ) اچھی ضمانت کی کہ عدالت میں کھینچے پھرے آبرو پر
بن گئی ۲؎ عصمت میں فرق پڑنا - (فقرہ) دیکھو بیگم زمانہ بُرا ہے ہمسائے
میں اکیلی نہ جایا کرو ایسا نہ ہو کسی دن دشمنوں کی آبرو پر بن جائے -
آبرو پر پانی پھر جانا ۱؎ عزت جاتی رہنا - قدر جاتی رہنا - (شاد) اُس
در دندان سے جب کی ہمسری * آبرو سے دُر پہ پانی پھر گیا ۲؎ بے
عصمت ہونا - آبرو پر پانی پھیر دینا ۱؎ عزت کھو دینا - بے عزت
کر دینا - بدنام کر دینا - رسوا کر دینا ۲؎ بے عصمت کر دینا - آبرو پر
حرف آنا ۱؎ عزت میں فرق آنا - مرتبے میں فرق آنا - ذلیل ہونا -
(ذوق) حرف آیا جو آبرو پہ مری * ہیں یہ چشم پر آپ کی باتیں ۲؎
عصمت میں خلل آنا - (فقرہ) دیکھو خانم یہ صحبت اچھی نہیں کہیں
آبرو پر حرف نہ آ جائے - آبرو پیدا کرنا ۱؎ ناموری حاصل کرنا -
شرف حاصل کرنا - (فقرہ) ایک تو وہ تھے جنھوں نے آبرو پیدا کی تھی
ایک یہ ہیں جنھوں نے کھو دی ۲؎ ساکھ حاصل کرنا - اعتبار حاصل کرنا
وقعت حاصل کرنا - (فقرہ) سچے بیوپار کا کیا کہنا دیکھو کیسا ہو جی نے
کیسی آبرو پیدا کی ہے - آبرو تھامنا - (دہلی) عزت محفوظ رکھنا -
قدر و منزلت محفوظ رکھنا ؎ ہجر میں دن رات گریاں چشم تو ہے لیکن پیر
آبرو اُسکی بڑی ہے آستین کو تھامنی - لکھنؤ میں اس جگہ آبرو تھامنا
بولتے ہیں - آبرو تھوڑی سی ہے یا ذرا سی ہے - کچھ وقعت نہیں ہے
کچھ ساکھ نہیں ہے - کچھ عزت نہیں ہے - یہ جملہ اُس جگہ بولا جاتا ہے
جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ تم اُنکے مقابلے کے نہیں ہو - تم کو
ایسا نہ چاہئے - (آتش) ہرگز اُن دانتوں سے کرنا نہ صفا کا دعویٰ

آبرو تیری ہے اسے ذرّہ نہیں تھوڑی سہی - آبرو تیرے ہاتھ ہے - آبرو بچانا تیرے اختیار میں ہے - اس محاورہ میں تیرے کی تخصیص نہیں ہے حاضر و غائب سب کے ساتھ کہتے ہیں - (قدر) ہے آبرو بہار کی اب تو خدا کے ہاتھ ٭ پھیرے ہیں باغبان نے کس کس بلا کے ہاتھ - آبرو ٹکے کی ہو جانا - عزت کا مٹ جانا - ساکھ جاتی رہنا آبرو جانا آبرو جاتی رہنا - عزت جاتی رہنا - قدر جاتی رہنا - (غالب) ہر بوالہوس نے حسن پرستی شعار کی ٭ اب آبروئے شیوۂ اہل نظر گئی ۔ بے عصمت ہونا - (شوق) آبرو جان میری جائیگی ٭ تیری تو آسمیں کچھ بن آئیگی - آبرو جاکے نہیں آتی - مقولہ - عزت ضایع ہو کے پھر حاصل نہیں ہوتی - (ناصر) جان کیطرح نہ کیونکر ہو عزیز ٭ آبرو جاکے نہیں آتی ہے - آبرو حجب میں رہے تو پادشاہی جانئے - آبرو کی تعریف میں کہتے ہیں کہ اسکا مرتبہ پادشاہی کا رتبہ ہے - یعنی آبرو دنیا میں رہے تو بڑی نعمت ہے - آبرو و جان سے زیادہ عزیز ہے مقولہ - عزت کا خیال جان سے زیادہ ہوتا ہے - آبرو کی تعریف میں کہتے ہیں - آبرو چاہنا - عزت کا خواہاں ہونا - مرتبہ کی خواہش کرنا (فقرہ) آبرو چاہتے ہو تو پڑھو لکھو - عزت برقرار رکھنے کی کوشش کرنا - موجودہ عزت کی سلامتی چاہنا - (آتش) بیش نہ کم نہیں کم مایہ کی عزت ہوتی ٭ آبرو چاہے تو دریا سے کنواں دور رہے - آبرو خاک میں ملانا - عزت کا ضایع کرنا - (رشک) نظر میکشاں سے گر گر جائے ٭ آبرو خاک میں ملائے شراب - عصمت و ناموس کا برباد کرنا - (قلق) پاس ناموس پھر نہ رکھوں گی ٭ آبرو خاک میں

ملا دوں گی - آبرو خاک میں ملجانا لازم - (مومن) خاک میں مل جائے یارب بیکسی کی آبرو ٭ غیر میری نعش کے ہمراہ روتا جائے ہے - آبرو خدا کے ہاتھ ہے - (دیکھو آبرو تیرے ہاتھ ہے) آبرو خراب کرنا - عزت یا وقعت کے خلاف کوئی کام کرنا - شان کے خلاف کوئی کام کرنا - (سرور) بزم رنداں میں جاکے اے واعظ ٭ آبرو اپنی کی خراب عبث - آبرو خراب ہونا - عزت جاتی رہنا - وقعت جاتی رہنا - (ظفر) ہوگا کیا حاصل جو ہوگی آبرو میری خراب ٭ دیدۂ تر میرے پیچھے ہاتھ کیوں دھوکر پڑے - آبرودار - صفت - ذی عزت شریف - مرتبہ والا - (داغ) غیر کا خون بہا ناری تربت پہ ضرور آبرودار کی مٹی کہیں برباد ہوئے - حیادار - غیرت دار - باحیا - باغیرت - (داغ) بات کا زخم کوئی بھرتا ہے ٭ آبرودار اس سے مرتا ہے - آبرودار آدمی - مذکر - شریف آدمی - باعزت آدمی - باغیرت آدمی - (فقرہ) آبرودار آدمی کہیں پاجی کے منہ لگتے ہیں - آبرو دو کوڑی کی ہو جانا آبرو ٹکے کی ہو جانا - (فقرہ) جواریوں میں بیٹھ بیٹھ کے اس کی آبرو دو کوڑی کی ہو گئی - آبرو دینا - عزت بخشنا - (امانت) خدا دے آبرو جسکو وہی دانا ہے دنیا میں ٭ حقیقت کی طرف دیکھو گہر ایک بوند پانی ہے - بے عصمت ہونا - (جان صاحب) موتی خانم ہے سڑک پہ مردوں کا ازدحام ٭ آبرو دوگی چلی تو دیکھنے تالاب ہو - توقیر گنوانا - وقر کھونا - (رشک) آگے عزت کے ہوس خسرہ کی قیمت نہیں آبرو دیکر نہ لوں حاصل کبھی پنجاب کا - آبرو ڈبو دینا یا آبرو ڈبونا عزت کھونا - (امیر) ہر روز میرے منھ پہ ملتے ہیں دوست و دشمن

رونے نے ہر گھڑی کے سب آبرو ڈبوئی۔ آبرو ڈوب جانا۔ وقعت
جاتی رہنا۔ عزت جاتی رہنا۔ قدر و منزلت جاتی رہنا۔ (عرش)
آبرو ڈوبی جو فرقت میں تو ڈوبی جان بھی ٭ قطرۂ اشک ندامت
بڑھ کے دریا ہو گیا۔ آبرو رکھنا۔ بات رکھ لینا۔ عزت بچانا۔
(داغ) آئی اشک مصیبت کی آبرو رکھنا ٭ بیکسی میں برے
وقت پر ضرور آیا۔ (بحر) محتسب کا دور ہے اللہ رکھے آبرو ٭
آتش تر سے نہ آنچ آئے کسی میخوار پر۔ ذی مرتبہ اور ذی عزت بنا
(فقرہ) حضور ہم اگرچہ غریب ہیں مگر آبرو رکھتے ہیں۔ آبرو رہجانا۔
آبرو رہنا۔ بات رہجانا۔ شرم رہجانا۔ عزت محفوظ رہنا۔ (بحر)
بلا سے جان نکل جائے آبرو رہجائے ٭ کھلے کسی پہ نہ پردہ
شکستہ حالوں کا۔ عصمت محفوظ رہنا۔ (فقرہ) بیگم صاحبہ آج
میلے میں بری پھنسی تھیں مگر خیر ہوئی آبرو رہگئی۔ آبرو ریزی۔
(ف) مونث۔ عزت کی خرابی۔ ذلت۔ توہین۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)
(مصحفی) بھلا اس فتنہ انگیزی سے حاصل ٭ کسی کی آبرو ریزی سے
حاصل ٭ آبرو ساری دولت کی یا روپیہ کی ہے۔ دولتمندی سے
عزت ہوتی ہے۔ آبرو سلامت رہنا۔ قدر قائم رہنا۔ عزت قائم رہنا
(بحر) بے زری کا نہیں کچھ غم یہ بڑی دولت ہے ٭ آبرو اپنی سلامت
رہے ایمان رہے۔ عصمت باقی رہنا۔ (فقرہ) بھولی عورت اور
اوباشوں سے صحبت آبرو کیونکر سلامت رہے۔ آبرو سنبھالنا۔
عزت بچائے رکھنا۔ (مصحفی) نہیں کچھ مال و دولت کے ہیں لالے ٭
ہر انسان آبرو اپنی سنبھالے۔ آبرو سے پیش آنا۔ بزرگداشت کرنا

(قلق) آبرو سے ہر ایک پیش آیا ٭ فلس ماہی پہ سکہ بٹھلایا۔ آبرو سے
درگزرنا۔ عزت و حرمت کی پروا نہ کرنا۔ (مسرور) نت نیا صدمہ
جان پر گزرے ٭ ایسی ہم آبرو سے درگزرے۔ آبرو سے رہنا۔
آن بان سے رہنا۔ عزت بنائے رکھنا۔ (صبا) عروج اہل کرم
کے لیے ہے دنیا میں ٭ کس آبرو سے ہوا پر سحاب رہتا ہے۔ آبرو
سے ملنا۔ عزت کا برتاؤ کرنا۔ آبرو سے پیش آنا۔ (فقرہ) ہم انکے
پاس گئے تھے وہ بہت آبرو سے ملے۔ عزت اور وقعت سے
ساتھ کوئی چیز حاصل ہونا۔ (بحر) یوں تو خرمن کو میں کوڑی کے برابر
سمجھا۔ آبرو سے جو ملا دانہ تو گوہر سمجھا۔ آبرو سے ہاتھ اٹھانا۔
آبرو سے درگزرنا۔ (قلق) لوگو مجھ بدنصیب کو نہ ستاؤ ٭ اب مری آبرو سے
ہاتھ اٹھاؤ۔ آبرو سے ہاتھ دھونا۔ آبرو سے درگزرنا۔ پیٹ کی خاطر نہ
دھونا آبرو سے ہاتھ کیفؔ ٭ منہ کی کھلوائے نہ تجھکو آب و ناں کی
احتیاج۔ آبرو سے ہیں۔ اچھے حال میں ہیں۔ عزت اور
شان سے ہیں۔ (فقرہ) وہ حیدرآباد میں بڑی آبرو سے ہیں۔ آبرو کا
بھوکا۔ صفت۔ عزت کا طلبگار۔ (فقرہ) رزق کی کیا ہے وہ تو
جو قسمت کا ہے مل ہی رہیگا میں تو آبرو کا بھوکا ہوں۔ آبرو کا پاس
آبرو کا لحاظ۔ آبرو کا خیال۔ عزت کا لحاظ۔ حرمت کا خیال (قلق) آبرو کا
بھی کچھ نہیں تجھے پاس ٭ محض یہ امر ہے خلاف قیاس۔ آبرو کا
پیاسا۔ صفت۔ عزت کا خواستگار۔ (کیف) وہ نعمتیں دے
یارب دونوں جہاں میں مجھکو ٭ دیدار کا ہوں بھوکا پیاسا ہوں
آبرو کا۔ کسی کی عزت کا دشمن (فقرہ) باجی ہمیشہ شریف کی

آبرو کا پیاسا ہوتا ہے۔ آبرو کا صدقہ جان۔ عزت پر جان قربان۔
(رند) معرکے میں عشق کے سر کا نہ پاؤں + آبرو کا جان کو صدقہ کیا۔
آبرو کا لاگو ہونا۔ (دہلی) (عو) عزت کے پیچھے پڑنا۔ تذلیل کے درپے
ہونا۔ بے عزتی کا خواہاں ہونا۔ کسی کی عزت بگاڑنے کی فکر میں ہونا
(فقرہ) میں نے کیا چھُری ماری تھی جو تم میری آبرو کے لاگو ہو گئے۔ آبرو کرنا
خاطرداری کرنا۔ عزت کرنا (کیف) یوسف بھی بیوفا ہو تو اُلفت نہ چاہیے + جو
اپنی آبرو نہ کرے اُسکی چاہ کیا۔ آبرو کم کرنا۔ آبرو گھٹا دینا۔ (فقرہ)
کسی کا کیا قصور تمھارے چال چلن نے تمھاری آبرو کم کر دی ہے۔ آبرو گدا (گزشتہ)
کم کرنا۔ ان معنوں میں کرنا کے ساتھ استعمال ہی ہے کر دینا کے ساتھ
نہیں ہے۔ (فقرہ) وہ ملے تو اگر آبرو کم کی۔ آبرو کوڑی کی ہونا۔ دیکھو
آبرو ٹکے کی ہونا۔ آبرو کھونا۔ آبرو کھو دینا۔ بیقدری کرنا (عاشق)
چشم تر نے آبرو کھو دی ہے ساری ابر کی + لڑ گئی جب آنکھ فرقت میں
ہماری ابر کی۔ ۲ عصمت میں داغ لگانا (شوق) یہ بھی اک آبرو کا کھونا تھا
نام بدنام سب میں ہونا تھا۔ آبرو کے پیچھے پڑنا۔ دیکھو آبرو کا لاگو ہونا
آبرو کی چیز۔ وہ چیز جس سے حیثیت درست ہو۔ (فقرہ) یہ جوڑا
گھر میں نہ پہنو آبرو کی چیز ہے کہیں آنے جانے کے واسطے
لگا رکھو۔ آبرو کے درپے ہونا۔ دیکھو آبرو کا لاگو ہونا۔ (معروف)
اُس چشم تر کے درکو تنہا کرو بلا سے + ہے آبرو کے درپے یہ پایا یہ رونا
آبرو گرہ میں باندھنا۔ عزت کو عزیز رکھنا۔ (جعفر۔ قطعہ) دُنیا میں
یہ کچھ کساد بازاری ہے + تذلیل کمال اہل جوہر کی ہے۔ اندیشہ ہے
سب کی آبروریزی کا۔ گوہر نے گرہ میں آبرو باندھی ہے۔

آبرو گنوانا۔ ۱ عزت ضائع کرنا۔ (نسیم) الفت میں ہے آبرو گنوانی +
کب چشمۂ مہر میں ہے پانی۔ ۲ عصمت میں داغ لگانا۔ (جانصاحب)
موتی کے لیئے آبرو چُنی نے گنوائی۔ آبرو گھٹانا۔ ۱ آبرو کم کرنا۔
بیقدری کرنا۔ (ظفر) ابر کو تو پانی پانی تیرے گریہ نے کیا + آبرو سے
بحر بھی اے دیدۂ پُرنم گھٹا ۲ پہلی سی عزت نہ کرنا۔ (ناسخ)
دے گھٹا کو نہ مرے دیدۂ تر سے نسبت + آبرو میری نہ ہمچشموں میں
اے یار گھٹا۔ آبرو گھٹنا۔ عزت کم ہونا۔ بیقدری ہونا۔ آبرو لُٹنا۔
عزت اور ہنر کا برباد ہونا (فقرہ) یہاں تو راہ چلتے آبرو لُٹتی ہے
۲ بیجا آبرو ملنا۔ (رشک) موتی ملتے ہوئے دیکھے نہیں دریا دریا +
آبرو لُٹتی ہے اس بحر سخا کے گھر میں۔ آبرو لوٹ لینا۔ بے عصمت
کر دینا۔ (سرور) جب گئے مست ہوئی دختر رز + لوٹ لی آبروئے
دختر رز۔ آبرو لینا۔ آبرو لیجانا۔ ۱ عزت اُتارنا۔ بے عزت کرنا
ذلیل کرنا۔ (میر) مُفت آبروئے زاہد علامہ لے گیا + اک مغبچہ
اُتار کے عمامہ لے گیا ۲ بے حرمت کرنا۔ بے عصمت کرنا۔
(جانصاحب) لی مُفت چُنی لال نے موتی کی آبرو + سچی خبر یہ لائی ہے
گوہر ہمارے پاس۔ آبرو مٹا دینا۔ آبرو کھونا (رشک) مٹائی
آبرو سے گریہ ایسی بخت واژوں نے + ہنسی آتی ہے اُن کو جب
مرے آنسو نکلتے ہیں۔ آبرو مٹ جانا۔ آبرو پہ پانی پھرنا (قلق)
گھر سے باہر اگر نکالا قدم + آبرو ساری مٹ گئی اُس دم۔ آبرو ملنا۔
شرف حاصل ہونا۔ (صبا) آبرو حُسن کی دولت سے ملی ہے تم کو +
رنگ کُندن سا ہے زردار نظر آتے ہو۔ آبرو موتی کی آب ہے۔

مقولہ - عزت بہت نازک چیز ہے ذرا سی بات میں جاتی رہتی ہے - دو ہیرا لینا نہ منھ پہ ڈھال کہ ہستی حباب ہے + دینا نہ آبرو کہ یہ موتی کی آب ہے - آبرو میں بٹا لگانا سے عزت میں خلل ڈالنا - (فقرہ) ایک کے بُرے چال چلن نے سارے خاندان کی آبرو میں بٹا لگا دیا ٹے ساکھ بگاڑ دینا - (فقرہ) بے ایمانی کی تول لالہ جی کی آبرو میں بٹہ لگا دے گی ۳ے عصمت و ناموس خراب کرنا (فقرہ) دیکھو لیا یہ چلن اچھا نہیں کہیں ناموس میں بٹا لگاؤ گی - آبرو میں بٹا لگ جانا - عزت میں خلل پڑنا - آبرو میں داغ لگانا - عزت میں خلل ڈالنا - آبرو میں داغ لگ جانا - عزت میں خلل پڑ جانا - آبرو میں دھبا لگ جانا - عزت میں خلل پڑ جانا - آبرو ہونا - قدر ہونا - عزت ہونا رتبہ بڑھنا - ے ہو اے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا + وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے

آبستنی - (ف) (مونث - حاملہ (قدر) چھپر دہ عفیفہ ہوئی آبستنی + وضع کی میعاد پہ لڑکا جنی -

آبلہ - (ف) آب - پانی - لہ - کلمہ تصغیر) مذکر پھپھولا - چھالا - آبلہ پا - (ف - بغیر اضافت) صفت سا وہ شخص جسکے پاؤں میں چھالے پڑے ہوں ٹے (باضافت) پاؤں کا چھالا - آبلہ پائی - مونث - پاؤں میں چھالے پڑے ہونا - آبلہ فرنگ - (ف) مذکر - آتشک - باد فرنگ - آبلے بھرنا - چھالے میں مواد کا بھر جانا - آبلہ بہنا - چھالے سے مواد کا جاری ہونا - آبلہ پڑنا - چھالے کا پیدا ہونا - چھالا نمودار ہونا - (آتش) کون سرگرداں نہیں ہے جستجوئے یار میں + پڑ گئے ہیں پائے شیخ و برہمن میں آبلے -

آبلہ پکنا - چھالے میں پیپ پڑنا - آبلہ پھوٹ بہنا - چھالے کا پھوٹ کر مواد جاری ہونا - آبلہ پھوٹنا - چھالا ٹوٹنا (ناسخ) دست جنوں یہا آبلے پھوٹے نہیں مرے + یہ ہے شبیہ دیدۂ خونبار پاؤں میں - ٹے جمع میں عموماً دل کے ساتھ) حسرت نکلنا - دل کا غبار نکلنا - (رند) کیا گلے ہونگے یار سے مل کے + آج پھوٹیں گے آبلے دل کے - آبلہ پھوڑنا ٹے چھالا توڑنا - (ناسخ) فرقت ساقی میں آتا ہے خیال اے میکشو + شیشۂ مے آبلہ ہے اسکو پھوڑا چاہیے ٹے (جمع میں عموماً دل کے ساتھ) حسرت نکالنا - دل کا غبار نکالنا - (آتش) پاؤں کے چھالے نہ اردو خار صحرا کر چکے + پھوڑ لیے اب چل کے دل کے انجمن میں آبلے - آبلہ پیدا ہونا - چھالا نکلنا - پھپھولا نمودار ہونا - آبلہ تپکنا - چھالے میں جلن ہونا - آبلہ توڑنا - آبلہ پھوڑنا (آتش) آبلے پاؤں کے کیا تونے ہمارے توڑے + خار صحرائے جنوں عرش کے تارے توڑے - آبلہ ٹوٹنا - چھالا پھوٹنا - آبلہ چھلنا - چھالے میں خراش ہو جانا - آبلہ رو (ف) صفت چیچک رو آدمی - آبلہ ڈالنا - چھالا پیدا کر دینا - (ذوق) نہ ڈال آبلے اے گرمی خمار منھ میں + کہ پیچک بٹیر نے ہوں بھر کے گھنگنیاں منھ میں - آبلہ رجھانا - چھالے کا خشکی کی طرف مائل ہونا -

آبنوس - ع - ف - عبرانی میں آبنی - یونانی میں آبنیس) مذکر ایک قسم کے درخت کا نام جسکی لکڑی بہت سیاہ اور مضبوط ہوتی ہے - اکثر سیاہ چیز کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں ۲ - مونث - ایک قسم کی مچھلی - آبنوس کا کندہ ٹے آبنوس کا موٹا ٹکڑا ٹے (مزاحاً) بہت موٹے اور کالے آدمی کو

کہتے ہیں - آبنوسی - صفت ۱۔ سیاہ رنگ کا - کالا ۲۔ آبنوس سے بنا ہوا -

آپ - (۱) ضمیر مخاطب اور غائب کے واسطے ۱۔ خود، اپنی ذات (صبا) خود پرستی کا جو سودا ہو گیا + آپ میں اپنا تماشا ہو گیا ۲۔ حضور - حضرت - جناب (فقرہ) آپ لکھنؤ نہ جائیں ۳۔ طنزاً - (فقرہ) آپ بھی طرفہ معجون ہیں ۴۔ جہاں مزید تعظیم منظور ہوتی ہے وہاں غائب کو حاضر قرار دے کر ضمیر غائب کی جگہ ضمیر مخاطب لاتے ہیں (ناسخ) خلل انداز ہو کیونکر ابلیس + ہے خدا آپ کی اُمت کی طرف - ۵۔ اشارہ خدائے تعالیٰ کی ذات کی طرف (نکہت) وہی آئینے میں وہی سنگ میں ہے + غرض آپ ہی آپ ہر رنگ میں ہے ۶۔ اپنی ذات اپنا نفس - (وزیر) ڈھونڈا اسے جس نے اسکو تو پایا ہے آپ میں + دیکھو تو قرب اسکے سوا ہے کیا خدا کے ساتھ ۷۔ خود بخود - آپ سے آپ ۸۔ ہم نشیں جب ہمارے ایام بھلے آئینگے + بن بلائے مرے گھر آپ چلے آئینگے ۹۔ اپنا - اپنے (فقرہ) آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی - آپ کا راج ہمارا راج ۱۰۔ ہوش و حواس - خودی - (مومن) ہم تو سمجھے آپ میں نہیں تھے + کیا جانئے وہ کس کے گھر رات ۱۱۔ ایک شخص سے مخاطب ہو کر دوسرے شخص حاضر کی طرف اشارہ کرنے کی غرض سے - مثلاً آپ کا اسم مبارک کیا ہے - آپ کی تعریف کیجیے ۱۲۔ زائد بغرض تاکید - (مومن) سنگ رہ ہے امتحان تا قیر حسن و عشق کا + ہم ادھر کہتے ہیں آپ اور وہ اُدھر کہتے ہیں آپ ۱۳۔ جماعت کے لیے جیسے آپ لوگ - آپ سب صاحب -

۱۴۔ جمع کے لیے - (بحر) اسے زاہدانِ خشک یہ غیرت کا ہے مقام + آگاہ آج تک نہیں خالق کے گھر سے آپ - آپ آپ کرنا یا کہنا - خوشامد کرنا - (فقرہ) ہمارا تو آپ آپ کہتے منہ سوکھتا ہے اور وہ تو خیال ہی میں نہیں لاتے - ہم تو دن بھر آپ آپ کیا کرتے ہیں اور اُن کا مزاج ہی نہیں ملتا - آپ آپ کو - تابع فعل - اپنے اپنے نفس کو اپنے اپنے دم کو - اپنی اپنی ذات کو (بحر) ہر وقت لبیا گور دیتی ہے صدا خاک + سمجھے رہیں آپ آپ کو سلطان و گدا کار ۱۔ اپنی اپنی راہ - اپنی اپنی طرف (فقرہ) سب آپ آپ کو بھاگ گئے ۲۔ (دہلی) آپس میں - (فقرہ) آپ آپ کو لڑ مرتی ہیں -

آپ آپ میں - تابع فعل - (دہلی) آپس میں ۵۔ عاشق جو ہوئے اُس پہ نظر کا فرو دیندار + آپ آپ میں سب سمجھ کے زنار گلے ٹوٹا -

آپ آپ ہی ہیں وہ وہی - مقولہ - آپ سے اسکو کیا نسبت -

آپ میں اور اُس میں بڑا فرق ہے - آپ آکے بھاگ آگئے -

آپ کے آنے سے ہمارے نصیب جاگ گئے - آپ کا آنا باعث برکت ہے ہمارے دل پھرے - آپ اپنے حال میں ہونا - یا گرفتار ہونا - خود اپنی مصیبت یا فکر میں مبتلا ہونا - آپ اپنے حق میں کانٹے بونا - آپ اپنے لیے کانٹے بونا - اپنے افعال یا کردار سے خود مصیبت میں پڑنا - اپنے ہاتھوں آپ مصیبت میں پڑنا - (ظفر) ہمیشہ چاہتے ہیں چھیڑ اُس کافر کی مژگاں سے + یہ کانٹے حضرت دل اپنے حق میں آپ بوتے ہیں - (آتش) شگفتہ سبزہ خط کا نہ ہوا سے دل ہرگز + یہ شعور اپنے لیے آپ نہ بو تو کانٹے - آپ آپ سے - (لکھنؤ) خود

اپنی ذات سے (ناسخ) اسقدر جوش جنوں ہوتا ہے لے ناسخ مجھے ÷ آپ اپنے سے
میں ہوتا ہوں گریزاں ہر برس - آپ اپنے کو لکھنو - خود اپنی ذات کو (فقرہ) تم نے
آپ اپنے کو مختار رکھا ہے - آپ اپنی ہی گاتے ہیں - آپ اپنی ہی کہے جاتے ہیں -
دوسرے کی سُنتے ہی نہیں - آپ ایسے آپ ویسے - خوشامد کی باتیں بنانے کی
جگہ کہتے ہیں - (فقرہ) خوشامد درآمد کی سند نہیں ہے تو تھوڑی بات کو بہت سا دکھاتی ہے
اور مزاج میں ذرا طور جو نکی ہوتی ہے اسے بھی خاک میں ملا دیتی ہے پھر خواہ مخواہ کے
آپ ایسے اور آپ ویسے رہ جاتے ہیں - آپ اللہ نے بنایا - خوبصورتی کی تعریف
میں کہتے ہیں - (شوق) کیا خداداد حُسن پایا تھا - آپ اللہ نے بنایا تھا - آپ
بھلے اپنا گھر بھلا - سوسائٹی اور لوگوں سے میل جول کی مذمت کرکے تنہائی
اور گھر میں بیٹھے رہنے کی تعریف کرنا مقصود ہوتی ہے - آپ بھلے تو جگ بھلا
یا انسان خود اچھا ہو تو دنیا اُسکے ساتھ اچھا برتاؤ کرتی ہے یا جو انسان خود
اچھا ہوتا ہے اُسکی نظر میں تمام عالم اچھا ہوتا ہے - آپ بھولے تو اُستاد
کو لگائے - مقولہ جب کوئی اپنی غلطی اُستاد کے سر تھوپتا ہے اُسوقت
کہتے ہیں - آپ بیتی - مونث - اپنی سرگزشت سے جان صدقے اُس
پری کے جس نے انشا سے کہا ÷ آپ بیتی کہہ کہانی کچھ کسی کی مت چلا -
آپ بیتی کہوں یا جگ بیتی - اپنی سرگزشت کہوں یا پرائی - آپ تو گرم
کرکے شربت پلاتے ہیں - آپ کو اُبھار کے دھیما کرنا خوب آتا ہے
(ذوق) لذت بوسہ نہ رہا ہمیشہ ہوا جب تو گرم ÷ شربت تند دیا کرکے
بر آتش گرم - آپ جانیں اور آپ کا ایمان - مقولہ کسی معاملہ کو
دوسرے کی ایمان اور نیت پر چھوڑ دینے کی جگہ کہتے ہیں - (فقرہ)
وکیل صاحب مقدمہ میں نے آپ کے سپرد کیا اب آپ جانیں اور

آپ کا ایمان - آپ جانیں اور آپ کا کام - مقولہ - کام سے بری الذمہ
ہونے کے لیے کہتے ہیں - مجھے کوئی مطلب نہیں میں فہمائش کا حق
ادا کر چکا اب آپ خود نیک و بد کے ذمہ دار ہیں - آپ خود رائے[1]
آپ مرادے - مثل تن پرور اکھل کھرا - جو کسی کی نصیحت پر نہ چلے اور
اپنی عقل کو سب سے بہتر سمجھے - بے پروا - آزاد - وہ شخص جو افلاس میں
امیرانہ ٹھاٹھ کرکے جی خوش کرے - آپ دُنیا میں ہیں کیا میں دنیا میں
نہیں - مقولہ دھوکا دینے والے اور چالاکی کرنے والے سے کہتے ہیں
کہ میں آپ کی چالیں خوب سمجھتا ہوں مجھے آپ دم نہ دیجیے - (اسیر)
خیر ہے کیا میں سمجھتا نہیں ان چالوں کو ÷ آپ دُنیا میں ہیں گویا کہ
کل دُنیا میں نہیں - آپ دھاپ - مونث نفسی نفسی - (جرأت)
جاتے ہی اُسکے کیا کہوں ہل چل سی ڈال دی ÷ تاب و توان و صبر کی
پال آپ دھاپ نے - (اب اس جگہ آپا دھاپی کہتے ہیں) آپا دھاپ
اپنا مُنہ اپنا ہی ہاتھ - مثل - جہاں کوئی اپنا ہی بھلا چاہے اور دوسرے کا
خیال نہ رکھے - آپ ڈال ڈال ہیں تو میں پات پات - مثل میں تم سے
زیادہ ہوشیار اور چالاک ہوں (نوٹ) آپ کی جگہ تم اور وہ بھی کہتے ہیں -

[1] مشہور ہے کہ ایک شہزادہ دولت زدہ نے اپنے ہمراہ مصلحتی آفتابہ اور سنگ چاندنی - دسترخوان خیمہ اور ظروف اور بستر استراحت لے کر سفر کیا جب منزل پر پہنچتے فرماتے کوئی حاضر ہے آپ ہی جواب دیتے صاحب عالم حاضر حکم دیتے کہ پلنگ کسو خاصہ تیار کرو آپ ہی جواب دیتے بہت خوب - پلنگ کس کر اور کھانا پکا کر دسترخوان بچھاتے اور فرماتے صاحب عالم خاصہ نوش جان فرمایئے اور خود ہی جواب دیتے اچھا جب کھانے سے فراغت کرکے ہاتھ دھونے بیٹھتے تو کہتے کوئی حاضر ہے اور آپ ہی کہتے غریب پرور حاضر مجرا ہاتھ دھوتے اور کہتے پان لاؤ حقہ بھرو اور آپ ہی اُسکی تعمیل کرتے اُن کی شان میں کسی نے یہ فقرہ کہا تھا جو مشہور ہو گیا -

(جان صاحب) کیا ہوگا گل ہزار پھیلا ہے سرا بہار ٭ میں پات پات ہوں وہ اگر ڈال ڈال ہے - آپ ڈوبے تو جگ ڈوبا - مثل ٭ آپ تباہ ہوئے تو گویا کُل عالم تباہ ہوا - آپ مر گئے تو گویا تمام عالم مر گیا - جب اپنا ہی نقصان ہوا تو دوسرے کے فائدہ سے کیا غرض ہے - آپ ڈوبے تو ڈوبے اور کو بھی لے ڈوبے[1] - مثل - جب کوئی شخص اپنے ساتھ دوسرے کو بھی مصیبت میں پھنسائے یا اپنے ساتھ اوروں کا بھی نقصان کرے اس وقت یہ مثل بولتے ہیں - (شوق قدوائی) دل اٹکا دو تے رو تے ناک میں دم اب میرا ہے ٭ آپ جو ڈوبا تو ڈوبا اور کو بھی لے ڈوبا ہے - آپ بھلا راہ دم کھیت - مثل - اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بظاہر نیک ہو اور باطن میں بدی مکاری اور عیاری سے باز نہ آئے - آپ رُوپ - مذکر - اپنی شکل - اپنا ظہور - خدا اور خدا کی تجلی جیسے آپ رُوپ ہمارا روپ ہے خود - حضور - خود بدولت - (صبا) گُل ہیں آپ رُوپ بہن کی بن پڑی ٭ صدقے کے ٹیکے سے چھٹا آزار دل گیا - ان معنوں میں رجواڑوں میں زیادہ مستعمل ہے - آپ روپ ہمارا روپ - مقولہ یعنی اللہ تعالیٰ کا جلوہ سب جلووں کا سردار ہے - اور جب کسی کامل فقیر کی تعریف میں کہتے ہیں تو یہ مطلب ہوتا ہے کہ آپ کا جلوہ یعنی تجلی الٰہی کا مظہر ہے - آپ زندہ جہان زندہ آپ مُردہ جہان مُردہ - بعد والی مثل کو ظرافت کے طور پر یوں بھی کہتے ہیں - آپ زندہ جہان زندہ آپ مُردہ جہان مُردہ - مثل اپنے ہی دم کا سارا کارخانہ ہے جب

اپنی آنکھ بند ہو گئی تو ہونا نہ ہونا سب برابر ہے - اپنا سکھ اور فائدہ اوروں سے مقدم ہے - آپ سُنیں اپنا کر بند سُنیں - مقولہ اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی بہت چپکے سے بات کہتا ہے کہ سُنائی نہیں دیتی آپ سے - تابع فعل - خود بخود - بغیر مانگے - بغیر کسی وسیلے کے - از خود - خود ہی - بلا سبب - بے طلب - بے بلائے - (آتش) مقسوم کا جو ہے سو وہ پہنچے گا آپ سے ٭ پھیلائیے نہ ہاتھ نہ دامن پسارئیے[2] - آپ کی مانند - (فقرہ) آپ سے کامل اب کہاں ملتے ہیں - آپ سے آپ - تابع فعل - خود بخود - بلا سبب (ظفر) ہاتھ پہنچا بھی نہیں تا سر زلف پُرچیں ٭ ہو گئے ہم سے وہ کیوں چیں بہ جبیں آپ سے آپ - آپ سے آئے تو آنے دے - مثل - جہاں کسی کا مال بغیر کوشش کے ہاتھ لگے اور لینے والا طمع سے لینے کا ارادہ کرے وہاں بولی جاتی ہے - آپ سے اچھا خدا - اپنی ذات سے زیادہ عزیز سوا خدا کے کوئی نہیں ہے - اپنی ذات سے زیادہ رکھ رکھاؤ ممکن نہیں - آپ سے ایسے ہونا - آپ سے ایسے ہونا - (آپ کلمۂ تعظیم - ایسے - ایسے کلمات تحقیر) - باوقعت ہو کر بے وقعت ہونا - معزز ہو کر حقیر ہو جانا - (دبیر) توقیر اب ہماری نہیں اُن کے سامنے ٭ وہ دن گئے کہ آپ تھے ہم اب اِسے ہوئے -

[1] کہتے ہیں کہ ایک شخص دریا میں ڈوبتا تھا آدمیوں کو کنارے پر دیکھ کر پکارنے لگا کہ یارو مجھے نکالو نہیں تو جگ ڈوبا لوگوں نے آ کے دریا سے نکال کر پوچھا کہ تیرے ڈوبنے سے جہان کیونکر ڈوبتا اس نے جواب میں یہی فقرہ کہا جو مثل بن گیا -

[2] مشہور ہے کہ کسی قاضی کے گھر میں ہمسایہ کی مرغی چلی آئی تھی گھر والوں نے ذبح کر کے پکائی جب قاضی گھر میں آئے تو یہ ماجرا سن کر بہت گرمائے بی بی نے کہا اب تو قصور ہو گیا کہو تو پھینک دوں مگر میرا گھی مسالا یوں ہی جائے گا - قاضی صاحب گھر کا نقصان نہ برداشت کر سکے فرمایا ہم تو شوربے سے روٹی کھا لیں گے - بوٹی سے کچھ کام نہیں جب لونڈی نے پیالے میں شوربا انڈیلا تو بوٹیاں بھی آنے لگیں - اس نے روکنا قصد کیا قاضی صاحب نے کہا او کمبخت آپ سے آئے تو آنے دے - بی بی بولیں صاحب مرغی بھی تو آپ ہی سے آئی تھی اُنھوں نے کہا پھر تو مباح ہے -

آپ

آپ سے باہر کر دینا - بدحواس کر دینا - ہوش و حواس کھو دینا - بیخود کر دینا - (رند) اُلفت چھپا رہی نگاوں بیخودی کیونکر نہ لائے :: آدمی کو آپ سے کر دیتی ہے باہر شراب - آپ سے باہر ہو جانا - ہوش و حواس جاتے رہنا - بیخود ہو جانا - (ناسخ) مل گیا محبوب سے جو آپ سے باہر ہوا - ایسی از خود رفتگی کیا ہے عزیمت دور کی - آپ سے بے آپ ہونا - بیخود ہونا - خودی سے گزر جانا - (قدر) آپ سے بے آپ ہو جائینگے تجھ کو ڈھونڈھ کر :: گھر سے بے گھر ہم کو کر دے گی ترے گھر کی تلاش - آپ سے جانا - بیہوش ہونا - خودی سے گزر جانا - بیخود ہو جانا سے آپ سے محظوظ جاتے ہو شگفتہ ہے خیال کس گھر کا ؟ بے طالب جانا - از خود جانا - (فقرہ) بھلا کوئی شادی کی محفل میں آپ سے جاتا ہے - آپ سے چار برساتیں میں نے زیادہ دیکھی ہیں - مقولہ - میں آپ سے زیادہ تجربہ کار ہوں - آپ سے خوب ہے خدا - (دیکھو آپ سے اچھا خدا) (شاد قطعہ) حُسن کی خیر تم کرو تو ذرا :: بوسہ بازی میں کوئی غیر ہے کیا - تمہیں اپنے سوا نہ لینے دو - آپ سے خوب اے صنم ہے خدا - آپ سے چلنا - بیخود ہو جانا - (منیر) کس کے یاد پڑے بیٹھے بیٹھے خیال مجھے چلا ہے آپ سے اسے ہمنشیں سنبھال مجھے - آپ سے دور - تاریخ فعل - اُس جگہ کہتے ہیں جہاں مخاطب کی نسبت بُری بات کہنا بیجا سمجھتے ہیں - (قلق) تب فرقت سے نہیں ابھی رنجور :: جان ہی گئی تھی آپ سے دور :: آپ سے گزر جانا - بیخود ہو جانا - اپنی ہستی اور خودی سے گزر جانا (درد) پوچھ مت قافلۂ عشق کدھر جاتا ہے :: راہرو آپ سے اس رہ میں گزر جاتا ہے - انسانیت سے گزر جانا - آدمیت سے گزر جانا (فقرہ) آئینہ لے کر ذرا صورت تو دیکھو تم اس مردار کے پیچھے آپ سے گزر گئے - اپنی حیثیت کو بھول جانا - اپنے مرتبے سے بڑھ کے کوئی بات کہنا - (فقرہ) اتنا آپ سے نہ گزر جاؤ ذرا سرکار دربار کا لحاظ رکھو - مغرور ہو جانا (فقرہ) مرزا کی دربار تک کیا رسائی ہوئی آپ سے گزر گئے سلام تک نہیں لیتے - آپ سے گیا جگ سے گیا - آپ سے گیا جہان سے گیا - مثل - وہ چیز جو اپنے ہاتھ سے گئی وہ گویا دُنیا میں نہیں رہی - آپ سے ملے سو دودھ برابر مانگے ملے سو پانی - مثل - طمع اور سوال کی مذمت اور استغنا کی تعریف میں بولی جاتی ہے - آپ سے ہم نہیں بولتے - آپ سے ہم سے بات چیت موقوف ہے - ہم آپ سے ناخوش ہیں - جب کوئی عزیز یا دوست عرصے کے بعد ملنے آئے تو بطور شکایت کہتے ہیں - آپ فضیحت اوروں کو نصیحت - مثل - جب کوئی شخص خود تو کوئی بُرا کام کرے اور دوسرے کو اُسی کام کرنے کو منع کرے - آپ کا بایاں قدم لیجیے - آپ کا بایاں قدم کدھر ہے - آپ کا بایاں قدم کون ہے - کسی کی چالاکی فتنہ پردازی یا شرارت کے وقت یہ جملے بولتے ہیں یعنی آپ بڑے چالاک ہیں - (قدر) آپ بھی مرشد ہوے اللہ رے دم کو دیتا ہے آپ کا بایاں قدم (شوق قدوائی) کب آئے قریب جب سحر ہے - بایاں قدم آپ کا کدھر ہے - آپ کا پاس ہے - یہ جملہ وہاں بولتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ آپ کے لحاظ سے میں مجبور ہوں - آپ کا کاج مہا کاج - اپنے کام کو دوسرے کے کام پر ترجیح دینے کی غرض سے

آپ

کہتے ہیں ۲ جب اپنے کام میں دوسرے سے کوئی خرابی واقع ہو تو
اس مطلب سے یہ مثل کہتے ہیں کہ اپنا کام جیسا اپنے ہاتھ سے
ہوتا ہے ویسا دوسرے کے ہاتھ سے نہیں ہوتا۔ آپ کا سر یہ
کیا بیہودہ بات ہے۔ تم غلط کہتے ہو۔ آپ کا سر بجائے قرآن کے ہی
قسم مسلمانوں کے عقیدے میں قرآن مجید اعلےٰ درجے کی قابلِ تعظیم
شے ہے۔ آپ کے سر کو قرآن کے برابر سمجھ کر سر کی قسم کھاتا ہوں۔ اس
قسم میں شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔ آپ کا قطع کلام (قطع سخن)
ہوتا ہے جب کسی کو اثنائے گفتگو میں روک کر کوئی بات کہنا چاہتے ہیں
تو گستاخی کی معذرت اس فقرے سے کرتے ہیں۔ آپ کا کہلانا۔
جناب کی طرف منسوب ہونا۔ (قادر) سب ہنستے ہیں مجھ پر کہ عجب کی تھی
سفارش ✽ میں آپ کا کہلا کے سہوں آپ ہی ملامت۔ آپ کی جگہ
اُن کا تمہارا وغیرہ کے ساتھ بھی استعمال میں ہے۔ آپ کا کیا بگڑتا ہے۔
آپ کا کیا جاتا ہے۔ آپ کا کیا حرج ہوتا ہے۔ آپ کا کیا نقصان
ہوتا ہے۔ آپ کو کیوں ناگوار ہے۔ (رباعی) تم جو کہتے ہو کہ درد و حسرت سے
آہ و فریاد یاں کیا نہ کرے ✽ آپ کا اس میں کیا بگڑتا ہے ✽ درد دل کی
کوئی دوا نہ کرے۔ آپ کا کیا لیتا ہے۔ جہاں۔ آپ کا کیا بگاڑتا
آپ کا کیا نقصان کرتا ہے (جرأت) جاں بلب جان کے عاشق کو نہ
تم ورسے اٹھاؤ ✽ اپنا ہی دیتا ہے وہ آپ کا کیا لیتا ہے۔ متکلم اپنے
واسطے لیتا ہوں کہتا ہے۔ (شوق قدوائی) صرف آداز کا ہم لوگ مزا لیتے ہیں
در پہ بیٹھے ہیں تو ہم آپ کا کیا لیتے ہیں۔ آپ کا گھر کہاں ہے ۱۔ آپ کا
وطن کہاں ہے ۲۔ جو شخص بیوقوفی کی سی باتیں کرتا ہے اُسے کہتے ہیں

آپ

مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ نادان معلوم ہوتے ہیں۔ آپ کا گھر ہے
تواضع سے کہتے ہیں کہ خانہ بے تکلف ہے غریب خانہ کو اپنا ہی گھر سمجھیے
بے تکلفی سے رہیے۔ (اسیر) دیوانہ ہوں ایسا ہو گیا جب زنداں میں
زنجیر نے غل کر کے کہا آپ کا گھر ہے۔ آپ کا مکان ہے۔ آپ کا گھر ہے
(قادر) دل میں جب جا ہو چلے آؤ مکاں آپ کا ہے ✽ باز رہنا ہے
در دیدۂ حیراں دن رات ✽ آپ کا ملاحظہ ہے۔ آپ کا لحاظ ہے۔
آپ کا پاس ہے۔ آپ کا منہ ہے۔ آپ کا لحاظ ہے۔ (اسیر) غیر کا منہ
بگاڑ دوں لیکن ✽ کیا کروں منہ یہ آپ کا ہے مجھے۔ اس جگہ آپ کا منہ
ملاحظہ ہے کبھی بولتے ہیں ۵ سچ کیا ہے دروغ آپ نے کیا ہے ✽
سب آپ کا منہ ملاحظہ ہے۔ ۲۔ آپ کی کیا مجال ہے۔ آپ کی
کیا طاقت ہے (فقرہ) آپ کا منہ ہے جو آنکھ ملا کر بات کیجیے۔ آپ کا
نام ہوگا ہمارا کام ہوگا۔ آپ کی نیکنامی ہوگی اور ہمارا مطلب حاصل ہوگا
یہ جملہ حاجتمند حاجت روا سے کہتا ہے کہ میرا یہ کام نکال دیجیے تو آپ کا
نام ہوگا کہ فلاں شخص نے حاجت روائی کر دی۔ اور میرا فائدہ ہو جائیگا
(نظام) تیغ ابرو کہ جو آنکھوں کا اشارا ہوگا ✽ آپ کا نام ہو اور کام ہمارا
ہوگا۔ آپ کا نوکر ہوں کچھ بینگنوں کا نوکر نہیں ہوں یہ مثل ایک ہی ...

۵ مشہور ہے کہ کسی راجہ نے کہا کہ بینگن کیا اچھی ترکاری ہے ایک برہمن بولا کہ
مہاراج یہ تو کنہیا روپ ہیں یعنی بینگنوں کی صورت کنہیا ہندوؤں کا مشہور دیوتا کی سی ہے
پھر دوسرا بولا کہ ان دانا یہ تو حقیر دھاری ہیں یعنی انکی صورت حقیر کی صورت ہے دوسرے
دن راجہ بولے کہ بینگن کیا بدصورت ہوتے ہیں۔ برہمن بولا کہ یہ تو راج جب ہی
تو ان کا منہ کالا ہے۔ راجہ نے کہا کل تو تو تعریف کرتا تھا اور آج مذمت کرتا ہے
اُس نے کہا مہاراج میں تو آپ کا نوکر ہوں کچھ بینگنوں کا نوکر نہیں ہوں
جسکو آپ پسند کریں گے اس کی تعریف کروں گا جسکو آپ ناپسند کریں گے
اس کی مذمت کروں گا۔

آپ

خوشامد کرنے والے اور ہاں میں ہاں ملانے والے کی نسبت ایسے
موقع پر بولی جاتی ہے جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ آپ کے
قول کی تائید اور خوشی سے مطلب ہے جھوٹ سچ سے کچھ کام نہیں
آپ کا ہے۔ مقصود یہ ہوتا ہے کہ میرا ہے لیکن خلوص اور اتحاد
ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں کہ آپ کا ہے۔ آپ کو۔ (جب مقابلے کے
واسطے بہ تکرار استعمال کیا جاے) ۱ اپنی طرف (فقرہ) یہ آپ کو
کشیدہ ہیں وہ آپ کو رنجیدہ ہیں ۲ (لکھنؤ) اپنی ذات کو ؎
منہ آلودہ دیدہ و دانستہ صبا آپ کو تو ٭ گر نہ چاہ ذقن یار میں اندھا ہو کر
آپ کو آسمان پر کھینچنا۔ اپنی ذات کو اوروں سے بہتر سمجھنا۔
مغرور ہونا ؎ کیا آسمان پہ کھینچے کوئی میر آپ کو ٭ جانا جہاں سے
سب کو مسلم ہے زیر خاک۔ آپ کو بھول جانا۔ اپنی اصل کو بھول جانا۔
اپنی حقیقت کو بھول جانا۔ اپنے مرنے کو بھول جانا۔ جیسے بے ادب
زباں دراز کو تنبیہاً کہتے ہیں کہ تو آپ کو بھول گیا ہے۔ آپ کو پانا۔
اپنی حقیقت سمجھ لینا۔ (ظفر) جو کوئی آپ کو پاے تو اُسکو بھی پاے ٭
سراغ یار کا اپنے سراغ سے ڈھونڈے۔ آپ کو جوہر کرنا۔ (لکھنؤ)
اپنا خون کرنا۔ (ناصر) وہ جو عشق میں نہ ہم کو نہ خنجر کرتے ٭ اور کیا
کرتے مگر آپ کو جوہر کرتے۔ آپ کو دور جاننا۔ اپنے آپ کو حد سے
زیادہ ہوشیار سمجھنا۔ (مومن) ابھی سے دعوئے عقل و شعور ہا
اپنے نزدیک آپ کو جانے ہے دور۔ آپ کو دور سمجھنا۔ آپ کو دور
جاننا (مومن) نہ ہوا کچھ کو پاس اپنا کچھ ٭ دور سمجھا تو آپ کو کیا کچھ۔
آپ کو دور کھینچنا۔ کھچا کھچا رہنا۔ الگ الگ رہنا۔ نفرت کرنا۔ (مومن)

آپ

کیا شکوہ جفاے آسمان کا ٭ میں آپ کو دور کھینچتا ہوں ۲ اترانا۔
فخر کرنا۔ (درد) کھینچے ہے دور آپ کو میری فروتنی ٭ افتادہ ہوں پہ
سایہ قد کشیدہ ہوں۔ آپ کو دے دے مارنا۔ پچھاڑیں کھانا تڑپنا
(ناسخ) یاد گیسو میں جو دے دے مارتا ہے آپ کو ٭ ہو گیا
سودا سب مانند گیسو آئینہ۔ آپ کو دیکھیں مجھے دیکھیں۔
جب کسی چیز کا پانے والا یہ کہتا ہے کہ دینے والے نے بہت کم دیا
اتنا کم دیا کہ نہ تو دینے والے کے حیثیت کے مطابق ہے
نہ پانے والے کے حیثیت کے مناسب اُس وقت یہ جملہ کہتا ہے (قدر)
ایک بوسہ کا مرے واسطے ارشاد ہوا ٭ آپ کو دیکھیں مجھے دیکھیں
کیا دیتے ہیں۔ آپ کو ڈبونا۔ آپ کو تباہ کرنا۔ آپ کو ذلیل کرنا۔
(بحر) کنارا ہی تجھے اے بحر خوبی تجھ سے بہتر تھا۔ ڈبویا آپ کو میں نے
ہوا کیا آشنا تجھ سے۔ آپ کو روکنا۔ باز رہنا۔ نفس کو قابو میں رکھنا
(ناسخ) اوّل شب سے بہت آپ کو ہم روکے رہے ٭ نہ رہی وصل
میں پر ضبط کی تاب آخر شب۔ آپ کو شاخ زعفران جاننا۔
سمجھنا۔ یا گننا۔ (دہلی) اپنی ذات کو دنیا بھر سے نرالا جاننا۔ ڈون کی
لینا۔ دماغ دار ہونا۔ مغرور ہونا۔ (نصیر) کہنے ہے آپ کو کیا شاخ
زعفراں دیکھو ٭ شگوفہ اور ہی لائی ہے اکی بار بسنت۔ آپ کو
عرش پر پہنچانا۔ غرور کی لینا۔ (ناسخ) پہنچے دل تک شکل قد یار یہ
ممکن نہیں ٭ طول قد سے آپ کو گو عرش پر پہنچاے سرو۔ آپ کو
فلک پر کھینچنا۔ دیکھو آپ کو آسمان پر کھینچنا (میر) آپ کو لا کھ وہ
مہ پارہ فلک پہ کھینچے ٭ دیکھ ہی لیں گے کبھی دور سے چلتے پھرتے

آپ	آپ
آپ کو کھونا یا کھو بیٹھنا ۔ خودی کو مٹانا محو ہو جانا ۔ (ظفر) اُسے پانا نہیں آساں کہ ہم نے ۔ نہ جبتک آپ کو کھو یا نہ پایا ۔ آپ کو برباد کر دینا ۔ (فقرہ) تم نے پتنگ بازی میں آپ کو کھو دیا ۔ آپ کو مٹا دینا ۔ آپ کو کھونا ۔ (رند) مٹا دے آپ کو منظور ہے گر نام ور ہونا ۔ نشاں سے جو گزر جاتے ہیں وہ ہی نام کرتے ہیں ۔ آپ کو کھینچنا ۔ غرور کرنا ۔ (امانت) جھکاتا ہوں کب التجا کے لیے سر ۔ عبث آپ کو آسماں کھینچتے ہیں ۔ آپ کھائے بلی کو بتائے ۔ مثل ۔ اُسکی نسبت کہتے ہیں جو خود قصور کرے اور الزام دوسرے کے سر رکھے ۔ آپ کہاں آئے ۔ آپ کہاں چلے ۔ آپ کہاں چلے آتے ہیں ۔ آپ کہیں رستہ تو نہیں بھول گئے ہیں ۔ یہ جملے اُسوقت بطور شکایت بولے جاتے ہیں جب کوئی بے تکلف دوست یا عزیز بہت دنوں کے بعد ملنے آئے ۔ آپ کو کیا کچھ دُور سمجھنا ۔ آپ کو دُور سمجھنا ۔ (مومن) نہ ہوا تجھ کو پاس اپنا کچھ ۔ دُور سمجھا تو آپ کو کیا کچھ ۔ آپ کی بلا سے ۔ جب کسی کو کوئی کسی فعل سے جسمیں ضرر کا احتمال ہو مخالفت اور اُسکے ترک کرنے کی نصیحت کرتا ہے تو نصیحت نہ قبول کرنے والا کہتا ہے کہ آپ کی بلا سے ضرر ہوگا تو مجھے ہوگا آپ کو کیا ۔ آپ کے بھی صدقے جائیے ۔ مخاطب کی نادانی اور حماقت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں ۔ آپ کی تکی یہاں نہ لگے گی ۔ (دیکھو آپ کی دال یہاں نہ گلے گی) ۔ آپ کی جان کے دُور ۔ آپ سے دور ۔ داغ کہتے ہیں جنہیں دیکھیے وہ بیٹھے ہیں ۔ آپ کی جان سے دور ۔ آپ پہ مرنے والے ۔ آپ کی خفت میرے سر آنکھوں پر ۔ جب کوئی شخص دلی شرمندگی اور پشیمانی کو چھپا کر	اپنی بات کی پیچ کرتا ہے تو زیادہ شرمندہ کرنے کو کہتے ہیں ۔ (داغ) بزم اغیار کا ظاہر ہے اثر آنکھوں پر ۔ مہرباں آپ کی خفت مرے سر آنکھوں پر ۔ خفت کی جگہ خجالت اور شرمندگی بھی کہتے ہیں ۔ آپ کی دال یہاں نہ گلے گی ۔ آپ کا قابو یہاں نہ چلے گا ۔ آپ کے دشمن ۔ جہاں مخاطب کو کسی امر کروہ کی نسبت سے بچانا ہوتا ہے وہاں استعمال کرتے ہیں ۔ (تعلق) کہیں یہ کس واسطے رنج و محن ۔ جان دیں اپنی آپ کے دشمن ۔ آپ کے دشمن ۔ آپ کے مدعی ۔ (عو) (دیکھو آپ کے دشمن (فقرہ) زہر کھائیں آپ کے دشمن) آپ کے مدعی ۔ آپ کی شکایت میرے سر آنکھوں پر ۔ یہ جملہ وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی کسی سے شکایت کرے ۔ اور اُسکی شکایت قبول کر کے عذر کرنا منظور ہو ۔ کبھی الزام بھی اسی پیرایہ میں منظور کرتے ہیں ۔ اور میرے کو حذف کر کے بھی بولتے ہیں ۔ آپ کے فرمانے کی بات ہے ۔ آپ ایسا نہ کہیے ۔ آپ کو ایسا کہنا زیبا نہیں ۔ آپ کی کیا بات ہے ۔ تعریف کرنے کی جگہ آپ کا کیا کہنا ہے ۔ (طنزاً) جب کوئی شخص اپنے منہ اپنی تعریف کرتا ہے یا بڑائی بیان کرتا ہے تو یہ فقرہ کہتے ہیں ۔ آپ کے لڑکے بھی کبھی گھٹنوں کے بل چلیں گے ۔ آپ کو کبھی عقل آئے گی ۔ آپ بھی کبھی راہ پہ آئیں گے ۔ آپ کے منہ کا اُگال ہمارے پیٹ کا ادھار ۔ مثل ۔ مالدار کی ادنی توجہ سے مفلس کا بھلا ہو جاتا ہے ۔ آپ کیوں آئے ہیں ۔ جملہ ۔ جب کوئی بے تکلف دوست یا عزیز بہت دنوں کے بعد ملنے آئے تو بطور شکایت کہتے ہیں ۔ آپ کی یہاں کچھ نہ چلے گی ۔ جملہ ۔ آپ کا زور یہاں نہیں چلنے کا

آپ

آپ کا کچھ اثر نہیں ہوگا۔ آپ گاتے کیا ہیں۔ جملہ (مذاق سے)
جب کسی کی بات سمجھ میں نہیں آتی یا کوئی بات کو اتنا طول دیتا ہے
کہ مطلب خبط ہو جاتا ہے تو یہ فقرہ کہتے ہیں۔ آپ گھر کو پھر جائیے
شاید دھوکے میں آپ بھول پڑے۔ (دیکھو آپ کیوں آتے ہیں) آپ
گیا میں سوئی مجھے سوکھے میں سُلایا۔ (ع) کسی کی کمال محبت اور
دلسوزی ظاہر کرنے کی غرض سے کہتے ہیں یعنی خود تکلیف اُٹھائی مجھے
راحت پہونچائی۔ آپ مرے جہان مردہ۔ آپ موئے تو جگ موا۔
مثل۔ آپ ڈوبے تو جگ ڈوبا۔ خود مر گئے تو تمام دُنیا مر گئی۔ آپ
میاں صوبہ دار گھر میں بیوی جھونکے بھاڑ۔ مثل جہاں کوئی مفلسی
میں امیرانہ ٹھاٹھ بنائے اور شیخی بگھارے وہاں طنزاً کہتے ہیں۔
آپ میاں مانگتے باہر کھڑے درویش۔ آپ میاں ننگے باہر کھڑے
درویش۔ مثل۔ جو آپ ہی محتاج ہو وہ اوروں کو کیا دے گا۔ آپ میاں
یا دوسرے کی طرف خطاب) آپ کی ذات میں۔ تم میں۔ (فقرہ) آپ
میں یہ حوصلہ کہاں ہے۔ اپنی ذات میں۔ (فقرہ) دل صاف ہوا آپ میں
سب کچھ نظر آگیے ہے۔ ہوش میں۔ (وزیر) کبھی ہے ہوش اُسے گاہ فرط بیہوشی
کبھی ہے آپ میں وہ گاہ آپ سے باہر۔ آپ میں آنا۔ ہوش میں آنا
خودی میں آنا۔ (قلق) ڈر ہے کہیں پھر نہ خیال آپ کا آ جائے ہوا ہے مستِ
میں آپ میں آنا نہیں ہرگز۔ آپ میں پانا۔ اپنے نفس میں پانا۔ اپنی
ذات میں پانا۔ (وزیر) ڈھونڈھا ہے جس نے اُسکو تو پایا ہے آپ میں
دیکھو تو قرب نہیں ہے کس کو کیا خدا کے ساتھ ہے۔ (خطاب میں) حضور کی
ذات میں پانا۔ جناب میں پانا۔ تم میں پانا۔ (فقرہ) یہ وصف ہم نے

آپ

آپ میں پائے ہے (کسی بزرگ کی نسبت حالت غائب میں) اُس مقدس
بزرگ میں پانا۔ آپ میں ڈھونڈھنا۔ اپنے نفس میں ڈھونڈھنا۔ اپنی
ہستی میں تلاش کرنا۔ (فقرہ) اِدھر اُدھر نہ بھٹکو ڈھونڈھنا ہے تو اُسے
آپ میں ڈھونڈھو۔ آپ میں نہ رہنا۔ ہوش و حواس میں نہ رہنا۔ خودی
گزر جانا۔ قابو میں نہ رہنا۔ (جلیل) یہ کہہ گیا بُت نا آشنا سُنا کے مجھے
کہ آپ میں نہیں رہتا ہے کوئی پا کے مجھے۔ آپ میں نہ سمانا۔ بیخود ہو جانا
آپ میں ہونا۔ بیخود ہونا۔ ہوش میں نہ ہونا۔ حواس میں ہونا۔ (مومن)
ہم تا سحر آپ میں نہیں تھے وہ کیا جانیں رہے وہ کس کے گھر رات۔
آپ میں کیا شاخِ زعفران لگی ہے۔ (لکھنؤ) آپ میں کیا دُنیا بھر سے
نرالی بات ہے۔ آپ میں کیا خصوصیت ہے۔ آپ نے اُڑائیں
ہم نے بھون بھون کھائیں۔ ہم آپ سے زیادہ ان چالوں کو سمجھتے
ہیں۔ (فقرہ) کبھی واہ گردن میں ہاتھ کیوں نہ دو ہوا سے بہانے سے
اُٹھاتی ہو۔ میں ہنسی اور کہا کہ تم تو کچھ احمق سے ہو اُڑی جانے کو
کون کہتا ہے جب جاؤ گے اُسوقت کا ذکر ہے کہا کہ کیا دُرست
آپ نے اُڑائیں ہم نے بھون بھون کھائیں ہم سے اور گھاتیں
آپ نے مجھے مول لے کر چھوڑ دیا ہے۔ شکریہ ادا کرنے کے واسطے
کہتے ہیں کہ آپ نے اتنا بڑا احسان کیا کہ گویا مول لے کر خلاصی سے
آزاد کر دیا۔ آپ ہارے بہو کو مارے۔ مثل۔ (ع) جب کوئی
دوسرے پر الزام رکھ کر اپنی شرمندگی مٹاتا ہے تو یہ مثل بولتی ہیں۔
آپ ہر فن مولے ہیں۔ جب کوئی شخص کسی بات کا دعویٰ کرتا ہے
تو طنزاً کہتے ہیں اسپر کیا موقوف آپ ہر فن مولے ہیں۔

آپ

آپ ہی یا آپی ۱؎ خود ہی ۔ ۵؎ اُٹھ گئی جب سے دوئی تا سخ تو کہتا ہو لیا
یہی ÷ آپ ہی شاہد ہے آپی رند شاہد باز ہے ۲؎ تاکید اور حصر کے
واسطے بجائے "آپ" کے۔ (فقرہ) مجھ کو کیا معلوم تھا آپ ہی نے
کل فرمایا تھا۔ آج آپ اسکے خلاف بحث کرتے ہیں ۳؎ بے سبب۔
بے وجہ۔ خود بخود۔ آپ ہی آپ (رشک) تم کو خط لکھنے میں کھلتا ہے
قلمدان آپی ÷ کیا کریں تاب قلم پر نہیں قابو ہم کو۔ آپ ہی آپ
یا آپی آپ ۱؎ خود ہی خدائے تعالیٰ کی ذات کی نسبت کہتے ہیں۔
(نکہت) وہی آئینہ میں وہی سنگ میں ہے ÷ غرض آپ ہی
آپ ہر رنگ میں ہے ۲؎ بے سبب۔ بلا وجہ۔ از خود ۔ ۵؎
داغ کو دیکھ کے بولے یہ شخص ÷ آپ ہی آپ جلا جاتا ہے۔ (نواب
مرزا شوق) تم کو کیا ہے جو جان کھوتے ہو ÷ بے سبب آپی آپ
روتے ہو۔ آپ ہی آپ ہیں۔ آپ ہی کا جلوہ ہے دوسرا کوئی شریک
نہیں۔ (فقرہ) جب سے ہز آنر آپ کے ساتھ ہیں کونسل میں آپ ہی
آپ ہیں۔ آپ ہی آپ باتیں کرنا۔ اپنے جی سے باتیں کرنا۔ آپ ہی
اپنی قبر کھودنا۔ خود ہی اپنے پاؤں میں کلہاڑی مارنا۔ خود ہی اپنے
آپ کو نقصان پہونچانا۔ آپ ہی بی بی آپ ہی باندی۔ وہ شخص
جو خود ہی سب کام کرے اور کوئی دوسرا ہاتھ بٹانے والا نہ ہو۔ آپ ہی کا
جملہ۔ (عجز و انکسار سے) میرا ہی نہ تمہارا ہے۔ آپ ہی کا کھاتا ہوں۔ جملہ آپ ہی کا
دیا ہوا کھاتا ہوں۔ آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے۔ جملہ۔ آپ ہی کی بدولت ہے۔
مشہور ہے کہ ایک ظریف نے اپنے دوستوں کی دعوت کی جب لوگ آکر بیٹھ گئے تو ایک
شخص نے جو پہلے سے اس کام کے لیے مقرر تھا اُن سب کی جوتیاں لیں اور بیچ کر

آپ

اُنھیں داموں سے کھانا تیار کرایا جب دسترخوان پر کھانا چُنا گیا تو
سب نے میزبان سے کہا "آپ نے اتنی تکلیف اور تکلف کیوں کیا"
ظریف نے ہنس کر کہا میں کس قابل ہوں آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے
اُسوقت سے یہ فقرہ مشہور ہو کر مثل ہو گیا۔ آپ ہی مارے آپ ہی
چلّائے۔ یہ جملہ اُس جگہ بولتے ہیں جب کوئی شخص خود ہی ظلم کر کے
مظلومانہ فریاد کرے۔ آپ ہیں (؟) کلمۂ تعجب کسی شناسا یا آشنا کو
جب یکایک دیکھتے یا اشتباہ کے بعد پہچانتے ہیں تو یہ کلمہ کہتے ہیں۔
اور کبھی تجاہل عارفانہ کے طور پر بولا جاتا ہے۔ (ظفر) دیکھ صحرا میں
مجھے پہلے تو گھبرایا تھا شیخ ÷ پھر جو پہچانا تو بولا حضرت من آپ ہیں
(فقرہ) آپ بھی بڑے عیار ہیں جان بوجھ کر بہکا کہا کرتے ہیں قبلہ
آپ ہیں (تجاہل عارفانہ) آپ ہیں کون۔ یہ جملہ بطور رشک یا بہت
بولا جاتا ہے۔ جب کوئی بے تکلف دوست یا عزیز بہت دنوں کے
بعد ملنے آئے مطلب یہ ہوتا ہے کہ اب صورت بھی نہیں پہچان سکتے ہیں
۳؎ جب کسی کی مداخلت کسی معاملے میں ناگوار معلوم ہوتی ہے تو بھی
کہتے ہیں۔ آپ ہی آپ (آپی آپ) باتیں کرنا۔ بکنا۔ اپنے جی سے
باتیں کرنا۔ (مومن) نہ ہوش کھوتے اگر اُس پری کی باتوں پر تو آپی آپ
یہ باتیں کیا نہ کرتے ہم۔ (قلق) عقل جو ہو نہ سکتی تھی ÷ آپ ہی آپ
پھر دل بکتی تھی۔ آپ ہی ناک اور چوٹی گرفتار ہے۔ (ع) (ناک اور
چوٹی عزت اور زینت کی چیزیں ہیں) ۱؎ دُنیا کے بکھیڑوں میں مبتلا ہے
گھر کے دھندوں میں پھنسا ہے۔ عزت اور حرمت بچا لینے میں مصروف ہے
۲؎ بڑا دماغ دار۔ نازک مزاج ہے۔

آپا

آپا۔ (ت) مونث۔ بڑی بہن جیسے بڑی آپا۔ چھوٹی آپا۔ ۲ چھوٹی عمر کی ماں جسکے چہرے پر اولادوالی ہونا نہ پایا جائے۔ ۳ (عو) (دہلی) ہوش و حواس۔ (آہی۔ دہلوی) اتنی بڑھ بڑھ کے بات مت کیجے۔ اپنا آپا سنبھالیے صاحب۔ (فقرہ) مارے غصہ کے تم اپنے آپے میں نہیں رہے ۳ ہستی۔ خودی۔ آپا تجے سو ہر کو بھجے۔ دیکھو آپے (آپا تجنا۔ خودلپسندی چھوڑنا نفس کشی کرنا۔ دُنیادی علائق کو ترک کرنا۔ بھجنا۔ عبادت کرنا) اس مثل کے سوا اور کہیں ان معنوں میں مستعمل نہیں ہے۔ آپا اماں۔ آپا بی بی تعظیماً بڑی بہن کو کہتے ہیں۔ آپا بسر کرنا۔ (دہلی) نفس کشی کرنا۔ ضبط کرنا۔ تپا مارنا۔ آپا تجے سو ہر کو بھجے۔ مثل۔ جو خودی کو مٹا ڈالے وہ خدا کی پرستش کر سکتا ہے۔ (موقع) حصول مطلب کے لیے محنت اور کوشش ضروری ہے۔ آپا جان۔ آپا جانی۔ آپا جنیا۔ چھوٹی لڑکیاں محبت اور پیار سے بڑی بہن کو کہتی ہیں۔ آپا سنبھالنا۔ (عو) ہوش و حواس درست رکھنا۔ اپنے بدن کی خبر رکھنا۔ ہوشیار رہنا۔ خبردار رہنا۔ آپا دھاپی۔ مونث۔ نفسی نفسی۔ خودغرضی۔ اپنی اپنی فکر۔ دوسرے پر سبقت لیجانے کی فکر۔ (پڑنا۔ کرنا کے ساتھ) (قاسم) کیسی جانئیں آپا دھاپی ہے ٭ یار سے پہلے جانِ مضطر کو۔ پیشتر اس جگہ آپ دھاپ بھی بولتے تھے اب متروک ہے۔ (جرات) جاتے ہی اُسکے کیا کہوں بس بہال ڈال دی تاب و توان و صبر نے یاں آپ دھاپ کی۔

آپس۔ (دہ۔ بفتح دوم) ۱ یکدگر۔ باہم۔ (داغ) ٹھہرے عہدو وفا جو آپس میں ٹھہرائیں باہم ہزار ہا قسمیں ۲ رشتہ داری

آپس

قرابت۔ ناتا۔ میل جول۔ یک جہتی۔ (قلق) شادی آپس ہی میں مجھے مطلوب۔ ہو چکے وہ تو جا بجا منسوب۔ آپسداری۔ مونث۔ (عو) میل جول۔ رشتہ داری۔ (لونٹ) اکثر فصحا بوجہ ہندی اور فارسی ترکیب کے اس لفظ کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔ آپس کا معاملہ باہمی معاملت۔ یگانگت کا معاملہ۔ (فقرہ) آپس کا معاملہ ہے باہر آنکی بو نہ پھوٹے۔ آپس کا واسطہ۔ میل جول کی خصوصیت۔ رسم و راہ کی خصوصیت۔ قرابت کا علاقہ۔ قرابت کا تعلق۔ (فقرہ) کیا کروں آپس کا واسطہ ہے کچھ کہنا نہیں پڑتی۔ آپس کی بات۔ اپنا بیٹ کا معاملہ۔ (فقرہ) آپس کی بات ہے آپس میں طے ہو جائے تو بہتر ہے۔ آپس کی باتیں ۱ عزیزوں دوستوں یا ہم مذاق لوگوں کی باہمی باتیں۔ آپس کی گفتگو ۲ (دہلی) صاف صاف روزمرہ۔ (آبحیات) انکے مضمون صاف صاف عاشقانہ عارفانہ ہیں اور شعر آپس کی باتیں اور زبان شستہ و رفتہ ہے۔ لکھنؤ میں اس جگہ صرف دو باتیں کہتے ہیں۔ آپس کی بات چیت۔ باہمی صلاح۔ باہمی مشورہ سے (شرف) کرو نہ مشورہ عشق دل سے بھی ٭ آپس کی بات چیت سے کیا ذکر غیر سے۔ آپس کی پھوٹ۔ باہمی مخالفت۔ قرابت میں نا اتفاقی۔ باہمی نا اتفاقی۔ (فقرہ) آپس کی پھوٹ سے گھر کے گھر تباہ ہو گئے۔ آپس کی گفتگو۔ آپس کی بات چیت۔ آپس میں ۱ باہم۔ (قلق) خوب آپس میں کر کے سوچ بچار ٭ عرض کی اے شۂ سپہر وقار ۲ ایک دوسرے سے (صبا) ہم تم ہیں ایک جاں دو قالب ٭ آپس میں بڑی محبتیں ہیں۔ آپس میں رہنا

باہم مل جل کر رہنا۔ اتفاق کے ساتھ رہنا۔ اتفاق کے ساتھ بسر کرنا (حسین) وہ بن ٹھن کے آپس میں رہنے لگے ؎ باہم راز دل اپنا کہنا لگے۔

آپی ۔ تابع فعل ۔ خود ہی۔ آپ ہی کا مخفف (رشک) قصہ گل کرنے کا جل جل کے آپی بجھ گئی ؎ دیکھ کر اس شمع رو کو ہو گئی پروانہ شمع۔

آپی آپ ۔ تابع فعل دیکھو آپ ہی آپ۔ (داغ) دیکھ کر آئینہ آپی آپ وہ کہنے لگے ؎ شکل یہ پریوں کی یہ حوروں کی صورت ہو چکی۔

آپے ۔ دیکھو آپا ۔ آپے سے باہر ہو جانا (عو) بیخود ہو جانا۔ (جلیل) خوش ہوا ایسا کہ میں آپے سے باہر ہو گیا ؎ یار کا ملنا نہ ملنا سب برابر ہو گیا۔ ۲۔ غصہ میں بیخود ہو جانا۔ (فقرہ) بس یہ سنتے ہی اماں جان کا نپنے لگیں اٹھی انکو بیہودہ گفتگو پر غصہ آیا تھا۔ بے پردہ پکارتے گھر میں چلے آنے کی خبر سنتے ہی وہ آپے سے باہر ہو گئیں۔ آپے سے جانا۔ (عو) قابو میں نہ رہنا بیخود ہو جانا۔ (جلیل) تجھے دیکھا تو آپے سے گئے ہم ؎ کرم ہے یا ترا آنا ستم ہے۔ آپے سے گزر جانا (عو) بے حد غصہ ہونا (عاشق) آپے سے گزر گئے ہیں دشمن ؎ بے تم بھی ہو کیا چلے تن سے قالب سے باہر ہو جانا۔ پیٹ سے پاؤں نکالنا (فقرہ) ماما ئیں نئے چنے میں تو ہیبک دھاک کر کام کریں گی اور ڈھنگ سے بھی رہیں گی آگے چل کر کچھ دن رہ کر آپے سے نہ گزر جائیں۔ آپے سے نکلنا۔ (عو) آپے سے باہر ہو جانا۔ آپے میں آنا یا آ جانا۔ (عو) آپے میں آنا ہوش میں آنا۔ (فقرہ) ذرا آپے میں آؤ سنبھل کے بات چیت کرو۔ (شوق قدوائی) خطا کیا ان کی جو وہ سر کو زانو سے ہٹا بیٹھے ؎ ہمیں چوکے ہمیں آپے میں جیتے جی نہ آنا تھا۔ آپے میں نہ رہنا۔ (عو) آپے میں نہ رہنا۔ (فقرہ) رونیاں لگی ہیں اب تم آپے میں نہیں رہے ہو۔ آپے میں نہ ہونا۔ (عو) آپے میں نہ ہونا۔ (فقرہ) تم سے کوئی بات کیا کہے غصے کے مارے تم تو آپے میں نہیں ہو۔

آت (س) یہ کلمہ دوسرے کلمات کے آخر میں اضافہ کرنے سے معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے برسات۔ بہتات۔ آتا (ص) مذکر۔ آنے والا۔ جملہ۔ آتا آئے جاتا جائے۔ یا آتے آؤ جاتے جاؤ۔ جس کا جی چاہے آئے۔ جس کا جی چاہے جائے کوئی روک ٹوک نہیں کوئی پروا نہیں۔ (شوق قدوائی) دم کا ایسا چلنا ہی کیا ہوش کیسے ہیں جینے کا ؎ آتا آئے جاتا جائے مجھ کو اس سے کام نہیں۔ آتا تو سب ہی کچھ بھلا تھوڑا بہت کچھ۔ جاتے تو دو ہی بھلے ولدر اور دکھ۔ مقولہ آئی ہوئی چیز (تھوڑی ہو یا بہت) کا آنا اچھا اور دلدر اور دکھ کے سوا کسی چیز کا جانا بھلا نہیں معلوم ہوتا۔ آتا جاتا۔ مذکر۔ مسافر۔ راہرو۔ آنے جانے والا۔ (فقرہ) کوئی آتا جاتا ہے گا تو خط کا جواب دیں گے۔ ۲۔ (جاننا تابع) کسی بات میں مہارت۔ کسی کام میں دستگاہ۔ کسی فن یا ہنر کی واقفیت۔ (فقرہ) آتا جاتا کچھ نہیں دعوے بہت کچھ ہے۔ آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجیے۔ جاتا ہو تو اس کا غم نہ کیجیے۔ مقولہ آتی چیز کو نہ چھوڑیے۔ اور گئی چیز کا افسوس نہ کیجیے۔ آتا ہے معلوم ہے اس سچے زباں سے ہے یہ ناسخ کا کلام ؎ کچھ علاج آتا ہے تجھ کو میری دل کی ٹیس کا۔ آتوں کو آنے دو جاتوں کو جانے دو۔ آتا آئے جاتا جائے۔ آتے آتے۔ تابع فعل۔ پہنچتے پہنچتے پہنچتے ہی رفتہ رفتہ۔ چلتے چلتے۔ آنے کا ارادہ کر کے (ناسخ) پھر گیا ہے کوئی الٹا ادھر آتے آتے ؎ سانس الٹی دل بیتاب نے کر لیتا ہے۔

۱۔ آہستہ آہستہ۔ (رعد) وصل کی شب ہے وہ کرتے ہیں نکھار + ہول کیا ہے آتے آتے آئیں گے۔ آتی بھلی کہ جاتی۔ تھوڑی چیز کا نہ ملنے سے ملنا اور نہ لینے سے لینا بہتر ہے۔ آتے بھلے نہ جاتے۔ جملہ۔ آنا جانا برابر ہے۔ آنے سے فائدہ ہے نہ جانے سے۔ آتے جاتے۔ مذکر۔ مسافر۔ راہرو ۲۔ آمد و رفت میں۔ آنے جانے بھر کی۔ (فقرہ) آتے جاتے کیا دیر لگتی ہے۔ (رند) دل بیتاب شتاب آئے گا قاصد نہ تڑپ + راہ میں دیر لگے گی فقط آتے جاتے ۳۔ آمد و رفت سے آنے جانے سے۔ (رند) ہوئی دربان تلک اُسکے رسائی حاصل + رفتہ رفتہ ہیں اُس کوچے میں آتے جاتے ۴۔ راہ چلتے۔ راہ گلی میں (فقرہ) مجھے وہ آتے جاتے ٹوکتے ہیں کسی طرح اُن کا رو بپہ دیدو۔ آتی جاتی چوٹ نظر نہ آنا۔ کسی حربے کی چوٹ جو بہت تیزی سے آئے تو چوٹ لگانے والے کی چالاکی اور ہاتھ کی صفائی کی تعریف میں یہ جملہ کہتے ہیں۔ (داغ) کیا اُسکے اس نگاہ شوخ کی چوٹ۔ آتی جاتی نظر نہیں آتی۔ آتے کا مُنہ دیکھتی تھی جاتے کی پیٹھ۔ (عو) انتظار کی بیتابی ظاہر کرنے کو کہتی ہیں۔ آتی ہے ہاتھی کے پاؤں اور جاتی ہے چیونٹی کے پاؤں۔ مثل۔ (ہاتھی کے چلنے میں آواز نہیں ہوتی کسی کو خبر نہیں ہوتی کہ وہ سر پر آ کھڑا ہوتا ہے) بیماری کی نسبت کہتے ہیں کہ اُسکے آنے اور ترقی کرنے میں دیر نہیں لگتی اور جاتی ہے رفتہ رفتہ۔

آتش۔ (ف) ژند کا لفظ آترس تھا قدیم فارسی میں آتیش اور اُس سے آتش ہو گیا۔ بکسر تا و بفتح تا دونوں طرح صحیح ہے لیکن اساتذہ کے کلام میں عموماً بفتح دوم پایا جاتا ہے۔ مونث۔ آگ۔ آتش افروز۔ (ف) صفت۔ آگ بھڑکانے والا مجازاً مفسد (بحر) آتش افروز مری فکر میں بھرتے ہیں پھریں۔ کیا ضرر شعلہ جوالہ کی سرتابی سے۔ آتشِ افسردہ۔ (ف) وہ آگ جسمیں شعلہ نہ ہو۔ مرجھائی ہوئی آگ۔ آتش انگیز۔ (ف) صفت۔ آگ بھڑکانے والا۔ آتشبار۔ (ف) صفت۔ آگ برسانے والا۔ آتشباز۔ (ف) مذکر۔ آتشبازی بنانے والا۔ آتشبازی۔ مونث۔ انار۔ پھلجھڑی۔ مہتاب وغیرہ جو بارود اور گندھک کوئلے سے بنتی ہیں اور اُسکو آگ لگا کر تماشا دیکھتے ہیں۔ بنانا۔ بننا۔ چھوڑنا۔ چھوٹنا کے ساتھ۔ آتشبازی چھوٹنا۔ ۱۔ آتشبازی کا آگ لگانے سے روشن ہونا۔ رنگا رنگ شرارے اور طرح طرح کے پھول نکلنا ۲۔ مجازاً۔ ہنسی دل لگی کی باتیں ہونا۔ (تشبیہ دینے میں) (آبحیات) رات بہت گئی تھی اور اُنکے لطائف و ظرائف کی آتشبازی چھوٹ رہی تھی۔ آتشبازی چھوڑنا۔ آتشبازی میں آگ لگانا ۲۔ (تشبیہ دینے میں) دولت کا برباد کرنا۔ (فقرہ) مفت کی دولت تھی دو دن آتشبازی سی چھوڑی اب بھیک مانگتے ہیں۔ آتشبازی کا دیو۔ ۱۔ ایک قسم کی آتشبازی بانس اور کاغذ کی ایک ڈراؤنی صورت بنا کر اسمیں بارود گندھک وغیرہ بھر کر آگ لگاتے ہیں ۲۔ پھبتی کے طور پر موٹے سیاہ فام ڈراؤنی شکل والے آدمی کو کہتے ہیں۔ آتشبازی کا طاؤس۔ بانس اور کاغذ سے مور کی شکل بنا کے بارود اور گندھک وغیرہ اُسمیں بھرتے ہیں۔ جب اُس کو آگ دی جاتی ہے مور ناچتا ہے اور اُس سے پھول جھڑتے ہیں۔ (ناسخ) جب لگا دی آگ غم نے رقص خوش حالی کیا + یہ دل پر داغ

کیا طاؤس آتشباز ہے - آتشبازی کا قلعہ - ایک قسم کی آتشبازی کا غذ اور بانس کی تیلیوں سے قلعے کی صورت بنا کر کثرت سے بڑی آواز کے پٹاخے اور گولے لگاتے ہیں - آتشبازی کا ہاتھی - ہاتھی کی شکل بنا کر اسمیں انار - پٹاخے - مہتاب موقع موقع سے رکھ دیتے ہیں (سودا ہاتھی کی ہجو میں) پر اُسکے دل میں اب بھی یہ غضب ہے کہ آتشبازی کا ہاتھی وہ اب ہے - آتش بیان - (ف) صفت - تیز بیان - پُر تاثیر تقریر کرنے والا ہے تری آتش بیانی داغ روشن ہے زمانے پر ٭ پگھل جاتا ہے مثل شمع دل ہر اک سخنداں کا - آتش بیدود - (ف) شراب - آفتاب - غصہ - آتشپا - (ف) صفت - بیقرار - تیز رفتار - آتش پرست ۱ آگ پوجنے والا ۲ زردشت کا پیرو - پارسی - آتش پرستی - ایک مذہب ہے جسمیں آگ کو پوجتے ہیں اور جس کا موجد زردشت تھا آتش پنہاں - (ف) مونث ۱ وہ آگ جو پتھر میں چھپی ہوتی ہے اور رگڑ یا ضرب سے ظاہر ہوتی ہے ۲ مجازاً کینہ - عداوت - (آتش) نشہ مے میں کُھلی دشمنی دوست مجھے - آب انگور نے کی آتش پنہاں پیدا - آتش تر - (ف) مونث شراب (اختر) ہجر ساقی میں نہیں پینے پلانے کا مزہ ٭ اور بھی آتش تر آگ لگا دیتی ہے - آتش تیز (ف) بھڑکی ہوئی آگ - دہکتی ہوئی آگ - آتش جانسوز (ف) عشق کا سوز و گداز - محبت کی آگ - (رشک) آتش جانسوز جب تک مشتعل تن میں نہیں - ورد نالے میں نہیں تاثیر شیون میں نہیں - آتش جگر - (ف) جگر کی حرارت - سوز و گداز - آتش خاموش - (ف) آتش افسردہ - آتشخانہ - (ف) مذکر ۱ وہ مکان جہاں آتش پرست آگ روشن رکھتے اور پرستش کرتے ہیں ۲ وہ جگہ جو جاڑوں میں آگ روشن کرنے کے لیے مکان کی دیواروں میں بناتے ہیں اور جس میں دھواں نکلنے کے لیے اوپر کی طرف راہ رکھتے ہیں ۳ گرم مکان - (فقرہ) یہ مکان دوپہر کو آتشخانہ ہو جاتا - آتشخو - (ف) ۱ صفت - غصہ ور - تیز مزاج ۲ آتشیں - گرم (آتش) موم و روئیں کو کیا نالۂ آتشخو نے ٭ سنگ کو سنگ نہ آہن کو یہ آہن سمجھا - آتشخوار - (ف) مذکر - ایک جانور کا نام ہے جو آگ کھایا کرتا ہے ۲ مجازاً - ظالم - رشوت خوار - آتش خاموش - بجھی ہوئی آگ - (منیر) امیروں کو نہ بھی لعل شب چراغ کی قدر - ہو سے تجھے آتش خاموش کی طرح بیکار - آتشدان - (ف) مذکر انگیٹھی - آتش دروں - (ف) اندرونی آگ - دلی سوز و گداز - آتش دل - (ف) دل کی آگ - سوز و گداز - (آتش) آتش دل تسلسل ہے وہی آہوں کا ٭ عود کے جلنے سے مجمر میں دھواں ہے کہ جو تھا - آتش دوست دشمن نداند - (ف) آگ دوست دشمن میں تمیز نہیں کرتی ہے) مثل - بدطینت آدمی کے ضرر سے دوست دشمن کوئی نہیں بچتا - آتش رخ - (ف) صفت معشوق کا لقب - (ناسخ) آتش رخان دہر اگر تجھ کو دیکھ لیں ٭ اُڑ جائے عارضوں سے برنگ شرر رنگ - آتش رنگ - (ف) آگ کا رنگ رکھنے والا صفت - سُرخ بھبوکا - (وزیر) مستی آلود نہیں تیرے لب آتش رنگ ٭ اپنی نظروں میں دھواں دھار ہے انگارے ہیں - آتش زباں - (ف) صفت ۱ خوش بیان

ـــــہ کوچہ و بازار میں کہتے ہیں مجھ کو دیکھکر ؛ ہے یہی آتش زبان ناسخ
اسی کا نام ہے ـــ۳ تیز زبان جسکے کلام میں نہایت اثر اور جوش ہو
۴ تشبیہ کے اعتبار سے شمع اور شعلے اور لالے کی صفت میں
بھی آتا ہے۔ (قدر تلوار کی تعریف) بڑی آتش زبان ہے منھ سے
اسکے پھول جھڑتے ہیں ؛ لگا دے آگ پانی میں وہ اسکی شعلہ افشانی
آتش زدگی۔ (ف) مونث۔ آگ لگنا۔ آتش زردشت۔ (ف)
مونث۔ وہ آگ جو زردشت کے آتشکدہ میں تھی۔ آتش زبانی۔
(ف) مونث۔ آگ لگانا۔ آتش زیر پا۔ (ف۔ آتش زیر پا داشتن۔
بیقرار ہونا) صفت۔ بیقرار۔ (قدر) سڑک پر نعل سے رہتے ہیں آتش
زیر پا گھوڑے ؛ دخانی کشتیوں کا بھیوں سے ہے جگر پانی۔ آتش
سیال۔ (ف۔ بہنے والی آگ) مونث۔ مجازاً شراب۔ آتش سینہ
مونث۔ سینے کی آگ۔ سوز و گداز۔ (مومن) تپش و لولہ جان تک پہنچی۔
آتش سینہ زبان تک پہنچی۔ آتش طبع۔ (ف) صفت۔ غصہ ور۔
تند خو۔ آتش عناں۔ (ف) صفت۔ تیز رو۔ آتش طور۔ (ف)
مونث۔ وہ نورانی تجلی جو حضرت موسیٰؑ کو طور پر نظر آئی تھی۔
آتش فشاں۔ (ف) صفت۔ چنگاریاں دینے والا۔ شعلے دینے والا۔
(رند) آتش فشاں ہے برق تجلی قدیم سے ؛ معلوم ہو جلا چکے ہیں کوہ طور آپ
۲ روشن۔ منور۔ نورانی۔ (مومن) اے سوز گریہ آگے تری آب و تاب کے ؛
پانی بھرے ہے جلوۂ آتش فشان شمع۔ ۳ دل میں اثر کرنے والا۔
جیسے دم آتش فشاں۔ داستان آتش فشاں۔ آتش قدم۔
(ف) صفت۔ تیز چلنے والا۔ گرم رو۔ تیز قدم۔ (ذوق) تیرا مجنون

لقمۂ وحشت میں آتش قدم گر ہو ؛ جلا دے زیر پا گر خار مژگان سمندر ہو
آتش کا پرکالہ۔ آگ کا ٹکڑا۔ انگارا۔ (ناسخ) پھر بہار آئی چمن میں
زخم گل آلے ہوے ؛ پھر ہرے داغ جگر آتش کے پرکالے ہوے۔
۲ (معشوق کی صفت) شوخ و شنگ۔ چالاک۔ ہوشیار ـــــہ ہے
یا بنا ہے جہاں اسے اشک وہ آتش کا پرکالہ ؛ رلانے میں ستانے میں
ستانے میں جلانے میں۔ ۳ تیز۔ شوخ۔ (قدر گھوڑے کی تعریف)
انھیں آتش کے پرکالوں میں ہے بجلی کی جولانی ؛ ہوا چھو تی نہیں
ممکن ہے کب اُنپر ہوا کھانی ۴ فتنہ انگیز۔ شریر۔ مفسد ـــــہ
خریدی کچھ نہ جنس آکر ہم اس بازار میں سودا ؛ بغل میں لیچلے ہیں
دل سوا کے آفت کا پرکالہ ـــ۵ ذہین ذکی۔ تیز طبع۔ (شوق)
ہوتے آتش کے ہیں یہ پرکالے ؛ تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے۔
آتشکدہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مکان جسمیں آتش پرست پوجنے کے
لیے آگ رکھتے ہیں ـــــہ جاری تھی اسد داغ جگر سے مرے تحصیل ؛
آتشکدہ جاگیر سمندر نہ ہوا تھا۔ ۲ مجازاً۔ بہت گرم مکان۔ (فقرہ)
گرمیوں میں یہ مکان آتشکدہ ہو جاتا ہے۔ آتشگیر۔ (ف) مذکر۔
دسپنا۔ چمٹا۔ (منظر) ہمارا سینۂ دل ہے یا کوئی انگارہ دوزخ کا ؛
اٹھانے کا جو کرتا قصد آتشگیر جل جاتا ؛ آتش مردہ۔ (ف)۔
بجھی ہوئی آگ۔ آتش مزاج۔ (ف) صفت ۱ تیز مزاج۔ تند خو۔
گرم مزاج آدمی ۲ معشوق کا لقب ۳ آتشی خلقت۔ وہ جس کی
خلقت آگ سے ہو جیسے جن دیو پری۔ (ذوق) اگر آتش مزاجوں کا
حسد ہو خاکساروں پر ؛ تعجب کیا کہ ابلیس نہیں دشمن ہے آدم کا

آتش

آتش ہونی - (ف) دیکھو آتش طور - آتشناک - (ف) صفت - آگ سے
بھرا ہوا - آگ کی طرح سرخ، غصہ ور، تند خو - دیکھو آتشی آئینہ - آتش نفس -
(ف) صفت - ۱ صاحب سوز و گداز - دل جلا - سوختہ جگر - جلے تن سے ۵
کون آتش نفس ہے ذوق جس سے گرما وے آج جو سرو نسیم چمنی خوب نہیں -
۲ نہایت گرم - (آتش) آتش نفس ہوا ہے گلزار کی ہار سے بجلی
گری ہے غنچے جب مسکرا دیے ہیں - آتش نمرود - وہ آگ جو نمرود نے حضرت
ابراہیم علیہ السلام کے جلانے کے واسطے روشن کرائی تھی اور جو خدا تعالے کے حکم سے
گلزار خلیل ہو گئی - (آتش) مہرباں ہو دوست کچھ دشمن کا چل سکتا نہیں
آتش نمرود سے گلزار ابراہیم کو - آتشی (ف - ی نسبت کی ہے)
صفت ۱ خاکی کا مقابل - وہ جس کی خلقت میں آگ کا جزو غالب ہو
پری اور جن کی صفت میں آتا ہے (گلزار نسیم) بولی وہ بشر ہو تم ولادت
سرسبز ہو قوم آتشی ہے ۲ دیکھو آبی تیغ - آتشی آئینہ - آتشی شیشہ
مذکر - ایک خاص قسم کا بنا ہوا شیشہ - اگر آفتاب کے مقابل رکھیں
اُسکی کرنیں مجتمع ہو کر یہ اثر پیدا کرتی ہیں کہ کپڑا روئی یا کاغذ پر عکس
پڑتا ہے تو آگ لگ جاتی ہے - (صبا) منعکس آتشی شیشہ ہو روئی پر
جیسے یا گرمیٔ نظر سے ظل ہما جلتی ہے - (ناسخ) فکر میں سوچے مضموں
روے آتشناک کے وہ آتشی آئینہ نظر آیا مجھے - آتشی شیشی -
مونث - ایک خاص قسم کی شیشی جسکے ذریعہ سے روغن کھینچتے اور عطر
اڑاتے ہیں - آتشیں - (ف ین نسبت) آگ کے صفات رکھنے والا -
آگ سا روشن - آگ کی طرح گرم - آگ کی طرح سرخ - آتشیں خو -
دیکھو آتش خو - (مومن) آتشیں خو سے آرزوے وصال یہ بک گیا اسباب

آتشک - آتما

خیال خام مرا - آتشیں رخ - آتشیں رخسار - دیکھو آتش رخ - (غالب)
صبح آیا جانب مشرق نظر اک نگار آتشیں رخ سر کھلا - (ناسخ)
کیوں سراپا ہے سپیدا سے آتشیں رخسار شمع کیا ہے تیرے عشق میں
میری طرح بیمار شمع -
آتشک - (ف ک نسبت کا ہے) ایک بیماری کا نام
گرمی - گرمی کی بیماری - یہ مرض متعدی ہے اسکے بیمار کے پاس بیٹھنے
اُٹھنے سے احتیاط کرتے ہیں - آتشک کا جھلسا - آتشک کی بیماری
میں مبتلا - آتشک کی بیماری کا جلا جھلسا ہوا - آتشک کا مارا ہوا -
آتشک کا جھلسا ہوا - آتشک کا اُڑ کے لگنا - ایک کی آتشک کے
اثر سے دوسرے کو آتشک ہو جانا - آتشک لگنا - ایک کے اثر سے
دوسرے کو آتشک ہو جانا - آتشک نکلنا - آتشک کے آبلوں یا پھڑیوں کا
بدن پر نمودار ہونا - (جان صاحب) مرزا کی جیب سے نکلی نہیں آتشک گئی
بدبات بھولی چاہیں یہ ہانڈی پک گئی - آتشک پھوٹنا - آتشک کے
مرض میں مبتلا ہو جانا - آتشکیا - وہ شخص جسکو گرمی کی بیماری ہو -
آتما - (ه) (س میں آتمن مادہ ہے) (ہندو) مونث ۱ ماں
کی محبت - باپ کی شفقت ۲ پیٹ - معدہ - بھوک ۳ دل - روح
(فقرہ) ہم کیا چاہیں آتما دعائیں دیتی - آتما ٹھنڈی کرنا - جی
خوش کرنا - بھوکے کا پیٹ بھرنا شکم سیر کرنا - آتما ٹھنڈی ہونا - جی
خوش ہونا - بھوکے کا پیٹ بھر جانا - شکم سیر ہونا - آتما ستانا - جی کھانا
آتما کا کوسنا - جی سے بددعا نکلنا کی جگہ - آتما کلپنا - جی دکھنا -
آتما کلپانا - جی دکھانا - آتما کی آنچ - (دھوبی) ماشا - (فقرہ) میاں کی

اُبھار کر سانس سے جدا نہ کرانا آتما کی آنچ کو نہ بھڑکانا ۔ (آہیں) ہے آتما کی آنچ کلیجے کو جلاتی ۔ کچھ ایسا قلق ہے کہ پھٹی جاتی ہے چھاتی

آتما کی آنچ بُری یا تیز ہوتی ہے ۔ مثل ۔ ماں باپ محبت سے مجبور ہوتے ہیں ۔ آتما مسوسنا ۔ ممتا اور محبت کو ضبط کرنا ۔ آتما میں آگ لگی ہے یا بہت بھوک لگی ہے ۔ ۲ ممتا کی آگ تیزی پر ہے ۔ آتما میں پڑے تو پرماتما کی سوجھے ۔ مثل ۔ پیٹ کچھ بھرے تو عبادت کی طرف توجہ ہو ۔

آتُو ۔ (ت ۔ آتُوں) مونث ۔ اُستانی جو لڑکیوں کو پڑھنا لکھنا سکھاتی ہے ۔ بالتعظیم سے آتو جی بھی کہتے ہیں ۔ رنگین نے آتوں بھی کہا ہے لیکن عموماً آتو ہی کہتے ہیں ۔ (رنگین) کہا تھا مجھے کل تجھے دونگی چھٹی تا کروں کیا جو یوں اب مکر جائے آتوں ۔ (ردیف نون میں یہ غزل ہے) (منیر) آتو صاحب اُسے بُلاتی ہیں ۔ منتظر ہیں محل میں جاتی ہیں ۔

آتی پاتی (ھ) مونث ایک کھیل کا نام ہے جو بہت سے لڑکے جمع ہو کر ایک کو کسی درخت کا پتا لینے بھیجتے ہیں اور خود سب چھپ جاتے ہیں جب وہ لڑکا پتا (پاتی) لے کر پلٹتا ہے تو سب کو ڈھونڈھتا ہے جو مل جاتا ہے اُسکو چھو لیتا ہے اور جسکو چھو لیتا ہے وہ چور بنا کر پتی لینے بھیجا جاتا ہے ۔ اگر چور کسی کو ڈھونڈھ نہیں پاتا تو آخر کو سب لڑکے شور کر کے خود ہی نکل کے بھاگتے ہیں جس کو یہ چور چھو لیتا ہے پھر وہ چور بنایا جاتا ہے ۔ (سودا) کیونکہ وہ شوخ لکھے مجھکو کتا سبتا جن نے تا کھیل بھی ضد سے مری چھوڑ دیا پاتی کا ۔

آتے جاتے ۔ دیکھو آتا ۔ (رند) راستہ روک کے کہو نگا جو کہنا ہے مجھے کیا ملو گے نہ کہیں راہ میں آتے جاتے ۔

آٹا ۔ (ہ ۔ س میں آٹ ۔ پسی چیز) مذکر ۱۔ پیسا ہوا غلّہ ۔ پیسنا ۔ (لپسوانا اور پسانا کے ساتھ) ۲۔ مجازاً ۔ خشک پسی ہوئی چیز (فقرہ) میں نے کہا تھا کہ دوا کو جو کوب کر لا تو نے آٹا کر دی ۳۔ صفت ۔ بوسیدہ ۔ فرسودہ ۔ گلا ہوا ۔ گھُنا ہوا ۔ گھسا ہوا ۔ (فقرہ) برسات کے دن نیچے کی سیلن اوپر کا پانی ساری کڑیاں آٹا ہو گئیں ۔ آٹا آٹا کر دینا ۔ بہت باریک کر دینا ۔ چورا چورا کر دینا ۔ آٹا آٹا ہو جانا ۔ بہت باریک ہو جانا ۔ پس جانا ۔ (فقرہ) دوا کو ذرا دھوپ میں رکھ دو پھر دور گر دو نہیں آٹا ہو جائے گی ۲۔ گل جانا ۔ گھُن جانا ۔ بوسیدہ ہو جانا ۔ (فقرہ) تمھاری غفلت سے برسات میں سارا اسباب آٹا آٹا ہو گیا ۔ آٹا دال مذکر ۔ کھانا ۔ رزق ۔ (میر) کس کو موسیں کہاں سے کچھ لا دیں ۔ دال آٹا جو تم کو پہنچا دیں ۔ آٹا دال اُلّو بھی ہے ۔ مثل ۔ اچھائیوں کے ساتھ کچھ بُرائیاں بھی ہیں ۔ ایک سپاہی کسی بنیے کا قرضدار تھا اور سبکدوشی کی کوئی صورت نہیں نکلتی تھی ایک دن بیٹھے بیٹھے ذہن لڑ گیا اور ایک اُلّو پکڑ کر اُسکو باز کی سی ٹوپی پہنائی اور ہاتھ پر بٹھا کر بنیے کی دوکان کی طرف نکلا بنیے نے جو دیکھا بُلا کر پوچھا کہ یہ کونسا جانور ہے سپاہی نے کہا باز ہے اور اُسکے اوصاف بیان کیے بنیا لوٹ ہو گیا اور سب سے باز کی قیمت دریافت کی باز کی جو قیمت ہوتی ہے وہی سب نے بتائی ۔ بنیا اپنی جورو سے صلاح کر کے دوسرے دن سپاہی کے دروازے اُٹھانے کے لیے آموجود ہوا ۔ سپاہی نے کہا ابھی روپیہ کہاں جب باز فروخت ہو جائے گا میں اُس وقت تمھاری قیمت ادا کر دوں گا ۔ بنیے کو باز لینا

منظور ہی تھا بولا اگر روپیہ نہیں ہے تو باڑ ہی دے دو سپاہی بنئے کا قرضدار تھا اُس سے کچھ فاضل دام طے ہوئے اپنا قرضہ مجرا کرکے جو زائد نکلا بنیے نے سپاہی کو دیدیا اور باڑ لیکر گھر آیا جورو نے جو اُسکی دیکھا گالیاں دینے اور کہنے لگی کہ یہ تو اُلو ہے نہایت ہی منحوس ہوتا ہے جاؤ ابھی پھیر آؤ۔ بنئے نے بہت دوڑ دھوپ کی لیکن سپاہی کا پتا کب ملتا ہے۔ مجبور ہوکر جورو خاوند کی صلاح سے وہ اُلو دکان پر رکھا گیا کہ شاید کوئی بیوقوف اسکی بھی خریداری کرے۔ اور اُسوقت سے جو شخص دکان پر آکر پوچھتا تھا کہ تمھاری دکان میں کیا کیا ہے تو بنیا کہتا تھا آٹا دال اُلو بھی ہے اُسوقت سے یہ فقرہ مشہور ہوگیا۔ آٹا کردینا۔ بہت باریک پیس ڈالنا۔ آٹا گوندھنا۔ آٹے میں پانی ملاکر ہاتھوں سے مکّیاں لگانا۔ آٹا گیلا ہونا۔ آٹے میں پانی زیادہ پڑجانا ۲ (مجازاً) مصیبت میں پڑنا۔ جیسے مفلسی میں آٹا گیلا۔ اس مثل کے سوا اور کہیں ان معنوں میں نہیں دیکھا۔ آٹا مسلنا درد رے آٹے کا پانی ملاکر ہتیلی کی رگڑ سے باریک کرلینا۔ آٹا نبڑا بوچا سٹکا مثل۔ (بوچا کنکٹے کو کہتے ہیں یہاں کُتے سے مراد ہے اسلیئے کہ کُتے کے اکثر کان کٹ ڈالے جاتے ہیں اس مثل میں خوشامدی کو کُتے سے تشبیہ دی ہے) جب مالدار مفلس ہوگیا تو خوشامد کرنے والے چلدیئے مفلسی میں خوشامدی کھسک جاتے ہیں۔ آٹا نہیں تو دلیا جب بھی ہوجائیگا۔ مثل۔ تھوڑا بہت فائدہ ہوجائیگا آٹا ہوجانا۔ باریک ہوجانا۔ ٹوٹ پھوٹ جانا۔ گھُن جانا سڑجانا۔ آٹے دال کا بھاؤ بتا دینا۔ دھمکانے اور تنبیہ کی جگہ کہتے ہیں۔ آٹے دال کا بھاؤ کھُلنا۔ آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہونا۔ دنیا کے نشیب و فراز کی حالت معلوم ہونا۔ قدر عافیت معلوم ہونا۔ (فقرے) ابھی تو بے فکری ہے جب شادی ہوگی تو آٹے دال کا بھاؤ کھُلیگا۔ وہ زمانہ گیا اب تم کو آٹے دال کا حال معلوم ہوگا۔ آٹے دال کی فکر۔ معاش کی فکر۔ روزی کی فکر۔ آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چوہا کھائے باہر رکھوں تو کوا لیجائے (عو) مثل۔ (موقع) جہاں کسی بات میں ہر طرح کا نقصان نظر آئے وہاں بولتے ہیں۔ آٹے کی آپا۔ بھولی بھالی عورت۔ بلّی۔ بیوقوف۔ آٹے کا خمیر۔ آٹا ڈھیلا گوندھکر نمک ڈال کر رکھدیتے ہیں تین چار پہر کے بعد جب اُسمیں جوش کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اُسکو خمیر کہتے ہیں۔ آٹے کے ساتھ گھُن نہ پس جائے۔ مثل۔ اُس مقام پر کہتے ہیں جہاں کوئی چھوٹے مرتبے والا بڑے مرتبے والے کے ساتھ نقصان برداشت کرے یا مجرم کے ساتھ بےخطا کے سزا پانیکا اندیشہ ہو۔ (شوق قدوائی) غیروں کے ساتھ مجھپہ بھی ہونے لگے ستم + آٹے کے ساتھ گھُن بھی پسا اور دیکھنا۔ آٹے میں نمک۔ بہت تھوڑا۔ ذراسا۔ مناسب۔ واجبی (فقرہ) اتنا نفع کھاؤ جیسے آٹے میں نمک۔

آٹھ۔ (ھ) صفت۔ ۸ ۔ سے ہے۔ آٹھ آٹھ آنسو رُلانا بہت رُلانا۔ (داغ) غیر کی محفل میں مجھکو مثل شمع + آٹھ آٹھ آنسو رُلایا یار نے۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا۔ ڈاڑھیں مار مارکر رونا۔ بہت رونا۔ آٹھ آٹھ آنسوؤں سے رونا بھی کہتے ہیں۔ (قلق) آٹھ آٹھ آنسوؤں سے روتے ہوئے۔ چوک کے بیچ میں سے ہوتے ہوئے۔ آٹھ اٹھارہ کرنا (عو) پریشان کرنا تتر بتر کرنا متفرق

کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ (فقرہ) سیرا مال آٹھ اٹھارہ کر دیا۔ خواص لکھنؤ
اس جگہ بارہ باٹ اور تین تیرہ بولتے ہیں۔ آٹھ بار نو تیوہار۔ مثل
بارہ سِندی۔ دن۔ آرام طلبی اور عیش پسندی کی زیادتی ظاہر کرنیکو
بولتے ہیں۔ یعنے اب عیش و آرام کا شوق ایسا بڑھا ہوا ہے کہ زمانہ
اور وقت اسکو کفایت نہیں کرتا ہے۔ آٹھ پہر۔ مذکر۔ چوبیس گھنٹے۔
ایک دن رات۔ (محسن) نہ کھلا آٹھ پہر میں کبھی دو چار گھڑی + پندرہ
روز ہوسے پانی کو منگل ۲ ہر لحظہ۔ ہر وقت۔ (ناسخ) ہے تصور
مجھے ہر دم تری یکتائی کا + مشغلہ آٹھ پہر ہے ہی تنہائی کا۔ زور دینے
کے لیے آٹھ آٹھ پہر بھی کہتے ہیں۔ (رشک) یکساں ہیں آٹھ آٹھ پہر
پہر سے داغ دل + جلنے میں ایسے دیکھے نہیں مشتعل چراغ۔ آٹھ آٹھ
پہر پانجامے سے باہر رہنا۔ (عم) ہر وقت غصے میں بھرے رہنا۔
ہر وقت لڑائی پر آمادہ رہنا۔ آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی۔ (عو) رات دن۔
چوبیس گھنٹے۔ (فقرہ) یہ خرابی اور بے عنوانی اس تعلق کیوجہ سے ہے
جو آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی ماں باپ کو اولاد سے ہے۔ آٹھ پہر سولی ہے۔
ہر وقت بلا کا سامنا ہے (نکہت) آٹھ پہر سولی پہ رہا سرو قامت میں
ہے اک نقطے کی کم و بیشی قامت و قیامت میں۔ آٹھ پہر میاں سے باہر رہنا
ہر وقت غصے میں بھرے رہنا۔ ہر وقت لڑائی پر آمادہ رہنا۔ ہر وقت
لڑنے پر مستعد رہنا۔ آٹھ پہر کی جگہ ہر وقت ہر دم بھی کہتے ہیں)۔ آٹھ
جولا ہے نو حقا لے پھر بھی ٹھکم ٹھکا۔ مثل۔ (عم)۔ (موقع استعمال) جہاں سامان
ضرورت سے زائد ہو اور پھر بھی جھگڑا باقی رہے۔ مشہور ہے کہ ایک محفل
میں آٹھ جولا ہے تھے اور نو حقے پھر بھی ایک دوسرے سے حقہ لینے میں

جھگڑتا تھا۔ آٹھ گاؤں کا چودھری دو بارہ گاؤں کا راؤ + اپنے کام نہ آئے
تو ایسی تیسی میں جاؤ۔ مثل کوئی کیسا ہی دولتمند کیوں نہو جب اپنا کام
اُس سے نہ نکلے تو اُسکا ہونا نہونا سب برابر ہے۔ آٹھواں صفت ۱۔
آٹھواں حصہ کسی شے کا ۲ (عو) حمل کا آٹھواں مہینہ۔ آٹھوں مونث
۱ ہولی کا آٹھواں دن ۲ آٹھ میں سے ہر ایک۔ ان معنوں میں تاکید کے
لیے آتا ہے آٹھ کے آٹھوں اور آٹھوں کے آٹھوں کہتے ہیں۔ آٹھوں پہر
آٹھ پہر۔ ہر وقت۔ (داغ) دعا آٹھوں پہر ہے ہفت اقلیم آئے قبضے میں
ترے تلوے کی ٹھہرے ربع مسکون چار دیواری۔ آٹھوں کا میلا۔
ہولی کے آٹھویں دن کا ہندوں کا میلا۔ آٹھوں گانٹھ کمیت۔ وہ
کمیت گھوڑا جسکے آٹھوں جوڑ یعنے چاروں ٹخنوں اور چاروں گھٹنوں کے
جوڑ بہت مضبوط ہوں (مجازاً) شریر۔ چالاک۔ غبی۔ حرامزادہ۔ عیار۔
ہوشیار۔ مضبوط۔ آٹھویں۔ صفت۔ مہینے کی آٹھویں تاریخ۔ جیسے آج
آٹھویں ہے پرسوں دسویں ۲ جب کسی اور چیز کا شمار بتائینگے تو اسکا
ذکر کرینگے مثلاً آٹھویں کتاب۔ آٹھویں فصل۔ آٹھویں ساتویں
(ہر دو یائے مجہول) آٹھویں ساتویں دن۔ کبھی کبھی (فقرہ) وہ آٹھویں
ساتویں ادھر بھی آجاتے ہیں۔

آثار۔ ع۔ اثر کی جمع معنی نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ میں عربی ہے مذکر ۱۔
صحابہ کرام کے اقوال و افعال ۲ سنت رسول اللہ ۳ احادیث نبوی
(اردو) نیو۔ بنیاد۔ (فقرہ) آج جمعہ ہے آثار ڈالدو کل سے دیوار اٹھانا
۵ دیوار کی چوڑائی ۶ سیر (وزن) کے معنی میں فارسی عربی میں نہیں
پایا گیا۔ یک آثار دو آثار ہند کا اختراع ہے ۷ اطوار (تحریر) آشفتہ

طبیعت کے آثار نہیں چھپتے ؛ آزار محبت کے بیمار نہیں چھپتے ۵ علامات۔
(وزیر) دن ہے کم شام کے آثار عیاں سارے ہیں ۹ انداز۔ ڈھنگ۔
(قلق) گو کہ سامان خاکساری ہیں ؛ پر سب آثار غرور باری ہیں ۱۱ لچھن
(فقرہ) اس بخار سے بچنے کے آثار معلوم ہوتے ہیں ۱۱ نقوش۔ نشان۔
(فقرہ) فوج اسی راہ سے گئی ہے گھوڑوں کی ٹاپوں کے آثار دیکھو۔ آثار
اچھے یا برے ہونا۔ ڈھنگ علامتیں اچھی یا بری ہونا۔ (اچھے کی جگہ خوب
عمدہ نیک۔ اور برے کی جگہ بد۔ خراب۔ ناقص وغیرہ الفاظ استعمال کرتے
ہیں۔ آثار باقی ہونا۔ نشان رہنا۔ آثار بندھ جانا۔ علامتیں ظاہر ہونا۔
(کیف) رات کیا ہجر میں آئی کہ قیامت آئی ؛ زندگی تلخ ہوئی موت کے
آثار بندھے۔ آثار پائے جانا۔ علامتیں دکھائی دینا۔ (قلق) عشق کی
صورت تو یہ نہیں زنہار ؛ پائے جاتے ہیں سکتے کے آثار۔ آثار پڑنا۔
نیو پڑنا۔ بنیاد قائم ہونا۔ آثار پیدا ہونا۔ آثار ظاہر ہونا۔ (غافل) بہار خطِ
خوباں سے ہیں آثار خزاں پیدا۔ آثار حشر۔ (دیکھو آثار قیامت) آثار خیر۔
(ع) مذکر۔ اچھی نشانی۔ آثار چھا جانا۔ علامات کا کثرت سے ظاہر ہونا۔
(شوق) جسم تھرا کے رہ گیا اکبار ؛ چھا گئے سارے موت کے آثار۔
آثار دکھائی دینا یا نظر آنا۔ ڈھنگ کھلنا۔ لچھن ظاہر ہونا۔ علامتیں نمودار
ہونا۔ اطوار ظاہر ہونا۔ (رشک) دبا یا مجھ کو آخر گر کے دیوار محبت نے ؛ دکھائی
دیتے تھے اسکے بُرے آثار پہلے سے۔ (آتش) آنکھ پھیری تو نے جس سے
دم فنا اسکا ہوا ؛ مردے کے آثار زندوں میں نظر آنے لگے۔ آثار کھلانا
علامتیں ظاہر کرنا۔ نقوش ظاہر کرنا۔ (ناسخ) وصل کی شب ہو چکی اندھیر ہے
شام سے دکھلاتی ہے آثار صبح۔ آثار ڈالنا۔ آثار رکھنا۔ نیو رکھنا۔ بنیاد رکھنا

آثار رکھوانا۔ آثار رکھنا کا متعدی۔ آثار شریف۔ اولیا کی نشانیاں۔ انبیا کے
تبرک۔ آثار ظاہر ہونا۔ آثار عیاں ہونا۔ آثار دکھائی دینا۔ نشان پایا جانا
علامت پائی جانا۔ (آتش) آثار عشق آنکھوں سے ہونے لگے عیاں ؛
آثار قیامت۔ (باضافت آثار) ۱ قیامت کے قریب کی نشانیاں ۲
(مجازاً) مصیبت اور آفت کی علامتیں۔ آثار محشر۔ دیکھو آثار قیامت۔

آثم۔ ع۔ بکسر دوم۔ عاصی) صفت۔ گنہگار ۲ عجز و
انکسار سے اپنی نسبت بھی کہتے ہیں۔

آج۔ (سد۔ س آدیہ۔ پراکرت اور پالی میں آجّا) ۱ موجودہ دن
(رشک) قوت فردا کا رنج کیوں کھائیں ؛ آج جسنے دیا ہے کل دیگا ۲
اسوقت۔ اسدم۔ (بحر) جسم لاغر نظر نہیں آتا ؛ مرگ سے بھی مجھے
حجاب ہے آج ۳ اندنوں۔ (آتش) وہ گرم رو بادیۂ عشق و جنوں ہوں
جلتا ہے چراغ آج مرے نقش قدم سے ۴ جیتے جی۔ عین حیات۔
(آتش) ٹاٹ بھی ملنے کا مرقد میں نہیں کل بہر فرش ؛ خوش نہ ہو گر آج
بندہ صاحب قالین ہوا ۵ زمانہ حال۔ (بحر) ہزار سر مرے پاے ثبات
پر صدقے ؛ اگر پہاڑ بھی ہوتے تو آج ٹل جاتے۔ آج آئے کل چلے۔ جانے
کی جلدی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ تھوڑی دیر ٹھہرے اور چلے گئے (بحر)
مہمان سرا ہے دہر میں کیا فکر بود و باش ؛ ہم تم غریب لوگ ہیں آج آئے کل چلے
آج آئی کل گئی۔ ٹھہرنے والی نہیں (منیر) اتنا نہ کیجیے گل رعنا پہ غرور ؛
دو دن کی یہ بہار ہے آج آئی کل گئی۔ آج اسکا دور یا زمانہ ہے تو کل
اسکا زمانہ یا دور ہے۔ زمانہ ایک حالت سے نہیں رہتا۔ آج ایک کا
عروج ہے تو کل دوسرے کا۔ (بحر) شکوہ نہ کر ازل سے یہی کارخانہ ہے

آج اُسکا دور ہے تو کل اُسکا زمانہ ہے - آج برس کے پھر نہ برسوں گا -
جب پانی زور سے بہت دیر تک برسے تو یہ جملہ پانی کی طرف سے کہا جاتا ہے
آج تک پڑے ہینگ ہگ رہے ہیں - (عم) مثل - اُس مقام پر بولتے
ہیں جب اپنے کیئے کو کوئی بھگت رہا ہو اپنے کیے کی سزا پا رہا ہو - آج او
چوٹ ہے - آج خوب سنگار کیا ہے آرائش کی ہے (بحر) اللہ اللہ بنکیتی ؛
کمر باندھی ہے ؛ آج تو چوٹ ہے صاحب نے تیغا باندھا - آج چل کے
پھرنہ چلونگی - جس دن ہوا بہت زور سے چلتی ہے تو ہوا کی طرف سے
کہتے ہیں - آج جو کرنا ہے کرلے کل کی کل کے ہاتھ ہے - زندگی کی ناپائداری
ظاہر کرنے کو کہتے ہیں سے زندگی کا کیا بھروسہ یہ اجل کے ہاتھ ہے ؛
آج جو کرنا ہے کرلے کل کی کل کے ہاتھ ہے - آج زبان کھلی ہے کل بند
ہے - زندگی کا کچھ اعتبار نہیں ابھی بھلے چنگے بیٹھے ہیں باتیں کر رہے
ہیں اور ابھی چل بسے - (سودا) راست ہے ٹک بولیو اُنکی ہی سوگند
ہے ؛ آج کھلی ہے زبان کل کے تئیں بند ہے - آج سے -
زمانۂ حال میں - نیا - فی الحال - جدید - (ناسخ) یوں ہی ہے مدتوں سے
حسینوں کا دور دورہ ؛ کچھ آج سے زمانہ میں دور قمر نہیں - آج سے
کل نزدیک ہے - یعنے موجودہ دن سے آنے والا دن قریب ہے -
اُس مقام پر بولتے ہیں جہاں کوئی آیندہ زمانے کو دور سمجھکر اچھے
کاموں میں غفلت کرے - آج کا دن ! موجودہ دن یا (جب شام
کے وقت کہیں) جو دن گزر کر رات آئی ہو - (فقرہ) آج کا دن تو پہاڑ
ہوگیا تھا خدا خدا کرکے شام ہوئی ہے - آج کا کام آج ہی کرنا چاہیے
(فارسی میں کار امروز بفردا مفگن کہتے ہیں) جو کام آج کرنے کا ہے

اُسے دوسرے وقت پر اُٹھا نہیں رکھنا چاہیے - (ناصر) دیکھ کل پر نہ
چھوڑ اے ناداں ؛ آج کا کام آج ہی کرلے - آج کا کام کل پر ٹالنا
کام میں تساہل کرنا - کاہلی کرنا - ٹالنا - آج کا کام کل پر رکھنا - آج کا
کام کل پر اُٹھا رکھنا - جو کام آج ہی کرنے کا ہے اُسکو دوسرے دن کے
واسطے ملتوی کرنا - (ناسخ) کوئی دن فرصت جسے ملجائے سمجھے مغتنم ؛ رکھگیا
بس جس نے رکھا کام کل پر آج کا - آج کدھر آنکلے - جب کوئی با وجود قریب
رہنے کے مدت کے بعد ملے تو بطور شکایت کہتے ہیں - آج کدھر بھول پڑے
آج کدھر کا چاند نکلا - یا آج ادھر چاند نکلا - آج کدھر سے خورشید نکلا
دیکھو آج کدھر آنکلے (ظفر) روز گھر غیر کے جانا ترا معمول پڑا ؛ یاں جو نکلا
ہے لو آج کدھر بھول پڑا - (انشا) یہاں جو تشریف آپ لائے کدھر
سے یہ آج چاند نکلا ؛ کہ ماہ کنعاں بھی جسکے آگے جو خوب سوچا تو
ماند نکلا - (مصحفی) مرے گھر میں آیا وہ رشک قمر ؛ الٰہی کدھر آج نکلا
ہے چاند - (گلزار نسیم) طالع سے کسے تھی ایسی امید ؛ نکلا ہے کدھر سے
آج خورشید - (اشرف) راستہ بھول گئے ہیں کہ ادھر آئے حضور ؛
آج کہیے تو کہ یہ چاند کدھر کا نکلا - آج کریگا کل پائیگا - زندگی میں جو
کوئی برا کام کریگا اُسکی سزا جزا قیامت کے دن ملیگی (درد) اس دار
مکافات میں سن اے غافل ؛ جو آج کریگا تو وہ کل پائیگا - آج صبح صبح
کسکا منھ دیکھا ہے - آج کس منحوس کا منھ صبح کو دیکھا ہے کہ دن بھر
مصیبتوں اور پریشانیوں کا سامنا رہا - بھوکا رہنے یا کوئی حادثہ پیش
آنے یا دن بھر پریشان رہنے کے موقع پر بولتے ہیں - آج کس کا منھ
دیکھ کے اُٹھا ہوں - دیکھو آج صبح صبح کسکا منھ دیکھا ہے - (ذوق)

آج

جس جگہ بیٹھے ہیں بادیدۂ نم اُٹھے ہیں + آج کس شخص کا منھ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں - آج صبح کو کس منحوس یا کنجوس کا نام لیا تھا صبح کو پہلی مرتبہ کس منحوس کا نام لیا تھا جو فاقہ نصیب ہوا - (آتش) وہ بوسہ یار جو دیتا تھا دن کو رات پر ٹالا + لیا تھا صبح میں نے نام کس کنجوس انساں کا - آجکل مونث ! اندنوں - (محسن) لگا دے کوئی برف کی آج کل + کہ گرمی بہت پڑتی ہے آجکل ۲ عنقریب بہت جلدی - آتش خدا نے چاہا تو کرتے ہیں آجکل + ہندوستاں سے جانب بیت الحرام کوچ + حیلہ حوالہ - ٹال ٹول کرنا - رہنا ہونا - وغیرہ کے ساتھ - (مسرور) یہاں جان آئی ہے عاشق کے لب پر + وہاں آج تک آجکل ہو رہی ہے - آجکل اُسکے دور دورے ہیں - اسمیں اُسکے کی تخصیص نہیں اور ضمیروں کے ساتھ بھی بولتے ہیں - دیکھو آجکل تمھارے نام کمان چڑھتی ہے - آجکل اُسکا زمانہ ہے - کسی کے عروج پانے اور ذی اختیار ہونے کی جگہ بولتے ہیں - اندنوں زمانہ اُسکے بہت موافق ہے - جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے "اُسکا" کی کوئی تخصیص نہیں - ہمارا - تمھارا - اُنکا - سب کے ساتھ استعمال ہوتا ہے - (رشک) آجکل محتسبوں کا ہے زمانہ ساقی + ہیں بھی ہوں چور وہ سرشار ہے کیا ہوتا ہے - آجکل تمھارے نام کمان چڑھتی ہے - مثل - اس زمانہ میں تمھارا دور دورہ یا عروج ہے - تمھارا کی تخصیص نہیں سب ضمیروں کے ساتھ مستعمل ہے - آجکل سے - تھوڑے زمانے سے - چند روز سے - (ناسخ) اپنا کچھ آجکل سے نہیں کفر زاہدا + مثل شرر ازل سے ہیں سنگ صنم کے ساتھ ۲ اب سے یہاں (آتش)

آج

آجکل سے سلسلہ مہر و محبت کا نہیں + عالم ارواح میں میرے ترے یارانہ تھا - آجکل میں - بہت جلد - عنقریب - اسی زمانہ میں - (ظفر) جو ہمنشین رہے اُنکے یہی تو محفل سے + ہماری ہوتی ہے موقوف آجکل میں نشست - آج ہی کل میں - دیکھو آج کل میں - (رند) ڈالتا ہوں کسی جلاد کے پالے تجھکو + آج ہی کل میں لگاتا ہوں ٹھکانا تیرا + آج کو - کو زائد ہے - (عو) آج کے دن - (فقرہ) آج کو تنخواہوں میں کمی کی ہے کل کو موقوف کر دینگے ۲ اس زمانے میں - (بحر) خدا کے فضل سے تم پر وہ رنگ و روغن ہے + بدن پہ آج کو ہوتے جو تل پھیل جاتے ۳ زندگی میں - حین حیات - (ناسخ) آج کو ایسے مہ جبینوں مشکل ہے تم کو بھی + چہرہ ہے اور آئینہ ہے زلف ہے اور شانہ ہے + آج کے آج اور سو برس میں - (عو) جو بات ہونے والی ہے ضرور ہوگی - آج ہو خواہ سو برس میں ہو لیکن ہوگی ضرور - آج کیا جاتی دنیا دیکھی - مثل - جب کوئی دوست مدت کے بعد ملنے آئے یا متوجہ ہو تو کہتے ہیں - (اسیر) ملنے بیمار جو آئے رشک مسیحا دیکھی آج کیا آپنے جاتی ہوئی دنیا دیکھی + (فقرہ) یہ تمھاری کوشش کا اثر تھا جو بی جمال آرا سی سنگدل بیوی نے جاتی دنیا دیکھی اور از خود آموجود ہوئیں - آج کے بنیے کل کے سیٹھ - مثل - یعنی زمانہ کا انقلاب ہوتا ہی رہتا ہے جو شخص کل امیر تھا آج فقیر ہو گیا - آج کے تھپے آج ہی نہیں جلتے - مثل (آج کے تھپے یعنی گیلے اُپلے) جو کام آہستہ آہستہ ہو سکتا ہے وہ فوراً نہیں ہو سکتا - جلد بازی سے کام نہیں نکلتا - آج کے دن - موجودہ دن - موجودہ زمانے میں - آج کی رات ! موجودہ

رات کے موجودہ دن کے بعد آنیوالی رات۔ (نوازش) صبح ہی سے
جو نکھرتے ہیں سنورتے ہیں حضور ÷ یہ تو فرمایئے جانا ہے کہاں آج
کی رات ÷ کے گزری ہوئی رات۔ (فقرہ) آج کی رات جس تڑپ میں
گذری خدا ہی جانتا ہے۔ آج گئے کل آئے۔ جلد واپس آئینگے موقع پہ
بولتے ہیں ۔۔ حج کو جاؤ کہ زیارت کو تردد کیا ہے ÷ زندگی شرط ہے
پھر آج گئے کل آئے ÷ آج مرے کل دوسرا دن۔ مثل۔ زندگی کی
بے ثباتی اور عمر کی ناپائداری ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (فقرہ) ہمارا
کیا ہے اسّی برس کا سن ہوا قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں آج مرے
کل دوسرا دن۔ آج ہیں کل نہیں۔ موت کی نسبت کہتے ہیں کہ وہ ضرور
آئیگی نیز انقلاب زمانہ کی نسبت کہتے ہیں یعنی جو حال آج میرا ہے وہی کل
تیرا ہوگا۔ زمانہ یکساں نہیں رہتا۔ آج میں نہیں یا وہ نہیں یعنی
آج میں اپنی جان دیدونگا یا اُسکی جان لیلونگا۔ کمال غصے اور
عداوت کی جگہ اس جملہ کا استعمال کرتے ہیں۔ آج میں ہوں اور
وہ ہے۔ کوئی دقیقہ دار وگیر اور مواخذہ کا اُٹھا نہ رکھوں گا۔
کسی پر بہت غصہ ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں۔ آج نصیبوں سے
ہاتھ لگے ہو۔ اتفاق سے ملاقات ہوئی ہے۔ قسمت کی خوبی سے ملے ہو
(کامل) اگرچہ تم نہیں ملتے ہو ہم غریبوں سے ÷ پر آج ہاتھ لگے ہو مرے
نصیبوں سے ÷ آج نہیں تو کل۔ یعنے یہ کام ضرور ہوگا۔ آج نہ ہوا
تو کل ہوگا۔ ہوگا ضرور ہوگا۔ آج ہمارے لیے کل تمھارے لیے۔ جو
حال آج ہمارا ہے وہ کل تمھارا ہونا ہے۔ زمانہ یکساں نہیں رہتا۔
آج ہی کل ہیں۔ بہت جلد۔ عنقریب۔ (شوق قدوائی) مرنیکے لیے
کیوں مجھے تم کوس رہے ہو ÷ یہ کام ہوا جاتا ہے بس آج ہی کل میں ÷
آج ہے سو کل نہیں۔ مثل۔ یعنے روز بروز حالت خراب ہے۔ زمانہ
بُرا آتا جاتا ہے۔ (اسیر) انقلاب دہر ظاہر ہے عیاں تغیر حال۔ آج
جو ہے کل نہ تھا جو آج ہے وہ کل نہیں۔

آجا۔ (ہ) مذکر۔ پر دادا۔

آچا۔ (ت)۔ باپ دادا۔ نانا۔ مونث ۱۔ (دہلی)
بڈھی ذی عزت خادمہ۔ (رنگین) نیند آتی نہیں کمبخت دوانی آچا ÷
اپنی بیٹی کوئی کہہ آج کہانی آچا ۲ (لکھنؤ) وہ بڈھا خواجہ سرا جو دوسرے
خواجہ سراؤں کو ادب قاعدہ سکھانے کے لیے مقرر کیا جائے۔

آچار۔ (ف)۔ میں کھٹائی۔ ترشی کے معنوں میں ہے
(نظامی) ز آچار ہا ہرچہ باشد عزیز۔ ترنج و بہ و نار و نارنج نیز ÷ اردو میں
آچار ہوگیا ہے اور معنوں میں بھی کچھ فرق ہوگیا ہے) دیکھو اچار۔

آحاد۔ (ع)۔ احد کی جمع) اعداد کے چار درجے مقرر ہیں
۱۔ احاد ایک سے نو تک۔ عشرات۔ دس سے نوے تک ۳ ماٗت
ایک سو سے نو سو تک ۴ الوف۔ ہزار سے دس ہزار تک۔

آخ۔ دیکھو اُخ۔

آختہ۔ (ف)۔ آختہ فارسی میں ہے الف مقصورہ سے)
ہر حیوان جس کے خاصے نکال ڈالے گئے ہوں۔ انسان اور چارپائے
اطلاق ہوتا ہے۔

آخر۔ (ع)۔ بفتح دوم صفت۔ دوسرا۔ اور۔۔۔
(فقرہ) یہ امر آخر ہے۔

آ خ

آخر۔ (ع بکسر دوم) آخر۔ پیچھے ہٹنا۔ اول کی ضد
۱ پچھلا (ناسخ) مری آتش زبانی سے ہے خراب اس دور میں آخر ٭ کیا
اس شمع کو بزم جہاں میں صبحدم پیدا ۲ حد۔ انجام۔ انتہا۔ (ظفر) ہر کام کے
آخر پہ نظر پہلے ہی پہنچی۔ (رنجور) وہ مطلب لکھ رہا ہوں جسکا اول ہے نہ
آخر ہے ۳ ختم۔ تمام۔ سے تجراب کہاں وہ ولولہ وہ جوش وہ امنگ ٭
آخر ہوا شباب ہوئی انتہائے عیش ۴ قریب ختم۔ (اسیر) اک روز ہوا ہے
دریہ حاضر ٭ تھی شام قریب دن تھا آخر ٭ ۵ (ذی روح کی نسبت)
فوت۔ انتقال۔ موت آنا۔ مرجانا۔ (ناسخ) یا رسول عربی جلد کر دیری یاد ٭
ورنہ آخر یہ غلام آپکی تاخیر میں ہے ۶ زائد حسن کلام کے واسطے۔ (غالب)
کچھ تو جاڑے میں چاہئے آخر ٭ تا نہ دے باد زمہریر آزار ٭ ۷ انجام کار
(آتش) کھالیا داغ فراق یار نے آخر مجھے ٭ ہو نہ غافل ملک پر عاقل
کو سلطان چھوڑ کر ٭ آخر آخر ۱ آخر کار۔ انجام کار۔ اخیر کو۔ انجام کو۔
(رند) اوّل اوّل بھلائیاں کیں ٭ آخر آخر بہت بری کی ۲ (باضافت
آخر) سب سے پچھلا۔ (اسیر) رفتہ رفتہ غیر نے اس گھر میں پائی جا ہے
صدر ٭ آخر آخر مقدم پر مقام ہو گیا ٭ آخر آدمی نے پیا دودھ پیا ہے
سہو اور خطا انسان کی سرشت میں ہے۔ آخر اپنی اصالت پر گیا۔
جب کسی نیچ قوم سے کوئی خراب بات ہوتی ہے تو کہتے ہیں۔ آخر الامر۔
(ع) آخر کو۔ انجام کو۔ (قلق) آخر الامر بعد صد وقت ٭ شکلی صورت
گری کی یہ صورت۔ آخر الدواء الکی۔ (ع) (آخری دوا داغ دینا ہے)
مثل۔ جہاں بہت تدبیروں کے بعد دفع ضرر کے واسطے کوئی سخت
تدبیر کرنا پڑتی ہے وہاں بولتے ہیں۔ آخر بیں۔ (ف) صفت۔ انجام پر

نظر رکھنے والا۔ عاقبت اندیش۔ آخر زمانہ۔ قیامت کے قریب (فقرہ)
آخر زمانے میں گناہوں کی کثرت ہوگی ۲ بڑھاپا۔ زوال کے دن۔
چل چلاؤ کا وقت۔ (فقرہ) تمام عمر تو انکی عیش میں گزری آخر
زمانے میں ٹھوکریں کھانا قسمت میں تھا۔ آخرش۔ (شین زائد ہے)
آخر کو۔ انجام کار۔ یہ لفظ شعرائے دہلی کے کلام میں بکثرت پایا جاتا ہے
مستند شعرائے لکھنؤ اس کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔ (ذوق)
مدتوں دل اور پیکاں دونوں سینے میں رہے ٭ آخرش دل بہ گیا
خوں ہو کے پیکاں ہی رہا۔ آخر فنا آخر فنا۔ دنیا کی بے ثباتی ظاہر
کرنے کو کہتے ہیں۔ (سحر) گو جیئے لاکھوں برس آخر فنا آخر فنا ٭ کیا
کریں مرجائیں عمر خضر گر ملتی نہیں ٭ آخرکار۔ (باضافت آخر)
آخر الامر۔ (آتش) آخرکار تہ خاک ہے مسکن سب کا۔ اہل دولت کو
بلند آج مکاں کرنے دو ٭ زبانوں پر بلا اضافت زیادہ ہے۔ (شوق)
اتنے میں ایک روز آخرکار ٭ آگرا ک دوست نے یہ کی گفتار ٭ آخر کر دینا
مار ڈالنا۔ اودھموا کر دینا۔ (رشک) کرکے آخر حال عاشق پر نظر کرتے
نہیں ٭ ہم نہ سمجھتے روز اول وہ اگر کرتے نہیں ٭ ۲ ختم کر دینا۔ (فقرہ)
تم نے تو باتوں ہی باتوں میں رات آخر کر دی۔ آخر کو۔ آخر الامر۔
انجام کار۔ قصہ کوتاہ۔ (قدر) آخر کو مرتے مرتے کوئی نہیں بچیگا ٭ ہونگے
تمام قیدی آزاد رفتہ رفتہ ٭ آخر وقت ۱ نزع کا وقت۔ (کیف)
خدا کریم ہے پڑھ لیں گے کلمہ آخر وقت ٭ ابھی سے چاہئے فکر سوال
کیونکر ہو ٭ ۲ سب سے اخیر وقت۔ (فقرہ) آج مغرب کی نماز آخر
وقت ہوئی۔ آخر ہونا۔ ختم کے قریب پہنچنا۔ (فقرہ) اب رات آخر ہے

گجر بجا چاہتا ہے ۲ ختم ہونا۔ پورا ہونا۔ (ناسخ) کرون نالے ہوئی آخر
شب وصل + طلوع صبح ہے وقت اذان ہے + ۳ مرجانا۔ (شوق)
حال اول سے یہ نہ تھا ظاہر + کہ اسی غم میں ہونگے ہم آخر + آخری
(آخر کی طرف منسوب) ۱ پچھلا۔ (ناسخ) شجاعت میں کرم میں عدل میں یا
صورت میں سیرت میں + امام آخری ہے مثل اپنے جد امجد کا ۲ اخیر کا۔
(فقرہ) بہت دوڑ دھوپ کر چکے اب یہ آخری کوشش ہے۔ آخری
بہار۔ اخیر فصل۔ اخیر موسم ۔ (دیکھ لو آخری بہار اے گلچیں + ابھی
پھولوں میں رنگ و بو ہے وہی ۲ ہر چیز کے حسن و رونق یا لطف کا
زوال۔ (فقرہ) جوانی کا اُتار ہے آخری بہار ہے ۳ بہار کا آخری
زمانہ۔ عمر کا آخر حصہ۔ آخری پوشاک۔ (مجازا) کفن۔ (عاشق) انس سے
پہناتے ہیں جامہ طفل کو شکل کفن + روز اول سے ہو خوگر آخری پوشاک کا
آخری چہار شنبہ۔ صفر کے مہینے کا آخری بدھ مشہور ہے کہ پیغمبر صاحب نے
اس دن غسل صحت فرمایا تھا۔ اسوجہ سے لوگ اس دن کو تبرک سمجھتے ہیں
یہ روایت صحیح نہیں ہے۔ آخری چہار شنبہ کر دینا۔ جب کسی کے یہاں
برتن زیادہ ٹوٹتے ہیں تو کہتے ہیں کہ آج تو تمنے آخری چہار شنبہ کر دیا
لکھنؤ میں بعض جگہ اس دن گھڑے یا بدھنے میں ایک پیسا اور ذرا سا
پانی ڈالتے اور ہر شخص کے سر سے اچھال کر پھینک دیتے ہیں گھڑا یا
بدھنا ٹوٹ جاتا ہے اور پیسا مہترانی لیجاتی ہے۔ آخری دور۔ مذکر۔ اخیر
عہد۔ اخیر زمانہ ۲ اخیر گشت۔ خاتمہ کا گشت ۳ شراب کا آخری مرتبہ کا
دور۔ (سرور) دیکھ پچھتائیگا زاہد نہ تقدس کی لی + آخری دور ہے کیا
یاد کریگا پی لے + آخری دم۔ نزع کا وقت۔ آخری دیدار۔ مذکر۔

مرتے وقت کا دیدار۔ وقت نزع کا دیدار۔ (فقرہ) اب انکا بُرا حال ہے
چل کے آخری دیدار کر لو۔ آخری زمانہ۔ آخر کا وقت۔ قرب قیامت کا
زمانہ۔ بڑھاپے کے دن۔ آخری سواری۔ (ع و) جنازہ (فقرہ) اباجان
اُستانی کی آخری سواری کے ساتھ گئے ہیں۔ آخری صحبت۔ مونث
مجلس اخیر۔ (فقرہ) ایکی اور شریک ہو جاؤ آخری صحبت ہے۔ آخری
ملاقات۔ مونث۔ وہ ملاقات جسکے بعد پھر ملنے کا اتفاق نہو۔ (فقرہ)
دور کا سفر ہے زندگی کا کیا اعتبار خدا جانے یہی آخری ملاقات ہو
آخری مجلس۔ آخری محفل۔ آخری صحبت۔ آخری وقت ۱ (ع و) نزع کا
وقت۔ موت کے قریب کا زمانہ (فقرہ) بیٹی ماں کے پہنچی تو ماں کا آخری
وقت تھا ۲ آخری دور۔ پچھلا زمانہ۔ (فقرہ) جہانگیر کا آخری وقت
بہت برا گذرا۔ آخریں ساف ین نسبت کا ہے)۔ صفت۔ آخری
(ناسخ) مقتدائے اولیں و آخریں پیدا ہوا۔ آخریں دم۔ مذکر۔ نزع
کا وقت۔ سب سے اخیر وقت۔ (مومن) ہوئی خجالت سے نفرت
افزوں گلے کٹے خوب آخریں دم + وہ کاش اک دم ٹھہر کے آتے کہ
میرے لب پر بھی دم نہ ہوتا +

آخرت۔ (ع۔ بکسر دوم) مونث عقبیٰ۔ وہ عالم
جہاں مرنے کے بعد دنیاوی اعمال کا حساب کتاب ہوگا اور جزا سزا
ملیگی۔ روز قیامت۔ آخرت بگاڑنا۔ ایسے عمل کرنا جنکا نتیجہ آخرت کے
لیے برا ہو۔ برے کام کرنا۔ (فقرہ) باپ کی نافرمانی کر کے کیوں اپنی
آخرت بگاڑتے ہو۔ آخرت بگڑنا۔ لازم۔ آخرت بنانا۔ ایسے عمل کرنا
جنکا صلہ آخرت میں اچھا ملے۔ اچھے کام کرنا۔ اچھے اعمال کرنا۔

آخ

(فقرہ) دنیا خراب کی تو کی اپنی آخرت تو بنالی آخرت بن جانا - لازم (ناصر) رات دن غافل کیا کر نیک کام + اس سے تیری آخرت بن جائیگی آخرت سنوارنا - آخرت بنانا - (نوازش) اسے پیری گنہ کی شرمساری + تو نے مری آخرت سنواری - آخرت سنورنا - آخرت بننا - آخرت کا بھلا عقبیٰ کی اچھائی - آخرت کا سودا - وہ اچھے اعمال جن سے عالم آخرت میں نفع ہو - آخرت کی خیر - عقبیٰ کا بھلا - (فقرہ) خدا آخرت کی خیر کرے آخرت کی کمائی - نیک کام - نیک عمل -

آخور - (ف - مخفف آخور کا ہے - یعنی پانی پینے کی جگہ ۲ - مجازاً - چار پایہ کی دانہ گھاس پانے کی جگہ ۳ - وہ گھاس جو گھوڑوں کے کھانے سے بچ رہتی ہے اور نکالکر پھیلادی جاتی ہے) - صفت نکما ناکارہ - خراب - (میر) دل کام کا نہیں تو مجھے پھیرنے سے کیا + اب اسکو پھینکدیجئے آخور ہوگیا - آخور کی بھرتی - نکمے مضامین کی کثرت - (داغ) لطف جب شعر کا ہے لطف سے خالی نہ رہے + اس میں بھرتی نہ ہو آخور کی بھرتی نہ رہے + ۲ - نکمے اور نالائق آدمی کا جتھا - ناکارہ چیزوں کا جمع کرنا -

آخون - (فارسی میں آخوند ہے) مذکر - میاں جی - اُستاد - معلم - تعظیم سے آخون جی اور آخون جی صاحب بھی کہتے ہیں - (انشا) بھلا آخون جی صاحب کو آنے دو کہوں گا میں + کہ اے حضرت سلامت آپ سنئے کیا حقیقت ہے - آخون زادہ - مذکر - استاد کا بیٹا -

آداب - (ع - ادب کی جمع) مذکر ۱ - مرتبے کا پاس لحاظ - حفظ مراتب - (رشک) بیٹھنے اُٹھنے نہیں دیتا ہمیں آداب یار + سجدے سے رکھتی ہے محبت کی شریعت کی نماز ۲ - مراتب - (ذوق) کوچۂ یار میں جاؤنگا تو مثل خورشید + پاس آداب سے میں سر ہی کے بل جاؤنگا ۳ - قواعد - دستور - جیسے آداب مجلس - آداب دربار ۴ - تعظیم سے سلام ۵ - تعظیمی الفاظ جو خطوں میں القاب کے بعد لکھے جاتے ہیں (ناصر) وحشت دل تھی مری طرز عبارت سے عیاں + اگر القاب تھا نامے میں تو آداب نہ تھا - ۶ - تہذیب - اخلاق - (فقرہ) یہ کتاب آداب سکھاتی ہے ۷ - طنز سے یا شکریہ ادا کرنے کے واسطے کہتے ہیں - یا رخصت کے وقت آداب یا آداب بجا لاتا ہوں کہتے ہیں - آداب بجالانا - عجز وانکسار سے سلام کرنا - (انیس) آداب بجالا کے پلا حر دفادار - کئی جگہ اس کا استعمال ہوتا ہے - (الف) شکریہ ادا کرنے اور احسان ماننے کی جگہ (فقرہ) شام کو آم مرحمت ہوئے تھے آداب بجالاتا ہوں - (ب) طنز کی جگہ (فقرہ) آپ نے تو خوب مجھے نوکر رکھوادیا آداب بجالاتا ہوں (ج) رخصت ہونے کے وقت - اب آداب بجالاتا ہوں پھر حاضر ہونگا - (د) قائل ہونے کی جگہ دو صورتوں سے اسکا استعمال ہے - ایک یہ کہ قائل کرنے والا معقول کے شرمندہ کرنے کو کہتا ہے - آداب بجالاتا ہوں - دوسرے اُس جگہ کہ شرط کرنے والا کہے کہ اگر آپ یہ کام کرلیں تو میں آداب بجالاتا ہوں - ان مقاموں میں محل شرط کے سوا فقط آداب ہی کہتے ہیں - یعنی بجالاتا ہوں اور عرض کرتا ہوں حذف کردیتے ہیں ۲ - دستور اور قاعدے سے ادا کرنا - (فقرہ) مرزا صاحب آداب دربار بہت اچھی طرح بجالائے - آداب شاہی - (باضافت آداب) دربار کے حاضری کے طریقے - بادشاہوں کو سلام کرنے اور اُٹھنے بیٹھنے کے ڈھنگ

کرنے کے طریقے۔ آداب صحبت۔ آداب محفل۔ (فقرہ) مرید کو پہلے آداب صحبت سے آگاہ ہونا چاہیئے۔ آداب عرض کرنا۔ آداب بجالانا۔ (قلق) خود بیچ کہتے ہوئے توڑتے ہیں ✤ کہہ دے سے آداب عرض کرتے ہیں۔ آداب عرض ہے۔ ان الفاظ سے سلام ادا کرتے ہیں۔ علی الطریق الزام طنزاً) جب کوئی کسی کام کے کرلینے کا دعوے کرے اور اس سے وہ کام نہ ہو تو اسوقت یہ کہتے ہیں۔ آداب کرنا۔ ادب سے سلام کرنا۔ (گلزار نسیم) آداب کیا ادب سے ٹھہرا ✤ ہیبت زدہ دور سب سے ٹھہرا اب چھوا استعمال نہیں کرتے۔ آداب محفل۔ محفل میں نشست و برخاست اور گفتگو کے طریقے۔ (نجم) آج تک آداب محفل سے رہی بیگانہ شمع ✤ سر کو کٹوائی ہے رکھکر پاؤں گستاخانہ شمع ✤ آداب و القاب۔ خط کے عنوان میں مکتوب الیہ کے مرتبے کے موافق جو الفاظ اور فقرے لکھے جاتے ہیں انکو آداب و القاب کہتے ہیں۔ (عمرو ہندی) کیا ہوشمندی ہے کہ قبلہ ارباب ہوش کو خط لکھتا ہوں اور نہ القاب نہ آداب نہ بندگی۔ آداب و تسلیمات۔ واو عطف کے ساتھ اور بغیر واو کے دونوں طرح مستعمل ہے۔ نہایت ادب سے سلام کی جگہ یہ الفاظ کہتے ہیں۔ کورنش مجرا۔ آداب ہے۔ آداب عرض ہے۔ یہ جب ان کہنا ہوتا ہے کہ باز آئے در گزرے۔ جانے دیجیے قطع نظر کیجیے وہاں بھی یہ کلمات کہتے ہیں (رشک) اول تحریر وصف یار نے آخر کیا ✤ لکھ چکے کتب اس القاب کو آداب ہے۔

آدَر۔ (ص) (عم ہندو)۔ مذکر۔ عزت۔ آؤ بھگت۔ خاطر تواضع۔

آدَم۔ (ع) بعض کہتے ہیں کہ ادمت۔ (سمرا اور امامت) سے ماخوذ ہے۔ بعض کہتے ہیں ادیم (روئے زمین) سے بنا ہے سنسکرت میں آد۔ پہلا۔ من۔ منش (آدمی) کا مخفف ہے) مذکر۔ وہ پہلا انسان جس سے نسل انسان شروع ہوئی۔ حضرت آدم کو بہشت میں گیہوں کھانیکی ممانعت تھی آپ نے شیطان کے اغوا سے اُسکو کھالیا۔ عتاب الٰہی نازل ہوا اور حضرت آدم اس عالم میں بھیجدیے گئے ✤ انسان۔ بنی آدم سے در پے خون ہیر کے نہ رہو ✤ ہو ہی جاتا ہے جرم آدم سے ✤ صفات انسانی رکھنے والا۔ (ناسخ) جانور ہے جسکو عشق کا کل پر خم نہیں ✤ جو نہ آجائے فریب مار میں آدم نہیں۔ اس مقام پر بول چال میں آدمی ہے کہ کسی فن یا کسی بات کا موجد۔ (فقرہ) ولی بنی نوع شعرا کا آدم ہے ✤ خدمتگار۔ قاصد۔ ان معنوں میں آدمی ہی مستعمل ہے۔ آدم ثانی۔ (بااضافت آدم) حضرت نوح کا لقب جنکے وقت میں ایک عالم غرق طوفان ہوگیا تھا۔ اور کشتی جو حضرت نے بنائی تھی اُسپر ایک جوڑا ہر ذی روح کا ساتھ لے لیا تھا انہیں سے آگے نسل چلی۔ آپ ہی کی نسل سے دوبارہ دنیا کی نشو و نما ہوئی اس لیے آپ کو آدم ثانی کہتے ہیں آدم آبی۔ (ف) مذکر ایک قسم کا چوپایہ جو صورت میں انسان سے مشابہ ہوتا ہے اور پانی میں رہتا ہے۔ آدم خور۔ (بغیر اضافت آدم) صفت وہ آدمی جو انسان کو کھا جاتا ہے۔ انسان کا کھانے والا۔ آدم زاد۔ آدمی زاد۔ مذکر۔ انسان۔ انسان کی اولاد۔ (گلزار نسیم) وہ تینوں تھے قوم کے پریزاد ✤ چوتھا اُن میں یہ آدمی زاد ✤ آدمی زادہ بھی شعرا نے کہا ہے لیکن بول چال میں نہیں ہے (قلق) جب تلک انسان ہے آدمی زادہ

ایسی کچھ ہو گئی ہے ؏ دلدادہ ۰ آدم شناس ۔ (بلا اضافت آدم) صفت
اچھے برے آدمی کا پہچاننے والا ۔ (عود ہندی) میں آدمی نہیں ہوں آدم
شناس ہوں ۔ آدم صحرائی ۔ آدم کوہی ۔ (باضافت آدم) پہاڑی
آدمی جنگلی آدمی ۔ وحشی آدمی ۔ آدم کی اولاد ۔ انسان ۔ آدم گری ۔ آدمی
گری ۔ (ف ۔ ایجاد کردن آدم) مونث انسانیت ۔ آدمیت ۔ (سحر)
جوبن نکال کر وہ پری بن گیا تو کیا ۰ پیدا مزاج میں تو نہ آدم گری ہوئی
(امیر) شب سنگ شور سیر اکچھ کی نہ بد دماغی ۰ اسکی گلی کے سگ نے کیا
آدمی گری کی ۰

آدمی ۔ (ف ۔ بسکون دوم) مذکر ۔ جنس انسان ۔ (ج)
انسان ۔ ؏ کہتے ہیں ذوق آج جہان سے گزر گیا ۰ کیا خوب آدمی تھا
خدا مغفرت کرے ۲ انسانی اخلاق والا ۔ سمجھ دار ۔ تمیز دار ۔ (رند)
ہیں بہا کم بصورت انسان ۰ آدمی اٹھ گئے زمانے سے ۳ ملازم ۔
نوکر ۔ چاکر ۔ قاصد ۔ (ذوق) بلا سے آپ نہ آئیں پر آدمی انکا ۰ تسلی
آکے مجھے وقت اضطراب تو دے ۰ ۴ شوہر ۔ (غالب) پکڑے
جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق ۰ آدمی کوئی ہمارا دم تحریر بھی تھا
۵ (عم) جورو ۔ خاوند ۔ آشنا ۔ آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر ۔
مثل ۔ سب آدمی یکساں نہیں ہوتے کوئی اچھا ہوتا ہے کوئی برا ۔ آدمی
اپنے مطلب کے لیے پہاڑ کے کنکر ڈھوتا ہے ۔ مثل ۔ آدمی اپنی غرض
کے لیے کیا کچھ نہیں کرتا ہے ۔ ہر قسم کی تکلیفیں برداشت کرتا ہے ۔
آدمی اپنے مطلب میں اندھا ہوتا ہے ۔ آدمی کو اپنی غرض حاصل کرنے کو
برے بھلے کی تمیز نہیں رہتی ۔ آدمی اناج کا کیڑا ہے ۔ آدمی کی زندگی
اناج سے ہوتی ہے ۔ انسان کی زندگی کا مدار کھانے پر ہے ۔ آدمیاں
گم شدند ملک خدا خر گرفت ۔ مثل ۔ اس مقام پر بولتے ہیں ۔ جب
کوئی نالائق آدمی صاحب اختیار ہو ۔ آدمی بنانا ۔ آدمی کا پیدا کرنا ۔
عدم سے وجود میں لانا ۔ (سحر) یار کہتا ہے کہ منظور خدا وصل نہیں آدمی
مجھکو بنایا ہے پریزاد نہیں ۲ مہذب بنانا ۔ شائستہ بنانا ۔ آدمیت
کے صفات سکھانا ۔ لائق بنانا ۔ (فقرہ) استانی نے سالہا سال
محنت کر کے بچی کو آدمی بنایا ۳ آدمی کی شکل بنانا ۔ (گلزار نسیم)
دن بھر تو وہ فاختہ پڑھاتی ۰ شب کو اسے آدمی بناتی ۴ آدمی کا پیکر
بنانا ۔ پتنگ باز سانپ اور آدمی کی قطع کے پتنگ بناتے ہیں ۔ (فقرہ)
کل اسنے ایک ناگن بنائی تھی آج ایک آدمی بنایا ۔ آدمی بننا ۔ آدمی
پیدا ہونا ۲ آدمیت سیکھنا ۔ شائستہ ہونا ۔ (معروف) ۰ آدمی جب ہے
اسکا یہ تن بدن مٹی ۰ جو چاہتا ہے بنے آدمی تو بن مٹی ۳ آدمی کی
شکل و صورت اختیار کرنا ۔ (گلزار نسیم) دیو آدمی بنکے بن میں آئے ۰
آنے جانے کو گھیر لائے ۴ آدمی کی صورت بننا ۔ (تحریر) سو تراشوں سے
بنے ہر چند یہ بت آدمی ۰ آدمیت کی نہ نکلی بات کیا پتھر بنے ۰ ۵
وحشت دور کرنا ۔ حیثیت درست رکھنا ۔ پریشان نہ رہنا ۔ بحواس
ہونا ۔ ان معنوں میں امر حاضر کے صیغے میں زیادہ استعمال ہے ۔ (فقرہ)
لپٹے کیوں جاتے ہو نچلے بیٹھو آدمی بنو ۔ آدمی پانی کا بلبلا ہے ۔ مثل ۔
زندگی ناپائدار ہے ۔ ؏ کیا بھروسہ ہے زندگانی کا ۰ آدمی بلبلا ہے
پانی کا ۰ آدمی پر آدمی گرتا ہے ۔ بڑی بھیڑ ہے بڑا اژدہام ہے ۔ فقرہ ۔ دیکھو
رستے میں کیسی بھیڑ ہے کھوے سے کھوا چھلتا ہے آدمی پر آدمی گرتا ہے ۔ آدمی پر

جیسی پڑتی ہے ویسا سہتا ہے۔ دیکھو بر سرِ فرزندِ آدم ہرچہ آید بگذرد۔ آدمی پیٹ کا کُتّا ہے۔ رزق کے لیے آدمی ہر طرح کی اطاعت کرتا ہے۔ آدمی کو کھانے کو دیجے جاؤ پھر جو کام اُس سے چاہو لیا لو۔ آدمی ٹھوکریں کھا کر سنبھلتا ہے۔ مصیبتیں اُٹھانے سے تجربہ ہوتا ہے۔ (داغ) پڑا ہوں سنگِ راہ دوست بنکر کوئے دشمن میں ۞ سنا ہے آدمی کچھ ٹھوکریں کھا کر سنبھلتا ہے۔ آدمی جانے بسے سونا جانے کسے۔ مثل آدمی کی اچھائی بُرائی بغیر امتحان نہیں معلوم ہوتی۔ جیسے کھرا کھوٹا ہونا کسوٹی پر کسنے سے معلوم ہو جاتا ہے۔ آدمی را آدمیت لازم است (ف) مقولہ۔ یہ مصرع شیخ سعدی کا ہے۔ آدمی کو انسانیت ضرور ہے۔ آدمی سا پکھیرو کوئی نہیں۔ مقولہ۔ انسان اپنی عقل سے اتنی دور دور پہنچتا ہے کہ کوئی پرند اتنی دور پرواز نہیں کرسکتا۔ جب کوئی تھوڑے ہی دنوں میں بار بار سفر کرکے مختلف مقامات پر پہنچتا ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں۔ آدمی کا آدمی سے کام نکلتا ہے۔ ضرورت کے وقت آدمی آدمی سے رجوع کرتا ہے۔ آدمی کا بچہ۔ نہ بہت خوبصورت نہ بہت بدصورت (فقرہ) میر صاحب کو بیوی سے کم زنی اس سے ہوئی کہ نہ وہ پری نکلیں نہ حور آدمی کا بچہ تھیں۔ آدمی کا جنگل۔ وہ مقام جہاں آدمی کثرت سے ہوں خلائق کا انبوہ۔ (ناسخ) قیس کی قیس جانے لیکن میں ۞ وحشی ہوں آدمی کے جنگل کا۔ آدمی کا شیطان آدمی ہے۔ آدمی کو آدمی ہی بہکاتا ہے آدمی کچھ کھو کے سیکھتا ہے۔ نقصان اُٹھانیکے بعد تجربہ ہوتا ہے۔ (مرزا شوق) کبھی کا ہمکو دیکھے یہ وہ دیکھے ۞ آدمی سیکھتا ہے کچھ کھو کے آدمی کو آدمی سے سَو دفعہ کام پڑتا ہے مثل جب کوئی کسی سے کسی

بات میں رجوع کرنے سے انکار کرتا ہے تو اُس جگہ بولتے ہیں یعنی تمہارا انکار چل نہیں سکتا آدمی کو آدمی سے الخ۔ آدمی کو ڈھائی گز زمین کافی ہے۔ قبر کے واسطے ڈھائی گز زمین کافی ہے۔ بہت بڑی عمارت بنانے یا وسیع اراضی حاصل کرنیکی کوشش بیفائدہ ہے۔ آدمی کیا جو آدمی کو نہ پہچانے۔ انسان کو اچھے بُرے کی تمیز کرنا چاہیے۔ آدمی کیا جو آدمی کی قدر نہ کرے۔ آدمی کو مردم شناسی ضرور ہے۔ اہلِ ہنر کو دوست رکھنا آدمی کو ضرور ہے۔ آدمی کی دوا آدمی ہے۔ آدمی کا جی آدمی ہی سے بہلتا ہے۔ کیسا ہی رنج ہو چار آدمیوں میں بیٹھکا بہل جاتا ہے۔ آدمی کی شکل ہو۔ دیکھو آدمی بننا نمبر ۵ (قلق) اسے پری آدمی کی شکل ہو ۞ عشق میں اپنے خود دغا لا تو نہو۔ آدمی کی شکل ہے۔ معمولی صورت ہے۔ خوبصورت نہیں ہے۔ (جان صاحب) نقشہ ہے بُوا گول مصوّر کی بہو کا ۞ ہاں آدمی کی شکل ہے تصویر نہیں ہے۔ آدمی کی صورت نکل آنا۔ دبلاپن جاتا رہنا۔ (فقرہ) دبلاپن بہت زیادہ ہے بدن پر صرف ہڈی چمڑا ہے چار دن پیٹ بھر کر کھانا کھائیں گی یہی آدمی کی صورت نکل آئیں گی۔ آدمی کے جامے میں آنا۔ انسانیت کے پیرایے میں آنا۔ آدمیت اختیار کرنا۔ بدحواسی دور کرنا۔ غصہ فرو کرنا۔ (فقرہ) وحشی کیوں بنے ہو ذرا آدمی کے جامے میں آؤ۔ غصہ تھوک ڈالو آدمی کے جامے میں آؤ۔ انسانیت اختیار کرنا انسان کے بھیس آنا۔ انسان کی صورت بن جانا۔ (گلزارِ نسیم) قالب ترا انقلاب کھائے ۞ جامے میں تو آدمی کے آئے۔ چڑھا ہوا غصہ جب اُتر جاتا ہے تب بھی کہتے ہیں کہ اب آدمی کے جامے میں آئیے۔ آدمی کی قدر مرے پر ہوتی ہے

مقولہ - اُسوقت کہتے ہیں جب کسی مرے ہوئے آدمی کی کوئی اچھی بات
یاد آتی ہے - آدمی کی کسوٹی معاملہ ہے - آدمی کی اچھائی برائی سابقہ
پڑنے سے معلوم ہوتی ہے - آدمی کے کام آدمی آتا ہے - ایک انسان
دوسرے کی مدد کرتا ہے - آدمی کے لباس میں آنا - آدمی کے جامے میں
آنا - انسانیت اختیار کرنا - (مرزا شوق) آدمی کے لباس میں آؤ + ہوش
پکڑو حواس میں آؤ + آدمی نہ آدم زاد - ایسے مقام پر کہتے ہیں جہاں
یہ کہنا ہو کہ دور تک آبادی نہیں ہے - ویرانہ ہے سنسان ہے -
آدمی نے کیا دودھ پیا ہے - مثل - آدمی سہو سے خالی نہیں - آدمی کی
طبیعت میں خامی ہے جب کسی شخص سے اُسکی شان کے خلاف
کوئی بات ہو تو اسوقت اُسکی معذرت میں کہتے ہیں - آدمی ہو یا
آسیب - کوئی شخص خلاف انسانیت کوئی کام کرے لپٹا جائے
پیچھا نہ چھوڑے اُس سے کہتے ہیں آدمی ہو یا آسیب - (مسرور)
میں بہت لپٹا تو بولا وہ پری + آدمی ہے یا کوئی آسیب ہو + آدمی ہو یا
بھوت - آدمی ہو یا بلا - آدمی ہو یا آسیب - آدمی ہو یا بے دال کے بودم
(عم) بودم کا دال نکال ڈالنے سے بوم رہجاتا ہے اس لئے احمق آدمی کی
نسبت یہ جملہ استعمال کرتے ہیں - اور ہنسی دل لگی سے کسی دوست کی
نسبت بھی کہتے ہیں - آدمی ہو یا جن - آدمی ہو یا آسیب - آدمی ہو
یا بے تول کے سنگ - (عم) سنگ کا وزن نکالنے سے سگ رہجاتا ہے
اس لیے کسی کو بدتمیزی کرنے پر مذاق سے کہتے ہیں - آدمی ہو یا جانور
بدتمیزی کی بات پر غصے یا مذاق سے کسیکو کہتے ہیں - آدمی ہو یا گھن چکر
بہت پھرنے والے اور رات دن گھومنے والے کو کہتے ہیں - ہو کی

جگہ غائب کے صیغہ میں ہے کہتے ہیں - آدمی ہے - معمولی حسن رکھتا ہے
(وزیر) دیکھا جو مجھکو کہتے ہیں حسرت سے خوبرو + ہم آدمی ہوں اور
وہ پریزاد یا نصیب + ۲ معمولی صفات رکھتا ہے - (فقرہ) شاہ صاحب
فرشتہ تمھارے نزدیک ہونگے میرے نزدیک تو آدمی ہیں -

آدمیت - (ع - انسانیت - خلق نیک ہونا) مونث ۱
خلق و مروت - ملنساری - سلیقہ - (قلق) ہم سے اور تم سے کون نسبت کچھی
ہے - چھپی اپنی ایک آدمیت تھی ہوئے عقل و شعور - (ذوق) آدمیت اور
شے ہے علم ہے کچھ اور شے + کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیوان ہی رہا -
آدمیت آنا - صفات انسانی حاصل ہونا - (داغ) عشق سے آدمیت
آتی ہے + آدمی کو مروت آتی ہے + آدمیت اُٹھ جانا - اچھی خصلتوں کا
دور ہو جانا - انسانیت جاتی رہنا - بے تمیز ہو جانا - بے عقل ہو جانا - آدمیت
اختیار کرنا - اچھی خصلتیں سیکھنا - آدمیت پکڑنا - (عم) آدمیت اختیار
کرنا - آدمیت سے جانا - آدمیت سے گزر جانا - انسانیت کی باتیں
چھوڑ دینا - (فقرہ) تم تو اس شغل کے پیچھے آدمیت سے گزر گئے ہو - (سحر)
نہ مائل ہوتے پریوں پر نہ جاتے آدمیت سے + ستم ہی سودائی دیوانہ
بنا سے جسکا جی چاہے + آدمیت کے جامے میں آنا - آدمی کے جامے میں
آنا - (فقرہ) پہلے تو غصہ سے بھوت بنے ہوئے تھے سمجھانے بجھانے
سے آدمیت کے جامے میں آگئے -

آدھ - (ہ) آدھا کا مخفف - نصف - گھڑی - گھنٹہ
گز - کوس - میل - سیر کے بعض مقدار کے ساتھ استعمال میں ہے
جیسے آدھ گھڑی - آدھ گز - آدھ کوس - آدھ سیر - آدھ پاؤ -

۱۲ آنہ کے ساتھ بھی بولتے ہیں جیسے آدھ آنہ - آدھ پاؤ آٹا چوپال میں سوئی
مثل - اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکو مقدور کم ہو اور شیخی زیادہ بگھارے
آدھ سیر آٹا - رزق - روزی - گزر اوقات کی صورت - (فقرہ) مہینوں سے
ٹھوکریں کھاتے ہیں آدھ سیر آٹے کی صورت نہیں نکلتی - آدھ سیر آٹے سے
لگ جانا - گزر کے قابل نوکری ہو جانا - بسر اوقات کے قابل نوکری ہو جانا
آدھ سیر آٹے کے سر ہو جانا - آدھ سیر آٹے سے لگ جانا -
آدھا - (ہ) صفت - نصف - ½ - آدھا آپ گھر آدھا سب گھر
مثل - (عو) حریص آدمی کی نسبت کہتے ہیں کہ آدھا اپنے گھر کے لیے اور
باقی آدھا سب گھروں کے لیے - آدھا آدھا - پورے دو حصے - آدھا
آدھا ہونا - کڑھنا - شرمندہ ہونا - تھوڑا تھوڑا ہونا - آدھا پاؤ - تھوڑا
بہت - کچھ کسی قدر - (ظفر) جو میرے رونے پہ ہنستے ہیں یار سا انکو نہیں
نصیب اگر نہ ہو سب آدھا پاؤ ہو تو سہی ٭ لکھنؤ میں فصحا ان معنوں میں
تھوڑا بہت بولتے ہیں - آدھا تہائی - تھوڑا بہت - کچھ کسی قدر - (فقرہ)
مہاجن کو آدھا تہائی کچھ تو پہنچے آخر اُسکے آنسو کسطرح پونچھیں - آدھا
تیتر آدھا بٹیر - مثل جب کوئی بات یا کام ایک قاعدے اور انتظام کے ساتھ
نہ ہو اُسوقت کہتے ہیں یعنی بے جوڑ بے میل - آدھا تہا - آدھے کا تہا -
(عو) آدھے کا تہائی چھوٹا حصہ ہوتا ہے) قلیل حصہ - (فقرہ) جانتی ہو کہ
تمھاری بہن کو پچھنے سے ہر بات کی کرید پڑ جاتی ہے اور ہندی کی چندی کیا
پوچھتی ہیں اُنکے آگے آدھے کا تہا اعمال کہکر چلی گئی ایسے خفقانی آدمی کو
خلجان نہ ہو تو کیا معنی - آدھا رہ جانا - بہت دبلا ہو جانا - (فقرہ) چار دن
بخار میں لڑکا آدھا رہ گیا - آدھا رہنا - (سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے)

آدھا

بہت دُبلا ہونا - بہت گھٹنا - (میر) دوری میں دلبروں کی گنتی ہے کیونکہ
سب کی ٭ آدھا نہیں رہا ہوں تم سے تو میں بچھڑ کر ٭ آدھا ساجھا
نصف حصے کی شرکت - آدھی شرکت - آدھا سیسی - (ہ) سیسی کا
مادہ شرس ہے جسکے معنی سنسکرت میں سر ہیں) - مذکر - آدھے سر کا درد
درد شقیقہ - آدھا کر دینا - بہت کم کر دینا - (ناسخ) رنج فرقت کو اجل نے
آج آدھا کر دیا ٭ روح ہے بیتاب لیکن جسم کو آرام ہے ٭ ۲ بہت
لاغر کر دینا ۳ چیز برباد کر دینا - ضائع کر دینا - آدھا نام لینا - تحقیر یا
محبت سے ناتمام نام لینا - ۵ بے تیزوں کو ہے نقصان لطف ذوق
ملے ہیں نام لطف آدھا پیار سے ٭ آدھا ہو جانا - آدھا کر دینا کا لازم
(ذوق) دیکھئے کیا روز فرقت میں ہو عالم شام تک ٭ دوپہر میں ہائے
میرا جسم آدھا ہو گیا ٭ آدھم ساجھا - مذکر - ایک کھیل ہے لڑکے آپس میں
شرط کرتے ہیں کہ جو چیز ایک کھائے دوسرے کو آدھی دے - اس شرط
کے ابدا اُسکی تکمیل کرنا کہ جب ایک دوسرے کو کوئی چیز کھاتے دیکھتا
تو کہتا ہے "آدھم ساجھا" اور آدھی بانٹ لیتا ہے - آدھوں آدھ -
برابر کے دو ٹکڑے - برابر کے دو حصے (فقرہ) ہم تو برابر کے شریک ہیں
پھر آدھوں آدھ کیوں نہ لیں - آدھی بات ۱ ناتمام بات - ادھوری
بات - (فقرہ) تمھاری ہمیشہ سے عادت ہے کہ آدھی بات کہتے ہو
آدھی منہ ہی میں رکھتے ہو ۲ ناگوار بات - بُری بات - (فقرہ) کس کی
مجال ہے جو تم کو آدھی بات کہے - آدھی بات نہ اُٹھنا - ناگوار بات کی
برداشت نہ ہونا - (کیفی) نہ اُٹھیگی کسی کی بات آدھی ٭ تمھارے
ناتوان دیجاں سے ٭ آدھی بات نہ پوچھنا - (دہلی) قدر نہ کرنا - توجہ

نہ ہونا۔ ذرا توجہ نہ کرنا۔ بیوقوف سمجھنا۔ (معروف) اسی آرزو میں گئی عمر ساری ✣ پر اُسنے نہ پوچھی کبھی بات آدھی ✣ لکھنؤ میں فقط بات آدھا کہتے ہیں

آدھی بات نہ سننا۔ حیثیت کے خلاف بات نہ سننا۔ شان کے خلاف بات نہ سننا سے سناتا ہے اسے سمجھا (معروف) لاکھوں ✣ سنی تھی جسکی کبھی بات آدھی ✣ آدھی چھوڑ کر ساری کو دوڑنا۔ تھوڑے پر قانع نہ ہوکر زیادہ کی کوشش کرنا۔ (ذوق) گر خدا دیوے قناعت ماہِ کنعاں کی طرح ✣ دوڑے ساری کو کبھی انساں نہ آدھی چھوڑ کر ✣ آدھی دنیا آباد آدھی ویراں۔ ہنسی کے طور پر کالے کی نسبت کہتے ہیں۔

آدھی ڈھولی۔ سو پانوں کی گڈی۔ ڈھولی میں دو سو پان ہوتے ہیں

آدھی رات۔ مونث۔ نیم شب۔ نصف شب۔ رات کے بارہ بجے کا وقت۔ آدھی رات گئی۔ آدھی رات آئی۔ آدھی رات رہ گئی بولتے ہیں (اشرف) کب تک بیٹھ سکے جنگلے سے کنگھی چوٹی ہار پھول ✣ اب رات اسے پائے تو دیر آدھی رہ گئی۔ آدھی رات ادھر آدھی رات ادھر ٹھیک آدھی رات کا وقت۔ آدھی رات ڈھلنا۔ نصف شب گزر جانا۔ (منیر) کنگھی سے اتنی دیر میں سلجھائی ایک زلف ✣ اے جان آدھی رات بکھیڑے میں ڈھل گئی ✣ آدھی رات اور گھر کا پرونے والا (پرونے والا۔ کھانا چننے والا۔ آدھی رات کا وقت اور اپنا ہی آدھی بانٹنے والا پھر کیوں نہ فائدہ ہو۔ مثل۔ خاطر خواہ فائدہ اٹھانے کی جگہ بولتے ہیں

آدھی رات کو جماہی آئے شام سے منہ پھیلائے۔ مثل۔ (عو) وقت سے پہلے کسی کام کی تیاری کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ آدھی سیسی (مؤ) مونث۔ دردِ نیم سر۔ آدھے اساڑھ تو بیری کے بھی برسے۔ مقولہ

جب اساڑھ میں پانی نہیں برستا تو یہ جملہ کہتے ہیں۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ برسات کا موسم خالی جا رہا ہے پانی برسنے کی ایسی تمنا ہے کہ دل نہیں گوارا کرتا کہ یہ مصیبت دشمن کو بھی نصیب ہو۔ آدھے بیچ۔ (دہلی) ڈیڑھ بجے (آبحیات) ان کا معمول تھا کہ رات کو کھانے سے فارغ ہو کر بادشاہ کی غزل کہتے تھے آدھے بیچ تک اس سے فراغت ہوتی تھی۔ آدھے پیٹ۔ نصف خوراک۔ جتنی بھوک ہو اُسکا آدھا۔ (فقرہ) اگر پیٹ بھر کر نہیں تو آدھا پیٹ کھانا ضرور کھایا۔ آدھے دھڑ کا دم نکلنا۔ آدھے بدن کی جان نکلنا۔ (شرف) آدھے دھڑ کا دم نکلتا تھا کہ آیا خط شوق ✣ پڑھتے پڑھتے مر گئے تحریر آدھی رہ گئی۔ آدھے قاضی قدوا اور آدھے بابا آدم۔ مثل یعنی آدھے ہیں قاضی قدوہ اور آدھے ہیں اولاد آدم۔ جب کوئی اپنے کو سب سے بڑھ کر سمجھے اور بڑے حصے کا مستحق جانے تو یہ کہتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ قاضی قدوہ کے شریک چار ہی بیٹے تھے۔ آدھے کا تہائی یا آدھے کا تہائی۔ چھٹا حصہ۔ بہت ہی کم۔ (فقرہ) تمہارا حصہ ہی کیا ہے جسکی اتنی پکار ہے۔ کہیں آدھے کا تہائی تمکو بھی پہنچے گا۔ آدھے کا تہیا (عم عو) برباد ہو جانے لٹ جانے کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) ترکاری رکھی تھی پھیرے اُٹھتے ہی آدھے کا تہیا ہو گئی۔ آدھے کا ساجھی یا شریک — آدھے کا حصہ دار۔ نصف کا شریک۔ کتنا ہی سگا بھائی۔ آدھے کا ساجھی برابر کی چوٹ۔ مثل۔ آدھے کا شریک مد مقابل ہوتا ہے۔ (فقرہ) ہم اسے کیوں دینے لگے برابر کے شریک ہیں سنا نہیں کہ آدھے کا ساجھی الخ۔ آدھی کو چھوڑ ساری کو دوڑے آدھی رہے نہ ساری۔ مثل۔ جو شخص موجودہ چیز کو چھوڑ کر اس سے زیادہ کو دوڑتا ہے وہ اتنی بھی ہاتھ سے

کھو بیٹھتا ہے۔ حرص کی مذمت میں کہتے ہیں۔ آدھے گاؤں دوالی
آدھے گاؤں ہولی۔ ہولی کی جگہ پھاگ بھی کہتے ہیں۔ مثل کیسی کیفیت
یا صفت میں اختلاف ہو یا ایک جماعت میں کچھ آدمی ایک رائے
ہوں اور کچھ دوسری رائے کی طرف ہوں سے آدھی میں ہولی دوالی
آدھے گاؤں میں پھاگ ٭ سچ تو ہے اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ ٭

آدھین ہونا۔ (ہندی) فرمانبردار ہونا۔ محتاج ہونا
نوکر ہونا۔ ممنون ہونا۔

آدمی بادی۔ (آدمی تابع مہمل ہے) عو۔ صفت۔ بادی
(فقرہ) آدمی بادی چیزیں ہرگز نہ دینا۔

آدیس۔ (ہ) مذکر۔ جوگیوں کا سلام۔ (میرحسن) یہ سمجھا
بناوٹ کا کچھ بھبس ہے ٭ لگا کہنے جوگی جی آدیس ہے ٭

آدینہ۔ (ف) مذکر۔ جمعہ۔

آذار۔ (ف) مذکر۔ ایک رومی مہینے کا نام جو چیت یا
مارچ کے مہینے کے مطابق ہوتا ہے بہار کے مہینے کا نام

آذر۔ (ف) مذکر شمسی سال کے نویں مہینے کا نام جو پوس
یا جنوری کے مطابق ہوتا ہے۔ خزاں کا مہینہ۔ ۲ آگ۔ (غالب) ٭
تنگ سینہ دل اگر آتشکدہ نہو ٭ ہے عار دل نفس اگر آذر فشاں نہیں ٭
آذری۔ آذر کی طرف منسوب ہے جب ابر کی صفت میں استعمال کیا جائے
آذر مخفف آذار کا ہے اور ابر آذری کے معنے ابر بہار کے ہوتے ہیں۔
آذر پرست۔ (ف) صفت۔ آتش پرست۔ مجوس۔ آذرماہ (ف)
شمسی سال کا نواں مہینہ جب آفتاب برج قوس میں ہوتا ہے۔

آر۔ (ہ) یہ کلمہ کلمات کے آخر میں معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے
جیسے جھنکار۔ پھنکار۔ ۲ کبھی فاعلیت کے معنے دیتا ہے۔ جیسے سنار لہار

آر۔ (ہ) مونث۔ ایک نوکدار لوہا جو کوڑے میں لگاتے ہیں
اور اس لکڑی میں لگاتے ہیں جس سے بہلبان بیلوں کو ہانکتے ہیں
۲ لوہے کی نوکدار کیل جو نرم چیزوں میں سوراخ کرنیکے کام آتی ہے
آر لگانا۔ آر چبھونا۔ سست آدمی کو ابھارنا۔

آرا۔ (ف) آراستن کا امر۔ مرکبات میں فاعل کے معنی دیتا ہے
صفت۔ آراستہ کرنے والا۔ جیسے خود آرا حسن آرا۔ (ناسخ) باغباں
اپنے گل و میوہ سے رکھ خاطر جمع ٭ میں تو مشتاق چمن ہوں ہوں چمن آرا کا

آرا۔ (ہ) (بروزن خارا) مذکر۔ لوہے کا ایک دندانہ دار آلہ جس میں
دندانے ہوتے ہیں۔ دونوں سروں پر لکڑی کا دستہ ہوتا ہے جسکو
دو آدمی دونوں طرف پکڑ کے موٹی لکڑیاں چیرتے ہیں۔ فارسی میں
ارّہ بتشدید دوم مفتوح ہے۔ آراکش۔ (صحیح ارہ کش ہے) مذکر۔ آرے سے
لکڑی چیرنے کا پیشہ کرنیوالا۔ آراکشی کرنا۔ آرا چلانا۔ آراکشی کا
پیشہ کرنا۔ آرا چلانا۔ آرے سے چلانا۔ آرے سے چیرنا۔ ۲ (مجازاً) بیجا
ظلم کرنا۔ زیادتی کرنا۔ (ناصر) کیا شانہ دشمن نے اس زلف میں ٭
مرے سر پہ آرے سے چلا یا گیا ٭ آرا چلنا۔ آرے چلنا۔ (میر) پاؤں میں
آبلہ ہے نیشتر میں لئے راہ عشق میں ٭ ہر سو ہوا ہے گو کہ آرا کبھی مرے
سر پر چلے ٭ (فقرہ) بیٹوں کی مخالفت سے ماں باپ پر دو رہ کر آرے
چلتے تھے۔ اس جگہ آرا سا چلنا بھی کہتے ہیں (شوق قدوائی)
فرقت میں نکل جائے دم آخر کہاں تک ٭ آرا سا مری جان پہ چلتا ہی رہیگا

آرام	آرا

آرا یا آرے سے رواں ہونا۔ آرا یا آرے سے چلنا۔ (وزیر) دیکھکر تجھکو حسیں کٹ گئے بھولے ہیں بناؤ ✤ کنگھیاں کرتے نہیں سر پہ رواں آرے ہیں ✤ آرا یا آرے کھینچنا۔ آرا یا آرے سے چلانا۔ (بحر) جو آرائش سر محفل ہے وہ جانانہ آج ✤ دیکھئے کس کس پہ آرے کھینچتا ہے شانہ آج ✤ آرے سر پہ چل گئے تو بھی مدار ہی۔ مثل۔ آفت اور مصیبت میں بھی اپنی بات پر مستقل رہنے کی جگہ بولتے ہیں۔ آرے سے چیرنا۔ بعض جابر بادشاہونکی نسبت مشہور ہے کہ وہ مجرم کو آرے سے چیر ڈالتے تھے

آراستگی۔ (ف) مونث۔ تیاری۔ سجاوٹ۔ سنگار۔

آراستہ۔ (ف) صفت۔ سجا ہوا۔ آرائش کیا ہوا۔ سنوارا ہوا ٭ تیار۔ (آتش) قاتل کے اشتیاق میں خود کاٹتے گلا ✤ آراستہ ہے گور ہماری کفن درست ✤ (کرنا ہونا کے ساتھ) آراستہ پیراستہ کا فرق۔ آرائش کی چیزیں بڑھانے سے جو زینت بڑھے اُسکو آراستگی کہتے ہیں اور ناگوار چیز اُسکے دور کرنے سے جو زینت ہو اسکو پیراستگی کہتے ہیں۔

آراضی۔ (ع) غیر آباد زمین۔ دیکھو اراضی۔

آرام۔ (ف، مادہ رم سے دم لینا۔ سنسکرت میں آرام عیش باغ کو کہتے ہیں) مذکر۔ چین۔ تسکین۔ قرار۔ سکون۔ راحت ٭ شفا صحت۔ افاقہ ٭ نیند۔ خواب راحت۔ آرام آنا۔ چین آنا۔ (آتش) پیوند خاک ہونیکا اللہ رے اشتیاق ✤ آیا نہ گور تک مجھے آرام دوش پر ✤ ٭ تڑپ جاتی رہنا (ناسخ) تڑپ کر ایکدم آرام آجاتا ہے کیا اُسکو ✤ مجھے کرتا ہے بسمل سرو ہو نامرغ بسمل کا۔ آرام اُڑ جانا۔ چین جاتا رہنا۔ (رشک) آرام اڑ گیا شب تار لحد میں بھی ✤ شور نشور نالۂ مرغ سحر ہوا۔ آرام پانا۔ چین پانا۔ سکھ پانا۔ (ناسخ) آرام خوش قدوں سے کوئی پائے ہے محال ✤ جز سرو بیٹھتے ہیں سب اشجار کے تلے ✤ آرام پائی۔ مونث۔ ایک قسم کا ملائم نرم گھیتلا جوتا جسکی ایڑی بلند اور پنجہ چوڑا ہوتا ہے۔ (محشر) وگا تیسری چاند پہ بجلی کہی ہیں نے ✤ کسی محبوب کی اُتری ہوئی آرام پائی ہے ✤

آرام پسند۔ صفت۔ مجہول۔ سست۔ کاہل۔ (قدر) قبر ٹھکرا کے مری کہتے ہیں کس ناز سے وہ ✤ تمہیں بیچین تھے اللہ رے آرام پسند

آرام پہنچانا۔ چین دینا۔ راحت پہنچانا۔ آرام پہنچانا۔ لازم۔ آرام تلخ ہونا۔ آرام میں خلل پڑنا۔ راحت میں فتور آنا۔ (رند) شب کو سوئیں دن کو کھائیں کچھ جو ہو دلکو قرار ✤ ہو گئے ہیں ہجر میں خواب و خور و آرام تلخ ✤ آرام جان۔ (بلا اضافت و باعلان نون) (لکھنؤ) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا پاندان۔ خاصدان۔ (تسلیم) ہمنے جو پان مانگا باتوں میں زہر گھولا ✤ اور آگیا جو دشمن آرامجان کھولا ✤ ٭ (باضافت بغیر اعلان نون) صفت۔ دل کی تسکین۔ جان کی راحت۔ محبوب پیارا۔ (مجازاً) معشوق (بحر) جو زندگی ہے تو جیتا رہونگا فرقت میں ✤ سدھارے ہو مرے آرامجاں بہت اچھا ✤ ٭ اولاد۔ (نادر) اب آیا یاد اسے آرام جاں اس نامرادی میں کفن دینا تجھے بھولے تھے ہم اسباب شادی میں۔ آرام جانا۔ آرام جاتی رہنا۔ (میر) خواب گئی ہے تاب گئی ہے چین گیا آرام گیا ✤ جی کا جانا ٹھہر رہا ہے صبح گیا یا شام گیا ✤ آرام چوکی۔ مونث۔ آرام کرسی

آرام چھوڑ دینا۔ راحت سے ہاتھ اُٹھانا۔ چین ترک کر دینا۔ (فقرہ) ہمنے تمہارے واسطے آرام چھوڑ دیا۔ آرام دان۔ (بلا اضافت و باعلان نون) لکھنؤ۔ مذکر۔ دیکھو آرام جاں۔ آرام دینا۔ راحت پہنچانا

آرام

چین پہنچانا۔ (گلزار نسیم) درد کو دیا بہ لطف و اکرام ÷ آتے آرام
جاتے پیغام ÷ ۲ ٹھہرنے دینا۔ قرار لینے دینا (مومن) سدا آوارگی صحرا
نوردی ÷ نہ دے آرام شوق دشت گردی ÷ ۳ شفا دینا۔ (فقرہ)
دوا کیے جاؤ آرام دینا نہ دینا خدا کے ہاتھ ہے۔ آرام رساں۔ صفت
چین دینے والا۔ آسائش پہنچانے والا۔ (مسرور) راحت دہ عاشقان
مہجور ÷ آرام رساں جان رنجور ÷ آرام روح ۔ معشوق ۲ اولاد۔
آرام سے پاؤں پھیلانا۔ چین سے بسر کرنا ○ پاؤں آرام سے پھیلائے
ہیں اُسنے اپنے ÷ ہاتھ دنیا سے ظفر جسنے یہاں کھینچ لیا ÷ آرام سے سونا
بے کھٹکے سونا۔ (محسن) نکیر و منکر آئیں قبر میں میری یہی کہتے ÷ کہ سو
آرام سے یاد خدا حسب پیمبر ہیں ÷ ۲ مرجانا۔ موت کی نیند سونا۔ (ہجر)
سو رہا آرام سے کچھ کھا کے میں ÷ زہر میرے درد کا درماں ہوا ÷ آرام سے
کٹنا۔ آرام سے گزرنا۔ چین سے بسر ہونا۔ (سودا) اسنا میں کیا عرض
کہ فرمائے حضرت ÷ آرام سے کٹنے کی طرح کوئی بھی یاں ہے ○ اپنو
آرام سے گزرتی ہے ÷ عاقبت کی خبر خدا جانے ÷ آرام طلب۔ (ف
بلا اضافت) صفت۔ آرام پسند سست۔ (ظفر) یہ لکھے خدا
جو کیا نامہ و پیغام طلب ÷ کاہلی لکھنے کو بھی آپ ہیں آرام طلب ÷ آرام کرسی
(بلا اضافت) مونث۔ ایک قسم کی تکیہ دار کرسی۔ آرام کرنا۔ چین کرنا
آسائش کرنا۔ (برق) جشن خانے مبارک رہیں یوں گرم ہو تم ÷ ہم
گور کے تہ خانے میں آرام کرینگے ÷ ۲ سونا۔ (رند) نہایت نیند میں پایا
وقت ہے آرام کرنیکا ÷ پڑھتے ہیں چھیڑوں کو بہلا ای ہائے اُترتے ہیں
۳ دم لینا۔ قرار پکڑنا ۲ علم بیمار کو اچھا کرنا۔ آرام کرنا۔ آسائش مٹا دینا ÷

آرام

چین دور کر دینا۔ (محسن) دور دیکھے کیا ابتر سب کام مرے دل کا ÷
کھو یا مری آنکھوں نے آرام مرے دل کا ÷ آرام گاہ۔ آرامگاہ۔
(بلا اضافت) مونث۔ سونے کی جگہ۔ رہنے کا مکان۔ (قلق) سوچی
تدبیر راہ میں اُسکی ÷ گئی آرام گاہ میں اُسکی۔ (گلزار نسیم) بیتاب آرام گہ
تک آئی ÷ بیخواب کی آنکھ بند پائی ÷ ۲ (مجازاً) مقبرہ۔ مدفن۔ (ناصر)
کروٹ نہیں بدلتے آسودگان خاک ÷ پھیلائے پاؤں سوتے ہیں
آرامگاہ میں۔ آرام لیجانا۔ چین کر دینا۔ (اسیر) گل چہرہ بتان
نازک اندام ÷ لیجاتے ہیں دل سے کیسا آرام ÷ آرام لینا۔ سستانا
دم لینا۔ (فقرہ) چلتے چلتے تھک گئے ہو ذرا آرام لیلو ۲ راحت مٹا دینا
آسائش چھین لینا۔ (انشا) تمنے تو نہیں خیر یہ فرمائیے بارے ۔ پھر
کس نے لیا راحت و آرام ہمارا ÷ آرام ملنا۔ راحت ملنا۔ چین ملنا (فقرہ)
نیند آئیگی جب وہ بت خود کام ملیگا ۔ آرام ملیگا جو دل آرام ملیگا ÷ آرام میں
رہنا۔ راحت سے رہنا ۲ سوتے رہنا۔ (فقرہ) اس وقت پر کیا ہے آپ
ہر وقت آرام میں رہتے ہیں۔ آرام میں ہونا۔ راحت سے رہنا۔ عیش میں
ہونا ۲ سونا۔ (فقرہ) صاحب آرام میں ہیں اس وقت ملاقات نہیں ہو سکتی
آرام نہ دیکھنا۔ چین نہ پانا۔ آرام نہ ملنا۔ (کیفی) نالۂ دل بے اثر تھے
اشک بے تاثیر تھے ÷ عشق میں آرام کسکی بات دیکھتا ÷ آرام
نہ لینا۔ بیقرار رہنا۔ (مومن) سحر سے شام تک تجھ بن یہی حالت رہی
دل نے ÷ نہ سمجھا کو چین دیتا تھا نہ آپ آرام لیتا تھا ÷ آرام ہونا۔ آسا
ہونا۔ چین آجانا۔ (مومن) خوب ہوگی ہجراں میں تڑپنے کی شب وصل
گو چین ہے دل کو مجھے آرام نہو گا ۔ ۲ شفا حاصل ہونا۔ افاقہ ہونا۔ (قلق)

اب خدا چاہے تو ہو جلد آرام + دو را بھی ہو یہ بیجوڑی بھی تمام +
آرائش ۔ (ف ۔ آراستن سے حاصل مصدر) مونث ۔ بناؤ
سجاوٹ ۔ سنگار ۔ زیبائش (دینا ۔ کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) ۲ (اردو) کاغذ
اور ابرک سے ٹٹیاں درخت تخت ۔ پھول وغیرہ بناتے ہیں ۔ ہندؤں
میں برات کے ساتھ اور مسلمانوں میں ساچق کے ساتھ دلھن کے گھر
لے جاتے ہیں ۔ دلھن کے گھر پہنچ کر اسکو تماشائی لوٹ لیتے ہیں ۔
(بنانا ۔ بننا ۔ کٹنا ۔ لٹانا کے ساتھ) (سودا) آرائش شادی کے
بدل اگر کو یہ لوٹا + چھوڑا کسی نے دلھن کے نہ پھر رخت بدن کا ۔
بنائے پھول آرائش کے ایسے + کہ گویا کام ہے یہ زرگری کا + آرائش
پسند ۔ (بلا اضافت) بناؤ سنگار کا شوقین × آرائش کا تخت ۔ وہ
کاغذ اور ابرک کا تخت جس پر آرائش سجی ہوتی ہے ۔
آرپار ۔ صفت ۔ اس سوراخ کی نسبت کہتے ہیں جو ایک
طرف سے دوسری طرف ہو جائے ۔ (فصحا وار پار بولتے ہیں ۔
آرتی ۔ (ہ) مونث ۔ ہندؤں کا قاعدہ ہے کہ تھال میں چومکھ
رکھکر بت کے سر کے گرد پھراتے ہیں اُسکے ساتھ گھنٹا بھی بجتا ہے اس
پیتل کے چومکھ چراغ کو آرتی کہتے ہیں ۲ وہ بھجن جو اُس وقت گاتے جاتے ہیں
آرسٹ ۔ (انگ ۔ بسکون دوم وسوم) مذکر ہنر
من ۔ صناعی
آرٹکل ۔ (انگ) مذکر ۔ مضمون ۔
آرد ۔ (ف ۔ بسکون دوم غلط و بفتح دوم صحیح) مذکر ۔ آٹا پسا ہوا
غلہ ۔ (نظیر) اگرچہ گندمی رنگوں کو پیسا اُس جزیرے نے + نہ پائی
ایک دن بھی آرد گندم کی ارزانی +
آرڈر ۔ (انگ) مذکر ۔ حکم ۔
آرڈنری ۔ (انگ) صفت ۔ معمولی ۔ رسمی ۔
آرزو ۔ (ف آر ۔ نہیں زو ۔ مخفف زود کا ۔ جلد کام)
مونث ۱ حسرت ۔ تمنا ۔ منت ۔ سماجت ۔ التجا ۔ آرزو بر آنا ۔ تمنا
پوری ہونا ۔ حسرت نکلنا ۔ مراد پوری ہونا ۔ (مومن) نا امیدی کی
بر آئی آرزو ۔ آرزو بر لانا ۔ ارمان نکالنا ۔ مراد پوری کرنا ۔ خواہش
پوری کرنا ۔ (بحر) مشتاق دید سیکڑوں اپنے چلے گئے + بر لائے
تم نہ ایک بھی مائل کی آرزو + آرزو ٹپکنا ۔ دلی خواہش نہ چھپنا ۔
تمنا کے آثار نمایاں ہونا ۔ (داغ) ہر سخن میں گرچہ سو پہلو بچا
ہوں مگر + آرزوئیں ٹپکی پڑتی ہیں مری تقریر سے + آرزو خاک میں
ملانا ۔ مایوس کرنا (صبا) اے فلک پتھر پڑیں تجھ پر غضب تو نے کیا
خاک میں کیسی ملا دی کوہکن کی آرزو + آرزو خاک میں ملجانا ۔ لازم
(مومن) ہے یقیں یہ کہ خاک ہی میں ملے + آرزوے وصال میں یہ بھی
آرزو دل کی دل میں رہ جانا ۔ حسرت نہ پوری ہونا ۔ مدعا نہ حاصل
ہونا ۔ (بحر) دم نہ نکلا کسی کے زانو پر + رہ گئی دل کی آرزو دل میں +
آرزو رکھنا ۔ خواہش رکھنا ۔ تمنا رکھنا ۔ (صبا) کہو یہ اُس سے جو
رکھتا ہو آرزوے فراق ۔ آرزو رہجانا ۔ حسرت رہجانا ۔ حسرت نہ نکلنا ۔
(غالب) مرتے مرتے دیکھنے کی آرزو رہجائیگی ۔ آرزو ساتھ لیجانا ۔
مرتے دم حسرت نہ نکلنا ۔ آرزو کا خون ہونا ۔ یاس ہونا ۔ (مصحفی)
دل غم ہجر سے لہو ہوگا + مفت میں خون آرزو ہوگا + آرزو کرنا ۔

تمنا کرنا۔ خواہش کرنا۔ (نسیم) آرزو جنت کی ہیں کرتا نہیں ہوا سطے
نام سنکر حور کا وہ بدگماں ہوجائیگا +۲ منت کرنا۔ التجا کرنا۔ (آتش)
دیدار عام کیجئے پردہ اُٹھائیے + تا چند بندہا سے خدا آرزو کریں +
ان معنوں میں شاذ ونادر استعمال میں ہے۔ آرزوگاہ۔ (ف) مونث
امید کی جگہ ۲ کنایۃً۔ دنیا۔ آرزو گور میں لیجانا۔ آرزو ساتھ لیجانا۔
(عود ہندی) ایسا جانتا کہ آرزو گور میں لیجاؤنگا آرزو نہ کرتا + آرزو لیجانا
آرزو ساتھ لیجانا۔ (اسیر) اُدر گیا دنیا سے ہم بیگانہ خو لیجائیں گے +
ایک ترک آرزو کی آرزو لیجائیں گے + آرزو مرجانا۔ آرزو مٹ جانا
(شرف) وصال کی شب گزر گئی ہے جو آرزو تھی وہ مر گئی ہے + ہائیں تو
ہچکی لگی ہوئی ہے وہ فکر میں ہیں کہ گھر کو چلئے + آرزومند۔ (ف)
صفت۔ حسرت کرنیوالا۔ تمنا رکھنے والا۔ خواہشمند۔ (آتش)
آرزومند شہادت مرگئے حسرت بار + بیگنہ جب تیغ سے تیری
ہمارا خون ہوا + آرزو نکالنا۔ آرزو بر لانا۔ (مومن) ڈھب پر اپنے
اسے لگا لونگا + حسرت و آرزو نکالونگا + آرزو نکلنا۔ حسرت پوری
ہونا۔ مراد پوری ہونا۔ آرزوے خام۔ مونث۔ خیال خام (آتش)
وہی تحصیل محبت کا ہے عالم تا حال + سجدہ کرتے ہیں ہنوز آرزو خام کو ہم

آرسی۔ (ہ۔ درش دیکھنا۔ آدرش آئینہ) مونث۔ عورتوں کے
انگوٹھے میں پہننے کا زیور جسمیں شیشہ جڑا ہوتا ہے۔ آرسی تو دیکھو۔ (عو)
اپنی حالت تو دیکھو۔ اپنی صورت تو دیکھو جب کوئی حسن پر نازیا اپنی
لیاقت اور حیثیت سے بڑھکر کسی بات کا دعوی کرتا ہے اُسوقت یہ
جملہ کہا جاتا ہے یعنے لیاقت تو پیدا کر دیہ صورت اور یہ دعوی (میر)
ابر سار وتا جو میں نکلا تو بولا طنز سے + آرسی جا دیکھ گھر برسنے ہے منہ پر
نور کیا + آرسی ٹوٹ گئی۔ جب کوئی بد صورت عورت حسن کا دعوے
کرے یا اپنے حسن پر اترائے تو کہتے ہیں اسکی آرسی ٹوٹ گئی۔ یعنے
اپنی صورت نہیں دیکھتی کہ کیسی ہے۔ آرسی مصحف۔ مذکر ہندوستان کے
بعض مسلمانوں کی رسم۔ نکاح کے بعد دلہن کے گھر میں دولہا کو
بلاتے ہیں اور دولہا دلہن کو آمنے سامنے سر سے سر ملاکر بٹھلا کر
اور سرخ دوشالہ یا دوپٹہ دلہن کے سر پر ڈال کر آئینہ اور قرآن شریف
سورۂ اخلاص کے مقام پر کھول کر بیچ میں رکھدیتے ہیں۔ عورتیں
دولہا سے اصرار کرتی ہیں کہ دیکھو اور کہو بی بی میں تمہارا غلام آنکھیں
کھولو۔ دولہا کہنے میں تامل اور اغماض کرتا ہے آخر اُس سے دھینگا
دھینگی کہوا ہی لیتے ہیں دلہن جب اسپر بھی شرم سے آنکھیں نہیں
کھولتی ہے تو منت سماجت کرکے سمجھاتے ہیں کہ آنکھیں کھول کر
بی بی آئینہ دیکھ لو۔ جب دلہن ذرا ذرا آنکھیں کھولدیتی ہے تو دولہا
کہہ اُٹھتا ہے کہ آنکھیں کھولدیں اور اپنے ہاتھ کی انگوٹھی دلہن کے
ہاتھ میں پہنا دیتا ہے۔ (دکھانا دیکھنا کے ساتھ) (قلق) مشورہ ہے
عورتوں کا چار طرف + جلد دکھلا دو آرسی مصحف +

آروغ۔ (ف) مذکر۔ جلال نے مونث لکھا ہے۔
ڈکار۔ (۔) کل ایک حریص نے تخفیف وقت پر خواری + عجب کیا
ظفر آروغ پہ آروغ کیا +

آری۔ مونث۔ چھوٹا آرا جسمیں ایک طرف لکڑی کا
دستہ لگا ہوتا ہے اور اُس سے ایک ہی آدمی کام کرتا ہے ۲ دستانہ

تنگ - عاجز - (آجانا - کرنا - ہونا کے ساتھ)۔

آرے - (ف) کلمہ ایجاب - ہاں - آرے بلے کرنا حیلہ حوالہ کرنا - ٹالنا (نکہت) واے قسمت جس پہ ہم مرتے رہے ☆ آج کل آرے بلے کرتے رہے۔

آریا - (س) - آریہ بمعنی بزرگ - معزز) مونث ۱۔ ایک ترکاری کا نام جو ککڑی اور کھیرے کے مشابہ ہوتی ہے ۲۔ ایک قوم کا نام جو پہلے اصل وسط ایشیا میں رہتی تھی - پھر ہند اور یورپ وغیرہ میں پھیل گئی۔ ۳۔ مذکر ایک مذہب کا نام جو اپنے تئیں قدیم مذہب پر خیال کرتے ہیں - ان کے پیشوا کا نام دیانند سرستی جی ہے - آریا سماج - (س) - میں سماج ... انجمن کو کہتے ہیں) لغوی معنی وید کے مذہب پر چلنے والے (اصطلاح) دیانند سرستی جی کے پیروی کرنے والے - آریہ ورت (س) آری بزرگ - معزز لوگ - ورت چاروں طرف سے آکر رہنا - آریہ ورت وہ مقام جہاں سب طرف سے عمدہ عمدہ لوگ آکے آباد ہوئے ہوں) مذکر - ہندوستان -

آڑ - (ہ) مونث ۱۔ پردہ - اوٹ - حجاب - (فقرہ) تم دیوار کی آڑ میں چھپ گئے ۲۔ پردہ حفاظت ۳۔ سہارا - ٹیک (فقرہ) دیوار کی آڑ لگا کر بیٹھو ۴۔ آڑ باندھنا متعدی - پردہ ڈالنا - (یہ محاورہ متروک ہے) آڑ بند مذکر ایک قسم کا لنگوٹا -

آڑ پار - (ہ) مونث برائے نام ذمہ داری (فقرہ) پہلا پیسا کے تھوڑا سا اعتماد قائم کر کے آڑ پاڑ کر کے کام نکال لو - آڑ پکڑنا - لازم - پناہ لینا - چھپ جانا - آڑ پھانس - مونث آڑ پاڑ (فقرہ) آڑ پھانس کر کچھ رسید لکھالی - آڑ توڑنا - حجاب توڑنا - پردہ درمیان سے اٹھا دینا - یہ محاورہ اب کم مستعمل ہے (انشا) کچھ منہ سے پھوٹیے تو سہی پھر نہیں کہاں آپس میں ہے حجاب کی جو آڑ توڑیے - آڑ ڈھونڈھنا - پناہ چاہنا - (کیف) دل کو جو میرے نالۂ سوزاں اثر نہ ہوں ☆ ڈھونڈھے فلک پہ مہر ابر تر کی آڑ - آڑ کرنا ۱۔ پردہ کرنا - آڑ کر دو بیگم نکل جائیں ۲۔ پناہ لینا (رند) کرنا سپر کی آڑ شجاعت سے خوب ہے ☆ روکے جو وار تیغ کا منہ پر وہ سور ہے - آڑ لگانا - ٹیک لگانا (انشا) کیا آپ نے لگائی ہے تکیہ کی آڑ خوب ☆ آڑ لینا پناہ لینا - (کیف) گھونگھٹ ہے عورتوں کا جو یوں میں سپر کی آڑ - آڑ میں آجانا - اوٹ میں آجانا - آڑ میں چھپنا - پردہ کرنا - کسی چیز کی اوٹ چھپنا - آڑ ہونا - حجاب ہونا - اوٹ ہونا - حائل ہونا

آڑا - (ہ) صفت ۱۔ ٹیڑھا - ترچھا - اریب ۲۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس میں دھاریاں ہوتی ہیں - (ناسخ) کوئی سیدھی بات صبا کی نظر آتی نہیں ☆ آپ کی پوشاک کو کپڑا بھی آڑا چاہیے - آڑا اڑانا ۱۔ کپڑے کو ترچھا پھاڑنا ۲۔ زوردار پتنگ کو ہوا کے رخ سے بچا کر اڑانا - آڑا پائجامہ - مذکر - ایک قسم کا چوڑی دار پائجامہ - آڑا ترچھا ہونا - بگڑنا - خفا ہونا - (قلق) سیٹھ جی اتنے آڑے ترچھے نہ ہو جو ابھی نہیں کسی کا سوال کرو - آڑا چڑھانا - حریف کی پتنگ پر اپنے پتنگ کو ترچھا لے جانا - آڑا چوتالا - مذکر موسیقی کی ایک تال کا نام - آڑا کھینچ جانا - پتنگ کو حریف کے پتنگ کے اوپر سے یا نیچے سے لیجانا اور جانب مخالف کھینچنا - آڑا گوڑی - مونث - کشتی کا پیچ حریف کی ٹانگ میں اپنی ٹانگ اڑا کر اس کا پاؤں زمین سے اکھاڑ دیتے ہیں - اس پیچ کو چڑھانا دینا - ارنا کے

ساتھ بولتے ہیں۔ آڑا لگا لینا۔ جو پتنگ کسی طرف کو زیادہ جھکا ہو اسکو ڈور دے کر روکنا اور ہوا کی تہ پر لے آنا۔ آڑا لگنا۔ پتنگ کا آڑا اُڑنا۔ آڑا ماننا۔ پتنگ کا دہنے یا بائیں کسی طرف رُخ دے کر اُڑنا۔

آڑو۔ (ھ) مذکر۔ شفتالو۔

آڑھت۔ (ھ۔س آڑ بمعنی تدبیر و روزگار) مونث ساہوکاروں کی معتمد علیہ جگہ ۲ دستوری۔ دلالی۔ لین دین۔

آڑھتیا۔ (ھ۔ ی نسبت کی ہے) وہ شخص جسکے یہاں آڑھت ہو دلال۔ دستوری لینے والا۔

آڑی۔ جس کھیل میں دو گروہ کیے جاتے ہیں) ایک جماعت ایک افسر کے ماتحت اور دوسری دوسرے افسر کے ماتحت تو ہر افسر اپنی جماعت کے ہر ایک لڑکے کو اپنا آڑی کہتا ہے (فقرے) میرے میرے آڑیو ادھر آؤ۔ اپنے اپنے آڑی کو ادھر بلاؤ۔ آڑی (آڑیا) آنا۔ دوسرے پر رکھ کے بُرا بھلا کہنا۔ آوازہ کسنا۔ ۲ بازاری گُنڈوں کے محاورے میں کنایۃً دھول دھپے سے بھی مراد ہوتی ہے (حزیں) بہت سی آڑیاں آگئے ہیں حضرت واعظ۔ جلا بھُنا کوئی ہم سا نہ آڑی آجائے۔ آڑی بیل۔ مونث۔ ترچھی پٹری کی بیل۔ آڑی ترچھی سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (فقرہ) کوئی بنی بنائی کو ٹھیک بنائے گا کوئی سیدھی سادی کو آڑی ترچھی سُنائے گا۔ آڑی ترچھی سُننا۔ بُرا بھلا سُننا۔ آڑی گوٹ۔ مونث۔ ترچھی تراش کی گوٹ۔ آڑی ہیکل۔ ایک زیور کا نام جو گلے میں ہیکل کی طرح پہنا جاتا ہے۔

آڑے آنا۔ بُرے وقت پر کسی کی مدد کرنا۔ حمایت کرنا۔ مصیبت کے وقت کام آنا۔ پناہ میں لینا (آتش) ٹل گئی غیر کے سر پہ مرے سر کی آفت ✦ مرے آڑے بچی امیری و فائیں آئیں۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ قائل کرنا۔ لتاڑنا۔ شرمندہ کرنا۔ دندان شکن جواب دے کر دوسرے کو بند کرنا۔ (داغ) چارہ گر ہوں گے تجھے کپڑے چھڑانا مشکل ✦ آڑے ہاتھوں مری وحشت کبھی ایسا لے گی۔ آڑے ہونا۔ آڑے آنا۔ (اختر) دردِ دل پہ یہ کون تھا مانع ✦ شرم آڑے ہوئی حیا مانع۔ ان معنوں میں آڑے آنا زیادہ مستعمل ہے۔

آز۔ (ف) مونث حرص۔ لالچ۔ پڑھے لکھے لوگوں کی بول چال میں حرص و آز آتا ہے تنہا آز نہیں بولا جاتا۔ اور کلام میں بھی اسی کو ترجیح ہے۔ (مومن) خاکستر اُن کے نسخۂ اکسیر ترکی ہے ✦ کحل الجواہر ہے مدِ چشم دو آز۔

آزاد۔ (ف) مذکر۔ غلام کی ضد۔ بندہ کی ضد۔ وہ مرد جو کسی کا غلام نہو۔ وہ عورت جو کسی کی لونڈی نہو۔ وہ جو غلامی یا کنیزی سے بری ہو جائے ۲ فقیروں کے ایک فرقے کا نام جو کسی مذہب یا ملت کے پابند نہیں ہوتے۔ (صبا) چھوڑ بیٹھا جو تعلق عالم ایجاد کا ✦ سرو جیسا ہو گیا ہے کیا کسی آزاد کا۔ ۳ بے قید جو کسی امر کی پابندی نہ رکھتا ہو۔ رند مشرب۔ بے غم۔ بے پروا۔ دُنیا کے بکھیڑوں سے الگ۔ (صبا) قید مذہب واقعی اک روگ ہے ✦ آدمی کو چاہیے آزاد ہو کے بری مستثنیٰ

آزاد

(ناسخ) آزاد ہیں قیود سے اُفتادگانِ خاک - اُڑتا پھرا شجر سے جو برگِ
خزاں گرا - ۴ فارغ رہا - (داغ) کھودیا عیش قفس اپنی وفاداری نے +
الفت صیاد سے ہم رات دن آزاد رہے - ۵ بے تعلق - الگ - جدا -
(ناسخ) قید ہی تک ہیں تیرے دام گیسو میں اسیر + تن سے سر آزاد
ہو جائے تو ہوں آزاد ہم + ۶ گستاخ - بے دھڑک - حاضر جواب
(داغ) مرے نالے نے سُنائی ہے کھری کس کس کو + منہ فرشتوں پہ یہ
گستاخ یہ آزاد آیا - ۷ مجرّد آدمی جس کے جورو یا اولاد نہ ہو - ۹
(قد کے واسطے) سیدھا - راست - (ناسخ) ہے فقیری کا سبب الفت
قدِ آزاد کی + چاہیے ہم بنوا رکھیں چھڑی شمشاد کی - ۱۰ خودمختار -
(فقرہ) وہ آزاد ہیں کسی کی نہیں سُنتے - یہ ریاست آزاد ہے -
کسی کی ماتحت نہیں جو چاہے کرے - آزادانہ - (ف - آنہ نسبت کا
کلمہ ہے) آزاد کا سا - آزاد کی طرح کا - آزادانہ راے - وہ راے
جسمیں کسی کی طرفداری نہ ہو - بے تعصب راے - آزادانہ وضع -
اوباشوں کی وضع ۲ وہ وضع جو دنیاداروں سے الگ ہو (فقرہ)
سچے فقرا کی آزادانہ وضع کا کیا کہنا - آزاد رَو - (ف) صفت -
شریف آدمی - وہ شخص جو دُنیا سے بے تعلق ہو - آزاد رہنا - بے قید
رہنا - آزاد طبع - (ف) صفت - وہ شخص جسکی طبیعت میں آزادی ہو جو
تکلفات سے دور رہے - (ناصر) آزاد طبع لوگ ہیں اللہ کے فقیر + منعم سے
کچھ غرض ہے نہ مطلب ہے مال سے - آزاد کا الف - آزاد کے ماتھے کا
الف - وہ سیدھی سی لکیر جو آزاد (فقیر) اپنے ماتھے پہ کھینچتے ہیں -
(آتش) مل نہیں چلتے ہیں کج طبعوں سے ہرگز راستباز + چین پیشانی

آزاد

با ہر ہے الف آزاد کا - (رشک) عشق قامت نے کیا قید دوئی سے
آزاد + الف آزاد کے ماتھے کا ترا قد سمجھا - آزاد کا سونٹا - وہ
ڈنڈا جو آزاد لیے پھرتے ہیں ۲ (مجازاً) صفت - بیباک - اکھڑ جو
کسی سے نہ دبے - مُنہ پھٹ جو کسی موقع پر نہ چوکے - آزاد کا قشقہ -
وہ نشانی جو آزاد فقیر پیشانی پر بناتے ہیں - آزاد کرنا - رہا کرنا -
چھوڑنا - قید سے رہا کرنا - بکھیڑوں سے خلاصی دینا - (سونہ بال) ہم
پر توڑ کے صیاد کرے ہے آزاد + آہ بے رحم یہ کس کام کی آزادی ہے
۲ (عو) رخصت کردینا - موقوف کرنا - نکال دینا - (قلق) چار دن کے
لیے بخاطر شاد + کیجیے خانہ زاد کو آزاد - (جان صاحب) دونوں محل ہیں
صنوبر بھی محل سے نکلے + ایک شمشاد کو تم کرتے ہو آزاد عبث -
آزادگی - (ف) مونث - آزادی - رہائی - رستگاری - (رشک)
کیفیتیں ہیں وصل کی آزادگی کے ساتھ + تنہائیاں سے جو چھوٹا
یار سے ملا - آزاد لوگ - مذکر - آزاد فقیروں کا گروہ (انشا)
ہولی میں جوگن ایسی بنی وہ کہ جس کو دیکھ - آزاد لوگ بھول گئے
اپنی چال ڈھال - ۲ بے پروا - بے تعلق - (فقرہ) ہم آزاد لوگ ہیں
جہاں شام ہوئی وہیں ڈیرا ہو گیا - آزاد مرد - دُنیاوی تعلقات سے
پاک - وارستہ - یکرنگ - بے قید - (غالب) ہے نعش بے کفن اسد
خستہ جاں کی ہے + حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا -
آزاد منش - (ف) صفت - آزاد طبع - (داغ) آزاد منش وہ ہے
کہ اے بندہ نواز + آپ کا بندہ رہے اور پھر آزاد رہے -
آزاد وضع - صفت - وارستہ مزاج - آزاد مرد - آزادہ - (ف)

ہ- اس غرض سے ہے کہ دال کی حرکت ظاہر ہو سکے) ۔صفت۔ آزاد۔
قید سے چھوٹا ہوا۔ جکڑ بندی سے رہا۔ بے تعلق۔ (ناسخ) کرتے ہیں
نالے خانۂ زنجیر سے گریز + آزادہ جنوں کو نہیں گھر کی احتیاج ۔
آزاد اور آزادہ کا فرق۔ آزادہ اسکو کہتے ہیں جسکی رہائی اُسی کے
اختیار میں ہو۔ آزاد اُسکو کہتے ہیں جسکی رہائی دوسرے کے ہاتھ میں
آزادہ رو۔ (صفت) دیکھو آزاد۔ (غالب) آزادہ رو ہوں اور مرا مسلک ہے
صلح کل + آزادہ مزاجی۔ مونث۔ طبیعت کی سادگی۔ بے تکلفی ۔
بے پروائی ۔ آزادی۔ مونث۔ ۱ے بے پروائی۔ بے فکری ۲ے غلامی سے
نجات (آتش) استادہ دیکھتا ہوں گلستاں میں سرو کو + آزادی بھی
خو نہیں جاتی غلام کی ۳ے رہائی (ناسخ) نرگس جیسے ہے تیرے چشم کے
بیماروں کو + گور آزادی ہے زلفوں کے گرفتاروں کو ۴ے فراغت
براءت۔ بے پروائی۔ (فقرہ) ابھی تمہارا طالبعلمی کا زمانہ ہے کھانے
پینے کی فکر سے آزادی حاصل ہے ۵ے کجی کی ضد۔ راستی (فقرہ)
سوسن کو بھی آزاد کہا ہے مگر سرو کی آزادی بہت مشہور ہے ۔
۶ے خود مختاری (فقرہ) ریاست کو آزادی مل گئی۔ آزادی کا
کاغذ۔ رہائی کی سند۔ دستور ہے کہ جب کوئی غلام کو آزاد کرتا ہے
تو اسکو ایک نوشتہ سند آزادی کا لکھ دیتا ہے تاکہ اُس سے کوئی
مزاحمت نہ کرے۔ (ذوق) مژدۂ قتل سے اس عہد شکن کا کاغذ
ہے مری روح کو آزادی تن کا کاغذ۔ اس جگہ بغیر خط آزادی کہتے
ہیں۔ آزادی ملنا۔ نجات ملنا۔ چھٹکارا ہونا۔ (ناسخ) کیا فقط
مجھ کو غم دنیا سے آزادی ملی + چھٹ گیا تکلیف دینے سے بھی جو

دیوانہ ہے ۷ے خود مختاری حاصل ہونا۔ مثال کے لیے دیکھو آزادی نمبر ۶
آزار۔ (ف۔ دری ہیں آسار ہے۔ آزاید ہے اور سار کے
معنے رنج) مذکر ۱ے آزاریدن سے صیغہ امر حاضر ہے۔ اسم کے ساتھ مل کر
اسم فاعل کے معنے دیتا ہے۔ جیسے دل آزار۔ دل کا ستانے والا۔ ۲ے
ایذا۔ رنج۔ (غالب) مہربانی ہائے دشمن کی شکایت کیجیے + یا بیاں
کیجیے سپاس لذت آزار دوست۔ ۳ے بیماری۔ دکھ۔ روگ۔ (ذوق)
ہاتھ اُٹھاؤ عشق کے بیمار سے + کوئی بچتا بھی ہے اس آزار سے ۔
۴ے جب عورتیں بُرا آزار یا بڑا آزار کہتی ہیں تو دِق اور سِل سے
مراد ہوتی ہے۔ دیکھو بڑا آزار۔ بُرا آزار۔ آزار اُٹھانا۔ صدمہ
برداشت کرنا۔ درد دکھ جھیلنا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ (میر) ایسے
آزار اُٹھانے کا ہے کب تاب دماغ + کوفت سے دل کی تو جینے سے
بھی بیزار کیا۔ ان معنوں میں صدمہ اُٹھانا فصیح ہے۔ آزار اُڑ کر
لگ جانا۔ ایک کی بیماری دوسرے کو ہو جانا۔ کہتے ہیں کہ بعض بیماریاں
چیچک اور خارش وغیرہ کے مثل ایک سے دوسرے کو ہو جاتی ہیں ۔
اسلیے اچھے بیماروں کے پاس ان کا جھوٹا کھانے پینے اور ان کی
استعمال کی ہوئی چیزوں سے بچتے ہیں۔ (جان صاحب) دم میں کرتا
یہ بھلے چنگے کو بیمار ہے عشق + چھوٹی بی اُڑ کے لگا ایسا یہ آزار ہے
عشق۔ آزار پانا۔ مصیبت اُٹھانا۔ اذیت پانا۔ (داغ) اٹھایا
تھا کبھی خون جگر ہم نے گھر کھایا + نہ پایا تھا کبھی آزار الفت میں گر پایا
ان معنوں میں اذیت پانا آزار اٹھانا فصیح ہے۔ آزار پہچاننا۔ مرض کی
تشخیص کرنا۔ مرض کی شناخت کرنا۔ (آتش) وقت آخر عشق پہچان

یار پہ ظاہر ہوا ٭ نزع میں عیسیٰ نے پہچانا مرے آزار کو - اس جگہ مرض
پہچاننا فصیح ہے - آزار پہنچانا - دُکھ دینا - اذیت پہنچانا - تکلیف پہنچانا
ستانا - (فقرہ) کسی کو ہاتھ اور زبان سے آزار نہ پہنچاؤ - آزار پہنچنا - اذیت
پہنچنا - تکلیف پہنچنا - (اسیر) محلوں کی سواریوں میں زنہار ٭ پہنچے نہ کسی کو
رنج و آزار - آزار پھیلنا - کسی مرض کی کثرت ہونا - کسی بیماری کی شدت
ہونا - (جرأت) جس سے ہو آہ عشق کا بیمار ہے وہ لا - پھیلا ہے جا بجا یہ
یہ آزار آج کل - اسکی جگہ بیماری پھیلنا فصیح ہے - آزار پیٹ میں ہونا -
دیکھو پیٹ میں آزار ہونا - آزار دینا - ایذا دینا - دُکھ دینا - (ذوق)
لاکھ دیتا فلک آزار گوارا تھے مگر ٭ ایک تیرا نہ مجھے دردِ جدائی دینا -
سے روگ لگا دینا - (داغ) کولنا تھا وہ آئینہ رخسار ٭ تجھکو سکتے کا
دے گیا آزار - آزار کھینچنا - سختی جھیلنا - مصیبت جھیلنا - تکلیف
برداشت کرنا - (آتش) ٹھوکریں کھائیں ہیں جو ہم نے بتوں کے
عشق میں ٭ آپ ہو جاتے جو یہ آزار تھے کھینچتے - اسکی جگہ ایذا کھینچنا
صدمہ اُٹھانا فصیح ہے - آزار لگانا - روگ لگانا - (جرأت) دل
تجھ سے جو بیمار ہے اسے یار لگایا ٭ اک جان کو کس طرح کا آزار لگایا -
آزار لگنا - (مومن) لیکہ اک پردہ نشیں سے دل بیمار لگا ٭ جو مرض لوگ
چھپاتے ہیں وہ آزار لگا - آزاری - صفت - بیمار - (رند) ایک
عالم کو ترے چشم کی بیماری ہے ٭ اک جہاں نرگس بیمار کا آزاری ہے
بیماری - یائے مصدری ہے - کسی اسم کے ساتھ مل کر استعمال
ہوتا ہے) ستانا - دُکھ دینا - جیسے مردم آزاری - دل آزاری -
آزر - (ع) ایک مشہور بت تراش کا نام جو حضرت

ابراہیم کے والد کا نام بھی یہی تھا -
آزردگی - (ف - بفتح دوم آزردن کا حاصل مصدر) مونث
رنج - خفگی - ملال -
آزردہ - (ف بفتح دوم) صفت - رنجیدہ - ناخوش - خفا -
افسردہ - ملول - (رہنا - کرنا - ہونا کے ساتھ) آزردہ خاطر یا آزردہ دل
(ف) صفت - خفا - اُداس - (ناسخ) ہوا آزردہ خاطر اسقدر جو اسکے
سنتے ہی ٭ ہمارا شعر بھی کیا لیے الہام آواز سائل ہے - (میر) آزردہ
دل کو حرف پہ لاتے کا لطف کیا -
آزمانا - (ف - آزمودن سے بنایا ہے) متعدی اسکا لازم نہیں آتا
تجربہ کرنا - امتحان کرنا - جانچ کرنا - آزما دیکھا - جانچ چکے - آزما چکے
آزمائش - (ف - آزمودن سے حاصل مصدر) مونث -
امتحان - تجربہ - آزمائش میں ٹھہرنا - امتحان میں پورا اترنا -
آزمودہ - (ف) صفت آزمایا ہوا - آزمودہ را آزمودن
جہل است - (ف) مقولہ - جس کو ایک مرتبہ آزما چکے پھر اسکا بار بار
امتحان کرنا جہالت ہے - آزمودہ کار - (ف) صفت ہوشیار -
جہاندیدہ تجربہ کار - (قلق) ساتھ کچھ آزمودہ کار کریں ٭ تا وہ
آگاہ کار زار کریں -
آزقہ - آزُقہ - (ف - بضم - رائے معجمہ و فتح قاف
اصل میں آب زُقّہ تھا - زُقّہ دانہ پانی جو پرندا اپنے منہ سے نکال کر بچے
کے منہ میں ڈالتے ہیں تخفیف کی غرض سے ب کو حذف کر دیا
اور قاف کی تشدید اُڑا دی) مذکر - تھوڑی غذا - تھوڑا رزق

قوت قلیل -

آس - (ھ) - آسا - س - بیں آنفاس - خواہش کرنا -
پالی میں آسا - (امید) مؤنث - بھروسہ - آسرا - (ناسخ)
آس کہتے ہیں جسے آس نہیں پاس نہیں ٭ پاس سے پہ کسی
عالم میں مجھے یاس نہیں ہے (ھ) بچہ پیدا ہونے کی امید ہے
(معماروں کاریگروں کی اصطلاح) ٹھیک - (فقرہ) میں نے کرتے ہیں
آس لگا کر شیشے کی اینٹیں نکال ڈالیں ہے وہ آواز جس سے
سنگت والے گویے کو سہارا دیتے ہیں - دگلے کی آواز ہو یا ساز کی)
(فقرہ) ستار نہیں ہے تو گلے ہی سے آس دو - آسیا کا مخفف بچکی
(عرش) نہیں معلوم گردوں نے یہ کس دانا کو پیسا ہے ٭ کہ ملتا ہے
[illegible]
آسرا لگانا - (مسرور) آس والوں کی تو اللہ رہے آس نہ توڑنا
آس باندھے ہوئے بیٹھے ہیں یہ تیرے در پہ - آس بندھنا -
لازم - (کیف) مرض عشق سے بچتے ہی نہ دیکھا کوئی ٭ کیا تری آس
نہیں اے دل بیمار بندھے - آس بی بی - مخفف ہے آسا کا -
دیکھو آسا - آس بی بی کی ٹکیاں - یہ ٹکیاں میٹھی پکائی جاتی ہیں
اور انپر حضرت عائشہؓ کی نیاز دلائی جاتی ہے - آس پاس -
متابع فعل - ادگرد - اِدھر اُدھر گرداگرد پیش - قریب - (ناسخ)
کیا تو کہتا ہے کیوں ہوا صدقے ٭ اے میں تیرے آس پاس نہیں
آس پاس برسے دلی پڑی ترسے مثل - اُس جگہ کہتے ہیں جہاں
کسی کی ذات سے اغیار فائدہ اٹھائیں اور حقدار محروم رہیں -

آس پاس پھرنا - گرد پھرنا - صدقے ہونا - (ھ) کافر ہے کون ہم ہیں
مؤمن پکارتے ہے تو ٭ کعبے کے آس پاس تو ہیں دل کے آس پاس
آس پوری کرنا - امید بر لانا - (مصحفی) گو وعدہ بھی بھرے خدا تیری
آس پوری کرے خدا تیری - آس پوری ہونا - لازم (مظفر النسیم)
کہنا تھی غرضکہ مدا اس اسکی ٭ پوری نہ ہوئی وہ آس اس کی -
آس توڑنا - مایوس کرنا - مثال کے لیے دیکھو آس باندھنا - (لطف)
(قلق) کبھی تو صبر کر خدا پہ چھوڑ ٭ سبب امید میں سے آس توڑ
آس ٹوٹ جانا - (ٹوٹنا) آسرا جاتا رہنا - نا امید ہو جانا - (رنگین)
کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی ٭ تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی - (ذوق)
آس ٹوٹی ہے اس سا چھایا ٭ صدمہ دل سے نزع پہ غش آیا -
[illegible]
آس سو جاتی رہی - کیوں بُری حالت نہ ہوئے غیرا چھا ہو گیا -
آس چھوٹنا - نا امید ہونا - مایوس ہونا - آس چھوڑ دینا - امید
قطع کر دینا - آسرا نہ رکھنا - اعتماد نہ رکھنا - آس دینا - دیکھو
آس نمبر ۱۷ - تسلی دینا - امیدوار کرنا - آس رکھنا - بھروسا رکھنا -
امید رکھنا - (آتش) کیا تیری شان ہے قربان ہوں ترے عفو کریم ٭
آس رکھتا ہے ہر اک فاسق و زانی تیری - آس رہنا - لازم -
آس سے ہونا - (ھ) حاملہ ہونا - حمل سے ہونا - آس کا نام دنیا ہے
امید سے کارخانہ دنیا کا جاری ہے - فارسی میں "دنیا بہ امید
قائم ست" کہتے ہیں - آس کرنا - بھروسا کرنا - امید کرنا -
آس لگانا اس جگہ زیادہ بولتے ہیں - آس لگانا ہے امید کرنا -

(تلق) اُس کی نگاہ کہتی ہے یاس ترے وہ کم زوروں پہ آس آسی پہ لگا ئے بیٹھی ہوں۔ ٹکٹکی لگانا۔ دیکھو آس نمبر ۳۔ آس لگی ہونا۔ آس لگی رہنا۔ آسرا لگا رہنا۔ اُمید بندھی ہونا۔ آس مراد۔ مونث۔ (ع۔ آل اولاد نقوی) ہم کسی کا بُرا چاہتیں تو ہماری آس مراد کے آگے آ سے۔ آس مراد والی۔ صفت۔ (ع) صاحب اولاد عورت کو کہتی ہیں۔ آس ہونا۔ اُمید ہونا۔ بھروسا ہونا۔ (میر حسن) وہ دارد پالا دل کو جو اس ہے کہ جینے کی ہیں یار کو آس ہو۔ ہل حمل ہونا۔ دیکھو آس نمبر ۲۔

آسا۔ (س) مونث۔ (ہندی) اُمید۔ امیدوار۔ آس۔ بھروسا۔ آسا جیئے نراسا مرے۔ مقولہ۔ اُمیدوار اُمید کے آسرے پر جیتا ہے اور مایوس مرتا ہے۔ (نراسا: نااُمید۔ مایوس)۔

آسا۔ [illegible]

تیری آشنائی سے ہا نہایت غم ہے اس قطرے کو دریا کی جدائی کا۔

آسا۔ مونث۔ ... عائشہ پیغمبر صاحب کی بیوی تھیں۔ اسی نام سے بگڑ کر آسا ہو گیا۔ کیونکہ اکثر حضرات سے معلوم ہوا کہ "آسا" سے مراد حضرت فاطمہ زہرا پیغمبر صاحب کی صاحبزادی ہیں۔ آسا کا کاسہ۔ ایک قسم کی منت ہے۔ مراد پوری ہونے پر عورتیں حضرت فاطمہ زہرا کے نام کا کاسہ بھر کر نیاز دلواتی ہیں اور پرہیزگار عورتوں کو کھلاتی ہیں۔ آسا کے گلگلے۔ عورتوں کی منت ہے۔ مراد پوری ہونے کے بعد بی بی آسا کے گلگلے پکاتی اور سیدانیوں کو کھلاتی ہیں۔ مردوں کا اسمیں سے کھانا اور بدنا پاک عورتوں کا کھانا بلکہ چھونا بھی ممنوع ہے۔ (جا انصاحب) کہا گلگلے یہ آسا کے نہ لوٹیں ناگہیں جو چہ بہار گیت۔ آسا کے نام کا چھلا اُٹھانا۔ یا اُٹھا رکھنا۔ ایک منت ہے۔ مراد پوری ہونے کی نیت سے عورتیں بی بی آسا کے نام کا چاندی کا چھلا یا انگوٹھی نذر دے کر اُٹھا رکھتی ہیں۔ مراد پوری ہونے کے بعد چھلا بیچ کر اُس کی قیمت سے شیرینی منگا کر نذر دلواتی ہیں (جا انصاحب) انگلی سے کھوٹ شیخ کی گرفال میں پوا تو چھلا اُٹھا دو میں کے بی آسا کے نام کا۔

آسامی۔ دیکھو آسامی۔ مونث۔ (ظفر) پڑتی ہے رہزنِ الفت پہ نہیں اُسکی نگاہ جو ڈھونڈتا ہے کوئی آسامی وہ رہزن اونچی۔

آسان۔ (ف) مذکر۔ مشکل کی ضد۔ سہل۔ (جانا۔ سمجھنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ **آسانی**۔ (ف) مونث۔ دشواری کی ضد۔

آسائش۔ (ف) [illegible] مونث۔ آرام۔ چین۔ راحت۔

آستان۔ آستانہ۔ (ف) ستان فارسی میں کثرت ظرفی کے واسطے آتا ہے۔ جیسے بوستان۔ گلستان (لیکن اس کا استعمال عموماً جگہ کو کہتے ہیں)۔ مذکر۔ دہلیز۔ چوکھٹ۔ بزرگوں کا مکان۔ درگاہ۔ بارگاہ۔ (محسن) آستانے کا ترے دہر میں رہتا ہوں کہ جو ٹکا تو جھکا ہے کا ندھا بادل۔ آستاں بوس۔ آستانہ بوس (ف۔ چوکھٹ چومنے والا) صفت۔ خادم۔ عاجزی اور انکسار سے کہتے ہیں۔ آستاں بوس ہونا۔ اُمرا کے مکانات پر حاضر ہونا۔ ۲۔ فقرا کے مکانات پر یا مزاروں پر حاضر ہونا۔ ۳۔ تعظیماً حاضر ہونا۔ آستاں بوسی۔ (ف) تعظیم۔ خدمت گزاری۔ آستان چومنا۔ آستانہ چومنا

آستاں بوس ہونا۔ (ذوق) قصدِ کعبہ کا تھا پھر سے اسلئے ٭ چوم کر اُسکے آستانے کو۔

آستانی۔ (ھ۔ س میں آستھا۔ سہارا دینا) ۱ کسی گیت کا ابتدائی ٹکڑا ۲ خیال کو بھی آستانی کہتے ہیں۔

آستین۔ (ف۔ آس۔ گھسنا۔ ین کلمہ نسبت چونکہ بازو کو گھستی ہے اسلئے آستین کہتے ہیں۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اسکی اصل دستین ہو مرکب دست (ہاتھ) ین کلمہ نسبت سے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اصل لفظ ہستین ہو۔ ہست۔ س میں ہاتھ کو کہتے ہیں اور ین نسبت کا ہو اور ہائے ہوز الف سے بدل گئی ہو)۔ مونث ۱ انگرکھے کُرتے عبا وغیرہ کا وہ حصہ جسمیں ہاتھ رہتے ہیں ۲ وہ کپڑا جو محرم میں لگا ہوا بازو پر رہتا ہے۔ آستین اُتارنا۔ آستین پھاڑنا۔ (شرف) دیکھا جگر کا گھاؤ تو بندش کے واسطے ٭ جلاد نے اُتار دی اک آستیں مجھے۔ آستین اُلٹنا۔ آستین کو دگرداں کر لینا۔ ایک رُخ سے دوسرے رُخ کر لینا ۲ کسی کام کے کرنے پر مستعد ہونے کے واسطے یا غصّے کی حالت میں لڑنے یا ذبح کرنے قتل کرنے کے واسطے آستینوں کو اُلٹ لیتے ہیں۔ (شرف) چھُری پھر جائے گی بےجرم ناحق ساری محفل پر ٭ غضب آیا اُلٹ کر آستینوں کو جو تو آیا۔ آستین پکڑنا۔ کسی کام سے روکنا۔ (ظفر) ہم اُٹھے جھاڑ کے دامن تو اُس نے مستی میں ٭ عجب ادا سے کہا آستیں پکڑ کر بیٹھ ۲ دار و گیر کرنا۔ (نصیر) لڑا نے آنکھ جو دیکھا چمن میں نرگس سے ٭ صبا نے برگِ ہزارا کی

آستیں پکڑی۔ آستین جھاڑنا۔ (کنایۃً) ترک کرنا۔ عطا کرنا۔ سب کچھ بخش کر آپ الگ ہو جانا۔ جو کچھ پاس ہو اُسکو تقسیم کر کے خالی ہاتھ ہو جانا۔ (سودا) ہے مجھے اے ابرِ دریا بار اتنا تو یقیں ٭ تجھسے نکلیں گے کئی جھاڑوں اگر میں آستیں۔ آستین چڑھانا (دستور ہے کہ کسی کام پر مستعد ہونے کے وقت آستین اوپر چڑھا لیتے ہیں) ۱ (مجازاً) کسی کام پر مستعد ہونا۔ (بحر) آستین میں بھی چڑھائے ہوئے ہوں رونے پر ٭ دیکھوں آنکھوں سے سرکتا نہیں دامن کب تک ۲ (کنایۃً) لڑنے۔ مارنے مرنے پر تیار ہونا۔ غیظ و غضب میں آنا۔ ؎ قدر ہاں ہاں کہیں غصّہ نہ تمھیں آ جائے ٭ آستینیں نہ چڑھاؤ کہ ہو سب میں ہلچل۔ (بحر) آنکھ دکھلا کر کیا ابطالِ سحرِ سامری ٭ آستینوں کو چڑھا یا دستِ بیضا دکھا کر ۳ انگرکھے یا اور کسی کپڑے میں جس میں آستینیں ہوتی ہیں مونڈھے سے آستین کا وصل کرنا۔ اوپر کھینچنا۔ ۴ ایک آستین کی جگہ دوسری آستین لگانا۔ آستین یا آستینیں چڑھانا۔ یا چڑھ جانا۔ لازم۔ (بحر) قاتل ہیں یہ بھری بھی ہوا میرے قتل کی ٭ خود آستین چڑھ گئی دامن سمٹ گیا۔ آستین چُننا۔ آستینوں میں برابر چُنٹیں ڈالنا۔ بیل بوٹوں کے نقش بنانا۔ آستین سے آنسو یا آنکھیں پونچھنا۔ آستین سے آنسوؤں کا خشک کرنا۔ (وزیر) آستیں سے پونچھئے کاہے کو اشک ٭ اب تو منہ پہ زخمِ دامن دار ہیں۔ (بحر) آستیں سے پونچھتا ہوں چشمِ گریاں دمبدم ٭ یاد کرتا ہوں تجھے لے رہتے جاں دمبدم

آستین

آستین سے چراغ بجھانا - آستین کی ہوا سے چراغ کو گُل کرنا -
(انشا) پرے اے نسیمِ سحر ہو نہ ذلیل ہو کہ صبا ابھی ٭ بہت
آستیں سے بجھا رہی نہ بجھا دے یہ چراغ دل - آستین کا سانپ
وہ شخص جو پردۂ دوستی میں دشمنی کرے - چھپا ہوا دشمن جو ساتھ
رہ کر دشمنی کرے - بنا - ہونا کے ساتھ - (قدر) چھپائیں محشر میں
کیا گنہ ہم گواہ اعضا ہیں اپنے باہم - یہ ہاتھ خود اپنے حق میں ہیں یا
سم ہر ایک ہے سانپ آستیں کا - (اسیر) عجب ہے رسم
جہاں پُر فن کہ دوست ہوتے ہیں جی کے دشمن ٭ چھپا ہے جسکو
زیرِ دامن وہ سانپ بنتا ہے آستیں کا - آستین کے پھول -
بیل بوٹے وغیرہ کے وہ نقش و نگار جو جامہ یعنی آستین میں
بناتے ہیں - (اسیر) رکھ کر جو ہاتھ فاتحہ پڑھتے ہیں جامہ زیب ٭
کیا قبر پہ چڑھائیں گے یہ آستیں کے پھول - آستین کی چُنٹ
آستین کی چُنٹ - آستین میں چھری رکھنا - کبھی دشمن جان پر
وار کرنے کو آستین میں چھری چھپا رکھتا ہے - آستین میں
چھری رہنا - (اسیر) شبِ وصال مرے حق میں ہو گئی شبِ جنگ
بغل میں تیغ چھری اسکی آستیں میں رہی - غالب نے چھری کی
جگہ دشنہ کہا ہے سہ گر چھپا ہوں دیوانہ پر کیوں دوست کا کھاؤں
فریب ٭ آستیں میں دشنہ پنہاں ہاتھ میں نشتر کھلا - آستین میں
سانپ پالنا - دشمن کے ساتھ سلوک کرنا - بدخواہ کو دوست بنانا -
(حبیب) کیا سمجھتے تھے دل ہے دشمن جاں ٭ سانپ یہ آستین میں
پالا تھا - آستینوں دار کُرتی - آستینوں کی کُرتی یعنی آستینوں کی

آسرا

کُرتی - (قلق) کُرتی شبنم کی آستینوں دار ٭ ملگجے پن پہ اُسکے زور بہار
(شوق) آستینوں کی وہ پھنسی کُرتی ٭ جسم میں وہ شباب کی پھُرتی ٭
آسرا - (ھ س) آ شرے پناہ ڈھونڈھنا - مذکر - سہارا -
امید - آس - بھروسا - اعتبار - آسرا باندھنا سہارا
ڈھونڈھنا - امید رکھنا - (سرور) سوا تیرے نہیں ہم کو سہارا دین
دنیا میں ٭ تیرے دروازے پہ بیٹھے ہیں تیرا آسرا باندھے - آسرا
بندھوانا - سہارا دینا - اُمیدوار کرنا - پہلے
آسرا بندھانا کہتے تھے - (مومن) - ہے عام خطاب یا عبادی ٭
اس نے تو کچھ آسرا بندھایا - آسرا بندھنا - سہارا ہونا - آسرا تاکنا -
سہارا ڈھونڈھنا سہ بخشے بنا ایک فریبی ہے وہ دیکھو اشرف ٭
آسرا تکتے ہونا حق تجھ سر جائی کا - آسرا توڑ دینا یا توڑنا -
مایوس کر دینا - امید توڑنا - (فقرہ) آپ کی گفتگو نے آسرا توڑ دیا -
آسرا ٹوٹ جانا - مایوس ہو جانا - آسرا دینا - سہارا دینا -
امید دلانا - (فقرہ) جب کام کرنا نہیں ہے تو آسرا دینے سے
کیا حاصل - آسرا ڈھونڈھنا - سہارا ڈھونڈھنا - (منتظر)
جسکو اللہ پہ بھروسا ہو ٭ کیوں کسی کا وہ آسرا ڈھونڈھے -
آسرا رکھنا - بھروسا رکھنا - امید رکھنا - (بحر) اہلِ دُنیا
خوش ہوں یا ناخوش ہوں کچھ پروا نہیں - آسرا رکھتا ہے یہ
بندہ خدا کی ذات کا - آسرا رہنا - لازم - (مومن) تو فلک
مرگ ہم سے سب غافل - اب کسی کو بھی آسرا نہ رہا - آسرا کرنا
بھروسا کرنا تکیہ کرنا (سودا) تو ہمیں یاں چھوڑ کے جاتا ہے تنہا نصیب

آسرا کس کا کریں ہم وا دریغا یا نصیب - اس جگہ آسرا لگانا زیادہ
بولتے ہیں - آسرا لگانا - آسرا رکھنا - (اسیر) کبھی تو خاطر غسال و گورکن
اے مرگ ؛ غریب دیر سے ہیں آسرا لگائے ہوئے - آسرا لگا ہونا -
سہارا ہونا - بھروسا ہوتا - اُمید ہونا - آسرا لینا - مدد کی اُمید رکھنا
سہارا ڈھونڈھنا - (آتش) قلزم عشق میں تنکے کا سہارا بھی ڈھونڈھ
آسرا وہ نہیں لیتے جو خدا رکھتے ہیں -

آسکت - (س - بسکون دوم و فتح سوم) مونث -
(عم ہند و) آلکس - سستی - کاہلی - آسکتی (س) صفت (عم) سست
کاہل -

آسمان - (ف - آس - مخفف آسیا چکی) کا - مان -
مانند - مذکر - آسیا کی مانند - آسمان برابر - آسمان کے برابر - صفت -
(عو) بہت اونچا - نہایت بلند - (فقرہ) آسمان برابر دیوار گر پڑی -
کنکوا آسمان کے برابر ہو گیا - آسمان بنا دینا - مبالغہ کر کے بہت
بڑھا دینا - ادنیٰ کو اعلیٰ بنانا - (آتش) خار پیدا ہوں جس جا
گل شگفتہ ہوں وہیں ؛ آسمان اسکو بنا دوں جو زمیں افتادہ ہو
آسمان پر اُڑنا - (عو) غرور کرنا - شیخی مارنا - بلند پروازی کرنا -
(فقرہ) ذرا سی بات میں آسمان پر اُڑنے لگے - آسمان پر پہنچا دینا -
۱ عزت دینا - (آتش) آسمان پہ حُسن نے پہنچا دیا دلدار کو ؛ دھوپ
سا سے کو کیا سورج کیا رخسار کو - ۲ مغرور کر دینا - تعریف میں مبالغہ کرنا -
(فقرہ) تم نے تو تعریفیں کر کے اُن کو آسمان پر پہنچا دیا - آسمان پر پہنچنا -
عروج حاصل ہونا - (ناسخ) سفلے کے گو کہ پہ لگے لیکن ہے نارسا ؛

پہنچے کبھی ہوا سے نہ کاہ آسمان پر - آسمان پر ٹوپی پھینکنا - (مت) -
کلاہ بر آسمان انداختن یا افگندن کا ترجمہ ہے) نہایت خوش ہونا -
فخر کرنا - (سودا) آئے جو سیر کرنے اکبار وہ چمن میں ؛ گل آسماں پر
پھینکیں اپنی سدا کلاہیں - آسمان پر چڑھانا - آسمان پر چڑھا دینا -
آسمان پر پہنچا دینا - بہت تعریف کرنا - تعریف میں بیحد مبالغہ کرنا -
(جلال) بس بس چڑھا چکے ہمیں تم آسمان پر ؛ اس سے تو
خاک ہی میں ملاتے تو خوب تھا - آسمان پر چڑھا کے اُتارنا - دیا گرانا -
عزت بڑھا کے گھٹانا - (جرأت) اُس شوخ نے کل باتوں ہی
باتوں میں فلک پر ؛ سو بار چڑھایا مجھے سو بار اُتارا - آسمان پر
چڑھنا - غرور کرنا - شیخی کرنا - (بکر) آ گئے اُن ابروؤں کے میرے تو
جلتے نہیں ؛ گر جائے گا نظر سے فلک پر چڑھے نہیں - ۲ بہت
بلند ہو جانا - مرتبہ بلند ہو جانا - (قدر) وہ خاک ہوں جو اُڑا سے
ہوا سے دہر جنگے ؛ میں آسمان پہ چڑھ جاؤں اُٹھ کے مثل غبار -
آسمان پر دماغ پہنچانا - فخر کرنا - شیخی مارنا - اترانا (رشک) تو نکہت
چمن سے نہ ہو بد دماغ اگر ؛ پہنچا ئیں عرش پہ ابھی اپنا دماغ باغ
اب متروک ہے - آسمان پر دماغ پہنچنا - لازم - (برق) وہ آفتاب
حُسن جو نکلے برا سے سیر ؛ پہنچے ابھی دماغ زمیں آسمان پر - آسمان پر
دماغ چڑھا دینا ۱ حد سے زیادہ بڑھا دینا - مغرور کر دینا - (فقرہ)
خوشامدیوں نے ان کا دماغ فلک پر چڑھا دیا ۲ فخر و مباہات کرنا
(ناسخ) میرے نالے سن کے چڑھ آیا وہ ظالم بام پر ؛ آسمان پر
اب دماغ اپنا چڑھایا چاہیے - اب ان معنی میں مستعمل نہیں ہے -

آسمان پر دماغ چڑھنا۔ یا چڑھ جانا لازم (رشک) کیوں آسماں پہ نہ چڑھے
مغرور کا دماغ۔ کھانے کو ہڈیاں سگ کو سے بتاں تجھ کا۔ آسمان پہ
دماغ رہنا۔ مغرور ہونا۔ (بحر) آسماں پر دماغ یار رہا ٭ کبھی جھک کر
وہ ہم لقا نہ ملا۔ آسمان پر دماغ کھینچنا نہایت غرور کرنا۔ خود پسند ہونا
(مومن) ہیں کس طرح بتوں کے لا سامنے جھکا دوں ٭ دل تو دماغ
اپنا کھینچے ہے آسماں پر۔ آسمان پر دماغ ہونا۔ مغرور ہونا (مصحفی)
کس بات سے ہے تیرا دماغ آسمان پہ ٭ منزل گہ فقیر و تونگر زمین پہ ہے۔
میر نے جمع کے ساتھ بھی استعمال کیا ہے ؎ گرچہ انسان ہیں
زمینی ولے ٭ ہیں دماغ ان کے آسمانوں پر۔ مگر اب جمع کے ساتھ
استعمال نہیں ہے۔ آسمان پر سر پہنچنا۔ سرفرازی حاصل ہونا۔
عزت حاصل ہونا۔ (رشک) کروں سجدے جو تیری چوکھٹ پر ٭
پہنچے سر تا بہ آسماں میرا۔ آسمان پر سے اترنا۔ لازم۔ کنایۃً۔
غرور میں کمی ہونا۔ بلندی سے نیچے آنا۔ آسمان پر کھینچنا۔ غرور کرنا۔
؎ کیا آسماں پہ کھینچے کوئی میر آپ کو ٭ جانا جہاں سے سب کو
مسلّم ہے زیر خاک۔ آسمان پر سے اڑنا۔ کسی نشہ والی چیز کا
کسی کو بیخود کر دینا۔ (ناصر) ایک ساغر میں ہو گئے بیخود ٭ لے اڑی
ہم کو آسماں پہ شراب۔ ۲؎ مغرور کر دینا۔ (بحر) بام فلک پہ آدم خاکی کو
لے اڑا ٭ آیا کبھی جو ران تلے باد پائے عیش۔ آسمان پر مزاج ہونا
آسمان پر دماغ ہونا۔ (رشک) قاصد کا مزاج ہے فلک پر ٭ اس
ماہ نے خط پڑھا فلک پر۔ آسمان پر ہونا۔ بہت بلند ہونا۔ بہت
بلندی پر ہونا۔ اترانے غرور کرنے کی جگہ۔ (میر) کچھ کبھی مناسب ہے

یاں عجز دان تکبر ٭ وہ آسمان پہ ہیں میں ناتواں زمیں پہ۔ (فقرہ)
پھینکا تو آسماں پہ ہاتھ کیونکر پہنچے۔ آسمان پھاڑ کے تھگلی لگانا۔
عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ توڑ جوڑ کرنا۔ دشوار کام کرنا۔ (عاشق)
کیا آجکل ہے ہونے کی کثرت جہان میں ٭ تھگلی لگاؤ پھاڑ کے تم آسمان میں۔
آسماں پھاڑ کے تھگلی لگائے مثل۔ بڑی عیار اور چالاک عورت کی نسبت
کہتے ہیں کہ وہ مکاری اور عیاری میں ایسی طاق ہے کہ آسمان پھاڑ کے
اور تھگلی لگا دے۔ آسمان پھٹ پڑنا۔ ناگہانی مصیبت آ جانا ۔
(ہاشم) مر گیا نوجوان واویلا ٭ پھٹ پڑا آسمان واویلا۔ آسمان
پھٹ پڑے۔ (بددعا) غارت ہو جائے۔ تباہ ہو جائے۔ (نواز حق)
میں کہاں اور قفس کہاں صیاد ٭ پھٹ پڑے تجھ پر آسمان صیاد۔
آسمان تک جانا۔ حد سے بڑھنا تعلّی کی لینا۔ (فقرہ) پیر جی ابھی تو
آسمان تک جاتے ہیں تھوڑے دنوں میں عرش پر بھی جانے لگیں گے
آسمان تھرّانا۔ اس محاورے کا استعمال کئی مقام پر ہے۔ ۱؎ ظلم
شدید ہونے کی جگہ۔ (فقرہ) اس آسمان وقار کو پشت زین سے
زمین پر گرایا زمین کانپی آسمان تھرّایا۔ ۲؎ واقعہ عظیم کی جگہ۔
(فقرہ) دھماکے کی صدا آنے لگی آسمان تھرّایا زمین چکّر
کھانے لگی ۳؎ فریاد بیکس کی جگہ (غافل) زیر خنجر جب ترے
مجروح نے نالہ کیا ٭ کانپ کانپ اٹھیں زمینیں آسمان تھرّا گئے۔
۴؎ شجاعت کی دھاک بیٹھنے کی جگہ۔ (دبیر) کس شیر کی آمد ہے
کہ رن کانپ رہا ہے ٭ رن ایک طرف چرخ کہن کانپ رہا ہے۔
آسمان ٹل جانا۔ آسمان کا اپنی جگہ سے جنبش کرنا جو محال ہے

ـ۵ آسماں ٹل جائے پر ہرگز نہیں ٹلتا ہے قدر ۔۔ ڈٹ گیا
دیوڑھی پہ آب اُٹھتا ہے میرا یار کب ۔ آسماں ٹوٹ پڑے ۔ بددعا ۔
خدا کا غضب نازل ہو ۔ سخت مصیبت میں مبتلا ہو ۔ (رند) اُجاڑا
موسم گل ہی میں آشیاں میرا ۔۔ آسمی ٹوٹ پڑے تجھ پہ آسماں صیاد ۔
آسمان ٹوٹنا یا آسمان ٹوٹ پڑنا ۔ آسمان پھٹ پڑنا ۔ (اسیر)
گور پر ساقی نے توڑا آ کے جب مینا سے مے ۔۔ ہم یہ سمجھے آسماں ٹوٹا
ہماری خاک پر ۔ (شوق) رو کے کہتا تھا کوئے غم ہے بڑا ۔۔ ایک
ہی ایک آسمان ٹوٹ پڑا ۔ آسمان جھانکنا ۔ (مرغ بازوں کی اصطلاح)
مرغ کا مست اور لڑائی کے قابل تیار ہونا ۔ اور زور میں بھر کر
غرور سے آسمان کی طرف دیکھنا ۔ آسمان دور ہے زمین سخت ہے
بے بسی کے اظہار کے واسطے کہتے ہیں ۔ (شوق) پہنچیں اب اُسکو
کیا کروں کمبخت ۔۔ آسماں دور ہے زمیں ہے سخت ۔ آسمان
دیکھنا ۔ کمال یاس میں نظر بخدا ہونا ۔ تعجب ۔ حیرت ۔ مجبوری کی
حالت میں آسمان پر نظر کرنا ۔ ۵ وہ باہر نظر نہیں آتا تو لے صاحب ۔۔
ہم بار بار دیکھتے ہیں آسمان کو ۔ جب تجلی ہوتی ہے تو عموماً کہتے ہیں
کہ آسمان دیکھو ۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ اوپر نظر کرو تاکہ طبیعت دوسری
طرف متوجہ ہو جائے ۔ آسمان زمین ایک کر دینا ۔ یا کر ڈالنا ۔ ۱ ۔
ہلچل ڈالنا ۔ غدر مچا دینا ۔ (شوق) پہلے یہ سن کے ہوں گے
چپ نہیں ۔۔ ایک کر دیں گے آسمان و زمیں ۔ ۲ ۔ بہت کوشش کرنا
بہت دوڑ دھوپ کرنا ۔ (قلق) ڈھونڈا اس کا پتہ سراغ کہیں ۔۔ ایک
کر ڈالے آسمان و زمیں ۔ آسمان زمین ایک ہونا ۔ زمانے کا

آسمان

اُلٹ پلٹ ہونا ۔ انقلاب عظیم ہونا ۔ (حقیر) فرقت میں بیقراری دل سے
ہے زلزلہ ۔۔ نالوں سے آسمان و زمین ایک ہو گئے
آسمان و زمین دوسرے ہو گئے ۔ انقلاب عظیم ہو گیا ۔
آسمان و زمیں سیاہ ہو جانا ۔ جب پریشانی اور غم کی
شدت میں آدمی کو کچھ نہیں سوجھتا تو اس محاورے کو استعمال
کرتے ہیں ۔ (ناسخ) ہو گیا ہجر میں جہاں سیاہ ۔۔ ہے زمیں اور آسمان
سیاہ ۔ آسمان اور زمین کا رونا ۔ (مجازاً) غم کا عام ہونا ۔ آسمان
زمین کا فرق ۔ انتہا کا فرق ۔ بہت بڑا تفاوت ۔ (آتش) مہر سے
یوسف سے زمین و آسمان کا فرق ہے ۔۔ خاک کا پتلا ہے یوسف
یار پتلا نور کا ۔ آسمان و زمین کھا گئے ۔ کہیں پتا نشان نہیں ہے ۔
(شوق) رشک یوسف جہاں میں تھے جتنے ۔۔ کھا گئے اُن کو
آسمان و زمیں ۔ آسمان زمین کے پردے میں نہیں ہے ۔
نایاب ہے ۔ کہیں پتا نشان نہیں ہے ۔ آسمان زمین کی
خبر نہ ہونا ۔ دنیا و ما فیہا سے بے خبر ہونا ۔ (لا اعلم) کچھ نہیں مجھ کو
جسم و جاں کی خبر ۔۔ نہ زمیں کی نہ آسماں کی خبر ۔ آسمان زمین کے
قلابے ملانا ۔ ۱ ۔ انتہا کی کوشش کرنا ۔ محال کو ممکن کر دکھانا ۔
(کیف) ابھی ملا دوں زمیں آسماں کے قلابے ۔۔ اگر تلاش سے
میری وہ مہ لقا مل جائے ۔ ۲ ۔ مبالغہ کرنا ۔ بے فائدہ باتیں بنانا ۔
جھوٹ بولنا ۔ ۳ ۔ عیاری کرنا ۔ توڑ جوڑ ملانا ۔ (ذوق) قلابے
آسمان و زمیں کے ملانا تو ۔۔ اس مہرو ش سے ملنے کی ناصح نہ اصلاح
ہنگامہ برپا کرنا ۔ ہلچل ڈالنا ۔ ۵ گھبرا کے ایک آدمی بھی ...

اگر اسیر + ٹلا ہے آسمان و زمیں کے لاؤں میں ۔ آسمان و زمین کیوں نہیں شق ہو جاتے ۔ (مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے دن زمین و آسمان پھٹ جائیں گے) کسی سخت صدمے ۔ گناہ ۔ یا بیحیائی کی بات ہونے پر کہتے ہیں کہ آسمان و زمین کیوں نہیں پھٹ جاتے ۔ یعنی قیامت کیوں نہیں آ جاتی ۔ (غافل) روز ہجراں ہیں تو سارے حشر کے آثار ہیں + کیوں زمیں پھٹتی نہیں شق آسماں ہوتا نہیں ۔ آسمان و زمین ملا دینا ہل چل ڈال دینا ۔ (برق) بیتابی فراق کی حالت نہ پوچھیے + تڑپا تو آسمان و زمیں کو ملا دیا ۔ آسمان زمین پر پتا نشان نہیں ۔ کہیں نشان نہیں ۔ (اسیر) آسماں میں نہ زمیں میں ہے نشانِ درویش + عالم ہو نظر آتا ہے مکانِ درویش ۔ آسمان زمین میں ٹھکانا نہیں ۔ انتہائی تباہی بربادی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں ۔ (رشک) بے خانماں ہوں جاؤں کہاں کوئے یار سے + ہے آسماں میں نہ ٹھکانا زمین میں ۔ (عو) کہیں گزارا نہیں ۔ (فقرہ) لڑکی ذرا سی بات تجھے ایسی بُری لگی اس مزاج کا تو کہیں زمین و آسمان میں ٹھکانا نہیں ۔ آسمان و زمین پہ دھوم پڑنا ۔ شہرت عام ہونا ۔ (میر حسن) لگا ہیئت و ہندسہ تا نجوم زمیں آسماں میں پڑی اس کی دھوم ۔ آسمان زمین میں سناٹا ہو جانا جب کلام کے بے انتہا اثر سے لوگوں پر بیخودی اور محویت طاری ہو جائے تو کہتے ہیں ۔ (فقرہ) جب انیس مرثیہ پڑھ کر اٹھ گئے تو زمین و آسمان میں سناٹا ہو گیا ۔ آسمان زمین میں فرق نہ رہے ۔ انتظام عالم درہم برہم ہو جائے ۔ (صبا) باقی رہے نہ فرق زمیں آسمان میں + اپنا قدم اُٹھا لیں اگر درمیاں سے ہم ۔ آسمان زمین ہلا دینا ۔ ہنگامہ برپا کرنا ۔ ہل چل ڈال دینا ۔ (مومن) دکھاؤں گا تماشا لیں نہ چھیڑو مجھ سے مجنوں کو ۔ ہلا دوں گا زمین و آسمان زنجیر کو کھینچو ۔ آسمان زمین ہل جانا ۔ لازم ۔ (غافل) زمین و آسمان ہل ہل گئے ہیں + شب فرقت مری آہ حزیں سے ۔ آسمان سر پر اُٹھانا ۔ یا اُٹھا لینا ۔ شور و غل کرنا ۔ نہایت اُدھم مچانا ۔ چیخنا ۔ چلانا ۔ آفت برپا کرنا ۔ (آتش) نالہ کرتا ہوں تو کہتے ہیں مجھے اہلِ زمیں + کیوں اُٹھایا چاہتا ہے آسماں بالائے سر (رند) شور و شر کرتے ہیں یہ ہیتی دو روزہ پہ + آسماں اہلِ زمیں سر پہ اُٹھا لیتے ہیں ۔ اترانا ۔ خوشیاں منانا ۔ (رند) تھو آغاز پہ انجامِ کار کو دیکھے + یہ پتلا خاک کا کیوں آسماں سر پہ اُٹھاتا ہے ۔ آسمان سر پر پھٹ پڑنا ۔ آسمان پھٹ پڑنا ۔ (بحر) نکلی جاتی ہے زمیں بھی پاؤں کے نیچے سے آج + پھٹ پڑا ہے بیکسی کا آسمان بالائے سر ۔ آسمان سر پر توڑنا ۔ سخت صدمہ پہنچانا ۔ (صبا) سر زمیں کوچۂ جاناں کی چھڑائی مجھ سے + آسمان غم کا فلک نے مرے سر پہ توڑا ۔ آسمان سر پر ٹوٹ پڑنا ۔ آسمان ٹوٹ پڑنا ۔ (بحر) پست بختی نے مجھے محفوظ رکھا شکر ہے + ٹوٹ پڑتا آسمان سر پر جو رفعت مانگتا ۔ آسمان سر پر گرنا ۔ سخت آفت نازل ہونا ۔ (بحر) جب سے گرا ہے سر پہ یہاں آسمان داغ + رہتا ہے مہر و ماہ پہ مجھ کو گمان داغ ۔ آسمان سے اُترنا ۔ نہایت عمدہ چیز کی تعریف میں کہتے ہیں ۔ (فقرہ) ہر شعر میں آسمان سے اُترے ہوئے

مضمون بندھے ہیں ۔ طنزاً بھی کہتے ہیں ۔ (فقرہ) کیا یہ مٹھائی آسمان سے اُتری ہے ۔ آسمان سے باتیں کرنا ۔ مکان کی بلندی کی تعریف میں بطور مبالغہ کہتے ہیں ۔ (فقرہ) امین آباد میں نواب صاحب کا وہ محل کھڑا ہے کہ آسمان سے باتیں کرتا ہے ۔ آسمان سے پتال تک جانا ۔ (ع) پتال زمین کا سب سے نیچا طبق) انتہا کی سعی کرنا ۔ بیحد کوشش کرنا ۔ (جان صاحب) گر آپ آسمان سے پتال جائیے + مانوں گی اب نہ ایک نہ یہ راگ لائیے ۔ آسمان سے تارے اُتار لانا ۔ دشوار کام کرنا ۔ ناممکن کام کرنا ۔ (گلزار نسیم) وہ بولی جو تو کہے زباں سے + تارے توڑ لاؤں آسمان سے ۔ آسمان سے ٹکر کھانا ۔ بہت بلندی کی تعریف میں کہتے ہیں (فقرہ) یہ عمارت تو آسمان سے ٹکر کھاتی ہے ۔ آسمان سے ٹکر لینا ۔ بہت بلند ہونا ۔ بہت بڑے کا مقابلہ کرنا ۔ بڑے زبردست کی برابری کرنا ۔ آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا ۔ مثل ۔ ایک بلا سے چھوٹا دوسری میں اٹکا ۔ ایک جگہ سے نکلا ۔ دوسری جگہ جا پھنسا ۔ ایک جگہ سے کام نکلکر دوسری جگہ اٹک جانے پر بولتے ہیں ۔ ایک بلا سے نکلکر دوسری میں پھنستا ۔ آسمان سے گرنا ۔ بہت بلندی سے گرنا ۔ خود بخود بلا طلب بے مشقت حاصل ہونا ۔ مفت ہاتھ آنا ۔ بے وقعت ہونا ۔ (آتش) گو کہ تو گل ہے اور جزو شبنم + طالب رنگ و بو ترا ہوں میں + پر نہ اتنا بھی جان سہل مجھے + آسماں سے نہیں گرا ہوں میں ۔ آسمان سے گزرنا ۔ آسمان سے پار ہو جانا (مجازاً) بہت دور پہنچنا (مومن) منفعل سازِ دم نابہید نغمے کیا ہوئے ۔ کیوں گزرتی ہے فلک سے آہ و زاری آپ کی ۔ آسمان کا تارا (مجازاً) نایاب چیز ۔ نادر چیز ۔ آسمان کا تھوکا اپنے ہی منہ پر آتا ہے ۔ طوفان جوڑنے والا ہی رسوا ہوتا ہے ۔ پاکدامن بہتان اور طوفان سے بدنام نہیں ہوتا

(کیفی) اللہ ہے نگہبان اعلیٰ کی آبرو کا + منھ پر پڑا اُسی کے جس نے فلک پہ تھوکا ۔ آسمان کا رکھا نہ زمین کا ۔ کہیں کا نہیں رکھا ۔ خوار کر دیا ۔ خراب کر دیا ۔ (نصیر) دل عشق رہا ہے تیرے ہاتھوں سے گنبد آسما + اس کو زمیں کا رکھا نے آسماں کا رکھا ۔ آسمان کانپنا ۔ دیکھو آسمان تھرانا ۔ آسمان کر دینا ۔ سربلند کر دینا ۔ (انیس) مری قدر کر اے زمین سخن + + + تجھے بات میں آسماں کر دیا ۔ آسمان کھا گیا یا زمین ۔ یہ چیز کہاں غائب ہو گئی ۔ (ظفر) کہاں گیا مرا قاصد خبر نہیں اُسکی + زمیں نے کھایا کہ ہے آسمان نے کھایا ۔ آسمان کھونچا ۔ بہت بڑے نیچے کا حقہ ۔ پہلے دستور تھا کہ میلوں میں جو لوگ بلند مقام پر بیٹھتے یا ہاتھیوں پر سوار ہوتے تھے اُنکو کنکڑ والے وہ حقہ پلاتے تھے ۔ مزاحاً ۔ بہت لمبا آدمی ۔ آسمان کی باتیں جو باتیں سمجھ میں نہ آئیں ۔ آسمان کے پار ہونا ۔ آسمان سے گزرنا ۔ (درد) نالہ ہونے لگا افلاک کے پار آج کی رات + ضبط مجھسے نہوا آخر کار آج کی رات ۔ آسمان کی چھت تک اُڑ جانا ۔ بہت شور و غل ہونے کی جگہ ۔ (قدر) اُٹھی اک واہ واہ تا بہ فلک + اُڑ گئی آسمان کی چھت تک + آسمان کی چیل زمین کی اَپل ۔ وہ چالاک عورت جو ایک جگہ نہ ٹکے ۔ اِدھر اُدھر دوڑ دوڑ کر اندر باہر کام کرے ۔ آسمان کی سیر کرنا ۔ خیالات کا دور دور پہنچنا (عموماً نشے اور بیہودی کی جگہ اسکا استعمال ہوتا ہے (کیفی) آسماں کی سیر کرتا ہوں میں ساقی کے سبب + نشہ بادہ سے عقل فلاطوں ہو گیا + آسمان کی طرف دیکھنا ۔ حسرت کے وقت اکثر آسمان کی طرف دیکھتے ہیں ۔ جور فلک کا شکوہ کرنا (ذوق) دیکھکر غیروں میں مہتابی پر اُس مہوش کو رات + آہ کی اک دل سے ہم نے سوئے گردوں دیکھ کر ۔ آسمان کے نیچے ۔ کھلا ہوا مکان

آسمان

جہاں چھت یا کسی اور چیز کی آڑ نہ ہو۔ آسمان گرجنا۔ مجازاً۔ بادل کا
کڑکنا۔ (ذوق) اگرچہ گردوں کی طرح سے وہ بہ آواز مہیب ٭ جوہری جس کو
بناسے ہے کہ گرجا گوہر۔ آسمان گرنا یا گر پڑنا۔ آسمان پھٹ پڑنا (فاق)
ہم پہ گرتا ہے آسمان ستم ٭ محفل عیش ہو گئی ہے برہم۔ آسمان میں تھگلی لگانا۔
بڑا دشوار کام کرنا۔ (صبا) ممکن نہیں گزر ہو جو اُنکے مکان میں ٭ تھگلی بھی ہم
لگائیں اگر آسمان میں ۲۔ جہاں کوئی نہ جا سکے وہاں پہنچنا۔ بہت بلندی پر
جانا (سحر) کوٹھے تک اُسکے ایک کبوتر نہ جا سکا ٭ تھگلی لگائی تکڑیوں نے آسمان میں ۳۔
تیز گُڈی کی نسبت بے انتہا عیاری کرنا (جان صاحب) مہتاب اور زہرہ ہیں وہ
دونوں گُڈیاں ٭ تھگلی لگائیں چھید کریں آسمان میں۔ آسمان میں چھید کرنا۔
لفظی معنوں میں (قدر) آہیں کریں گی آسمان میں چھید ٭ ادھر
آجائینگے اُدھر والے ۲۔ دیکھو آسمان میں تھگلی لگانا نمبر ۳۔ آسمان میں
چھید ہو گئے ہیں۔ جب مینہ برسنے کی شدت ظاہر کرتے ہیں تو کہتے ہیں
کہ آسمان میں چھید ہو گئے ہیں پانی نہیں رُکتا۔ آسمان میں ڈوب جانا۔
(پتنگ اور بہت بلند پرواز طائروں کے واسطے) بہت اونچا اُڑنا۔ آسمان
میں لگ جانا۔ (پتنگ اور کنکوے کے واسطے) بہت اونچا اُڑنا۔ آسمان
نہ پھٹ پڑے۔ جب کوئی بہت جھوٹ بولتا ہے اُس وقت یا صریح
تہمت لگاتا یا ظلم کرتا یا علانیہ گناہ کبیرہ کرتا ہے تو یہ جملہ از قبیل مثل ایسے
کہتے ہیں (فقیر) اتنا نہ جھوٹ بولو کہیں آسمان نہ پھٹ پڑے
۲۔ اتنا طوفان نہ جوڑو کہیں آسمان نہ پھٹ پڑے ۳۔ اُس ملک میں
ایسے ظلم ہوتے ہیں کہ تعجب ہے کہ آسمان نہیں پھٹ پڑتا۔ آسمان نے
ڈالا زمین نے جھیلا۔ مثل۔ اُس جگہ استعمال کرتے ہیں جہاں کسی

آسمانی

زبردست کی زور آوری سے زیردست کو سوا اطاعت کے چارہ نہیں ہوتا۔
آسمان ہلا دینا۔ ہل چل ڈالنا (مومن) اُسکی تپش اک جہاں ہلا دے
ہر زلزلہ آسمان ہلا دے۔ آسمان ہلا مارنا۔ آسمان ہلا دینا۔ (ظفر)
اک ذرا ہل کے ادھر آؤ نہیں تو دیکھو ٭ آسماں تک بھی مرا نالہ ہلا جائیگا
(اب متروک ہے) آسمان ہل جانا۔ فریاد کا اثر ہونا۔ (قدر) رونے ہیں
باغباں تک جاتے ہیں آسماں تک پہنچی نہ گُل کے کان تک آہ رسائے
عندلیب۔ آسمان ہونا۔ آسمان ہو جانا۔ بلند مرتبہ ہونا (امیر) یہ
کس کے نقشِ قدم سے ملا ہے تاج شرف ٭ زمیں پکار رہی ہے کہ
آسمان ہوں میں ۲۔ ظالم ہونا۔ جفا کار ہونا (وزیر) چلا ہے او
دلِ راحت طلب کیا شادماں ہو کر ٭ زمینِ کوئے جاناں رنج دیگی
آسماں ہو کر۔ آسمانی۔ (ص) آسمان کی طرف منسوب۔ (ذوق)
گزرتی عمر ہے یوں دورِ آسمانی میں ٭ کہ جیسے جائے کوئی کشتیٔ دخانی میں
۲۔ نیلگوں۔ آبی۔ آسمانی۔ آسمان کا ہم رنگ۔ (وزیر) مسی جو راتوں
اگر تو ہیں ستارے دانت سب تیرے ٭ گھٹا چھا گئی ہے تو دیکھو
آسمانی ہے ۳۔ ناگہانی۔ دیکھو بلائے آسمانی۔ آسمانی آفت۔
ناگہانی مصیبت۔ (تسلیم) عشق کہتے ہیں جسکو دنیا میں ٭ آفت
اک یہ بھی آسمانی ہے۔ آسمانی آگ۔ مونث۔ وہ آگ جو آتشی
شیشے کو آفتاب کے سامنے کرنے سے پیدا ہوتی ہے لاتی جو آنکھ
اُس خورِ سفید رو سے تو مجھے اشتعال ہو گئی اک آسمانی آگ سی شیشہ میں
شیشے میں۔ آسمانی بلا۔ مونث۔ آسمانی آفت۔ (میر حسن)
گری اُس پہ جو آسمانی بلا ٭ ہوا دل اُس نازنیں کا ہوا ہو چلا

آسمانی پلانا۔ (عم) بھنگ پلانا۔ نشہ پلانا۔ آسمانی تھپیڑا۔ مذکر۔ ناگہانی صدمہ جس سے انسان کو مفر نہ ہو۔ آسمانی تیر۔ وہ تیر جو آسمان کی طرف لگائیں۔ تیر ہوائی ۲؎ شہاب ثاقب ۳؎ مجازاً بے ٹھکانے کام بے تکی بات۔ آسمانی دھکا۔ مذکر۔ ناگہانی صدمہ آسمانی ڈھیلا۔ (عو) غیبی مار۔ آسمانی رنگ۔ وہ رنگ جو آسمان کے رنگ سے مشابہ ہو۔ نیلا رنگ۔ آسمانی زبان۔ ہنود سنسکرت کو دیو بانی یعنے آسمانی زبان کہتے ہیں۔ آسمانی غضب یا قہر۔ مذکر خدا کا غضب۔ خدا کا قہر۔ (ظفر) وہ چشم قہر قہر آسمانی کا نمونہ ہے نگہ اُسکی بلائے ناگہانی کا نمونہ ہے۔ آسمانی کتاب۔ وہ کتاب جو خدا نے کسی پیغمبر پر اُتاری۔ مثلاً۔ زبور۔ توریت۔ انجیل۔ قرآن شریف۔ آسمانی گولا ۱؎ قہر الٰہی ۲؎ برف اولے وغیرہ جن سے ناگہانی سخت صدمہ پہنچے۔ آسمانی گولا پڑنا ۱؎ قہر الٰہی نازل ہونا ۲؎ (عم) بے موسم بارش ہونا۔ بے رُت اولے پڑنا۔

آسن۔ (س۔ آس بیٹھنا) مذکر ۱؎ گھوڑے کی سواری میں سوار کی ران کا وہ حصہ جو گھوڑے کی پیٹھ سے لگا رہتا ہے ۲؎ انداز نشست ۳؎ جوگیوں کے بیٹھنے کا ڈھنگ ۴؎ وہ کپڑا جس پر فقرائے ہنود بیٹھکر پوجا پاٹ کرتے ہیں۔ آسنی ۵؎ جوگیوں کے رہنے اور جوگ رماتے کی جگہ۔ آسن اُکھڑنا۔ گھوڑے پر ران کا ڈگمگا جانا ؎ طراری توسن ایام کے بیکار ہیں قائم ؎ اُکھڑتا ہے کہیں آسن بھلا ہم شہسواروں کا۔ آسن باندھنا۔ رانوں میں دبا لینا۔ رانوں سے زور کرنا۔ آسن پہچاننا۔ گھوڑے کا اپنے سوار کی نشست پہچاننا۔ (آتش) کرتا ہے مجھ سے الفت ایام شوخیاں۔ پہچانتا نہیں مگر آسن سوار کا۔ آسن تلے آنا۔ ران کے نیچے آنا۔ سواری میں آنا۔ (فقرہ) ابھی یہ گھوڑا آسن تلے نہیں آیا۔ آسن جلنا۔ ایک طرح بیٹھے بیٹھے ران یا زانو میں گرمی پیدا ہوجانا۔ (میر) کب تلک دھونی رمائے جوگیوں کی سی رہوں ؎ بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے تو مرا آسن جلا ؛ آسن جمانا۔ گھوڑے پر جم کے بیٹھنا۔ آسن جمنا۔ گھوڑے پر اچھا بیٹھنا۔ آسن جوڑنا۔ آسن سے آسن جوڑنا۔ زانو سے زانو ملا کے ایک دوسرے کے مقابل بیٹھنا۔ (فقرہ) دونوں جوگی آسن سے آسن جوڑے بیٹھے ہیں۔ آسن کا ٹھنا۔ آسن لینا۔ آمادہ مباشرت ہونا۔ آسن لگانا۔ بستر لگانا۔ قیام کرنا۔ ٹھہرنا۔ (فقرہ) بابا فقیروں کو کیا پوچھتے ہو جہاں شام ہوگئی وہیں آسن لگا دیا۔ آسن مار کر بیٹھنا۔ جوگیوں کی طرح بیٹھنا۔ اس قصد سے بیٹھنا کہ اب نہ اُٹھیں گے۔ (مصحفی) اے خوشا حال کہ جو لوگ ترے کوچے میں ؎ خاک پہ ڈیرے سے ملے بیٹھے ہیں آسن مارے۔ آسن مارنا۔ جوگ کی قطع سے بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا۔ (انشا) شہر کی کھال بچھا اور ملے تن پہ بھبھوت ؎ گاہ جوگی کی طرح بیٹھے ہیں آسن مارے۔

آسنی۔ (ہ) مونث ۱؎ دیکھو آسن نمبر ۴ ۲؎ چٹائی یا کپڑا جسکو ہنود چوکے میں بچھا کر کھانا کھاتے ہیں۔

آسودگی۔ (ف) مونث ۱؎ راحت۔ آرام۔ سکھ۔ اطمینان ۲؎ خوشحالی۔ ۳؎ سیری۔ صلح۔ خاموشی۔ امن و امان

آسودہ۔ (ف) صفت۔ راحت پانے والا۔ آرام پانے والا

مطمئن۔ (کیفی) ٹھنڈی مری سانسوں سے آسودہ خلائق ہو ٭ جب گرم ہو ہنگامہ خورشید قیامت کا ۲۔ خوش حال۔ (میر حسن) رعیت تھی آسودہ و بے خطر ٭ نہ غم مفلسی کا نہ چوری کا ڈر ۳۔ بھوکے کی ضد۔ سیر ۵۔ رغبت نہیں ہے اب کسی نعمت کی (مصحفی) ٭ غم کھاتے کھاتے ہجر میں آسودہ ہو گیا۔ آسودگان خاک۔ مذکر۔ مُردے۔ اہل قبور۔ (نصیر) آسودگانِ خاک کے شاید ہیں دیدہ ٭ نرگس کی دیکھتے ہیں جو آنکھیں جھکا کے پھول۔ آسودہ حال۔ (ف) صفت۔ خوش حال۔ امیر۔ آسودہ دل۔ (ف) صفت۔ خوش حال۔ فارغ البال

آسیا۔ (ف) مونث۔ چکّی۔ (برق) گردش ایام سے جاتی رہی حرص و ہوا ٭ آسیا سے آسماں سنگ قناعت ہو گئی۔ آسیائے آب (ف) مونث۔ پن چکّی۔ آسیائے باد۔ (ف) مونث۔ ہوا کی چکّی۔

آسیب۔ (ف) کوفت۔ الم۔ صدمہ جو شانے کے دھکے سے کسی کو پہنچے)۔ مذکر۔ صدمہ۔ تکلیف۔ (پہنچانا۔ پہنچنا۔ آنا کے ساتھ) (نسیم) پابوسی کا کل کوئی آسیب نہ پہنچائے ٭ شانہ بھی نہ آجائے کہیں موئے کمر تک۔ (سودا) نہ پہنچا میرے اشک گرم سے آسیب مژگاں کو ٭ بہا خاشاک کے سائے تلے سیلاب آتش کا۔ (ناصر) لیتا نہیں ہیں پنجۂ مژگاں سے بلائیں ٭ ڈرتا ہوں کہ اُس زلف پہ آسیب نہ آجائے ۲۔ بھوت پری جن کا سایہ ۳۔ دشمنی۔ مخالفت۔ (رشک) ضرر کرتا نہیں بعد فنا آسیب دشمن کا ٭ چراغ برق کا جلوہ ہے دیوانوں کے مدفن پر ۴۔ آفت۔ بلا۔ (لا اعلم) عشق پہیلیوں کا دشمن جاں ہے ٭ عشق آسیب جانِ انساں ہے۔

آسیب آنا۔ بھوت کا کسی کو ستانا جن کا کسی کو ستانا۔ پری یا جن کا خلل ہونا۔ آسیب اُتارنا ۱۔ عمل کی قوت سے بھوت یا جن کو دفع کرنا ۲۔ کمینوں میں جہاں بناوٹ کا خیال ہوتا ہے جوتوں کی مار سے آسیب دفع ہوتا ہے۔ مار پیٹ کے ٹھیک کر دینا۔ آسیب اُترنا ۱۔ آسیب اُتارنا کا لازم۔ (شعور) جن کو عشق پری ہو وہ نہ بچیں ٭ ایسے آسیب کب اُترتے ہیں ۲۔ غصّہ دور ہونا وحشت دور ہونا۔ آسیب زدہ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس پر بھوت وغیرہ آتا ہو۔ آسیب سر پہ آنا۔ آسیب آنا۔ آسیب سر پر چڑھنا۔ پری یا جن وغیرہ کا خلل ہونا (سوز) عشق کا آسیب جب سر پر چڑھا ٭ کٹ گئی مت اور بھی سودا بڑھا ۲۔ بہت زیادہ غصّے میں بھرا ہونا۔ آسیب سر سے اُتارنا۔ آسیب اُتارنا۔ آسیب سر سے اُترنا۔ آسیب اُترنا۔ آسیب کا اثر۔ بھوت یا جن کا اثر۔ پری کا سایہ۔ (رند) یہ بھی ہشیار کو دیوانہ بنا دیتی ہے ٭ اثر الفت میں بھی آسیب پری کا دیکھا۔ آسیب کا خلل۔ آسیب کا دخل۔ آسیب کا اثر۔ آسیب کا سر پر آکر بولنا۔ جن بھوت کا کسی کے سر پر آکر اپنا نام و نشان ظاہر کرنا۔ آسیب کا سر پر کھیلنا۔ عوام میں یہ دستور ہے کہ جب جن یا بھوت کسی کا پیچھا نہیں چھوڑتا تو منت خوشامد کر کے گانا سُنواتے ہیں اور پھول عطر وغیرہ خوشبو رکھتے ہیں بخور سلگاتے ہیں۔ اُسوقت وہ آسیب زدہ خوب سر ہلاتا ہے اور کھیلتا اُچھلتا ہے (ظفر) ہزار کوئی سیانے لائے کوئی بلائے کوئی کھلائے۔ جیسے کہ آسیب زلف کا ہے نہ منھ سے بولے

نہ سرسے کھیلے ۔ آسیب کا گزر ہونا ۔ دخل ہونا ۔ کسی جگہ آسیب کا خلل ہونا ۔ (اسیر) ہر وقت دل میں جا چاہیے یا دشتباں رہی ✣ آسیب کا گزر ہو جو خالی مکاں رہے ۔ آسیب کا لپٹنا ۔ جن بھوت کا کسی پر اثر ہونا ۔ جن بھوت کا کسی کے پیچھے پڑ جانا ۔ (رند) سر سے سودائے خط و زلف نکلنا ہے محال ✣ عشق لپٹا مجھے آسیب پری کا ہو کر ۔ آسیب ہو جانا ۔ دیو پری یا جن کا سایہ ہو جانا ۔ (ناسخ) محتسب کو ہو گیا آسیب جو توڑا ہے خم ✣ جوتیوں سے سیکھو جن آج جھاڑا چاہئے ۔

آسیبی ۔ وہ شخص جس کو آسیب کا خلل ہو ۔ آسیبی مکان وہ مکان جس میں بھوت پریت وغیرہ کا گزر اور قیام ہو ۔ آسیبیا ۔ مذکر آسیبی

آسیہ ۔ (ع) مونث ۔ فرعون کی بی بی ۔

آش ۔ (ف ۔ شوربا ۔ حریرہ ۔ پکی ہوئی پتلی شے ۔ سینہ کرنا یا آش کھانا) ا مونث ۔ غذا خصوصاً جو رقیق ہو ۲ مذکر ۔ گیہوں کو پتلا پتلا پکا کے اسمیں پکا ہوا گوشت ملاتے ہیں ۔ آش پکانا ۔ درپے ایذا ہونا ۔ اب یہ محاورہ متروک ہے ۔ آش پلاؤ ۔ (بلا اضافت) ایک قسم کا پلاؤ جو بیماروں کے لیے پکایا جاتا ہے ۔ آش جو (ف) مذکر ۔ چھلے اور بھنے ہوئے جو کا جوش دیا ہوا پانی ۔ اسکو جمع ہی کر ساتھ بولتے ہیں ۔ آش جو بنائے ۔ آش جو پلائے ۔

آشام ۔ (ف ۔ آشامیدن سے امر) ا اسم سے مل کر فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے آشام ✣ ایک قسم کا لطیف حریرہ ۔

آشتی ۔ (ف ۔ سنسکرت میں استر پنا ۔ ٹھہراؤ) مونث صلح ۔ (ضد جنگ) ملاپ ۔ صفائی ۔

آشفتگی ۔ (ف) ۔ مونث ا ۔ پریشانی ۔ پراگندگی ۔

آشفتہ ۔ (ف) صفت ۔ پریشان ۔ حیران ۔ عاشق ۔ دیوانہ آشفتہ حال ۔ آشفتہ خاطر ۔ آشفتہ دل ۔ صفت ۔ پراگندہ دل ۔ پریشان حال ۔ مجازاً عاشق ۔ آشفتہ رہنا ۔ حیران پریشان رہنا ۔ آشفتہ روز ۔ (ف) صفت ۔ بدحال ۔ کمبخت ۔ بدنصیب ۔ آشفتہ سر صفت ۔ سڑی ۔ سودائی ۔ بدحواس ۔ آشفتہ طبع ۔ آشفتہ طبیعت ۔ پریشان خاطر ۔ آشفتہ کر دینا ۔ پریشان کر دینا ۔ دیوانہ بنا دینا ۔ آشفتہ مزاج ۔ آشفتہ خاطر ۔ آشفتہ مو ۔ جسکے بال پریشان ہوں ۔ کنایتہً مغموم ۔ پریشان حال ۔ اسلیے کہ غم و ماتم کی حالت میں بیشتر بال کھول دیے جاتے ہیں ۔

آشکار ۔ (ف ۔ سنسکرت میں آکار ۔ صورت ۔ ظہور ۔ ش ۔ زاید ہے ۔) ظاہر ۔ فاش (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) آشکارا ۔ (ف) ا ظاہر ۔ فاش ۔ ۲ علانیہ (ذوق) ہیں سے آشکارا ہم کو کس کی ساقیا چوری ✣ خدا کی گر نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) ۔

آشنا ۔ (ف ۔ دوست ۔ واقف ۔ پیراک ۔ عارف) ا ۔ صفت ا ضد بیگانہ ۔ حال کا شریک ۔ دوست ۔ (آتش) حالت بد میں نہیں کوئی کسی کا آشنا ✣ کچ کرجاتا ہے بیش از مردن بیمار خواب ۲ جان پہچان ۔ روشناس ۔ (غالب) دے وہ جس قدر ذلت ہم ہنسی میں ٹالیں گے ✣ بارے آشنا نکلا انکا پاسباں اپنا ۳ پیراک ۔ شناور ۔ (وزیر) کب ہیں حریص بحر توکل کے آشنا

موتی کا ایک قطرے ہی میں کام ہوگیا ٭ ۲ واقف۔ آگاہ (ناسخ) ہوں وہ غمیں کہ لب نہ ہنسی سے ہوں آشنا ٭ دیوار قہقہہ بھی جو آئے نظر مجھے ٭ ۳ ترکیب کے ساتھ بھی آتا ہے۔ جیسے صورت آشنا۔ حرف آشنا ۴ ناجائز تعلق رکھنے والا۔ ناجائز تعلق رکھنے والی (آتش) ابر میں بے نشہ کے اک دم رہا جاتا نہیں ٭ دختر رز ہے ہماری آشنا برسات کی ۵ (ہند) بندہ۔ غلام مطیع۔ (فقرہ) ہر شخص غرض کا آشنا ہے۔ آشنا پرست۔ دوست کا قدر دان۔ آشنا پرور۔ دوستوں کا مربی۔ آشنا رہنا۔ دوست رہنا۔ آشنا نہ رہنا۔ مناسبت نہ رہنا۔ لگاؤ نہ رہنا۔ آشنائی۔ مونث۔ محبت۔ دوستی۔ چاہ۔ پیار۔ اختلاط ۲ صاحب سلامت۔ شناسائی۔ ۳ (ہند) ناجائز علاقہ ناجائز تعلق۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (محشر) آشنائی کرکے کیا خوش تھی جو کری دوستی ٭ توبہ توبہ باز آئی میں ایسے کام سے۔ آشنائی جاتی رہنا آشنائی چھوٹ جانا۔ علاقہ محبت ترک ہونا۔ آشنائی چھوڑ دینا۔ محبت ترک کر دینا۔ آشنائی رہنا۔ محبت کا سلسلہ رہنا۔ دوستی برقرار رہنا۔ (مومن) ایسی ہی رہے گی آشنائی ٭ آتی نہیں مجکو بیوفائی۔ آشنائی کا جھوٹا۔ وہ شخص جو دوستی کو نباہ نہ سکے وقت پر نکل جائے ٭ خدا جانے ہے ذوق جھوٹا کہ سچا ٭ اگر وہ نہیں آشنائی کا جھوٹا۔ آشنائی کا سچا۔ وہ شخص جو دوستی کو نباہ دے آشنائی کٹ کٹ کرنا۔ محبت قطع کرنا۔ یارانہ ترک کرنا۔ (انشا) لی چٹکی سی میں نے جبکہ اسکے چٹکی ٭ بولا کہ ٹھیرے جاں پہ تیرے ٹیکی پھر دانت تلے کھٹک کے ناخن یہ کہا ٭ بس چل بڑا آشنائی مجھے کٹکٹی کی

آشنائی تلا تا سبق۔ مثل۔ جو شخص غرض تک آشنا رہے اور غرض نکل جانے کے بعد بیگانہ ہو جائے اسکی نسبت کہتے ہیں۔ آشنائی نباہنا۔ پاس وضع سے محبت ترک نہ کرنا (سحر) خدا نباہے یہ آشنائی ہمیں یہ الفت کی لاگ بھائی ٭ کسی دن اسپر جو دھوپ آئی یہاں قلق سے بخار آیا۔ آشنائی نبھنا۔ لازم۔

آشوب۔ (ف۔ بروزن جاروب) مذکر۔ ۱ شور۔ غوغا۔ فتنہ۔ فساد ۲ آنکھ کے آشوب کر آنے کی حالت ۳ اسم کے ساتھ مل کر فاعل کے معنے دیتا ہے۔ جیسے شہر آشوب۔ آشوب اٹھانا۔ فتنہ فساد برپا کرنا۔ (میر) ہو شرم آنکھیں تو ہماری جہان سے ہے مست کرکے شوخ چشمی آشوب سا اٹھا تو۔ آشوب اٹھنا۔ لازم۔ (میر) اس غصیلے کی سرخ آنکھیں دیکھ ٭ اٹھے آشوب خانقاہ کر بیچ۔ آشوب چشم۔ آنکھ کا جوش کر آنا۔ (رشک) پہلی فصل بہاراں سیر گلشن کی نہ کی تو نے ٭ یہ ہے آشوب چشم نرگس بیمار کا باعث۔ آشوب دب جانا۔ فتنہ و فساد کا زور گھٹ جانا۔ (انشا) ناظم الملک بہادر وہ جناب عالی ٭ دب گئے جس سے زمانے کے سب آشوب و فتن۔ آشوب روزگار۔ آشوب زمانہ۔ آشوب عالم۔ آفت زمانہ۔ فتنہ دہر۔ آشوب گاہ (ف) فتنہ و فساد کا مقام۔ آشوب محشر۔ ہنگامہ قیامت۔

آشیان۔ (ف۔ آشیدن سے مشتق جس کے معنی دری ہیں پرند کا انڈا) ۱ مذکر۔ پرندوں کا گھر۔ گھونسلا ۲ آدمیوں کی سکونت کا مکان۔ رہنے سہنے کا مقام ۳ ترکیب کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے خلد آشیان۔ عرش آشیان۔ آشیان اٹھانا۔

گھوسلا چھوڑ دینا۔ (بحر) مثل ہے بلبلو کیا اُجڑے گاؤں سے ناتا
اب آشیانے اُٹھاؤ بہار دیکھ چکے۔ آشیاں اُجاڑنا۔ گھوسلا
برباد کرنا۔ (کیف) کہیں نہ پھٹ پڑے بجلی فلک سے او صیاد ۔
نہ اُجاڑ کے بُلبل کا آشیاں محفوظ۔ آشیاں باندھنا۔ گھوسلا بنانا
(ناسخ) جا رہا ہے کوئے جاناں میں رقیب رو سیاہ ۔ زاغ نے
باندھا ہے اپنا آشیاں گلزار میں۔ آشیاں بلند کرنا۔ اونچی جگہ
گھوسلا بنانا۔ (ناسخ) بجلی جلائے گلشن ہستی میں ہمصفیر ۔ صیاد کے
جو ڈر سے کروں آشیاں بلند۔ آشیاں یا آشیانہ بنانا۔ گھوسلا بنانا
آشیاں یا آشیانہ بندھنا۔ گھوسلا بننا۔ (جرأت) قفس میں سنو لے
اسیران کہن ۔ بہر شاخ نو آشیانے بندھے ہیں۔ آشیاں یا آشیانہ
چھاتا گھوسلا بنانا۔ (بحر) آئی بہار سبزۂ خط کی مراد پر ۔ طوطی کا آشیان
گُل و سنبل سے چھائے زلف۔ آشیاں کرنا۔ گھوسلا بنانا۔ (سوز)۔
باغ دُنیا کی ہے حریف خزاں کس بھروسے پر آشیاں کیجئے۔
آشیاں (یا آشیانہ) لگانا۔ گھوسلا بنانا (ناسخ) آشیاں میرے
چمن میں جو لگائے آکر ۔ بیضۂ زاغ سے ہو مرغ خوش الحاں پیدا۔
آشیانہ۔ دیکھو آشیاں آشیاں زیادہ نظم و نثر ہی میں مستعمل ہے
بخلاف آشیانہ کے کہ وہ زبانوں پر بھی ہے۔

آصف۔ حضرت سلیمان کے وزیر کا نام ۲ ہر وزیر پر
اطلاق ہوتا ہے۔ آصف الدولہ ایک فرمانروائے اودھ کا لقب
آصف جاہ۔ بعض اُمرا کا لقب۔ فرمانروائے حیدرآباد اسی
لقب سے ملقب ہیں۔ آصف خانی۔ ایک قسم کا شلوکہ۔ آصفی۔ (آصف

وزیر یائے نسبت) وزارت کا۔ دیکھو آصف نمبر ۲ (مومن) بہر تاریخ
یوں کہا ہے فکر ۔ خلعت آصفی مبارک ہو۔ آصفیہ۔ آصف کی
طرف منسوب۔ جیسے سرکار حیدرآباد کو آصف جاہ کی طرف نسبت
دیکر سرکار آصفیہ کہتے ہیں۔

آغا۔ (ت) مذکر ۱ آقا۔ مالک۔ بڑا بھائی ۵ (انشا) مرے
آغا کی سلامی کو جھکی ہے ۔ سُرکّان سراپردۂ تقدیس کی ٹوپی ۲
مغلیوں اور کابلیوں کا تعظیمی لقب۔ آغا میر۔ غازی الدین حیدر
شاہ اودھ کے ایک نامور وزیر کا لقب۔ آغا میر کی دائی سب
سیکھی سکھائی۔ مثل۔ جو عورت سب گنوں پوری نہایت چالاک،
اور عیار ہو اسکی نسبت کہتے ہیں۔ آغا بینا۔ مونث۔ پیار سے
پالو مینا کو کہتے ہیں۔ (انشا) بیگما نے جو کیا جھک کے سلام آنو کو۔
آغا بینا نے سنائی اُسے یوں ہی آواز ۔ پیاری پیاری باتیں
کرنے والا بچہ۔

آغاز۔ (ف) ابتدا۔ شروع۔ عنوان۔ انجام کی ضد۔ (کرنا
ہونا کے ساتھ) آغاز انجام جاننا۔ نتیجہ معلوم کر لینا۔ (غالب)
ایک میں کیا کہ سب نے جان لیا ۔ تیرا آغاز اور ترا انجام۔ آغاز
انجام نہ سوچنا۔ بے سوچے سمجھے کام کر بیٹھنا۔ نتیجے کا خیال نہ کرنا۔
مآل اندیشی نہ کرنا۔ آغاز بد کا انجام بد ہے۔ جس کام کی ابتدا
بُری ہو انتہا بھی بُری ہوتی ہے (مومن) بُرا انجام ہے آغاز
بد کا ۔ جفا کی ہو گئی خو امتحاں سے۔

آغشتہ۔ (ف۔ آغشتن سے اسم مفعول) آلودہ۔ آغشتہ کرنا

تر کرنا - آلودہ کرنا -

آغوش - (ف - آگوش کے معنی ژند میں بغل کے ہیں) مذکر و مونث - بغل - کنار - گود - (رند) میں وہ محروم محبت ہوں لڑکپن میں بھی جا اکسی نے نہ مرے واسطے آغوش کیا - (رشک) شب فرقت کی آمد پاکے آغوش لحد پھیلی + قضا کی مہربانی ہے اجل سرگرم احساں ہے - مؤلف کی رائے میں ترجیح تانیث کو ہے - آغوش آباد کرنا - گود گرم کرنا (نوازش) گود میں غیر کی رہا برسوں + ابتو آغوش کر مرا آباد - آغوش آباد ہونا - (مسرور) عاشق معشوق دونوں ہوں شاد + پہلو آغوش سب ہوں آباد - آغوش بھرنا - بھرپور گود میں آنا - (ناسخ) جن کے آغوش کو تم بھرتے نہیں + زندگانی کے وہ دن بھرتے ہیں - آغوش پھیلانا - گود میں لینے کو دونوں ہاتھ پھیلانا ۔ برنگ نالہ دوڑا دل مرا آغوش پھیلا کر + اسیر اس رخ کا دھوکا ہو گیا کیا ماہِ کامل پر - آغوش پھیلنا - لازم - آغوش خالی کرنا - گود سے نکل جانا - (رند) جب سے وہ آرام جاں آغوش خالی کر گیا + ایسا اجل مشتاق ہوں جیسے کنار گور کا - آغوش خالی ہونا - لازم - (ناسخ) لوگ کہتے ہیں کہ ہالے میں عیاں جا بجا نہیں یاں ہوا آغوش ہے بے حور شمائل خالی - آغوش سے نکلنا - آغوش خالی کرنا - (داغ) جسطرح تو مری آغوش سے نکلا اے شوخ + یونہی ہاتھوں سے نکلتی ہے طبیعت میری - آغوش کا پروردہ - گود کا پالا - اولاد سے کنایہ ہے (ناسخ) دل کے جانے کا نہ کیوں غم مجھے + وہ مری آغوش کا پروردہ ہے - آغوش کشادہ یا گشودہ - بلا اضافت - گود پھیلا ہوئے ہے - بہ اضافت - پھیلی ہوئی گود - آغوش کشائی - گود پھیلنا - پھیلانا -

(غالب) گلشن کو تری صحبت از بسکہ خوش آئی ہے + ہر غنچہ کا گل ہونا آغوش کشائی ہے - آغوش کھول کر لپٹنا - کمال شوق سے بغلگیر ہونا ۔ بیان ساحل دریا ہو مشکل چھوٹنا ناسخ + لپٹ جاؤں اگر میں کھول کر آغوش جاناں سے - آغوش کھولنا - آغوش پھیلانا - (صبا) جب اس پے مہر کو اے جذبِ دل کچھ جوش آتا ہے + مہ نو کی طرح کھولے ہوئے آغوش آتا ہے - آغوش گرم کرنا - پیار سے گود میں لینا - (قلق) یار سے گرم کیجئے آغوش + ہے وصلت سے ہو جیسے مدہوش آغوش لبریز ہونا - گود بھرنا - (نسیم) لا ڈر شہوار مضمون بدل کر جلد اے خیال + تا کہیں لبریز ہو آغوش گوش سامعاں - آغوش مادر میں سونا - ماں کی گود میں سونا - مجازاً بچپن کی حالت میں ہونا (رشک) دیا تھا سب کو آرام اسکا اے نعم البدل پایا + نہیں ہیں گور میں سوتے ہیں ہم آغوش مادر میں - آغوش میں آنا - گود میں آنا - ہمکنار ہونا - (آتش) وہم ہے یار کا آغوش میں آنا شب وصل + پیرہن میں مجھے مشکل ہے سمانا شب وصل - آغوش میں بٹھانا - گود میں بٹھانا - آغوش میں بیٹھنا - گود میں بیٹھنا - آغوش میں دبانا - گود میں بھینچ کر لینا - آغوش میں رہنا - پاس رہنا - پہلو میں رہنا - (ذوق) مجھ میں اس میں ربط ہے گویا برنگ بو و گل + وہ رہا آغوش میں لیکن گریزاں ہی رہا - آغوش میں سونا - گود میں سونا دیکھو آغوش مادر - آغوش میں کھینچنا - شوق اور تمنا سے گود میں لینا - (ظفر) کھینچتے ہیں غیر اُن کو اپنی جب آغوش میں + دل سے ہم ہیں نالہ پُر درد حسرت کھینچتے - آغوش وا ہونا - آغوش کھلنا (ناسخ) مجھکو تو یار کہاں

ہم آغوشی کا خیال ٭ وا میرے اشتیاق میں آغوش گو رہے۔

آغوں۔ مونث۔ دودھ پیتے ہوئے بچوں کا ابتدائی کلام۔ آغوں غٹے دودھ پی پی کر میاں ہوئے سٹے۔ دایہ اطفال کو یہ کلمات کہہ کر کھلاتی بہلاتی ہے۔ (توبۃ النصوح) خالہ ننھے بچے کی طرف مخاطب ہو کر کہتی ہے) کیوں جی بڑے میاں تم کچھ اپنی اماں جان کو نہیں سمجھاتے۔ بچہ آغوں۔ خالہ۔ آغوں غٹے۔ الخ۔ آغوں کرنا۔ دودھ پیتے ہوئے بچوں کا آواز نکالنا۔

آفات۔ (ع) مذکر۔ آفت کی جمع۔ بلائیں۔ مصیبتیں۔ (رشک) شب فرقت جو خیال آیا تری آنکھوں کا ٭ سارے آفات بیک چشم زدن بھول گئے۔ آفات آسمانی یا سماوی۔ آسمانی حوادث۔ ناگہانی بلائیں۔ آفات ارضی۔ زمین سے پیدا ہونے والی خرابیاں۔ آفات ارضی وسماوی۔ آسمان وزمین کی بلائیں مصیبتیں۔

آفاق۔ (ع۔ اُفق کی جمع۔ آسمان کے کنارے) مجازاً دنیا جہاں۔ بطور واحد مذکر مستعمل ہے۔ (سودا) ٹکڑے ہوئے جگر کے آسودہ بھلے کو ٭ خونناب دل سے ورنہ آفاق بہ گیا تھا

آفاق گیر۔ (ف) صفت۔ دُنیا کو لینے والا بادشاہ۔

آفت۔ (ع) (ژند میں اگفت اور سنسکرت میں آپد) مونث۔ ۱ آسیب۔ بلا۔ زحمت ۲ دُکھ۔ سختی۔ صدمہ۔ (ذوق) ہوتا نہ اگر دل تو محبت بھی نہ ہوتی ٭ ہوتی نہ محبت تو کچھ آفت بھی نہ ہوتی۔ ۳ ظلم۔ اندھا دھند۔ اندھیر۔ (فقرہ) یہ آفت کہیں نہیں دیکھی کہ انتقاب لطف یاروں اُسی کو آنکھیں دکھائیں ۴ فتنہ۔ قہر۔ غضب۔ (کیف) چھوڑ دے مشاطہ گر کہیں طبیعت پر اُسے ٭ اک نہ اک آفت تری زلف دوتا پیدا کرے ۵ عیار۔ شریر۔ بد ذات۔ (ظفر) سمجھ نہ اشک کو لڑکا کہ یہ وہ آفت ہے ٭ لگا کے آگ جو پانی کو چشم نم دوڑے ۶ دشواری۔ مشکل۔ وقت (شیفتہ) ہم بھی دکھاتے غیر سے اخلاص کا مزہ ٭ آفت تو یہ پڑی ہے کہ تم بدگماں نہیں ۷ وبا۔ قحط وغیرہ حوادث۔ (فقرہ) سخت بیماریاں پھیلی تھیں مگر خدا نے سب آفتوں سے بچا یا ۸ غُل۔ شور۔ (فقرہ) لڑکوں نے وہ آفت مچائی کہ دوپہر کو سونے نہیں دیا ۹ عذاب۔ وبال (قلق) سچ ہے کیا قہر عشق انساں ہے ٭ دل لگانا بھی آفت جاں ہے ۱۰ دشمن۔ (قلق) وہ بت کم نگاہ و آفت ہوش۔ ہو گئی جبکہ زینت آغوش ۱۱ جلدی۔ گھبراہٹ۔ (ظفر) کہا سُن کر زبانی حال قاصد سے یہ اُس نے ٭ مصیبت کیا تھی آفت کیا تھی خط لکھا تو ہوتا ۱۲ نہایت۔ بہت (جان صاحب) فتنہ انگیز اور آفت شوخ ٭ بچی خیرن کی ہے قیامت شوخ

آفت آنا ۱ وبا آنا۔ قحط پڑنا ۲ قہر نازل ہونا۔ صدمہ پہنچنا مصیبت ناگہانی آنا۔ (ناسخ) موذیوں کو خانماں برباد کرتا ہے فلک ٭ جب نہ تب آتی ہے آفت خانۂ زنبور پر ٭ ۳ خفگی ٹھہرنا۔ غصہ اترنا (قلق) ہم غریبوں پر آفت آئے گی ٭ مفت عزت ہماری جائیگی

آفت اٹھانا ۱ مصیبت جھیلنا۔ تکلیف کا برداشت کرنا۔ دُکھ سہنا (شوق) کبھی آفت نہ یہ اُٹھائی تھی ٭ جہاں میں بھوکھیں یوں نوبت آئی تھی ۲ غل کرنا شور مچانا۔ (فقرہ) شام سے اُس لڑکے نے وہ آفت اُٹھا رکھی ہے کہ کان پڑی آواز سُنائی نہیں دیتی ۳ غضب ڈھانا۔ فساد برپا کرنا

(میر حسن) یہ کیا عشق آفت اٹھانے لگا ٭ مرے دل کو مجھ سے چھڑانے
لگا - آفت بالائی غیبی مار - آفت ناگہانی - (آتش) دھیان رہتا ہے
قدِ یار کی رعنائی کا ٭ سامنا روز رہے یاں آفت بالائی کا - آفت برپا رہنا ۱
مصیبتوں کا سامنا رہنا ۲ شور غل رہنا - آفت برپا کرنا - قہر و ستم توڑنا - قیامت
اُٹھانا - (نصیر) تو عہد جوانی میں برپا کن آفت ہے ٭ ۲ شور غل کرنا -
رونا چلّانا - آفت برپا ہونا - لازم - آفت برسانا - غضب ڈھانا -
پامال ستم کرنا - تیروں کی بوچھار اور گولیوں کی مار کی جگہ اسکا استعمال
زیادہ ہے (فقرہ) دونوں طرف سے تیر اندازوں نے آفت برسا رکھی ہے
آفت برسنا - لازم - آفت پڑنا ۱ قہر و غضب نازل ہونا - (انشا)
کیا یار آفت پڑے اس سحر پر ٭ اُداسی برسنے لگی بام و در پر ۲ صدمہ
پہنچنا - (صبا) گنبد گردوں پہ لے دل آہ سے ٭ کچھ نہ کچھ آفت پڑے
افتاد ہو ۳ مشکل پڑنا - دقت ہونا - آفت توڑنا - آفت توڑ مارنا -
۱ ستم کرنا - غضب ڈھانا - (رند) ہجر کی شب اضطراب دل نے
آفت توڑ دی ٭ صبح تک تڑپا کیا دم بھر نہ نیند آئی مجھے ۲ غصہ اُتارنا
خفا ہونا - (فقرہ) آج تو سرکار نے نوکروں پر آفت توڑ رکھی ہے ۳ اُدھم
مچانا - آفت ٹالنا مصیبت سے بچانا مشکل آسان کرنا - (قلق) میں
اس آفت کو ٹالے دیتی ہوں ٭ ڈر تمھارا نکالے دیتی ہوں - آفت ٹلنا
لازم - آفت ٹوٹنا - آفت توڑنا کا لازم - (عود ہندی) یہ آفت تو
دلی ہی پر ٹوٹی ہے کہ کوئی مسلمان کو نوکر نہیں رکھتا - آفت جان ۱
جان کا دشمن - جان کا عذاب (قلق) تیغ کی چال آفت جاں ہے -
صاف رفتار ناز خوباں ہے ۲ مجازاً معشوق - (ناسخ) روتے روتے

جو مری بیٹھ چلی ہیں آنکھیں ٭ کیا مرے پاس سے اے آفت جاں
اٹھتا ہے - آفت جان پر آنا - قہر نازل ہونا - صدمہ پہنچنا (داغ) آئے گی
اسی جان پر آفت ہو کسی کی ٭ ہم اپنے ہی سر لینگے مصیبت ہو کسی کی -
آفت جان پر لینا - دکھ سہنا - مصیبت برداشت کرنا - (ظفر) وہ دلبر آفت
جاں ہے دل اُسکو دوں تو کیونکر دوں ٭ اک آفت ہیں جو اپنی جان
پر لوں کس طرح سے لوں - آفت جوڑنا - ع - ہنگامہ برپا کرنا - آفت
جھیلنا - صدمے اور بلاؤں کا برداشت کرنا - (بحر) ہماری جان نے
گن گن کے آفتیں جھیلیں ٭ شب فراق میں روز شمار دیکھ چکے -
آفت خیز - (آفت خیز امر کے صیغے نے اسم سے مل کر ظرف کے معنی دئیے
ہیں) صفت - وہ مقام جہاں سے آفت اُٹھے مصیبت رونما ہو (وزیر)
کیا سیہ خانہ مرا پُر ہول و آفت خیز ہے ٭ آفت دکھانا - مصیبت اور
بلا سے دوچار کرنا - (ناسخ) آفتیں دکھلائیں بیتابی نے کیا کیا
عشق میں ٭ کیوں نہیں حسرت سے دیکھوں گور مادر زاد کو - آفت
دیکھنا - مصیبت کا سامنا کرنا - (کیفی) خاک ہو تا اجل کے مزا لاکھ
آفت دیکھنا ٭ کوئی صورت ایسی ہوتی اُنکی صورت دیکھنا - آفت
دوراں آفت دہر - قہر و بلائے زمانہ - آفت روزگار (رشک) کون ہے
صدمۂ دوراں ور مد سے خالی ٭ گردش چشم کا عشق آفت دوراں نکلا
آفت دہر عیار - بجید چالاک (قلق) چند ہم صحبتیں نہیں آفت دہر
مکر میں یہ بلا فریب میں قہر - آفت روزگار - آفت ڈالنا - قہر توڑنا
مصیبت میں گرفتار کرنا - عجب صدمے میں ہوں اے رشک جب
اُنکو دیکھا ہے ٭ نہ ڈالے چرخ یہ آفت کسی دشمن سے دشمن پر -

آفت ڈھانا۔ قیامت برپا کرنا۔ ستم توڑنا۔ (اسیر) جوانی میں کیا کیا
نہ ڈھاؤگے آفت ؛ ابھی سے ہیں باتیں قیامت تمھاری۔ آفت رسیدہ
مصیبت میں گرفتار ؎ لے داغ جسکے واسطے روز جزا بنا ؛ وہ کون
ہے وہ میں ہی تو آفت رسیدہ ہوں۔ آفت روزگار ۱۔ قہر و بلائے
زمانہ۔ سب سے زیادہ شوخ شریر۔ چالاک۔ بیشتر اس کا
استعمال معشوق کی نسبت ہوتا ہے۔ (داغ) آفت روزگار جب
تم ہو شکوۂ روزگار کون کرے ۲ مفسد فتنہ پرداز۔ آفت سہنا۔ نہایت
مصیبت رہنا۔ (آتش) یہ صرف سینہ کوبی ہے وہ صرف نخل ماتم ہے۔
مرے ماتم سے آفت رہتی ہے اک سنگ و آہن پر۔ آفت زدہ۔ مصیبت کا
مارا ہوا۔ (نسیم) بہت اچھی نہایت خوب گزری ؛ اجی آفت زدوں کا
پوچھنا کیا۔ آفت زمانہ۔ آفت دوراں ؎ جہاں کو فتنہ سے خالی
کبھی نہیں پایا ؛ ہمارے وقت میں تو آفت زمانہ ہوا۔ آفت سر پہ
ڈالنا۔ قہر توڑنا۔ مصیبت میں گرفتار کرنا۔ (رند) ڈالی کیوں سر پہ
ترے کوہکنی کی آفت ؛ پیار کرتی نہیں شیریں تجھے فرہاد ابھی آفت
سر پر لینا۔ مصیبت اپنے سر لینا ۲ جھگڑے میں پڑنا۔ آفت سر پر
ہونا۔ مصیبت میں گرفتار ہونا۔ تکلیف میں ہونا۔ (خلیل)
افتادگی نے جادۂ صحرا کا بنایا ہے۔ ہر شخص کے پاؤں سے سر پر
مرے آفت ہے۔ آفت کا سر سے ٹالنا۔ آفت ٹالنا۔ (صبا)۔
زلفوں کے پھندے سے نکلے ؛ ٹالی سر سے آفت کیسی۔ آفت
سر سے ٹلنا۔ لازم۔ (فقرہ) خدا خدا کر کے یہ آفت سر سے ٹلی ہے
آفت سہنا۔ صدمے کا تحمل کرنا۔ دکھ برداشت کرنا۔ ؎

سہنی پڑی ہیں مجھکو بڑی آفتیں نسیم ؛ عاشق ہوا ہوں ایک بُتِ
خوردسال کا۔ آفت سے چھڑانا۔ مبتلائے مصیبت کو مصیبت سے
بچانا۔ جھگڑے سے نجات دلانا۔ آفت سے چھوٹنا۔ لازم۔ آفت طلب
(بلا اضافت) بلا کا چاہنے والا۔ مصیبت کا خواستگار۔ (آتش)
ایک مدت سے ہوں آفت طلب اے گردش چرخ ؛ کوئی معشوق
مجھے آگ بگولا دکھلا۔ آفت کا۔ بیحد۔ بے انتہا۔ (داغ) قیامت کی
خلش آفت کی کاوش قہر کی سوزش ؛ مرے دل میں تری حسرت ہے
یا کانٹا ہے چھالے میں۔ آفت کا بنا ہوا۔ سراپا شوخی۔ بیحد چالاک
آفت کا پرکالا۔ بلائے روزگار۔ ہمہ تن شرارت۔ (جان صاحب)
نہ تم اتنی سی ہٹ پر جاؤ اُس لڑکی کی اے مرزا ؛ یہ آفت
کی ہے پرکالہ بیشتر کرنے کی بانی ہے ۲۔ ذکی۔ زود فہم۔ ذہین
۳ مجازاً معشوق کو بھی کہتے ہیں ؎ عجب آفت کا پرکالہ ہے
جسکو دل دیا ہم نے۔ کہ دل لیتے ہی ظالم ہو گیا ہے جان کا دشمن
آفت کا ٹکڑا۔ آفت کا پرکالہ۔ (میر حسن) قد و قامت آفت کا ٹکڑا
تمام ؛ قیامت کرے جسکو جھک کر سلام۔ آفت کا گھر۔ وہ مقام
جہاں بلا اور مصیبتوں کا ہجوم ہو۔ (ظفر) خانۂ یار گھر آفت کا ہے
اے رہگیر ؛ جسم پر سایۂ دیوار نہ آنے پائے۔ آفت کا مارا۔ آفت
رسیدہ۔ آفت کا نمونہ۔ آفت کا پتا دینے والا۔ (رشک)
قد قیامت ہے مگر قہر ہے انداز نگاہ ؛ دیں خدا نے تجھے آفت کا
نمونہ آنکھیں۔ آفت کی پڑیا۔ صفت شریر بچے کی نسبت کہتے ہیں
(فقرہ) ذرا سے ڈیل پر نہ جاؤ یہ لڑکا آفت کی پڑیا ہے۔

آفت

۲ عیّارہ۔ دغاباز۔ (فقرہ) یہ بڑھیا آفت کی پُڑیا ہے۔ آفت کی پوٹ
آفت کی پُڑیا۔ آفت کی جڑ۔ عیّار۔ چالاک۔ آفت کے لوگ۔ چالاک
آدمی۔ عیّار آدمی ؎ اے کیف نہ لگ چلنا خوبانِ ستمگر سے ٭
باتیں غضب انکی ہیں یہ لوگ ہیں آفت کے۔ آفت گزرنا۔ آفت پڑنا
آفت گزرنا میں زمانہ گزشتہ کا لحاظ ہوتا ہے ؎ سرِ فرہاد پر آفت
جو جیل میں گزری ٭ خبر اسکی دلِ شیریں کو محل میں گزری۔ آفت گلے لگنا
مصیبت کسی کے ذمّے ہونا۔ (قدر) گلے آفت لگی پابندِ زنجیر تا اجل ہیں یہ
یہ شرعی قید ہے طوق و سلاسل اسکو کہتے ہیں۔ آفت لانا۔ بلا میں
پھنسانا۔ غضب ڈھانا۔ ستم توڑنا۔ (بحر) تیری طفلی ہی تو نازل ہی
بلا جانوں پر ٭ دیکھیں لاتی ہے جوانی تری آفت کیسی۔ آفت مچانا۔
شرارت کرنا۔ ۲ شور مچانا۔ آفت مچنا۔ لازم۔ (رشک) کافی ہیں سوز
حشر میں مجھکو مرے اثام ٭ آفت مچے حلقوں میں اگر آفتاب میں ٭ آفت
مول لینا۔ جان بوجھ کے مصیبت میں پڑنا۔ آفت میں آجانا۔ مصیبت
میں پڑجانا۔ (ظفر) دل و جاں عشق کے ہاتھوں جو آجاتے ہیں آفت
میں ٭ تو عاشق کو مصیبت پر مصیبت دونی ہوتی ہے۔ آفت میں
پڑنا۔ آفت میں مبتلا ہونا۔ مصیبت میں پھنسنا۔ بلا میں گھرنا۔
رنج و غم میں گرفتار ہونا۔ (رند) بُت سے مطلب تھا نہ کچھ کام الفت سے
ہمیں ٭ دفعتہً پڑ گئے آفت میں خدایا کیسے۔ (رند) آفت میں مبتلا ہو بیٹھے
بٹھائے دل ٭ یارب کسی بشر کا کسی پر نہ آئے دل۔ آفت میں
پھنسانا۔ مصیبت میں ڈالنا۔ آفت میں پھنسنا۔ مصیبت میں پڑنا۔
جھگڑوں میں پھنسنا۔ (صبا) بوئے گلچیں عشقِ گل خوفِ فغاں ایذائے خار۔

آفتاب

لاکھ آفت میں پھنسی ہے ایک جانِ عندلیب۔ آفت میں ڈالنا۔
آفت میں پھنسانا ؎ آفت میں ڈالا ہے فراقِ یار نے ہمکو ٭ نہ جی
سکتے ہیں نہ مرتے ہیں نہ جیتے ہیں۔ آفت میں گھر جانا۔ مصیبتوں
میں مبتلا ہوجانا۔ (نواب مرزا شوق) گھبر گئی آگئی کسی آفت میں پھنس گئی
جان کس مصیبت میں۔ آفت نازل رہنا۔ مصیبتیں آتی رہنا۔ آفت
نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ (ناسخ) جہاں میں تیرہ دل جو ہیں وہی بے رنج
رہتے ہیں ٭ کہ نازل ہوتی ہے آفت ہوا کی شمع روشن پر۔ آفت
نصیب۔ مصیبت زدہ۔ ستم کش ؎ گیا جب داغ مقتل میں
کہا خوش ہو کے قاتل نے ٭ مرا آفت نصیب آیا مرا ایذا طلب آیا
آفتیں ٹوٹ ٹوٹ کر آنا۔ بہت سی بلائیں آنا۔ بہت سی مصیبتیں آنا۔
(داغ) آئینگی ٹوٹ ٹوٹ کے قاصد پر آفتیں ٭ غافل ادھر ادھر بھی ذرا
دیکھتا چلے۔

آفتاب۔ (ف۔ آف۔ سورج۔ تاب۔ چمک) بعض کہتے ہیں
کہ آب تاب سے مرکب ہے یعنی پانی پر چمکنے والا۔ بعض کہتے ہیں کہ
آفت آب بفکِ اضافت ہے اسوجہ سے کہ پانی کو بخارات کی
صورت میں اُڑا دیتا ہے (لغوی معنی دھوپ) ۲ (اصطلاحی)
سورج۔ دھوپ (وزیر) مہر سے یہ تیری آنکھیں تری کیوں نہ ہوں سیاہ۔
ہوتا ہے آفتاب سے کالا ہرن کا رنگ ۳ صفت۔ مشہور۔ کامل
بلند مرتبہ ؎ تعریف کس زباں سے کریں مہ وشوں کی ہم ٭ ہالے
کیف آفتاب ہے یہ خانداں تمام ہے شراب۔ (گلزار نسیم) ساقی قدح
شراب دیجئے ٭ مہتاب میں آفتاب دیجئے ۴ خوبصورت معشوق

آفتاب

سہ آتش شب فراق میں پوچھوں گا ماہ سے ؛ یہ داغ ہے دیا ہوا
کس آفتاب کا ۔ گنجفے کی چھٹی بازی کا پہلا پتا جس سے دن کو
کھیل شروع ہوتا ہے ۔ (ہلال) گنجفہ کا شوق ہو تجھ کو جاے خورشید و
آفتاب آسماں آئے بجا سے آفتاب ۔ آفتاب ایک نیزے پر آنا ۔
آفتاب سوا نیزے پر آنا ۔ قیامت ہونا ۔ آثار قیامت سے ہے
کہ آفتاب اس دن زمین سے سوا نیزے کے فاصلے پر ہوگا ۔ ؎
حق میں پروانوں کے تھا اک نیزے پر خورشید حشر ؛ شمع کے سر پہ
جو شعلہ اے ظفر پیدا ہوا ۔ (شفاعت و نجات احوال قیامت) ۔
؎ کہ تن پہ کپڑا نہ منھ پر نقاب ؛ سوا نیزے پہ آگیا آفتاب ۔ آفتاب بام
قریب زوال (رند) ہم آفتاب بام ہیں یا ہیں چراغ صبح ؛ کیا اعتبار
شام گئے یا سحر گئے ۔ آفتاب برآمد ہونا ۔ لازم ۔ سورج نکلنا ۔
صبح ہونا (سحر) اے آفتاب حشر اب جلد ہو برآمد ؛ مرہو ڑھی پہ
منتظر ہے شور نشور تیرا ۔ گنجفے میں آفتاب کا دسرے پتے کے
ساتھ پھینکا جانا جس سے کھیل شروع ہوتا ہے کھیل شروع کرتے وقت
کہتے ہیں آفتاب برآمد ۔ آفتاب بر سر دیوار ۔ قریب زوال ۔ ؎ جب پیری
سر پہ آگئی کیا بھروسا زیست کا ؛ بھر اب ہم آفتاب بر سر دیوار ہیں ۔
آفتاب بلند ہونا ۔ سورج کا افق سے اونچا ہونا ۔ (ظفر) سمند ناز پہ
تو ہو جو سوار کیا بلند ؛ تو شرم سے نہ ہو گردوں پہ آفتاب بلند ۔
آفتاب بنا دینا ۔ مرتبہ بلند کر دینا ۔ آفتاب پرست ۔ صفت سورج
پوجنے والا ۔ ؎ پھر آفتاب کو دیکھیں نہ آفتاب پرست ۔ ظفر ہو یار
کی رخسار آستین کو نگین ۔

آفتاب

آفتاب تیز ہونا ۔ دھوپ تیز ہونا ۔ (ظفر) گرمی ہے کیوں سوا ترے
چہرے کی زیر زلف ۔ ہوتا ہے آفتاب کہاں وقت شام تیز ۔ آفتاب
چھپ جانا ۔ سورج ڈوبنا ۔ (کیفت) اندھیر ہو نہاں اگر آنکھوں سے بام ہو
چھپ جائے آفتاب تو کیونکر نہ شام ہو ۔ بدلی یا غبار کا سورج پر آنا
(ظفر) دو دو جگر میں دیکھو شعلے کو آہ کے ؛ آکر چھپا ہے ابر کے دامن میں
آفتاب ۔ آفتاب حشر سورج جو قیامت کے دن نکلے گا ۔ (وزیر اثر دامن
اسقدر ہوں کہ اے آفتاب حشر ؛ سایہ مرا خجل کرے ابر بہار کو ۔
آفتاب ڈوب جانا ۔ سورج غروب ہو جانا ۔ (وزیر) لگا یا غوطہ جوں
مہرو تش نے دریا میں ؛ تو لوگ کہنے لگے آفتاب ڈوب گیا ۔ آفتاب ڈھلنا
آفتاب کا وسط آسمان سے مغرب کی طرف جھکنا ۔ (رشک) جب آفتاب
ڈھلا شام زلف یاد آئی ؛ ہمارے روز مصیبت نے بیٹکالی رات ۔
آفتاب سر پر آنا ۔ دوپہر ہونا ۔ (اختر شاہ اودھ) سر پہ جب آفتاب
آتا تھا ؛ پاؤں میں سایہ لپٹا جاتا تھا ۔ آفتاب سوا نیزے پر آنا ۔
دیکھو آفتاب ایک نیزے پر آنا ۔ آفتاب شام ۔ سورج جب قریب
غروب کے ہوتا ہے اسکی تیزی کم ہو جاتی ہے ۔ (ناسخ) تو نظر آتا نہیں لیکن منور
بام ہے ؛ جلوہ تیرا بھی برنگ آفتاب شام ہے ۔ آفتاب طلوع کرنا (طلوع
بمعنی طالع) آفتاب برآمد ہونا ۔ (انشا) بوقت صبح ہو یوں نشہ شراب
طلوع کہ جیسے شرق سے کرتا ہے آفتاب طلوع ۔ آفتاب غروب ہونا ۔
سورج کا چھپ جانا ۔ شام ہونا ۔ (وزیر) تارے نمود ہوں جو غروب
آفتاب ہو ؛ آنسو نہیں تھی جو ہو ساغر شراب کا ۔ آفتاب قیامت
آفتاب حشر ۔ آفتاب گرم ہونا ۔ آفتاب تیز ہونا ۔ (خلیل) یار میں

شوخی شباب نہین - اب تلک گرم آفتاب نہین - آفتاب لب بام ۔
آفتاب قریب غروب ۲ کنایۃً ہر چیز قریب زوال - (خلیل) خط سے حُسن
اُسکا ہے قریب زوال ٭ اب لب بام آفتاب ہے یہ ۳ مجاز آ سن رسیدہ
آدمی کو بھی کہتے ہین - آفتاب محشر - آفتاب حشر - آفتاب مغرب
سے نکلنا - مشرب اسلام کے رو سے قرب زمان قیامت میں ایکدن
آفتاب مغرب کی طرف سے نکلیگا - یہ بھی آثار قیامت میں سے
ہے آفتاب نکلنا سورج کا طلوع ہونا - (درد) شب گزری اور آفتاب
نکلا - تو گھر سے کبھلا شتاب نکلا ۲ سورج کا نمودار ہونا - (رند) زلفوں نے
اُسکا رو سے منوّر عیاں نہیں ٭ ابر سیہ کو چیر کے نکلا ہے آفتاب -
آفتابہ - (ف) نز ایک قسم کا لوٹا جسکے پیچھے گرفت کے واسطے
دستگی لگی ہوتی ہے - اور منھ پر سرپوش ہوتا ہے -
آفتابی - صفت ۱ دھوپ کھایا ہوا - جیسے آفتابی کاغذ -
۲ دھوپ کا مارا ہوا جیسے سیب آفتابی ۳ مونث - ایک قسم کی آتشبازی
(چھوٹنا کے ساتھ) (اثر) جب کبھی بام پہ اُسکا رخ تاباں چمکا ٭
آفتابی سی لگی چھوٹنے مہتابی سے ۴ ماہی مراتب میں چاندی سونے
کا ایک دائرہ ہوتا ہے جسمین ایک ڈنڈی لگی ہوتی ہے - بادشاہوں
کے جلوس میں سواری کے ساتھ ہوتا ہے - اُسکا سایہ چتر کی طرح
سر پہ پڑتا ہے - (ذوق) وہ آفتابی اُسکی خجل جس سے آفتاب -
وہ چتر اُسکا جس سے نہ ہو ہمسر آسمان ۵ گول ۶ امرا کے مکانات
مین ایک بلند مقام ماہتابی کی طرح ہوتا ہے - (شعور) چلا آتا ہے کبھی
جو مرغ نامہ بر پیہم ٭ بنی ہے آفتابی یار کی چھتری کبوتر کی ۷ ایک قسم کی
چھوٹی پنکھیا جس سے چہرے کی دھوپ بچاتے ہیں اور کبھی پنکھے کیطرح
جھلتے بھی ہین سورج مکھی - (ناسخ) رشک سے تا نہ آفتاب جلے ٭ ہیں
لئے حائل آفتابی ہے ۸ ایک قسم کی ڈھال جو سرخ رنگ ہوتی ہے -
(ظفر) وہ ہلال ابرو اگر چمکا سے تیغ مغربی ٭ نکلے مشرق سے لیے وال
آفتابی آفتاب - آفتابی چہرہ - گول چہرہ - آفتابی دائرہ - گول دائرہ
آفریدگار - (ف) پیدا کرنے والا -
آفریدہ - (ف آفریدن کا مفعول) صفت - پیدا کیا گیا
آفرین - (ف) مونث ۱ کلمۂ تحسین - سبحان اللہ واہ وا -
شاباش - (شعور) دم نہ مارا تیر کھا کر جب ترے نخچیر نے ٭ آفرین بیساختہ
نکلی لب سوفار سے ۲ طنزاً - (میر) جب گیا میں یاد سے تب کس کا
گھر کا ہے کا پاس ٭ آفرین صد آفرین اے مردمان روزگار - (معالی)
۳ مبارکباد میں کہنا کرنا کے ساتھ) - (قدری) اُستاد نے غزل سنکر آفرین کی
بیٹا ایک میں کیا جھینکتا ہوں سارا زمانہ تم کو آفرین کرتا ہے - (امیر)
ہماری فکر کو انصاف ہو تو آفرین کہیے ٭ نکالا ایک تم کو ڈھونڈھ کر
سارے زمانے میں - ٭ آفرین باد بر این ہمت مردانۂ تو ٭
پہ مصرع عالی حوصلگی اور پامردی کی تعریف میں کہتے ہیں آفرین رہی کی
تعریف ہو رہی ہے بیشتر طنز کی جگہ کہتے ہیں - (فقرہ) تمھاری ہمت کی
پورا ہونے میں آفرین ہو رہی ہے - آفرین ہے آپ پایا ہے کیا کہنا ہے
شاباش -
آفرینش - (ف - آفریدن سے حاصل مصدر) پیدائش
(داغ) تخل مراد پھونکدیا آہ گرم نے ٭ آئندہ آفرینش برگ و ثمر گئی -

(قلق) باعث آفرینش عالم ؎ نور تابندۂ رخ آدم ۲ کائنات عالم۔ ۵ مخلوق آفرینش سے دعا مانگو یہ سحر ؎ دفن ہوں صحن چمن میں جا بجا رنگ سبزہ رنگ

آفرینندہ ۔ (ف) آفریدگار۔ پیدا کرنے والا۔ (رشک) رکھے گا موئے سر شوریدہ عاشق کی شرم ؎ آفرینندہ سمور و قاقم و سنجاب کا۔

آفس ۔ (انگ) مذکر۔ دفتر۔ سررشتہ۔ صیغہ۔ عہدہ۔

آفونسو۔ آفوس ۔ (پرتگالی) مذکر ایک قسم کا آم۔

آقا ۔ (ف) مذکر۔ مالک۔ خداوند۔ حاکم۔ آقائے ولی نعمت خداوند نعمت۔ سرکار۔ ملازم اپنے آقا کو کہتے ہیں۔

آک۔ آکھ۔ آگ ۔ (ہ) اسکی اصل ارک ہے۔ ارک سے آک آک سے آگ ہو گیا)۔ مذکر۔ مدار کا درخت۔ آک کی بڑھیا۔ وہ روئی جو آک کے پھل میں نکلتی ہے۔ (سودا) بجز موئے سفید اسمیں نہیں کچھ ؎ نہیں جوں آک کی بڑھیا کہیں کچھ۔ آکھ کا دوڈا۔ (دہلی) آکھ کی بڑھیا۔

آکا ۔ (ت) مذکر ۱ بھائی خصوصاً بڑا بھائی ۲ کلمۂ خطاب جسطرح میاں یا دوست اس لفظ کا رواج اکثر سپاہیوں اور ترکوں ترچھوں میں ہے (فقرہ) سنو آکا یار لوگوں سے یہ چالیں اچھی نہیں

آکاس ۔ (ہ) مذکر ۱ زمین و آسمان کے درمیان کی خالی جگہ ۲ آسمان۔ آکاس بیل۔ مونث۔ امربیل۔ عوام اکاس بیل کہتے ہیں۔

آکسی جن ۔ (انگ) مونث۔ گیس کی ایک قسم جو پانی ہوا مٹی کا جزو اعظم ہے۔

آکھر ۔ (ہ) مونث ۱ چوپایوں کے رہنے کی جگہ خصوصاً شیر کا مسکن۔ (انشا) تھے جتنے کہ ارنے ادر گینڈے ؎ آکھر پہ اپنی اپنی اینڈے (تسلیم) غیر ممکن ہے مرے سر سے جنوں جاتا رہے ؎ شیر سے خالی کبھی دیکھی نہ آکھر شیر کی۔

آکھلاپن ۔ (ہ سنسکرت میں آکھل چنچل) مذکر گھوڑے کی کودپھاند شوخی۔ شرارت۔ (مصحفی) روندڈالا دل کو ہر جا ناز کے آکھلاپن نے سمند ناز کے۔

آگ ۔ (ہ۔ آگن پھیلنا) ۱ آتش ۲ سوزش۔ (جگر) حال گرمی محبت کا نہ پوچھو ہم سے ؎ آگ رہتی ہے دماغوں میں تپش جانوں میں ۳ تیزی۔ چرپراہٹ ۴ آتشک ۵ بھوک پیاس کی شدت ۶ ماستا۔ خون کا جوش ۷ عشق و محبت۔ سوز و گداز۔ دل کی لگی ۸ مصیبت۔ آفت۔ (داغ) سچ ہے پرائی آگ میں پڑتا نہیں کوئی ؎ ہمراہ کوہ طور کے موسیٰ نہ جل گئے ۹ غصہ۔ تیہا۔ جھلاپن۔ (نسیم) تھوڑے سے خلاف حکم سے ہوتا ہے خشمگین ؎ کیسی بھری ہوئی ہے مزاج بشر میں آگ ۱۰ (عو) حسد۔ جلاپا۔ عداوت (فقرہ) سوت میری آگ میں جلی جاتی ہے ۱۱ لڑائی جھگڑا۔ فتنہ فساد۔ دیکھو آگ اٹھنا ۱۲ گرم باعتبار تاثیر کے۔ (فقرہ) ابھی پانی نہیں پڑا آجکل کے آم آگ ہیں ۱۳ صفت۔ بہت گرم جلتا ہوا (فقرہ) جنبر نہ چھونا آگ ہو رہا ہے ۱۴ صفت جلے تن۔ بھلا۔ دیکھو آگ ہونا ۱۵ صفت۔ بہت سرخ۔ دیکھو آگ لگنا ۱۶ مذکر۔ مدار کا درخت۔ دیکھو آک (ناصر) مر کے بھی سوز دل کا ہے یہ اثر ؎

خاک تربت سے آگ اُگتا ہے ۳۔ چمک۔ دمک۔ روشنی (مومن) وہاں ہے
آب رخ یاں آتش دل ٭ جدھر دیکھو اُدھر ہے جلوہ کو آگ۔ آگ اُبلنا
گرمی اور جلن کی شدّت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں کہ زمین سے آگ اُبلتی ہے
آگ اُٹھنا ۱ فساد اور فتنے کا پیدا ہونا۔ (فقرہ) غدر میں جو ہزار دن
جانیں تلف ہو گئیں یہ آگ میرٹھ ہی سے اٹھی تھی ۲ (عم) لڑنے کی
خواہش کرنا۔ آگ اور بیری کو کم نہ سمجھے۔ مثل۔ دشمن نتواں حقیر و بیچارہ
شمرد۔ آگ چاہے کتنی ہی کم ہو اور دشمن کیسا ہی حقیر ہو مگر اُن دونوں کو
تھوڑا نہ سمجھنا چاہئے۔ آگ اور روئی کی کیا دوستی۔ مثل۔ متضاد مزاج
کی دوستی کا کیا اعتبار۔ دو جانی دشمنوں کا کیا ملاپ۔ آگ بولا۔ دیکھو
بگولا اور بولا۔ مولف کی رائے میں آگ بگولا صحیح ہے۔ اساتذہ نے
آگ بگولا اور آگ بولا دونوں طرح کہا ہے اور حضرت امیر مینائی کی رائے
میں دونوں صحیح ہیں ''دیکھو آگ بگولا''۔ آگ تپانا۔ بندوق وغیرہ
داغنا (عرش) آگ تو دے پہ تپنچوں کو بتا دیتے ہو ٭ خاک بھی صورت
بارود اُڑا دیتے ہو۔ آگ بجھانا۔ متعدی۔ آگ ٹھنڈی کرنا۔ آگ پر
پانی ڈالنا ۲ جھگڑا مٹانا۔ فساد دور کرنا۔ غصّہ فرو کرنا۔ (فقرہ) دونوں
مزاج کے چلّے ہیں یہ آگ تمہیں بجھاؤ گے تو بجھے گی ۳ خواہش پوری کرنا۔
بھوک پیاس مٹانا تشنگی رفع کرنا پیٹ بھر کے کھلانا۔ (فقیر کی صدا)
ہے کوئی اللہ کا بندہ جو پیٹ کی آگ بجھا دے۔ (فقرہ) یہ آگ تو
برف کا پانی بجھائے گا ۴ تسکین دینا جی ٹھنڈا کرنا۔ (مومن) آتش
دل زار میں لگائی اُس نے ٭ ہر سو جان جہاں میں جلائی اُس نے ٭ بھڑکا
بجھے کل اختلاط پانی ٭ بھڑکی ہوئی آگ کیا بجھائی اُس نے ۵ خواہش

نفسانی کا مٹانا۔ آگ بجھنا۔ لازم۔ آگ ٹھنڈی ہونا ۲ جلاپا مٹنا
(جان صاحب) سوت کی آگ بجھی سوت کے بچوں سے جلی۔ ان
جہنم کے شراروں کی شرارت نہ گئی ۳ لڑائی جھگڑا رفع ہونا۔ ؎
بجھی نہ آگ لگائی ہوئی رقیبوں کی ٭ بہا کے بحر نے دریا میں بار ہا تعویذ
۴ تڑپ جاتی رہنا۔ قرار آجانا ؎ ہم جل بجھے مگر اس دل
کی آگ کو ٭ سینے میں ہم نے ذوق بنا یا بجھا ہوا ۵ بھوک مٹنا
(فقرہ) اتنا کھاتا ہے مگر اُسکے پیٹ کی آگ نہیں بجھتی ۶ پیاس بجھنا
(انشا) لگا کے برف میں ساقی صراحی مے لا ٭ جگر کی آگ بجھے جس
سے جلد وہ شے لا۔ آگ برسانا۔ گرمی کا بھونکے دینا۔ گرمی کا افراط سے
ظاہر کرنا۔ (رشک) آگ برساتی ہیں آہیں جب وفور گریہ ہو ٭ یوں
تو ہوتی ہے رطوبت زا ہوا برسات میں ۲ معرکہ کارزار گرم کرنا۔ گولیوں
گولوں کا مینہ برسانا۔ (فقرہ) انگریزی فوج نے بندوق کی گولیوں اور
بم کے گولوں سے ایسی آگ برسائی کہ سارا میدان دوزخ کا طبقہ ہو گیا
آگ برسنا نہایت گرمی پڑنا۔ شدت کی گرمی ہونا۔ لو چلنا۔ تڑاقے
کی دھوپ ہونا۔ (امیر) خدا کرے آہ جگر تفتہ کا لب بلا ہے گرم ٭ ہمیشہ آگ
ہی برسے ہے یاں ہوا ہے گرم ۲ معرکہ کارزار گرم ہونا۔ گولیوں گولوں کا
مینہ برسنا۔ (فقرہ) حریف کی توپوں سے آگ برس رہی ہے فوج کا قدم
کیونکر ٹھہرے ۳ گرانی ہونا۔ آگ بگولا۔ دیکھو بگولا۔ بولا۔ لال لال
دہکتا ہوا۔ جلتا بھنتا۔ (ناسخ) مر گئے پر بھی وہ سودے کی حرارت نہ گئی
قبر سے خاک مری آگ بگولا نکلی ۲ غصّے میں بھرا ہوا۔ تیز۔ تند۔ (ناسخ) جلا
جلا کے یہ کرتے ہیں دوست کو برباد ٭ مزاج آگ بگولا ہے خوش جمالوں کا

(بنا دینا۔ بن جانا۔ بننا۔ کر دینا۔ ہونا۔ ہو جانا کے ساتھ) ۱؎ شوخ۔ گرما گرم۔ (آتش) ایک مدت سے ہوں آفت طلب اے گردشِ چرخ، کوئی معشوق مجھے آگ بگولا دکھلا۔ آگ بنا دینا ۲؎ غصہ دلانا۔ بھڑکانا (فقرہ) مصاحبوں نے کچھ باتیں ایسی جڑیں کہ نواب صاحب کو آگ بنا دیا (ان معنوں میں آگ کر دینا زیادہ کہتے ہیں۔ آگ بنانا۔ (عم) ۱؎ آگ سلگانا ۲؎ غصہ دلانا۔ آگ بن جانا۔ لازم۔ مارے غصے کے لال پیلا ہو جانا۔ (نصیر) عاشق تو جلا ہوا کھڑا ہے ٭ وہ آگ بنا ہوا کھڑا ہے۔ (لکھنؤ میں اس جگہ آگ ہو جانا کہتے ہیں) (مومن) آئے ہو جب بڑھا کر دل کی جلن گئے ہو ٭ جب سوزِ دل کہا ہے تم آگ ہو گئے ہو۔ آگ بوٹ۔ (آگ اور اگن۔ آتش۔ بوٹ۔ انگریزی۔ کشتی) مذکر۔ دھوئیں کا جہاز (منیر) سیکڑوں آگبوٹ اور جہاز ٭ حسن دریا کی گرم بازاری۔ آگ بھبوکا آگ کی طرح سرخ۔ شوخ۔ گرما گرم۔ (رند) شعلۂ حسن سے جل جاؤ یہ آنکھیں سینکو ٭ کوئی معشوق اگر آگ بھبوکا دیکھو۔ آگ بھبوکا بن جانا۔ یا بننا۔ لازم۔ غصے سے سرخ ہو جانا۔ (ظفر) آیا ہے کس پہ تو یوں آگ بھبوکا بن کر ٭ تیرے اے شعلہ رخ اے ہوش ربا خوب ہیں سرخ۔ آگ بھری ہونا۔ لازم سوز و گداز ہونا ۔ پڑھے مومن نے کیا کیا گرم اشعار ٭ بھری تھی کیں یارب کس قدر آگ ۲؎ جلن ہونا۔ تپک ہونا۔ (فقرہ) پھوڑے میں ایسی آگ بھری ہے کہ ٹیسیں نکلے دیتی ہے ۳؎ (عو) بغض ہونا۔ عداوت ہونا۔ (فقرہ) سوت کے دل میں میری طرف سے آگ بھری ہوئی ہے۔ ۴؎ گرم مزاج ہونا ۵؎ پیٹ میں سوزش ہونا ۶؎ کنایۃً آتشک ہونا ۷؎ پر شہوت ہونا۔ آگ بھڑکانا۔ آگ کو ہوا دیکر تیز کرنا۔ (رشک) آگ بھڑکا کے دکھانا

اُسے اے نامہ بر وہ حال جانسوز زبانی نہ کہا جائے گا ۲؎ شوق بڑھانا محبت بڑھانا۔ بیتاب کرنا۔ (بحر) ڈوپٹا وہ گلنار دکھلا گئے ٭ نئے سر سے پھر آگ بھڑکا گئے ۳؎ لڑائی بڑھانا۔ لگائی بجھائی کر کے فساد ڈالنا (جرأت) آہ اس دل کی لگی پہ چشمِ گریاں کیوں نہ ہو ٭ ہے اسی کمبخت کی یہ آگ بھڑکائی ہوئی ۴؎ غصہ دلانا ۵؎ فتنہ و فساد برپا کرنا۔ آگ بھڑکنا۔ آگ بھڑک اٹھنا آگ کا دہکنا شعلہ بلند ہونا۔ (آتش) نالۂ عاشقِ دل سوختہ ہے آفتِ جان بھڑکی خوب آگ جہاں ڈھیر ہے خاکستر کا۔ (محسن) بھڑک اٹھی اک آتش تیز تر ٭ بجھانے کو دوڑا جو داماں تر ۲؎ لڑائی بڑھنا حسد زیادہ ہونا کینہ زیادہ ہونا۔ (فقرہ) دونوں جلے تن ہو رہے تھے کوئی دخل دیتا تو اور آگ بھڑکتی ۳؎ شوق بڑھنا۔ محبت میں بیتاب ہونا (بحر) آگ بھڑکی ہوئی ہے مجھکو نہ سمجھائے کوئی ٭ جان کا مال کا ہوتا ہے زیاں ہونے دو ۴؎ جلن زیادہ ہونا۔ گرمی زیادہ ہونا۔ (فقرہ) یہ پھاہا رکھتے ہی زخموں میں آگ سی بھڑکنے لگی آگ بھی نہ لگاؤں۔ (عو) کسی چیز سے نفرت ظاہر کرنے کو کہتی ہیں۔ (فقرہ) تمھارے نزدیک خوش رنگ ہو گی میں تو ایسی اطلس کو آگ بھی نہ لگاؤں۔ آگ پانی۔ (عو) مرگی۔ عورتیں اس مرض کا نام لینے سے بچتی ہیں اور آگ پانی اس وجہ سے کہتی ہیں کہ اس مرض والے کو آگ پانی دیکھکر اکثر دورہ مرگی کا پڑ جاتا ہے آگ پانی ایک جگہ نہیں رہ سکتے۔ مثل۔ دو مخالف ایک جگہ نہیں رہ سکتے (رنگ) پارسائی اور جوانی کیونکر (کیونکر) ہو۔ ایک جا گہ (جگہ) آگ پانی کیونکر (کیونکر) ہو۔ آگ پانی کا بیر ۔ جبلی عداوت۔ فطرتی مخالفت طبعی دشمنی۔ آگ پانی کا ساتھ۔ آگ پانی کا سنجوگ۔

(سنجوگ بواد جھول- ملاپ - دو مخالف چیزوں کا میل ملاپ) جہاں دو مخالفوں میں میل ملاپ ہو یا یکجائی یا موافقت ہوتی ہے وہاں کہتے ہیں (شاد) ہم رہ سکیں کس طرح آگ پانی ؛؛ نبھے دوستی کیا ہماری تمھاری۔ آگ پانی کا کھیل۔ جب کوئی چیز پکانے میں بگڑ جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ تو آگ پانی کا کھیل ہے اپنا کیا اختیار ہے + کبھی بنتا ہے کبھی بگڑتا ہے۔ آگ پانی میں لگانا۔ جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑوا دینا۔ متحمل مزاج کو بھڑکا دینا۔ شرارت کرنا۔ فتنہ اٹھانا۔ (داغ) کب شرارت سے باز آتے ہیں ؛؛ آگ پانی میں یہ لگاتے ہیں ٢ کمال عیاری اور چالاکی دکھانا۔ آگ پر پانی ڈالنا۔ دیکھو آگ میں پانی ڈالنا آگ پر تیل ٹپکانا۔ آگ پر تیل ڈالنا۔ شعلے کو اور بھڑکانا ٢ ایسی بات کہنا جس سے فساد بڑھ جائے۔ (ذوق) میر اگر یہ ترے رخسار کو چمکاتا ہے ؛؛ تیل اس آگ پہ تل آنکھ کا ٹپکاتا ہے۔ آگ پر تیل (روغن) چھڑکنا۔ شعلہ بھڑکانا۔ (شعور) گزرا میں تیری چرب زبانی سے ناصحا ؛؛ روغن چھڑک نہ آگ پہ سیماب کے عوض۔ آگ پر دھرنا۔ آگ پر رکھنا پھونکنا ٢ لگانا۔ جلانا۔ (رشک) کہتا ہے کرنا ہے کو ترے آگ پہ رکھا۔ قاصد نے تو لوا دی سنائی یہ خبر گرم ٢ پکانا۔ گرم کرنا۔ (فقرہ) گھی جم گیا ہے ذرا آگ پر رکھ دو۔ آگ پر سیدھا کرنا۔ کمان یا لکڑی یا کسی دھات کی چیز کو بار بار گرم کر کے اس کا خم نکالنا۔ (آتش) کر سے گی صاف چین ان ابروؤں کی گرمی صبا ؛؛ کمان کج کر گئی جب پھر وہ ہوگی آگ پہ سیدھی۔ آگ پر سینکنا۔ آگ کے قریب لیجا کے گرم کرنا۔ آگ پر لٹانا ١ بیقرار کرنا۔ جلانا۔ تڑپانا۔ (آتش) نہانے کو جو جا حمام میں ہمرہ

رقیبوں کے ؛؛ لٹائے گا ہمیں رشک آتش سوزان گلخن پہ۔ آگ پر لوٹنا ١ حقیقی معنی ہیں۔ وہ فقرا جن کو چہل ابدال کہتے ہیں دہکتے ہوئے انگاروں پر لوٹتے لوٹتے آگ بجھا دیتے ہیں۔ (اسیر) ہر روز لوٹتا ہے یہ داغوں سے آگ پر ؛؛ دل ہجر یار میں چہل ابدال ہو گیا ٢ بیقرار ہونا تڑپنا۔ (صبا) رحم کر حال پہ مردوں کے تو اے سوز فراق ؛؛ قبر میں آگ پہ لوٹوں پس مردن کب تک ٣ رشک وحسد سے جلنا۔ (فقرہ) تم کیوں کسی کا مال کسی کی اولاد دیکھکر آگ پر لوٹتے ہو۔ آگ پڑ جانا ١ جلن پیدا ہو جانا۔ (فقرہ) اس مرہم سے تو پھوڑے میں اور آگ پڑ گئی ٢ (عو) عداوت ہو جانا ٥ کیا آگ پڑ گئی ہے الٰہی تری پناہ ؛؛ اغیار ہم کو دیکھکے جلتے ہیں رات دن آگ پڑنا ١ سخت دھوپ پڑنا ٢ کسی شے کا مہنگا ہونا۔ آگ پھانکنا مبالغہ کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ بدگوئی کرنا۔ (ذوق) کہے یہ ہر کہ اوزہر فروش آگ نہ پھانک ؛؛ انگے گر پادو کو زہر کہن کی قیمت۔ آگ پھکنا۔ (آگ پھونکنا کا لازم ہے لیکن اچھا اور املا دونوں میں بغیر نون غنہ زیادہ رواج ہے) ١ سخت گرمی معلوم ہونا۔ بہت سوزش معلوم ہونا۔ (فقرہ) خدا جانے ڈاکٹر نے کونسی دوا پلا دی ہے کہ بدن میں آگ پھکی ہی ہے ٢ برافروختہ ہونا کی جگہ۔ آگ پھوس میں بیر ہے۔ آگ پھوس کا کیا ساتھ۔ آگ پھوس کی دوستی کیسی۔ آگ پھوس ایک جگہ کب رہ سکتے ہیں۔ جہاں جوان مرد اور عورت ایک جگہ رہ کر پاک نیتی کا اظہار کریں وہاں کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ ایسی صورت میں عصمت کہاں رہ سکتی ہے آگ پھونکنا یا پھونک دینا ١ آگ کو ہوا دے کے بھڑکانا ٢ (دہلی) غصہ دلانا۔

لگائی بجھائی کرنا۔ لکھنؤ میں اس جگہ آگ لگانا زیادہ بولتے ہیں۔
۳ سخت پیاس لگا دینا۔ جلن پیدا کر دینا۔ سوزش بڑھانا۔ (انشا)
کیا کیا آہ ناتواں تو نے ؛ آگ سی پھونک دی یہاں تو نے ۴ ولولہ
بڑھانا۔ (ناسخ) بادِ نوروزی نے پھونکی وا نغما سے تن میں آگ + یان
برنگ غنچۂ لالہ ہے پیراہن میں آگ ۵ برائی بھلائی کر کے فساد ڈالوانا
آگ پھیلانا۔ حقیقی معنی ہیں۔ (آتش) یہ جلتر نگ نے پھیلا دی
آگ پانی پر ؛ کہ جل کے گر پڑے خود دیکھ کر آگ پانی پر ۲ مجازاً فساد
پھیلانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ (فقرہ) یہ آگ اسی فتنہ پرواز کی پھیلائی ہوئی
ہے۔ آگ پھیلنا۔ لازم۔ حقیقی معنی ہیں۔ (صبا) خوف کی جا ہے
نہ چھیڑو دل سوزاں کو مرے ؛ آگ پھیلی جو کسی نے کہیں اخگر توڑا۔
۲ فساد پھیلنا۔ فتنہ برپا ہونا۔ (فقرہ) خدا خیر کرے نفاق کی آگ
پھیلتی ہی جاتی ہے۔ آگ تاپنا۔ آگ سے ہاتھ پاؤں سینکنا (غالب)
آگ تاپے کہاں تلک انساں ؛ دھوپ کھائے کہاں تلک جاندار
لکھنؤ میں اس جگہ صرف تاپنا بولتے ہیں۔ آگ تلووں سے لگنا (اس جگہ
بیشتر تلووں سے آگ لگنا بولتے ہیں) غصہ آنا۔ جل جانا۔ آتش رشک
بھڑکنا۔ (ظفر) عاشق دل خون شدہ کے آگ تلووں سے لگی ؛ غیر
کے سینہ پہ وہ پائے حنائی دیکھ کر۔ آگ ٹھنڈی کرنا۔ آگ بجھانا (کیف)
آتش عشق کو رو رو کے کیا ہے ٹھنڈا ؛ اب پری بھی جو جلائے تو بلا
جلتی ہے ۲ مجازاً فتنہ و فساد فرو کرنا۔ آگ ٹھنڈی ہونا۔ لازم۔
آگ جاگ اٹھنا۔ بجھی ہوئی آگ کا مشتعل ہونا ۲ شوق بڑھ جانا
(انشا) تو نے لگائی آکے یہ کیا آگ اے بسنت ؛ جس سے کہ دل کی

آگ اٹھی جاگ اے بسنت + آگ جانے لہار جانے دھونکنے والے کی
بلا جانے۔ مثل۔ جہاں کوئی کسی کے حکم سے کچھ کام کرتا ہے اور دوسرا
شخص کارکن پر اعتراض کرتا ہے یا اس کام میں نقصان بتاتا ہے
تو اس جگہ کارکن کہتا ہے۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ اچھائی برائی سے
مجھے کیا کام جو حکم ملا اسکی تعمیل کا نتیجہ وہ شخص بھگتے گا جس کے حکم سے
کام کیا گیا۔ آگ جگانا۔ بجھی آگ کا مشتعل کرنا۔ شوق بڑھانا۔
۲ بخت خفتہ نے جگایا اسے صد حیف نصیر + آگ جو گلخن سینہ میں
دبی رہتی ہے۔ آگ جلانا۔ آگ روشن کرنا۔ آگ جلنا۔ لازم۔ آگ
روشن ہونا۔ آگ جھاڑنا۔ ۱ پتھر سے آگ نکالنا۔ چقماق سے آگ
نکالنا۔ (فقرہ) سب سے پہلے ہوشنگ نے پتھر سے آگ جھاڑی
ہے ۲ آگ سے راکھ دور کرنا۔ (فقرہ) آگ جھاڑ کر چلم پر رکھو۔ تاکہ حقہ
جلد سلگ جائے۔ آگ جھڑنا۔ لازم۔ پتھر یا چقماق سے آگ نکلنا۔
(عاشق) پتھر کی طرح آگ جھڑی جسم زار سے ؛ جب میرے استخوان لگے
لگے استخوان پر ۲ شرر جھڑنا۔ شعلے اٹھنا۔ (رند) آہ آتش فشاں جو
کرتا ہوں ؛ آگ جھڑتی ہے آشیانے سے۔ آگ جھونک دینا۔ جلن
ڈال دینا۔ جلا دینا۔ (انشا) جھونک دی عشق نے جب اس دل بیتاب
میں آگ ؛ غل پڑا یہ کہ گری معدنِ سیماب میں آگ۔ آگ چمکنا
آگ کا روشنی دینا۔ (ہلال) آنکھیں یوں غیر سیہ رو کی نظر آتی ہیں
کبھی جس طرح چمکتی ہے شب تار میں آگ۔ آگ دابنا۔ آگ دبانا۔
(لکھنؤ میں آگ دبانا کو آگ دابنا سے فصیح سمجھتے ہیں) انگاروں کو
راکھ میں چھپا دینا۔ چلا کر بجھانا۔ (ذوق) خشک لبوں کی آگرشتہ

آگ

خاک دوزخ مین۔ پڑے تو واقعی آکبار آگ داب تو دے۔ (فقرہ)
آندھی آرہی ہے آگ خوب دبا دو ۲ فتنہ دبانا۔ فساد دور کرنا۔
غصہ دور کرنا۔ (فقرہ) یہ بھڑکی ہوئی آگ تمہین دباؤگے تو دبے
گی ۳ سوز دل پیدا کرنا۔ (میر) دن رات مری چھاتی جلتی ہے محبت
مین۔ کیا اور نہ تھی جاگہہ (جگہ) یہ آگ جو یان دابی۔ آگ دبنا یادبی ہونا
انگارون کا راکھ مین چھپنا۔ (مومن) جلے کیا کیا شجر تربت پہ میری۔
دبی تھی لاش کے بدلے مگر آگ ۲ فتنہ وفساد مٹنا۔ غصہ دور ہونا۔
(فقرہ) انگریزی فوج آجانے سے غدر کی آگ دبی ۳ سوزش دل
کی جگہ۔ (ناسخ) دبی تھی آگ جو سینے مین پھر بھڑک اٹھی۔ گل اس بھبوکے
نے دکھلائی جو بھڑک ہمکو۔ آگ دکھانا ۱ آگ کے قریب لیجا کے گرم
کرنا۔ (گلزار نسیم) دو بال دیے کہ لو مری لاگ۔ جب وقت پڑے
دکھائیو آگ ۲ جلانا۔ آگ لگانا۔ (گلزار نسیم) بو آتی ہے آدمی کی لیجا
ناپاک ہے آگ اسکو دکھلاؤ ۳ (بندوق۔ توپ وغیرہ کے لئے)۔
سر کرنا۔ فلیتہ دینا۔ آگ دوڑنا۔ لازم۔ آگ کا پھیلنا۔ شوزش
پھیلنا۔ (شوق قدوائی) خلش کی انتہا کیا مین بتاؤون جو ردلبر
مین۔ لہو کا نام ہے اور آگ دوڑی ہے بدن بھر مین آگ دہکانا۔
آگ روشن کرنا۔ (فقرہ) دھوان بہت ہوتا ہے ذرا آگ دہکا دو
بول چال مین اس جگہ بھڑکانا ہے۔ آگ دہکنا۔ لازم۔ آگ روشن
ہونا۔ شوق بڑھنا۔ آگ دھونکنا۔ دھونکنی یا پنکھے سے آگ کا تیز
کرنا۔ آگ دیکھے پانی کو دوڑنا۔ دیکھو آگ لگا کر پانی کو دوڑنا۔ (منیر) جھکو
جلا کے رو رہے گئے ہین عبث حضور۔ کیا آگ دیکھے دوڑے ہین پانی

آگ

کے واسطے۔ آگ دینا متعدی۔ جلانا۔ فتیلے سے آگ لگانا۔ (ناسخ)
غم نے ہمارے خانہ دل کو جو آگ دی۔ روشن برنگ خانہ زنبور ہوگیا
۲ روشن کردینا۔ (سودا) شفق آفتاب شام وسحر۔ آگ دی ہے
جہان کو یکسر ۳ چمکانا۔ رونق دینا۔ (ناسخ) دی آگ اُسنے پرتو
رُخ سے شراب کو۔ شرمندہ جام مے سے کیا آفتاب کو۔ آگ دینا
(پر کے ساتھ) جلا دینا۔ پھونکدینا۔ (آتش) نہایت بلبل شیدا
کا اُسنے دل جلایا ہے۔ جو بس ہوئے (ہو) تو رکھدون آگ بن
گلچین کے دامن پر۔ آگ روشن کرنا۔ آگ مشتعل کرنا۔ آگ روشن
ہونا۔ لازم۔ (داغ) مرا اختر جلایا اے فلک تجھپر گرے بجلی شب
فرقت یہ کیسی آگ روشن تھی ستارون مین۔ آگ سا دہکنا لازم
آگ کیطرح جلنا۔ آگ کیطرح لال ہونا۔ (فقرہ) بخار کی ایسی شدت
ہے کہ بدن آگ سا دہک رہا ہے۔ (ناسخ) دونون حنائی ہاتھ
دہکتے ہین آگ سے جھلی کف صنم مین سمندر سے کم نہین۔ آگ
سرد ہونا۔ آگ ٹھنڈی ہونا ۲ شوق باقی نہ رہنا۔ (فقرہ) کل
شوق کی کیسی گرماگرمی تھی آج بالکل وہ آگ سرد ہوگئی ۳ فتنہ و
فساد رفع ہونا۔ (فقرہ) تعصب کا یہی حال ہے تو یہ آگ سرد ہوچکی
آگ سُلگانا متعدی۔ آگ روشن کرنا۔ (آتش) خس وخاشاک
کا رتبہ ہے مجھے عالم مین۔ پھلے پھولتا ہون مین جو آگ کو سلگاتا
ہے ۲ چوطھا جلانا ۳ مجازاً۔ لگائی بجھائی کرنا۔ درغلانا۔ فتنہ و
فساد اُٹھانا۔ (سودا) گوش زد اُسکے کیا اعدا نے میرا حرف
عشق۔ کیا رہا گھر جلنے مین اب آگ وہ سلگا چکے۔ آگ سُلگنا

آگ

لازم۔ آگ روشن ہونا۔ (فقرہ) لکڑیان تو گیلی ہین آگ کیا خاک
سُلگے ۲ سوزِ عشق ہونا۔ جلن ہونا ع آگ سی اک دل مین سُلگے
ہے کبھی بھڑکی تو میر۔ دیگی میری ہڈیون کا ڈھیر جون ایندھن جلا
آگ سے پانی ہوجانا۔ لازم۔ غصہ اُتر جانا۔ دھیما ہوجانا۔ (فقرہ)
چار باتین ایسی کہین کہ وہ آگ سے پانی ہوگئے۔ آگ کا باغ ا
آتشبازی ۲ سُنارون کے کوئلون کی انگیٹھی۔ آگ کا بنا ہوا۔
تند خو گرم مزاج۔ آگ کا پُتلا ا سراپا غصہ۔ نہایت تند خو
(فقرہ) آدمی کیا ہے آگ کا پتلا ہے جب دیکھو لڑا کرتا ہے ۲ نہایت
گرم مزاج۔ (فقرہ) دو رتی اجوائن سے اسکے بدن مین آگ لگ گئی
آدمی کا ہے کو ہین آگ کا پتلا ہین ۳ شعلہ۔ نہایت گرم۔ (عرش)
یقین ہے ساقیا جل جائین زاہد گر تجھے دیکھین۔ بنا ہوں آگ کا
پتلا وفور بادہ خواری سے۔ آگ کا پتنگا۔ شرارا۔ جلتے ہوئے
گھاس پھوس کا شرارا۔ آگ کا پرکالہ ا آگ کا ٹکڑا۔ انگارا۔
(سحر) داغ مین آگ کے پرکالے بھڑکنا اٹھین گے۔ دیکھ او فصل
بہاری نہ بہت جوش مین آ ۲ طناز شوخ و شنگ معشوق۔ (مومن)
آبلہ کیونکر نہ نکلین تبا ئے اشک آنکھون سے آہ۔ میرے پہلو
مین ابھی وہ آگ کا پرکالہ تھا۔ آگ کا پھول ا مدار کا پھول ۲
چنگاری۔ (فقرہ) آگ کا پھول پڑگیا جیب جلنے لگا۔ آگ کا پیڑ ا
مدار کا درخت ۲ ان شعلون اور چنگاریون کی مجموعی شکل جو آتشبازی
کے انار وغیرہ چھوٹنے سے درخت کے مشابہ پیدا ہوتی ہے ۳ آگ
کا جلا آگ سے اچھا ہوتا ہے۔ آگ کا جلا آگ سے ٹھنڈا ہوتا ہے

آگ

مثل ا (آگ کے جلے کو سینکنا مفید ہوتا ہے) جسنے ایذا دی ہو
اسی سے رجوع کرنا چاہئے۔ (رشک) سچ ہے کہ جلا آگ کا ہو آگ
سے اچھا۔ آزار سے ٹھنڈا گا جو دل آزار ملیگا ۲ مثل بد آدمی بدہی سے
دبتا ہے۔ گرمی کو گرمی مارتی ہے۔ آگ کا دریا۔ آگ کی کثرت
ظاہر کرنیکو کہتے ہین۔ (ظفر) دل بیتاب مین جوش تپش عشق
نہین۔ مارتا آگ کا دریا ہے یہ سیماب مین جوش۔ آگ کا کُرہ
وہ کرہ جو آسمان اول کے جوف مین کرۂ ہوا کو احاطہ کئے ہوئے
ہے۔ آگ کا کھیل۔ موسون سے جب کوئی چیز بگڑ جاتی ہے تو
وہ کہتے ہین کہ یہ تو آگ کا کھیل ہے ایک آنچ کی کسر رہ گئی
آگ کا گھر بہت گرم۔ (فقرہ) آجکل کے آم آگ کا گھر ہو رہے ہین۔
چھینٹا پڑ جائے تو کہنا۔ آگ کا لوکا۔ آگ کی لو۔ شعلے کی لپک۔
آگ کا ہنسنا۔ آگ سے پتنگے جھڑنا۔ آگ کا تیز ہونا۔ بھڑکنا
(اسیر) گرم بازار ہے کس جاز نا ہے مین نہین۔ آگ کے ہنسنے
پہ روٹی جل گئی تنور مین۔ آگ کجلانا۔ آگ کا سُلگنا۔ آگ
کر سیاہ ہوجانا۔ (جرات) جب نظر بجلی کو وہ چشم فسون ساز آگئی
آتش افسردہ کے مانند بس کجلا گئی۔ آگ کر دینا ا غیرت خشم
کر دینا۔ غصہ دلانا۔ (فقرہ) اُسنے انکا جھگڑا انہین آگ کر دیا
۲ مزاج گرم کرنا۔ (فقرہ) چار پانچ دواؤن نے میرا مزاج اور آگ
کر دیا ۳ گرم کرنا۔ (فقرہ) تمنے بند مکان مین گھڑا رکھکر پانی
بھی آگ کر دیا۔ آگ کو آگ مارتی ہے مثل شریر شریر ہی سے
دبتا ہے۔ آگ کر دامن مین ۔۔۔ لگانا۔ (دامن ۔۔۔ آگ

آگ

چھپائی جائیگی تو دامن جل جائیگا آگ اور بھڑک اُٹھیگی)۔ بات کو اسطرح
چھپانا کہ افشا ہو جائے۔ نہایت ظاہر چیز کو چھپانیکی کوشش کرنا
آگ کھائیگا انگارے ہگیگا۔ مثل۔ بُرے کام کا بُرا انجام ہے۔
آگ کھائے منھ جلے اُدھار کھائے پیٹ۔ مثل۔ آگ سے زیادہ
قرض سے ڈرنا چاہیے کہ اُسکا ضرر آگ سے زیادہ ہے۔ آگ کہتے
منھ نہیں جلتا۔ مثل۔ بُری چیز کا نام لینے سے بُرائی کا اثر نہیں ہوتا
بُرے اثر والی چیز کا نام لینے سے کچھ ہرج نہیں ہے۔ فارسی میں
اس جگہ نقل کفر کفر نباشد ہے۔ آگ کے آگے سب ہم ہین۔ مثل
اسکا استعمال بیشتر غصے کی حالت بیان کرنے مین ہوتا ہے یعنی
غصہ ایسی بلا ہے کہ اس حالت مین کسیکا لحاظ باقی نہین رہتا
آگ کی بڑھیا۔ ۱۔ مدار کے درخت کے پھولون کی روئی جو ہوا سے
اُڑتی پھرتی ہے ۲ (ظرافت سے) بہت بوڑھی عورت۔ (انشا)
پھولا سکے جو سُلون کی ہو کوئی آگ کی بڑھیا۔ سنئے آگ، وہ بڑھی
اور بٹر سے نداوش کا جوڑا۔ آگ کے لوکے اٹھنا ۱۔ آگ کے شعلے بلند
ہونا ۲ (مجازاً) جی جلنا۔ (مسرور) دل سے نالے نہین نکلتے ہین
اُٹھ رہے ہین یہ آگ کے لوکے ۳ بہت گرم بخارے نکلنا۔ تپتی
ہوئی زمین پر پانی چھڑکا جاتا ہے تو اور لوکے اُٹھتے ہین۔ آگ کے
مول۔ آگ کے مولون مہنگا۔ گران قیمت۔ (آتش) دکھاؤ ہیلکے
صفا اگر ان لپنے دندان کی گہر ہین آگ کے مول اپنی آبداری سو
(سحر) ابھی تو آگ کے مولون گل رخسار بکتے ہین۔ کہین قیمت نہ کُھلے
اُسکی خطرے ناریکی ہو۔ آگ گالنا [illegible] (عو) آگ دبانا۔ دامن

اس جگہ آگ دبانا بولتے ہین۔ آگ گڑی ہونا۔ لازم۔ آگ دبی
ہونا۔ (درد) کیا جانئے کیا دل پہ مصیبت یہ پڑی ہے۔ اک
آگ سی کچھ ہے کہ وہ سینے مین دبی ہے۔ آگ لگا کر بجھانا۔ شر و
فساد پیدا کرکے اُسکے دفع کرنیکی کوشش کرنا۔ (رشک) جل جلا
کے نہ دے ہمکو آبرو دل اے عشق لگا کے آگ بجھانیکو کون کہتا ہے
آگ لگا کر پانی کو دوڑنا۔ دیکھو آگ لگا کر بجھانا۔ (اسیر) دل بلا کر
تکر سے آنسو بہانا کیا ضرور۔ دوڑتے ہو کیون لگا کر آگ پانی کے
لئے۔ آگ لگانا ۱ متعدی اجلانا۔ کسی چیز کو آگ دینا۔ (ناسخ)
بارود خانہ مین لگا دے کوئی آگ جسطرح۔ کرتے ہی عشق دل نہ رہا
اختیار مین ۲ جلن پیدا کرنا۔ سوزش پیدا کرنا۔ حرارت پیدا
کرنا۔ (ناسخ) تپ فرقت نے آگ ایسی لگائی میرے اعضا مین
عرق کے بدلے ہوتے ہین مساموں سے شرر پیدا ۳ بیقرار
کرنا۔ ولولہ پیدا کرنا۔ (ناسخ) گرمی بازار یوسف آگئے اس
یوسف کے کیا منھ دکھاتے ہی لگا دی آگ جو بازار مین ۴
تیزی پیدا کرنا چرپراہٹ پیدا کرنا۔ (فقرہ) کیا جوان ہے کہ
زبان سے حلق تک آگ لگا دی ۵ رشک و حسد پیدا کرنا
(انشا) وہ مجھسے بزم مین ہنستا رہا رقیب جلے۔ لگا لگی کرے [illegible]
انجمن مین آگ لا تڑپانا حسرت دلانا۔ (خلیل) داغ دے جاتی
ہے برسات مین بے یار بہار۔ ابر تر آگ کلیجے کو لگا دیتا ہے
۶ شوخی کرنا شرارت کرنا بلا فروختہ کرنا۔ لگائی بجھائی کرنا۔
(مثل) [illegible] جل جائیگی [illegible] آگ لگانا [illegible]

مین وہی تم ہو وہی جانان مین ہون ۲؎ (عو) غبن کرنا۔ مہنگا سودا
خریدنا۔ (مراۃ العروس) ماما عظمت تو ہر سودے مین آگ لگاتی ہے
۹؎ چھوڑنا ۔۵ مومن آتو بھی اپنے نام پہ جا۔ نام کوان تبون کے آگ لگا
۱۰؎ تلف کردینا۔ لٹادینا۔ اُڑادینا۔ (فقرہ) شراب خواری اور قمار بازی
مین ساری دولت کو آگ لگادی ۱۱؎ چوپٹ کرنا۔ بگاڑ دینا۔ (فقرہ)
صاحبزادی گوٹ لگانے کیا بیٹھین کہ سارے پجامے مین آگ لگا کر
رکھدی ۱۲؎ کسی چیز سے نفرت ظاہر کرنا۔ بیزاری ظاہر کرنا۔ (مومن)
نام کو اسکے آگ لگاؤن۔ دل کی طرح سے اسکو جلاؤن ۱۳؎ سرخ
سرخ پھول کھلنے جنگل مین ڈھاک پھولنے۔ کثرت چراغان اور
سرخی شفق وغیرہ کی جگہ تشبیہاً کہتے ہین۔ (رند) گلشن مین آکے آگ
لگادی بہار نے۔ انگارے کی طرح سے ہر ایک گل دہک گیا ۱۴؎ بھوک
پیاس بڑھادینا۔ (فقرہ) دو رتی کشتے نے وہ آگ لگادی کہ سیرون گھی
پی گئے ۱۵؎ تباہ کرنا۔ اُجاڑنا۔ نیست و نابود کرنا۔ (شعر) خانہ برباد ہون
ققنس کی طرح عالم مین۔ آگ قسمت نے لگادی ہین جسے گھر سمجھا۔
۱۶؎ (مانگ اور کوکھ کے ساتھ) خاوند کے مرجانے۔ فرزند کے مرجانے
کی جگہ۔ (فقرہ) اُس بدنصیب کی مانگ اور کوکھ دونون مین تقدیر نے
آگ لگادی ۱۷؎ نئی آفت اٹھانا۔ نیا فتنہ برپا کرنا۔ (فقرہ) پہلے تو نوکر
کو برطرف کرکے تنخواہ کاٹ لینے کا دستور نہ تھا یہ آگ آپ کی لگائی ہوئی
ہے۔ آگ لگاؤن۔ (عو) بددعا۔ پھونکون۔ جلادون۔ بھاڑ مین
جھونکون۔ (جان صاحب)۔ ع۔ لگاؤن آگ مین ایسے بناؤ کو ہے
ہے۔ آگ لگائے تماشہ دیکھے۔ مثل۔ فتنہ انگیز آدمی کی نسبت بولتے
ہین جو لڑا کر سیر دیکھے۔ آگ لگے۔ آگ لگ جائے۔ (عو) ۱؎
بددعا۔ غارت ہو۔ تباہ ہو۔ اُجڑ جائے۔ (وزیر) گرمیان وہ غیر
سے کرتا ہے مین مرتا نہین۔ آگ لگ جائے الٰہی موت کی
تاخیر کو۔ (جرات) جی جلائے وہ جس سے لاگ لگے۔ غرض اس
عاشقی کو آگ لگے ۲؎ جب ایک عورت دوسری عورت کے
خلاف طبع کوئی بات کہتی ہے تو دوسری عورت یہ کلمہ کہتی ہے
۳؎ (عو) بطور تکیہ کلام کے بھی کہتی ہین۔ (فقرہ) آگ لگے
مجھے نہ چھیڑو۔ آگ لگ جائے کیا بکتی ہو۔ آگ لگے پر پانی کہان
مثل۔ غصے کی حالت مین مروت نہین رہتی ہے محبت اور
غرض کے جوش مین حیا اور غیرت نہین رہتی ہے۔ آگ لگے
پر کنوان کھودنا۔ بے وقت کوشش کرنا۔ وقت کے بعد تدارک
کرنا۔ لغو کام کرنا۔ جب کوئی شخص اُس کام کو کہ پہلے سے کرنا
چاہیئے تھا عین وقت پر کرے تو کہتے ہین کہ واہ آگ لگے پر کنوان
کھودنے سے کیا حاصل۔ آگ لگے پر بلی کا موت ڈھونڈھنا۔
(عو) بیوقت تدارک کرنا۔ بیفائدہ کوشش کرنا۔ کمیاب چیز کا
تلاش کرنا۔ آگ لینے آنا۔ لازم۔ آتے ہی جلدی سے پلٹ جانا
کھڑے کھڑے آنا۔ (ذوق) لیتے ہی دل جو عاشق دلسوز کا چلے
تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے۔ آگ سلگنا۔ لازم ۱؎
جلن جاتی رہنا۔ تپک جاتی رہنا۔ (فقرہ) زخمون کی آگ اس
مرہم سے مٹ گئی۔ اب ذرا جگر آگ بجھنا زیادہ کہتے ہین ۲؎ حسد
نہ رہنا۔ عداوت نہ رہنا۔ (فقرہ) سوت کی آگ کہین ان باتون سے

گھٹتی ہے ۳ ولولہ جاتا رہنا۔ جوش جاتا رہنا۔ اُمنگ جاتی رہنا۔
شوق جاتا رہنا۔ عشق جاتا رہنا۔ (عرش) آبِ گریہ سے مٹے کیا
دل بیتاب کی آگ۔ آتش برق نہین بجھتی ہے باران سے کبھی
آگ مین آگ لگانا ۱ جلے کو جلانا۔ جو رنجیدہ بیٹھا ہوا اُسے اور
صدمہ دینا۔ دکھے دل کو ستانا۔ (صبا) داغ پر داغ مرے دل کو
دیا کرتے ہین۔ آگ مین آگ وہ ہین اور لگاتے جاتے ۲ فساد
مین فساد پیدا کرنا ۳ غصے مین کیکو اور غصہ دلانا (فقرہ) صلح کیونکر
ہو جو آتا ہے وہ اور آگ مین آگ لگاتا ہے۔ آگ مین جھلس
جانا۔ آگ مین جل کر سیاہ ہو جانا۔ (فقرہ) جیچک سے بدن
کا وہ حال ہو گیا ہے کہ جیسے آگ مین جھلس گیا ہو۔ آگ مین بھون
ڈالنا۔ جلانا۔ (فقرہ) بخار کی وہ شدت ہے کہ جیسے کوئی آگ مین
بھونے ڈالتا ہے۔ آگ مین پانی ڈالنا۔ غصہ فرو کرنا۔ لڑائی فساد
مٹانا۔ رفع فساد کرنا۔ آگ مین پڑنا۔ مصیبت یا بلا مین پھنسنا۔
دوسرے کی بلا اپنے سر لینا۔ آگ مین پھونک ڈالنا۔ آگ مین
ڈال کر جلا دینا ؎ جو وہ کرتے ہین مرا امتحان بڑے پیچ والے
نہ درمیان اگر آگ مین بھی وہ پھونک دے تو خلیل کچھ مجھے ڈر نہین
آگ مین تیل ڈالنا۔ دیکھو آگ مین آگ لگانا۔ آگ مین جلانا ۱
حقیقی معنی مین ۲ رشک و حسد مین جلانا۔ سوزِ عشق مین پھونکنا۔
(صبا) اسد ہے سوزشِ دل اے یار۔ مارا کس آگ مین جلا کر۔ آگ
مین جلنا۔ لازم مثال معنی نمبر ۲۔ (جان صاحب) کیون سوت کی ہین
آگ مین جل جل کے مرونگی ہون سہرے نہ جلوے کی جو بھر نا ہین

بھر دنگی ؎ تپِ الفت کی حرارت نہین کسکو لے کیف۔ ایک ہی
آگ مین سب خلق خدا جلتی ہے۔ آگ مین جو چیز پڑی وہ آگ ہے
مثل صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے۔ (ناسخ) عشق جب کامل ہوا
ہے عین حسن۔ آگ مین پڑ جائے جو شے آگ ہے۔ آگ مین
جھونک دینا۔ آگ مین جلا دینا۔ آگ مین ڈالدینا۔ (بحر) تمام
کو یون گرم کیا یار کی خاطر جھونکا کئی من آگ مین صندل کئی
من پھول ۲ مصیبت مین گرفتار کرنا۔ مصیبت مین ڈالدینا۔
(قلق) پہلے دریافت خوب کر نہ لیا۔ آگ مین لیکے مجھکو جھونک
دیا ۳ سخت ایذا دینا۔ (نصیر) مجھکو سوجھے ہے (سوجھتا ہے) کہ تو
آتش رخون سے مل گئے آہ۔ جھونک دیگا ایک دن مجھکو مقرر آگ
مین آگ مین رکھکے پھونک دینا۔ جلا دینا۔ (فقرہ) جی مین آتا ہے ان
کپڑون کو رکھکر آگ مین پھونکدون آگ مین کود پڑنا۔ یا کودنا ۱ سخت
مصیبت مین قدم رکھنا۔ دیدہ و دانستہ کسی آفت مین مبتلا ہونا
جلنے مرنے سے نہ ڈرنا۔ جان کی پروا نہ کرنا۔ (آتش) اپنے کہنے
سے اک آبِ تلخ تم پیتے نہین۔ آگ مین ہم کودتے ہین آپ اگر
ہان کیجئے۔ (بحر) وہ بشر اور ہین جو کرتے ہین نافرمانی۔ آگ مین
کود پڑین ہم ترے ارشاد کے ساتھ۔ آگ مین گرنا ۱ حقیقی معنی
(ذوق) گر پڑا آگ مین پروانہ دم گرمئ عشق سمجھا اتنا بھی نہ
کمبخت کہ جل جاؤنگا ۲ مجازاً مصیبت مین پھنسنا۔ (فقرہ)
ارے میان کیون جان بوجھکے آگ مین گرتے ہو۔ آگ نکالنا۔
چقماق یا پتھر وغیرہ سے آگ جھاڑنا۔ (مومن) سنگ در سے

ترسے نکالی آگ ہم نے دشمن کا گھر جلانیکو۔ آگ نکلنا۔ لازم
چقماق یا پتھر وغیرہ سے آگ جھڑنا۔ (ظفر) دھوان آگ سے
آگ پتھر سے نکلے محبت کا سب مین اثر دیکھتے ہین ۲ بہت جلن
ہونا۔ زیادہ سوزش ہونا۔ (رہال) اُف لے سوز ہجر کیا بکتی ہے
مقتل کی زمین خون کے بدلے نکلتی ہے ترے بسمل سے آگ ۳
بہت گرمی پڑنا۔ (فقرہ) مئی جون مین زمین سے آگ نکلتی ہے آگ
ہوجانا لازم۔ نہایت گرم ہوجانا۔ بھڑکنے لگنا۔ (ناسخ) سوز غم سے
ہوگیا ہے آگ سب میرا بدن۔ پھونکدی قاتل نے ایسی ہوگئی
تلوار گرم ۲ غصے مین بھر جانا۔ مارے غصے کے لال پیلا ہوجانا
(عاشق) بھڑکانے سے رقیب کے تم آگ ہو گئے۔ میری طرف سے
دل مین بھرا تھا غبار کیا ۳ اپنے حسن کا دہک جانا۔ (فقرہ) ابھی
آگ نہین ہوئی تو کیا گرم ہو۔

آگا ۔ (س۔ اگر سامنا) مذکر سامنا۔ مہرہ۔ (مثل) ۔
فوج کا آگا برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے ۲ جسم کا
اگلا رخ۔ (فقرہ) یہ کیا بدلحاظی ہے دیکھو آگے سے دلائی سنبھالو
۳ پوشاک کا وہ حصہ جس سے جسم کا اگلا رخ ڈھکے ۴ ہر شے کا
اگلا حصہ۔ آگا باندھنا۔ سامنا روکنا۔ سد راہ ہونا۔ مہرہ دبانا۔
سه اے صبا قلعہ ہستی سے جو دم گھبرایا۔ بڑھ کے دو چار قدم موت
کا آگا باندھا۔ آگا بھاری ہونا۔ لازم۔ (یعنی) ۱ راستے کا پرخطر
ہونا ۲ عورت کا حاملہ ہونا۔ آگا پیچھا ۱ انگرکھے اچکن وغیرہ بعض
لباس کا اگلا پچھلا حصہ۔ (فقرہ) کپڑے کا عرض کم ہے آگا پیچھا پورا
نہین ہوتا ۲ سامنے کا حصہ پیچھے کا حصہ۔ (فقرہ) یہ کیا وضع ہے
کہ آگا پیچھا کھلا ایک چیٹ سی گلے مین لپٹی ہوئی ہے۔ دوپٹہ ایسا
چاہئے کہ سارا بدن ڈھکا رہے ۳ آغاز۔ انجام۔ (دیکھنا کے ساتھ)
(فقرے) آدمی کو چاہئے کہ ہر کام کا آگا پیچھا پہلے دیکھ لیا کرے۔ آگا
پیچھا دیکھکر خرچ کرو ۴ انسان کے ہر دو مقام مخصوص۔ آگا پیچھا
سوچنا۔ لازم۔ نتیجے پر نظر ڈالنا۔ آغاز و انجام کا دین غور کرنا۔
انجام دیکھنا۔ آگا پیچھا کرنا۔ پس وپیش کرنا۔ کسی کام مین تامل
کرنا۔ ہچکچانا۔ آگا تاگا لینا۔ (ع و) آؤ بھگت کرنا۔ خاطر مدارات
کرنا۔ تیمارداری کرنا۔ خبر لینا۔ آگا دیکھا نہ پیچھا۔ آغاز سوچا نہ
انجام نتیجے پر نظر نہین کی۔ برا بھلا کچھ نہ سوچا۔ آگا روکنا۔ آگا
باندھنا۔ (سودا) پیچھے سے تو دامن کے تئین (کو) خار نے کھینچا
اور سر وکھڑا ہو کے لگا روکنے آگا۔ آگا سنبھالنا۔ پہلے ہی کسی کام
کا تدارک کرلینا۔ دور اندیشی کرنا ۲ دشمن کی فوج کا سامنا روکنا
آگا مارنا۔ سامنے سے حملہ کرنا۔ (فقرہ) فوج نے بڑھکر غنیم کا آگا مارا

آگاہ۔ آگہ ۔ (ف) صفت۔ واقف۔ ہوشیار۔ کاروان۔
نظم مین آگہ بھی مستعمل ہے لیکن فصیح آگاہ ہے۔ آگاہی۔ آگہی
(ف) مونث۔ واقفیت۔ علم۔ ہوشیاری۔ آگاہی پانا۔ خبر پانا
واقف ہونا۔ (گلزار نسیم) آگاہی جو دیونی نے پائی۔ بگڑی ہوئی
بات یون بنائی۔ آگاہی دینا۔ مطلع کرنا۔ (مصحفی) راہ مین مل
گیا جو اک راہی۔ دی مجھے اس خبر سے آگاہی۔ آگاہی رکھنا۔
خبر رکھنا۔ واقفیت رکھنا (صبا) رکھتے نہین ہین ہم محبت سے

آگہی - راہِ وفا طریقِ حسینان سے دور ہے۔
آگہری - (ھ) مونث - (دہلی) چوڑیان -
آگے - (ھ) ۱ پیچھے کی ضد ۲ مقابلے مین - (ناسخ) آگے
تری بہار کے یہ رنگ گل اڑا ہین دامن نسیم مین توشے گلان کے
۳ سامنے مقابل مین - (مومن) آگے اُس نزفنے کی چلمن ہے پڑی
پس چلمن کوئی عورت ہے کھڑی ۴ پیشتر - اس سے پہلے - زمانہ
سابق مین ۵ کہو تم ایسی ہی کچی شکل آگے - ہوئی کسیکے پیچھے یہ صورت
تمہاری ۶ جیتے جی جہان حیات - رو برو - (داغ) کیا دم کا بھروسا
ہے پھر آگے کہ نہ آئے - جانا ہے جو تا سد کو تو جائے مرے آگے -
۷ آیندہ - اسکے بعد (صبا) جو حال دیکھتا ہون ۸ کہنا پیامبر آئین
نہ آئین آگے انھین اختیار ہے ۸ مزید بران - اس سے زیادہ
(قلق) آگے کیا ماجرا کرون مین بیان سب اُسیواسطے یہ ہے ہان
۹ آیندہ زمانے مین (قلق) دل لگانا ہے ایسا کیا آسان آگے
مشکل پڑگی میری جان ۱۰ اُس طرف - پرے (داغ) آگیا عرش سے
آگے جا کر ہائے نالہ مری تنہائی کا ۱۱ دور (ذوق) گرچہ ہون وادئ
غنقا سے پرے لاکھون کوس - لیک ہے گم شدگی کی ابھی منزل
آگے ۱۲ زیادہ - بڑھکر - سوا - (شوق) اے حیدر بین کھولئے جو دہن
اس سے آگے نہین ہے جائے سخن ۱۳ پاس - قریب (فقرہ)
ذرا آگے آکر بات سُن لو ۱۴ سے کی معنی مین جب "گے" کا لفظ اس
سے مقدم ہو (جان صاحب) چھپتا نہین ہے پیٹ دودادائی کے
آگے جو کچھ بڑی بیگم ہین کوئی مجھسے تو پوچھے ۱۵ دانستہ مین - نظرمین

(قلق) میرے آگے چمن جہنم ہے محفل عیش بزم ماتم ہے ۱۶
بعد (فقرہ) غور کرکے دیکھو جسم کے آگے کیا لکھا ہے - آگے آگے
پیچھے پیچھے کا عکس - پیشاپیش ۵ جب ترے در سے پھرا خلقت
تماشائی ہوئی پیچھے پیچھے داغ آگے آگے رسوائی ہوئی ۶ قبل پیشتر - پہلے
ان معنون مین متروک ہے ۷ آگے چلکر - آیندہ زمانے مین دیکھو
آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے آگے آگے ہونا - لازم پیش پیش ہونا - رہبر
ہونا (ناسخ) جب شب تاریک مین ہم کوئے جانان کو چلے - آگے
آگے جائے مشعل آتشین نالے ہوئے - آگے آنا - لازم - رو برو
آنا - سامنے آنا (فقرہ) آگے آکر سلام کرو نذر و پیچھے کیا کھڑے
رہ گئے ۲ قریب آنا - بہت نزدیک آنا (فقرہ) راز کی بات ہو
آگے سر کے سُن لو ۳ مقابل ہونا مقابلہ کرنا - (تسلیم) کیا منہ جو کوئی
بات بنائے مرے آگے - دعوے ہو سخن کا جسے آئے مرے آگے ۴
کام آنا آڑے آنا - (فقرہ) دیا لیا آگے آئیگا ۵ پیش آنا - (فقرہ)
بزرگون کا کہنا آگے آتا ہے ۶ کئے کی سزا پانا - پھل ملنا - نتیجہ
حاصل ہونا (داغ) محشر مین بھی ہے خواہش خلوت مجھے ایسی -
کہتا ہون کیا میرا نہ آئے مرے آگے ۷ (عو) بے پردہ ہونا
کسیکے سامنے آنا (فقرہ) اُنکے گھر کی عورتین ماموں زاد بھائی
کے آگے بھی نہین آتین - آگے آیت - آگے آئی آیت (تلاوت
قرآن شریف مین آیت ختم ہونے پر توقف کرنا ہوتا ہے) القط
بس جہان کوئی پڑھتے پڑھتے یا کہتے کہتے رک جاتا ہے
تو مذاق مین کہتے ہین کہ "آگے آئی آیت" آگے بڑھانا - آگے

لانا (جرات) شب وصال ہین وحشی سا دیکھ مجھکو وہ شوخ ۔ کہے ہے
دیکھو ابہی آگے نہ تم بڑھاؤ ہاتھ ۲؎ آگے لیجانا (فقرہ) افسرون
نے فوجون کو آگے بڑھایا آگے بڑھکر ۱؎ آیندہ کچھہ دنون کے بعد
۲؎ کچھہ دور چل کر آگے بڑھنا ۔ لازم ۱؎ روانہ ہونا کوچ کرنا ۔ (کیف)
قیامت ہو کہین اُٹھین لحد سے ہم پڑے ہین آگے ۔ مسافر کیطرح رستے
مین ٹھرے بھی تو کیا ٹھرے ۲؎ آگے چلنا (میرحسن) کئی ہمدمین تھین
جو کچھہ کچھہ بڑھین ۔ دعائین وہ پڑھ پڑھ کے آگے بڑھین ۳؎ دعوی
کرنا ۔ (سحر) آگے ان ابروؤن کے مہ نو بڑھے نہین ۔ گر جائیگا نظر
سے فلک پر چڑھے نہین ۴؎ بدزبانی کرنا (فقرہ) زبان سنبھالو
دیکھو تم بہت آگے بڑھتے جاتے ہو ۵؎ کنایۃً مقابلے مین آجانا سامنا
کرنا (فقرہ) بڑے بہادر ہو تو آگے بڑھو ۶؎ قریب آنا ۔ پاس جانا
(فقرہ) اتنی دور سے مین نہین سن سکتا ذرا آگے بڑھکر بات کہو
۷؎ سبقت لیجانا (ناسخ) گزرے جو باغ مین وہ سوار سمند ناز ۔
گلگون بھی آگے بڑھ نہ سکے گل کے رنگ سے ۸؎ ترقی کرنا (کیف)
بڑھینگے جو عشق مجازی سے آگے ۔ حقیقت مین کیا ہوگا نقشا ہمارا
۹؎ استقبال کرنا ۔ پیشوائی کرنا (فقرہ) نواب صاحب خود وزیر صاحب
کو آگے بڑھکر لے گئے آگے بڑھو ۔ آگے چلو ۔ آگے دیکھو ۔ آگے مانگو
(کنایۃً) دوسری جگہ سوال کرو ۔ فقیر سائل سے یہ جملے کہے جاتے
ہین آگے پانا کئے کی سزا پانا ۔ بداعمالی کی سزا بھگتنا (جانصاحب)
دل لیکے رنج دیگا سراسر کسیکو جب ۔ بی اپنے دیدے گھٹنے کے آگے
وہ پائیگا ۔ آگے پڑے کو شیر بھی نہین کھاتا ۔ دشمن کیسا ہی سخت

اور تند مزاج ہو عاجزی کرنے سے معاف کردیتا ہے ۔ آگے پیچھے ۱؎ ادھر اُدھر
(سوز) آگے پیچھے دیکھکر بولا کرو ۔ کوئی یان حاضر نہین اب تا بکار ۲؎
حاضر غائب ۔ (فقرہ) آگے پیچھے وہ ہمارا خیرخواہ ہے ۳؎ پے در پے
مسلسل یکے بعد دیگرے ۔ (فقرہ) آگے پیچھے صدہا ہاتھی تھے ۴؎
بے ترتیب ۔ (فقرہ) سب ورق آگے پیچھے ہو گئے ۵؎ غیبت مین ۔
اس جگہ آگے کا لفظ زائد اور پیچھے کا تابع ہوتا ہے ۔ (فقرہ) بھائی
مین تو سفر کو جاتا ہون آگے پیچھے کوئی بات ہو تو گھر کی خبر رکھنا
۶؎ موقع پاکر ۔ وقت پاکر ۔ جب موقع ملیگا (فقرہ) خیر اب جاؤ آگے
پیچھے سمجھ لون گا ۷؎ دیر سویر (فقرہ) آگے پیچھے سب پہنچ رہین گے
آگے پیچھے چلنا ۔ لازم ۱؎ بے ترتیبی سے چلنا (فقرہ) پہاڑ کی گھاٹی
تنگ تھی صف بندی توڑ کے سوارون کو آگے پیچھے چلنا پڑا ۲؎
آگے بڑھکر یا پیچھے ہٹ کر چلنا (فقرہ) آگے پیچھے کیون چلتے ہو
برابر آؤ باتین کرتے چلین آگے پیچھے سب چل بسین گے ۔ مقولہ
ایک دن سب کو مرنا ہے ۔ یہ فقرہ دنیا کی بے ثباتی ظاہر کرنیکو
کہتے ہین ۔ آگے پیچھے کوئی نہین ۔ کوئی وارث نہین ۔ آگے پیچھے
لگے ہونا ۔ گھات مین ہونا ۔ آگے پیچھے ہاتھ دھر سے ہونا ۔ ننگا
ہونا بہت مفلس ہونا ایسا مفلس ہونا کہ ستر ڈھانکنے کو کپڑا ابھی
نہ میسر ہو آگے تقدیر ۔ دیکھو آگے قسمت ۔ آگے جاتے گھٹنے
ٹوٹین پیچھے دیکھتے آنکھین پھوٹین مثل عو ۔ جہان کسی کام کے
کرنے مین بھی خرابی ہو اور نہ کرنے مین بھی اس جگہ کہتے ہین
آگے جانا ۱؎ دور نکل جانا (رند) المدد اے رہبر واماندگان

آگے

منزلوں آگے گیا ہے قافلہ ۓ سبقت لیجانا (آتش) اللہ ری ہو گئے
لب بام قصر یار اُڑکر کبوتر آگے گیا ہے نسیم سے ۳ قریب جانا۔
(فقرہ) جنکو پوچھتے ہو وہ آگے جاتے ہین ذرا قدم بڑھاؤ ابھی مل
جائینگے ۴ بڑھنا۔ (سوز) تاب کسکو ہے کہ تیرے در سے آگے
جا سکے۔ جو ترے کوچے مین آیا سر ٹپکتا ہے رہا۔ آگے جو قدم رکھتا
ہون پیچھے پڑتا ہے ۵ نکلنے کی ہمت نہین پڑتی جانیکو جی نہین
چاہتا (بحر) پیچھے پڑتا ہے جو آگے کو قدم رکھتا ہون۔ کس طرح کوئی
نکلتا ہے وطن سے باہر ۶ رعب چھا جانیکی حالت مین بھی کہتے ہین
(فقرہ) بادشاہ کا وہ رعب ہے کہ درباری جو قدم آگے رکھتے
ہین پیچھے پڑتا ہے۔ آگے چلتے ہین پیچھے کی خبر نہین مثل۔ جہان
کوئی ناعاقبت اندیش ظاہری نفع دیکھکے کسی کام کا ارادہ کرے
اور آیندہ کے نقصانات کا خیال نہ رکھے اس جگہ کہتے ہین آگے
چل کر ۱ آیندہ۔ کچھ دنون کے بعد۔ (فقرہ) آگے چل کر یہ لڑکا نیت
ہوگا ۲ کچھ دور چلکر (فقرہ) آگے چلکر پہاڑ ملین گے آگے جانا۔
لازم ۱ بڑھکے چلنا سبقت لیجانا (آتش) اٹھ گئے وصل کی
شب پیشتر از یار قدم۔ آگے ہم عمر رواں سے بھی چلے چار قدم
۲ پیچھے چلنا کا عکس۔ پیشا پیش چلنا (ظفر) قدم اٹھائے تو
آندھی سے بھی بیابان مین۔ اُڑاتا خاک چلے تیرا خاکسار
آگے ۳ رہبری کرنا۔ راہ بتانا۔ (فقرہ) مجھکو راستہ نہین معلوم ہے
کسی واقف سے کہو آگے چلے۔ آگے خدا کا نام۔ بس خاتمہ ہے
انتہا ہوگئی۔ مبالغے کی گنجایش نہین۔ اس سے زیادہ کچھ نہین

آگے

ہے (فقرہ) اس غریب کے یہی ایک لڑکا ہے آگے خدا کا نام
ہے (شوق قدوائی) ان بتون ہی سے زمانے مین ہے جو کچھ کام ہے
مین تو کہتا ہون کہ بس آگے خدا کا نام ہے ۲ یہ فقرہ وہان بولتے
ہین جہان کوئی شخص یا کوئی چیز حُسن وخوبی مین اس درجے
کی ہو کہ خدا کے سوا اُس سے کوئی چیز فایق نہو (برق) سب سے
اعلے سب سے بالا وہ بت خود کام ہے۔ کچھ نہ پوچھو اُس سے
آگے بس خدا کا نام ہے۔ آگے خدا کا نام محمد کا کلمہ۔ دیکھو آگے خدا کا نام
آگے خیریت ہے۔ اس جگہ بولتے ہین جہان یہ مقصود ہوتا ہے
کہ جو کچھ ہونا تھا ہوچکا اب امید نہ رکھو۔ (ناصر) کچھ تو کرم ہے نہین
ہے کچھ بخل کی صفت ہے۔ اک بوسہ دیکے بولے بس آگے خیریت ہے
آگے دوڑ پیچھے چھوڑ مثل۔ جہان کوئی ایک کام کو ناتمام چھوڑ کے
دوسرے کی طرف متوجہ ہوتا ہے وہان کہتے ہین آگے دھرا ہی ضرور
پیش آنا ہے۔ (فقرہ) چارون کے اوپر کیسی وہی جھگڑا آگے دھرا
ہے۔ آگے دھر لینا۔ (اب اس جگہ آگے رکھ لینا فصیح ہے) ۱
سامنے رکھ لینا۔ آنکھ کے روبرو رکھنا (عمود ہندی) اشعار فارسی کے
آگے دھر لیئے اور اپنے قیاس کے مطابق بدل دیئے ۲ فرفر کے
سامنے آگے آگے ہراست کے طور پر لے لینا۔ (فقرہ) اسکو سپاہی
پولس نے آگے دھر لیا ۳ آگے لگا لینا یا دکو لینا (سودا) ہائے
دل یہ کس سے بگڑی کہ آتی ہے فوج اشک۔ لخت جگر کی نعش
کو آگے دھرے ہوئے ۴ زد پر رکھ لینا۔ ہمرے پر رکھ لینا۔
ان معنون مین آگے رکھ لینا فصیح ہے۔ (نکہت) کیا عالم کو

آگے	آگے

کشتۂ چشم کے عالم کو دیکھو تو صف مژگان نے آگے رکھ لیا رستم کو
دیکھو تو۔ آگے دھرنا۔ (اب اس جگہ آگے رکھنا فصیح ہے) ا سامنے رکھنا
پیش نظر رکھنا۔ (میرحسن) شب آدھی گئی جب تو خاصہ منگا تکلف
سے ہر اک کے آگے دھرا۔ (فقرہ) کتاب آگے رکھ کے پڑھو ۲
نذر کرنا۔ پیشکش کرنا۔ (فقرہ) بیٹا جو کچھ کماؤ باپ کے آگے رکھو ۳
آگے لیجانا۔ (غافل) پہلے نکلے دل سے نالہ پیچھے آنسو چشم سی
فوج سے آگے ہی رکھتے ہین علم بردار کو۔ آگے دیکھکے۔ دیکھ بھال
کے۔ (فقرہ) آگے دیکھکے چلو کہین ٹھوکر نہ لگے ۲ سوچ سمجھکر
ہوشیاری سے آگے دیکھو۔ دوسرے گھر جاؤ فقیر کو یہہ کہکر ٹالدیتے
ہین۔ آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے جب کسی بات مین موجودہ زمانے
سے زیادہ آیندہ زمانے مین خرابی کا کھٹکا ہوتا ہے تو کہتے ہین
کہ ابھی تو یہ حال ہے آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ (شعور) گریہی رونا
ہے آگے دیکھئے کیا گل کھلے شاخ پھوٹی ہے خدایا دانہ زنجیر مین آگے
کی جگہ آگے آگے تکرار کے ساتھ بھی بولتے ہین ۵ ابتداے عشق
مین روتا ہے کیا۔ آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا۔ آگے دینا۔
ا روبرو دینا۔ سامنے دینا (فقرہ) انکو روپیہ کپڑے آگے دینا کہین
لیکر مکر نہ جاین ۲ زیادہ۔ اور (فقرہ) مین اب آگے نہ دونگا
میرا اگلا ہی روپیہ پھنسا ہوا ہے ۳ چوٹ کرنیوالے کی راہ مین
کوئی چیز ڈالدینا تاکہ اسکی طرف متوجہ ہو جاے (فقرہ) شیر میری
طرف جھپٹا مین نے تکیہ آگے دیکر وار کیا۔ آگے ڈالدینا۔ آگے
ڈالنا ا سامنے رکھدینا۔ روبرو ڈالدینا (فقرہ) پہلے تو انکے

تیور بہت کڑے تھے جب روپیہ کھنکھناکے آگے ڈالدیا تو نرم
ہو گئے ۲ ہندؤن مین رسم ہے کہ بیوہ کے عزیز و اقربہ آکر روپیہ
حسب مقدور اسکے آگے ڈالتے ہین۔ بیوہ کی مدد کرنا۔ بیوہ کی گزر
اوقات کے لئے کچھ فراہم کرکے دینا۔ آگے رہنا۔ لازم ا مقدم
رہنا پیش پیش رہنا۔ (رند) جانبازی نکی معرکۂ عشق مین کس
روز میدان مین رہا چار قدم آگے ہی سب سی ۲ مقابل رہنا۔
سامنے رہنا (فقرہ) چھوٹے بچے بزرگون کی نظر کے آگے رہین
تو بہتر ہے۔ آگے رکھنا آگے رکھ لینا۔ دیکھو آگے دھرنا آگے
دھرلینا۔ آگے سے ا سامنے سے۔ روبرو سے ۲ ابتدا سے
پیشتر سے۔ (فقرہ) تم نے آگے ہی سے سوچ لیا ہوتا ۳ جسم کے
اگلے رخ سے (فقرہ) آگے سے دوپٹا سنبھال کر اوڑھو۔ آگے
سے ٹل جانا۔ سامنے سے ہٹ جانا۔ مقابلے مین پیچھے ہٹ جانا
(شعور) کیا حسن مین مقابلہ تجھسے کرے کوئی۔ دن رات مہرو
مہ ترے آگے سے ٹل گئے۔ آگے سے ہوتی آئی ہے۔ پہلے سے
اسی طرح ہوتا چلا آیا ہے۔ قدیم زمانے سے یہ رسم جاری ہے
قدیم رسم ہے آگے قدم رکھنا۔ آگے بڑھنا۔ پیش قدمی کرنا (داغ)
ابھی سامان آہ و نالہ و فریاد پیچھے ہے۔ قدم آگے نہ رکھے۔
عرش اعلے پر دعا ٹھہرے۔ آگے قدم نہ اٹھنا۔ لازم ا تھکن
تھکاوٹ ظاہر کرنے کے لیے۔ (مسرور) تھک گیا ہون مین
ناتوان ایسا ابتو آگے قدم نہین اٹھتا ۲ رعب اور خوف ظاہر
ہونیکے لئے (اسیر) کھل جائینگی جبین ہر زہ مرگ کی سختی۔ آگے

قدم عمر شتابان نہ اُٹھیگا ؎ دل کی افسردگی ظاہر کرنیکے لئے (فقرہ) یہ خبر سنتے ہی ایسا جی بیٹھ گیا کہ آگے قدم نہین اُٹھتا تھا - آگے قدم نہ بڑھنا - آگے قدم نہ اُٹھنا - (شعر) تمھارے فتنۂ قامت نے ایسا رعب باندھا ہے - قدم پھر بھی قدم آگے نہین بڑھتا قیامت کا - آگے قدم نہ پڑنا - قدم بڑھانیکی ہمت نہونا - آگے قسمت - اس جگہ بولتے ہین جہان یہ کہنا ہوتا ہے کہ آیندہ جو نصیب مین ہوگا وہ پیش آئیگا - (قلق) پیچھا چھوڑون گی مین نہ تا مقدور آگے قسمت تری مین ہون مجبور - آگے کا اُٹھا - (دعم) پس خوردہ - آلش - جھوٹا - فصحا بوجہ ذم کے پہلو کے اس طرح استعمال سے پرہیز کرتے ہین - آگے کا قدم پیچھے پڑنا - سٹ پٹا جانے گھبرا جانے کا کنا یہ ہے - آگے کر دینا (عو) اپنے پردہ کر دینا - سامنے کر دینا - پردہ توڑ دینا (فقرہ) چارون کی بیاہی دلہن کو جیٹھ کے آگے کر دیا ؎ اپنے بچاؤ کے لئے دوسرے کو سامنے کر دینا (فقرہ) یاروہ باتین ہی باتین ہین جب وقت پڑیگا مجھی کو آگے کر دوگے ؎ علم و ہنر مین اورون سے بڑھا دینا - (فقرہ) استاد کی مہربانی نے مجھے مکتب مین سب سے آگے کر دیا - آگے کنوان پیچھے کھائی مثل - کام کرنے مین بھی خرابی ہے اور نہ کرنی مین بھی - آگے کو آیندہ زمانے مین آگے چلکر (داغ) کل تلک تو آشنا تھے مگر آج غیر ہو دو دن مین یہ مزاج ہے آگے کو خیر ہو - آگے کو کان ہو - متنبہ ہوے اب سنبھل گئے - آیندہ ایسا نہ کرینگے - آگے کی خدا جانے دیکھئے آیندہ کیا ہو (امیر) محشر مین بھی دیوانون کو پوچھا نہ کسی نے -

آگے کی خدا جانے ابھی تک تو سپے ہین - آگے کے دانت - وہ دانت جو منھ کھلنے مین سامنے نظر آتے ہین - آگے کے ہاتھ پیچھے ہو جانا لازم (کنایتہ) مشکین بندھوا نا - قید ہو جانا - آگے لانا - (عو) سامنے لانا - کسیکا پردہ توڑ دینا - (فقرہ) انھون نے اپنی بہو کو سسرے بیٹے سے چھپایا تو مین اپنی بہو کو کیون انکے آگے لاؤن آگے مقدر ؎ آیندہ جو کچھ ہو سو قدر کو آپ کے دربار مین لایا ہون ہین سے ان پر بھی نظر آگے مقدر انکا - آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا - (ناتھ نکیل - پگھا - جوتی کا تسمہ) پوری مثل یہ ہے آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا سب سے بھلا کمہار کا گدھا - (عو) لاوارث - لاولد کی نسبت بولتی ہین جسکا کوئی پوچھنے والا نہو - (فقرہ) تم انکی طرح فضول خرچی پر کمر نہ باندھو انکا کیا ہے - آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا - آگے نکال رکھنا مطالعہ کر رکھنا - بے پڑھے ہوے سبق کو دیکھ رکھنا - آگے نکل جانا ؎ سبقت لے جانا - بڑھ جانا - (داغ) کوئی آگے نکل نہین سکتا - تجھسے فتنہ بھی چل نہین سکتا - آگے نہ چلنا لازم - رواج نہ پانا - مشہور نہ ہونا - (فقرہ) نورجہان کا سکہ عہد جہانگیر تک رہا آگے نہ چلا ؎ سست جانا - قایم نہ رہنا (فقرہ) بہت سے گلدستے دو چار مہینے نکلے آگے نہ چلے ؎ زیادہ نہ بڑھا جانا - چل نہونا - (فقرہ) یہ کتاب مین نے بڑی مشکل سے آدھی پڑھی پھر آگے نہ چلی بند کر دی ؎ مقابلے مین قدم نہ اُٹھنا (میر) تیرا خرام دیکھکے تو جا سے ٹل سکے - کیا جی ترو کا جو ترے آگے چل سکے ؎ پیش نہ جانا - کسیکے سامنے

سر سبز نہونا۔ (فقرہ) اُنکے آگے کسیکی نہین چلتی۔ آگے ہاتھ نہ پیچھے بات۔ مثل اِس مفلس کی نسبت کہتے ہین جسے ستر ڈھانکنے کو کپڑا ابھی نہ میسر ہو۔ بالکل مفلس۔ نہایت کنگال۔ آگے ہونا۔ لازم ۔ اسبقت لیجانا۔ ترقی کرنا (سحر) ان دونون شاعرون سے ہے مجھکو برابری۔ آگے کلیم سے ہون نہ پیچھے سلیم سے ۔ قدم بڑھا ہونا۔ آگے بڑے کے چھپنا۔ پیش پیش ہونا (داغ) (لطا) رہتا ہین اور دل مین بدگمانی ہے تیرے کوچے مین جو جاتا ہے آگے ہم بھی ہوتے ہین ۔ عورت کا کسیکے سامنے ہونا پردہ نہ کرنا (ناسخ) غیر کے آگے نہو مان مرے کہنے کو ۔ اے صنم کرتی ہے تاثیر نظر سحر مین۔ آگے ہی۔ پیشتر ہی ۔ دل تو آگے ہی دے چکا ہے زند۔ جان بھی اب نثار کرتا ہے۔ آگے ہی سے۔ پیشتر ہی سے

آل۔ مونث ۔ (ع) بیٹا۔ بیٹی ۔ نسل ۔ خاندان۔ اولاد (ع) کنایۃً آلِ عبا۔ (مومن) درود خدا و نعت اصحاب و آل۔ ہوے ختم جن پر جہان کے کمال ۔ (ت) مونث ۔ سرخ رنگ لال (ہ) پیاز کی گٹھی اور ڈنٹھل (ہ) مونث۔ کدو۔ گھیا (ہ) ایک مشہور درخت جسکے جڑ سے سرخ رنگ نکلتا ہے (ہ) سطح زمین کی نمی۔ تہ زمین کی تری۔ (فقرہ) جب تک ایسا پانی نہ برسے کہ آل سے آل مل جائے وہان کیونکر بوے جائین

آل و اطفال۔ مذکر۔ بیٹا۔ بیٹی اور انکے بال بچے۔ کل خاندان۔

آل اولاد۔ مونث۔ آل و اطفال۔ (میرحسن) میری آل اولاد کو شاد رکھ۔ مرے دوستون کو تو آباد رکھ۔

آلتمغا۔ (ت) بلا اضافت ۔ (آل۔ سرخ۔ تمغا۔ مہر۔ صفت مقلوب ہے۔ یعنی تمغاے آل بمعنی مہر سرخ ۔ آل۔ نسل۔ تمغا مہر) مذکر۔ لغوی معنی سرخ مہر ۔ مجازاً جو عطیات شاہی نسلاً بعد نسلٍ ہوتے ہین اُسکے فرمان اور سند کو آلتمغا کہتے ہین۔ (سحر) تفاخر آلتمغا پہ عبث اولاد آدم کو۔ نہین ممکن مقدر کا نوشتہ فرد باطل ہو ۔ اُردو مین ہر چیز سرمایہ تفاخر کو بھی کہتے ہین۔ (آبحیات) شیخ موصوف اسقدر الفاظ کو فرمان آلتمغا اپنے کمال کا سمجھے۔

آل پیمبر۔ آلِ رسول۔ آل نبی۔ مونث۔ اولادِ جناب فاطمہ زہرا۔ سادات۔ آل عبا۔ (عبا) کملی۔ چادر۔ منقول ہے کہ ایک دن حضرت خواجہ عالم نے اپنی صاحبزادی و داماد اور دونون نواسون کو اپنی عباے مخطط مین لیا اور آیہ تطہیر پڑھا) حضرت فاطمہ زہرا۔ حضرت علی۔ حضرت امام حسن۔ حضرت امام حسین۔ سے مراد ہے ۔ غم کونین کیسے ہے اے اشک ۔ ماتم آل عبا کرتا ہون۔ آل کا انڈا۔ لڑکون کا ایک کھیل ہے جس لڑکے کو غریب دیکھتے ہین اسکو چپتین لگانے کیواسطے ایک لڑکا کہتا ہے کہ اتنا انڈا کا ہے کا جواب مین باقی لڑکے کہتے ہین آل کا۔ تو وہ پوچھنے والا لڑکا اس غریب لڑکے کیطرف (جسکو پہلے سے دھپین لگانیکے لیے تجویز کر رکھا ہے) اشارہ کرکے کہتا ہے جو اس کو نہ مارے اس پر قسم ہے۔ یہ قسم ہوتے ہی اس لڑکے پر چپتین پڑنے لگتی ہین وہ بھاگتا پھرتا ہے اور سب لڑکے دوڑ دوڑ کر دھپین لگاتے ہین اور جو لڑکا نہ مارے اسپر قسم

باقی رہتی ہے کہ جب کبھی وہ دشمن کھانیوالا ملے گا تو قسم اُتار دینگے
واسطے یہ جھپٹ مار لیگا۔ آل کا رنگ۔ سرخ رنگ جو آل کی لکڑی
سے نکلتا ہے۔

آلا۔ (ھ س۔ آلے جگہہ) مذکر۔ ۱ دیوار مین چراغ وغیرہ
رکھنے کی جگہ۔ طاقچہ ۲ صفت ہرا۔ کچا۔ اُس زخم کی نسبت کہتے
ہین جو مندمل ہوکر پختہ نہ ہوا ہو (جرات) آغاز محبت مین سرد
پند کہ ناصح تجھ سے اسکو لگاتے نہین جو زخم ہو آلا ۳ گنجفہ بازون
کی اصطلاح مین دونون طرف سر کرنیکو کہتے ہین ۴ (ٹھگون کی اصطلاح
مین) ٹھگ ۵ (ف) مصدر آلودن کا صیغہ امر۔ یہ اسم سے ترکیب
پاکر مفعول کے معنی دیتا ہے۔ جیسے حسرت آلا یعنی حسرت سے بھرا
ہوا آلا پٹ جانا۔ گنجفے مین دونون طرف سر کرنے سے فارغ
ہو جانا (فقرہ) اگر دونون آلے پٹ گئے تو سولہ ہتون کی جیت ہوگی
آلا دے نوالا مثل۔ (مشہور ہے کہ ایک حسینہ دختر فقیر سے ایک
بادشاہ نے شادی کی وہ باوجود ثروت حسب عادت طاقون مین روٹی
رکھکر رکھکر آلا دے نوالا کہکر مانگتی تھی۔ اسوقت سے یہ مثل بن گئی جہان
بولتے ہین جہان کوئی دنی الطبع اعلے درجے کو پہنچے مگر فطرتی دنائت
اُسکی نہ جائے۔ آلا رہنا۔ لازم زخم تازہ رہنا۔ آلا کرنا۔ گنجفے مین
دونون طرف سر کرنا۔ آلا کھل جانا۔ آلا پٹ جانا (فقرہ) جو حکم آلا
کھل جائے تو پھر دو حکما سر کرنا۔ آلا کھیلنا۔ آلا کرنا۔

آلات۔ (ع) مذکر آلہ کی جمع ۱ ہتھیار اوزار ۲ سازوسامان
(سم سم۔ صرف ہو بہا سے ہوے آلاتِ مے کشی۔ تھے یہ ہی دو) غالب

حساب سویون پاک ہو گئے۔

آلام۔ (ع جمع الم کی) مذکر رنج و غم۔

آلان۔ (س۔ باندھنے کی چیز۔ مادہ لا ہے جسکے
پکڑنا ہین) مذکر ۱ وہ کڑا یا زنجیر جس سے ہاتھی کا پاؤن
جکڑا جاتا ہے ۲ ہاتھی کی پیٹھ کا گدا۔

آلایش۔ (ف) مونث میل کچیل۔ آلودگی ۲
کی انتڑیان وغیرہ۔ پھوڑے کی پیپ اور لہو۔

آلتی پالتی۔ ایک قسم کی نشست چار زانو) آچ
مار کر بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا۔

آلکسی۔ (ھ) مونث کاہلی سستی۔

آلنگ۔ (ھ سنسکرت مین آ۔ اچھی طرح کے جو
ملنا) ۱ گھوڑی کی مستی۔ (پر آنا۔ پر رہنا کے ساتھ) ۲ ہونا۔
کی نسبت بھی کہتے ہین۔

آلو۔ (ھ س۔ مین آلُ۔ جڑ والی ترکاری۔ مادہ ال بمعنی دعا کے
جڑ) مذکر ۱ ایک قسم کی گول ترکاری ۲ (ف) مذکر آلو بخارا
یاں بوسہ چاہیے گرہ زلف یار کے۔ ممکن نہین کہ دانت (رشک)
ساز۔ آلو بخارا۔ مذکر۔ ایک قسم کا آلو بخارا مین پیدا ہے جان تری
آلو کا دلما۔ ایک قسم کا کھانا۔ آلو کو خالی کرکے اسمین آن بھی جیسے
بھرتے ہین۔ آلوچہ۔ (ف) مذکر۔ آلو بخارا سے مشابہ
میوہ ہوتا ہے۔ آلو شفتالو۔ ایک کھیل ہے جسمین ادا۔ شان۔
دوسرے کی چڑھی پر سوار ہوکر اپنے دو

سر سبز نہو دونون آنکھین بند کرتا ہے۔ اور باقی لڑکون مین سے ایک
پاس مثلاً اس سوار کی پشت کیطرف جا کر اپنی انگلیان ہلا کر گھوڑے
کیڑا ابھی نپتا ہے کہ آلو شفتالو تیری جلتی کمر مارون گل سور کے پیر تلے
لازم ہو سکے۔ اگر اُسنے انگلیون کی تعداد صحیح بتادی تو گھوڑا اسوار
سے پیچھے والا گھوڑا بن جاتا ہے اور اس کھیل کو آلو شفتالو کہتے
قدم بڑھ
رہنا ہین **آلوُد**۔(ف) صفت۔ لتھڑا ہوا۔ آلودہ۔(ف) ۱ بھرا
ہم بھی ہوے کامون مین پھنسا ہوا۔ ملوث برے افعال کا مرتکب
(ناسخ) غیر رند کب آلودۂ شراب نہ تھا۔ خراب آج ہوا آج تک خراب
نظر سے پھر ملنا ہونا کے ساتھ) آلودگی۔(ف) مونث ۱ گندگی آلایش
رند۔ جا وسعت مشرب ہے تو رند و گنہ سے کیا ضرر۔ دامن دریا
آلودگی سے پاک ہے ۲ لوث۔ دُنیاوی تعلقات۔(جگر)
۲ (ع) کر قلب کو آلودگی دنیا سے شیشۂ مے ہے بغل مین جو
ہوے خستہ دل مین۔ آلودہ دامن۔(بے اضافت) گناہگار۔
لال ۲ (م) مین وہ آلودہ دامن ہون بنائین تار رشتے کا فرشتے
(م) ایک نیکی میرے تار دامن سے۔ آلودۂ دُنیا۔(باضافت)
(م) سلطنت مین گرفتار۔(رند) ضد بہم جمع نہونگے تجھے سجا ہے
پانی نہ ہے متقی نہ کر آلودۂ دنیا ہو کر۔ آلودۂ عصیان۔ گناہگار
آل و اطفال۔ گناہگار۔ آلودۂ معصیت۔ گناہگار۔
آل اولاد (ع) مذکر ۱ خاص ظرف جیسے دودھ پینے کا آلہ۔
کو شاد رکھ۔ مرے سہارے ۱ اور زار ۲ کسی شے کے حصول کا ذریعہ

آلۂ مُہلک۔ وہ آلہ جس سے ہلاکت ہو سکے۔
آلھا۔(ہ) ۱ ایک بہادر راجہ کا نام جسکا قصہ اکثر عوام
برسات مین گاتے ہین اور اس قصے کو بھی آلھا کہتے ہین ۲ مجازاً
طول طویل بے سر و پا باتین۔ آلھا گانا ۱ آلھا راجہ کے حالات
جنگ وغیرہ گانا ۲ مجازاً بات کو حد سے زیادہ طول دینا ۳ اپنی
ہی کہے جانا (فقرہ) مین نہین سمجھتا تم اتنی دیر سے کیا آلھا
گا رہے ہو۔
آلے بالے۔(شاید آرے بلے سے بگڑ کر آرے بالے
ہو گیا ہو یا یہ کہ عورتین مکان کے آلون یعنی طاقون مین چیزین
رکھدیا کرتی ہین اور نہ دینے کیوقت حیلتہً کہتی ہین کہ کہین آلے
والے مین پڑی ہو گی پس آلا والا کا بقاعدہ علم زبان آلا
بالا ہو گیا۔ مذکر جیلے حوالے لکھنؤ مین فصحا ٹالے بالے بولتے
ہین۔ آلی زچہ۔ وہ زچہ جسکو بچہ جنے سات دن نہ گزرے ہون
عربی مین آل اُس مرض کو کہتے ہین جو زچہ کو جننے کے بعد
سات روز تک رہتا ہے۔
آم۔(ہ۔ امر س) مذکر ہندوستان کا ایک مشہور میوہ
آم بو و آم کھاؤ املی بو و املی کھاؤ مثل۔ جیسا کرو گے ویسا پاؤ گے
جیسا کام کرو گے ویسا پھل پاؤ گے۔ آم پال رکھنا یا
ڈالنا۔ ایک قاعدہ خاص سے بھُس اور گدرائے آمون کا
وغیرہ مین رکھ دینا تاکہ پک جائین۔ آم پکانا۔ آم سڑنے
مین لگنا۔ آم کا فصلا ... اشنا۔ آم کا ... اشیر قسم

آم کی قاشین کرنا۔ آم ٹپکنا۔ آم کا پختہ ہوکر ڈال سے گرنا۔ آم چوسنا پختہ آم کو نرم کرکے اُس کا رس چوسنا۔ آم ڈھل جانا۔ آم کا رکھے رکھے زیادہ ملایم ہوکر بیمزا ہو جانا۔ آم کا ٹپکا لگنا۔ آم ٹپکنا شروع ہونا (رشک) جبتک رہا وہ شہد لب آمون کی فصل مین شوق دہن سے باغ مین ٹپکا لگا رہا۔ آم کھانے سے کام یا پیڑ گننے سے مثل مطلب سے ہے بیفایدہ حجت سے کیا حاصل۔ آم کھائے پال کا خربوزہ کھائے ڈال کا پانی پیئے تال کا۔ یہ جملے بطور کُلیہ کے ضرب المثل کیطرح زبانون پر ہین۔ آم کے آم گٹھلی کے دام مثل۔ (یعنی آم نفع مین رہے اور گٹھلیون سے دام وصول ہوگئے) جس تجارت جس کام مین ہر صورت سے نفع یا دوہرا فایدہ ہو وہان بولتے ہین۔ آم کھاس بُرا بھلا (فقرہ) تم اچھا بُرا کچھ نہین دیکھتے آم گھاس جو ملا لے آتے ہو آم گٹھلی کی جھینٹ ہو رہی ہے۔ آم گٹھلی کا کیا ساتھ ہوگا (گٹھلی پکانے مین آم کی کھٹائی دیجاتی ہے اسوجہ آم گٹھلی کا ساتھ کہا گیا ہے) جب کوئی کسیکو زک دیکے چلدیتا ہے یا چھپ رہتا ہے تو زک اُٹھانیوالا کہتا ہے یعنی پھر کبھی تو ملاقات ہوگی اُسوقت سمجھ لون گا۔ آم ہین مور آنا۔ آم کے پیڑ کا پھولنا۔ آمن۔ مونث۔ پتلے اور لمبے آم کو کہتے ہین۔ آم ہلانا۔ آم کے درخت یا پیڑ جھکر شاخون کو ہاتھ پاؤن سے جنبش دینا۔ آم کی فصل ہونا۔ آم کا پھلنا۔

آماج۔ (ف) مذکر۔ ہدف۔ نشانہ جس چیز یا جس مقام کو [illegible] دیکھین تو کون ہوتا ہے آماج تیر کا۔

آمادہ۔ (ف) مستعد۔ راضی تیار (بیٹھنا۔ کرنا کی نبات ساتھ)

آماس۔ (ف آ۔ اکٹھا ہونا ماس۔ گوشت) ورم۔ سوجن (ناصر) چہرۂ لاغر پہ رنگ یاس تھا۔ ہاتھ پر ادرک یا ایک آماس تھا۔ آماس کرانا۔ آماس کرجانا۔ سوج جانا۔

آمد۔ (ف)۔ مونث۔ آمدن سے حاصل مصدر (فقرہ) اعضا شکنی ہو رہی ہے بخار کی آمد ہے۔ آپ کے آنیکی خبر ہے آج تو انکی آمد سنکے ملنے آیا تھا۔ آمدنی (فقرہ) سو کی آمد ہے خرچ کا محاصل۔ یافت (عاشق) خال پر صدقے کرون ختن۔ زلف پر واردن اگر شام کی آمد ہوجائے۔ پر آمدنی زیادہ ہے۔ بے ساختگی۔ بے تکلفی۔ بناوٹ بغیر تکلف اور بناوٹ کے جو بات خود بخود دل مین آئین جو لطف آمد مین ہے وہ آورد مین کہان۔ مضامین کے پے در پے پیدا ہونیکی جگہ بھی بولتے ہین (فقرہ) کا عجب حال تھا جہان آنکھ بند کی اور آمد شروع ہوئی۔ (رشک) برس پڑے۔ ظرافت و دھول دھپے کی جگہ (فقرہ) جان تری بولے اور مین ادھر سے ایک آمد کی آیا یعنی مین آن بھی جیسے جڑی کی کثرت اور بہتات سے جب رسد اور آمد مین آئین تو بولتے ہین کہ آج کے بازار مین شوق کی ادا۔ شان۔ ہوئی یا غلے کی بڑی آمد ہوئی۔

ی اور یو آنیکی وقت کہتے ہین (فقرہ) اللہ ری آمد سہر
وزیر اُٹھتے ہین۔ پو کی آمد جو شروع ہوئی تو چا رہی ہا تھوں
نگو ٹین لال ہوگئین۔ آمد آمد (ف) مونث ۱۔ آنیکی دھوم
بکا چرچا۔ (مومن) آمد آمد ہے چمن مین کس سمن اندام کی
پردہ سے مخمل بچھاتی ہے بہار ۲۔ جب اسکے ساتھ دھوم یا
لفظ آتا ہے تو آمد آمد کے معنی صرف آنیکے رہجاتے ہین
مد کی چار سو اک دھوم۔ بام و در پر دہ مرد و زن کا ہجوم
ملنا۔ آنیکی خبر مشہور ہونا۔ ۵ پہیلی جو آمد آمد رشک شکستہ
ہنیو سے بیٹھی پر آگ کراپ۔ آمد سر آمد کے دن۔ رُت پھر نیکا
مدیل ہونیکا زمانہ موسم بدلنے کے دن۔ آمد رفت۔ دیکھو
۔ آمدن بارادت و رفتن باجازت۔ آنا اپنے ارادے
ہے اور رخصت ہونا دوسرے کی اجازت پر موقوف ہے
ن مہمان جاتا ہے اور کوئی شخص پوچھتا ہے کہ آپ
ب پھر ینگے اور مہمان کو یہ کہنا ہوتا ہے کہ میرا کیا اختیار
کی مرضی پر موقوف ہے تو یہ فقرہ کہتے ہین۔ آمدنی نیوشی
۔ یافت نفع۔ آمدنی کے سر سہرا ہے مثل۔ آمدنی ہی
ٹھ درست ہوتا ہے عیش و آرام کا مدار اسی پر ہے
ہو۔

در رفت آمد رفت ۔ ف۔ مونث ۱۔ آنا جانا (نوازش)
... رہ بُت۔ پھر کبھی آمد و رفت اسکی مرے گھر ہوگی
... آج ہے دم بند ہے شکل مردہ ہوگئے ہین
... مرے

ہم محلہ کا دیکھکر ۲ (مجازاً) رسم و راہ (فقرہ) ہمارے اُنکے آمد و رفت نہین ہے۔ آمد و رفت بند ہونا ۱۔ راہ و رسم ترک ہونا (فقرہ) ہمارے انکے وہ تعلقات کہان مدت سے آمد و رفت بند ہے ۲۔ راہ مسدود ہونا (فقرہ) دیوار کھنچ گئی آمد و رفت بند ہے۔ آمد و رفت جاری ہونا ۱۔ جو آمد و رفت موقوف ہوگئی ہے اسکا جاری ہوجانا ۲۔ آمد و رفت کا بدستور سابق باقی ہونا۔ اس صورت مین صرف ہر کے ساتھ بولتے ہین ہونا کے اور مشتقات کے ساتھ نہین کہتے۔

آمد و رفت رہنا۔ لازم راہ و رسم رہنا۔ آتے جاتے رہنا۔ آمد و رفت لگانا۔ بار بار آنا جانا (فقرہ) تم نے یہ کیسی آمد و رفت لگائی ہے۔ آمد و رفت لگی رہنا۔ آنے جانے کا تار لگا رہنا (فقرہ) جہیز چڑھنے کا انتظار کبتک کروگے یہان تو یون ہی آمد و رفت لگی رہیگی

آمد و شد آمد شد (ف) مونث ۱۔ آنا جانا۔ آمد رفت (ظفر) دمبدم کی آمد و شد مین ہے دم کو چین کیا۔ کون ہے ایسا کہ رہتا ہو سفر مین چین سے ۵ بلبل مین گل مین کیا خفگی آگئی ہے میر۔ آمد شد نسیم سحر دمبدم ہے کچھ ۲۔ رہگزر (فقرہ) ادھر سے آمد و شد بند ہے اُدھر سے جاؤ ۳۔ راہ و رسم۔

آمرزش۔ (ف آمرزیدن سے حاصل مصدر) مونث بخشش

آمرزگار۔ ف اللہ تعالی کی صفت بخشنے والا۔ رحیم۔

آملہ۔ (ف سنسکرت مین آمل۔ ترش) مذکر۔ آنولا۔ املہ

آمناسامنا۔ (ھ۔ آمنا۔ آگمن سے بنا ہے جسکے معنے آنا کے ہین۔ سامنا سن مکھ سے بنا ہے سن۔ اچھے طرح۔ مکھ

چہرہ - آمنا سامنا ہونے مین چہرہ (اچھی طرح نظر آتا ہے) مذکر۔ ۱ مقابلہ - مواجہہ (فقرہ) راہ مین نواب صاحب سے آمنا سامنا ہوگیا ۲ بے پردگی - (فقرہ) بہت پردے کی لیتی تھین آج تو آمنا سامنا ہوگیا - آمنے سامنے - رو برو - مُقابل - جیسے اُنکا مکان آمنے سامنے ہے -

آمَنّا و صَدَّقنَا - (ع - لغوی معنی ہم ایمان لائے اور ہم نے تصدیق کی) - بجا و درست کی جگہ کہتے ہین - (سودا) مریدون کی نہ تھی پہ سُنکے زنہار - جز آمنّا و صدّقنا کی گفتار - اس جگہ صرف آمنّا بھی بولتے ہین (سودا) جو سخن آپ کی زبان سے سنا - کچھ نہ بولا سوائے آمنّا -

آموختہ - (ف - آموختن سے اسم مفعول - پڑھا ہوا - پچھلا سبق - پچھلا پڑھا ہوا - (جان صاحب) آتو جی اب مجھکو چھٹی دیجیے آپ نے تو سن لیا آموختہ - آموختہ پڑھنا یا سُنانا ۱ پڑھے ہوئے کو دُہرانا - پچھلا سبق سنانا ۲ (مجازاً) جب کوئی رک رک کے بات کہے یا اٹک اٹک کے خواہ ہل ہل کے پڑھے یا کسی چیز کو اندھا دھند پڑھے جائے تو کہتے ہین کہ بات کہتے ہو یا آموختہ پڑھتے ہو خط پڑھتے ہو یا آموختہ سُناتے ہو -

آموزگار - (ف) سکھانیوالا - مُعلّم - اُستاد -

آمیزش - (ف - آمیختن سے حاصل مصدر - اختلاط) مونث ۱ میل - آمیزش کرنا ۱ اچھی چیز مین ناقص چیز ملا دینا ۲ باہم اتفاق کرنا (آتش) تمھارے شربت دیدار کی لذت نہین پاتے - ہزار آپس مین آمیزش گلاب و قند کرتے ہین ۳ یکذات ہو جانا - (ظفر) نسیم زلف سے اُس رشک گل کی کرے آمیزش - جو بیہوشی مجھے لے نکہت ریحان دیتی ہے - آمیزش ہونا ۱ میل ہونا (فقرہ) کلکتہ کے گھی مین ناریل کے تیل کی آمیزش ہوتی ہے ۲ یکذات ہو جانا - (رشک) قہر ہے شیرین گفتار و دندان سفید - ایسی آمیزش نہین ہوتی نبات و شہد مین ۳ گھل مل جانا - میل جول ہونا - مرد نیکو کا رکو دنیا سے آمیزش ہو گیا - اے ظفر یہ پاک جوہر اور وہ ناپاک دول -

آمین - (ع - اسم فعل ہے بمعنی - اے خدا ایسا ہی ہو) مونث ۱ ایک کلمہ ہے جو اجابت دعا کے لئے استعمال کرتے ہین - خدا دعا قبول کرے (امیر) وصل کی سُنکے دعا تم نے بھی آمین کہی - اب اثر صدقے تو قربان اجابت ہوگی (کہنا کے ساتھ) ۲ ختم قرآن کی تقریب - (فقرہ) آج ناصر کی آمین ہے - آمین کی شادی بڑی دھوم سے کی - (پڑھنا کے ساتھ) ۳ تاکید کے لئے - آمین آمین - آمین ثم آمین - کہتے ہین (صبا) صاف قلقل سے صدا آتی ہے آمین آمین - اپنے ساقی کو جو ہم رند دعا دیتے ہین - آمین آمین ہونا - (دہلی) امن و امان ہونا - سکھ چین پھیل جانا - (فقرہ) ہماری بچی سے ہنسے بڑھے تو آمین آمین ہو جائے - آمین اللہ - (عو) آمین کی جگہ بولتی ہین دعا اور بد دعا کے بعد - (ظفر) اپنے مرنیکی دعا گر مانگون - وہ ستمگر کہے آمین اللہ -

آن - (ع - بر وزن جان) مونث ۱ وقت - ساعت - (رشک) آنکھ پڑ جاتی ہے ہر آن تری زلفون پر - لگی جاتی ہے مری جان تری زلفون پر ۲ تھوڑی دیر - دم بھر - لحظہ بھر - (مومن) ایک آن بھی مجھسے نہ ملو اٹھ پہر مین - گھر چھوڑ کے اپنا رہو اغیار کے گھر مین -

آن - (ف) مونث ۱ ناز و انداز - معشوق کی ادا - شان -

حُسن چھب۔ (ذوق) اے اجل تکلیف مت کر کیا کریگی آن کے۔ ہو چکا پہلے ہی مین کشتہ کیسکی آن کا۔ ۲ اشارہ کے لئے (نون غنہ سے) وہ۔ آنحضرت۔ مراد ہے حضرت محمد مصطفٰےؐ سے۔ آنسرور۔ مراد ہے حضرت محمد مصطفٰےؐ سے۔ کبھی حضرت امام حسینؑ کیطرف بھی اشارہ ہوتا ہے۔ (سودا) خبر ہے یون وہ لعین بعد قتل آنسرور بسوئے شام چلے رکھکے سر کو نیزے پر۔ آن قدح بشکست وآن ساقی نماند۔ (ف) ضرب المثل۔ گزری ہوئی صحبتون کو حسرت سے یاد کرتے وقت پڑھتے ہین

آن۔ (ہد) ۔ (عو) ا قسم۔ عہد۔ (فقرہ) کیا تھین برات مین جانیکی آن ہے ۲ (عو) مناہی۔ روک ٹوک۔ رسم کے خلاف۔ دستور کے خلاف (فقرہ) بی بی کیا تمھارے یہان چوڑی دار پاجامہ کی آن ہے ۳ عادت خصلت۔ ضد ہٹ۔ (فقرہ) تم کتنا ہی سمجھاؤ مگر وہ اپنی آن نہ چھوڑیگا ۴ آبرو۔ پاس وضع ۵ آن مین فرق نہ آنے دیجئے۔ جان اگر جاے تو جانے دیجئے ۶ مراد۔ تمنّا۔ خدا تمھاری آن رکھے یعنی مراد پوری کرے ۷ آنا سے مشتق۔ اسکا استعمال آ کی جگہ پہلے لکھنؤ مین عموماً تھا۔ اب صرف دہلی مین ہے۔ (امانت) غمزے تمھارے دیکھنے پایا نہ وہ گھڑی۔ عاشق کے جی پہ آن بنی ایک آن مین۔ (ذوق) اے اجل تکلیف مت کر کیا کریگی آنکر۔ آن بان۔ مونث۔ شان و شوکت۔ سج دھج (رشک) سوا ہوتے ہین اس شوخ سے کہ بان چھُٹے۔ نکلتے ہین وہ عجب آن بان سے باہر ۲ بانکپن۔ وضعداری۔ (بحر) اُسکی زلفون نے بل نکال دئے۔ اب ہماری وہ آن بان نہین ۳ غرور۔ گھمنڈ۔ ناز و ادا۔ (زند) کون سے بُت مین آن بان نہین۔ بے نیازی کی کس مین شان نہین ۴ ہٹ۔ ضد۔ (فقرہ) جب وہ آن بان پر آجاتے ہین تو اپنی بات پوری کرکے رہتے ہین۔ آن بان سے رہنا۔ ٹھاٹھ سے رہنا وضع نباہے رہنا (فقرہ) اس مفلسی مین بھی وہ اسی آن بان سے رہتے ہین

آن بان والا۔ غیرت دار۔ باوضع (فقرہ) وہ بڑے آن بان والے ہین راجہ صاحب کے یہان اب کھڑے تو ہونگے نہین ۲ مغرور۔ دماغدار (فقرہ) وہ بڑے آن بان والے ہین میرے یہان کیون آنے لگے۔

آن بندھنا۔ آن بننا۔ آن بیٹھنا آن پڑنا۔ آن پہنچنا آن چڑھنا۔ اکثر فصحائے لکھنؤ نے انکا استعمال ترک کردیا ہے آ بندھنا۔ آ بننا آ بیٹھنا آ پڑنا۔ آ پہنچنا۔ آ چڑھنا۔ بولتے ہین (ذوق) نگہ کا وار تھا دلپر پھڑکنے جان لگی۔ چلی تھی برچھی کسی پر کسیکے آن لگی۔ (سوز) صدمے اُٹھائے آن بنی اپنی جان پر۔ تو بھی نہ لائے ہم ترا شکوہ زبان پر۔ آن تان مونث ۱ ناز خودداری۔ شان (داغ) حُسن کی آن تان ہائے غضب۔ بے نیازی کی شان ہائے غضب ۲ وضعداری۔ رکھ رکھاؤ۔ (آب حیات) جو اپنی آن تان تھی اسکو لئے ہوئے وہ دُنیا سے چلے گئے۔ اب لکھنؤ مین اس جگہ آن بان زیادہ بولتے ہین۔ آن توڑنا۔ قول قرار توڑنا قسم توڑنا۔ قدیم رسم کے خلاف کرنا۔ آن جانا۔ لازم۔ بات جانا (فقرہ) جان جاے مگر آن نہ جائے۔ آن کا مہمان۔ گھڑی ساعت کا مہمان۔ کوئی دم کا مہمان۔ جلد دُنیا سے جانیوالا۔ (جرأت) کیا دل جگر کی اُسکی گلی مین کہین خبر۔ اک مرگیا اک آن کا مہمان ہے دوسرا

آن کہان ہوگیا۔ (عو) تباہ ہوگیا۔ برباد ہوگیا۔ ستیا ناس ہوگیا بیشتر یہ بات کہتی ہین جہان کسی چیز کی نحوست سے بربادی ہو۔

آن کی آن مین - دم بھر مین - ذراسی دیر مین - فوراً - (میر حسن) یہ کہتی ہوئی آن کی آن مین چھپی جاکے اپنے وہ دالان مین - آن لگنا - لازم پاس آجانا ختم ہونیکو آنا - لکھنؤ کے فصحا نے اسکا استعمال ترک کیا ہے آ لگنا کہتے ہین - آن لینا متعدی - آ پکڑنا - دبانا - یہ بھی فصحائے لکھنؤ کے یہان متروک ہے آن مین کچھ ہے آن مین کچھ ہے متلون مزاج کی نسبت کہتے ہین کہ اسکے قول و فعل کا کچھ اعتبار نہین گھڑی بھر مین کچھ ہے گھڑی بھر مین کچھ ہے - (درد) دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے - آن مین کچھ ہے آن مین کچھ ہے - آن نکلنا ۱ شان ظاہر ہونا - (جرأت) خدا شاہد ہے بس اپنی تو اُسپر جان نکلے ہے (نکلتی ہے) کہ جسمین اُس بُت کا فرکی سی کچھ آن نکلے ہے ۲ انداز معشوقانہ پائے جانا - (داغ) دلبر ہین اداؤن بھی دلکش ہین جفائین بھی - اک آن ستمگر مین ہر آن نکلتی ہے - آنِ واحد مین ایک آن مین - لمحے بھر مین - (امیر) بھرتی ہین تن انسان حباب آب ہے - آنِ واحد مین نکیون یہ گھر بنے اور ٹوٹ جائیے -

آنا - (ہد) لازم اسکا متعدی نہین آتا ہے ۱ جانا کی ضد ۲ پہنچنا - (فقرہ) خط آیا حال معلوم ہوا ۳ نظر آنا - دکھلائے دینا - (مصحفی) ہجدم بستر راحت سے وہ بیٹیا اُٹھا - خواب مین جسکے ترا خنجر خونریز آیا ۴ چلنا (فقرہ) ہم جاتے ہین تمھین ساتھ آنا ہو تو آؤ ۵ نکلنا باہر نکلنا - (فقرہ) دیکھیے نواب صاحب کب گھر سے آتے ہین ۶ واپس آنا - پھرنا (داغ) رہا مقتل مین بھی محروم آب تیغ قاتل سے - یہ ناکامی کہ مین دریا پہ جاکر تشنہ لب آیا ۷ ورآنا - سمانا - گھسنا (فقرہ) چور سیڑھی لگا کر گھر مین آ گئے ۸ فرو کش ہونا - اُترنا - (فقرہ) اب اس سرا مین مسافر بہت کم آتے ہین ۹ نمودار ہونا - طلوع ہونا - (مصحفی) کب سے کُھلی ہین آنکھین مری انتظار مین - اے صبح منھ دکھا کہین لے آفتاب آ ۱۰ نکلنا - پھولنا - پیدا ہونا (فقرہ) اس درخت مین بے فصل کے انار آگئے ہین ۱۱ تولد ہونا - پیدا ہونا - (داغ) نوشتہ میرا بے معنی تو دل بے مدعا میرا - مگر اس عالم اسباب مین مین بے سبب آیا ۱۲ آمادہ ہونا - راغب ہونا - مائل ہونا (بجز) بانکپن پر جو کسی روز مزاج آتا ہے - ابرو و خال اُسے تیغ و سپر دیتے ہین ۱۳ گزرنا منقضی ہونا - (زمانے کے ساتھ) (فقرہ) اتنی عمر آئی مگر ہم نے ایسا تماشا نہین دیکھا ۱۴ کسی چیز کا سامنے سے ہوکے نکلنا - گزرنا (فقرہ) - اسیطرف سے گورنر کی سواری آئیگی ۱۵ ٹھن جانا - گزرنا دل یعنی طبیعت جی کے ساتھ (فقرہ) دل مین آیا کہ زہر کھالون ۱۶ پڑ جانا - (جان و روح کے ساتھ) جیسے جان آنا - روح آنا ۱۷ چڑھنا (فقرہ) تم بھی اسی ہاتھی پر آجاؤ ۱۸ کسی ہنر پر قادر ہونا - کسی کام مین سلیقہ ہونا - (فقرہ) اسکو کھانا پکانا نہین آتا ۱۹ معلوم ہونا - سمجھ مین آنا - اس مسیحا کے زبان سے ہے یہ ناسخ کا کلام - کچھ علاج آتا ہے تجھکو میرے دل کی ٹیس کا ۲۰ سنائی دینا - کان تک پہنچنا (غالب) کیون نہ چیخون کہ یاد کرتے ہین - تیری آواز گر نہین آتی ۲۱ جچنا - اندازے مین آنا - آنکھ مین آنا - (فقرہ) میری نگاہ مین تو یہ مال اتنے ہی کا آتا ہے ۲۲ نازل ہونا - نیچے اُترنا (فقرہ) اسی زمانے مین حرمتِ شراب کی آیت آئی - وہ کوٹھے سے آگئے ۲۳ وارد ہونا - تشریف لانا (فقرہ) ایک صاحب آپ سے ملنے آئے ہین ۲۴ برسنا - ٹپکنا - پڑنا - دیکھو پانی آتا - آنسو آنا - بوندین آنا ۲۵ گرنا (فقرہ) جھینپا اتنا جھکا ہوا تھا کہ مین سمجھا اب آیا ۲۶

مبتلا ہونا۔ پھنسنا۔ گرفتار ہونا۔ (فقرہ) مین کسیکے دم مین آنیوالا نہین۔
۱۸ لگ جانا۔ پڑجانا (فقرہ) تمھارے کہان چوٹ آئی ہے ۱۹ اڑنا۔
جمنا۔ ہٹ کرنا (فقرہ) اب اسوقت تم اپنی بات پر آگئے ہو جو چاہو کہو
۲۰ اُترنا۔ نقش ہونا۔ چھپنا (فقرہ) پروف مین پورے حروف نہین
آئے ۲۱ چڑھنا۔ اُمنڈنا۔ (فقرہ) پانی برستے ہی دریا کہان سے کہان
آگیا ۲۲ (رنگ کے ساتھ) چڑھنا (فقرہ) رنگریز کیا کرے نیلے کپڑے
پر اچھا رنگ نہین آتا ۲۳ (زنگ کے ساتھ) لگنا (فقرہ) تلوار پر
زنگ آگیا ۲۴ ٹھیک ہونا۔ (فقرہ) یہ جوتا میرے پاؤن مین نہین آتا ۲۵
سمانا۔ گنجایش پانا (فقرہ) اب اس بٹوے مین روپیہ نہین آتا ۲۶ پیدا
ہونا (فقرہ) خدا جانے کیون تمھارے دل مین کدورت آئی ۲۷ جمع ہونا
اکٹھا ہونا (فقرہ) سب لوگ آجائین تو جلسہ شروع ہو ۲۸ (مرض کے
ساتھ) عارض ہونا۔ چڑھنا (فقرہ) انکو کئی روز سے لرزہ آتا ہے ۲۹
پھیل جانا۔ دانے نکلنا۔ (فقرہ) چار روز سے منھ آگیا ہے ۳۰ تیار
ہوجانا (فقرہ) پلاؤ کو انگاروں پر لگا دو ابھی اچھی طرح نہین آیا ۳۱ ملنا۔
حاصل ہونا۔ (میر) جب نام ترا لیجئے تب آنکھ بھر آوے۔ اس زندگی کرنیکو
کہان سے جگر آوے ۳۲ قرض ہونا (فقرہ) مجھپر تمھارا ایسا کیا آتا ہے جو
ہر گھڑی تقاضا کرتے ہو ۳۳ شمار ہونا۔ محسوب ہونا۔ (فقرہ) اب تم
بھی انہین لوگون مین آگئے ۳۴ چھا جانا۔ گھرنا جیسے آنکھون کے نیچے
اندھیرا آگیا۔ چاند پر ابر آگیا ۳۵ ترک کرنا۔ جانے دینا۔ (فقرہ) آؤ انکے
منھ نہ لگو۔ ان معنی مین صیغہ حاضر کے سوا اور مشتقات کے ساتھ نہین
مستعمل ہے ۳۶ ہونا۔ پڑنا۔ (صبا) طاقت فقر سے ہم نفس یہ غالب آئے

لنگر اس دشمن شہ زور کا توڑا کیا ۳۷ شروع ہونا۔ ابتدا ہونا (فقرہ)
جاڑے آئے برسات کے دن تمام ہوئے ۳۸ کسی کیفیت کا جوش
پر ہونا۔ جیسے پیار آنا۔ غصہ آنا۔ شرم آنا ۳۹ اجازت دینا جیسے استخارہ
آنا ۴۰ فریفتہ ہونا۔ جیسے دل آنا ۴۱ بکنا۔ فروخت ہونا (فقرہ) آم تو
بازار مین آنے لگے ۴۲ برپا ہونا۔ قایم ہونا۔ (رشک) حشر کا آنا گوارا
ہے ہمین۔ پر قیامت ہے کسی پر آئے دل ۴۳ مقابلہ کرنا۔ صرف صیغہ
حاضر کے ساتھ (فقرہ) مرد ہو تو آجاؤ۔ کچھ دعوے ہے تو آؤ ۴۴ دب
جانا۔ پس جانا (فقرہ) پاؤن پہیے کے نیچے آگیا ۴۵ پڑجانا۔ (فقرہ)
سکیڑون مکان قلعے کے میدان مین آگئے ۴۶ سوار ہونا (جن اور
بھوت کے ساتھ)۔ (فقرہ) ہندہ کے سر پر جن آتا ہے ۴۷ مول آنا
(فقرہ) اورچیزین اسوقت آرہین گوشت سویرے آجائیگا ۴۸ نکلنا
جیسے فال آنا ۴۹ نمایان ہونا۔ پہنچنا۔ پھیلنا۔ جیسے دھوپ آجانا ۵۰
لٹکنا۔ بڑھنا (قدر) ابھی آنگیا سے عبث کستے ہو۔ کچھ تو اسے سر و روان
آنے دو ۵۱ ظاہر ہونا۔ نکلنا۔ جیسے پسینا آنا ۵۲ پھولنا۔ جیسے پہلوان
کا دم آگیا ۵۳ (س۔ انش حصہ) روپیہ کا سولھوان حصہ۔ جائداد
کا سولھوان حصہ۔ ان معنی مین ہائے مختفی کے ساتھ۔ (آنہ) تحریر مین
مروج ہوگیا ہے لیکن ہندی لفظ ہے قاعدہ سے الف سے لکھنا چاہئے

آنا جانا۔ لازم ۱ آمد و رفت رکھنا (رند) سانس دیکھی تن بسمل مین
جو آتے جاتے اور جلا دینے چرکا دیا جاتے جاتے۔ (شعور) بزم غم
کی برہمی ہے غش مین زیبا بار بار کیا لگا رکھا ہے یہ آنا کبھی جانا کبھی
۲ چڑھنے اُترنے کی جگہ۔ (فقرہ) بار بار کوٹھے پر کیون آتے جاتے ہو۔

۔۲ آنا شروع ہونیکے مقام ہے۔ (فقرہ) اس محفل میں لوگ آتے جاتے ہیں آنے جانیوالا۔ آتا جاتا۔ راہرو (فقرہ) کوئی آنے جانیوالا مل جائے تو اس بات کا جواب لکھ بھیجنا۔

آنا پائی۔ حبہ حبہ۔ بالکل۔ (اسیر) اب رہا محکمۂ حشر میں کہیں اپنا حساب۔ پاک دامن ہوئے سمجھا چکے آنا پائی۔ آنا نہ پائی نری۔ پاؤں گھسائی مثل اس جگہ بولتے ہیں جہاں کچھ فایدہ نہو بیکار دوڑ دھوپ محنت مشقت کرنا پڑے آنے پائی سے بیباق۔ بالکل ادا۔ زر مالگزاری کا ادا ہونا۔

آنا فانا۔ (ع۔ آنا فآنا) ۱۔ فوراً (سودا) ایک صاحب نے قبول اس زہر کا پیالہ کیا جس نے ٹکڑے سب جگر آنا فانا کر دیا ۔۲ دمبدم۔ (فقرہ) آنا فانا طبیعت بگڑتی جاتی ہے۔

آنا کانی۔ (ہ) س آن۔ حرف نفی۔ آکرن سننا) مونث چشم پوشی۔ ٹال ٹول۔ (فقرہ) کام کرنا ہے تو کرو دیکھو یہ آنا کانی اچھی نہیں آنا کانی دینا۔ جان بوجھ کے ٹال جانا ۔۔ دل میں کیا ہے کیا نہیں یہ کان سے غیروں کا ذکر سنکے اسنے از لطف کچھ آنا کانی دے تو دی آنا کانی کرنا آنا کانی دینا۔

آنب۔ (ہ)۔ مذکر۔ آم۔

آنبا ہلدی۔ مونث۔ ایک قسم کی سرخ ہلدی۔

آنت۔ (ہ) س مونث۔ انتڑی۔ آنت اترنا۔ فتق کا مرض ہوجانا۔ آنت بھاری تو بات بھاری۔ (بات باتھا) مقولہ۔ معدے کے فساد سے درد سر ہوتا ہے۔ پیٹ کے بگاڑ سے بیماری پیدا ہوتی ہے

آنت کی آنت۔ بہت لمبی چیز۔ طول طویل بات۔ آنتوں کا بل کھلنا فاقوں کے بعد پیٹ بھر کر کھانا ملنا چونکہ فاقوں سے آنتیں خشک ہوجاتی ہیں اسلئے جب کوئی بھوکا خوب پیٹ بھر کر کھانا کھاتا ہے تو مذاقاً کہتے ہیں کہ آج تو خوب آنتوں کے بل کھل رہے ہیں۔ آنتوں کا بل کھولنا۔ فاقہ کشی کے بعد پیٹ بھر کر کھانا کھانا۔ آنتوں کا قل ہو اللہ پڑھنا۔ بہت بھوکا ہونا بہت بھوک سے بادشاہ ہونا۔ (اسیر) قل ہو اللہ لگیں پڑھنے ہماری آنتیں۔ فاقہ جس روز ہوا یاد خدا بھی آگئی آنتوں میں بل پڑنا۔ پیٹ میں بل پڑنا۔ پیٹ میں درد شروع ہوجانا آنتیں الٹ جانا۔ ۱۔ قے ہونا یا بہت ابکائیاں آنے سے جی تلملا ہونا۔ آنتیں سوکھنا۔ فاقوں سے آنتیں خشک ہوجانا۔ بھوکوں مرنا آنتیں کو ستی ہیں۔ (مثل) بھوک سے فریاد کرنا کی جگہ۔ (فقرہ) جا کچھ لکھ کھانا دو کیکی آنتیں کو ستی ہونگی۔ آنتیں گلے پڑنا۔ مصیبت میں پڑنا آنتیں گلے میں آنا۔ (دہلی) مصیبت میں پھنسنا۔ آنتیں منہ کو آنا نہایت بیقرار ہونا۔

آنٹ۔ (ہ)۔ مونث۔ سنار سونے یا چاندی میں سوہن کی الگ کرکے پاتے ہیں تاکہ حقیقت کھل جائے کہ کھرا ہے یا میل ہے اس الگیر کو آنٹ کہتے ہیں (دونیا۔ لگانا کے ساتھ) ۲ (ہندو) گرہ۔ گانٹھ ۔۳ (ہندو) پیچ۔ بل جیسے دھوتی کی آنٹ ۔۴ عمل مسدہ۔ دشمنی آنٹ پڑنا (علم) گرہ پڑنا۔ دلوں میں فرق آجانا۔ دشمنی پیدا ہوجانا۔ آنٹ سانٹ۔ مونث سازش۔ ملی بھگت۔ باہمی صلاح مشورہ۔ آنٹ لگانا۔ ۱۔ روک پیدا کرنا ۔۲ چاندی کو تپا کر کھوٹا کھرا پرکھنا

آنٹھی ۔ (ھ۔ آنٹھ۔ س۔ آنذہ گرہ۔ کینہ۔ عداوت) مونث جا ہوا دہی کا تھکا۔ عوام انیٹھی کہتے ہین۔

آنچ ۔ (ھ۔ سنسکرت۔ ارچکھ شعلہ) ١ لو۔ شعلہ۔ لوکا ٢ گرمی تپش۔ (فقرہ) تانبے کی انگیٹھی مین اتنے انگارے بھر دیئے ہین کہ آنچ سہی نہین جاتی ٣ تاؤ۔ جوش۔ (فقرہ) ایک آنچ کی کسر رہ گئی ٤ مادری جوش۔ جوش خون۔ ماتا۔ (مثل) اولاد کی آنچ بری ہوتی ہے ٥ (تلوار کے لیے) چمک۔ گرمی۔ (فقرہ) انسان آگ مین کود پڑے دریا مین پھاند پڑے مگر تلوار کی آنچ نہین سہی جاتی ٦ نقصان ضرر صدمہ ٧ (پیڑو کے لیے) وہ الفت یا محبت جو بوجہ مقاربت زن و مرد مین پیدا ہو۔ (مؤلف صاحب) آنچ پیڑو کی بری ہوتی ہے بی مہر نسا داغ مہتاب کے چھٹنے کا سبب کیا بھولا۔ آنچ آنا۔ صدمہ پہنچنا۔ چوٹ لگنا۔ (نگ)۔ افسیہ مین جا کے چلی تو غم نہین ہائے ڈر ہے کہ نہ تجھ پہ آنچ آجائے۔ آنچ پہنچنا۔ صدمہ پہنچنا۔ (شعر) آنچ پہنچے خلیل کو کیونکر اُس بہشتی کو داغ ہے آتش۔ آنچ دکھانا۔ آگ پر گرم کرنا۔ (فقرہ) گھی کو آنچ دکھا لو تو پگھل جائے۔ آنچ دینا۔ تاؤ دینا۔ آگ پر گرم کرنا (فقرہ) کڑی آنچ دی اور مُربا سُرخ ہو گیا۔ آنچ کا کھیل ہے۔ باورچیون حلوائیون رکابدارون اور مہوسون کا محاورہ ہے یعنی ذرا آنچ کڑی ہو گئی تو خراب۔ ذرا آنچ دھیمی ہو گئی تو خراب۔ آنچ کرنا۔ (عم) آگ روشن کرنا آگ سلگانا۔ آنچ کڑی ہونا۔ آگ کے شعلے تیز ہونا۔ (اسیر) سوزش دل مین نہ نکلے گی دہن سے مرے اُف۔ آنچ ہو لاکھ کڑی دیگ اُبلنے کی نہین۔ آنچ کھانا۔ لازم پکنا۔ تاؤ کھانا۔ پگھل جانا۔ (آتش) آتش

عشق مین ثابت دل بیتاب رہا۔ آنچ کھا کھا کے ہے قایم یہی سیماب اُترا۔ آنچین نکلنا ١ شعلے اُٹھنا ٢ زیادہ گرمی اور سوزش کی نسبت کہتے ہین کہ بدن سے آنچین نکلتی ہین۔ در و دیوار سے آنچین نکلتی ہین۔

آنچل ۔ (ھ۔ س۔ انچل۔ آ۔ پہنو۔ پہننا) مذکر ١ دوپٹے چادر اوڑھنی دوشالے وغیرہ کا کنارہ ٢ دامن کا کنارہ (لطافت) تمنے آنچل مین جو باندھا اور عزت ہو گئی۔ میری آہ پر شرر کے آگے جگنو کچھ نہ تھا ٣ آنچل اس دامن کا ہاتھ آتا نہین۔ میر دریا کا سا اُسکا پاٹ ہے ٤ (عو)۔ لکھنو کی مستورات سینہ یا چھاتی کا لفظ شرم و حیا کے لحاظ سے زبان پر نہین لاتی ہین اُس جگہ آنچل کا لفظ کہتی ہین۔ آنچل پکنا۔ (عو) لکھنؤ۔ عورت کی چھاتی مین زخم ہونا۔ آنچل پکڑنا (عو) انعام طلب کرنا جو لوگ بیاہ شادی مین جھگڑتے ہین انعام لینے کیلئے دامن پکڑ کر کھڑے ہو جاتے ہین۔ آنچل پلّو۔ مذکر مقیش کی جھالر جو دولھا دلھن کے بھاری جوڑون کے اوڑھنی دوپٹے پارہ یا ال وغیرہ کے کنارون پر ٹانکتے ہین۔ آنچل پھاڑنا۔ ایک ٹوٹکا ہے۔ عورتون کا خیال ہے کہ اگر بانجھ عورت بچے والی عورت کے آنچل کا ٹکڑا پھاڑ لے اور جلا کے کھا جائے تو یہ صاحب اولاد ہو جائے اور اُسکی اولاد مر جائے۔ آنچل دبانا۔ یا دا بنا۔ بچے کا چھاتی منھ مین لینا۔ آنچل دینا بچے کو دودھ پلانا۔ آنچل ڈالنا۔ (عو) ایک رسم ہے جب نکاح کے بعد دولھا دُلھن کے گھر مین ادائے رسوم کے لیے جانے لگتا ہے تو دولھا کی بہنین دروازے سے اُسکے سر پر آنچل ڈالکر گھر مین

لیجاتی ہین۔ اور نیگ مانگتی ہین۔ جو کچھ ملتا ہے اُسے سب بہنین آپس
مین تقسیم کرلیتی ہین اس حق کو آنچل ڈلوائی کہتے ہین۔ (جانصاحب)
مان جائی (بہن) ہون مین ڈالونگی آنچل ہے مرا کام۔ جوتا چھپا کے
نیگ لین دولھا کی سالیان (ایضاً) کھڑی ہو جاتی ہے کیون نہ ڈال
کے آنچل سر پہ سوت لگتی ہے نگوڑی تری ماسجائی کیا۔ آنچل سر پہ
ڈالنا۔ آرسی مصحف کی رسم کیوقت دولھا اور دولھن کے سر پر سرخ
کپڑا اُڑالنا (قلق) بیچ مین رکھکے مصحف آئینہ سرخ آنچل سرون پہ
ڈالدیا۔ آنچل کترنا (عو) آنچل پھاڑنا۔ آنچل مُنھ پر لینا (منھ پر رکھنا
ناچ مین بھاؤ بتانیکی ایک ادا ہے (سحر) دوپٹے کا آنچل جو مُنھ پر لیا۔
تو دامن مین خورشید محشر لیا۔ (وزیر) رکھیگا منھ پہ جو آنچل وہ پری
رقص کیوقت۔ شعلۂ حسن چراغ تہ دامان ہوگا۔ آنچل مین گرہ دینا۔
کوئی بات یاد رکھنے کیلئے آنچل مین گرہ لگانا (ہلال) وعدہ وصل
اب نہ بھولین گے گرہین دیتے ہین اُنکے آنچل مین۔ آنچل مین بات
باندھ رکھنا۔ دیکھو بات آنچل مین باندھنا۔

آن دفتر راگاؤ خورد۔ مثل جب کسی ایسی چیز کا ذکر
کرتے ہین جسکا نام ونشان نہ باقی رہا ہو تو اس موقع پر بولتے ہین۔
(عود ہندی) قصہ تھا جلال الدین اکبر کے حالات لکھنے کا کہ امیر تیمور
تک کا نام ونشان مٹ گیا آن دفتر راگاؤ خورد وگاؤ را قصاب
برد وقصاب در راہ مرد۔

آندو۔ (ھ) س۔ آندو۔ زنجیر۔ ادتی باندھنا) مذکر۔ زنجیر
جسے نامی پہلوان کشتی جیتنے کے بعد پاؤن مین پہنتے ہین۔ یہ ہم پیشہ
لوگون پر غلبہ اور اُستادی کا نشان سمجھا جاتا ہے (شعور) ہمکو نہین
دیوانون مین تیرے کوئی بانکا۔ آندو ہے مرے پاؤن مین زنجیر
نہین ہے۔

آندھی۔ (ھ) س۔ اندھکار۔ اندھا کردینے والا اندھے نگاہ
روکنا) مونث۔ ۱ بہت تیز ہوا جس مین گرد وغبار ملا ہو ۲ بہت
تیز ہوا (فقرہ) آج ہوا کیا ہے آندھی ہے ۳۔ چالاک۔ مستعد۔ چست
نہایت تیز۔ (فقرہ) صاحبزادے تو رو پیہ اُڑانے مین آندھی ہین۔
آندھی آنا۔ بہت تیز ہوا کے ساتھ گرد وغبار کا بلند ہوکر اُڑنا (گلزار
نسیم) بال آگ پہ رکھتے آندھی آئی۔ وہ دیوبلی بال باندھی آئی۔
آندھی آئے بیٹھ جائے۔ مینہ آئے بھاگ جائے۔ مثل۔ تھوڑی سی
مصیبت کو جھیل سکے جھیل لے اور زیادہ ہو الگ ہو جائے۔
آندھی آئے یا مینہ بڑھیا بیٹھ (بازار) سے نہ رہے۔ مثل وہان
بولتے ہین جہان کوئی شخص اپنی عادت اور اپنے کام سے کسی حال
مین باز نہ رہے۔ آندھی اُٹھنا۔ آندھی کا بلند ہونا۔ (گلزار نسیم) تھی
جسکے غبار سے بھری وہ۔ آندھی سی اُٹھی ہوا ہوئی وہ۔ آندھی پانی۔
ابر و باد۔ آندھی تھمنا یا ٹھہر جانا۔ آندھی کا کم ہو جانا۔ (رشک)
آہین بھر لونگا تو کچھ بات سنائی دیگی ناصحو پہلے یہ آندھی تو ٹھہر جانے
دو۔ آندھی جائے مینہ جائے بیٹی جا۔ پچھ ہو (آبحیات) شام
کو روز وہان جاکر بیٹھا کرتے تھے۔ گرمی جاڑا برسات آندھی جائے
مینہ جائے وہان کی نشست قضا نہوتی تھی۔ آندھی چڑھنا۔
آندھی کا بلند ہونا۔ آندھی اُٹھنا۔ آندھی چلنا۔ بہت تیز ہوا چلنا

(رشک) شب فرقت مین بلائین ہوئی نازل کیا کیا۔ زلزلہ آگیا آندھی چلی تارا ٹوٹا۔ آندھی چھانا۔ آندھی کا غبار چھا جانا (قدر) کیا صبا آج ادھر زلف کی ہو لائی ہے۔ کالی آندھی سی بہت چھائی مرے ویرانے پہ۔ آندھی حضرت بی بی کے دامن مین باندھی۔ جب آندھی آتی ہے تو عورتین اور لڑکے یہ کہتے جاتے ہین انکے اعتقاد مین اس سے آندھی تھم جاتی ہے۔ آندھی رک گئی چلتے چلتے تھک جانیکی جگہ (فقرہ) چلتے چلتے آندھی رک گئی۔ آندھی کا ٹنا (عم) افسون۔ پڑھکے انگلی سے آندھی کاٹنے کا اشارہ کرتے ہین تاکہ آندھی دفع ہو جائے آندھی کا جھونکا۔ تیز ہوا کا ریلا (فقرہ) آندھی کے جھونکے سی چھپر اڑکر کہان سے کہان پہنچا۔ آندھی کا شور۔ آندھی مین گرد وغبار اٹھنے اور ہوا کے تیز چلنے سے جو آواز پیدا ہوتی ہے اسکو آندھی کا شور کہتے ہین۔ آندھی کا کوا۔ (کوا) آندھی کی حالت مین نہ کہین بیٹھ سکتا ہے نہ اڑ سکتا ہے (مجازاً) مصیبت کا مارا۔ نہایت پریشان حال (آشیانت) وہ بھی چند روز مین آندھی کا کوا ہوکر غائب غلہ ہو گیا۔ آندھی کے آم۔ (آندھی مین آم بکثرت گرتے اور سستے بکتے ہین) (مجازاً) سستا ارزان چیز جسکی قدر نہو مفت کی چیز۔ ارزان چند روزہ شے (شوق قد والی) قدر ہو کیا خاک انکے گھر مین آندھی کے ہیں آم ہین عاشق تو ٹپکے پڑتے ہین ہر روز کا ارزن عام ہوا۔ آندھی کی طرح آیا بگولے کی طرح گیا۔ آتے ہی جلدی سے چلا گیا۔ آندھی کی طرح طبیعت آنا۔ بے اختیار کسی چیز پر مائل ہو جانا۔ (رشک) جس کوچے مین جانے لگا خاک اڑا دی۔ آندھی کی طرح آئی طبیعت

جدھر آئی۔

آنڈو (س) مذکر۔ اکرا۔ (قدیر) کا مکر غیرون کے سر لائے جو میری ندکو۔ ڈال دون سونے کا آنڈو پاؤن مین جلاد کے ۲۔ سانڈ۔

آنڈھی باندھی کھانا۔ لڑکے ایک کھیل پہل بجھول کا کھیلتے ہین جب اتفاق سے دونون طرف کے سرگروہون کو اس بات کا موقع نہین ملتا کہ کھیل بجھا نیکے لئے تجویز کرلین تو اپنے اپنے شرکا سے کہتے ہین کہ آنڈھی باندھی کھا آ لڑکے آندھی باندھی کہتے ہوئے دور چلے جاتے ہین۔ اور اتنے عرصے مین یہان کھیل تجویز ہو جاتا ہے

آنر۔ (انگ) مونث عزت۔ مرتبہ۔ بڑائی۔ **آنریبل** (انگ) ذی عزت۔ صاحب مرتبہ۔ گورنمنٹ کیطرف سے معزز لوگون کا خطاب **آنریری** (انگ) تعظیمی۔ اعزازی یعنی اعزاز کے لئے کام کرنیوالا

آنسو۔ (ہ س۔ اشر) مذکر۔ وہ پانی جو زیادہ غم تکلیف یا بیحد خوشی سے آنکھون مین پیدا ہوتا۔ (مجازاً) بہت رقیق۔ پانی سا (فقرہ) آنسو سا شوربا پکا کے رکھدیا۔ دیکھو اشک۔ آنسو آنا۔ آنسوؤن کا آنکھ سے ٹپکنا۔ نکلنا۔ (فقرہ) خدا جانے کیا بات یاد آئی کہ انکی آنکھون سے آنسو آنے لگے۔ آنسو امنڈنا۔ کثرت سے آنسو گرنا (قدر) اشک امڈے پھرین جب آہ کی۔ برق چمکی اور بادل گھر گیا آنسو آیا نہین کہ چھپا ٹوک۔ مثل اس شخص کی نسبت بولتے ہین جو رنج وغم بہت کچھ ظاہر کرے لیکن کسی قسم کا اثر نہ پایا جائے یعنی دلی درد مندی نہین ہے صرف مکاری سے اظہار درد مندی کا

کرتا ہے۔ آنسو بہانا۔ رونا۔ (ناسخ) رازپوشی کاش ہمکو بھی سکھائے
عندلیب۔ نام شبنم کا ہوا اور آنسو بہائے عندلیب۔ آنسو بھر آنا۔ لازم
آبدیدہ ہوجانا۔ (صبا) دل مین اک درد اُٹھا آنکھون مین آنسو بھر آئے
بیٹھے بیٹھے ہمین کیا جانئے کیا یاد آیا۔ آنسو بھر لانا۔ رونے کے قریب ہونا
(رشک) ناتوانی یہ گلوگیر ہوئی ہے میری۔ آنسو بھر لاکے چپ ہی جاؤن تو اچھو
ہوجائے۔ آنسو بہنا۔ آنسو جاری ہونا۔ (فقرہ) اس حادثے کی خبر سنتے ہی
گھر بھر کے آنسو بہنے لگے۔ آنسو پاک کرنا۔ متعدی۔ آنسو پوچھنا۔ (اختر
شاہزادہ) صورت جان لیا بغل مین اُسے۔ چہرے سے آنسو اُسکے
پاک کئے۔ آنسو پچھنا۔ تسکین ہونا۔ تشفی ہونا۔ صبر ہونا۔ بہت نقصان یا
تکلیف کے بعد کچھ فائدہ یا آرام ملنے سے خفیف سی تسکین ہونا۔ مصیبت
یا آفت یا پریشانی کے بعد کوئی بات ایسی ہونا جس سے کسیقدر تسلی ہو۔ اپنے
سے زیادہ کسی کا خراب حال دیکھکر تسلی ہونا۔ آنسو پوچھنا۔ اشک پاک
کرنا۔ (فقرہ) دامن سے آنسو پوچھ ڈالو۔ تسکین دینا۔ دلاسا دینا۔ مصیبت
زدہ یا مظلوم کی دادرسی کرنا۔ (گلزار نسیم) روشن کیا دیدۂ پدر کو۔ مادر کے
بھی چل کے آنسو پوچھو۔ آنسو پھوٹ نکلنا۔ آنسو نکل پڑنا۔ آنسو بہ نکلنا
(انشا) آنکھون سے اپنی آنسو کچھ ایسے پھوٹ نکلے۔ فوارے کے کسی
نے جیسے ہو نل کو توڑا۔ آنسو پینا۔ آنسو پیجانا۔ آنسو پیکے رہجانا۔ آنسو
آنکھ سے باہر نکلنے نہ دینا۔ آبدیدہ ہوکر ضبط کرجانا۔ رونیکو روکنا۔ ضبط
کرنا۔ صبر کرنا۔ غم کھاکے چپ ہو رہنا۔ (گلزار نسیم) کرتی تھی جو بھوک پیاس
بس مین۔ آنسو پیتی تھی کھاکے قسمین۔ (ناسخ) ہے پانی نہ پینے کو تو ہم پیگئے آنسو
اشکون سے بھی ساقی نہ بھرا جام ہمارا۔ (وزیر) تو نے ڈھکا کے ہمین تیر کو

ساغر جو دیا ساقیا رہ گئے ہم آنکھ مین پی کر آنسو۔ آنسو توڑ (ٹھگون کی اصطلاح)
اُس مینہ کو کہتے ہین جو برسات کے سوا اور دنون مین برسے۔ ٹھگون کے
اعتقاد مین یہ شگون بد ہے۔ آنسو تھمنا۔ رقت موقوف ہونا (تعلق) آنسو
تھم لین تو کہیئے کچھ بات۔ آہین دم لین تو کہیئے کچھ بات۔ آنسو ٹپک پڑنا
(دفعۃً آنسو گرنا۔ بے اختیار آنسو گرنا۔ رنج ہونا۔ صدمہ ہونا۔ کسیکے
خیال سے آبدیدہ ہونا (اسیر) وہ گریہ دوست ہین بلبل ٹپک پڑے
آنسو۔ ہماری آنکھون نے دیکھا جو خواب خندۂ گل۔ (ناسخ) بے یار
جام مین مرے آنسو ٹپک پڑے۔ پیتے ہین جیسے پانی ملاکر شراب ہین
آنسو ٹھہرنا۔ آنسو تھمنا۔ (ظفر) چشم مین دو قطرے آنسو کے نہ ٹھہرے
ورنہ کیا۔ ایک ڈبیا مین دُر شہوار دو رہتے نہین۔ آنسو جاری ہونا
آنسو بہنا۔ آنسو جوش پر آنا۔ آنسو اُمنڈنا (رشک) آنسو آئین جوش
پر تو روکنے والا ہے کون۔ آنکھین ہین گنگ و جمن عالم حسن و وفا شاک
ہے۔ آنسو چلنا۔ آنسو بہنا۔ (فقرہ) بے اختیار آنکھون سے آنسو چلنے
لگے۔ آنسو خشک ہوجانا۔ رونا نہ آنا۔ انتہای رنج و غم یا بیحد تکلیف
اور مصیبت مین آنسو نہین نکلتے ہین (نسیم) اُٹھانا بار منت شاق تھا
پیراہن تن کو۔ ہوئے خشک آنکھ مین آنسو لیا احسان نہ داماں کا
آنسو دینا جلتی ہوئی شمع کی چربی گھل کر جب بوندین ٹپکتی ہین تو کہتے
ہین کہ شمع آنسو دیتی ہے (سحر) منظور روح کو نہین افشاے راز
عشق۔ آنسو ہماری شمع لحد کیا مجال دے۔ آنسو ڈالنا۔
رونا سہ شمع رو۔ سے قبر پر گر وہ ہمارے واسطے بیت تو ڈالے نہ
وہ آنسو ہمارے واسطے۔ آنسو ڈبڈبا آنا۔ آنسو بھر آنا۔ آبدیدہ

ہونا۔ (فقرہ) اُنکا یہ حال دیکھکر ہر شخص کے آنکھوں مین آنسو ڈبڈبا آئے
آنسو ڈبڈبالانا۔ آنکھون مین آنسو بھر لانا۔ آنسو ڈھال۔ گھوڑونکی ایک
بیماری جسمین آنکھ سے پانی آنسو کیطرح بہا کرتا ہے۔ آنسو ڈھلکنا۔ آنسو
ڈھلنا۔ (قدر) وہ مری آنکھ سے ڈھلکے ہوئے آنسو دیکھے جس نے
لڑکون کو نہو ضد مین مچلتے دیکھا۔ آنسو ڈھلنا۔ آنسو بہنا۔ آنسو کا
آنکھ سے نکل کر آہستہ آہستہ رخسار تک آنا۔ (سوز) رونا ہی تھم
گیا ترے غصے کے خوف سے۔ بھتی چشم ڈبڈبائی پر آنسو نہ ڈھل سکے۔
آنسو روان ہونا۔ آنسو جاری ہونا۔ آنسو رکنا۔ رونا بند ہونا۔ آنسو
روکنا۔ رونیکا ضبط کرنا۔ (کیفی) کس طرح اشک روان عاشق مضطر روکے
ایسا بہتا ہوا دریا کوئی کیونکر روکے۔ آنسو سوکھ جانا۔ آنسو خشک ہوجانا
یہ حالت اکثر حیرت اور قلق کی شدت مین ہوتی ہے۔ (یقین) زمین مین
سمایا تحیر سے آب۔ گئے سوکھ آنسو کنوئین کے شتاب۔ آنسو کا چھالا۔ وہ
آبلہ جو آنسوون کی حدت اور گرمی سے پڑجائے۔ (اسیر) بہا تنک زخم
ہے دل مین کہ پہرون مین لہو رویا۔ کوئی آنسو کا بھی چھالا جو دیکھا تیغ
مژگان مین۔ آنسو گرانا۔ رونا۔ (غافل) تو نے تربت پہ مری دو نہ گرائے
آنسو۔ غم فرہاد مین شیرین نے گرائے آنسو۔ آنسو گر پڑنا۔ بے اختیار
رو دینا آنسو گرنا۔ آنسو ٹپکنا۔ (فقرہ) یہ حال سنکر کوئی ایسا نہ تھا جسکی آنکھ
سے دو چار آنسو نہ گرے ہون۔ آنسو نہ رکنا۔ بے اختیار رونا آنسو
بہے جانا ضبط گریہ نہو سکنا۔ آنسو نکل آنا۔ آنسو نکل پڑنا۔ آنسو ٹپک
پڑنا۔ (دو زہیر) رو دیا دیکھکے مجھکو تو ہوا آزردہ۔ بیٹھی خورشید نکل آتے ہین
شرآنسو۔ (داغ) ناصح نے میرا حال جو مجھسے بیان کیا۔ آنسو نکل پڑے مری

بے اختیار آج آنسو نکلنا۔ رونا۔ (حبیب) بخار دل بھی نکلا ساتھ ہی آنسو
نکلنے کے۔ بڑی راحت ملی احسان ہے ہم پر چشم گریان کا۔ آنسوون
سے پیاس نہین بجھتی۔ رونے سے دل کا ارمان پورا نہین ہوتا نہ رنج
دور ہوتا ہے۔ آنسوون سے منھ دہونا۔ زار زار رونا بہت رونا
(مصحفی) صبح کو روز اُٹھکے روتے ہین۔ ہم تو منھ آنسوؤن سے دھوتے
ہین۔ آنسوؤن کا تار۔ آنسوؤن کا پے در پے نکلنا۔ آنسوؤن کا
سلسلہ جو برابر جاری رہے۔ (آتش) جوش گریہ نے کیا ہے ناتوان
اتنا مجھے۔ ٹوٹنا ممکن نہین ہے آنسوؤن کے تار کا۔ آنسوؤن کا تار
باندھنا۔ لگاتار آنسو بہانا۔ پھوٹ پھوٹ کے رونا۔ آنسوؤن کا تار
بندھنا۔ لگاتار آنسو بہنا۔ (فقرہ) آہین کر رہے ہین آنسوؤن کا
تار بندھا ہے۔ آنسوؤن کا تسلسل۔ آنسوؤن کا تار۔ آنسوؤن کا
دریا۔ آنسوؤن کی کثرت۔ جوش کو شعرا دریا کے ساتھ استعارہ کرتے
ہین۔ (غافل) موج و حباب مین یہ مرد کہکشان نہین۔ دریا ہے آنسوون
کا مرے آسمان نہین۔ آنسوؤن کا لچھا۔ آنسوؤن کا تار۔ (شعور) مرم
چشم کو یاد آئی جو انگیا کی نبت۔ گوکھرو اشکون کے لچھے کا ہے توڑا
کیا کیا آنسوؤن کی جھڑی۔ آنسوؤن کا تار۔ آنسوؤن کی جھڑی لگانا۔
زار و قطار رونا سے یاد آتے ہین مجھے حضرت ناصح جو وزیر۔ کیا لگا دیتی
ہے اشکون کی جھڑی میری آنکھ۔ آنسوؤن کی جھڑی لگنا۔ لازم (ذوق)
کیا روکا ہم نے گریہ کو اپنے کہ لگ گئی۔ پھر وہ ہی آنسوؤن کی جھڑی
دو گھڑی کے بعد۔ آنسوؤن کے دریا مین نہانا۔ آنسوؤن سے منھ
دھونا۔ (ناسخ) نہار ہے ہین وہ غیرون کے ساتھ گنگا مین۔ نہائین

ہم بھی نہ کیوں آنسوؤں کے دریا ہیں۔

آنک۔ ھ (س انک گہنا۔ اکی نشان) مونث ۱ وہ علامت یا ہندسہ جو کپڑے کے تھان وغیرہ پر کڑھا ہوتا ہے یا بیچنے والے کسی رنگ سے ڈال دیتے ہیں (ڈالنا۔ پڑنا کے ساتھ) ۲ سکے کے حروف ۳ جانچ۔ اندازہ۔ پرکھ۔ تخمینہ ۴ ہندسہ ان معنی میں اکثر سندی میں حساب جاننے والے یا سیکھنے والے بولتے ہیں۔

آنکڑا۔ (ھ) مذکر ۱ کانٹا۔ ٹیڑھی آہنی سیخ ۲ ٹھگوں کی اصطلاح میں ایک ہزار کو کہتے ہیں ۳ قبضہ۔ گرفت۔

آنکس۔ (ھ) (س انکس ٹیڑھی چیز) مذکر ۱ وہ آنکڑا جسے فیلبان ہاتھی پر سواری کے وقت ہاتھ میں رکھتے اور اسی سے ہاتھی کو کھینچتے ہیں اصل میں آنکس بضم کاف ہے لیکن فصحا لفظ کی کراہت سے بفتح کاف بولتے ہیں (مصحفی) گر سیہ چردہ کہوں اسکو تو بھتا ہے مجھے۔ کیونکہ شکل خم ابرو ہے یہ اسکا آنکس اس قصیدے میں قافیے جس ہوس وغیرہ ہیں ۲ (عو) نگران۔ سرکوب (فقرہ) لڑکے پر جبتک کوئی آنکس نہو سیدھا نہیں بنتا ہے۔

آنکنا۔ (ھ) (س۔ انکن نشان کرنا۔ گننا۔ پرکھنا) ۱ تخمینہ کرنا جانچنا۔ (فقرہ) تم بھی تو آنکو یہ کتنے کا مال ہے ۲ کپڑے پر نشان لگانا قیمت ڈالنا ۳ عمل یا منتر سے گلٹی کا روکنا تاکہ ترقی نہ کرے اور تحلیل ہو جائے (فقرہ) ملاجی کنور کو ایسا آنکتے ہیں کہ دو دن میں تحلیل ہو جاتا ہے

آنکھ۔ ھ (س۔ اکش۔ اَش۔ گھنا۔ پھیلنا) مونث ۱ دیکھنے کا عضو ۲ نظر۔ نگاہ (داغ) ہم جانتے ہیں خوب تری ہم بڑی نگہ۔ سب سے قہر کی آنکھ اور محبت کی نظر اور ۳ تیور۔ دیکھنے کا انداز۔ (فقرہ) چاہے تم زبان سے نہ کہو مگر تمہاری آنکھیں کہے دیتی ہیں کہ میری بات تم کو بری لگی ہے ۴ بصارت۔ بینائی۔ (فقرہ) اب انکی آنکھوں میں پہلے سے بھی زیادہ فرق آگیا ہے ۵ اشارہ (فقرہ) انکی آنکھ پاتے ہی میں چلتا ہوا ۶ پرکھ۔ واقفیت۔ شناخت۔ امتیاز۔ دخل (فقرہ) انہیں جواہرات میں بہت اچھی آنکھ ہے ۷ بصیرت۔ حق شناسی۔ (ناسخ) گر آنکھ ہے تو باطن انسان کی دید کر۔ کیا کیا طلسم و فن ہیں اس مشت غبار میں ۸ جانچ۔ اندازہ۔ تخمینہ (مصحفی) لیا نہ دل مرا اک بوسے پر وہ یوں بولے۔ ہماری آنکھ میں اتنے کا تو یہ مال نہیں بول چال میں اس جگہ نگاہ اور نظر زیادہ ہے ۹ امید۔ توقع (رند) دوست دشمن کا نہیں پابند ترا فیض عام۔ رکھتے ہیں تیرے کرم پر کافر و دیندار آنکھ۔ بول چال میں اس جگہ نظر ہے ۱۰ (کنایتہً) بیٹا بیٹی (فقرہ۔ ماں اپنے بچوں کیطرف اشارہ کر کے) اللہ رکھے یہ دونوں میری آنکھیں ہیں ۱۱ مروت۔ محبت (فقرہ) کیوں باتیں بناتے ہو اب تمہاری وہ آنکھ نہیں رہی ۱۲ جمع کی حالت میں خیال اور تصور کے معنی بھی پیدا ہوتے ہیں (فقرہ) اسکی تصویر آنکھوں میں پھرتی ہے ۱۳ گٹھنے کے دونوں طرف کا گڑھا ۱۴ بانس میں وہ جگہ جہاں سے شاخیں پھوٹتی ہیں ۱۵ گنے میں وہ جگہ جہاں سے شاخیں پھوٹتی ہیں ۱۶ انناس کے حلقے ۱۷ سرو میں وہ جگہ جہاں سے کلّے نکلتے ہیں (برق) آئینہ ہے جسم آنکھیں پڑ گئیں جس عضو پر۔ شکل سرو اسمیں عیاں اے حور آنکھیں ہو گئیں ۱۸ آنکھ آشنا ہونا۔ کبھی

دیکھنا دیکھکر واقف ہونا (امیر) کچھ بھی جو شوخیون سے وہ آنکھ آشنا
ہوئی۔ کیا پانی پانی شرم کے مارے حیا ہوئی۔ آنکھ (یا آنکھین)
آشنا نہین۔ دیکھا نہین۔ (سحر) آشنا آنکھ نہین دستخطی پرچون سے
کان کیا ہوسنگے متزلزل کی خبر سے واقف۔ آنکھ (یا آنکھین) آشوب
کر آنا۔ ایک مرض ہے جس سے آنکھ مین سُرخی اور کھٹک ہوتی
ہے آنکھ (یا آنکھین) آنا آنکھ آشوب کر آنا (قلق) رو رو تے روتے
سُجائی ہین آنکھین۔ کوئی جانے کہ آئی ہین آنکھین۔ آنکھ (یا آنکھین)
اُبل آنا۔ آنکھ آشوب کر آنا۔ (فقرہ) کل دہنی آنکھ مین آشوب تھا
آج بائین آنکھ بھی اُبل آئی۔ آنکھ اٹکنا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا
آشنائی ہونا جمع کے ساتھ مشترک ہے (مصحفی) یارون کو پھیر
دکھا ئینگے۔ جلا اپنی کا رنگ۔ اپنی بھی آنکھ گر کسی گل سے اٹک گئی۔ آنکھ
اُٹھا کر تکنا۔ (دہلی) اوپر دیکھنا۔ آنکھ اونچی کر کے دیکھنا (ظفر) غرور
حسن ہے یا انکی انھین کہ کیا امکان اُٹھا کے آنکھ بھی وہ سامنے
کو تکین۔ آنکھ اُٹھا کر دیکھنا۔ اوپر دیکھنا (آتش) نگہ نیچی اُٹھا کر
جو آنکھ کو دیکھا ہماری آنکھ سے اُڑ کر ہوا یہ خواب بلند۔ سامنے دیکھنا
جو تیغ نظر سونتی پڑتا ہو جائے۔ آنکھ اُٹھا کر جو طلائی ترے
جوشن دیکھ التفات کرنا توجہ کرنا (آتش) ادھر بھی آنکھ اُٹھا کر
ہے دیکھنا لازم لطف کا امیدوار باقی ہے حسرت سے دیکھنا
(امیر) دیکھتے ہین آنکھ اُٹھا کر جسکو وہ یہ سکے (کہتا) ہے۔ ہوتا ہے قتل
کیونکر یہ بیگناہ دیکھکر۔ رغبت سے دیکھنا (جرأت) مین تو اس شوخ
کو کب آنکھ اُٹھا دیکھ سکون۔ ہان مگر کوئی طرح تو دل بیمار نکال دشمنی

کی نظر سے دیکھنا۔ (فقرہ) جسنے مجھے آنکھ اُٹھا کر دیکھا ہو اُسکی آنکھین
نکلوالون۔ دیکھنا۔ اس مقام پر فقط دیکھنا مقصود ہوتا ہے آنکھ
اُٹھا کر دیکھنا یہ حسن کلام کے لیے آتا ہے۔ (وزیر) آنکھ اُٹھا کر جسنے دیکھا
مجھکو وہ نالان ہوا تا ہے مطرب کا ہوا عالم نگہ کے تار ریشم کے ساتھ
بہت کم استعمال ہین ہے (نسیم) کچھ نہین سکتے اگر آنکھین اُٹھا کر ایک
دم۔ دیکھ تو لو حال اپنے خستہ دلون کے قدر دان۔ آنکھ اُٹھا کر نظر کرنا۔
دیکھنا۔ (انشا) یہ جو کئے کعبے مین ہے فقط یہ غلط ہے محض اسی نمط
جدہر آنکھ اُٹھا کے نظر کرون نظر آئے مجھکو وہ برملا۔ آنکھ اُٹھا کر
نہ دیکھنا۔ التفات نہ کرنا۔ بے توجہی کرنا۔ (فقرہ) برسون تک اُنکے
پاس بیٹھا رہا اُنھون نے آنکھ اُٹھا کر نہین دیکھا۔ خاطر مین نہ لانا
کچھ حقیقت نہ سمجھنا۔ (امیر) گر وہ ان کو آنکھ اُٹھا کے نہین دیکھتے ہین ہم
اس جام بے شراب کی مٹی خراب ہے۔ آنکھ نہ ملانا اچھی طرح نہ دیکھنا
خوف سے نیچی نظر کئے رہنا۔ (ناسخ) بعد مردن بھی ہے یہ ترا خوف
مجھکو اسقدر آنکھ اُٹھا کر بھی نہ جنت مین نہ دیکھا حور کو۔ (ناصر) حسن
جو کم ہے انھین عاشق سے حجاب آتا ہے۔ آنکھ اُٹھا کر ابھی دیکھا
بھی نہین جاتا ہے۔ آنکھ اُٹھانا۔ اوپر دیکھنا۔ (آتش) نیچی نظرون
سے ہوا اُسکی زمانہ پامال۔ آنکھ اٹھائی تو کیا عالم بالا خالی۔ نظر
سامنے کرنا۔ وہ سامنے بیٹھے ہین تو کیا فائدہ اے برق۔ اب آنکھ
اُٹھانیکا بھی صدمہ نہین اُٹھتا۔ دیکھنا۔ نظر کرنا۔ (جرأت) قرار
اُس شعلہ رُو کے ہجر مین کیا خاک پاتا ہون۔ نظر آتی ہے آگ آتش
جدھر کو آنکھ اُٹھاتا ہون۔ قطع نظر کرنا۔ توجہ اُٹھا لینا۔ (برق) تیر

دیدار سے مین آنکھ اُٹھاؤن کیونکر۔ زلف سے پاے نظر حلقہ زنجیر مین ہی
یعنی کسی کام کی طرف اشارہ کرنا (فقرہ) بادشاہ نے وزیر کیطرف آنکھ اُٹھائی
اُسنے کل کاغذات پیش کردیئے ۲۔ غیظ و غضب سے دیکھنا۔ (فقرہ) کسی
نے تمھاری طرف آنکھ اُٹھائی تو آنکھ نکال لونگا۔ آنکھ اُٹھ جانا۔ لازم۔
نظر پڑجانا۔ (داغ) رہ گئے لاکھون کلیجا تھام کر۔ آنکھ جس جانب
تمھاری اُٹھ گئی۔ آنکھ اُٹھنا۔ لازم۔ نظر سامنے ہونا۔ (قدر) آنکھ تیر
پر کبھی اُٹھتی نہین۔ بے مروت آنکھ مین شل نظر۔ آنکھ اُٹھ نہ سکنا۔ آنکھ
اونچی نہ ہوسکنا ۵ خوف سے آنکھ کسیکی نہین اب اُٹھ سکتی۔ اسنے جسبن
سے نکلوائی ہے دو چار کی آنکھ۔ آنکھ یا آنکھین اُٹھنے آنا۔ آنکھ آشوب
کرآنا۔ (تسلیم) اے قسمت بیدار لگا کے بیٹھ پے نقاب۔ آنکھین اُٹھنے لگین
جب طالب دیدار کی۔ (ناصر) آنکھ اُٹھنے کو جو اے جان ہماری آئی
پیش خدمت کوئی آئی نہ کواری آئی۔ آنکھ اُچٹ جانا۔ جاگ پڑنا۔
نیند اُچٹ جانا۔ اب اس جگہ نیند اُچٹ جانا ہی کہتے ہین۔ آنکھ
اڑنا۔ آنکھ پھڑکنا (اسیر) کس بادہ کش کے شوق مین اڑتی ہے
اُسکی آنکھ۔ گردون کی آنکھ پر ہے پیالہ ہلال ہے۔ آنکھ (یا آنکھین)
اُلجھنا۔ لازم۔ آنکھ اٹکنا۔ (مصحفی) آنکھ اُلجھی مری اُس پردہ نشین
سے جاکر۔ جسکی جوتی نے نہ دیکھا سر بازار قدم۔ آنکھ (یا آنکھین) اوپر
نہ اُٹھانا ۱۔ کمال مصروفی ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) ایسے لکھنے مین
مصروف ہین کہ آنکھ اوپر نہین اُٹھاتے ۲۔ شرمانے اور شرمندہ ہونیکی
جگہ (ناصر) شرم و غیرت سے جھپی جاتی تھی۔ آنکھ اوپر نہین اُٹھاتی تھی
آنکھ اوپر نہ اُٹھنا۔ لازم (قدر) آنکھ اوپر نہین اُٹھتی تھی لگاوٹ کب تکی

آنکھ اُوٹ پہاڑ اُوٹ۔ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل مثل۔ جو چیز آنکھ
کے سامنے نہین ہے وہ اگر قریب بھی ہو تو دور ہے۔ (فقرہ) جب
ہماری آنکھ کے سامنے نہین ہے تو غیبت مین کیا معلوم اُسکا
کیا حال ہو کچھ ہو اگر سے آنکھ اوٹ پہاڑ اوٹ۔ (داغ) غم دوری
سے جان نکل ہے۔ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہے۔ آنکھ اونچی کرنا
۱۔ نگاہ سامنے کرنا۔ نظر اُٹھانا۔ (ظفر) دیکھو ان نیچی نگاہون سے کہ
میرا کیا حال۔ اک ذرا آنکھ تو کرلیے بت بے پروا اونچی۔ آنکھ یا آنکھین
اونچی نہ کرنا۔ نظر نہ اُٹھانا ۱۔ ادب کی جگہ۔ (فقرہ) باپ کے سامنے
سر جھکائے بیٹھے رہے ذرا آنکھ اونچی نہ کی ۲۔ شرمانے حیا کرنے
کی جگہ (ذوق) نیچی نظرون سے تجھے دیکھتے ہین قول کی شب۔ اونچی
کرتے نہین وہ شرم کے مارے آنکھین بے نظر کر لیجئے گا۔ (نصیر)
اب سیاست ہے مرا زخم جگر جیسی ہے۔ آنکھ کر تو نہ مرے سامنے سے خورشید
اونچی۔ آنکھ اونچی نہ ہونا۔ نگاہ نہ اوٹھنا ۱۔ ضعف سے (مصحفی) ایسے
ہوا اب تو پہنچا ہے ناتوانی سے یہ حال۔ آنکھ اونچی ہو نہین سکتی مرے
بیمار سے اب اس جگہ آنکھ اُٹھ نہین سکتی کہتے ہین ۲۔ حیا یا خیالات
لحاظ کی وجہ سے۔ (فقرہ) عجیب لڑکی ہے بڑوں مین تو کیا ذکر چھوٹون
مین بھی اُسکی آنکھ اونچی نہین ہوتی ۳۔ رعب سے۔ (شعور) جل سے
رعب حسن اُسکی جلوہ گاہ ناز مین۔ سر جھکے جاتے ہین اونچی آنکھ
ہو سکتی نہین۔ آنکھ اونچی ہونا۔ لازم۔ سرخرو ہونا۔ شرمندگی رفع
ہونا۔ ذلت دور ہونا۔ (ناصر) اُسنے دیکھا اور دشمن ہوا رقیب ۔۔
آنکھ اونچی ہوئی ہماری آج۔ آنکھ ایک نہین کھلونا ہوا اب تو۔ بیدار

کو جب آرایش کا شوق ہوتا ہے تو یہ مثل کہتے ہین۔ آنکھ بتانا۔ (عو) آنکھ
سے اشارہ کرنا۔ (جادۂ تسخیر) اسنے بھی اپنی سہیلیون کو آنکھ بتائی اُس
مردانی فوج نے بھی ایکمرتبہ باگ اُٹھائی۔ آنکھ بچا جانا ۱۔ اغماض کرنا۔
بیمروتی کرنا۔ (مسرور) اب یہ اغماض کا عالم ہے کہ ملنا کیسا۔ دور
سے دیکھ کے بھی آنکھ بچا جاتے ہین ۲۔ اسطرح کام کرنا کہ کوئی دیکھ نہ
لے۔ (فقرہ) جاتے تو ہو مگر لب دریا شیخ صاحب بیٹھے ہین ذرا آنکھ
آنکھ بچا جانا۔ آنکھ بچا کر۔ چوری چھپے۔ (مومن) شام کو بارے آنکھ
بچا کر دیکھ گئے اس حال کو آکر۔ آنکھ بچانا ۱۔ آنکھ کو چوٹ چپیٹ سے
محفوظ رکھنا (معروف) پھینکا جو گلال اُن پہ اُدھر آنکھ بچا کر۔ بولے
کہ کرم کیجیے مگر آنکھ بچا کر ۲۔ دیکھو آنکھ بچا جانا نمبر ۱ (ظفر) آنکھ کس کس
کی بچاؤن کونسی شب ہے کہ وان۔ در پہ دربان چار چوکیدار دو رہتے
نہین۔ آنکھ بچنا۔ لازم ۱۔ آنکھ چوٹ چپیٹ سے محفوظ رہنا ۲۔ نظر
چوکنا۔ ذرا غافل ہونا۔ (فقرہ) صاحبزادے کب کیکے رو کے رہ گئے
ہین ذرا آنکھ بچی اور چل دیے۔ آنکھ بچولی۔ (دہلی) دیکھو آنکھ مچولا۔ آنکھ بچی
مال دوستون کا۔ مثل۔ ذرا سی چوک مین مال تلف ہو جانا۔ ذرا نظر
چوکی کہ یارون نے چیز اُڑا لی۔ ذرا غفلت ہوئی مال چوری گیا۔ یہ
ایران کی نسبت بولتے ہین کہ ذرا سا موقع پا کر چیز اُڑا لے گیا۔ آنکھ
بدل جانا۔ اگلی سی بات نہ رہنا۔ پہلی سی نگاہ نہ رہنا۔ محبت مین فرق
آجانا۔ سہ دل ہمارا نہ بدلنا تھا نہ بدلا تا زیست۔ ایک لمحہ مین تری
آنکھ بدل جاتی ہے۔ آنکھ (یا آنکھین) بدل کر دیکھنا۔ تیور بدل کر
دیکھنا۔ تیوریان چڑھا کر دیکھنا۔ غصے سے دیکھنا (اسیر) شوخ چشم آئینہ

ہر چند بہت ہے لیکن۔ پانی پانی ہو جو آنکھون کو بدل کر دیکھو۔ آنکھ بدلنا
۱۔ بیمروت ہو جانا (اسیر) خط جو دیتا ہون کبوتر کو بدلتا ہے وہ آنکھ۔
کیا مروت گلشن عالم سے عنقا ہو گئی ۲۔ بیمروتی کرنا۔ (جلیل) فلک
پھیر کو نیرنگ کہان سے آیا۔ کہین تم کو تو نہین آنکھ بدلتے دیکھا
۳۔ غصہ کرنا۔ تیور بدلنا۔ افروختہ ہونا۔ (ناسخ) رنگ چہرے کا
پان بدلنے لگا۔ آنکھ تیری جہان ذرا بدلی (نسیم) یہ کیون چتون
پھری کیون آنکھ بدلی۔ بھلا مین نے قصور ایسا کیا کیا۔ آنکھ برابر
نہ کر سکنا۔ شرم اور لحاظ سے آنکھ سامنے نہ کر سکنا۔ آنکھ بنانا ۱۔
پھُلّی کاٹنا۔ جالا کاٹنا۔ آنکھ کا پانی نکالنا ۲۔ پھوٹی ہوئی آنکھ کی
جگہ پتھر یا شیشے وغیرہ کی مصنوعی آنکھ بنا کر رکھنا ۳۔ آنکھ پیدا کرنا۔ آنکھ
دینا۔ (فقرہ) خدا نے آنکھ دیکھنے کو بنائی ہے کان سننے کو۔ آنکھ (یا آنکھین)
بند کرکے کوئی کام کرنا بے دیکھے بھالے بے سمجھے کوئی کام کرنا۔
بے پروائی سے اندھے سنپے سے کوئی کام کرنا۔ بے خوف بے دھڑک
کچھ کرنا (فقرہ) تم آنکھ بند کرکے پڑھتے چلے جاتے ہو۔ انگریزی
دوا کڑوی تو ہوتی ہی ہے آنکھ بند کرکے پی جاؤ۔ آنکھ (یا آنکھین)
بند کر لینا ۱۔ قلق اور عبرت کی جگہ (شعور) قابل عبرت ہے ایسا
تیرے دیوانے کا حال بند کر لیتے ہین آنکھین دوست دشمن دیکھ کر
۲۔ شرم و غیرت کے محل پر (گلزار نسیم) بے پردگی ہوتی تھی جو آئین
دروازون نے بند کرلین آنکھین ۳۔ بیمروتی کی جگہ بے توجہی کی
جگہ (فقرہ) تم نے میری جانب سے کچھ ایسی آنکھین بند کرلین کہ چار
مہینے مین ایک خط بھی نہین بھیجا ۴۔ نفرت کرنیکی جگہ (جرأت) یہ زیست

سے خفا ہون کہ کرون مین آنکھ بند چشمہ نظر پڑے اگر آب حیات کا ۵
رعب اور خوف کی جگہ (ناصر) رعب قاتل کا یہ عالم ہے کہ بسمل دم کنا
بند کر لیتے ہین آنکھین جو ہر شمشیر بھی ۲ مرجانا (مصحفی) غم کھانیکو ایک
رہگئے ہم آنکھین یارون نے بند کرلین - آنکھ بند کرنا ۱ نفرت ظاہر
کرنیکے لیے (فقرہ) وہ میری صورت پر نظر نہین ڈالتے آنکھ بند کیے
سامنے سے گزر جاتے ہین ۲ (کنایۃً) غور کرنا کی جگہ (ناسخ) ہم
ضعیفون کو کہان آمد و شد کی طاقت - آنکھ کی بند ہوا کو چہ جانان
پیدا ۳ (کنایۃً) تصور باندھنا (فقرہ) ادھر آنکھ بند کی ادھر تمھاری
صورت سامنے ہوگئی ۴ (کنایۃً) مرجانا ۵ ترے بالین پہ بیٹھا ہے
مسیحا ابھی اے مصحفی آنکھین نہ کر بند ۵ (کنایۃً) سونا - غافل ہوجانا (فقرہ)
مین سو سکہ کہان پایا ذرا آنکھ بند کی تھی لڑکون نے غل کر کے جگا دیا
۷ بیوفائی کرنا - اس معنی مین آنکھ بند کر لینا زیادہ استعمال مین ہے -
آنکھ بند کرنے مین نہایت جلد - آنکھ (یا آنکھین) بند کیے چلے جاؤ -
بیدھڑک چلے جاؤ - کچھ خوف و خطر نہین ہے - راہ ہموار ہے راہ پرامن
ہے (شاد) جاتا ہے آنکھ بند کیے جو فنا ہوا - تانتا ہے سر سے گور تک ریان
لگا ہوا - آنکھ (یا آنکھین) بند ہوجانا ۱ سوجانا ۲ مست ہوجانا - غافل
ہوجانا - (فقرہ) دولت کے نشے سے امیرون کی آنکھین بند ہوگئی ہین
۳ (کنایۃً) مرجانا - فنا ہوجانا (انیس) رو لو کہ یہ وقت اور یہ صحبت
نہ ملیگی جب آنکھ ہوئی بند تو مہلت نہ ملیگی ۴ رعب یا خوف کیوجہ سے
(خلیل) دل نہین قابو مین رہتا آنکھین ہوجاتی ہین بند - رعب
نادر شاہ کا ہے یار کی تصویر مین (ناسخ) بند ہوجاتی ہین سب یار دن

کی آنکھین خوف سے کھنچتا ہون جب مین دل سے آہ آتشبار کو ۵ چمک
کی شدت سے (فقرہ) سورج کے سامنے آنکھین بند ہوجاتی ہین
آنکھ بند ہے - غافل ہے بیہوش ہے - آنکھ (یا آنکھین) بنوانا - آنکھ
قدح کرانا مصنوعی آنکھ بنوانا - آنکھ (یا آنکھین) بنواؤ - طنز سے کہتے ہین
یعنی دیکھنے کی لیاقت حاصل کرو - پرکھ حاصل کرو - آنکھ بھبوکا ہونا آنکھون
کا جوش کرنا - نشے یا غصے سے سرخ ہوجانا (قمر) اسد رہ ہو گئی نشہ
سے اے جان بھبوکا - آتی ہے نظر صاف عقیق یمنی آنکھ - آنکھ (یا آنکھین)
بہ جانا پتلی اور دیدے کا خراب ہوجانا - (فقرہ) ایسا نزلہ گرا کہ دونون
آنکھین بہ گئین - آنکھ (یا آنکھین) بھر آنا - لازم - آنکھ مین آنسو ڈبڈبانا
(محسن) دیکھ بھر آئین تری پھر آنکھین - یاد آئین کوئی کافر آنکھین
آنکھ بھر کر دیکھنا ۱ نظر جما کر دیکھنا - (اسیر) رخ جانان کے آگے ہر تماشائی
کو سکتا ہے - کوئی خورشید کو بھی آنکھ بھر کر دیکھ سکتا ہے ۲ بری نیت سے
دیکھنا - گھورنا - (داغ) ہائے کہتا وہ کسی بت کا دم نظارہ - آنکھ بھر کر
ہمین دیکھے تو وہ اندھا ہوجائے ۳ جی بھر کے دیکھنا - سیر ہو کر دیکھنا
(آتش) آنکھ بھر کر ایک دن دیکھا نہ روے یار صاف - مین وہ
مفلس ہون نہین جسکو میسر آئینہ ۴ تیور پر بل ڈالکر دیکھنا - قہر کی
نگاہ سے دیکھنا - دشمنی کی نظر سے دیکھنا - (فقرہ) جو تمنے آنکھ بھر کر
دیکھے اسکی آنکھ نکلوا لون - آنکھ بھر کر نہ دیکھنا ۱ دیکھتے ہوئے نظر
لگ جانے سے ڈرنا - (فقرہ) ایسا پیارا بچہ ہے کہ ان باپ
بھی آنکھ بھر کر نہ دیکھتے تھے ۲ متوجہ نہ ہونا - التفات نہ کرنا - (جرأت)
نہ کوئی بات پوچھے ہے نہ بھر کر آنکھ دیکھے ہے مجھکو کون لاتا ہے

آنکھ

جو اُسکے گھر مین آتا ہون - اب اس جگہ آنکھ اُٹھا کے نہ دیکھنا بولتے
ہین - آنکھ (یا آنکھین) بھر لانا - آنسو بھر لانا اب اس جگہ آنسو بھر
لانا فصیح ہے آنکھ (یا آنکھین) بہنا - ہردم آنسو جاری ہونا - آنکھون
سے پانی بہنا کرنا - (سودا) بہنا کچھ اپنی چشم کا دستور ہو گیا - دی تھی خدا نے
آنکھ سو ناسور ہو گیا - آنکھ بھون ٹیڑھی کرنا - ناراض خفا ہونا - نفرت
ظاہر کرنا - تیور چڑھانا - (تسلیم) چشم آہو کے نہ ہم عاشق نہ مفتون
ہلال - آنکھ بھون ٹیڑھی نہ کر صورت ہماری دیکھکر - آنکھ بھون چڑھانا
آنکھ بھون ٹیڑھی کرنا - (حبیب) آنکھ بھون کچھ پہ چڑھا کے وہ لگاتا ہے
آتا ہے - ہان یہ عالم ہے کہ غصے پہ بھی پیار آتا ہے - آنکھ بھون چلنا
آنکھ بھون کا حرکت کرنا (فقرہ) کس غضب کی شوخی ہے بات بات پر
آنکھ بھون چلتی ہے - آنکھ (یا آنکھین) بیٹھ جانا - آنکھ کے ڈھیلے کا
اندر دھنس جانا - اندھا ہو جانا (اشرف) جی چاہتا ہے رو کے
وہ طوفان اُٹھائے - پانی کے بلبلے کیطرح آنکھ بیٹھ جائے - کثرت
مطالعہ سے سخت محنت سے بیٹھنا - یا نقصان کا تحمل نہ ہو سکنا سے
ایک بوسہ کی وہ قیمت دل و جان مانگتے ہین بیٹھ جاتی ہے جیسے
تنگ کے خریدار کی آنکھ - اس معنی مین جمع کے ساتھ بھی بولتے ہین
اور صرف بیٹھ جانا کے ساتھ مستعمل ہے - آنکھ (یا آنکھین) بیکار
ہو جانا - نزلہ آنا - آنکھ (یا آنکھین) بیمار ہونا - آنکھون کو روگ
لگنا (ناصر) اشک خون آئے اگر اسکو نہ دیکھا اکدن - جب
کیا ہر سحر تب بیمار آنکھین ہو گئین - آنکھ پانا - اشارہ پانا (فقرہ)
تمہاری آنکھ پاتے ہی وہ اُٹھکر چلتا ہوا - مرضی پانا (فقرہ) تمہاری

آنکھ پائین تو ابھی ابھی اپنے یارون کو نکال دین - آنکھ (یا آنکھون)
پر تنکا رکھنا - آنکھ پھڑکنے کا علاج ہے جب آنکھ پر تنکا یا دھاگا رکھ
لیتے ہین تو پھڑک کم ہو جاتی ہے - (ناسخ) کیا توقع اپنون سے رکھئے
کہ مژگان ہین مگر - آنکھ اگر پھڑکے علاج اُسکا ہو برگ کاہ سے - آنکھ
(یا آنکھون) پر چڑھنا - بہت پسند آنا - نظرون مین جچ جانا - (تسلیم)
کوئی ہم ہو دل سے نہ اُتر دگے عمر بھر تم ہو ہماری آنکھ پر اے جان
چڑھے ہوئے - آنکھ (یا آنکھین) پر نم ہونا - آنکھون مین آنسو بھرے
ہونا - آنکھ پڑنا - نظر پڑنا دیکھنا - (آتش) آنکھ پڑتے ہی قرار و صبر
و طاقت لیگئے - خال مشکین دلبری مین گو سے سبقت لیگئے - رغبت
اور لالچ سے دیکھنا - (ناسخ) کی خدا نے کافرون پر اپنے جنت حرام
ورنہ کسکی آنکھ پڑتی تیرے ہوتے حور پر - اتفاقیہ نظر پڑنا - (ناسخ) بیخودی
مین آنکھ پڑ جاتی ہے جب خورشید پہ آسمان کو مین سمجھتا ہون پری کا
بام ہے - اس جگہ پڑ جانا کہتے ہین - حسد سے دیکھنا - (فقرہ) اللہ
اپنی حفظ و امان مین رکھے سوت کی آنکھ ہر وقت میرے بچون پر پڑتی
ہے - توجہ ہونا - التفات کی نظر ہونا - سختی حشر کی آسمان سے پھر
لے ناصر پڑگئی تجھپر اگر حیدر کرار کی آنکھ - پسند کرنا - انتخاب کرنا -
(ناصر) ہو گیا بیہوش جسپر آنکھ تیری پڑ گئی - کسقدر دلبر ہے مستی نرگس
مخمور ہے - عاشق ہونا - (بحر) جسے دیکھا اُسے دیکھا چاہا چاہا -
ہر جگہ آنکھ پڑے اپنا یہ انداز نہین - تاک ہونا - گھات ہونا -
(رند) مژدہ کہ کنج قفس سمجھو مبارک بلبلو - آج پڑتی ہے بری طرح
سے صیاد کی آنکھ - نظر پڑنے کی جگہ - (میر) سو جگہ اسکی آنکھین

پڑتی ہین۔ جیسے مست شراب ہین دونون۔ اب ان معنون مین مستعمل نہین ہے۔ (جمع کے ساتھ بھی اسکا استعمال ہے مگر بہت کم) آنکھ پسارنا۔ آنکھ پھیلانا۔ آنکھ کھولنا۔ یہ محاورہ اب متروک ہے۔ آنکھ پہچاننا۔ نظر پہچاننا۔ اشارہ سمجھنا۔ تیور سے سمجھنا کہ کیا مرضی ہے۔ (تسلیم) سوئے رقیب پلکے جھوٹی قسم نہ کھا۔ پہچانتے ہین خوب محبت کی آنکھ ہم۔ آنکھ پھر جانا۔ آنکھ پھرنا۔ لازم ۱۔ آنکھ کا گردش کرنا ۲۔ نظر کا ایک طرف سے دوسری طرف پھرنا (مومن) پھر گئی آنکھ مثل قبلہ نما جس طرف اُس صنم نے پھیرا منھ ۳۔ نگاہ چوکنا۔ (فقرہ) ذرا میری آنکھ پھری کہ چیز اُڑا لے گئے۔ ان معنون مین پھرنا کے ساتھ بولتے ہین ۴۔ بیزار ہوجانا۔ خفا ہوجانا۔ خلاف ہوجانا۔ دشمن ہوجانا (مومن) آنکھ اُسکی پھر گئی تھی دل اپنا بھی پھر گیا یہ اور انقلاب ہوا انقلاب مین ۵۔ آنکھ پھری مال یارون کا۔ دیکھو آنکھ بچی مال دوستون کا آنکھ (یا آنکھین) پھڑکنا۔ لازم خود بخود پلک یا پپوٹے مین حرکت ہونا۔ مشہور ہے کہ مرد کی دہنی اور عورت کی بائین آنکھ پھڑکے تو کوئی بچھڑا ہوا ملے۔ اور مرد کی بائین اور عورت کی دہنی آنکھ پھڑکے تو صدمہ پہنچے بعض کہتے ہین کہ تخصیص مرد و عورت کی دہنی بائین آنکھ کی ٹھیک نہین بلکہ باعتبار اس شگون کے کسی کی دہنی آنکھ اچھی ہوتی ہے اور کسی کی بائین (نجر) الٰہی اپنی بغل مین دیکھون آج اُسے۔ یہ بائین آنکھ پھڑکنی ہو نیک فال مجھے۔ (صبا) تقدیر شکل ہجر کی نکتی ہے وصل مین ۔ رہ رہ کے بائین آنکھ پھڑکتی ہے وصل مین ۔ آنکھ پھڑکے بائین پیر ملے یا سائین۔ آنکھ پھڑکے دہنی ماں ملے یا بہنی۔ (مقولہ) عورت کی بائین آنکھ اور مرد کی دہنی آنکھ پھڑکتی ہے تو کسی عزیز یا دوست سے ملاقات ہونیکا شگون لیا جاتا ہے۔ آنکھ پھسلنا۔ کسی چیز کی چکنائی۔ صفائی۔ آبداری سے نظر نہ جمنا۔ نگاہ کا لغزش کرنا۔ (سحر) تمکو جبھی جبر کے نہین دیکھنے پاتے عاشق۔ آنکھ گالون پہ پھسلتی ہے نظر رانون پر۔ آنکھ پھوٹنا یا پھوٹ جانا۔ بینائی جاتی رہنا۔ آنکھ پھوٹی پیر گئی (مثل) درد کا صدمہ اٹھانے سے اندھا ہوجانا بہتر ہے۔ یہان بولتے ہین جہان یہ کہنا منظور ہوتا ہے کہ بلا سے ایک دفعہ نقصان ہوا تو ہوا مگر آئے دن کا جھگڑا تو مٹ گیا۔ روز روز کے دکھ سے تو نجات ہوئی (میر) اس سُنانے سے دسے تو صاف جواب آنکھ پھوٹی بلا سے پیر گئی۔ آنکھ پھوٹے گی تو کیا بھون سے دیکھین گے (مثل) وہان بولتے ہین جہان یہ کہنا منظور ہوتا ہے کہ جو چیز جس کام کی ہے وہ کام اُسی سے نکلتا ہے۔ آنکھ پھوڑ ٹڈا۔ مذکر۔ ٹبری یا بڑی مونچھون کا سبز رنگ کیڑا جسکے پر سُرخ ہوتے ہین اور اُن پہ زرد زرد دُھندکیان ہوتی ہین۔ گاؤن والے آنکھ پھوڑ وا لوٹ کہتے ہین۔ مدار کے درخت پر بیشتر پایا جاتا ہے ۲۔ (مجازاً ہی مین) مفسد حاسد۔ حق ناحق بُرائی کرنیوالا۔ آنکھ پھوڑنا۔ متعدی ۱۔ اندھا کرنا ۲۔ باریک کام مین لگا کر آنکھ کو نقصان پہنچانا۔ ناحق انتظار کرنا آنکھ (یا آنکھین) پھیر لینا یا پھیر دینا (نجر) جسکا مطلب صاف آنکھین پھیر لین۔ دیکھلی ہم نے مرُوّت آپکی ۲۔ خفا ہوجانا۔ بیزار ہوجانا۔ (دوزبیر) میری طرح وہ غیر سے بھی آنکھ پھیر لے۔ ہون منتظر نہ کے اس انقلاب کا ۳۔ ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ ہوجانا

آنکھ

(ناسخ) پھیرے آنکھیں مژہ سے نیش عقرب کیطرف۔ کا کل پہچان سکے بدلے مار پہچان دیکھئے کو توجہ اٹھالینا۔ (آتش) غم نہ کھا رزق کا گو رہو گونگ ہو تو۔ پھیرتا خواجہ نہیں بندہ معذور سے آنکھ ؀ کنارہ کرنا۔ (جرأت) آنکھیں طبیب پھیرے ہے نبض اپنی دیکھکر یعنی مریض چشم بتان کا نہیں علاج ہے آنکھ کو گردش دینا۔ آنکھ پھیلا کر دیکھنا۔ غور سے چار طرف دیکھنا اسکے استعمال میں حسرت کے ساتھ تلاش کا پہلو بیشتر ہوا کرتا ہے (فقرہ) میدان کارزار میں آنکھ پھیلا کے دیکھا ساتھ والوں کا کہیں پتا نہ تھا۔ آنکھ پیدا کرو دیکھنے کی لیاقت پیدا کرو شناخت اور پرکھ حاصل کرو۔ (اسیر) ہر گل تجلی طور سے ہیں تو آنکھ پیدا کر۔ ہے حوصلہ دیدار کا۔ آنکھ تاڑ جانا۔ تیور سے عندیہ دریافت کر لینا (آتش) بوسہ لب میں ان سے کیا مانگوں تاڑ جاتے ہیں وہ طلب کی آنکھ۔ آنکھ (یا آنکھیں) تر ہونا۔ آنسو بھر آنا خفیف سی رقت ہونا۔ (ناسخ) سا دنیا خشک ہے جو میری زبان۔ آنکھیں رہتی ہیں تر خدائی میں۔ آنکھ (یا آنکھیں) توتے کیطرح بدل لینا۔ آنکھ توتے کیطرح پھیر لینا۔ آنکھ توتے کیطرح پھرانا بے مروتی کرتے دیر نہ لگنا (فقرہ) کیا توتے کیطرح آنکھ بدل لی ہے گویا کبھی آشنا ہی نہ تھے (مصحفی) بدلی ہے آنکھ گلشن عالم کی عجب کیا۔ توتے کیطرح پھیرے ہر مرغ چمن آنکھ۔ (رند) چین سا ابرو نہ ہو تو کے طلب کرنے پر۔ آنکھیں توتے کیطرح تجھسے ستمگر نہ پھرا۔ آنکھ ٹیڑھی کرنا آنکھ ٹیڑھی رکھنا۔ غصہ ہو کر دیکھنا۔ (آتش) ڈر یہی ہے مجھے احول نہ کہیں ہو جاؤ۔ ٹیڑھی کئے ہو بہت عاشق دلگیر سے آنکھ۔ (ظفر) آنکھ کیون کرتا ہے ٹیڑھی رکھ نظر اچھی طرح ہم سے ملتا ہے تو مل آکے عشوہ گر اچھی طرح۔ آنکھ ٹیڑھی ہونا۔ خفا ہونا۔ ناخوش ہونا۔ (میر) ہم سے یہ انداز و باشانہ کرنا کیا ضرور۔ آنکھ ٹیڑھی خم سے ابرو طور کچھ بے طور ہے۔ آنکھ ٹیڑھی ٹیڑھی ہے۔ خفا خفا ہیں (رند) ہے خدا حافظ و ناصر ترا اے مرغ چمن۔ ٹیڑھی ٹیڑھی تری جانب سے ہے صیاد کی آنکھ۔ آنکھ جا پڑی۔ یکایک نگاہ پڑ گئی۔ اتفاقیہ نظر پڑ گئی (حبیب) بھولے سے میری جان ادھر آنکھ جا پڑی۔ دکھلا سکے نہ آنکھ مجھے بے قصور ہوں۔ آنکھ جا لڑی۔ آنکھ جا کے لڑی۔ آنکھ سے آنکھ لڑ گئی یعنی عشق ہو گیا (اسیر) نادیدنی دکھاوے کیونکر نہ عشق ہمکو۔ کس فتنہ زبان سے آنکھ اپنی جا لڑی ہے۔ (رند) دو دو پہر گزرتا ہے جو تیغ سنگ سے آنکھیں لڑی ہیں جاکے اسی خانہ جنگ سے آنکھ جانا۔ یکایک کسی طرف نظر پہنچنا۔ بلاقصد اچانک کوئی چیز دکھائی دینا۔ (فقرہ) اتفاقیہ میری آنکھ ادھر گئی تو دیکھا تمہاری اچکن درخت پر پڑی ہے۔ آنکھ جلنا۔ دب جانا۔ مغلوب ہونا (برق) نگہ گرم یار دیکھی ہے۔ کب کسی سے یہ آنکھ جلتی ہے یعنی کسی کے غصہ و عتاب کی تاب نہ لانا شرمانا ہیبتی کی تاب نہ رکھنا (آتش) نہ تنے یار کی میرے پری و حور سے آنکھ نہ چلے نار سے جھپکے نہ کبھی نور سے آنکھ۔ آنکھ جما کر دیکھنا۔ خوب غور سے دیکھنا۔ (فقرہ) آنکھ جما کے دیکھو تو جانذ نظر آئے۔ آنکھ یا آنکھیں جوش کر آنا۔ آنکھ آشوب کر آنا۔ آنکھ (یا آنکھیں) اچپکا دینا متعدی ہے نگاہ کو خیرہ کر دینا (قلق)۔ دم نظارہ رخ رنگین۔ برق عارض نے آنکھیں جھپکا دیں

۲۔ ایک کھیل ہے دو لڑکے آپس میں شرط بد کر آنکھ سے آنکھ مقابل کرتے
ہیں جسکی آنکھ جھپک جاتی ہے وہ ہار جاتا ہے اس جیت کو آنکھ جھپکا
دینا کہتے ہیں معنی نمبر۲ میں جمع کے ساتھ نہیں بولتے ہیں۔ آنکھ جھپکا
لینا۔ تھوڑا سا سو لینا۔ (فقرہ)۔ ذرا آنکھ جھپکا لوں تو پھر اٹھکر کام کروں
آنکھ جھپکانا۔ ذرا الٹے رہنا یا پلک مارنا۔ آنکھ (یا آنکھیں) جھپکنا لازم
۱۔ ذرا سو جانا۔ تھوڑی دیر نیند آجانا (آتش) شام سے وصل کی
شب آنکھ نہ جھپکی تا صبح۔ شادی دولت دیدار نے سونے نہ دیا ۲۔ نگاہ
کا خیرہ ہو جانا۔ روشنی کی تاب نہ آنا چمک کی شدت سے نگاہ نہ ٹھہرنا
روشنی کے سامنے چکاچوند آجانا (آتش) آنکھ بجلی کے چمکنے سے
جھپک جاتی ہے۔ دیکھیں ہم بھی تو تیرے طالب دیدار کی شکل۔
۳۔ جھینپنا۔ (میر) آنکھ سورج کی جھپکتی ہے رخ انور سے۔ چاند کترا کے
نکلتا ہے کلاہ زر سے ۴۔ دب جانا۔ مقابلہ کی تاب نہ لانا۔ (امیر)
جھپکے تو انگروں سے مری آنکھ کسطرح۔ نازاں وہ اپنے مال پہ ہیں میں
کمال پر ۵۔ مان جانا۔ (قلق) رخ روشن سے حباب کی آنکھ جھپکی
آئینہ حباب کی آنکھ ۶۔ آنکھ لڑانے میں ہار جانا۔ دیکھو آنکھ جھپکا دینا
نمبر۲ (رند) باندھتے ہو ٹکٹکی تو چند بوسے بھی بدو۔ شرط ہاریگا جھپک
جائیگی جسکی یار آنکھ۔ آنکھ (یا آنکھیں) جھکانا۔ ۱۔ آنکھ نیچی کرنا ۲۔ کسی چیز
ریزی کے کام میں مصروف ہونیکی وجہ سے۔ فقرہ۔ یہ لڑکی جب بیٹھ
پروسنے پر آنکھ جھکاتی ہے تو پہروں نظر نہیں اٹھاتی ۳۔ شرم لحاظ
سے آنکھ نیچی رکھنا۔ (بحر) ہم ہیں خاموش ادھر آنکھ جھکائے وہ ادھر
یار سے سابقہ پہلا ہے ملاقات نئی۔ آنکھ (یا آنکھیں) جھکنا۔ لازم

آنکھ (یا آنکھیں) چھپنا۔ لازم۔ شرمانا۔ آنکھ سامنے نہ ہونا۔ (قلق) شرم
ہم صحبتوں سے آتی ہے خود بخود آنکھ چھپی جاتی ہے۔ آنکھ (یا
آنکھیں) چار کرنا۔ نظر سے نظر ملانا۔ ڈھٹائی سے دیکھنا۔ (شوق)
جھوٹ کہتا ہے اور مکرتا ہے۔ اور پھر آنکھ چار کرتا ہے۔ اس محاورہ
میں ڈھٹائی اور بے باکی کا پہلو غالب ہوتا ہے۔ آنکھ (یا آنکھیں)
چار نہ کرنا۔ آنکھ سے آنکھ نہ ملانا۔ نظر سامنے نہ کرنا۔ (صبا) ہے کیسے
اشیدا سے یار تو سیدھا ہے کہ نہ چار آنکھیں کرلا کر اٹھو آنکھ آنسو چھپی
۲۔ شرمانا۔ نادم ہونا۔ (قلق) دیر تک بس جھکی رہیں آنکھیں۔
دو گھڑی تک نہ چار کی آنکھیں۔ آنکھ (یا آنکھیں) چار ہونا۔
نظر سے نظر ملنا۔ (رشک) اس سے چار آنکھ جو ہوتے ہی میں
کل بیٹھ گیا۔ تاب نہ تھی یا تیر اجل بیٹھ گیا ۲۔ ملاقات ہونا۔ سامنا
ہونا۔ (گلزار نسیم) دونوں میں ہوئیں جو چار آنکھیں۔ دولت کی
کھائیں ہزار آنکھیں۔ آنکھ (یا آنکھیں) چرا کر دیکھنا۔ کن انکھیوں سے
دیکھنا۔ چوری چوری دیکھنا۔ (...) کیا بتاؤں تمہیں کل غیر نے کیونکر
دیکھا۔ یوں نہ دیکھا نہ سہی آنکھ چرا کر دیکھا۔ آنکھ (یا آنکھیں) چرانا
۱۔ نگاہ بچانا۔ (جرأت) حسرت نہ رہا وہ جسکا چرایا ہے تو نے دل
محفل میں تیری آنکھ چرانے سے اڑ گیا ۲۔ دریغ کرنا۔ کنارہ کرنا۔
کترانا۔ بے رخی کرنا۔ پہلو بچانا۔ منہ چھپانا۔ (اسیر) نزع کا عالم ہے اتنا تو
دیکھ جاؤ اک نظر۔ پتلیاں پتھرا گئیں آنکھیں چرانا کیا ضرور ۳۔ چھپنا
جھپکنا۔ کنا نار سے لحاظ کے آنکھ سامنے نہ کرنا (رشک) پھول
آنکھ تیرے بگڑتے ہیں کان۔ نرگس آنکھیں اگر چراتی ہے آنکھ

آنکھ

(یا آنکھیں) چھپانا۔ بےرخی کرنا۔ نظر بچانا۔ آنکھ سامنے نہ کرنا۔ منھ
چھپانا۔ اس جگہ آنکھ چرانا زیادہ بولتے ہیں۔ آنکھ دبا کر دیکھنا۔
کچھ کھلی کچھ بند آنکھ سے دیکھنا (شوق) دیکھا نہ کرو میری طرف آنکھ
دبا کر یا قصّہ ہوا چہرہ جو ہوئی چھوٹی بڑی آنکھ۔ آنکھ دبنا۔ مغلوب ہونا
شرمندہ ہونا۔ جھینپنا ؎ سورج سے کبھی نہ آنکھ دبی جسکی مصحفی۔ ذرّہ
ہوں میں وہ خاک در بوتراب کا۔ آنکھ دروازے کیطرف ہونا
کسیکا منتظر ہونا (ذوق) ہے عین وصل میں بھی مری آنکھ سوے در
لپکا جو پڑ گیا ہے مجھے انتظار کا۔ آنکھ (یا آنکھیں) دکھانا ۱ تشخیص
مرض اور علاج کیلئے معالج کو آنکھ دکھانا ۲ آنکھ سے اشارہ کرنا۔
آنکھوں ہی آنکھوں میں باتیں کرنا (گلزار نسیم) منھ پھیر کے ایک مسکرائی
آنکھ ایک نے ایک کو دکھائی ۳ (کنایۃً) ڈرانا۔ غصہ کرنا (آتش) آنکھیں
دکھاؤ تم تو شیاطین بھاگ جائیں۔ تیر شہاب ہے نگہ خشمگیں نہیں ۴
(کنایۃً) لگاوٹ کا انداز دکھانا۔ دل لبھانا (غافل) جانکر چشم سیہ کا
تری شیدا ہمکو آنکھ دکھلانے لگی نرگس شیدا ہم کو ۵ دکھائی اور بےمروّتی
ظاہر کرنیکے لیے (فقرہ) پہلے تو بڑی آؤ بھگت کرتے تھے جب [illegible]
لکھا لیا ہے آنکھیں دکھاتے ہیں ۶ خفیف سی تنبیہ کرنا دھمکانے
[illegible] راضی کرنیکی غرض سے۔ (ذوق) باز آیا دیکھنے سے نہ آتش خون
کے دل ہوئے۔ ارے آپ ہی اُسے آنکھیں دکھاچکے ۷ منع کرنا۔ غصے ہو کے
گھورنا۔ آنکھیں نکال کر دیکھنا۔ اشاروں میں گفتگو کرنا (وزیر) یاد
بیمار حسن میں ہوا ہے جاں لب۔ دشمن چراغ آنکھ دکھاتا ہے ہر شب
صورت رہزن چراغ۔ آنکھ (یا آنکھیں) دکھنا۔ لازم۔ آنکھ میں

آنکھ

درد ہونا۔ کھٹک ہونا۔ (اسیر) جو تم محفل سے جاتے گھیرتے امراض محفل
کو۔ قدح کی آنکھ دکھتی شیشے کو درد گلو ہوتا۔ آنکھ (یا آنکھیں) دکھنے
آنا۔ آنکھ آشوب کر آنا۔ (داغ) دکھنے آئی ہے ترے طالب دیدار
کی آنکھ۔ (تسلیم) دل جب اچھا ہوا آنکھیں مری دکھنے آئیں۔ آنکھ
(یا آنکھیں) دوڑانا۔ چار طرف دیکھنا۔ چار طرف تلاش کی نظر
سے دیکھنا۔ ادھر اُدھر دیکھنا۔ (فقرہ) کچہری میں چار طرف نظر
دوڑائی مگر کوئی جان پہچان نہ ملا کہ ضامن ہو جاتا۔ (داغ) ہر طرف
مجمع اغیار ہی دیکھا ہم نے۔ آنکھیں دوڑائیں تری بزم میں کیا کیا
ہم نے۔ آنکھ دوڑنا ۱ تیزی سے نظر جانا۔ (ظفر) ہماری آنکھ دوڑی
جس طرح اُس بحر خوبی پر۔ جہاز ایسا کہاں پانی کے اوپر تیز چلتا ہے
۲ مزاج میں انتہا کی خسّت ہونا۔ لالچ ہونا۔ (فقرہ) بڑا ہی لالچی ہے
ذرا ذرا سی چیز پر آنکھ دوڑتی ہے اس جگہ نگاہ دوڑنا۔ نظر دوڑنا
زبانوں پر زیادہ ہے۔ آنکھ دھوئی دھلائی ہے ۱ دیدہ و دل میں
صفائی ہے۔ آنکھوں میں ذرا حیا نہیں ہے۔ مروّت چھو نہیں گئی
ہے۔ (سحر) آہوئے ختن کے سب ترے دیدے سے ڈرتے ہیں۔
دھوئی دھلائی آنکھ ہے اسے یار صاف صاف ۲ اُس شخص کی
نسبت کہتے ہیں جو کوئی برا کام کرے اور پھر ڈھٹائی سے آنکھ ملا کے
صاف انکار کرے۔ آنکھ دیکھنا۔ نگاہ لڑانا اس غرض سے کہ
مرضی اور ارادہ معلوم ہو۔ (داغ) ہوتی جاتی ہے سوا بوسہ لب
کی قیمت۔ دیکھتے جاتے ہیں وہ اپنے خریدار کی آنکھ ۲ صحبت اٹھانا
تربیت پانا فیض صحبت حاصل کرنا ؎ کس طرح سے نہ فن شعر میں

کامل ہو زندہ دس برس دیکھی ہو آتش سے جب اُستاد کی آنکھ - آنکھ دینا ۱
بصارت دینا - بینائی کی قوت بخشنا - ان معنون مین جمع کے ساتھ بھی
بولتے ہین - (رند) گل ہمہ تن گوش ہے تری گفتار کے لیئے - نرگس کو آنکھ
دی ترے دیدار کے لیے (منتظر) چاہیئے نظارہ بُت کم سن کے واسطے -
آنکھین خدا نے دی ہین اسی دن کے واسطے ۲ بصیرت بخشنا (فقرہ) -
خدا نے آنکھ اسیواسطے دی ہے کہ انسان نیک و بد مین تمیز کرے -
ان معنون مین نا جمع کے ساتھ بھی بولتے ہین (کہاوت) وہ یہ کہتے ہین خدا نے
تمھین آنکھین دی ہین - سُرمہ طور سے بہتر ہے غبار رہ عارض ۳ اشارہ
کرنا - (منیر) خلق نے آنکھ دی تبسم کو خوش مزاجی کی آ گئی باری ۴
شہ دینا - اُبھار دینا (حبیب) جان کیا تھی کہ عدو ہم سے ملا نے تیور
آنکھ دی آپ نے ہین جو سب اشارا سمجھا ۵ شناخت کی قابلیت دینا
امتیاز کا مادہ عطا کرنا (خلق) دی ہے اللہ نے جن شوخ نگاہون کو آنکھ
تاڑ لیتے ہین وہ لاکھون مین نگاہ عاشق - آنکھ ڈالنا ۱ دیکھنا - نگاہ کرنا
(مصحفی) کیونکر نہ آنکھ ڈالے رخسار صاف پر آئینہ دیکھنے کے لئے آفریدہ
ہے ۲ شوق کی نظر سے دیکھنا - مایل ہونا - عاشق ہونا - (رند) حور پر
آنکھ نہ ڈالے کبھی شیدا تیرا - سب سے بیگانہ ہے پہلے کے دست شناسا
تیرا ۳ کسی چیز پر دانت لگانا کسی چیز کی تاک مین ہونا (رند) تیغ مین
جو ہر نہ او قاتل سمجھنا اسکو تو - ڈالتی ہے باقی ماندون پر تری تلوار
آنکھ ۴ بدنیتی سے دیکھنا - بُری نظر سے دیکھنا (جان صاحب) بیٹے کی
باپ سے بھی خانم بگڑ نہ جائے - ڈالے ہوے ہے آنکھ وہ ابد شعار باپ ۵
نظر لگانا - ناسہ بہ پن سے دیکھنا (ظفر) ماہ کی تجکو نہ لگ جائے نظر

ڈرتا ہے جبی - ڈالتا ہے تجھپہ مثل مردم نادیدہ آنکھ ۶ سرسری طور پر
دیکھنا (فقرہ) مین نے اس صفحہ پر یونہی آنکھ ڈالی تھی مضمون کا خیال
بھی نہین کیا - آنکھ رکھنا ۱ آسرا کرنا - (رند) دوست دشمن کا نہین
پابند تیرا فیض عام - رکھتے ہین تیرے کرم پر کافر و دیندار آنکھ ۲
شناخت ہونا پرکھ ہونا - بصیرت ہونا ۳ جو لوگ کہ رکھتے ہین
آسیر آنکھ سخن مین - رکھتے ہین وہ سر پر مرے دیوان کو ادب سے -
جمع کے ساتھ کم کہتے ہین - (رند) صورت آباد سے جاتے ہین طلبگار
وصال - حق یہ ہے رکھتے نہین کافر و دیندار آنکھین - آنکھ (یا آنکھین)
سامنے کرنا ۱ نظر ملانا - ڈھٹائی سے آنکھ ملانا - (فقرہ) اپنی خطا کا اقرار
کئے جاتا ہے اور پھر آنکھ سامنے کرتا ہے ۲ متوجہ ہونا - التفات کرنا
(فقرہ) وہ آنکھ سامنے کرین تو مین اپنا حال کہون - آنکھ (یا آنکھین)
سامنے نکرنا چھپنا - شرمندگی سے نظر نہ ملانا - (شرف) آنکھ تک
سامنے نہین کرتے - وصل مین یہ حجاب کیسا ہے - آنکھ (یا آنکھین)
سامنے نہونا ۱ دیکھنے کی تاب نہ لانا - (ناصر) کیا تاب لا سکے آئینہ
اُسکے جمال کی - خورشید کی بھی آنکھ نہو جسکے سامنے ۲ نادم ہونا -
حیا آنا - (میر) آنکھ اُسکی نہین آئینہ کے سامنے ہوتی - حیرت
زدہ ہون یار کی مین شرم و حیا کا - آنکھ سے آنسو ٹپکنا (یا آنکھون
سے آنسو برسنا (غرق) خط کو ہم لکھنے جو بیٹھے آنکھ سے اُمڈے
یہ اشک - بہ گیا خط لکھتے لکھتے مشق من آب مین - آنکھ (یا آنکھون)
سے آنسو آنا - رقت ہونا - (میر) کیا رو کون اشک آتے ہین آنکھون
سے بیل بیل - پل مارنے مین پیش نظر ایک جھیل ہے - آنکھ

آنکھ

(یا آنکھون سے) آنسو بہانا۔ رونا۔ (ناسخ) بہاتا ہون آنسو جو آنکھون سے پیہم۔ ولا داغ الفت کی شست وشو ہے۔ آنکھ (یا آنکھون سے) آنسو بہنا۔ آنسو جاری ہونا۔ (سودا) سمندر کر دیا نام اُسکا ناحق سب نے یہ کہکر ہوے تھے جمع کچھ آنسو مری آنکھوں سے یہ بہت سکر۔ آنکھ (یا آنکھون سے) آنسو ٹپکنا۔ رونا۔ رقت ہونا۔ (ظفر) ہین یہان رنج کے آثار خوشی کے باعث۔ اشک آنکھون سے ٹپکتے ہین خوشی کے باعث (مسرور) اُسکی نظر پڑی جو مرے حال زار پر۔ بے اختیار آنکھ سے آنسو ٹپک پڑے۔ آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو چلنا۔ آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو روان ہونا۔ آنسو جاری ہونا۔ (سودا) آنکھ سے آنسو چلے بے اختیار جیسے برسے ہے کوئی ابر بہار۔ (ناسخ) رہتی ہین عشق ذقن مین اشک آنکھون سے روان۔ دیکھنا پھوٹی ہے سوت آکر کہان اس چاہ کی۔ آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو گر پڑنا بے اختیار رو دینا۔ آنسو نکل آنا۔ (مصحفی) بھری مجلس مین گر پڑتے ہین میری آنکھ سے آنسو چھلکنا یاد آتا ہے کبھی مجھکو جو ساغر کا۔ آنکھ (یا آنکھون سے) آنسو نکلنا یا نکل آنا۔ (غالب۔ ع) نہ نکلا آنکھ سے تیری اک آنسو اس جراحت پر۔ (شعور) دیکھین جو مرا حال تو احباب کا کیا ذکر۔ اغیار کی آنکھون سے بھی آنسو نکل آئین۔ آنکھ سے آنسو نہ نکلا۔ یا آنکھ سے ایک آنسو نہ نکلا۔ بیدردی یا سنگدلی ظاہر کرنیکو۔ (فقرہ) دشمن بھی اُٹھ اُٹھ کر مارہا لیکے رو دیے مگر اُس ظالم کی آنکھ سے آنسو نہ نکلا۔ ضبط و تحمل ظاہر کرنیکو (فقرہ) کیسے کیسے صدمے اٹھائے مگر اللہ رے ضبط کہ آنکھ سے آنسو نہ نکلا۔ (غالب) نہ نکلا آنکھ سے تیری اک آنسو اس جراحت پر

آنکھ

کیا سینہ مین جسنے خونچکان مژگان کے سوسن کو۔ آنکھ سے آنکھ (یا آنکھون سے آنکھین) لڑنا۔ نگاہین چار ہونا۔ (برق) آنکھ سے آنکھ تصور مین لڑی رہتی ہے۔ نرگس خلد کے کرتے ہین نظارے مشتاق کے (بحر) کبھی جو یار کی آنکھون سے لڑگئین آنکھین۔ مژہ کے تیر کلیجے کو توڑ کر گذر رہے۔ عاشق ہونا۔ (شوق) جب آنکھ سے اس تُرک بگر کی لڑی آنکھ۔ نرگس پہ پڑی آنکھ نہ آہو پہ پڑی آنکھ۔ آنکھ سے آنکھ ملانا۔ آنکھ سے آنکھ سامنے کرنا۔ آنکھ لڑانا۔ (داغ) ملا کر آنکھ سے آنکھ آج گریبان کر دیا کینے۔ کہ اپنی آنکھ نم کی قطرۂ شبنم سے نرگس نے برابری کرنیکی جگہ۔ (آتش) یار کی آنکھ سے تو آنکھ ملائی تو نے۔ گردش چشم کبھی اے نرگس شہلا دکھلا۔ توجہ کرنیکی جگہ۔ (فقرہ) پہلے تو وہ بہت متوجہ تھے اب تو وہ آنکھ سے آنکھ نہین ملاتے۔ اس جگہ فصحا صرف آنکھ نہین ملاتے کہتے ہین۔ ڈھٹائی کے محل پر۔ (فقرہ) تو اپنی خطا پر نادم تو نہین ہوتا اُلٹے آنکھ سے آنکھ ملاتا ہے۔ آنکھ سے آنکھ (یا آنکھون سے آنکھین) ملنا۔ نظر سے نظر ملنا۔ چار آنکھین ہونا۔ (داغ) غش آجاتا ہے اُسکی آنکھ سے جب آنکھ ملتی ہے نگہبان اور پیدا کیجئے اپنے نگہبان کا۔ (ناسخ) اُسکی آنکھین کیا ملین عاشق کی آنکھون سے بھلا جتنے آہو ہین اُنہین پھر ایک سے رم چاہئے۔ آنکھ سے آنکھ نہ جھپکنا۔ آنکھ لڑانے مین منظور ہونا۔ دیکھو آنکھ لڑانا۔ آنکھ (یا آنکھون) سے اُتر جانا۔ جی سے اُتر جانا۔ بے قدر ہو جانا۔ سبک ہو جانا۔ (فقرہ) تمھاری تصویر دیکھکے مارا رقیب آنکھون سے اُتر گیا۔ آنکھ (یا آنکھون)

سے اوٹ ہونا۔ آنکھ (یا آنکھون) سے اوجھل ہونا۔ نظر کے سامنے نہونا
نظر سے غائب ہونا۔ (مصحفی) جسکی صورت آنکھ سے اوجھل کبھی ہوتی نہ
تھی۔ اب اُسیکا تشنۂ دیدار مین رہنے لگا۔ (فقرہ) یہی جی چاہتا ہے کہ
تم کسیوقت آنکھون سے اوٹ نہو۔ (شعر) اوجھل آنکھون سے وہ یوسف نہ
ہو حسرت ہے یہی۔ موت بھی آئی تو رویا نہ زلیخا ہوکر۔ آنکھ سے بچ کر
نکلنا۔ چھپکر نکلنا۔ سہ چلنے کا ہے جو خوف نکلتی ہے برق بھی۔ بچکر اسیر سوختہ
قسمت کی آنکھ سے۔ آنکھ (یا آنکھون) سے بھی کبھی دیکھی ہے۔ یعنی۔ تم
اس چیز کی قدر کیا جانو تمہین کبھی میسر بھی آئی ہے۔ آنکھ سے ٹپ ٹپ
آنسو ٹپکنا۔ آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو چلنا۔ آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو گرنا۔
برابر آنسو نکلنا۔ (فقرہ) خط پڑھتا جاتا ہے اور آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو
چلے جاتے ہین۔ بے اختیار آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو گر پڑے۔ جمع کے
ساتھ بھی بولتے ہین۔ آنکھ (یا آنکھون سے) ٹپکنا۔ نظرون سے کسی
بات کا ظاہر ہونا (فقرہ) اُسکی آنکھ سے شرارت ٹپک رہی ہے۔ آنکھ
(یا آنکھون) سے جدا ہونا۔ نظرون سے غایب ہونا (ناسخ) ہے جدا
جب سے کہ وہ لخت جگر آنکھون سے۔ بہر تسکین ہین یہان لخت جگر
آنکھون مین۔ آنکھون سے الگ ہونا (فقرہ) آنسوون کا تار بندھا
ہے رومال آنکھون سے کیونکر جدا ہو۔ آنکھ (یا آنکھون) سے چوب جھاڑنا۔
جب چوٹ آجانے سے آنکھ سُرخ ہوجاتی ہے تو عورتین بیدلوکا
کرتی ہین کہ بائین ہاتھ کی چھنگلیا مین سوئی چبھوکر اُنکا لہو آنکھ مین ٹپکتی
ہین اور اسکو چوب جھاڑنا کہتی ہین (جان صاحب) چھپر لوکا [illegible] لہو سوئی
سے انگلی کو چبھو کے جب چوٹ لگی آنکھ سے (دو بار) [illegible] چوٹ۔

آنکھ (یا آنکھون) سے خون آنا۔ بہنا۔ بہانا۔ یا خون کا دریا بہنا۔
جاری ہونا۔ یا خون گرا گرنا۔ بطور مبالغہ کثرت گریہ ظاہر کرنیکو
کہتے ہین۔ (ہوس) آنکھون سے لہو آنے لگا اشک کی جاگہ (جگہ)
نیرنگی الفت نے عجب رنگ نکالا۔ (قلق) خون دل آنکھون سے
بہانے لگی فرش غم پر پچھاڑین کھانے لگی۔ (مومن) پھر آنکھون
سے خون دل بہے (بہتا) ہے۔ پھر سینہ بھی گرم سار ہے (رہتا) ہے۔ (غالب)
رگون مین دوڑتے پھرنے کے ہم نہین قایل۔ جو آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو
پھر لہو کیا ہے۔ (سودا) دریا مری آنکھون سے یہ بہتا ہے لہو کا۔ مژگان
سے مری پنجۂ مرجان ہے برابر۔ (آتش) لو لگی ہے تیغ قاتل سے شہادت
کا ہے شوق۔ خون ہے زخمون کیطرح آنکھون سے جاری اندنون
(درد) کون سی شب ہے کہ مثل شمع جب کھلتی ہے آنکھ جاتے اشک
آنکھون سے اپنی خون گرا کر نہین۔ آنکھ (یا آنکھون) سے دور ہونا
آنکھ سے جدا ہونا۔ (مومن) دور آنکھ سے اک ذرا نہوتا۔ بھولے سے
کبھی جدا نہوتا۔ آنکھ سیدھی ہونا۔ مہربانی کی نظر ہونا۔ مہربانی سے
پیش آنا۔ (ناسخ) وہ گئے دن جو ہمیشہ تجھسے سیدھی آنکھ تھی جب نہ
تب مین اب تو پاتا ہون نگاہ یار کج۔ آنکھ سے دیکھکے۔ دیکھ بھال کے
سمجھ بوجھ کے۔ (فقرہ) آنکھ سے دیکھکر چلو کہین ٹھوکر نہ لگ جائے۔
آنکھ (یا آنکھون) سے دیکھنا۔ بچشم خود دیکھنا [illegible] آپ چل کر آنکھون سے
دیکھ آئیے۔ قدر ان روز دن بہت [illegible] ہے [illegible] آنکھ سے یا آنکھون
[illegible] سخن کا کلام [illegible] زاید آتا ہے اور [illegible] ہونا۔ [illegible]
(ناسخ) دیکھتے تھے کل جنہین آنکھون سے [illegible] ہم [illegible] آج [illegible]

اپنے کانون کے لئے افسانہ ہے۔ آنکھ (یا آنکھون) سے رومال نہ
سرکنا۔ آنکھون سے رومال نہ ہٹنا۔ آنکھون پر رومال رہنا۔ روتے
رہنا۔ (فقرہ) اُنکے رونے کو کیا پوچھتے ہو کسیوقت آنکھون سے
رومال نہین سرکتا۔ آنکھ سے رینی ٹپکنا۔ شدت گریہ ظاہر کرنیکو
کہتے ہین۔ لہو کے آنسو رونا۔ (شعور) لہو کی بوٹیان دیدے سے
ہوئے ہین فرط گریہ سے محبت رنگ لائی آنکھ سے رینی ٹپکتی ہو
آنکھ سے سلام لینا۔ آنکھ کے اشارے سے سلام قبول کرنا۔ اور
زبان سے جواب سلام نہ دینا۔ یہ محاورہ اکثر متکبّر اور مغرور لوگون
کے شان مین بولتے ہین (فقرہ) وہ ایسے مغرور ہین کہ سلام کے
جواب مین زبان نہین ہلاتے ہاتھ نہین اُٹھاتے فقط اشارہ
کردیتے ہین آنکھ سے سلام لیتے ہین۔ آنکھ (یا آنکھون) سے طوفان
اُٹھنا۔ طوفان بپا ہونا۔ بہت رونا۔ (وزیر) آنکھون سے طوفان بپا ہوگیا
دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہوگیا۔ آنکھ سے کاجل چُرانا۔ انتہا کی چالاکی کرنا۔
عیّاری کرنا۔ شاطر چور کی نسبت مبالغے سے بولتے ہین جو آنکھون۔
کے سامنے رکھی ہوئی چیز کو چُرا لے اور نگہبانون کو خبر نہ ہو۔۔ (سحر)
دُزدی جو کوئی سیکھے اُس آفت کی آنکھ سے کاجل چُرائے ہر نیاست
کی آنکھ سے۔ آنکھ (یا آنکھون) سے کبھی دیکھی نہین ہے جب کوئی
شخص کسی چیز کو دیکھکر بیتابی سے اُسکے کھانے یا لینے کی خواہش ظاہر
کرتا ہے تو یہ جملہ کہتے ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ بارہا کھا پی چکے ہو اور پھر
اسطرح گرے پڑتے ہو کہ گویا آنکھون سے کبھی دیکھی نہین آنکھ یا آنکھون
سے گرا دینا حقیر کردینا۔ بےقدر کردینا۔ آنکھ (یا آنکھون) سے گرجانا ذلیل

ہوجانا۔ (سحر) گرجائے آنکھ سے جو تجھسے دوچار چاند۔ چار آبرو دن
نے تجھکو لگائے ہین چار چاند۔ آنکھ سے گنگا بہانا۔ مجازاً۔ بہت رونا
(سحر) پچتائے تم سے دل کو لگا کر ہم لے بتو۔ گنگا بہائی اشک ندامت
کی آنکھ سے۔ آنکھ (یا آنکھون) سے لہو آنا۔ بہت رونے کی جگہ مبالغے
سے کہا جاتا ہے۔ (وزیر) ہمیشہ گریہ وزاری رہی کہ خونباری۔ جو
اشک تھم گئے تو آنکھ سے لہو آیا۔ آنکھ سے نہ دیکھون۔ کسی چیز سے
نفرت ظاہر کرنیکی جگہ بولتے ہین (گلزار نسیم) یار سباہی اَب ہین
چاہتا ہون۔ سے چشمہ پھر آنکھ سے نہ دیکھون۔ آنکھ (یا آنکھین)
شرماجانا۔ یا شرمانا۔ شرم سے نگاہ روبرو نہونا۔ (جرات) آنکھ ورنہ
تری ہر ایک سے شرماتی تھی۔ کل کی ہے بات تجھے بات نہ کرآتی
تھی آنکھ (یا آنکھین) فتح کرنا۔ آنکھ کھلوانا۔ آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا
بیوقوف مالدار۔ اناڑی گاہک۔ بیوقوف فضول خرچ اور مالدار
مسرف کی نسبت بولتے ہین۔ (فقرہ) کوئی آنکھ کا اندھا گانٹھ کا
پورا ہتھے چڑھ گیا ہے جبھی آپ اللّے تللّے کرتے ہین۔ آنکھ کا
پانی بہ جانا۔ اسکا استعمال "بہنا" کے ساتھ نہین ہے بہ جانا ہی
بولتے ہین (عو) بےغیرت ہوجانا۔ (فقرہ) لڑکی کچھ تو اپنے پرائے کا
لحاظ کر تیری آنکھ کا پانی بہ گیا۔ آنکھ کا پانی ڈھل جانا۔ (عو) بےشرم
ہوجانا۔ بےحیا ہوجانا۔ ڈھیٹ ہوجانا۔ (شعور) ڈھل گیا آنکھ
کا نرگس کے کچھ ایسا پانی۔ ہوگیا کوفت سے شبنم کا کلیجا پانی۔ آنکھ
کا پانی مرجانا۔ (عو) شرم نہ رہنا۔ لحاظ نہ رہنا۔ (مسرور) مجھکو دیکھا
تو بولے تو نہ موا مرگیا تیری آنکھ کا پانی۔ آنکھ کا پردہ۔ آنکھ کی

جھلی۔ آنکھ کا ہر ایک طبقہ جھلّی کہتے ہین کہ آنکھ مین سات پردے ہوتے
ہین۔ ۲ لحاظ جو مستورات کو نامحرم سے ہوتا ہے۔ (ہندی آغا حجو) سے
اس سے چشم ہوتی ہے نرگس۔ آنکھ کا پردہ چاہئے تجھکو۔ جمع کے ساتھ
بھی بولتے ہین۔ (شرف) سب حجاب اُٹھے ہین لیکن بلغ دیدار ہین
اُنسے ہے یہ فقط آنکھون کا پردہ آجکل۔ آنکھ کا پردہ اُٹھا دینا۔ لحاظ
توڑ دینا۔ شرم سے قطع نظر کرنا۔ (مسرور) اپنے کا پاس ہے نہ پرائے
کا کچھ لحاظ۔ تم نے تو بالکل آنکھ کا پردہ اُٹھا دیا۔ آنکھ (یا آنکھون) کا پردہ
اُٹھ جانا۔ حجاب نہ رہنا۔ (ناصر) گھورتی ہے گلون کو وہ نرگس
آنکھ کا پردہ اُٹھ گیا کیسا۔ (منیر) جام کوثر دست ساقی مین نظر آیا
مجھے۔ اُٹھ گیا آنکھون کا پردہ ابر رحمت دیکھکر۔ آنکھ کا پردہ جاتا رہنا
حجاب نہ رہنا (مصحفی) سامنا اُس سے ہوا تو بھی نگاہین نہ ملین۔
اُٹھ گئے پردے مگر آنکھ کا پردہ نہ گیا۔ آنکھ (یا آنکھون) کا تارا۔ آنکھ
کا تل جو آنکھ کے سیاہ حصے مین ہوتا ہے۔ (سحر) فی الحقیقت داغ کہنہ چراغ
افروز ہے۔ آنکھ کا تارا ہوئی خال صنم کی روشنی۔ ۲ بہت پیارا۔ بہت
محبوب۔ اولاد۔ (صبا) ہوئی تھی جس سے بچا چونہ چشم موسیٰ کو۔ ہماری
آنکھ کا تارا وہ آفتاب رہا۔ (قدر) مری آنکھون کا تارا راحت جان۔
مرا نور نظر واحد علیخان۔ آنکھ (یا آنکھون) کا تارا سمجھنا۔ بہت پیارا
سمجھنا (قلق) نگہ مہر سے دیکھو جو کبھی تم مجھکو۔ آنکھ کا تارا سمجھنے لگین مردم
مجھکو۔ آنکھ کا تل۔ سیاہ نقطہ جو دیدے کے وسط مین ہوتا ہے۔ آنکھ کا
(یا آنکھون کے) تل سفید ہونا۔ پتلیان پتھرا جانا۔ (صبا) رنگ لایا
ہے انتظار اُسکا۔ آنکھ کا تل سفید زیرہ ہے۔ آنکھ کا جاتا رہنا۔ آنکھین

جاتی رہنا۔ آنکھ پھوٹ جانا۔ آنکھ کا جالا۔ ایک مرض ہے کہ دیدے
پر جھلّی آجاتی ہے جسکے سبب سے بینائی مین نقصان آجاتا ہے۔
(آجانا۔ پڑنا۔ کاٹنا۔ کٹنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) آنکھ مین جالا
آگیا ہے تو کسی ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے۔ (منیر۔ ع) روتے
روتے بلکہ میری آنکھون مین جالے پڑ گئے۔ (برق) جالی کی
کرتی اُنگلی ہے یوسف کا پیرہن۔ کٹ کر ہماری آنکھ سے جالا
نکل گیا۔ (ناسخ) روتے روتے میکشی مین ہین ہوا سے یار کو ر
نشے کے ڈورون کی جا آنکھ مین جالا ہو گیا۔ آنکھ (یا آنکھون)
کا جھڑی لگانا۔ آنسوؤن کا تار نہ ٹوٹنا۔ (اشرف) آنکھون سے
جھڑی لگائی ایسی۔ رونے کا مرے سے نہ تار ٹوٹا۔ آنکھ (یا آنکھون)
کا حجاب۔ شرم و حیا۔ (آتش) جاگی ہے تو نے منزل دل مین
تو لے صنم۔ آنکھون کا بھی حجاب ہے ہم سے نہ اب رہے آنکھ کا ڈورا
آنکھ کے (یا آنکھون کے) ڈورے۔ وہ سرخ رگین جو آنکھ کی
سفیدی مین نظر آتی ہین۔ (مومن) وصف لکھون مین تری آنکھ
کے ڈورے کا اگر۔ رگ گل خامہ بنے اور نرگس شہلا کاغذ۔ آنکھ کا
ڈھلکا۔ ایک مرض ہے جس مین آنکھ سے پانی جاری رہتا ہے۔
(کمینا) ڈھلتی نہین ہو مے ساقی کا نام نہین ہے موقوف ہو
کس طرح مرض آنکھ کا ڈھلکا۔ آنکھ (یا آنکھون) کا ساون کی جھڑی
لگانا۔ آنسوؤن کا تار نہ ٹوٹنا۔ (ناسخ) برسات ہے موقوف اگر
بادہ کشی ہے۔ کہہ تو لگا دے ساون کی جھڑی آنکھ سے جھڑی
لگا دیتی ساون کی ابر و باران مین۔ تماشا دیکھ ہی لو گے ہماری

آنکھ

آنکھون کا آنکھ کا غبار - ایک کیفیت ہے جس سے نظر مین دھندلاپن آجاتا ہے صاف نہین معلوم ہوتا - (حبیب) رقیب میری عداوت سے ہوگیا اندھا، غبار دل مین جو تھا آنکھ مین اُتر آیا - آنکھ (یا آنکھون) کا کاجل چرانا - دیکھو آنکھ سے کاجل چرانا - (بحر) یار کی دزد نگہ پر دستبرد ہی ختم ہے - آنکھ کا کاجل چرالیجائے ایسا چور ہے - آنکھ کا کھا جانا - نظر کا مہلک ہونا - (آتش) کھا گئی آخر مجھے چشم سیاہ سرگین - رزق قسمت نے دیا زنگی آدم خوار کا - آنکھ کا لحاظ - (عو) وہ فطرتی حجاب اور حیا جو باعصمت عورت کو مرد سے ہوتی ہے اگرچہ محرم ہی کیون نہو - (فقرہ) بہو بیٹیون کو اپنے باپ بھائی سے بھی آنکھ کا لحاظ چاہیے - (قلق) کیا وصف چشم یار کرون اُسکے سامنے - نرگس سے ہے فقط مجھے اک آنکھ کا لحاظ - آنکھ (یا آنکھون) کا لہو کی بوٹی ہونا - آنکھون کا نہایت سرخ ہوجانا - (موزون) خون رونیکی ہم نے ایسی خو کی - آنکھین ہوئین بوٹیاں لہو کی - آنکھ (یا آنکھون) کا ناسور ہوجانا - برابر آنسو جاری رہنا - (خلیل) اشکباری کے سبب ناسور آنکھین ہوگئین - غار پڑجاتے ہین جس جا پر گزار آب ہو - آنکھ کان سے درست ہے - جس چوپائے مین ظاہر کوئی عیب نہو اُسے کہتے ہین کہ آنکھ کان سے درست ہے - آنکھ کڑی پڑنا - لازم - غصے کی نظر پڑنا - دشمنی کی نظر پڑنا - تیز نگاہ پڑنا - (ناسخ) سودا جو تری زلف کا ایجان ہے مجھکو، ہر حلقہ زنجیر کی پڑتی ہے کڑی آنکھ - آنکھ کڑی ڈالنا - متعدی - غصے سے دیکھنا - (رند) عکس بھی تیرا جو ہے تیرے مقابل دیر سے - ڈالتا ہے کیون کڑی آئینہ پر ہر بار آنکھ - آنکھ کسی طرف یا کسی چیز پر ہونا یا رہنا - کسی طرف دھیان لگا ہونا - کسی رُخ دیکھنا - آنکھ (یا آنکھین) کھٹکنا - آنکھون مین چبھن ہونا - آنکھ کھلنا - ۱ جاگنا - (فقرہ) میری آنکھ پچھلے پہر نہین کھلتی ۲ سن تمیز کو پہنچنا - ہوشیار ہونا - سیانا ہونا (فقرہ) ابھی تو بچہ ہے جب آنکھ کھلیگی تو خود ہی گھر کا کام دیکھے بھالیگا ۳ غشی دور ہونا - بیہوشی دور ہونا - ہوش آجانا - (صبا) کھل جائے اپنی آنکھ معطر دماغ ہو، غش مین جو وہ پری ہمین آکر سنگھائے زلف ۴ بصیرت پیدا ہونا (بحر) خواب غفلت ہے تماشائے جہان کچھ بھی نہین، کھل گئی آنکھ تو فرماؤگے ہان کچھ بھی نہین ۵ دنیا کی ہوا لگنا - پیدا ہونا (اسیر) کم شرر سے نہین مری ہستی جب کھلی آنکھ مین تمام ہوا ۶ حقیقت حال ظاہر ہونا ۷ اے درد جسکی آنکھ کھلی اس جہان مین، شبنم کیطرح جان کو اپنی وہ رو گیا ۸ بعض حیوانات کے بچون کی آنکھین کھلنا جو پیدایش سے کئی روز کے بعد کھلتی ہین - آنکھ (یا آنکھین) کھلی کی کھلی رہجانا - حیران رہجانا - ہکا بکا رہجانا - آنکھ (یا آنکھین) کھول کر دیکھنا ۱ ہوش مین آکر دیکھنا (قلق) کھول کر آنکھ دیکھتا کیا ہے - نہ وہ تختہ ہے نے وہ دریا ہے ۲ پیدا ہوتے ہی دیکھنا (ظفر) نرگس نے آنکھ کھول کے دیکھا چمن مین کیا - دو دن ہوا یہان کی یہ بیمار کھا گئی ۳ غور سے دیکھنا - دھیان کرکے دیکھنا (مصحفی) دیکھے جو آنکھ کھول کے غافل تو جان لے - ہستی تری برنگ شرر ہے بھی اور نہین - آنکھ (یا آنکھین) کھولنا متعدی ۱ حقیقی معنی مین - (ناسخ) تو ہے ایسا چاند کا ٹکڑا کہ تیرے دیکھ

آنکھ اپنی دن کو بھی ہر ایک خترکھول دے ۔ جاگنا ۔ نیند سے چونکنا ۔
(اسیر) خواب میں مجھکو خیال نرگس مستانہ تھا ۔ آنکھ کھولی تو لب
عمر کا پیمانہ تھا ۔ بیماری سے افاقہ ہونا ۔ (تلق) عین غفلت میں کھولدیں
آنکھیں ۔ یار کو ڈھونڈھنے لگیں آنکھیں ۔ بعض حیوانوں کے بچوں کا
آنکھیں کھولنا جو پیدایش کے کئی روز بعد کھلتی ہیں ۔ غش سے افاقہ
ہونا ۔ (سوز) اے مے دل تو کیوں پڑا ہے نڈھال ۔ آنکھ تو کھول جونک
میرے لال ۔ دنیا کی ہوا لگنا ۔ پیدا ہونا ۔ نرگس کی روش آنکھ ظاہر ہم
نے جو کھولی ۔ اُس گل کے سوا گلشن ہستی میں نہ سوجھا ۔ ہوشیار ہونا ۔
خبردار ہونا ۔ (نسیم) کہا نشاں کر دئیں بدلا کرے گا خواب ہستی میں ۔ ذرا کھول
آنکھ او غافل کہ دم بھر میں سویرا ہے ۔ سن شعور کو پہنچنا ۔ ہوش سنبھالنا
(فقرہ) ہم نے تو جب سے آنکھ کھولی تم کو اسی حال میں دیکھا ۔ ڈاکٹر یا
کحال آنکھ کے مرض موتیا بند کا علاج کرتے ہیں اسکو بھی آنکھ کھولنا کہتے
ہیں ۔ ہندوستان کی بعض قوموں میں دلھن بیاہ کے بعد چند روز
تک سسرال والوں کے سامنے آنکھیں بند کرکے بیٹھتی ہے اس حجاب
کے دور ہونیکو بھی آنکھیں کھولنا کہتے ہیں ۔ آنکھ کے آگے آ ۔ سامنے
روبرو (مومن) پھر جائے نہ تا چشم تری آنکھ کے آگے ۔ سیر چمن نرگس شہلا
نہ کرینگے ۔ آنکھ کے اشارے پر چلنا ۔ اشارے پر حکم کی تعمیل کرنا ۔ نہایت
مطیع ہونا ۔ (فقرہ) بڑا اچھا لڑکا ہے اُستاد کے آنکھ کے اشارے پر
چلتا ہے ۔ آنکھ کی بدی بھوں کے آگے ۔ آنکھ کی برائی بھوں سے
آنکھ کا گلہ بھوں سے ۔ اُسکی نسبت بولتے ہیں جو کسیکے آگے دوست یا
عزیز کو اُسکے بُرا کہے ۔ (بیخود) یہ مثل وہ ہے بدی آنکھ کی بھوں کے آگے

مجھسے کرتی ہیں شکایت تری اے یار آنکھیں ۔ (خلیل) آسمان
سے یار کا شکوہ کبھی اے دل نہ کر ۔ آنکھ کا بھوں سے گلا ایسی خطا اچھی
نہیں ۔ آنکھ کی پتلی ۔ (یا آنکھوں کی پتلیاں) ۔ آنکھ کی سیاہی ۔ (رند)
گئیں جو حسرت دیدار لے کے دنیا سے ۔ کرینگی حشر کو آنکھوں کی
پُتلیاں فریاد ۔ نہایت عزیز اور محبوب ۔ (فقرہ) اولاد ہزار بُری
ہو مگر ماں باپ آنکھ کی پتلی سمجھتے ہیں ۔ آنکھ کی پتلی بنانا ۔ نہایت
عزیز رکھنا ۔ (غافل) وہ بت ہے تو کر آنکھ کی پتلی بنا لیے ۔ آنکھوں
کے ڈورے ہوں تری زنار کے لئے ۔ آنکھ (یا آنکھوں) کی پتلی یا
پتلیاں پھرنا ۔ علامت مرگ ظاہر ہونا آنکھوں کا ٹکٹکی بندھ جانا
آنکھ کی ٹھنڈک ۔ عزیز یا دوست یا کوئی پیارا جسکو دیکھکر
آنکھیں ٹھنڈی ہوں جی کو چین آجائے ۔ (مسرور) آنکھیں جلتی ہیں
تپ فرقت سے ۔ آمری آنکھ کی ٹھنڈک آجا ۔ روحانی تسکین ۔ اکا
شکوہ ۔ آنکھ کی حیا ۔ آنکھ کا لحاظ (صبا) پھر کہاں اُنکی چتون چند روز
ہے حجاب ۔ دیکھنے قابل ہے آنکھوں کی حیا دو چار دن ۔ آنکھ کی سفیدی
بیاض چشم ۔ (غالب) نہ چھوڑی حضرت یوسف نے یاں بھی خانہ
آرائی ۔ سفیدی دیدۂ یعقوب کی پھرتی ہے زنداں پر ۔ آنکھ (یا
آنکھوں) کی سیل ۔ آنکھ کی تری ۔ شرم سے ہوئے ہیں بال ہمارے
سفید بھر ۔ سر کی پھپوندی لگ گئی آنکھوں کی سیل سے ۔ کنایۃً
شرم و مروت ۔ (فقرہ) آدمی کیا اُنسے امید رکھے نہ اُنکی آنکھوں میں
سیل ہے نہ طبیعت میں سیل ۔ آنکھ کی کیچڑ ۔ وہ کثافت جو آنکھ کے
گوشوں میں جمع ہو جاتی ہے ۔ آنکھ (یا آنکھوں) کی گردش ۔

آنکھون کی حرکت چلت پھرت۔ نگاہون کا چار طرف پھرنا (برق) آنکھون کی گردشون سے یہ جوہر عیان ہوئے تیغ نگاہ یار بھی جوہر کھینچی ہے سان پر۔ آنکھ کی مروّت۔ منھ دیکھی مروّت۔ (فقرہ) پیام سے مطلب نکلیگا تم خود ہی سامنے جاؤ شاید آنکھ کی مروت کچھ کام دیجائے آنکھ (یا آنکھین) گاڑنا۔ یا گڑونا۔ شدت سے نظر جمانا۔ بغور دیکھنا۔ ایسا جگہ آنکھ جانا زیادہ فصیح ہے۔ آنکھ (یا آنکھین) گڑنا۔ نظر جمنا۔ اس جگہ آنکھ جمنا زیادہ فصیح ہے۔ (ناسخ) پھیلا۔ پیٹکیا پاے نگہ سا یہ بدن پہ اللہ رے صفائی کہ پھسی جا کے گڑی آنکھ۔ آنکھ گلابی ہونا۔ آنکھ مین ہلکی ہلکی سرخی پیدا ہو جانا۔ (داغ) مردم دیدہ تک شرابی ہو۔ آنکھ پیدا ہو تو گلابی ہو۔ آنکھ لال کرنا۔ غصہ کی نظر سے دیکھنا۔ (مومن) مست لال کر آنکھ چشم خون پر۔ دیکھ اپنا لہو بہا ٹیکیے ہم۔ آنکھ لجانا۔ شرمانا۔ جھینپنا۔ (جان صاحب) گل پھلا کر باغ سے کیا کوئی آئی لے نسیم۔ کیون لجائی آنکھ اس نرگس کی کیرن مجھ سب سے۔ آنکھ لجائی دیکھی برائی مثل۔ دولہان پر بیٹھتے ہین جہان کہین سے نسبت آنے کے وقت لڑکی کے وارث اور عزیز لڑکے کے عزیزون کے سامنے شرم سے سر جھکا لیتے ہین۔ آنکھ جھپکانا۔ (قسم) بار بار آنکھ کو کھولنا اور بند کرنا۔ آنکھ (یا آنکھین) لڑانا۔ شدت سے ملا آنکھ ملانا۔ چار آنکھین کرنا۔ آنکھ سے آنکھ ملا کر دیکھنا۔ (آتش) آنکھ آئینے سے تم نے جو لڑائی ہوتی۔ رات بھر میری طرح نیند نہ آئی ہوتی۔ آنکھ گڑونا ۔ تاکنا۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ (مصحفی) سب آسمان سے تارے آنکھین لگے لڑانے۔ نرگس کا جب گلے مین اس سر نے ہار ڈالا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ (مصحفی) آنکھین آنکھ بت سے لڑا بیٹھے ہین ہم۔ اندنون پھر جی جلا بیٹھے ہین ہم۔ آنکھ لگ جانا نیند آجانا ٭ آشنائی ہونا۔ عشق ہونا۔ محبت ہونا (داغ) آنکھ لگتی ہے تو کہتے ہین کہ نیند آتی ہے۔ آنکھ اپنی جو لگی چین نہین خواب نہین۔ فرائد۔ بن اساتذہ نے ہیچ کے ساتھ بھی کہا ہے مگر اب متروک ہے ٭ کسی چیز سے آنکھ وصل ہونا (جرات) ہائے وہ دن کہ جو شکیب دیوار رہین شوخ سے آنکھ بس اک رہتی تھی روزن سے لگی ٭ آسرا ہونا۔ (مصحفی) ہے آس تو بس خدا ہی کی ہے۔ آنکھ اپنی اسی طرف لگی ہے ٭ انتظار کرنے اور راہ دیکھنے کی جگہ۔ (نکہت) وہ گھر کو سدھارا ہے تو تا شام سحر سے۔ جون حلقۂ در آنکھ لگی رہتی ہے در سے۔ آنکھ لگی۔ صفت۔ آشنا عورت۔ ناجائز تعلق رکھنے والی عورت۔ وہ عورت جسکو کوئی مرد آشنائی کرکے گھر مین ڈال لے۔ آنکھ للچائی ہوئی پڑنا۔ چاہت کی نظر پڑنا۔ پیار سے دیکھنا۔ (جرأت) ہے غضب اپنی طبیعت اس پہ ہے آئی ہوئی جس پہ پڑتی ہے ہر ایک کی آنکھ للچائی ہوئی۔ آنکھ مارنا۔ ا۔ پلک جھپکانا (مصحفی) انداز کچھ نرالے ہین انکے شکار کے۔ آہو پہ پھیرتے ہین چھری آنکھ مار کے ٭ اشارہ کرنا۔ مختلف اغراض کے لیے مختلف حالتون مین۔ مثلاً ٭ طعن سے۔ (رند) جان قربان ان اشارون کے ہلا ابرو کو تو۔ صدقے اس چشمک زنی کے بے تکلف مار آنکھ ٭ کسی کام سے باز رکھنے کو۔ (شوق قدوائی) بیتابی دل ابھارتی تھی۔ غیرت مگر آنکھ مارتی تھی ٭ اشتیاک کے واسطے۔ ابھار دینے کی غرض سے (میر) مست آنکھین دیکھکے یون مار دیا کرتے ہین بلا آنکھ شکار دیکھکے متوجہ کرنے کو۔ اب اس محل پر

متروک ہے۔ آنکھ مچولا۔ لڑکون کا کھیل۔ ایک لڑکے کی آنکھ بند کرکے اور سب لڑکے چھپ جاتے ہین پھر وہ آنکھین کھولکے ڈھونڈھتا پھرتا ہے جسے پاکر چھو لیتا ہے اسکو آنکھین بند کرکے بیٹھنا پڑتا ہے۔ (ہلال) موت آنکھین مری کرتی ہے بند آپ نہ چھپئے۔ یہ کھیل نہین آنکھ مچولا نہ کھیلئے۔ انشا نے آنکھ مچول بھی کہا ہے ع ہے تب مزہ کہ آنکھ مچول کے کھیل مین ہمین کہتی ہون لڑکے پری اُس صنم کے ساتھ۔ دہلی مین آنکھ مچولی بھی کہتے ہین۔ (داغ) تجھ کو گھر مین چھپا یا ہرگز آنکھین ڈھانکین کھیل یہ آنکھ مچولی کا نرالا دیکھا۔ آنکھ (یا آنکھین) ملانا۔ نگاہ سامنے کرنا۔ نظر ملانا۔ ڈھٹائی سے دیکھنا۔ (ظفر) اُسکے کوچے مین کہان ایسی ٹھکانے کی جگہ۔ کہ جہان ہکو سے آنکھ ملانے کی جگہ۔ یا متوجہ ہونا۔ مخاطب ہونا۔ (داغ) جو دیکھتا ہے اسکو سمجھے دیکھتا نہین دنیا الٹے کون آنکھ ملائے قریب سے نہ ملنا بلکہ کرنا چشمک ہی کرنا۔ (اسیر) ہے [illegible] سے زہرہ ملک الموت کا پانی۔ کیا آنکھ ملائے تیرے جانباز سے کوئی ہم اشارے کرنا۔ رمز کرنا۔ (جرأت) دیکھنا ہکو تو پھر آنکھ ملانا سب سے وہ ڈرکے کیونکر نہ ہمرا ایسے اشارات سے ملی۔ اب اس محل پر استعمال نہین ہے۔ آنکھ ملنا۔ نیند کا غلبہ یا خمار دور کرنے کو ہتھیلی سے آنکھ ملنا۔ (ظفر) اٹھکر اسنے منہ دھوئے جو آنکھ ملتی آئی۔ پر آب وہ چشم دہن پانی۔ یا کسی قسم کی سوزش ہونے کی وجہ سے یا کوئی چیز آنکھ مین پڑجانے کی وجہ سے بھی آنکھ ملتے ہین۔ (دیکھو آنکھین ملنا) آنکھ ملنا۔ آنکھین چار ہونا۔ نظر سے نظر ملنا۔ (داغ) دو بدو دیون ہے میکشی کا مزہ۔ جام سے لب ملے تو یار سے آنکھ۔ دیکھو آنکھین ملانا۔ آنکھ مُنہ پہلے لگتے کے نیچے جنکی آنکھ نہ

کھلی ہو۔ لکھنؤ (مجازاً) حرامی بچے۔ زبانون پر الف مقصورہ کے ساتھ بھی ہے آنکھ (یا آنکھین) مُند جانا یا مُندنا۔ لازم آنکھین بند ہوجانا۔ مرجانا۔ سوجانا۔ روشنی کی تاب نہ لانا۔ اب مُند جانا متروک ہے اسکی جگہ بند ہوجانا بولتے ہین۔ آنکھ مُندی (عو) (زیادہ الف مقصورہ کے ساتھ ہے)۔ کنواری لڑکی۔ نا تجربہ۔ بھولی۔ آنکھ مُندے کی اندھیرا پاک مثل۔ آنکھ بند ہوتے ہی اندھیرا چھا جاتا ہے۔ مرنے کے بعد دنیا اندھیر اور ہیچ ہے (مصحفی) زندگی کے بعد سب کچھ خاک ہے مُند گئی جب آنکھ اندھیرا پاک ہے آنکھ موچی دھپ۔ لڑکون کا کھیل۔ ایک لڑکے کی آنکھین بند کرکے اور لڑکے باری باری سے اسکو چپت لگاتے ہین پھر اسکی آنکھین کھول کر اس سے پوچھتے ہین کہ بتاؤ کسنے پہلے چپت لگائی اگر اسنے نام ٹھیک بتا دیا تو وہ اسکا چور ہوجاتا ہے اگر ٹھیک نہ بتا سکے پھر چپتین لگاتے ہین۔ آنکھ موند کر کوئی کام کرنا۔ آنکھ بند کرکے کوئی کام کرنا۔ اب متروک ہے۔ آنکھ موند لینا۔ آنکھین بند کرلینا۔ قطع نظر کرنا۔ تصور باندھنا۔ شرم دحیا کی جگہ مرجانا۔ اب متروک ہے۔ آنکھ موندنا۔ آنکھ بند کرنا۔ سو جانا۔ مرجانا۔ اب متروک ہے۔ آنکھ میچنا۔ (عم) آنکھ بند کرنا۔ سوجانا۔ مرنا۔ اب متروک ہے۔ آنکھ میلی کرنا۔ بیمروتی کرنا۔ غصہ کرنا۔ تیوری چڑھانا (امیر) شاہد دل آنکھ میلی کرکے تو ظہر د۔ اپنی پلکون سے سئیین عشاق کے زخم جگر۔ آنکھ میلی نہ کرنا۔ صدمے کو خیال مین نہ لانا۔ ہمت سے تیوری پر بل نہ ڈالنا۔ (آتش) با غم عشق [illegible] ہی زمانہ مین جابر بادشاہ حوصلہ تو دیکھو شاہد حسن کے نہ دیکھا تھے (نصیر) کیون نہ اسکی آنکھ

آنا۔ مکدر ہونا۔ (داغ) لے دل صاف صفائی کے تو یہ معنی ہین کبھی
میلی ہو اُس آئینہ رخسار کی آنکھ۔ آنکھ (یا آنکھون) مین آنسو آنا یا لانا
آبدیدہ ہو جانا۔ یہ محاورہ بول چال مین بالکل نہین ہے۔ آنکھ مین
آنسو بھر آنا۔ آبدیدہ ہو جانا (داغ) پھر سے کچھ آنکھ مین آنسو بھر سے کچھ
حلق مین پیاسے قفس مین ہیں یسر جھکو آب و دانہ آتا ہے۔ آنکھ مین
آنسو بھر لانا (یا بھرنا) متعدی۔ (قلق) کبھی آنکھون مین آنسو بھر
آنا کبھی تیوری چڑھا کے دھمکانا۔ (قلق) مضطرب تھی جو خاطر
مجبور۔ آنسو آنکھون مین بھر کے بولی وہ حور۔ آنکھ (یا آنکھون)
مین آنسو ڈبڈبا آنا یا ڈبڈبانا۔ آنکھون مین آنسو بھر آنا۔ (قلق) مطلب
دل زبان پہ لائے۔ آنسو آنکھون مین ڈبڈبا آگئے۔ (قلق) ہو نقطہ دہن تو
تلے دبائے ہوئے۔ آنسو آنکھون مین ڈبڈبائے ہوئے۔ آنکھ مین
آنسو لانا۔ آنکھ مین آنسو بھر لانا۔ (نسیم) اشک آنکھ مین ڈر سے لا نہ
سکی۔ دل کی جھڑکی ہوئی بجھا نہ سکی۔ ایسی جگہ آنکھ مین آنسو بھر لانا
فصیح ہے۔ آنکھ مین آنسو نہین۔ یا آنکھ مین ایک آنسو نہین۔ روتے روتے
آنکھ مین آنسو باقی نہین۔ (رند) وہ چھپ پر واسطے کو رونا تھا جتنا کل
کی رات سا ایک آنسو آج چشم شمع محفل مین نہین ہے جو سنگدل ہے (فقرہ)
دوست دشمن بھی اُنکے حال پر روتے تھے مگر اُنکی آنکھ مین آنسو نہ
[illegible] آنکھ مین آنسو نہین ادر کلیجا ٹوک ٹوک مثل۔ ظاہر مین بہت
ہے لیکن دل پہ ذرا اثر نہین۔ آنکھ مین آنکھ (یا آنکھون
یا آنکھون) کی [illegible] آنکھ ملانا ڈھٹائی سے دیکھنا۔ نظر سے نظر
لڑانے۔ نرگس کا جب [illegible] جینا شرم و لحاظ نہ کرنا۔ (فقرہ) قصور پر
جینا۔ (مصحفی) آنکھ مین آنکھ

شرماتا نہین ہے اُلٹے آنکھ مین آنکھ ڈالکر مجھکو قائل کرنا چاہتا ہے۔
(دہر) آنکھون مین آنکھین ڈال کے دشمن نے کی جو بات۔ تیور یہان
بدل گئے ہم اٹھ کھڑے ہوئے۔ آنکھ مین پانی اترنا یا اُتر آنا۔ آنکھ
کی پتلی مین نزلے کا پانی آجانا جس سے بصارت جاتی رہتی ہے۔
(میر) چشم جو ہر جو نہ بینائی نور دندان دیکھکر۔ پانی اُترا آنکھ مین آئینہ
اندھا ہو گیا۔ آنکھ مین پانی نہین ہے۔ بالکل شرم نہین ہے۔ (مہندی)
کرتے ہین رندون کو یہ منع شراب۔ زاہدون کی آنکھ مین پانی نہین
آنکھ مین پھلی پڑ جانا۔ یا آجانا۔ آنکھ مین سفید گرہ سی پڑ جاتی ہے اُسکو پھلی
کہتے ہین پھلی پڑجانے سے بصارت جاتی رہتی ہے۔ آنکھ مین پتلی شرم
دل کی پتلی نرم۔ مقولہ (عو) عورتین اُس جگہ کہتی ہین جہان مرد نے
سے نہ ماننے والی بات کوئی مان لے۔ آنکھ مین جگہ کرنا۔ عزیز ہو جانا
محبوب ہو جانا۔ ہو لن دو منظور دیدہ گر آنظر ورن سے آنکھ تل مین وزیر کی جگہ بھی جو کسی
آنکھ مین آنسو ہوگی۔ آنکھ (یا آنکھون) مین چوپ آنا۔ چوٹ لگنے
سے وغیرہ مین جو سرخی پیدا ہو جاتی ہے اسکو چوپ کہتے ہین عوام
اسکے دفع کیواسطے لونگ کے بھی کرتے ہین۔ (نکہت) چوپ آئی گر شہ نظارے
سے نازک بدن۔ تو لکا اسیطرح تیلا دن مین کرنا چاہئے۔ اپنی آنکھون سے
دیکھو اگر میری آنکھین سات بار۔ پھول نرگس کے ہین یہ انکو اُتارا چاہئے
چوپ آنا پڑنا۔ پڑجانا۔ جاتی رہنا سب طرح مستعمل ہے (داغ) ظالم یہ دیکھ
چوپ پڑی میری آنکھ مین۔ کاری لگی تھی کیا تری ترچھی نظر کی چوٹ
(جانصاحب) چھڑ کا ہے لہو سی سے انگلی کو کچھ کر جب چوپ گئی آنکھ
سے دیا رکھڑی چوٹ۔ آنکھ (یا آنکھون) مین دیا نہ ہونا۔ بے شرم

ہونا۔ ڈھیٹ ہونا۔ (مومن) کسطرح نہ اس شوخ کے رونے پہ ہنسون مین
نظرون مین مروت ہے نہ آنکھونمین حیا ہے آنکھ مین (یا آنکھون مین)
خار ہونا۔ آنکھ (یا آنکھون) مین خار معلوم ہونا۔ برا معلوم ہونا کھٹکنا
ناگوار ہونا۔ (مصحفی) اب تیم اوسکی آنکھ مین ہین خار۔ وجہ کیا ہے خزان
رسیدہ ہین۔ آنکھ مین ڈر نہونا۔ ڈھیٹ ہونا۔ (محشر) بلا کی ڈھیٹ
ہے بانکی چھبیلی ہے مردار۔ نہ خوف دل مین ہے جسکے نہ آنکھ مین ڈر
ہے۔ آنکھ مین ذرا آنسو نہونا۔ نہایت بیرحم ہونا۔ نہایت بے شرم ہونا
آنکھ مین ذرا پانی نہونا۔ دیکھو آنکھ مین ذرا آنسو نہونا۔ آنکھ مین ذرا سیل نہین
(سیل بروزن نیل) ذرا مروت نہین۔ ذرا رحم نہین۔ (شاد) پانی ہے
بیمروت مردم کا ڈھل گیا۔ آنکھونمین اک ذرا بھی نہین نام سیل کا۔
آنکھ مین ذرا سیل نہین (سیل بروزن نیل) بیمروت ہے۔ سنگدل ہے
آنکھ مین ذرا میل نہین میل بروزن نیل جب کوئی اپنی خطا پر نادم
نہو اور آنکھ ملا کے گفتگو کرے۔ آنکھ (یا آنکھون) مین سرخی ہونا۔
آشوب سے یا رات کے جاگنے سے۔ (آتش) کہا شک آنکھون مین
سرخی شراب خواری سے سفید ہو ہوئے باز آ سیاہکاری سے آنکھ
(آنکھون) مین سمانا۔ نظرون مین بھلا معلوم ہونا۔ آنکھ مین بسنا۔ بہت
پسند آنا۔ (آتش) دندان یار جب سے سمائے ہین آنکھ مین۔ لیتے ہین
موتی جوہری اپنی نگاہ مین۔ آنکھ مین شرم ہونا۔ آنکھ مین حیا ہونا۔ شعور
حیا و شرم نہایت تمہاری آنکھ مین ہے۔ (داغ) ادب کی ہے یہ ہے اگر
قدم نرگس۔ آنکھ مین شرم ہو تو جہان سے بھاری ہے۔ مثل۔ شرم و حیا
سے بہت شرمسار ہوتا ہے۔ (ناصر) طوفان جوڑنے سے کیسے ہو سکے

بھاری جہان سے ہے جو آنکھونمین شرم ہے۔ آنکھ (یا آنکھون) مین
کھبنا۔ آنکھونکو بھلا معلوم ہونا۔ پسند آنا۔ آنکھ (یا آنکھون) مین کھٹکنا
(یا آنکھونمین چبھنا)۔ ناگوار ہونا۔ بہت برا معلوم ہونا۔ (ناسخ) تاب کیا غیار
اپنی آنکھ مین کھٹکا کرین۔ آبلونمین کیچ دئون خار مغیلان دیکھئے
بہت پسند آنا۔ دل کو بھا جانا۔ (بحر) چبھتا نہین کوئی اپنے دل مین
آنکھونمین دی کہ کھٹک رہا ہے۔ اب ان معنونمین بہت کم استعمال ہے
آنکھ مین لگانیکو نہین۔ آنکھ مین گھس کے لگانیکو نہین۔ (مثل) آنکھ
مین لگانیکو بہت تھوڑی سی دوا کافی ہوتی ہے) یعنی ذرا بھی نہین
(فقرہ) میرا تو یہ حال ایک ایک سوئی جوڑ جوڑ کے جمع کرتی ہون
اور ماما کا شوہر دھیا ہاتھ جہان لگا سب کا صفایا رتی بھر آنکھ مین
گھس کے لگانیکو نہین۔ آنکھ یا آنکھون مین موتیا بند ہو جانا۔
نزلے کا پانی اوتر آنا جس سے بصارت جاتی رہتی ہے۔ (ذوق)
موتیا بند آنکھ مین اپنی جو رکھتی ہے حلاوت۔ اسیدا گی ہے روشنی
مثل دل اہل صفا۔ آنکھ مین [illegible] مین۔
کسی چیز کی صفائی کی تعریف مین مبالغے سے کہتے ہین۔ آنکھ (یا
آنکھون) مین نہ آنا نظرون مین نہ جچنا۔ حقیر ہونا۔ ذلیل ہونا۔ یہ انگلی
زبان ہے۔ آنکھ مین نہ ٹھہرنا۔ آنکھ مین نہ آنا۔ ٹھہرا جو نصیر
اس دُرِ دندان کا تصور آنکھون مین سری گوہر نایاب نہ ٹھہرا
آنکھ یا آنکھونمین نیل کی سلائی پھیرنا۔ (آنکھونمین نیل کی سلائی پھیرنا
سے روشنی جاتی رہتی ہے) اندھا کر دینا۔ اگلے زمانہ مین جابر بادشاہ
مجرمون کو اس قسم کی سزا دیا کرتے تھے (نصیر) کیون نہ انکی آنکھ

آنکھ

مین پھیرون سلائی نیل کی۔ دے رقیب رو سیہ کا جل تمھاری آنکھ
مین آنکھ ناک سے درست ہے (یعنی کھلا ہوا عیب اعضا مین نہین
ہے) نہ بہت خوبصورت۔ نہ بدصورت۔ اوسط درجے کی شکل ہے
(داغ) بولے وہ ماہ مصر کی تصویر دیکھکر۔ ہان خیر کچھ درست ہے یہ
آنکھ ناک سے۔ آنکھ ناک سے ڈرنا (مو) اگلے زمانہ مین حاکم مجرمون
کی آنکھین نکلوا لیتے تھے یا انکی ناک کٹوا ڈالتے تھے (آنکھ اور ناک
دونون آبرو کے اعضا ہین) ایسے کام نہ کرنا جسکے عوض مین آنکھ نکالی
جاے یا ناک کاٹی جائے۔ قہر الہی سے ڈرنا جب کوئی جھوٹ بولتا
ہے یا کوئی بُرا فعل کرتا ہے تو عورتین کہتی ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ
خدا سے نہین ڈرتا کہین ایسا نہ ہو کہ پاداش مین اندھا یا ذلیل
ہوجائے (شوق) ایسے نظارے سے ڈرا ہے آنکھ ناک سے ڈر جھوٹ مت بول
آنکھ ناک سے ڈر۔ آنکھ (یا آنکھین) نکلوانا۔ آنکھین [illegible] نکلوانا
اگلے زمانہ مین مجرمون کے لیے یہ بھی ایک سزا تھی۔ آنکھ اس کی
[illegible] نکلوائی [illegible] آتش [illegible] آنکھ۔ آنکھ (یا آنکھین) گرم
کرنا۔ [illegible] (داغ) [illegible] آنکھ آج گریبان کر دیا کس نے
کرا اپنی آنکھ نم کی قطرۂ شبنم [illegible] آنکھ نہ [illegible] نگاہ اوپر
نہ اٹھانا [illegible] شرم [illegible] (امیر) [illegible]
اٹھا [illegible] آنکھ [illegible]
(فقرہ) [illegible] آنکھ تو [illegible] نہین سکتی کتاب کیونکر دیکھی جاے آنکھ نہ
اٹھانا۔ آنکھ اوپر نہ کرنا نظر نہ اٹھانا نمبر ۱۔ کام مین مشغول رہنے کی
جگہ (فقرہ) صبح سے جو لکھنے بیٹھا ہے تو شام تک آنکھ نہین اٹھاتا۔

آنکھ

نمبر ۲ شرم سے (کیفیت) روز وصال مین بھی اُٹھاتے نہین وہ آنکھ۔
نیچی ہی رہتی ہے صف مژگان تمام دن نمبر ۳ متوجہ ہونے اور
التفات کرنے کی جگہ (فقرہ) دیر تک دست بستہ کھڑا رہا جب اُنھون
نے آنکھ نہ اٹھائی تو مجبور ہو کے چلا آیا۔ آنکھ نہ پڑنا۔ توجہ ہونا عنایت
ہونا۔ (اسیر) اٹھائے ہین جہان مین رنج ایسے خوبرویون سے
پڑیگی آنکھ جنت مین نہ اپنی حور و غلمان پر آنکھ نہ سیچنا۔ آنسو نہ نکلنا
رحم نہ آنا۔ (ہندی) یان روتے روتے اشک کے دریا بہا دیئے
اس سنگدل کی آنکھ بھیگی نہ ایک دن آنکھ نہ ٹھہرنا ۱۔ بیقراری سے
نظر کا قائم نہ رہنا (سنیر) ہوگا جو اضطراب یہ بیزار مین کس طرح
آنکھ ٹھہریگی منکر نکیر کی ۲۔ بہت روشن چمکیلی چیز پر نگاہ قائم نہ رہنا
(اسیر) آنکھ چہرے پر صفائی سے ٹھہر سکتی نہین کھنچ سکتا ہے مصور
سے [illegible] تری تصویر کو۔ آنکھ نہ جھپکنا۔ شوق سے دیکھتے رہنا۔ ٹکٹکی
بندھی ہونا۔ رغبت سے دیکھتے رہنا۔ (ظفر) شکل آئینہ نہین آنکھ
جھپکتی ہرگز۔ محو دیدار اسی طرح کوئی ہو تو سکے ۲۔ جاگتے رہنا۔ نیند
نہ آنا ۳۔ شاہد رہنا (رہنا) تو [illegible] شب ہجر جھپکی نہین آنکھ مصحفی
کی [illegible] شرمندۂ احسان نہ ہونا (فقرہ) وہ امیر ہین تو ہون ہماری
بھی آنکھ اُنکے آگے کبھی نہین جھپکی ۴۔ آنکھ لڑانا کھیل ہے جھپکی جیت آنکھ
نہ جھپکنے پر ہے (فقرہ) گھڑیون آنکھ لڑاتے رہے دونون مین سے
کسیکی آنکھ نہ جھپکی ۵۔ مقابلہ کرنا۔ برابری کرنا (اسیر) آنکھ جمشید وہ
فلاطون سے جھپکنے کی نہین ہم بھی ہین خاک نشین درِ میخانۂ عشق
۶۔ نظر جمی رہنا (میر) اخر شیشۂ شمس سے بھی جھپکتی نہین یہ آنکھ تری [illegible]

آنکھ

ہوئے نہیں رکتے جگر جلے۔ ڈھیٹ ہونا۔ بیباک ہونا۔ بیحیا ہونا۔ (آتش)
جھپکی نہ دم قتل جو قاتل سے مری آنکھ کھچوا کے مجھے گنج شہیدان سے نکالا
آنکھ نہ چھپنا۔ بات کا تیوروں سے ظاہر ہو جانا۔ مزاج کی کیفیت۔ غصے
یا محبت کا انداز نظر سے ظاہر ہو جانا (فروغ) مارے غیرت کے جھپکی جاتی
ہے۔ نہیں پہنچتی کبھی طالب کی آنکھ۔ آنکھ نہ دیدہ کاڑھے کشیدہ مثل۔ (نظم)
سلیقہ کچھ نہیں حوصلے بہت کچھ۔ لیاقت کچھ نہیں دعوے بڑے بڑے۔
آنکھ نہ ڈالنا۔ التفات نہ کرنا۔ نظر بھر کر نہ دیکھنا۔ کچھ حقیقت نہ جاننا۔
(رند) حور پر آنکھ نہ ڈالے کبھی شیدا تیرا۔ سب سے بیگانہ ہے اے دوست
شناسا تیرا۔ آنکھ نہ کھل سکنا۔ لازم روشنی کی تاب نہ لانا۔ دیکھ نہ سکنا
(فقرہ) ضعف سے آنکھ تو کھل نہیں سکتی بات کیا کریں۔ سورج کا گردہ کیونکر
نظر آئے تابش سے آنکھ تو کھل نہیں سکتی۔ آنکھ نہ کھول سکنا۔ متعدی آنکھ
(یا آنکھیں) نہ کھولنا۔ شرم و ناز و انداز معشوقانہ سے۔ (قلق) ناز و شرم
و حجاب سے لیکن کھولتی تھی نہ آنکھ وہ کمین۔ (میر) غرور و ناز سے
آنکھیں نہ کھولیں اس جفا جو نے۔ ملا پاؤں تلے جب تک نہ چشم
صد غزالاں کو۔ تپ کی شدت یا اور کسی تکلیف سے بیہوش رہنا
(مسرور) تپ فرقت سے غش کی حالت ہے۔ آنکھ بیمار کھولتا ہی نہیں
یا تصور کی حالت میں آنکھ بند رکھنا۔ (ناسخ) آنکھ کیا کھولوں کہ ہے
محو تصور دل مرا۔ گھر میں وہ محبوب آیا بند اب در چاہئے۔ نیند سے
نہ چونکنا۔ (ظفر) کھولی نہ آنکھ طالع خفتہ نے ایکدن۔ نالوں نے ساری
عمر جگایا تو کیا ہوا۔ جب مینھ برابر برستا ہے تو کہتے ہیں کہ مینھ نے آنکھ نہیں
کھولی یعنی پانی نہیں تھما۔ (مصحفی) کم ہوئے نہ عاشق کے کبھی اشک

آنکھ

کا باران ممکن ہی نہیں کھولے یہ ساون کی جھڑی آنکھ اس
جگہ جمع کے ساتھ نہیں بولتے ہیں۔ آنکھ نہ لگنا۔ جاگتے رہنا (فقرہ)
آدھی رات سے صبح تک بیچینی میں آنکھ نہ لگی۔ مینھ کا لگا تار برسنا
(انشا) کل تو سناٹے سے برسا ہی کیا ساری رات۔ آنکھ کمبخت نہیں
کوئی گھڑی مینھ کی لگی۔ آنکھ نہ ملانا۔ گریبان میں منھ ڈالو شرماؤ
(ظفر) دیکھ لی ہم نے دوستی تیری ہم سے اب آنکھ بیوفا نہ ملا۔ آنکھ نہ
ناک۔ بنو چاند سی۔ (محاورہ) مثل۔ طنز سے کسی کی نسبت بولتے ہیں جو
بدصورت ہو اور آپکو خوبصورت جانے۔ آنکھ نہیں کہ کان نہیں۔
بینائی اور سماعت سب چیزیں خدا نے دی ہیں۔ (فقرہ) تم خود دیکھ
سنکے کام کرو ہمارے آنکھ نہیں ہے یا کان نہیں۔ آنکھ (یا آنکھیں)
نیچی کرنا۔ اپنے پیچھے کی طرف دیکھنا۔ شرمندہ ہونا۔ آنکھ نیچی ہونا۔ شرمندہ
احسان ہونا۔ (فقرہ) احسان سے انسان کی آنکھ نیچی ہو ہی جاتی ہے
نادم ہونا۔ (فقرہ) بیٹیا تم اسے چال چلن سے ہمیشہ ہونا نہ شرم
سے میری آنکھ نیچی رہتی ہے۔ آنکھ والا۔ بینا۔ پہچاننے والا۔ پرکھنے والا
(داغ) وہ نشہ دل کو ہمیشہ نظر میں رکھتے ہیں۔ جو آنکھ والے ہیں کھوٹا
کھرا پرکھتے ہیں۔ آنکھ ہونا۔ بصیرت ہونا۔ (فقرہ) جو آنکھ ہے تو جہاں
آفرین جہان میں بھی ہے۔ اس آئینہ میں سکندر کا شیشہ نظر آئیگا۔ آنکھ
(کے ساتھ) آنکھ بیطرف ہونا۔ (میر) گر جب اٹھتی ہے آنکھ۔ حسرت
سے رہجاتے ہیں دیکھ۔ وحشیان دشت کی آنکھ اس شکار افگن پہ
ہے۔ پرکھ ہونا۔ سمجھ بوجھ ہونا۔ سچ کہتے کسی شخص کی ہماری بھی
آنکھ ہے۔ لاکھوں میں آج حسن تمہارا ہے لاجواب۔ آنکھ ہی پھوٹی تو بھولیں

آنکھون

سے کیا کام یعنی جو امر باعث تعلق تھا جب وہی نہین رہا تو تعلق کیسا
مثلاً داماد سے تعلق بیٹی کے بدولت تھا جب بیٹی نرہی تو داماد سے
کیا مطلب۔ (سودا) آنکھ جاتبک ہے تو خوش آتی ہے بھون۔ آنکھ ہی
پھوٹی تو کب بھاتی ہے بھون۔ آنکھ ہے۔ نظر ہے۔ رغبت ہے۔
آنکھون۔ جمع آنکھ کی۔ آنکھون آنکھون مین۔ آنکھون ہی آنکھون مین
دیکھتے ہی دیکھتے۔ اشارون مین۔ (داغ) وہ نظر باز وقت نظارہ۔
آنکھون آنکھون مین کھا گیا دل کو (جرأت) اک نظر دیکھون تو یون
کہتی ہے وہ چتون شریر۔ آنکھون ہی آنکھون مین کیفیت اڑا لیجائیے
آنکھون آنکھون مین (یا آنکھون ہی آنکھون مین) باتین ہوجانا۔
اشارون مین باتین ہونا۔ (عاشق) اُنسے اغیار سے سر محفل۔ آنکھون
آنکھون مین ہوگئین باتین ۔۵ ظفر آنکھون ہی آنکھون مین ہین
باتین اُنسے ہوجاتین کبھی ظاہر مین کچھ باہم نہ کہتے ہین نہ سنتے ہین
آنکھون آنکھون مین بیٹھے جانا۔ محبت لگاوٹ پیار کی نظر سے دیکھنا
(حبیب) چشم بد دور نہ کیونکر کہون ماشاء اللہ۔ آنکھون آنکھون
مین بیٹھے جاتے ہین اغیار تمہین۔ آنکھون آنکھون مین (یا آنکھون
ہی آنکھون مین) چرالینا۔ اشارون مین اُڑا لینا۔ سب کے سامنے
چرالینا۔ ہشیاری نگرانی کے باوجود چرالینا۔ نظر ملاتے ہی غائب کرلینا
آنکھون آنکھون مین رات کٹنا۔ رات جاگتے گزرنا۔ تمام رات نہ سونا۔
(داغ) کاہش غم سے روح گھٹتی ہے۔ آنکھون آنکھون مین رات کٹتی
ہے۔ آنکھون ہی آنکھون مین سحر (یا صبح) ہوجانا۔ رات جاگتے گزرنا
(داغ) رات مصیبت کی بسر ہوگئی۔ آنکھون ہی آنکھون مین سحر ہوگئی

آنکھون

آنکھون پر آشوب ہونا۔ آنکھین دُکھنے آنا۔ (میر) الٰہی ہوئے تو لہو
پیالون مین عجب آنکھون پر ہے کچھ آشوب۔ آنکھون پر
آئیے۔ بہت آؤ بھگت سے بلانے یا کسی کے آنیکی کمال خوشی ظاہر
کرنیکے وقت کہتے ہین۔ (داغ) تنہا جو آئیے مری آنکھون پر آئیے
ساتھ اپنے غیر کو نہ کبھی لیکے آئیے۔ آنکھون پر اُدھوڑی (یا اینٹ)
کی عینک لگاؤ۔ دیکھو آنکھون کی فصد مین لو۔ آنکھون پر بٹھانا کمال
تعظیم سے پیش آنا انتہا کی خاطر تواضع کرنا (نجم) کوئی نہ سر پہ بٹھاتا ہے اب
نہ آنکھون پہ ہمارے اُٹھ گئے دنیا سے قدردان کیا کیا آنکھون پر بیٹھے
آنکھون پر آئیے (نجم) بیٹھے بندے کی آنکھون پر جو مسکن چاہئے پلکین
حاضر ہین اگر پردے کو چلمین چاہیئے۔ آنکھون پر پاؤن رکھنا۔ بزرگداشت
کرنا۔ عزیز رکھنا۔ (آتش) چال وہ چل کہ ہو جان سے دل عالم کو عزیز
آنکھون پر رکھین ترے کافر وہ ہزار قدم۔ آنکھون پر پاؤن (یا قدم)
رکھئے۔ آنکھون پر آئیے (میر) میری آنکھون پہ رکھو پاؤن جو آؤ لیکن
رکھتے ہو ایسی جگہ تم تو قدم کا ہیکو۔ آنکھون پر پٹی باندہ لینا۔ جان بوجھکر
اندھا بن جانا۔ غافل ہونا۔ بےمروت ہوجانا۔ بیدرد ہوجانا۔ (فقرہ)
تمنے تو ہماری طرف سے آنکھون پر پٹی باندھلی ہے بالکل خبر ہی نہین ہوتے۔
آنکھون پر پٹی باندھنا۔ متعدی قتل کے وقت مجرم کی آنکھون پر پٹی باندہ
دیتے ہین تاکہ وہ تلوار سے جھجکے نہین کہ ہاتھ خالی جائے ۔۵ سر جدا تن سے
کیا آنکھون پہ پٹی باندھکر۔ اے نسیم افسوس۔ ہے دیدار قاتل رہگیا۔
آنکھون پر پٹی بندھنا۔ لازم۔ (قدر) دم آخر بھی رہے دید سے محروم
افسوس۔ بندہ جبکی آنکھون پہ پٹی تو وہ جلاد آیا۔ آنکھون پہ پردے

آنکھون

پڑجانا۔ کچھ نہ سوجھنا۔ (مؤمن) جون نقاب اُٹھی مری آنکھون پہ پردہ پڑگیا۔ کچھ نہ سوجھا عالم اُس پردہ نشین کا دیکھکر۔ بےخبر ہوجانا۔ غافل ہوجانا کے کرنا ہے۔ اُع کوچۂ قاتل مین تاک جھانک پہ پڑے ہین آنکھون پہ غفلت تو دیکھئے۔ متحیر ہوجانا۔ (اسیر) آنکھون پہ پردے پڑ گئے حیرت سے زیر تیغ حسرت ہی رہ گئی رُخِ قاتل کے دید کی۔ آنکھون پہ پردے چھوٹنا۔ آنکھون پہ پردے پڑنا۔ اب اسکا استعمال نہین ہے۔ آنکھون پہ پلکون کا بوجھ نہین ہوتا۔ مثل۔ اپنی چیز کسی کو گران نہین ہوتی جس سے محبت ہوتی ہے وہ دل پر گران نہین گزرتا۔ (ہندی) چشم دل کو ہین خار غم محبوب کب ہوا آنکھون پہ بوجھ پلکون کا۔ آنکھون پر ٹھیکری (یا ٹھیکریان) رکھ لینا۔ بے شرمی اور بے حیائی کی جگہ (فقرہ) نہ آسے گئے کا لحاظ نہ اپنے پرائے کا خیال تمنے تو آنکھون پر ٹھیکریان رکھ لی ہین۔ احسان بھول جانے اور بے مروتی کی جگہ۔ (سرور) بے مروت جو مین روتا ہون تو ہنس دیتا ہے ٹھیکری ایسی کوئی آنکھون پہ رکھ لیتا ہے۔ بے دردی سنگدلی کی جگہ (فقرہ) اُنہون نے تو آنکھون پر ٹھیکریان رکھ لی ہین کوئی تڑپ تڑپ کے مرجائے اُنکو کچھ پروا نہین۔ جان بوجھکر انکار کرنیکے مقام پر۔ (فقرہ) آنکھون دیکھی ہوئی چیز سے انکار کردن مجھسے تو آنکھون پر ٹھیکری نہین رکھی جاتی۔ نا انصافی کی جگہ۔ (فقرہ) دوسرے کے حق کا بھی خیال رکھنا چاہئے اسطرح آنکھون پر ٹھیکریان نہین رکھ لینے۔ آنکھون پر جگہ دینا۔ تعظیم اور تکریم سے پیش آنا۔ خاطر تواضع سے پیش آنا۔ سب تیر کو دیتے ہین جگہ آنکھون پر اپنی۔ اُس خاک رہِ عشق کا اعزاز تو دیکھو۔ آنکھون پر جگہ ملنا۔ لازم۔ (سحر) جھک کے ملتا ہون زمانے بہت جو چشمون سے

آنکھون

مجھکو آنکھون پہ جگہ ملتی ہے ابرو کیطرح۔ آنکھون پر جگہ ہونا۔ لازم (قدر) شعر سے آنکھون پہ تھی میری جگہ۔ اب گرا آنکھون سے ہوکر دربدر۔ آنکھون پر چھپّیان پڑنا۔ (عو) غفلت کے سبب سے بیمار کی جب آنکھین نہین کھلتی ہین اور پپوٹے لٹک آتے ہین تو عورتین کہتی ہین کہ آنکھون پر چھپّیان پڑے ہین (عاشق) آنکھون پہ پڑے ہوئے ہین چھپّیان۔ دیکھون سجھتی ہے کس طرح جان۔ آنکھون پر چربی چھانا۔ بےحیا ہونا۔ بیباک ہونا۔ (شوق) چربی آنکھون پہ تیری چھائی ہے۔ کچھ نگوڑے کی شامت آئی ہے۔ کچھ نہ معلوم ہونا۔ (مومن) اشک سے آنکھون پہ چربی چھا گئی۔ دلگدازی سی نظر مین آگئی۔ آنکھون پر چڑھنا۔ نہایت پسند آنا۔ چُنا ہوا ہونا۔ (تسلیم) کوئی ستم پہ دل سے نہ اُترو گے عمر بھر۔ تم ہو ہماری آنکھون پہ اے جان چڑھے ہوئے۔ آنکھون پر دیوار اٹھانا۔ جان بوجھکے انکار کرنا۔ دیدہ و دانستہ کسی امر سے انکار کرنا۔ (تسلیم) مجھی سے پردہ کرتے ہو کبھی سے مکر جاتے ہو۔ غضب ہے سامنے دیوار آنکھون پر اٹھاتے ہو آنکھون پہ رکھنا۔ اعزاز و اکرام کرنا۔ آنکھون سے لگانا۔ تبرک سمجھنا (سحر) لیلی آنکھون پہ انہین رکھے بجائے مژگان۔ تیر ہے مجنون کے قدم سے ہون اگر خار جدا۔ آنکھون پر رومال ہونا۔ کنایتہً رونا (نفیس) خیمے سے جو روتا ہوا نکلا وہ خوش اقبال۔ آنکھون لب خشکیدہ پہ تھین آنکھون پہ رومال۔ آنکھون پر رہنا۔ لازم۔ آنکھون پر رکھنا کا لازم۔ آنکھون پر زور پڑنا۔ لازم۔ (فقرہ) چاندنی مین خط نہ دیکھو آنکھون پر زور پڑیگا۔ آنکھون پر زور دینا (یا زور ڈالنا)

لکھنے پڑھنے سینے پرونے یا اور کسی دیدہ ریزی کے کام مین مصروف
ہونا (فقرہ) دونون وقت ملتے ہین اسوقت کتاب اٹھا ڈالو
آنکھون پہ زور پڑے گا۔ آنکھون پر غبار چھانا۔ یار رہنا۔ دھندلا دکھائی
دینا۔ (رند) دکھا دیا نور بصارت انتظار یار نے۔ ہے غبار آنکھون
پہ چھایا یا پتہ نکلا ہے راہ کو (میر) تیرے ہین (سے) دیکھے ہین مکدر ہوں
آنکھون پر اب غبار رہتا ہے۔ آنکھون پر غفلت کے پردے پڑنا
یا پڑ جانا۔ بیخبر ہونا۔ غافل ہونا۔ کچھ نہ سوجھنا (رشک) پردے پڑ جاتے
ہین غفلت کے مری آنکھون پر۔ سحر کیا کرتی ہین اے یار تمہاری
آنکھین۔ آنکھون پر قدم۔ تواضع کرنے اور مہمان کے ہاتھون
ہاتھ لینے کی جگہ بولتے ہین (اسیر) تمہارے ہاتھون سے خط لیکے
آیا۔ قدم آنکھون پہ میرے نامہ بر کے۔ (پڑنا لینا کے ساتھ) (آتش)
عالم مستی مین چلتا ہے جو تیری چال یار۔ اپنی آنکھون پہ قدم پڑتا
ہے اس طاؤس کا۔ (رند) وہ رشک گل جو آج گیا سیر باغ کو۔ آنکھون
پہ بلبلون نے قدم یار کے لئے۔ آنکھون پر ہاتھ رکھ لینا۔ محجوب
ہونا۔ شرمندہ ہو جانا۔ نئی دلھنون کا دستور ہے کہ یا اسے لجا کے
ہاتھ آنکھون پر رکھ لیتی ہین۔ ہر ادا ہین تری اس طرح کی معشوقی
ہے۔ ہاتھ آنکھون پہ بھی رکھے تو دلھن کی صورت۔ آنکھون تلے۔
آنکھون کے تلے۔ نظر و نظین۔ آنکھون کے سامنے۔ (خلیل) اہی
اضطراب وصل کی شب ہین یہ شام سے۔ آنکھون تلے سپیدۂ صبح
فراق ہے۔ اے ظفر اشکون کی دولت ایک پل مین دیکھ لو۔ لگا
گئی کیا موتیون کے ڈھیر آنکھون کے تلے۔ آنکھون تلے اندھیرا آنا۔

تیور آجانا۔ چکر آجانا (شاد) دیکھتا غیر ہے وہ چشم سیاہ۔ میری
آنکھون تلے اندھیرا ہے۔ آنکھون تلے پھرنا۔ لازم۔ ہر وقت
خیال رہنا۔ بار بار خیال آنا۔ (میر) پھرتی ہین اسکی آنکھین آنکھون
تلے ہمیشہ۔ رہتا ہے آب دیدہ یان تا گلے ہمیشہ۔ آنکھون تلے
لہو اترنا۔ غصہ آنا۔ مارے غصے کے آنکھون کا سرخ ہو جانا (میر)
جب گل کھلے ہے اپنے تئین یار کے رو سا۔ تب آنکھون تلے اپنے
اترتا ہے لہو سا۔ اگلا محاورہ ہے۔ آنکھون خاک۔ (عو) چشم بد دور
کی جگہ بولتی ہین۔ (فقرہ) آنکھون خاک تجھے نے کیا صورت پائی ہے
آنکھون دیکھا۔ (اپنی آنکھون سے دیکھی ہوئی شے۔ آنکھون دیکھا
جھوٹ پڑا نہ کانون سنتے سچ مثل۔ (عو) وہان بولتی ہین جہان
کوئی ہٹ دھرمی سے دیکھی ہوئی سچی بات یا اپنی سنی ہوئی سچی اصل
جھوٹ بات کو ترجیح دے۔ آنکھون دیکھا سچا نا کانون سنا نہ مانا۔
مثل۔ (عو) انسان اپنی آنکھون سے جو کچھ دیکھے اسی پر یقین لائے سنی
سنائی بات کا کیا اعتبار۔ آنکھون دیکھتے۔ آنکھون کے دیکھتے دیکھتے
دیکھتے۔ اپنے زمانے مین۔ (فقرہ) میری آنکھون دیکھتے وہ کیا سے کیا
ہو گئے۔ (معروف) آنکھون نہین کھر کیا مری آنکھون کے دیکھتے۔
آنکھی ہی ہے بساط پہ عیار طفل اشک۔ دیدہ و دانستہ دیکھکر
آنکھون دیکھے مکھی نہین نگلی جاتی مثل۔ (عو) وہان بولتی ہین جہان
یہ کہنا منظور ہوتا ہے کہ جان بوجھکر کوئی فعل خلاف شان یا خلاف
عزت نہین کیا جاتا۔ آنکھون دیکھی۔ آنکھون کی دیکھی جیسے خود دیکھا
ہو۔ (فقرہ) سنی سنائی مین نہین مانون گا اپنی آنکھون دیکھی کہو۔

(مومن) آنکھون کی دیکھی بات کہون مین - جوش ہے کہا خاموش ہون
مین - آنکھون دیکھین گے حسرت و آرزو سے کسی خوشی کی بات کیلئے
کہتے ہین کہ خدا ایسا بھی دن کریگا جو یہ بات آنکھون دیکھین - آنکھون
سکھ کلیجے ٹھنڈک - (عو) بہت خوشی سے منظور ہے ہماری عین سعادت
ہے - یہ فقرہ بطور اظہار مسرت بولا جاتا ہے - (فقرہ) بوا تم بھی آؤ
تمہارا آنا میری آنکھون سکھ کلیجے ٹھنڈک - آنکھون سے - بسر و چشم
بہت خوشی سے بہت بہتر ہ کہا شبیر نے تم لا دگے پانی عباس -
بولے عباس کہ یا شاہ اُمم آنکھون سے ۲ بڑے شوق سے - نہایت
رغبت سے (رشک) گالیون کی بھی سماعت ہین آنکھون سے قبول
تیرے ہونٹون کیطرف کان رہا کرتے ہین - آنکھون سے آنکھین
بندھنا - دو شخصون مین باہم محبت ہونا - آب بہتر وکہ ہے آنکھون
سے آنسو برسنا - آنکھون سے باران برسنا - (داغ) آنکھون سے برستی
ہین دُر اشک تھمنا - سینہ سپر انجمن آلام جدائی - آنکھون سے اترنا
یا اتر جانا - نظر وقعت بیوقعت ہونا - حقیر ہونا - ذلیل ہونا - (اشرف)
جو سر چڑھا تھے عدو کو تو وہ جلتے تن ہون - خدا گواہ تم آنکھون سے پھر
اُتر جاتے - آنکھون سے اٹھانا تعظیم سے اٹھانا - کمال شوق سے
کسی چیز کو اٹھانا ۲ دیکھو آنکھون سے پھول اٹھانا - آنکھون سے
باران برسنا - (عو) آنکھون سے آنسوون کا سلسلہ جاری ہونا -
(فقرہ) بیگم اپنے حواسون مین نہین آنکھون سے باران برستا تھا
آنکھون سے بجالانا - نہایت خوشی سے حکم کی تعمیل کرنا - (آتش)
بجالاتے اُسے آنکھون سے لے دوست کبھی کچھ ہم سے فرمایا تو ہوتا

آنکھون سے بلانا - اشارے سے بلانا - (حبیب) اب اور کہانتک
ہوا ٹھین پاس ہمارا کچھ دور تھے محفل مین تو آنکھون سے بلایا آنکھون
سے بلائین لینا - اشارون سے صدقے جانا - (داغ) دیکھکر یاد آئین
آنکھون سے - کیون نہین لون بلائین آنکھون سے - آنکھون سے
پائے یا آنکھون سے پاؤن - (عو) عورتون کی قسم اور کوسنا ہے یعنی
آنکھین پھوٹین (رشک) پاؤن آنکھون سے اگر دیکھا ہو اور - دیکھے
داغ ہجر یاد کیا تجھے (رشک) واعظا جو عیب آنکھ لگانا تبائین گے
اُسکی سزا یقین ہے آنکھون سے پائین گے - آنکھون سے پٹی باندھنا
دیکھو - آنکھون پر پٹی باندھنا - آنکھون سے پردہ اُٹھ جانا - غفلت
دور ہو جانا - (منیر) دم بھر مری آنکھون سے اُٹھ گیا جو حجاب - بہار
گلشن معنی سے دل ہوا شاداب - آنکھون سے پھول اُٹھانا - ایک کھیل
ہے کہ دو شخص تھوڑے فاصلے پر آمنے سامنے کھڑے ہو کر ہتھیلی کی
زد سے ایک دوسرے کی طرف پھول پھینکتے ہین پھول جسکے ہاتھ
سے گر جاتا ہے وہ آنکھون سے اٹھاتا ہے - (جرات) انشبہ گل بازی کا
دلا کاش تو پاتا - ہاتھون سے جو گر جاتا تو وہ آنکھون سے اٹھاتا -
آنکھون سے تلوے سہلانا - نہایت آرام دینا - بہت زیادہ خدمت
کرنا کی جگہ کہتے ہین - (ذکر) کوئی دن میری بھی راحت کا سرانجام
کرین تلوے سہلائون مین آنکھون سے وہ آرام کرین - آنکھون
سے ٹکر ٹکر دیکھنا - دیکھتے رہنا اور کچھ نہ کہنا - (فقرہ) واہ واہ لڑکون کو
مار پیٹ ہوا کی اور تم آنکھون سے ٹکر ٹکر دیکھا کئے - آنکھون سے جان
نکلنا - انتظار مین مرنا - شوق دیدار مین مرنا (اشرف) دکھلائی مرتے

آنکھون

دم بھی نہ صورت حضور نے۔ آنکھون سے جان نکلی ہے مشتاق دید کی
اکثر مرجانیکے بعد آنکھین جو کھلی رہتی ہین تو کہتے ہین کہ آنکھون سے جان
نکلی یا دم نکلا۔ آنکھون سے چربی اتر گئی۔ ہوش آگئے غفلت جاتی رہی
آنکھون سے چلنا۔ شوق سے چلنا۔ (سحر) وہ بلاتے ہین اگر چلیئے تو آنکھون
سے چلون۔ زندہ پہنچون گا مگر تا در جانان کیونکر۔ آنکھون سے چن کے
اٹھانا۔ کسی چیز کو کمال تعظیم سے اٹھانا (شعور) تیرے حجام نے جو بے
ادبی سے پھینکے۔ ہم نے آنکھون سے وہ چُن چُنکے اٹھائے ناخن۔
آنکھون سے چنگاریان اُڑنا۔ بہت ہی جلنا کی جگہ۔ بول چال مین جمع
ہی کے ساتھ ہے۔ بحر نے واحد کے ساتھ بھی کہا ہے کیونکر نہ بحر آنکھ
سے چنگاریان اُڑین۔ میرے دل و جگر میرے پیش نظر جلے۔ آنکھون
سے حجاب اُٹھ جانا۔ آنکھون سے پردہ اُٹھ جانا۔ آنکھون سے خون برسنا
ہے۔ آنکھون سے خون ٹپکتا ہے یا لہو کے آنسو روتا ہے یا تیور خونخوار
ہین (تسلیم) تہ خنجر مآل سخت جانی دیکھئے کیا ہو۔ ابھی سے خون اُس قاتل
کی آنکھون سے برستا ہے۔ آنکھون سے دریا بہانا۔ (مبالغے کے طور پر)
بہت رونا۔ (معروف) بخار اُس دل کا سینے مین نہ رکھتے گر سحاب
آسا۔ تو کیون رو رو کے ہم دریا بہاتے اپنی آنکھون سے۔ آنکھون سے
دریا بہنا۔ زار زار رونا۔ بے انتہا رونا (اختر) روتے روتے ہجر مین
آنکھون سے دریا بہ گئے۔ پاٹ دامن کا مرے گنگا کا دھارا ہو گیا
آنکھون سے دم نکلنا۔ یا روان ہونا۔ دیکھو آنکھون سے جان نکلنا
(رشک) اے خدا کوئی نہ دیکھے مرض الفت کا یہ۔ دم اس آزار مین آنکھون
سے نکلتے دیکھا۔ (صبا) حسرت دید نہ پوچھیے شب تنہائی کی۔ دیکھتا تھا

آنکھون

کہ دم آنکھون سے روان ہوتا تھا۔ آنکھون سے دریا جانا۔ (دہلی)۔
آنکھون سے دریا بہنا۔ (مومن) سر سے شعلے اٹھتے ہین آنکھون سے
دریا جائے ہے شمع سے یہ کسنے ذکر اس محفل آرا کا کیا۔ آنکھون سے
دور ہو مگر دل سے نزدیک ہو۔ جدائی مین کسی کی یاد اور ہر وقت
تصور رہنے کی جگہ کہتے ہین (آتش) روپوش ہے جو ناز سے اسکا گلا
نہین۔ نزدیک دل سے ہے جو ہے آنکھون سے یار دُور آنکھون
سے دیکھا جو کانون سے کبھی نہ سنا تھا۔ کسی عجیب و غریب چیز کے
دیکھنے یا کوئی نئی بات پیش آنے پر کہتے ہین۔ (رند) ستم کرتا ہے چرخ
شعلہ پرور اہل غیرت پر۔ جو کانون سے نہ سنتے تھے وہ آنکھون سے
دکھاتا ہے۔ آنکھون سے دیکھا جو کبھی نہ دیکھا تھا۔ کسی عجیب و غریب
یا بُری بات کے ظہور پر یہ جملہ بولتے ہین۔ (مسرور) لیا اغیار نے
اُس نرگس بیمار کا بوسہ۔ نہ دیکھا تھا سو دیکھا اے دل رنجور آنکھون
سے۔ آنکھون سے دیکھا نہ کانون سے سُنا۔ نہ دیکھا نہ سُنا۔ کسی عجیب
و غریب یا خلاف قیاس بات کی نسبت کہتے ہین۔ (ظفر) دیکھا
ہنستے گل قالین کو نہ آنکھون سے کبھی۔ اور نہ کانون سے سُنی بلبل
تصویر کی بات۔ آنکھون سے دیکھنا۔ خود دیکھنا۔ (شوق قدوائی) جگہ
زلفون مین دیکر کیا لگا ئیگا ٹھکانا وہ۔ کبھی آنکھون سے دیکھا ہو تو
دل کی قدر جانے وہ۔ آنکھون سے زمانہ دیکھا ہے (آنکھون سے زیادہ
اور حُسن کلام کے لئے ہے) جہاندیدہ ہے۔ تجربہ کار ہے۔ ہوشیار
ہے (مسرور) ہر طرح کا کارخانہ دیکھا۔ ان آنکھون سے ہے زمانہ دیکھا
آنکھون سے سوجھتا نہین ہے۔ اس جگہ بولتے ہین جب کسیکو سامنے

رکھی ہوئی چیز نظر نہ آئے یا کوئی شخص بات کا موقع محل نہ دیکھکر بے
سمجھے بوجھے کچھ کہے یا کرے - آنکھون سے شرم لحاظ جاتا رہنا - پاس
ادب نہ باقی رہنا - بے شرم ہوجانا (فقرہ) بزرگون کے سامنے یہ شوخیان
اب تیری آنکھون سے بالکل لحاظ جاتا رہا - آنکھون سے شعلے اٹھنا یا
نکلنا - آنکھون مین بہت جلن ہونا گرمی معلوم ہونا - آنکھون مین بہت
سوزش ہونا (سحر) کانون سے لوین اُٹھتی ہین اور آنکھون سے شعلے
دیکھی نہ سنی سوزش داغ جگر ایسی (داغ) کہون کیا خواب مین دیکھا تھا
کس برق تجلی کو - کہ ابتک دیکھئے شعلے ان آنکھون سے نکلتے ہین -
آنکھون سے عزیز رکھنا متعدی (اعضائے انسان مین آنکھین بہت
پیاری ہوتی ہین) نہایت عزیز اور محبوب سمجھنا - آنکھون سے عزیز
ہونا - لازم (گلزار نسیم) آنکھون سے عزیز گل مرا تھا - پتلی وہی چشم حوض کا تھا
آنکھون سے غائب ہوجانا - نظرون سے پوشیدہ ہوجانا ۵ غائب آنکھون
سے خیال یار اے آتش نہو - جان کے اوپر بنیگی دل اگر مہجور ہوا آنکھون
سے غفلت کے پردے اٹھ جانا - ہوش مین آنا حقیقت حال کھل جانا
آنکھون سے غیرت بہ جانا - غیرت جاتی رہنا ۵ ہر کسیکے سامنے روتے
ہو تجہہ - بہ گئی آنکھون سے غیرت آپ کی - آنکھون سے قبول ہے بہت
خوشی سے منظور ہے (امیر) لگا لبون کی ہے سماعت ہین آنکھون سے
قبول - تیرے ہونٹھون کیطرف کان رہا کرتے ہین آنکھون سے قدم
لگانا - آنکھین پاؤن سے ملنا عجز و اعتقاد یا شوق و محبت کے اظہار
کے لئے کہتے ہین (شعور) دیا ہے حسن مین یہ مرتبہ اللہ نے تجھکو پری
تیرے قدم چومے لگائے حور آنکھون سے (آتش) آئے تو آب کے

آنکھون سے اپنی لگاؤن مین - دھوکر شراب سے قدم ابر بہار کا - آنکھون
سے کسی چیز کو لگانا - پیار اور محبت یا عظمت اور تقدس کی نظر سے -
آنکھون سے کوڑی نہین دیکھی ہے - کوڑی کوڑی کو محتاج ہے -
(فقرہ) جنھون نے آنکھون سے کوڑی نہ دیکھی تھی وہ ہزارون روپے
کے آدمی ہو گئے - آنکھون سے لگا کے رکھنا (یا لگا رکھنا) بہت عزیز
کرکے رکھنا حفاظت سے رکھنا یا متبرک سمجھنا - کمال عزاز سے رکھنا
(داغ) جو متاع ہنر بیش بہا رکھتے ہین - انکو آنکھون سے خریدار لگا
رکھتے ہین - (ظفر) آنکھون سے لگا کیونکہ بھلا اُسکو نہ رکھون - آ ئی
ہے مرے ہاتھ جو یہ خاک دہان کی - آنکھون سے لگانا - کسی چیز
کو آنکھون سے چھوانا - پیار محبت سے ہو یا عظمت و تقدس کے
لحاظ سے (ناسخ) جبکہ سوجاتا ہے آنکھون سے لگا لیتے ہین ہم - رات بھر
مین لاکھ بار اُس بیجر کی ایڑیان (صبا) مسیحا بھی اگر دن فلک سے اُتر کر
لگائینگے آنکھون سے تربت علی کی - آنکھون سے لہو برسنا (یا لہو ٹپکنا)
دیکھو آنکھون سے خون برسنا - (تسلیم) غصہ مین بھرا ہوا ہے قاتل
آنکھون سے لہو ٹپک رہا ہے (عاشق) بھلا کیا ابر کو نسبت ہمارے
دیدۂ تر سے - وہان چھینٹا پڑے یان دونون آنکھون سے لہو برسے
آنکھون سے مس کرنا - آنکھون سے لگانا آنکھون سے مجبور - آنکھون
سے معذور - اندھا (کرنا - ہونا کے ساتھ) (مسرور) ہوا پنہان جو
اُسکا چہرۂ پر نور آنکھون سے - یہان تک روئے عاشق ہو گئے مجبور
آنکھون سے (فقرہ) اشارہ سے کر آنکھون سے معذور ہو گئے - آنکھون
سے ملنا - آنکھون سے لگانا (امیر) کلیجے سے لگا آنکھون سے ملا اُتنا

آنکھون

منہ دو کھ کر۔ اسے تلوون سے ملتا ہے ارے یہ تو مرا دل ہے آنکھون سے
نیل ڈھل جانا (یا ڈھلنا) مرتے وقت جو چند قطرے پانی کے آنکھون
سے نکلتے ہین اُسکو آنکھون کا نیل ڈھلنا کہتے ہین۔ (شوق) نیل آنکھون
سے اپنے ڈھلتا ہے نبض ساقط ہے دم نکلتا ہے آنکھون سے نیند
اُڑجانا نیند اُچٹ جانا۔ نیند نہ آنا۔ (ظفر) اُڑے سنکر جیسے اسے قصہ
خوان نیند اپنی آنکھون سے ہمارے آگے تو وہی فسانہ اور کہتا ہے
آنکھون سے ہاتھ دھونا (یا دھو بیٹھنا) نور بصارت جاتے رہنے کا
خیال یا خوف ہونا۔ نور بصارت سے ناامیدی ہوجانا (اشرف)۔
حد ہے رونیکی اُف رے شدت اشک ہم تو آنکھون سے ہاتھ دھو
بیٹھے آنکھون کا برسنا۔ زار زار رونا۔ (داغ) اشک اُمڈے برس گئین
آنکھین دیکھنے کو ترس گئین آنکھین آنکھون کا بہنا۔ آنسو جاری رہنا
(حزین) بہنا کچھ اپنی چشم کا دستور ہو گیا۔ دی تھی خدا نے آنکھ سو ناسور ہوگیا
آنکھون کا پانی بہ جانا۔ بے حیا ہو جانا۔ بے مروت ہو جانا۔ کسی قسم کا پاس
خیال باقی نہ رہنا۔ (بحر) اقرئ حسن پہ نہ جا اُدا آنسو بہانے کا اُسنے ترتیب پہ
ہوا ثابت کہ پانی بہ گیا چشم مروت کا۔ آنکھون کا تیل نکالنا۔ دیدہ ریزی
کے کام مین آنکھون پر زور دینا۔ (تسلیم) وصل کی ڈھونڈھین عبث
ہوسے میان یار کیون تیل آنکھون کا نکالین رات بھر بیکار کیون۔
آنکھون کا جادو۔ نگاہ کا اثر۔ (جلال) کے ساتھ چل گیا آنکھون کا جادو
جان پہ دیکھتے ہی مضطرب دل ہو گیا۔ آنکھون کا جھمکا۔ آنسوؤن کی جھڑی
اُسپہ تشک ہے۔ آنکھون کا پھیلنا۔ گردش چشم سے مراد ہوتی ہے۔
آنکھون کا چلنا پھرنا۔ شوخی سے نظر نہ ٹھہرنا۔ (داغ) اسے تا کا ہے

آنکھون

ماراہی نقشا دیکھا چلتی پھرتی ہین قیامت کی تمھاری آنکھین آنکھون
کا دریا بہانا۔ بہت رونا۔ (رشک) آبروے ابر دریا بار بھی اُڑجائیگی
میری آنکھین آندھی ہین دریا بہانے کیلئے۔ آنکھون کا ڈھیٹ دیکھو
آنکھین ڈھیٹ ہونا۔ آنکھون کا ڈھونڈھنا کسیکے دیکھنے کا بہت مشتاق
ہونا۔ (بحر) صاحب کہین ٹھوکر کو کا شناسا ہین۔ دولھا کو آنکھین
ڈھونڈھ رہی ہین برات مین۔ آنکھون کا رونا۔ آنسو بہانا (آتش) یہی
رونا ہے جو ان خانہ خراب آنکھون کا۔ بام سے در سے جدا اور سے
ہے دیوار جدا۔ آنکھون کا شکوہ کرنا (آتش) نظارہ کیا کین وہ
یہ دیدار کو ترسا۔ دن رات رہا آنکھون کا رونا مرے دل کو۔ بینائی
کے جانیکا افسوس کرنا۔ (رند) جو رونا یہی ہے تو پھوٹین گی آنکھین۔
سمجھے اتنا تو آنکھون کا رونا پڑا ہے۔ اس جگہ آنکھون کو رونا بھی کہتے ہین
(نواب) ہاتھ عشق مین دونون سے دھو بیٹھے۔ دل کو تو روتے
ہی تھے اب آنکھون کو رو بیٹھے۔ آنکھون کا لہو رونا۔ یا برسانا۔
بہت رونا (ناسخ) کسی نے تیر دزدیدہ نگہ سے دل کو مارا ہے
لہو روتی ہین آنکھین راز پنہان آشکارا ہے۔ (انس) دکھا نہ برق
سے ابر کو تو آنکھین شب فراق ہے برسائینگی لہو آنکھین
آنکھون کا لہو ہوجانا۔ آنکھون کا نہایت سرخ ہو جانا بہت رونے
سے آنکھون کا سرخ ہو جانا۔ (فقرہ) روتے روتے آنکھین لہو
ہو گئین اب کہان تک روؤ گے۔ آنکھون کا ناسور بہ جانا
آنکھ سے آنسو نہ تھمنا (نواب) آنکھین ہوئین ناسور جو رونے سے
تو پھر کون۔ نظارہ کریگا ترے بے ساختہ پن کا۔ آنکھون کا نور لے

آنکھوں کی روشنی۔ بصارت ۔ ۲ (مجازاً) اولاد۔ عزیز قریب (داغ۔ ماتم
فرزند مین) احمد کے غم مین دیدۂ و دل کیون نہون تباہ۔ آنکھون کا نور تھا
مرے دل کا سرور تھا۔ آنکھون کا نور اُڑ جانا یا جاتا رہنا یا کھو یا جانا۔
بینائی جاتی رہنا۔ نابینا ہو جانا (میر حسن) اُڑا نور نرگس کی آنکھون کا سب
ہوئے بال سنبل کے ماتم کی شب۔ (ذوق) دل کا اسکے سرور جاتا ہے اور
آنکھون کا نور جاتا ہے (خلیل) آنکھون سے نور جسم سے جاں دل سے
صبر و تاب۔ کھوئے گئے ہین جب سے وہ آرام جاں گیا۔ آنکھون کا نور
کھو دینا یا کھونا متعدی اندھا کر دینا۔ آنکھون کا نیل ڈھل جانا۔ دیکھو
آنکھون سے نیل ڈھل جانا۔ آنکھون کو انتظار ہونا۔ دیکھنے کا اشتیاق ہونا
(ناسخ) آنکھون کو ہے انتظار قاصد۔ ہے جان امیدوار قاصد۔ آنکھونکو
چکا چوندھی آنا (عو) روشنی کے سامنے آنکھ نہ ٹھہرنا کی جگہ۔ آنکھون کو
رو بیٹھنا۔ آنکھون سے معذور ہو جانا (جرأت) رونا آتا ہے ہمین رونے
پر اپنے یارو۔ یان تلک روئے کہ آنکھون کو بھی رو بیٹھے ہم۔ آنکھون کو
روگ ہونا۔ آنکھون کو کسی بات کی عادت ہونا۔ لپکا پڑ جانا (طبیب)
ٹھہرتے نہین تھمتے کسی صورت آنسو۔ کونسا روگ ہے آنکھون کو کوئی
کیا جانے۔ آنکھون کے آگے یا نظر کے سامنے (نظر کے سامنے موجود
ہو یا تصور مین ہو) (فقرے) آنکھون کے آگے بکس رکھا ہے اور تم
کو نہین سوجھتا۔ پارسال کا جلسہ آنکھون کے آگے پھر رہا ہے ۔ ۲ دیکھتے
دیکھتے (فقرہ) میری آنکھون کے آگے کیا کیا [illegible] سب ہو گئے۔ آنکھون
[illegible] (بد دعا) آنکھون [illegible] اندھا ہو جائے [illegible]
[illegible] اگر تم کو [illegible] آنکھون کے آگے [illegible] شرم [illegible]

آنکھون کے آگے (یا سامنے) اُٹھ جانا کیسیکی زندگی مین کسیکا مر جانا
۔ دیکھتے دیکھتے نیست و نابود ہو جانا۔ آنکھون کے آگے (یا سامنے) اندھیرا
آ جانا یا چھا جانا یا آنا چکر آنا۔ کچھ نہ سوجھنا۔ دنیا نظرون مین تیرہ و
تاریک ہو جانا۔ یہ حالت بہت غصے کی حالت مین یا کسی بڑے صدمے
یا زیادہ خوف یا ضعف سے ہوتی ہے۔ (سودا) ابر غم کا دل کے اوپر
چھا گیا۔ آنکھون کے آگے اندھیرا آ گیا۔ (داغ) آگے آنکھون کے اندھیرا
چھا گیا۔ کچھ دکھائی دے تو دیکھون دل کی چوٹ (ظفر) تری چشم سیہ کا
ناتوان بیمار کیا اُٹھتا۔ اندھیرا اسکے آتا بار بار آنکھون کے آگے تھا
آنکھون کے آگے پھولون کا گلا۔ دیکھو آنکھ کی بدی پھولون کے آگے
(منیر) مستون سے ہم سے پلکون کی فریاد کی عبث۔ آنکھون کے آگے
مفت پھولون کا گلا ہوا۔ آنکھون کے آگے پلکون کی بُرائی مثل۔ آنکھ
کی بدی پھولون کے آگے۔ (نکہت) یار کی یار و بیان تم بیوفائی مت کرو
رو برو آنکھون کے پلکون کی برائی مت کرو۔ آنکھون کے آگے (یا
سامنے) پھرنا یا پھر جانا۔ خیال مین نظرون کے سامنے رہنا یا آ جانا
کسی چیز کی پوری تصویر آنکھون کے رو برو آ جانا۔ خاکا کھنچ جانا
(ناسخ) آگے آنکھون کے جو پھر جاتے ہو جلا تا ہون مین۔ پہلے بجلی
کوندتی ہے بعد کی آواز سے۔ آنکھون کے آگے (یا سامنے) تارے
چھٹکنا یا تارے چھٹنا۔ ضعف یا صدمے سے چکا چوند آ جانے مین
[illegible] نظر آتے ہین انکو تارے چھٹکنا کہتے ہین)۔ آنکھون
کے سامنے [illegible] نظر آنا۔ (شعور) کیا ہے ناتوان ایسا کسی
[illegible] اُنکو راتشان [illegible] کراب آنکھون کے آگے دن کو بھی تارے

آنکھوں

چھٹکتے ہین۔(جرأت) اُٹھتے ہی چھٹتے ہین آنکھون کے تلے تارے سے۔
جب جدا تجھسے ہم اے ماہ جبیں بیٹھتے ہین۔ آنکھون کے آگے جہان
تاریک ہونا۔ نہایت غم یا غصے مین تمام جہان کا تیرہ و تاریک
نظر آنا۔ اُداسی برسنا۔ آنکھون کے آگے چاندنا ہوجانا۔ نہایت
ضعف کے سبب سے آنکھون کے سامنے چمکتے ذرّے نظر آنا آنکھون
کے آگے سے اوُپ ہوجانا۔ نگاہ کے سامنے سے سطرح غائب ہونا
کہ پتا نہ لگے۔ آنکھون کے آگے کی بات۔ دیکھو آنکھون کے سامنے
کی بات۔ آنکھون کے آگے ناک سوجھے کیا خاک۔ مثل۔ طنز سے
اُس شخص کی نسبت بولتے ہین جسکو سامنے پڑی ہوئی چیز نہ سوجھی
اور ہر طرف تلاش کرتا پھرے یعنی آنکھون کے آگے ناک آڑ تھی
اسلئے دکھائی نہین دی یعنی بے اکل ہے۔ بیوقوف ہے۔(ناسخ) ہے
عیان جلوہ خدا کا ان بتان ہند مین۔ سوجھے کیا زاہد تجھے آنکھون کے
آگے ناک ہے۔ آنکھون کے اندھے نام شیخ روشن (یا) آنکھون کے
اندھے نام نین سکھ۔ مثل (عو) بلا وجہ و عیب اور نقص کے اچھائی کا
دعوےٰ کرنیوالے کی نسبت بولتی ہین۔ اُس نادان کی نسبت بھی بولتی
ہین جو دانا بنے یا اپنی دانائی کا دعوےٰ کرے (یا علی) آنکھون کی
اندھی ہے وہ مثل نام ہین شگفہ۔ نرگس کو دن کو اونٹ بھی آتا نہین
نظر۔ آنکھون کے اندھے بے اکل۔ بے شعور۔ بیوقوف (تسلیم)۔
دیکھکر قصہ سر خوبان جہان کہتے ہین وہ۔ آنکھون کے اندھے نظر آتے
ہین کیا کیا آدمی۔ آنکھون کے بل شوق سے۔ ادب سے۔ (بیٹھنا
چلنا کے ساتھ) (رشک) کوئے جانان مین اگر پاؤن دھرے ہوون

تھک جائین سر کے بل راہ چلا آنکھون کے بل بیٹھ گیا (شرف)
راہ طلب مین شوق کی بھی انتہا ہوئی۔ تھک تھک گئے جو پاؤن
تو آنکھون کے بل چلے۔ آنکھون کی بینائی۔ بصارت۔ آنکھون کی
پتلی ۱ مردمک چشم ۲ (مجازاً) نہایت عزیز بہت پیارا۔ آنکھون
کی پتلیان پتھرانا۔ آنکھون کا بےحس ہوجانا۔ بے نور ہوجانا۔
(اسیر) کیا دیر مغان مین ایک بت کا انتظار ایسا۔ کہ دونون
پتلیان پتھرا گئین چشم برہمن مین۔ آنکھون کے پردے۔ وہ سات
جھلیان جو تہ برتہ آنکھون مین ہوتی ہین۔ آنکھون کی تری۔ آنکھون
کی نمی۔ آنکھون کے تِل وہ چھوٹے سے نقطے جو آنکھ کی سیاہی
مین ہوتے ہین۔ آنکھون کے تلے اندھیرا آنا۔ دیکھو آنکھون کے
آگے اندھیرا آنا۔ آنکھون کے تلے تتلیان اُڑنا دماغی صدمہ
پہنچ جانے یا ضعف بصارت سے یہ حالت ہوتی ہے (قدر) آنکھ
مل کر کوئی کہتا تھا چکا چوندھ آگئی۔ میری آنکھون کے تلے اُڑنے لگی
ہین تتلیان۔ آنکھون کے حلقے ۱ اِدھر اُدھر کے گڑھے جو ڈھیلے
کے گرد پڑ جاتے ہین ۲ وہ دائرے جنہین آنکھون کے ڈھیلے قائم
ہین ۵ نرگسی چشم بتان کا ہون مین دیوانہ اسیر۔ حلقے آنکھون کے
ہوئے ہین حلقہ زنجیر پا۔ آنکھون کی چل پھر (یا چلت پھرت) شوخی
سے نظر کا نہ ٹھہرنا (حبیب) چھری کٹاری سے کچھ کم نہین یہ شوخ
نگاہ غضب دکھائیگی چل پھر تمہاری آنکھون کی۔ آنکھون کی دوا
کرو ۱ عقل اور تمیز حاصل کرو ۲ دیکھنے کی لیاقت پیدا کرو ۳ جب کسیکو
کوئی چیز سامنے رکھی ہوئی نظر نہین آتی تو اُس سے مذاق سے

کہتے ہین (بحر) ہچہتی یار سے حیا کر۔ نرگس آنکھون کی کچھ دوا کر۔ آنکھون کے ڈورے۔ آنکھون کی لال لال رگین جو نشہ یا خمار سے پیدا ہوجاتی ہین اور بعض آنکھون مین قدرتی ہوتی ہین۔ آنکھون کے ڈھیلے۔ دیدے۔ یعنی سیاہی اور سپیدی اور پتلی۔ آنکھون کی راہ (یا راستے) سے دل مین اُتر آنا یا در آنا۔ نظرون مین سما کے دل مین گھر کرنا۔ (مسرور) یار کا دیدہ دلیری سے لبھانا دیکھو۔ آنکھون کے رستے سے دل مین اُتر آنا دیکھو (صبا) بے حیا ہے حقیقت مین تصور اُسکا۔ آنکھون کی راہ سے کیا صاف در آیا دل مین۔ آنکھون کی راہ (یا آنکھون کے رستے) دم نکلنا یا جان نکلنا۔ آنکھون کی راہ سے جان نکلنا یا دم نکلنا۔ نزع کے وقت آنکھین کھلی رہ جانا۔ حسرت دید مین مرنا۔ انتظار مین مرنا۔ (آتش) راہ سے آنکھون کی نکلے جان مضطر چاہئے۔ شام سے فرقت کی شب مین ہے سحر کا انتظار (ولہ) وہ تماشا ہے ترا حسن ترا آشوب اے ترک۔ آنکھون کی راہ سے دم نکلے تماشائی کا۔ (وزیر) آنسوؤن کے ساتھ دم نکلا مرا آنکھون کی راہ۔ مرغ جان وحشی تھا آخر راہ پاکر اُڑ گیا (حبیب) نکل جائیگا دم آنکھون کے رستے۔ یونہین گر راستہ دکھلائینگے آپ۔ آنکھون کے روبرو۔ آنکھون کے آگے۔ آنکھون کی روشنی جاتی رہنا۔ اندھا ہوجانا۔ (رند) آنکھون کی روشنی بھی گئی ساتھ یار کے۔ کچھ سوجھتا نہین جو وہ پیش نظر نہین۔ آنکھون کے سامنے۔ آنکھون کے آگے ا[illegible] جانا۔ اندھیرا آجانا۔ تارے چھٹکنا وغیرہ کے ساتھ) آنکھون کے سامنے آجانا۔ کسی چیز کا آنکھون کی اوٹ ہوجانا۔ (نسیم) دیکھیے کس طرح اُسکے روئے عالمتاب کو۔ سامنے آنکھون کے آجاتے ہین پردے

نور کے۔ آنکھون کے سامنے رکھنا۔ نظر کے سامنے رکھنا۔ (ناسخ) سامنے آنکھون کے آئینہ بہت رکھا نہ کر۔ اے صنم لیجاتے ہین کم پیش بیمار آئینہ۔ نگرانی رکھنا۔ (رشک) زیر دامن رہنے دو اشک پریشان حال کو۔ سامنے آنکھون کے رکھنا چاہئے اطفال کو۔ آنکھون کے سامنے رہنا۔ لازم۔ نظر کے سامنے رہنا۔ نگرانی مین رہنا۔ زیر نظر رہنا۔ آنکھون کے سامنے (یا آگے) سے چرانا۔ بہت چالاکی اور عیاری سے چرانا (آتش) آنکھون کے سامنے سے دلکو مرے چرانا۔ خال سیہ ہے طرار اس سارقی کے فن مین آنکھون کے سامنے سے نہ ہٹنا۔ ہر وقت نگاہ کے سامنے رہنا۔ کسی دم خیال سے دور نہونا (آتش) آنکھون کے سامنے سے نہ ہٹ اے خیال یار۔ تجھسے کوئی عزیز دم واپسین نہین۔ آنکھون کے سامنے (یا آگے) کی بات۔ اپنی دیکھی ہوئی بات۔ (فقرہ) تمھارے مکرنے سے کیا ہوتا ہے میری آنکھون کے سامنے کی بات ہے۔ آنکھون کی سفیدی۔ وہ سفیدی جو آنکھ کے تل کے آس پاس ہوتی ہے۔ آنکھون کی سوئیان نکالنی رہ گئی ہین۔ (اس مثل کی نسبت ایک کہانی مشہور ہے کسی عورت نے ایک شخص کو دیکھا۔ کہ مُردہ سا پڑا ہے۔ اور تمام بدن مین سوئیان چبھی ہوئی ہین یہ سمجھکر کہ کسی نے اسپر جادو کیا ہے وہ سوئیان نکالنے لگی۔ سارے بدن کی سوئیان نکال لین صرف آنکھون کی باقی رہگئی تھین کہ ایک دوسری عورت آگئی جس نے آنکھون کی سوئیان نکالین وہ شخص سحر سے نجات پاکر اٹھ بیٹھا۔ محبت اور ہمدردی اُسی کی ثابت ہوئی (مترجم) آنکھون

کی سوئیان نکالی تھین)۔ اُس جگہ بولتے ہین جہان کسی کام مین بہت
کچھ محنت و مشقت ہوچکے تھوڑی سی کسر باقی رہے۔ (داغ) جو بیٹھین
آنکھین تو پلکین بھی کوئی پل کی ہین۔ رہی ہین بس یہی آنکھون کی
سوئیان باقی۔ آنکھون کی سیاہی۔ آنکھ کا تل پُتلی۔ آنکھون کی سیاہی
سفید ہونا۔ موت کے آثار ظاہر ہونا۔ (ہندی) گزری تمام عمر نہ آیا۔
ادھر سے خط۔ آنکھون کی یان سیاہی بھی ظالم ہوئی سفید۔ آنکھون
کی سیاہی مین سفیدی آجانا۔ موتیا بند ہوجانا۔ آنکھون کی صفائی
چالاکی۔ ڈھٹائی۔ بیمروتی۔ (رشک) خط کا آغاز ہے آنکھون کی صفائی
ہے وہی رونق بیشک ہے وہی روز لڑائی ہے وہی۔ آنکھون کی فصدین
کھلواؤ (یا فصدین لو) جب کسی شخص کی نگاہ کچھ دیکھنے یا پہچاننے مین
کمی کرتی ہے تو اُسوقت مذاقاً یہ جملہ کہتے ہین یعنی تمھاری نظر کی خطا
ہے دیکھنے کی لیاقت پیدا کرو۔ (مصحفی) وہ کہتے ہین نہ چھیڑو نہ دیکھو
لوگ بیٹھے ہین۔ میان آنکھون کی فصدین لو ذرا آنکھون کے ناخن
لو۔ آنکھون کی قسم (عو) ان الفاظ سے قسم کھاتی ہین (معروف) نشہ
آنکھون کی قسم کھا گئی رکھ کان پہ ہاتھ۔ اشک سا گوہر شہوار نہ دیکھا
نہ سنا۔ آنکھون کے گراسے۔ وہ گڑھا جو لاغری سے آنکھون کے حلقون
مین پیدا ہوجاتا ہے (بحر) آسے انتظار جان مسافر نہ گر پڑے۔ اندر سے
آنکھین ہین آنکھون مین اپنی گڑھے نہین۔ آنکھون کے ناخن لو (اس
[illegible] مین ناخن۔ ناخنہ کا بگاڑا ہوا ہے ناخنہ بیماری ہے جس
سے آنکھ [illegible] ایک قسم کی سفیدی پیدا ہوجاتی ہے اور آخر کو آنکھ
سے بالکل نظر نہین آتا) دیکھو آنکھون کی فصدین کھلواؤ۔ آنکھون کے

نیچے (یا تلے)۔ نگاہ کے سامنے یا تصور مین۔ آنکھون کے نیچے
اندھیرا آجانا۔ آنکھون کے آگے اندھیرا آجانا۔ (اسیر) بندھا کب
تصور ترے گیسوئے نکا کہ آنکھون کے نیچے اندھیرا نہ آیا۔ آنکھون کے
نیچے بجلی سی چمک جانا۔ آنکھ جھپکا دینے والی چمک یکایک نظر آجانا
(داغ) اُنسے نگاہ ملتے ہی دل پر لگی وہ چوٹ بجلی سی اپنی آنکھون
کے نیچے چمک گئی۔ آنکھون کے نیچے پھرنا۔ آنکھون کے آگے پھرنا
(اسیر) شکل چشم یار پھر آنکھون کے نیچے پھر گئی۔ پھر مجھے وحشت ہوئی
چشم غزالاں دیکھکر۔ آنکھون مین آشوب ہونا۔ آنکھین دُکھنے آنا
آنکھون مین آنا۔ نظرون مین سمانا (اسیر) مری آنکھون مین آؤ
تم اگر شمشاد قامت ہو شجر رہتا ہے اکثر سبز دریا کی ترائی مین
نظر پر چڑھنا۔ (میر) نہین آتے کسیکی آنکھون مین۔ ہو کے عاشق بہت
حقیر ہوئے۔ آنکھون مین اشارے ہونا۔ اشارے کنائے مین مطلب
ادا ہونا۔ (ظفر) یہ اشارہ ہے کہ آنکھون مین اشارے ہو دین۔
(ہون) یعنی شفقت سے گئے اپنے جو باد ام طلب۔ آنکھین
اعجاز ہونا۔ نگاہ مین تسخیر کا اثر ہونا۔ (عاشق) سنا ایسا سخن دیکھا
نہ ایسا ناز آنکھون مین۔ کرامت ہے لبون مین آپ کے اعجاز
آنکھون مین۔ آنکھون مین انتظار ہونا۔ آنکھون کو انتظار ہونا
(ناسخ) کہکے وعدہ شب کے آنیکا نہین آیا جو یار۔ بیقراری دل
مین ہے اور انتظار آنکھون مین ہے۔ آنکھون مین اندھیرا۔ دیکھو
آنکھون کے آگے اندھیرا۔ نہایت غمگین اور اداس ہونیکی جگہ۔ (آنا
چھانا۔ ہونا کے ساتھ) (اسیر) مہروسہ کی جو پڑی آنکھ تری زلفون کے

دونون چکرا گئے آنکھون مین اندھیرا آیا۔ (رشک) چھایا تری زینت
سے یہ آنکھون مین اندھیرا مستی نہ دکھائی دی نہ سرمہ نظر آیا۔ (سحر) چار سو
ہے اندھیرا آنکھون مین۔ چار دن سے جو اُسکی دید نہین۔ آنکھون مین باتین
کرنا۔ اشارون مین باتین کرنا۔ (انشا) غیر سے کرتے تھے آنکھون مین ابھی
باتین تم ہم بھی آپہنچے ہین کیا عین اشارات کے وقت۔ آنکھون مین باتین
ہونا۔ لازم۔ اشارون مین باتین ہونا۔ (سحر) سیکھے سے بھی انداز تکلم
نہین آتے۔ آنکھوں میں ہوں باتیں یہ اشارے نہیں آتے۔ آنکھوں
میں بجلی سی چمک جانا۔ آنکھ جھپکا دینے والی چیز کا یکایک نظر آجانا (معروف)
ایک بجلی سی چمک جاتی ہے آنکھون مین وہین۔ ذکر چھیڑے سے ہے
(چھیڑتا ہے) جو اُس گل کی ہنسی کا کوئی۔ آنکھون مین بسنا۔ نظرون
مین سمانا۔ تصور مین رہنا۔ کوئی چیز جب ہر وقت خیال مین رہتی ہے
تو کہتے ہین کہ آنکھون مین بس گئی ہے یا بسی رہتی ہے (مصحفی)۔
بس گیا وہ نگار آنکھون مین۔ کیا سمائے بہار آنکھون مین۔ آنکھون
مین بہار پھولنا۔ یا بہار چھانا۔ دل شگفتہ ہونا۔ نگاہون سے خوشی
ٹپکنا۔ (سوز) کھب گیا وہ نگار آنکھون مین۔ کیا ہی پھولی بہار آنکھون
مین (مسرور) آتے ہو ضرور ہم چمن سے۔ آنکھون مین بہار چھا رہی ہے
آنکھون مین بیٹھنا۔ (دہلی) ڈھٹائی سے مکرنا۔ (داغ) دل کو چرا لیا ہے
اشارون سے اور پھر آنکھون مین بیٹھتے ہین ڈھٹائی تو دیکھئے۔ آنکھون
مین پالنا۔ بہت محبت سے پرورش کرنا۔ ناز و نعم سے پالنا۔ (امیر) اسلئے
کہ لئے آنکھون مین ہمنے تجھکو پالا تھا بڑی تو پھر وہ سامنے نگاہ و پسین
نکلی۔ آنکھون مین پردے پڑ جانا۔ لازم۔ غافل ہو جانا۔ دھوکا کھا جانا

آنکھون مین پھر جانا۔ تصور مین پیش نظر رہنا کسی چیز کی ہو بہو صورت
آنکھ کے آگے پھر جانا۔ (آتش) دیکھکر آئینہ یار آنکھون مین پھر
جاتا ہے۔ یاد آتی ہے مجھے بھولی ہوئی صحبت صبح۔ آنکھون مین پھرنا
یا پھرا کرنا۔ ہر وقت کسیکا خیال نظر مین رہنا۔ آٹھ پہر کسیکا دھیان
رہنا (ناسخ) جنکی رفتار کے پامال ہین ہم۔ وہی آنکھون مین پھرا کرتے
ہین (ناسخ) پھر رہا ہے وہ صنم آٹھ پہر آنکھون مین۔ آنکھون مین
پھیکا لگنا۔ بُرا معلوم ہونا حقیر معلوم ہونا۔ (میر) گر بہشت آئے تو
آنکھون مین مری پھیکی لگے۔ جسنے دیکھا ہو تجھے محو تماشا کیا ہو۔ آنکھون
مین پی جانا۔ یا۔ پئے جانا۔ شوق سے تاکنا۔ رغبت سے تاکنا۔ گھورنا
بنظر خواہش دیکھتے رہنا (امانت) گھونٹ شربت کا ہے شاید کہ
وہ رشک شیرین۔ کہ پئے جاتا ہے یہ عاشق زار آنکھون مین۔ آنکھون
مین تاڑ لینا۔ نگاہون سے سمجھ لینا (امیر) وہ کہتے ہین کہ ہم آنکھون
مین سب کو تاڑ لیتے ہین۔ محبت ساری دنیا کی اسی کانٹے مین تولی ہے
آنکھون مین ترمرے پڑنا۔ دماغی صدمے سے آنکھون کے آگے
ذرّے نظر آنا۔ (داغ) خیال ذرّۂ ریگ بیابان کوئی جاتا ہے
پڑینگے ترمرے تربت مین بھی مجنون کی آنکھون مین۔ آنکھون مین
تصور بندھنا۔ کسی چیز کا خیال پیش نظر ہونا۔ (ذوق) جب تصور رخ
گلگون کا بندھا آنکھون مین۔ خانہ ہر گل ہوا سب با دھیان آنکھون
مین۔ آنکھون مین تصویر پھرنا۔ ہر وقت کسی بات کا خیال رہنا (کیفی)
پھرتا ہے سدا آنکھون مین اُس بت کا تصور ہم دیکھتے ہین ایک ہی
پتلی کا سدا رقص۔ آنکھون مین تصویر پھرنا۔ لازم۔ ہر وقت نگاہ

کے سامنے آجانا۔ (شرف) قمر کا چودھوین شب مین اگر کرتا ہین نظارہ میری آنکھون مین اُسکی چاندسی تصویر پھر جاتی۔ آنکھون مین تنکلے چبھونا۔ (عو) مجازاً سخت تکلیف دینا۔ غصے کیوقت عورتین لونڈیون باندیون سے کہتی ہین کہ اگر پھر اس طرح ڈھٹائی سے آنکھ سامنے کی تو آنکھون مین تنکلے چبھو دونگی۔ اسکا استعمال ایسی خطا پر ہے جو آنکھ سے متعلق ہو۔ (داغ) کرے دعوے ہمسری تو مژگان دراز اُسکی چبھو دے خوب تنکلے نرگس شہلا کی آنکھون مین۔ آنکھون مین تُل بیٹھنا۔ آنکھون مین سما جانا (سودا۔ ع) تُل بیٹھ مری آنکھون مین ہے ساعت نیک آج۔ آنکھون مین تُلنا۔ نظرون مین جچنا۔ اندازہ ہونا۔ (دبیر) تُل گئے مہر و وفا لیے یار آنکھون مین مری جب ترازو سینے مین تیر نظر ہونے لگا۔ آنکھون مین تولنا۔ جانچنا۔ اندازہ کرنا (مسرور) دیتے ہین فوق اپنی کمر سے بھی نازنین آنکھون مین تول کر مرے جسم نحیف کو۔ آنکھون مین تیل لگانا۔ تیل لگانے سے آنکھین آشوب کی ہوئی معلوم ہوتی ہین۔ (محشر) کام چوری کے لیے دیدہ و دانستہ ضرور۔ آنکھون مین تیل لگالیتی ہے باندی مُردار۔ آنکھون مین تیور آنا۔ آنکھون مین اندھیرا آجانا۔ (شعور) بنایا ہے یہ تصویر کو ناتوانی نے۔ نہ تیور آئے پھر کیونکر دم پرواز آنکھون مین۔ آنکھون مین ٹھنڈک پڑنا۔ آنکھون مین طراوت آنا۔ جی خوش ہونا (فقرہ) کیا ہری ہری دوب ہے کہ دیکھتے ہی آنکھون مین ٹھنڈک پڑ گئی۔ آنکھون مین ٹھہرنا۔ اچھا معلوم ہونا۔ بڑا معلوم ہونا (مصحفی) جی آنکھون کی کیفیت سے آگئے مری آنکھون مین ٹھہرے جام جم

۱۔ آنکھون مین ٹیسو پھولنا۔ زرد ہی زرد نظر آنا۔ آنکھون مین زردی کا سمان پھرنا۔ (داغ) آپ کی آنکھون مین کس طرح نہ ٹیسو پھولے۔ زردی چہرۂ بیمار اثر کرتی ہے۔ آنکھون مین جادو بھرا ہونا۔ یا جادو ہونا یا جگا یا ہوا جادو ہونا۔ نگاہ مین تسخیر کا اثر ہونا۔ (نواب) تنہا نہین جنون سے وہ گیسو بکھرے ہوئے۔ آنکھون مین بھی غضب کے ہین جادو بھرے ہوئے۔ (اشرف) جلانا مارنا اک بات کیا ادنیٰ اشارہ ہے۔ زبان مین معجزہ ہے آپکی آنکھون مین جادو ہے۔ (صبا)۔ افعی بلا یا رکا گیسو نظر آیا۔ آنکھون مین جگا یا ہوا جادو نظر آیا۔ آنکھون مین جان آنا! آنکھونکو بھلا معلوم ہونا۔ جی کو راحت پہنچنا۔ (فقرہ) گرمی شدت کی ہے آجکل ہری چیز دیکھکر آنکھون مین جان آجاتی ہے۔ مرنے کے قریب ہونا۔ آنکھون مین دم اٹکنا۔ جان بلب ہونا۔ (صبا) وہ بُت نہین ہے اور آنکھون مین جان آئی ہے۔ خدا دکھائے تو دیدار آخری ہو جائے آنکھون مین جان اٹکنا۔ آنکھون مین جان اڑنا۔ تمام جسم سے دم نکل کے حسرت دیدار سے آنکھون مین اٹک رہنا۔ (دبیر) ابتو آنکھون مین جان اٹکی ہے۔ دیکھ جا آکے اک نظر مجھکو (شرف) اے یار کسی طرح یہ رخصت نہین ہوتی۔ آنکھون مین ترے دیکھنے کو جان اڑی ہے۔ آنکھون مین جان ٹھہرنا آنکھون مین جان اٹکنا (تسلیم) کیا ہے کس نے ترسانے کے خاطر وعدہ آنیکا۔ کہ وقت نزع بھی ٹھہری ہوئی ہے جان آنکھون مین۔ آنکھون مین جان ہونا۔ آنکھون مین جان اٹکنا۔ (آتش) اک رشک مسیحا کے تصور مین یہ ہے حال۔ آنکھون مین ہے جان اور فنا دم نہین ہوتا۔

۲۔ حد سے زیادہ ضعیف ہونا۔ قریب مرگ ہونا۔ (مسرور) لیلی یہ بولی دیکھکے مجنون کی لاغری۔ کیا دیکھون تجھکو تیری تو آنکھون مین جان ہے

آنکھوں میں چھپا پسند ہونا۔ نظروں میں با وقعت ہونا۔ (صبا) اے پردہ نشین تم میری آنکھوں میں چھپے ہو۔ نظروں میں ہے ہر روزن دیوار تمہارا۔ یہ محاورہ زبانوں پر سلب کے ساتھ زیادہ ہے۔ آنکھوں میں جگہ دینا۔ بہت عزیز سمجھنا قدر کرنا (ناسخ) ہر ایک اپنی آنکھوں میں دیگا مجھے جگہ۔ سُرمہ کیا ہے یار نے برق نگاہ سے۔ تعظیم کرنا۔ توقیر کرنا۔ (آتش) موسیٰ کا فر جگہ دیتے ہیں آنکھوں میں اسے۔ طور کا سرمہ کسی نقش قدم کی خاک ہے۔ آنکھوں میں جگہ پانا۔ آنکھوں میں جگہ ہونا۔ لازم سہر ہونا (سحر) ہماری آنکھوں میں دل میں جگہ تمہاری ہے۔ یہ آج غیر محلے میں کیوں ہے گھر کی تلاش۔ (شرف) ہوئے سرمہ جو اے یار دو تو آنکھوں میں جگہ پائی۔ نگاہوں میں سمانے کام آیا انکسار اپنا۔ آنکھوں میں جہان اندھیر ہو جانا۔ یا جہان تاریک ہو جانا۔ یا سیاہ ہو جانا۔ بہت رنج اور صدمہ کے اظہار کے لئے کہتے ہیں یعنی اتنا اداسی چھائی ہے کوئی چیز اچھی نہیں لگتی جہان کی جگہ عالم بھی کہتے ہیں (...) عالم میری آنکھوں میں ہوا اندھیر ہے جرأت۔ جانے کا ارادہ ہے اس کس رشک قمر کا۔ (رشک) اے جگر میری آنکھوں میں تاریک ہے جہان۔ مضمون شعر تک بھی یہاں سوجھتا نہیں (میر) آنکھوں میں میری عالم سارا سیاہ ہے۔ اب مجھکو بغیر اُسکے آتا نہیں نظر کچھ۔ آنکھوں میں جی کھنچ آنا روح کا بدن سے نکلکر آنکھوں تک آجانا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ آنکھوں میں جی آنا (یا جی ہونا)۔ آنکھوں میں جان اٹکنا۔ (غافل) جسکے دیدار کی حسرت میں ہم بھی آنکھوں میں مرتے دم وہ نہیں صورت نہ دکھائے افسوس (میر) مراجی تو آنکھوں میں آیا یہ سنکے۔ کہ دیدار بھی ایک دن عام ہوگا۔ آنکھوں میں چبھنا۔ آنکھوں کو بھلا معلوم ہونا۔ پسند آنا (دفتر جہل)

سبز رنگ آنکھوں میں چھپا جاتا ہے۔ کھٹکنا۔ ناگوار ہونا (حبیب) مژگان کے خار چبھتے ہیں آنکھوں میں رات دن۔ کیا دخل ہجر یار میں آنے تو پائی نیند۔ آنکھوں میں چرانا۔ باوجود نگرانی کے چالاکی سے چرا لینا۔ سامنے سے چیز اڑا لینا۔ (رشک) لیگیا دل چرا کے آنکھوں میں۔ وہ بلا ہے اگر چرائے نظر۔ آنکھوں میں چربی چھانا۔ آنکھوں میں جھلی آجانے کے سبب سے بصارت کم ہو جانا۔ مغرور ہونا۔ اپنے مرتبے سے بڑھ جانا۔ (رند) رو برو اس شاہ رو کے بزم میں کیوں آگئی۔ شمع کافوری کی آنکھوں میں یہ چربی چھا گئی۔ اپنا نیک و بد نہ سمجھنا۔ اچھے برے میں تمیز نہ ہونا۔ (داغ) ہمارے شمع رو کے سامنے یوں شمع پر جلنا۔ الٰہی کیسی چربی چھائی پروانے کی آنکھوں میں۔ دیدہ و دانستہ اندھا بنجانے کی جگہ۔ پس و پیش کچھ نہ سوچنے کی جگہ۔ آنکھوں میں چکاچوند آنا یا ہونا۔ چمک کے سامنے نظر کا قایم نہ رہنا (کامل) چمک برق عارض دکھانے لگی چکاچوند آنکھوں میں آنے لگی۔ آنکھوں میں چلے آنا۔ لازم آنکھوں میں بس جانا (قدر) چلے آؤ آنکھوں میں تم گھر کی صورت۔ چھپا لینا پردوں کو بستر کی صورت۔ آنکھوں میں چھپانا۔ نظروں میں سمان سمجھنا۔ آنکھوں میں ایسا سمانا کہ اسکے سوا اور کچھ نہ سوجھے (ناسخ) میں مطلع نہیں شب تار فراق سے آنکھوں میں چھا رہی ہے جو تو سیہ بالکی۔ آنکھوں میں حلقے پڑجانا (یا پڑنا) کمال ضعف اور ناتوانی سے آنکھوں کا اندر گڑھ جانا۔ (ناسخ) میری آنکھوں میں پڑ جائیں نہ کیوں کر اسقدر حلقے۔ تصور رات دن رہتا ہے اسکی زلف پُر خم کا۔ آنکھوں میں حقیر کر دینا۔ کسی کی نظروں میں ذلیل کر دینا آنکھوں میں حقیر ہونا۔ لازم ہے۔ معنی ہو کہ عاشق خوبان سب کی

آنکھونمین ہم حقیر ہوئے۔ آنکھونمین خار گزرنا۔ خار معلوم ہونا۔ خار ہونا۔
طبیعت پر گران معلوم ہونا۔ بُرا معلوم ہونا۔ ناپسند ہونا۔ باعث تکلیف
ہونا (آتش) ہے یار فرش گل مری آنکھونمین خار تھا۔ لوٹا کیا مین کانٹون
کے اوپر تمام رات۔ آنکھون مین خاک (عو) اچشم بدور کی جگہ بولتی
ہین (شعر) نظر پھسلتی ہے واللہ میری آنکھونمین خاک۔ کہ صاف صاف
ہے آئینہ سان بدن کیا خوب ۔ جب کسی کی نظر لگ جانیکا ڈر ہوتا ہے
یا جب کوئی کسی اچھی چیز کو ٹوکتا یا نظر لگاتا ہے تو کہتے ہین (رند) آنکھونمین
اُسکی خاک مبادا نظر لگے ۔ آنکھین کرو نہ نرگس شہلا کے سامنے (داغ)
آدمی کو بُری نظر سے نہ دیکھ ۔ اے فلک خاک تیری آنکھونمین آنکھونمین
خاک ڈالنا۔ یا خاک جھونکنا ۔ کھلی ہوئی بات سے انکار کرنا۔ (داغ)
کھیلے ہین بال آئے کہین سے نہا کے تم۔ آنکھونمین خاک ڈالتے ہو خاک
اُڑا کے تم ۔ چالاکی سے کسی چیز کو اڑا لینا۔ دغا یا فریب سے کچھ لے لینا
(طیش) مجلس سے رات دلکو مرے صورت صبا۔ کیا لیگئے ہین آنکھونمین
وہ خاک ڈال کے ۔ اس غرض سے بھی آنکھونمین خاک ڈال دیتے
ہین کہ دکھائی نہ دے (شعر) خاک آنکھونمین غبار خط تو جھونکتا ہے ۔
یار کے سبزہ رخسار کو کیونکر دیکھین ۔ بیچنے والے اپنی چیز کی تعریفین
کرتے ہین تا کہ خریدار اچھی سمجھکر خرید لے اور خریدار سمجھ جاتا ہے تو کہتا
ہے کہ تم تو آنکھونمین خاک جھونکتے ہو آنکھونمین خاک کی چٹکی نہ ڈالون
یا آنکھون مین خاک بھی نہ ڈالون۔ (عو) (اُس جگہ بولتی ہین جہان
کسیکو کچھ دینے سے انکار مین مبالغہ ظاہر کرنا منظور ہوتا ہے)۔ کچھ نہ دون
(معروف) ہماری آنکھونمین ڈالے نہ خاک کی چٹکی۔ کھڑا اُسکے موسم ہولی

مین گرگلال بٹے۔ آنکھونمین خاک لگانا۔ کسی مقام کی خاک کو تبرک سمجھکر
آنکھون مین لگانا ۔ تصور مین زیارت جب ہوئی حاصل ہین رنگین
سلگائی ہم نے خاک مرقد شبیر آنکھون مین۔ آنکھون مین خمار ہونا۔ نشے
یا نیند سے آنکھین چڑھی ہونا (فقرے) شام کو تم ضرور پیکے آئے
تھے ابتک آنکھون مین خمار ہے۔ رات کے جاگنے سے ابتک آنکھونمین
خمار ہے۔ آنکھون مین خواب آنا۔ نیند آنا (نسیم) کردیا اس نگہ
مست نے مجھکو غافل۔ آج آنکھونمین مرے خواب خدا داد آیا۔ آنکھونمین
خوار ہونا۔ نظر دمین ذلیل ہونا۔ حقیر ہونا (فقرہ) تم اپنی بدچلنی سے
زمانیکی آنکھونمین خوار ہوگئے ہو۔ آنکھون مین خون اُتر آنا یا اُترنا۔
غصے کے مارے آنکھین سرخ ہوجانا۔ نہایت غضبناک ہونا۔ بہت
غصہ آنا۔ (اسیر) جام سے گلگون جو دیا غیر کو اُسنے۔ آنکھون مین مری
خون برابر اُتر آیا (فقرہ) خدا جانے کس غضب کی عداوت ہے کہ مجھکو
دیکھکر اُنکی آنکھون مین خون اُترتا ہے۔ آنکھون مین خون برسنا۔ صورت
سے خونخواری ظاہر ہونا۔ آنکھون مین خیال پھرنا۔ ہر وقت کسی بات
کا خیال رہنا (گلزار نسیم) پایا جو جواب منتظر نے۔ آنکھون مین لگا خیال
پھرنے۔ آنکھون مین دل لبھانا۔ آنکھون کے معشوقانہ ناز اور کرشمے
دکھا کے فریفتہ کرنا۔ (ضمیر لکھنوی) کوئی تسخیر ہے افسون ہے یا اعجاز
آنکھون مین۔ لبھا لیتا ہے دل کو وہ بُت طناز آنکھون مین۔ آنکھونمین
دم آجانا۔ قریب مرگ ہونا۔ (ظفر) آئے تم اُسدم کہ جب دم آگیا آنکھونمین
دم ہم نے دیکھا بھی نہ تم کو جان جان اچھی طرح۔ آنکھون مین دم اٹکنا۔
آنکھون مین دم آرہنا۔ آنکھون مین دم ٹھہرنا۔ آنکھون مین جان

اٹکنا۔ (داغ) دم مری آنکھون مین اٹکا ہے کہ دیکھون تو ہی کیا مسیحا سے
مرے درد کا درمان ہوگا۔ (قدر) گریہ وزاری کی کثرت سے نبا ہون مین
حباب۔ آنکھون مین دم آرہا ہے عاشق غمناک کا۔ (حزین) تقاضائے
اجل ہے کہئے کبتک ایڑیان رگڑ ہین۔ کہانتک انتظار یار مین آنکھون
مین دم ٹھہرے۔ آنکھون مین دم لانا۔ نیم جان کر دینا۔ (مصحفی) جھ سے
بخت کا دم آنکھون مین لایا کاجل چشم بد دور عجب تونے لگایا کاجل۔
اب یہ محاورہ متروک ہے۔ آنکھون مین دم ہونا۔ سارے بدن سے
کھنچکر دم آنکھون مین آرہنا۔ (جرات) آنکھون مین دم ہے اسکا بیٹھے
ہو کیا یہان تم۔ احوال جا کے دیکھو کچھ اپنے مبتلا کا۔ آنکھون مین دنیا
سیاہ ہونا۔ دنیا اندھیر ہونا۔ دنیا تاریک ہونا۔ کسی صدمے کی
وجہ سے کچھ نہ سجھائی دینا (حبیب) فرقت یار مین کیا کہئے ہے کیسا
اندھیر۔ دن دہاڑے میری آنکھون مین ہے دنیا اندھیر۔ پوشیدہ
جو ہے گر وہ باریک۔ دنیا مری آنکھون مین ہے تاریک۔ آنکھون
مین رات کاٹنا۔ بے کیفی سے رات بھر جاگتے رہنا۔ تمام رات
بیداری مین بسر کرنا۔ اضطراب سے یا انتظار مین رات بھر جاگتے
رہنا (صبا) شاہد ہے آسمان ستارے گواہ ہین۔ آنکھون مین کاٹتے
ہین شب انتظار روز۔ آنکھون مین رات کٹنا۔ لازم ہے سو و اثری
فریاد سے آنکھون مین کٹی رات۔ آئی ہے سحر ہونے کو ظالم کہین
مرتجی آنکھون مین رات گزارنا۔ آنکھون مین رات کاٹنا۔ (مصحفی)
وہان بسر ہوئی آرام سے تمہاری رات۔ تڑپ کے ہمنے یہان آنکھون
مین گزاری رات۔ اب اسکی جگہ آنکھون مین رات کاٹنا فصیح ہے۔

آنکھون مین رات گزرنا لازم۔ آنکھون مین رات کٹنا۔ (فقرہ) درد
سے نیند نہین آتی ساری رات آنکھون مین گزر جاتی ہے۔ آنکھون
مین رائی لون (عو) جب کوئی کسی بچے یا اور کسی چیز کو ٹوکتا ہے
تو اس ڈر سے کہ نظر نہ لگ جائے کہتی ہین کہ تیری آنکھون مین
رائی لون۔ آنکھون مین رس ہونا۔ پیاری چتون ہونا۔ نشیلی آنکھ ہونا۔
اگاوٹ کی نظر ہونا۔ (حبیب) ہوئی شیرین ادائی ختم تم پر۔ آپ ہین
کہتے ہین کیا آنکھون مین رس ہے۔ آنکھون مین رکھنا۔ نگرانی
کرنا۔ زیر نظر رکھنا۔ آنکھون کے سامنے رکھنا۔ (ہلال) رات
دن آنکھون ہی مین رکھتے ہین عاشق انکو۔ یکبیک نظارہ نگہبان
رہا کرتے ہین۔ عزیز رکھنا۔ عزت سے رکھنا۔ (ظہیر) آنکھون مین
صبح شام نہ کیونکر رکھون کہ اشک۔ لڑکا ہے نور چشم ہے اپنا چراغ
دل۔ آنکھون مین روشنی آجانا۔ بصارت حاصل ہونا۔ آنکھون مین
نور آنا۔ (فقرہ) تمکو دیکھتے ہی آنکھون مین روشنی آگئی۔ آنکھون مین
روشنی ہوجانا۔ بصارت حاصل ہونا۔ اے بیرشان حسن کی ظلمت
مین نور ہے۔ آنکھون مین روشنی ہو اگر وہ دکھائے زلف۔ آنکھون
مین رہنا۔ تصور مین رہنا۔ (میر) رہتے ہو تم آنکھون مین پھرتے ہو
تمھین دل مین۔ مدت سے اگرچہ یہان آتے ہو نہ جاتے ہو ہے
قابل قدر ہونا۔ نہایت عزیز ہونا۔ (اسیر) اے اہل کعبہ قدر
ہماری ضرور ہے۔ آنکھون مین ہم بتون کی ہے سومنات مین
آنکھون مین سبک کرنا۔ ذلیل کرنا۔ حقیر کرنا۔ (منیر) یا مالدین کی
آنکھون مین سبک مجھکو نہ کرنا۔ ڈرتا ہون کہ ہلکی نہ پڑے لاست

آنکھون

تھاری۔ آنکھون مین سبک ہونا۔ ذلیل ہونا حقیر ہونا۔ (ذوق) کیسا آنکھون مین اُسکی مین سبک ہون۔ نظرون مین وہ مجھکو تولتا ہے۔

آنکھون مین سحر کرنا بے کیفی سے صبح تک جاگتے رہنا۔ (فائق) دن تو یون سیر مین بسر کرتی۔ رات کو آنکھون مین سحر کرتی۔ آنکھون مین سحر ہونا۔ لازم۔ بول چال مین آنکھون مین صبح ہو جانا زیادہ مستعمل ہے۔

آنکھون مین سُرخی ہونا کسی صدمے یا آشوب یا رونے یا نشے یا رات کے جاگنے سے۔ آنکھون مین سرسون پھولنا۔ آنکھون کے سامنے زردی چھا جانا۔ زرد ہی زرد نظر آنا۔ ہر چیز پیلی معلوم ہونا۔ (بحر) چاندنی کھیت کرے آنکھون مین سرسون پھولے۔ جام بلور کے ہاتھون سے کیفیت شب۔ بہ نہایت خوش ہونیکی جگہ (گلزار نسیم) وہ باغ تھی جب تجمل تبولی سرسون آنکھون مین سبکی پھولی۔ آنکھون مین سرسون کھلنا آنکھون مین سرسون پھولنا۔ (نصیر) کھل گئی آنکھون مین سرسون بھی نشے سے بے کے۔ کچ دیوانہ کیا ساقی۔ نے دکھلا کر بسنت آنکھون مین سُرمہ دلوانا۔ آنکھون مین سُرمہ دینا کا متعدی۔ (صبا) سرمہ آنکھون مین رقیبون سے وہ دلوانے لگے ہیں ڈال لے گردش لیل و نہار ایسا کے برس۔ آنکھون مین سُرمہ (یا کاجل) دینا۔ سرمہ یا کاجل آنکھون مین لگانا۔ (ذوق) تو آنکھ مین سرمہ دنبالہ وار دے مفتون چشم کو یہ مین آگ تیر مار دے ہے۔ (ظہیر) آنکھون مین اسکی آنکھ مین پھیر دن سلائی نیل کی سے رقیب دو سے کاجل تھاری آنکھ مین۔ آنکھون مین سرمہ کھینچنا۔ سرمہ لگانا۔ (اختر شاہ اودھ) کھینچے سرمہ جو یار آنکھون مین ہو دے کے چوہا ادھر بہار آنکھون مین۔ آنکھون مین سُرمہ (یا کاجل) کھلنا۔

آنکھون

آنکھون مین سُرمہ یا کاجل لگانا۔ (مصحفی) آنکھون مین کھلا یا ہے دھوان دھار جو کاجل منظور ہے کیا اس سے ابھی پھیر کے تو دیکھو آنکھون مین سُرمہ یا کاجل کھلنا۔ لازم۔ (داغ) تیر سے سرمہ کھلا رہتا ہے اٹھو پہر گھڑی۔ اس بلا کو یا لنا آنکھون مین دیکھا اچھا نہین آنکھون مین سُرمہ (یا کاجل) لگانا متعدی حقیقی معنی مین۔ (صبا) سرمہ آنکھون مین وہ لگاتے ہین۔ دیکھئے کیا فتور ہوتا ہے۔ آنکھون مین سرمہ یا کاجل لگنا۔ لازم (کیف) لگا تھا کاجل اُن آنکھون مین یار روتا کیون۔ وہ لوح قبر کو میری سیاہ کیا کرتا۔ آنکھون مین سرمہ (یا کاجل) کی تحریر کھینچنا۔ سرمہ یا کاجل لگانا۔ (داغ) تیرہ بختون کا خط تقدیر کھینچ آنکھ مین اُس سرمے کی تحریر کھینچ۔ آنکھون مین سفیدی چھا جانا۔ آنکھون مین جالا پھیل جانا۔ اندھا ہو جانا (ناسخ) تکتے تکتے راہ لے ہیہات میری آنکھون مین سفیدی چھا گئی۔ آنکھون مین سلائی پھیرنا۔ اندھا کر دینا۔ (قدر) آنکھ دیکھا ہو تو آنکھون مین سلائی پھیر دو۔ بند بھی کردو کبھی یہ روزن دیوار عشق۔ آنکھون مین سمانا۔ آنکھون مین بس جانا۔ ہر وقت تصور مین رہنا کسی شے کا ہر وقت خیال رہنا۔ (ظفر) بتون کی سب سے صورت میری آنکھون مین سمائی ہے۔ نظر آنا مجھے کیا تماشائے خدائی ہے۔ بہ نہایت پسند آنا۔ نظرون مین بھلا معلوم ہونا۔ (برق) تو نے جو روز سے بے پردہ دکھائی صورت پھر مری آنکھون مین ہرگز نہ سمایا کوئی۔ آنکھون مین سمان بندھنا (بندھنا) کسی کیفیت کی تصویر نظرون کے سامنے ہونا (انیس) آنکھون مین سمان پھر گیا معراج کی شب کا۔ آنکھون مین سوال وجواب ہونا۔

آنکھون

اشارون مین بات چیت ہونا۔ (درد) کہین ہوئے ہین سوال و جواب آنکھون مین یہ بے سبب نہین ہے حجاب آنکھون مین۔ آنکھون مین سیل ہونا۔ مروت ہونا۔ حجاب ہونا۔ (قدر) لب پہ جو گالیان ہین تو آنکھون مین سیل ہے۔ پستہ ہے تلخ شربت بادام ہے لذیذ۔ آنکھون مین (حیا) شرم نہو تو ڈھیلے اچھے مثل۔ بے حیائی پر ملامت کرنیکی جگہ بولتے ہین۔ (ناسخ) ظالم اگر دل مین نہو وے کہین بہتر ہین ڈھیلے اچھے ہین حیا ہو نہ اگر آنکھون مین۔ آنکھون مین صبح کرنا۔ آنکھون مین صبح ہونا۔ دیکھو آنکھون مین سحر کرنا۔ سحر ہونا۔ آنکھون مین صورت پھرتی ہے تصور مین صورت ہر وقت نظر کے سامنے ہے۔ (ذکر) دکھاتی ہے دل پھر محبت کسکی۔ کہ آنکھون مین پھرتی ہے صورت کسکی آنکھون مین طراوت آنا۔ آنکھون مین ٹھنڈک پڑنا۔ (تسلیم) کیا کہون مین سبزۂ خط گلگون کا اثر دیکھتے ہی میری آنکھون مین طراوت آگئی۔ آنکھون مین طوفان بھرے ہونا۔ کثرت سے آنسو ہونا۔ (نواب) کیا منہ کہ سہہ سکے رونے مین ہم چشم ہو رقیب۔ آنکھون مین میری دیکھ لے طوفان بھرے ہوئے آنکھون مین عالم تاریک ہونا۔ فرط الم سے کچھ نہ سجھائی دینا۔ آنکھون مین غبار آجانا۔ آنکھون مین غبار چھا جانا۔ آنکھون مین غبار ہو جانا۔ دھندلا نظر آنا۔ (ظفر) اس قدر خاطر مکدر ہے نہین کچھ سوجھتا۔ آگیا دل کی کدورت سے غبار آنکھون مین ہے (سرور) آنکھ چھائی ہے خاک تیرے لئے۔ چھا رہا ہے غبار آنکھون مین (ناسخ) ... پیری مین غافل کم نظر آتا نہین تو سمن بھر دمان کا یہ غبار آنکھون مین ہے۔ آنکھون مین کاجل سا لگے پھرنا۔ آنکھون مین سما جانا۔ (قدر) منتظر ہو جو کوئی اسکی سبک پاؤن کا

آنکھون

یہ سیہ رنگ بھرے آنکھون مین نیلگر کاجل۔ آنکھون مین کوٹ کے (کوٹ کوٹ کے) موتی بھرے ہین۔ بہت آبدار آنکھون کی صفت مین یہ جملہ بولا جاتا ہے (اسیر) منہ مین اُن دانتون کی جا ہیرے جڑے۔ بھر دیئے آنکھون مین موتی کوٹ کر۔ آنکھون مین یا آنکھون آنکھون مین کھا جانا۔ رغبت کی نظرون سے دیکھنا۔ (سرور) دیکھئے شوق سے تو کہتے ہین۔ تم تو آنکھون مین کھائے جاتے ہو۔ (داغ) وہ نظر باز وقت نظارہ۔ آنکھون آنکھون مین کھا گیا دل کو۔ آنکھون مین کھبنا نگاہ کو بہت ہی بھلا معلوم ہونا۔ نہایت پسند آنا کسی چیز کا اپنی خوبی کیوجہ سے آنکھون کو بہت اچھا معلوم ہونا۔ (سوز) کھب گیا حسن یار آنکھون مین۔ کیا ہی پھولی بہار آنکھون مین۔ آنکھون مین گڑھے پڑ جانا۔ آنکھون مین حلقے پڑ جانا۔ (فقرہ) بیماری سے صورت بدل گئی ہے گال پچک گئے ہین آنکھون مین گڑھے پڑ گئے ہین۔ آنکھون مین گھر بنانا۔ نظرون مین رہنا۔ آنکھون مین بسنا۔ (رشک) کسکی آنکھون مین گھر بنایا تھا۔ بعد مدت جو آپ آئے نظر۔ آنکھون مین گھر دینا۔ آنکھون مین جگہ دینا۔ (اکبر) خوبرو دل فریب نگینے ہین کہ ارباب نظر مثل نگین انھین آنکھون مین گھر دیتے ہین۔ یہ محاورہ بہت کم مستعمل ہے۔ آنکھون مین گھر کرنا۔ نظرون مین سمانا۔ آنکھون مین بسنا۔ (اسیر) ایسی برگشتہ ہین کیون مثل مقدر پلکین۔ دل مین آئین میری آنکھون مین کرین گھر پلکین۔ نظر بچا کے کوئی کام کرنا۔ چالاکی سے کچھ اڑا لینا۔ (آتش) تا صبح گفتگو کی نگاہون مین یار کی آنکھون مین دشمن دل کی کیا جگر سے ادا راہ۔ (امیر) غمزے سے انکے چوری مین دل کی ہوگیا۔ اس نا سمان خراب نے آنکھون مین گھر کیا بے وفائی

آنکھون

سے جھٹلانا - اپنی بات کی پچ کرنا - (برق) غیر کو دیدہ و دانستہ بلا کر صاحب
آپ گھر آنکھون مین کرتے ہین غضب کی جا ہے - (سحر) کیدن مکر تے ہو مری
آنکھون مین گھر کرتے ہو - ہے نگاہ اور طرف مجھ پہ نظر کچھ بھی نہین - آنکھو نمین
گھر ہونا - آنکھون مین جگہ ہونا - پیارا ہونا - بہت عزیز ہونا - کی جگہ (آتش)
گردہ سے کو سمجھتے ہین مجھے آدم ذلیل - آنکھون مین گھر ہے مری خاکستر برباد
کا - (سحر) پھول ہین مطبوع سب کو گلشن آفاق مین - دل مین آنکھون مین ہر
گھر محبوب خوش پوشاک کا - آنکھون مین لبھا لینا - لگاوٹ کے اشارون
سے فریفتہ کرنا ۔ آنکھون مین لبھا لیا مرا دل - عیّار نے کیا نظر ملا کے
آنکھون مین لون مرچ بھرنا - آنکھون مین نمک مرچ بھرنے سے بسبب
تکلیف کے نیند نہین آتی ہے - جب کسیکو زیادہ نیند آتی ہے تو خفا ہو کے
کہتے ہین کہ اسکی آنکھون مین لون مرچ بھر دیا جائے - (منیر) عورت ہجر
کے ہوتے ہین سامنے تیار ۔ لون مرچ آنکھون مین بھرتے ہین نہ سونے
والے - آنکھون مین لہو اُترنا یا اُتر آنا - بہت غصہ آنا - (نسیم) اغیار
تمھین بادہ گلرنگ پلاتے ہین - آنکھون مین لہو کیون نہ ہماری اتر آئے
آنکھون مین سے جانا - دغا و مکر چالاکی سے چیز اُڑا لینا - (سرور) تیری
چتون وہ دزد شاطر ہے لیگئی دل ہزار آنکھون مین - آنکھون مین مرچین
بھرنا - آنکھون مین لون مرچ بھرنا - (صبا) سہے مزہ نفس کشی کا جنہین
اسے بخبر و مرچین آنکھون مین وہ بھرتے ہین - پئے غفلت شب - آنکھون مین
مروت ہونا - دیکھنے کی مروت ہونا - (مصحفی) مروت بھی اگر آنکھون مین
اسکی اک ذرا ہوتی - تو نظرون سے مری اسکی نظر بھی آشنا ہوتی - آنکھون مین
موہنی ہونا - نگاہ مین تسخیر کا خداداد اثر ہونا - (ناسخ) دیکھا جسے مو گیا

آنکھون

وہ عاشق - تیری آنکھوںمین موہنی ہے - آنکھون مین نشہ چڑھنا یا چھانا
نشے سے چور ہونا - (رشک) نشہ آنکھون مین چڑھا اعجاز جادو ہو گیا
بے خبر جام شراب حسن سے تو ہو گیا ۔ میخانون مین جب سے آرہے
ہین - نشے آنکھون مین چھا رہے ہین - آنکھون مین نقشہ پھر جانا -
(یا کھنچ جانا) کسی چیز کی تصویر نظر کے سامنے آجانا - کسی دیکھی ہوئی
چیز کی تصویر پیش نظر ہو جانا - (اسیر) ہوئین یہ آرزوئین قتل دل
مین - پھرا آنکھون مین نقشہ کربلا کا - آنکھون مین نم ہونا - آنکھون مین
آنسوؤن کی تری ہونا - (مصحفی) نہین آتے جو اب پلکون پر آنسو -
نہین ہے نام کو آنکھون مین نم کیا - آنکھون مین نیل کی سلائی پھیرنا
اندھا کر دینا - آنکھون مین نیند آنا - آنکھون مین زاہد صرف حسن کلام
کیواسطے ہے - (رزمیر) وصل مین رفتار معشوقانہ دکھلاتی ہے نیند -
آج کن انکھیلیون سے آنکھون مین آتی ہے نیند - آنکھون مین نیند بھری
ہونا - نیند کا ماتا ہونا - (عاشق) پیری مین یہان خواب اجل پیش نظر
ہے - گو صبح ہوئی نیند پہ آنکھون مین بھری ہے - آنکھون مین ہلکا ہونا
نگاہون مین حقیر ہونا - (تسلیم) ہلکے تری آنکھون مین ہوتے جو سر بزم
گر نے صفت اشک نہ یارون کی نظر سے - آنکھون نے دیکھا نہ کانون
نے سنا - کسی عجیب و غریب و خلاف قیاس بات کی نسبت کہتے ہین
(ناسخ) ناک ایسی دیکھی آنکھون نے نہ کانون نے سنی - بو تمھارے
کانون کی ہوتی سم ہے ناک مین ۔ جسکو آنکھون نے نہ دیکھا اور نہ
کانون نے سنا - ہے وہان تنگ اپنا اور اُسکا راز ہے - آنکھون ہی
آنکھون مین - اشارون مین سب کے روبرو - آنکھون ہی آنکھون مین

آنکھین

چُر الیجانا۔ دیکھو آنکھون آنکھون مین آنکھین آسمان پر رہتی ہین (یا آسمان
پر ہین)۔ جو کام نظر جما کے اور نگاہ جما کے کرنیکا ہو وہان اُسکے خلاف
کوئی ادھر اُدھر دیکھے تو یہ جملہ کہتے ہین (فقرہ) لحاف سل چکا تیرا تو بد ا[illegible]
ہوائی ہے آنکھین ہر وقت آسمان پر رہتی ہین۔ آنکھین آسمان سے لگی
رہتی ہین یا لگی ہین یعنی نیچے دیکھتے ہی نہین (فقرے) ہر دم کیا خاک
سوجھین آنکھین تو آسمان سے لگی ہین۔ ابر کبوترون کے شوق مین ہر وقت
آنکھین آسمان سے لگی رہتی ہین ۔ حسرت و یاس ظاہر کرنیکے لیے بھی
بولتے ہین (میر) اب دشت عشق مین ہین تنگ آئے جان سے آنکھین
ہماری لگ رہی ہین آسمان سے آنکھین ادھر اُدھر ہین۔ نگاہین پریشان
ہین انتشار خیالات کی جگہ کہتے ہین۔ (جرأت) دل مضطرب ہے برہین
آنکھین ادھر اُدھر ہین۔ بیٹھے تو گھر مین ہم ہین کیا جانے پر کدھر ہین۔
آنکھین اُگلی پڑنا۔ دیدون کا بہت اُبھرنا یہ کیفیت اکثر بخار اور درد سر
کی شدت مین ہوتی ہے ۔ اور گھوڑے کے صفات مین آتا ہے (سودا)
اچپلاہٹ سے تو پڑتی ہین یہ اُگلی آنکھین۔ رشک سے دل ہو جسے
دیکھ چکارے کا گداز۔ آنکھین الٹ جانا۔ پتلیان چڑھ جانا یہ حالت
زیادہ درد سے یا نزع مین یا زیادہ نشے مین ہوتی ہے (ظفر) ایسے دیدے
بڑون کی جان کو ہم رو چکے رو۔ تیرے الٹ گئین آنکھین (داغ) دیکھا نہ
وقت نزع بھی اس رشک حور کو آنکھین الٹ گئین یہ مصیبت تو دیکھئے
[illegible] آنکھین [illegible] پتلیان [illegible] باہر ہین [illegible]
اندر [illegible] آنکھین امنڈنا۔ لازم رونیکا جوش ہونا (سرور) دل کی [illegible]
گریہ زاری کرے آنکھین امنڈ ہین کہ اشکباری کرے۔ آنکھین اندر دھنس جانا

آنکھین

آنکھون کے ڈھیلون کا حلقے مین بیٹھ جانا۔ آنکھین اندھی ہونا بینائی
نہونا۔ بصارت نہونا۔ آنکھین انگارا بن جانا۔ آنکھون کا بہت سُرخ
ہو جانا (ذوق) اُدھر دے تو انگارا بنگئین آنکھین مژہ کی سیخ پہ ہر لخت
دل کباب ہوا۔ آنکھین اوپر نہ اٹھانا۔ شرم سے آنکھین نیچی رکھنا۔
شرمانا۔ آنکھین اوپر کو نہ کرنا۔ شرمانا۔ یہ اگلی زبان ہے اب اس جگہ
آنکھین اوپر نہ اٹھانا زیادہ فصیح ہے۔ آنکھین بچھانا۔ بہت خاطر مدارات
کرنا۔ بڑی تعظیم تکریم سے پیش آنا۔ کمال تواضع سے پیش آنا۔ (آتش)
شاہراہ ہستی موہوم مین وہ چال چل۔ اپنی آنکھون کو بچھائین دوست دشمن
زیر پا۔ آنکھین بچھنا۔ لازم۔ آنکھین بدل جانا۔ بےمروت ہو جانا التفات
کی نظر نہ رہنا۔ (فقرہ) اللہ ری تو تا چشمی کیا جلد آنکھین بدل گئین۔
آنکھین بدلنا۔ بےمروتی کرنا۔ بے التفاتی کرنا (ذوق) آنکھین نہ
بدلین شوخ نظر کیونکہ اب کہ ہین مفتون لطافت نرگس فتان نہین رہا
سے نزع کیوقت پتلیان بدلنا۔ (سرور) لے مسیحا نہ بدل اب آنکھین
تیرے بیمار نے آنکھین بدلین ۔ غصہ ہونا۔ خفا ہونا (ذوق) میرے
جنگل مین اگر اڑکے ہما آیا ہے چشم بد نے آنکھین بدل کر اُسے [illegible]
ہین آنکھین بڑی [illegible] یا آنکھین بڑی دولت ہین یا آنکھین بڑی
نعمت ہین پہلے آنکھون کی [illegible] بولتے ہین مطلب [illegible]
[illegible] آنکھ عجیب نادر شے [illegible]
ناقص علاج سے آنکھ جانا [illegible] (فقرہ) اس ڈاکٹر کے علاج [illegible]
آنکھین بگاڑ دین۔ آنکھین بنانا۔ دیکھو آنکھ بنانا [illegible]
کی شکل و صورت بدلنا [illegible] ایسا کیا کر [illegible] (فقرہ) [illegible]

مسخرہ ہے کیسی کیسی آنکھیں بناتا ہے کبھی ایک آنکھ بند کر لیتا ہے کبھی دوسری کبھی پٹ پٹا آنکھیں مارتا ہے کبھی چندھے پن سے دیکھتا ہے۔ آنکھیں بند رکھنا ۱ حقیقی معنوں میں ۲ وحشت دور کرنے کو باز یا اور وحشی جانوروں کی آنکھیں دھاگے سے سی دیتے ہیں یا کپڑے کی ٹوپی چڑھا دیتے ہیں (ناسخ) جانتا ہے مرغ بسمل رشک سے ہو جائیگا۔ بند کیوں رکھے نہ وہ صیاد آنکھیں باز کی۔ آنکھیں بند رہنا۔ آنکھیں کھلی رہنا کی ضد۔ یہ حالت ضعف یا بیخودی سے ہو خواہ تصور کی حالت ہو یا نشے سے آنکھیں بند کر کے ۱ غافل ہو کے ۲ بے پروا ہو کے اطمینان کے ساتھ۔ آنکھیں بند کرنا ۱ سونا (فقرہ) ذرا آنکھیں بند کی تھیں کہ غل ہوا آگ لگی پھر بھلا نیند کہاں آتی ہے ۲ (کنایۃً) مرجانا ۔ تیرے بالین پر بیٹھا ہے مسیحا۔ ابھی اے مصحفی آنکھیں نہ کر بند ۳ غور کرنے اور تصور باندھنے کی جگہ۔ (رند) بہت سی فکر کی آنکھوں کو کر بند نہ کچھ دلبستگی کا پر کھلا پیچ ۴ بیہوشی اور غفلت کی حالت ظاہر کرنیکو (جرأت) پڑے مدہوش ہیں آنکھیں کئے بند۔ کسی بانکی چتون پہ ہزار دن ۵ حیرت کی حالت ظاہر کرنیکو (آتش) الٹا ادھر نقاب تو پردے پڑے ادھر آنکھوں کو بند جلوۂ دیدار نے کیا۔ آنکھیں بند ہونا۔ لازم ۱ سوجانا غافل ہو جانا۔ (بحر) کہیں ایسا نہو وہ آکے پھر جائے۔ کسی شب بند ہوں آنکھیں نہ در بند ۲ مرنا۔ فنا ہو جانا (بحر) جو آنکھیں بند ہوتیں دیکھیے کیوں ہجر کے صدمے سہیں شکوہ اجل سے ہے نہیں ہرگز نگہ بھی ہے ۳ کسی خیال یا فکر کی وجہ سے (رند) بند آنکھیں ہوں تصور ہوا امید کا ہر وقت ۔ کچھ نہ دیکھو جو کبھی دیکھا رخ زیبا دیکھو ۴ بعض جانوروں کے

بچوں کی پیدا ہونے کے بعد کئی دن تک آنکھیں نہیں کھلتی ہیں (رند) آشیان کنج قفس میں نہ کبھی یاد آیا۔ بند آنکھیں تھیں جو لیکر مجھے صیاد آیا آنکھیں بند ہوتے کیا دیر ہے۔ مرتے دیر نہیں لگتی۔ زندگی کا کچھ بھروسا نہیں ۵ آنکھیں بند ہوئی جاتی ہیں۔ نیند آئی جاتی ہے غفلت چھائی جاتی ہے۔ آنکھیں بھری آنا۔ آنکھوں میں آنسو بھر آنا۔ (میر) بھری آتی ہیں آج یوں آنکھیں۔ جیسے دریا کوئی اُبلتے ہیں۔ آنکھیں بے نور ہو جانا ضعف بصارت ہو جانا۔ اندھا ہو جانا (رشک) آنکھیں بے نور ہوئیں یاروں نے کبھی بدلا رنگ صبح پیری سے ہوئی جسم کی تھیں سفید (برق) انتظار دیدار حیرت سے رستے گھر میں تو کیا چشم روزن کی طرح بے نور آنکھیں ہوگئیں۔ آنکھیں پانی ہو کر بہ جانا یہ رونیکے مبالغے میں کہتے ہیں (میر) اک نظر دیکھنے کی حسرت میں۔ آنکھیں تو پانی ہو بہیں پیارے آنکھیں۔ آنکھوں سے ملنا یا پاؤں پر ملنا۔ خوشامد محبت یا پیار سے آنکھیں پاؤں پر ملنا خوشامد کرنا (مومن) ملی ہیں غیر نے پائے نگار سے آنکھیں۔ سرشک خون سے ہوئے پنجہ ہائے مژگان سرخ۔ (نواب) آنکھیں ملیں جو پاؤں پر اس بحر حسن کے۔ دریا سے مل گئی مری مژگان تر کی شاخ ۔ آنکھیں پتھرا جانا۔ آنکھوں کا اس طرح کھلا رہ جانا کہ نہ انہیں نور باقی رہے نہ حس و حرکت گویا پتھر ہوگئیں آنکھیں کھلی رہ جانا۔ آنکھوں کا بے نور ہو جانا (منیر) آنکھیں پتھرا گئیں تحیر سے۔ دل پہ اک بیخودی سی ہوئی طاری ۔ آنکھیں پٹ پٹا جانا۔ لازم دھوپ کی تیزی سے آنکھیں تیورا جانے اور آنکھوں پر صدمہ پہنچنے کی جگہ آنکھیں پٹ پٹانا۔ آنکھیں پٹ پٹ مارنا۔ (شوق) جلد جلد آنکھیں

آنکھین

آنکھ لینا بند کرنا۔ (فقرہ) بیمار دن کی بیاہی دلھن اور آنکھین پٹر پٹر مارتی
ہے آنکھین چشم ہو جائین (شعر) - (کوسنا) - اندھا ہو جا سکے دیدے پھوٹ
جائین (شوق) یا الٰہی جو بھولی قسمین کھائین۔ دونون آنکھین ابھی
چشم ہو جائین آنکھین پڑنا۔ لازم خاص توجہ ہونا التفات کی نظر سے
دیکھا جانا (قدر) تیرا رخ پر نور ہے میرا سخن مشہور ہے۔ مجھپہ آنکھین پڑتی
ہین اٹھتی ہین تجھپر انگلیان۔ آنکھین پینا (سپ کے ساتھ) دیکھکر لوٹ
ہو جانا اس جگہ بول چال مین دل اپنا زیادہ ہے آنکھین پلٹ جانا
مغرور ہو جانا۔ (کامل) وہ دیکھتا ہی اب نہین سیدھی نگاہ سے۔ دولت
کا جلوہ دیکھکے آنکھین پلٹ گئین بے مروت ہو جانا۔ (ظفر) سیدھی آنکھون
سے کیون نہین ملتے کس گنہ پر پلٹ گئین آنکھین۔ ان معنی مین قلیل
الاستعمال ہے۔ آنکھین پونچھنا۔ آنکھون سے آنسو پونچھنا۔ (میر)
بھری آنکھین کسو (کسی) کی پونچھتے جو آستین رکھتے۔ ہوئی شرمندگی کیا
کیا ہمین اس دست خالی سے۔ ٹکنا تھا۔ رونا موقوف کرنا۔ شب
وصل صنم مین کیا ہے رو رہا کمل اشرف۔ اب آنکھین پونچھ ڈالو ہجر مین
رو یا کئے برسون۔ آنکھین پھاڑکر (آنکھین پھاڑ پھاڑ کے) دیکھنا آنکھین
خوب کھول کے دیکھنا۔ غور سے دیکھنا۔ (آتش) سامنے جو پڑ گیا دیوا
بیباک تھا۔ پھاڑ کر آنکھین جسے دیکھا گریبان چاک تھا۔ شوق سے
دیکھنا۔ رغبت سے دیکھنا۔ (اسیر) دیکھا کئے چلمن کیطرف پھاڑ کے
آنکھین جلوہ نظر آیا نہ کسی پردہ نشین کا۔ (بحر) تکتا ہے پھاڑ پھاڑ کے
آنکھین وہ رات کو صدقے کے اپنی سر سے مری جان اتار چاند سے حسن
سے دیکھنا۔ (جرأت) چار سو دیکھون (دیکھتا) ہرن جون آئینہ آنکھین

آنکھین

پھاڑ پھاڑ۔ میری نظرون سے جو اجھل وہ پری وش ہے مرا مصیبت
مین گھبرا گھبرا کے دیکھنا۔ (فقرہ) ہائے رے بیکسی چار طرف
آنکھین پھاڑ پھاڑ کے دیکھتا تھا مگر کوئی اپنا نظر نہ آتا تھا۔ آنکھین
پھٹ گئی ہین۔ دولت پا کے مغرور ہو گئے ہین۔ (داغ) نخوت دولت
سے آنکھین پھٹ گئین قارون کی۔ کاش آنکھین پھاڑ کے انجام
اپنا دیکھتا۔ آنکھین پھٹی پڑتی رہا پھٹی جاتی ہین۔ سر اور آنکھون مین
شدت سے درد ہونیکی جگہ کہتے ہین۔ آنکھین پھٹی ہوئی ہین یعنی بہت
بگھر دیکھا ہے تھوڑی سی چیز نظر مین نہین سماتی۔ آنکھین پھرانا۔ ناز و غمزہ کے
سے پتلیان گھمانا۔ ڈھیلون کا پھیرنا۔ (بحشر) لگاوٹ سے ترا آنکھین
پھرانا۔ اشارون سے اشارہ ہے پھر آنا۔ آنکھین پھرا کے رہ جانا تیورا
کے مر جانا۔ (صبا) تیر نگاہ یار نے دم کر دیا فنا۔ آنکھین پھرا کے آ گئے
نانا رہ گیا۔ آنکھین پھر جانا مرتے دم پتلیان چڑھ جانا۔ (بحر) بات
رکھ لی مرگ نے تیر سے مریض ہجر کی پھر گئین آنکھین یہان رہ گئے
سیجا دیکھکر بے مروت ہو جانا۔ (ظفر) دیکھتے ہی یار کو بھولا مرے
خط کا جواب۔ ایسی آنکھین پھر گئین تو تا بہت پڑ گیا۔ آنکھین پھڑکانا
ناز و غمزے سے دیدے مٹکانا۔ (سودا) پھڑکاتی ہے کیا دختر رز
شیشے مین آنکھین۔ تجھ سا نہ کبھی گھر مین ہو مستور کسی کے۔ آنکھین پھوڑنا
اندھا کر دینا۔ آنکھین پھوٹ بہنا۔ بے اختیار آنسو جاری ہونا سے
پھوٹ بہنے دو آنکھین یار کے آگے آتش۔ دل کا احوال بھی آنکھون
کو بیان کرنے دو۔ آنکھین پھوٹ گئین۔ لے جا گئے کی شکایت ظاہر
کرنے کو (فقرہ) تم وعدہ پر کیون آتے یہان رات ٹہر جا۔ گئے

آنکھیں

جاگتے آنکھیں پھوٹ گئیں ۔ کمال دیدہ ریزی ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) چکن کاڑھنے میں ہماری تو آنکھیں پھوٹ گئیں اور تم کہتے ہو کہ بوٹیاں بڑی بنی ہیں ۔ دھوئیں کی تکلیف ظاہر کرنا ۔ (فقرہ) لکڑیاں گیلی ہیں پھونکتے پھونکتے آنکھیں پھوٹی جاتی ہیں وہ سلگتی نہیں ۔ انتظار کی تکلیف ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) خط کی راہ دیکھتے دیکھتے آنکھیں پھوٹ گئیں ۔ بہت رونے کی جگہ مبالغہ سے کہتے ہیں (فقرہ) رنج و غم میں روتے روتے آنکھیں پھوٹ گئیں آنکھیں پھوٹیں یا پھوٹ جائیں (عو) کوسنا ۔ (رند) خواب میں سوتا تھا میں یار کے ساتھ ۔ آنکھیں پھوٹیں جگا دیا کس نے ۔ آنکھوں کی قسم کھانے کی جگہ (داغ) آنکھیں پھوٹیں جو کچھ بھی دیکھا ہو ۔ ابھی آتا ہوں وحشت ایمن سے ۔ آنکھیں پھوڑنا ۔ اندھا کرنا ۔ آنکھوں کو صدمہ پہنچانا آنکھوں پر زور دینا ۔ اسکا استعمال اُنھیں آنکھوں پر ہوتا ہے جو آنکھیں پھوٹ گئیں ہیں لکھے گئے (فقرہ) مجھکو کیا خبط ہوا ہے کہ میلے میں رات بھر جاگ کر اپنی آنکھیں پھوڑوں ۔ اُسنے راتدن سیکر آنکھیں پھوڑی ہیں ۔ کھانا پکانے والی موجود ہے پھر بھی جب تک بیوی آنکھیں نہ پھوڑے روٹی نہ نصیب ہو ۔ (مصحفی) وہ شہ آئینگے دل اُنکا ہمیں پیچھا چھوڑے ۔ مفت ہر روز کہاں تک کوئی آنکھیں پھوڑے ۔ (فقرہ) کوئی مر کے زندہ نہیں ہوتا تم بیٹھا ہوا رو رو کے آنکھیں پھوڑا ہو ۔ آنکھیں پھیر دینا ۔ مرنے کی علامت ظاہر ہونا ۔ مرجانا ۔ (رند) نہ دکھا رنگ ۔۔۔ بار آنکھیں پھیر دیگا کوئی دم میں ترا بیمار آنکھیں ۔۔۔ آنکھیں ۔۔۔ پھیل دینا کر اسکے نکل جانا ۔ منہ پھیر کے چلے جانا ۔

آنکھیں

(شیر) گولی بھی ہم سے بچ کے نکلتی ہے یار کی ۔ چلتا ہے آنکھیں پھیر کے تو اتفاق سے کا ۔ آنکھیں پھیر لینا ۔ بےرخی کرنا ۔ ناراض ہو جانا ۔ (وزیر) پھیر لیتا ہے وہ دم میں آنکھیں چشم بد دور کیا ہی بدخو ہے ۔ بےمروت ہو جانا (ظہر) سنکے مطلب صاف آنکھیں پھیر لیں ۔ دیکھ لی ہمنے مروت آپ کی ۔ آنکھیں پھیرے توتے کی سی باتیں کریں مینا کی سی شکل ۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو دراصل بےمروت ہو لیکن ظاہرداری سے لگاوٹ کی باتیں کرے ۔ آنکھیں ترسنا لازم ۔ کسیکے دیکھنے کو بہت جی چاہنا ۔ دیکھنے کی بہت آرزو ہونا (اسیر) اک نظر دکھلا دے اپنے جلوہ رخسار کو ۔ دیر سے آنکھیں ترستی ہیں ترے دیدار کو ۔ آنکھیں ترش ہونا ۔ لازم ۔ نظر سے غصہ ظاہر ہونا ۔ (قدر) ترش ہوتی ہیں یوں آنکھیں تری بیٹر کر میرے دل پر ۔ کہ جیسے ہو سرکہ جا کے مینا میں حرم ساقی ۔ آنکھیں تلووں سے رگڑنا ۔ یا رگڑنا ۔ خوشامد یا پیار ظاہر کرنیکو کہتے ہیں ۔ (انشا) رگڑنے دو مجھے تلووں سے اپنے تاک تو آنکھیں تم تصدق میں مٹا لیے جاؤں مجھکو اسمیں راحت ہے ۔ (جرأت) آنکھیں تلووں سے لگاتا ہوں تو وہ از رہ ناز ۔ سر ہٹاتا ہے یہ ہے یار کے ٹھوکر میرا ۔ آنکھیں تلووں سے ملنا ۔ خوشامد یا پیار ہے ۔ (آتش عشق) سے آنکھوں کو تلووں سے مجھے ملنے کا ۔ پائینتی یار کی ہے میرا سرہانا شب وصل ۔ مشہور ہے کہ اگلے زمانے میں شہزادیاں اور رانیاں جس سے بہت ناخوش ہوتی تھیں اسکی آنکھیں تلووں اپنے تلووں سے ملتی تھیں ۔ (فسانۂ عجائب) اگر میرا تو تاصاف

جواب نہ دیگا تو اس نگوڑے کی گردن مروڑ اپنے تلوؤن سے
آنکھین ملونگی ۔ ناز معشوقانہ سے پامال کرنا۔ (ذوق) آنکھین مری
تلوؤن سے وہ مل جائے تو اچھا ۔ ہے حسرت پابوس نکل جائے
تو اچھا۔ آنکھین تلوون کے نیچے ملنا ۔ یا تلوون تلے ملنا۔ دیکھو آنکھین
تلوون سے ملنا نمبر ۲ (شرر) تلوون کے نیچے ملے نکلوا کے میری آنکھ
جہم ہون دیکھکر تمھین رغبت کی آنکھ سے (جان صاحب) ملدنگی تلوون
تلے آنکھین تیری اے نرگس خصم کو میرے اگر دیکھا بدنظر تو نے آنکھین
تلے اوپر ہو جانا ۔ نزع کیوقت پتلیان پھر جانا ۔ آنکھین تلی ہونا ۔ نظرون
سے کسی بات کی آمادگی ظاہر ہونا ۔ (اسیر) تیغ نگہ سے کشتہ ہو کون
آپکے سامنے ۔ آنکھین تُلی ہوئی ہین تمھاری ستیز پر آنکھین تو بڑی
بڑی ہین ۔ یہ جملہ طنز سے وہان بولتے ہین جہان کسیکو سامنے کی چیز نہ سوجھے
آنکھین تھک سا جانا ۔ دیکھتے دیکھتے آنکھون کا گھبرا جانا ۔ آنکھین تیورا
جانا ۔ آنکھون مین اندھیرا آجانا ۔ (داغ) خورشید میرے سامنے پانچ
طور ہے ۔ آنکھین جو تیورا گئین یہ کسکا نور ہے ۔ آنکھین ٹمٹمانا ۔ آنکھونکا
ذرا ذرا کھلا ہونا ۔ اس کا استعمال بیشتر بچون کی نسبت ہوتا ہے کہ
انکی آنکھین پہلے ذرا ذرا کھلتی ہین یا نئی بیاہی دلھن کی نسبت کہ وہ
حیا سے پوری آنکھین نہین کھولتی اور نشے کی حالت مین بھی کہ خمار سے
آنکھین بند ہوئی جاتی ہون کہتے ہین ۔ آنکھین ٹوٹ آنا ۔ شدت
سے آنکھون کا جوش کر آنا ۔ (آتش) ... دل سے ... ۔ ... آنکھین ... ۔
... آنکھین روتے روتے ٹوٹ آئین ۔ آنکھین ٹھنڈی رہین ... ۔
دعا فقرہ (۱) اپنی اولاد کی خوشیان دیکھیے ... آنکھین ٹھنڈی

رہین آنکھین ٹھنڈی کرنا ۔ جن چیزون کے دیکھنے سے آنکھون مین
طراوت آئے اور جی خوش ہو انکا دیکھنا ۔ تسلی دینا ۔ ہندو
عورتین جب کسی غم و ماتم مین بہت روتی ہین تو پانی لگا کر انکی آنکھین
پونچھی جاتی ہین اور اسے آنکھین ٹھنڈی کرنا کہتے ہین ۔ آنکھین
ٹھنڈی ہونا ۔ لازم ۔ آنکھین جاتی رہنا بینائی جاتی رہنا (میر)
آنکھین جو روتے روتے جاتی رہین بجا ہے انصاف کر دیکھے
کوئی ستم کہانتک آنکھین جلنا ۱. آنکھون مین جلن ہونا ۲ نگاہ پر کسی
چیز کی گرمی کا صدمہ پہنچنا ۔ (وزیر) یون حسن کی گرمی سے تری جلتی
ہین آنکھین جس طرح ہو تپ سے تن بیمار مین گرمی آنکھین جھپکانا
۱ پلک مارنا ۲ جھینپنا ۔ لحاظ سے آنکھین نیچی کرنا ۔ اب اس معنی
مین متروک ہے ۔ آنکھین جھپک آنا ۔ آنکھین بند ہوئی جانا ۔ پلکین
نہ کھلنا (یہ حالت آشوب سے ہو یا نشے کی زیادتی سے) (داغ) پوچھو
... آپکی شرمائی ہین آنکھین ۔ آشوب ہے یا نشے سے جھپک آئی
ہین آنکھین ۔ آنکھین جھپک جانا ۔ نشہ یا نیند کے غلبے سے پلکیان
پڑنا ۔ جھینپنا ۔ شرمندہ ہونا ۔ (...) منہ دکھائین کیا کسیکو ...
... آنکھین مرجھان ... آنکھین جھکی
جاتی ہین ... (آتش)
شرم سے وہ ... آنکھین جھکی جاتی ہین ...
... آنکھین ...
... آنکھین چار طرف ... جاتی ہین
شوخی سے ...

آنکھین چار طرف رکھنا - چارون طرف دیکھتے رہنا۔ چوکسی رکھنا نگرانی رکھنا - آنکھین چار طرف رہنا - لازم۔ آنکھین چرانا - لکھنؤ حسینون کو گھورنا۔ حسینون کے نظارے کرنا - (فقرہ) آج عیش باغ کا میلا ہے چلو آنکھین چرا آئین - آنکھین چرنے لگی ہین - جب کوئی اپنے سامنے کی چیز نہین دیکھ سکتا اور ادھر ادھر دیکھتے ٹٹولنے لگتا ہے اُس سے یہ کلمہ کہتے ہین یعنی تم بڑی بے پروائی سے دیکھتے یا ڈھونڈتے ہو (حزین) ہمچشمیون کا دعوی اس بت سے ہے قیامت۔ چرنے لگی ہین آنکھین شاید غزال چین کی - آنکھین چڑھانا - (عو) جب کسی کی آنکھون مین کوئی روگ ہو جاتا ہے تو مزارون اور تھڑیون پر منّت مانتی ہین کہ آنکھین اچھی ہو جائین تو سونے یا چاندی کی آنکھین چڑھاؤنگی اور کاغذ کی آنکھین کتر کر لگا دیتی ہین مراد پوری ہونے پر سونے یا چاندی کے پتر کی دو آنکھین بنوا کے چڑھاتی ہین بعض عورتین بغیر منت مانے آنکھون کی سلامتی اور تندرستی کے لئے چڑھاتی ہین اور بعض میدے یا آٹے سے آنکھون کی شکل بناتی اور انکو تل کے مزارون پر خصوصاً مدار صاحب کی درگاہ مین چڑھاتی ہین (محشر) چڑھاؤنگی مین آنکھین درگاہ مین جو نرگس کے دیدے سلامت رہے ۔ کنایۃً تیوری چڑھانا کسیکو دیکھکے بد دماغ ہونا کی جگہ - آنکھین چڑھی ہوئی ہونا لازم - آنکھون کی پتلیون کا اوپر کی طرف کھنچا ہونا - یہ حالت نشے یا نیند کے خمار یا درد سر اور بخار کی شدت سے ہوتی ہے) (میر) آنکھین کبھی چڑھ رہی ہین نہ کبھی اُتر رہا ہے کچھ رنگ ان دنون مین اپنا نکھر رہا ہے آنکھین

چلنا - جلد جلد پلکین جھپکنا (جلال) باغ باغ اُنکے اشارون سے ہوا جاتا ہون چل رہی ہین صفت باد بہاری آنکھین - آنکھین چمکانا دیدے مٹکانا - ناز غمزے سے آنکھون کو گردش دینا (درد) ان ترانی کا مزا دیکھ لیا موسی نے - آنکھین چمکائے ہوے جب وہ سر طور گئے - آنکھین چندھی ہونا - آنکھین چھوٹی ہونا اور پوری نہ کھلنا - ایک قسم کا مرض ہے جسمین آنکھین چھوٹی ہو جاتی ہین اور کیچڑ بھرا رہتا ہے (جان صاحب) نرگس کی آنکھین ہو گئین چندھی لگا وا اور۔ اک پھول کی کٹوری ہین کاجل ہی پار کے - آنکھین چوندھیانا (یا چندھیا جانا) نگاہ خیرہ ہونا چراغ اور دھوپ کیطرف دیکھنے یا بہت چمکتی ہوئی چیز پر نظر کرنے سے آنکھ کا پورا نہ کھلنا اور جھپکنے لگنا (تسلیم) چوندھیا جاتی ہین آنکھین روے روشن کے حضور تاب لا سکتا نہین خورشید محشر دیکھکر (داغ) زاہد کو ہے پھر جلوۂ دیدار کی حسرت۔ بجلی کی چمک دیکھکے چندھیا گئین آنکھین - آنکھین چھت سے (یا چھت کو) لگ جانا - حیرت زدہ ہونے متفکر ہونے کی جگہ - (وزیر) تم ہے بام پہ یان لگ گئین آنکھین چھت سے - رات گنتی رہی ہر ایک گھڑی میری آنکھ - کسیکا انتظار رہنا ۔ راہ تکنا - (بحر) ہر جام مے کی آنکھین چھت سے لگی ہوئی ہین کوٹھے سے وہ تو اترے ہے انتظار میرا ۔ آثار مرگ نمایان ہونا - گرے یون بستر غم پر کہ آنکھین لگ گئین چھت سے - نظر آیا تھا جلوہ ہمکو جرأت بام پر آگے - آنکھین چھوٹی بڑی ہونا - دونون آنکھونکا برابر نہونا - آنکھین چیر چیر کے دیکھنا - آنکھین خوب کھول کر دیکھنا - بغور دیکھنا - (برق) چوندھیا جاتا ہے تیرے سامنے

آنکھین

پیر فلک۔ دیکھتا ہے عارض انور کو آنکھین چیر کر۔ اسکی جگہ آنکھین پھاڑ
پھاڑ کے دیکھنا زیادہ بولتے ہین۔ آنکھین چیر کے نمک بھرنا۔ نیند نہ آنیکی
تدبیر ہے۔ (آتش) رات انتظار یار مین جھپکین جو نیند سے آنکھون کو
اپنی چیر کے ہین نے نمک بھرا۔ آنکھین چیرنا۔ آنکھین خوب کھول لینا۔
(فقرہ) آشوب چشم مین آنکھین چیر کے سفیدا بھر لو۔ آنکھین خدا نے
دیکھنے کو دی ہین۔ آنکھین خدا نے منھ پر دی ہین آنکھین دیکھنے کو ملی ہین۔ (داغ) اسیکے
واسطے آنکھین خدا نے دین ہمکو۔ کہ روز و شب یہ سفید و سیاہ دیکھتے
ہین (فقرہ) ذرا دیکھکر چلو ہمارا نے آنکھین منھ پر دی ہین۔ آنکھین [illegible]
ہین ڈوبنا۔ مارے غصے کے آنکھین لال ہونا۔ آنکھین در پر لگی ہونا۔
(رہنا) انتظار مین راہ دیکھنا۔ آنکھین دوچار کرنا۔ آنکھین ملانا۔ آنکھ
سے آنکھ مقابل کرنا۔ (ظفر) آنکھ لگیگا دونون جہان سے کیسے تو آنکھین
دوچار یا گئے تھے ہم تو تیری اس نظر سے پیشتر۔ آنکھین دوچار ہونا
لازم۔ آنکھین دو سے چار ہو جانا۔ اُس جگہ بولتے ہین جہان پڑھنے
لکھنے کی تعریف منظور ہوتی ہے۔ (فقرہ) میان پڑھو لکھو گے تو آنکھین
دو سے چار ہو جائینگی۔ آنکھین دھو ڈالنا۔ آنسوؤن سے پاک کرنا
رونے کے بعد آنکھین ٹھنڈی کرنا۔ (منیر) آنکھ پاک ہے اُس دھر لقا
کو منظور۔ آنکھین دھو ڈالتے ہین صبح کو رو دینوالے۔ آنکھین بہ دیکھتے
جاتے ہین۔ نگاہ لڑی ہے کہ مرضی اور ارادہ معلوم کرین (مسرور)
شرم سے آنکھین جھکائے ہین کنکھیون سے مگر دیکھتے جاتے ہین آنکھین
کرارادہ کیا ہے۔ آنکھین دیکھا کرنا یا دیکھتے رہنا۔ لطف وعنایت کا
امیدوار رہنا (تسلیم) ایکدن بھی نہ ملین شوق سے باہم آنکھین بہ بولنا

آنکھین

دیکھا کیے اے شوخ تری ہم آنکھین۔ اطاعت پر ہوت آمادہ رہنا
کہ اشارہ ہوا اور تعمیل کرین (تسلیم) ساقئ شعلہ رو کے بجا لاتے ہین
حکم۔ دیکھتے رہتے ہین آنکھین یار کی۔ آنکھین دیکھی ہین۔ صحبت اٹھائی
ہے۔ تربیت پائی ہے۔ استعمال اس جگہ کرتے ہین جہان ارباب
کمال سے صحبت اٹھانے اور تعلیم پانیکا اظہار مقصود ہوتا ہے (شرف)
قدردانی کن آنکھون سے دیکھون اے وحشت آنکھین تیری سے شرف لوکے
آنکھین دیکھی ہین سنے بھی کالی آنکھون والون کی آنکھین دیوار
ہو جانا۔ کچھ نہ سوجھنا (اثر) ہے ترے جیب مائل گلزار آنکھین ہو گئین
کچھ نہ سوجھا باغ مین دیوار آنکھین ہو گئین۔ آنکھین ڈبڈبانا۔ آبدیدہ ہونا
آنسو بھر آنا (جرات) ڈبڈبائی ہین جو آنکھین [illegible] ایک دریا ہے
کہ لہراتا ہے۔ آنکھین ڈگر ڈگر کرنا۔ ضعف اور رقت سے آنکھین
حلقے پڑ جانا اور ایسی حرکت ہونا جس سے ضعف ظاہر ہو [illegible]
سخت [illegible] ہونا (فقرہ) چار ہی دن کے بخار مین اتنا سا منھ نکل آیا آنکھین
ڈگر ڈگر کرنے لگین (داغ) ضعف سے کچھ نظر نہین آتا کر رہی ہین ڈگر
ڈگر آنکھین۔ آنکھین ڈھانپنا یا ڈھانکنا (متعدی) کسی چیز سے یا ہاتھ سے
آنکھین چھپا لینا (داغ) مین اپنی آنکھین ڈھانک لون یا ہاتھ
اپنے باندھ لون۔ ڈرتے ہو کیون اسقدر کچھ پردہ حائل ہے کے پاس
سے شرم سے آنکھین بند کر لینا۔ آنکھین ڈھلنا۔ مائل قضا ہونا۔
(داغ) شہر دیکھا تو کھل گئین آنکھین۔ ماہرویون پہ ڈھل گئین آنکھین
آنکھین ڈھیٹ ہونا۔ نڈر ہونا۔ آنکھون مین شرم نہ رہنا۔
(شرف) قدردانی کیا ڈھیٹ یہ آنکھین ہین کہ لڑتی ہین اکثر [illegible]

پردوں میں چھپائے ہوئے سب حسن اُٹھیں گا۔ آنکھیں ڈھونڈھتی
آنکھیں (ڈھونڈھتی ہیں)۔ بہت انتظار رہنا۔ دیکھنے کو بہت جی چاہتا
تھا۔ (بیخود) حسرت دید میں رہتی ہے پریشان نظر۔ ڈھونڈھتی ہیں
تجھے دیدہ باقی بیدار آنکھیں۔ آنکھیں رگڑنا۔ کسی چیز پر زور زور سے
آنکھیں ملنا (فقرہ) آستانہ مبارک سے آنکھیں رگڑ رگڑ کر دعائیں مانگتا
ہوں۔ آنکھیں رو رو کے خون کبوتر کرنا۔ بہت رونا جس سے آنکھیں
سُرخ ہوجائیں (صبا) خط لکھا یار کو تو شوق جواب خط میں آنکھیں رو
رو کے نہ کیں خون کبوتر کس دن۔ آنکھیں رو رو کے سجانا۔ اتنا رونا
کہ آنکھوں پر ورم آجائے (آتش) روتے روتے سجائی ہیں آنکھیں
کوئی جانے کہ آئی ہیں آنکھیں (صبا) جب سے اس طفل پریوش
نے دکھائیں آنکھیں۔ بس مرا کچھ نہ چلا رو کے سجائیں آنکھیں
روتے روتے سوج جانا۔ لازم۔ آنکھیں رو رو کے لال کرنا۔ بہت
رونا جس سے آنکھیں سُرخ ہوجائیں (داغ) یہ بھی فنا بھی مرتی روح
کانپ جاتی ہے۔ وہ روتے روتے جو آنکھوں کو لال کرتے ہیں۔
آنکھیں روشن کرنا۔ کسی کے دیدار یا کسی چیز کے دیکھنے سے آنکھوں کو
تازگی یا طراوت دینا (رشک) آنکھیں روشن کرنے دو خدا کو
رخ شفاف پر صافت ہے چاہ ذقن اندھا کنواں ہوجائیگا۔ آنکھیں
روشن ہونا۔ آنکھوں میں فوراً تازگی آنا (نسیم) کیا پھول ہے کیا اثر
ہے اسمیں۔ ہوجاتی ہیں روشن اندھی آنکھیں ۲۔ کسی کے دیدار سے
خوش ہونا کسی خوش رنگ اور لطیف چیز کو دیکھکر آنکھوں میں ٹھنڈک
پڑنا (سحر) روشن آنکھیں ہوگئیں نسبت انبیا کے نور سے۔ عقد

پروین چرخ سے اُتر آکر خوشہ تاک سے [illegible] چشم حقیقت کھل جانا۔ معرفت
پیدا ہوجانا (ناسخ) یہ اندھے ہیں جو کہتے ہیں ہم ہی ہم ہیں۔ جو
آنکھیں ہوں روشن تو پھر تو ہی تو ہے۔ آنکھیں زمین سے لگ جانا
ندامت یا شرمندگی سے نیچے دیکھتے رہنا۔ آنکھیں اوپر نہ اٹھانا۔
(نکہت) دیکھا جو تجھکو مہر نے چرخ برین سے۔ مانند نقش پا لگیں آنکھیں
زمیں سے۔ آنکھیں سر پر ہونا۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے
دن جو آنکھیں منھ پر ہیں وہ سر پر ہونگی اور اسمیں غالبا یہ مصلحت ہے
کہ کسیکا خراب حال کوئی نہ دیکھ سکیگا۔ (آتش) اپنے عریانوں کا
پردہ رکھیگا وہ عیب پوش۔ روز محشر ہونگی چشم مردماں بالائے
سر۔ آنکھیں سُرخ کرنا۔ غصہ کرنا۔ (آتش) غصے سے بھی کرتے سُرخ
آنکھوں کو صاحب۔ خون بھی ہر مژہ عاشق دلگیر سے ٹپکے۔ آنکھیں
سُرخ ہونا۔ دیکھو آنکھیں لال ہونا۔ (مومن) کرم جو غیر پہ دیکھا لہو
اُتر آیا۔ نہ پوچھ کیوں تری آنکھیں ہیں ایسی نادان سُرخ۔ آنکھیں
سفید کرنا۔ آنکھوں کا نور زائل کرنا۔ (زیادہ انتظار کرنے یا رونے سے)
ہے یہی گریہ تو پھر کیسی بصارت اے اسیر۔ ایک دن کرینگے آنکھوں کو
مری آنسو سفید۔ (ناسخ) انتظار نامہ نہ کیں واعدہ مری آنکھیں سفید
سادہ کاغذ ہیں وہ تحریر کی حاجت نہیں۔ آنکھیں سفید ہوجانا
لازم۔ (اسیر) آنکھیں مری سفید ہوئیں انتظار سے۔ اب آ کہ منھ
سے صاحب سرکار ہو تو ہو۔ (ہلال) روتے روتے شام غم بیٹھ میں
ہوئیں آنکھیں سفید۔ اب سواد دیدہ اہل وطن درکار ہے۔
آنکھیں کھل گئیں ہیں۔ آنکھوں میں طراوت اور تازگی آگئی (فقرہ)

آنکھین

سبزہ زار مین آتے ہی آنکھین سی کھل گئین ۔ بے چینی دور ہوگئی ۔ تکلیف سے نجات پائی ۔ تسکین ہوگئی (فقرہ) درد سے بیچین تھا ڈاڑھ نکلواتے ہی آنکھین سی کھل گئین ۔ ۲ کسی عمدہ چیز کے نظر آنے یا مل جانے سے اچنبھا ہو جانیکی جگہ (داغ) جب شباب آکر زلیخا کے دوبارہ دن پھرے ۔ کھل گئین آنکھین سی یوسف کی یہ عالم دیکھکر (مومن) اُڑ دئے وہ بہر حال پہ حیران کیون نہون ۔ آنکھین سی کھل گئین دُرِ نایاب دیکھکر ۔ ۳ کسی چیز کی حقیقت کھل جانے اور تنبہ ہوجانیکی جگہ ۔ (میر) کچھ قدر مین نہ جانی غفلت سے رفتگان کی ۔ آنکھین ہی کھل گئین جب صحبتین ہوئین خواب ۔ آنکھین سینا ۔ ۱ پلک سے پلک سی دینا ۔ اکثر شکاری لوگ باز اور دوسرے شکار کرنے والے جانورون کی آنکھین سی دیتے ہین ۲ کسی چیز پہ ہر وقت آنکھین لگائے رہنا ۔ (امیر) کب تلک یہ دل صد پارہ نظر مین رکھئے ۔ اسپر آنکھین ہی سیئے رکھتے ہین دلبر کتنے ۔ آنکھین سینکنا حسینون کو گھورنا ۔ (رند) شعلۂ حسن سے جل جاؤ پر آنکھین سینکو ۔ کوئی معشوق اگر آگ بھبوکا دیکھو ۔ آنکھین فرش راہ کرنا ۔ آنکھین فرش کرنا کمال عاجزی اور شوق ظاہر کرنا ۔ بہت تواضع و تکریم کرنا ۔ (منیر) ۔ خاکساری سے فرش کین آنکھین سر کی پاؤن کی پرستاری آنکھین فرش ہونا ۔ آنکھین فرش راہ ہونا ۔ لازم ۔ (مومن) ہے جلوہ ریز نور نظر گرد راہ مین ۔ آنکھین ہین کسکی فرش تری جلوہ گاہ مین (داغ) بہت آنکھین ہین فرش راہ چلنا دیکھکر ظالم ۔ کہین نازک ہین تلوا چبھ نہ جائے کوئی مژگان کا ۔ آنکھین قدمون پہ ملنا ۔ ۱ بال تعظیم و ادب سے یا کمال اخلاص و محبت سے (تلق) جھک کے آداب سے کیا مجرا ۔ آنکھین قدمون پہ مل کے

آنکھین

کہنے لگا ۔ آنکھین قدمون تلے بچھانا ۔ کمال عاجزی اور شوق ظاہر کرنا ۔ بہت تواضع اور تکریم کرنا ۔ (ذکر) مٹی ہوئی نقش پا کی صورت ۔ آنکھین قدمون تلے بچھا کر ۔ آنکھین قدمون سے ملنا ۔ آنکھین قدمون پہ ملنا ۔ (منیر) تیرے قیدی کے قدم سے آنکھین پریون نے ملین ۔ پاؤن کی زنجیر تسبیح سلیمانی ہوئی ۔ آنکھین قدمون کے نیچے بچھانا ۔ آنکھین قدمون تلے بچھانا (ذکر) نصیب سب کے کے یہ عاشقون مین بغل مین وہ گلعذار بیٹھے ۔ بچھاؤن قدمون کے نیچے آنکھین جو میری آنکھون پہ یار بیٹھے ۔ آنکھین کڑوانا ۔ آنکھون مین خارش کی تھوڑی سی کیفیت پیدا ہونا اس سی آنکھون مین پانی بھر آتا ہے ۔ یہ کیفیت کبھی نیند کے خمار اور کبھی دھوئین کی تکلیف سے ہوتی ہے ۔ (رند) خواب شیرین سے مین آگاہ نہین برسون سے ۔ آنکھین کڑواتی ہین جب نیند ذرا آتی ہے ۔ آنکھین کور ہو جانا ۔ اندھا ہو جانا ۔ (رند) کور آنکھین ہون کسی طور سے رو رو کے رو تیے ۔ اور چارہ ہی نہین دید کی بیماری کا ۔ آنکھین کھل جانا ۔ ۱ آنکھین روشن ہو جانا ۔ بینائی زیادہ ہو جانا (اسیر) کسب ہر فن مین لگی ہے شرط استعداد کی ۔ کب کھلین سرمے سے آنکھین کور مادر زاد کی ۲ بصیرت پیدا ہو جانا (ذکر) آنکھین کھل جائین چڑھا جائے جو تو اے واعظ ۔ شیشے عینک کے ہین یہ ساغر صہبا کیسے ۳ حقیقت کھلجانا قدر عافیت معلوم ہو جانا (خلیل) پھر نہ دیکھو مجھے تم چشم حقارت سے کبھی ۔ آنکھین کھل جائین جو تم کو بھی ہو بیماری عشق ۴ حیران ہو جانا ۔ بھونچکا رہجانا ۔ (داغ) فرشتے بھی دیکھین تو کھل جائین آنکھین بشر کو وہ جلوے دکھائے گئے ہین ۵ غفلت جاتی رہنا بیخودی جاتی رہنا

(فقرہ) لخلخہ سنگھاتے ہی آنکھین کھل گئین۔ آنکھین کھلوانا۔ ۱ آنکھین فتح کرانا ۲ دلھن کی آنکھین کھلوانا۔ ہندوستان کی رسم ہے کہ دلھن چند روز شرم سے سسرال والون کے سامنے آنکھین بند کئے رہتی ہے۔ آنکھین کھلی رہگئین ۱ سکتا سا ہوگیا (نکہت) دیکھکر صورت سحر اس مہر پرتنویر کی۔ رہگئین آنکھین کھلی آئینہ تصویر کی ۲ رکنا ہٹنہ (انتظار یا حسرت کی حالت مین مرجانا کی جگہ (غافل) شوق نظارہ قاتل جو بسمل از ذبح نہ تھا۔ کیون کھلی رہگئین میری تہ خنجر آنکھین۔ آنکھین کھلی رہنا۔ ۱ پلک نہ جھپکنا (میر) مجھے نیند کیسی کہ مانند انجم کھلی رہتی ہین میری آنکھین سحر تک ۲ بعض آدمی اس طرح سوتے ہین کہ پوری آنکھ بند نہین ہوتی کچھ کچھ کھلی رہتی ہے۔ آنکھین کھلی کی کھلی رہگئین ۔ سکتے کی حالت مین دم نکل گیا۔ آنکھین کھلی ہونا۔ پوری آنکھ بند نہ ہونا آنکھ کا کچھ کچھ کھلا ہونا (وزیر) آنکھین کھلی ہوئی ہین عجب خواب ناز ہے فتنہ تو سو گیا ہے در فتنہ باز ہے ۲ زندہ ہونا۔ صحیح و سلامت ہونا (سحر) کھلی ہین جبتلک آنکھین زبان بند نہین۔ جب آئے نیند نہین پھر ہے قصہ خوان خاموش۔ آنکھین کھونا بینائی زائل کرنا۔ اندھا ہوجانا (سودا) غم مین اسکے نیرا ہرگز نہ رو۔ تو بہشت لے درد۔ کے آنکھون کو نہ کھو۔ آنکھین کہین ہین ٹال کہین ہے۔ نظر اور طرف ہے اور دھیان کہین اور ۔ یہ جملہ کسیکی بے توجہی اور بدحواسی جتانیکو بولا جاتا ہے (میر) کیا مین بھی پریشانیٔ خاطر سے قرین تھا۔ آنکھین تو کہین تھین دل غمگین کہین تھا آنکھین کیا پھوٹ گئی ہین۔ طنز سے اسکی نسبت بولتے ہین جو صریح نافہمی کا کام کرے یا بے پروائی سے توجہی سے کسیکو سامنے رکھی ہوئی چیز نہ دکھائی دے (فقرہ) گٹھری سامنے رکھی ہے اور تجھے سوجھتی نہین آنکھین کیا پھوٹ گئی ہین۔ آنکھین کیا منہ پر نہین ہین۔ آنکھین کیا نہین ہین۔ کیا سوجھتا نہین ہے (نسیم) دو برق تجلی سے کسی اور کو دھوکا۔ آنکھین نہین کیا طالب دیدار کے منہ پر (میر) بس لے گریہ آنکھین تر سے کیا نہین ہین۔ کہانتک جہان کو ڈبوتا رہیگا۔ آنکھین گرم کرنا ۱ غصے سے دیکھنا۔ (اسیر) جاتا ہون جب مین پیاس مین بہر تلاش آب۔ دریا مین آنکھین کرتے ہین مجھپر حباب گرم ۲ محبانہ گھورنا۔ (تسلیم) سر دوپہری ہو چکی ٹھہو گھڑی بھر روبرو۔ ہم بھی آنکھین گرم کرلین آتش رخسار سے۔ آنکھین گرم ہونا۔ کنایتہً نیند آجانا (شبیر) گرم کیا خاک ہون آنکھین شب تنہائی مین سوزش دل سے کسیوقت نہین دل ٹھنڈا۔ آنکھین گڑ جانا۔ کسی چیز کو برابر تکے جانا (اسیر) نظارہ ابروے پھر امنہ ہمارا۔ جو ہر کیطرح گڑ گئین شمشیر مین آنکھین۔ آنکھین گڑا کے دیکھنا آنکھین گڑونا غور سے دیکھنا۔ آنکھین گڑھے مین جا رہنا۔ آنکھون کے ڈھیلون کا اندر دھنس جانا (تسلیم) اسکے وقت نزع کہدین گور کی پہچان جا رہین آنکھین گڑھے مین پہلے تجھ بیمار سے۔ آنکھین گلابی ہونا۔ لازم مخمور ہونا آنکھون کا۔ آنکھین لال بھبوکا ہونا آنکھین بہت سرخ ہوجانا۔ جوش کرنے سے یا غصے سے یا نشے سے (فقرہ) خیر تو ہے یہ کیا غضب ہے آنکھین کیون لال بھبوکا ہو رہی ہین۔ آنکھین لال کرنا۔ غصہ کرنا چشم نمائی کرنا۔ (رند) پھر گئی صورت مرے نظرون مین میری۔ لال آنکھین کئے جسوقت وہ جلاد آیا۔ آنکھین لال ہونا (لال لال ہونا) آنکھین سرخ ہونا۔ (غصے سے۔ نشے سے۔ بہت رونے سے نیند کے خمار سے۔ آشوب سے بخار کی شدت سے) (آتش) ہوئی ہین غصے سے کیا لال لال وہ آنکھین۔ نظر پڑا ہی

آنکھین

کبھی جو لباس ترکان سرخ (ناسخ) نشے سے لال اسکی آنکھین ہین توکیا لالہ
کہون۔ جام مے سے کب ہے نسبت ساغر تریاک کو۔ آنکھین لگانا۔ کسی
چیز سے آنکھین چھوانا۔ (حیدر) گرگر دسی ہونے لگی پاؤن مین آنکھین جوچھوئین
جب تصور مین بھی تلوون سے لگائین آنکھین۔ ۲۔ عاشق ہونا۔ محبت کرنا (شوق)
ایکدن بھی نہین دنرات مین آنسو تھمتے جان کو روگ لگا یا کہ لگائین آنکھین۔
آنکھین لگائے رہنا۔ برابر دیکھتے رہنا (رشک) عکس عارض سے ہوا تھا
جو دو چار آئینے ہین۔ رہتا ہے آنکھین لگائے ہوئے یار آئینے ہین۔ آنکھین
لگی رہنا۔ لازم راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ آمد آمد کا اشتیاق ہونا (میر) آنکھین
لگی رہین گے برسون وہین سبھون کی۔ ہوگا قدم کا تیرے جس جا نشان
زمین پر۔ آنکھین لگی ہونا۔ کسیطرف ٹکٹکی بندھی ہونا (میر) لگی ہین ہزارون
ہی آنکھین ادھر۔ اک آشوب ہے اسکے گھر کیطرف۔ آنکھین مانگنا دیا
مانگتے پھرنا) بینائی کا خواستگار رہونا (گلزار نسیم) تکیے پہ فقیر پیر اندھا اک
گوشے مین آنکھین مانگتا تھا (اسیر) سوجھتا خاک نہین اس رخ روشن
کے حضور۔ مانگتے پھرتے ہین یوسف کے خریدار آنکھین۔ آنکھین ملکانا۔
(شعر)۔ آنکھین مچکانا۔ آنکھین ملتے ہوئے اٹھنا۔ جب کوئی جاگتا ہے تو
نیند کا خمار دور کرنیکو آنکھین ملتا ہوا اٹھتا ہے۔ (ہلال) آنکھین ملتے اٹھے
ہین سوکر جادو جاگا ہے سامری کا۔ آنکھین ملنا۔ سوتے سے اٹھکر نیند
کا خمار دور کرنے یا آتی ہوئی نیند ٹالنے کے لیے یا آنکھ مین کسیوجہ سے
سوزش ہونے یا کچھ پڑ جانیکی حالت مین (نصیر) پہنچ گئے سبھی منزل کو
ہمرہان افسوس۔ اور ایک ہم ابھی آنکھین ہی اپنی ملتے ہین۔ ۲۔ بجز و محبت
یا اعتقاد سے کسی چیز سے آنکھین رگڑنا (اسیر) ہوتا ہے جب سوار وہ مہر

آنکھین

سپہر حسن۔ خورشید و ماہ ملتے ہین آنکھین رکاب پر۔ آنکھین ملنا۔ ۱۔
آنکھین پیدا ہونا (رشک) میدان دل میان فضائے دو آب ہے۔
آنکھین ملین مجھے جمن وگنگ کے عوض۔ ۲۔ بینائی حاصل ہونا۔ ؎ دل
کیون نہ زیارت سے اسیر اپنا ہو روشن اندھون کو ملین روضۂ شبیر
مین آنکھین۔ ۳۔ نگاہین چار ہونا۔ سامنا ہونا۔ دیکھو آنکھون سے آنکھین
ملنا۔ آنکھین مندتے کیا دیر ہے۔ دیکھو آنکھ بند ہوتے کیا دیر ہے۔ اب
مندنا کی جگہ بند ہونا ہی کہتے ہین۔ آنکھین میچ لینا۔ آنکھین بند کرلینا۔
ٹھہرا جانا۔ توجہ اٹھا لینا۔ دستبردار ہوجانا۔ اب اچھنا کا استعمال بالکل
متروک ہے۔ آنکھین نکال کے دیکھنا۔ غصے سے دیدے نکال کے
دیکھنا (نصیر) سیر حباب خاک ہے ساقی کہ بن ترے۔ دریا بھی دیکھتا
ہے اب آنکھین نکال کے۔ آنکھین نکالنا۔ آنکھون کے ڈھیلون کا انکی
جگہ سے باہر نکالنا۔ اندھا کرنا۔ ۱۔ (ذوق) بادام دو جو بھیجے ہین بٹوے مین
ڈال کے۔ ایما یہ ہے کہ بھیجو آنکھین نکال کے۔ ۲۔ غصے سے دیدے نکال
کے دیکھنا۔ خفا ہونا۔ دھمکانا (ناسخ) دیکھا آنکھون کو ہین لیے کسدن۔
کھیلیر شوخ نکال آنکھین۔ ۳۔ آنکھین پیدا کرنا (منیر) کبھی پر تو نہ دیکھے گا مرکز
خورشید عالم کا۔ ہزار آنکھین نکالے لوٹ کر آئینہ شبنم کا۔ آنکھین نکل آنا
۱۔ دیدون کا اپنی جگہ سے نکل پڑنا (فقرہ) گلا گھونٹتے ہی اسکی آنکھین
باہر نکل آئین۔ ۲۔ لاغری سے حدقہ یا چشم کا گہرا ہوکر دیدون کا ابھر آنا
یا ابھرا ہوا نظر پڑنا (فقرہ) چند ہی روز کے بخار مین تمہاری صورت بدل
گئی آنکھین نکل آئین۔ آنکھین نکل پڑنا۔ دیکھو آنکھین نکل آنا۔ ابھر آنکھین
نکلی پڑتی ہین۔ آنکھین پھٹی جاتی ہین۔ آنکھین نیلی پیلی کرنا۔ نظر قہر

کسیکو دیکھنا۔ غصّے سے لال پیلا ہونا (داغ) نیلی پیلی کرتے ہین آنکھین جو مجھکو دیکھکر۔ ایک رنگ آتا ہے اک جاتا ہے مجھ رنجور کا۔ آنکھین ہونا۔ تنبیہ ہونا۔ چیتنا۔ (فقرہ) پہلے سے کچھ نہ سوچا جب قرضہ حد سے بڑھ گیا تو آنکھین ہوئین۔ بصیرت ہونا۔ (میر) آنکھین جو ہون تو عین ہے مقصود ہر جگہ۔ بالذات ہے جہان مین وہ موجود ہر جگہ ہے۔ تمیز ہونا سلیقہ ہونا۔ آنکھین ہوئین چار دل مین آیا پیار۔ آنکھین ہوئین اوٹ دل مین آئی کھوٹ۔ مثل وہان کہتے ہین جہان کوئی سامنے محبت ظاہر کرے اور پیٹھ پیچھے کچھ اُسکا اثر نہو۔

آنگن۔ (ھ۔ س۔ آنگن مادہ۔ اگی۔ چلنا)۔ مذکر صحن۔

آنند۔ (ھ) ہندو۔ صفت خوش۔

آنو۔ (ھ۔ بروزن پاؤن۔ س۔ آم۔ کچا۔ مادہ۔ آم۔ پیٹ کا بگاڑ) مونث وہ بلغمی رطوبت جو پیچش مین آنتون سے نکلتی ہے۔ آنو آنا آنو کا اجابت مین وقع ہونا۔ آنو پڑنا۔ آنتون مین آنو پیدا ہو جانا۔ آنو کے لچھے نکالے۔ آنو گلے مین اٹکی (عم) جب کوئی بیمحل قرارت چھانٹے یا جب کسیکو اچھو ہو جائے تو مذاق سے کہتے ہین خوب ہوا آنو کے لچھے نکالے۔ آنو گرنا۔ آنو آنا۔

آنول نال۔ (ھ) مونث۔ نال۔ اُس لانبی سی جوف دار آنت کو کہتے ہین جو پیدا ہونیکے وقت بچے کی ناف سے لٹکی ہوئی ہوتی ہے۔ آنول۔ بروزن چاول وہ تکیا جو تلی سے مشابہ دوسرے سرے پر اُس آنت کے ہوتی ہے۔ دستور ہے کہ پیدا ہوتے ہی بچے کی آنول نال کاٹکر زمین مین دفن کر دیتے ہین۔ آنول نال گڑنا۔ چونکہ مقام پیدائش سے اُنس ہونا ایک فطرتی بات ہے اسلئے جب کیسکو کسی جگہ سے محبت زیادہ ہوتی ہے تو کہتے ہین کہ وہان کیا تمھاری آنول نال گڑی ہے۔ اب زبانون پر نال گڑنا زیادہ ہے۔

آنولا۔ (ھ) مذکر آملہ۔ آنولہ سار گندھک۔ ایک قسم کی اعلیٰ درجے کی گندھک جسکا رنگ آنولے کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے۔

آنی جانی چیز۔ صفت۔ بے بقیا چیز۔ ناپائیدار۔ (حالی) ملک و مال و سلطنت اک آنی جانی چیز تھی۔ جو ہمیشہ رہنے والی تھی وہ دولت کیا ہوئی۔

آئنتی پائنتی۔ (ھ۔ آئنتی۔ اتن سے مشتق ہے جسکے معنے چہرہ۔ پائنتی پاؤ سے مشتق ہے جس سے پاؤن بنا ہے تی کی اصل تل یا تر ہے جسکے معنی نیچے۔ آئنتی۔ سرہانا۔ پائنتی۔ پاؤن کے نیچے کی جگہ)۔ سرہانے۔ اور پاؤن کے نیچے کی جگہ۔ (فقرہ) اجی ہماری کیا فکر ہے آپ کچھ تکلیف نہین آئنتی پائنتی جہان پائینگے پڑ رہینگے۔

آؤ۔ (آنا مصدر سے صیغہ جمع امر حاضر۔ یہ لفظ بروزن فاع اور بروزن فعلن دونون طرح درست ہے ہر مصدر کا صیغہ جمع امر حاضر جسمین الف کے بعد واؤ ہو دونون طرح مستعمل ہے۔ (داغ) آؤ مل جاؤ کہ یہ وقت نہ پاؤ گے کبھی۔ مین بھی ہمراہ زمانے کے بدل جاؤن گا۔ (اسیر) کرسی پہ پکارسی آؤ آؤ۔ گھر آپ کا ہے قدم بڑھاؤ۔ بلانیکے لئے واحد اور جمع دونون کی طرف خطاب کرتے ہین۔ چلو۔ (فقرہ) آؤ تماشا دیکھو آئین۔ حسن کلام کے لئے آتا ہے (فقرہ) بیٹھے کیا کرتے ہو آؤ شطرنج کھیلین آؤ بوا لڑین لڑ ہے ہماری بلا۔ مثل دیکھو

آیو الرّین آؤ بھگت - مؤنث - خاطر تواضع سے پیش آنا (کرنا لینا - ملنا کے ساتھ) آؤ بھی جانے دو - آؤ جانے بھی دو - آؤ جانے دو جب کوئی کسی سے لڑتا ہے یا کسی پر بہت خفا ہوتا ہے تو سمجھانے بجھانے والے کہتے ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ لڑائی موقوف کرو - بہت غصہ اچھا نہین (میر) قتل کئے پر غصہ کیا ہے لاش مری اُٹھوانے دو جان سے بھی ہم جلتے رہے ہین تم بھی آؤ جانے دو - آؤ پڑوسن گھر کا بھی لے جاؤ - مثل - عو - کسی نفع کی اُمید پر اپنی گرہ سے بھی کچھ کھو بیٹھنا او فائدے کی اُمید پر نقصان اُٹھانیکی جگہ بولتی ہین - آؤ پڑوسن لڑین - عو - زبردستی اور بے محل لڑنے جھگڑنے کے محل پر بولتی ہین - آؤ بیر گھر کا بھی لے جاؤ - آؤ بیر و گھر سے بھی لے جاؤ محل استعمال وہی ہے جو "آؤ پڑوسن گھر کا بھی لے جاؤ" کا ہے مگر اس جگہ عورتون کی بول چال کی خصوصیت نہین ہے مرد بھی بولتے ہین - (ارشاد) گئے دل پھیر نکو ہاتھ اٹھا یا جان مضطر سے - مثل ہے آؤ بیر و اور لے جاؤ مرے گھر سے

آؤ تاؤ - مذکر - رنگ ڈھنگ - آؤ تو جاؤ کہان - (عو) جب کسی کے غصے کی شدّت کا اظہار کرکے یہ کہنا ہوتا ہے کہ وہ ایسا بگڑ گیا اسطرح لڑنے لگا کہ جان چھڑانا مشکل ہوگئی تو یہ جملہ بولتی ہین (فقرہ) صاحبزادے کی تند مزاجی کا یہ حال ہے کہ ذراسی بات مین یہ معلوم ہوتا ہے کہ بدن مین مرچین لگ گئین کل مین نے اتنی ہی بات پوچھی تھی کہ بیٹا شب کو کہان تھے یہ سنتے ہی غصے کے مارے ایسے آپے سے باہر ہوگئے کہ آؤ تو جاؤ کہان

آؤ جاؤ - مؤنث - ۱ چاپت پھرت - پھرتی - (انیس گھوڑے کی تعریف) وہ کشت وہ طرارے وہ سرعت وہ آؤ جاؤ صدقے اس ایک ساتھ کل زرین کے سو بناؤ ۲ آمد و رفت - آنا جانا - (فقرہ) یہ کیا آؤ جاؤ لگا رکھی ہے - آؤ جاؤ گھر تمھارا کھاؤ تو مانگے دشمن ہمارا - مثل بخیل کی نسبت کہتے ہین آؤ دیکھا نہ تاؤ - یہ جملہ اُس جگہ کہتے ہین جہان کوئی بے محل جلدی سے بے سمجھے بوجھے کوئی کام کر بیٹھے یا کچھ کہہ اُٹھے - (فقرے) انھونے آؤ دیکھا نہ تاؤ تڑ سے اُنکے منھ پر کہدی - آؤ دیکھا نہ تاؤ دریا مین پھاند پڑا - آؤ نہ - (نہ زاید ہے اور داخل زبان ہے) ۱ آؤ ضرور آؤ (فقرہ) آؤ نہ ہمسے کون چھپنے والا ہے ۲ کسی سے مخاطب ہوکر ہیلو (فقرہ) آؤ نہ ذرا ہوا کھا آئین ۳ اپنے نفس کی طرف خطاب کرکے کہتے ہین (غالب) کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب - آؤ نہ ہم بھی سیر کرین کوہ طور کی -

آوا - (اُردو) مذکر - پزاوہ جسمین اینٹین پکاتے ہین - دیکھو (آوہ)

آواجائی لگا رکھی ہے - عو - جب کوئی بے موقع یا بلا ضرورت بار بار کہین آتا جاتا ہے تو کہتی ہین کیا آواجائی لگا رکھی ہے -

آوارگی - (ف) مؤنث - آوارہ ہونا - کوچہ گردی - شہدپن

آوارہ (ف) ۱ سرگردان - پریشان - مارا مارا پھرنے والا - (پھرنا - کرنا - رہنا ہونا کے ساتھ) ۲ (اردو) - بدکار - بدچلن بدوضع - اوباش (بنا دینا کرنا - ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) فاحشہ ہے وہ سخت آوارہ - یار ہین اُسکے اب بھی دس بارہ آوارہ مزاج (ف) لاآبالی - بدچلن - آوارہ وطن (ف) غریب الوطن - مسافر (خلیل) رنج غربت کوئی آوارہ وطن سے پوچھے - ہوش اڑا دیتی ہے انسان کے ہواسے غربت -

آواز (ف) مؤنث - ۱ صدا - ندا - بانگ - پکار ۲ گانیکی آواز

آواز

۱۲ ساز اور باجوں کی آواز ۱۳ سودا بیچنے والوں کی صدا ۱۴ فقیر کی صدا
۱۵ تڑاقا۔ دھماکا۔ کسی چیز کے گرنیکی آواز ۱۶ پاؤں کی آہٹ ۱۷
چرچراہٹ ۱۸ سنسناہٹ ۱۹ جھنکار ۲۰ بلند آواز (فقرہ) چُپکے چُپکے
کیا پڑھتے ہو ذرا آواز سے پڑھو۔ آواز آنا۔ آواز سنائی دینا (فقرہ)
کون ہے یہ کسکی آواز آئی۔ آواز اُٹھانا۔ آواز بلند کرنا اونچے سروں
مین گانا۔ زیادہ تر گانے مین اسکا استعمال ہے (فقرہ) آواز اُٹھاؤ۔
آواز اُٹھنا۔ لازم۔ آواز بلند ہونا (فقرہ) ہزار آواز اٹھاتا ہوں
مگر کیا کروں اٹھتی ہی نہین۔ آواز اُکھڑنا یا اُکھڑ جانا۔ تان لگانے یا
اُپج لینے مین زور رکھاکے آواز کا پھٹ جانا۔ آواز بے تالی اور بے
سُری ہونا۔ (فقرہ) آواز تو اچھی ہے مگر گاتے گاتے اُکھڑی جاتی ہے
آواز بدل جانا۔ آواز مین فرق آجانا (اسیر) ہے اور سے اور اب تو
دل زار کی آواز سچ ہے کہ بدل جاتی ہے بیمار کی آواز۔ آواز بدلنا
اپنی اصلی آواز کو بدل کے بولنا (سودا) جسوقت سُنا یہ وہین آواز
بدل کر آئی کہا گھر مین سے کشن چند کے یان ہی۔ آواز بڑھانا۔ آواز
بلند کرنا۔ آواز بڑھنا لازم (فقرہ) ہرچند گلے پر زور دیتا ہوں مگر
آواز نہین بڑھتی۔ آواز بکا۔ رونیکی آواز۔ آواز بگڑ جانا۔ لازم۔
اچھی آواز کا بُرا ہو جانا (فقرہ) اب اس گوئے کی آواز بگڑ گئی پہلی
سی نہین رہی۔ آواز بلند کرنا۔ چلّا کے بولنا۔ اونچی آواز سے پڑھنا
گانا (ناسخ) تیری آنکھین تو سخنگو ہین مگر کون سُنے کیونکر آواز کرین
مردم بیمار بلند۔ آواز بلند ہونا۔ لازم (ناسخ) قدر اپنی تیری مدح
سے ہے جان جان بلند۔ آواز جیسے ہوتی ہے وقت اذان بلند۔

آواز

آواز بند کر دینا۔ آواز نہ نکلنے دینا۔ خاموش کر دینا (ظفر) وہ میتا
ہے مرا نالہ کہ دم مین ہمدمو۔ بند کر دون صور اسرافیل کی آواز کو۔ آواز
بند ہو جانا۔ لازم آواز نہ نکلنا۔ خاموش ہو جانا (اسیر) سُرمہ تری آنکھونکا
جو اُسنے نہین کھایا۔ کیون بند ہے عیسیٰ ترے بیمار کی آواز۔ آواز بھاری
ہونا۔ لازم۔ آواز بیٹھ جانا۔ آواز مین ایک قسم کی گرانی ہونا۔ آواز بیٹھنا
لازم آواز کا گرفتہ ہو جانا۔ گلا بیٹھ جانا۔ آوازِ پا۔ پاؤں کی آہٹ۔ آواز
پٹّانا۔ لازم آواز کا تھرتھرانا (فقرہ) وہ کیا گائے ابھی بیماری سے اٹھا ہے
ضعف سے آواز پتّاتی ہے۔ آواز پر آنا پکارنیکے ساتھ ہی آنا۔ فوراً آنا۔ بعض
پرند جو آواز پر لگے ہوتے ہین وہ آواز سُنتے ہی آجاتے ہین۔ آواز پر کان
دھرنا یا رکھنا کسیکی آواز سننے کو متوجہ ہونا۔ آواز پر کان لگائے رہنا یا
لگائے ہونا آواز سننے کیطرف متوجہ ہونا۔ آواز سننے کا منتظر رہنا۔ آواز
پر کان لگے رہنا یا لگے ہونا۔ لازم۔ (بحر) کان آواز قدم پر لگے رہتے
ہین مدام۔ آنکھ دروازے کی جانب نگران رہتی ہے۔ آواز پر گولی لگانا
آواز سنکر شکار پر ٹھیک نشانہ لگانا۔ آواز پر لگانا۔ جانوروں کو ایسا سدھانا
کہ وہ آواز سنتے پاس چلے آئین یا بولنے لگین یا لڑنے لگین۔ آواز پر لگا
ہونا۔ لازم آواز یا بولی پہچاننے سے کوئی کام کرنیکا عادی ہونا (داغ)
جب مین نے آہ کی ہے قیامت اٹھائی ہے۔ آواز پر ہے شورش محشر
لگی ہوئی آواز پڑ جانا۔ آواز بیٹھ جانا (اسیر) صیاد ایک آہ کی رخصت
مجھے بھی دے۔ آواز پڑ گئی ہے مرے ہمصفیر کی۔ آواز پھٹنا۔ لازم آواز
کا بھاری ہو جانا۔ آواز پھولنا۔ لازم آواز کا بھاری ہو جانا۔ اور صاف
نہ نکلنا۔ بیشتر زیادہ خوشی کے موقع پر کہتے ہین (عاشق) کان رکھکر جو

سنو تم تو یہ پھولے آواز۔ میری فریاد کرن پھول بنے کانون مین
آواز پیدا ہونا۔ آواز نکلنا (ذوق) ہوئے تبخانے سے ناقوس کی
پیدا آواز۔ چلے جمنا کو برہمن کوئی لیکر مورت۔ آواز تھرانا یا آواز تھرتھرانا
آواز کا نپنا۔ آواز جانا۔ آواز پہنچنا آواز کسی حد تک پہنچنا۔ (میر) دل
تو ہے عبث نالان یاران گزشتہ ین ممکن نہین اب اُن تک آواز جرس
جائے آوازِ درا۔ آواز جرس (قافلے کے پیچھے گھنٹے کی آواز ہوتی
چلتی ہے تا کہ اگر کوئی ساتھی راستہ بھول جائے تو گھنٹے کے آواز کی لہری
سے منزل پر کاروان سے مل جائے) گھنٹے کو بجنے کی آواز۔ آواز جکڑ جانا
نزلے کی وجہ سے آواز بیٹھ جانا۔ آوازِ خندہ ہنسی کی آواز۔ وہ آواز جو
ہنسی مین پیدا ہو۔ آواز دب جانا۔ آواز کا پست ہو جانا ہے کیا رقیب
روسیہ ہے چینز ناسخ کے حضور۔ دب گئی آواز خر کی شیر کی آواز سے۔ آواز
دینا متعدی ۱ پکارنا پکار کر کہنا۔ با آواز بلند کہنا۔ (امیر) مرے مزار پہ آیا
جو وہ بت گمراہ تڑپ کے روح نے آواز دی کہ بسم اللہ ۲ بلانا (فقرہ) براہ
عنایت کسی خدمتگار کو آواز دیجیے ۳ لازم۔ صدا پیدا ہونا (ناسخ) سیکڑون۔
آہین گردون پر ذکر کیا آواز کا۔ تیر جو آواز دے ہے نقص تیر انداز کا ۴ لازم
سودے بیچنے والے کا صدا دینا (فقرہ) برف والا کہان چلا گیا ابھی تو یہین
آواز دیتا تھا۔ آواز ڈوک مین آنا۔ زمانہ بلوغ مین کنٹھ پھوٹنے سے آواز
بھاری ہو جاتی ہے بچپن کی سی باریک اور سبک آواز نہین رہتی ہے
اسکو آواز کا ڈوک مین آنا کہتے ہین (انشا) ہے اندنون مین انکی جو
آواز ڈوک مین۔ تو کھر دھراہٹ اور ہی ہے نوک جوک مین۔ آواز سنانا
متعدی کانون مین آواز پہنچانا (رند) کہتا نہین ہین ہوتے بے پردہ

مہربان۔ آواز تو سناؤ اگر مہربان نہو۔ آواز سننا یا سنائی پڑنا یا سنائی
دینا۔ لازم کانون مین آواز پہنچنا ہے آواز تو سنیگا نہ دیکھے گا گر کبھی
گھر اپنا اسکے گھر کے ظفر متصل بنا۔ (رشک) آنکھین جو دم نزع ہوئین بند
کھلے کان۔ آواز سنائی پڑی یاران وطن کی (فقرہ) بڑے گھنٹے کی آواز
رات کو دور تک سنائی دیتی ہے۔ آواز سے آواز ملنا ۱ سُر سے سُر ملنا
(فقرہ) عجب بے لطف گانا ہے چارون مین سے ایک کی آواز دوسرے
سے نہین ملتی ۲ ایک آواز کا دوسری آواز سے مشابہ ہونا (ناسخ)
مگر لیلے کو مجنون کر دیا تیری محبت نے کہ آواز جرس ملتی ہے آواز
سلاسل سے۔ آواز سے شگون لینا ہندوستان مین بعض جانورون کی
آواز سے نیک اور بد بات کا شگون لیتے ہین مثلاً جب کسیکے آنیکا
انتظار رہتا ہے اور کوا مکان پر بیٹھکر بولتا ہے تو کہتے ہین کہ کاگا (کوا)
اگر آج فلان شخص آتا ہو تو اڑ جا۔ اگر یہ کہنے پر کوا اڑ جاتا ہے تو جانتے
ہین کہ مسافر آتا ہے اور اگر بیٹھا رہتا ہے تو خیال کرتے ہین کہ آج نہ
آئیگا۔ (ظفر) وہ آتے کب ہین مگر ہم نے انکے آنیکا شگون سنکے کچھ
آواز زاغ سے تو لیا۔ آواز صاف ہو جانا۔ لازم گلا صاف ہو جانا۔
آواز کا بھاری پن زائل ہو جانا۔ آوازِ صور۔ صور وہ ہے جسکو حضرت
اسرافیل بحکم خدا تعالے جس وقت پھونکینگے تو کل جاندار اور بے جان
چیزون کا نشان مٹ جائیگا اور قیامت آجائیگی (ذوق) نسیم کیا ہی
کہ روضے مین تفتہ جانون سکے۔ نہ کل ہو بادِ ستم آوازِ صور کی قندیل
آوازِ غیب۔ الہام کی ایک قسم ہے جسے عالم غیب سے آواز
سنائی دے۔ آواز غیب سے آنا۔ الہام ہونا۔ آواز قدم۔ پاؤن کی

آہٹ (مومن) اپنی آواز قدم سے بھی وہ ڈر کر رات کو۔ مڑ مڑ کے پیچھے دیکھ
لے تھا (دیکھ لیتا تھا) ہر قدم پر رات کو۔ آواز کا پاٹ۔ آواز کی رسائی
آواز کی حد (سحر) سمندر سکے تھے پاٹ آوازون مین۔ وہ موجین تھین
یا تار تھے سازون مین آواز کا پاٹ نہ ملنا (گانے والون کی اصطلاح
مین یہ محاورہ بلند آواز گویے کے حق مین بولا جاتا ہے)۔ آواز کا پٹنا
بلند ہونا۔ آواز کا چڑھاؤ اُتار۔ آواز کا نیچا اونچا ہونا۔ آواز کان
پڑنا۔ آواز سنائی دینا (ظفر) الہی کسکی یہ آواز میرے کان پڑی۔ کہ
جس سے پھر تن بیجان مین میرے جان پڑی۔ آواز کان پڑی نہ
سنائی دینا۔ جب زیادہ شور و غل ہوتا ہے تو کہتے ہین کہ کان پڑی
آواز نہین سنائی دیتی۔ (مصحفی) شب فراق یہ چلا رہی تھی جان پڑی
سنائی دیتی نہ آواز بھی تھی کان پڑی)۔ آواز کان تک جانا۔ آواز
سنائی دینا (ناسخ) کان تک جسکے گئی تک گئی جسکی اسکو سنتے ہی
مین آئی نہین ایسے اثر کی آواز۔ آواز کان تک پہنچنا۔ آواز سنائی دینا
(فقرہ) اسلئے حضرت کرانی آواز کان تک نہین پہنچی۔ آواز کان
مین آنا۔ آواز سنائی دینا (نصیر) تیشۂ فرہاد کی آواز آئی کان مین جسکا
دل دیوانہ نے جس سنگ پہ پہلو کیا۔ آواز کان مین پڑنا۔ آواز سنائی
دینا (صبا) غُل مچا ہین یار نی کا ہم آرام سے ہوتی۔ لن ترانی کی نہ آواز پڑی
کانون مین۔ آواز کان مین پہونچنا۔ آواز سنائی دینا۔ (فقرہ) اسکی آواز
کانون مین پہنچتے ہی مین بیخود ہوگیا۔ آواز کانون مین بھر گئی یا بھری
ہے جب کوئی آواز زیادہ اور بار بار سننے کا اتفاق ہوتا ہے تو پھر
وقت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہی آواز کانون مین آرہی ہے اور

جب کسی کی عمدہ تقریر یا اچھے گانیکا سمان بندھ جاتا ہے اور تقریر
ختم ہونے یا گانا بند ہوجانیکے بعد وہی اثر باقی رہتا ہے تو اس
جگہ کہتے ہین کہ ابتک وہی آواز کانون مین بھری ہوئی ہے۔
(رجا نصاحب) لحن داؤد کا رتبہ نہین جسکے آگے۔ ہے بھری
کانون مین وہ ایک بشر کی آواز۔ آواز کرنا۔ پکارنا۔ آواز دینا
(ناسخ) صبحدم جب صحن مسجد مین اذان ہونے لگی۔ ہم نے بھی میخانے
کے دروازے پر آواز کی۔ اب اس جگہ زبانون پر آواز دینا ہے آواز
کرنا نہین بولتے ہین۔ بندوق چھوڑنا۔ تپنچا چھوڑنا (فقرہ) شوق ہے
تو کسی شکار پر بندوق لگاؤ۔ خالی آوازین کرنے سے کیا فائدہ۔ کسی
برتن کا توڑنا (فقرہ) صاحبزادے روز ایک آدھ گلاس کی آواز کیا
کرتے ہین۔ فقیر کا صدا دینا (میر) کرین تو جا کے گدایانہ اسطرف
آواز۔ اگرچہ صدا کو کی بیچا نے شرمساری ہے۔ اس معنی مین زبانون
پر آواز دینا ہے آواز کرنا نہین بولتے ہین۔ آواز کو بر دینا۔ آواز بلند
کرنا (نصیر) آواز کو بر دیتی ہے کبھی دن کی لیکر۔ پہلے فلک زہرہ کی
وسعت کے برابر۔ آواز کھل جانا۔ آواز صاف ہوجانا۔ آواز کی
اٹھان (گانیوالون کی اصطلاح) آواز کی ابتدا۔ آواز کی چل پھر یا
پلٹ پھیر۔ آواز کی گردش (اسیر) آنکھ پھر جاتی ہے۔ چل دیتے ہین
زہرہ کے حواس۔ فی الحقیقت تری آواز مین کیا چل پھیر ہے۔ آواز
کی گونج۔ آواز کی کڑک۔ آواز کا شور۔ آواز گرجنا۔ بیشتر رعد اور توپ
کی آواز کو گرجنا کہتے ہین (قلق) جب صدا توپ کی گرجنے لگی۔
ڈھولون پر بھی وردی بجنے لگی۔ آواز گریہ۔ رونیکی آواز۔ آواز گوش

آشنا ہونا۔ لازم۔ آواز کا پیشتر سے سنا ہوا ہونا (مسرور) نالے
مرے سنکے یار بولا۔ آواز یہ گوش آشنا ہے۔ آواز گوش زد ہونا
لازم آواز سنائی پڑنا (آتش) گوش زد ہو تو کہین کوس سفر کی آواز
چل کھڑی ہونگے کمر باندھ کے چلنے والے۔ آواز گونجنا۔ دیر تک
ہوا مین آواز کا اثر باقی رہنا۔ اسکا استعمال آواز شیر و کبوتر کی نسبت
زیادہ خصوصیت رکھتا ہے اور یون بھی کہتے ہین کہ کیا آواز ہے سارا
مکان گونج اٹھا۔ آواز لڑنا۔ آواز کا خوب سُر پر پہنچنا جس جگہ آواز کا
لگنا بولتے ہین اسی جگہ اسکا بھی استعمال ہے۔ آواز لگانا ۱ جانور کا
بولنا (سحر) کوک کوئل کی غضب کرتی ہے ہل جاتا ہے دل۔ کیا ہی
آواز مین لگاتا ہے پپیہا متصل ۲ نقیب کا بولنا اور پکارتے چلنا
(سحر) رعد کیطرح سے آواز لگاتے ہین نقیب جھومتے آتے ہین
ہاتھی کی روش ابر بہار ۳ فقیر کا صدا دینا۔ بھیک مانگنا (فقرہ)
فقیر کب سے دروازے پر آواز لگا رہا ہے کچھ دے آؤ۔ ۴ گویون کا
سُر بھرنا۔ تان لگانا گانے مین آواز بلند کرنا (فقرہ) واہ میان کیا
آواز لگائی ہے کہ تانسین کی روح بھی خوش ہو گئی ۵ سودے والے کا
پکارکے سودا بیچنا۔ (فقرہ) یہ برف والا ایک آواز لگاکے غائب ہوگیا
آواز لگنا۔ آواز کا سُر پر خوب پہنچنا۔ آواز ملانا۔ سوز خوانون یا گویون
کا آ آ کرکے باہم آواز کا برابر کرنا تاکہ پستی و بلندی نہ رہے۔ آواز
ملنا۔ لازم (ناسخ) ساتھ میری آہ کے زنجیر نے آواز کی۔ رگ سے
آواز الجھاتی ہے جیسے سارنگی۔ آواز منہ سے نہ نکلنا۔ خوف یا مدہوشی
یا ضعف سے آواز منہ سے نہ نکلنا (فقرہ) وہ تو ایسا ڈر گئے کہ منہ سے

آواز نہ نکلی گھگی بندھ گئی۔ آواز مین پتّی لگ جانا۔ آواز کھر کھرانے
لگنا (امیر) تا گلا بیداد اب فریاد کی طاقت نہین باغبان آواز مین
بلبل کے پتی لگ گئی۔ آواز مین پیچ دینا۔ تان لیتے وقت خوبصورتی
سے کوئی مزے کی بات گانے مین پیدا کر جانا۔ آواز مین چھُریان بھری
ہین۔ بہت موثر اور دردناک آواز ہے کہ سامعین کو تڑپا کے دیتی ہے
دل پر چوٹ لگتی ہے۔ آواز مین رعشہ ہونا۔ آواز کا پھٹنا ۵ اسے بھی فی الحقیقہ
کامل ہوا اپنے فن مین۔ آواز مین ہے رعشہ لغزش نہین سخن مین آواز
مین کٹاریان بھری ہین۔ آواز مین چھُریان بھری ہین۔ آواز مین کھٹکا
ہونا۔ ایک قسم کی پُر اثر کیفیت آواز مین ہونا جو دل کو بہت ہی بھلی معلوم
ہو (شعور) خدا ساز اسے صلہ ہے وہ تری آواز مین کھٹکا۔ ادھر مین
وجد مین آیا اُدھر مطرب نے سر پٹکا۔ آواز مین گھنڈا سے پڑنا۔ آواز
مین پتی لگ جانا۔ آواز مین لوچ ہونا۔ آواز کا ہلنا ایسی نزاکت کے ساتھ
جیسے اور نازک چیزون مین لوچ ہوتا ہے۔ آواز مین لُک ہونا۔ آواز
مین درد ہونا (ذوق) شور بلبل بھی یہ رکھتا ہے لُک آج کہ گل۔
بنگیا گر شبنم سے نمکدان کی مثال۔ آواز نکالنا ۱ منہ سے بات
نکالنا۔ بولنا (مصحفی) صیاد نہ چھوڑیگا مجھے زندہ قفس مین۔ آواز
جو اسے مرغ گرفتار نکالی ۲ رونا۔ چیخنا بالخصوص بچون کے [illegible]
چیخنے سے رونے کی جگہ کہتے ہین (فقرہ) اسکے آواز نکالی تو اور
بچے گانے ۳ گانا شروع کرنا (فقرہ) ماشاء اللہ کیا گلا ہے آواز نکالتے
ہی محفل کا اور رنگ ہوگیا۔ آواز نکلنا۔ لازم ۱ منہ سے بات نکلنا
(شوق) غش سے فرصت جو مین نے کچھ پائی۔ تن بیجان مین بھی

آوازہ

جان آئی جب نکلنے لگی مری آواز - لگے سب گھر میں کرنے نذر و نیاز
صدا آنا آواز پیدا ہونا (کیف) آواز نکلتی ہے یہ گھنگرو سے تمھارے
پامالی عشاق کی خاطر ہے بلا رقص - آواز نہیں چلتی - آواز کام نہیں
دیتی - آواز میں گانے یا پڑھنے کی طاقت نہیں ہے - آواز ہونا -
کسی چیز سے صدا نکلنا (فقرہ) یہ کس چیز کی آواز ہوئی -

آوازہ - (ف) مذکر ۔ غلغلہ ۔ شہرہ ۔ دھوم (آتش) ان ہاتھوں
کی دولت سے کرامات ہوا ہے - ان پاؤں سے آوازہ خلخال ہوا ہے
(ف) بلند آواز ۔ غل - (ذوق) آوازہ و دمامہ و نوبت سے گونج
اٹھا - وہ جو سب آسمانوں کے اوپر ہے آسمان ۔ (اردو) طعن و تشنیع
بولی ٹھولی - (ناسخ) باغ میں آوازہ چاک جیب گل - صاف ہم دیوانوں پر
آوازہ ہے - ان معنوں میں جمع کے ساتھ اکثر زبانوں پر ہے (رشک)
دیوانے چپ ہیں مرغ گلستان پہ بیہوش - آوازے ایسے ایسے ترے
بیتوا کسے ہیں - آوازہ بلند ہونا - لازم ۔ شہرہ ہونا - دھوم ہونا ۔ نامور
ہونا - دھوم مچنا (قدر) ہو رہی تھی بلند آوازے کھل گئے تھے جہان
کے دروازے - آوازہ بلند ہونا ۔ شور بلند ہونا (آتش) کیا ہے جینے کو
میں تری سوال اے دوست - ہوا ہے غیب سے آوازہ جواب بلند
آوازہ پہنچنا - لازم شہرہ پہنچنا (رشک) رقص مہر اسے رشک مہر چشم
مسیحا سے گرا تا فلک پہنچا آوازہ اچھا رقص - آوازہ پھیلنا لازم
شہرت ہونا (منیر) دھوم ہیں نیر حسن کی ہے جیسے اے رشک مہر گنبد
گردوں میں پھیلا ہے ترا آوازہ آج - آوازہ سننا ۔ شہرہ سننا (میر)
آوازہ ہی جہاں میں ہمارا سنا کرو - عنقا کے طور زیست ہے اپنی بنام

آواز

یاں - آوازے آنا (عو) آوازہ گانیکا سمان بندھ جاتا ہے
آتی ہے ان بیچاروں کو بھی نباہ کے بعد وہی اثر باقی رہتا ہے
چھیڑ کرنا (نصیر) پردہ ابر سے لے رعد کانوں میں بھری ہوئی
کس لئے مجھپر پھبتیکا - آوازے سنائے نہیں جسکے آگے - ہے
جسکو در پردہ سناتے ہو عبث آوازے - آواز کرنا ۔ پکارنا ۔
ہوں میں - آوازے سننا - لازم طعن ہونے لگی ہم نے
سنا کروں میں یہ گھر ہی چھوڑ دوں گا - آنکہ زبانوں پر آوازہ
پھبتی کہنا (رند) گیسوؤں کے سلسلے کا جو ہے پیچا چھوڑنا (فقرہ) شہ
آوازے ترے آزاد پہ آوازے کسنا - آوازیں کرنے سے کیا فا
کستے ہیں مری دستار پہ لوگ آکے بیک یہ سر پہ عزیز ایک آدھ گلاس کے

آواگون - (ہ) س گمنا گمن - آنا جانے کی آیا نہ
آگمن گمن ہو گیا اور اس سے آواگون بن گیا) مذکر - اس معنی
ہر جاندار مرکر کسی دوسری شکل میں پھر پیدا ہوتا ہیں - آواز گو
تناسخ یا بار بار جنم لینا (بحر) اگر آواگون سچ ہے تو لیکر پھیلے
سے گون زلف سا ناگن میں ناپ لی (داغ) مرد صاف ہو

آورد (ف) بفتح دوم ۔ فارسی میں ابتدا - آ
نکلنا اور شاہد سے کسی بات کا امید آکر پھر جانا
(ناسخ) قاصد محبوب کی آمد میں اسلئے ہر شعر اکیا چلا
ذکر لایا ہوا آسیکا سفارشی - وہ شخص جو کسی کی سفارش سے نوکر رکھا گیا
ہو متوسل جیسا کوئی کسی افسر یا حاکم کے ذریعہ سے نوکر ہو تو اس کو لازم ہے کہ
اس افسر کا آوردہ کہتے ہیں (ظفر) خانہ دل کا مرے ہے عشق مجھکو اختیار

رنج وغم درد والم جو سہے تو آوردہ ہے (فقرہ) اپنے آوردوں کے سوا کوئی شخص ایسا نہ بچا جسکی تنخواہ میں تھوڑی بہت کمی نہ کی ہو۔

آوہ۔ (ف) مذکر وہ بھٹی جسمیں کمہار کچے برتن پکاتے ہیں۔ آوہ اُتارنا۔ بھٹی سے پکنے کے بعد برتن نکالنا۔ آوہ اترنا۔ لازم۔ آوہ چڑھانا۔ بھٹی میں پکانے کے واسطے برتنوں کو رکھکر آگ دینا۔ آوہ چڑھنا۔ لازم۔ آوے کا آوا بگڑا ہے۔ آوے کا آوا خراب ہے۔ جب کسی گھر میں یا کسی صحبت کے بہت سے لوگ کسی برائی میں مبتلا ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ آوے کا آوا بگڑا ہے یا خراب ہے یعنی پورا خاندان بگڑا ہے جتنے کا جتنا خراب ہے (مسرور) بزم میں اس شعلہ رو کی جو ہے پتلا آگ کا۔ کسکو میں اچھا کہوں آوے کا آوا ہے بُرا۔ آوے میں تاندا کھو گئی۔ مثل۔ (تاندا بڑی چیز ہوتی ہے یہ دشوار ہے کہ آوے میں کھو جائے) اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی صریح خیانت کرے اور تاویلات سے چاہے کہ الزام اپنے سر سے دفع کرے (فقرہ) بھلا یہ بھی کہیں ہو سکتا ہے کہ اس عذر کو کوئی مان لے یہ تو وہی مثل ہوئی کہ آوے میں تاندا کھو گئی۔

آوے۔ آنا سے مشتق صیغہ مضارع واحد مذکر غائب۔ لکھنؤ میں اس جگہ آئے بولتے ہیں ارباب دہلی نے "آوے" میں واؤ کی جگہ مذکر غائب سے التباس دور کرنے کیلئے اسکو اختیار کیا ہے (مومن) اسے اذیت کیوں کر جا دے جنہیں نہ آوے موت نہ آوے۔

آویزان۔ (ف) لٹکا ہوا۔ معلق۔ آویزاں۔ ہونا کے ساتھ (فقرہ) مجھے آویزاں ہیں۔ اشتہار آویزاں کر دیا گیا۔

آویزہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا زیور جسے عورتیں کانوں میں

پہنتی ہیں لیکن۔ بالا۔

آہ (ف) مونث ۱ کلمۂ افسوس جو بس میں ہوتا نہیں پیارے نہ کبھی ہائے ناسخ۔ آہ میرا بس مرے قابو میں اگر دل ہوتا ۲ کسی تکلیف سے کراہنے کی صدا (فقرہ) بیماروں کی آہ آہ سے رات بھر نیند نہیں آتی ہے۔ آہ آہ رہنا۔ ہائے ہائے ہوتی رہنا۔ کراہتے رہنا (صبا) بسر ہو وہ صنم سے غم ہو کہ اسمیں شادی ہو۔ نہ آہ آہ سہے اور نہ اسمیں واہ واہ رہے آہ آہ کرنا۔ کراہنا (اسیر) ہنستے تھے جو واہ واہ شب و شب اب کرتے ہیں آہ آہ شب و شب۔ آہ اٹھنا۔ دل سے آہ نکلنا (معروف) سرد مہری سے تری میرے دل افسردہ سے جز دم سرد اب تو آہ آتشیں اٹھتی نہیں آہ اللہ۔ زیادہ تر عورتیں یہ جملہ زبان پر لاتی ہیں (انگین) اسے ظالم کو دل دیا ہم نے۔ آہ اللہ کیا کیا ہم نے۔ آہ بھر کر رہ جانا۔ ضبط غم کرنا کلیجا تھام کے رہ جانا (میر) سرگزشت اپنی سب سے بے حیرت احباب کا جس سے دل خالی کیا وہ آہ بھر کر رہ گیا۔ آہ بھرنا۔ آہ کرنا ۔ آہیں بھرتے ہیں صبا آپ خدا خیر کرے۔ اس ہوا سے نہیں زلیست کو راہ آتا ہے آہ پڑنا۔ صبر پڑنا۔ مظلوم کی آہ کا اثر ہونا (راسخ) آہ پڑ رہا۔ نالہ الٰہی مجھے مخمور کی۔ بد نصیب تو نے خدائی کیا ہی ہے ... آہ جگر۔ دل سے نکلی ہوئی آہ (ظفر) جان لے پہنچ گئی آہ جگر ... سے بیشتر آہ خالی نہ جانا۔ فریاد کا با اثر ہونا (رشک) ... منظور آیا۔ خالی نہ گئی ایک مری آہ سحرگاہ۔ آہ روکنا۔ آہ کا ضبط کرنا (شعر) روکی تھیں کہ ہم آہیں اک لحظہ بھر بہت ... آج تک پہلو سے اپنے دل وجگر میں۔ آہ سرد بھرنا۔ ٹھنڈی سانس لینا (وزیر) ...

جو آہ سرد بھری اسنے (د۔ہ) ہنس دیا۔ گل کی کلی نسیم سحر سے چٹک گئی آہِ سحر
کرنا۔ آہ بھرنا۔ اب متروک ہے آہِ شب وہ آہ جو درد مند کے دل سے
رات کو نکلے (مومن) سوتے سے اُٹھ کر آئے ہین یارب نہ جائین وہ۔
شرمندہ آہِ شب سے دعائے سحر نہو۔ آہ صد آہ۔ افسوس صد افسوس
آہ کا نعرہ مارنا۔ زور سے آہ کرنا۔ آہ کرکے رہجانا۔ غم ضبط کرنا۔ آہ
کرنا۔ کراہنا۔ آہ منہ سے نکالنا (وزیر) جو دیکھے سرو تو لے گل ہوا نکھے ثابت۔ تری
فراق مین گلشن بھی آہ کرتے ہین۔ آہ کھینچنا۔ آہ کرنا (داغ) وہ ٹھنڈے ٹھنڈے
چمن سے گھر کو چلے گئے۔ اور آہِ سرد دلِ پُر ملال کھینچ۔ آہ لگنا۔ عم۔
لازم۔ آہ پڑنا۔ آہ لینا۔ ستانیکا وبال اپنے سر لینا۔ بددعا لینا کسیکو ستا کے
اسکے وبال مین پڑنا (نسیم لکھنوی) ایجان دل جلا کے نہ لیجے کسیکی
آہ۔ آنچ آتی ہے جو آگ سے شعلہ اٹھائیے۔ آہ مردان خدا وہی زبان
محض۔ نیکے آدمی کی نسبت کہتے ہین۔ آہ میرے اللہ دیکھو آہ اللہ
آہ نکالنا۔ آہ کرنا (دل۔ سینہ۔ جگر۔ لب۔ منہ کے ساتھ) (آتش) نکلی
لبون سے آہ کہ گردون نشانہ تھا۔ گویا کہ تیر جوڑے ہوئے تھے کمان مین
ہم۔ آہ نکلنا۔ لازم۔ آہ نہ آئے۔ عو۔ ذرا افسوس نہو (نواب مرزا شوق)
رحم تجھپر خدا گواہ نہ آئے۔ تیرے سر پر زمین کرون تو آہ نہ آئے۔ آہِ نیم
شب۔ وہ آہ جو آدھی رات کو دردمند کے دل سے نکلے یہ وقت
زیادہ قبولیت دعا کا ہے (مومن) ہوسکے بیخواب آہ نیم شب سے
تو لگے کہنے کہ سوتون کو جگا دیتے ہو تم بھی کیا قیامت ہو۔ آہ و بکا۔
مونث۔ رونا پیٹنا۔ واویلا (میر) جنتات مین بلند وہ آہ و بکا ہوئی شادی
کی بزم صحبت ماتم سرا ہوئی۔ آہ و زاری۔ مونث آہ و بکا (ہونا کرنا کے ساتھ)

آہ و فغان مونث نالہ و فریاد۔ گریہ و زاری۔ (کرنا کے ساتھ) آہون کا
دھوان مسلسل آہون کی نسبت کہتے ہین سے ضعف سے ناسخ
مہجور کہان اُٹھتا ہے۔ کبھی اُٹھتا ہے تو آہون کا دھوان اٹھتا ہے

آہا یا آہا ۔ حد۔ تعجب اور خوشی ظاہر کرنیکا کلمہ (فقرہ) آہا آپ
یہان کیونکر آگئے۔ آہا کیا چٹپٹے کباب ہین۔

آہار ۔ (ف) نشاستے وغیرہ کی لیئی پکا کے کاغذ اور وصلیون
پر پھیرتے ہین اور خشک ہوجانیکے بعد مُہرے سے رگڑتے ہین
تاکہ حروف خوب چمکین۔ اور قلم روان ہو اور اٹھانا چاہین تو حرف
صاف اُٹھ آئین۔ اب آہار بحذف الف بول چال مین زیادہ ہے
آہار مہرہ۔ آہار دیکر مہرے سے رگڑنے کو کہتے ہین۔

آہٹ ۔ (ہ)۔ (س۔ آہت۔ کسی چیز کا کسی چیز پر پڑنا)
مونث۔ پاؤن کی آواز۔ آہستہ آہستہ چلنے کی آواز (اسیر) یہ اتحاد
ہے ٹوٹا جو کبھی تیر تو دل مین ہوا کبھی اُسکی قدم کی آہٹ کا کھٹکا آ دالے
کھٹکا (قلق) کان پردے سے خود لگائے رہی ڈر سے آہٹ کی دم
چُرائے رہی۔ آہٹ پانا۔ لازم۔ آہٹ معلوم ہونا۔ (انشا) غرض
وہ شوخ میری پاسے کہ آہٹ۔ لگی دکھلانے اپنی اچپلاہٹ۔ آہٹ
پر کان ہونا۔ لازم۔ منتظر ہونا۔ (قدر) دیکھو تو منتظر گل و نرگس ہین
کسقدر۔ آہٹ پہ کان ہین تو در باغ پر نظر۔ آہٹ سننا۔ آہٹ پانا
سے تاک کے سائے مین آکر بیٹھ جائین باغ مین۔ ٹھیکین ہین سنکے انشا
تیری آہٹ بلبلین۔ آہٹ لینا۔ کسی آواز کی شناخت کرنا۔ کھٹکے کی
تمیز کرنا۔ (فقرہ) ذرا آہٹ تو لو یہ کسکی آواز ہے۔ آہٹ ہونا۔

کھٹکا ہونا۔ چاپ پائی جانا۔

آہر جاہر۔ (ھ) مونث۔ آمد و رفت۔ لوگون کی آمد و رفت۔ (لگانا۔ لگنا کے ساتھ)۔

آہستہ۔ (ف) ٹھہر ٹھہر کر۔ سہولت سے۔ نرمی سے۔ چپکے سے۔

آہستگی۔ (ف۔ نرم خوئی۔ تحمل) مونث۔ سہولت۔ سستی۔

آہن۔ (ف) مذکر۔ لوہا۔ آہن دل۔ صفت۔ سنگدل۔ سخت دل۔ مجازاً۔ ظالم معشوق۔ آہن رُبا۔ (ف) مذکر۔ وہ پتھر جو لوہے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ سنگ مقناطیس۔ آہنگر۔ مذکر۔ لہار۔ آہنی۔ یا آہنین (ف۔ آہنی مین ی نسبت اور آہنین مین یا و نون دونون نسبت کے ہین) لوہے کی بنی ہوئی چیز جیسے آہنی پل۔ آہنی صندوق۔ لوہے کا صندوق۔ آہنی قلم لوہے کا قلم۔

آہنگ۔ (ف بروزن پلنگ) مذکر۔ ۱۔ قصد۔ ارادہ۔ (میر) زندان مین جو بڑھ چلنے کے آہنگ ہوئے کپڑے بھی ہمارے عازم جنگ ہوئے ۲۔ مونث۔ نغمہ۔ الاپ۔ آواز۔ (اختر) موذن بس بس اب چپ چپ ہو شب وصل۔ تری آہنگ بے ہنگام سن لی۔

آہو۔ (ف) مذکر۔ ہرن۔ آہو چشم۔ ف۔ صفت۔ ہرن کی سی آنکھ رکھنے والا مجازاً معشوق (رشک) یا رجانی ہوا وہ آہو چشم یعنی ہم نے ہرن شکار کیا آہو کا کالا ہونا۔ ہرن کا سیاہ ہو جانا۔ کنوار کی شدت دھوپ مین ہرن کالا ہو جاتا ہے (ناسخ) گرسے رخسار سے یار ہوگی چشم یار دھوپ کی شدت سے آہو کالا ہو جائیگا۔ آہو گیر (ف)۔ صفت۔ ۱۔ عیب جو اور زیرا بندہ گیا ہے خبر مضمون غزال چشم کا۔ امین اب شاخین نکالے کمند آہو گیر کو ۲۔ ہرن کو گرفتار کرنے والا۔ صیاد (ناسخ) کچھ نہین پروا مجھے دشمن اگر ہے عیب جو۔ خوف کیا شیر نیستان کو ہے آہو گیر کا۔ آہو نگاہ۔ (ف) آہو چشم ۔ (ظفر) مجھکو جو وہ آہو نگاہ آنکھین دکھاتا ہے۔ دل وحشی کو میرے اور وحشت دونی ہوتی ہے۔ آہوئے چرخ۔ (ف) کنایتہً۔ آفتاب (صبا) دام تزویر مین کیونکر دل روشن ہو اسیر۔ آہوئے چرخ ہون مین جسے بیگن کون روکین۔ آہوئے حرم (ف)۔ مکہ معظمہ کے ہرن جنکا شکار کرنا ممنوع ہے۔ آہوئے فلک (ف)۔ کنایتہً۔ آفتاب۔

آیا۔ ۱۔ آنا مصدر سے ماضی کا صیغہ ۲۔ حاضر ہوا۔ (کسیکے پکارنے کے جواب مین) ۳۔ دھمکانے اور ڈرانے کی جگہ بھی بولتے ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ آ کے تجھے سمجھتا ہون۔ (ذوق) لگائی زلف کو شانے نے جو انگلی بچارا دل۔ یہ گستاخی بھلا رہ تو سہی او بے ادب آیا ۴۔ کلمۂ استفہام۔ (جلال) خدا کے آگے بھی کیا بولنے نہ دینگے یہ بت۔ کہین بلیگی نہ اس حبیب کی ہکو داد آیا ۵۔ پر تگیزی۔ (س۔ آئے) وہ شخص جو عورتون کی نگہداشت کرے سنسکرت کے قاعدے سے مونث بنانے مین آیا ہوگیا جیسے گنگ سے گنگا) وہ عورت جو انگریزون کے بچون کی نگرانی کرتی کھلاتی اور بہلاتی ہے یا میم صاحب کو کپڑے پہناتی اور خدمت کرتی ہے۔ لڑکون کو کھلانے والی عورت۔ (فارسی مین آیا کلمۂ افسوس کا ہے استفہام اور استعجاب کے لیے بھی آتا ہے) آیا بندہ آئی روزی گیا بندہ گئی روزی۔ مثل۔ آدمیون کی کمی بیشی کے ساتھ رزق کی کمی بیشی ہوتی ہے۔ رزق ہر شخص کا اسکے ساتھ ہے۔ آیا رمضان بھاگا شیطان۔ مثل (روزے کی حالت مین نفس مضمحل ہو جاتا ہے اور شرارت

باز رہتا ہے) محل استعمال ۱ جہان کسی عمدہ اور نیک آدمی کے آنے سے
بد اور شریر اُٹھنے لگتا ہے ۲ جب کسی بے تکلف دوست کے آنے پر دوسرا
صحبت سے اُٹھتا ہے تو بشیر مذاق سے کہتے ہین - آیا بھجو دیکھو آئے کا
آیا "آیا کتا کہا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا" مثل - عو - غافل اور بے فکر عورت
کی نسبت بولتی ہین کہ جیز ضایع اور برباد ہو گئی مگر اُسے کچھ خبر نہین اپنے
حال مین مبتلا ہے - آیا گری کرنا - آیا کا پیشہ کرنا - آیا گیا - آنے جانے
والا - وارد صادر - مہمان - مسافر - (فقرہ) آئے گئے کی خاطر کرنا ہی پڑیگی
آیا گیا ہونا - لازم ۱ بیباق ہو جانا ۲ بھول جانا - فراموش ہو جانا -
(فقرہ) وہ تذکرہ بھی آیا گیا ہو گیا -

آیت - (ع - آیات جمع) مونث - لغوی معنی نشان علامت
اصطلاحی قرآن کا پورا جملہ - (اسیر) بہر نظارہ جو قرآن مین دیکھی گئی
فال - لن ترانی کے سوا اور نہ آیت نکلی ۲ وہ گول نشانی (۵) جو
قرآن مجید مین جابجا ٹھہرنے کے لیے لکھی ہوتی ہے - آیات متشابہ -
وہ آیتین جنکے معنے عام فہم نہون - آیات محکم - اُن آیتون کو کہتے
ہین جنکے معنے صاف اور واضح ہون اور انمین تاویل کی گنجایش نہو
آیت (یا آیہ) آنا - آسمان سے آیت نازل ہونا (اسیر) نکلا نہین
ہے مصحف عارض پر اُسکے خط - آیا ہے اپنی شان مین آیہ عذاب کا
آیت (یا آیہ) اُترنا - آیت آنا (ناسخ) چشم زاہد مین ہون گو خوار
گنا ہون سے مگر مغفرت کا تو مری شان مین آیہ اترا - آیت سجدہ -
قرآن شریف کی وہ آیت جسکو سنکر یا پڑھکر سجدہ کرنا واجب ہے -
کسی کے حق مین (یا آیہ) نازل ہونا - آیت کا مضمون اللہ پیغمبر صاحب پر

اُترنا - آیت و حدیث ہے - یا آیت و حدیث کے برابر ہے ۱ اُس
جگہ بولتے ہین جہان کسیکی بات کی بزرگی جتانا ہو کہ اسپر عمل کرنا
ضرور ہے (فقرہ) پیر و مرشد مجھکو آپ کی بات آیت و حدیث کے
برابر ہے ۲ طعن کے محل پر بھی بولتے ہین (فقرہ) انکا کہنا کیا آیت و
حدیث ہے مین تو کبھی نہ مانونگا ۳ بالکل سچ - بالکل صحیح (قدر)
جو میرے حق مین تم کہو وہ آیت و حدیث یہ بات ہے تو پھر خط
تقدیر ہے عبث -

آیہ - (ع) مذکر اردو کے قاعدے سے جمع آئے) - آیت
(رشک) تو وہ ہے مصحف ناطق کہ وصف مین رہتا کرور آئے اگر
تیری شان مین آتے - آیۂ رحمت - مذکر ۱ قرآن شریف کی وہ آیت
جسمین رحمت باری تعالے کا ذکر ہو ۲ عزیز جان قوت دل آیۂ
رحمت سمجھون - ہاتھ آجائے جو بازو سے تیان کا تعویذ ۳ صفت
بہت رحم مزاج - خدا تعالے کی رحمت کا نمونہ (قلق) صاحب خلق و
حامی اُمت ہے شافع حشر و آیۂ رحمت -

آیند و روند - آنے جانے والے (جادۂ تسخیر) مگر آیند و روند
نہ بھٹکتے ہین نہ پھیر کھاتے ہین راتدن برابر آتے جاتے ہین -

آینده - (ف) ۱ آمدن مصدر سے صیغۂ اسم فاعل آنے
والا - (فقرہ) امسال جو حالت ہے سال آیندہ یہ بھی نہ ہوگی ۲ آگے
(فقرہ) جو کچھ کہنا تھا مین نے کہدیا آیندہ تمکو اختیار ہے ۳ پھر کبھی
دوبارہ - (فقرہ) خیر ابکی تو قصور معاف کر دیا آیندہ ایسا نہ کرنا - آیندہ
اختیار بدست مختار کسیکو سمجھانے اور نصیحت کرنے مین ختم سخن یون

آئی	آینده

کرتے ہین۔یعنی ہمین سمجھانے سے سروکار تھا اب مانو نہ مانو جو چاہو کرو
مختار ہو۔ آینده دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ دیکھو آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے آینده
کو۔زمانہ آینده کے لئے۔ آگے کو۔(عود ہندی) جو مکان بن چکے
ہین اونکو ڈھادو آینده کو ممانعت کا حکم سنادو۔ آینده کو کان ہوگئے
آینده کے لئے احتیاط ہوگئی۔

آئی۔قضا۔موت۔(فقرہ) یا اللہ کسی کی آئی مجھکو آجائے
آئی بات کا روکنا ذہن کند کرتا ہے۔یار لوگون کو جب کسی پر کوئی پھبتی
یا اور کسی طرح کی شوخی سوجھتی ہے تو اسوقت کہتے ہین مطلب یہ ہوتا ہے
کہ اب ضبط نہین ہوسکتا ہے۔آئی بلا ٹالنا۔آئی بلا سر سے ٹالنا۔
آئی ہوئی مصیبت دور کردینا۔(داغ) جو سر مین زلف کا سودا تھا
سب نکال دیا۔بلا ہون مین بھی کہ آئی بلا کو ٹالدیا۔(آتش) شام شب
فراق سے پہلے موئے جو لوگ۔آئی ہوئی بلا گئے سر پر سے ٹال کے
آئی بلا ٹلنا۔آئی بلا سر سے ٹلنا۔لازم۔آئی پر نہ چوکے۔جہان جس
بات کا محل ہو کر گزرے۔آئی پر نہین چوکتے ہین۔حاضر جواب ہین
ضبط نہین کرسکتے دل مین جو بات آئی بے بید دھڑک کہہ بیٹھے (امیر)
چھیڑ کی ٹھہرے تو ہم چپ نہین رہنے والے۔کبھی آئی پر نہین چوکنے
والے۔آئی تو روزی نہین تو روزہ۔آئی تو نوش نہین تو فراموش
مثل۔توکل پہ گزر ہے کچھ مل گیا تو کھا پی لیا نہین تو صبر و شکر کیے بیٹھے
ہین۔قلندر اور متوکل آدمی کی نسبت بولتے ہین (شاد) یہ توکل سے
حال اپنا ہے آئی روزی نہین تو روزہ ہے۔آئی تھی آگ کو رہ گئی
رات کو مثل۔ [illegible] عورتون کی نسبت کہتی ہین

جسکو بدچلنی کے لئے ذرا سا حیلہ کافی ہو۔آئی ٹل جانا یا آئی ہوئی ٹل جانا
کسی آفت یا بلا آنیکا سامان ہو کر ٹل جانا۔آئی عقل جانا۔دیکھو آئے ہوش
جانا۔(داغ) بات دل کی نہ لب تک آئی تھی۔فکر مین آئی عقل جاتی تھی
آئی گئی بھول جانا (عو) سٹپٹا جانا۔یاد آئی ہوئی بات کا ذہن سے اتر
جانا۔(شعور) عشق سے بھی زبون ہے فکر معاش بھول جاتی ہے
بات آئی گئی۔آئی گئی میرے ماتھے۔سارا الزام سارا غصہ میرے
ہی سر۔آئی گئی ہوگئی یا ہوئی۔رفت وگزشت ہوگئی۔بھول بسر گئی
آئی موج فقیر کی دیا جھونپڑا جلا۔مثل اس محل پر بولتے ہین جب کوئی
بے پروا اور آزاد منش اپنی چیز ضایع کردینے کی کچھ پروا نہ کرے
آئی نہ گئی کون ناتے بہن۔مثل۔عو۔جب کوئی غیر جان پہچان کے
اپنا رسوخ ظاہر کرے اس جگہ کہتی ہین۔فصحا "کون ناتے" کی جگہ
"کس رشتے" کہتے ہین۔آئی نہین ٹلتی۔آئی ہوئی نہین ٹلتی۔قضا نہین
رکتی۔موت اپنے وقت پر بغیر آئے ہوئی نہین رہتی (بحر) حال پری تھین لازم
تھی ضرور۔فرض کردم مری آئی ہوئی کیا ٹل جاتی۔آئی ہے جان کے
ساتھ جاتی کی جنازے کے ساتھ۔مثل اس شخص کی نسبت کہتے ہین جب
شخص کی عادت نہ بدلے (فقرہ) وہ بھلا اپنی عادت کاہیکو [illegible] آئی ہے جان [illegible]

آئے۔ آنا مصدر سے صیغہ ماضی جمع مذکر غائب
اور صیغہ مضارع واحد مذکر غائب۔ یہ لفظ بروزن فاع اور بروزن
فعلن دونون طرح درست ہے (قلق) بولی کیا آئے (ماضی بروزن
فاع) کیا چلتے ہو تم [illegible] (ظفر) [illegible]
[illegible]

بروزن فعلن) ۔ (قلق) لب پہ جرأت کی جب حکایت آئے (مضارع ۔ بروزن فاع) دل نامرد میں حرارت آئے ۔ (صبا) اثر ایسا کہاں سے نالۂ شبگیر میں آئے (مضارع ۔ بروزن فعلن) ۔ کہ جس سے فرق جور آسمان پیر میں آئے ۔ آئے آم جائے لبیرا ۔ مثل ۔ (لبیرا ۔ ڈنڈا ۔ چھڑی) کسی طرح حصول مطلب ہو جانا ہے کچھ ہی کیوں نہ صرف ہو جائے ۔ آئے بائے کہا ؤ کے پلے (عم) واہیات بے معنی باتیں فصحا اس کی جگہ آئین بائین شائین بولتے ہیں ۔ آئے بھی تو کیا آئے ۔ دم بھر ٹھہر کر چلتے ہوئے ۔ ایسے آنے سے نہ آنا اچھا تھا ؎ وہ جو آئے بھی تو کیا آئے نہ دم بھر ٹھہرے ۔ اے ظفر رہ گئے ارمان تو جی کے جی میں ۔ آئے بیر بھاگے بیر ۔ مثل (بیر خبیث روحیں) بدوں سے نیک ہمیشہ الگ رہتے ہیں انکی صحبت سے پرہیز کرتے ہیں ۔ آئے بیر بھاگے بیر ۔ مثل نیکوں کے سامنے بدوں کی کچھ نہیں چلتی ہمیشہ بھاگ کھڑے ہوتے ہیں ۔ آئے تو کیا آئے آئے بھی تو کیا آئے ۔ آئے حواس جانا یا کھونا دیکھو آئے ہوش جانا کھونا ۔ آئے دن ۔ ہر روز ۔ ہمیشہ ۔ (فقرہ) تمھارے آئے دن کے جھگڑوں سے دم ناک میں آگیا ہے (نظم) آئے دن یار کی صورت کا تماشائی ہے ۔ آئینہ بھول گیا میری طرح گھر اپنا آئے کا آیا ۔ دہلی آنے میں کچھ دیر نہیں اب آیا ۔ کوئی دم میں آیا چاہتا ہے ۔ لکھنؤ میں اس جگہ "آیا سمجھو" بولتے ہیں ۔ آئے کی خوشی نہ گئے کا غم ۔ مثل یعنی نہ کسی چیز کے حاصل ہونیکی خوشی ہوتی ہے نہ کسی چیز کے جاتے رہنے کا غم ۔ بے پروائی اور استغنا کے محل پر بولتے ہیں ۔ ایسی بے حقیقت اور حقیر چیز کی نسبت بھی کہتے ہیں جسکے ملنے سے کوئی نفع ہو نہ جاتے رہنے سے ضرر ۔ آئے گا تو

اپنے پاؤں سے جائیگا کس کے پاؤں سے یعنی آئیگا تو چلا آئیگا مگر نکل کیونکر جائیگا ۔ جب کسیکو دعوے ہوتا ہے کہ دشمن اگر مجھے مل جائے تو ہرگز نکلنے نہ دوں وہاں یہ جملہ بولا جاتا ہے ۔ آئے گا کتا تو پائیگا لکا ۔ مثل ہے دوڑ دھوپ کوشش محنت سے کوئی فایدہ حاصل نہیں ہو سکتا ۔ آئے گئے ۔ آنے جانیوالے ۔ مسافر ۔ آئے گئے کا سودا ۔ کمال آمادگی مرگ (داغ) دیکھ کہتے ہیں اسے آئے گئے کا سودا ۔ ہم ترے آتے ہی سو جان سے قربان گئے ۔ اس محاورے کی نسبت حضرت امیر مرحوم تحریر فرماتے ہیں یہ محاورہ لکھنؤ میں نہیں سنا داغ دہلوی سے معلوم ہوا کہ حالت مرگ اور نوبت اخیر کو دلی والے کہتے ہیں "آئے گئے" ۔ آئے بیر بھاگے بیر ۔ مثل ۔ اعلے کے آگے ادنے نہیں ٹھہر سکتا ۔ آئے نہ آئے برابر اسوقت کہتے ہیں جب کسی شخص کے آنیکا کوئی حاصل نہو یا سفر سے آئے اور ملاقات نکرے ادھر ادھر رہے یا آتے ہی چل دے ۔ آئے ہوش جانا ۔ بدحواس ہو جانا ۔ گھبرا جانا (نظم) اب آئے ہو تو نہ رخصت کی بات چیت رہے خدا کیواسطے جاتے ہیں ہوش آئے ہوئے ۔ آئے ہوش کھونا ۔ بدحواس کر دینا (نظم) ہوش آئے ہوئے کھوتی ہے یہ مژگان کی جھپک ۔ دل کو تڑپاتی ہے ہر بار یہ چتون یہ نظر ۔

آئین (ف) زیب و زینت ۔ رسم و عادت ۔ طرز و روش ۔ ناکر ۔ قاعدہ ۔ قانون ۔ دستور العمل ۔ رسم و رواج ۔ آئین جاری کرنا ضابطہ مقرر کرنا (آتش) نئے ہر سال سرکار جنوں سے داغ ملتے ہیں ۔ بہار گل کیا کرتی ہے جاری تازہ آئین کو ۔ آئین جاری ہونا لازم ۔ آئین ہو جانا ۔ دستور ہو جانا ۔ رسم و رواج ہو جانا ۔ قاعدہ

ہوجانا۔ قانون ہوجانا (فقرہ) جو حاکم نے فیصلہ کیا وہی آئین ہوگیا۔

آئین بائین شائین۔ مونث ۔ زٹل ۔ بےمعنی بات ۔ مہمل بات ۔ بے ڈھکانے بات ۔ بے سرپاؤن کی بات (اُڑانا۔ بکنا۔ کہنا۔ کے ساتھ)۔

آئین بی عاقلہ سب کامون مین دخلہ

مثل۔ عو۔ اس جگہ بولتی ہین جب کوئی کسے ایسے کام مین دخل دے جس سے ناواقف ہو۔ آئین تو کہان جائین دیکھو آؤ تو جاؤ کہان۔ (آبحیات) سودا امیر ضاحک کے پاس گئے اور کہا کہ آپ بزرگ ہین خورد عاصی اس قابل نہین کہ آپ اُسکے حق مین کچھ ارشاد فرمائین انکی زبان سے نکلا کہ نہین بھئی یہ شاعری ہے اسمین خوردی بزرگی کیا سودا آئین تو کہان جائین پھر جو کچھ اُنھون نے کہا خدا نہ سنوائے

آئینہ یا آئنہ۔ (ف) اصل آہنہ۔ یعنی آہن۔ اور ہائے نسبتی سے مرکب ہے۔ آئینہ سکندر اعظم نے ایجاد کیا تھا جب سکندر نے اپنی خواہش ظاہر کی کہ ہم ایسی چیز بنانا چاہتے ہین جسمین ہر چیز کا عکس دیکھ لیا کرین تو ایک لہار نے فولاد سے یہ کام لیا اور اسکو ایسی جلادی کہ اسمین ہر چیز کا عکس نظر پڑنے لگا۔ دوتین صدی سے جب کانچ دریافت ہوئی اور وہ بآسانی کام دینے لگی تو اسی کے آئینہ کا رواج جاتا رہا) مذکر۔ ۱ منھ دیکھنے کا شیشہ۔ ۲ گواہ۔ صاف صاف بتانیوالا۔ (آتش) قرار اسکو نہین آتا ہماری بیقراری سے۔ زمانہ آئینہ ہے اپنے احوال دگرگون کا ۳ حیران۔ ششدر۔ (صبا) چشم وا رہگئی دیکھا جو طلسمات جہان۔ آئینہ بنگئے ہم تو تماشا ہو کر ۴ صفت۔ بہت صاف شفاف چیز کو بھی آئینہ کہتے ہین (فقرہ) پھول کا برتن مانجنے سے آئینہ ہوجاتا ہے ۵ عیان۔ ظاہر (اسیر) زنگ یکرنگی دورنگی نے کیا آئینہ۔ رفتہ رفتہ میری صورت یار کی صورت ہوئی۔ **آئینہ اُلٹا دکھانا**۔ جب عورتین کسیکا خوب بناؤ سنگار کرتی ہین تو ٹوٹکے کے طور پر دفع نظر بد کیلئے اسکو اُلٹا کرکے آئینہ دکھاتی ہین (گلزار نسیم) روح افزا کا سنگار کرکے محو اسکی ہوئی جو پیار کرکے۔ اُلٹا اُسے آئینہ دکھایا خط بھی وہ کاکلون کا سایا۔ **آئینہ اندھا ہوجانا**۔ جب آئینہ اسقدر زنگ آلودہ اور خراب ہوجاتا ہے کہ اسمین صاف صورت نہین نظر آتی تو اسے اندھا کہتے ہین (ناسخ) چشم جوہر سے تری فرقت مین رویا اسقدر۔ ہوگیا اندھا نہین آتا نظر آئینے کو۔ **آئینہ اندھے کو دکھانا**۔ چونکہ اندھے کو آئینہ دکھانیکا کچھ حاصل نہین ہے لہذا اس جگہ کہتے ہین جہان کوئی کسی جوہر ناشناس کے سامنے اظہار ہنر کرے یا اُس کو نصیحت کرے جسمین نصیحت قبول کرنیکی صلاحیت نہین ہے۔ **آئینہ باطن**۔ صاف باطن۔ صاف دل۔ **آئینہ بنا دینا**۔ متعدی ۱ حیران کر دینا۔ (ناسخ) شکل یہ راہرو حیرت مین رہجاتے ہین چلنے سے ۔ تری رفتار آئینہ بنا دیتی ہے ۔ جیون کو ۲ قلعی کرکے یا مانجھ کے چمکا دینا۔ **آئینہ بنجانا**۔ لازم ۱ حیران ہوجانا (قلق) فرط حیرت سے وہ بت دلگیر۔ آئینہ بنگیا پئے تصویر ۲ چمکنے لگنا۔ چمک جانا (ناسخ) کیا صفائے پیکر دلدار کی تاثیر ہے۔ گرد وہ لگ بیٹھے وہین بنجائے دیوار آئینہ۔ **آئینہ بیمار کو نہین دکھاتے۔ آئینہ بیمار کے آگے نہین لاتے**۔ بیمار کو آئینہ اس خیال سے نہین دکھاتے ہین کہ وہ اپنی حالت زار دیکھکر پریشان ہوگا (ناسخ) سامنے آنکھون کے آئینہ

بہت رکھا نکر۔ لے صنم لیجاتے ہین کم پیش بہا، آئینہ۔ آئینہ تمثال۔ (کنایتہً) معشوق و رخسار معشوق (ظفر) خط نہین رخ پہ ہے اُس آئینہ تمثال کے سبز۔ آئینہ ہیچ ہے طوطی کے پر و بال کے سبز۔ آئینہ جڑنا۔ آئینہ نصب کرنا۔ کنایتہً بہت صاف اور شفاف کرنا چمکا دینا (فقرہ) کیا قلعی کی ہے گویا در و دیوار مین آئینے جڑے ہین۔ آئینہ حلب۔ (ف) شہر حلب کا آئینہ بہت مشہور ہے۔ آئینہ خانہ (ف) وہ مکان جسمین چارون طرف آئینے لگائے گئے ہون۔ آئینہ دار (ف) صفت۔ وہ جس سے آئینہ رکھنے اور آئینہ دکھانیکی خدمت متعلق ہو۔ آئینہ داری (ف) مونث۔ آئینہ دکھانیکی خدمت۔ خدمتگاری اطاعت (میر) چاند نور اقتباس کرتا ہے صبح کرتی ہے آئینہ داری۔ آئینہ دکھانا۔ بعض مسلمان عورتون مین پہلے یہ رسم تھی کہ جب کوئی عزیز سفر کو جانے لگتا تھا تو اُسکی پیٹھ کو آئینہ دکھاتی تھین اور یہ ٹوٹکا اس غرض سے ہوتا تھا کہ مسافر خیریت سے گھر واپس آئے ۔ مشاطہ بناؤ سنگار کرنیکے بعد اور خدام ہر روز صبح کیوقت اور حجام خط بنانیکے بعد یا تہوارون مین اپنے آقاؤن کو آئینہ دکھاتے ہین۔ خدمتگاری کرنا۔ (آتش) جام بھر بھر کے مے ناب سے دیتا جمشید۔ آئینہ مجھکو دکھاتا جو سکندر ہوتا۔ حقیقت حال ظاہر کرنا (محسن) فرحت سے ہوا ہے قلب بیتاب۔ آئینہ دکھا رہا تھا سیماب۔ سکتے مین آئینہ منھ کے سامنے رکھتے ہین تا کہ اگر آئینے پر سانس کا اثر معلوم ہو تو سکتہ ہی سمجھا جائے (شعور) کہین سکتہ نہ عاشق کو ہوا ہو۔ اُسے آئینہ دکھلایا تو ہوتا۔ آئینہ دیکھنا۔ چاند دیکھکر آئینہ دیکھنے کو مبارک سمجھتے ہین۔ (انیس) سب نے

منھ لشکر شبیر مین دیکھا۔ منہ شاہ نے آئینہ شمشیر مین دیکھا۔ آئینہ ڈھالنا آئینہ بنانا۔ آئینہ تیار کرنا۔ (رشک) ڈھالے تصور رخ روشن کے آئینے۔ آئینہ گر ہین حیرتی اختیار دل۔ آئینہ رخ۔ آئینہ رو۔ آئینہ رخسار (ف) معشوق اور حسین سے کنایہ ہے۔ آئینہ ساز۔ آئینہ بنانیوالا۔ آئینہ سامنے رکھکر طوطی پڑھانا۔ طوطی پڑھانے والے طوطی کے سامنے آئینہ رکھکر آواز دیتے ہین وہ اپنی تصویر کو آئینے مین بولتا ہوا سمجھکر بولنے لگتا ہے۔ کہتے ہین کہ جو طوطی کبھی نہ بولتا ہو جب آئینہ اُسکے سامنے رکھا جاتا ہے اپنے عکس کو مقابل جانکے بولنے لگتا ہے۔ مین وہ طوطی ہون نہین گویا کرے جو آئینہ مجھکو وزیر الطافت ایزد سے یہ اپنی خوش بیانی ہے۔ یہ مضمون فارسی شعر سے لیا گیا ہے۔ در پس آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند۔ آنچہ اُستاد ازل گفت ہمان میگویم۔ آئینہ سامنے سے نہ ہٹنا۔ ہر وقت بناؤ سنگار مین لگے رہنا۔ (ذوق) اس محبت شوخ کا اللہ رے شوق زینت۔ آئینہ سامنے سے اب تو نہین ہٹتا ہے۔ آئینہ سیما (ف) (سیما۔ پیشانی) صفت۔ معشوق سے کنایہ ہے۔ آئینہ صفر مین دیکھنا بعض اہل اسلام ماہ صفر کا چاند دیکھکر آئینہ دیکھنا مبارک جانتے ہین۔ آئینہ عذار۔ معشوق سے کنایہ ہے۔ آئینہ قد آدم۔ بڑا آئینہ۔ قد انسان کے برابر آئینہ جسمین پورے قد کی تصویر نظر آتی ہے۔ (محسن) دیکھا ہے خدا نے اپنا عالم۔ آئینہ بنا کے قد آدم۔ آئینہ کا پانی۔ آب آئینہ (آتش) لئے ہین بوسہ رخسار صاحب۔ پیا ہے ہمنے آئینے کا پانی آئینہ کا جوہر۔ موج آئینہ۔ (ذوق) دل کے آئینے کو گر گرد

آئینہ

گداز۔ یا اپنی گرمیٔ رخسار سے جوہر اسکے یون اُٹھالین جسطرح حرف قرطاس غلط بردار سے۔ آئینے کا گھر۔ وہ حلقہ جسمین آئینہ جڑا ہوتا ہے۔ (ذوق) کون گھر آئینے کے جا تا اگر وہ گھر مین۔ خاکساری سے نہ جاروب صفائی دیتا۔ آئینے کا مکان۔ وہ مکان جسمین آئینے جڑے ہون۔ (آتش) دکھائی دیتی ہین آنکھون کو صورتین ہرسو۔ یہ گنبد فلک آئینے کا مکان نکلا۔ آئینہ کر دینا ۱ صاف ظاہر کر دینا۔ خوب ظاہر کردینا۔ (فقرہ) ابتک یہ راز معلوم نہین تھا تمنے آئینہ کردیا ۲ چمکا دینا۔ (فقرہ) تم نے میز کو رگڑ کر آئینہ کر دیا۔ آئینہ گر (ف) آئینہ ساز۔ آئینہ لگانا۔ آئینہ نصب کرنا۔ آئینہ جڑنا۔ آئینہ لگنا۔ لازم۔ آئینہ ہروقت سامنے رہنا۔ بناؤ سنگار مین مصروف رہنا آئینہ ہونا۔ یا ہو جانا ۱ ظاہر ہونا۔ کھل جانا۔ (بحر) کسیکو علم نہین۔ استخوان شناسی کا۔ بشر کے عیب ہنر آئینہ ہین شانے مین ۲ صاف اور شفاف ہونا ۳ آج اے ناسخ ہوان مین اسکندر ملک سخن مین صفائے لفظ و معنی سے سب اشعار آئینہ ۳ حقیقت نما ہونا (برق) حیرت سے سب ملال عیان ہین نہ پوچھیے آئینہ مین فراق مین ہون اپنے حال کا۔ آئینے مین اپنا حال تو دیکھو۔ کیسی حالت زار دیکھکر سمجھانیکے طور پر بولتے ہین (قلق) آپ کو کچھ نہین خیال اپنا۔ دیکھو آئینے مین تو حال اپنا۔ آئینے مین بال آجانا یا پڑجانا۔ کسی ضرب یا صدمے سے آئینے مین خفیف سا خط شکست کا نمودار ہونا (آتش) خط کے پیرو نگئے نہین رخسار یار پہ بال

آئیے

جب آئنہ چاند کے سامنے لاتے ہین تو چاند کی پوری تصویر آئینے مین اتر آتی ہے بچے یہ سمجھکر کہ آئینے مین چاند نکلا ہے بغور دیکھتے ہین۔ اکثر عورتین بچون کو رونے اور ضد کرنے کیوقت یہ تماشا دکھلا کر رات کو بہلا لیتی ہین۔ آئینے مین چاند دیکھنا۔ اکثر عید کے مشتاق انتیسوین رمضان کو دوپہر کیوقت زیر آسمان ایک طشت مین پانی بھرتے اور اسمین آئنہ رکھکر آفتاب کے قریب دیکھتے ہین اگر چاند ۱۲ درجے آفتاب سے تجاوز کر چکتا ہے تو نظر آجاتا ہے اور کبھی صرف پانی طشت مین بھر کر دیکھتے ہین (آتش) ابرو کا تیر سے دیدۂ تر مین رہا خیال۔ دیکھا کیے ہلال کو ہم طشت آب مین آئینے مین منہ تو دیکھو۔ آئینے مین صورت تو دیکھو۔ آئینہ لیکے منہ تو دیکھو یہ جملے بے تکلفی یا طنز اُس جگہ کہتے ہین ۱ جب کوئی شخص کسی بات کا دعوے یا ارادہ کرے اور اسکی قابلیت نہ رکھتا ہو (آتش) چاند کے اوپر نہین پڑتی کسی کی درت سے خاک منہ تو دیکھین لیکے یوسف کے برادر آئینہ ۲ کوئی شخص کسی ایسی چیز کا سوال کرے جو اسکے مرتبے یا لیاقت سے بڑھکر ہو (ظفر) مین نے کہا جی چاہتا ہے یون آج پھڑا دو ل منہ سے منہ کہنے لگے وہ آئنہ لیکر اپنا منہ تو دیکھو تم ۳ کسیکی حالت زار دیکھکر سمجھانیکے طور پر کہتے ہین کہ کس قدر چہرہ اتر گیا ہے زرد ہوگئے ہو ذرا آئینے مین اپنا منہ تو دیکھو (کہاوت) ہم نہ کہتے تھے نہ زلفت و عارض جانا بغور

دیکھ۔ آئینہ تو۔ لیکے صورت اے دل دیوانہ دیکھ۔

آئیے۔ تشریف لائیے۔ قدم رنجہ فرمائیے۔ (نسیم) مرجبان

آگئے ہین آئنہ آفتاب مین (وزیر) دنگ کب ہین ان آئینون مین ہین لیچ گھٹا سے قدم آگے اب نہ بڑھائیے۔ ابھی آئیے ادھر آئیے ادھر آگئے پڑگئے بال ہاتھ زانو پہ کبھی یار نے دوبار سے ہین۔ آئینے مین چاند دکھایا ادھر آئیے۔

الف مقصورہ

آب (ع) - اصل میں ابو تھا - مذکر یا باپ - اردو میں اکثر جد
کے ساتھ مل کر مستعمل ہے (محسن) مٹانا لوح دل سے نقش ناموس اب
جد کا - دبستان محبت میں سبق تھا مجھکو ابجد کا - اباً عن جدٍ (اصل میں
عن آب و عن جدٍ تھا - اباً کی تنوین نصبی علامت اس امر کی ہے
کہ یہ ایسا مجرور ہے جسکا جار محذوف ہے) باپ دادا سے (شفاعت
و نجات) اباً عن جدٍ جو ولی در دلی - قدم جسکا ہر گردن ہر ولی -

آب - (ہ) - غالباً اس آن (اسوقت) سے بنا ہے) اسم
اسوقت - (فقرہ) مجھے روپے کی اب ضرورت ہے تم کہتے ہو پھر دیدونگا
۲ فوراً - اسی دم - (امیر) بزم جانان سے میں کب جاتا ہوں - روز
کہتا ہوں کہ اب جاتا ہوں ۳ اس زمانے میں (فقرہ) اب اگلے سی
وضعدار کہاں ۴ پھر کبھی - دوبارہ (فقرہ) جاؤ چھوڑ دیا اب ایسا نہ کرنا
۵ آیندہ سے تجانہ چین ہرگز ترا گھر - مومن ہیں تو اب نہ آئینگے ہم
۶ اس سے سوا - زیادہ - (فقرہ) اب غم کی تاب نہیں ۷ تھوڑے دن
ہوئے - تھوڑا زمانہ گزرا ۸ بڑن کی کھلی بات لئے پھرتا ہے آہا -
سن حال نہ تک تازہ حسن کا کہ وہ اب تھا شاہ اس حالت میں -

اس صورت میں (فقرہ) حکیم صاحب نے تو جواب دیدیا اب کیا
کیا جائے - اب اب کرکے (عو) تھوڑے دنوں سے - حال میں
(فقرہ) پہلے تو وہ ایسے نہ تھے اب اب کرکے کنجوس ہو گئے ہیں -
اب بتاؤ یہ جملہ اسوقت کہا جاتا ہے جب کوئی کسی بات سے مجبور کردیا
جائے مطلب یہ ہوتا ہے کہ اب تمہارا کیا زور ہے (فقرہ) خالد کو زید مارتا
تھا میں نے اسکا ہاتھ پکڑ کے کہا اب بتاؤ - اب بھی - اس پر بھی - تاہم
باایں ہمہ - (فقرہ) ہزار لٹ گئے ہیں مگر اب بھی تم سے اچھے ہیں - اب
بھی میرا مردہ تیرے زندے پر بھاری ہے مثل - اس سے کہتے ہیں
جسکے مقابلے میں باوجود گئی گزری حالت کے اپنی طاقت اور قدرت یاد
جتانا مقصود ہو - اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت
مثل موقع ہاتھ سے نکل گیا تو پچھتانے سے کیا حاصل - اب پھنسے تب فریب
دام فریب میں پھنسنے کا داغ پھر تاک جھانک کرتے ہیں - اب گھڑی
اب پھنسے کہیں نہ کہیں - اب تب ہو رہی ہے (عو) حالت غیر ہے
قریب مرگ ہے (فقرہ) مریض کا حال کیا پوچھتے ہو وہاں تو اب تب
ہو رہی ہے - اب تک - اب ملک اسوقت تک - ابھی تک بعض

اب

شعرا نے تلک کو ترک کیا ہے۔ ابتک پڑھے پڑھے ہینگ لگے رہے
ہین۔ دیکھو آج تک۔ اب ۲۔ اسکا استعمال وہان ہوتا ہے جہان ایک امر
ہو چکے اور اسپر کوئی نتیجہ مترتب کیا جائے۔ (فقرہ) استقدر پریشان
ہو چکے اب تو خدا کیلئے ان حرکتون سے باز آؤ۔ ۳۔ کہین تو زائد آکے اور حسن
کلام کی غرض سے آتا ہے مطلب صرف اسے سے بھی ادا ہو جاتا ہے
(فقرہ) لکھتے لکھتے تھک گئے اب تو آگے نہین لکھا جاتا۔ اب تو ہر دن
ہین ادنی ادنی سببون کی سب سے دوئی مثل۔ ۴۔ اسوقت لیتی
ہین جب کسی عورت کی نسبت کہنا ہوتا ہے کہ ابھی کیا ہے ابھی تو تھوڑی
خرابیان ہین آگے چلکر گل کھیلیگی۔ اب تو تین بتر دیکھ ہے اب اسکی
جگہ اب تک بولتے ہین۔ اب جاگے۔ اب ہوش مین آئے۔ بہت دیر
کے بعد چیتے۔ (فقرہ) مشاعرے کے دو ہی دن رہ گئے آپ اب جاگے
اب رنگ لائی گلہری اب گُن کھلے۔ اب شرارتین ظاہر ہونے لگین۔
جب کسی کی چھپی ہوئی شوخیان اور چالاکیان ظاہر ہون تو اُس جگہ کہتے
ہین اب سے۔ اسوقت سے آئندہ (قمر) بوسے سو لیتے ہین لے لیا رُخ کا
اب سے ایسی خطا نہ ہوگی۔ اب سے آئے گھر سے آئے مثل۔ پہلے جو کچھ
نادانستگی مین کرچکے وہ کرچکے اب ایسا نہ کرینگے۔ توبہ ہے۔ (شوق قدوائی)
وہ بدخو ہے اور ہمکا نا ڈھونڈھ مین دل بہلائیگا۔ اب سے آئے گھر سے
آئے نام نہ لین پھر جائیگا۔ اب سے دور۔ اب اس بات سے خدا محفوظ رکھے
گزشتہ درد و غم یا کسی بری بات کا ذکر کرنیکی جگہ بولتے ہین۔ (سحر) ہو دن
مین یہ کہون گا اگر ذکر آگیا۔ عاشق تھا اک پری کا وہان اب سے دور
ہین۔ بول چال مین زیادہ گزشتہ بیماری کا ذکر کرنیکی جگہ استعمال ہے۔

ابر

(طپش) نہ الکسی کو نہ آزار عشق دے ہین سب قطار روغن مین تلپے
تھا اب سے دور۔ اب ۵۔ اس مرتبہ کا ۶۔ اجر الکا انا کیسا ایک
مرے دل کے عنایت ہون کرے اب کا محرم ہند مین یہ بندہ خانی تھا
اسوقت کا رہال کا۔ (داغ) ذکر بیداد پہ نہو برہم۔ کہ نہین ہے یہ تذکرہ بکا
اب کہان جاتا ہے۔ قابو مین آجانیکی جگہ کہتے ہین۔ لے لیا ہے جانے
نہین پائیگا۔ اب کہو۔ اب کہئے۔ اب بتاؤ۔ جیسے فکر سخن شہر خموشان
مین سحر۔ آپ تو خلق مین گویا تھے بہت اب کہئے۔ آپکی بات آپ کے ہاتھ
جب کی بات جب کے ساتھ۔ جملہ پہلے جو کچھ تھا وہ گزر گیا اب جو رنگ
زمانیکا ہے اسکے موافق کرنا چاہئے۔ اب کی بچے تو گھر گھر نچے۔ (قمار بازون
کی اصطلاح جب چوسر کی گوٹ کسی اڑی پر بیٹھی ہوئی ہے اور دوسرے
شخص کے ہاتھ مین پانسا جاتا ہے تو کہتے ہین ابکی بچ جاسے تو پھر نا چلی
پھر کوئی مزاحمت نہ کرسکیگی ادا جائے۔ اب کیا ہوتا ہے۔ وقت اور
موقع نکل گیا اب کوئی چارہ کار نہین۔ ابکے اس لفظ کا استعمال لفظ ذکر
کے ساتھ یاے مجہول سے اور لفظ مونث کے ساتھ یاے معروف سے اور
تنہا یاے مجہول کے ساتھ ہے۔ اس مرتبہ۔ اس دفعہ (امیر) دیوانو پری
بنکے بہار آئی ہے ابکے۔ شور ہے ہین قیامت کے تو غضب کے
اگزشتہ زمانیکے لئے۔ (ناسخ) اب کی بہار مین یہ ہوا جوش اے جنون
سارا لہو ہمارے بدن سے نکل گیا۔ موجودہ زمانیکے لئے (تسلیم) کیا ہم
مین تیرے شعور کا یہ زور ہے اب کے پس جاتے ہین
مین دنیا کے۔ آئندہ زمانیکے لئے۔ (آتش) ذکر فقیر بیتی پہ آگندہ
کے بھولتا ہے۔ اب کے گرہ مین دونگا زنار برہمن مین نا۔ تیر بیٹھ
مین زلف

اب

ابکے سال۔ اس سال۔ (ناسخ) کہاں وہ اسے جنون صحرا نوردی ابھی
زندان میں ہم ابکے برس بند ہوئے (فقرہ) ابھی کچھ تصفیہ نہیں ہوا ابکے سال
کچھ بنا یا نہیں ہے ابکی بار۔ ابکے حساب۔ ابکے حساب ہوں۔ (مصرعہ) ابھی
زمانے کے مقابل ہیں (مصرعہ) آگئے ابھی نادان تھے مثل کر زمان سے
ابکے حساب لیکن ان روز دن پہلوان تھے۔ اب تب۔ (مصرعہ) دیا
جوال ٹال مٹول۔ اسوقت۔ اسوقت۔ (فقرہ) اُنسے پوچھنے کی
کیا ضرورت ہے ابیا ہو وہ اب تب میں اُلجھا دیں۔ اب نہ تب۔ نہ
اسوقت نہ کبھی (فقرہ) روپیہ میرے کیے ہرگز نہ ہوگا اب نہ تب۔ ابھی
یا اسوقت فوراً۔ (فقرہ) میرا روپیہ ابھی دیدو یا اسوقت سے۔
(ناسخ) یہ شب فرقت ہے اے نادان ابھی ہے دو پہر صبح تا ابتک
اسوقت تک۔ (فقرہ) ابھی تمنے پوری بات نہیں سنی اور بگڑنے لگے
اتنی جلدی (فقرہ) آتے دیر نہیں ہوئی ابھی چلے جاؤ گے یہ مال نہیں ہے
(داغ) ختم کرتے چلے ہیں اے نوجوان۔ ابھی آتے نہیں تیری شر رہتے کے
دل شکوہ کرنے کا کلام کئے لیکن کہا تا ہے۔ جیسے ابھی دو چار روز اور
رہو۔ ابھی ابھی کا اسوقت۔ فوراً۔ اسیدم۔ ابھی ٹھہرا ہوں اور ابھی انہی
میں فرق اسقدر ہے کہ ابھی ابھی میں زمانے کی کمی میں مبالغہ زیادہ ہوتا
ہے۔ (فقرہ) ابھی ابھی تو ہیں بیٹھے تھے وہ ابھی ابھی گئے ہیں۔ ابھی چھٹی کا دودھ
نہ ابھی نکلا۔ کیونکہ لڑکپن نادانی نا تجربہ کاری ظاہر کرنیکو طنزاً کہتے
ابتک اس سے سوو [illegible] ابھی مقصد پورا ہونے نظر نہیں آتا ابھی
ہوسکے۔ تھوڑا ہی [illegible] کسی بات کا بہت زمانہ باقی ہو (فقرہ)۔
حسن حال [illegible]

اب

ابھی وہی دوڑ ہے۔ ابھی دودھ کے دانت نہیں ٹوٹے۔ دیکھو ابھی چھٹی
کا دودھ نہیں سوکھا ابھی سویرا ہے۔ ابھی کچھ ہرج نہیں ہوا ہے ابھی
کچھ نہیں گیا ہے ابھی کچھ کام کرنیکا وقت باقی ہے ابھی تلافی ہوسکتی ہے
(مصرع) خیر کا عشق ہے کہ سویرا ہے۔ صاف کہدو ابھی سویرا ہے۔ ابھی سے
پیشتر سے قبل از وقت (فقرہ) ابھی سے کہاں جاتے ہو وہاں جلسے کی
کارروائی شروع ہونے میں بہت دیر ہے۔ ابھی کچا برتن ہے۔ ابھی کچی
لکڑی ہے۔ کمسن اور ناتجربہ کار ہے۔ ابھی کل کی بات ہے۔ تھوڑے
زمانہ کا واقعہ ہے۔ (میر) پھرتا ہے [illegible] ابھی آج آیا۔ ایک حشر
ہو چکا ہے ابھی کل کی بات ہے۔ ابھی کی۔ اسوقت کی۔ موجودہ حالت
کی۔ جلال۔ عہد جوانی ہے وہ سنگدل سو بار۔ ابھی کی توبہ نہیں
اعتبار کے قابل۔ ابھی کیا ہے۔ معاملہ ختم نہیں ہو گیا ہے۔ اسی پر خاتمہ
نہیں ہے۔ اسکے بعد ایک ابھی اور بھی آتا ہے۔ (فقرہ) ابھی کیا ہے
ابھی آپ کی دکان اور لگیگی۔ ابھی منہ دابے تو چلو بھر چھٹی کا دودھ
نکل پڑے۔ ابھی منہ سے دودھ نکلتا ہے۔ ابھی منہ سے دودھ کی بو
آتی ہے۔ ابھی منہ کی رال نہیں چھٹی۔ ابھی ہونٹوں کا دودھ نہیں
سوکھا۔ یہ فقرے کمسنی لڑکپن نادانی اور ناتجربہ کاری کی جگہ طنزاً بولتے
ہیں۔ اب بھی حساب ہے۔ اب بھی منصوبہ ہے۔ یہی ارادہ ہے
(ناسخ) حساب اب بھی ہے کون جائے مسجد میں۔ شراب خانوں میں
ہاتھ آئی ہے سبو سے شراب۔

اِبا۔ (ع۔ بکسر اول) ہونا۔ انکار۔ (امیر) دشمنی اُس آدم
خاکی سے عین کفر ہے کہ جو سجدے سے ابا ہیں مرتد ہو گیا۔

آبّا۔ (ظاہراً عربی لفظ اب (باپ) سے بنا ہے) مذکر۔ ۱۔ باپ اکثر چھوٹے بچے اپنے باپ کو کہتے ہیں۔ ۲۔ دیگر بزرگان خاندان یا معظم کے لیے چچا ابا۔ خالو ابا بھی کہتے ہیں۔ آبا جان۔ آبا جانی۔ ابا میاں۔ عو۔ (لکھنؤ) باپ۔ چچا۔ دادا کو محبت اور پیار سے کہتی ہیں۔ آبا جان بیشتر خسر کو کہتی ہیں۔

اَبابِیل۔ (ع۔ ابالہ بکسر اول و تشدید دوم کی جمع ہے جیسے طیور کا گروہ) (اردو) مونث۔ ایک چھوٹا سا پرند سیاہ رنگ جسکے سینے کے پر سفید ہوتے ہیں۔ ابابیلیا۔ ایک قسم کا کبوتر جسکا رنگ ابابیل سے مشابہ ہے۔

اِباحت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح سوم) مونث۔ مباح کرنا۔ جائز کرنا۔ جواز کا حکم۔ اجازت (ناصر) آپ انگور میں لے شیخ [illegible] دکیا ہے میرے نزدیک [illegible] آئی ہے اباحت اسکی۔

اُبال۔ (ہ) مذکر۔ کف۔ وہ جھین جو آگ کی گرمی سے پیدا ہو کر اٹھے۔ جوش۔ ہانڈی کا جوش (آنا کے ساتھ)۔ (جانِ صاحب) آج کیوں آیا ابھی باسی کڑھی میں یون اُبال۔ سچ کہا تھے کھلا کل کے بجھے آتش تھمیں۔ ابال اُٹھنا۔ اُبال آنا کی جگہ عوام بولتے ہیں۔ اُبال لینا لے ابالنا (۲) واقف شخص کا معمولی طور پر کھانا پکا لینا جو بھی ہو نہ بہت اچھا ہو نہ برا۔ (فقرہ) کھانا پکانا وہ کیا جانے کچھ برا بھلا اُبال لیتا ہے۔

اُبالنا۔ (ہ) متعدی۔ جوش دینا کھانے پکانے کی غرض سے (فقرہ) آلو ابالو تو مجھ کو بتا دینا۔

اُبالا۔ صفت ۱۔ بکھی کا۔ (آتش) گوارا نا گوارا بھی ہو بدگردنی دوران سے۔ اُبالے پر قناعت کرتے ہیں سب قحط روغن میں ۲۔ بے مزہ کھانا معمولی کھانا۔ (فقرہ) دونوں وقت اچھا کھانا کیسا ایک وقت اُبالا بھی نصیب ہو جائے تو بڑی بات ہے۔ ۳۔ اُبالا ہوا۔ جوش دیا ہوا گرم پانی میں۔ اُبالا سبالا۔ (سبالا تابع مہمل ہے) صفت۔ بے مسالے اور بے گھی کا۔ بدمزہ۔

اِبتدا۔ (ع مادہ بدو۔ آغاز) مونث۔ انتہا کی ضد۔ شروع۔ آغاز۔ پہل (فقرہ) وہ تو کچھ بولا نہیں ابتدا تمھاری طرف سے ہوئی۔ (وزیر) ہوا ہے عشق تازہ ابتدا سے آہ ہوتی ہے۔ مبارک طفل دل کی آج بسم اللہ ہوتی ہے۔ ابتدا ابتدا میں۔ اول اول۔ شروع شروع میں۔ (فقرہ) ابتدا ابتدا میں تو غصہ بہت تھا پھر ذرا دھیمے ہو گئے۔ ابتدا بگڑنا۔ آغاز خراب ہو جانا (فقرہ) بچپن کی جہاں ابتدا بگڑی پھر کسی طرح نہیں سنبھلتی۔ ابتدا پڑنا۔ بنا قائم ہونا (فقرہ) کام کی ابتدا یون ہی پڑی تھی۔ ابتدا کرنا۔ شروع کرنا۔ پہل کرنا۔ (فقرہ) شرارت کی ابتدا آپ ہی نے کی تھی۔ ابتدائی۔ شروع کا۔ پہلا۔ (فقرہ) یہ امر ابتدائی کتاب ہے۔ ابتدائً۔ شروع میں۔ پہلے پہل۔

اِبتذال۔ (ع بالکسر بکسر سوم) مذکر۔ بیہودہ خرچ کرنا کھو دینا۔ جانا۔ بے اعتباری۔ بے قدری۔ ہلکا پن (اختر) اونچی چوٹی کے ہیں بہار کے مضمون شعر میں ابتذال کیا ہوگا۔

اَبتر۔ (ع میں دم کٹا۔ ناقص۔ فارسیوں نے بمعنی پراگندہ و ضایع استعمال کیا ہے) (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ پریشان۔ تتر بتر منتشر (آتش) برہم نو مزاج کیسا وقت آپ کا ابتر ہوئی ہے زلف

نہایت خوار ہیں۔ ۲ بدچلن۔ آوارہ۔ (سودا) یار دیکھے تو لادے بہتر میرا بیٹا اور اسقدر ابتر۔ ۳ خراب۔ ردی۔ (فقرے) روپیے کی کمی سے کارخانہ ابتر ہو گیا۔ مریض کی حالت روز بروز ابتر ہوتی جاتی ہے۔ ۴ آوارہ۔ بدمعاش۔ (فقرہ) یہ لڑکا خراب صحبت میں پڑکر بالکل ابتر ہو گیا۔ ۵ گنجفے کی ابتدائی تقسیم میں جب کسیکے پاس میر نہیں آتا ہے تو وہ گنجفہ بلا دیتا ہے اور کہتا ہے بے میر بازی ابتر۔ (کرنا کے ساتھ)۔ ابتری۔ مونث ۱ بدچلنی۔ آوارگی ۲ گنجفے یا تاش کے بانٹتے میں تعداد معینہ کے خلاف جب پتے کم یا زیادہ تقسیم ہو جاتے ہیں اور آخر میں کچھ بڑھتے گھٹتے ہیں تو اس خطا کو ابتری کہتے ہیں۔ (قدر) دور فلک سے ذکھوئے میرے حواس خمسہ۔ پتے سے گنجفے میں کیا ابتری ہوئی ہے ۳ بیضابطگی ۴ خرابی۔ بربادی ۵ بدانتظامی ۶ زوال۔ تنزل۔ ابتری پڑنا۔ گنجفہ یا تاش کی تقسیم میں پتوں کی کمی بیشی ہو جانا تقسیم میں بھول پڑ جانا۔ (فقرہ) تم جب گنجفہ بانٹتے ہو ابتری ضرور پڑتی ہے۔ ابتری دینا۔ گنجفہ یا تاش بانٹنے میں تقسیم کی غلطی سے بانٹنے والے کو اپنے حصے کے پتوں سے اور کھیلنے والوں کو پتے دینا۔ (فقرہ) اسکے ذرا ہوشیاری سے گنجفہ بانٹنا نہیں تو پھر ابتری دینی ہوگی۔ ابتری ڈالنا۔ ابتری پڑنا کا متعدی۔ (فقرہ) کیسا گنجفہ بانٹتے ہو کہیں ابتری تو نہ ڈالوگے۔

ابتلا۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مونث۔ آزمایش۔ آزمانا۔ بلا میں پڑنا۔ (مسرور) ہیں ایک نہ اک بلا کے پابند جاتی نہیں ابتلا ہماری۔

ابتہاج۔ (ع بالکسر و کسر سوم خوش ہونا)۔ مذکر۔ خوشی۔ (تسلیم) گر ورانکا ادھر جو آج ہوا۔ کسقدر دل کو ابتہاج ہوا۔

اُبٹن۔ (ہ س میں اُدوَرتن) مذکر۔ (لکھنؤ)۔ بٹنا۔ غازہ۔ گلگونہ۔ دہلی میں اُبٹنا کہتے ہیں۔ (تسلیم) کیوں نہ غیرت سے مرا دل ملے وفا دشمن ملے۔ روز تو گھر سے فنا سے روز غیر ابٹن ملے۔ (لگانا۔ ملنا کے ساتھ) ابٹن کھیلنا۔ جب دولہا دلہن کے بٹنا ملا جاتا ہے تو بعض بیبیاں دل لگی میں ایک دوسرے کے منہہ یا بدن پر بٹنا لگا دیتی ہیں۔

اُبٹنا۔ (ہ بضم اول و فتح دوم و سکون سوم) ۱ ملنا۔ بٹنا ملنا ۲ مذکر۔ (دہلی)۔ اُبٹن۔ (نصیر) چشم پر آب ہوئی آئینہ جوہر دار تیری چھاتی کے اُبٹنے سے جو مُو ٹوٹ گئے۔ اُبٹنا کھیلنا۔ ابٹن کھیلنا۔

ابجد۔ (ع) مونث۔ حروف تہجی عربی الف بے کے اٹھائیس حرف (آتش) گزرا عجاز سے تو حقیقت کھلی مجھے۔ قرآن کا سامنا تھا جو ابجد تمام کی۔ ان ۲۸ حرفوں کو آٹھ ٹکڑوں میں جو حسب ذیل ہیں جمع کر کے تمام حروف کے اعداد قرار دئے ہیں۔

ابجد				ہوز			حطی		
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

کلمن				سعفص				قرشت			
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰

شخـذ ضظغ

ش خ ذ ض ظ غ

۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

اس قاعدے سے شعر یا مصرع یا لفظ یا جملے مین یادگار کے لیے کسی واقعے کا سال وقوع نکالا کرتے ہین جسکو تاریخ کہتے ہین - ابجد خوان (صفت) - الف بے پڑھنے والا - مجازاً مبتدی - ابجد کا قفل - ایک قسم کا قفل جو بغیر کنجی کے کھلتا اور بند ہوتا ہے - اُسپر کچھ حرف لکھے ہوتے ہین قفل کے پرزے گھمانے سے جب حرف خاص ترتیب پر آجاتے ہین قفل کھل جاتا ہے اور اسکے خلاف عمل کرنے سے بند ہوجاتا ہے (محسن) ملا ہے لب کو جسکے وصف سے گنجینۂ معنی - زبان نے رتبہ پایا ہے کلید قفل ابجد کا -

اَبْخِرہ - (ع بکسر سوم - بخار کی جمع) مذکر - بخارات - مرطوب زمین یا پانی سے اُٹھین خواہ معدے یا اخلاط سے - اُردو مین ابخرہ کی جگہ ابخرے ہی بولتے ہین - (اُٹھنا - چڑھنا - نکلنا کے ساتھ) - ابخرے دماغ کو چڑھنا دماغ مین گرمی کا اثر کرجانا - سودائی ہوجانا - باؤلا ہوجانا -

اَبْخَل - (ع - بالفتح و فتح سوم) بہت بخیل -

اَبَد - (ع بفتح اول و دوم - اَزَل کی ضد) ۱ ہمیشہ - وہ زمانہ جسکی انتہا نہین (ناسخ) ابد تک ذوالفقار حیدری سے دین روشن ہے - زحل منحوس نے پائی کہان تنویر لوہے کی ۲ مجازاً روز قیامت - (رشک) - تا ابد خالی حسینون سے جہان یارب نہو - دُختِ رز سے میکدہ آباد جنت حور سے - اَبَدُ الآباد - ہمیشہ (فقرہ) خدا حضور کو ابد الآباد سلامت رکھے عوام عورتین اس جگہ ابدا ابد بولتی ہین - اَبَدی - بفتح اول و دوم ابد کی طرف منسوب - دائمی - جاودانی - ہمیشہ برقرار رہنے والا - غیر فانی

اَبَدِیَّت - (ع) (مونث) ہمیشگی -

اَبْدال - (ع بعض کا قول ہے کہ یہ جمع بدل بکسر اول و سکون دوم کی ہے جسکے معنی شریف اور کریم ہین بعض کے نزدیک یہ جمع بدیل کی ہے جسکے معنی کسی چیز کا بدلا ہین - چونکہ ایک کی وفات کے بعد دوسرا اُسکا بدل ہوا کرتا ہے اسلیے اس گروہ کو ابدال کہتے ہین) مذکر اولیا اللہ کا ایک گروہ ہے (محسن) ابدال ہین برگ و نخل افتادہ - ہے نعم العبد سرو آزاد -

اَبْر - (ف بالفتح - صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ ظاہرا یہ لفظ آب یعنی پانی اور رائے نسبت سے مرکب ہے جیسے انگشتر اور بعض کا خیال ہے کہ اسکی اصل ابھر ہے جسکے معنی سنسکرت مین آسمان اور بادل کے ہین کثرت استعمال سے ہائے ہوز حذف ہوکر صاف بادل کے معنی مین مستعمل ہوگیا) - مذکر ۱ بادل ۲ ایک قسم کا جوہر شمشیر - ایک قسم کا چھُری کا جوہر ۳ دیکھو ابر تیغ - ابر سیر - ابر تصویر - ابر باران - برسنے والا بادل - برستا ہوا بادل - ابر بہار وہ ابر جو فصل بہار مین آئے - موسم بہار کا بادل - ابر بہاران - ابر بہاری - ابر بہار - (ذوق) سرد مہری سے کسیکی آگئے ہی دل سرد ہے - یان سے ہٹ جا دھوپ لے ابر بہاران چھوڑ کر - ابر بہمن بہمن - ایک ماہ شمسی کا نام ہے اس مہینے مین جو ابر آتا ہے اُسے ابر بہمن کہتے ہین (ذوق) طاس قلیان مین رکھا ہے اس نے

ابرمُردہ کو۔ ڈوب مرو سکے تو اب لے ابر بہن آب مین۔ ابر تر۔ برسنے
والا بادل۔ (ناسخ) ہین اگر دونون تو ہو سرسبز دانہ خال کا۔ ابر تر اُن
خشک کونا ہے مرے رومال کا۔ ابر تصویر۔ کاغذ پر ابر کی شکل (تسلیم)
اشک ریزی ہوئی حیرت اندوہ سے کم۔ ابر تصویر بھی برساتا ہے کیا
کیا گوہر۔ ابر تنک۔ ہلکا ابر (صبا) اے مہروش تو کیونکر پردے مین چھپ
سکیگا۔ ابر تنک کی صورت منہ پر نقاب ہوگا۔ ابر تیرہ۔ کالی گھٹا
ابر تیغ۔ تلوار مین جوہرون کے مثل زنگاری خطوط کا سلسلہ۔ (وزیر)
جس طرح پتا نکل آتا ہے شاخ سبز سے۔ ابر اٹھکر تیغ قاتل سے سپر
ہونے لگا۔ ابر دریا بار (ف) بہت برسنے والا بادل (ناسخ) کو راگر
آنکھین ہوئین رونا ہوکم ممکن نہین۔ ہوتی ہے اکثر سفیدی ابر دریا
بار مین۔ ابر رحمت (ف) چونکہ خدا کی رحمت عام ہے اور پانی برسنے
سے عام راحت ہوتی ہے اسلئے رحمت کا ابر سے استعارہ کیا ہے۔
(آتش) گرمئے خورشید محشر کیا جلائیگی ہمین۔ ابر رحمت حال پر اپنے
کرم فرمائیگا۔ ابر سپر (ف) سپر کی سیاہی اور جوہر کو ابر سے استعارہ
کرتے ہین (رشک) طالبان زخم وامندار آب تیغ یار۔ آرزو سے
دامن ابر سپر کرتے نہین۔ ابر سیہ تاب (ف) کالی گھٹا۔ ابر غلیظ (ف)
گہرا بادل۔ گھٹا۔ ابر قبلہ (ف) وہ بادل جو قبلہ کیطرف سے اٹھے
مشہور ہے کہ یہ بادل زیادہ برستا ہے۔ ابر کا لکہ۔ ابر کا ٹکڑا (اسیر)
دل بیٹھ گیا فرقت ساقی مین ہمارا۔ لکہ جو اٹھا ابر کا کہسار سے کوئی۔
ابر کرم (ف) کرم کا استعارہ ابر سے کرتے ہین یعنی سراپا کرم (کیف)
لوگ کہتے ہین جسے بنبۂ مینا ساقی۔ رند میخوار اُسے ابر کرم کہتے ہین۔

ابر کوہسار۔ ابر کہسار۔ ابر کہساری (ف) وہ بادل جو پہاڑون کیطرف
سے اٹھے۔ ابر مُردہ (ف) اسفنج۔ ابر نوبہار۔ ابر نوبہاری۔ وہ ابر جو فصل
بہار مین آئے۔ ابر نیسان۔ وہ ابر جو فصل ربیع مین نوروز سے چالیس
دن قبل یا چالیس دن بعد برستا ہے۔ مشہور ہے کہ اس پانی کی بوندین
سیپ مین پڑکر موتی بنجاتی ہے اور بانس مین نسلوچن۔ ابر و باد۔ آندھی پانی
(دفتر) تم اس ابر و باد مین کہان چلے۔

اَبُرا۔ دیکھو ابرہ۔

ابرار۔ (ع بالفتح۔ بارّ۔ یا بَرّ کی جمع۔ اردو مین اسکا مفرد استعمال
مین نہین ہے) نیکوکار۔ پرہیزگار لوگ۔

ابرص۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم مادّہ۔ برص۔ کوڑھ) کوڑھی
وہ جسکو بدن پر سفید داغ ہون۔

ابرق۔ ابرک کا معرب۔

ابرک۔ (ھ۔ بالفتح وفتح سوم۔ سنسکرت مین ابھرک)۔
مونث ایک قسم کا چمکیلا معدنی پتھر جسمین بہت سے پرت تلے اوپر
ہوتے ہین۔ (اختر شاہ اودہ) چُنتے ہین جو وہ جبین پر افشان۔
چہرے پہ یہان ہے غم کی ابرک۔

ابرن۔ (ھ۔ بالفتح وفتح سوم۔ س۔ ابھرن) مذکر۔ زیور
گہنا۔

ابرو۔ (ف۔ سنسکرت مین بھرو)۔ مذکر۔ بھون۔
(رند) دیکھ تو کتنے گلے کٹتے ہین تلوارون سے۔ تو ہلا بیٹھ کسی روز
تو ابرو اپنا۔ بعض ارباب دہلی نے مونث بھی کہا ہے (ظفر) دیکھنا

بھو سنبھال سے ہل جائیگا سارا جہان - اک ذرا ابرو اگر اُس فتنہ گر
کی ہل گئی - (فتنہ گر قافیہ - ہل گئی ردیف ہے - ابرو پہ میل نہ
آنا - ذرا بھی صدمے کا اثر نہونا (فقرہ) ابرو ان گالیان سنتے رہی
مگر اُنکے ابرو پر میل نہ آیا - ابرو تاننا - غصے مین بھون اوپر چڑھانا
(برق) مرنے سے ڈراتے ہو کسے تان کے ابرو - ہم جان بھی دیدینگے
جو ارشاد کروگے - **ابرو کمان** (ف) صفت - وہ محبوب جسکے ابرو
کمان کیطرح ہون - خوبصورت محبوب - ابرو مین بل آنا یا بل پڑنا
غصہ آنا - تیوری چڑھنا - (اسیر) ذرا بھی بل جو ابروے بُت سے
پیر مین آئے - کمر ٹوٹے کمان کی بل ابھی شمشیر مین آئے - (کیفیت)
آغاز خط مین بھی نہوا کم غرور حُسن - نکلا جو زلف یار سے ابرو مین
بل پڑا - ابرو مین چین آنا - ابرو مین بل آنا (آتش) نہ چین لے
ترک بیرحم ابروے خمدار مین آئے - لگا نامی کا دھبا بل جہان تلوار
مین آئے - ابرو ہلانا - ابرو کو جنبش دینا - ابرو سے اشارہ کرنا
ابرو ہلنا - لازم - دیکھو ابرو - ابرو سے پیوستہ - وہ بھوین جو ایک
دوسرے سے ملی ہون (ناسخ) مصرع اول کو ہے یہ مصرع ثانی
سے ربط - بیت جو میری ہے مثل ابروے پیوستہ ہے -

ابرہ - (ف - بر - اوپر - الف زاید اور ہائے نسبت
سے مرکب تھا - ثقل کی وجہ سے حرف دوم کو ساکن کردیا - سنسکرت
مین آبرک ڈھانکنے والا) مذکر - دُہرے کپڑے کی اوپر والی تہ
روئی دار کپڑے کی اوپر والی تہ (چڑھانا - دینا - لگانا کے ساتھ)
(منیر) تھا نفیس ابرہ کا مدانی کا - استر اک تحفہ ہمدانی کا -

ابری - مونث - ابر کیطرف منسوب - ایک قسم کا کاغذ جسپر طرح
طرح کے رنگ ہوتے ہین اور جسکو کتابون کی جلد کے اوپر لگاتے ہین - ابری
تلوار جس تلوار مین ابر کی صورت سلسلے کے ساتھ جوہر ہون - (وزیر)
دی بھوؤن کو اُسنے جنبش اب کوئی بچتا ہون مین - ابری تلوارین
چلین بجلی گرانے کے لئے -

ابریشم - (ف - بفتح اول وضم پنجم ونیز بکسر اول وفتح شین -
اُردو مین زبانون پر بفتح اول وکسر سوم وسکون یائے مجہول وفتح
پنجم ہے) - مذکر - کچا ریشم - ایک خاص قسم کے کیڑے سے پیدا ہوتا ہے

ابریق - (ع - بالکسر ویائے معروف آبریز کا معرب -
اباریق جمع) - مذکر - چھاگل - پانی پینے کا لوٹا - صُراحی -

اُبسنا - (ھ) - لازم - گلنا - سڑنا - بوسیدہ ہونا - (کھانیکی
چیز کا) - سڑنے کے آثار پیدا ہوجانا - رکھے رکھے یا گرمی مین بند رہنے
سے ایک قسم کی بو آجانا خواہ ذائقے مین فرق آجانا - (فقرہ) گرمی مین
بند کرکے رکھدیا تمام کھانا اُبس کے رہ گیا -

ابصار - (ع بالفتح بصر کی جمع) دانائی - علم - آنکھین -

ابطال - (ع بالکسر) مذکر - باطل کرنا - جھوٹا کرنا - (ناصر)
حق سے بیگانہ ہے قول اغیار - کچھ بھی مشکل نہین ابطال اُسکا -

ابکار - (ع بکر بالکسر کی جمع) - کنواری لڑکیان -

اُبکائی - (ھ) بول چال مین اُبکائی کا اطلاق معدے کی
اُس حرکت پر ہے جسمین اُداو کی آواز نکلے عام اس سے کہ مادہ اُسکے
ساتھ دفع ہو یا نہو - (آنا لینا کے ساتھ) (داغ) شراب ناب سے

ابکائی جسکو آتی ہو۔ وہ کیا کریگا الہی سے طہور کی قدر (سقہ ابکائی کا فرق) قے مین کسی مادّے کا خارج ہونا ضروری ہے۔ ابکائی مین جی متلانے سے صرف اُواُو کی آواز نکلتی ہے۔

ابلا۔ (س۔ بفتح اول و دوم۔ کمزور ضعیف) ع م۔ عو۔ جوان (فقرہ) اُنکی نہ کہو وہ تو بارہ برس کی ابلا ہین۔ ابلا پری۔ (ابلا اِس مین عورت۔ اصل اَبَل ہے۔ اَنُقی کا۔ بَل۔ طاقت۔ آخر مین الف تانیث کا ہے۔ عورتین عموماً نازک اور کم طاقت ہوتی ہین) نازک اندام اور خوبصورت عورت۔ (حیا نصاحب) گُل کھاتے جو یہان ہو نبارس مین گلبدن۔ ابلا پری کا اپنی پیٹمکو خیال ہے۔

اُبَل آنا۔ لازم۔ (آنکھ کی نسبت) ۱۔ سوجنا۔ آشوب ہوجانا ۲۔ جوش مین آجانا۔ اُبَل پڑنا۔ لازم ۱۔ بُرا بھلا کہنا۔ بہت خفا ہونا۔ (فقرہ) وہ پہلے ہی سے بھرے بیٹھے تھے مجھے دیکھتے ہی اُبل پڑے ۲۔ کم ظرفی سے کچھ کہہ اُٹھنا۔ اوچھے پن سے بھید نہ چھپا سکنا (اسیر) منصور کا یہ ظرف کہان تھا اُبل پڑا مشکل ہے شرب بادۂ مردآزما ۓ عشق ۳۔ کثرت سے ہونا۔ اُبل جانا۔ اُبل چلنا ۱۔ جوش کھاجانا ۲۔ کم ظرفی سے کچھ کہہ اُٹھنا۔ اوچھے پن سے بھید نہ چھپا سکنا۔ (عاشق) کف لایا کیا ہی رندون سے مے پیکے محتسب۔ کم ظرف کفر تک جوش مین آکر اُبل گیا (آتش) ساقی معاف رکھ مجھے بادہ کشی سے تو مے کیا پیئے وہ دودھ جو پی کر اُبل چلے۔

ابلاغ۔ (ع بالکسر) مذکر۔ پہنچانا۔ بھیجنا۔

ابلق (ع بالفتح۔ ابلک کا مُعرّب) ۱۔ صفت۔ دورنگا۔ خصوصاً سیاہ وسفید ۲۔ مذکر۔ بیشتر اُس گھوڑے کو کہتے ہین جسکا رنگ سیاہ وسفید ہو۔ فارسی مین بمعنی اسپ ابلق مستعمل ہے۔ (رند) لگا یا راہ پر ہر وقت اسکو شہسوارون نے۔ اگرچہ ابلق ایام کیا کیا باگ پر جھٹکا ۳۔ اردو مین کنایۃً ہر دو رنگی شخص کو بھی کہتے ہین۔ ابلق ایام۔ ابلق روزگار رات دن سے مراد ہے۔ ابلق چشم۔ آنکھ سے استعارہ ہے۔ کیونکہ آنکھ مین سپید اور سیاہ دونون رنگ ہوتے ہین۔ (ذوق) ابلق چشم سیہ مست کو تیرے دیکھا۔ ورنہ اب تک نہ سُنا تھا فرس جام شراب۔

ابلقا۔ (بفتح اول وسوم وسکون دوم)۔ مذکر ایک طایرِ خوش آواز کا نام جسکے پر سیاہ اور پوٹا سفید ہوتا ہے۔

اُبلنا۔ (ہ) لازم جوش کھانا۔ (فقرہ) آنچ کم کرو دودھ اُبلتا ہے ۲۔ زیادتی پر ہونا چھٹ پڑنا۔ بہتات سے ہونا ۳۔ غرور کے باعث اپنے آپے سے باہر ہوجانیکی جگہ۔

ابلہ۔ (ف) احمق۔ بیوقوف۔ بھولا بھالا۔ سادہ آدمی۔ ابلہ فریب۔ احمق کا دھوکا دینے والا۔ حیل ساز۔ مکار۔ اب مطلق دھوکا دینے والے کے معنے مین مستعمل ہے۔ کچھ ابلہ کی تخصیص نہین۔ ابلہ فریبی مونث۔ دغا۔ مکر۔

ابلیس۔ (ع بلس۔ خدا کی رحمت سے ناامید ہونا) مذکر ۱۔ شیطان جو حضرت آدمؑ کے سجدہ نہ کرنے سے راندۂ درگاہ ہوا۔ اسکے اغوا سے حضرت آدم نے وہ درخت کھا لیا جسکے کھانیکی ممانعت تھی جس سے وہ بہشت سے نکال کر اس عالم فانی مین بھیجے گئے ۲۔ مجازاً مفسد اور شریر۔

اِبْن - (ع) مذکر بیٹا - ناموں کے ساتھ مستعمل ہے - ابن الوقت (ع - بیٹا وقت کا) فارسیوں کے یہاں اُس شخص کو کہتے ہیں جو مقتضائے وقت پر عمل کرے اور آگے پیچھے کچھ خیال نہ کرے - حیلہ گر خود مطلب - ابن مریم بی بی مریم کے بیٹے - حضرت عیسیٰ ۔ اَبْنا - (ع - ابن کی جمع) - مذکر بیٹے - ساتھی ہمجنس - ابنائے جہان - ابنائے دنیا - ابنائے زمانہ افراد انسانی - اولاد آدم - جو از روئے سلسلۂ نوع انسانی سب آپس میں بھائی ہیں - (بحر) نہیں ابنائے دُنیا دیکھ سکتے اپنے ہمسر کو - بجا ہے شمع سے رد پوشی اگر ہمزاد کرتے ہیں - ابنائے جنس - ہم جنس - ہم جنس لوگ ابن السبیل (ع) - مذکر مسافر - راہی - (شفاعت و نجات) مقیمان مہمانسرا سے خلیل ترے خوان نعمت پہ ابنُ السّبیل -

اَبُو - (ع) عربی زبان میں ناموں کے ساتھ یہ لفظ مستعمل ہوتا ہے اور اُس نام کو جس میں ابو کا لفظ ملا ہوا ہوتا ہے کنیت کہتے ہیں - ابو البشر (ع - انسان کے باپ) حضرت آدمؑ کی کنیت ہے - ابو تراب - حضرت علی مرتضیٰ کی کنیت - ایک روز آپ نے زمین مسجد پر آرام فرمایا تھا - آنحضرت صلعم نے آپ کے رخسارے اور بدن کو گرد آلود دیکھکر شفقت سے فرمایا "قُم یا ابا تراب" - (اے علی اُٹھ کھڑے ہو) اُسوقت سے حضرت علی کی یہ کنیت مشہور ہو گئی - (داغ) کیا خوف صرصر عصیاں - خاک پائے ابو تراب ہوں میں -

اَبُّو - (یہ لفظ عربی اَب سے نکلا ہے) مذکر پیار سے باپ کو کہتے ہیں -

اَبْواب - (ع بالفتح باب کی جمع) مذکر ۱ دروازے ۲ کتاب کے حصے ۳ (اُردو) وہ روپیہ جو مالگزاری کے ساتھ سڑک مدرسے وغیرہ کے چندے میں زمینداروں سے وصول کیا جائے

اُبھار - (ھ) مذکر اُٹھان - اونچائی - نمو - سوجن - اُبھار دینا - اونچا کرنا ۲ کسی شے کو اُسکی جگہ سے اونچا اٹھانا - (فقرہ) شہتیر کو ابھار دو ۳ بہکا دینا - ورغلانا - ابھار لانا - بہکا لانا - ورغلا کر کسی کو نکال لانا - اُبھارنا - (ھ) ۱ ترغیب دینا - رغبت دلانا - آمادہ کرنا - (اسیر) اے یار کیا عجیب زلیخا کا جذب عشق - کنعان سے ماہ مصر کو لایا ابھار کے ۲ بلند کرنا - اوپر اٹھانا - (گلزار نسیم) غوطہ جو لگا کے سر اُبھارا - پایا وہی رنگ روپ سارا ۳ تاننا - (فقرہ) وہ سینہ اُبھار کے چلتے ہیں ۴ بہکانا - (فقرہ) تم لاکھ ابھارو وہ مجھسے نہیں پھریگا -

اِبْہام - (ع بالکسر) مذکر ۱ انگوٹھا ۲ پوشیدہ کہنا کھول کر نہ بیان کرنا - (سرور) کھلیگا نہ مضمون وصف دہن کا - جو نکلیگی بات اُسمیں ابہام ہوگا ۳ ایک صنعت کا نام -

اُبھر آنا - نمودار ہونا - اونچا ہونا - (فقرہ) کل داڑھی منڈوائی تھی آج کھونٹیاں ابھر آئیں - اُبھر چلنا - شروع ہونا (فقرہ) کلیاں ابھر چلی ہیں ۲ ترقی کرنے لگنا - (فقرہ) شیخ صاحب کچھ اُبھر چلے تھے پھر قرضے نے بٹھا دیا - اُبھرنا (ھ) ۱ نمودار ہونا - ظاہر ہونا (داغ) چوٹ دل کی وہیں ابھر آئی - جب ہنسی آئی آنکھ بھر آئی ۲ اترانا - کم ظرفی کی باتیں کرنا - مغرور کرنا - (ظفر) فرصت یکدم پہ اس بحر جہاں میں اے حباب - کیا ابھرتا ہے تو اتنا تیری ہستی ہے یہی ۳ پانی کے نیچے سے اوپر آنا - تیرنا - (کلام) کوئی اُبھا سوار میں الجھا غوطہ

لگا کر اگر کوئی اُبھرا ۳؎ جگہ سے جنبش کرنا نکلنا۔ (فقرہ) بہت زور کیا مگر دیوار سے کیل نہ اُبھری ۴؎ اونچا ہونا۔ اٹھنا۔ (غالب) اُبھرا ہوا نقاب مین انکی ہے ایک تار۔ مرتا ہون مین کہ یہ نہ کسیکی نگاہ ہو ۵؎ رغبت ہونا۔ آمادہ ہونا۔ افسردگی دور ہونا۔ (امیر) برسات مین بھی یہ نہ اُبھرنا تھی نہ اُبھری۔ چھینٹے دیئے کیا کیا مری توبہ کو گھٹا نے ۶؎ جوانیکی آثار ظاہر ہونا (جلیل) ابھی کل تک تھے کیسے بھولے بھالے۔ ذرا اُبھرے ہین آفت ڈھالے ہین۔

ابھی۔ دیکھو اب۔

اِبّی۔ گُلی ڈنڈا کھیلنے مین جب گُلی کو اچھالتے ہین اور ڈنڈے پر روکتے ہین تو ضرب اول کو اِبّی اور دوسری کو دُبّی کہتے ہین۔ اِبّی دُبّی کھیلنا۔ گُلّی ڈنڈا کھیلنا۔

اَبے۔ تحقیر کا خطاب۔ کبھی بے تکلفی اور پیار سے بھی کہتے ہین۔ اور ابے اوبے بھی کہتے ہین۔ ابے تبے کرنا۔ سخت کلامی کرنا۔ واہیات نا ملائم بات کہنا۔ حقارت کی گفتگو کرنا۔

ابیات۔ (ع۔ بیت کی جمع) مذکر ۱؎ گھر ۲؎ شعر۔

ابھیر۔ (ھ۔ یائے معروف۔ اس مین ابھری اس سے بگڑ کر بھاکا مین آورہوا اور آور سے بھاکا مین ابھیر ہو گیا) ۔ مذکر ۱؎ ایک کا بُرادہ۔

اَبیَض۔ (ع) صفت۔ سفید۔

ابیل دبیل۔ (بفتح اول وکسر دوم یائے مجہول) عم۔ صفت۔ دبنے والا۔ کمزور۔ (فقرہ) ہم ابیل دبیل نہین جو چپ رہین۔

اُپاڑنا۔ (ھ) اُکھاڑنا۔ تمام کرنا۔ اب متروک ہے۔

اپاہج۔ (ھ بفتح اول وچہارم اسکی اصل (س) مین اوپاہت ہے جسکے معنی خستہ اور شکستہ ہین) صفت ۱؎ جسکے ہاتھ پاؤن نہون یا بیکار ہوگئے ہون چلنے پھرنے سے معذور ہو ۲؎ مجازاً۔ کاہل سست (فقرہ) بڑے اپاہج ہو اتنی دور بھی تم سے جایا نہین جاتا۔

اُپَج۔ (ھ س۔ اُپ اوپر جن نکلنا۔ پیدا ہونا) ۔ مونث ۱؎ نئی بات۔ ایجاد ۲؎ گویا گاتے گاتے باقاعدہ کوئی نئی تان لگا جاتا ہے اُسکو بھی اپج کہتے ہین۔ (شعور) لیتا ہے جو وہ شوخ کبھی تان اُپج کی۔ ہر برگ چمن کرتا ہے ہمراہ صبا رقص۔ اپج لینا۔ اُپج کی لینا ۱؎ ایجاد کرنا۔ اکھرٹ کرنا۔ نئی بات کرنا (انشا) از زور لفت نئی اپج کی لی ہے۔ اس تان کی بیج کا اُپجنا کیا خوب ۲؎ نئی تان لگانا۔ گانے مین نیا انداز دکھانا۔ (بیخود) جو گانے بجانے کا آیا خیال اُپج کی لگا لینے ہر خوش جمال۔ (داغ) لگاوٹ مین بھی اکھڑی اُنسے اک آفت کی لیتا ہے۔ اپج لیتا ہے جو یہ دل نئی صورت کی لیتا ہے ۳؎ (مکر) دیکھتا جی کے جلانیکا مزہ گلچین بھی۔ کوئی دیپک کی اپج مُرغ خوش الحان لیتا۔

اپج۔ (عم) بہت ہی بدذات اور شریر کو کہتے ہین یا جی کا افعل التفضیل بنایا ہے۔

اُپجنا۔ (ھ) لازم ۱؎ نئی نئی تانین لگانا۔ (قلق) دایرہ اور چکارا بجتا ہے۔ بے سری ایک اک اُپجتا ہے ۲؎ اگنا ۳؎ پیدا ہونا۔ ظاہر ہونا ۴؎ دل مین کسی نئی بات کا خیال آنا۔ نیا خیال آنا۔ بغیر اسکے سوا کسی

جگہ اب استعمال مین نہین ہے۔

اپرنٹس۔ (انگ) مذکر۔ ملازمت کا امیدوار۔

اپریل۔ (انگ۔ ایپ۔ رل) مذکر۔ انگریزی چوتھا مہینہ جو اکثر چیٹھ بیساکھ کے مطابق پڑتا ہے۔ اپریل فول۔ (انگ۔ اپریل کا احمق) صفت۔ انگریزون مین دستور ہے کہ اپریل کی پہلی تاریخ دوستون کے نام مذاقًا بیرنگ خط خالی لفافہ مین یا اور دلّگی کی چیزین لفافے مین رکھکر بھیجتے ہین اخبار وغیرہ خلاف قیاس خبرین چھاپی جاتی ہین جو لوگ ایسے خطوط لیلیتے ہین یا اس قسم کی خبر کو معتبر سمجھ لیتے ہین وہ اپریل فول قرار پاتے ہین۔ اب ہندوستان مین بھی اسکا رواج ہوگیا ہے اور یہان انہین یا تو انکو اپریل فول کہتے ہین۔

اُپلا۔ (ھ) مذکر۔ کنڈا۔ گائے بھینس کا گوبر جسے تھاپ کر خشک کر لیتے اور جلاتے ہین ۲ (کنایتہً) سوجی ہوئی چیز جیسے مارتے مارتے منھ اُپلا کر دیا۔ ورم سے پاؤن اُپلا ہو رہے ہین ۳ (تشبیہ کے لیے) بدقطع۔ بدنما منھ۔ جیسے منھ ہے یا اُپلا۔ اُپلے پاتھنا۔ اُپلے تھاپنا۔ اُپلے بنانا۔

اَپنا۔ (ھ) میرا۔ ہمارا (داغ) متقتل مین وہ سفاک جو مصروف ستم تھا۔ آگے صفِ عشاق سے اپنا ہی قدم تھا ۲ اپنی ذات کا۔ اپنے قبضے کا (فقرہ) مین اپنا قلم نہ دونگا ۳ عزیز اور رشتہ دار۔ جیسے اپنا بیگانہ ۴ برتاؤ کے سبب سے عزیز کے مثل (صبا) خضر کا کام راہزن سے لے چال وہ چل کہ غیر اپنا ہو ۵ ذاتی۔ (فقرہ) میرے گھر مین تمھین تکلیف ہی تو اپنا مکان بنالو ۶ خاص نج کا (فقرہ) سرکاری کام سے مجھے فرصت ہو تو اپنا کام کرون ۷ ہمدرد۔ ساتھی رفیق۔ شریک۔ (فقرہ) بُرے وقت مین کوئی اپنا نہین ہوتا۔ اپنا آپا۔ اپنا نفس۔ اپنا دل۔ اپنا اپنا جُدا جُدا۔ الگ الگ۔ ہر ایک کا۔ اُس جگہہ بولتے ہین جہان کسی چیز کی تفریق ایک دوسرے سے ظاہر کرنا منظور رہو۔ (فقرہ) اپنا اپنا راستہ لو۔ اپنا اپنا جی۔ جو تمھاری جی مین آیا تم نے کیا جو ہمارے جی مین آیا ہم نے کیا۔ اپنا اپنا شوق ہر شخص کا شوق جُدا گانہ ہوتا ہے۔ اپنا اپنا مذاق ہر شخص کا مذاق جداگانہ ہے۔ اَپنا اپنا راستہ یا رستہ لینا اپنی اپنی طرف چلے جانا (فقرہ) صبح کو سب اپنا اپنا راستہ لین گے رات بھر ٹھیرے رہنے دو۔ (قلق) تم مرے ساتھ کیون بلا مین پڑو۔ جاؤ سب اپنا اپنا رستہ لو۔ اپنا اپنا کرنا اپنا بھرنا مقولہ۔ جو جیسا کریگا ویسا پائیگا۔ اُس مقام پر بولتے ہین جہان کوئی کسی بدفعلی کی سزا پائے یا باوجود سمجھانے کے کسی بُرے فعل سے باز نہ آئے۔ (فقرہ) وہ جانے اسکا کام جانے اپنا اپنا کرنا اپنا اپنا بھرنا۔ اپنا اپنا کمانا اپنا اپنا کھانا۔ (مقولہ)۔ وہان بولتے ہین جہان یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ یہان کوئی کسی کا دست نگر نہین ہے اپنی اپنی قوت بازو سے پیدا کر کے بسر کرتے ہین۔ اپنا اپنا گھر لو اپنا اپنا بیو مثل۔ اپنے کام کے لیے اپنے گروہ سے صرف کرو پرائی چیز مین حصہ نہ لگاؤ۔ اپنا اپنا لہنا ہے جب کوئی دو شخصون مین سے ایک کے ساتھ سلوک کرتا ہے اور دوسرے کے ساتھ نہین یا کم سلوک کرتا ہے تو یہ کہتا ہے۔ کہ اپنا اپنا لہنا ہے۔ (رباعی) کس کا ہے کون کیا کسو (کسی) سے کہنا۔ اپنا اپنا ہر ایک کا ہے لہنا۔ گزرے ہے اب اس طرح سے اپنی سالے درد۔ رونا چپکے پڑے سے اکیلے رہنا۔ اپنا اپنا مقدر۔ اپنا اپنا نصیب (یا نصیبا) یا اپنا اپنا مقسوم

اپنا	اپنا

ہر شخص کی قسمت جدا ہے کوئی کسی کے مقسوم کا شریک نہین۔ اُس جگہہ کہتی
ہین جہان باوجود کوشش کے ایک کامیاب دوسرا ناکام رہے (ظفر)
اپنا اپنا ہے نصیبا ایک کو دائم ہے عیش۔ عمر گزری ہے غم و کلفت مین
ساری ایک کی (ذوق) جدا ہون یار سے ہم اور نہو رقیب جدا۔ ہے
اپنا اپنا مقدر جدا نصیب جدا۔ (شرف) کوئی مشتاق رہا جلوہ کسی نے
دیکھا۔ اسکو کیا کیجئے مقسوم ہے اپنا اپنا۔ اپنا اپنا ہی ہے پرایا پرایا ہی
ہے۔ مقولہ۔ عزیز سے لاکھ بگڑی ہو پھر بھی عزیز ہے اور غیر ہزار دوستی کا دم
بھرے مگر عزیز کے برابر نہین ہو سکتا۔ اپنی چیز سے جو کام نکلتا ہے اور سے
جیسا بس ہوتا ہے وہ بات پرائی چیز سے حاصل نہین ہو سکتی چاہے اچھی
سے اچھی کیون نہو۔ اپنا اُلّو سیدھا کرنا۔ ہر طرح اپنا مطلب نکال لینا۔ کسیکو
بیوقوف بنا کر اپنا مطلب پورا کرنا۔ فریب دیکر اپنا کام نکالنا۔ اپنا اُلّو کہین
نہین گیا۔ میرا مطلب ہر طرح حاصل ہے۔ میرا نفع کہین نہین گیا ہے۔ اُس
سے نہ سہی اس سے سہی۔ ایک نہ ایک سے ضرور کچھ حاصل رہیگا۔ اپنا
کی خصوصیت نہین۔ میرا۔ ہمارا۔ انکا۔ تمھارا۔ سب کے ساتھ استعمال ہو
کہتے ہین کسی راجہ نے گھوڑون کے تاجر کو ایک لاکھ روپیہ اس غرض
سے دیئے کہ عربی گھوڑے لادے۔ راجہ کے واقعہ نویس نے اپنی کتاب
مین لکھا کہ راجہ اُلّو ہے۔ راجہ کو خبر ہوئی تو اُسنے باز پرس کی۔ واقعہ نویس
نے کہا کہ راہ چلتے کو ایسی بڑی رقم حوالے کر دینا حماقت نہین ہے
تو کیا ہے۔ راجہ نے کہا کہ اگر تاجر گھوڑے لے آئے۔ واقعہ نویس نے
جواب دیا کہ آپکا نام کاٹ کر تاجر کا نام اُس جگہ لکھہ دونگا۔ اپنا
اُلّو کہین نہین گیا۔ اپنا پوت پرایا ڈھینگرا۔ اپنا بالا اور کا ڈھینگرا

(بالا۔ کم عمر بچہ۔ ڈھینگرا۔ سیانا) مثل۔ (عو) جب کسی قصور پر اپنے بچے
کی نسبت کہا جائے کہ نادان ناسمجھ ہے اور اُسی قصور پر دوسرے کے
بچے کو بُرا کہین اُس جگہ بولتی ہین۔ اب اولاد کی تخصیص نہین ہے عام طور
پر متعلقین اور متوسلین کی نسبت بھی کہتی ہین۔ اپنا بیگانا۔ (عو) یگانہ و
بیگانہ۔ عزیز و غیر۔ اپنا بنا لینا۔ دوست بنا لینا۔ اپنے قابو مین کر لینا۔ اپنا
عاشق بنا لینا۔ چھین لینا۔ اپنا بوجھ ڈالنا۔ اپنا بار دوسرے کے سر ڈالنا
(ناسخ) بوجھ اپنا کبھی ڈالا نہ کسی پر مین نے۔ ہوئی تعمیر مری سقف سے
دیوار جدا۔ اپنا بھلا چاہنا۔ اپنے ہی فائدے کا خواہان ہونا۔ (ذوق)
بد دن سے بُرا آپ کو جانو تو۔ اگر اسے دل اپنا بھلا چاہتا ہے۔ اپنا
بھی خدا ہے۔ جب کسی کی طرف سے کسی بات مین مایوسی ہو جاتی ہے تو
کہتے ہین اپنا بھی خدا ہے یعنی تم نے مایوس کیا تو خیر خدا ہمارا مقصد
پورا کریگا ؎ مومن نہ سہی بوسہ یا سجدہ کرینگے۔ وہ بت ہے جو اورون
کا تو اپنا بھی خدا ہے۔ (داغ) اللہ ہی اللہ ہے صنم خانہ مین کیا ہے۔ لو برہمنو
جاتے ہین اپنا بھی خدا ہے۔ اسیطرح ہمارا۔ انکا۔ میرا۔ تمھارا وغیرہ کے ساتھ
بھی کہتے ہین۔ اپنا بیگانہ۔ یگانہ و بیگانہ۔ عزیز و غیر۔ اپنا پرایا۔ خویش و بیگانہ
عزیز و غیر (صبا) مُدعی ہنستے ہین بیسر و سامان کا رونا دیکھکر۔ اک ذرا سے
چشم تر اپنا پرایا دیکھکر ؎ تکلف سیان پنا۔ (رشک) مجھسے تو اسکو اپنا
پرایا کبھی نہین۔ اسپر خفا ہین اپنے پرائے تو کیا ہوا (کرنا کے ساتھ) (رند)
اپنا سمجھو مرا دل شوق سے تو۔ میری جان اپنا پرایا نہ کرو۔ اپنا پرایا
بہت ہے۔ مزاج مین تکلف بہت ہے۔ مزاج مین بیگانگی کو بہت دخل
ہے اپنا جیسا کھوٹا پرکھنے والے کا کیا دوش (دوہا) شعر جب اپنی

اولاد لایق نہین تو دوسرے کی کیا خطا۔ اپنا پیٹ تو کتّا بھی پالتا ہے (عو)
اُس شخص کی نسبت ملامت کے طور پر کہتی ہین جو اپنی تن پروری کرے
اور دوسرون کی خبر نہ لے (فقرہ) وہ انسان ہی کیا جو آپ جین کرے
اور اپنے متعلقین کی خبر نہ لے اپنا پیٹ تو کتّا بھی پالتا ہے ۔ اپنا تو تن ۔
پہلے ڈھانکو دوسرے کو ننگا پیچھے کہنا مثل اپنی بُرائیان تو پہلے دور کرو
پھر دوسرے کو بُرا کہنا ۔ اپنا توشہ اپنا بھروسہ ۔ مقولہ سفر مین اپنے پاس
ضروری چیزین ہونا چاہیئے دوسرے کے بھروسے پر نہین رہنا چاہیے
اپنا ٹھکانا کر لینا ۱۔ کسی بات کیلئے کوئی دوسری تدبیر عمل مین لانا (مومن)
تو کہان جائیگی کچھ اپنا ٹھکانا کر لے ۔ ہم تو کل خواب عدم مین شب ہجران
ہونگے ۲۔ موجودہ حالت سے کسی دوسری حالت کی فکر کر لینا (مصحفی)
اندنون جوش پہ ہے دیدۂ گریان اپنا ۔ لے صبا کہیو ٹھکانا کرے
طوفان اپنا ۳۔ دوسری نوکری ڈھونڈھ لینا ۔ (فقرہ) اب میری یہان
گزارا نہو گا آپ کہین اور اپنا ٹھکانا کر لیجئے ۔ اپنا ٹھیک نہین اور کا
نیک (اچھا یاے معروف سے نہین) مثل عو ۔ بیوقوف اور نا سمجھ کی نسبت
کہتی ہین کہ نہ اپنے آپ کو عقل ہے نہ دوسرے کی رائے پسند آتی ہے
اپنا ٹینٹ نہ نہارے اور کی پھلی دیکھے ۔ مثل (عم) ایسے محل پر بولتے
ہین جب کوئی باوصف سراپا عیب ہونیکے دوسرے کی عیب جوئی
کرے اپنا (یا اپنے) جوہر دکھانا ۱۔ اپنے ہنر ظاہر کرنا (ناصر) سر میدان
نکل کر تیغ و خنجر ۔ لگے سب کو دکھانے اپنا جوہر ۲۔ مجازاً طنز کے طور پر
اسوقت بھی کہتے ہین جب کسی کم اصل سے کوئی بُری بات ہو ۔ اپنا جوہر
دکھایا یعنی اپنی اصالت پر گیا جیسی اُسکی ذات ہے ویسے ہی اُسکے

فعل ہین ۔ اپنا جوہر کرنا ۔ اپنا خون کرنا ۔ اپنے ہاتھ سے آپ کو ہلاک
کرنا ۔ (سودا) ہم نہ کہتے تھے کہ تیغ نازمت کھینچو میان ۔ ورنہ کر ڈالین
گے لاکھون اپنا جوہر ایک دن ۔ لکھنؤ مین اس جگہ آپ کو جوہر کرنا زیادہ
بولتے ہین (ناصر) وہ جو مقتل مین نہ ہمکو تہ خنجر کرتے ۔ اور کیا کرتے مگر
آپ کو جوہر کرتے ۔ اپنا جی ۱۔ جب کوئی برابر والا کسی فعل کی نسبت
کہے کہ یہ تمنے کیون کیا تو بے تکلفی مین کہتے ہین اپنا جی یعنی ہمارا جی
چاہا ۲۔ کبھی ہیکڑی جتانیکو بے پروائی کے ساتھ یہی کلمہ کہتے ہین یا جب کوئی
شخص کسی پر ظلم کرتا ہو اور دوسرا شخص مزاحمت کرے کہ ایسے میان
یہ کیون تو وہ کہے کہ اپنا جی یعنی ہم ایسا ہی کرینگے تم کون ہو ۔ اپنا حساب
کر لو ۱۔ معاملہ صاف کر لو کہ حساب سے کیا نکلتا ہے ۔ (فقرہ) اپنا حساب
کر لو اب میرے ذمے تمہارا کیا نکلتا ہے ۲۔ نوکری چھوڑ دو ۔ (فقرہ) وہاںسے
اپنا حساب کر لو خدا اور کہین آدھ سیر آٹے سے لگا دیگا ۔ اپنا خون پینا
غم و رنج سہنا ۔ پیچ و تاب کھانا ۔ (کیفی) خون اپنا پیکے آپ ہی بارہ بس
رہگیا ۔ بیچارہ غم ہوا جو کبھی مہمان دل ۔ اپنا دل ۔ اپنی خوشی ۔ جب کوئی
کسیکو الزام لگائے یا کسی بات کو بُرا کہے تو ہٹ دھرمی سے کہتے ہین
اپنا دل یعنی تمھین کیا مطلب جو ہمارا دل چاہتا ہے کرتے ہین ۔ (قلق)
جا دیجا ہے اگر اسکی شکایت تمھین کیا ۔ اپنا دل اپنی خوشی اپنی طبیعت
تمھین کیا ۔ اپنا راستہ لو ۔ اپنے کام مین مصروف ہو (فقرہ) تم اپنا رستہ لو
تمھین پرلے جھگڑے مین پڑنے سے کیا مطلب ۔ اپنا رکھ پرایا چکھ ۔
مثل ۔ اس جگہ بولتے ہین جہان کوئی اپنی چیز سیان پنے سے رکھ
چھوڑے اور دوسرے کی چیز استعمال مین لائے ۔ اپنا رونا رونا

اپنا درد دکھ بیان کرنا - اپنی تکلیف کسی سے کہنا - دل کا رنج ظاہر
کرنا - اپنا گلہ شکوہ کئے جانا - (شوق قدوائی) مین نہ شگفتہ ہون گا
چمن مین گل کے شگفتہ ہونے سے مثل شبنم ہے کام مجھے اپنا رونا
رونے سے اپنا سا حال دوسرے کا بھی جانو - اُس شخص سے کہتے ہین
جو دوسرے کے درد دکھ کا خیال نہ کرے اور اپنی تکلیف کا شاکی
ہو یعنی جیسے تمکو اذیت ہوتی ہے ایسی ہی سمجھو کہ دوسرے کو بھی ہوتی
ہوگی - اپنا سا جانتا ہے - جب کسی شخص مین کوئی بات اچھی یا بری
ہو - اور وہ اپنی عادت کے موافق دوسرے کو بھی ویسا ہی سمجھے یا کہے
تو اس جگہ کہتے ہین - (امیر) آئینہ ہو مجھ سا شاید جو دیکھتا ہے مجھکو - ہندو ہو یا
مسلمان اپنا سا جانتا ہے - اپنا سا منھ لیکر. شرمندہ صورت لیکر - (شوق
قدوائی) کل نکالا جا چکا اے شوق اسکی بزم سے - آج کے دن اپنا سا منھ لیکر
دہان تو پھر گیا - اپنا سا منھ لیکے رہجانا. خفیف ہونا. نادم ہونا - ایسا شرمندہ
ہونا کہ جواب بانہ مین پڑے - (نصیر) عارض پرنور سے سرکی جو وقت خواب
زلف. شب کو منھ اپنا سا لیکر بدر کامل رہگیا ۔ امید کے خلاف ظاہر
ہونے پر خفیف ہونا - (مومن) جواب خون ناحق میرا ایسا کیا دیا تو نے
کہ ظالم رہگئے منھ لیکے سب احباب اپنا سا - اپنا سُبِیتا دیکھکے - اپنا انتظام
کرکے - (فقرہ) گورنمنٹ کی طرف سے اجازت ہے کہ اپنا سُبِیتا دیکھکر اپنے
بچون کو مدرسے مین اپنا مذہب سکھا لیا کرو - اپنا سُبِیتا کرنا. (لکھنؤ) اپنے
لئے کوئی فکر کرنا - اپنے لئے کوئی تدبیر کرنا - اپنا سر کچھ نہین - خاک نہین مثلاً
کسی لڑکے نے مدرسے مین وقت ضایع کیا اور اسکے باپ یا کسی بزرگ نے
امتحان لیا اور اُسے کچھ یاد نہ ہوا تو جھنجھلا کے کہیگا کہ تو نے اپنا سر یاد کیا ہے

اپنی کچھ نہین پڑھا - (داغ) بچا لیگیا جان گر مجھسے عیر. وہ کیا لیگیا اپنا سر
لیگیا - اپنا سر پیٹو - اُس جگہ بولتے ہین جہان کوئی کسی کی بات نہ مانے
یا بے صلاح مشورے کے کوئی کام کر بیٹھے اور پھر اُسکا خمیازہ اُٹھانا پڑے
(فقرہ) کیا تم نے کسی سے پوچھ کے روپیہ دیا تھا جیسا کیا ویسا پایا اب
ہم سے کیا کہتے ہو اپنا سر پیٹو - اپنا سر کھاؤ - اس جگہ بولتے ہین جہان کوئی
کسی بات کو سمجھانے سے نہ سمجھے یا اُس سے باز نہ آئے (فقرہ) مین تو سمجھا
سمجھا کے تھک گیا تم نہین سمجھتے تو اپنا سر کھاؤ - اپنا سلام ہے - ہم پہنچ
کرتے ہین. دور بھاگتے ہین (ذوق) جاتے ہین اپنا ہو کے جُبتیا لا الٰہ قام
کو - اپنا تو بس سلام ہے دار السلام کو - اپنا سمجھو یعنی تکلف نہ کرو غیریت
کو دخل نہ دو - مثال کیلئے دیکھو اپنا پرایا - اپنا سُو بیچ مجھے دے تو ہاتھون
پھوڑ مثل - (عو) جب کوئی کام کی چیز مانگے اور اسکے دینے مین ہرج
ہو تو اُس جگہ بولتی ہین جب کوئی اپنی ضرورت کی چیز کسیکو دیدے
اور خود ٹاپتا پھرے تو اُسوقت بھی ملامت کے طور پر کہتی ہین - اپنا
سوجھتا کرنا - (دہلی) اپنا سُبِیتا کرنا - (میر) سوجھتا اپنا کرے کچھ ابر تو ہے
مصلحت جوش غم سے جیسے نابینا ہے چشم گریہ ناک - لکھنؤ مین اپنی فکر کرنا
کہتے ہین - اپنا سونا کھوٹا پرکھنے والے کو کیا دوس - (عو) مثل - دیکھو اپنی
دام - (فقرہ) بی مغلانی ٹکے کی آدمی کیا کرسکتی ہین اگر ہمارے مالک نہ
ایسی موم کی ناک ہوتے اپنا سونا کھوٹا الخ - اپنا قُلّہ شجرہ - اپنا سامان
(شوق قدوائی) اپنی مسجد لے لے شیخ اب ہم گل ہے آنیکو - اپنا قُلّہ
شجرہ لیکر مین تو چلا میخانے کو - اپنا قُلّہ شجرہ رکھ چھوڑ دیجئے - اپنا قُلّہ شجرہ
لیجئے - (قُلّہ - کلاہ سے بگڑ کر بنا ہے - پیر اپنے مریدون مین سے جب کسیکو

خلافت دیتا ہے تو شجرہ اور ٹوپی دیتا ہے) مرید پیر سے جب کسی بات پر
روٹھتا ہے تو ڈھٹائی اور بے تمیزی سے کہتا ہے اپنا قُلہ شجرہ رکھ چھوڑیئے
اب عام طور پر کسی سے رنجش ہو جانیکی حالت مین اُسکی دی ہوئی چیز دلنا
کو واپس دیتے اور یہ کہتے ہین۔ مطلب یہ ہوتا ہے ۔کہ اب آپ سے مجھ سے
کوئی تعلق نہین رہا۔ اپنا کام ۱؎ ذاتی کام ۔ نج کا کام ۔ (فقرہ) سرکاری
کام سے فرصت ہوتی نہین اپنا کام کس وقت کرون ۲؎ جو کام اپنے متعلق
کیا ہو یا اپنے ذمہ ہو (قلق) لو ہم اپنا تو کام کر آئے ۔ ساری حجت تمام کر
سلئے ۳؎ اظہار اتحاد کی جگہ نہ دوسرے کے کام کو بھی کہتے ہین ۔ مثلاً کوئی
شخص کسی سے اپنے کام کو کہے تو وہ اوسکے جواب مین کہتا ہے کہ اسمین
کیا عذر ہے یہ تو اپنا کام ہے ۔ اپنا کام آپ سے خوب ہوتا ہے ۔ جیسا
اپنا کام اپنی کوشش سے ہوتا ہے دوسرے سے ویسا نہین ہوتا
جہان کوئی دوسرے کے کام کو بیدلی سے کرتا ہے وہان طنزاً اور الزام
سے کہتے ہین ۔ اپنا کام کرو ۔ اُس جگہ بولتے ہیں جب کوئی اپنے کام کو
چھوڑکر دوسری طرف مخاطب ہو ۔ اپنا رستہ لو ۔ یہاں سے چلے جاؤ ۔
معاملے میں دخل ندو (امیر) تڑپتے ہیں اگر بسمل تجھے کیا ۔ تو اپنا کام
کر قاتل تجھے کیا ۔ (فقرہ) تمھین پرائے معاملے سے کیا مطلب ہے جاؤ
اپنا کام کرو ۔ اپنا کتا باندھو ہم بھیک سے باز آئے مثل ۔ اُس شخص
سے کہتے ہیں جس سے تھوڑے نفع کے ساتھ بہت بڑے نقصان
کا اندیشہ ہو یعنی یہی غنیمت ہے کہ آپ ہمکو ضرر نہ پہنچائیے ہم فائدے
سے درگذرے ۔ اپنا کر لینا ۱؎ کسیکو ایسا دوست بنا لینا کہ اسکو پھر کسی
دوسرے سے تعلق ہی نہ رہے (فقرہ) تمھاری باتیں دشمن کو بھی اپنا

کرلیتی ہیں ۲؎ قبضے میں لے آنا ۔ مال مار لینا (فقرہ) باپ کے مرتے ہی
بڑے بیٹے نے سب مال اپنا کرلیا چھوٹا بیٹا خاک پھانکتا پھرتا ہے ۔
اپنا کما نا اپنا کھانا ۔ دیکھو اپنا اپنا کما نا اپنا اپنا کھانا ۔ اپنا کہا کرنا ۔ جو
کہنا وہی کرنا ۔ کسیکی نہ ماننا (داغ) اب یہی ضد ہے کہ ہم قتل کرینگے
تجھکو ۔ وہ تو ہر بات مین اپنا ہی کہا کرتے ہین ۔ اپنا کھانا اپنا پہننا ۔
اپنی قوت بازو سے پیدا کرکے کھانا پہننا مقصود یہ ہوتا ہے کہ
کسیکے دست نگر نہیں آپ ہی پیدا کرتے اور کھاتے پہنتے ہیں (فقرہ)
اب دونون بھائی الگ الگ ہیں ایک کو دوسرے سے مطلب
نہیں اپنا کھانا اپنا پہننا ۔ اپنا کیا آگے آیا ۔ برے فعل کا خمیازہ
اٹھانا پڑا ۔ (ظفر) نہ کرتے گریہ نہ دیں کھوتے آبرو اپنی ۔ یہ آیا
اپنا کیا چشم اشکبار آگے ۔ اپنا کیا پانا ۱؎ کسی برے کام کی سزا
پانا ۔ اپنے کئے کی سزا پانا ۲؎ عوض بدی کا نہیں کرتے ہم کسی سے
ظفر ۔ مگر ہیں اپنا کیا پر شمار پا جاتے ۳؎ جب کوئی کسیکے ساتھ اچھائی
غیرونکے کرے اور وہ اسکے عوض بدی ہی کرے یا اسکی قدر نکرے تو اس
جگہ بھی طنزاً کہتے ہیں ۔ (ذوق) اچھا کیا وفا کے عوض تو نے کی
جفا ۔ بس اب ستم نکر کہ کیا اپنا پا چکے ۔ اپنا گوشت کھانا مجبوری کے
عالم مین غصہ آنا کی جگہ ۔ (آتش) کھاتا نہیں ہوں اسکو میں کھاتا
ہوں اپنا گوشت ۔ دل ڈوٹتا ہے گریۂ چشم کباب سے ۔ اپنا گھر بھرنا
کسیکی دولت رفتہ رفتہ اپنے قبضے مین لانا (فقرہ) اب اُنکا کیا کہنا ہے
راجہ صاحب کی ساری دولت اُٹھا کے اپنا گھر بھر لیا ۔ اپنا گھر جاننا
مغایرت نہ سمجھنا (ناسخ) پوچھنے کی نہیں سیلا ہے بلا کو حاجت ۔

اپنا

جانتا ہے مرے ویرانے کو وہ گھر اپنا۔ اپنا گھر ہگ بھر پرایا گھر تھوک کا ڈر
مثل۔ (عم) اپنے گھر میں جو آرام اور آزادی ہوتی ہے وہ غیر کے گھر
میں کہاں وہاں تو ذرا ذرا سی بات میں احتیاط کرنا پڑتی ہے۔
اپنا لال گنوا کے در در مانگے بھیک۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے
ہیں جو اپنا مال و متاع بیہودہ مصارف میں اُڑا کر محتاج ہو جائے اور
بھیک مانگتا پھرے یعنی اپنے ہاتھوں اس خرابی کو پہنچا۔ اپنا لہو بہانا۔ خود گلا
کاٹ کر مر جانا۔ اپنے آپ کو قتل کرنا۔ (مومن) مت لال کر آنکھ اشکِ خوں پر
دیکھ اپنا لہو بہائینگے ہم۔ اپنا لہو پینا۔ غم و رنج سہنا پیچ و تاب کھانا (ظفر)۔
مئے گلرنگ ترے ساتھ عدو پیتے ہیں۔ اور ہم رشک سے یاں اپنا لہو پیتے ہیں
اپنا لینا کیا پرایا دینا کیا۔ مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے
کہ اپنا روپیہ جب کسی پر آتا ہے اسکا لینا کیا مشکل ہے وہ تو مل ہی جائیگا اور
دوسرے کا روپیہ جو اپنے اوپر آتا ہے وہ دینا ہی پڑیگا۔ اپنا ماریگا تو پھر
چھاؤں میں بٹھائیگا۔ مثل۔ عزیز لاکھ ناخوش ہو اسکو آخر رحم آ ہی جاتا
ہے اپنا مال اپنی چھاتی تلے۔ اپنی چیز کی آپ پوری پوری حفاظت کرینگی
جگہ بولتے ہیں۔ سال عرب پیش عرب۔ اپنا مطلب نکالنا۔ اپنی غرض حاصل
کرنا (قدر) دیکھتا اور بھالتا جائے۔ اپنا مطلب نکالتا جائے۔ اپنا منھ
بنواؤ یا بنوائیے۔ (عو) قابلیت پیدا کر وہ مرتبہ حاصل کرو۔ اس جگہ بولتی
ہیں جہاں کوئی شخص اُس بات کا حوصلہ یا دعویٰ کرے جسکے قابل نہو
یا لوگ اُسکو اُسکے قابل نہ سمجھتے ہوں (رند) مُنھ پہ مُنھ رکھا تو بولے کیا خوب
پہلے مُنھ اپنا تو بنوائیے آپ۔ بعض شوخ مزاج عورتیں مُنھ بنواؤ کی جگہ
منھ تڑواؤ بھی بولتی ہیں۔ اپنا مُنھ دیکھتا ہے۔ (عو) روشنی کی چیز کی

نسبت کہتی ہیں جب وہ جھُجھی ہو (فقرہ) ذرا بتی اکسا دو چراغ تو اپنا
مُنھ دیکھتا ہے۔ اپنا مُنھ دیکھو۔ (عو) لے اپنا منھ بنواؤ۔ جب کوئی شخص کسی
سے کوئی چیز طلب کرتا ہے اور جس سے چیز طلب کیگئی ہے دینا نہیں چاہتا
تو یہ کہتا ہے یعنی تم اس قابل نہیں (مومن) جب کہا یاں سے دکھا صورت
ہنسکے بولا کہ دیکھو اپنا مُنھ۔ کبھی اسکے ساتھ ہی اس بات کیطرف بھی اشارہ
کرتے ہیں جسکا سوال یا حوصلہ کیا جائے یعنی اپنا مُنھ دیکھ اور یہ حوصلہ۔
(ظفر) بوسہ مانگوں تو وہ کہے ہنسکر۔ اپنے مُنھ کو اور اس سوال کو دیکھ
اس جگہ اپنا مُنھ تو دیکھو بھی بولتے ہیں (عاشق) طلب بوسہ پہ کس ناز سے
کہتا ہے وہ شوخ۔ آئنہ لیکے ذرا مُنھ بھی تو اپنا دیکھو۔ اپنا مُنھ لیکر رہجانا
دیکھو اپنا سا منھ لیکر رہجانا۔ (شاد) باغ میں وہ بید ہرن جب ہوگئے گویا
رہگیا غنچہ ہنگام سخن منھ لیکے اپنا رہگیا۔ اپنا مُنھ گڑھیا میں دھو رکھو۔
بے تکلفی میں مذاق سے اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کسی چیز کے دینے سے انکار
کرنا مقصود ہوتا ہے (شوق) اب رہو گے اسی تمنا میں۔ دھو رکھو اپنا مُنھ
گڑھیا میں۔ اپنا نام بدل ڈالیں اپنا نام نرکھیں۔ شرط اور دعوے کر کے
کہتے ہیں کہ ہم ایسا ضرور کرینگے یا ایسا ضرور ہوگا اگر نہو تو ہم اپنا نام بدل
ڈالیں (رعد) دیکھ لیں خواب میں اُس شوخ کی صورت ناصح۔ نام پھر
رکھیں تو ہم نام نرکھیں اپنا۔ اپنا ہاتھ اپنے سر پر۔ کوئی والی وارث
نہیں ہے جو کچھ ہے وہ آپ ہی ہے (میر) کوئی نہ اُسپر سایہ گستر اپنا
ہاتھ اپنے ہی سر پہ۔ اپنا ہاتھ کٹوا ڈالوں۔ شرط اور دعوی کر کے کہتے ہیں
کہ ایسا ضرور ہوگا (فقرہ) ان باتوں سے اگر شادی کے لالے نہ پڑ
جائیں اور لڑکا لڑکی دو بھر نہو جائیں تو اپنا ہاتھ کٹوا ڈالوں اپنا ہی

مال جائے آپ ہی چور کہلائے - مثل - اپنا ہی نقصان اور اپنی ہی بدنامی - اپنا ہی مطلب سوجھتا ہے - اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی یہ نہ دیکھے کہ دوسرا کسی کام میں ہے یا کیا حالت ہے اور یہی چاہے کہ میرا کام کسی طرح نکل جائے - اپنایت - (ع) مونث - عزیزداری - قرابت یگانگی - اپنی - ١ اپنا کی تانیث ٢ کہیں اس لفظ کے بعد سرگزشت اور حالت محذوف ہوتی ہے اور کہیں بات اور کہیں فکر و تدبیر (سحر) رو رو یا کئے کہ ہجر میں نالے کیا کئے - اپنی کہو ہماری تو یوں بھی گزر گئی (فقرے) تم اپنی ہی (بات) کہے جاتے ہو ہماری ایک نہیں سنتے - انھیں اپنی (فکر) پڑی ہوئی ہے وہ کسی کی نہیں سنتے ہیں - اپنی آبرو اپنے ہاتھ - مثل - انسان وہ کام ہی کرے جس سے آبرو میں فرق آئے - اپنی آگ میں آپ جلنا - اپنے رشک و حسد یا غصے سے آپ ہی متاثر ہونا - (آتش) جل گیا آگ میں آپ اپنی میں مانند چنار - بیٹھے رہ گئے دانت اور سو ہاں کیا کیا - اپنی آگ میں آپ جلے جاتے ہیں - رشک و حسد کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) تمہاری ترقی دیکھ دیکھ کر میر صاحب اپنی آگ میں آپ جلے جاتے ہیں - اپنی آنکھیں - اپنی نظریں (آتش) دل نے جب سمجھا ہمارے یادگار رفتگاں - یوسف اپنی آنکھ میں (داغ) عزیزاں ہو گئے - اپنی اپنی بولیاں بولنا ١ ہر ایک کا آوازے کسنا - طعن و طنز کرنا - (سحر) منھ نہ ہوتا آپ کا ہمکو تو پھر ہم دیکھتے اپنی اپنی بولیاں اغیار کیونکر بولتے ٢ ہر ایک کا جدا رائے ظاہر کرنا - (فقرہ) کمیٹی میں کوئی بات طے نہ ہوئی اپنی اپنی بولیاں بول کر سب اٹھ کھڑے ہوئے - اپنی اپنی پڑنا - ہر شخص کو اپنی ہی فکر ہونا - نفسی نفسی ہونا (رنگین) وہاں اسے ہمدم اپنی ہی اپنی پڑ گئی جا کے - کوئی مطلب

کی میرے بات فرماتے تو کیا ہوتا - اپنی اپنی پسند ہے - ہر شخص کی پسند جدا جدا ہے - جہاں کسی چیز کے پسند کرنے میں اختلاف ہوتا ہے وہاں کہتے ہیں ہ ہمیں تو ہے محبوب مجنوں کو لیلی - مگر اپنی اپنی پسند اپنی اپنی - اپنی اپنی تقدیر - اپنا اپنا نصیب (قلق) بولی شوخی سے ہنسکے دختر رز سچ یہ ہے اپنی اپنی ہے تقدیر - اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ - مثل - اس جگہ بولتے ہیں جہاں ہر شخص کا قول یا فعل جدا ہو - ہر ایک کی فکر عقل اور ہمت جدا جدا ہے - فکر ہر کس بقدر ہمت اوست ہ جس طرح کی تان سننے الگ نرالا راگ ہے - شوق - اپنی اپنی دفلی اپنا اپنا راگ ہے - اپنی اپنی راہ پر ہیں - ہر ایک کی وضع و قطع طرز و روش الگ الگ ہے ہ یہ وہ خرابہ ہے سب اپنی اپنی راہ پر ہیں - کسیکو حال کسیکا ستم نہیں معلوم - اپنی اپنی راہ لو اپنی اپنی طرف چلے جاؤ - اپنی اپنی سب بھگت لیں گے - جس پر جیسی پڑ گی وہ نباہ لیگا - اپنی اپنی سمجھ ہے - جب کوئی کسی عمدہ رائے سے اختلاف کرتا ہو تو اس جگہ طنزاً کہتے ہیں - اپنی اپنی طبیعت - اپنا اپنا جی - اپنی اپنی قسمت اپنا اپنا نصیب (میر) تجکو مسجد ہے مجکو میخانہ - واعظا اپنی اپنی قسمت ہے - اپنی اپنی کہنا ١ اپنا اپنا حال کہنا - اپنی اپنی سرگزشت کہنا - (داغ) اُنسے سب اپنی اپنی کہتے ہیں - میرا مطلب ادا کرے کوئی ٢ ہر شخص کا ایک جدا بات کہنا - نئی رائے ظاہر کرنا ہ اپنی اپنی سب ہیں کہتے آہ کیا کیجئے ظفر - آہ کہتی اور ہے تاثیر کہتی اور ہے - اپنی اپنی گانا - ہر شخص کا جدا بات کہنا - نئی رائے ظاہر کرنا - (آتش) رنگ لائی چہرۂ گل پر نسیم نوبہار - اپنی اپنی زمزمہ سنج چمن گانے لگے - اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل - مثل - کوئی کسیکا ساتھ نہیں دیتا ہر ایک کی نیک اعمالی و بداعمالی اسکے واسطے ہے (آتش) -

آسماں پر روح تن زیرِ زمیں کیونکر نہ جائے - اپنی اپنی گو اپنی اپنی منزل
چاہیئے - اپنی اڑھائی اینٹ کی مسجد الگ بنانا - سب سے الگ ہو کر
کوئی کام کرنا - اپنی اصل (یا اصالت) پر جانا - اپنی ذات کے موافق کوئی
کام کرنا - نیچ قوم کا کوئی بڑا کام کرنا (حافظ صاحب) ڈومنی کی تھی وہ بیٹی اصل
پر اپنی گئی - اپنی اور تیری جان ایک کر دونگا - نہایت غصہ سے کہتے ہیں
یعنی تجھے بھی مار ڈالونگا اور اپنے آپ کو بھی ہلاک کر دونگا - اپنی ایڑی
دیکھو (عو) عورتوں کا خیال ہے کہ جب کوئی بیساختہ کسی کی تعریف کرتا ہے تو
نظر لگ جاتی ہے اور پاؤں کی ایڑی دیکھ لینے سے نظر نہیں لگتی چنانچہ
جب کوئی بیساختہ تعریف کرتا ہے اوس سے کہتی ہیں اپنی ایڑی دیکھ
اور جیسا خود کوئی ایسی بات کہتی ہیں تو اپنی ایڑی دیکھ لیا کرتی ہیں - اور
کبھی یہ بات صاف نہیں کہتی ہیں تو جتلا دینے کو کہتی ہیں - کہ دیکھو تمہاری
ایڑی نہ ہا کیا پھر اسے پا ایڑی ہی کو پھرا ہے تاکہ وہ مڑ کر ایڑی دیکھ
لے - (تعلق) دیکھ کر پوری وہ گل رعنا - بے ساختہ فرماؤ اپنی ایڑی دیکھو ذرا - (نذیر)
تیرے رخ کو جو بھر نظر دیکھے - اپنی ایڑی نہ کیوں مگر دیکھے - اپنی ایسی تیسی
میں جائے - (عو) - اپنا سر کھائے - بلا میں جائے آپ کیا کام چاہیئے
جو ہو - غصہ اور بیزاری سے کہتی ہیں اپنی آبرو اپنے ہاتھ - مثل - اپنا
وقار انسان آپ قائم رکھتا ہے یعنی انسان اپنی شیخی اور آبرو کا خیال
رکھے - بے آبرو ہو جانیکی بات نکرے (داغ) تمکو صحبت نہ غیر سے دن رات
ہے - دیکھو اپنی بات اپنے ہاتھ ہے - اپنی بات اپنے ہاتھ سے کھونا - خود ہی
کوئی ایسا فعل کرنا جس سے اپنی عزت و توقیر میں فرق آ جائے - (ظفر) حال
اگلنا نہ کھیں یہ بات اپنے ہاتھ سے دیکھو نہ کھوؤ آپ اپنی بات اپنے ہاتھ

ہے - اپنی بات پر آ جانا - اپنے قول کی پچ کرنا - جو کچھ کہنا وہی کر دکھانا -
ضد پر آنا - ضد کرنا (نکہت) کی وہی بات جو کرنی کی نہ تھی جانی بات - آ گئے
بات پر اپنی نہ مری مانی بات - تیہ میں آ جانا - دیکھو بات پر آ جانا - اپنی
بات کا ایک ہے - جو کہتا ہے وہی کرتا ہے - اپنی بات پوری کر کے رہتا
ہے - اپنی بات پر قائم رہتا ہے (جرأت) جاتے ہی اسکے آئیو اسے مرگ
تو شتاب - جانے کہ یہی ایک ہی ہے اپنی بات کا - اپنی بات نہ چھوڑنا -
اپنے ہٹ کی کہے سے نہ چھوڑنا - اپنی حرکت سے باز نہ آنا (شوق) کوئی بتوں
سے منہ بھی توڑیگا - اپنی بات گر نہ چھوڑیگا - اپنی بڑائی اپنے ہاتھ ہے - مثل -
اپنی عزت کی حفاظت انسان کے اپنے اختیار میں ہے - اپنی بساط تو دیکھو
یعنی تمہاری طاقت یا لیاقت پر یہ دعوے زیبا نہیں ہے - (صبا) بیجا ہے
بام یار سے دعوے ہمسری - اپنی ذرا بساط تو اے آسمان دیکھ - اپنی
بساط سے باہر کام کرنا - وہ کام کرنا جو اپنی طاقت سے باہر ہو - اپنی بکنا
اور کی نہ سننا - دیکھو اپنی کہنا الخ (مومن) چند گو سے تو ہم نہ کسکو سودا ہی
یہ کون اوروں کی سنتا نہیں اپنی ہی بکتا جاتا ہے - اپنی بلا اور کے سر دھرنا
اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی اپنی مصیبت دوسرے پر ڈالنا چاہے -
(شوق قدوائی) زلف کے شوق میں بدنام مجھے کرتی ہے - آپ تو اپنی بلا
اور کے سر دھرتی ہے - اپنی بلا سے - ہمکو کچھ پروا نہیں - (ذوق) کیا جانیں
ہم زمانہ کو جاوے رہے یا قدیم - کچھ ہو یاں اپنی کہیں فانوس میں ہم - اپنی بھوک
کھانا اپنی نیند سونا - بے فکری سے زندگی بسر کرنا - کسی کا مطیع نہونا - (ریاض)
کھاتے تم تھے اپنی بھوک تو سوتے تھے اپنی نیند - یا قفس میں رہتے ہیں کھٹکا
تو کچھ نہ تھا - اپنی بیتی - آپ بیتی - اپنی سرگزشت (رنگین) اپنی بیتی ہی کہانی

ہوں میں راتوں کو۔ وہ بیان قصے کا مجھے ہے نہ کہانی کی ہوس۔ اپنی بیتی
کہوں کہ جگ بیتی۔ اپنا حال بیان کروں کہ اوروں کا۔ (حبیب) پوچھتے
کیا ہو قصہ شب ہجر اپنی بیتی کہوں کہ جگ بیتی۔ اپنی پڑی ہے۔ اپنی ہی فکر
ہے۔ (فقرہ) انھیں اپنی ایسی پڑی ہے کہ کسی کی نہیں سنتے۔ اپنی بگڑی اپنے
ہاتھ ہے۔ مثل۔ دیکھو اپنی بڑائی اپنے ہاتھ ہے۔ اپنی پیٹھ نہیں دکھائی دیتی
مثل۔ اپنا عیب اپنے تئیں نظر نہیں آتا۔ اپنی پھر پرائی باتیں۔ مثل۔
(عو) اپنی مصیبت کو مصیبت ہے دوسرے کی مصیبت کچھ نہیں۔ اپنی
تو خبر لو پھر دوسرے کو کہنا۔ اپنے حال پر نظر کرو پھر دوسرے کی فکر کرنا۔ اس
جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی خود تو عیب رکھتا ہو اور دوسرے کو نصیحت کرے۔
(شعر) بہار آئی کیا جوش جنون نے میرے ہنگامہ۔ خبر لیں اپنی گل ہنستے
ہیں کیا میرے گریباں پر۔ اپنی ٹانگ کھلے آپ ہی لاجوں مرتے۔ مثل
عو۔ جب کبھی اپنے دوستوں میں کوئی عیب ہو تو وہ لوگ ایسی باتیں کہتے تو ایک
قسم کی توہین ہے کہ اپنے کا عیب ظاہر کیا جائے۔ اپنی ٹانگ ننگا کئے جانا۔
اپنا ہی رنگ جمائے جانا۔ اپنے ہی مطلب کی کہے جانا۔ ع میر ہو تو
کہے ملتیں۔ اپنی لگی ننگا کئے جاتے ہیں۔ اپنی جان سب کو پیاری
ہوتی ہے۔ جہاں کوئی خطرناک مقام اور اندیشہ کا کام ہے جو چھوڑتا
ہے تو اپنے اوپر سے الزام رفع کرنے کو کہا کرتا ہے۔ آپ ہی عشق میں سینے
کا کچھ خیال نہیں۔ ورنہ سب کے تئیں جان اپنی پیاری ہے۔ اپنی جگہ
اپنے عوض (داغ) آئینہ دل نے تماشا کیا۔ اپنی جگہ میں اسے دیکھا کیا۔
اپنی چال سے چوکنا۔ دھوکا دینے سے باز آنا۔ (فقرہ) سرکار ہو یا دربار
وہ اپنی چال سے کہیں نہیں چوکتے۔ اپنی چلم بھرنے کو جھونپڑا جلاتے ہو

مثل۔ اپنے تھوڑے سے فائدے کیلئے مجھ غریب کا اتنا بڑا نقصان کرتے ہو
اپنی چھاتی پر کودوں دلوانا۔ اپنی آنکھ سے کوئی بڑا کام ہوتے دیکھنا اور گوارا
کرنا۔ (رفاق) ہم کہتی ہوتی تھی جو سوالی۔ بندی اپنی نہیں ہے سودائی کہ جو
پھر دام میں تم سے آئے۔ اپنی چھاتی پہ کودوں دلوائے۔ اپنی چھاتی پہ ہاتھ
دھر دیکھو۔ انصاف کرو۔ اپنا سا حال دوسرے کا بھی جانو۔ (رنگین۔ ق)
میں نے پوچھا کہ چاہتے ہو تم۔ سن کے وہ بولے یوں ادھر دیکھو۔ ہم کو تم چاہتے
ہو اتنا مجھ۔ اپنی چھاتی پہ ہاتھ دھر دیکھو۔ اپنی خبر نہیں۔ بے خودی سے آتش ...
دیکھنے کا گزر نہیں خیال۔ اپنی خبر نہیں انھیں بیزار کہاں۔ اپنی خوشی
دیکھ اپنا دل۔ اپنی دفعہ۔ اپنی بار۔ اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنانا۔
دیکھو اپنی اڑھائی اینٹ الگ۔ اپنی ذات سے اچھے ہیں۔ اپنے دم سے اچھے
ہیں۔ اپنی رادھا کو یاد کرو۔ مثل۔ (ہم) رادھا کنہیا کی بڑی چاہتی بیوی
تھی۔ ایک سکھی نے کنھیا سے کہا کہ اگر تم مجھ سے خوش نہیں ہو تو اپنی رادھا کو
یاد کرو یعنی بلا کی ہم سے تم سے کچھ واسطہ نہیں۔ کچھ پروا نہیں۔ (جانتے...)
رادھا کو اپنی یاد کرو کیا وہ مال ہے۔ کون آپ سے رادھا گرتی کا کر...
سوال ہے۔ اپنی ران آپ ننگی آپ ہی لاجوں مرتے۔ مثل۔ دیکھو اپنی ٹانگ
... (ظفر) ان کی ننگی دکھائیں کہ جو ہے وہ فی المثل ...
... سے کھول اپنی ران کو ... اپنی راہ پکڑ۔ اپنی راہ لگ۔ اپنا کام کر۔
اس بات میں دخل نہ دو۔ (انشا) ... بھاڑ میں ...
پڑی۔ تجھے اٹکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں۔ فصحا کے استعمال میں
اپنی راہ لو زیادہ ہے۔ اپنی راہ لو۔ اپنی راہ لگ۔ اپنا کام کرو۔ دوسرے کے
معاملے میں دخل نہ دو (داغ) الجھتا کیوں ہے دیوانوں سے ...

اپنی

عشق و وحشت میں - چل اپنی راہ لے تو کام کر اسے راہزن اپنا - اپنی
سی - حتی الامکان - مقدور بھر - (تسلیم) اگر خون نہیں ہے نہ سہی رسم
ادا کر - اپنی سی تو ادا نشتر و صیاد کئے جا - اپنی سی بہت کی - امکان بھر کوشش
کی (فقرہ) ہمنے اپنی سی بہت کی کوئی تدبیر کارگر نہوئی - اپنی سی کر دیکھنا
اپنی سی کر گذرنا - کوشش کر کے تجربہ کر لینا - حتی المقدور کوشش
کرنا (اشرف) اپنی سی تو کر دیکھئے احباب کسیدن - سمجھاتے اُنھیں بھی
نہ بھلا ہے نہ بُرا ہے - اپنی سی کرنا - اپنے اختیار بھر کوشش کرنا - اپنی
سی گانا - اپنے مطلب کی بات کہے جانا (امیر) گل سُنتے ہیں کب صدائے
بلبل - اپنی سی ہزار گائے بلبل - اپنی سی نباہنا - وضعداری کا برتاؤ
کرنا (قلق) تمنے تو اپنی سی نباہی خوب - بےبسی نے ہمیں کیا محجوب
اپنی طبیعت - دیکھو اپنا دل - اپنی طرف خیال کرو - اپنی طرف
دھیان کرو - اپنی طرف دیکھو - کسیکو غصے کے وقت ان فقروں
سے سمجھاتے ہیں - مثلاً کوئی کسی پر خفا ہوا اور مارنیکو اُٹھا تو ہاتھ پکڑ لیتے ہیں
اور کہتے ہیں ہاں ہاں جانے دیجئے آپ اپنی طرف دیکھئے
منشا یہ ہوتا ہے کہ تمھارا مرتبہ زیادہ ہے اور دوسرے شخص
کا کم اسلئے درگذر کرو (صبا) صفائے رُخ میں انھیں آئنے سے
دعوے ہے - کدھر خیال ہے اپنی طرف خیال کریں - (صبا) رحم کر
میرے گناہوں پر نہ جا - اے صنم اپنی طرف تو دھیان کر (رشک)
آئینہ ٹوٹ گیا جھسے تو کیا قہر ہوا - دیکھو تم اپنی طرف آؤ ادھر جانے دو
اپنی طرف سے - آپ ہی - اپنے ذہن سے - اپنی طبیعت سے - اپنی جانب
سے - بغیر وسیلے یا سفارش کے - بغیر کسیکے پیام کے - (فقرہ) کسیلئے تم سی

اپنی

یہ بات کہی ہے یا اپنی طرف سے کہتے ہو - اُسکا جرم تو قابل عفو نہیں مگر
آپ اپنی طرف سے بخشدیں - اپنی طرف کھینچنا - اپنی طرف مائل کرنا -
(آتش) زندگی میں سیر جنت کا جو ہوتا دل کو شوق - ہم تجھے اپنی طرف
اے حور پیکر کھینچتے - اپنی عزت اپنے ہاتھ - مثل - دیکھو اپنی بات اپنے ہاتھ
(قلق) رہتی ہے اپنی عزت اپنے ہاتھ - عیب بھی کیجیے تو ہنر کے ساتھ
اپنی عمر سے مرنا - عمر طبعی کو پہنچکر مرنا - (فقرہ) باپ تو جوان ہی مرے بیٹے اپنی
عمر سے مرے - اپنی غرض کا آشنا ہونا - خودغرض ہونا - اپنا مطلب نکالنے
تک یار ہونا - (رند) خوبرو جتنے زمانے کے ہیں سب عیار ہیں - آشنا اپنی
غرض کے ہیں یہ کسکے یار ہیں - اپنی غرض کو - اپنے مطلب سے (تسلیم)
کیا کروں اپنی غرض کو میں رقیبوں سے ملا - تب کہیں اُسکا پتا آج نصیبوں
سے ملا - اپنی غرض کو گدھے چراتے ہیں - مثل - غرضمند کو نہایت ہی ذلیل
کام کرنا پڑتا ہے - اپنی غرض پر لوگ گدھے کو بھی باپ بناتے ہیں - مثل
غرضمند کو ذلیل سے ذلیل آدمی کی بھی خوشامد کرنا پڑتی ہے - اپنی قدر
آپ ہی نہ جانی - خود ہی اپنے آپ کو ذلیل کیا - جب کسی کم حیثیت
شخص سے ارتباط کیا جائے جسمیں اپنی تحقیر ہو یا بداخلاق سے لطف
بڑھایا جائے تو خود پچھتا کر کہتے ہیں کہ ہمنے اپنی قدر آپ نہ جانی -
(مومن) افسوس کہ ایسے بےتمیزوں سے گلہ - قدر اپنی آپ ہی نہ جانی ہمنے
کبھی دوسرا شخص بطور نصیحت کے کہتا ہے کہ تمنے یا اُسنے اپنی قدر آپ نہ
جانی - اپنی قسمت کا لے اُترنا - جو رزق نصیب میں لکھا ہے خدا کے ہاں سے
دُنیا میں اُسکا ساتھ لے آنا جو کچھ لکھا ہے اُسکا ملنا اعتقاد یقینی ہے کہ
گویا آدمی وہاں سے اپنے ساتھ لیکر آتا ہے (فقرہ) کوئی کسیکا محتاج نہیں

ہر شخص اپنی قسمت کا لے اُترتا ہے - اپنی تقدیر کو رونا - اپنی قسمت کو رونا - تقدیر کا شاکی ہونا - (مسرور) کچھ مجھکو گلہ نہیں کسی سے - اپنی قسمت کو رو رہا ہوں - اپنی کر کے نہ رکھنا - مال کو بحفاظت نرکھنا - اپنی کرنی اپنی بھرنی - جو جیسا کریگا ویسا پائیگا - ہر شخص کو اپنے اعمال کا بدلا ملیگا - اپنی کرنی پار اُترنی - مثل - اپنے ہی اعمال کام آتے ہیں - اپنے ہی اعمال سے بیڑا پار ہوتا ہے - اپنی ہی محنت سے کام پورا ہوتا ہے - اپنی کرنی کرنا - اپنی ضد پر اڑا رہنا - اپنی طبیعت کے موافق کرنا دوسرے کی پروا نہ کرنا (داغ) لیج پہ لیج دیے جاتے ہیں - اپنی کرنی وہ کیے جاتے ہین - اپنی کملی مین مست ہین - اپنی کھال مین مست ہیں - غریبی کی حالت میں خوش ہین - اپنی کہنا اور کی نہ سننا - خود ہی کہے جانا دوسرے کی بات کی طرف خیال نکرنا (بحر) اپنی کہتے ہو غضب ہے اور کی سنتے نہین - کان بہرے کر کے صاحب کیا زبان آور بنے - اپنی کہو اور کی سنو - اطمینان سے بات چیت کرو (فقرہ) گھبراہٹ کیا ہے چلے جانا تھوڑی دیر بیٹھو اپنی کہو اور کی سنو - اپنی کہو نہ اور کی سنو - بیکار بک بک لگانیکی جگہ یعنی نہ خود مطلب کی بات کہتے ہو نہ دوسرے کی سنتے ہو - اپنی کہی نہ اور کی سُنی - چٹ پٹ مر گئے کچھ کہتے سننے بھی نہ پائے - اپنی گانا - اپنی کہنا اور کی نہ سُننا - (ناسخ) نہ بک ناصح وہی ہوگا جو کچھ قسمت مین ہونا ہے - تو کچھ اپنی ہی گاتا ہے مجھے اپنا ہی رونا ہے - اپنی گرہ کا - اپنے پاس کی چیز - اپنی جیب - (فقرہ) مقدمے مین اُنکو ملا کیا اپنی گرہ کا اور کھو بیٹھے - اپنی گرہ کا کیا جاتا ہے - ہمارا کیا ہرج ہوتا ہے - ہمارا کیا نقصان

ہے - ہمارا کیا حرج ہوتا ہے (فقرہ) ہم سمجھا چکے وہ روپیہ اُڑانے سے باز نہیں آتے نہ آئیں اپنی گرہ کا کیا جاتا ہے - اپنی کی جگہ میری تمھاری اُنکی کے ساتھ بھی بولتے ہیں - اپنی گڑیا سنوار دینا - (کنایۃً) اپنی حیثیت کے مطابق بیٹی کا بیاہ کر دینا عورتین اکثر انکسار سے کہتی ہیں (جانصاحب) گڑیا سنوار دون گی اجی بھیک مانگ کے مشاطہ کہہ اُدھر تو سر انجام ہو گیا - اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے - مثل - اپنے مکان میں نامرد بھی مرد ہوتا ہے - حمایتی کے بھروسے پر بزدل اور بکڑ ور بھی بہادر ہو جاتا ہے (فرح) بتخانے میں بتوں کا ذرا دیکھئے دماغ - اپنی گلی میں سچ تو ہے کتا بھی شیر ہے - اپنی گور اپنی منزل - دیکھو اپنی اپنی گور - اپنی گون کا یار - اپنی غرض کا آشنا اپنے مطلب کا یار (نکہت) اے دل اُس سے حاصل مطلب بہت دشوار ہے - غیر ہے ناآشنا ہے اپنی گون کا یار ہے -- اپنی گون گانٹھتے ہیں - ظاہر داری یا خوشامد کر کے اپنا کام نکالتے ہیں - ۔ع اپنی گون گانٹھتے ہین ہم بھی میر - نکلا مطلب تو پھر ہے مطلب کیا اپنی مُراد کو پہنچ جانا - مقصد پورا ہو جانا - (فقرہ) لو مقدمہ جیت گئے آپ تو اپنی مُراد کو پہنچ گئے ۲ (پھل کی نسبت) خوب پختہ ہو جانا - اپنی مصلحت ہر شخص خوب جانتا ہے - مقولہ - اُس جگہ کہتے ہیں جب کسیکے فعل سے اختلاف ہوتا ہے (فقرہ) اپنی مصلحت ہر شخص خوب جانتا ہے بھئی اسوقت جب سرکاری نیا کام تمہارے سر پڑا تھا تو کار کلکتہ چلے جانیکے کیا معنے - اپنی ناک کٹی تو کٹی پرائی بدشگونی تو ہو گئی - مثل - اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو کسیکے نقصان سے خوش

اپنی

ہوجاتا ہے اُسمین کتنی ہی اپنی رسوائی اور کیسا ہی اپنا نقصان ہو جائے۔
کسیکو ایذا دینے کے لئے اپنا نقصان کرنے کی جگہ۔ اپنی ناک چوٹی گرفتار
اپنے سنگار میں مصروف ہونا۔ خود بینی میں مبتلا۔ (شوق قدوائی) ہے آئینے
میں اپنا محو دیدار آپ ہی اپنا ہو۔ وہ اپنی ناک چوٹی ہے گرفتار آپ ہی اپنا ہو
اپنی نظر میں ہو۔ ہم خوب پہچانتے ہیں۔ ہمسے تمھارا حال چھپا نہیں
ہے۔ (انشا) شب کو کدھر تھے مہربان دیکھو ادھر تو آنکھ پھیر اپنی نظر میں
ہو سنا ہے چھپاتے ہو عبث۔ اپنی نیند سونا اپنی بھوک کھانا یا اپنی
نیند سونا اپنی نیند اٹھنا۔ بیفکری سے زندگی بسر کرنا۔ خود مختار رہنا
آزادانہ زندگی بسر کرنا۔ ۵ نہ تھے عاشق تو بار عشق کیون تہمت اٹھاتے
تھے۔ ہم اپنی نیند سوتے تھے اور اپنی بھوک کھاتے تھے۔ (شوق قدوائی)
عشق سے توبہ کری اس ظالم سے بے پروا ہوں۔ اپنی نیند میں سوتا
ہوں اپنی نیند میں اُٹھتا ہوں۔ اپنی دالی۔ امکان بھر حتی الوسع۔
(فقرہ) آپ راجہ صاحب سے اپنی دالی کہہ گزرے آئیندہ میرا مقدر
اپنی دالی پر آنا۔ (عو) کسی بات پر اڑ جانا۔ اپنی بات کی پچ کرنا۔
ضد یا جانا (میر حسن) اگر ہم کبھی اپنی دالی پہ آئیں۔ تمھارے فلک
کو نہ خاطر میں لائیں ۔ اپنی اصالت پر آجانا۔ وہ حرکتیں کرنا جو کمینے
کی اصالت کے مطابق ہوں (مومن) پھر وہی شوق دشت و جوشِ
جنون۔ اپنی دالی پہ آگیا گردون۔ اپنی ہائی اور پرگتوائی یا اپنی ہائی اور کی
پر جھائی۔ عو مثل۔ اپنا الزام یا اپنی برائی دوسرے کے سر تھوپ دینی
اپنی سُبکی اور خفت دوسرے پر ڈالی۔ اپنا عیب دوسروں پر تھوپنا
اپنے سے امیر سے ۔ عزیز بگاڑنے (فقرہ) وہ تو اپنے ہیں انکے

اپنے

یہاں عورتوں کی آمد و رفت میں کیا مضایقہ ہے (قلق) اب میں
اپنوں میں منھ دکھاؤں گی کیا۔ کیسا اُسنے مجھے کیا رسوا ۔ کہین حسنِ
کلام کیلئے زائد بھی آتا ہے (فقرہ) ہم اپنے الگ بیٹھے ہیں تمھارا کیا لیتے
ہیں ۔ ذاتی۔ نج کے ۔ مملوکہ خود بمقبوضہ خود ۔ خاص۔ خود کے اپنے
دم کے۔ اپنے تعلق کے۔ اپنے آپ ۔ خود ہی۔ (فقرہ) میں نے کب
جانیکو کہا تھا وہ تو اپنے آپ چلے گئے ۔ اپنی ذات۔ (فقرہ)۔ اپنے آپ
کو بُرا جاننا بڑی خاکساری کی بات ہے۔ اپنے آپ کو (لکھنؤ) آپ کو۔
اپنی ذات کو۔ اپنے آپ کو کھینچنا۔ مغرور کرنا (داغ) نازک بہت ہے
رشتۂ الفت نہ ٹوٹ جائے۔ اتنا نہ اپنے آپ کو اے مہربان کھینچ۔ اپنے
آپکو کیا سمجھتے ہو۔ اپنی کس بات پر نازاں ہو۔ کیوں مغرور ہو (داغ)
کیا سمجھتے ہو تم اپنے آپ کو۔ خوبرویوں سے جہاں خالی نہیں۔ اپنے
آپے سے گزر جانا۔ بیحد مغرور ہونا۔ غصے یا غرور میں بدحواس ہو جانا
(داغ) جب سماتا ہے تر اس میں غرور۔ اپنے آپے سے گزر جاتا ہے
دل۔ اپنے آگے کسیکو نہیں گنتے۔ خود پسند اور مغرور کی نسبت کہتے ہیں
اپنے آپ سے اچھا کسیکو نہیں جانتے۔ اپنی ذات سے سب کو کم سمجھتے
ہیں (ظفر) عشق کے باعث گنے جاتے ہیں نادانوں میں ہم۔ ورنہ گنتے
اپنے آگے کسکو دانائی میں تھے۔ اپنے اپنے حال میں مست ہیں۔ کسیکو
کسی کی فکر نہیں۔ جو جس حال میں ہے اُسی میں مگن ہے (آتش) کون پوچھے
بُت کو کس سے ہو سکے یادِ خدا۔ اپنے اپنے حال میں ہیں کافر و دیندار مست
اپنے اپنے گھر سب بادشاہ ہیں۔ مثل۔ جس طرح بادشاہ کو اپنے مُلک
میں اختیار ہوتا ہے اُسیطرح ہر صاحب خانہ کو اپنے گھر میں حکومت حاصل

ہوتی ہے (برق) یہ مثل ہے اپنے اپنے گھر میں ہیں سب بادشاہ
دیکھئے جسکو مکاں گور میں بہرام ہے - اپنے اپنے گھر سدھارنا -
(عو) چلا جانا - رخصت ہو جانا - (داغ) آس ٹوٹی دل ہمارا مر گیا
اپنے اپنے گھر سدھارے ذوق شوق - اپنے اختیار میں نہونا
مجبور ہونا - اپنے بس میں نہونا (فقرہ) مین اپنے اختیار میں نہیں
اگر وہ الدا جازت دینگے تو ضرور آؤں گا۔ ہوش و حواس میں
نہونا - (مومن) بس دیکھ کے اس گھڑی کا عالم - اپنے نہ تھے اختیار
میں ہم - اپنے اللہ سے پائے - عو - بد دعا - خدا سمجھے (جان صاحب)
مجھپہ تہمت جو لگائے سوکن - اپنے اللہ سے پائے سوکن - اور کبھی
اپنی نسبت بھی قسم کے طور پر کہتی ہیں (فقرہ) مین نے کبھی تمھارا برا
چیتا ہو تو اپنے اللہ سے پاؤں - اپنے اوپر لے لینا - کسیکی برائی یا قصور
کو اپنے ذمے لے لینا - (فقرہ) تم چلو تو میں سب اپنے اوپر لیلونگا
تم پر ذرا آنچ نہ آنے پائیگی - اپنے اوپر اوڑھ لینا (عو) اپنے اوپر لے
لینا - اپنے بچھڑے کے دانت سب کو معلوم ہوتے ہیں - ایک
عزیز کا کچا چٹھا دوسرے عزیز کو ضرور معلوم ہوتا ہے - (رنگین) فقرو
کا حال کیا کروں میں مرقوم - فاقے کر کرکے وہ جیتا ہے مخدوم - کہتا تو
میں کچھ نہیں پر اسے ننگیں ہیں - اپنے بچھڑے کے دانت سب کو
معلوم - اپنے بچے کو ایسا ماروں کہ پڑوسن کی چھاتی پھٹے مثل - عو -
اس جگہ کہتی ہیں جہاں تنبیہ سے کوئی اپنے بچے کو مارے - عام طور پر
اس جگہ کہتی ہیں جہاں کوئی کسیکے دکھانیکو اپنا نقصان کرے - مطلب
یہ ہوتا ہے کہ تو عجیب بیوقوف ہے ہماری جان سے اپنا نقصان کرتا ہے -

تیرا ہی نقصان ہوگا ہمارا دل کیوں دکھنے لگا - اپنے بھاوین - عو - اپنے
نزدیک - اپنے حسابوں - اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا - بغیر کسیکی امداد کے اپنا
کام خود چلانا (فقرہ) ماں باپ کا فرض ہے کہ بیاہ سے پہلے اولاد کو اپنے
پاؤں پر کھڑے ہونے یعنی الگ الگ گھر لیکر بیٹھنے کے لایق بنا دیں
اپنے پاؤں چلنا - اپنے پاؤں سے چلنا - پیادہ پا بغیر سہارے
کے چلنا - یہ محاورہ عموماً بچوں کے چلنے پر بولتے ہیں - (شعور) فیسوار ہوا
سے بھی آرام طلب بدتر ہے - اپنے پاؤں سے بھی چلتا جو سواری
رکھتا (ناسخ) طفل چلتے ہیں جب اپنے پاؤں کہتی ہے قضا - عمر آغوش
لحد اب دامن یاد رہنہیں - اپنے پاؤں میں آپ کلہاڑی مارنا -
دیدہ و دانستہ مبتلائے آفت ہونا - اپنا برا آپ کرنا - خود ہی اپنا
نقصان چاہنا - اپنے پر - اپنی ذات پر (داغ) ہاتھ سے میرے جو ہوا
دل ہلاک - اپنے پہ خود خون کا دعوے کیا - اپنے پرائے کی ٹھوکریں
کھانا - (عو) اپنے پرائے سے دکھ اٹھانا - اپنے پرائے کی سمجھ - یگانے
بیگانے کی تمیز - (شوق قدوائی) لوگ اپنے پرائے کی سمجھ کچھ نہیں رکھتے
بیٹھو نہ مری جان جدھر دل ہے ادھر تم - اپنے پیر کی آن - واسطہ دلانیکی
جگہ - تجھکو اپنے پیر کی قسم ہے - (نصیر) مست ستا اسے زلف اتنا عاشق دلگیر
کو بیکسی کو چھوڑ کا قربان اپنے پیر کو - اپنے تئیں - آپ کو - اپنی ذات کو - اپنا
اس جگہ دلی میں "اپنے کو" اور لکھنؤ میں "آپ کو" اور "اپنے آپ کو" بولتے
ہیں - اپنے تئیں لئے رہنا - (عو) خودداری کا لحاظ رکھنا - اپنے جامے
سے باہر ہونا - آپ میں نہ رہنا - بیخود ہو جانا - خوشی سے ہو یا غصے سے
(بحر) از کیا دنیا سے خوشی اس مرتبہ حاصل ہوئی - اپنے جامے سے ہرا کیا

اپنی

درویش باہر ہوگیا۔(فقرہ) تم تو ذراسی بات میں اپنے جامے سے باہر ہوگئے ایسی بدمزاجی نہ چاہیئے۔اپنے جامے سے نکل جانا۔ بیخود ہوجانا۔(میر) پہنچے ہے (پہنچتا ہے) کوئی اُس تن نازک کے لطف کو۔گُل تو چمن میں جامے سے اپنے نکل گیا۔اب جامے سے باہر ہونا بول چال میں ہے۔اپنے چھو پڑے کی خیر مانگو۔مثل تجھیں دوسرے کی کیا پڑی ہے اپنی تو تبر لو۔اپنے چلتے۔اپنے مقدور بھر۔حتی الوسع (فقرہ) وہ بھلا اپنے چلتے کچھ اُٹھا رکھیں گے۔اپنے چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا۔دیکھو اپنے دہی کو۔اپنے حال پر رونا۔متکلم کی حالت پر غم و افسوس کرنا (داغ) کسیکو بھی نہ دیکھا ہیں نے اپنے حال پر روتے کچھ جو دیکھکر خوش ہو وہ میرا نوحہ گر کیا ہو ۔اپنی حالت پر غم و افسوس کرنا۔ (آتش) جو روئے حال پر اپنے وہ کیا کسیکو ہنسے۔وہ دل دُکھائے کسیکا جو دردمند نہو۔اپنے حال پر رہنا۔بدستور رسابق رہنا۔اپنی حالت نہ تبدیل کرنا (ناسخ) بسینا او سکے روئے آتشین پر جاتے حیرت ہے۔کہ اپنے حال پر رہتی ہے کیونکر آگ پانی مین۔اپنے حال مین مست ہین۔دیکھو اپنے اپنے حال مین۔اپنے حساب۔اپنی دانست مین۔اپنے نزدیک۔گویا۔(امیر) بدلا ہوا ہے ہجر میں کچھ منھ کا ذائقہ۔شیرین بھی ہو ثمر تو ہے اپنے حساب تلخ۔اپنے حق مین خاص اپنے واسطے۔(فقرہ) ہم اپنے حق میں اس دوا کو اکسیر سمجھتے ہین اپنے حق مین کانٹے بونا (یا زہر کرنا) اپنا بُرا آپ کرنا۔اپنی بُرائی آپ چاہنا (ظفر) ہماشہ چاہتے ہیں چھیڑ اُس کا فر کی مژگان سے۔یہ کانٹے حضرت دل اپنے حق میں آپ بوتے ہیں۔اپنے خدا کو مان۔یہ جملہ

اپنے

خدا کا واسطہ دینے کیلئے بولا جاتا ہے۔(صبا) بندہ خانہ ہیں کرم فرمائے اے صنم اپنے خدا کو مان کر۔اپنے دام کھوٹے پرکھنے والے کو کیا دوس۔ مثل۔(عو) جب کوئی کسیکے عزیز یا کسیکی چیز کو کو بُرا کہے اور وہ درصل ویسی ہی ہو اُسوقت بولتی ہین۔یعنی وہ ہئی ایسی بُرا کہنے والوں سے کیا شکایت۔اپنے دل پر ہاتھ دھرو۔اپنے دل پر ہاتھ دھر دیکھو۔ایسے محل پر بولتے ہیں جب کوئی کسیکو سمجھائے یا نصیحت کرے اور خود بھی کسیقدر ویسے ہی حال میں ہو یا وہ بات ہی ایسی نہو کہ ترک ہوسکے مثلاً کوئی کسی سے اولاد چھوڑ دینے کو کہے تو وہ کہیگا کہ اپنے دل پر ہاتھ دھر دیکھو کہ تمسے کوئی تمھارے پیارے کو چُھڑائے تو تمھارا کیا حال ہو۔دل کی جگہ کلیجا بھی بول چال میں ہے۔اپنے دل کے بادشاہ ہیں۔اپنے دل کے مختار ہیں۔خود مختار ہیں جو چاہتے ہیں کرتے ہیں کوئی روک ٹوک نہین سکتا۔(جانصاحب) اب چھپاتی ہو چھپاؤ پھر نہ کہنا مجھسے کچھ۔اپنے دل کی ہوگئیں مختار بے دستور آپ اپنے دم سے اچھے ہیں۔خود اچھے ہیں۔اپنی ذات سے اچھے ہیں۔ (فقرہ) اور عزیزوں کا حال معلوم نہیں مگر وہ تو اپنے دم سے اچھے ہین۔اپنے دنوں کو رونا۔اپنی بدقسمتی پر حسرت اور افسوس کرنا (مسرور) ہنستا ہے جیسا وہ غیر سے محفل میں شعلہ رُو۔اپنے دنوں کو روتے ہیں شب بھر بہ رنگ شمع۔اپنے دنوں کو پورا کرنا۔عُو تنگی۔تُرشی سے اوقات بسر کرنا۔اپنے دہی کو کون کھٹا کہتا ہے۔اپنے دہی کو کوئی کھٹا نہیں کہتا۔اپنے عزیز یا اپنی چیز کو کوئی بُرا نہین کہتا۔چاہے وہ بُرا ہی کیون نہو۔شہر والے دہی اور دیہات والے دہی کی جگہ چھاچھ

کہتے ہیں - اپنے ڈھائی چاول الگ گلانا - کوئی ایسی بات کرنا یا کہنا جو کسی سے میل نہ کھاتی ہو کسی معاملے میں کچھ کہے جانا عام اس سے کہ کوئی سنے یا نہ سنے - اپنے ڈھب کا - اپنے رنگ کا - اپنی پسند کا ؎ اپنے ڈھب کی کیا پڑھی اک اور مومن نے غزل - دو ہی دن میں یہ تو کیسا ماہر فن ہوگیا - اپنے زور میں آپ آ رہنا ۱؎ ایسی بے موقع زور آزمائی کرنا کہ آدمی خود ہی گر پڑے ۲؎ مجازاً کسی امر میں بے سمجھے بوجھے تیزی سے کوئی بات کہہ بیٹھنا جو اپنے آپ کو نقصان پہنچائے - اپنے ساتھ لے ڈوبنا - اپنے ساتھ تباہی میں ڈالنا - اپنے ساتھ کسیکو نقصان پہنچانا - (منیر) خونِ ناحق سے وہ باریک کمر پاک رہے - ساتھ اپنے اُسے لے ڈوبے نہ دامن اُنکا - اس جگہ اپنے ساتھ ڈبونا بھی کہتے ہیں - لیکن اول ہی فصیح ہے - (آتش) بے وجہ رُلانا نہیں دکھلا کے رُخِ یار - آنکھوں کو ہے ساتھ اپنے ڈبونا مرے دل کو - اپنے ساتھ لپیٹنا - اپنے ساتھ شامل کرنا - (آتش) داغِ عشق آپ ہی کھا اُسکو نہ کھلوا اللہ - ساتھ اپنے نہ جگر کو بھی دل زار لپیٹ - اپنے سایے سے وحشت کرنا - دوسرے کی موجودگی سے بھڑکنا - بہت وحشت کرنا - (شوق قدوائی) پکڑیں کسکو وحشی ترا خوب ترا سے بھرتا ہے - ہمسے کیا وہ دحشت اپنے سایے سے کرتا ہے - اپنے سایے سے وحشت ہونا - لازم (رند) اندنوں کیا جنوں کی شدت ہو - اپنے سایے سے مجھکو وحشت ہے - اپنے سر آفت لینا - خود اپنے اوپر تکلیف گوارا کرنا - کسی مشکل کام کو اپنے ذمے لینا - (مسرور) عشق گیسو مین یہ مصیبت لی - اپنے سر ہمنے آپ آفت لی - اپنے سر اوڑھ لینا - بُرائی یا قصور کو اپنے ذمے لینا - اپنے سر بلا لینا - اپنے سر آفت لینا

(ناسخ) لی ہم نے بلا اپنی ہی سر سبکو بچایا - اے جان ہے اغیار پہ احسان ہمارا - اپنے سر پرائی بلا لینا - اپنے سر غیر کی بلا لینا - دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا - غیر کی آفت اپنے اوپر لینا - (فقرہ) جو جیسا کریگا ویسا پائیگا تم کیوں اپنے سر پرائی بلا لیتے ہو - (رند) حق تو یہ ہے کہ عجب لوگ ہیں مردانِ خدا - اپنے سر غیر کی ناحق یہ بلا لیتے ہیں - اپنے سر لینا - اپنے سر لے لینا - دیکھو اپنے اوپر لے لینا - (داغ) ہم اپنے ہی سر لیں گے مصیبت ہو کسیکی - آئیگی اسی جان پہ آفت ہو کسیکی (فقرہ) بندگانِ خدا کی پرورش تمنے اپنے سر لی ہے تو ذرا ہر ایک بات کا لحاظ رکھنا - اپنے سر مصیبت لینا - اپنے سر آفت لینا - اپنے سے بہتر خدا - مثل - اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو اپنے دم کو غنیمت سمجھے یا اپنے برابر کسیکو نہ سمجھے - اپنے فرض سے ادا ہونا - جو بات اپنے اوپر واجب ہو اُسکو کر لینا - (فقرہ) میں بار بار سمجھا چکا اب تم مانو یا نہ مانو میں اپنے فرض سے ادا ہوگیا - اپنے قدحے کی خیر منانا - اپنی بہتری چاہنا - اپنا نفع چاہنا - اپنے فائدے سے غرض رکھنا - (فقرہ) اُنکو کسیکے نقصان سے کیا سروکار وہ تو اپنے قدحے کی خیر مناتی ہیں - صحیح قدح بفتح اول و دوم ہے لیکن اس جملے میں زبانوں پر "قدحی" ہی ہے - آتش نے بنظر تصحیح قدحے کی جگہ قدح کہا ہے ؎ ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے - یہ قدح میرا ہے خیر اِسکی مناتا ہوں میں - اپنے کام سے کام - مقولہ - اپنے مطلب سے مطلب ہے - اپنے مطلب سے غرض ہے - اپنے کام سے کام رکھتے ہیں ۱؎ اپنے کام میں مصروف رہتے ہیں کسیطرف متوجہ نہیں ہوتے کسیکی بات میں دخل نہیں دیتے ۲؎ خود غرض ہیں اپنا مطلب نکالنے پھرتے ہیں - اپنے کام سے کام رکھو - سمجھانے کے طور پر کہتے

ہیں - یعنی تمھیں ان باتوں سے کیا مطلب - تم ان جھگڑوں میں نہ پڑو
اپنے کام سے کام رکھو اور دوسروں کا اپنے کام سے کام بھی بولتے ہیں -
اپنے کام کا نہیں - ہمارے مطلب کا نہیں (مشہور) کہنا ہے سنگدل لعل
عاشق کے حق میں ہے - ہو لعل بے بہا تو نہیں اپنے کام کا - اپنے کو -
(دہلی) آپ کو - اپنی ذات کو (ذوق) ہم انکی چال سے پہچان لینگے انکو
برقع میں ہزار اپنے کو ہم سے چھپائیں سر سے پاؤں تک - لکھنؤ میں
اس جگہ آپ کو بولتے ہیں - اپنے کہے کا ہے - بڑا ضدی ہے - جو
اپنے جی میں آتا ہے وہی کرتا ہے اور کسیکی نہیں سنتا - اپنے کئے پہ
پچھتانا - خود ہی کوئی عمل کرکے پشیمان ہونا (فقرہ) نوکری چھوڑتے وقت تم نے
ایسا کی دشمنی اب اپنے کئے پر پچھتاتے ہو - اپنے کئے کا علاج نہیں -
جو خود کر چکے ہیں اسکو مٹا نہیں سکتے (فقرہ) میری ہی سفارش سے نوکری
ملی اور اب میری ہی ساتھ یہ بدسلوکی کیا کہئے اپنے کئے کا علاج نہیں
اپنے کئے کا مزہ چکھنا - اپنے فعل کا برا نتیجہ پانا (جرأت) یار دمیرے
دل کے قلق کا ذکر کرو مت جانے دو - اپنے کئے کا چکھے مزہ تو اسکو
یونہیں گھبرانے دو - اپنے کئے کو پانا - اپنے اعمال کی سزا پانا - برے
افعال کا نتیجہ بھگتنا (داغ) تیری تلافی جفا جب نہ ہو تا بروز حشر عاشق
نامراد عشق اپنے کئے کو پائے کیوں - اپنے کئے کو رونا - خود ہی کوئی
فعل کرکے پشیماں ہونا - (قلق) بیگنہ قتل کوئی ہوتا ہے - کوئی اپنے کئے
کو روتا ہے - اپنے کئے کے پاس بیٹھنا - دہلی - اپنے کئے کی سزا پانا - جیسا
کرنا ویسا بھرنا - اپنے کئے کی سزا پانا - بدفعلی کی سزا پانا - جیسا کیا ہے اسکے
بدلے میں سزا پانا ؎ اپنے کئے کی اب تو سزا پائی اے حبیب - دل انکو

دیکے مورد الزام بھی ہوا - اپنے کئے کی لاج ہونا - قول کا نباہ ہونا (شرف)
اپنے کئے کی لاج ہے نا صح خدا گواہ - کیونکر بتوں سے ترک ملاقات کیجئے
اپنے گریبان میں منھ ڈالنا - (یا منھ ڈالکر دیکھنا) - اپنے فعلوں سے شرمانا
اپنے کئے سے شرمانا ؎ گلگشت کو وہ گل جو گیا باغ میں حسرت غنچوں
نے تو منھ اپنا گریبان میں ڈالا - (فقرہ) چار آنکھیں کرتے ہو اپنے گریبان
میں منھ ڈالو - اپنے گھر آئے ہوئے کتے کو بھی نہیں دھتکارتے - مثل - مہمان سے
برا برتاؤ نہیں کرنا چاہئے - اپنے گھر کی راہ لو - جاؤ چلے جاؤ - اپنے گھر کو
آنا کس کو برا لگتا ہے - اپنا نفع کسکو برا معلوم ہوتا ہے - روپیہ ایسی چیز
نہیں کہ ملتا ہو اور کوئی چھوڑ دے - اپنے گھر میں کتا بھی شیر ہے - مثل -
دیکھو اپنی گلی میں الخ (عالم) بلکہ بولی سچ مثل ہے کہی - شیر ہے اپنے گھر
میں کتا بھی - اپنے لکھے کو رونا - اپنی قسمت کا گلہ شکوہ کرنا - (تسلیم) خط کے
لکھنے سے اور بگڑے وہ اپنی لکھے کا اپنے رونا ہے - اپنے مطلب کے ہیں
خود غرض ہیں - اپنی غرض کے آشنا ہیں ؎ اپنے مطلب کے حسین ہیں
اے حبیب - کیوں میں دل انسے لگاؤں کیا غرض - اپنے مطلب کا
آشنا - اپنے مطلب کا یار - دیکھو اپنی غرض کا آشنا - (شاد) وصل ہو تو
شاد ہم بھی ہیں - اپنے مطلب کے یار ہم بھی ہیں - اپنے مطلب کی - اپنے مطلب
کی بات - (داغ) اپنے مطلب کی غیر کہتے ہیں - انکی باتوں میں تم نہ آجانا
اپنے منھ میں تمانچے مارنا - اپنے کئے پر پشیمان ہونا - (بحر) اپنے منھ پہ خود
تمانچے مار و منصف ہو اگر صفحۂ عارض کا خط کیفیت عشاق ہو -
اپنے منھ پر جاؤ - اپنی طرف دیکھو - (صبا) منھ نہ لگئے وحشت ذرسکے اپنے
منھ پر جائیے - راز کھل جائیگا شیشے کا نہ منھ کھلوائیے - اپنے منھ سے

دھنّا بائی - مثل - (دھنّا بائی ایک بہت مشہور دولتمند عورت تھی)
اُس جگہ بولتے ہیں - جہاں کوئی خود اپنی امارت یا فضل و کمال کا دعویٰ
کرے - اپنے مُنہ سے کہنا - خود کہنا - (فقرہ) ہمنے ابھی اپنے مُنہ سے کہا تھا
اور ابھی مُکر سے جاتے ہو ۲ اور شرم و حیا یا ادب کی بات کو اپنے مُنہ سے
کہنے کا دستور نہونیکی جگہ بولتے ہیں - (قلق) پھر اشارے سے یہ کہا اُس
نے - ارے اب کوئی اپنے مُنہ سے کہے - اپنے مُنہ میاں مٹھو - (توتا پڑھوانے
سے اپنے آپکو میاں مٹھو کہنے لگتا ہے) مثل - اُسکو کہتے ہیں جو آپ
ہی اپنی تعریف کرے - (شوق) جسمکہ بھی ہو یقین کہ مرتا ہے تو - یا فقط اپنے مُنہ
میاں مٹھو - اپنے مُنہ میاں مٹھو بننا - اپنی تعریف آپ کرنا - (نکہت) شیخ جی کرکے
آپ اپنا وصف - اپنے مُنہ سے بنے میاں مٹھو - اپنے ہیں - (عو) اپنے بدن
میں - اپنے جسم میں - اپنے نام کا ایک ہے - عو - آفت کا پرکالہ ہے - بڑا
ضدی ہے ؎ کیونکر حسین پھنسائیں اُسے دام زلف میں - دانائی میں شعور
ہے ایک اپنے نام کا - ؎ سچ تو یہ ہے کہ عاشقی میں داغ - ایک ہی اپنے نام کا نکلا -
اپنے نام کا پاس ہے - اپنی عزت کا لحاظ ہے (فقرہ) صاحبزادے کے افعال
ظاہر ہیں مگر کیا کروں مجھے اپنے نام کا پاس ہے - اپنے نزدیک - اپنے حساب
(مومن) شعلہ رو کہتے ہیں اغیار کو وہ - اپنے نزدیک جلاتے ہیں مجھے - اپنے
نصیبوں کو رونا - اپنی بدنصیبی کی شکایت کرنا - بدقسمتی پر رونا - بُری تقدیر
کا گلہ شکوہ کرنا - بے سو جھینکنا - اپنے نین گنوا کے در در مانگے بھیک ؎ دیکھو
اپنا لال گنوا کے - اپنے نینا مجھے دے تو بہلاتی پھر - یا - اپنے نینا مجھے دے
تو جھلاتی پھر - یا - اپنے نینا مجھے دے تو گھوم پھر کے دیکھ - مثل - دیکھو تو اپنا
سُوپ مجھے دے تو ہاتھوں پچھوڑ - اپنے وقت کا ارسطو ہے - اپنے وقت

کا افلاطون ہے - بہت بڑے عقلمند کی نسبت کہتے ہیں - (میر حسن) اگرچہ
اسمیں ارسطو بھی اپنے وقت کا ہو - تو دل ہی دل میں وہ رہ جائے یہ حکمت کا
تصویر جب کوئی کسی صفت میں کامل ہو تو اُسکو اُسی صفت کے گزرے
ہوئے کامل کے ساتھ مثال دیتے ہیں - اپنے وقت کا حاتم ہے - بہت
بڑا سخی ہے - اپنے وقت کا رستم ہے - بہت بڑا پہلوان ہے - بہت بڑا
بہادر ہے - اپنے وقت کا سکندر ہے - بڑا خوش اقبال ہے (اسیر)
صفا سے آئینہ ہر نقش پاسے پیدا ہے - تم اپنے وقت کے اپنا سلیمان
سکندر ہو - اپنے وقت کا لال بجھکڑ - بیوقوف - کم عقل - اپنے ہاتھ تو
خود اپنی چال سے - اپنے فعل سے (صبا) کیوں اُنکی چال دیکھی تھی جو یہ
حال ہو گیا میں آپ اپنے ہاتھ سے پامال ہو گیا - اپنے ہاتھ کا ۱ اپنے
کرنیکا (ظفر) افسوس تیرے پاؤں میں مہندی لگاکے خنجر اور دونگی
ہاتھ جائے یہ کار اپنے ہاتھ کا ۲ اپنے ہاتھ کا لکھا ہوا - اپنے ہاتھ کا بنایا ہوا
اپنے ہاتھ کا کیا ہوا ؎ ہم دل کو اپنے مارتے ہیں اسلئے ظفر - دیتا ہمیں مزا
ہے شکار اپنے ہاتھ کا - اپنے ہاتھ کے پل پل جائیے جیسا من ہو ویسا کھائیے
مثل - عو - جب کوئی کام اپنے ہاتھ سے بن پڑے تو اسوقت فقرہ کہتی ہیں - اپنے
ہاتھ ہے ۱ اپنے اختیار میں ہے ۲ اپنے اختیار سے ہے ؎ جو کسیکو تو کہیگا تو
سنیگا گالیاں - عزت اپنی واقعی اے شاد اپنے ہاتھ ہے - اپنے ہاتھوں ۱
خود - (فقرہ) اُنکے انکار سے کیا ہوتا ہے میں نے اپنے ہاتھوں دیدیا
ہے ۲ از خود - دیدہ و دانستہ - سمجھ بوجھکے - اپنی چال سے - اپنے فعل سے
(داغ) ہم تو برباد ہوئے عشق میں اپنے ہاتھوں - کوئی بدخواہ نہیں
اپنے سے بڑھکر اپنا - اپنے ہاتھوں اپنی قبر کھودنا - اپنے ہی قول و فعل

سے اپنے آپ کو نقصان پہنچانا۔ (ناصر) اپنے ہاتھوں قبر اپنی کھودتا ہے کوہکن فائدہ کیا بیستوں پر ہوگا جوئے شیر سے۔ اپنے ہاتھوں کنواں کھودنا۔ دیکھو اپنے ہاتھوں قبر کھودنا۔ اپنے ہی تک رکھنا۔ دوسرے سے نہ کہنا۔ اپنے ہی جی میں رکھنا۔ اپنے ہی تن کا پھوڑا ستاتا ہے۔ مثل۔ عزیزوں قریبوں ہی سے تکلیف پہنچتی ہے۔ اپنے ہی گھر سے آگ لگی ہے۔ اپنوں کی ذات سے فساد پیدا ہوا ہے۔ (آتش) جلا دل آتشِ دردِ جگر سے
لگی ہے آگ یہ اپنے ہی گھر سے۔

اپھارہ (ہ) ۔ مذکر۔ پیٹ پھولنا۔

اپھر جانا ۱ پیٹ کا پھولنا۔ اتنا کھانا پینا کہ سانس پھولنے لگے (عو و ہندی) اتنے آم کھاتا تھا کہ پیٹ اپھر جاتا تھا اور دم پیٹ میں نہیں سماتا تھا ۲ کھاپی کر سیر ہو جانا ۳ مغرور ہو جانا (بحر) گل تنگ حوصلہ تھا نہ دولت پچا سکا۔ سونے کا ایک کھا کے نوالا اپھر گیا۔ اپھر چلنا۔ ہوا اپھر جانا مغرور ہونا۔ پیٹ بھر جانا۔ اپھرنا۔ ریاح کے سبب سے پیٹ کا پھول جانا سیر ہونا۔ اگنانا۔ تھوڑی حیثیت پر غرور کرنا۔

اپھن جانا۔ (ہ) لازم۔ (عم)۔ اُبل جانا۔ جوش آجانا

اُپی ۔ (ہندی مین اُو سپ۔ چمک۔ اُو پی۔ چمکتی ہوئی چیز) صفت۔ تیز۔ سان پر چڑھی ہوئی (تلوار) (اسیر) چڑھے منھ پر جو اُسکے کوئی کیا منھ کھینچا خنجر اُپی تلوار سے دل۔

اپیل ۔ (انگ) تذکیر و تانیث مختلف فیہ ۱ ایک حاکم کے فیصلے یا حکم کی ناراضی سے بالا دست حاکم کے یہاں چارہ جوئی کرنا ۲ وہ کاغذ جسپر اپیل کے وجوہ لکھتے ہیں ۳ چارہ جوئی۔ (فقرہ) میں اپنے معاملے میں آپکے انصاف سے اپیل کرتا ہوں۔ اپیلانٹ (انگ) اپیل کرنے والا۔ اپیل بحال ہونا۔ اپیل کا منظور رہونا۔ اپیل خارج ہونا اپیل کا نامنظور رہونا۔ اپیل ڈگری ہونا۔ اپیل منظور رہونا۔ اپیل ڈسمس ہونا اپیلانٹ کے خلاف فیصلہ ہونا۔ اپیل کرنا۔ اپیل دایر کرنا۔ عدالت میں اپیل کے موجبات داخل کرنا۔ اپیل منظور رہونا۔ اپیلانٹ کے موافق عدالت سے حکم ہونا۔

اتا پتا ۔ مذکر۔ اتا۔ تابع مہمل ہے۔ یہاں متبوع پر تابع مقدم ہے جب کسی چیز کی پہیلی بجھائی جاتی ہے تو پہیلی بوجھنے والا پوچھتا ہے کہ کچھ اتا پتا بتاؤ یعنی وہ کھانے پینے کی چیز ہے یا دیکھنے کی۔ (داغ) پہیلیاں سمجھے وہ دہن کا وصف۔ کہتے ہیں کچھ اتا پتا تو کہو۔

اُتار ۔ (ہ۔س۔ اترُنم) مذکر ۱ نشیب۔ ڈھال۔ (عرش) پست و بلندِ راہ محبت سے ڈر خضر۔ جاہِ لحد اُتار ہے سولی چڑھاؤ ہے ۲ کمی۔ گھٹاؤ۔ نشے کا زوال (فقرے) اب بخار کے اُتار کا وقت ہے۔ دریا آجکل اُتار پر ہے۔ (ناسخ) ساقی چڑھا گیا تو ہوں جامِ شرابِ عشق۔ پر سوجھتی نہیں کوئی تدبیر اُتار کی ۳ زہر یا آسیب کا دور کرنا۔ (نبات النعش) نظر کے زہر کے اُتار کا منتر اگر ہے تو یہی ہے ۴ بے قدر۔ کمتر۔ (میر حسن) سندگاروں میں گو سب سے ہے یہ اُتار۔ یہ کہتے ہیں چوٹی کا اسکو سندگار اب اس جگہ لکھنؤ میں نہیں بولتے ہیں ۵ (عم) مشتے نقل ۶ گھاٹ ۷ تصدق۔ صدقہ۔ کفّارہ ۸ دفع کرنیوالی شئے۔ اتار چڑھاؤ۔ مذکر ۱ پستی و بلندی۔ راستے کا نشیب و فراز۔ نیچا اونچا (فقرہ) رستے کے اُتار چڑھاؤ سے چلتے چلتے ٹانگیں ٹوٹ گئیں ۲ اونچ نیچ۔ نیک و بد۔ بُرائی بھلائی

(فقرہ) ہیں تو کمسن لیکن زمانے کے اُتار چڑھاؤ سے خوب آگاہ ہیں۔ (مسرور) اُسکو دل سے اُتاریں چڑھائیں سر پہ جسے۔ اُنھیں اُتار چڑھاؤ آتا ہی ۷ زمانہ کا ۷ بھاؤ کی کمی زیادتی۔ (فقرہ) آجکل غلّے کے نرخ کا کیا اعتبار روز اُتار چڑھاؤ لگا رہتا ہے ۸ سُر کا دھیما اور اونچا ہونا۔ (فقرہ) آواز تو اچھی ہے مگر ابھی اُتار چڑھاؤ نہیں جانتا ۹ کمان یا دستار وغیرہ کا ڈھلاؤ کھنچاؤ۔ (فقرہ) ہاتھ تیار ہونا درکنار اسکو تو ابھی تیر کا اُتار چڑھاؤ بھی نہیں آیا ۱۰ سمندر کا مدّ و جزر ۱۱ پالسی۔ حکمت عملی ۱۲ تدبیر ۱۳ دھوکا۔ دَم جھانسا۔ فریب۔ اُتار چڑھاؤ بتانا۔ اُتار چڑھاؤ دینا۔ (دہلی) دھوکا دینا۔ دَم جھانسا دینا (داغ) دو سے ابھی سے لگی اُتار چڑھاؤ کی باتوں میں ہم کب آتے ہیں۔ اُتار چڑھاؤ کی باتیں۔ فریب کی باتیں۔ چالیں۔ (فقرہ) مجھی سے اُتار چڑھاؤ کی باتیں نہ کیا کرو۔

اُتارا ۔ (س) مذکر ۱ جو کچھ نذر بلا یا دفع نظر بد کیلئے کسیکو سر یا ٹوٹکے کے طور پر چوراہے میں رکھیں۔ صدقہ۔ (قلق) پھر تو صدقے اُتارے ہونے لگے۔ زر انعام لوگ ڈھونے لگے ۲ گھاٹ جس جگہ ناؤ لگائی جاتی ہے اور مسافر اُترتے ہیں۔ (فقرہ) دریا کسقدر گھٹ گیا ہے پرسوں کہاں اُتارا تھا اور آج کہاں ہے ۳ دریا سے پار ہونا۔ (امیر) کشتی کا سہارا نہ یہاں پل کا بھروسا۔ دریائے محبت سے ہے دشوار اُتارا ۴ ٹھہرنے کی جگہ۔ قیامگاہ۔ پڑاؤ۔ لشکر کی فرودگاہ۔ (انیس) فوج آئی ہے جلدی کرو۔ ساحل ہے کنارا۔ ہو گا لب جو شام کے لشکر کا اُتارا ۵ منزل (فقرہ) ایک سرا ہی مسافروں کا اُتارا ہے ۶ دریا کا اس پار سے اُس پار تک کا فاصلہ (فقرہ) گھاگھرا کا پاٹ چار کوس کا اُتارا ہے ۷ (عم) کرایہ

مکان کا ۷ (نحو) بھڑاس نکالنا۔ (فقرہ) وہ غصے میں بھرے بیٹھے تھے اُسکا اُتارا مجھ پر ہوا ۸ سواروں کا جنگ کیواسطے پیادہ ہونا۔ اُتارا اُتارنا آدمی پر سے بھوت اُتارنا۔ صدقہ اُتارنا۔ اُتارا دینا۔ صدقہ دینا (داغ) وہ دسر کی ہے شکایت آپکو۔ غیر کے سر کا اُتارا دیجئے۔

اُتارن ۔ (س) مذکر پہنا ہوا لباس نیا ہو یا پرانا۔ (فقرہ) بیاہتا بی بی سوت کا اُتارن کیونکر پہنے۔

اُتار لینا ۔ متعدی ۱ جگہ دینا۔ ٹھہرا لینا۔ (فقرہ) میں نے زید کو اپنے گھر میں اُتار لیا ۲ ننگا کر دینا۔ چھین لینا۔ لے لینا۔ (فقرہ) چوروں نے کپڑے اُتار لئے۔ انھوں نے کرتا پائجامہ اُتار لیا ۳ دبا ڈالنا۔ (فقرہ) اُسنے کتاب کا آدھا ورق اُتار لیا ۴ نقل کر لینا۔ (فقرہ) ۔۔ ہو سے آدھا مضمون اُتار لیا ہے ۵ کاٹ ڈالنا۔ توڑ ڈالنا۔ (فقرہ) آدمی منڈیر اُتار لی ہے ۶ گرانا معزول کرنا۔ (فقرہ) بادشاہ کو تخت سے اُتار لیا ۷ گھینا۔ مٹا دینا۔

اُتارنا ۔ (س) ۱ کسی چیز کو اونچی جگہ سے نیچے لانا (فقرہ) بکس چھت سے اُتار دو ۲ ہوا سے کھینچنا۔ جیسے کنکوا اُتارنا ۳ دریا کے پار لیجانا (فقرہ) ذرا سنبھال کر گھوڑا اُتارنا کہیں ناؤ کو بھی نہ لے ڈوبے ۴ پہننا کی ضد۔ بدن سے جدا کرنا۔ کپڑا یا زیور بدن سے جدا کرنا۔ (فقرہ) کپڑے بہت میلے ہو گئے ہیں اُتار ڈالو ۵ (تصویر، عکس، نقشے کی بابت) کھینچنا۔ عکس اُتارنا۔ تصویر لینا۔ (فقرہ) نقاش نے جیسی نقشہ اُتارا ۶ نقل کرنا۔ لکھ لینا ۷ (سر کے ساتھ) کاٹنا۔ (امیر) سر تن سے اُتار تو کیا بندہ احسان۔ قاتل نے مرے سر سے بڑا بار اُتارا ۸ ٹھہرانا۔ ٹکانا

فرو کش کرنا۔ (فقرہ) دیکھو بدچلن آدمی کو گھر میں اُتارنا اچھا نہیں
۹ (نظر۔ دل کے ساتھ) گرانا۔ ذلیل کرنا۔ حقیر کرنا۔ (فقرہ) جب اُنکو
دل ہی سے اُتار دیا تو عُہدے سے اُتارنا کون سی بڑی بات ہے
۱۰ تنزل کر دینا۔ معزول کر دینا۔ (فقرے) سب لڑکے تیسرے درجے
سے اُتار دیے گئے۔ گورنمنٹ نے تنگ آکر راجہ کو گدّی سے اُتار دیا
۱۱ داخل کرنا۔ پہنچانا (فقرہ) پچکاری سے زخم کے اندر دوا اُتار دی
۱۲ پورا کرنا۔ جیسے قسم اُتارنا ۱۳ (کپڑے وغیرہ کے واسطے) قطع کرنا۔
تراشنا۔ (فقرہ) تم آستینیں اور اُتار لو باقی کپڑا واپس کر دو ۱۴ (لکڑی
کے واسطے) پتلے پتلے ورق جدا کرنا (فقرہ) ایک ورق اُتارنیکو کہا
تھا تُنے سارا تختہ غارت کر دیا ۱۵ نگلنا۔ (فقرہ) ایسے آگئے ہیں غذا حلق
سے اُتارنا دشوار ہے ۱۶ (کُتُب آسمانی کے ساتھ) نازل کرنا۔ خدا
نے چار پیغمبروں پر چار کتابیں اُتاریں ۱۷ پیدا کرنا۔ (فقرہ) دُنیا
کی نعمتیں تو اللہ نے امیروں ہی کے واسطے اُتاری ہیں۔ (انیس)
علی کو حق نے اُتارا تو عین کعبے میں۔ کُھلی جو آنکھ تو پہلے خدا کا گھر دیکھا
۱۸ تیار کرنا۔ اُن چیزوں کے واسطے جو کسی چیز پر چڑھا کر تیار کی جاتی
ہیں۔ (فقرے) کیا تیز باورچی ہے دم بھر میں دو دیگیں اُتار دیں
بافندے نے جتنی دیر میں دو چاقو اُتارے کمہار اتنی دیر میں دس
برتن اُتار سکتا ہے۔ یہ قالین اُتار کے ہمارا قالین بھی چڑھا دینا
گلیدان کا تھال دس (۱۰) میں اُتارا ہے ۱۹ سوار کرنیکی ضد۔ (فقرہ) لڑکی
کو گھوڑے سے اُتار لو ۲۰ کسی عضو کو اُس کی اصلی جگہ سے اُکھاڑنا۔ (فقرہ)
ایک ٹھوکر میں حریف کا شانہ اُتار دیا ۲۱ پھیر دینا۔ جگہ سے ہٹا دینا

جیسے کلائی اُتار دینا ۲۲ بھونکنا۔ پیوست کرنا (فقرہ) دشمن نے کلیجے تک
چاقو اُتار دیا ۲۳ رکھنا۔ (فقرہ) تمام کوٹھی خالی پڑی ہے آپ جہاں چاہیں
اپنا اسباب اُتار دیں ۲۴ اوپر سے نیچے پہنچانیکی جگہ۔ (اسیر) سمجھے نہ احبّا
مری بیتابیِ دل کو۔ قُرد سے کو مرے قبر میں بیکار اُتارا۔ (فقرہ) کنوئیں میں
پانی کتنا ہے کسیکو اُتار کے دیکھو ۲۵ ہلکا کرنا۔ سبکدوش کرنا۔ (اسیر) گرانباری
سے ہمکو ہو گئی حاصل سبکدوشی۔ اُتارا سر جو ظالم نے اُتارا بوجھ گردن کا
۲۶ چھیننا۔ لے لینا۔ (اسیر) مستی میں تمہ نگ آگئی جب مست کو تیرے۔
عمامۂ زاہد سر بازار اُتارا ۲۷ رنگ اُڑانا۔ طرز اُڑانا۔ (فقرہ) اس لڑکے
نے چار ہی روز میں قاری صاحب کا لہجہ اُتار لیا ۲۸ (آسیب۔ بچھو۔
جادو۔ سانپ وغیرہ کے ساتھ) زہر دفع کرنا ۲۹ لڑانے اور مقابلہ کرنیکی
جگہ۔ (فقرہ) آج چار جوڑ پہلوان اکھاڑے میں اتارے گئے ۳۰ جھکانا
لٹکانا۔ (فقرہ) چھپّر کا یہ کونا ذرا اور اُتار دو ۳۱ بدلنا۔ تبدیل کرنا۔ (فقرہ)
مہینوں سے تکیوں کے غلاف اُتارے گئے ہیں اور نہ پلنگ کی چادر
بدلی گئی ہے ۳۲ ادا کرنا۔ (فقرہ) لڑکے کی شادی کیا کی ہے قرض اُتارا
ہے ۳۳ نکالنا۔ (ظفر) تنور چرخ سے لیتے گرسنہ کب کے اُتار۔ ذرا بھی
لگتی اگر قرص آفتاب میں سیخ ۳۴ گرانا۔ ڈھانا۔ (فقرے) چھپر اُتار ڈالو
۔ اوپر سے منڈیرا اُتار دیجیے تو دباؤ کم ہو جائے ۳۵ مٹانا۔ اڑانا۔ (فقرہ)
تم نے خاصدان کو اتنا مانجا کہ ساری قلعی اُتار دی ۳۶ گھٹانا۔ کم کرنا۔ (فقرہ)
نیچے سے دو چاول اور اُتار دو تو کواڑ چوکھٹ کے برابر آجائے ۳۷ کھنچاؤ
کم کرنا۔ جیسے غلیل اُتارنا۔ ستار اُتارنا ۳۸ اُکھیڑنا۔ اُدھیڑنا جیسے کھال
اُتارنا ۳۹ (غدّہ کے ساتھ) ابھار نکالنے کی جگہ۔ (فقرہ) مارا تو [illegible]

نے اور غصّہ مجھپر اُتارتے ہو"[20] ذہن نشین کرنیکی جگہ (ابن الوقت) مذہب ایسی چیز نہیں ہے کہ مباحثے اور مناظرے سے کسیکے دل میں اُتار دیا جائے"[21] (نشے کے ساتھ) زایل کرنا۔ (ذوق) دشنام ہوکے وہ ترش ابرو ہزار دے ہاں وہ نشے نہیں جنہیں ترشی اُتار دے"[22] کسیکے ذمّے کر دینا۔ (فقرہ)۔ تمسے نہیں ہوسکتا تو میرا روپیہ مہاجن پر اُتار دو میں اُس سے وصول کرلونگا [23] (رُخ یا چہرے کے ساتھ) بے رونق کرنا۔ (اسیر) چڑھتا نہیں عیسیٰ کی نظر پہ ترا عاشق۔ کیا ضعف نظر نے رُخ بیمار اُتارا [24] صدقے اُتارنا وارنا۔ (منیر) سیراب تشنگانِ شہادت کو کر دیا۔ پانی بہوں اُتار کے شمشیر یار پر [25] مونڈنا جیسے بال اُتارنا۔

اُتارو ہونا۔ (دہلی) آمادہ ہونا۔ پیچھے پڑ جانا (نبات النعش) آپ شروع سے دیہاتوں کی مذمت پر اُتارو دیکھیں۔ (شاد) جب آئیں چڑھائی زلفیں سنوارنے پر۔ وحشت ہوئی اُتارو کپڑے اُتارنے پر۔

اُتارے ہونا۔ لازم [1] کسی کام پر یا کسی بات پر نہایت آمادہ ہونا۔ پیچھے پڑ جانا۔ متوجہ ہونا۔ مستعد ہونا (امیر) ہم جور و نے پر اُتارے ہو گئے۔ ہٹ کے سب دریا کنارے ہو گئے [2] بہت خفا ہونا۔ بُرا بھلا کہنا (مسرور) کچھ نہ پوچھا یہ کہ ہے کسکی خطا۔ آتے ہی مجھ پر اُتارے ہو گئے یاِن معنی میں کم مستعمل ہے [3] صدقے اُترنا دیکھو اُتارا نمبرا۔

اَتالیق۔ (ت) صفت ادب سکھانیوالا۔ اُستاد۔ بالو ٹے اُستاد

اَتائی۔ (ھ) جسنے کسی غیر پیشہ والے کا ہنر سیکھا ہو اور وہ اُسکا پیشہ آبائی نہ ہو۔ جسنے کوئی ہنر یا فن باقاعدہ نہ سیکھا ہو۔ (فقرہ) کہنے کو تو وہ اتائی ہے مگر اچھے اچھے ویدوں کے کان کاٹتا ہے۔

اِتّباع۔ (ع بالکسر و تشدید دوم مکسور) [1] پیروی کرنا۔ پیروی (ناصر) کرکے عصیان آنکھ کو پُرنم کیا۔ اِتّباع سنّتِ آدم کیا [2] (ع۔ بالفتح) تابع کی جمع پیرو۔

اِتّحاد۔ (ع بالکسر و تشدید دوم مکسور) مذکر [1] مطابقت۔ یکسان ہونا (فقرہ) دونوں بھائیوں کی صورت میں اتحاد اور سیرت میں اختلاف ہے [2] میل جول۔ دوستی۔ محبت۔ (فقرہ) اب دو سال سے دونوں میں لڑائی موقوف ہے بڑا اِتّحاد ہے۔ (بڑھانا۔ بڑھنا کے ساتھ) (بحر) غالب میں پھر آئی بیوفا رُوح رواں نکلی۔ بڑھا کر اتحاد ایسا بھی کیا بیزار ہونا تھا (اختر۔ شاہ اودھ) سب سے آپس میں اتّحاد بڑھا۔ نشۂ دوستی زیادہ بڑھا۔

اِتّحاف۔ (ع۔ بالکسر) مذکر تحفہ دینا۔ (تسلیم) بھیجی ہے اپنی یاد تو ہم دل میں دیں جگہ ہے قابلِ سپاس یہ اتحافِ یار کا"

اُتّر۔ (س) مذکر۔ جب کوئی مشرق کی طرف مُنہ کرکے کھڑا ہو تو اُسکے بائیں رُخ جو سمت پڑے وہ اُتّر ہے۔ شمال۔

اُترا۔ [1] صفت۔ اُترا ہوا۔ معزول [2] پہنکر اُتری ہوئی۔ جیسے اُترا جوڑا۔ [3] اُترا شحنہ مرکب نام مثل۔ عہدے اور منصب سے معزول ہوکر لوگوں کی نظروں میں آدمی کی وقعت نہیں رہتی۔ (شوق قدوائی) پہلے تھے ہم رند اُسیکا ڈر تھے تھے۔ تھے کل تک نام۔ آج نہیں ہے محتسب اب ہے اُترا شحنہ مرکب نام۔

اُترآنا۔ [1] اوپر سے نیچے آنا [2] مستعد ہونا۔ (فقرہ) گالیاں دیتے دیتے لڑنے مرنے پر اُتر آئے۔ (داغ) اب اُتر آئے ہیں وہ تعریف

پر ہم جو عادی ہوگئے دشنام کے ۔

اِترانا ۔ (س ۔ ترٓ ۔ پانی کے اوپر اوپر رہنا) لازم ۱ کسی چیز پر نازاں ہونا کسی بات پر گھمنڈ ہونا ۔ ناز کرنا ۔ تڑ اکڑنا تعلّی کی لینا ۔ ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اِتراتا ۔ وگرنہ شہر میں غالبؔ کی آبرو کیا ہے ۲ کم ظرف کا تھوڑی سی بات میں بہت خوش ہو جانا فرہنگی بات میں خوشی سے آپ سے باہر ہو جانا ۔ (آتش) شاعروں کے کہنے پہ اِترا ندا سے گیسوئے یار ۔

اُترانا ۔ (ہ ۔ بضم اول و سکون دوم) ۔ لازم ۔ پانی کے اوپر رہنا ۔ کسی شے کا پانی کی سطح پر آجانا ۔ غواص اس جگہ ترنا ہی بولتے ہیں ۔

اُتراہی (ہ) ۔ جنوب ۔ فصحا اس جگہ اُترہری بولتے ہیں ۔

اُترائی ۔ (ہ) اسم مؤنث ۔ گھاٹ کا محصول ۔ دریا سے پار ہونیکا کرایہ ۔ پہاڑ سے نیچے آنیکا کرایہ ۔

اُتر پڑنا ۔ (دہلی) کسی کام یا کسی مصیبت پر نہایت ۱ آمادہ ہونا (نظم) طلب بوسہ پر کیا کوئی چڑھے منھ آسکے ۔ گالیوں پر وہ ستمگار اُتر پڑتا ہے ۲ ٹھہر جانا ۔ (فقرہ) فوج راستے والے میدان میں اُتر پڑی ۔

اُترتا چاند ۔ (ع) ۔ مہینے کا آخری حصہ ۔ (فقرہ) سنا ہے کہ اترتے چاند انکی شادی ہوگی ۔ چاند کی گھٹتی اور سال کی کمی ہیں ۔

اُتری برسات ۔ نکلتی برسات ۔

اُتری ٹھٹری کرتا ہے وہ ڈھاتے ہے ۔ مثل ۔ انسان کا جب کچھ بس نہیں چلتا تو غریب کرتا ہے ۔

اُتر جانا ۔ لازم ۔ اوپر سے نیچے آجانا ۲ دُبلا ہو جانا ۔ (فقرہ)

ماں کے غم میں بچے کا منھ اُتر گیا ۳ ناپسند ہونا ۔ (فقرہ) یہ مال میرے دل سے اُتر گیا ۔

اُتر سکھ ۔ گھاٹ کے ۔ (اشکال) قسم اوّل ذریتیر سے بیمار ض تا بال میں ہے ۔ اس سے کم سوبرج میں ہے اس سے اُتر کے چاند ہیں ۔

اُترسوں ۔ (ہ) (س ۔ اُتر شوہ ۔ کل پرسوں کے علاوہ اور دن) مذکر ۔ اس دن سے مراد ہے جو قبل دو روز گزشتہ کے ہو ۔ یا بعد دو روز گزشتہ کے ۔ (ظفر) کہا آنیکو اپنے کل پرسوں اُترسوں تک سو دیکھا صبر کر دو تین دن کے بعد آئیگا ۔ لکھنؤ میں پرسوں کے قبل کو ترسوں اور ترسوں کے قبل کو اترسوں کہتے ہیں ۔ دہلی میں ترسوں کی جگہ اترسوں کہتے ہیں ۔

اُتر گئی لوئی پھر کیا کریگا کوئی ۔ جب بے شرمی اختیار کی تو پھر کسیکا کیا ڈر ہے ۔ بے لحاظ آدمی کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا ہے ۔

اُترن ۔ (ہ) ۔ مذکر ۔ دیکھو اُتارن ۔ (بحر) ہاتھ آئے اُسکا اترن بھی اگر خورشید کو خلعت نور اپنا بدلے یار کی پوشاک سے ۔ اُترن پُترن ۔ عو ۔ اُترے ہوئے پُرانے کپڑے ۔

اُترنا ۔ (س ۔ اُترن ۔ پار ہونا) ۱ متوجہ ہونا ۔ (آبحیات) دوسری کو جیسی اگر نظم کی تعریف پر اُترتے ہیں تو اسکی برکت سے پیر پیغمبر ملائک فرشتہ بنا دیتے ہیں ۲ سستا ہونا (فقرہ) چار روز سے تل کا بھاؤ اُتر گیا ہے ۳ مہنگا ہونا ۔ (فقرہ) پانی نہ برسنے سے گیہوں اتر گیا ہے ۔ اس جگہ چڑھ جانا بھی بولتے ہیں ۴ نصیب ہونا ۔ حاصل ہونا (فقرہ) آپکی فیاضی اور عالی ہمتی کا کیا کہنا یہ بات تو آپ ہی کے واسطے اُتری ہے ۔ اس معنی میں استعمال بہت کم ہے ۵ (بن

(اور جوانی کے لئے) ڈھلنا - (فقرہ) یہ گھوڑا جوانی سے کچھ اُترا ہوا معلوم ہوتا ہے (داغ) ڈھلا سارا بدن سانچے میں گویا - ذرا اُترا نہیں ظالم کہیں سے -

۱۲ (خون اور دودھ کے ساتھ) بھرنا - آنا - جیسے آنکھوں میں خون اُتر آیا - لڑکی کے تھن میں دودھ نہیں اُترا ۱۳ (ذہن - خیال - دھیان کے ساتھ) بھول جانا - یاد نہ رہنا کی جگہ جیسے یہ بات وقت پر میرے ذہن سے اُتر گئی ۱۴ پھیلنا - آنا - جیسے دھوپ اُترنا - سایہ اُترنا ۱۵ تیار ہو کر ٹوٹنا (فقرہ) اس فالیز میں تربز کے اُترنے لگے نا ۱۶ (بچّے کے واسطے) مر جانا - فوت ہو جانا (فقرہ) دو لڑکیاں تھیں ایک دو مہینے کی ہو کر اُتر گئی دوسری خدا کے فضل سے زندہ ہے ۱۷ (نگاہ - نظر - دل کے ساتھ) حقیر ہو جانا (قلق) جو دو گھڑی کے لئے بھی وہ بام پر جاتے - نگاہِ خلق سے شمس و قمر اُتر جاتے ۱۸ گھٹنا (امیر) ادب جو روضۂ پُرنور کا اجازت دے - اُتر کے چاند چراغ مزار ہو جائے ۱۹ بقیہ معانی کے لئے دیکھو اُتارنا -

اُتر نگ - (ھ - س - اُتّرنگ) مذکر - وہ لکڑی جو دروازے میں اوپر کی طرف چوکھٹ کے مقابل لگاتے ہیں -

اُتری - (ھ) مونث - ہوا جو اُتر کی جانب سے چلے -

اُتری ہوئی - چھوٹی ہوئی جیسے اُتری ہوئی افشاں -

اُتری ہوئی کھنڈی - اُتری ہوئی پاپوش - (کنایۃً) بے قدر اور بے حقیقت چیز (مونث) جب تعلق نہ رہا مرد سبکدوش ہے پھر - نوکری چھوٹی تو اُتری ہوئی پاپوش ہے پھر -

اِتّصال - (ع) مذکر اتصال کی ضد - ملا ہوا ہونا - ملنا - لگا تار ہونا کسی کام کا (رشک) کٹنے کو واسطے ہے شب وصل اسے فلک - دکھا کر اتصال ہمیں صبح و شام کا ۲ (نجومیوں کی اصطلاح) ستاروں کا باعتبار بروج و درجات کے باہم نظر کرنا -

اِتّفاق - (ع - باہم ملنا - اچانک - موافقت کرنا) - نفاق کی ضد - مذکر - اموافقت میل جول (فقرہ) آجکل دونوں بھائیوں میں اتفاق ہے کرنا - ہونا کے ساتھ) ۲ (فعل - موقع (ہونا کے ساتھ) (فقرہ) دیکھیں اب ادھر آنے کا کب اتفاق ہوتا ہے ۳ ایکا - یکدلی (فقرہ) شہزادوں نے اتفاق کر لیا ہے کہ ہر بات میں تم سے اختلاف کریں گے (کرنا - ہونا کے ساتھ)

اتفاقاً - یکایک - اچانک - بے سان گمان (فقرہ) پرسوں اُن سے اتفاقاً ملاقات ہو گئی - **اتفاقات** - مذکر کسی امر کے ہو جانے کا بے سان گمان یا بغیر اطلاع سابق واقع ہونے کی جگہ - (میر) امیر سے تیغ زن پرست جا - اتفاقات ہیں زمانے کے -

اتفاق پڑنا - اتفاق پیش آنا - موقع پیش آنا (میر) اتفاق ایسے پڑے ہم تو منافق ٹھہرے - بخیہ ناساز نے غیروں سے اُسے یار کیا - اس جگہ بیشتر اتفاق ہونا بولتے ہیں - **اتفاق سے** ۱ متفق ہو کے - اتفاق کر کے (فقرہ) آج آپ نے اتفاق سے میل کرا دیا تو کیا ہوا وہ چار دن بھی اتفاق سے رہنے والے نہیں ۲ بے سان گمان (فقرہ) میں وہاں شادی غمی میں کبھی نہیں جاتا تھا ۔۔۔ روز اتفاق سے چلا گیا تھا ۳ (کنایۃً) شاذ و نادر - (ظفر) محبت میں نہ اتفاق سے ہم ہوا اتفاق سے - کچھ اتفاق ہے تو کہیں اتفاق سے -

اتفاقی - (ع) نسبتی (ی نسبت کی ہے) اُس اثر کے نسبت بولتے ہیں جس کے واقع ہونے کا پہلے سے گمان نہ ہو - (قلق) کہنے سے جو دل میں باقی ہے یہ تفنّہ بھی اتفاقی ہے - **اتفاقیہ** - بے سان گمان (مسرور) جب وہ گھر کے قریب آ پہنچا - اتفاقیہ میں بھی جا پہنچا -

اِتّقا — (ع) مذکر۔ پرہیزگار ہونا۔ ڈرنا۔ پرہیزگاری ممنوعات شرعی سے بچنا۔

اَتقیا — (ع۔ تقی کی جمع) مذکر۔ پرہیزگار لوگ۔ ممنوعات شرعی سے بچنے والے۔

اِتلاف — (ع بالکسر) مذکر۔ تلف کرنا۔ ضایع کرنا۔

اَت گنت — (س اَت گنت) عو ابجد۔ بے انتہا۔ اندازہ سے زیادہ۔ افراط سے۔ بے گنتی۔ بے شمار (شوق) چل بسے ورگو یہ ہوتری صورت۔ اتنا بھی پھیرتے نہیں ات گت۔ (فقرے) روپیہ اَت گت بھرا ہے۔ بہت ات گت ہے۔

اَتَم — (ع) صفت۔ بڑا کامل۔ بہت پورا۔

اُتّم — (ہ) صفت مذکرہ۔ اعلے۔ بہت اچھا۔ (منیر) وصف اسکا اگر نہ گایا جائے۔ ہو اتم گلا نہ دھم تنت۔

اِتمام — (ع۔ بالکسر) مذکر۔ پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ اتمام حجت حجت کا پورا کرنا۔ کسی امر میں آخر مرتبہ سمجھانے اور معاملے ہونیکی کوشش کرنیکی جگہ۔ (ناصر) دل لیا تو کیوں لیا کیونکر لیا۔ الغرض اتمام حجت کرلیا۔

اِتنا — (ہ) ۱۔ اسقدر۔ مقدار بتانیکے لئے۔ کبھی زیادتی اور کبھی کمی کیطرف اشارہ ہوتا ہے ۲۔ اس قابل۔ (فقرہ) وہی اتنا ہوتا تو پھر کا ہے کا رونا تھا۔ اتنا بھرا کہ چھلک گیا ۳۔ اتنی خیانت کی کہ کھل گیا۔ اتنا نفع کھایا کہ کھل گیا۔ اسقدر چھیڑا اتنا پریشان کیا کہ بگاڑ ہو گیا۔ اتنا تھا کہ اسی تھا۔ مثل۔ (عو) جب کوئی چیز یا کوئی بات بڑھتے بڑھتے ضرورت سے زیادہ ہو جاتی ہے تو اُس جگہ بولتی ہیں۔ اتنا جھوٹ بولو جتنا آٹے میں نون۔ بے انتہا جھوٹ بولنے والے سے کہتے ہیں۔ اتنا سا۔ ذرا سا چھوٹا سا۔ (میر) دم بھر نہ ٹھہرو دل میں نہ آنکھوں میں ایک پل۔ اتنے سے قد پہ تم تو نہایت شریر ہو۔ اتنا سا فتنہ۔ (عو۔ لڑکے کے لئے) کم عمر مگر نہایت چالاک اور مکّار۔ اتنا سا کام۔ تھوڑا کام۔ (شرف) افسوس ہے کہ تجھسے بن بسمل نہو سکا۔ اتنا سا میرا کام بھی قاتل نہو سکا۔ اتنا سا منہ نکل آیا۔ اتنا سا منہ ہو گیا۔ چہرہ اُتر گیا۔ (مومن) ہوئی بلبل ثنا خوان دہان تنگ کس گل کی۔ جو فرد دین میں منہ غنچہ کا اتنا سا نکل آیا۔ اتنا کھائے جتنا آٹے میں نمک۔ مثل۔ خیانت بھی ہو تو اتنی کہ چھپ سکے لوٹا لو مٹانہ دینا چاہئے۔ اتنا کھائے جتنا پچے۔ (ہضم ہو) مقولہ۔ (دیکھو اوپر کا مقولہ) اتنا نہ گدگداؤ کہ آدمی رو دے۔ ایسا مذاق نہ کرو کہ ناگوار ہو۔ اتنا نہ چھیڑو کہ رنجش ہو جائے (رشک) نہ گدگدا ایسے اتنا کہ آدمی رو دے ہنسا ہنسا کے رولانیکو کون کہتا ہے۔ اتنوں میں۔ اتنے لوگوں میں (فقرہ) اتنوں میں ایک میں ہی اُنکی آنکھوں میں کھٹکتا ہوں۔ اتنی بات مختصر سی بات۔ مختصر سوال۔ (داغ) پوچھے تو کوئی حضرت واعظ سے اتنی بات۔ ایسے ہی تھے جناب بھی عہد شباب میں۔ اتنی سی بات۔ خفیف بات۔ معمولی بات۔ گھبرا رہے ہو حشر میں کیوں اسقدر امیر۔ اتنی ہی سی تو بات ہے کہدو خطا ہوئی۔ اتنی سی جان سوا گز کی زبان۔ اتنی سی جان گز بھر کی زبان۔ مثل۔ اپنی حد سے بڑھکر بولنا۔ اپنی بساط سے زیادہ کوئی بات کرنا۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کم عمر بڑھ بڑھ کے باتیں بنائے یا زبان درازی کرے۔ اتنی سی فتنی۔ (مونث کے لئے) کم عمر مگر نہایت چالاک اور مکّار۔ اتنی صورت نظر نہ آئیگی۔ دھمکانے کے لئے کہتے ہیں یعنی ایسی سزا پاؤ گے ایسا پٹو گے کہ صورت

بگڑ جائیگی۔ تباہ ہو جاؤ گے۔ برباد ہو جاؤ گے۔ (منتظر) چھپ کر یہ روز بد دکھائیگی اتنی صورت نظر نہ آئیگی۔ اتنی عقل بھی اچیرن ہوتی ہے۔ مقولہ۔ بعض وقت فراست اور دانائی بھی نقصان اور ضرر کا باعث ہوتی ہے۔ اتنی ہی تھی۔ اتنی ہی لکھی تھی۔ اسیقدر عمر تھی۔ (فقرہ) صبر کرو کہاں تک رو و گے انکی اتنی ہی تھی۔ اتنی ہی لیکے آئے تھے۔ اسیقدر عمر تھی۔ اتنے تو نہیں ہو۔ یہ ہمت نہیں ہے یہ حوصلہ نہیں ہے۔ (شوق قدوائی) بدخو ہی نازک ہو تو تب ہوگی نہ ضایع۔ اتنے تو نہیں ہو کہ لڑو جا کے بہم تم۔ اتنے دنوں میں۔ اتنے عرصے میں۔ اتنی مدت میں (داغ) مدت کے بعد ہم سے ملے ہو کہو تو کچھ۔ پیدا کیا ہے اتنے دنوں میں کمال کیا۔ اتنے سے اتنا کرنا۔ متعدی۔ (داغ) داد طلب اُس سے ہیں سب داد خواہ۔ جسنے تجھے اتنے سے اتنا کیا۔ اتنے سے اتنے ہونا۔ (عو) چھوٹے سے بڑا ہونا۔ بچے سے جوان ہونا۔ (جان صاحب) اتنے سے اتنی ہوئی ہوش سنبھالا جب سے۔ مرد و آج تک ایسا نہیں دیکھا میں نے۔ اتنے کی بڑھیا نہیں جتنے کا لہنگا پھٹ گیا۔ عو۔ اصل سے نقصان بڑھ جانیکی حالت میں بولتی ہیں۔ اتنے کے لیے۔ اتنے لئے۔ اس لئے۔ اس بات کے واسطے۔ اس غرض کے واسطے۔ اتنی چیز کے لئے۔ (رشک) رخصت کفنی کو مجھے منت نہیں درکار۔ اتنے کے لئے آنسوؤں کے تار بہت ہیں۔ (ناسخ) کوہ کو ٹکڑے کیا ہے میرے سر کے واسطے۔ اُنس مجھ وحشی کو ہے اتنے لئے فرہاد سے۔ اتنے میں [۱] اس اثنا میں اتنی دیر میں۔ (قلق) اتنے میں سامنے سے اکباری۔ شاہزادی کی آئی اسواری [۲] اس مقدار میں۔ (فقرہ) اتنے میں کام نہ چلیگا مجھے اور روپیہ دیدو۔ اتنے واسطے۔ اس غرض سے۔ اسلئے (رشک) انکیں تعذیر پر تعذیر دینے سے نہ فرصت۔ ہم اتنے واسطے تقصیر پر تقصیر

کرتے ہیں۔

اُتُّو۔ (ف) میں بیشتر بضم اول و دوم ہے اور بتشدید دوم بہت کم ہے اردو میں بیشتر بتشدید دوم ہی زبانوں پر ہے تسلیم نے بغیر تشدید بھی کہا ہے۔ ۵ فقر میں تقدیر دیتی ہے لباس اغنیا جسم عریاں پر اُتو ہوتا ہے نقش بوریا)۔ مذکر اصل میں اُس آلہ آہنی کا نام ہے جس سے کپڑے کو ٹھپے پر دبا کر زینت کے لئے نقش بناتے ہیں۔ مگر اصطلاح میں اُن نقوش کو کہتے ہیں جو اُس آلے سے بنائے جاتے ہیں۔ (رشک) مار کر تلوار اپنی تیرہ بختیِ زار پر پھبتی کہتے ہیں سیہ اطلس پہ اُتو ہو گیا۔ اُتّو ساز۔ اُتو کا کام کرنیوالا۔ اُتو کرنا [۱] کپڑے پر اُتو کا کام کرنا [۲] اتنا مارنا کہ بدن پر ضرب کے نشان پڑ جائیں۔ خوب پیٹنا (داغ) اتنے کوڑے دل پہ مارے زلف نے۔ اسے بیچارے کو اُتو کر دیا (فقرہ) پھر کوئی شرارت کی تو مارے قمچیوں کے اُتو کر دونگا۔ اس جگہ اُتو کر دینا زیادہ مستعمل ہے [۳] (ظرافت سے) اُچھلنے چلنا کی جگہ (داغ) ملا ہے نامہ بر بھی ہمکو ایسا۔ کہ اُتو کرتا چلتا ہے زمیں پر [۴] پریشان کر دینا۔ بولا دینا۔ (آبحیات) سیتا انشا نے مارے رباعیوں اور قطعوں کے اُتو کر دیا۔ اُتو کش۔ اُتو گر۔ اُتو کرنیوالا۔ (میر) وہ اُتو کش کا بھی پر کیا ہے سر گرم جفا۔ مارے تلواروں کے اُسنے بہتوں کو اُتو کیا۔

اُتْوار۔ (ھ۔س۔ ان بار۔ آفتاب کا دن) مذکر۔ یکشنبہ۔

اِتِّہام۔ (ع بکسر اول و تشدید دوم مکسور) مذکر۔ تہمت لگانا۔ بہتان جوڑنا۔ الزام۔ تہمت۔ (کرنا۔ لگانا کے ساتھ) (انشا) یقین مانئے بہتاں ہے یہ سب اُسپر ہنسی کے واسطے میں نے یہ اتہام کیا۔

اَتھاہ۔ (ھ۔ ا نفی کا) جسکی تھاہ نہو۔ بہت گہرا پانی۔

اَتھک ۔(ہ) بڑا محنتی ۔ بیحد مشقت کرنیوالا ۔ جو محنت اور مشقت سے نہ تھکے ۔

اُتھلا ۔(ہ ۔ اُستھل ۔ اُٹھی ہوئی جگہ) صفت مذکر ۔ اُس برتن کو کہتے ہیں جسمیں برائے نام گہرائی ہو ۔ اُبھرا ہوا ۔ کم گہرا ۔ (کنایۃً) چھچھورا ۔ چھچھورا ۔

اُتھل پتھل کرنا ۔(عو) الٹ پلٹ کرنا ۔ نیچے اوپر کرنا ۔ تلے اوپر کرنا ۔ بے ترتیب کرنا ۔ (فقرہ) تم نے اُتھل پتھل کرکے ساری پچھی غارت کردی ۔ اُتھل پتھل ہونا ۔ لازم ۔ (فقرہ) دریا میں ہوا سے ایسے مینڈھے اُٹھے کہ ناؤ اُتھل پتھل ہونے لگی ۔ کنایۃً بیقرار ہونیکی جگہ گرمی سے طبیعت اُتھل پتھل ہونے لگی ۔ اُتھلنا ۔ متعدی ۔ اُلٹ پلٹ کرنا ۔ (فقرہ) میری گٹھری اُتھلو نہیں ۔ اُتھلی ۔ صفت مونث ۔ دیکھو اُتھلا ۔

اَتِیتھا ۔(ہ یائے معروف) (س ۔ آتِتھی ۔ بالکسر) ۔ دن وہ مہمان جسکے آنیکا دن مقرر نہو ۔ مذکر ۔ ایک قسم کے ہندو فقیر گوسائیں

اِتیس ۔(ہ بکسر اول و دوم و سکون یائے معروف) ۔ مونث ۔ ایک کڑوی جڑ کا نام ۔

اَٹاری ۔(ہ) (س ۔ اَٹّا ۔ اَٹّالی) مونث ۔ (عم) کوٹھا بالا خانہ ۔

اَٹالا ۔(ہ) (س ۔ اُٹل ۔ نہ ٹلنے والا) ۔ مذکر ۔ خانہ داری کے مختلف اسباب ۔ گرہستی کی چیزیں ۔ کاٹھ کباڑ ۔ (جان صاحب) اُس گھر کو اجی بھاڑ سے بدتر ہوں سمجھتی ۔ جس گھر میں گرہستی کا اٹالا نہیں ہوتا ۔

اٹاوہ ۔ (دیکھو) اٹاوہ ۔ ممالک مغربی و شمالی میں ایک شہر ہے)

جو شخص کسی کام میں اُستادی اور کاریگری کا دعویٰ کرے اور اُس بات میں دخل نہ رکھتا ہو یا کام بے ہنگم اور خراب بنائے تو اُسے طنز اور ہجو ملیح کے طور پر کہتے ہیں ۔

اٹرنی ۔(انگ) اُس وکیل یا مختار کو کہتے ہیں جو خود پیروی نہیں کرسکتا ہے مقدمہ مرتب کرکے روبکاری کے لئے بیرسٹر یا کونسلی کے سپرد کردیتا ہے ۔

اَٹ سَٹ ۔(ہ) دہلی ۔ مونث ۔ سازش ۔ جوڑ توڑ ۔ دھوکا ۔ فریب ۔ ؎ کسی سے دل اگر ہم سادہ دل بدلیں تو کیا بدلیں ۔ ظفر جانی کہیں یہ چیز بے آٹ سٹ نہیں بدلی ۔ (عم) بے تکی باتوں کی نسبت کہتے ہیں ۔ (فقرہ) نہ کچھ سمجھا نہ بوجھا اَٹ سٹ جو جی میں آیا بک دیا ۔ (عم) آشنائی ۔ یارانہ ۔ لین دین ۔ اٹ سٹ لڑنا ۔ اٹ سٹ ہونا ۔ ۔ سازش ہونا ۔ یارانہ ہونا ۔

اَٹک ۔(ہ) مونث ۔ اٹکنا کا حاصل مصدر ۔ روک ٹوک ۔ مزاحمت ۔ جھجک ۔ شُبہ ۔ تامل ۔ اندیشہ ۔ (عن) اٹک یہ کہ دریائے رعب جلیل ۔ لئے ایک قطرے میں سَو رود نیل ۔ پنجاب کے ایک مشہور دریا کا نام جسکو دریائے سندھ بھی کہتے ہیں ۔ اٹک رہنا ۔ لازم ۔ اُلجھ جانا ۔ (فقرہ) پتنگ کی ڈور کہیں اٹک گئی ۔ لگاؤ ہونا ۔ (فقرہ) کہیں نہ کہیں وہ ضرور اٹک گئے ہیں ۔ مشغول ہوجانا ۔ (فقرہ) تم کس کام میں اٹک گئے تھے ۔ ملازمت کا تعلق ہوجانا ۔ (فقرہ) تمنے کوشش ہی چھوڑ دی ورنہ ابتک کہیں نہ کہیں اٹک گئے ہوتے ۔

اٹکا بنیا سودا کرے ۔ مثل ۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں ۔

غرضمند کو اپنی غرض کی رعایت سے خواہ مخواہ کوئی کام کرنا پڑے۔ (شوق قدوائی) دل ہی پر کیا جو چاہے لے ایسا اُسنے گھیرا ہے۔ اٹکا بنیا سودا دے یہ عشق میں حال اب میرا ہے۔

اٹکا دینا۔ متعدی۔ لگا دینا۔ (فقرہ) اچکن کھونٹی میں اٹکا دو

اٹکا رکھنا۔ جھلانا۔ لیت ولعل میں ڈالنا۔

اٹکانا۔ (ھ) ۱۔ جھگڑے میں ڈالنا۔ (فقرہ) دیکھو کہا مانو کسیکا کام اٹکانا اچھا نہیں ۲۔ کسی چیز کو کسی چیز میں الجھانا۔ (ناسخ) تو اپنے بالے کی مچھلی نہ زلف میں اٹکا۔ شکار شب کو نہ کر زینہار مچھلی کا ۳۔ ایک ہی کام میں لگا رکھنا جھلانا۔ (فقرہ) مولوی صاحب نے برسوں سے ایک ہی کتاب میں اٹکا رکھا ہے ۴۔ (عو) تھوڑی دیر کیلئے کسی کپڑے کا پہن لینا (فقرہ) اسوقت تو یہ اچکن گلے سے اٹکا لو پھر درست کر دیجائیگی ۵۔ (دل کے ساتھ) لگانا (ذوق) اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا۔ دل ترا اٹکا ئے کہیں اللہ بے مقدور کا ۶۔ نوکر رکھوا دینا ۷۔ ادا نہ کرنا۔ نہ پہنچانا۔ (فقرہ) قسط کا روپیہ ناحق اٹکا رکھا ہے

اٹکاؤ۔ (ھ۔ واؤ مجہول) مذکر۔ روک۔ رُکنے کی وجہ (فقرہ) یہاں مقدمے ہی کا مجھکو اٹکاؤ ہے ورنہ اتنے کب کا باہر چلا گیا ہوتا۔ عورتین اس جگہ اٹکاوا کہتی ہیں۔

اٹکر لیس۔ (د ہ) واہیات۔ بیہودہ۔ بے قرینہ۔ بے تُکا بارِ دُن (فقرہ) تمھارے سب کام اٹکر لیس ہوا کرتے ہیں۔۔ اٹکر لیس باتیں۔ بے قرینہ باتیں۔ ادل جلول باتیں۔

اٹکل۔ (ھ۔ آٹھ بھرنا۔ کل۔ حساب کرنا) مونث ۱۔ سلیقہ تمیز شعور (فقرہ) عجب بے اٹکل آدمی ہو یہ معنی اسی محل کیلئے مخصوص ہیں ۲۔ جانچ۔ پرکھ۔ پہچان (فقرہ) تمکو نیک و بد کی اٹکل نہیں ۳۔ دنست (رشک) اُکن حسینوں سے تم کو نسبت دون۔ سب سے اچھے ہو میری اٹکل میں ۴۔ اندازہ (داغ) پیمانے کی حاجت نہیں مجھ تشنہ لب کو۔ اے پیر مغاں تو مجھے اٹکل سے پلادے۔ اٹکل باز۔ (عم) جسکو اندازہ کرنے میں ڈھب ہو۔ تاڑنے والا۔ (فقرہ) آپ ایسے ہی بڑے اٹکل باز ہیں تو بتائیے اس بوجھ میں کتنا غلہ ہوگا۔ اٹکل پچو (عم) بے سمجھے بوجھے کچھ کہنا ۲۔ اہیات۔ خرافات بیہودہ قوفی کا کوئی فعل۔ اٹکل ملنا۔ اندازہ ملنا۔ تخمینہ ہونا (توبۃ النصوح) بیٹا مرزائی نہو تو انگرکھا ہی سہی خیر کچھ تو اٹکل مل جائیگی ۱۔ اٹکلنا (دہلی) پرکھنا آنکنا۔ جانچنا۔ قیاس سے جانچنا۔

اٹکنا۔ (ھ) رُکنا۔ تھم جانا۔ (فقرہ) وہ بازار میں اٹکے ہی ہیں چلا آیا ۲۔ کسی چیز کا کسی چیز میں اُلجھنا جیسے پتنگ درخت میں اٹکا ہے ۳۔ ملتوی ہونا۔ جھگڑے میں پڑنا (فقرہ) آپ کی بے پروائی سے میرا کام اٹکا ہوا ہے ۴۔ (دل کے ساتھ) مبتلا ہونا۔ وابستہ ہونا (فقرہ) دل کسی سے اٹکا ہو تا تو قدر عافیت معلوم ہوتی ۵۔ ایک چیز کا دوسری چیز سے خفیف تعلق ہو جانا ۶۔ حلق میں نوالہ پھنسنا۔ پانی نہ اُترنا ۷۔ آشنائی ہونے کی جگہ (سودا) نہیں وہ ماں کہ جو بیٹی کی نہو اپنی سوت نہیں داماد جو وہ ساس سے جانے نہ اٹک ۸۔ نوکر ہو جانا۔ (فقرہ) آپ سفارش کر دیجئے تو میں بھی کہیں اٹک جاتا ۹۔ ادا نہونیکی جگہ۔ (فقرہ) میرا اگلا ہی روپیہ اٹکا ہوا ہے میں اب آگے نہ دونگا ۱۰۔ (جان۔ دم۔ روح کے ساتھ) آنا۔ ٹھہر جانا۔ (بحر) بیقراری سے یہاں آنکھوں میں دم اٹکا ہے بھو سے پیچ ترے اقرار کو کیونکر دیکھیں ۱۱۔ رُک رُک کے پڑھنے یا بات کرنیکی جگہ

(فقرے) مسلسل تقریر کرنا تو در کنار وہ تو لفظ لفظ پر اٹکتے ہیں۔ تم ہر لفظ پہ اٹکتے ہو تو پورا صفحہ کیونکر پڑھو گے ۔ ۲ مصروف ہونا۔ (فقرہ) تم کس کام میں اٹک گئے تھے جو وقت پہ نہ پہنچ سکے ۳ شبہ کرنا۔ (فقرہ) آپ ہر ہر فقرے پہ اٹکتے ہیں تو معاملہ کیونکر طے ہوگا ۴ جھجکنا ۵ مباحثہ کرنا۔ (فقرہ) اُستاد سے بے موقع اٹکنا ٹھیک نہیں ۶ لڑائی کے مرغ کا دوسرے مرغ سے لڑنا۔

اٹکن ٹِکن ۔ (ھ) ۔ مذکر۔ چھوٹے بچوّں کا ایک کھیل ہے۔ (جرأت) اٹکن ٹکن کھیلتے ہیں جو لڑکے تو کہتے ہیں۔ اگلا جھوٹے بگلا جھوٹے ساون ماس کریلا پھوٹے۔ چند چھوٹے بچے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں زمین پر کھڑی کرتے ہیں اور ایک بچہ صرف ایک ہاتھ اسیطرح زمین پر رکھتا ہے اور دوسرے ہاتھ سے کلمے کی انگلی اور بچوں کے ہاتھوں پہ باری باری سے رکھتا اور ان جملوں کا ایک ایک لفظ کہتا جاتا ہے۔ "اٹکن ٹکن دہی چٹاکن اگلا جھوٹے بگلا جھوٹے ساون ماس کریلا پھوٹے پھول پھول کی بالیاں باوا گئے دلّی سات کٹوریاں لائے ایک کٹوری پھوٹ گئی نیولے کی ٹانگ ٹوٹ گئی" جس بچے کے ہاتھ پہ یہ عبارت ختم ہوتی ہے اُس سے پوچھتا ہے کھنڈا لوگے یا چُھری وہ کھنڈا مانگتا ہے تو یہ کہتا ہے کہ تیری ماں کا پیٹ ٹھنڈا اور اُسکا ہاتھ اُٹھا کر سینے پر رکھ دیتا ہے اور اگر اُسنے چھُری مانگی تو یہ کہتا ہے تیری ماں بُری۔ آخر میں اپنا ہاتھ بھی سینے پر رکھ لیتا ہے پھر سب ل کے اسیطرح سینے پر ہاتھ رکھے ہوئے مٹک مٹک کے جھوٹ موٹ کی چکّی پیستے اور کہتے ہیں چکّی کا گھر آٹا پھسر پھسر پھر آٹے کو چھانتے ہیں اور بھوسی کا دودھ بدلوا کر پکاتے اور کھاتے ہیں۔ چکّی پیسنے کی طرح یہ سب کام بھی جھوٹ موٹ کے ہوتے ہیں۔ اٹکن ٹکن کھیلنا ۔ دیکھو اوپر والا لفظ ۲ (عو) مجازاً بیکار شغل اور فضول کام کرنا۔ (فقرہ) ماما گھر کے کام میں جی نہیں لگاتی ہے ادھر اُدھر اٹکن ٹکن کھیلا کرتی ہے۔

اٹکھیل ۔ (ھ) صفت۔ شوخ۔ کھلاڑی۔ سرکش۔ اٹکھیل پنا (ھ) مذکر۔ شوخی۔ چلبلاپن۔ اب متروک ہے۔

اٹکھیلی ۔ (ھ۔س۔ اٹ۔ پھرنا۔ کھیل۔ چلنا۔) مونث۔ چال میں شوخی۔ خرام ناز۔ شوخ چال۔ مستانہ چال۔ معشوق کی رفتار ناز کے ساتھ۔ کمسن بچے اور معشوق کی نسبت بھی بولتے ہیں۔ اٹکھیلی (یا اٹکھیلیوں) سے چلنا۔ ناز و انداز سے چلنا۔ اٹھلاتے ہوئے چلنا۔ اترا کر چلنا۔ شوخی سے چلنا صرف معشوق کیلئے بولتے ہیں۔ اٹکھیلی (یا اٹکھیلیوں) کی چال (یا چالیں)۔ ناز کی چال۔ شوخی کی چال خرام معشوقانہ۔ (چلنا کے ساتھ) (آتش) چلتے ہو جو تم ناز سے اٹکھیلی کی چالیں۔ ہر گام دکھا دیتی ہے رفتار عجب رُوپ۔ چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال۔ پاؤں میں موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا۔ (جان صاحب) مجھے وہ دیکھکے اٹکھیلیوں کی چلتے ہیں چال۔ اڑائے کبک کے طاؤس خاں نے بارے ڈھنگ۔ اٹکھیلیاں اٹکھیلی کی جمع۔ اٹکھیلیاں کرنا۔ ناز کرنا۔ نخرا کرنا۔ الھڑ پنے کی حرکتیں کرنا۔ خراماں خراماں چلنا۔

اٹل ۔ (ھ۔س۔ اچل) ۱ جو اپنی جگہ سے نہ ہلے۔ (مصحفی) کھینچکر تیغ جو میدان میں آئے تو ابھی۔ سامنے سے ترے ٹل جائے وہ جو ہوئے (ہو) اٹل ۲ (دہلی) آسودہ۔ سیر۔ (فسانہ مبتلا) وہ ایک رکابی ایسی ہوتی تھی کہ سارا گھر کھاکے اٹل ہو جاتا تھا۔

اٹلس ۔ (انگ۔ بالفتح فتح سوم) مذکر۔ ممالک کے نقشوں کی کتاب

اٹم - (ھ - بفتح اول و دوم - س - اٹم) - مذکر - ڈھیر - انبار - (فقرے) کوڑا ہے کہ اٹم لگا ہوا ہے - روپے کے اٹم لگے ہوئے ہیں -

اَٹنا - اَٹ جانا - (س - اَٹ - چلنا) دہلی ۱ گرد و غبار میں آلودہ ہو جانا - خاک میں بھر جانا - (فقرہ) ایسی گرد اڑائی کہ سب کپڑے خاک میں اٹ گئے ۲ جمع ہونا - (ظفر) دود جگر ہمارا ہی ہوا اٹا فلک پر - کہتے ہیں لوگ جسکو کالی گھٹا فلک پر -

اُٹنگا - (ھ - س - اُٹنگ - اونچا) (انگرکھے - پاجامے کی نسبت) اوپر چڑھا ہوا - اونچا - اُوچھا - (فقرہ) اتنا کپڑا لیا پھر بھی درزی نے انگرکھا اٹنگا کر دیا - (انشا) چشم بد دور شیخ جی صاحب - کیا ازار آپکی اٹنگی ہے -

اُٹنگن - (ھ - بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چارم) مذکر - ایک خاردار درخت ہے جسکی پتیاں یا شاخیں جسم میں چبھ جانے سے خارش ہونے لگتی ہے -

اٹوائی کھٹوائی - ٹوٹی پھوٹی چارپائی - استر بستر - اٹوائی کھٹوائی لیکر پڑ رہنا - (عو) غم یا غصے کی حالت میں سب سے الگ تنہائی میں پڑ رہنا - علیحدہ پلنگ پر سو رہنا - (فقرہ) جہان میاں کے آنیکا وقت ہوا لڑکی اٹوائی کھٹوائی لیکر پڑی -

اَٹّھا - (ھ) مذکر - گنجفے اور تاش کا وہ پتا جسمین آٹھ صفر یا لکیرین ہوتی ہین - اٹھارہ (ھ) - صفت - ۱۸ - ہشت -

اُٹّھا - اٹھنا مصدر سے صیغہ ماضی واحد غایب بتشدید و تخفیف تائے ہندی دونون طرح مستعمل ہے - اٹھاسی - تائے ثقیلہ مشدد اور مخفف دونون طرح مستعمل ہے - ۸۸ - ہشتاد و ہشت - اٹھانوے ہشتاد و نہ - ۹۸ - اٹھاون - ۵۸ - ہشت و پنجاہ - اٹھائیس - ۲۸ - بیست و ہشت -

اُٹھا - اٹھنا سے صیغہ ماضی واحد غایب بتشدید و تخفیف تائے ہندی دونون طرح مستعمل ہے - مندرجۂ ذیل مرکبات میں بغیر تشدید بولتے ہیں - اٹھا بیٹھا نہیں جاتا - کمال ضعف اور ناتوانی کی سکت - (فقرہ) اب ضعف سے یہ حالت ہے کہ غش پہ غش چلے آتے ہیں اٹھا بیٹھا نہیں جاتا - اٹھا بیٹھنا - متعدی ۱ خرچ کر ڈالنا - (فقرہ) جب اپنا روپیہ اٹھا بیٹھے تو اب پچتانے سے کیا حاصل ۲ ترک تعلق کرنا - (فقرہ) ہم تم سے ہاتھ اٹھا بیٹھے ۵ کہاں اسے داغ اپنا اب ٹھکانا - اٹھا بیٹھے ہیں دل دونوں جہاں سے ۳ (ہاتھ کے ساتھ) - مارنا - اٹھا بیٹھی - مونث - بار بار اُٹھنا - بیٹھنا ۲ بیقراری بیچینی ۳ جہاں کوئی جلد جلد اٹھتا بیٹھتا ہے اُس جگہ کہتے ہیں کیا اٹھا بیٹھی لگا رکھی ہے ۴ میاں جی سزا کے طور پر بچوں کو کان پکڑوا کر اٹھاتے بٹھاتے ہیں اُسکو بھی اٹھا بیٹھی کہتے ہیں - (کرنا کرانا کے ساتھ) [illegible] اٹھا دینا - متعدی ۱ کسی جگہ سے باہر کر دینا نکال دینا - (فقرہ) اُسکو محفل سے اٹھا دو ۲ خرچ کر دینا ۳ موقوف کر دینا ۴ جگا دینا (فقرہ) [illegible] کرکے سوتے کو اٹھا دیا ۵ لا دینا ۶ سر پر رکھوا دینا ۷ (شطرنج میں) بازی ختم کر دینا ۸ کوئی چیز اٹھا کر دینا (فقرہ) میز سے کاغذ گر پڑا ہے اٹھا دو - اٹھا ڈالنا صرف کر ڈالنا - (فقرہ) سب روپیہ واہیات خرافات میں اٹھا ڈالا ۲ بڑھا دینا - بند کر دینا - (فقرہ) مجبور ہوکر گھوڑے دونوں بھگا [illegible] اٹھا ڈالی ۳ دیکھو اٹھانا - اٹھا رکھنا - باقی رکھنا ۲ ٹینتنا - (فقرہ) یہ روپیہ میں نے اسیواسطے اٹھا رکھا تھا ۲ ملتوی کرنا - (امیر) وصل ہو جائے

یہیں حشر میں کیا رکھا ہے ۔ آج کی بات کو کیوں کل پہ اٹھا رکھا ہے۔
اٹھا لانا ۔ ۱ لے آنا ۔ (فقرہ) ذرا میری بندوق اٹھا لاؤ ۲ خرید لانے کی جگہ
(فقرہ) جو پاتے ہو اٹھا لاتے ہو تمہیں سودا خریدنا کبھی نہ آیا ۳ چرا لیجانا
(فقرہ) تمہاری بھی خوب باتیں ہیں سوتے میں میری گھڑی اٹھا لائے
اٹھا لینا ۱ اونچا کر لینا ۔ بلند کر لینا ۲ دیکھو اُٹھانا ۳ روح قبض کر لینا کی جگہ
(رشک) مجھکو خدا نے اوج دکھایا اٹھا لیا ۔ بندوں نے کیا ہوا جو جنازہ
اٹھا لیا ۴ تعمیر کر لینا ۵ برداشت کر لینا ۶ ذمہ دار ہو جانا ۔ اُٹھا مارنا ۔
۱ پچھاڑنا ۔ ۵ کسے تھا پاس عزت اے ظفر مستی کے عالم میں ۔ جہاں چاہا
اُسے پچھاڑا جہاں چاہا اٹھا مارا ۲ دے مارنا ۔ (داغ) عشق کی عقل سے
رہی کشتی ۔ آخر اسنے اُسے اٹھا مارا ۳ کوئی چیز اٹھا کے کسی کو مارنا ۔ (فقرہ)
غصے میں جو چیز ہاتھ میں آگئی اٹھا ماری ۔

اُٹھان ۔ (ھ ۔ س ۔ اٹھان) مونث ۱ بالیدگی ۔ ابھار ۔
آغاز شباب (داغ) کس قیامت کی ہے اٹھان تری ۔ یہ قیامت اٹھائیگی
اک دن ۲ (عو) ۔ ابتدا ۔ (فقرہ) ۔ اس گیت کی کیا اچھی اٹھان ہے ۳ پتنگ کا
اونچا ہو کر اڑنے کی جگہ ۔ (فقرہ) یہ پتنگ بہت اچھی اٹھان کا ہے ۔ یعنی
دُور بہت اٹھتا ہے ۴ نشو و نما کی قوت ۵ شروع کی تعلیم یا تربیت ۶ (عم)
صرف ۔ خرچ ۔

اُٹھانا ۔ (ھ ۔ س ۔ اُتّ اوپر ۔ کّٹا کھڑا کرنا) ۱ لیٹے ہوئے
کو بٹھانا ۔ بیٹھے ہوئے کو کھڑا کرنا ۔ (فقرہ) ضعف سے اٹھا نہیں جاتا ۲
اونچا کرنا ۔ بلند کرنا ۔ (فقرہ) دیوار چار فٹ اٹھائی ہے ۳ اختیار کرنا ۔ (فقرہ)
باپ نے رکھا بیٹے نے اٹھایا ۴ جھیلنا ۔ مصیبت برداشت کرنا جیسے صدمہ

اٹھانا ۔ داغ اٹھانا ۵ اُڑانا ۔ صاف کرنا ۔ جیسے حرف اٹھانا ۶ نکالنا ۔ باہر کر دینا
(فقرہ) کسنے بھانڈ بھگتیوں کو محفل سے اٹھا دیا ۷ کوئی چیز کسی جگہ سے ہٹا دینا
(فقرہ) اس کمرے سے کرسیاں اٹھا کر فرش بچھا دو ۸ فنا کرنا ۔ جان لینا ۔ (فقرہ)
خدا دُنیا سے عزت آبرو کے ساتھ اٹھالے ۹ (حرف کے ساتھ) ۔ پڑھنا نکالنا
(فقرہ) خُدا خُدا کرکے تمکو اب حرف اٹھانا آگیا ہے ۱۰ بنانا ۔ تعمیر کرنا ۔ (آتش)
خرابی سے ارادہ ہے مکاں تعمیر کرنے کا ۔ گرا کر قصر تن کو گور کی منزل اٹھائی ہے
۱۱ چُگنا ۔ (فقرہ) مرغی کے بچے کل نکلے اور آج دانہ اٹھانے لگے ۱۲ چھوڑ دینا ۔
توڑ دینا ۔ جیسے لحاظ اٹھا دینا ۱۳ جگانا ۔ (فقرہ) میر صاحب کو سونے دو ابھی
نہ اٹھاؤ ۱۴ صرف کرنا ۔ (داغ) کم اٹھاتے ہیں وضو میں بھی تو زاہد پانی ۔ ایسی
خست ہے کہاں ساقی دریا دل میں ۱۵ مٹانا ۔ ۵ اسلام عجم میں ظفر آیا تھا
عرب سے ۔ اسواسطے تا مذہب زرتشت اٹھائے ۱۶ موقوف کرنا ۔ ترک کرنا ۔
جیسے رسم اٹھانا ۱۷ سنبھالنا ۔ آنچل وغیرہ زمین پر لٹکتے ہوئے کپڑے کیلئے جیسے
دیکھو آنچل اٹھاؤ ۱۸ نکالنا ۔ لیجانا ۔ جیسے عَلَم اٹھانا ۔ جنازہ اٹھانا ۱۹ برپا کرنا
قائم کرنا جیسے فساد اٹھانا ۲۰ لینا ۔ جیسے احسان اٹھانا ۲۱ مقدس چیز کو
ہاتھ میں لیکر قسم کھانا جیسے قرآن اٹھانا ۔ گنگا اٹھانا ۲۲ حاصل کرنا ۔ پانا ۔ جیسے
مزہ اٹھانا ۔ خِفّت اُٹھانا ۲۳ انجام دینے اور انتظام و اہتمام کرنیکی جگہ (فقرہ)
اکیلی جان نے سارے گھر کا کام اٹھا لیا ۲۴ بڑھانا جیسے قدم اٹھانا ۲۵ ملتوی
کرنا جیسے آج کا کام کل پر اٹھا رکھنا اچھا نہیں ۲۶ ہٹانا ۔ اُلٹنا ۔ جیسے چلمن
اٹھانا ۔ نقاب اٹھانا ۲۷ سہنا ۔ ضبط کرنا ۔ جیسے کڑی بات اٹھانا ۔ تکلیف
اٹھانا ۲۸ قطع نظر کرنا ۔ قطع تعلق کرنا جیسے دل اٹھا لینا ۲۹ چھوڑ دینا ۔ باقی
رکھنا ۔ (فقرہ) میں نے اس معاملے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھی ۔ اس معنی

ہیں بیشتر سلب کے ساتھ ہے ٣٠ کسی کام پر مستعد ہونا جیسے بیڑا اٹھانا۔ ٣١ مٹانا معدوم کرنا (فقرہ) خدا نے ہمارا عیش اٹھا لیا ٣٢ قوت سے سنبھالنا جیسے بوجھ اٹھانا ٣٣ پھیلانا (فقرہ) ہاتھ اٹھا کر دعا کرو ٣٤ اُتارنا۔ ہٹانا (فقرہ) سرپوش اٹھایا تو رکابی میں کچھ نہ تھا ٣٥ بہت شور غل کرنیکی جگہ جیسے سر پہ چھت اٹھا لینا ٣٦ ہاتھ میں لینا۔ علم کرنا (فقرہ) انکا تلوار اٹھانا تھا کہ حریف کے قدم اُٹھ گئے ٣٧ مارنیکا قصد کرنے یا دھمکانیکی جگہ (فقرہ) استاد سے لڑکے بہت ڈرتے ہیں ادھر اُسنے ہاتھ اٹھایا اُدھر اُنکی روح فنا ہوئی ٣٨ دار اراضی کی نسبت) لگان پر دینا (فقرہ) ابکے ہمنے سب کھیت اٹھا دیے ٣٩ پینا۔ جذب کرنا کھینچنا۔ (فقرے) پرانے چاول گھی بہت اٹھاتے ہیں۔ کیا خراب جاذب ہے ذرا روشنائی نہیں اٹھاتا ٤٠ دیکھنے کی جگہ جیسے آنکھ اٹھانا۔ نظر اٹھانا ٤١ رفع کرنا جیسے اعتراض اٹھانا ٤٢ (رنگ کے ساتھ) قبول کرنیکی جگہ (صبا) خونباری فراق سے گلپوش ہوگئے کپڑوں نے رنگ داغ جگر کا اٹھا لیا ٤٣ اونچا کرنا (امیر) سبزۂ رہ مجھے قسمت نے کیا وائے نصیب سر اٹھاتے ہی ہیں اس باغ میں پامال ہوا ٤٤ (سر کے ساتھ) غرور اور سرکشی کی جگہ (فقرہ) آجکل سرحدی جرگوں نے بہت سر اٹھایا ہے انکی گوشمالی ضرور ہے ٤٥ بیدخلی کی جگہ (فقرہ) اس زمین سے انکا قبضہ اٹھا دیا گیا ٤٦ بند کرنا جیسے دُکان اٹھانا ٤٧ چُن لینا۔ لے لینا (فقرے) اس ڈھیر سے ایک ایک اٹھالو۔ ہمنے زمین سی کیا اٹھا لیا ٤٨ (پاؤں اور قدم کے ساتھ) بھگانے اور شکست دینے کی جگہ (فقرہ) انکی شجاعت کا کیا کہنا اچھے اچھے بہادروں کے پاؤں میدان سے اٹھا دیتے ہیں ٤٩ (انگلی کے ساتھ) اشارہ کرنیکی جگہ (فقرہ) وہ جدھر نکلتے ہیں لوگ انگلیاں اُٹھاتے ہیں ٥٠ پکڑنا اب ان معنی میں مستعمل نہیں ہوا ٥١ ہٹانا (فقرہ) کتب بینی کا ایسا شوق ہے کہ کسیوقت آنکھ نہیں اٹھاتے ٥٢ اُڑانا جیسے کبوتر اٹھا دیا ٥٣ دیدینا (فقرہ) جبپر مہربان رہے توڑے کے توڑے اٹھا دیے ٥٤ اڑا لینا۔ چُرانا۔ (فقرہ) رات وہ تو گھر میں تھے نہیں کوئی سارا اسباب اٹھا لیگیا ٥٥ نازبرداری کی جگہ جیسے ناز اٹھانا۔

اُٹھاؤ چُولھا ۔ مجازاً اُس آدمی کو کہتے ہیں جو ایک جگہ نہ رہے۔ جو ایک جگہ نہ ٹکے مارا مارا پھرے۔ (الحقوق والفرائض) غرض تمدنی تعلقات جو بفروریات چاروناچار دنیادار کو رکھنے پڑتے ہیں اتنے بہت ہیں کہ آدمی گو اٹھاؤ چولھا ہی کیوں نہو مشکل اُنسے عہدہ برآ ہو سکتا ہے۔

اُٹھاؤ میرا لمنا (مقنع) گھر سنبھالوں اپنا ۔ مثل۔ بے شرم عورت کی نسبت کہتے ہیں جو بیاہ ہوتے ہی شوہر کے گھر کا انتظام کرنے لگے اور میاں کو لیکر الگ ہو جائے۔

اُٹھاؤنی ۔ (ھ) مونث۔ ہندوؤں کے یہاں تیجے کی مثل ایک رسم ہوتی ہے اُس روز مُردے کی راکھ اور ہڈیاں دریا میں بہاتے ہیں اور اُسکے اعزا سوگ موقوف کرکے اپنے کام میں مصروف ہوتے ہیں صرف ایک شخص کریا کرم کرنیوالا سوگی بنا رہتا ہے۔

اُٹھائی گیرا ۔ اُچکّا۔ بدمعاش۔ چور۔ بدچلن۔ (مصحفی) شیخ حرم موذّن دونوں چلن کے بد ہیں۔ یہ صبح خیز یا ہے تو وہ اٹھائی گیرا۔

اُٹھ بیٹھ ۔ (دہلی) مونث ١ دیکھو اٹھا بیٹھی ٢ ایک قسم کی کسرت

اٹھ بیٹھنا ١ لیٹے ہوئے کا بیٹھنا بیٹھے ہوئے کا کھڑا ہو جانا ٢ صحت پانا۔ بیہوشی سے ہوش میں آنا (فقرے) کیا سریع الاثر دوا تھی کہ گلے سے اُتری اور مریض اُٹھ بیٹھا۔ (تلخی) سنگھانا تھا کہ وہ اُٹھ بیٹھے ٣ جاگنا (فقرہ) غل نکرو بچہ

اُٹھ بیٹھیگا۔ اُٹھتا جوبن۔ آغازِ شباب۔ سینے کے اُبھار کا زمانہ (قلق) مستِ
صہبائے غمزہ و انداز۔ اُٹھتا جوبن شباب کا آغاز۔ اُٹھتے بیٹھتے ۱؎ حقیقی معنی ہیں۔
(ظفر) جسوقت ہیں نماز میں ہم اُٹھتے بیٹھتے۔ اُلفت کا تیری بھرتے ہیں دم اُٹھتے بیٹھتے
۲؎ گرتے پڑتے۔ دم لیکر۔ ٹھہر ٹھہر کر۔ بتدریج۔ (ظفر) مثل غبار راہ ترے ناتوانِ
عشق۔ ہستی سے پہنچے تابعدم اُٹھتے بیٹھتے ۵ آگے سو سو شہر اک جلسے ہیں کوئے تجھ
امیر۔ چار مصرع اب کسے جاتے ہیں اُٹھتے بیٹھتے ۳؎ بے توجہی سے۔ بیدلی سے۔
(خلیل) بیدلی سے درسِ عشق و عاشقی دشوار ہے۔ یہ سبق ہوتا نہیں ہے
یاد اُٹھتے بیٹھتے ۴؎ ہروقت (خلیل) خود فراموشی میں بھی ممکن نہیں بھولوں تجھے۔
رہتی ہے اسے یار تیری یاد اُٹھتے بیٹھتے۔ اُٹھتی بیٹھ ۱؎ اخیر وقت کا بازار ۲؎ قریباً
ختم۔ مجازاً بے ثبات (بحر) خریداری کیسی کیجئے دنیائے فانی ہیں۔ یہ اُٹھتی
بیٹھ ہے جو بن پڑے سودا غنیمت ہے۔ اُٹھتی جوانی۔ جوانی کا آغاز۔ آغازِ
شباب۔ (امیر) وصل میں اُٹھتی جوانی کا جو کس بل دیکھا۔ جھپکی جا بیٹھی الگ ہٹ
کے نزاکت کیسی۔ اُٹھتی کونپل۔ آغازِ جوانی۔ نمو کے دن۔ شروعِ شباب۔ (جان صاحب)
اُٹھتی کونپل ہے جوانی کی نیا ہے انداز۔ ہونٹھ پتلے ہیں مسیں بھیگتی سبزہ آغاز۔
نوعمر نوخیز کی نسبت کہتے ہیں۔ اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات۔ کنایۃً نہایت ذلت
سے رکھنا۔ ہروقت تنبیہ اور درستی کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اُٹھتے جوتی بیٹھتے
لات کے بغیر یہ نگھرام سیدھا نہیں رہتا۔ اُٹھ جانا ۱؎ چلا جانا ۲؎ (رسم کیلئے) ترک
ہو جانا جیسے اب یہ رسم اُٹھ گئی ۳؎ مرجانا ۴؎ دور ہو جانا جیسے حجاب اُٹھ جانا
اُٹھ رہنا۔ لازم۔ ملتوی رہنا۔ (شرف) کس زمانے میں کوئی بیتاب پوچھا
جائیگا۔ اُٹھ رہی ہے عشق کی تاثیر کسکے واسطے۔ اُٹھکر پانی نہیں پیا جاتا۔ کبھی
کاہلی کی نسبت اور کبھی غایتِ ضعف اور ناتوانی کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرے)۔

دو دن کے بخار میں اُنکی یہ حالت ہوگئی کہ اُٹھکر پانی نہیں پیا جاتا۔ اللہ ری
کاہلی تم سے تو اُٹھکر پانی بھی نہیں پیا جاتا۔ اُٹھ کھڑا ہونا ۱؎ چلنے پر مستعد ہونا
کسی کام کے لئے تیار ہو جانا۔ (فقرہ) مجھے کیا دیر ہے آپکا حکم پایا اور اُٹھ
کھڑا ہوا۔ چند خدا کے بندے قومی کام کرنیکو اُٹھ کھڑے ہوئے ۲؎ (مرض اور
غم کے ساتھ) پیدا ہو جانا۔ (فقرے) بد پرہیزی کرتے چلے جاتے ہو اگر
کوئی مرض اُٹھ کھڑا ہوا تو کچھ بن نہ پڑیگی۔ ایک غم سے ابھی نجات نہوئی تھی
کہ دوسرا غم اُٹھ کھڑا ہوا ۳؎ اچھا ہو جانا۔ صحت پانا۔ (فقرہ) دو روز ڈاکٹر
کا علاج کیا اور اُٹھ کھڑے ہوئے ۴؎ برپا ہونا۔ قایم ہونا (شوق قدوائی)
قامت سے قیامت اُٹھ کھڑی ہو۔ سائے سے پری مری پڑی ہو۔

اُٹھ پہری۔ صفت ۱؎ جو ہروقت اپنے کام پر مستعد رہے ۲؎
وہ تپ جو آٹھوں پہر چڑھی رہے ۳؎ نگہبان۔ کھیتوں کا محافظ۔

اُٹھتّر۔ (ھ) ۷۸۔ ہفتاد و ہشت۔

اُٹھلانا۔ (ھ) لازم۔ نازکی حرکتیں کرنا۔ شوخی کی حرکتیں کرنا
ناز سے چلنا۔ اکڑ کے چلنا۔ اِترانا۔ غرور کرنا۔ شیخی سے بولنا۔

اُٹھلّو۔ (ھ)۔ وہ آدمی جسکا قیام ایک جگہ نہو ۲؎ وہ شخص جو
استقلال کے ساتھ کوئی کام نکرے۔

اُٹھلاری۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا تنبیا جس میں آٹھ نالیں
ہوتی ہیں۔

اُٹھنا۔ (ھ) لازم ۱؎ لیٹے ہوئے کا بیٹھنا۔ یا بیٹھے ہوئے کا کھڑا
ہو جانا ۲؎ مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ (فقرہ) آزاد لوگ جب اُٹھے تو پھر
کب رُکتے ہیں ۳؎ بلند ہونا۔ (فقرہ) یہ دیوار ابھی اور اُٹھیگی ۴؎ نکلنا۔

اُٹھنا

اُگنا۔ (مصحفی) نخل لائے کا جب زمیں سے اٹھا۔ شعلۂ دود اُگتے ہیں سے اٹھا۔ اب اس معنی میں متروک ہے ۵ ہٹنا۔ (فقرہ) پلنگ اٹھے تو فرش بچھے ۶ چلنا۔ جانا۔ (فقرہ) وہ جہاں بیٹھ جاتے ہیں پھر اٹھنے کا نام نہیں لیتے ۷ (مصیبت یا داغ صدمے کے لیے)۔ برداشت ہونا ۸ (حرف کے ساتھ) زائل ہونا۔ محو ہونا۔ (ناسخ) کوئی کھٹکا اٹھاتا ہے جو انکو اٹھ نہیں سکتے [illegible] جن حرفوں میں مضموں ہماری ناتوانی کا ۹ خرچ ہو جانا۔ (فقرہ) انکے پاس خزانہ ہو تو دو دن میں اُٹھ جائے ۱۰ تعمیر ہو جانا۔ بن جانا۔ (فقرہ) دیوار اٹھ گئی اب اُدھر سے آمد و رفت نہیں ہے ۱۱ نکلنا۔ جیسے علم اٹھنا۔ تعزیہ اٹھنا ۱۲ (خمیر، سیرکہ اور اچار کے لیے) تیار ہونا۔ جیسے خمیر اٹھنا۔ اچار اٹھنا ۱۳ سرانجام پانا۔ (فقرہ) مجھسے سارے گھر کا بکھیڑا نہ اٹھیگا۔ اِس جگہ سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے ۱۴ ملتوی ہونا۔ (فقرہ) یہ بات آپ ہی کے آنے پر اٹھ رہی تھی ۱۵ باقی رہنا۔ چھوٹ جانا۔ (فقرہ) ذرا وہ مجھے مل جائیں پھر کوئی بات اٹھ نہ رہیگی۔ اسجگہ اٹھ رہنا اور سلب کے ساتھ مستعمل ہے ۱۶ جاتا رہنا جیسے لحاظ اٹھ گیا۔ شرم اٹھ گئی ۱۷ پیٹنے اور وار کرنے کا قصد کرنا۔ (فقرہ) جیسے انکا ہاتھ اٹھا وہ گویا بے مارے مرگیا ۱۸ ترک ہو جانا۔ معدوم ہو جانا۔ جیسے یہ رسم اٹھ گئی ۱۹ بیدخلی کی جگہ۔ جیسے اس زمیں سے انکا قبضہ اٹھ گیا ۲۰ حرف اُبھرنیکی جگہ۔ جیسے یہ مُہر نہیں اٹھی ۲۱ موقوف ہونا۔ بند ہونا (نصیر) اٹھ گیا نامہ و پیغام تو اب جانے دو۔ کونسی اُسکے ہمارے تھی ملاقات کی بات ۲۲ شادی ہونا۔ بیاہ ہونا کی جگہ۔ (قلق) گر مرے سامنے یہ اٹھ جائیں۔ اپنے گھر بار والی کہلائیں ۲۳ چوری جانا۔ (فقرہ) تمھاری غفلت سے سارا اسباب اٹھ گیا ۲۴ (نقاب یا پردہ کیلئے)۔ اُلٹ جانا ۲۵ قیمت ملنا

دام لگنا۔ (قلق) دیکھئے کتنے خریدار ہیں کیا اٹھتا ہے۔ جنس دل بیچکر بکوانی ہے بازاروں میں ۲۶ اُڑنا۔ پرواز کرنا۔ (سحر) احباب کی صحبت سے دل اپنا نہ اٹھیگا۔ ٹکڑی کا کبوتر ہے یہ تنہا نہ اٹھیگا ۲۷ مکاں چھوڑنا (فقرہ) کرایہ اٹھتے وقت چکا دینگے ۲۸ جاگنا۔ بیدار ہونا۔ نالے شب فرقت میں سحر ہو گئے نہ موقوف جبتک کہ محلے کا محلہ نہ اٹھیگا ۲۹ (نظر اور آنکھ کے ساتھ)۔ پڑنا۔ دیکھنا کی جگہ (فقرہ) جسطرف آنکھ اٹھ گئی موتی نظر آئے ۳۰ (تلوار اور خنجر کے ساتھ) قائم ہونا۔ کھنچنا۔ (سحر) دیکھئے کون اب بچے کہ کا سفینہ غرق ہو۔ اُسکی تیغ آبدار اٹھی ہے طوفاں کیطرح ۳۱ (ابر کے ساتھ) آنا۔ نمودار ہونا۔ (فقرہ) دیکھو آج قبلے کی طرف سے ابر اٹھا ہے ۳۲ گوارا کرنا۔ (فقرہ) مجھسے کسیکا احسان نہیں اٹھیگا ۳۳ پیدا ہونا۔ جیسے ٹیس اٹھنا۔ درد اٹھنا ۳۴ مرجانا (فقرہ) آنکھوں دیکھتے کیسے کیسے لوگ اٹھ گئے ۳۵ نکلنا۔ بلند ہونا۔ (فقرے) دریا سے ابخرے اٹھنے لگے۔ دھواں اٹھا ۳۶ برپا ہونا۔ جیسے شور اٹھنا ۳۷ بکنا۔ (فقرہ) اِس دوکان سے مال بہت اٹھتا ہے ۳۸ نازبرداری کی جگہ۔ جیسے ناز اٹھنا غمزہ اٹھنا ۳۹ اُبھرنا۔ (قلق) اٹھکے مثل حباب بیٹھ گیا۔ درد ساں زیر آب بیٹھ گیا ۴۰ آگے کو بڑھنا۔ جیسے پاؤں اٹھنا۔ قدم اٹھنا ۴۱ ملنا حاصل ہونا۔ جیسے لطف اٹھنا ۴۲ (پاؤں اور قدم کے ساتھ) بھاگنے کی جگہ۔ جیسے فوج کے پاؤں اٹھ گئے ۴۳ برخاست ہو جانا۔ بڑھ جانا جیسے دکان اٹھ جانا ۴۴ (دل کے ساتھ) برخاستہ ہونا۔ ہٹنا ۴۵ (انگلی کے ساتھ)۔ اشارہ ہونیکی جگہ ۴۶ (آب و دانے کے ساتھ) ختم ہونا ۴۷ (توجہ کے ساتھ) سنبھلنا ۴۸ (اراضی کے لئے) بوئی جوتی جانا۔ لگان

پڑ اٹھنا ۲۹ برپا ہونا۔ جیسے طوفان اٹھا۔ قیامت اٹھنا۔ ۳۰ مستی پر آنا جیسے بھینس کا اٹھنا۔ گائے کا اٹھنا۔ اُٹھنا بیٹھنا۔ لازم۔ حرکت کرنا۔ (فقرہ) ضعف سے اُٹھنا بیٹھنا دشوار ہے۔ اُٹھنے آنا۔ لازم۔ آنکھیں آشوب کر آنا کی جگہ دیکھو آنکھیں اُٹھنے آنا۔

اٹھنّی۔ (ھ) مونث ۱ آٹھ آنے کا سکہ۔ روپے کا نصف (بندھوانا بندھنا کے ساتھ) (جانصاحب) چوتھی کو تو صورت ذرا دیکھوں میں دُلھن کی۔ بندھوا کے اٹھنی مجھے لادو اجی گھن کی ۲ کنایۃً۔ (عو) آمدنی۔ دیہات کا نصف لگان۔ (فقرہ) کارندے کی بدانتظامی سے اٹھنی باقی ہے اور سال ختم پر آگیا۔

اُٹھو۔ اٹھنا مصدر سے امر حاضر کا صیغہ۔ ٹ کو بہ تشدید و تخفیف دونوں طرح بولتے ہیں۔

اٹھوارہ۔ (ھ) مذکر۔ عو آٹھ دن۔ آٹھ دن کا عرصہ۔ جیسے ایک جمعے سے دوسرے جمعے تک۔ (فقرہ) اٹھوارے کے اٹھوارے یوں ہی گزر جاتے ہیں نہانیکی نوبت نہیں ہوتی۔

اُٹھوانا۔ (ھ)۔ اُٹھانا کا متعدی۔ (ناسخ) جو بات تمھاری ہے سوالٹی ہے مری جاں۔ اغیار کو بٹھلاتے ہو اُٹھواتے ہو مجھکو۔

اٹھوانس۔ (ھ) صفت۔ ہشت پہل۔ جیسے اٹھوانس کا چبوترہ

اٹھوانسا۔ (ھ۔ اَٹھ۔ آٹھ۔ ماسا۔ مہینے کا۔) عو ۱ اُس بچے کو کہتی ہیں جو آٹھویں مہینے پیدا ہو ۲ وہ زمین جو آٹھ مہینے تک نیشکر کے واسطے جوتی جاتی ہے ۳ جو شخص بیمار رہے اُسکی نسبت بھی کہتی ہیں (فقرہ) وہ تو اٹھوانسے ہیں جب دیکھو کوئی بیماری موجود ہے۔

اُٹھی پیٹھ آٹھویں دن۔ مثل۔ کام کا وقت ہاتھ سے نہ دینا چاہئے اسلئے کہ اگر نکل جائیگا تو پھر مشکل سے موقع ملیگا۔

اُٹھے۔ ٹ کی تشدید اور تخفیف کے ساتھ دونوں طرح بولتے ہیں۔

اَٹیرن۔ (ھ بفتح اول و چہارم و سکون دوم مجہول) مذکر ۱ سیدھی لکڑی کے دونوں سروں پر دو لکڑیاں اُس سے چھوٹی بینڈی لگی ہوتی ہیں اور کناروں پر خمدار ہوتی ہیں اُسپر سُوت لپیٹ کر انٹی بناتے ہیں۔ چرخی ۲ گھوڑا پھیرنے کا ایک طریقہ۔ دُہرا کاوا۔ یہ چکّر اُس لچھے سے مشابہ ہوتا ہے جو اٹیرن سے اُترتا ہے۔ (داغ) سمند عمر رواں جیسا چلا تو تیز چلا۔ نہ کاوا ہے نہ اٹیرن نہ ہے پھرت اُسکی ۳ سوکھا۔ مُرمُر۔ جسکے بدن میں ہڈیاں ہی ہڈیاں رہگئی ہوں اور کمر جھک گئی ہو۔ (فقرہ) فاقوں کے مارے سوکھ کر اٹیرن ہوگئے ہیں۔ اٹیرن پھیرنا گھوڑے کو کاوا دینا۔ اٹیرن کا وا۔ حلقہ باندھکر گھوڑے کے چکّر کھانیکی ایک خاص صورت کا نام ہے۔ اٹیرن کر دینا۔ ہرا دینا۔ تھکا دینا۔ مار مار کر تنکا سا کر دینا۔ اٹیرن ہونا۔ نہایت دُبلا ہو جانا۔ بدن کی ہڈیاں نکل آنا۔ اٹیرنا۔ عو ۱ کاتے ہوئے سوت کا اٹیرن پر لپٹنا ۲ سوت کو سُلجھانا۔ سو یا کرنا ۳ (عم)۔ کاوا دینا۔

اَثاثُ البیت۔ (ع اثاث۔ اسباب۔ بیت۔ گھر) مذکر۔ اسباب خانہ داری۔ گرستی کی چیزیں۔ (نوازش) ایسگی دل سے قرار و صبر و زدیدہ نظر۔ چور کے ہاتھوں اثاث البیت لٹکر رہگیا۔

اَثاثہ۔ (ع) مذکر۔ کپڑا لتّا۔ زیور۔ اسباب۔ سرمایہ (امیر) خطّ عارض کر رہا ہے حسن عارض کو تباہ۔ لوٹتا ہے لشکر شاہی اثاثہ شاہ کا۔

اِثبات۔ (ع بالکسر) مذکر۔ نفی کی ضد۔ ثابت کرنا۔ ثبوت۔ تصدیق

ثابت (وزیر) جو اُسنے بات نہ کی ہو گیا مجھے اثبات - دہن وہ تنگ ہے گنجایش کلام نہیں -

اثر - (ع - بفتح اول و دوم - نشان - قدم کا نشان، زخم کا نشان - کھوج - جو کچھ بعد وفات کے باقی رہے - علم حدیث و تواریخ) مذکر ۔ نشان علامت (فقرہ) بدن پر نیل پڑے ہیں چوٹ کا اثر باقی ہے ۔ نتیجہ - فایدہ (فقرہ) عجب طرح کا مزاج ہے ہزار سمجھاؤ بجھاؤ کچھ اثر نہیں ہوتا ۔ تاثیر (فقرہ) دعا کیسی کوسنے میں بھی اثر نہیں رہا - (کرنا - ہونا کے ساتھ) ۔ خاصیت - (ہلال) کیا کھا کے مرد ہو نہیں اب اسے زہرہ وش بتا - ہرتال کا اثر بھی ترے سم نے کھو دیا ۔ دلکش کیفیت - (فقرہ) بین کی آواز میں اک قسم کا اثر ضرور ہے ۔ رسول خدا صلعم کی سنت ۔ دباؤ - قابو - اختیار (فقرہ) اب تو وہ دشمنوں کے اثر میں ہیں میری بات کیوں ماننے لگے - **اثر آنا** - تاثیر پیدا ہونا (فقرہ) لڑکے میں اُستاد کی صحبت کا اثر ضرور آنا چاہیے - **اثر بخشنا** - تاثیر پیدا کرنا (شعور) بخشتا ہے یہ اثر گل عارض کی یاد نے - دیتی ہے آہ سرد نسیم چمن کی بو - **اثر پڑنا** - اثر ہونا - (فقرہ) آپ کی سفارش کا اُن پر بہت اثر پڑیگا - **اثر پذیر** - (ف) اثر قبول کرنیوالا ۔ اثر پذیر طبیعت بھی شرط ہے آتش - نہ کیفیت مے سے ہوں آنکھوں کیطرح مژگاں سُرخ - **اثر دار** (ف) صفت وہ شے جو اثر رکھتی ہو (آتش) گوشِ بتان کے پردے پھٹے اُسکے شور سے - رحمت خدا کی اپنی اثر دار آہ پر - **اثر دکھانا** - تاثیر پیدا کرنا (فقرہ) کل کی دوا نے آج اپنا اثر دکھایا - **اثر ڈالنا** - **اثر پڑنا** کا متعدی (فقرہ) خراب صحبت نے بچوں پر بہت خراب اثر ڈالا - **اثر رکھنا** - اپنی ذات میں کسی طرح کی خاصیت رکھنا (وزیر) چھٹ جاتا ہے زخم دل بتیاب کا بھایا - رکھتا ہے اثر دات کو شرخاب کا بھایا ۔ با اثر ہونا - تاثیر رکھنا - آنکھیں رو رو کے کیوں سُجاتے ہو - تیرے آنسو نہیں اثر رکھتے ۔ قابو رکھنا - (فقرہ) زید بکر پر اثر رکھتا ہے جو چاہے کام لیلے - **اثر کرنا** - تاثیر کرنا - رنگ دکھلانا (برق) اتنا تو جذب عشق نے بارے اثر کیا - اُسکو بھی اب ملال ہے میرے ملال کا - **اثر کھلنا** - تاثیر ظاہر ہونا - (فقرہ) پرہیز کرو تو دوا کا اثر کھُلے - **اثر نکلنا** - تاثیر ظاہر ہونا اثر پیدا ہونا - (رشک) پاتا ترے گلشن میں اگر شاخ نشیمن - اے گل مرے نالوں میں اثر خوب نکلتا -

اِثم - (ع - بالکسر) مذکر - گناہ - جزا - قصور -

اثمار - (ع - بالفتح) مذکر جمع ثمر کی پھل -

اثنا - (ع - بالفتح - ثنی بکسر اول و سکون دوم و سوم بروزن فعل کی جمع - عربی میں آخر میں ہمزہ تھا فارسی اور اُردو میں ہمزہ حذف کر کے بولتے ہیں) اُردو میں بطور مفرد مستعمل ہے - درمیان - بیچ جیسے اثنائے گفتگو میں یہ کہنا کہا - اس اثنا میں وہ بھی آ گئے - اثنائے راہ میں اُنسے ملاقات ہو گئی -

اثنا عشر - (ع - اِثنا - دو - عشر - دس) بارہ - دوازدہ امام علیہم السلام سے مراد ہے (میر حسن) اُنھیں سے ہے قائم امامت کا گھر - کہ بارہ ستون ہیں یہ اثنا عشر - **اثنا عشری** - **اثنا عشریہ** - (دوازدہ امام کیطرف منسوب) صفت امامیہ طریق کے لوگ - اہل تشیع - (آتش) - ساغر صافت ہے حُب علی مشرب ہے - مرد مومن ہوں میں اثنا عشری مذہب ہے -

اثیم - (ع - بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم معروف) صفت

گنہگار۔ مجرم۔

اجابت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ قبولیت (قلق) ہو خیال قبول میں نہ حزیں۔ کہ اجابت کیگی خود آئیں ۲ (اصطلاح طب) پاخانہ ہونا جیسے۔ دو اجابتیں ہو جائیں طبیعت درست ہو جائے۔

اَجات۔ (ھ۔ اَ۔ نفی کا۔ جات۔ ذات) (ہندو) ذات سے خارج

اَجاتی۔ صفت۔ (ہندو) وہ شخص جو ذات سے خارج ہو گیا ہو۔

اجارہ۔ (ع۔ بکسر اول ٹھیکا لینا۔ اُجرت پر کوئی کام کرنا۔ کرایہ پر کوئی چیز دینا) مذکر ۱ ٹھیکا ۔ھ نہ پھلا کشتِ محبت کا اجارہ ہم کو۔ مدتوں تنکے چنے بحر یہ حاصل ٹھہرا ۲ اختیار۔ زور۔ دعوے۔ (قلق) ہمکو تو سب طرح گوارا ہے۔ کیا طبیعت پہ کچھ اجارا ہے ۳ کرایہ۔ لگان۔ اجارہ اُجاڑا مقولہ۔ جو کام ٹھیکے میں بنوایا جاتا ہے وہ بہت خراب ہوتا ہے۔ جو جائداد ٹھیکے پر دیجاتی ہے وہ برباد ہو جاتی ہے۔ اجارہ باندھنا۔ قبضے میں لانا قبضہ کرنا (آتش) آئنے نے رُخ انور پہ اجارہ باندھا۔ شانے کے حصے میں وہ زلف پریشاں آئی۔ اسکا استعمال کم ہے۔ اجارہ دار۔ ٹھیکہ دار۔ اجاری کا قابض۔ زمیندار۔ مالک۔ اجارہ کرنا ۱ ٹھیکے پہ کوئی کام ٹھہرانا (آتش) کمر باندھی ہے گلچینوں نے غارت پہ گلستاں کی۔ اجارہ بلبلوں نے غول کا صیاد کرتے ہیں ۲ ذمہ داری کرنا۔ اقرار کرنا ۔ھ غالب ترا احوال سنا دینگے ہم اُنکو۔ وہ سُنکے بلالیں یہ اجارہ نہیں کرتے۔ اجارہ کیا ہے۔ قابو نہیں ہے۔ کچھ دعوے نہیں ہے۔ (اسیر) ہجر منظور ہو تمکو تو اجارہ کیا ہے۔ موت آجاے جو انسان کو چارہ کیا ہے۔ اجارہ لکھنا ٹھیکا لینا۔ ٹھیکے کی دستاویز لکھنا ۔ھ پینے کا ذوق شوق اگر ہے تو ایک سال۔ لکھ تجھ بھٹیوں کا اجارہ سوال دے۔ اجارے لینا ٹھیکے پر لینا۔ (برق) گزک کو چوک میں جاکر کباب لیتے ہیں۔ وہ رند ہیں کہ اجارے شراب لیتے ہیں۔ اجارہ نہیں ہے قابو نہیں ہے۔ قبضے سے باہر ہے۔ اختیار سے باہر ہے۔ (مصحفی) جو چاہے کرے فکر اچھی زمیں ہے۔ نہیں ہے کسیکا اجارہ زمیں پر (رشک) شب فرقت پہ اجارا نہیں گردانی ہے۔ وصل کی رات کرائے مالکِ تقدیر دراز۔ اجارے دینا۔ ٹھیکے پر دینا۔

اُجاڑ۔ (ھ۔ س۔ اُو۔ بہت جر۔ تباہ) صفت۔ اُجڑا ہوا ویران تباہ خراب۔ برباد (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۔ھ اسے کیف سیکڑوں کو عبث کرتے ہو اُجاڑ۔ للہ تم نہ عازم بیت الحرام ہو۔ (شوق) شہر سارا اُجاڑ تھا گویا۔ اتنا رستہ پہاڑ تھا گویا۔ اُجاڑ صورت۔ (عو) بدصورت۔ بدنُما۔ اُجاڑنا ۱ ویران کر دینا برباد کرنا۔ غیر آباد کرنا۔ نقصان پہنچا دینا۔ مسمار کرنا۔ ڈھانا (ناسخ) کر چکی ہے تیری رفتار ایک عالم کو خراب۔ شہر خاموشاں کو بھی چل کر اُجاڑا چاہیے ۲ اکھاڑنا۔ نوچنا (فقرہ) تمھارے دیشیوں نے سارا کھیت اجاڑ ڈالا ۳ تباہ کرنا۔ مٹانا۔ (قلق) عالم آرا مجھے اُجاڑ چلیں۔ اب کہیں کی نہ رہی ۴ بے عزت کرنا ۵ نکال دینا (فقرہ) تم نے اس محلے سے بھنگیوں کو اُجاڑ دیا ۶ چڑا لینا (فقرہ) ماما تھی میں سوئیاں جوڑ جوڑ کے رکھتی ہے تم روز اُجاڑ دیتی ہو۔ اجاڑو۔ لٹا دینے والا۔ اُڑا دینے والا۔ اندھا دھند صرف کر دینے والا۔ کھاؤ۔ لٹاؤ۔ فضول خرچ تباہ کن

اجازت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم۔ روا رکھنا) مونث ۱ پروانگی۔ کسی امر کی منظوری (چاہنا۔ دینا۔ لینا۔ مانگنا۔ ملنا۔ کے ساتھ) (فقرے) بھائی جان نے میرا کلکتہ جانا منظور کر لیا ہے اب میں آپ سے

بھی اجازت چاہتا ہوں - میں اجازت دیتا ہوں تم خوشی سے نوکری چھوڑ دو (قلق) کیا اجازت تولیچکا ہمدم - میرے سر کی قسم تو کہا ہمدم - (نسیم) نہ آنا تم اجازت مانگنے کو - نہ دکھلانا ہمیں صورت سفر کی - (فقرہ) جبتک اجازت نہ ملیگی میں نجاؤں گا ۲ رخصت (چاہنا - دینا کے ساتھ) - (فقرے) اب میں اجازت چاہتا ہوں پھر حاضر ہوں گا - حاکم اجازت نہ دے تو استعفا دیکر چلے آؤ ۳ تعویذ کے لکھنے اور بوقت ضرورت استعمال کرنے کرانیکی اجازت یا عامل سے کسی خاص وظیفہ یا عمل پڑھنے کی اجازت - (پہنچنا - دینا - لینا ملنا کے ساتھ) (فقرے) مجھکو شاہ کاظم سے اس عمل کی اجازت پہنچی ہے - انھوں نے دعا سیفی کی اجازت مجھکو دی ہے - مرشد سے اجازت لیلو پھر یہ عمل پڑھو - جبتک کسی بزرگ سے اجازت نہ ملے عمل میں پوری تاثیر نہیں ہوتی ۴ مرشد سے مرید کرنے یا اُستاد سے جس فن کو حاصل کیا ہے اسکے عمل میں لانیکی سند کو بھی اجازت کہتے ہیں ۵ جواز اور اباحت کی جگہ (ابن الوقت) کلام مجید میں اہل کتاب کے ساتھ کھانیکی اجازت موجود ہے

اجازت طلب - اجازت چاہنے والا (قلق) گر اجازت طلب ہو بہر شکار جائز داری نہ روکوں گی زنہار - اجازت نامہ - مذکر - وہ تحریر جو سنداً مرشد یا استاد نے دی ہو - (فقرہ) مرشد سے اجازت نامہ ملا نہیں اور مرید کرنے لگے -

اجازہ - عربی میں اجازت ہے فارسیوں نے اجازہ کرلیا - مذکر بمعنی اجازت شاذ مستعمل ہے -

اُجارغ - (ت) - مذکر چولھا - دیگدان (ناسخ) تپ غم کے اثر سے گرم ہوجاتا ہے بے آتش - جو مفلس ہیں بناتے ہیں اُجارغ اکثر مری کُل کا -

اُجاگر (ھ - س - اُو - زیادہ - جاگر - جاگتا ہوا) - صفت جاگتا ہوا - روشن - دلچسپ یہ لفظ بیشتر مکان - یا شہر یا زمین کی صفت میں بولا جاتا ہے -

اُجالا - (ھ - س - اجل - اُجلتا - اُجلاپن) - مذکر - روشنی (فقرہ) پردہ اُٹھا دو اُجالا ہو جائے ۲ صبح کا تڑکا (فقرہ) بہت سو چکے اُٹھو دیکھو اجالا ہو گیا ہے ۳ رونق - چہل پہل - (میر حسن) تمھارا سدا بول بالا رہے یہ اس گھر کا قائم اُجالا رہے - دیکھو اُجیا "

اُجالنا - (ھ) - چمکانا - صاف کرنا - زیور کا میل نکالنا (فقرہ) سُنار سے کہو ذرا اس زیور کو اُجال دے (داغ) دکھائی دیگا کسیدن وہ دل کے آئنے میں - مگر یہ شرط ہے اُسکو اُجالتے جاؤ -

اُجبک - دیکھو ازبک -

اجتماع - (ع - بالکسر و کسر سوم - اکٹھا ہونا) - مذکر جماو (تسلیم) خلوتکدہ گھر تو تھا تمھارا - غیر و نکا ہے اجتماع کیسا ۲ (منجمین کی اصطلاح) آفتاب اور ماہتاب کا ایک ہی برج اور ایک ہی درجے اور دقیقے میں جمع ہونا - اس حالت میں ماہتاب نظر سے بالکل غائب ہو جاتا ہے اور یہ حالت نہایت منحوس سمجھی جاتی ہے - اجتماع ضدین - اجتماع نقیضین (ضدین - ضد کا تثنیہ نقیضین نقیض کا تثنیہ) - مذکر - دو ایسی متخالف چیزوں کا جمع ہونا جنکی یکجائی ممکن نہو جیسے سیاہی و سپیدی (ناسخ) - ممکن نہیں اجتماع ضدین - تو بت ہے میں بندۂ خدا ہوں (شعور) ہے طرفہ اجتماع نقیضین اسے صنم - شبنم عرق ہے عارض پر نور آفتاب

اجتناب - (ع - بالکسر و کسر سوم - بچنا) مذکر پرہیز - کنارہ کشی

(رہنا - رکھنا - کرنا وغیرہ کے ساتھ) (سحر) وہ جانور ہے جو انسان کو نہ پہچانے ہمیشہ پریوں کی صحبت سے اجتناب رہا -

اجتہاد - (ع - بالکسر و کسر سوم - کوشش کرنا - دل سے سوچ کر ایک بات نکالنا - قرآن و حدیث اور اجماع پر قیاس کر کے شرعی مسایل کا استنباط کرنا) مذکر - اب فقہ وغیرہ علوم دینیہ کی کوئی تخصیص نہیں بلکہ جس فن میں یا ہر فن کسی مسئلہ میں حکم لگائے اور اپنے قیاس سے کوئی بات پیدا کرے وہاں بھی اجتہاد کا اطلاق ہوتا ہے - ۵ ہم اپنے فن کے نہ کیوں مجتہد ہوں اسے مسرور کہ اجتہاد سے مانے ہوئے جہاں اپنا -

اجداد - (ع بالفتح جد کی جمع) مذکر دادا اور اُسکے اوپر کے پشتین باپ دادا - بزرگ - اسلاف -

اُجڈ - (س - جڑ) صفت - گنوار جاہل - نادان جو تہذیب اور سلیقے سے بیگانہ ہو -

اجر - (ع - بالفتح - انعام - بدلا - مزدوری) - مذکر - نیک کام کا عوض صلہ - بدلا - جزا - انعام - مزدوری - ثواب - (پانا - ملنا - دینا کے ساتھ) (سالک) ملیگا اجر حسید ن شیخ کو طاعت گزاری کا - تو پاس پاس رکھنا کچھ ہماری شرمساری کا -

اجرا - (ع بالکسر) آخر میں ہمزہ تھا - فارسیوں نے بغیر ہمزہ استعمال کیا مذکر - جاری کرنا - کام چلانا (اردو) عملدرآمد - تعمیل - نفاذ - عدالت کی کارروائی میں سمن - اطلاعنامے اور ڈگری کے واسطے مستعمل ہے - (فقرہ) اہلمد کی غفلت سے ابتک سمن اجرا نہیں ہوئے اجرائے ڈگری - ڈگری کا جاری کرنا اجرائے سفینہ - گواہ کے نام سمن جاری کرنا طلبی کے واسطے -

اَجرام - (ع جرم کی جمع) مذکر جسم - اکثر اطلاق اسکا اجسام سماوی اور جواہر اور پتھروں پر ہوتا ہے -

اُجرت - (ع - بالضم و فتح سوم) مونث - مزدوری - جو چیز کسی کام کے عوض دیجائے - (صبا) زہد نا بدلا حاصل ہے - بیگاری کو اُجرت کیسی

اُجڑا - (ہ) صفت مذکر - ویران - برباد - بے رونق - (عو) نگوڑا موا - بطور تکیہ کلام کے بیزاری یا تحقیر سے کہتی ہیں - (فقرہ) وہ موا اُجڑا پہلے آپ تو کھا لے کسی اور کو کیا دیگا - اُجڑا پجڑا - عو - (پجڑا اتبوع مہمل ہے) ویران - بے رونق - (فقرہ) اِس اُجڑے پجڑے باغ کی سیر میں لطف ہی کیا ہے - اُجڑا گھر بسا دینا - (عو) - متعدی (فقرہ) خدا نے اونکا اجڑا گھر بسا دیا - اجڑا گھر بس گیا - لازم (عو) گھر آباد ہو گیا - گھر میں رونق ہو گئی چہل پہل ہو گئی - بیشتر اُس جگہ کہتی ہیں جب فرزند یا ایسا عزیز جیسکے کہیں چلے جانے سے کاروبار خراب اور گھر سونا ہو گیا ہو واپس آئے اور کبھی اُس شخص کے اولاد پیدا ہونے پر بھی - کہتے ہیں جسکے مدت سے اولاد نہوتی ہو

اجڑ گیا - (عو) صفت مذکر - دیکھو اُجڑا نمبر ۲ (فقرہ) بی شوہر ہی اُجڑ گیا ایسا ہوتا تو پھر رونا کاہے کا تھا - اُجڑ گئی - (عو) صفت مونث - دیکھو اُجڑی (شوق) کیوں میں آئی اُجڑ گئی ہے ہے - کیا ترے جل میں پڑ گئی ہے ہے

اُجڑی - صفت مونث - دیکھو اُجڑا نمبر ۲ (جان صاحب) کس موئے کی کبھی آئی یہ فلک سیر آپ تک - مجھ دوا اُجڑی سے تو کچھ تجھے مذکور آپ - اُجڑی بات - (عو) بیزاری اور تحقیر سے کہتی ہیں (شوق) ختم بھی اُجڑی بات ہوتی ہے - مجکو جاسنے دو رات ہوتی ہے -

اُجڑنا - (ہ) لازم - مکان کا ویران ہونا (جرأت) ایجان مرے

دلکو نہ ویران کرکے جا - اُجڑا جو یہ نگر تو بسایا نہ جائیگا ۲- مکین کا تباہ اور برباد ہو جانا - (بحر) کہیں عاشقوں کا ٹھکانا نہیں ہے - تراستے بین پتے اجڑتے رہیں گے ۳- (کھیتی یا باغ کی نسبت) اُکھڑنا - پامال ہونا جیسے کھیتیاں اجڑ گئیں - باغ اُجڑ گیا ۴- بد دُعا کی جگہ (عو) مٹ جانا غارت ہو جانا - (جان صاحب) تیرا یہ اختلاط جاے اُجڑ - کسقدر ہے نگوڑا اُچھڑ ۵- (عو) کنایتہً - غایب ہو جانیکی جگہ (فقرہ) معلوم نہیں سب کی سب کہاں اُجڑ گئیں کوئی دکھائی نہیں دیتی اُجڑوانا - متعدی - برباد کرنا ویران کرانا - لٹوانا - اُجڑے - دیکھو اُجڑا اُمبڑ ۲ (نظم) یہ ملکہ نے کہا چھیڑنے کو کہا - کہ نچے اُجڑے تو کیون بڑ گیا - اُجڑے گاؤں سے کیا ناتا - مثل - جس جگہ کا رہنا چھوڑ دیا پھر اُس جگہ سے کیا واسطہ - مجازاً جہاں سے تعلق قطع ہو وہاں ہی کہتے ہیں کچھ سکونت کی تخصیص بھی نہیں (بحر) مثل یہ بلبلو کہا اُجڑے گاؤں سے ناتہ اب آشیانہ اُٹھاؤ بہار دیکھ چکے - اجڑے گھر کا لمینڈا - جہاں سارا گھر تباہ ہو جائے اور ایک نکما آدمی باقی رہے اُسکی نسبت کہتے ہیں -

اجزا - (ع بالفتح - جُزو کی جمع) مذکر - ٹکڑے - حصے (فقرہ) جس دوا کے اجزا نہ معلوم ہوں اسکو استعمال کیونکر کریں -

اجساد - (ع - جمع جَسَد کی) - مذکر - بہت سے جسم -

اجسام - (ع - جمع جِسْم کی) مذکر - اجساد -

اجگر - (س - اج - بکرا - گر - نگلنا) مذکر - اژدہا - بہت بڑا سانپ - کہتے ہیں کہ یہ سانپ اتنا بڑا اور موٹا ہوتا ہے کہ بکرے کو نگل جاتا ہے اور بہت بھاری ہونیکی وجہ سے چل نہیں سکتا ۲- بڑی بھاری

چیز کی نسبت مثلاً کہتے ہیں جیسے یہ بکس ایسا اجگر ہے کہ اٹھائے نہیں اُٹھتا - اجگر کے داتا رام - مثل - بندے اور کاہل آدمی کی نسبت کہتے ہیں اپنی سُستی کے سبب سے کوئی کام تو ہو نہیں سکتا پھر اُسکی گذر بسر کا خدا ہی حافظ ہے ۲- خدا کی شانِ رزّاقی ظاہر کرنیکو بھی کہتے ہیں یعنی خدا تعالے کاہل اور اپاہج کو بھی رزق پہنچاتا ہے -

اَجَلّ - (ع) - بہت بزرگ - بڑا ذیشان -

اجل - (ع - وقت - مقررہ وقت - موت کا وقت) مونث - موت - قضا - اجل آنا - موت آنا (آتش) موسم گل نہین آتا ہے اجل آتی ہے - گور سے تنگ ہوا جاتا ہے زندان مجھکو - اجل دامنگیر ہے - قضا آئی ہے - موت پیچھے پڑی ہے - (فقرہ) کیا اجل دامنگیر ہے جو شیر کا شکار کھیلنے چلے ہو - اجل رسیدہ - جسکو موت آیا چاہتی ہو - قریب مرگ (جلال) - پکارا کوچہ قاتل میں مجھکو دیکھکے دل - اجل رسیدہ اِدہر تو کہاں نکل آیا - اجل سر پر سوار ہے - اجل تو کہیں سر پر سوار نہیں ہے - یہ جملے کبھی تنبیہ اور خفگی سے اور کبھی افسوس سے اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ایسا کام کرتا ہو جس میں جان کا خوف ہے (آتش) پیادہ پا ہوں رواں سوئے کوچۂ قاتل - اجل مری مرے سر پر سوار راہ میں ہے اجل سر پر کھڑی ہے - زندگی کا کچھ اعتبار نہیں - موت ہر وقت موجود ہے - (ناسخ) اجل سر پر کھڑی ہے خواب غفلت میں زمانا ہے - پلنگ کے عوض لازم جنازے کا بنانا ہے - اجل سر پر کھیلتی ہے - جب کوئی بہت خطرناک اور جان جوکھوں کام کرتا ہے اُس جگہ کہتے ہیں (بحر) - مغموم محبت کے لئے مرگ ہے شادی - کھیلی مرے سر پر جو اجل میں نے

کیا قصں - اجلِ طبعی - مونث وہ موت جو مقتضائے طبیعت سے ہو - غرق، حرق، قتل وغیرہ سے نہو - اجل کا پیغام آنا - (کنایۃً) مرنیکا وقت قریب آجانا - مرنیکے آثار ظاہر ہونا (وزیر) ہان تو پیغام اجل آپہنچا اِدہاں سے تو اسد نہ پھرا کیا باعث - اجل کا تمانچا - ضربِ مُہلک اور اُس مرض سے کنایہ ہے جس سے آدمی فوراً مر جائے (بحر) کیا قہر کی آنکھیں ہیں خدا جاں بچائے - جو تیغہ مژگاں ہے تمانچا ہے اجل کا (فقرہ) درد گُردہ کیا اجل کا تمانچا تھا کہ گھڑی بھر میں تمام کر دیا (لگنا کے ساتھ) - (شعور) لگا اجل کا تپانچہ شباب میں جسکو - خزاں رسیدہ ہے اُسکے لئے بہار میں رہ - اجل کا تھپیڑا - اجل کا تمانچا - اجل کا سامنا ہے - بیحد تکلیف اور جان جوکھوں ہونیکی جگہ کہتے ہین - (بحر) اللہ ہی بچائے اجل کا ہے سامنا - فرقت کی شب کہاں ہیں چراغ سحر کہاں - اجل کے منھ سے پھرنا مرضِ مُہلک سے نجات پانا - موذی کے چنگل سے چھوٹنا - کسی بلائے ناگہانی سے چھوٹنا - اجل کے منھ میں جانا - وہ کام کرنا جیمیں موت کا اندیشہ ہو - اجل گرفتہ (ف) اجل رسیدہ -

اُجلا - (ھ) صفت مذکر۔ سفید - میلا کی ضد - روشن - برّاق ۲ (عو) دھوبی - اُجلاپن - مذکر - صفائی - چمک - روشنی - رونق - اُجلا کارخانہ خوش سلیقگی خوش انتظامی سے گھر کی رونق اور ظاہر درست ہونیکو کہتے ہیں (فقرہ) اس قلیل آمدنی پر ایسا اُجلا کارخانہ دیکھکر خوشی ہوئی اُجلا کام - صاف کام جسمیں گنجلک اور کسی قسم کے ابتری نہو (فقرہ) دفتر نیا ہے لیکن کام اُجلا ہے - اُجلا میلا - صاف ستھرا میلا جہاں تماشائی اور خرید و فروخت کرنیوالے سفید پوش جمع ہوں - اُجلا منھ ہونا - سرخرو ہو جانا - آبرو بچنا - تہمت سے بری ہونا -

اجلاس - (ع بالکسر - بیٹھنا - کچہری کرنیکو بیٹھنا) مذکر - کچہری میں عدالت کیلئے حاکم کا بیٹھنا - (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) یہاں جج صاحب ہفتہ میں دو مرتبہ اجلاس کرتے ہیں ۲ مذکر - مقام جہاں حاکم عدالت کیواسطے بیٹھے (فقرہ) حاکم آرام کمرے سے دو بجے اجلاس پر آیا - اجلاسِ کامل - وہ اجلاس جس میں کُل جج موجود ہوں -

اجلاف - (ع بالفتح) مذکر - اشراف کی ضد - رذیل - کمینے اسکا واحد جلف اردو میں مستعمل نہیں ہے -

اجلال - (ع - بالکسر - بزرگی) مذکر - بزرگی - شان و شوکت (نوازش) دلوں پر نہ ظاہر ہو کچھ حال اُسکا - زبان سے بیاں ہو نہ اجلال اُسکا -

اُجلنا - (ھ) - صاف ہونا - روشن ہونا - چمکنا - بارونق ہونا - (فقرہ) زیور اُجل گیا ہو تو سُنار سے لے آؤ -

اجلہ - (ع) - بفتح اول و کسر دوم و تشدید سوم مفتوح) جلیل کی جمع - بزرگ -

اُجلی - (ھ) صفت مونث ۔ صاف - ستھری - (فقرہ) یہ جاجم کتنی مرتبہ دھوئی گئی مگر اُجلی نہوئی ۲ (عو) مونث - دھوبن - مسلمان عورتین رات کیوقت دھوبن کہنا منحوس سمجھتی ہیں اسلئے شب کو دھوبن کی جگہ اُجلی کہتی ہیں (رنگین) دھوئی ہے دیکھو بیطرح سے کیا اُجلی نے - کاچ کی لیکے نئی میری مرد وڑی انگیا - اُجلی طبیعت - نفاست پسند طبیعت (فقرہ) آپ سے اُجلی طبیعت کے آدمی شاذ و نادر دیکھنے میں آتے ہیں -

اجماع ۔(ع۔ بالکسر۔کسی کام میں متفق ہونا) مذکر۔ ۱ جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔(بحر) جو کچھ کہ شر بشر سے ہو پیدا عجب نہیں۔ اجماع چار عنصر کا ہے بنائے بشر ۲ اتفاق (نوازش) ورہی ہے ہر مرض کی بس دوا سب پہ ہے اجماع اہلِ درد کا۔

اجمال ۔(ع بالکسر مجمل بیان کرنا) مذکر ۱ تفصیل کی ضد ۲ تحریر یا تقریر میں ایسا مضمون لانا جسکا مطلب زیادہ ہو اور عبارت کم اور اُسکے سمجھنے میں ذرا دقت ہو (تسلیم) گفتگو سے نہ کھلا اُنکا دہن۔ ساری تقریر میں اجمال رہا۔ اجمالی ۱ مشترکہ جسمیں حصہ کشی نہ کیگئی ہو جیسے اجمالی ڈگری۔ اجمالی محال ۲ مبہم۔ گول۔ مختصر۔

اَجناس ۔(ع۔ جنس کی جمع) چیزیں۔ اشیا۔ قسمیں۔ انواع

اجنبی ۔(ع بالفتح و فتح سوم) شناسا کی ضد۔ بیگانہ۔ جس سے جان پہچان نہو۔ ناواقف۔ پردیسی۔

اجنٹ ۔(انگ۔ ایجنٹ) مذکر۔ گماشتہ۔ نایب۔ مختار۔ وہ شخص جو کسیکی طرف سے کوئی کام انجام دینے کے لیے مقرر ہو۔ آڑھتیا۔ دلّال۔

اجنٹی ۔(انگ ایجنسی) ۱ ایجنٹ سے متعلق۔ ایجنٹ کا دائرہ حکومت۔ (فقرہ) اس اجنٹی میں کئی ریاستیں ہیں ۲ ایجنٹ کا محکمہ (فقرہ) اجنٹی میں استغاثہ کرنا چاہیئے ۳ قُرقی۔ تیار فصل کی قرقی۔ (فقرہ) مجبور ہو کر زمیندار نے اجنٹی کرادی۔

اَجِنّہ ۔(ع جنین کی جمع) جنین وہ بچہ جو ماں کے پیٹ میں ہو یہ لفظ جن کی جمع نہیں ہے اُسکی جمع جِنّہ ہے۔

اجورہ ۔(ع بضم اول و دوم و سکونِ واو معروف) مذکر ۱ اُجرت مزدوری۔ (اختر شاہ اودہ) اجورہ پہلے ہی سے گورکن کو میں نے دیا۔ جو کچھ کہ کرنا تھا بہر گور میں نے کیا ۲ کرایہ۔ بھاڑا۔

اَجوَف ۔(ع) ۱ کھوکھلا۔ شکم خالی ۲ صرفیون کی اصطلاح) وہ لفظ جسکے عین کلمے میں حرفِ علّت ہو۔

اجوکیشن ۔(انگ) مونث۔ تعلیم۔ تدریس۔ اجوکیشنل۔(انگ) صفت۔ اجوکیشن کیطرف منسوب۔ تعلیمی۔ جیسے اجوکیشنل دیپارٹمنٹ تعلیم کا محکمہ۔ اجوکیشنل کانفرنس۔ تعلیمی انجمن۔

اُجھّر ۔(ھ)۔ عو۔ جھگڑالو۔ بات بات پر تکرار کرنیوالا۔ ہر شخص سے اُلجھنے والا۔

اجہل ۔(ع بالفتح و فتح سوم۔ جاہل کا افعل التفضیل) بڑا جاہل بہت ہی اُجڈ۔ نہایت بیوقوف۔

اُجھینا ۔(ھ) مذکر۔ چولھے میں ایندھن جوڑنیکی ایک قطع جس سے آگ بہت جلد مشتعل ہو جاتی ہے (لگانا کے ساتھ)۔

اجی ۔ کلمۂ خطاب۔ اے جی کا مخفف۔ یعنی اے جناب۔ عموماً برابر والے کو اس کلمے سے خطاب کرتے ہیں (فقرہ) اجی منشی صاحب ایک بات تو سنئے ۲ کہیں ندا یہ بھی آتا ہے (فقرہ) اجی واہ ہم اُنکے انتظار میں رہے اور وہ بالا بالا لکھنؤ چلے گئے

اُجیالا ۔(ھ)۔ مذکر۔ اندھیرے کی ضد۔ روشنی۔ رونق۔ چمک (بحر) ہم سے پوچھو تو اندھیرے کا وہ اُجیالا ہے۔ بام پر یار ہو گر دل پہ قمر ہو کہ نہو۔ اب اُجالا زیادہ کہتے ہیں۔ اُجیالی۔ مونث۔ گھوڑے کی

اندھیری یہ نام اکبر نے رکھا ہے -

اَچھیر - (ع) اجرت پر کام کرنیوالا - مزدور -

اَچیرن - (یہ لفظ سنسکرت میں بدہضمی کے معنی میں ہے صرف ناگوار خاطر کی جگہ بولنے لگے) - ص - صفت ۱ بارِ خاطر - دوبھر ہونیکی جگہ - (قلق) بولی جاتے ہیں اسے مہ عالم - لو اچیرن ابھی سے ہوگئے ہم ۲ غذا کی نسبت جسکے کھانے سے طبیعت بدمزہ ہو (فقرہ) ابتک طبیعت چاق نہیں ہے رات کے اتنے سے چاول اچیرن ہوگئے ۳ مشکل - دشوار - (فقرہ) بلغم کے مارے انکو چار قدم چلنا اچیرن ہے ۴ باعثِ تکلیف - وبالِ جان - (مسرور) کیوں تو اپنی آپ دشمن ہوتی ہے - عقل اتنی بھی اچیرن ہوتی ہے

اُچاپت - مہ (س اُچ نہایت آپت معتبر) مونث ۱ بنیے بقال یا کسی دکاندار سے اُدھار کا لین دین (فقرہ) اُچاپت بالکل بند کردو جو چیز نقد منگا لیا کرو ۲ مہ شور - غل - کود پھاند (مچانا کے ساتھ) (فقرہ) یہ کیا اُچاپت مچا رکھی ہے - اُچاپت اٹھانا - اُدھار سودا دینا (فقرہ) یہ بنیا بہت سے گھروں کی اُچاپت اٹھاتا ہے - اچاپت اُٹھنا لازم ادھار سودا لیا جانا (فقرہ) تمھارے گھر میں کسکی دکان سے اچاپت اٹھتی ہے - اُچاپتی (ع) شوخ اور شریر لڑکا (فقرہ) بڑا ہی اُچاپتی لڑکا ہے دم بھر نچلا نہیں بیٹھتا -

اُچاٹ - مہ (س اُچ بہت اشٹ ابھرنا) صفت برخاستہ - بیزار - اُداس - اُکتایا ہوا - (فقرہ) تم ابھی سے اُچاٹ ہوگئے - اُچاٹ دینا متعدی - اُکھاڑ دینا - کسیکو برخاستہ خاطر کردینا - (فقرہ) وہ تو راہ پر آچلے تھے تم نے اُچاٹ دیا - اُچاٹ کردینا متعدی - دل یا طبیعت کو کسی نظر سے ہٹا دینا (مرزا) کرتا نہ یار حورشمائل سے دل اچاٹ - مشکل پڑگئی ہودیگا مشکل سے دل اُچاٹ - اُچاٹ ہونا - لازم ۱ دل ہٹ جانا - طبیعت ہٹ جانا (بحر) سنتے جو قوال بدکیکے خموش بیٹھے رہے نہ بکتے - اُچاٹ ہوکر اُس انجمن سے کسی بہانے سے ہم اُٹھ آئے ۲ (نیند کے ساتھ) اُڑ جانا - جاتا رہنا - لڑکون نے اس قدر شور مچایا کہ نیند اُچاٹ ہوگئی اس جگہ ہو جانا ہی کے ساتھ استعمال ہے - اُچاٹنا (مہ) - (عم) - اُچاٹ دینا - اُچاٹ کردینا -

اچار - (ف - آچار) مذکر - سرکے یا تیل یا لیمو کے عرق میں آم اور اور بعض پھل نمک مرچ وغیرہ کے ساتھ ڈال کر مختلف ترکیبوں سے بناتے ہیں - شلجم - گاجر اور مولی کا اچار پانی میں ڈال کر بنایا جاتا ہے - اچار اُٹھنا اچار بناکر چند روز دھوپ میں رکھتے ہیں - دھوپ کی گرمی پاکر جو پھل ڈالے گئے ہیں گل جاتے ہیں اسکو اچار کا اٹھنا کہتے ہیں - اچار بنانا - اچار کو ترکیب دینا - اچار تیار کرنا - اچار پڑنا - اچار بننا - اچار ڈالنا - متعدی - اچار بنانا (رشک) اسے گل تازہ اگر ڈالے تو کانٹوں کا اچار شیشۂ گل سے سوا لائے اچار کی رنگت ۲ بے ضرورت کسی چیز کو بند رکھ چھوڑنا (فقرہ) کتابیں نہ خود دیکھتے ہو نہ دوسرے کو دیتے ہو اچار ڈال رکھا ہے ۳ کسی شخص کو زیادہ ٹھہرا رکھنے کی جگہ بھی بولتے ہیں (فقرہ) جانے دو کیا اب انکا اچار ڈالوگے - اچار کردینا - بہت پیٹنا مارتے مارتے صورت بگاڑ دینا (فقرہ) ظالم نے مارتے مارتے اچار کردیا - اچار نکال دینا - متعدی خوب مارنا - بے انتہا مارنا (فقرہ) اب کبھی ادھر گیا تو مارتے مارتے اچار نکال دونگا - اچار نکلنا - لازم (فقرہ) اسقدر پٹوگے کہ اچار نکل جائیگا - اچار ہوگئے - بُری گت ہوگئی - صورت بگڑ گئی - اصلی حالت باقی نہ رہی - (فقرہ) وہ اتنا پٹے کہ اچار

ہوگئے - اچاری - مونث - کانچ اور چینی کا وہ ظرف جسمیں اچار مربّے اور سرکہ وغیرہ رکھتے ہیں -

اچانچک - (ہ) اچانک - اگلی زبان ہے اب اچانک بولتے ہیں

اچانک - ہ (مادّہ اجان جسکی اصل سنسکرت میں اگیات (نامعلوم) ہے) دفعتہً - ناگاہ - یکایک - (فقرہ) وہ سفر کا قصد کر ہی رہے تھے کہ غدر نے اچانک آدبایا -

اچپل - ہ - (س چپل) صفت - شوخ - چلبلا - چنچل - اب کم بولتے ہیں - اچپلا - (ہ) شوخ - چلبلا - اب چلبلا زیادہ بولتے ہیں - اچپلاپن - مذکر شوخی - ناز - کرشمہ - چلبلاپن - (شوق) آگوری نہ نگت پہ گرمی صورت میں اچپلاپن بھرا طبیعت میں - اب چلبلاپن زیادہ بولتے ہیں - اچپلاہٹ - مونث - شوخی - چلبلاپن (ذہیر) یہ یاد آتی ہے کسکی اچپلاہٹ - کہ گر پڑتی ہے بجلی تلملاکر -

اُچٹانا - (ہ) متعدی - (عم) اچٹنا - اُکھڑنا ۲ چوکنا کرنا - بھڑکانا ۳ بیزار کرنا -

اُچٹتا سا - صفت - ادھورا سا - (میر) کہا مین (مین نے) مرا حال تم تک ہے پہنچا - کہا ہاں اُچٹتا سا کچھ میں سنا تھا - مونث کے لئے اُچٹتی سی بولتے ہین جیسے اُچٹتی سی چوٹ لگی ہے - اُچٹتا ہوا - ادھورا - سرسری - جیسا چاہیے ویسا نہو (فقرہ) یہ کیا اُچٹتا ہوا سلام کرتے ہو جیسے کوئی مکھی اُڑاتا ہے - مونث کیلئے اُچٹتی ہوئی کہتے ہیں (داغ) ان اُچٹتی ہوئی باتوں کے نہیں ہم قائل - کرے انکار باندازۂ پیماں کوئی -

اُچٹنا - (ہ) لازم ۱ (دل اور طبیعت کے ساتھ) برخاستہ ہونا -

بیزار ہونا - (فقرہ) ایک بار امتحان میں فیل ہوگئے طبیعت اُچٹ گئی اب پڑھنے میں جی نہیں لگتا ۲ (نیند کے ساتھ) اُڑ جانا ۳ بھڑکنا - کھٹکنا - (فقرہ) وہ راہ پر آتے آتے اُچٹ گئے - بندوق کی آواز سے شکار اُچٹ گیا - اچھل جانا (ذہیر) اُسنے نگاہ کرتے ہی بس آنکھ پھیر لی - برچھی لگی تھی سینے میں لیکن اُچٹ گئی ۵ پھیلنا - پھٹکنا - الگ ہو جانا - جیسے پلاستر دیوار سے اُچٹ گیا

اچرج - (ہ بالفتح وفتح سوم) صفت (عو) انوکھا - (فقرہ) ایسی کیا اچرج چیز تھی جو تم ایسی ہلک گئیں -

اُچک - (ہ) ۱ اُچکنا سے صیغہ امر واحد حاضر ۲ اُچکنا کا حاصل مصدر - ابھار - بلندی - (فقرہ) اُنکے کلام سے طبیعت کی اُچک معلوم ہوتی ہے - اُچک پھاند - مونث - کود پھاند جست وخیز - فصحا کود پھاند بولتے ہیں - اُچک جانا - کود جانا - پھاند جانا - اُچک لیجانا - اُڑا لیجانا - غافل کرکے کوئی چیز لے لینا - چالاکی سے لے بھاگنا - (مصدر اُچکنا نہین ہے جو غمزہ ترا ہر دل کو کوئی اُچک لیگیا - اُچک کر - کود کر (فقرہ) وہ نالی کو اُچک کر چلے گئے ۲ اوپر اُٹھ اُٹھ کے (فقرہ) تم اُچک اُچک کر کیا دیکھتے ہو

اُچکّا - (ہ) مذکر - ایک قسم کی ڈور لپیٹنے کی چرخی -

اُچکّا - (ہ) مذکر بدمعاش - اُٹھائی گیرا - شاطر چور جو دن دہاڑے نظر کے سامنے مال اُڑا لے اور کسیکو خبر نہو - (امیر) بھلا جو وہ جوبن ملادل کا پتا مجھکو یہی دونوں اُچکے چور تھے چوری یہیں نکلی - اُچکّاپن - بدمعاشی چوری - بدچلنی -

اُچکانا - (ہ) اوپر اُٹھانا - اونچا کرنا - (نیات النعش) یہ بردستی اپنا تمام بوجھ اُچکا اُچکا کر اوپر کیطرف لئے جاتا ہے - اُچکا ہوا - پُرزور

(فقرہ) مسدس کا لطف یہی ہے کہ ٹیپ خوب اچکی ہوئی ہوں۔ کیا اچکے
ہوئے مصرع ہیں ؏ بلند عالی۔ (ہلال) از نون اچکی ہوئی ہے مری کچھ ایسی نگاہ
ذرّے آتے ہیں نظر صورت انجم مجکو۔ اچکی ہوئی تقدیر۔ بلند تقدیر۔ خوش نصیبی (داغ)
کرسائی چاہتی ہے اور تو اپنا عروج۔ اے دُعا مل جا کسی اچکی ہوئی تقدیر سے
بجز داغ کے اور کسیکے کلام میں نظر سے نہیں گزرا۔

اَچکن۔ (ف) با فتح و فتح سوم) مونث۔ ایک پوشاک ہے جسمیں دونون
طرف پردہ اور گریبان سے کمر تک بند تمام ہوتے ہیں۔ (تسلیم) اُسنے جیب ؏ با
بدن کی اچکن ہوگئی پرتے سے چکن کی اچکن۔

اُچکنا۔ (ف) اچستہ کرنا۔ بہانہ کرنا۔ پہلا نکنا۔ (بحر) چالاک
ایسے کیسے کرے اپنی گودیں۔ خالی یہ ہاتھ بھری نہ کوئی اُچک گیا ؏ ابھرنا
اوپر آنا۔ (ناسخ) جب اُچکتی ہے طبیعت بہر مضمون بلند۔ طائر سدرہ
نیچے آجاتے ہیں شہپر ہاتھ میں ؏ زمین سے اونچا ہونا۔ کسی جگہ سے اونچا ہونا
(فقرہ) بار بار اُچک کر کیا دیکھتے ہو۔

اُچھلا چال۔ صفت۔ جو نہایت شوخ چنچل۔ جو نہایت شوخی
و بے صبری سے ایک جگہ نہ ٹھہرے۔ صحیح اُچھلا چال ہے دیکھو اُچھلا چال۔

اُچھلنا۔ (ف)۔ علیحدہ ہونا۔ پوست اکھڑ جانا۔

اچنبھا۔ اچنبھا۔ (ف س۔ آ۔ نقی کا۔ تعجب ہونا) مذکر۔
تعجب۔ حیرت۔ (کرنا۔ گزرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (شوق) آہ و زاری جو
کوئی کرتا تھا۔ آپ کو اچنبھا نہیں گزرتا تھا (کیف) کچھ نہیں کھلتا مجھے کیا ہوگیا
دل کے جاتے ہی کا اچنبھا ہوگیا (فقرہ) ابتداً نصوح کو نماز وغیرہ کا اہتمام
کرتے دیکھکر گھر والون نے اچنبھا کیا تھا ؏ تعجب خیز واقعہ۔ نئی بات۔ اچنبھا

اس معنی میں فصحا نہیں بولتے۔ اچنبھا دانہ مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام
جو سرسوں یا خشخاش کے دانے کے برابر ہوتی ہے۔ اچنبھے کی بات۔ تعجب
خیز بات۔ نیا واقعہ (فقرہ) تمھارے نزدیک اچنبھے کی بات ہوگی میں نے
ہمیشہ انکو ایسی ہی ذلیل حرکتین کرتے دیکھا ہے۔ اچنبھے میں رہنا۔ متحیر ہوجانا
(فقرہ) میں انکا غصہ دیکھکر اچنبھے میں آگیا۔

اُچنگ لگنا۔ (اُچنگ۔ س۔ مونث دلی خواہش) دل میں خواہش
پیدا ہونا۔

اَچوک۔ (ف) صفت۔ نہ چوکنے والا۔ نشانہ خطا نہ کرنیکے موقع
پر کہتے ہیں (فقرہ) وہ اچوک نشانہ لگاتا ہے۔

اچھا۔ (ف س۔ اچھ خالص) خراب کی ضد۔ برے کی ضد (فقرہ)
کیا اچھی المارئ ہے ؏ دوسرے کا اچھی جگہ۔ مثلاً جب کوئی بچہ شرارت کرتا ہو تو
کہتے ہیں اچھا میں آتا ہوں۔ (قلق) یہی وعدہ تھا کیوں یہی اقرار تجھ سے
گی اچھا او فتنہ ادا ؏ صحیح تندرست۔ (فقرہ) خدا کا شکر ہے اب میں بالکل
اچھا ہوں ؏ بہتر مناسب۔ (فقرہ) تم نے طاہر کو کالج میں داخل کرا دیا ہے
اچھا کیا ؏ ٹھیک ہے۔ درست۔ جیسا چاہئے۔ (فقرہ) آج پھوڑے کا مواد
پچ پچ بہہ جانا کچھ اچھا نہیں ؏ کوئی بات مان لینے کی بجگہ جیسے
کوئی کہے کل تم کو آنا ہوگا جواب دینے والا کہے اچھا ؏ مبارک۔ مسعود (فقرہ)
آج اچھی ساعت آپ چلے تھے کہ آتے ہی کام نکل گیا ؏ مفید۔ سزاوار۔ موافق
(فقرہ) اُنکے حق میں لکھنؤ جانا اچھا نہوا ؏ واہ وا۔ سبحان اللہ کی جگہ۔ اس جگہ
الف کو بڑھا کے بولتے ہیں ؏ (طنزاً)۔ بہت خوب۔ بڑا جیسے روز بھاگے بھاگے
پھرتے تھے آج اچھے پھنسے۔ اچھے کام آئے۔ اچھا وعدہ پورا کیا۔ اچھی خبر لی

اچھا بھلا

اچھی بناہی۔ ترجیح ظاہر کرنیکے لیے۔ فضل و اسلئے کی معنی ہیں۔ (ذوق)
سنکے مجنوں نے مرے شور جنوں کو یہ کہا۔ واقعی مجھسے یہ شوریدہ سرا اچھا نکلا
۲۔ تسلی و تشفی کی جگہ (قلق) بولا اچھا۔ مجھے ستا لینا۔ جو جی میں چاہے وہ سزا دینا
۳۔ تاکیداً۔ کچھ سمجھا سکے۔ کہنے کی جگہ (فقرہ) اسے وہاں نہ جانا اچھا۔ (اشرف)
وہ میری بھلائی کو خوش کیا۔ تمہیں اچھا۔ اتنا ہی برا ہے جو کہے جاتے ہیں اچھا
۴۔ پڑھتے یا بات کرتے ہیں جیسا کہ [illegible] ہو جاتا ہے تو اسکے بعد
سامع یا مخاطب کہتا ہے اچھا یعنی آگے کہو [illegible] کلام کیلئے [illegible] تعبیر
کبھی کبھی تغیر کے لفظ سے ہو سکتی ہے۔ (قلق) اچھا کیا آپ یاد کیجئے گا۔
پریشر [illegible] چل گیا فقرا (ولہ) [illegible] جاوا [illegible] جانے
دے کوئی [illegible] کلام کیلئے [illegible]
غالب [illegible] اچھا اچھا تسلی و تسلی کی جگہ (قلق)
بولی وہ گل ذرا گھبرانا [illegible] اچھا اچھا [illegible] کی جگہ (فقرہ)
اچھا اچھا سمجھ لونگا۔ اچھا اچھا (۲) اچھا [illegible] تندرست (فقرہ) کل
کسالڑکا اچھا بھلا [illegible] گیا۔ اچھا برا [illegible] ہوتی
برا بھلا۔ (فقرہ) اپنے گھر میں [illegible] کیا جو اچھا برا [illegible] اور [illegible]
(فقرہ) آدمی اپنا اچھا برا آپ ہی [illegible]
ہر کچھ تو غیر چاہیے۔ (داغ) [illegible] دیکھتے ہم عشق میں اچھا برا۔ دیکھنا
تو پھر دل ناکام اپنا دیکھنا۔ اچھا بھلا ۱۔ تندرست۔ بھلا چنگا۔ (فقرہ) کل تک
لڑکا اچھا بھلا کھیلتا تھا آج خدا جانے کیا ہو گیا کہ سر نہیں اٹھاتا۔ ۲۔ بے عیب
جیسا چاہیے (فقرہ) اچھا بھلا تو لکھا ہے یوں جسکا جی چاہے حرف رکھے ۳
صاف صاف۔ کھلا کھلا۔ نمایاں (فقرہ) چاند تو اچھا بھلا موجود ہے تمھاری

اچھا کیا

نگاہ کام ہی نہیں کرتی۔ اچھا خاصا ۱۔ تندرست۔ (داغ) میں تو مرتا ہوں
وہ یہ کہتے ہیں۔ اچھا خاصا ہے بھلا چنگا ہے ۲۔ بے عیب (فقرہ) اچھا خاصا کپڑا
ہے اس میں برائی کیا ہے ۳۔ صاف صاف کھلا کھلا۔ نمایاں (امیر) [illegible]
دیکھو [illegible] آتے ہیں۔ اچھی [illegible] ہے [illegible] کیسی [illegible]
کی جگہ۔ (فقرہ) اچھا [illegible] اچھا خاصا [illegible] ہے اچھا سلوک کیا۔ بہت برا کیا
اچھا نہیں کیا۔ جس شخص سے اچھائی کی امید ہو اور وہ کوئی برائی کرے۔
اس جگہ طنز سے یہ بولا کرتے ہیں۔ [illegible] دل [illegible] اچھا سلوک یہ ہم نے کیا قبول
اچھا [illegible] ہیں ہم لوگ۔ اچھا کرتے ہیں اچھا کوئی کسی بات سے منع کیا جاتا ہے
اور اسے روک ٹوک ناگوار ہوتی ہے تو ڈھٹائی سے کہتا ہے (فقرہ) تو کیا ہمارا
اتالیق ہے جا اچھا کرتے ہیں جو کچھ کرتے ہیں ۲۔ طنز سے آزردگی اور رنجش کی
جگہ (فقرہ) آپ جو کچھ کرتے ہیں اچھا کرتے ہیں [illegible] آپ کے معاملے میں کیوں
دخل دینے لگا ۳۔ مناسب ہے [illegible] کی جگہ (فقرہ) آپ اچھا کرتے ہیں جو اس [illegible]
میں نہیں بیٹھتے۔ اچھا کرنا ۱۔ تندرست کرنا۔ صحت دینا۔ (فقرہ) خدا ہی اچھا
کرے وہ سخت بیمار ہیں [illegible] مصیبت سے [illegible] خیر [illegible] کی جگہ۔ (فقرہ)
آج کوتوال کا [illegible] ہو گیا تھا مگر خدا کو اچھا کرنا تھا [illegible] خیال [illegible] کیا
اچھا کہنا ۱۔ تعریف کرنا۔ اچھے الفاظ سے یاد کرنا (فقرہ) [illegible]
آپ نے کبھی کو بھی اچھا کہا ہے ۲۔ عمدہ شعر تصنیف کرنا (فقرہ) شعر کہنا آسان
ہے مگر اچھا کہنا مشکل ہے۔ اچھا کیا۔ اچھا کیا [illegible] کسی [illegible] ناگوار
گزرتی ہے تو وہ ڈھٹائی سے کہتا ہے (قلق) [illegible]
چلو اچھا کیا کہا تو کیا ۲۔ طنز سے آزردگی اور رنجش کی جگہ۔ (قلق) خیر اچھا
کیا جو تم نے کہا [illegible] تھا [illegible] مناسب [illegible] کی جگہ۔ (فقرہ) آپ نے

اچھی

اچھا کیا وہاں سے چلے آئے ورنہ بڑی آفت کا سامنا ہوتا - اچھا کیا خدا نے بُرا
کیا بندے نے - (عو) خیر خدا کی طرف سے ہے اور شر بشر کی طرف سے - گو نیکی
اور بدی دونوں خدا کی طرف سے ہیں مگر ہمکو یہی کہنا اور سمجھنا چاہیے کہ اچھائی
اُسکی جانب سے اور بُرائی ہماری طرف سے ہے (نکتہ) نیکی بدی تو قبضۂ قدرت
میں حق کے ہے بشرط ادب کو لیک ادا بندے نے کیا - بندے میں اور خدا
میں تو اتنا ہی فرق ہے - اچھا کیا خدا نے بُرا بندے نے کیا - اچھا لگنا -
بھلا معلوم ہونا - پسند خاطر ہونا - (مومن) ہے تمکو تو یہی شغل دن رات -
اچھی نہیں لگتی مجھکو یہ بات - اس مصدر میں ذم کا پہلو ہے بعض فصحا
لکھنؤ بعض مواقع پر اسکے استعمال سے بچکر اچھا معلوم ہونے کو ترجیح دیتے
ہیں - اچھا ہوا - خوب ہوا [۲] (طنزاً) بُرا ہوا - (ذوق) کھنچ گیا میری طرف
سے اور اُس دلبر کا دل - واہ وا جذب محبت کا اثر اچھا ہوا - اچھا ہونا -
لازم - بیمار کا تندرست ہونا - اچھا ہی اچھا ہے - ہر طرح آرام ہے چین ہی چین
ہے - (فقرہ) یہاں بھی اچھی بسر کر گئے اور انشاء اللہ وہاں بھی اُنکے لئے اچھا ہی
اچھا ہے - اچھوں کے اچھے ہی ہوتے ہیں - نیک لوگوں کی اولاد نیک
ہوتی ہے - جو شخص اپنے باپ دادا کی طرح خود بھی اچھا ہو اُسکی تعریف
میں کہتے ہیں - اچھی - (عو) [۱] پیاری - مہربان - پیار اور خوشامد سے عورتا
کو کہتی ہیں - (شوق) جب ہوئی تنگ دل کی ایذا سے - کہا جا کر انگ
بیہ ماما سے - میری اچھی تو اُسکے گھر تک جا - دیکھ لے اُسکو اُلٹے پاؤں پھر آ
[۲] اچھی بات (امیر) جفا کو وفا کیوں نہ سمجھوں میں ناصح محبت میں اچھی
بُری سوجھتی ہے [۳] (طنز سے) بُری کی جگہ (امیر) آتے ہیں جانب زندان
جو وہ مر لیتے ہیں اچھی آپ اپنے اسیروں کی خبر لیتے ہیں - اچھی بات ہو

اچھے

[۱] خوب بات ہے [۲] (طنز سے) ناز یبا بات نامناسب برتاؤ - اچھی خاصی - دیکھو اچھا
خاصا - اچھی دل لگی کی - ناز یبا مذاق کرنے یا دھوکا دینے نقصان پہنچانے کی
جگہ طنز سے کہتے ہیں - (فقرہ) مجھسے تو کہا بیٹھے ہیں آتا ہوں اور آپ جا کر
سو رہے ہے اچھی دل لگی کی - اچھی راہ - عو - نیک صلاح - (منیر) حال سچ سچ
سُناتی ہوں تمکو - راہ اچھی بتاتی ہوں تمکو - اچھی طرح [۱] خاطر خواہ - خوب جیسا
چاہیے (فقرہ) اچھی طرح کھا لو پھر شام تک کھانا نہ ملیگا [۲] خیر و عافیت اور
چین سے ہونے کی جگہ (غالب - عود ہندی) آپ کا بندہ بے درم خرید اچھی
طرح ہے [۳] مزاج پرسی کا کلمہ ہے (تسلیم) ہر بگولا دکھا کہتا ہے مجھکو دشت
میں - تم کہاں تھے آج تک اے مہرباں اچھی طرح - اچھی کٹنا - آرام و
آسایش کے ساتھ بسر ہونا - عزت آبرو سے بسر ہونا - (رشک) ساقی آیا
اب بہت اچھی کٹیگی زندگی - وقت تیغ موجۂ دریا سے ہو جائیگا - اچھی کہی
[۱] یہ بات ٹھیک نہیں کہی - اعتراض سے طنزاً کہتے ہیں - (داغ) اچھی کہی
اچھا نہیں کچھ دل کا لگانا - یہ لگ گئی اسے ناصح ناداں مرے دل کو [۲] خوب
پھبتی کہی - (فقرہ) کالی رنگت اور مٹاپے پر آبنوس کے کندے کی اچھی کہی -
اچھے - (عو) پیارا - مہربان - پیار اور خوشامد سے مرد کو کہتی ہیں - اچھے
آئے - (عو) طنز سے کہتی ہیں - واہ کیا کہنا - (قدر) جاتی ہے جاں ہائے
اسے اسکو لکھوں تو یہ سُنائے - گھر یہ میں جاؤں اچھے آئے میری وہاں
بلا چلے - اچھے اچھے - بڑے آدمی - ذی علم - دولتمند - حسین - اہل کمال
زبردست آدمی - بہادر آدمی (فقرہ) ہمارا روپیہ اچھے اچھے تو روک
نہیں سکتے - ہمارا مقابلہ اچھے اچھے تو کر نہیں سکتے - شادی بیاہ میں
اچھوں اچھوں کا دوالا نکل جاتا ہے - (ظفر) دکھا دے جو مصحف وہ

ردئے کتابی - تو قایل ہوں اہل کتاب اچھے اچھے - اچھے جی سے - خوشی سے
رضا و رغبت کے ساتھ - بلا اکراہ - (فقرہ) آپ اچھے جی سے میرا حصہ الگ کردیں
تو کیا مضائقہ ہے - اچھی حالوں گزرنا - آرام سے عمر بسر ہونا - (جلیل) اچھے
حالوں گزرتی ہے اُسکی - جو خرابات میں خراب ہوا - اچھے دن آنا - خوش
اقبالی کے دن آنا - فلاح کا زمانہ آنا - نصیب جاگنا - اقبالمند ہونا - (فقرہ)
جب اچھے دن آتے ہیں بچھڑے مل جاتے ہیں - اچھے رہے ۱ مزے میں
رہے - (وزیر) دیکھنے والو نیں تیرے وہ بہت اچھے رہے - قتل کر ڈالا جنھیں
تیغ نگاہ ناز سے ۲ آرام سے رہے - (صبا) رنج دُنیا سبب راحت عُقبے ٹھہرے -
وہی اچھے رہے جو مورد آفات رہے ۳ سبحان اللہ - واہ - کیا خوب - کسی
امر خلاف عقل اور خلاف مصلحت کی جگہ طنز سے کہتے ہیں (فقرہ) اچھے رہے
ہمارے دشمن اور ہمیں سے امداد کی درخواست - اچھے رہے ہاتھ پر ہاتھ رکھے
بیٹھے رہے اور زر و سو گنوا لیئے ۵ مزاج پوچھنے کی جگہ - (فقرہ) کہو اچھے رہے
اچھے سے اچھا پہنانا اچھے سے اچھا کھلانا - متعدی - بڑے آرام سے رکھنا
اچھے سے اچھا پہننا اچھے سے اچھا کھانا - لازم - خاطر خواہ آرام اُٹھانا - راحت
و آرام سے گزرنا - اچھے سے پالا پڑا ہے - بیڈھب آدمی سے سابقہ پڑا ہے (فقرہ)
اچھے سے پالا پڑا ہے کہ اپنی ہی کہتا ہے دوسرے کی نہیں سُنتا - اچھے کو اچھا
بُرے کو بُرا جاننا - نیک و بد میں تمیز کرنا - (فقرہ) آدمی کو چاہیئے کہ اچھے کو اچھا
بُرے کو بُرا جانے یہ نہیں کہ سب کے ساتھ ایک ہی طرح پیش آئے - اچھے کو
اچھا بُرے کو بُرا نظر آتا ہے - نیک کو بُرا بھی نیک نظر آتا ہے اور بد کو نیک بھی
بد معلوم ہوتا ہے - جو شخص جیسا ہے اُسکی نظر میں دوسرا بھی ویسا ہی دکھائی
دیتا ہے (ذوق) ہے بُرا تو ہی اگر آیا نظر تجھکو بُرا - تو ہی اچھا ہے تجھے معلوم

اگر اچھا ہوا - اچھے گھر بیاہ دیا - اچھے گھر بٹھا دیا - ایسے شخص سے معاملہ
کیا ہے جس سے نفع کی جگہ سراسر ضرر اور نقصان پہنچے گا یعنی ابھی ایسوں
سے سابقہ نہیں پڑا تھا اب قدر عافیت کھلے گی - اچھے لوگ - نیک بندے
خوش نصیب - (فقرہ) کیا اچھے لوگ تھے کوئی مصیبت پڑتی ہمیشہ صابر و
شاکر ہی رہتے - اچھے وقت ۱ عین ضرورت کے وقت - عین موقع پر
(امیر) راہ بتلا دی عدم کی خضر منزل مل گیا - گھر سے اچھے وقت نکلا تھا
کہ قاتل مل گیا - (فقرہ) اچھے وقت آپ آگئے ابھی تلاش ہی ہو رہی تھی
۲ طنزاً بھی کہتے ہیں یعنی بے موقع بے محل - (ظفر) طاقت و ہوش ہوئے
ہم سے جُدا اچھے وقت - دی بڑھاپے میں دغا سب نے ہیں اچھے
وقت - اچھے ہو - خیر و عافیت دریافت کرنیکو کہتے ہیں - اچھے ہیں - تندرست
ہیں - صحیح و سالم ہیں - اچھے ہیں پر خدا کام نہ ڈالے - ظاہر میں اچھے ہیں
لیکن حقیقت میں بُرے ہیں - (میر) ہیں زلف و خط و خال تو سب یار کے
اچھے - پر ہم سے جو پوچھو تو خدا کام نہ ڈالے -

اُچھالا - مد - مذکر - وہ رسّی جس سے لکڑی کا زینہ چھت سے باندھا
جاتا ہے تاکہ زینے کو جنبش نہو - اُچھالا دینا - کھڑکا دینا -

اُچھال چھکّا - (عو) - شوخ بدمزاج - اوباش اور بد وضع عورت
کی نسبت کہتی ہیں (فسانہ عجائب) دوسری چٹکی لیکے بولی اُچھال چھکّا تو
بڑی خام پارہ ہے -

اُچھالنا - (مص) ۱ کسی چیز کو اوپر پھینکنا جیسے ٹوپی اُچھالنا - گیند اُچھالنا
۲ بعض سیّال چیزوں کو کسی ظرف سے نکالنے اور بار بار اُسمیں تریڑینکی
جگہ جیسے دودھ اُچھالنا - چائے اُچھالنا ۳ مشہور کرنا - روشن کرنا - جیسے

نام اُچھالنا ۲ بلند کرنا - اونچا کرنا - جیسے چھت اُچھالنا -

اَچھُت - (ہ) صفت ۱ نیا - غیر مستعمل ۵ غزل لکھا ایسا انشا تو اِک اور بھی کہ یہ قافیے ہیں اُن کے اَچھُت ۲ کورا وہ چیز جو کسی کے مصرف میں نہ آئی ہو (شاد) ہر چند اُس پھبکیت سے دل بچ گیا اَچھُت - لیکن جگر پہ چوٹ پچھلتی پڑی سہی - (جلال) جہان تھے اور کُشتے انہیں لاش اپنی بھی اگر جاتی - اَچھُت قاتل کے کوچے میں نہ اپنی بھی زمیں نکلی -

اُچھل پڑنا - بغیر قصد دفعتہً اپنی جگہ سے اوپر کو حرکت کرنا - خوشی سے ہو یا خوف سے یا شدت تپ کی حالت میں (محسن) پہنچا ہے بُراق تک جو نامہ - دو ہاتھ اُچھل پڑا ہے خامہ -

اُچھل کود - مونث کمسنی کے حرکات - کود پھاند - کھیل کود - (جان صاحب) نچلے کہیں بیٹھو نہ اودھم اتنا مچاؤ - بھاتی نہیں مجھکو یہ اُچھل کود تمھاری -

اُچھلنا - (س - اُچھلت) لازم کودنا - جست کرنا - تیزی سے تڑپنا پھڑکنا - (مصحفی) اِک تیر میں اُچھلا تڑا نخچیر ہوا پر - ڈرتا ہوں نہ اُڑ جائے کہیں تیر ہوا پر ۲ پیدا ہونا - ظاہر ہونا - جیسے پتی اُچھلنا ۳ مرض کا عود کرنا - جیسے جنون پھر اُچھلا ۴ اُبھرنا - تیرنا - (فقرہ) اِس تالاب کا ڈوبا اُچھلتا نہیں ہے ۵ (کلیجے اور دل کے ساتھ) دھڑکنا - (غافل) ہمین کی سمجھتا یارب عزم ہے کس غیرت گل کا - اُچھلتا ہے جو دل سینے میں دو دو ہاتھ بلبل کا ۶ ناز کرنا - فخر کرنا - (میر) خرام ناز جو دیکھیں تو چوکڑی بھولیں - غزال چال پر اپنی بہت اُچھلتے ہیں ۷ غرور کرنا - (فقرہ) وہ جنکے بل پر بہت اُچھلتے تھے سر سے وہی نہ رہے ۸ پھنکنا - (فقرہ) اِس سال ہولی میں رنگ خوب اُچھلا - اُچھلنا کودنا - بہت بگڑنے بہت بُرا ماننے کی جگہ کہتے ہیں

(فقرہ) نسبت کا پیغام سُنکر بیگم بہت اُچھلیں کودیں -

اُچھّو - (ہ - اُچھّا - تنگ - چھوٹی سانس) انسان کے گلے میں دو رہیں ہیں ایک کھانے پینے کی چیز اندر اُترنیکے لئے دوسری محض سانس کے آنے جانیکو - کھانے پینے کے وقت جب کوئی چیز اُس راستے پر جو سانس کے آمد و رفت کا ہے پہنچکر اٹک جاتی ہے تو مُعاً گلے میں پھندا پڑ جاتا ہے ایسی حالت کو اُچھو کہتے ہیں - اچھو آنا - (دہلی) اچھو ہونا ۵ یاد کھانے میں جو نمکین مجھے تو آیا - تو نچی مرہی کے ایسا مجھے اچھو آیا - اچھو لگنا - اچھو ہونا اچھو کی حالت پیدا ہونا - (فقرہ) دوا پیتے وقت ایسا اچھو لگا کہ بیچین ہو گیا (محسن) اُس کی کیفیت اگر دیدۂ باطن میں نہ آئے - خُلد میں شربت دیدار حق اچھو ہو جائے -

اَچھوانی - (ہ) - مونث - ایک قسم کا حریرہ جو زچہ کو پلایا جاتا ہے

اَچھوتا - (ہ - الف نفی کا ہے یعنی وہ چیز جسکو چھوا نہو -) صفت پارسا - پاک - صاف مثلاً نذر و نیاز کا کھانا یا شیرینی جسکو بغیر طہارت کھاتے اور چھوتے نہیں ہیں (نسیم) لب پہ اک پردہ نشیں کا شکوہ بیداد ہے میرے نالے ہیں اچھوتے پارسا فریاد ہے ۲ نیا (فقرہ) کیا اچھوتے مضامین ہیں - اَچھوتا پنڈا - عو ۱ وہ بدن جسپر چیچک کے دانے کبھی نہ نکلے ہوں ۲ کنوار پن کی جگہ - کورا پنڈا - اَچھوتی - کنواری - جسکو مرد نے ہاتھ نہ لگایا ہو اَچھوتی کوکھ - اُس عورت کی نسبت کہتے ہیں جسکا کوئی بچہ فوت نہوا ہو -

اَچھوتیان - اَچھوتی کی جمع - نصیر الدین حیدر بادشاہ لکھنؤ کے وقت میں چند کنواری عورتیں حضرت امام مہدی آخرالزمان کی حرموں کی نام سے ملازم تھیں وہ اچھوتیاں کہلاتی تھیں -

اچھی - اچھے - دیکھو اچھا -

اُچھلنا - (ھ) متعدی - عم - اُکھاڑنا - اُدھیڑنا -

احادیث - (ع - حدیث کی جمع) مذکر - اقوال و افعال آنحضرت صلعم

احاطہ - (ع بکسر اول - گھیرنا - گھری ہوئی چار دیواری - گھِرا ہوا میدان محدود علاقہ) - مذکر - گھیرا - چار دیواری سے گھری ہوئی جگہ - عام اس سے کہ اُسمین کوئی عمارت ہو یا نہو - (اسیر) پری رخسار کوئی اس سے باہر ہو نہین سکتا - احاطہ قاف سے تا قاف ہے اپنے تصور کا - ۲ پریسیڈنسی - صوبہ (فقرہ) برٹش انڈیا میں تین بڑے احاطے ہیں - احاطہ مدراس - احاطہ بنگال - احاطہ بمبئی - احاطہ کرنا - گھیرنا - (ناسخ) مثل خورشید احاطہ کیئے ہے نور جمال - کوئے جاناں میں کہیں سایۂ دیوار نہیں - احاطہ کھینچنا - کسی جگہ کو گھیرنا - گرداگرد چار دیواری بنانا - (فقرہ) پہلے احاطہ کھینچکر زمین اپنے قبضے میں کرلو پھر عمارت بنتی رہیگی - احاطہ کھنچنا - لازم -

احبا - (ع احباء - بفتح اول و کسر دوم و تشدید سوم - و ہمزہ درآخر - حبیب کی جمع - فارسیوں نے ہمزہ کو حذف کرکے استعمال کیا) - مذکر - دوست احباب - (امیر) عدم میں فراق احبا کا غم کیا - یہین آ ملینگے سبکی منزل یہی ہو

احباب - (ع - حبّ - بالکسر و حبیب بمعنی دوست کی جمع) مذکر - دوست آشنا -

احبار - (ع - حِبر کی جمع) - مذکر - دانا - یہودیون کے عالم -

احتباس - (ع بالکسر و کسر سوم - حبس - روکنا) - مذکر - حیض بند ہونیکی بیماری - بند ہونا - رکنا - (نوازش) یار جبدم نہ میرے پاس ہوا - جی کڑا دم کا احتباس ہوا -

احتراز - (ع بالکسر و کسر سوم - بچنا - پرہیز کرنا) مذکر - پرہیز - کنارہ کشی - (نواب) جب وہ بدست نمونا نہ ہوا - صبر سے دل کو احتراز ہوا

احتراق - (ع - بالکسر و کسر سوم - جلانا - پھونکنا) - مذکر - (طب کی اصطلاح) احتراق اخلاط - اُسکو کہتے ہیں کہ حرارت کے سبب سے کسی خلط کے اجزائے لطیف و رقیق فانی ہو جائیں اور باقی اسطرح کثیف ہو جائیں کہ وہ خلط اپنی جنس سے خارج ہو نہ یہ کہ جل کر خاکستر ہو جائے - اور جو خلط محترق ہوتا ہے وہ سودا سے غیر طبعی ہو جاتا ہے (ذوق) ہو گیا موقوف یہ سودا کا بالکل احتراق - لالہ سے داغ سیہ پانے لگا نشوونما - (تسلیم) اللہ اللہ گرمی سوز فراق - تب چڑھی آئی جگر احتراق خون ہوا - ۲ (نجومیون کی اصطلاح) مثلاً - زہرہ - مشتری - مریخ - زحل و عطارد کے کسی ستارے کا آفتاب کے ساتھ ایک برج میں ہونا اور اُسکی شعاع میں چھپ جانا - (مومن) کیا فروغ آتش فراق میں ہیں مشتری زہرہ احتراق میں ہیں -

احترام - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - عزت - توقیر - (کرنا کے ساتھ) (میر) خاک یثرب ہے مرتبے میں حرم - واہ رے احترام احمد کا -

احتساب - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - حساب - جانچ - گنتی شمار - (میر درد) مرے گنہ ہیں شمار و حساب سے باہر - دم حساب بھلا احتساب کیا ہوگا -

احتشام - (ع بالکسر و کسر سوم) نوکر چاکر والا ہونا - صاحب حشمت ہونا) مذکر - شان و شوکت - (ناصر) جب خزانہ لٹ گیا پھر کیا رہا - احتشام ملک سب جاتا رہا -

اِحتِضار۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ نزع کا عالم۔ موت آنا۔(مصحفی)
وہ اُٹھے اور مین بیقرار ہوا۔ ہچکی دم پہ احتضار ہوا۔

اِحتِظاظ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ حظ اُٹھانا۔ مزہ پانا۔ یا یہ الاحتفاظ
بمعنی رشوت بول چال میں ہے۔

اِحتِقان۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ عمل دنیا عمل۔(جانصاحب)
انکی بیماریوں کا کیا کہنا۔ آئے دن احتقان ہوتا ہے۔

اِحتِلام۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ خواب مین ناپاک ہونا۔ بدخوابی
(میر) شیخ کی سی ہی شکل ہے شیطاں جبپہ شب احتلام ہوتا ہے۔

اِحتِمال۔(ع بالکسر وکسر سوم)۔ برداشت کرنا۔ سہنا۔ گمان کرنا)۔
مذکر۔ شک۔ گمان اندیشہ۔(ہونا۔ جانا۔ کرنا کے ساتھ)(سحر) بغل میں بیٹھکے
دل لیگئے کوئی صاحب۔ کیسکو اُنکی طرف احتمال بھی نہوا۔ احتمالاً۔ شبہے کے طور پر
احتمالی۔ شبہے والا۔ ظنّی۔

اِحتِیاج۔(ع بالکسر وکسر سوم۔ حاجتمند ہونا)۔ مونث۔ حاجت۔ ضرورت۔
غرض۔(سالک) منت سے بھی خزانۂ خسرو نہ لے کوئی۔ اب کسکو احتیاج
ہے مال ومنال کی۔ احتیاج برآنا۔ مطلب نکلنا۔ ضرورت دفع ہونا۔(کیف)
اُس سے پھل کیا پائے کوئی جو خزان پانیکو ہو۔ کب زیبا گل سے برآئی باغباں کی
احتیاج۔ احتیاج رکھنا۔ کسی چیز کی حاجت رکھنا۔ ضرورت ہونا۔(کیف)
قبر سے رکھتے ہیں سب نام ونشاں کی احتیاج۔ ایک عالم کو ہے در پیش اِس
مکاں کی احتیاج۔ احتیاج لانا۔ کسی بات کی درخواست کرنا۔(انشا) سے
اپنے اور یہ انکار حیف ہے لایا ہے وہ کبھی نہ کبھی احتیاج آج۔

اِحتِیاط۔(ع بالکسر وکسر سوم۔ بچنا۔ پرہیز کرنا۔ ہوشیاری برتنا)
مونث۔ ہوشیاری سے کام کرنا۔(فقرہ) افسر بُرا ہے احتیاط سے کام کرنا چاہیے
۲ دور اندیشی کی جگہ۔(فقرہ) احتیاط مزاج مین چھو نہیں گئی ہے جو جی میں آتا ہے
کہہ اُٹھتے ہیں ۳ حفاظت اور بچاؤ کی جگہ۔(فقرہ) یہ شیشے ہوا لگتے ٹوٹتے ہیں ذرا
احتیاط سے رکھنا ۴ پرہیز کرنیکی جگہ(فقرہ) احتیاط کرتے نہیں مرض کیونکر نہ عود
کرآئے ۵ نفرت اور کنارہ کشی کی جگہ۔(اسیر) دامن بچا کے چلتے ہو میرے
غبار سے۔ کیا احتیاط آپ کو اللہ ہوگئی۔(قلق) ہمنیں بھاگتی ہیں صورت
سے۔ کرتی ہیں احتیاط صحبت سے۔ احتیاطاً۔ بنظر احتیاط۔(جرأت) ابھی
مرجائینگے گھبرا کے ترے دیوانے۔ احتیاطاً در زنداں کو اگر بند کیا۔

اَحَد۔(ع بفتح اول ودوم)۔ ایک۔ اکیلا۔ یگانہ۔ خدا تعالے کی ذات
یکتا ہے اسلئے احد سے اُسیکو مراد لیتے ہیں۔ اَحَدُ الاَمرَین۔ دو باتون مین سے
ایک۔ احدُ الفریقین۔ دو فریقوں میں سے ایک۔ احدی۔(ف بفتح اول ودوم)
احد میں یائے نسبت اضافہ کی ہے۔ ایران میں اس جماعت کے لوگ تنہا منصب
ذات رکھتے تھے (محسن تاثیر) سر درراہِ سخن باقدش از نابلدی ست۔ الف شمع
بہ پیش قد شوخش احدی ست) ۲ اکبر بادشاہ کے وقت میں ایک قسم کے منصبدار
اسی لقب سے مشہور تھے۔ یہ منصبدار تیر انداز تھے اور انکے ہمراہ سوار اور پیادے
نہیں ہوتے تھے۔ بیش قرار تنخواہیں پاتے اور بادشاہ کے خاص مجرئی حاضر
باش ہوتے تھے ۳ کاہل سُست۔ جو کاہلی سے کوئی کام نکر سکے۔ اس معنی
میں زبانوں پر سبکوں دم ہی ہے (جانصاحب) اندنوں ڈیوڑھی پہ ہر دم تمکو
رہنا چاہیے۔ اے میاں مجھول احدی کھولتی ہوں کان روز۔

اَحرار۔(ع بالفتح۔ حُر کی جمع) مذکر آزاد اور شریف لوگ۔

اِحرام۔(ع۔ بالکسر) مذکر ۱ مقررہ مقامات سے زیارت کعبہ سے پہلے

کپڑوں بعض چیزوں کا اپنے اوپر حرام ٹھہرالینا۔ فارسیوں نے بمعنی قصد
سفر۔ سفر کی نیت۔ استعمال کیا ہے (مومن) وطن میں وقفہ ہی کوئی دم
تھا۔ کہ احرام سفر سوئے عدم تھا۔ احرام باندھنا۔ جب جہاز یلملم کے مقابل
پہنچتا ہے اسوقت ہندوستان کے حاجی سلے ہوئے کپڑے بدن سے دو
کرکے چادر اوڑھکر اور تہمد باندھکر دو رکعت نفل پڑھتے ہیں۔ اسیکا نام احرام
باندھنا ہے۔ یہ احرام مردوں کا ہے۔ پردہ نشیں عورتیں نقاب ڈال لیتی
ہیں اور باہر نکلنی والی عورتیں ایک پٹی سر پہ باندھ لیتی ہیں۔ عورتوں کیواسطے
سلے ہوئے کپڑے اُتارنیکا حکم نہیں ہے۔ (بحر) قسمت میں داخلہ ہو تو احرام
باندھئے۔ حج سے زیادہ گشت دیار وطن کی ہے ۔ قصد کرنا (میرحسن) سو دینگے
وہیں جاکے ہم آرام سے اب تو۔ باندھا ہے ترے کوچے کا احرام سفر میں۔

احساس۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ حواس خمسہ میں سے کسی حس کے
ذریعہ سے کچھ معلوم کرنا (فقرہ) نشتر دیدیا گیا اور اُسکو احساس بھی نہوا۔

احسان۔ (ع بالکسر)۔ مذکر۔ کسیکے ساتھ نیکی کرنا۔ اچھا سلوک۔
بھلائی۔ (فقرہ) دشمن کا بھی احسان ہے کہ بدی نکرے۔ شکر کی جگہ (رشک)
المنتہ للہ کہ حق بیں ہیں یہ آنکھیں۔ احسان خدا کا کہ یہ دل گھر ہے خدا کا۔
احسان اُتارنا۔ سلوک کے بدلے سلوک کرنا۔ بھلائی کا عوض کرنا۔ (فقرہ) اُنکے
گھر شادی ہوگی تو ہم بھی اُنکا احسان اُتار دینگے۔ احسان اُترنا۔ لازم۔ احسان
اُٹھانا۔ ممنون ہونا۔ مسلوک ہونا (داغ) کیسے داغ کہ احسان چارہ گر کے اُٹھائے
یہی ناموس ہے بس تہ اسے درد جگر۔ احسان جتانا۔ سلوک کرکے اُسکا اظہار
کرنا (داغ) مجھے کہتا ہے یہ احسان جتا کر ظالم۔ ہم سوا تیرے کسی پر بھی ستم
کرتے ہیں۔ احسان دھرنا۔ احسان رکھنا۔ احسان جتانا۔ (منتظر) آپ اپنی
خوشی سے مرتے ہیں۔ مفت احسان کس پہ دھرتے ہیں (رشک) بعد اپنا
دینے کے احسان تو رکھتے نہیں اہل دنیا کی بھلائی سے بُرائی خوب ہے۔
احسان دھرنا بول چال میں کم ہے۔ احسان فراموش۔ احسان کو بھول
جانیوالا۔ ناشکرا۔ احسان کرنا۔ سلوک کرنا۔ نیکی کرنا۔ (فقرہ) اُنھوں نے سیکڑوں
احسان کئے۔ احسان کھینچنا۔ احسان لینا (آتش) اسکے دھنوں کا احسان
کھینچتا ہے داغ پیشانی۔ نشان مٹتا ہے دوئے زخم سے کبتا رسوزن کا
اب اس جگہ احسان لینا ہی کہتے ہیں۔ احسان گردن سے اُترنا۔ احسان
اُترنا (شرف) سوجا سے لگا کاٹو چھری شوق سے پھیرو احسان تو اُتریں
مری گردن سے تمہارے۔ احسان لیجئے جہان کا نہ لیجئے شاہجہان کا۔
مثل۔ عو کسیکا احسان لینا اچھا نہیں ہے۔ غیروں کا احسان لینا بہتر
ہے مگر اپنوں کا احسان اُٹھانا بُرا ہے۔ احسان لینا۔ دیکھو احسان اُٹھانا
(ظفر) ہتھی تیغ اجل سے کم تری شمشیر ابرو بھی۔ ہم احسان اُسکا اسنے بیداد
گر لیتے تو کیا لیتے۔ احسان ماننا۔ شکرگزار ہونا۔ ممنون ہونا۔ (آتش) احسان
نازِ حسن خداداد کا ہے۔ پتھر سے تمکو شیشے سے نازک بنا دیا۔ احسانمند
شکرگزار۔

احسن۔ (ع بالفتح و فتح سوم)۔ بہت نیک۔ بہت خوب۔ احسن
وجوہ۔ اچھی طرح (فقرہ) شکر ہے یہ معاملہ باحسن وجوہ طے ہوگیا۔

احسنت (ع۔ ماضی واحد مذکر حاضر کا صیغہ۔ بہت اچھا کیا تو نے) خوشا
فارسیوں نے تاے آخر کو ساکن کرکے بمعنی شاباش۔ آفرین۔ واہ واہ
استعمال کیا ہے۔ اُردو میں مونث اور کہنا کے ساتھ مستعمل ہے (انقیس)
احسنت کے غل قاف سے تا قاف ہوئے ہیں۔ ہر ہاتھ میں لشکر کے پری صاف

ہوئے ہین -

احصاء -(ع بالکسر) - مذکر - گننا - ضبط کرنا -

احصار -(ع - بالکسر) مذکر گننا - حصار میں کرنا -

احفاد -(ع بالفتح - حفد کی جمع) مذکر - پوتے - نواسے -

اَحَقّ -(ع) صفت - بہت حقدار -

احقاق -(ع - بالکسر) مذکر کسیکا حق قائم کرنا - کسی امر کی صداقت کو ثابت کرنا یا قائم کرنا -

احقر -(ع - زیادہ حقیر - بڑا ذلیل) مذکر - (انکسار سے) میں متکلم -

اَحکام -(ع بالفتح) مذکر - حکم کی جمع -(محسن) یہ ہرکارے جلدی مچانے لگے - کہ احکام بے دستخط آنے لگے - احکامِ درمیانی - مذکر - ضمنی احکام - وہ حکم جو حاکم اخیر فیصلے سے پیشتر دوران مقدمہ مین صادر کرتا ہے - احکام ناطق - قطعی احکام -

احمد -(ع - افعل التفضیل کا صیغہ) بہت تعریف کیا گیا - آنحضرت صلعم کا اسم مبارک - احمد کی پگڑی محمود کے سر - مثل (اس میں اور اسکے بعد کی مثل میں احمد محمود فرضی ہیں) - اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کسی کی چیز کسیکو دیدیں یا کسی کا مواخذہ کسی سے کریں یا تمھارا چھڈا میرے سر رکھیں - احمد کی داڑھی بڑی یا محمود کی - مثل مطلب سے مطلب ہے حجت سے کیا غرض - بیفائدہ بحث اور تکرار کی نسبت بولتے ہیں - احمد محمود - کوئی ہو - کسے باشد - (فقرے) احمد محمود کسی کا مال ہو انھین ہضم کر لینے سے مطلب - احمد محمود کوئی ہو انکو سب کے آگے ہاتھ پھیلا دینا - احمدی ۱۔ سونیکا سکہ جو ٹیپو سلطان کے عہد مین جاری ہوا تھا - اُس سکے کو بھی کہتے ہین جو احمد شاہ نے دہلی مین رائج کیا تھا -

احمر (ع صفت مشبہ) سُرخ - زیادہ سُرخ - جیسے مئے احمر - گُلِ احمر

احمق -(ع) - صفت - بیوقوف - نادان - بے عقل - احمق بنانا متعدی - بیوقوف بنانا -(فقرہ) آپ کی بے علمی نے آپکو احمق بنا رکھا ہے ۲۔ دھوکا دینا - فریب مین لانا -(فقرہ) وہ ہر شخص کو احمق بنا کر اپنا مطلب نکال لیجاتے ہیں - احمق بننا - لازم - احمق پن - حماقت - بیوقوفی - نادانی - احمق اللذی - بیوقوف آدمی کو کہتے ہیں -(فسانہ عجائب) ملکہ نے چپڑ قناتی اس کو بلایا کہا لو صاحب مبارک ہو اللہ تعالےٰ نے تمھاری حرمت و آبرو کو بچایا بچھڑے سے ملایا یہ احمق اللذی شہزادہ ہے وہ بکری کا بچہ بیدین ذریرزادہ ہے - احمق النّاس - بیوقوف آدمی کو کہتے ہیں -(ذوق) فیضِ تعلیم سے تیرے ہو جو منکر انسان - احمق الناس اُسے جانئے بلکہ نسناس -

اَحوال -(ع بالفتح - حال کی جمع اُردو مین واحد کی جگہ مستعمل ہے) مذکر - کیفیت - ؎ غالب ترا احوال سنا دینگے ہم اُنکو - وہ سُنکے بُلا لیں یہ اجارہ نہیں کرتے - احوال پُرسی - حال پوچھنا - خیر و عافیت دریافت کرنا -(آتش) غیر سے احوال پرسی یار کرتا ہے مری - گوش گُل بلبل کی سنتا ہے زبان خار سے -

اَحول -(ع بالفتح) وہ جو ایک چیز کو دو دیکھے - آنکھ دیدہ یا انسان کی نسبت کہتے ہیں -(محسن) نظر آئے اگر احمد میں مجھے دال دوئی - روز محشر ہوں الہی مری آنکھیں احول -

اَحیانًا -(ع - اَحیان - بالفتح - حین کی جمع بمعنی وقت) اتفاقًا - کبھی کبھی -(فقرہ) آپ یہان احیانًا آتے ہین -

احیاء۔(ع بالکسر) مذکر۔ زندہ کرنا۔ جان ڈالنا۔

اَخ۔(یہ لفظ الف مقصورہ سے صحیح ہے) کھنکھارنے کی آواز۔ کبھی بسبیل عادت و ضرورت ہوتی ہے۔ اور کبھی نفرین کرنے کے مقام پر۔ اخ تھو۔ کھنکھار کے تھوکنے کی آواز۔ اظہار کراہت کی جگہ (فقرہ) آخ تھو دوا میں کھی نکلی ۔۲ اظہار لعنت و ملامت کی جگہ (فقرہ) اخ تھو تری اوقات پر ۔۳ عہد شاہی میں بانکے حریف کے چھیڑنے کو یہ آواز نکالتے تھے حریف کو اگر بانکپن کا دعویٰ ہوتا تھا تو سُنتے ہی لڑ پڑتا تھا۔ اخ تھو کرنا۔ کراہت کرنا۔ نفرین کرنا۔ (فقرہ) ہم تو اُنپر اور انکی صورت پر اخ تھو کرتے ہیں۔ اخ تھو کھٹے ہوتے ہیں۔ جب آدمی کسی چیز کے ملنے سے مایوس ہو کر اپنا دل سمجھانے یا بات بنانے کو اُسمیں کوئی عیب نکالتا ہے تو وہاں طنز اور مزاح کے طور پر یہ مثل بولی جاتی ہے ظریفوں نے دل لگی کے طور پر یہ حکایت بنائی ہے کہ ایک لومڑی انگور کے باغ میں پکے پکے انگور دیکھکر بہت اُچھلی کودی مگر کوئی ہاتھ نہ لگا۔ پھر دیر تک تاک لگائے بیٹھی رہی کہ شاید کوئی ٹپک پڑے جب یوں بھی مایوس ہوئی تو یہ کہتی ہوئی چلی گئی اخ تھو کھٹے ہوتے ہیں۔ آخ تھو ہونا۔ نفرین ہونا۔ تھُڑی تھُڑی ہونا (فقرہ) بُرے کام کا یہی نتیجہ ہے کہ چار طرف سے آخ تھو ہو رہی ہے۔

اَخ۔(ع) مذکر۔ بھائی۔ اَخی (ع۔ ی۔ ضمیر متکلم کی ہے)۔ میرے بھائی۔ بعض شعرا نے صرف بھائی کے معنی میں کہا ہے۔ (رند) عزیز رکھتے تھے اُسکو بھی اَخی کی طرح۔ اُکھاڑتا در خیبر کو جو علیؑ کی طرح۔ اخوان۔ (ع بالکسر سگے بھائی) اَخ کی جمع مذکر۔ بھائی بند۔ بھائی۔ یہ لفظ عربی میں بضم اول و بکسر اول دونوں طرح ہے۔ ناواقف بفتح اول بولتے ہیں۔ اخوت۔ (ع بضم اول و دوم و تشدید واو مفتوح) بھائی ہونا۔ بھائی کی ایسی یگانگت۔ بھائی چارہ۔ اخوی (بفتح اول و دوم و کسر سوم)۔ اخ کی طرف منسوب۔ اردو میں میرے بھائی کے معنی میں مستعمل ہے (فقرہ) جناب اخوی صاحب کا والا نامہ صادر ہوا۔

اَخّاہ تعجب کا کلمہ کبھی الف ممدودہ اور کبھی الف مقصورہ کے ساتھ کہتے ہیں جیسے آخاہ آپ ہیں۔ اخّاہ اتنی بڑی غفلت۔

اخبار۔(ع۔ بالفتح۔ خبر کی جمع۔ احادیث۔ تواریخ) مذکر ۱ خبریں۔ حالات (فقرہ) بہت دنوں سے آپ نے کچھ لڑائی کے اخبار نہیں بیان کیے ۔۲ احادیث ۔۳ وہ پرچہ جسمیں مختلف مقامات کے مختلف حالات خبریں اور مضامین چھپتے ہیں اور وقت مقررہ پر شایع کیا جاتا ہے۔ اس جگہ بطور واحد مستعمل ہے جیسے یہ اخبار روزانہ نکلتا ہے۔ اخبار کا پرچہ۔ ایک تاریخ کا اخبار (فقرہ)۔ اس اخبار کے سال بھر کے پرچے جمع ہیں۔ اخبار کا ہرکارہ۔ (سلطنتوں اور ریاستوں میں اخبار کا ایک محکمہ ہوتا ہے جسکو دار الاخبار کہتے ہیں۔ اس محکمے میں اخبار نویس کے ماتحت بہت سے ہرکارے جابجا کے خبریں لانیکو نوکر ہوتے ہیں) خبر پہنچانیوالا (ناسخ) خیال میں بھی یار تک ممکن نہ تھا دخل رقیب۔ جن دنوں اپنا خیال اخبار کا ہرکارہ تھا۔ اخبار کے فرشتے۔ کراماً کاتبین سے کنایہ ہے (رشک) ہوں قابل عذاب کہاں تک لکھیں گناہ اخبار کے فرشتے پڑے ہیں عذاب میں۔ اخبار میں آنا۔ کسی بات کا حدیث شریف میں مذکور ہونا۔ اخبار نکالنا۔ اخبار جاری کرنا۔ اخبار شایع کرنا۔ (فقرہ) زید نے یہ ہفتہ وار اخبار نکالا ہے۔ اخبار نکلنا۔ لازم۔ اخبار نویس تازہ واقعات اور خبریں لکھنے والا ہے یہ جو دو چار ظفر اُنکے ہیں اخبار نویس۔ تم بھی خط لکھکے روانہ کرو اُنکے خط میں۔

اختتام۔(ع۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ ختم کرنا۔ خاتمہ۔ ختم کرنا۔

ہونا کے ساتھ۔ (صبا) عشق کا اختتام کرتے ہیں۔ دل کا قصہ تمام کرتے ہیں
(ناصر) بُڑھاپا آتے ہی چرچے مٹے جوانی کے۔ ہوئی جو صبح تو قصّے کا اختتام ہوا
اختتام پر آنا۔ اختتام پر پہنچنا۔ تمامی پر آنا۔ قریب ختم کے پہنچنا (فقرہ) ہنوز
نور اللغات کی چھٹی جلد اختتام پر نہیں آئی آپ کو ساتویں کی فکر پڑ گئی۔
(کیف) مرتا ہوں کوئی دم میں سنو اب تو حال دل پہنچی ہے داستان مری اختتام
پر۔ اختتام کو پہنچنا۔ پورا ہو جانا۔ ختم ہو جانا (فقرہ) دس سال کی محنت میں ترتیب
لغت کا کام اختتام کو پہنچا۔

اَختَر۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم۔ ستارہ۔ فال۔ شگون۔ طالع) مذکر۔ تارا
اختر چمکنا۔ نصیب جاگنا۔ دن پھرنا۔ اختر شماری۔ مونث۔ تارے گننا۔ اکثر
بے چینی سے رات کاٹنے کی جگہ کہتے ہیں (جرأت) کٹے ہے شام سے لے تا سحر
اختر شماری میں۔ تصوّر سے جو وہ اک چاند سا ٹکڑا نہیں جاتا۔ اختر شناس
منجّم۔ جوتشی۔

اِختِراع۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم کسی ایسی چیز کا ایجاد کرنا جس کا مثل
پہلے نہ ہو)۔ مذکر۔ نئی بات پیدا کرنا۔ جی سے جوڑنا۔ ایجاد۔ ایسی چیز بنانا
جس کی مثل پہلے نہ ہو۔ (کرنا کے ساتھ) (منیر) جلن سینہ شگافی کا بتایا میں نے ناخن کو
لحد ہے اختراع اول کیا چاک گریباں کا۔ اختراعی۔ جی سے پیدا کی ہوئی۔
مصنوعی۔ گھڑی ہوئی (اسیر) نامہ بر کچھ نہیں کہا اُس نے۔ تیری باتیں سب
اختراعی ہیں۔

اُختر بُختر۔ اُخترا بُخترا۔ مذکر یال و متاع۔ برتن بھانڈا اسباب
استر بستر۔ (سنبھالنا۔ اٹھانا کے ساتھ)۔ (فقرہ) اتنا سنتے ہی بندے نے
اختر بختر سنبھالا۔ بس اب اپنا اختر بختر اٹھائیے۔

اِختِصار۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ کلام مختصر کہنا) مذکر۔ کم کرنا۔ گھٹانا۔ خلاصہ
کرنا۔ بہت سے مطلب کو تھوڑے لفظوں میں ظاہر کرنا ۵ گوش سامع کو گراں طول
سخن ہے اے اسیر۔ اختصار اچھا ہے بیتوں کا بڑھانا کیا ضرور۔

اِختِصاص۔ (ع بالکسر کسر سوم) مذکر۔ خاص کرنا۔ خصوصیت
رکھنا۔ خصوصیت۔

اِختِفا۔ (ع۔ بالکسر کسر سوم۔ آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے ہمزہ
حذف کر کے استعمال کیا) مذکر۔ پوشیدہ کرنا۔ چھپانا۔

اِختِلاج۔ (ع۔ بالکسر کسر سوم۔ عضو کا پھڑکنا) مذکر۔ بیشتر دل
دھڑکنے کو کہتے ہیں۔ (مصحفی) قرار دل کی بدولت نہ کل نہ آج رہا۔ مٹا
جو درد تو گھڑیوں ہی اختلاج رہا۔ اختلاج قلب۔ ہول دل ایک مرض
ہے جس میں دل کو بار بار حرکت ہوتی ہے۔

اِختِلاط۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ ملجانا۔ عقل کا خراب ہو جانا۔
آمیزش) محبت۔ دوستی۔ میل جول۔ ربط ضبط۔ بے تکلفی۔ (بڑھانا۔ بڑھتا
رکھنا۔ رہنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) دیکھو انفا سے اختلاط بڑھانا اچھا نہیں
۵ جو خصوصیت کہ انشا کو ہے اوروں کو کہاں گرچہ رکھتا آپ سے ہے
ایک عالم اختلاط۔ گرمجوشی۔ محبت کی چھیڑ چھاڑ (کرنا کے ساتھ) (قلق)
پاؤں پر جا کے سر انھیں کے دھرو۔ تم انھیں سے یہ اختلاط کرو۔ اختلاط
کی باتیں۔ پیار اور بے تکلفی کی باتیں (قلق) کبھی ہوتی تھیں وصل کی
گھاتیں۔ گاہ تھیں اختلاط کی باتیں۔

اِختِلاف۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ فرق۔ تفاوت۔ باہم فرق
ہونا)۔ مذکر۔ خلاف۔ ناموافقت۔ (فقرہ) اس لفظ کے معنوں میں اختلاف

(کرنا پڑنا کے ساتھ) ۱۵ سے (رشک) اختلاف رسالت سے کم نہیں۔ کرنا
ولایت شیرمرداں میں اختلاف (غافل) نہیں ہے اصل حقیقت سے یاں
کوئی آگاہ۔ اسی سبب تو پڑا اختلاف دینوں میں ۲ پھوٹ۔ بگاڑ۔ آن
بن۔ نفاق۔ (پڑنا۔ ڈالنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) طبیعتوں میں جو بہت
زیادہ اختلاف پڑ گیا ہے اب اسکا مٹنا مشکل ہے۔ اختلاف رائے۔ رایے
کی ناموافقت۔ اختلاف طبائع۔ طبیعتوں کی ناموافقت۔ طبیعتوں کا فرق
(رشک) اس اختلاف طبائع نے جان کھائی ہے۔ کوئی ہے طالب خلعت
کہیں کفن کی تلاش۔

اختلال۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم)۔ مذکر۔ خلل ڈالنا۔ خلل پڑنا۔ خلل
اختلال حواس۔ حواس میں فتور آنا۔ بدحواسی (شوق) دل جو غم سے
اداس ہونے لگا۔ اختلال حواس ہونے لگا۔

اختو بختو۔ مونث۔ دو کاٹھ کی پتلیاں جنکو تماشا گر ہاتھ پر چڑھا کر
آپس میں لڑاتے اور یہ چند فقرے کہتے جاتے ہیں۔ اختو نے پکائیں بڑیاں
بختو نے پکائی دال اختو کی بڑیاں جل گئیں بختو کا برا حال۔

اختہ۔ (ف۔ بالفتح)۔ صفت۔ وہ چوپایہ جسکے بیضے ملے یا نکال
ڈالے گئے ہوں۔ بدھیا۔ خصی ۲ مزاح سے خواجہ سرا کو بھی کہتے ہیں اختہ
بیگی (یائے اول مجہول) وہ شخص جس سے جانوروں کے اختہ کرنیکی خدمت
متعلق ہو۔ اختہ خانہ۔ مذکر۔ وہ مقام جہاں چارپائے اختہ کیے جائیں
اختہ کرنا۔ بدھیا بنانا۔

اختیار۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ پسند کرنا)۔ مذکر۔ ۱ قابو۔ بس۔ (فقرہ)
لڑکا اُنکے اختیار میں نہیں پھر وہ کیا کریں ۲ قبول۔ منظور (فقرہ) دو باتوں میں سے

ایک بات تو آپکو اختیار کرنا پڑیگی ۳ حکومت۔ قدرت۔ (فقرہ)
حاکم کو یہ اختیار ہے کہ ابھی گواہ کو جیل خانہ بھیجدے ۴ امکان۔ (فقرہ)
اُنکے اختیار میں جو بات ہوگی پہلوتہی نہ کرینگے ۵ اجازت۔ (فقرہ) روک
ٹوک کیسی آپکو اختیار ہے جب جاہئے چلے آیئے۔ اختیارات۔ اختیار
کی جمع۔ حکومت۔ زور۔ مداخلت۔ (فقرہ) اُنکے اختیارات بہت وسیع
ہیں۔ (دیکھو اختیار دینا۔ اختیار دے لینا۔ اختیار ملنا)۔ اختیار بدست
مختار۔ دیکھو آئندہ اختیار بدست مختار۔ اختیار چلنا۔ زور چلنا۔ قابو
ہونا۔ (فقرہ) اُنکا اختیار چلے تو زندہ نہ چھوڑیں۔ (جان صاحب) بہنسا تا
ہے یہی کمبخت دل چاہت کے پھندے میں۔ اسی کمبخت پر چلتا نہیں
کچھ اختیار اپنا۔ اختیار دینا۔ مقتدر۔ اقتدار دینا۔ ذی حکومت کرنا۔
(فقرہ) اُنکو سرکار سے بڑا اختیار دیا گیا ہے۔ اس جگہ جمع کے ساتھ زیادہ
بولتے ہیں۔ اختیار رکھنا۔ قدرت رکھنا۔ طاقت رکھنا۔ حکومت
حاصل ہونا (قلق) مال بھی بے شمار رکھتے ہو۔ ہم بڑا اختیار رکھتے ہو۔
اختیار رہنا۔ لازم ۱۵ سے (رشک) اختیار ہاکو سے یا ہیں۔ ہم نے
جیتے وہاں سے نکالا نکل گیا۔ اختیار ہا تفت۔ مذکر۔ مقدمہ سننے کا اختیار
اختیار سے باہر جانا۔ بیخود ہونا۔ آپے میں نہ ہونا۔ (آتش) مجبور کردیا
ہے محبت نے یار کی۔ باہر ہم اختیار سے اپنے ہیں جانتے بیشتر اس
جگہ اختیار سے باہر ہونا بول چال میں ہے۔ اختیار سے باہر ہونا۔ بیخود
ہونا۔ آپے میں نہ ہونا۔ (بحر) ہیں اختیار سے باہر ہوں جوش وحشت
میں۔ کدھر چلے مجھے لیکر قدم نہیں واقف ۲ امکان میں نہ ہونا۔ قابو
میں نہ ہونا۔ (فقرہ) یہ امر میرے اختیار سے باہر ہے ۳ نافرمان ہونے

اخلاص	اختیار

خود مختار ہونے کی جگہ۔ (فقرہ) یہ لڑکا بالکل اختیار سے باہر ہوتا جاتا ہے۔ اختیار کرنا۔ ایک کام چھوڑ کر اُسکی جگہ دوسرا کام کرنے لگنا۔ ایک وضع سے دوسری وضع پر چلنے لگنا۔ (ناسخ) چھوڑ کر اپنی تجلّی کر تواضع اختیار۔ رُتبہ مسجد کے منارے کا ہے کم محراب سے ؎ گوارا کرنا۔ (شوق) وہ پچھتے ہم سے جسکو پیار کریں۔ جبر کیونکر یہ اختیار کریں۔ اختیار لے لینا۔ حکومت اور اقتدار سلب کرلینا۔ (فقرہ) رعایا ایسی نالاں ہوئی کہ چار ہی دن میں سارا اختیار اُن سے لیلیا گیا۔ اس جگہ جمع کے ساتھ زبانوں پر ہے۔ اختیار ملنا۔ اختیار دینا کا لازم۔ (فقرہ) سنتے ہیں کہ راجہ کو اختیار مل گیا۔ اس مقام پر بیشتر جمع کے ساتھ بولتے ہیں۔ اختیار میں ہونا۔ لازم ۱ قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا۔ (فقرہ) اب تو آپ کے اختیار میں ہیں جو چاہے کیجئے ۲ آپے میں ہونا۔ ہوش و حواس میں ہونا۔ (فقرہ) کسکو سمجھاتے ہو یہ ہوئے ہیں وہ اپنے اختیار میں کہاں۔ اس جگہ سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے ۳ امکان میں ہونا (فقرہ) جو کچھ میرے اختیار میں ہوگا اُسمیں دریغ نکرونگا۔ اختیار ہے۔ آپ جانیں اور آپ کا کام جانے جو چاہئے کیجئے۔ وہ جانیں اور انکا کام جانے۔ جو چاہیں کریں (فقرے) جہانتک سمجھانا تھا ہم سمجھا چکے اب تمکو اختیار ہے۔ ہم مفت میں بُرے بنتے ہو انکو اختیار ہے جو چاہیں کریں۔ اختیاری ۱ اپنے بس کا۔ اپنے قابو کی ۲ صورت منصور جب چاہو انا الحق کہہ اٹھو۔ اختیاری امر ہے کب اسے صبا مجبور ہو ۳ جس کام کے کرنے نکرنے میں انسان مختار ہو چاہی کرے چاہے نہ کرے ۴ وہ مضمون جسکا امتحان میں لینا طالب العلم کی مرضی پر موقوف ہو۔

اخذ۔ (ع بالفتح) مذکر۔ پکڑ لینا۔ اختیار کرنا۔ حاصل کرنا۔ (ناصر) فیض صحبت کا ہوا ہے کیا ظہور۔ مہر سے مہ نے کیا ہے اخذ نور۔ اخذ بالجبر۔ مذکر زبردستی لینا۔ بلا رضامندی لینا۔ اخذ کرنا۔ لینا چُننا۔ استنباط کرنا۔ بات سے بات نکالنا۔

اِخراج۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔ شہر بدر کرنا۔ (تسلیم) صبر ہو یا قرار و تسکیں ہو۔ سب کا اخراج مُلکِ دل سے ہوا۔ اخراجات۔ (ع خرچ کی جمع الجمع) مذکر۔ مصارف۔ لاگت۔

اَخضَر۔ (ع بالفتح و فتح سوم) صفت۔ سبز چیز۔ سبز رنگ کا۔ جیسے چرخ اخضر۔ بحرِ اخضر۔

اخروٹ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا میوہ۔ اخروٹ کی گری۔ اخروٹ کا مغز۔

اِخفا۔ (ع بالکسر آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کرکے استعمال کیا۔ مذکر۔ پوشیدہ کرنا۔ چھپانا۔ (مصحفی) مشک بھی کوئی چھپا سکتا ہے۔ یہ زلف گیسو کا ہے اخفا کیسا۔ اخفائے واردات۔ کسی واقعے یا حادثے کا چھپانا۔

اَخفش۔ (ع) ایک بڑے فاضل کا نام ہے۔ دیکھو بُزِ اخفش۔

اَخگر۔ (ف بالفتح) مذکر۔ انگارا۔ چنگاری۔

اِخلاص۔ (ع بالکسر۔ خالص کرنا۔ دوستی) مذکر ۱ خلوص (فقرہ) عبادت میں اخلاص شرط ہے ۲ دوستی۔ ربط۔ ضبط۔ میل ملاپ ۳ (داغ) پھر کہتے رہے تم داغ اُنسے دل کا حال۔ ایک شب میں اسقدر اخلاص باہم ہوگیا ۳ قرآن مجید کی ایک سورت کا نام (داغ) ڈر ہے منہ پھیرے دم ذبح نہ خنجر اُسکا۔ پڑھکے ہم سورۂ اخلاص کو دم کرتے ہیں۔ اخلاص پڑھانا

ربط ضبط زیادہ کرنا میل جول بڑھانا - پیار اور محبت کو ترقی دینا - (ظفر) ملانا خاک میں ہے اور بھی سدا منظور - بڑھایا تمنے جو اس خاکسار سے اخلاص

اخلاص پڑھنا - لازم (مومن) ہم یہاں سورۂ اخلاص کا پڑھتے ہیں عمل - اور بڑھتا ہے وہاں غیر سے اُسکا اخلاص - اخلاص رکھنا - محبت رکھنا دوستی رکھنا (ظفر) بغیر رنج و مصیبت سوائے حسرت و یاس - رکھے ہے کون دل بیقرار سے اخلاص ۔ خصوصیت رکھنا - (میر حسن) خون ہو کر بہے طرف تیرے - تجھ سے رکھتے ہے دل جگر اخلاص - اخلاص رہنا - لازم (میر حسن) ہے غنیمت اسے ہے جو کوئی دن - ہم میں اور اسمیں یکدگر اخلاص

اخلاص کرنا - دوستی کرنا محبت کرنا - ارتباط کرنا - (ظفر) جو میرا دشمن جاں ہے وہ ہے اُسیکا دوست - کرے ہے کب وہ مرے دوستدار سے اخلاص

اخلاصمند - صفت - صاحب اخلاص - دوست خالص -

اخلاط - (ع بالفتح خلط کی جمع) مذکر - خون - صفرا - بلغم - سودا - انکو اخلاط اربعہ کہتے ہیں -

اخلاق - (ع بالفتح خُلق کی جمع - اچھی عادت - تہذیب) - مذکر - اردو میں بیشتر بجائے واحد بولا جاتا ہے ۔ عادات خصائل (فقرہ) لڑکے مطلق العنان کردئے جائیں تو اخلاق کیونکر درست ہو ۔ انسانیت ملنساری - مروّت - آؤبھگت (ناصر) ہم کیا ابھی دم بھرتا تھا آفاق تمھارا ایمان ہمیں یاد ہے اخلاق تمھارا ۔ وہ علم جسمیں تہذیب نفس اور معاد و معاش وغیرہ سے بحث ہوتی ہے اخلاقِ معاشرت - باہم ایک جگہ رہنے سہنے کے آداب -

اخنی بخنی - (عو) ذلیل بدوضع بدچلن عورت کی نسبت کہتی ہیں

(فقرہ) ایسی اخنیاں بخنیاں بہتیری ماری ماری پھرتی ہیں -

اخیافی - (ع بالفتح) وہ بھائی بہن جنکے باپ الگ الگ اور ماں ایک ہو -

اخیار - (ع بالفتح خیر کی جمع) مذکر - بھلے لوگ -

اخیر - (ع بفتح اوّل وکسر دوم وسکون یائے معروف) صفت ۔ پچھلا (عو ہندی) ساون کا اخیر مینہ خوب برسا لیکن نہ دریا جاری ہوئے نہ طوفان آیا ۔ انتہا - حد - (ذوق) نہ ہے تنا کیلئے تیری اختتام و تمام - نہ ہے دعا کیلئے تیری انتہا و اخیر ۔ تمام (آتش) اخیر ہوگئے غفلت میں دن جوانی کے - بہار عمر ہوئی کب خزاں نہیں معلوم ۔ آخرکو - انجام کار (داغ) فلک سے طور قیامت کے بن نہ پڑتے تھے - اخیر اب تجھے آشوب روزگار کیا - لکھنؤ میں اس جگہ آخر زیادہ کہتے ہیں ۔ قریب ختم (صبا) آخر کیا اخیر شب وصل مے نے مجھے - دم بھلے بانگیہ مرغ سحر سے نکل گیا - (بحر) غبار خط چمن حسن میں اُڑا دیگا خاک - اخیر سال ہے موسم تمام ہوتا ہے ۔ انجام - (آتش) آنکلے تھے کدھر سے کہاں یاں سے جائینگے - اول کی کچھ خبر ہے نہ ہمکو اخیر کی - اخیر کو - انجام کار - (شوق) ہاتھ مانا اخیر کو بیٹھے - پیٹا کرنا لکیر کو بیٹھے - اب آخر کو زیادہ مستعمل ہے - اخیر وقت - ہر چیز کے خاتمہ کا زمانہ - کنایۃً نزع کا وقت (آتش) وقتِ اخیر جذبۂ دل کھینچ لائیگا - دیکھیں گے روئے یار جو آنکھوں میں دم ہوا -

ادا - (ع) ۱ بیان - جیسے مطلب ادا کرنا ۲ بیباقی جیسے قرض ادا ہوگیا ۳ عمل میں لانیکی جگہ جیسے دھوم دھام کیسی ایک رسم ادا ہوگئی ۴ اُتر جانیکی جگہ جیسے فرض ادا ہوگیا ۵ (اصطلاحِ فقہا) قضا کی ضد - وہ

ادا

عبادت جو اپنے وقت پر کیجائے ۱۰ (ف) مونث حرکاتِ محبوبانہ ناز و
اندازِ معشوقانہ (داغ) مشہور ہے زمانے میں دونوں کی لاگ ڈانٹ۔
میری فغاں ہوئی کہ تمہاری ادا ہوئی ۵ (ف) اشارہ۔ قرینہ۔ جیسے
ادا فہم۔ ادا شناس۔ ادا بند۔ اس سخنگو کو کہتے ہیں جو معشوق کی ادائیں
کلام میں اسطرح باندھے کہ آنکھوں میں تصویر کھنچ جائے۔ یہی انداز باندھے
ہیں یہی ناز۔ قیامت۔ مبر صنا ہیں ادا بند۔ ادا بندی۔ مونث معشوق
کی ادائیں اسطرح کلام میں باندھنا کہ آنکھوں میں تصویر کھنچ جائے۔ ادا
دکھانا۔ دکھانیکو اندازِ معشوقانہ کے ساتھ ناز کرنا۔ (رشک) ادائیں سب
اپنی دکھاتی چلی۔ چھپا منھ کو اور مسکراتی چلی۔ ادا شناس۔ صفت۔ ایماء
اشارے یا قرینے سے عندیہ پہچاننے والا۔ (فقرہ) میر صاحب بڑے ہی داشناس
ہیں فوراً تاڑ جاتے ہیں۔ ادا فہم۔ ادا شناس۔ (مومن) ہیں روشن دان
حکم مجیبی ہیں ادا فہم سیر کبریائی۔ ادا کرنا ۱۱ بیباق کرنا۔ چکانا۔ (فقرہ)
میں نے مہاجن کا قرض ادا کر دیا ۱۲ بجا لانا۔ انھوں نے بڑا احسان کیا ہے
شکریہ ادا کرنا چاہیے ۱۳ عمل میں لانا۔ (نسیم) جنازہ اٹھے جلکہ میرا تو تم بھی
ادا رسم مبارکباد کرنا ۱۴ کہنا۔ (فقرہ) بہتیرے خیالات ایسے ہوتے ہیں کہ قلم
انکو ادا نہیں کرسکتا ۱۵ کہنا۔ (فقرہ) ذرا سے بچے نے میرا تمام مطلب کس
خوبصورتی سے ادا کر دیا ۱۶ بھاؤ بتانیکی جگہ۔ (فقرہ) صرف گلے سے ادا کرنیکی
نہیں ٹھہری ہے ہاتھ سے بھی ادا کرتے جاؤ ۱۷ قاعدے سے گانیکی جگہ ۸ پڑھنا
(سحر) ہے شکر کا محل کہ شبِ غم سحر ہوئی۔ اسکا ادا دوگانہ کروں جو یگانہ ہے
۹ قاعدۂ قرارت کے مطابق پڑھنا۔ اور مخارج سے حرف نکالنا۔ (فقرہ)۔
قاری صاحب ہر ایک حرف ادر مخرج سے ادا کرتے ہیں ۱۰ حرکاتِ معشوقانہ

اُداس کھنا

کرنا۔ (ناسخ) جب وہ مسجد میں ادا کرتے ہیں۔ سب نماز اپنی قضا کرتے ہیں
۱۱ اتارنا۔ جیسے قرض ادا کرنا۔ ادا نکالنا۔ متعدی۔ ناز و انداز ایجاد کرنا
(امیر) یہ وضع مجھکو نہیں ہے پسند جاؤ بھی۔ ادا نکالی ہے تیوری چڑھا کے
آنکھی۔ ادا نکلنا۔ لازم۔ شانِ معشوقانہ پیدا ہونا۔ بانکپن ظاہر ہونا۔ (ظفر)
تری جفاؤں میں بھی وہ اک ادا نکلتی ہے۔ کہ تجھپہ جان ہی اپنے جفا نکلتی ہے
ادا سے دیں۔ قرضہ ادا کرنا۔ ادائے شہادت۔ گواہی دینے کا کام۔ ادائے
لگان۔ لگان ادا کرنا۔ ادائے مالگزاری۔ مالگزاری ادا کرنا۔

اُداس

اُداس۔ (س۔ دل کا ہٹنا۔ دل نہ لگنا) ۱۔ افسردہ۔ غمگیں۔
(نسیم) اُداس ہو سبب انفعال کچھ تو کہو۔ یہ کیوں عرق ہے جبین پر مزاج
کیسا ہے ۲ سُونا۔ بے رونق (سحر) سامانِ عیش سب ہیں مگر ایک وہ
نہیں۔ اس ایک کے نہونے سے محفل اُداس ہے ۳ بیزار۔ برخاستہ خاطر
(ناسخ) تو جو دم بھر نہ میرے پاس ہوا۔ جی مرا جینے سے اداس ہوا۔ ایسا
اس جگہ استعمال نہیں ہے ۴ (روشنی اور دھوپ کے لیے) کم کم بجھی
بجھی (فقرہ) دھوپ نکلی تو ہے مگر کچھ اُداس سی ہے ۵ (رنگ کیلیے) ہلکا
پھیکا۔ (ناسخ) اڑ چلا باغ سے ترے آگے۔ رنگ گل اس قدر اُداس
ہوا ۶ شوخ کی ضد۔ (قلق) دیکھا کیا اُداس چتون ہے۔ بے نمک کتنا
سانولاپن ہے۔ اُداس رکھنا۔ (دل اور طبیعت کے ساتھ) غمگین رکھنا
افسردہ رکھنا (ذوق) اے خنک دل کبھی تو اس سے ہو سرگرم نشاط۔ غم کو
جا دل میں نہ دے جی کو نہ رکھ اپنے اُداس۔ اُداس رہنا۔ غمگین رہنا۔ افسردہ
خاطر رہنا۔ (فقرہ) وہ ہر وقت اُداس رہتے ہیں کبھی یار دوستوں میں بھی
ہنستے بولتے نہیں۔ اُداس کرنا۔ متعدی افسردہ کرنا رنجیدہ کرنا (جیسن)

اُداس

کبھی خوش کیا اور لگا ہے اُداس۔ کبھی دور بیٹھے کبھی اُسکے پاس۔ اُداس ہونا۔
لازم۔ اُداسی۔ مونث۔ افسردگی۔ سنّاٹا۔ بیرونقی۔ اُداسی برسنا۔ پریشانی نمایاں
ہونا۔ بیرونقی معلوم ہونا۔ طبیعت کا اُچاٹ معلوم ہونا۔ (فقرہ) چھپانے سے کیا
ہوتا ہے آپکے چہرے سے اُداسی برس رہی ہے۔ اُداسی پھیلنا۔ سنّاٹا
ہونا۔ بیرونقی ہو جانا۔ (منیر) زوالِ حسنِ جاناں سے ہوئے افسردہ دل عاشق
اُداسی بزم میں پھیلی چراغِ صبح گاہی سے۔ اُداسی چھانا۔ اُداسی برسنا۔ (اختر
شاہ اودھ) شہر بھر کیا اُداسی چھائی ہے۔ بخدا سیج میں خدائی ہے۔

اُداسا۔ (ھ) مذکر (آزاد فقرا کی اصطلاح) بوریا بستر۔ اوڑھنا بچھونا۔
اُداسا کسنا۔ بوریا بستر باندھنا۔ سامانِ سفر باندھنا۔ تہیّہ سفر کرنا۔ (انشا)
نہیں اس شہر میں کوئی جو آزادوں کا طالب ہو۔ اُداسا کسئے اب وحشت
بس اس نگری سے رم کیجئے۔ اُداسا کھینچنا۔ ہر طرف سے قطع تعلّق کرکے
ایک طرف دھیان لگانا۔ (انشا) ہے یاد میں تمھاری بیٹھا ہوا مراقب جا جم
[illegible] کھینچے ہے اُداسا۔

اَدَامَ اللہ فُیُوضَہُم (ع) اللہ تعالیٰ انکے فیض کو ہمیشہ رکھے۔ دعا ہے
بزرگوں کو القاب کے اکثر لکھتے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ ہمیشہ زندہ رکھے فیض ہمیشہ جاری رکھے۔

اُداہٹ۔ (ھ) مونث۔ اُودا پن۔ (اشرف) لب جان بخش پہ
مسّی کی اُداہٹ ہے غضب۔ باغ میں بھی نہ پڑی آنکھ گل سوسن پہ

اَدَب۔ (ع) ہر شے کا اندازہ اور حد نگاہ رکھنا۔ اچھی روش۔
قاعدہ۔ سلام۔ ایک علم کا نام ہے جسکے جاننے سے کسی زبان کے بولنے میں
لغزش اور غلطی واقع نہیں ہوتی۔ (مذکر) حفظِ مراتب۔ لحاظ۔ (فقرہ) نہ کسیکا
ادب نہ لحاظ جو کچھ منہ میں آتا ہے بکے جاتے ہو۔ تہذیب۔ شائستگی۔ تمیز

ادب

دستور۔ قاعدہ۔ (فقرہ) دیکھو پاؤں نہ پھیلاؤ ذرا ادب سے بیٹھو۔ ۳
علمِ زبان جسمیں صرف، نحو، لغت، عروض، انشا، معانی اور بیان وغیرہ
داخل ہیں۔ (ناصر) اپنے علم و فضل کو کمال کیا۔ ساتھ منطق کے ادب حاصل
کیا (فقرہ) مولوی صاحب منطقی بڑے ہیں مگر ادب میں چنداں دستگاہ نہیں
رکھتے ۴ پاؤں کو ہٹانے اور قرینے سے بیٹھنے کیلئے تاکیدًا یہ لفظ کہتے
ہیں۔ ادب۔ آداب۔ تہذیب۔ شائستگی۔ تمیز۔ لحاظ۔ حفظِ مراتب۔
(سحر) خاطرِ عشق ہے ادب خاطرِ احباب کہاں۔ جوشِ وحشت میں کسیکا
ادب آداب کہاں۔ ادب آموز (ف) ادب سکھانیوالا۔ (رند)
کہوں نہ کیوں ادب آموزِ انجمن کو تجھے۔ پتنگ شمع سے یہاں دور دور رہ
ہوتا ہے ۲ وہ شخص جو ادب سیکھے ہوئے ہو (آتش) ادب آموز ہے ہر
ایک ذرہ اپنی وادی کا نہیں ممکن کہ گرد اُڑ کر پڑے مجنوں کے دامن پر
ادب آموزی۔ مونث۔ ادب سکھانا۔ تعلیم۔ (تسلیم) ادب آموزی دستِ
جنوں طرفہ تماشا ہے۔ جھکا آتا ہے سوئے پائے دامن سر گریباں کا۔ ادب
پکڑنا۔ ادب سیکھنا۔ تہذیب اختیار کرنا۔ (مراۃ العروس) اُسکی صورت
دیکھنے سے آدمی بنا۔ پاس بیٹھنے سے انسانیت حاصل کرے۔ سایہ پڑ جانے
سے سلیقہ آگیا ہوا لگ جانے سے ادب پکڑے۔ ادب دینا۔ (دہلی) تہذیب
کی تعلیم دینا۔ شائستگی سکھانا۔ (مراۃ العروس) اسکو ایسا ادب دو کہ گھر
کے کام میں اسکا جی لگے۔ ادب سکھانا۔ ادب دینا۔ (کلیات) سگِ لیلیٰ کو
سکھایا ہے ادب اتنا کوئی دیکھکر قیس کو بھاگے نہ ہرن کی صورت رہتا۔ ادب
سیکھنا۔ لازم۔ (فقرہ) ذرا ادب سیکھو قرینے سے گفتگو کیا کرو۔ ادب کرنا۔
لحاظ کرنا۔ پاس کرنا۔ حفظِ مراتب کا خیال کرنا۔ (ذوق) عمامہ ہیکہ شیخ

کہیں میکدے سے جا بس مغبچے نے حد سے زیادہ ادب کیا۔

اُدبا۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ ادیب کی جمع۔ ادب دینے والے

اِدبار۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ بدبختی۔ بدنصیبی۔ پریشانی۔ (مسرور)۔

مرا یار تو ہے عدد یار تیرا۔ یہ اقبال میرا وہ ادبار تیرا۔

اُدبدا کر۔ (ھ۔ اُدبدانا۔ مضطرب ہونا۔ کسی کام میں مضطر ہونا) ع و۔ دانستہ۔ جان بوجھ کے۔ ضد کے مارے ستانیکو (جلال) ادبدا کر جفا وہ کرنے لگے۔ اور ذکر وفا کرے کوئی۔ (داغ) دل کا نقصان جسمیں ہوتا ہے۔ کام کرتا ہوں ادبدا کے وہی۔

اِدخال۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ داخل کرنا۔ (ناصر) ادپرا وپر کام اُسکا ہوگیا۔ فیس کا ادخال ہوتا ہی رہا۔ داخل کرانا۔ درج رجسٹر کرانا

ادرار۔ (ع بالکسر۔ جاری ہونا) مذکر۔ کھل کر پیشاب آنیکی جگہ زیادہ بولتے ہیں۔ (ہونا کے ساتھ مستعمل ہے)۔

اِدراک۔ (ع بالکسر۔ غیر محسوس چیزوں کا دریافت کرنا) مذکر۔ ادراک کرنا (فقرہ) خط آیا ادراک خیریت سے تسکین ہوئی۔ عقل۔ فہم۔ (فقرہ)۔ غش سے افاقہ تو ہوا مگر ادراک خوب صحیح نہیں ہے۔ (رشک) [illegible] نہیں جو کرے انسان کو اندھا۔ ادراک فلاطون وارسطو نہیں اچھا۔

اَدرسا۔ ھ۔ (س [illegible]) ایک قسم کا سوتی سفید کپڑا جسکی بناوٹ [illegible] ہوتا ہے۔ [illegible] کرتی بہتر اس عریانی سے [illegible]

اَدرک۔ [illegible] اس میں آدرک) مونث۔ ایک قسم کی [illegible] جڑ گیلی سونٹھ۔ (میر) کیا کہوں [illegible] تھا ادرک [illegible]۔ [illegible]

کچھ بھی بھدرک تھی۔ ادرک کا لچھا۔ باریک کتری ہوئی اُدرک۔ ادرکی مونث۔ تازے گڑ میں ادرک ملا کر بناتے ہیں۔

اِدعا۔ (ع بکسر اول و تشدید دوم مکسور۔ آخر میں ہمزہ ہے۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) مذکر۔ دعوے کرنا۔ خواہش کرنا۔ اپنی طرف منسوب کرنا ایسی بات کا جو واقعی نہو۔ بے دلیل بات کہنا۔ (امیر) غیر ادعائے جانبازی۔ کیا مر گیا مرے ہوئے دل سے۔

اَدعیہ۔ (ع۔ بروزن تذکرہ۔ دُعا کی جمع) مذکر۔ دعائیں (دہلی میں مونث ہے)۔ اَدعیہ ماثورہ۔ وہ دعائیں جو پیغمبر صاحب سے منقول ہیں

اِدغام۔ (ع بالکسر) مذکر۔ ایک جنس کے دو حرفوں کو آپس میں ملا دینا۔

اَدَق۔ (ع) بڑا دقیق۔ نہایت مشکل۔ عبارت اور مضامین کی نسبت کہتے ہیں۔

اَدوَچھ۔ (ت) مذکر۔ پلنگ کی پرتکلف سفید چادر جسکے حاشیے پر کارچوبی یا کلابتونی کام بنا ہوتا ہے۔ یہ چادر پلنگ پوش اور توشک کے نیچے بچھائی جاتی ہے جسکا حاشیہ دار کنارہ قریب آدھ آدھ گز کے نیچے لٹکتا رہتا ہے۔ (میرحسن) [illegible] ادوچھ زری باف [illegible]

اَدل بَدل۔ **اَدلا بَدلا**۔ (تابع مہمل ہے مقدم ہے) مذکر۔ ایک چیز دیکے اُسکے عوض میں دوسری چیز لینا۔ عوض معاوضہ (ظفر) ہمارے دل کے جو بدلے نہیں وہ دیتے بوسہ نہیں ہے کوئی بھی ایسے ادل بدل میں بگاڑ۔ (مسرور) ہم نے اک بوسہ جانان پہ دل اپنا بدلا۔ دونوں اچھے رہے اچھا ہوا ادلا بدلا۔ تغیر تبدل۔ اُلٹ پھیر

(بنات النعش) جہاز میں آفتاب کے گرد گھومتی سہی اس سے رات دن کا ادل بدل تو لازم نہیں آتا۔ (آبحیات) کہیں ہم لفظوں کو پس و پیش کرتے ہیں کہیں ادل بدل کرتے ہیں۔ اَدل پہچان۔ وہ چیز جو بے تامل پہچان لیجائے جسکی شناخت میں کچھ اشتباہ اور دقت نہو۔ لکھنؤ میں فصحا نہیں بولتے۔

ادلا۔ حلال بڑے جانوروں کی ٹانگ کا بے ریشہ گوشت (عربی عضلہ کا بگاڑا ہوا ہے)۔ قصاب ادلے کے گوشت اور ادلے کی بوٹی کو کہتے ہیں۔

اُدماتا۔ (ہ) (س۔ اُت۔ بہت۔ مادنشہ)۔ اور بعضے تائے فوقانی کی جگہ دال مہملہ بھی کہتے ہیں۔ ! ولولۂ جوانی۔ شباب کی مستی۔ اُدماتا۔ صفت مذکر۔ ولولۂ شباب اور نشۂ جوانی سے چور۔ (شوق) بات مجکو نہیں یہ خوش آتی۔ بندی ایسی نہیں ہے اُدماتی۔ اُدمات لگنا۔ مستی سوجھنا۔ مست ہونا۔ (رنگین) جو سے شیر پہاڑوں میں سے لانے جو فرہاد لگا۔ شیریں نے خسرو کو بلوا اسکو بھی اُدما والگا۔ اُدماتی۔ صفت مونث۔ دیکھو اُدماتا۔

ادنا۔ (ع) اکم رتبہ۔ چھوٹے درجے کا۔ جیسے ادنی آدمی ۲ چھوٹا۔ خفیف۔ تھوڑا۔ جیسے ادنے کام۔ ادنا بات۔

ادوان۔ (دہلی) مونث۔ چارپائی کے پائنتی کسنے کی رسی۔ (ذبیح) غیر کے ڈر سے چھپا کر بان میں۔ ڈال رکھا ہے مجھے ادوان میں۔

اَدوائن۔ (ہ۔ س۔ اَد۔ ھ۔ نیچے۔ و۔ سے بننا) مونث۔ لکھنؤ ! دیکھو ادوان (کسنا۔ ٹوٹنا۔ کھینچنا۔ ڈھیلی ہونا کے ساتھ) ۲ وہ بان جو جھپٹے میں لگایا جاتا ہے۔ ادوائن کا ٹوٹنا۔ چونکہ ٹوٹنے کو ادوائن پر چلنے میں بہت تکلف ہوتا ہے ٹانگیں پھیلا پھیلا کے ادوائن کی رسی کو پکڑتا چلتا ہے اسلئے پھبتی کے طور پر اُس شخص کو کہتے ہیں جو ٹانگیں پھیلا پھیلا کے نہایت آہستہ آہستہ چلتا ہو۔ (فقرہ) آپکی نہ کہو وہ تو اسطرح قدم رکھتے ہیں جیسے ادوائن پر توتا۔

ادویہ۔ (ع بروزن ادعیہ) جمع دوا کی۔

ادھ۔ (ہ) اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔ آدھ بیچ۔ درمیان۔ اب فصحا نہیں بولتے ہیں۔ اَدھ پکّا۔ نیم پخت (کھانے کے لئے) (فقرہ) بھوک کی جھانج میں پکّا ادھ پکّا کچھ نہیں سوجھتا۔ آدھ پئی۔ مونث ! آدہ پاؤ کے وزن کا بانٹ۔ ۲ آدہ پاؤ کے وزن کی کوئی چیز (فقرہ) ادہ پئی گھی سالن میں کم ہوتا ہے۔ ادہ پئی روٹیاں پکالو۔ آدھ جل گگری چھلکت جائے۔ مثل۔ عو۔ کمظرف آدمی تھوڑا سا مقدور ہونے پر اترانے لگتا ہے آدہ جلا۔ ادھ جلی۔ صفت۔ جو چیز کچھ جلی ہو۔ آدھ سیرا۔ مذکر۔ آدھ سیر کے وزن کا بانٹ۔ ادھ سیری۔ مونث ! آدھ سیر کے وزن کی کوئی چیز جیسے ادھ سیری شیرمال ۲ صفت اُس ظرف کو کہتے ہیں جسمیں آدھ سیر وزن کی کوئی چیز پک سکے یا سما سکے۔ جیسے ادھ سیری پتیلی۔ ادھ سیری رکابی ادھ کٹی۔ صفت۔ ادھی کٹی ہوئی بات۔ ناقص۔ ناتمام۔ (شاد) ادھ کٹی کہکر نہ چھوڑو نیم جاں۔ بات کا انسان پورا چاہئے۔ ادھ کچا۔ آدھ پکّا۔ موتی کے لئے ادہ کچی۔ ادھ کچر۔ صفت مذکر (عم) کرتہ کہیل۔ ناتمام کام موتی کے لئے آدھ کچری۔ ادھ کچلا۔ نیم کوفتہ (فقرہ) تم نے سانپ کو ادھ کچلا چھوڑ دیا ادھ کرٹی۔ مونث۔ مالگزاری کی قسط قسط دینا۔ ادھ کھلا۔ صفت مذکر۔ نیم شگفتہ۔ جیسے ادھ کھلا پھول۔ ادھ کھلا۔ صفت۔ نیم باز۔ کچھ کھلا کچھ بند

اُدھ گلا - کم گلا ہوا - جیسے اُدھ گلا گوشت - اَدھ مُوا - نیم جان - قریب ہلاکت (کرنا - ہونا کے ساتھ) اسکی جگہ اُدھ مرا کہنا اس خیال سے کہ ذم کا پہلو نکلتا ہے قابلِ ترک ہے - اَدھ کھلی - صفت مونث - (مثل) دیکھو تو منہ دیم تبسّم - جیسے کوئی اَدھ کھلی کلی ہو -

اَدّھا - (ھ - س - اَردھا) مذکر کسی مقدار معیّنہ کا نصف - جیسے شہتیر - چادر - تی پنگی - اور مشروع وغیرہ کے تھان کا نصف ۲ بوجھ کی قطع کی حجمی ۳ شراب کی بوتل - ہر ایک چھوٹی بوتل ۴ لاکھ اور کانچ کی چوڑیوں کے پورے جوڑے کا نصف ۵ لڑکوں کا ایک کھیل ہے - آپس میں اقرار کرتے ہیں کہ جب ایک دوسرے کو کوئی چیز کھاتے دیکھے تو آدھی بانٹ لے اور جنہیں اَدّھا بدا جاتا ہے وہ ایک دوسرے کو کوئی چیز کھاتے دیکھکر پکار اُٹھتے ہیں اَدّھا - اور وہ چیز آدھی بانٹ لیتے ہیں ۶ طبلے اور پکھاوج کی تالوں میں سے ایک تال - اسکو جب سے ساڑھے بارہ تالیں مشہور ہیں - اَدھا بدنا دیکھو اَدّھا - (ناسخ) عہد طفلی میں رہا عمر ہی تک لڑ اپنا کھیل میں کبھی کبھی اَدّھا بدا یاری کا -

اَدّھاری - (ھ) ناشتے کے طور پر کچھ کھانا - (مثل) تمہارے مُنھ کا نوالہ ہمارے پیٹ کا اُدھار -

اُدھار - (ھ - س - اُدّھار) مذکر - نقد کی ضد - قرض - اُدھار آنا - کوئی چیز قرض خریدی جانا (فقرہ) میرے یہاں کبھی کوئی چیز اُدھار نہیں آتی ۲ کسی پر قرض آنا - (فقرہ) بنیے کا جو کچھ اُدھار آتا تھا آج ادا ہو گیا (مصرع) اسے وہ بوسے کے تقاضے پہ کچھ تمہارا اُدھار آتا ہے

اُدھار بیوھار - (عم) قرض و دام (فقرہ) بنئے چار مہینے خرچ نہیں بھیجا خدا جانے میں نے کس طرح اُدھار بیوہار سے کام چلایا - اُدھار دینا - قرض دینا - وعدے پر کوئی چیز بیچنا - (فقرہ) میں تمکو ایک کوڑی اُدھار نہیں دوں گا - اُدھار کھانا - قرض سے اوقات بسر کرنا - (فقرہ) دکان کی آمدنی بند ہے مجھکو اُدھار کھانا پڑتا ہے - اُدھار کھانا بھوس کا تاپنا برابر ہے - مقولہ جسطرح بھوس جلد جل جاتا ہے اسیطرح اُدھار کی چیزوں میں برکت نہیں ہوتی - اُدھار کی مذمت میں کہتے ہیں - اُدھار کھائے ہیں - اُدھار کھائے ہوئے ہیں یا اُدھار کھائے بیٹھے ہیں - تلے ہیں - ہم تو مستعد بیٹھے ہیں ۔۔ خبر لیں کسی کی یوسف کو جان بیچنے آئی - اسی پہ حضرت دل ہیں اُدھار کھائے ہوئے - اُدھار کی ماں مری ہے - مقولہ یعنی قرض لانا تو مشکل نہیں ہے - اُدھار لینا - قرض لینا (قدر) انسان فصل گل میں سے خوشگوار لے - چوری کرے کہ مانگ کے لے یا اُدھار لے - اُدھار مانگنا - قرض مانگنا -

اَدھر - (س - آنچ کا - ... - بیچ و دھر تا - ... بے سہارے بے لاگ) اِدھر نہ اُدھر - متعلق - ... - اَدھر میں بیٹھے ... - کسیطرف کے نہیں (فقرہ) کہیں کے نہیں ہیں (فقرہ) نہ اِدھر آسکتے ہیں نہ اُدھر جا سکتے ہیں اِدھر ہیں یا پڑے ہیں - اَدھر میں چھوڑنا - کسیطرف کا نہ رکھنا - کنایۃً عین وقت پہ بیوفائی کرنا - دغا دینا (فقرہ) بنئے تو تجھکو کہیں کا نہ رکھنا لیکن اَدھر میں چھوڑ دیا - اَدھر میں لٹکنا - یکسوئی کی حالت نہ ہونا - نہ مرنا نہ جینا بیچ میں لٹکا ہوا ہونا (فقرہ) یہ مریض مرتا ہے نہ جیتا ہے اَدھر میں لٹکا ہوا ہے -

اِدھر - (ھ - س - اَتر) یہاں - قریب - پاس (فقرہ) اتنی -

دور سے بات چیت نکرو ادھر آؤ ۔ اسطرف ۔ اس سمت (فقرہ) صبحکو ادھر
ہی سے برات نکلی تھی ۔ اس زمانے میں ۔ اندنوں ۔ (فقرہ) پہلے تو روز
خط آتا تھا ادھر دو ماہ سے خط وکتابت بند ہے ۔ کہیں حسن کلام کیلئے زائد
آتا ہے (فقرہ) ہم تو ادھر در دمیں تڑپ رہے ہیں تمکو دل لگی سوجھی ہے
اِدھر آیا اُدھر گیا ۔ جاتے کچھ دیر نہیں لگتی ۔ ذرا قیام نہیں (داغ) یہ بھی یہ
خبر ہمکو ایکے بہار ۔ ادھر آئیگی اور اُدھر جائیگی ۔ اِدھر اُدھر ۔ آس پاس ۔
ارد گرد ۔ چار طرف (فقرہ) گھبراکر اِدھر اُدھر دیکھا کوئی نظر نہ آیا ۔ یہاں
وہاں ۔ ایسی ویسی جگہ (فقرہ) تم ہمیشہ ادھر اُدھر چیز ڈال دیتے ہو اور
پھر ڈھونڈتے پھرتے ہو ۔ دونوں طرف ۔ دہنے بائیں (فقرہ) گورنر جنرل
کے ادھر اُدھر دو فوجی افسر بیٹھے تھے ۔ جگہ سے بے جگہ ۔ بے محل ۔ (داغ)
دلِ ویراں میں غم رہا قائم ۔ کبھی یہ شے ادھر اُدھر نہوئی ۔ پراگندہ ۔ تتر بتر
(فقرہ) تمنے سب ورق ادھر اُدھر کردیے ۔ غایب ہونے اور ٹل جانیکی
جگہ (فقرہ) کام کیوقت سب آدمی اِدھر اُدھر ہو جاتے ہیں ۔ جب دونوں لفظ
دو افعال کے ساتھ آتے ہیں تو اکثر بے ثباتی اور بے قیام ہونیکے معنی ظاہر کرتے
ہیں (فقرہ) برسات میں اِدھر کپڑے بدلے اُدھر میلے ہوئے ۔ اِدھر اُدھر پھرنا
ہرزہ گردی آوارگی کی جگہ (فقرہ) تمکو اِدھر اُدھر پھرنے سے کہاں فرصت جو
سبق یاد کرو ۔ اِدھر اُدھر سے لینا ۔ ہر طرف سے اکٹھا کرنا (فقرہ) اِدھر اُدھر
سے مٹی لیکر پشتہ بنا دیا ۔ اعتدال سے بڑھی ہوئی چیز کو کاٹنا چھانٹنا (فقرہ)
جبتک شاخیں ادھر ادھر سے نہ لیجائینگی درخت کا واک رہیگا ۔ جا بجا سے
قرض لینا (فقرہ) سردست ادھر ادھر سے لیکر کام نکال لو ۔ اِدھر اُدھر کردینا
سعدی ۔ غایب کردینا ۔ اُڑا دینا ۔ چرالینا ۔ (فقرہ) اُسکی عادت ہے کہ

یہاں آنکھ بچی چیز اِدھر اُدھر کردی ۔ اِدھر اُدھر کی باتیں ۔ معمولی باتیں
مختلف قسم کے تذکرے ۔ یہاں وہاں کا ذکر ۔ (فقرے) اِدھر اُدھر کی باتوں
میں وہ ٹال گئے ۔ کچھ ادھر اُدھر کی باتیں کرو جی بہلے ۔ اِدھر اُدھر کی کہنا
متفرق باتیں کرنا ۔ (شوق قدوائی) کچھ دل کی سناؤں کچھ جگر کی بیٹھو
تو کہوں اِدھر اُدھر کی ۔ اِدھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر ۔ ایک مقام پر دم
نہ لینے اور نچلے نہ بیٹھنے کی جگہ حذف فعل کے ساتھ بولتے ہیں (فقرہ) عجب
لڑکا ہے ایک جگہ قرار ہی نہیں ادھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر ۔ اِدھر
سے اُدھر کردینا ۔ غایب کردینا ۔ چرالینا ۔ بے ترتیب کردینا ۔ اِدھر قبلہ
اُدھر قبر یا خلیجہ موتین کدھر ۔ جو مثل ۔ کوئی بات کرتے نہیں بنتی یوں بھی
مشکل دوں بھی مشکل ۔ اِدھر کاٹے اُدھر پلٹ جائے ۔ مثل ۔ آزار پہنچا
اور بگڑ جائے ۔ چونکہ سانپ کاٹتے ہی پلٹ جاتا ہے اسلئے یہ مثل اُس موذی
کی نسبت کہتے ہیں جو ایذا پہنچا کر فوراً الگ ہو جاتا ہے ۔ اِدھر کا نہ اُدھر کا ۔
کسی طرف کا نہیں کسی میں شمار نہیں ۔ (جگر) کیا مضطربانہ حال ہے دل عشق
کے ہاتھوں ۔ مثل گل بازی نہ اِدھر کا نہ اُدھر کا ۔ اِدھر کنواں اُدھر کھائی ۔
مثل ۔ ہر طرح نقصان ہے ۔ ہر صورت سے مشکل ہے کچھ کرتے بن نہیں
پڑتی ۔ اِدھر کی اُدھر کرنا ۔ لگائی بجھائی کرنا ۔ چغلی کھانا ۔ اِس سے اُسکی
اور اُس سے اِسکی بات کہدینا ۔ (محشر) بنا گھر بگاڑیگی یہ ماچڑیل ۔ اِدھر کی
اُدھر کرتی پھرتی ہے روز ۔ اِدھر کی اُدھر لگانا ۔ لگائی بجھائی کرنا ۔ (فقرہ)
شریفوں کی یہ وضع نہیں کہ اِدھر کی اُدھر لگاکے فساد ڈلوائیں ۔ (رشک)
خال وچینِ زلف کے اوصاف کیونکر چھپ سکیں ۔ نکتہ چیں باتیں اِدھر
کی کب اُدھر کرتے نہیں ۔ اِدھر کی دنیا اُدھر کرنا ۔ عالم کو درہم برہم کرنا

(آتش) تلوار کو اگر تو زیب کمر نہ کرتا - قاتل اِدھر کی دُنیا کوئی اُدھر نہ کرتا
اِدھر کی دُنیا اُدھر ہو جانا - لازم - زمانے کا درہم برہم ہونا - عالم کا تہ و
بالا ہو جانا - انقلاب عظیم ہو جانا - (اسیر) یہ کس مہ کی ترچھی نظر ہو گئی
- اِدھر کی جو دنیا اُدھر ہو گئی ٭ (کسی بات سے باز نہ آنیکے موقع پر)
کسی حالت میں کسی صورت سے - چاہے جو کچھ ہو - (فقرہ) اِدھر کی دنیا
اُدھر ہو جائے مگر بیگم اپنا کہا کرکے رہینگی - اِدھر کی راہ نہ چلے - اِسطرف کا
قصد نکرے - اِدھر رُخ نکرے (شرف) خدا نہ لائے بس اب دل کو میرے
پہلو میں - اِدھر کی راہ نہ وہ خانماں خراب چلے - اِدھر کی نہ اُدھر کی یہہ
بلا کدھر کی - عو - جو کسی قابل نہ ہو جسکا کوئی نہ پُوچھے اسکی نسبت کہتے ہیں
اِدھر کے نہ اُدھر کے کیسطرف کے نہیں کسی مین شمار نہیں - (امیر)
اُمید زیست بھی ہے خوف مرگ بھی شب ہجر - لٹک رہے ہیں اِدھر کے نہ
ہم اُدھر کے ہیں - اِدھر کی ہوا اُدھر نہیں جاتی - کمال بے تعلقی کی جگہ -
(امیر) صبا بھی ہو کے کبھی نامہ بر نہیں جاتی - ہوا بھی آب تو اِدھر کی
اُدھر نہیں جاتی - اِدھر کی اُدھر پھیرنا - بیٹھے ٹھہرنا - کوئی کام کاج
نہ کرنا - اِدھر ہاتھ لانا - جب کسی موقع پر کوئی عمدہ بات سوجھ جاتی
ہے تو بے تکلفی سے اُسکی داد چاہنے کو یہہ کلمہ زبان پر لاتے اور ہاتھ ملاتے
ہیں - (انشا) کہیتی ترے چہرے پہ مجھے دُور کی سُوجھی - لا ہاتھ اِدھر
وسے کہ بہت دُور کی سُوجھی - اِس جگہ صرف ہاتھ لانا زیادہ کہتے ہیں
اِدھر ہونا یا اُدھر ہونا - یکسوئی ہونا - جھگڑا چکنا - (امیر) وصل ہو
قتل ہو جو بدِ نظر ہو جائے - یا اِدھر ہوئے دو یا مجھکو اُدھر ہونے
دو ٭ جانکنی سے نجات پانیکی جگہ بھی کہتے ہیں - (تسلیم) جیسے یار چکے

بیمار الفت - چُکے جھگڑا اِدھر ہو یا اُدھر ہو - اور ترکیبون کے ساتھ بھی مستعمل
ہے - (مومن) جیون یا مرچکوں یوں نزع کب تک - اِدھر ہو جاؤں یا رب یا
اُدھر میں -

اُدھر - (ھ) ا دُور - (امیر) ہر بات میں جو زبان سے نکلا - جب
جب ہم نے کہی کہی اُدھر کی ٭ اُس طرف - اُس سمت - (فقرہ) اُدھر جاؤ
وہ بلا رہے ہیں ۳ سابق میں - پیشتر - (فقرہ) اُدھر تو وہ روز آتے تھے اب
آنا چھوڑ دیا ہے ۵ (کنایتہً) خدا کی طرف اشارہ کرتے ہین - (امیر) دونوں ہیں
اِدھر ہی سے گر فرق ہے تو اتنا - تقدیر بنا دی ہے تدبیر بتا دی ہے - اُدھر سے ا
اُس جانب سے - اُس طرف سے - دوسرے فریق کی طرف سے ٭ خدا کی طرف
سے منجانب اللہ - (فقرہ) اُدھر سے جو بات ہوتی ہے اُسے کوئی روک نہیں سکتا
اُدھر ہی اُدھر - باہر ہی باہر - اُوپر ہی اُوپر - بالا بالا - (قلق) کہیں ایسا نہو
مجھے ہے یہ ڈر - کہ چلا جائے وہ اُدھر ہی اُدھر -

اُدھراج - (س - اُدھ اُوپر + راج) بڑا راجہ - مہاراجہ - راجاؤن
کا راجہ -

اُدھڑنا - (ھ) لازم - سیون کھلنا - ٹانکے ٹوٹنا - جیسے بخیہ اُدھڑ گیا ٭
پیوند ٹانک دو ٭ (بہت پٹنے اور مار کھانیکی جگہ) کھال اُڑ جانا - بدن
سے پوست جدا ہو جانا (کیف) جنون ہیں میرے لئے بند بند کو ڈرتا تھا - نہ پھاڑتا
جو قبا کو بدن اُدھڑ جاتا ٭ تباہ ہونا - زیر بار ہونا - (امیر) بھلا ہوا ترے زخمی
جو بہماں ہو سے - بہت غریب رفوگر اُدھڑ گیا ہوتا ٭ کھل جانا جیسے چھت
اُدھڑ گئی - اُدھل جانا - (س - اُدھرن - بگڑنا) ھو لازم - عورت کا آوارہ
ہو جانا - خراب ہو جانا - عورت کا جوش مستی میں آپ سے باہر ہو جانا - (سودا)

مغان میں کیا کہوں زاہد سپر کی کیفیت - کہ جسکو دختر زر دیکھکر اُدھل جائے
اُدھل گئی - عو - بدکارہ ہوگئی - آوارہ ہوگئی - اُدھلی چتون - (عو) مستانہ چتون
خواہشِ نفسانی سے بھری ہوئی نگاہ - (رنگین) کچھ نظر آتی ہے اُدھلی تری چتوں
کو کالے نوں رہتی ہے اینٹھی تری گردوں کو کا -

اَدہَم - (ع - بالفتح) سیاہ رنگ کا گھوڑا ۲ ایک مشہور درویش کا نام

اُوَدھم - (ھ - س - اُدّیم - ہاتھ پاؤں چلانا) مذکر شور غل - ہنگامہ -
پہلے اودھم واو معروف کے ساتھ تھا اب واو کم بولا جاتا ہے (منتظر) جائیں
کیا سیر کو ہم باغ میں کیا رکھا ہے - واں اُدھم نالۂ بلبل نے مچا رکھا ہے بعض
شعرا نے مونث بھی کہا ہے - (داغ) شور ہے قلقلِ مینا کا چلو آ کر پیو - مغبچوں نے
بھی مچا رکھی ہے کیا ادھم - اُدھم اُٹھانا - اُدھم جوتنا - ادھم کرنا - ادھم مچانا
شور و غل مچانا - ہنگامہ برپا کرنا - (فقرہ) لڑکے کی عادت کیا خراب ہو رہی
ہے ذراسی بات پر اُدھم اُٹھاتا ہے - (مسرور) مفت بھرے میں کردیا سبکو - کیا
اُدھم کو توال نے جوتا - (رضا) قیامت سے نہیں کم ہے جناب شیخ کا آنا - اُدھم
کرتے ہیں محفل میں بڑا ہُلڑ مچاتے ہیں - اُدھمی - اُدھم مچانیوالا - مجازاً فسادی
عوام زیادہ بولتے ہیں -

اَدھن - (ھ بروزن چمن - س - دھن جلنے جلانیوالا) - ذکر
۱ - وہ پانی جو چاول دال یا کھچڑی پکانے کے لئے پہلے جوش کیا جاتا ہے - وہ
پانی جسے کھانا پکانے کے لئے گرم کریں ۲ - مجازاً "گرم پانی کی نسبت بھی کہتے
ہیں (فقرے) "میں نے ٹھنڈا پانی مانگا تھا تم نے ادھن پلا دیا - پانی تو ادھن
ہو رہا ہے اس سے خاک تسکین ہوگی - ادھن چڑھانا - ادھن رکھنا - کھچڑی
وغیرہ پکانے کے لئے چولھے پر پانی چڑھانا - (نوازش) سو واسطے خام ہمکو
پکانا ضرور ہے - گرم اشک کا اُدھن نہ چڑھا یا تو کچھ نہیں - (فقرہ) جب
تک دال چُنی جائے تم ادھن ہی رکھدو - ادھن ہونا - ادھن تیار ہونا -
(فقرہ) ادھن ہوا نہیں اور دال ڈال دی -

اَوَدھنا - (ھ - اصل آدھ آنا) مذکر - دو پیسوں کا ایک پیسا -
آدھ آنے کا سکہ -

ادھواڑ - بیچوں بیچ - جہاں سے کوئی چیز آدھوں آدھ ہو (فقرہ)
تین سکھ کے تھان کو ادھواڑ سے اُتار دو ۲ کبوتر یا کنکوا جو دو رنگ
کا ہوتا ہے چپ کہتے ہیں اُسے بھی ادھواڑ چپ کہتے ہیں -

ادھوتر - (ھ س اردھ آدھا - اُوت بناوٹ) مذکر ایک قسم کا
دیسی سوتی کپڑا جسکو اکثر غربا پہنتے ہیں - فصحا کی زبانوں پر دھوتر
زیادہ ہے -

ادھورا - (ھ سنسکرت میں ادھ پور - آدھا پورا - ناگ بھاکا
میں - ادھا اور ہوا - بھاکا میں ادھورا ہوگیا) صفت ۱ پورا کی ضد - ناتمام
ناقص - (میر حسن) غرض قصہ رہ یہ بھی ادھورا - کہ دنیا کا نہیں انجام پورا
(داغ) ہاتھ کب قاتل کا پورا پڑ گیا - نیمچا تو ان پر ادھورا پڑ گیا ۲ مجازاً - جو شخص
کسی بات میں حدِ کمال کو نہ پہنچا ہو - (شوق) کون تجکو کہے ادھورا ہے ایسے
تو سب گن تو نہیں پورا ہے -

اَدھوڑی - (ھ) مونث گائے بھینس کا کمایا ہوا چمڑا - موٹا
کچا چمڑا - ادھوڑی استر - اُس جوتے کو کہتے ہیں جسمیں ادھوڑی اوپر استر
میں ادھوڑی ہوتی ہے - ادھوڑی تاننا - (عم) اتنا کھانا کہ پیٹ خوب
تن جائے اور سانس پیٹ میں نہ سمائے -

ادّھی - (ھ) مونث ۱ پیسے کا آٹھواں حصہ ۲ ایک قسم کا نہایت عمدہ اور باریک سفید سوتی کپڑا - (محشر) ادّھی کا تھان خوب دیا دمڑی لنے واہ مجھنا نگوڑا جھر جھر اکوڑی کے کام کا - ادّھی ادّھی پر جان دینا کمال بخل کرنا - بہت کنجوس ہونا - (فقرہ) جو خود ادّھی ادّھی پر جان دیتا ہو وہ کسیکو کیا دیگا - ادّھی ادّھی پر جان جاتی ہے - بڑا بخیل ہے (محشر) کیا دیگا ادھی ادھی پہ جاتی ہے اسکی جان - یہ کنگلے پنیا بھی ہے امیر آدھے نام کا

ادّھی ادّھی کا حساب - ذرا ذراسی چیز کا حساب (فقرہ) بنیوں کی طرح دمڑی دمڑی ادّھی ادّھی کا حساب نکرنا چاہئے - **ادّھی کی چوں چوں** - (چوں چوں لڑکوں کا ایک کھلونا ہے جو دمڑی ادّھی کو بکتا ہے) - کنایۃً نہایت حقیر اور کم قیمت (مسرور) یہ دُنیا کیا ہے اک ادّھی کی چوں چوں

یہ بڑھیا کیا ہے اک ادّھی کی چوں چوں - **ادّھی کے واسطے پیسے کا تیل جلانا** - مثل - تھوڑے کیواسطے بہت نقصان اُٹھانیکی جگہ بولتے ہیں -

ادھی کی ہانڈی بھی ٹھونک بجا کے لیتے ہیں - مثل یعنی ہر ایک کام سوچ سمجھ کے کرنا چاہئے بیشتر نسبت کے بخت و پز کرلینے میں کہتے ہیں کہ جب تک حسب و نسب اور اور حالات نہ دریافت کرلیں کیونکر منظور کریں آدھی ادھی کی ہانڈی بھی الخ -

ادھیا - (ھ) پیداوار کی دو حصے کی بانٹ - ادھیا سا گیا - آدھا ہوگیا - **ادھیانا** - دو مساوی حصے کرنا - آدھوں آدھ بانٹنا - (منتظر) نجد میں لیلی ادا ہکو بھی اب جانا پڑا - دشتِ وحشت حضرت مجنوں سے ادھیانا پڑا

اَدھیڑ - (ھ یائے مجہول) صفت - نہ جوان نہ بہت بوڑھا جسکی عمر جوانی اور بڑھاپے کے درمیان ہو -

اُدھیڑ بُن - مونث (یائے مجہول اور بائے مضموم کے ساتھ) سوچ بچار - فکر - منصوبہ - تردد کسی کام کے کرنیکا ارادہ کرنا اور پھر موقوف رکھنا (رشک) اُدھیڑ بُن میں اُسکی رہا کئے خیاط - رہیگا اُسکے انگرکھے میں کیا بجائے کر

اُدھیڑنا - (س - اُدھرت - چھوڑانا بگاڑنا - بگڑنا - اُکھاڑنا) متعدی ۱ سیون کھولنا ٹانکے توڑنا جیسے بخیہ اُدھیڑنا ۲ پٹی ہوئی چیز کو اُکھاڑنا جیسے چھت اُدھیڑنا ۳ نوچنا - کھال کھینچنا - جیسے مارتے مارتے کھال اُدھیڑ دی ۴ بہت مارنے کی جگہ (داغ) زلف کے اُسنے مار کر کوڑے - دل عشاق کو ادھیڑ دیا ۵ راز فاش کرنا - عیب کھولنا (فقرہ) وہ مجھ سے بڑھ بڑھ کے کیا باتیں کریگا میں اُسکی سات پشت کو اُدھیڑ کے رکھ دونگا

اُدھیڑنا بُننا - کھولنا باندھنا - بگاڑنا بنانا کنایۃً کسی معاملے میں فکر اور غور کرنا - منصوبہ اور تدبیر سوچنا - وہ کچھ آپی گرا کے آپی کچھ چنتا ہے - کہتا ہے کچھ آپی آپی کچھ سنتا ہے - اسے در دہلیشہ یہ دل دیوانہ کیا کیا کچھ اُدھیڑتا ہے اور بنتا ہے -

ادھیلا - (ھ) عم - آدھا پیسا - خواص دھیلا کہتے ہیں - **ادھیلا نہ دے ادھیلی دے** - مثل - تھوڑے نقصان سے بچنے کے خیال میں زیادہ نقصان اٹھانیکی جگہ بولتے ہیں - **ادھیلی** - (ھ) مذکر ۱ آدھی پائی - آدھے ڈبل کا انگریزی سکہ - لکھنؤ میں اُسکو ڈبل دھیلا بھی کہتے ہیں ۲ وہ سکہ جو آدھے پیسے کو آتا ہے - **ادھیلی** - (ھ) مونث (عم) آدھا روپیہ - اٹھنّی - فصحا کی زبان پر آٹھ آنے ہیں -

ادیان - (ع بالفتح) دین کی جمع - مذاہب -

ادیب - (ع) صفت - علم ادب جاننیوالا زباندان - (فقرہ)

مولوی طیب صاحب رام پور میں بڑے ادیب ہیں ۲ ادب سکھانیوالا۔ اتالیق۔ (ناسخ) کیوں نہو طفل اشک آوارہ۔ کہ معلم نہیں ادیب نہیں۔

ادیم یمنی۔ (ف) مذکر خوشبودار اور دھاری دار رنگین چمڑا جو یمن میں تیار ہوتا ہے۔

اڈّا۔ (ہ) مذکر ۱ بیٹھک جو پالو چڑیوں کے بیٹھنے کو بنائی جاتی ہے ۲ جالی کاڑھنے اور کارچوبی بنانیکا چوکھٹا ۳ وہ مقام جہاں کہار کرایہ پر جانیکے لئے بیٹھا کرتے ہیں ۴ (مذاقاً) وہ جگہ جہاں کوئی شخص اکثر بیٹھا کرے (نقرہ) [illegible] صاحبزادے کو میرزا صاحب کے مکان پر دیکھو آجکل وہیں انکا اڈا ہے ۵ گوٹے کناری کے تھان کی مقدار ۶ (دہلی) کسبیوں اور رنڈیوں کے رہنے کا مقام۔ لکھنؤ میں اس جگہ چکلا بولتے ہیں ۷ وہ تپائی جسپر چڑھکر گوٹا بنا جاتا ہے ۸ گاڑیوں اور تانگوں کے اکٹھا ہونیکی جگہ۔

اڈی۔ (ہ) مونث ۱ جوتے کا پچھلا حصہ جو پنجے کے مقابل ہوتا ہے ۲ کپڑے کی وہ کلی جو عورتوں کے شلوکے میں کٹوری اور آستین کے بیچ میں ہوتی ہے۔

اڈیٹر۔ (انگ) کسی اخبار کے لئے مضامین رائیں یا خبریں لکھنے یا مرتب کرنیوالا۔ اڈیٹوریل۔ (انگ) صفت اڈیٹر کا لکھا ہوا مضمون

اڈیٹوریل کالم (انگ) مذکر اخبار کا وہ حصہ جسمیں اڈیٹر کے مضامین ہوں۔

اڈیٹوریل نوٹ۔ مذکر۔ اڈیٹر کی رائے۔

اڈیشن۔ (انگ) مذکر ۱ طبع۔ چھاپا۔ جیسے پہلا اڈیشن یعنی طبع اول ۲ حساب میں جوڑ۔ جمع۔ اڈیشنل۔ (انگ) صفت زاید۔ بڑھا ہوا۔ اضافہ کیا گیا جیسے اڈیشنل جج۔

اذان۔ (ع) اذان۔ اسم ہے اور بمعنی ایذان یعنی آگاہ کرنا معلوم کرانا مستعمل ہے۔ جب نماز کا وقت آتا ہے تو ایک شخص قبلہ رخ کسی اونچی جگہ پر کھڑا ہوتا ہے اور کانوں میں کلمے کی انگلی ڈال کر باواز بلند چند مقررہ کلمے عربی زبان کے کہتا ہے کہ لوگ وقت سے آگاہ ہوکر نماز پڑھنے کے لئے مسجد میں آئیں اسکو اصطلاح میں اذان کہتے ہیں) مونث ۱ اصطلاحی معنی میں مستعمل ہے ۲ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو نہلا دھلا کر اسکے ایک کان میں اذان اور دوسرے کان میں اقامت کہی جاتی ہے (کیفی) آنکھ میں آنسو ہوئے پیدا تو دل نے آہ کی۔ بہر طفل اشک بھی ہے کیا اذان کی احتیاج ۳ طوفان۔ آندھی۔ قحط اور مہلک امراض کے دفع ہونے اور پانی برسنے کے لئے بھی اذانیں دیجاتی ہیں (قلق) جہاز کے طوفانی ہونیکی جگہ) باد تند ودجلہ جلد بس پر دے۔ کوئی یارو اذان بعجلت دے ۴ مرغ کا صبح کو بولنا۔ یہ لفظ دینا کہنا ہونا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (امیر) رہا ہے یاد ابرو میں مجھے شغل فغاں برسوں۔ وہ مومن ہوں کہ دی ہے بس نے کعبے میں اذاں برسوں۔ (ذوق) تو جو ہو حامی اسلام تو بتخانوں میں۔ بت کریں قصد نماز اور کہے ناقوس اذاں۔ (انیس) پڑھکر درود فوج ملک سبح خواں ہوئی۔ جب ہم گئے تو کعبے کے اندر اذاں ہوئی۔

اذعان۔ (ع بالکسر) مذکر یقین کرنا۔

اذفر۔ (ع۔ بفتح اول وسوم) خالص اور ہر وہ چیز جسکی بو تیز ہو جیسے مشک اذفر۔

اذکار۔ (ع بالفتح) جمع ذکر کی۔

اذن۔ (ع۔ بکسر اول وسکون دوم) مذکر ۱ اجازت (دینا۔ مانگنا)

لینا وغیرہ کے ساتھ)۔ (دبیر) کچھ خبر ہے اس بچے کو دوں اذن میں ران کا۔ باقی کوئی سیّد نہ رہے نسل حسنؑ کا۔ (اسیر) قفس میں بھی یہ پاس خاطر صیّاد ہے ہم کو۔ لیا ہے اذن تب اک آہ سینے سے نکالی ہے۔ (فقرہ) میں نے بیماری کا حال بیان کر کے اذن مانگا انھوں نے کہا شوق سے جاؤ۔ ۲ حکم (برق) نہیں امکان میں بے اذن ہلے پتّا بھی۔ جسکو مختار کیا آپ نے مجبور رہا۔ اذنِ عام ۱۔ عام اجازت۔ (آتش) کم نصیب ایسا ہوں گر ہو خرمی کو اذنِ عام۔ ہو نہ شادی مرگ ہونیکے سوا شادی مجھے ۲ جنازے کی نماز کے بعد میت کا وارث عام اجازت دیتا ہے کہ جسکو جانا ہو چلا جائے (پکارنا۔ سنانا۔ کہنا کے ساتھ) (ذوق) وہ جنازے پر مرے کسوقت آئے دیکھنا۔ جبکہ اذنِ عام میرے اقربا کہنے کو ہیں۔

اذہان۔ (ع۔ بالفتح) جمع ذہن کی۔

اذیّت۔ (ع بفتح اول وکسر دوم وفتح سوم مشدّدہ) مونث۔ تکلیف دکھ۔ (اٹھانا۔ اٹھنا۔ پانا۔ پہنچانا۔ پہنچنا۔ دینا۔ سہنا کے ساتھ) (ظفر) نگار ہو کے جو دل ہوگیا جگر بھی ریش۔ اٹھائیں عشق میں ہم نے اذیتیں دونی (برق) پابندیٔ گیسو کی اذیّت نہیں اٹھتی۔ کس دن ہمیں اس قید سے آزاد کروگے۔ (میر حسن) اذیّت اگر ہمسے پاتا ہے تو۔ کہ اب پاؤں پڑ پڑ اٹھاتا ہے تو۔ (نحر) کس کس طرح کے داغ یہ آنکھیں دکھائینگی۔ کیا کیا اذیتیں مجھے پہنچائیگا یہ دل۔ (فقرہ) اب معاف کیجئے آپ کی بدولت مجھے بڑی اذیّت پہنچی۔ ۵ دینے سے اذیّت کیا سوز کے حاصل۔ جو چاہو سو دل پر کرو مائل تو وہی ہے (شعر) زنجیر پہنی پاؤں میں کیا کیا کڑی سہی۔ ابکے اذیّتِ شبِ فرقت بڑی سہی۔

اَرْڑ۔ (ھ میں اَرَڑو۔ س میں اَرْلُو) اردو۔ مذکر ۱۔ ایک قسم کا درخت جسکی لکڑی بہت ہلکی ہوتی ہے ۲۔ آنکس کا تنا۔

اَرْاَراکے بیٹھ جانا۔ اَرْارا کے گر پڑنا۔ دفعۃً گر پڑنا کسی درخت یا چھت کا بیٹھ جانا۔ پختہ دیوار یا عمارت کا دفعۃً گر جانا کہ اُسکے گرنے سے بڑی آواز ہو (ناسخ) میں جو دنیکو غم ہجر میں کل بیٹھ گیا۔ اڑاڑا کر وہیں گردونکا محل بیٹھ گیا (آتش) یونہی نالوں سے اگر عالم تہ و بالا رہا۔ گر پڑیگا اڑاڑا کے آسمان بالائے سر۔

اَرا۔ (ھ)۔ مونث۔ ترئی کی خراب قسم۔

اَرّاٹا۔ (ھ) مذکر کسی عمارت کے گرنیکی آواز۔ دیوار گرنیکی آواز۔

ارابہ۔ (ف بروزن قرابہ) مذکر۔ چھکڑا۔ گاڑی۔ وہ گاڑی جسپر توپ کا سامان گولا بارود وغیرہ رکھتے ہیں (میر) حکمت ہے کچھ جو گردون یکساں پھرا کرے ہے۔ چلتا نہیں وگرنہ تمام دہر ارابہ۔

ارادت۔ (ع بکسر اول وفتح چہارم خواہش) مونث۔ اعتقاد۔ رکھنا ہونا کے ساتھ (فقرہ) حاجی صاحب سے ہزاروں آدمی ارادت رکھتے ہیں (تسلیم) غنیمت پیرِ مغان ایسا کہوں ہے شیخ۔ وہ عقیدت وہ ارادت کہاں ہوئی۔ ارادتمند۔ (ف) صفت۔ معتقد۔

ارادہ۔ (ع ارادت۔ خواہش) مذکر ۱۔ عزم۔ قصد ۲۔ خواہش نیت (قلق) تیور اسوقت ہیں ترسے بیڑدل۔ اور ارادہ ہو کچھ تو پڑھ لو حول (مومن) اپنا جو ہوا کچھ اور ارادہ۔ جی چاہا کچھ اس سے بھی زیادہ۔

ارادہ باندھنا۔ قصد کرنا (بحر) ہمنے جب قطع علائق پر ارادہ باندھا۔ پھاڑ کر خلعتِ شاہی کو لنگوٹا باندھا۔ ارادہ بندھنا۔ قصد ہونا۔ (آتش) عدم

کو بازگشت موج ہے اک رو زہستی سے - ارادہ بندھ رہا ہے مصر سے یوسف
کا کنعان کو - اب باندھنا بندھنا کے ساتھ کم بولتے ہیں - ارادہ رکھنا
لازم قصد رکھنا - ارادہ کرنا - لازم - ٹھاننا - قصد کرنا - ارادی - صفت
اختیاری -

ارازل - (ع بفتح اول و کسر چہارم ارذل کی جمع) مذکر - کمینے - کم
ذات -

ارا روٹ - (انگ ارو روٹ) - ساگو دانے کی قسم ہے -

اَراضی - (ع - ارض - (زمین) کی جمع) - مونث - زمین -
اُردو میں بجائے واحد مستعمل ہے - بعض لوگ غلطی سے اراضی بالف
ممدودہ کہتے ہیں - (فقرہ) یہ اراضی کاشت پر اٹھی ہوئی ہے - اراضی
افتادہ - غیر آباد زمین - اراضی چلکر - وہ اراضی جنہیں برساتی پانی کو آبپاشی
کے لئے جمع کرتے ہیں - اراضی سکنی - وہ اراضی جس پر رہنے سہنے کے مکانات
بناتے ہیں -

اراکین - (ع - رُکن کی جمع ارکان اور ارکان کی جمع اراکین)
مذکر - اُمرا - وزرا - وہ لوگ جنکو کسی گروہ میں خاص اختیار و امتیاز
حاصل ہو - (دیکھو رُکن) -

اَرَب - (ھ - س - ارب) صفت - سنو کرڑ - ارب کھرب - مجازاً
بہت - بے شمار - (مسرور) ایسے مشتاق ارب کے ہم ہیں - ہوں اگر ہم
ارب کھرب کم ہیں ۲ء - شان و شوکت - سامان ظاہری -

ارباب - (ع - ربّ کی جمع - صاحب - مالک - پرورش کرنے
والا) - مذکر - صاحب - مالک - اربابِ سخن - شعرا - (قلق) روز مرہ وہ
کہاں گئے اہل زباں - اصطلاحات پہ صدقے ہوئے اربابِ سخن -
اَربابِ نشاط - وہ لوگ جو ناچتے گاتے ہیں - گانے بجانیوالے - ڈوم
قوال - چونکہ یہ فرقہ تفریح طبع کیلئے مخصوص ہے اسیواسطے اُس لفظ کے ساتھ
نسوب کیا گیا - (اسیر) اصحاب نیاز کہاں نے لائے اربابِ نشاط گانے آئے
اربابِ معنی - خداشناس - عارف لوگ - اربابِ ہمم - ہمت و حوصلے
والے - فراخ حوصلہ - اُمرا - (تسلیم) فیض اربابِ ہمم ہے قوت بے پایاں
کشتی دردِ دلش کو دستِ کرم ہے ناخدا -

اربع - (ع) - چار - الہم - اربع عناصر - چار عُنصر - آتش - باد
آب - خاک - اَربعہ متناسبہ - مذکر - حساب کا ایک قاعدہ جس میں چار
عدد ہوتے ہیں - تین معلوم جس میں دو ہم جنس اور ایک غیر جنس ہوا
کرتا ہے - اور ایک نامعلوم - انہیں تینوں عددوں کے ذریعے سے
وہ چوتھا عدد بھی معلوم ہوتا ہے - اربعین (ع) مذکر - چالیس دن - چلّہ
(نوازش) عمل نے چار ہی دن میں اُسے کیا تسخیر - اک اربعین بھی پورا
نہونے پایا تھا -

اِرتباط - (ع - بالکسر و کسر سوم) مذکر - میل جول - دوستی - (مومن)
یوں ہی اک چند ارتباط رہا - دورہ عشرت و نشاط رہا -

اِرتحال - (ع - بالکسر و کسر سوم) مذکر - رحلت کرنا - مرجانا -

اِرتداد - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - مذہب سے پھر جانا - مرتد
ہونا - اسلام چھوڑنا -

اِرتعاش - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - کانپنا - رعشہ - (منتظر) قلب
مضطر کو سکون آتا نہیں - ارتعاش دست و پا جاتا نہیں -

اِرتفاع۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ بلندی۔ (منظر) جُھک جُھک کے
آسمان بھی لینے لگا قدم۔ اللہ رے ارتفاع مراتب جناب کا۔

ارتقا۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ اوپر چڑھنا۔ ترقی کرنا۔

اِرتکاب۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ گناہ کرنا۔ اختیار کرنا۔ ناجائز
کام شروع کرنا۔

ارتھمیٹک۔ (انگ) مونث۔ علم حساب۔ علم حساب کی کتاب

اَرتھی۔ (ہ) مونث۔ ہندوؤں کا جنازہ۔ بانس کی بندھی ہوئی
ایک سیڑھی سی ہوتی ہے اسپر مردہ اٹھاتے ہیں۔ ارتھی نکلے۔ (ہندو)۔
بد دعا ہے یعنی مرجائے۔ جنازہ نکلے۔

اِرث۔ (ع۔ بالکسر) مونث۔ میراث۔ ترکہ۔ وہ مال جو کسیکے
مرنیکے بعد وارث کو ملے (تسلیم) انسان سارے حضرت آدم کی نسل ہیں۔
جنت ملے تو جانئے ارث پدر ملی۔

اِرجاع۔(ع بالکسر ایک چیز کو دوسری چیز کی طرف متوجہ کرنا۔) مذکر۔
واپس کرنا۔ رجوع کرنا۔ ارجاع نالش۔ نالش دائر کرنا۔

ارجل۔(ع بالفتح وفتح سوم) وہ گھوڑا جسکا ایک پاؤں سفید
اور تین اور رنگ کے ہوں۔ ایسا گھوڑا منحوس سمجھا جاتا ہے۔

ارجمند۔ (ف ارج۔ بفتح اول وسکون دوم وسوم اصل میں ارز تھا
معنی بہاؤ قیمت۔ مجازاً۔ قدر۔ مرتبہ۔ حد۔ اندازہ۔ یہ لفظ بروزن نقشبند
ہے۔ اور بضم جیم غلط ہے) قدر وقیمت والا۔ ذی رتبہ۔ فرزند کے ساتھ اسکا
زیادہ استعمال ہے۔

ارجنٹ۔(انگ) صفت تاکیدی۔ ضروری۔

اَرحم۔ (ع) صفت۔ بڑا رحم کرنیوالا۔

اُرد۔(تایل) مذکر۔ ماش فصحا کی زبان پر ماش ہے۔ اُرد پر سفیدی
مقدار قلیل سے کنایہ ہوتا ہے۔ اُرد پڑھکر مارنا۔ جادوگر کا ماش کے دانوں
پر کچھ پڑھکر کسیکی طرف پھینکنا تاکہ جادو کا اُسپر اثر ہو جائے۔ اُرد کے آٹے کی طرح
اینٹھا رہتا ہے۔ (ماش کا آٹا گوندھنے سے بوجہ لس کے اینٹھ جاتا ہے) بہت
اکڑنے والے آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔

اُردابیگنی۔ (ت یائے اول مجہول)۔ مونث۔ وہ ترکنی جو مردانہ
لباس پہنے محلات شاہی میں اہتمام کرتی حکم پہنچاتی اور پہرا چوکی کرتی ہے

ارداس۔(ہ) (گنوار)۔ مونث۔ عرض۔ گزارش۔ اظہار آرزو
عرضداشت کا بگاڑا ہوا ہے۔

اردادا۔ (ظاہراً اس لفظ کی اصل آردآبہ معلوم ہوتی ہے) مذکر
جو اور گیہوں کا بُھنا ہوا موٹا آٹا جو پانی میں ملاکر گھوڑے کو کھلاتے ہیں۔ ایسکے
استعمال سے گھوڑا فربہ ہوتا ہے۔

اَرْدَب۔(ف) مذکر۔ اصطلاح شطرنج میں اُس مہرے کو کہتے
ہیں جو شاہ کو کشت سے بچانیکے لئے بیچ میں لایا جاتا ہے (دنیا کے ساتھ)۔
فقرہ۔ کشت دو دینگے تم گھوڑے کا اردب دنیا۔

اِردگرد۔ (اصل گرد ہے۔ ارد مہمل ہے۔ اس جگہ متبوع پر تابع
مقدم ہے) آس پاس۔ ادھر اُدھر۔ چوگرد۔ (فقرہ) عجب تماشا ہے ارد
گرد کوئی نہیں اور چیز غایب۔ عوام اس جگہ اردا گرد بولتے ہیں۔

اَرْدَلی۔(انگ آرڈرلی) مذکر۔ وہ چپراسی جو حکام کے اجلاس
پر حکم پہنچانے اور اہتمام رکھنے کے لئے ہوتا ہے۔ حاکم کے نج کا سپاہی۔ جیسے

صاحب کا اردلی آیا تھا۔ سواری کا جلوس۔ سواری کے ساتھ رہنے
والے سپاہی۔ ہمراہی۔ (مصرع) اُڑ جاتا ہے عاشقوں کا تری اردلی میں رنگ
ہولی کا جیسے کھیلتے ہیں ہر گلی میں رنگ۔ اردلی بازار۔ سفر میں بادشاہان
دہلی کے ساتھ ساتھ بازار ہوتے تھے کہ لشکر کو ضروریات کی چیزیں بہم پہنچا
میں دقت نہ ہو۔ اسلئے اُنکو اردلی بازار کہتے تھے۔ اردلی میں چلنا۔ لازم
ساتھ چلنا۔ سواری کے ساتھ چلنا۔ اردلی میں رہنا۔ سواری کے
ساتھ رہنا۔

اُرْدُو۔ (ت۔ لشکر۔ لشکرگاہ) مذکر۔ ۱۔ لشکر۔ لشکرگاہ ۲۔ [illegible]
ہندوستان کی وہ زبان جو عربی فارسی ترکی سنسکرت بھاکا اور
انگریزی وغیرہ سے مل کر بنی ہے۔ ہندوستانی زبان۔ اُردو زبان
دراصل شاہجہاں کے لشکر کی بولی تھی اس لشکر میں قسم قسم کے آدمی طرح
طرح کی زبان بولنے والے تھے جنکے اختلاط ارتباط سے ایک ملی جلی زبان
پیدا ہو گئی جسکو اردو کہتے ہیں۔ وہ ہزار لکھے زبان بھی سہی ہے میر و مرزا کی
کہیں کس منھ سے ہم اے مصحفی اردو ہماری ہے۔ اُردو بازار۔ چھاؤنی
کا بازار۔ صدر بازار۔ وہ بازار جو لشکر میں ہوتا ہے۔ اُردوئے معلیٰ۔ دربار
کے اعلیٰ لوگوں کی زبان فصیح اور مستند اُردو۔ (مثال) ہم ہیں اردوئے
معلیٰ کے زباندان اے مرزا مستند ہے جو کچھ ارشاد کیا کرتے ہیں۔

اُرْدِیبِہِشْت۔ (ف۔ مرکب ہے لفظ ارد (بمعنی مانند) اور
بہشت سے یعنی مانند بہشت کے۔ یہ مہینہ موسم بہار میں آتا ہے)
مذکر۔ فارسی کا دوسرا مہینہ جو ہندی بیساکھ کے مطابق ہوتا ہے۔

اَرْذَل۔ (ع) صفت۔ گھٹیا قسم کا۔ (ظفر) کلام اشرف و
اراذل میں فرق ہے کہ کہاں۔ صدائے زاغ میں آوازِ عندلیب کی بات
۲۔ نہایت کمینہ آدمی۔ (مصرعہ) پیسہ پاس ہے اگر کتنا ہی ارذل تو بھی۔
گفتگو سے نہ سمجھے اُسکی تو ہو پارہ کیطرح۔

اَرْزان۔ (ف) گراں کی ضد۔ سستا۔ کم قیمت۔ ارزان بقیمت
گران بحکمت۔ مقولہ۔ کم قیمت چیزوں کی کوئی نہ کوئی خرابی ضرور ہوتی ہے
اور بیش قیمت میں ایک نہ ایک فائدہ ضرور ہوتا ہے۔ ارزانی۔ (حاصل
مصدری) سستا پن۔ غلہ وغیرہ کا ارزاں ہونا۔

اَرْزاق۔ (ع بالفتح) مذکر۔ رزق کی جمع۔

اَرْزَق۔ غلط ہے۔ اَزْرَق صحیح ہے۔ دیکھو ازرق۔

اَرْزَن۔ (ف) مذکر۔ نام غلے کا۔ چینا۔

اَرْژَنگ۔ (ف) مذکر۔ نگار خانہ۔ وہ کتاب یا ورق جس میں
رنگا رنگ تصویریں تھیں۔ نقش تصویر یا مجموعہ۔ ارژنگ مانی کا۔ چین کا ایک
مشہور مصور کا نام۔

اِرْسال۔ (ع) بھیجنا۔ روانہ۔ مثال کے لیے دیکھو اقبال۔ ارسال
کرنا۔ ان معنی میں کرنا کے ساتھ مستعمل ہے۔ ۲۔ اُردو میں۔ وہ
روپیہ جو مالگزاروں سے وصول کر کے تحصیلدار کی سرکار میں بھیجا جاتا ہے
یا زمیندار خزانہ سرکار میں مالگزاری کی بابت داخل کرتا ہے۔ (منتظر)
جمع ہو جائیگا دو دن میں خزانہ تیرے پاس۔ دل یہ آتے ہیں کہ ارسال
چلی آتی ہے۔ فارسیوں نے بمعنی تحفہ سوغات استعمال کیا ہے۔

اَرِسطو۔ اَرِسطاطالیس۔ (یونانی) اسکندر بادشاہ کے
وزیر کا نام۔ یونان میں طبقہ حکمائے مشائین کا یہ ایک بہت بڑا حکیم تھا۔

ار دو میں بڑا حکیم بڑا دانشمند کی جگہ بھی بولتے ہیں جیسے آپ تو خود ارسطو ہیں آپکو کوئی کیا اصلاح دے -

ارشاد - (ع - بالکسر - ہدایت کرنا - راہ بتانا فارسی میں بمعنی ہدایت مستعمل ہے) مذکر - بیان - حکم - ارشاد بجا لانا - حکم کی تعمیل کرنا (فقرہ) میں اس غرض سے حاضر ہوا ہوں کہ اب جو ارشاد ہو بجا لاؤں - ارشاد کرنا - حکم دینا - فرمانا - کہنا (جرأت) کچھ تو کیا ہے اُسنے ارشاد اس طرح کا - ہے اُسکے غم میں جو دل ناشاد اس طرح کا - بعض موقع پر کچھ پڑھنے کیلئے بھی کہتے ہیں - (فقرہ) سب شعرا اپنی اپنی غزلیں سُنا چکے آپ بھی کچھ ارشاد کیجئے -

ارشد - (ع - بالفتح و فتح سوم) بہت ہدایت یافتہ - فیض یافتہ (فقرہ) زید تو آپکا شاگرد ارشد ہے - ارشدک اللہ تعالےٰ - (ع خدا تجھکو نیک ہدایت دے) دعا - چھوٹوں کو لکھتے ہیں (ظفر) شاباش دلا ارشدک اللہ تعالےٰ - پہچانا اُسنے تو مجھے دکھا کے بھالا -

ارض - (ع - بالفتح) مونث زمین - (انیس) سب ارض پاک تھی بہشت باغ جنالی ہوئی - ایسا کبھی ملا کے فیج الکمال ہوئی - ارض و سما (ع) زمین آسمان - ارضی (ع) ارض سے منسوب - زمین کا جیسے آفات ارضی و سماوی -

ارغنون - (ع - بالفتح و فتح سوم) - مذکر - نام ایک باجے کا جسکا موجد افلاطون ہے - (آتش) مجھ صوفی کے جوش سے حال آ گیا مطرب نے ... ارغنون لیا -

ارغوان - (ف - بروزن پہلوان) مذکر ایک درخت کا نام جسکی ٹہنیاں باریک ہوتی ہیں اور موسم بہار میں پھولوں سے سُرخ ہو جاتا ہے - سُرخ رنگ پھول - مجازاً سُرخ رنگ (مصحفی) کیجو لہو مہندی نہیں ہے جو لیتا پاؤں کے - ارغواں پھول اسی حسرت میں خون ہو گیا - ارغوانی - (ف) سُرخ پھول - سُرخ رنگ - سُرخ -

ارفع - (ع - بالفتح و فتح سوم) بہت بلند - زیادہ عالی مرتبہ -

ارقام - (عربی میں یہ لفظ نہیں ہے - اسکی جگہ ترقیم ہے - فارسیان نے ارقام - بالکسر بمعنی نوشتن (لکھنا) بنا لیا ہے) - مذکر - لکھنا - (ناسخ) کیا منہ ہے تیکے دہن نکالوں کر راز ان - اخبار کوئی کرتے ہیں ارقام دو شش پر -

ارکان - (ع بالفتح) مذکر رُکن کی جمع - ستون جسپر کسی بنا کا مدار ہو جیسے ارکانِ نماز - ارکانِ حج - بڑے بڑے اہلکار - وزیر امیر جیسے ارکانِ سلطنت - ارکان ادا کرنا - عبادات کو قواعد اور اصول کے مطابق پورا کرنا جیسے حج کے ارکان تو صحیح صحیح ادا کرو - ارکانِ دولت - ارکانِ سلطنت - وزرا - امرا - بڑے بڑے اہلکار - ارکان اور امرا - الزام -

ارگجا - (ھ) مذکر - ایک مرکب خوشبو کا نام ہے جو صندل - گلاب کافور - مشک - و عنبر وغیرہ سے بنائی جاتی ہے --- ... -

ارگن - (انگریزی میں آرگن ہے) - اردو میں بروزن مرفن بفتح اول و سوم و سکون دوم ہے الف مقصورہ) مذکر ایک باجے کا نام (صبا) چھیڑ کر دل کو وہ سُن لیتے ہیں شیون کیسا - کوک دیتے ہیں

توبجتا ہے یہ ارگن کیسا۔ ارگن باجا۔ بینڈ باجا۔

ارل۔ (انگ۔ بفتح اول و سکون دوم) مذکر۔ نواب انگلستان میں تیسرے درجے کے امیر کا خطاب ہے۔

ارم۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم) ایک شہر کا نام جسمیں قوم عاد آباد تھی۔ فارسیوں نے بمعنی جنت شداد استعمال کیا۔ جسکو خدا نے نظروں سے غائب کر دیا تھا)۔ مذکر۔ بہشت شداد (سالک) شداد نے جب ارم بنایا یارب۔ ایسا تو نہ تھا کہ تجھکو بھایا یارب۔ اب عموماً مطلق بہشت کو بھی کہتے ہیں۔ (اسیر) آپ کو شر سے بھرے جام کرے زینت قصر۔ کہدو رضواں سے کہ ہم سوئے ارم آتے ہیں۔

ارماں۔ (ت۔ بوزن فرماں) مذکر۔ آرزو۔ تمنا۔ حسرت۔ حوصلہ۔ (رند) کریں گے مرد سے پھر سے زیر زمیں بھی ظالم وہ بد آسماں ارماں نہ رہجائے مجھکو بیداد کا۔ ارمان بھرا۔ حسرت زدہ۔ آرزوں حسرتوں سے بھرا ہوا (داغ) وہ اپنے تصور سے یہاں پیشتر آئے۔ ارمان بھرے دل میں الہی اثر آئے۔ ارمان پورا ہونا۔ آرزو پوری ہونا۔ (فقرہ) مقدر جیت گئے ارمان پورا ہوا۔ ارمان جاتا رہنا۔ کسی بات کی آرزو مٹ جانا (ظفر) ہم ہیں جبتک رہا ارماں ترے وصل کا۔ جب گیا دنیا سے ہم ارمان بھی جاتا رہا۔ ارمان جی کا جی میں رہنا حسرت رہجانا۔ آرزو پوری نہ ہونا۔ ارمان نکلنا۔ (دیوان) ملنے کے وہ [illegible] تھی [illegible] ہیں۔ ارماں خاک میں ملانا۔ مایوسی ہونا یاس ہونا (علیق) اسیر سے ... ارماں۔ خاک میں ملتے ہیں مرے ارماں۔ ارمان رہجانا۔ حسرت رہجانا۔ حوصلہ نکلنا۔ (داغ) کیا اب بھی ستم ظلم کے ارمان رہگئے۔ اک ایکدل میں تونے ستائے ہزار دل۔ ارمان کرنا

کسی بات کی تمنا کرنا۔ کسی امر کا حوصلہ کرنا (بحر) دل لگا کر آدمی بچتا نہیں۔ جان کی دشمن ہے یہ ارماں کر۔ ارماں لیجانا۔ حسرت لیجانا۔ ارمان نکالنا۔ حسرت پوری کرنا حوصلہ نکالنا (علیق) چلو اب بیش کے کر ساماں۔ اپنے دل کے نکالو تو ب ارماں۔ ارمان نکلنا۔ لازم (امیر) کہتیں تم آئنہ خانے میں ہو چار دل طرفہ دیکھو۔ کہو جی اب بھی کچھ ارمان نکلا خود نمائی کا۔

ارمغاں۔ (ت۔ بالفتح و بضم میم و بفتح میم بروزن مرغاں و پہلوان) مذکر۔ ہدیہ۔ تحفہ۔ سوغات۔ انوکھی چیز (تسلیم) جگر کو داغ کلیجے کو زخم دل کو ملال۔ جفائے عشق نے بخشے ہیں ارمغاں کیا کیا۔

ارنا۔ (ھ۔ س۔ آرن جنگل) مذکر۔ جنگلی بھینسا۔ مادہ کو الف کی جگہ یائے معروف سے بولتے ہیں یعنی (عم۔ عو) تشبیہ کی غرض سے بہت موٹا کالا آدمی جیسے وہ تو ارنا بھینسا ہے جو گھاس بھوس کا گزرہ چراگاہ میں خشک ہو جاتا ہے اور جلانے کے کام میں آتا ہے اسکو ہوا کنڈا ایکی کہتے ہیں۔

آرنڈ۔ (ھ۔ س۔ ایرنڈ) مذکر۔ نام ایک درخت کا ہے جسکی لکڑی بہت بودی ہوتی ہے۔ ارنڈ خربوزہ۔ مذکر۔ ارنڈ کی شکل کا ایک درخت ہے جسکا پھل مثل خربوزے کے ہوتا ہے پھل کو بھی ارنڈ خربوزہ کہتے ہیں۔ عوام ارنڈ خربوزہ کہتے ہیں۔ ارنڈ کی جڑ۔ جہاں آشنا پائدار اور بے ثبات۔ جیسے ذکر کی ارنڈ کی جڑ ہے۔ (ظفر) قیام ارنڈ کی جڑ سے بھی کم ہے دنیا کو کچھ اسکی اصل نہیں ہے مگر فنا کی جڑ۔ ارنڈی۔ مونث۔ ارنڈ کے بیج کو کہتے ہیں۔

آرنی۔ (ع۔ بفتح اول و کسرہ دوم (دکھا مجھکو) فارسیوں نے بسکون دوم بھی استعمال کیا ہے (سالک) مرغ ارنی گو ز شوق لن ترانی ہوا ہے پیش موسی خار خار وادی ایمن گلست) مونث۔ حضرت موسیٰ نے جلوہ

باری تعالیٰ کے دیکھنے کی درخواست کی اُسوقت یہ کلمہ فرمایا تھا۔ جواب میں اُدھر سے ارشاد ہوا لَن تَرانی - (یہ دیکھ سکیگا تو مجھے) (رشک) اب تو باتیں بھی ہوگئیں موقوف - ارنی ہے نہ لن ترانی ہے۔ ارنی گو - (ف) صفت - حضرت موسیٰ کلیم اللہ سے مراد ہوتی ہے - ارنی کہنا - طالب دیدار ہونا - دیدار کی التجا کرنا - (بحر) ارنی یار سے کہکر ہوئے کافر ہم تو - پتلیاں بنگئیں بُت محو تجلی ہوکر -

ارواح - (ع) روح کی جمع (مذکر) ہے جو عالم ارواح میں وہ خوب رہے - جو اس خرابے میں آیا وہی خراب رہا۔ عوام اور خاصکر عورتیں واحد کی جگہ اور مونث بولتی ہیں - (انیس) ارواح رسولان زمن رو دیگی اُسکو - سر پیٹ کے زینب سی بہن رو دیگی اسکو۔ مونث - (فقرہ) ارواح نہیں بھرتی - مٹھائی میں تیری ارواح لگی ہوئی ہے۔ (ع) ریح بمعنی باد (ہوا) کی جمع - ارواح اُدھری ہے - (عو) کسی مرے ہوئے کا ذکر کرنے سے پیشتر یہ جملہ زبان پر لاتے ہیں یعنی اُسکی روح ستانے نہ آئے - ارواح بھر جانا (عو) طبیعت کا بیزار ہو جانا - جی بھر جانا - کسی شے کو جی نہ چاہنا نیت کا بھر جانا - (فقرہ) ایسا ندیدہ ہے دن بھر کھایا کرتا ہے مگر ارواح نہیں بھرتی - ارواح بھٹکنا - (عو) روح کا پریشان پھرنا - روح کا ادھر اُدھر ڈانواڈول پھرنا - ہر ایک چیز کے لئے دل چاہنا - کوئی شخص کسی چیز کی حسرت میں نامراد مرجاتا ہے تو اُس جگہ کہتی ہیں کہ اُسکی ارواح بھٹکتی ہوگی - ارواح پڑی رہنا - (عو) ارواح لگی رہنا - (جانصاحب) قبر تجھسی بھی ندیدی ہو کوئی اے ننُّو - تیری ارواح مٹھائی میں پڑی رہتی ہے ارواح بھر جانا - (عو) کسی چیز سے سیر ہو کر جی ہٹ جاتا - نیت بھر جانا - (فقرہ) آسیا آم نہیں کھایا جاتا ارواح بھر گئی - ارواح لگی رہنا یا لگی ہونا - عو - نیت لگی رہنا - (فقرہ) ایسا لالچی لڑکا ہے کہ جبتک چیز نہیں ملجاتی اسکی ارواح لگی رہتی ہے -

ارولی - ایک قسم کا کاغذ جو کسی قدر سفید اور رنگندہ ہوتا ہے - (اسیر) وصف گیسوئے ہوا جان کا جنجال ہوا - ارولی پر بھی جو لکھا تو وبال ہوا -

اروَن گھروَن - ایک کھیل ہے کمسن لڑکے باہم بیٹھکر برابر پاؤں پھیلاکے ہاتھ پھیرتے اور یہ بیمعنی الفاظ بار بار کہتے ہیں "اروَن - گھروَن گگی کی ترّوَن" -

ارُوی - (س) مونث - ایک قسم کی ترکاری -

ارّہ - (ف) مذکر - آرا (منیر) تیکھی چتون ہے کان کی پھرتی ہے آنکھوں میں - پلکیں ہماری ارّہ ہیں پشت نہنگ کا - ارّاکشی - آرا کھینچنے کا پیشہ -

ارھر - (ھ) مونث - (بروزن کرو کھنڑ) ایک قسم کا غلہ جسکی دال ہندوستان میں کھائی جاتی ہے - (منیر) سوا خارش کے دانوں سے ارھر کی دال کی کثرت - زیادہ استخوان ریزوں سے چاول کی فراوانی (انشا) کھائی ہیں ارھر ایسی کہ پھول گئیں - ہرنیاں اپنے ہوش بھول گئیں -

ارّی - (ھ) مونث - وہ لکڑی جس سے پیروا ہے کاستے بیل کو ہانکتے ہیں - چابکا

اری - کلمۂ خطاب - مونث کی طرف - کبھی حقارت سے اور کبھی پیار سے - (وزیر) کشتی وہ لئے نوح کے مانند چلے آئیں - طوفان ہیں کر شب فرقت میں اری آنکھ -

اَرے - (س معنی نمبر۱ میں تحقیر سے فارسی میں بھی مستعمل ہے (شفائی) ارے گیدی تو کجا درک کجا شعر کجا - لاف چیز یکہ ندانی چہ زنی بیش کساں)۔ ۲ کلمۂ تعجب۔ مختلف مقامات پر کہتے ہیں (الف) سہواً کوئی غلطی ہو جانے یا کوئی کام بگڑ جانیکی جگہ جیسے کوئی چیز ہاتھ سے گر کر ٹوٹ گئی یا لکھنا کچھ تھا لکھ کچھ گئے تو کہہ اُٹھینگے "ارے"۔ (ب) دوسرے کی خبر بد سنکے کہہ اُٹھینگے "ارے"! ۳ کلمۂ خطاب۔ حرف ندا۔ تحقیر یا بے تکلفی سے۔ اَے۔ اُو۔ اَبے کی جگہ (داغ) ہمارے ہاتھ سے دامن بچا کر اَے بیداد گر جاتا کہاں ہے۔ (بحر) تو قیر اب ہماری نہیں اُنکے سامنے۔ وہ دن گئے کہ آپ تھے ہم اَب اَرے ہوئے (آتش) روئی یہ کہ بُت اشکون کے ریلے سے بہائے۔ کیا کام کیا تو نے خدا سمجھے اَری آنکھ۔ اَرے تَرے کرنا۔ اَبے تبے کہنا۔ بے ادب اور غیر مہذب الفاظ سے کسی کی طرف خطاب کرنا۔ سخت کلامی تک نوبت پہنچانا (حزین) ہمسے ارے ترے نہ کرو بات بات پر۔ ہو جائے یوں حضور نہ اچھی زبان خراب۔ اَرے رے، رے رے۔ انتہا کا استعجاب ظاہر کرنیکو تعجب آمیز بات پر کہتے ہیں۔

اُڑیب - (ت) صفت۔ محرّف۔ آڑا ترچھا۔ عوام اَڑِیب بولتے ہیں۔ اُڑیب کی باتیں۔ مار پیچ کے فقرے۔ فریب دینے کی باتیں۔ (میرحسن) خیاط پسر اُڑیب کی باتیں چھوڑ۔ اتنا بھی کتر بیونت نہ کر منہ کو موڑ۔ اُڑیب کی چال۔ دغا فریب کا کام۔ ٹیڑھی چال۔ دھوکے کی چال۔

اُڑ - (ہ) مونث ۱ (عو) قبض جو بچون کو غذا کے ثقل سے ہو ۲ ضد ہٹ۔ اَڑ بیٹھنا۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ اَڑ جانا۔ ہٹ کرنا۔ ضد کرنا ۲ جم جانا۔ تھم جانا۔ رُک جانا۔ سد راہ ہونا۔ (فقرہ) پرنالے میں اینٹ اڑ گئی تھی ۳ دیکھو اڑنا۔ اڑ کے بیٹھنا۔ جم کے بیٹھنا۔ اس قصد سے بیٹھنا کہ جبتک کام پورا نہو نہ اُٹھیں۔

اُڑ اُڑا کے بیٹھنا - لازم۔ دیکھو ارارا کے بیٹھ جانا۔ اڑ اڑ اڑ ادھم۔ اڑ اڑ اڑا دھڑیم۔ اڑ اڑ اڑ ادھوں۔ کسیکے بے تحاشا گر پڑنیکی آواز کو بطور مزاح کے ان الفاظ سے تعبیر کرتے ہیں (فقرہ) وہ دو قدم نہ چلے تھے کہ ایک مرتبہ پاؤں پھسلا اور اڑ اڑ اڑا دھڑیم۔

اُڑا - (عو) نایاب۔ کمیاب۔ اُڑا آنا۔ بہت جلد آنا۔ تیز روی سے آنا۔ (ناسخ) کیا اڑا آتا ہوں تیرے بادپا کے ساتھ ساتھ۔ آج خاک و آب و آتش بھی ہوا سے کم نہیں۔ اُڑا اُڑا جانا۔ (عو) نایاب ہو جانا۔ (فقرہ) ایسا کیا بازار میں اڑا پڑ گیا ہے جو کوئی چیز ملتی ہی نہیں۔ اُڑا اُڑا پھرنا۔ جلد جلد گشت لگانا۔ عالم پہ دا زمیں گشت کرنا۔ (ناسخ) پر لگا دیا وحشت نے اڑا پھرتا ہوں۔ مجھسے پامال کوئی خار بیابان نہوا

اُڑا جانا ۱ تیز تیز جانا۔ اڑتے ہوئے جانا۔ (ناسخ) اڑا جاتا ہوں اُس کوچے کو میں بے اختیارانہ۔ دھواں ہو گئیں سینہ سخت آدرسپا بانہ صرصر ہے ۲ ٹال جانا ۵ کہئے مطلب کی جو اُس سے تو امیر۔ سُنکے وہ صاف اڑا جاتا ہے ۳ کھا جانا۔ پی جانا۔ جلدی سے ۴ چھوڑ جانا گول کر جانا (امیر) خط مرا کچھ ادھر اُدھر سے پڑھا۔ بیچ سے وہ اڑا گیا مطلب۔ اُڑا دینا۔ مشہور کر دینا۔ جیسے افواہ اڑا دینا ۲ موقوف کر دینا۔ (مشعور) یک لخت ہنتے ہیں جو لینا اُڑا دیا۔ بس خط راستے لی نے کبوتر بنا دیا ۳ بند کر دینا (امیر) باغباں بلبل و طوطی کی زباں دانی کیا ہم تو دونوں کو اڑا دیتے ہیں تقریروں میں ۴ چوری کر لینا غائب کر دینا

اُڑالانا

(فقرہ) چپراسی نے میری گٹھری اُڑادی ۵ خرچ کرڈالنا۔ (فقرہ) چار دن میں ساری دولت اُڑادی ۶ اُدھیڑنا۔ (فقرہ) مارتے مارتے کھال اُڑادی

اُڑالانا۔ ہوا کی مدد سے کسی ہلکی چیز کو بالا بالا لانا۔ (آتش) کمالِ عشق جنوں گُل سے بلبل کو ہوا حاصل۔ صباد پھول اُڑالائی تھی اک دن تیرے بستر سے ۲ بھگالانا۔ چُرالانا۔ اُڑالینا۔ چُرالینا۔ اس طرح لیجانا کہ معلوم نہو ۲ جودتِ ذہن سے کوئی چیز دیکھکر سیکھ لینا۔ (فقرہ) اُنھوں نے میرانیس کا طرز اُڑالیا۔

اُڑان۔ (ھ) مونث۔ پرواز (فقرہ) میرصاحب کے یہاں بڑی اڑان کے کبوتر ہیں۔ اُڑان گھائی بتانا۔ دیکھو اُڑن گھائی۔

اَڑانا۔ (ھ بفتح اول) ۱ مذکر۔ وہ مضبوط لکڑی جو دھنّی کی نامضبوطی یا دیوار کے مخدوش ہونے سے مثل ستون کے چھت میں لگائی جاتی ہے تاکہ (ہوا) کی اسی پر رہے۔ فصحا ذم کا پہلو ہونے سے اسکے استعمال سے بچتے ہیں اور نہیں ... جگہ ٹیکن اور اڑوار بولتے ہیں ۲ متعدی۔ اٹکانا جیسے دھنّی کو دیوار میں اَڑایا۔

اُڑانا۔ (ھ) ۱ کسی پرندکو پرواز میں لانا۔ (فقرہ) آپ کوٹھی پر کبوتر اُڑا سکتے ہیں ۲ (کنکوے اور تکل کیلئے) بڑھانا ہیں آپ کنکوا اُڑانے کو بیٹھے پر گرے بیٹھے ۳ کاٹنا۔ قلم کرنا۔ (فقرہ) ایک وار میں سر اُڑادیا ۴ نقل کرنا۔ کیسکی وضع سیکھ لینا جیسے انداز اُڑانا۔ چال اُڑانا۔ طرز اڑانا (داغ) زاہد نے اُڑائے تو صفاتِ ملکوتی۔ حضرت کا فرشتوں سے ابھی پرنہیں ملتا ۵ غائب کردینا۔ چُرالینا۔ (گلزارِ نسیم) گلچیں نے وہ پھول جب اُڑایا۔ اور غنچۂ صبح کھلکھلایا ۶ ٹالنا۔ آنا کانی کرنا۔ (برق) اُس شوخ کی نہ پوچھئے کچھ مجھسے داستان۔ آیا جو ذکرِ عاشقِ بیدل اُڑادیا ۷ بیجا صرف کرنا۔ فضول اُٹھانا

اُڑانا

(سحر) ہم دولتِ دُنیا کے اُڑانیکو ہیں آندھی۔ اکسیر بھی پائینگے تو برباد کرینگے ۸ فریب دینا۔ بہلانا۔ ٹالنا (امیر) ہوگیہ سوسن جیب خدا کی سونگھا تجھے۔ عاشق ہوں چل اُڑاتی ہے کیا اے صبا نہ مجھے ۹ بھگانا۔ لگالانا۔ (قلق) ایسی پامردی سے اُڑالائیں۔ کہ وہ سب ایل کے ہاتھ رہ جائیں ۱۰ رونق دینا۔ چمکانا۔ (آتش) اُڑایا پان کی تحریر نے اور اُنکے ہاتھوں کو۔ نگیں کا رنگ چمکائے مقرر ڈاک کُندن کا ۱۱ ہٹانا۔ ہانکنا۔ نکالنا۔ (کیف) نامِ عشاق سے آتی ہے اُنہیں شرم ایسی۔ باغ سے قمری و بلبل کو اڑادیتے ہیں ۱۲ تیز لیجانا۔ دوڑانا۔ (فقرہ) اسوقت آپ گھوڑا اڑائے ہوئے کہاں جاتے ہیں۔ وہ بگھی اُڑاتے نکل گئے ۱۳ حد سے بڑھانا (ذوق) اُنکو بے پر عرش اعظم پر اُڑاتے ہیں مرید۔ کیا غضب لائیں خدا جانے جو ہوں پیروں کے پر ۱۴ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ مٹادینا ناپید کردینا (رشک) اسے ہوا و ہوسِ عشق خدا اُنکو اُڑائے۔ ہم پسینے میں رہے یار کا پنکھا کھینچا۔ اس جگہ اُڑائے بول چال میں ہے اور صیغوں کے ساتھ نہیں کہتے ۱۵ مغرور کردینا۔ (داغ) وہ ناز سے زمین پہ رکھتے نہ کیسے قدم۔ تعریف کرکے اور بھی ہم نے اُڑادیا ۱۶ بیجا تعریف کرنا۔ (فقرہ) آپ اتنا نہ اُڑائیے کہ اُنکو بھی شرم آئے ۱۷ کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ گاڑنا۔ جیسے جھنڈا اُڑانا ۱۸ تناول کرنا۔ نوش کرنا۔ (فقرے) اب اُنکا کیا پوچھنا دونوں وقت قورمہ پلاؤ اُڑاتے ہیں چین کرتے ہیں۔ (داغ) صبح مسجد کو گئے شام کو میخانے میں۔ رات کو ہم نے اُڑائی صبح استغفار کی ۱۸ نوکری سے چھڑادینا۔ موقوف کرنا۔ (فقرہ) اب یہ بہت نمک حرامی کرتا ہے اسکو اُڑادیجئے ۱۹ اینٹھانا۔ لوٹنا۔ حاصل کرنا۔ (فقرہ) جوانی میں کیا کیا مزے اُڑائے ہیں ۲۰ چھیلنا۔ (فقرہ) اس چاقو کی نوک کیسی تیز ہے کہ سطریں کی

سطریں اڑادیتی ہے ۲۱ مٹانا۔ (فقرہ) ناخنگیر کی کیا حاجت ہے خانصاحب تو چاٹ کر پوری وصلی اُڑا سکتے ہیں ۲۲ قلمزد کرنا۔ کاٹ دینا۔ خارج کرنا۔ (فقرہ) فہرست سے انکا نام اُڑادیا گیا۔ (۲۳) اُدھیڑنا۔ جیسے مارتے مارتے کھال اُڑادی (۲۴) (بارود اور گولوں وغیرہ سے) گرانا۔ اکھاڑ کر پھینکدینا (فقرے) سُرنگ سے مکان اُڑادیا۔ گولوں سے قلعے کی فصیل اُڑادی۔ (۲۵) ہلاک کرنا۔ جیسے توپ پر رکھکر اُڑادیا۔ (۲۶) (تان کے ساتھ) لگانا (فقرہ) وہ جب مزے میں آجاتے ہیں تو کیا کیا تانیں اُڑاتے ہیں۔ (۲۷) کھودینا جیسے ہوش اُڑانا۔ نیند اڑانا ۲۸ اُچھالنا۔ (فقرہ) دیکھو چھینٹیں نہ اُڑاؤ سب کپڑے غادت ہوئے جاتے ہیں۔ (رشک) بہار آکے اُڑانے لگی ابیر گلال نہیں تصور گرد وغبار گلشن میں۔ (۲۹) ہوا میں پریشان کرنا۔ برباد کرنا۔ (صبا) اڑائے اسے برباد کیجئے اسکو اسلیئے مراسنت غبار باقی ہے ۳۰ دل کا مطلب سمجھ لینا۔ تاڑجانا۔ (فقرہ) یار تم نے خوب اُنکے دل کی اُڑالی۔ (۳۱) گھس ڈالنا۔ رگڑ رگڑ کے مٹادینا۔ (عاشق) ماتھا رگڑ کے سجدہ میں سارا اُڑادیا۔ اک حرف نا بھی اُڑا نہ مری سرنوشت سے ۳۲ ترک کرنا۔ قطع نظر کرنا جیسے تنگ ہوکر میں نے روک ٹوک اُڑادی (۳۳) قطع تعلق کرنا جیسے ہوس اُڑادینا۔ (۳۴) ہنسی میں ڈال دینے اور بنانیکی جگہ جیسے ٹھٹھے میں اڑانا۔ (۳۵) ٹھیک نشانہ لگانیکی جگہ جیسے نشانہ اُڑادینا۔ بتّی اڑانا۔ (۳۶) نوچنا۔ کاٹنا۔ جیسے بوٹیاں اڑانا (۳۷) جھوٹی خبریں گڑھنے اور خلاف قیاس بات کہنے کی جگہ (فقرہ) انکی بات کا کیا اعتبار وہ ایسی ہی اڑایا کرتے ہیں۔ (۳۸) پرزے کرنے اور پھاڑنیکی جگہ جیسے پرزے اڑانا۔ دھجیاں اُڑانا۔ (۳۹) ڈالنا۔ (ناسخ) دست جاناں میں جو دیکھے طایرِ رنگ حنا۔ اپنے سر پر بازؤں سے خاک اُڑائے عندلیب

(۴۰) (خاک کے ساتھ) چھاننا۔ پریشانی اٹھانے اور برباد رہنے کی جگہ (آتش) گہے بتخانہ پوچھا گہہ کیا طوف حرم ہمنے۔ اُڑائی تیری خاطر خاک کن کن رہگزار و نمیں۔ (۴۱) (دھوئیں کے ساتھ) برباد کرنے تباہ کرنیکی جگہ جیسے دھوئیں اڑانا۔ (۴۲) اُبھارنا۔ اشتیاق دلانا۔ (قلق) جو پری رو جہانمیں حسن پاتا۔ شوق دیدار اڑا کے لیجاتا۔ (۴۳) لگانا۔ جیسے قہقہے اُڑانا۔ (۴۴) کترنا۔ تراشنا۔ (فقرہ) کیا بدسلیقہ حجام تھا مونچھیں بالکل اُڑادیں (۴۵) نکالنا۔ ترکیب خاص سے کسی چیز کے اجزائے لطیف کو علیحدہ کرنا جیسے جوہر اُڑانا۔

اَڑا ہونا ۱ ضد پر قائم ہونا۔ جمکر بیٹھنا (آتش) بے نشہ شراب محبت نہ جائینگے۔ ساقی کے در پہ ابتو ہیں ہم بھی اڑے ہوئے ۲ سدّ راہ ہونا۔ حائل ہونا۔

اُڑاؤ۔ (ص۔ واؤ معروف) فضول خرچ۔ گھر لٹا دینے والا۔

اَڑباکھڑبا۔ (سپاہیوں کی اصطلاح)۔ مذکر۔ اسباب سفر۔ گٹھری بچھونا۔ استربستر۔ (فقرہ) وہ گھر پڑکے رہنے والے اور ہونگے یہاں ذرا سی آنکھ ٹیڑھی دیکھی اور اپنا اڑباکھڑبا اُٹھا کے چلتے ہوئے۔

اڑبیڑ۔ (ص۔ بالفتح) ۱ نشیب وفراز راہ کا ۲ بیچ اور بے محل الفاظ ۳ خراب راستہ۔

اڑبنگا۔ (ص۔ بالفتح) مذکر ۱ رخنہ۔ جھمیلا۔ جھگڑا۔ (لگادینا کے ساتھ) ۲ ٹیڑھا۔ پیچیدہ (فقرہ) یہ ڈنڈا اڑبنگا ہے۔

اُڑبھاگنا۔ تیزی سے چلا جانا (آتش) جوش وحشت میں جو اکتا کے کبھی اُڑبھاگا۔ سیکڑوں کوس غزالوں نے نہ پایا مجھکو۔

اُڑ بھنبیری ساون آیا - مثل بھنبیری اکثر برسات ہی میں اُڑا کرتی ہے - اسلئے جب کسی بدنصیب کے دن پھرتے ہیں اور اقبال کا زمانہ آتا ہے تو وہاں بولتے ہیں -

اڑتالیس (ھ) صفت - ۴۸ - ۴۸

اُڑتی - اُڑتی ہوئی ۲ تول میں کچھ کم - اُڑتی تول - کچھ کم تولنے کو کہتے ہیں - اُڑتی بیماری - مرض متعدی - وہ بیماری جو ایک سے دوسرے کو لگ جائے - اُڑتی چڑیا پہچاننا - اُڑتی چڑیا کے پر گننا - (عو) ۱ ذہانت سے کسیکے دل کی بات سمجھ لینا - دانائی اور فراست سے تو پہچان جانا - دوسرے کی بات تاڑ لینا - کبھی فخریہ اپنی اور کبھی دوسرے کی تجربہ کاری اور بکمال ہوشیاری کی جگہ کہتی ہیں (فقرہ) تم مجھے کیا اُڑتے ہو میں تو اُڑتی چڑیا کے پر گنتی ہوں اُڑتی پھرتی خبر - افواہ - اُڑتی سی - افواہ (مومن) سنکے اُڑتی سی اپنی چاہت کی - دونوں کے ہوش اُڑائے لوگوں نے - اُڑتی سی خبر - اُڑتی ہوئی خبر افواہ - سُنی سُنائی اور بے تحقیق بات جو کسی معتبر ذریعے سے نہ سنی گئی ہو اور جسپر پورا یقین نہو - (غالب) آمد بہار کی ہے جو بلبل ہے نغمہ خوان - اڑتی سی اک خبر ہے زبانی طیور کی (محسن) خبر اُڑتی ہوئی آئی ہے مہابن میں (?) - کہ چلے آتے ہیں تیرتھ کو ہوا پہ بادل -

اڑتیس - اڑھتیس - (ھ - اڑھ - اڑ - آٹھ) - ۳۸ - ۳۸

اُڑ جانا - لازم ۱ دور ہو جانا - جاتا رہنا (جلدی سے) تیزی سے جانا - پرواز کر جانا (شوق قدوائی) وہ دن اُڑ گئے ہوں خبردار اب - رہوں کیل کانٹے سے ہشیار اب ۲ برباد ہو جانا - نیست نابود ہو جانا (داغ) مٹے داغِ دل آرزو رہ گئی - چمن اُڑ گیا اور بو رہ گئی ۳ مشہور ہو جانا (داغ) ہم تصور میں بھی جو بات ذرا کہتے ہیں - سب میں اُڑ جاتی ہے ظالم اسے کیا کہتے ہیں اُڑ جائے - عو - مٹ جائے غارت ہو - غصّے بیزاری اور نفرت کے طور پر کہتی ہیں دیکھو اُڑن جوگا - اُڑ چلنا - بساط سے بڑھکے کوئی کام کرنا - اپنے حد سے بڑھنا ۲ نہایت اترانا غرور کرنا - شان و شوکت دکھانا - زمیں پر پاؤں نرکھنا - (قدر) جوڑا وہ کھنچا ہے کہ ملاتے نہیں آنکھیں - لو اُڑ چلی اب ترچھی نظر بانکی ادا سے ۳ آوارہ ہو جانا کی جگہ -

ارز - (ف - بالفتح) قیمت - ارزِ بازار - بازاری قیمت - بازاری نرخ -

اُڑسٹھ - (ھ) ۶۸ - ۶۸

اُڑکر کہاں جاؤگے - بھاگ کر کہیں جا نہیں سکتے - رہائی پانا محال ہے - (نصیر) ہم ناتواں ہیں ساتھ جہاں اڑکے جائیگا - اے رنگِ زرد ہمسے کہاں اُڑکے جائیگا ۲ تمہاری عیّاری چل نہیں سکتی - (رنگین) ہمیں کیا دیکھتے ہو ہمنے بھی دیکھا ہے عالم کو - بھلا سوچو تو جا سکتے ہو اڑکر تم کہاں ہمسے - اُڑکے ۱ زیادہ سے زیادہ - بہت سے بہت (فقرے) یہ سونا اُڑکے ماشہ بھر ہوگا - وہ اُسکے دام اُڑکے لگائینگے تو چار روپیہ ۲ بڑھکے - (رشک) اللہ رے وفائے کبک و بلبل - کیا اُن سے اُڑکے حوصلہ ہو ۳ تیزی سے - فوراً (داغ) چاہتے ہیں تو اڑکے آئینگے - ورنہ ہر طرح ہچکچائینگے - اُڑکے لگنا - ایک کی بیماری دوسرے کو ہو جانا - جیسے خارش وغیرہ - ایسی بیماریوں کو اصطلاحِ طبّاً میں امراض متعدیہ کہتے ہیں - (جانصاحب) دم میں کرتا ہے بھلے چنگے کو بیمار ہے عشق - چھوت ہی اڑکے لگے وہ بُرا آزار ہے عشق - اُڑکے ملنا - از خود پہنچ جانا بغیر وسیلے کے پہنچ جانا (قدر) تقدیر میں لکھا ہے تو وہ اُڑکے ملیگا - ہوگا نہ کہسار

اُڑنا	اُڑکے

اگر دانہ ہمارا۔ اُڑکے منھ میں کھیل نہیں گئی ہے۔ (عو) دانہ حرام ہوگیا ہے ذرا بھی غذا نہیں ہوئی ہے۔ کچھ چکھا تک نہیں ہے۔

اڑگڑا۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ ۱ وہ مقام جہاں گھوڑے تعلیم پانے اور شایستہ ہونیکے لئے پھیرے جاتے ہیں ۲ وہ لکڑی جسمیں گاڑی کے گھوڑے جوت کر نکالے جاتے ہیں ۳ وہ جگہ جہاں گاڑیاں بگھیاں کرائے پر جانیکی غرض سے کھڑی رہتی ہیں اڈّا۔ اڑگڑے میں نکالنا شایستہ کرنیکے لئے گھوڑے کو اڑگڑے میں پھیرنا (فقرہ) سب سے پہلی حکومت جسکے اڑگڑے میں آدمی نکالا جاتا ہے والدین کی حکومت ہے

اُڑگیا۔ عو۔ خانہ خراب۔ غارت گیا۔ درگور۔ غصّے اور بیزاری سے اور کبھی تکیہ کلام کے طور پر کہتی ہیں۔ (فقرہ) اے ہے یہ اڑگیا گھوڑا پھر کیا اس کام کا ہے۔

اَڑم۔ (ھ بفتح اول و دوم) مذکر۔ انبار۔ ڈھیر لگنا۔ ہونا کے ساتھ (فقرہ) تمھارے یہاں کتابوں کا اڑم لگا ہے۔

اَڑنا۔ (ھ۔ بالفتح)۔ جگہ سے نہ سرکنا اور سرکشی کرنا۔ (فقرہ) یہ گھوڑا اڑتا بہت ہے ۲ جمنا۔ قایم ہونا جیسے بازی اڑنا ۳ پھنسنا۔ رُکنا۔ نکل نہ سکنا (فقرہ) گاڑی بطرح اڑی ہے گھوڑے کا زور نہیں چلتا ۴ سدّ راہ ہونا۔ حائل ہونا (فقرہ) بیچ میں تخت اڑے ہوئے ہیں آدمی کدھر سے نکلیں ۵ ضد کرنا مچلنا (فقرہ) صاحبزادے جب کسی چیز کیلئے اڑجاتے ہیں پھر بے لئے پیچھا نہیں چھوڑتے ۶ (دہلی) چبھنا۔ گڑنا (ظفر) اب خدا جانے تری پلکوں نے کیا باندھا ہے زور۔ پہلے تو نوک انکی میرے دل میں یوں اڑتی نہ تھی

اُڑنا۔ (ھ)۔ لازم ۱ پرواز کرنا (فقرہ) گرہ باز کبوتر خوب اُڑتا ہے ۲ ہوا سے کسی چیز کا بلند ہونا۔ جیسے کنکوا اڑنا۔ غبارہ اڑنا ۳ ترشنا۔ کٹ کر الگ ہو جانا۔ قلم ہونا جیسے سر اُڑنا ۴ نقل اُترنا۔ پڑھنے یا گانے کی طرز سیکھ جانے کی جگہ (فقرہ) میرزکی کو مجلس میں پڑھنا مشکل ہوگیا تھا ادھر منھ سے سوز نکلا اُدھر اڑگیا ۵ غائب ہونا۔ چوری جانا۔ (فقرہ) ذرا آنکھ بچی اور چیز اُڑگئی ۶ اٹھنا بہت جلد صرف ہو جانا (فقرہ) ہاتھ کھلا ہوا ہے ادھر روپیہ آیا اُدھر اُڑگیا ۷ فریب کی باتوں سے اصلی حقیقت چھپانے اور فقرے بتانیکی جگہ۔ (قلق) بولی افسردہ ہوکے وہ گل تر۔ ہمسے اُڑتی ہوا سے پری پیکر ۸ اترانا۔ غرور کرنا۔ (اسیر) مجھسے ہے بد نظر آپ اپنی بربادی۔ مرے غبار سے اُڑتی ہے کیوں نسیم بہشت ۹ بکھر گیا دماغ افلاک پر جو لی گئی منڈیل۔ وہ اُڑ چلا جو ہوا دار پہ سوار ہوا ۱۰ چل دینا۔ بھاگ جانا۔ (فقرہ) صورت دکھائی اور اُڑ گئے ۱۱ جست کرنا۔ پھاندنا۔ (رہیـ) جا کے پاؤں کو دیوار یار اڑ گئے ہم۔ اسیر ہوگئے وقت شانگ ناحق پہ ۱۲ (گھوڑے کیلئے) تراڑے بھرنا۔ (آتش) اڑتا ہے شوق راحت دُنیا سے اسپ عمر۔ مہمیز کہتے ہیں کسے اور تازیانہ کیا ۱۳ خوب کھایا پیا جانا۔ جیسے شراب اڑنا ۱۴ ملنا۔ حاصل ہونا۔ جیسے مزے اڑنا ۱۵ مٹنا۔ جیسے حروف اُڑنا ۱۶ اُدھڑنا جیسے کھال اُڑنا ۱۷ (گولے بارود سے) ہلاک ہو جانا۔ (فقرہ) میگزین کے ساتھ فوج کے ہزاروں آدمی اُڑ گئے ۱۸ اگانے کی جگہ۔ (فقرہ) وہاں تو اسوقت بھیروں اُڑ رہی ہے ۱۹ معدوم ہو جانا۔ اُٹھ جانا۔ (خلیل) نہیں خالی دغا سے کوئی حسین۔ کیا وفا اُڑ گئی زمانے سے ۱۹ اُچٹنا جیسے نیند اڑنا ۲۰ جاتا رہنا۔ جیسے ہوش اُڑنا ۲۱ اچھلنا۔ جیسے چھینٹیں اُڑنا ۲۲ چھل جانا۔ سوراخ ہو جانا۔ ۲۳ اتر جانا۔ جیسے حر

اُڑاتے اُڑاتے کاغذ ہی اُڑ گیا ۲۳۔ ہدف ہو جانیکی جگہ۔ جیسے نشانہ اُڑ گیا ۲۴۔ کٹنا۔ نوچا جانا۔ جیسے بوٹیاں اُڑنا ۲۵۔ جھوٹی خبریں گھڑی جانے اور بے تکی باتیں ہونیکی جگہ جیسے گپ اُڑنا ۲۶۔ پھٹنے اور پرزے پرزے ہونیکی جگہ جیسے دھجیاں اُڑنا ۲۷۔ سنسان اور سناٹا ہونیکی جگہ (فقرہ) اب اس گلی میں خاک اڑتی ہے ۲۸۔ ہوا کے زور سے دور جا پڑنا۔ (فقرہ) آیسی آندھی آئی کہ بہت سے درخت مکان چھپر اڑ گئے ۲۹۔ تباہ ہونے برباد ہونیکی جگہ۔ جیسے دھوئیں اُڑنا ۳۰۔ (قہقہے کے ساتھ) پڑنا جیسے قہقہہ اُڑنا۔ ۳۱۔ چمک کر نادکھیرا آنکھ اُڑنا ۳۲۔ جلنا۔ شعلہ دینا۔ جیسے بارود اُڑنا ۳۳۔ پھیلنا مشہور ہونا۔ جیسے خبر اُڑنا ۳۴۔ (بات کے ساتھ) التفات نہ ہونے دقعت نہ ہونیکی جگہ۔ (فقرہ) ہماری بات تو وہاں ہنسی میں اُڑ جاتی ہے ۳۵۔ (رنگ کے ساتھ) اُڑنا۔ فق ہونا۔ پھیکا پڑنا ۳۶۔ (دماغ کے ساتھ) پراگندہ ہونا۔ پریشان ہونا (فقرہ) دوا کی بدبو سے دماغ اڑا جاتا ہے ۳۷۔ (گلچھرے کے ساتھ) عیش و عشرت کی جگہ۔ (فقرہ) مزے میں رات دن گلچھرے اُڑتے ہیں ۳۸۔ تیز چلنا (فقرہ) تم تو ایسے اُڑے جاتے ہو گویا پر لگ گئے ہیں ۳۹۔ (ہنسی کے ساتھ) ہونا (داغ) اسے رشک ڈوب مر تری تاثیر دیکھ لی۔ اُلٹی ہنسی اُڑی مری چشم پُر آب کی ۴۰۔ غائب ہو جانا۔ (فقرہ) حنا اس سے بغیر جیب کافور رکھو گے اُڑ جائیگا ۴۱۔ رونق بڑھ جانے لطف زیادہ ہونے کی جگہ۔ (اسیر اسعدی) سے ہاتھ پاؤں تم نے اور اٹھ چلے سرمہ سے چشم شوخ نے پایا بلا کا رنگ۔

اُڑنا گن۔ اُڑنا ناگنی۔ مونث۔ سانپن جو اُڑ کے کاٹتی ہے (مصحفی) زنداں سے ترے دیونکل بھاگے تو ڈس لے۔ اُڑ ناگنی بنکر اُسے زنجیر ہوا پر (سحر) بنکے اُڑنا گن موذن کو ڈسے زُلفِ صنم۔ وصل کی شب کو اذانِ صبح کا کھٹکا بڑا۔

اُڑن چھوگگا۔ (عو) قابل نفرت تماشا دیکھنے قابل۔ مرنے جوگا۔ کوسنے کے طور پر کہتی ہیں۔ (مسرور) ابھی آیا گیا ہے اس سے شر ہوگا۔ کہیں اُڑ جاسے یہ اُڑن جوگگا۔

اُڑنچھو ہو جانا۔ ہوا ہو جانا۔ دفعتہً غائب ہو جانا۔ چل دینا۔ (فقرہ) ماسٹر سے لڑکے ایسے خائف ہیں کہ اُنکی صورت دیکھتے ہی اُڑنچھو ہو گئے۔ اسی میں خیر ہے کہ تم یہاں سے اُڑنچھو ہو جاؤ ورنہ پولس گرفتار کرلیگی (عاشق) کام آئیگا کچھ نہ سحر و جادو۔ اک بات میں ہوگا سب اُڑنچھو۔

اُڑن کھٹولا۔ مذکر (کنایتہً) پریوں کی سواری کا تخت (مسرور) کاندھا اُسے دینگی آکے پریاں۔ تابوت مرا اُڑن کھٹولا ہوگا۔

اڑنگ بڑنگ۔ (بفتح اول و دوم۔ کارخانہ تکلفی)۔ مذکر ڈھیر۔ انبار (مصحفی) کم آگے پالے سو سےطبیعت کو سیری سیر ہر گوشے یاں متاعِ نصیحت کے ہیں اُڑنگ۔ اب اس جگہ اٹم اور اٹم بولتے ہیں۔ اڑنگا بڑنگا۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام ہے پیچ پیچ ایر۔ خبر ایک ٹیڑھا ۲۔ مہمل اور بیہودہ باتیں۔ بکنا۔ اٹکنا کے ساتھ (منتظر) جب چڑھا اسکو خوب نشہ بھنگ۔ اور بکنے لگا اڑنگ بڑنگ۔ اُڑنگ بڑنگ ہو جانا (عو) جگہ سے ہٹ جانا۔ بے ترتیب ہو جانا (فقرہ) نا وقت ملے اڑنگ بڑنگ ہو گئے۔

اڑنگا۔ ھ۔ س۔ اڑ۔ روک۔ انگ۔ بدن) ۱۔ (پہلوانوں کی اصطلاح) کشتی کا ایک پیچ جس سے حریف کی ٹانگ میں اپنی ٹانگ ڈال کر گرا دیتے ہیں ۲۔ رخنہ۔ جھمیلا ۳۔ ٹیکن کا سہارا۔ اڑنگا لگانا۔ نکلتے کام

میں رخنہ ڈالنا۔ مخل ہونا۔ پھانسی مارنا (فقرہ) آپ تو میرے ہر معاملے میں
خواہ مخواہ اڑنگا لگا دیا کرتے ہیں۔ ۲۔ ٹیک لگانا۔ (فقرہ) اڑنگا لگا دینے سے
چھت نہیں گری۔ اڑنگا لگنا۔ لازم۔ اڑنگا مارنا۔ ۱۔ اڑنگے کا پیچ کرنا (فقرہ)
بڑا پہلوان بنا تھا ذرا سے لونڈے نے جو اڑنگا مارا تو چار دن شانے چت
۔ ۲۔ دیکھو اڑنگا لگانا برا (فقرہ) نواب صاحب انعام دینے پر راضی ہو چکے
تھے میر صاحب نے بیچ میں اڑنگا مار دیا۔ اڑنگے پر چڑھا کر مارنا۔ اڑنگے
پر مارنا۔ اڑنگے کے پیچ سے حریف کو دے مارنا۔ (نکہت) یہ وہ ہے پہلواں
عشق رستم کو اٹھا مارے یل گردوں کو جب چاہے اڑنگے پر چڑھا مارے۔
اڑنگے پر چڑھانا۔ ۱۔ اڑنگے کا پیچ کرنا ۲۔ فریب سے قابو میں لانا۔ چل دینا۔
چھانسا دینا۔ (فقرہ) ایسے بھولے کو اڑنگے پر چڑھا کے پانچ سو وصول
کر لینا کیا مشکل ہے۔

اُڑن گھائی۔ (گھائی ہندی) ہوئی چیٹن ۲۔ شعبدہ بازی ۳
انگلیوں کی جڑ کا حصہ جہاں سے ایک انگلی دوسری انگلی سے الگ ہو جاتی ہے)
مونث چالاکی۔ فریب دہی۔ چھوٹی سچی ٹھری بازی۔ یہ اصطلاح پھکیتوں کی ہے
جواری بھی دھوکا دینے کو انگلیوں کی گھائی میں کوڑی دبا کر اڑا دیتے ہیں۔
بتانا کے ساتھ استعمال میں ہے بیشتر اڑان گھائی کہتے تھے (جرأت) سب کو
اڑان گھائی اک بات میں بتائی۔ پرداز کے تصدق اس گفتگو کے صدقے
اب زبانوں پر اُڑن گھائی ہے۔

اڑواڑ۔ (ہ بالفتح) مونث ٹیکن۔ وہ لکڑی جو پرانی چھت کے
نیچے گر پڑنے کے خوف سے لگا دیتے ہیں (مصحفی) شور جنوں کو سنکر کہتے ہیں
لوگ مجھ سے۔ توڑیگا ایک دن تو اڑواڑ آسماں کی۔

اُڑوانا۔ اڑانا کا متعدی المتعدی (رشرف) ہم جا کے بیٹھے زد پہ
دل اڑوانے کے لئے۔ صیاد نے صد تنگ جو سو سے کماں کیا۔

اڑوس پڑوس۔ (پڑوس ہمسایہ۔ اڑوس اُسکا تابع ہے)۔
پاس پڑوس۔ آس پاس۔ ہمسایہ (سرور) ہو محلے میں تھے اڑوس۔
پڑوس۔ بھاگے نالوں سے میرے سو سو کوس۔ اڑوسی پڑوسی۔ ہمسائے
کے رہنے والے۔

اُڑھانا۔ (ہ)۔ اوڑھنا کا متعدی المتعدی (آتش) لگی ہے آگ جو
کل مجھے اڑھایا ہے۔ ترے بدن سے گرمی دو شالہ کیا کرتا۔

اڑھائی۔ (ہ) دو اور آدھا جیسے اڑھائی سیر۔ اڑھائی پہیری
اڑھائی دن۔ عوام اس جگہ ڈھائی بھی بولتے ہیں۔ اڑھائی انچھر۔ مختصر
اور نہایت پر تاثیر باتیں۔ (پھونک دینا کے ساتھ)۔ (فقرہ) شاہ صاحب
کا کیا کہنا جس پر اڑھائی انچھر پھونک دیے انگار پر ہو گیا۔ اڑھائی اینٹ کی مسجد
الگ بنانا۔ مغایرت برتنا۔ کم حقیقت بات کو مشیخت جتانے کے واسطے
سب سے الگ ہو کر کرنا (فقرہ) اُنکی مخالفت کی پروا نہ کیجئے وہ تو اپنی
اڑھائی اینٹ کی مسجد الگ ہی بناتے ہیں۔ اڑھائی بتانے میاں پانچ میں کانی
... محل خانہ میں ہو۔ جب کوئی بہت تنگ آ کر شیخی مارتا ہے تو یہ مثل
بولتے ہیں یعنی کم ظرف سے اچھا ہے۔ زمیں پر پاؤں نہیں رکھتا۔ اڑھائی
چاول الگ گلانا (یا پکانا) مثل ہے۔ دیکھو اڑھائی اینٹ کی مسجد الخ۔ اڑھائی
چلو لہو پی لینا۔ (عو) (کنایۃ)۔ ہلاک کرنا۔ نہایت غصے کی حالت میں
کیسکو کہتی ہیں۔ (فقرہ) میرا بس چلے تو اڑھائی چلو اُسکا لہو پی لوں۔
اڑھائی دن سقے نے بھی بادشاہت کی ہے۔ مثل۔ چند روزہ حکومت

کچھ قابل فخر نہیں ہے۔ انقلاب زمانہ سے کبھی دنے بھی اعلےٰ مرتبے پر پہنچ جاتا ہے (مصحفی) عجب نہیں ہے کمینہ جو کجکلاہ ہوا۔ اڑھائی روز کو سقّہ بھی بادشاہ ہوا کہتے ہیں ہمایوں بادشاہ شیرشاہ سے شکست کھا کر بھاگا تو دریا میں گھوڑا ڈالدیا نظام سقے نے (جو مشک کے ذریعے سے پیرتا جاتا تھا۔) جب بادشاہ کو ڈوبتے دیکھا تو سہارا دیکر اُس پار پہنچا دیا بعد تسلط اڑھائی دن کی بادشاہت صلے میں پائی۔ اسی اڑھائی دن میں مشکیں کٹوا کے اپنے نام کا سکہ چمڑے کا جاری کیا اور بہت سے عزل و نصب کئے اُسوقت سے یہ اصطلاح ہوگئی ہے۔ اڑھائی دن کی بادشاہت۔ چند روزہ عیش۔ ناپائدار خوشی۔ تھوڑے دن کی حکومت اڑھائی گھڑی کی موت آئے۔ عو۔ فوراً مر جائے۔ کوسنے کی جگہ کہتی ہیں (فقرہ) یااللہ جو میرے بچے کو بری نگاہ سے دیکھے اسکو اڑھائی گھڑی کی موت آئے۔ اڑھائی ہاتھ کی ککڑی نو ہاتھ کا بیج۔ مثل یعنی کچھ تیزی اور شرارت میں ماں سے بھی بڑھا ہوا ہے۔

اڑھتالیس۔ اڑدھتالس۔ ہندی میں اٹھتالیس تھا ۔۴۸۔ <u>۴۸</u> ۔

اَڑَھری۔ (ہ) مونث۔ عو۔ غیر کفو کی جورو یعنی اس کے ہاں کو ہو یا بدخولہ۔

اَڑَھیّا۔ (ہ) مونث۔ اڑھائی سیر کے وزن کا باٹ (فقرہ) تم سے اڑھیا بھی نہیں اُٹھتی۔

اَڑی۔ (ہ) مونث۔ مشکل کا وقت۔ مصیبت کا زمانہ (داغ) رام سر پہ مصیبت پڑی نہیں رہتی۔ ہمیشہ یار کسی کی اڑی نہیں رہتی۔ (فقرہ) سمندر دی اُن پر ختم تھی وہ ہر شخص کی اَڑی پر کام آتے تھے۔ چوسر پچیسی کھیلنے والوں کی اصطلاح میں گوٹ کا ایسی جگہ پھنسنا جہاں چوٹ کھاتی ہو اور مقصود ہو کہ وہاں سے نکل جائے۔ (فقرہ) میرا پانسا اڑی پر کبھی نہیں آتا ہے۔ (شاد) چوسر میں عناصر کی پچے نرد نفس کسے ا۔ کھائے ہوئے یہ موت کے پانسے کی اَڑی ہے یہ کشتی کا ایک پیچ۔ (سودا) رکھکے گردن پہ ہاتھ ماری اڑی کیا کہوں کسطرح کی کشتی لڑی۔ اڑی ڈری قاضی جی کے سر پڑی۔ مثل۔ پرائی بلا اپنے سر آئی۔ مصیبت کسی کی اور کسکو اٹھانا پڑی۔ اڑی باز۔ دغا باز۔ جعلساز اڑی مشکل۔ عو۔ مشکل میں مشکل۔ سخت گھڑی۔ (فقرہ) یااللہ اسکی اڑی مشکل آسان کر دے۔ اڑے وقت۔ عو۔ مصیبت کے وقت۔ اَڑے وقت کا گہنا۔ (عو) مثل۔ اُس چیز کی نسبت کہتی ہیں جو سخت ضرورت کے وقت کام آنیکے قابل ہو۔

اُڑی اُڑی طاق بیٹھی۔ رفتہ رفتہ مشہور ہوگئی۔ چرچا ہوتے ہی عوام میں پھیل گئی۔ بات پھیل جانے اور رفتہ رفتہ شہرت پانیکی جگہ کہتے ہیں۔ (اسیر) غصّے میں بھوں چڑھاؤ نہ اہل وفاق پہ۔ دیکھو اُڑی اُڑی کہیں بیٹھے نہ طاق پہ۔ شعراء نے کچھ تصرف کرکے بھی کہا ہے (عاشق) اے پری کہہ نہ عاشق ابرو۔ اُڑتی اڑتی نہ طاق پہ بیٹھے۔ (شاد) محتسب سے چھپا کے پی اے دل بلا سے کی خبر۔ اُڑتے اُڑتے طاق بیٹھی تو غضب ہو جائیگا۔

اُڑے۔ اُڑ جائے۔ (عو) تباہ ہو۔ برباد جائے۔ ناپید ہو جائے اُڑے اُڑے پھرتے ہو۔ دکھائی نہیں دیتے۔ ملتے نہیں قابو میں نہیں آتے داغ نے اور طرح بھی کہا ہے۔ ۵ آئی اترائی ہوئی کسکی گلی سے یارب۔ کہ نسیم سحری ہم سے اُڑی پھرتی ہے۔ اُڑی پڑی بات۔ (عو) گپ ناقابل اعتبار خبر ۵ اے شاد خیریت ہو بلبل کے مشت پر کی۔ باد صبا بھی آئی سنکر اُڑی

پڑی بات۔

اڑسے ٹھہڑے پہ اڑسے ٹھہڑے ہیں۔ (دہلی) ضرورت کے وقت۔ مصیبت کے وقت۔ (داغ) کریں نہ قدر جو دل کی تو اور کس کی کریں اڑسے ٹھڑے میں ہمارے یہ کام آتا ہے۔

اڑیل۔ (ہ بر وزن بریل) صفت۔ سرکش۔ اڑ جانیوالا۔ بیشتر اُس گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں جو چلتے چلتے رُک جاتا ہو۔ (ناسخ) کوٹے سے نالوں کے لگاتا ہوں قدم اٹھتا نہیں۔ کیا ہی شبدیز شب فرقت بھی اڑیل ہوگیا۔

اڑیل مہاجن۔ بڑا مہاجن۔ ہنڈی وال ساہوکار۔ جسمیں تنوں کی شاؤ لٹی دولت شباب۔ اڑیل مہاجنوں کا دوالا نکل گیا۔

اُڑپیچ۔ (ہ) مونث۔ کاوش۔ بغض۔ دشمنی (رکھنا کے ساتھ) (انشا) دول دُم میں نرہ باندہ اُسنے جانرلی کو سونپا۔ رکھے اُڑپیچ جو کہ امام اہم کے ساتھ۔ اگلی زبان ہے۔

از۔ (ف) سے۔ یہ کلمہ کبھی ابتدا کے معنی بھی دیتا ہے۔ جیسے از مشرق تا مغرب۔ ازبر۔ برزبان۔ (ناسخ) نامۂ یار کے مضمون ہیں ازبر مجکو۔ جس طرح یاد کوئی نسخۂ اکسیر کرے۔ ازبر کرلینا۔ ازبر یاد کرلینا۔ حفظ کرنا زبانی یاد کرلینا۔ (فقرہ) سبق ازبر کرلو تب چھٹی ملیگی۔ (سرور) اوراق گل کے دیکھکے بلبل ہے نعرہ زن۔ ازبر کریگی یاد جبین کی کتاب کو۔ ازبرائے خدا۔ خدا کیواسطے۔ (قلق) جلد فرماؤ ازبرائے خدا۔ دل نہیں اختیار میں چلا

ازبس۔ (ف) بہت بے انتہا۔ اب فصحا کم استعمال کرتے ہیں۔ ازبسکہ (ف) چونکہ (مومن) بے اعتبار ہوگئے ہم ترک عشق سے۔ ازبسکہ بار بار وعدہ وپیماں نہیں رہا۔ اب فصحا کم بولتے ہیں۔ از حد۔ نہایت۔ بہت زیادہ

از خوردان خطا واز بزرگاں عطا۔ مقولہ۔ چھوٹوں کی خطا بزرگ معاف ہی کر دیتے ہیں۔ از خرس موئے بس ست۔ مثل۔ نااہل سے اگر تھوڑی بھی اہلیت ہو جائے تو اُسکو غنیمت سمجھنا چاہیئے۔ کنجوس اگر کچھ بھی دے نکلے تو بہت ہے۔ از خود۔ (ف) بخود بخود۔ اپنے آپ (ناسخ) عارت جو سکتے ہے حاجت اُس سے برآتی نہیں۔ پر تو ہیں ترکیب اُڑا جاتا ہے از خود تیرے۔ عمداً۔ قصداً۔ (فقرہ) میں کبھی نہ مانونگا کہ قلم سے نکل گیا نہیں نہیں تم نے از خود لکھا۔ از خود رفتہ۔ آپے سے باہر بیخود۔ جو اپنے ہوش حواس میں نہو۔ (آتش) ہے غرور حسن دور وزہ سے از خود رفتہ یار۔ اسقدر بھی نشۂ معجون آب و گل نہو۔ اس جگہ خود رفتہ بولنا غلط ہے۔ از راہ۔ نظر سے۔ طریقے سے۔ تنہا بغیر اضافت کے استعمال میں نہیں ہے۔ جیسے از راہِ عنایت۔ از راہِ عداوت۔ از راہِ نصیحت از راہِ ہمدردی۔ از راہِ محبت۔ از رو ئے۔ بغرض۔ بربنا۔ کسی چیز کی بنیاد پر۔ بحذف الف بھی استعمال میں ہے (تسلیم) حرف بھی وہ ہول کہ مٹاکر پھر نہ ہرگز بن سکیں۔ کاکب قدرت کر گئے یہ بول زر وئے امتحاں از سرتا پا۔ سر سے پاؤں تک۔ شروع سے آخر تک (فقرہ) یہ بیان از سرتا پا جھوٹا ہے۔

از سر نو۔ نئے سرے (قلق) از سر نو ہوا وہ شہر آباد۔ دل کی ہرایک سے برآئی مُراد۔ پھر (فقرہ) دو ورق کھو گئے تھے از سر نو لکھوا لئے از غیب۔ از غیبی۔ غیب سے جسکے ظہور کے آثار نہوں (انشا) بندی کی دشمنی میں ناحق جو ہو ن الہی۔ لگ جائے اُنکے منھ پر از غیب کا تھپیڑا (انشا) دشمن جو میری تھی اک بستی وہ۔ از غیبی آئی اُس پہ تباہی۔

ازغیبی تماچا - ازغیبی تھپیڑا - ازغیبی دھکّا - ازغیبی گولا - ازغیبی گھونسا - ازغیبی مار (عو) غیب کی مار - آفتِ ناگہانی - قہرِ خدا - اُس مصیبت کی نسبت کہتی ہیں جو دفعۃً نازل ہو - (نکہت) جوں شانہ سر چڑھا ہے اس میرے ماہرو کے - ازغیب کا تماچا منھ پر لگے عدو کے - (ولہٗ) سینے سے غیر کے جو حرا دلربا لگے - ازغیبی گھونسا غیر کے دلبر خدا لگے - از کار رفتہ - نامرد

ازماست کہ برماست - مقولہ - ہمارے اوپر جو مصیبت ہے وہ ہمارے ہی ہاتھوں ہے - اپنے کیے پر پچھتانے کی جگہ - ازین - (ف) اس سے جیسے قبل ازیں پیش ازیں - ازیں سو رانده - وازاں سو درمانده - (ف) نہ ادھر کا نہ اُدھر کا -

اِزار - (ع - تہبند فارسی میں پائجامہ) مونث - پاجامہ (انشا) چشم بد دور شیخ جی صاحب - کیا ازار آپکی اُٹنگی ہے - ازاربند (ف) مذکر - کمر بند (ڈالنا کے ساتھ) ازاربند کی ڈھیلی - بدکار فاحشہ عورت ازاربند کی سچّی - صفت - باعصمت عورت - ازاربندی رشتہ - سسرالی رشتہ - جورو کیطرف کا رشتہ - ازاربند نہ کھلنا - لازم - عورت کا کنوارا ہونا - ازار سے باہر ہو جانا - مارے غصّے کے آپ میں نہ رہنا جامے سے باہر ہونا - غصے میں ادب اور لحاظ سے قطع نظر کرنا - ازار میں ڈال کر پہن لیا ہے - (عو) خاطر میں نہیں لانا - ادب نہیں ہے - لحاظ نہیں ہے (فقرہ) بڑوں سے یہ بے ادبی لڑکے تونے تو سب کو ازار میں ڈال کر پہن لیا ہے -

اِزالہ - (ع) مذکر - دور کرنا - زائل کرنا - ہٹانا - مٹانا (فقرہ) پرہیز تو کرتے نہیں مرض کا ازالہ کیونکر ہو - ازالہ حیثیت عُرفی - (حیثیت عُرفی - مانی ہوئی عزت - مسلّمہ عزت) - ہتک عزت - آبرو ریزی - جو عُرف میں کسی کی عزت ہے اُسکو دور کرنا ۲ (قانون) کسی شخص کا ایسی باتوں کے ذریعے سے جو تلفظ سے ادا کیجا سکیں یا جنکا پڑھا جانا مقصود ہو یا اشاروں یا نقوش کے ذریعے سے کسی دوسرے شخص کی نسبت کوئی اتہام لگانا یا مشتہر کرنا اس نیت سے کہ دوسرے شخص کی نیکنامی کو نقصان پہنچے -

اُزبک - (ت) ۱ تاتاری ترکوں کے ایک قبیلے کا نام (سودا) ڈھیٹ وہ تیز کہ عالم میں نہیں جسکی پناہ - چشم وہ ترک کہ ہو قوم جنہوں کی اُزبک ۲ وحشی بدقطع - بیوقوف - بدسلیقہ - جب ترک اول اول ہندوستان میں آئے تھے تو اُنکی وضع اور قطع سے ہندوستانیوں کو وحشت اور ہیبت ہوتی تھی اور زبان سمجھ میں نہ آتی تھی - اسی مناسبت سے یہ لفظ بدقطع بدسلیقہ وحشی لوگوں کی شان میں استعمال ہونے لگا عوام جو اتبک اُجبک بولتے ہیں اُسکی اصل یہی ہے -

اِزدحام - (ع یہ لفظ زحم سے مشتق ہے جسکے معنی ہیں زحمت - انبوہ - زائے فارسی اور رائے ہوز سے لکھنا پڑھنا غلط ہے) مذکر - بھاؤ بھیڑ - ہجوم - (کرنا - ہونا - رہنا کے ساتھ) (داغ) یہ لوگ کیوں اُسے رسوائے عام کرتے ہیں - مرے جنازے پہ کیوں ازدحام کرتے ہیں

اِزدواج - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - نکاح کرنا - بیاہ کرنا (ناصر) غمکدے میں عیش کا عالم ہوا - ازدواج اُن دونوں کا باہم ہُوا -

اِزدیاد - (ع - بالکسر وکسر سوم) مذکر - زیادہ ہونا - زیادتی

(تسلیم) اُنکے رُک رہنے سے اپنا اور ہی عالم ہوا - کم ہوئی جتنی عنا بہت ازدیادِ غم ہوا -

اَزْرَق - (ع بالفتح و فتح سوم مادہ زرق - گربہ چشم ہونا) نیلا نیلگوں رنگ - وہ آدمی جسکی آنکھ کنجی ہو - ازرق چشم - صفت - گربہ چشم - کبودی آنکھ والا -

اَزْکِیا - (ع بالفتح و کسر سوم) مذکر - جمع زکی کی - ذہین آدمی -

اَزَل - (ع بفتح اول و دوم) صفت - وہ زمانہ جسکی ابتدا معلوم نہو - مجازاً آغازِ خلقت کا زمانہ - ازلی بفتح اول و دوم - شروع سے موجود -

اِزْمان - (ع - بالکسر) پُرانا ہونا - کہنہ ہونا جیسے ازمانِ حرارت یعنی حرارت کا پُرانا ہو جانا -

اَزْمان - ازمنہ - (ع لفظ دوم - بالفتح و کسر سوم) زمانہ کی جمع

اَزْواج - (ع بالفتح - زوج کی جمع) اُردو میں اسکا استعمال بیبیوں کی نسبت زیادہ ہے - ازواجِ مُطہّرات - پاک بیبیاں - آنحضرت کی بیبیوں سے کنایہ ہے -

اَزوقہ - دیکھو آذوقہ -

اَزْہار - (ع بالفتح - زہر کی جمع) مذکر - کلیاں -

اَزْہَر - (ع بالفتح) صفت - بہت روشن -

اژْدَر - (ف بالفتح) مذکر - اژدہا - اژدرِ موسیٰؑ - اُس عصا سے کنایہ ہے جو حضرت موسیٰؑ اپنے ہاتھ میں رکھتے تھے - اور اُسکو جب زمین پر ڈالدیتے تھے تو اژدہا بنکر کافروں اور منکروں کی طرف دوڑتا تھا اور پھر ہاتھ میں لینے سے عصا ہو جاتا تھا - (بحر) سایۂ زلفِ گیسو سے پڑا ہو جسکو - کیا بھلا اژدرِ موسیٰ سے وہ وحشت رکھے -

اَژْدَہا - (ف) مذکر - بہت بڑا اور موٹا سانپ - اکثر پہاڑوں اور بڑے بڑے ویرانوں میں رہتا ہے اژدہے کے منھ میں پاؤں رکھنا - لازم خطرناک جگہ جانا - (مومن) واں سے ناچار آئے ہم گھر میں - پاؤں رکھتے وہاں اژدر میں اژدہے کے منھ سے پھرے - بڑی مصیبت سے نجات پائی موذی کے پنجے سے چھُٹے - اژدہے کے منھ میں جھونکنا - بد آدمی اور موذی کے حوالے کرنا - خطرناک جگہ بھیج دینا - (بحر) دیکھئے اژدہے کے منھ میں کسے جھونکتی ہیں - زلفیں رخسار پہ پیچی ہیں بلا کے جھونکے - اژدہے کے منھ میں ہاتھ دینا یا ہاتھ ڈالنا - متعدی - اندیشہ ناک کام کرنا - نہایت موذی اور ضرر رساں شخص کو چھیڑنا - اژدہے کے منھ میں ہونا - لازم - دشمن کے چنگل میں پھنسنا موذی سے سابقہ پڑنا -

اژدحام - دیکھو ازدحام -

اُژدھات - (ہندی میں اشٹ دھات ہے - اشٹ یعنی آٹھ - فارسی میں ہفت جوش ہے) مونث - سونے چاندی - تانبے پیتل رانگ جست اور لوہے وغیرہ سے مرکب دھات - صفت - ٹھوس مضبوط -

اِس - (ہ - سں آنتو - یہ) - اسم اشارۂ قریب - اس برس امسال - (رشک) ہوگیا سامانِ ہجرِ ماہ تاباں اس برس - کم نصیبی نے دیا رنج فراواں اس برس - اس پار - دریا کے قریب کے کنارے پر - (شعور) آیا ہے مہروش جو شبِ ماہ بحر پہ - اس پار دھوپ پھیلی ادھر چاندنی

اسپر

چاندنی۔ اسپر بھی۔ باوجود اسکے۔ اتنا کچھ ہو لینے کے بعد۔ ایسی حالت
میں بھی۔ (سوز) کیوں طفل اشک تجھکو آنکھوں میں نے پالا۔ اسپر بھی میرے
منھ پر یوں گرم ہو کے آیا۔ اسپر نہ پھولو۔ اسپر گھمنڈ نہ کرو۔ اسپر بھروسا نہ
کرو۔ (فقرہ) خود لیاقت پیدا کرو اسپر نہ بھولو کہ باپ دولتمند ہے۔ اسپر
نہ جاؤ۔ اسپر نظر نہ کرو۔ یہ خیال نہ کرو۔ (فقرہ) اُنکے کمال کو دیکھو اسپر
نہ جاؤ کہ وہ پھٹے حالوں ہیں۔ (داغ) ہے آشکار راز تمھارا جہان میں۔
اسپر نہ جاؤ تم کہ کوئی جانتا نہیں اس جا۔ اس مقام پر۔ اس موقع پر۔ یہاں سے
(ظفر) آرام سے بیٹھیگا جا کر اُسکے کوچے میں نہیں ہوئیگا واں مضطر کہ مضطر تھا تو
اس جا تھا۔ اسدم۔ اسوقت۔ بعض شعرا نے ترک کر دیا ہے۔ (عالم) ہے جو
اسدم تلاش اہل کمال۔ ہاتھ آتا نہیں کچھ اُسکا محال۔ اس سرے سے اُس
سرے تک۔ اِس طرف سے اُس طرف تک (فقرہ) دکاندار سب چلے گئے
بازار میں اِس سرے سے اُس سرے تک سناٹا ہے۔ شروع سے آخر تک
تمام و کمال۔ (فقرہ) مثنوی اِس سرے سے اُس سرے تک مہمل ہے۔ اِس
سوا۔ اسکے علاوہ۔ بجز اسکے (داغ) تجھکو چھوڑا تو چھوڑ دو غیر کو بھی۔ اس
سوا اور التماس نہیں۔ اب اسکے سوا کہتے ہیں۔ اس سے۔ اس سبب
سے۔ اس وجہ سے (فقرہ) میں اس سے سفر کرتا نہیں ہوں کہ زاد راہ کافی
نہیں ہے (رعو) جوتی سے ٹھینگے سے۔ حقارت سے بے پروائی اور بے
غرضی جتانیکی جگہ کبھی جوتی اور کبھی انگوٹھا دکھا کے کہتی ہیں۔ (جان صاحب)
ای ڈھونڈکے پاجی ہی یار کریں موئے نیلی تھبوٹی کو پیار کریں۔ مرے میں
سے زناخی ہزار کریں مری جوتی سے خوشامد ہزار کریں۔ اس کی جگہ۔ اسکے بدلے
(ناسخ) کرتے پھرتے کیوں کسیکے مصحف رخ پر نگاہ صبح سے تا شام بیٹھے اس

اس

سے قرآن دیکھتے۔ اگرچہ ناسخ نے نہیں کہا ہے مگر اس جگہ "تو" ضرور لاتے
ہیں۔ جب ہوش میں تو آیا اودھر (اُدھر) ہی جانے پایا۔ اس سے تو
بہتر چیند ہے اُس کو بیچ ہی میں جانے دو۔ اس سے اچھا تو خدا کا نام ہے۔
کسی چیز کی تعریف میں کمال مبالغے کی جگہ بولتے ہیں۔ کہ اس سے اچھا اور کیا
ہوگا اس سے اچھا تو خدا کا نام ہے اس سے تو نکٹے کی ناک بھی نہ کٹے
کند چھُری یا چاقو کی نسبت مبالغے سے کہتے ہیں۔ اس سے کیا پورا پڑیگا۔
یہ مقدار کافی نہیں ہے۔ اس شخص سے خاطر خواہ کام نہ ہوگا۔ اس سے
ہاتھ دھوو۔ اِس سے صبر کرو۔ اس سے قطع نظر کرو۔ (فقرہ) اب یہ گھوڑا
کبھی سواری نہ دیگا اس سے ہاتھ دھوو۔ اِس طرح سے۔ یوں۔ اس طرز
سے (محسن) اسطرح سے آئے وہ سب بال بچھے ہیں کاتبان اعمال
اب اس جگہ "اسطرح" بولتے ہیں۔ اسقدر۔ اتنا (ناسخ) حسن ملیح
پہ نہ کرو اسقدر گھمنڈ۔ کان نمک ہیں لاکھوں ہی من ہے نمک بھرا۔
اسقدر کا۔ اتنا زیادہ۔ (ظریفانہ) تو بھی تم سے بڑھاؤں اسقدر کا اُتنا
۔ اپنے پہلو میں جگہ دینے لگو دل کی طرح۔ اِس کان سنے پڑے اُس کان نکسے
اُتر۔ (دہلی) ہمکو کسی بات میں عذر نہیں ہے تیری خاطر اور رعایت
ہر طرح منظور ہے۔ اِس کان سُنکے اُس کان اُڑا دینا۔ کسی بات پر التفات
نہ کرنا۔ بات کا خیال میں نہ رکھنا۔ سُنکر آنا کانی کر جانا۔ کہنا نہ ماننا (جان صاحب)
اس کان جو سنتی تو میں اُس کان دوں اُڑا۔ مانوں نہ ایک مجھسے
کہیں وہ ہزار کچھ۔ (فقرہ) وہ میری بات کبھی خاطر ہی میں نہیں لاتے اس
کان سنی اُس کان اُڑا دی بعض شعرا نے اور طرح بھی کہا ہے۔ (داغ)
افسانہ مرا سُنکے بُھلا دیتے ہو یہ کیا۔ اس کان سے اُس کان اُڑا دیتے ہو یہ کیا

اس

(رشک) آئے اس کان سے اُس کان سے باہر نکلے سخن یاوہ ناصح سنتے ہوا
کے چپو نکے (امیر) مانگنے پر نہیں لاتی ہے صبا نکہت گل۔ سُن کے اس کان سے
اُس کان اُڑا دیتی ہے۔ اسکو تو پتھر مارے بھی موت نہیں۔ نہایت سخت
جان ہے۔ کنایۃً بیحیا اور بے غیرت کی نسبت کہتے ہیں۔ اس کوٹھی کے دھان
اُس کوٹھی مین کرنا۔ مثل۔ بیکاری میں کسی کام کا الٹ پھیر کرتے رہنا جسکی کوئی
ضرورت اور نتیجہ نہو۔ اسکو چیلوں کوّوں کو دوں۔ (عو) ٹوٹی بوٹی کر کے
چیلوں کو دیدون۔ غصے سے کوسنے کے طور پر کسیکو کہتی ہیں۔ اسکو خدا پر چھوڑو
جس امر میں تدبیر سے کام نہیں چلتا تو تھک کے مجبوراً کہتے ہیں کہ اسکو
خدا پر چھوڑ دو۔ اس کو کیا کہتے ہیں۔ تعجب اور حیرت کی جگہ بطور سوال کہتے
ہیں (ناسخ) کہتے ہین اسکو کیا کہیں روتا ہوں رات دن۔ اک غیر کا بسر ہے
جو میری نظر سے دور۔ اسکو وہاں مارے جہاں پانی نملے۔ (عو) اسپر ہرگز
ترس نہیں کھانا چاہئے۔ بڑی بیدردی سے قتل کرے۔ مرتے دم بھی
پانی نہ ملے۔ جب کسی سے رنج ہو یا صدمہ پہنچے تو یہ کہتی ہیں۔ اسکے جگر کو دیکھو
اسکی دلیری اور حوصلے کو دیکھو۔ اسکے ضبط اور تحمل کو سراہو (فقرہ) اسکے جگر
کو دیکھو ذراسی بساط پر کس سے مقابلہ کر بیٹھا۔ اسکی چھاتی سراہئے۔ کسیکی
ہمت جرأت اور تاب و تحمل وغیرہ کی تعریف میں کہتے ہیں۔ اور ضمائر کے ساتھ
بھی بولتے ہیں سہ لگا کر اُس سے دل چندے جو کوئی اُسکو چاہے گا۔ تو اے
رنگیں یقین ہے وہ مری چھاتی سراہے گا۔ اس کے دل گُردے کو دیکھو۔ نڈر
اور دیدہ دلیل کی نسبت کہتے ہین۔ اسکی گردن وہاں مارئے جہان پانی نہ
ملے یعنی ذرا رحم کے قابل نہیں ہے۔ ظالم شریر اور مفسد آدمی کی نسبت
کہتے ہیں۔ اس گھر کا باوا آدم ہی نرالا ہے۔ جہاں خلاف رواج اور دنیا سے

اسی

نرالی باتیں ہوں وہاں کہتے ہیں۔ اس مرض کا تو تا کوئی اور پالتا ہوگا۔
اس مرض کا تو تا مین نہیں پالتا۔ اس بکھیڑے میں میں نہیں پڑتا۔ اس
بات کو میں نہیں پسند کرتا۔ (فقرہ) آپ مجھ سے ضمانت کی امید نرکھئے اس
مرض کا توتا کوئی اور پالتا ہوگا۔ اس مین کچھ نہ ہے۔ اس مین کچھ فی ہے
اس معاملے میں کوئی چال کی بات پوشیدہ ہے۔ اس معاملے میں کوئی
خاص بات ہے (فقرے) بے بلائے وہ کبھی نہ آتے اسمیں کچھ فی ہے۔ وہ اور
خط صلح کا پیام دیں ہونہو اس میں کچھ نہ ہے۔ اسوقت۔ اُسوقت۔ دن کو
اور رات کو۔ (فقرہ) سیر بھر آٹا اسوقت سیر بھر آٹا اُسوقت تمیم خانے کا تو مقدر
ہی ہے۔ اسوقت تم کہاں ہو۔ جب کوئی شخص بے موقع یا خلاف عقل بات
کہتا ہے تو اُس سے کہتے ہیں کہ اسوقت تم کہاں ہو یعنی اپنے ہوش میں نہیں ہو
۲ دو چار آدمی آپسمیں کچھ باتیں کرتے ہنستے بولتے ہوں اور ایک سکوت
کے عالم بیٹھا ہو تو اُس سے کہتے ہیں کہ اسوقت تم کہاں ہو یعنی کس سوچ مین
ہو۔ اسوقت مین۔ ایسے وقت۔ (شرف) آخر وقت تم آئے تو کیا ہوا اے
یار۔ بشر ہی لیتے ہیں اسوقت مین بشر کی خبر۔ اب اس جگہ اسوقت بولتے ہیں
اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔ اعمال کی جزا اور سزا سے کنایہ ہے یعنی ہر
کام کا بدلا فوراً ملتا ہے جو جیسا کریگا ویسا پائیگا۔ فقرا خیرات کی تعریف میں
کہتے ہیں۔ سہ کیا خوب سودا نقد ہے اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔ (قدر)
ہے نتیجہ ترے عمل کے ساتھ۔ دے تو اِس ہاتھ اور لے اُس ہاتھ۔ اسی
اس اور ہی کا مخفف ہے (فقرہ) مین اسی مہینے میں جاؤنگا۔ اسی بوتے پر
اسی زور و قوت پر۔ اسی لیاقت و قابلیت پر۔ اسی دولت و ثروت پر۔
جب کوئی کسی بات کا دعوےٰ یا حوصلہ کرتا ہے اور اُسکو اس قابل نہیں

پاتے تو طنزاً کہتے ہیں۔ اسی دن کو۔ اسی دن کیلئے۔ اسیدن کیواسطے اسیواسطے۔ ایسے ہی بُرے وقت کیلئے۔ (فقرہ) اسیدن کو منع کرتے تھے کہ جائداد نہ بگاڑو (امیر) لہو رونا نصیبوں تھا قہر آگیا ہے۔ اسیدن کیلئے خون جگر ہے اسی دن کو پالا تھا۔ اسی دن کو پال کر اتنا بڑا کیا تھا۔ جب اپنی اولاد یا کسی پرورش یافتہ سے ملال پہنچتا ہے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں (نصیر) ق۔ سر پہ ہمارے نوح کا طوفاں بپا کیا کمبخت۔ اپنے دل میں ذرا تو خیال کر کہ گہوارہ مژہ میں تجھے ہیں نے طفل اشک۔ اتنا بڑا کیا تھا اسی دن کو پال کر۔ ایسے چھپاؤ اُسے دکھاؤ (عو) دو شخصوں یا دو چیزوں کے باہم نہایت مشابہ ہونیکی جگہ کہتی ہیں یعنی دونوں گویا یکساں ہیں۔ اسی سے۔ اسی سبب سے اسیوجہ سے۔ (فقرہ) آج تمہاری چھٹی ہے اسی سے مارے مارے پھرتے ہو۔ اسے کیا کہتے ہیں۔ دیکھو اسکو کیا کہتے ہیں ۵ تو نے سودا اسکے تئیں (کو) قتل کیا کہتے ہیں۔ یہ اگر سچ ہے تو ظالم اسے کیا کہتے ہیں۔ اسی میں بہتری ہے۔ یا۔ اسی میں خیر ہے۔ یا۔ اسی میں خیریت ہے۔ کبھی دھمکانے اور کبھی سمجھانے کے طور پر کوئی کام کرنے یا نہ کرنے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) اسی میں خیریت ہے کہ تم وہاں کا جانا چھوڑ دو (جانصاحب) گوہر اسی میں خیر ہے رکھ اپنی آبرو۔ لا جلد کرکے موتیوں کے ہار کی تلاش۔ اسے وہاں مارے جہاں پانی نہو۔ (عو) دیکھو اسکو وہاں مارے۔

اُس۔ (ہ۔ تُس۔ س۔ تث) اسم اشارہ بعید۔ اُس پار دریا کے دوسرے کنارے پر دیکھو اس پار۔ اُسدن کیلئے۔ اُس مصیبت کے زمانیکے واسطے۔ (امیر) مجھسے رخصت ہوا عہدِ شباب۔ یا خدا رکھنا نہ اُسدن کیلئے۔ اُس سرے۔ اُدھر سے۔ زیادہ سے زیادہ۔ (فقرہ) یہ گھوڑا

اُس سرے دو سو کا ہوگا۔ انتہائی حد پر (منیر) ایڑیوں سے آگے چوٹی اُس سہی قد کی بڑھی۔ اُس سرے پہنچی قیامت کے شب یوانوں۔ اُس سرے کا بیہدہ۔ پلے سرے کا۔ (فقرہ) وہ تو اُس سرے کا بدمعاش ہے اُسکا منہ کالا۔ (عو) یعنی روسیاہ ہوجائے۔ بیشتر کسی بات سے انکار کرنیکی جگہ قسم کے طور پر کہتی ہیں۔ (فقرہ) بی بی جسنے چغلی کھائی ہو اُسکا منہ کالا۔ اُسکی جان پر صبر۔ عو۔ جب کسیکے ہاتھ سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو کوسنے اور بددعا دینے کے طور پر کہتی ہیں (جرأت) کیا اس گھر میں حرج چاہیئے میری آہ و زاری کا۔ الٰہی صبر اُسکی جان پر اس بیقراری کا۔ اُسکی جوتی اسکی پیزار (فقرہ) مفت دونوں وقت کھانا ملتا ہے کام کرے اُسکی جوتی ۔ جوتی کی جگہ بلا یا پیزار بھی کہتی ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ اُسکو کیا غرض پڑی ہے کیوں کام کرے اسکے چھپر تو پھوس بھی نہیں یعنی بڑا کنگال ہے۔ اُسکے دینے کے ہزاروں ہاتھ ہیں۔ مثل۔ خدا کے ویسے بند نہیں ہیں۔ ایک در بند ہوا تو کیا ہزاروں در کھلے ہیں (سحر) اُسکے دینے کے ہیں ہزاروں ہاتھ۔ وہی جیتا ہے کوئی کیا دیگا۔ اُسکے بندے۔ خدا کے بندے۔ (شرف) ثواب ہوگا لحد میں عذاب کیا ہوگا ہم اُسکے بندے ہیں ہم پر عتاب کیا ہوگا۔ اُسکے راج میں گابھن گابھ ڈالتی ہے۔ حکومت کے اظہار رعب و سطوت میں مبالغہ کے طور پر کہتے ہیں۔ اُسکی قدرت کے کارخانے ہیں۔ اُسکی قدرت کے کھیل ہیں تعجب اور حیرت کی بات پر جو خلاف قیاس اور خلاف امید ہو کہتے ہیں (امیر) ہم تبوں سے امیدوار کرم۔ اُسکی قدرت کے کارخانے ہیں (ظفر) اسکی قدرت کا ہے یہ کھیل بگولا ہے کہاں۔ خاک کو باندھتا ہے دیکھو ہوا کا پھندا۔ اُسکی لاٹھی میں آواز نہیں۔ خدا کا قہر ناگہانی ہوتا ہے (جانصاحب)

جو اُسکی لاٹھی میں آواز ہے تو پاؤنگی - سوا خدا کے کرو کس سے بیگماں فریاد اُسکے منھ کی - اس جگہ بات محذوف ہے یعنی وہ بات جو اُسنے اپنی زبان سے کہی ہو - (رنگین) اُسکے منھ کی نہیں ہے یہ قاصد - تو نے تقریر جو زبانی کی

اُسکے نام کا کُتّا بھی نہیں پالتے کسی سے سخت نفرت ظاہر کرنیکی جگہ کہتے ہیں

اُسنے رکھّا اِسنے اُٹھایا - دو آدمیوں کی کوئی عادت ایک ہی قسم کی ہونیکی جگہ کہتے ہیں کہ ذرا فرق نہیں اُسنے رکھا اِسنے اُٹھایا - (شوق قدوائی) قیس گیا تو شوق اب آیا - اُسنے رکھا اِسنے اُٹھایا - اُسی - اُس اور ہی کا مخفف ہے -

اُسی پر خاک پڑتی ہے جو چاند پر خاک ڈالتا ہے - بد نیت شخص کو جو بدنام کرنا چاہتا ہے وہ خود ذلیل ہوتا ہے (نصیر) سمجھ یہ مہر کیوں اُسکے منھ پہ نہ پھینکے - پڑے ہے خاک اُسی پر جو چاند پر پھینکے - اُس دن - چند روز ہوئے (فقرہ) ابھی اُس دن میں اخبار پڑھ رہا تھا آپ آکر بگڑنے لگے - اُسی کی جوتی اُسیکے سر مثل - جب کسیکے یہاں سے کچھ حاصل ہو اور اُسکو اُسیکے کام میں صرف کریں تو اُس جگہ کہتے ہیں کہ ہماری گرہ سے کیا گیا اُسی کی جوتی اُسیکا سر -

اساتذہ - (ع بفتح اول و کسر چارم و فتح پنجم) اُستاذ کی جمع - اُستاد - کاملان فن -

اسارا - (ھ - بفتح) مذکر ریشم کا بٹا ہوا باریک ڈورا جسپر تار چڑھا کر کلابتون بناتے ہیں اور لچکے کے کنارے جو ریشمی ڈورا پڑتا ہے اُسکو بھی کہتے ہیں مگر یہ اتنا باریک نہیں ہوتا -

اُسارا - (ھ) مذکر (عم) برآمدہ - در - دہلیز -

اُسارنا - (ھ) متعدی (عم) پانی نکالنا -

اساڑھ - (ھ - س - آشاڑھ) مذکر فصلی سنہ کے حساب سے دسواں اور سمّت کے حساب سے چوتھا مہینا - برسات کا پہلا مہینا جو جون اور جولائی کے قریب قریب ہوتا ہے - اساڑھ کے دو ڈونگرے - چونکہ اساڑھ کے چھینٹے پڑنے اور ڈونگروں کا کام کم چلتا ہے اسلیئے اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بیکار بار بار اکھڑے اور کوئی اُسکو نہ پوچھے - اساڑھی - (ھ) مؤنث (غلّے کی وہ فصل جو اساڑھ کا دونگرا پڑتے ہی بوئی جاتی ہے جیسے جوار یا باجرا داخل ہے اور اساڑھ کی پورنماشی جیسیں ہندوؤں کے کئی تیوہار ہوتے ہیں -

اساس - (ع) بُنیاد - جڑ -

اسالیب - (ع - اسلوب کی جمع) مذکر - طرز - طریق -

اسامی - (ع اسم کی جمع اصح - جو لوگ الف مقصورہ کی جگہ الف ممدودہ اور سین کی جگہ ثائے مثلثہ یعنی آثامی - کو صحیح جانتے ہیں اُنکی غلطی ہے - اردو میں بجائے واحد مستعمل ہے - اسیوجہ سے اسکی جمع اسامیاں لاتے ہیں) - مونث - کسان - کاشتکار - گاؤں کی رعیّت - (مصرعہ) باقیدار دیہں سب سے نامی ہے - یہ بڑی نادہند اسامی ہے (فقرہ) اسامیان فریادی آئی ہیں ۲ (دلالوں کی زبان پر) لین دین رکھنے والا - گاہک - خریدار (فقرہ) سیٹھ جی یہ تو آپکی پُرانی اسامی ہیں آپکی دکان چھوڑ کر دوسرے کے یہاں کیوں جانے لگے ۳ عہدہ - نوکری کی جگہ (فقرہ) پر مٹ میں ایک اسامی خالی ہے ۴ (جواریوں کی اصطلاح) وہ شخص جو کھیل نہ جانتا ہو اور ہمیشہ ہار جاتا ہو ۵ شخص (فقرہ) وہ ایسے اسامی نہیں کہ آپکے دم میں آجائیں - اسامی وار - نام بنام فرداً فرداً - ترتیب کے مطابق جیسے اسامیوار بندوبست -

اُسانا۔(ص) متعدی ۱۔ داۓ ہوۓ غلّے کو ٹوکری میں رکھکر ہوا کے رُخ اُڑانا اس ترکیب سے بھوسا نکلکر غلہ صاف ہوجاتا ہے ۲۔(عم) جوش دینا۔ اُبالنا۔

اساتید۔(ع) اسناد کی جمع۔

اَساوری۔(ص۔س۔ آساوری) مونث ۱۔ سری راگ کی پانچ راگنیوں سے ایک راگنی کا نام ۲۔ ایک قسم کا ریشمی باریک کپڑا جسمیں لال لال زرد اور سبز پٹریاں ہوتی ہیں اور طول میں رُوپہلے تاروں سے بُنا ہوتا ہے (منیر) تگیر سے کٹے اساوری کے بادلے کے جال۔ جھالر سے موتیوں کی جُدا سائباں نہ تھا۔

اسباب۔(ع سبب کی جمع) مذکر ۱۔ وجوہ۔ ذریعے (گلزار نسیم) اسباب نہ جمع کر حضر سے۔ رکھ پنبہ نہ دماغ پر شرر سے ۲۔ ضرورت کا سامان اثاثہ اس معنی میں بطور واحد مستعمل ہے (میر) آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت۔ اسباب لُٹا راہ میں یاں ہر سفری کا۔

اَسپ۔(ف) مذکر ۱۔ گھوڑا ۲۔ شطرنج کے ایک مہرے کا نام جو ڈھائی گھر چلتا ہے۔

اسپات۔(ظاہرا اسکی اصل سپاڈا پرتگالی لفظ ہے) مذکر ایک قسم کا پکّا لوہا جسکا مرتبہ کھیڑی کے بعد ہے اور اپنے کھرے پن کیوجہ سے چوٹ کم اُٹھاتا ہے۔

اسپائی گلاس۔(انگ) مذکر۔ دور کی چیزیں دیکھنے کے لئے دوربین کے مثل ایک آلہ ہوتا ہے۔

اسپتال۔(انگ۔ ہاس پٹل) مذکر۔ شفا خانہ۔(مسرور) گلی میں بھیڑ مریضان عشق کی دیکھی۔ ہمارے یار نے کھولا ہے اسپتال نیا

اسپرنگ۔(انگ) مونث پیچ کمانی۔ اسپرنگ کوچ۔(انگ) وہ کوچ جسمیں اندر لوہے کے تار کی کمانیاں لگی ہوتی ہیں جو بیٹھنے سے دب جاتی ہیں اور ذرا بدن ڈھیلا کر لینے سے آدمی کو اوپر اُچھالتی ہیں۔

اسپغول۔(ف۔ اسپ۔ گھوڑا۔ غول۔ کان) مذکر۔ ایک قسم کا لعابدار تخم۔ (جان صاحب) مجھے تو سہل یہ نسخہ ملا ہے چیتی کا۔ ذرا جو پیچ ہوا اسپغول پھانک لیا۔

اِسپند۔(ف) مذکر۔ ایک قسم کا تخم (منیر) کوتاہ سوز دل کے سبب حوصلہ ہوا۔ اسپند کیوں نہ آگ سے بولے جلا ہُوا۔ اسپند کرنا۔ نظر بد کیلئے اسپند جلانا۔(رند) اللہ اللہ آج تو اسپند کیجئے۔ پوشاک صندلی ہیں کیا خوشنما لگی۔

اسپیچ۔(انگ) مونث۔ جلسہ عام میں جو تقریر کیجاۓ۔ اکثر دربار دن یا اور جلسوں میں اسپیچ دینے کا دستور ہے۔ وکلا مقدمے میں جو آخری بحث کرتے ہیں اسکو بھی اسپیچ کہتے ہیں۔(دینا۔ کہنا کے ساتھ)۔

اسپشل ٹرین۔ مونث۔ وہ ٹرین (ریل گاڑی) جو کسی شخص کیواسطے مخصوص ہو اور اسمیں عام مسافر سوار نہوں۔

اسپیکر۔ یاے معروف (انگ) صفت اسپیچ کہنے والا۔ تقریر کرنیوالا

اسپین۔ یاے مجہول۔(انگ) مذکر۔ ہسپانیہ۔ اندلس یہ مُلک فرانس سے دکن طرف ہے۔

اِسپنیل۔(انگ) مذکر ایک قسم کا شکاری کتّا۔ اسکی نسل مُلک اسپین سے اور ملکوں میں پھیلی ہے۔

اِستاد ۔ (ف ۔ استادن کا حاصل مصدر) مونث ۱ خیموں وغیرہ کے ساتھ اسکا استعمال زیادہ ہے (فقرہ) داروغہ صاحب سے پوچھ لیجئے کہ خیمون کی استاد کہاں ہوگی ۲ خیمے اور شامیانے کی چوب (میر حسن) جڑاؤ وہ ستادین الماس کی ۔ ڈھلی ایک سانچہ کی اک راس کی ۳ انیس نے کھڑے ہونا کے مضمون میں کہا ہے ۔ ع ۔ استاد ہو سے بہر نماز سحری شاہ ۔

اُستا ۔ (ف ۔ مخفف اَستا کا جو آتش پرستون کی آسمانی کتاب ہے ۔ ژند کی تفسیر کا نام ۔ و بفتح واو وسکون دال مہملہ بمعنی دانا) شعرا نے اوستا بھی موزوں کیا ہے (قلق) دبستان ازل میں اوستادِ عشق نے مجھکو سبق پہلے دیا تھا ابجد دابِ محبت کا ۱ سکھانیوالا ۔ معلم ۲ آزمودہ کار کامل فن (فقرہ) آپ تیر اندازی میں بڑے اُستاد ہیں ۳ چالاک ۔ عیار (کیف) کیوں نہ صیاد سے ہاتھ اسیرون کے لئے ۔ لیگیا صاف اڑاکر کوئی اُستاد نہیں ۴ احباب بے تکلفی سے یار دوست کی جگہ ایک دوسرے کو کہتے ہیں (داغ) تو بھی اسے ناصح کسی پر جاں دے ۔ ہاتھ لا اُستاد کیوں کیسی کہی ۵ گرو ۔ پیر مرشد ۔ (منیر) جانئے رحم جو آنکو دم بیداد آیا ۔ یہ خوش اخلاق تو غصہ کا بھی اُستاد آیا ۔ اُستاد بیٹھے پاس تو کام آئے راس ۔ مقولہ ۔ وہ کام بہت اچھا ہوتا ہے جو اُس فن کے ماہر کی موجودگی میں ہو ۔ اُستاد کرنا ۔ کسی فن میں اپنا معلم کسیکو بنانا ۔ ریختہ خوب ہی کہتا ہو جو انصاف کرو ۔ چاہیئے اہل سخن میر کو اُستاد کرین ۔ اُستادی ۔ مہارت چالاکی ۔ عیاری ۔

اُستاذ ۔ مذکر ۔ اُستاد کا معرب ہے ۔

اِستامبول ۔ (ت) اصل میں اسلامبول تھا ۔ یعنی اسلام کا شہر ۔ بول ۔ ترکی میں شہر کو کہتے ہیں ۔

اُستانی ۔ مونث ۱ وہ عورت جو لڑکیوں کو لکھنا پڑھنا یا سینا پرونا سکھاتی ہے ۲ اُستاد کی بی بی ۔

اِستبداد ۔ (ع) مذکر کسی کام میں تنہا ہونا ۔ روک ٹوک کی پروا نہ کرنا ۔ ضد ۔ ہٹ ۔ استقلال ۔ بعض نے مونث بھی کہا ہے (شوق) شکوہ کا بیداد پہ بولا وہ بت ۔ ہم نے اپنے ہاتھ استبداد کی ۔

اِستبرق ۔ (ع بالکسر فتح سوم وسکون چارم وفتح پنجم) مذکر ۔ استبرہ کا معرب ۔ ایک سنگین ریشمی کپڑے کا نام ہے جو نہایت چمکیلا اطلس کے مثل ہوتا ہے ۔ (محسن) مدینے کے عمامے بالائے سر ۔ قبا ہائے استبرقی زیب بر ۔

استت ۔ (س بالفتح وضم سوم ستُت ۔ چھوٹے کی زبان سے بڑے کی تعریف) مذکر ۔ گانیکی وہ چیز جو ابتدا میں گائی جائے اور جسمین معرفت کے مضامین ہوں (ناصر) گیا دل ٹوٹ استت ایسے گائی ۔ کیسا بار پہ کو رشک آئے ۔

استتار ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر چھپانا ۔ (نوازش) عشق میں اسے ہمدم ضبط کا ممکن نہیں ۔ چشم تر سے استتار اس راز کا ممکن نہیں ۔

استثنا ۔ (ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم ۔ نکالنا ۔ الگ کرنا) مونث ۔ علیحدہ ۔ الگ (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) سب کو حصہ دیا تو انکی استثنا کی کیا وجہ ہے ۔

استحالہ ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۔ ۱ محال ہونا ۔ ۲ دشوار جاننا

نامکن ہے اصطلاح علم کیمیا میں جب کئی چیزیں کیمیائی طور پر ترکیب پاکر ایک ہو جاتی ہیں اور ان سب سے مختلف الخواص چیز پیدا کر دیں تو اس تبدیلی کو استحالہ کیمیائی کہتے ہیں ۔ ایک ماہیت سے دوسری ماہیت ہو جانا ۔ جیسے پانی کو اگر جوش دیں اور کپڑے کو بھگو کر رکھ دیں تو ضرور رفتہ رفتہ پانی ہوا بنکر اڑ جائیگا ۔ ہوا کا پانی ہو جانا یا ناپاک کا پاک ہونا بعد اپنی صورت نوعیہ کو چھوڑ کر اخلاط کی صورت میں ہو جانا ۔ (فقرہ) صفرے کا ایسا ہیجان ہے کہ جو چیز حلق سے اترتی ہے اُسکا صفرے سے استحالہ ہو جاتا ہے ۔ (ناسخ) باعث گریہ ہوئی فرقت میں مجکو میکشی ۔ ساقیا اشکوں سے مے کا استحالہ ہو گیا ۔

اِستحسان ۔ (ع) مذکر ۔ نیک گننا ۔ پسندیدگی ۔ (منتظر) ذبح کرکے خاک کی چٹکی بھی اُسنے ڈالدی ۔ اور بھی احساں میں استحسان پیدا ہو گیا ۔

استحصال ۔ (ع ۔ بالکسر بکسر سوم و سکون چارم) مذکر حاصل کرنا ۔ حاصل کرنیکی خواہش ۔ استحصال بالجبر ۔ زبردستی حاصل کرنا ۔ ڈرا دھمکا کے کوئی چیز حاصل کرنا ۔

اِستحقاق ۔ (ع ۔ طلب حق کرنا ۔ حقدار ہونا ۔ حق ۔ لائق ہونا) ۔ مذکر حقدار ہونا ۔ حق ۔ دعوے ۔ قابلیت (فقرے) تمکو دیہہ لینے کا کیا استحقاق ہے تمہارا استحقاق نالش ہی مجکو تسلیم نہیں ۔ استحقاق جتانا ۔ حق جتانا ۔ حق کا مدعی ہونا ۔ (مصحفی) غضب ہے اک تو لے دل مفت تو ظالم جتائے اُسپہ استحقاق اپنا ۔

اِستحکام ۔ (ع مضبوط کرنیکی خواہش ۔ مضبوطی) مذکر مضبوطی پختگی (منتظر) گری از خود عمارت تصرّتن کی ۔ ذرا اسمیں نہ استحکام دیکھا ۔

استخارہ ۔ (ع ۔ طلب خیر کرنا) مذکر ۔ کوئی بات کرنے میں ایک طریق خاص سے اشارۂ غیبی چاہنا ۔ اہل تسنن میں شب کو نماز کے بعد دعائے استخارہ پڑھکے سو رہتے ہیں تاکہ اشارۂ غیبی معلوم ہو یا قلب کو کسی کام کے کرنے نہ کرنے میں یکسوئی ہو جائے ۔ امامیہ مذہب میں دعا پڑھکے تسبیح کے تھوڑے سے حصے کو دونوں چٹکیوں سے پکڑتے اور دو دانوں کو طرح دیتے ہیں ۔ طاق سے اجازت اور جُفت سے ممانعت مراد ہوتی ہے ۔ طاق پر بہتر آنا گواہی دینا ۔ راہ دینا اور جفت پر منع آنا بولتے ہیں ۔ ترک پر منع آنیکو واجب آنا کہتے ہیں (قلق) دل ہمارا گواہی دیتا ہے ۔ استخارہ گواہی دیتا ہے ۔ استخارہ آنا ۔ استخارے کا اجازت دینا ۔ (رشک) مرضِ عشق حقیقت میں بُرا ہوتا ہے ۔ استخارہ ہمیں پرہیز میں اچھا آیا ۔ استخارہ دیکھنا ۔ استخارہ کرنا ۔ (قلق) استخارہ تو دیکھو کیوڑے پر ۔ منھ میں ٹپکا دو واجب آئے اگر ۔ استخارہ کرنا ۔ کوئی کام کرنے میں اشارۂ غیبی چاہنا ۔ (اسیر) جنوں نے تب بتایا ہے مجھے رستہ بیابان کا ۔ کیا ہے استخارہ لیکے جب کنٹھا گریبان کا ۔ استخارے کا راہ دینا ۔ استخارے کا اجازت دینا ۔ حسب خواہش استخارہ آنا ۔ کسی کام کے کرنیکے لئے خدا کیطرف سے اشارہ ہونا (جرأت) اب جو ملتا نہیں قسمت میں زوال جانیکو ۔ استخارہ بھی مجھے راہ نہیں دیتا ہے ۔ استخارے کا مانع ہونا ۔ استخارہ کا راہ نہ دینا ۔ (اسیر) استخارہ مجھے مانع ہے یہاں آنے سے ہے یہاں سبحۂ انجم کا شمار آج کی رات ۔ استخارے کا واجب آنا ۔ کسی بات کی اجازت آنیکے بعد اُسکے ترک پر ممانعت آنا ۔ جسکا حاصل اختیار کرنے پر تاکید ہے ۔ استخارہ جو سحر وصل پہ واجب آیا ۔ مسکرا کر وہی کنٹھا مرے سر پہ مارا

اُستخراج ۔ (ع) نکالنے کی خواہش کرنا ۔ ایک بات کا نکالنا ۔ علم منطق

کی اصطلاح میں استخراج وہ عمل ہے جس سے قاعدہ مقررّہ کی تحقیق کے لیے کسی چیز کے چند افراد پر تجربہ کرکے دیکھیں کہ آیا یہ قاعدہ صحیح ہے یا نہیں (ناصر) سیکھ لینا رل ہے کس کام کا۔ کام استخراج ہے احکام کا۔

اُستخفاف۔ (ع) مذکر۔ ہلکا سمجھنا۔ خفیف سمجھنا۔ سُبکی۔ حقارت شرمندگی۔

اُستخواں۔ (ف) مذکر۔ ہڈّی۔ (سحر) ہُما نے بعد فنا کھائیں ہڈیاں میری۔ سگ حضور کو کوئی نہ استخواں پہنچا۔

اُستدراج۔ (ع لغوی معنی مضطرب کرنا غلطاں کرنا) مذکر۔ خرق عادت جو کافر سے ظاہر ہو۔ (نوازش)۔ تم پہ پری نبکر اُڑے بھی تو کرامت کیا ہوئی۔ اسے تو مقبول استدراج ہو سکتا نہیں۔

اِستدعا۔ (ع۔ آخر میں ہمزہ ہے۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا)۔ مونث۔ درخواست۔ خواہش۔ التجا۔ (تسلیم) جناب سے پہ وہ بُت آیا پسِ مرگ۔ ہوئی مقبول استدعا ہماری۔

استدلال۔ (ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم۔ دلیل طلب کرنا۔ دلیل لانا) مذکر۔ دلیل لانا۔ سند لانا (مشیر) میں وہ ہوں اہلِ سخن میں جو کبھی بحث ہوئی۔ میرے اشعار سے لوگوں نے کیا استدلال۔

اَستر۔ (ف استر کا مخفف) مذکر۔ دُہرے یار وئی دار کپڑے کی نیچے کی تہ۔ ابرہ کی ضد۔ جیسے دُلائی کا اَستر۔ ۲ تہ (فقرہ) پہلے چونے کا استر ہوگا پھر سفیدی پھیری جائیگی۔ اَستر کاری۔ اینٹ کی دیواروں پر چونا سُرخی وغیرہ لیسنے کو کہتے ہیں۔ (فقرہ) مکان بنگیا ہے صرف استر کاری باقی ہے۔

استراحت۔ (ع بالکسر کسر سوم راحت لینا) مونث۔ چین۔ سُکھ

آسایش۔ آرام۔ (فقرہ) اب میں رخصت ہوتا ہوں۔ آپ بھی استراحت فرمائیے۔ (اختر) عاشق شیدا کا دم نکلا ہے قد کی یاد میں۔ استراحت کی ہے برسوں سایۂ شمشاد میں۔

استرداد۔ (ع۔ بالکسر کسر سوم وسکون چارم۔ مادّہ رد)۔ مذکر منسوخ کرنا۔ رد کرنا۔ جیسے۔ استردادِ نیلام۔ استردادِ ہبہ۔

اُسترہ۔ (ف بالضم وضم سوم) مذکر بال مونڈنے کا آلہ۔ اُسترہ پھرنا لازم (ناسخ) اُسترہ اُسکے ذقن پر جب پھرا ثابت ہوا۔ دور ہو جاتے ہیں تنکے حلقہ گرداب سے۔ اُسترہ پھیرنا متعدی۔ چہرے پر جہاں صرف رونگن یا اکّا دُکّا بال ہوں اُنکو اُسترے سے صاف کرنا۔ اُسترہ لگانا۔ متعدی۔ اُسترہ پھیرنا۔ اُسترہ لگنا۔ لازم ۱۔ اُسترہ پھرنا (فقرہ) بار بار اُسترہ لگنے سے بال جلد نکل آتے ہیں ۲۔ اُسترے سے خراش ہو جانا۔ (فقرہ) حجام کی بدسلیقگی سے کتنی جگہ اُسترہ لگ گیا۔ اُسترہ لینا۔ موئے زہار کا اُسترے سے مونڈنا۔

استری۔ (ہ۔ بالکسر) مونث ۱۔ لوہے یا پیتل کا آلہ جسے دھوبی اور درزی گرم کرکے کپڑے کی شکن مٹانے اور سیون بٹھانے کے لئے پھیرتے ہیں ۲۔ (ہندو) عورت۔ جورو۔ استری دھن۔ (استری۔ عورت۔ دھن۔ دولت) مذکر۔ منکوحہ ہنود عورت کی جائداد۔

اِستسقا۔ (ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم۔ آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے بغیر ہمزہ استعمال کیا۔ سیرابی کی طلب) ۱۔ پانی مانگنا۔ (فقرہ) آج مسجد جامع کے میدان میں نمازِ استسقا پڑھی گئی ہے ۲۔ مذکر۔ جلندھر۔ وہ مرض جسمیں پیاس بہت ہوتی ہے پیٹ بڑھتا جاتا ہے اور تمام بدن ڈھیلا اور سُست ہوکر پھول جاتا ہے۔

استشارہ ۔ (ع بالکسر کسر سوم) مذکر۔ مشورہ کرنا۔ مثال کیلئے دیکھو استفادہ۔

استصواب ۔ (ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم کسیکے فعل کو صحیح پانا صحت دریافت کرنا)۔ مذکر۔ رائے لینا۔ مشورہ (تسلیم) کرلیا تھا پہلے استصواب رائے۔ اب بلا میری خوشامد کرنے جائے۔ ۲ (قانون) عدالت ماتحت کا عدالت بالا سے کسی مشتبہ قانونی امر میں استفسار کرنا۔

استطاعت ۔ (ع بالکسر کسر سوم) مونث۔ دسترس بساط۔ مقدور۔ قدرت۔ (فقرہ) میں نے اپنی استطاعت کے موافق تواضع کی۔

استعارہ ۔ (ع بالکسر کسر سوم) کسی چیز کا عاریتًہ مانگنا ۲ علم بیان کی اصطلاح میں حقیقی اور مجازی معنوں کے درمیان تشبیہ کا علاقہ ہونا یعنی حقیقی معنوں کا لباس عاریتًہ مانگ کر مجازی معنوں کو پہنانا) مذکر اردو میں بیشتر دوسرے معنی میں مستعمل ہے۔ یہ مجاز کی ایک قسم ہے جس میں مجازی اور حقیقی معنی کے درمیاں تشبیہ کا علاقہ ہوتا ہے گویا حقیقی معنی کا لباس عاریتًہ مانگ کر مجازی معنوں کو پہناتے ہیں۔ استعارہ بالتصریح ۔ استعارے میں مشبّہ یعنیہ مشبّہ بہ قرار دیا جاتا ہے اسی واسطے دو میں صرف ایک کا ذکر کرتے ہیں۔ جب فقط مشبّہ بہ کا ذکر کریں تو اسے استعارہ بالتصریح کہیں گے جیسے شیر کہیں اور مرد بہادر مراد لیں۔ چاند کہیں اور معشوق مراد لیں۔ استعارہ تخئیلیہ۔ جب مشبّہ بہ ترک کیا جائے تو جس قرینے سے وہ سمجھ میں آئے اُس قرینے کو استعارہ تخئیلیہ کہتے ہیں جیسے ۔ ع ۔ دل کے ہم زخم کو مژگاں سے رفو کرتے ہیں ۔ اس مصرع میں مژگاں کو سوئی سے استعارہ کیا ہے جو مشبّہ اور مذکور ہے اور سوئی جو مشبہ بہ ہے وہ متروک ہے اور رفو کرنا جو قرینہ ہے اس سے سمجھی جاتی ہے پس مژگاں استعارہ بالکنایہ اور رفو کرنا استعارہ تخئیلیہ ہوا۔ استعارہ بالکنایہ ۔ جب مشبّہ مذکور اور مشبہ بہ متروک ہو تو استعارہ بالکنایہ کہیں گے ۔ جیسے اس مصرع میں ۔ آج ہم موت کے پنجے سے بمشکل چھوٹے ۔ موت استعارہ بالکنایہ ہے درندے سے اور لفظ پنجہ قرینہ ہے ۔

استعانت ۔ (ع بالکسر کسر سوم) مونث ۔ مدد چاہنا ۔ مدد معاونت ۔

استعجاب ۔ (ع بالکسر کسر سوم) مذکر ۔ تعجب ۔ (فقرہ) تمہاری بیہودگی دیکھکر مجھکو بہت استعجاب ہوا ۔

✓ **استعجال** ۔ (ع بالکسر کسر سوم) مذکر جلدی کرنا ۔ عجلت (مصحفی) دیکھو میرا حال کچھ اچھا نہیں ۔ ایسا استعجال کچھ اچھا نہیں ۔

استعداد ۔ (ع بالکسر کسر سوم مادّہ ۔ طاقت علمی ۔ لیاقت ۔ سامان آمادہ ہونا) مونث ۔ آمادگی ۔ فطرتی صلاحیت ۔ قابلیت ۔ علمی مادّہ ۔ لیاقت سہ کہا کے خون دل کہی ناصر غزل ۔ صرف کر دی عشق استعداد تھی ۔

استعفا ۔ (ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم معافی مانگنا ۔ مادّہ عفو) ۔ مذکر ۔ نوکری ترک کرنیکی درخواست (دینا ۔ لینا ۔ کے ساتھ) ۔

استعمال (ع بالکسر کسر سوم) مذکر ۔ عمل میں لانا ۔ کسی جگہ برتا جاتا ہے جیسے جس نے چار دن دوا کا استعمال کیا بھلا چنگا ہوگیا ۔ یہ کپڑا اس قابل نہیں ہے کہ روزمرہ استعمال میں لایا جائے ۔ صدہا محاورے ایسے ہیں کہ اب استعمال میں نہیں ہیں ۔ استعمالی چاول ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا عمدہ اور باریک چاول جو برسوں رکھنے کے بعد استعمال میں لایا جاتا ہے ۔

اِستغاثہ۔(ع بالکسر کسر سوم فریاد رسی کی طلب کرنا) مذکر۔ ا داد خواہی ۲ فریاد ۳ نالش (مسرور) بتوں کے ظلم کی ہرگز ہوئی نہ شنوائی۔ خدا کے گھر میں بہت میں نے استغاثہ کیا ۴ فوجداری کا دعویٰ (فقرہ) مار پیٹ کی رپورٹ پولس میں لکھادی تھی پھر استغاثہ کیوں نہ دائر کیا۔

اِستغراق۔(ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم) مذکر ا کسی فکر یا کسی خیال میں ڈوبنا۔ محو ہو جانا۔ (تسلیم) ہوش اپنے بھی سرو پا کا نہیں یارب ہمیں۔ کیسی دُھن میں ہم کو استغراق ایسا ہوگیا ۲ خدا کی یاد میں محو ہو جانا (محسن) ہے استغراق نیلوفر کو۔ پاس انفاس ہے سحر کو ۳ (قانون) جائداد کو ادائے قرض کیلئے ذمہ دار کر دینا۔

اِستغفار۔(ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم۔ طلب بخشش۔ گناہ بخشوانے کی خواہش) مونث ا طلب مغفرت۔ گناہ بخشوانا۔ (ذوق) توبہ توبہ کہتی استغفار ہے۔ وقت توبہ میری استغفار ہے ۲ توبہ (تسلیم) سلسلہ ٹوٹا نہ جیتے جی بتوں کے عشق کا۔ توبہ کی سو بار اور سو بار استغفار کی ۳ استغفار کرنا۔ توبہ کرنا۔ (آتش) زاہد کی پنجگانہ سے فضیلت ہے اُسے۔ نشے کے عالم میں جو کرتے ہیں استغفار مست۔ استغفر اللہ (ع۔ مغفرت چاہتا ہوں میں اللہ سے) ا توبہ کی جگہ۔ (اسیر) استغفر اللہ استغفر اللہ۔ توبہ کر اے دل یہ کیا ہوا ہے ۲ نفرت کی جگہ۔ (میر) پیر مغان سے بے اعتقادی۔ استغفر اللہ استغفر اللہ ۳ انکار کی جگہ۔ (فقرہ) میں اور آپکی بُرائی چاہوں استغفر اللہ۔

اِستغنا۔(ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم) مونث۔ بے پروائی۔ بے نیازی (شکل دکھی دیکھکر ہوتی ہے استغنا مجھے۔ یہ تخیل سو وقت کے نا سخ کم از حاتم نہیں۔

اِستفادہ۔(ع بالکسر کسر سوم) مذکر۔ فائدہ حاصل کرنا۔ نفع اٹھانا۔ (رشک) پوچھتے ہی پوچھتے پہنچے مکان یار تک۔ استفادہ کرتے کرتے استفادہ ہوگیا۔

اِستفاضہ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ فیض حاصل کرنا۔ نفع پانا۔ (مسرور) اللہ اللہ رے فیض حضرت عشق۔ مجھ سے مجنون نے استفاضہ کیا۔

اِستفتا۔(ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم) مذکر۔ فتوے چاہنا۔ مسئلہ دریافت کرنا ۲ اُس کاغذ کو بھی کہتے ہیں جسپر کسی مسئلے کا سوال لکھا جائے (کرنا کے ساتھ) (ناصر) نذر عشق ایمان و دل کرنا یہ جائز یا نہیں۔ بارہا اس مسئلے میں میں نے استفتا کیا۔

اِستفراغ۔(ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم۔ فراغت چاہنا۔ بدن کا فضلون سے خالی ہونا۔ قے کرنا) مذکر۔ قے۔ (داغ) رقیب رو سیہ کے حسن کی تعریف کیا کہنا۔ بس اب جانے بھی دو سنتے سنتے استفراغ ہوتا ہے استفراغ امتلائی۔ وہ قے جو پیٹ بھر سے ہو جیسے ہو۔ استفراغ وبائی وہ قے جو وبا کے دنوں میں آب و ہوا کے بگاڑ سے ہو۔

اِستفسار۔(ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم) مذکر۔ دریافت کرنا۔ پوچھنا۔ (قلق) کچھ کسی نے کیا جو استفسار۔ خفقان کا مرض کیا اظہار۔

اِستفہام۔(ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم) مذکر۔ کسی بات کا پوچھنا۔ سمجھنے کی خواہش۔ (تسلیم) یہی ہے گفتگو پر سوں مگر وہ ایسے بھولے ہیں۔ نہ استفسار ہی سمجھے نہ استفہام ہی جانا۔ استفہام انکاری دیکھو استفہام حقیقی۔ استفہام اقراری۔ یہ استفہام مجازی کی ایک

قسم ہے۔ استفہام مجازی میں سوال کے نقیض مقصود ہوتی ہے۔ یعنی اگر سوال بعنوان نفی ہے تو اثبات مقصود ہوتا ہے اور اگر بعنوان اثبات ہے تو نفی مقصود ہوتی ہے۔ صورت اول کو استفہام اقراری اور صورت ثانی کو استفہام انکاری کہتے ہیں۔ استفہام اقراری کی مثال۔ کیا ہم آپ کی عنایت کے مستحق نہیں ہیں۔ یعنی مستحق ہیں۔

استفہام انکاری۔ دیکھو استفہام اقراری۔ (فقرہ) بڑھاپے میں زندگی کا کیا لطف یعنی کچھ لطف نہیں۔ استفہام حقیقی۔ اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ جو بات پوچھی گئی ہے محض وہ بات معلوم ہو جائے۔ اسکو استفہام استخباری بھی کہتے ہیں جیسے تم کون ہو۔ استفہام مجازی دیکھو استفہام اقراری۔

اِستقامت۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ سیدھا ہونا)۔ مونث۔ استقلال۔ کسی امر پر مضبوط رہنا۔

استقبال۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم۔ آیندہ۔ پیش روی۔ آگے جانا۔ آگے بڑھنا۔ چاند اور سورج کا ایک دوسرے کے مقابل ہونا) مذکر۔ زمانہ آیندہ۔ وہ زمانہ جو ماضی کا نہیں گذری سو گذری اسکا تو خیال ابتر ہے ہمارا فکر استقبال میں ہے پیشوائی۔ کسی آنیوالے کے لینے کو آگے بڑھنا۔ (جلال) وہ آتے ہیں مرے گھر میں نہوں کیوں آپ سے باہر کہ صاحب خانہ کو لازم ہے استقبال مہماں کا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) مقابل ہونا۔ رُخ پر ہونا۔ جیسے استقبالِ قبلہ نہو تو نماز نہوگی۔

اِستقرا۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) تلاش کرنا۔

پیروی ۲ (اصطلاح منطق)۔ وہ عمل جس سے کسی چیز کے چند افراد پر کوئی تجربہ کر کے اسکے کل افراد پر بھی وہی قاعدہ مقرر کر لیں) مذکر۔ تلاش کرنا۔ جمع کرنا۔ تتبع کرنا۔ (فقرہ) پہلے پرسون سند اور مثال کی شعروں کا استقرا کیا ہے تب لغت کی تالیف شروع کی۔ فارسی میں بحذف ہمزہ ہے۔

استقرار۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ تصدیق۔ اظہار جیسے یہ دعویٰ استقرار حق کا ہے۔

اِستقلال۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ ضبط و تحمل ثابت قدمی۔ (فقرہ) آپ ذرا سی پریشانی میں اسقدر گھبرا جاتے ہیں استقلال سے کام لیجئے ۲ ثبات۔ پائداری۔ قیام۔ (فقرہ) بندوبست کی نوکری کو ذرا استقلال نہیں۔

اِستکراہ۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ نفرت کرنا۔ مکروہ جاننا۔

اِستماع۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ سننا۔ (مسرور) کہتے ہیں بس بس مٹھیے ہے درد سر۔ استماع حال ہو سکتا نہیں۔

اِستمالت۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مونث۔ دلجوئی۔ خوشامد (کرنا کے ساتھ)

استمداد۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مونث۔ مدد چاہنا (تسلیم) جھوٹی باتیں ہیں خوشامد کی ہمیں عادت نہیں۔ کسنے استمداد کی جو آپ نے امداد کی۔

اِستمرار۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ ہمیشہ رہنا۔ ہمیشگی استمراری۔ دوامی۔ ہمیشہ کے لئے۔ جیسے استمراری بندوبست۔ استمراری پٹا

استخراج۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ عند یہ لینا۔ مرضی دریافت کرنا۔ (لینا۔ کرنا کے ساتھ) (قلق) پہلے دونوں کا سے تو استخراج دیکھ بال ادھر ہے کسکا مزاج۔ (ناصر) پہلے استخراج انسے کرلیا۔ پھر وہ سارا بار اپنے سر لیا۔

استناد۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ پناہ لینا۔ بھروسہ کرنا) مونث (اردو) سند پکڑنا۔ (تسلیم) نہ غیر کی ہے تصدیق یاد کی ہوتی۔ ہمارے حال ہی سے استناد کی ہوتی۔ بعض لوگ اسکی تذکیر کے قایل ہیں۔

استنباط۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ نکالنا۔ چننا ایک بات سے دوسری بات نکالنا۔ (فقرہ) کل مسائل کا استنباط احادیث سے کیا ہے۔

استنجا۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم۔ پاک کرنا۔ دھونا۔ ناپاکی دور کرنا۔ (اصطلاح) پیشاب یا پاخانہ کے بعد آبدست لینا) ۔ مذکر۔ بول و براز کے بعد طہارت کرنا۔ بول چال میں پیشاب کرنے اور اسکے بعد ڈھیلے یا پانی سے طہارت کرنیکو کہتے ہیں۔ (کرنا۔ لینا کے ساتھ) استنجا کھرا ملنا۔ (لکھنؤ) باہم ایسی بے تکلفی ہونا کہ کسی بات کا لحاظ اور پردہ نہ رہے۔ استنجے کا ڈھیلا۔ وہ مٹی کا ڈھیلا جس سے بول و براز کے بعد طہارت کریں یہ کثرت کے سبب سے جسکی کچھ قدر نہو۔ ناکارہ چیز۔ (فقرہ) آجکل امید وار استنجے کے ڈھیلے ہو رہے ہیں۔

استوا۔ (ع) مذکر۔ برابر ہونا۔ برابری ۔ (خط کے ساتھ) وہ دایرہ جو مشرق سے مغرب کی طرف قطبین سے برابر فاصلہ پر کھینچکر کرہ ارض کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔

استوار۔ (ف بضم اول و سوم) مضبوط۔ پایدار۔ استواری۔ (ف) مونث۔ مضبوطی۔ پایداری۔

استھان۔ (س۔ ستھان) مذکر۔ ہندو فقرا کا مسکن یا انکے دیوتاؤں کی جگہ جیسے کالی جی کا استھان۔ جگہ۔ مسکن۔

استہزا۔ (ع) مذکر۔ ٹھٹھا کرنا۔ ہنسی۔ تمسخر۔

استیصال۔ (ع) مذکر۔ جڑ سے اکھاڑنا۔ (تسلیم) عشق کے ہاتھوں گئے دل سے مرے صبر و قرار۔ ہوگیا دو دن میں استیصال اس اقلیم کا۔

استیعاب۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ جڑ سے لینا۔ کل لینا) کل۔ تمام (فقرہ) میں نے یہ کتاب بالاستیعاب پڑھی نہیں۔

استیلا۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ غلبہ۔ تسلط۔

اسٹاف۔ (انگ) مذکر۔ سررشتہ۔ عملہ۔ گروہ۔ جیسے کچہری کا اسٹاف

اسٹام۔ (انگ۔ اسٹامپ) مذکر۔ وہ سرکاری کاغذ جسکے اوپر کے حصہ میں کچھ نقش و نگار بنے ہوتے ہیں اور قیمت کی مقدار لکھی ہوتی ہے یہ کاغذ دستاویز لکھنے کے کام میں آتا ہے۔ زبانوں پر اسٹام ہے۔ (منیر) دستخط مہریں نوٹ اور اسٹام جعلسازی سے کرتے ہیں سب کا کام۔

اسٹیٹ۔ (انگ یائے مجہول) ۔ مونث۔ ریاست۔ راج۔ علاقہ

اسٹیج۔ (انگ یائے مجہول) مذکر وہ چبوترہ جسپر تماشا کرنے والے کھڑے ہو کر تماشا کرتے ہیں۔ یا تقریر کرنیوالے لکچر دیتے ہیں۔

اسٹیشن۔ (انگ یائے مجہول) مذکر۔ قیام کی جگہ۔ وہ مکان جہاں ریل گاڑی مسافروں کو سوار کرنے اور اتارنیکے لئے ٹھہرتی ہے۔ اسٹیل پن

(انگ یائے معروف) مذکر۔ فولاد کا قلم۔ وہ انگریزی قلم جسمیں زبان اور ہولڈر فولاد کا ہوتا ہے۔

اسٹیمر۔ (انگ یائے معروف)۔ مذکر۔ دُخانی جہاز۔ وہ جہاز جو بھاپ کی قوت سے چلتا ہے۔

اَسَد۔ (ع) مذکر۔ شیر۔ آسمان کے بارہ برجوں میں سے ایک برج کا نام ہے جسکی صورت شیر سے مشابہ ہوتی ہے۔ (محسن) گردوں کو اسد کئے ہوئے زیر چھوٹا ہوا نیل گاؤ پر شیر۔ اَسَدُ اللّٰہ۔ خدا کا شیر۔ امیرالمومنین حضرت علی کرم اللّٰہ وجہہ کا لقب (رشک) تھا شیر نیستان الوہیت و وحدت تب تو اسد اللّٰہ ہوا نام علی کا۔

اسرار۔ (ع بالفتح۔ سِرّ کی جمع) مذکر۔ راز بھید۔ (تسلیم) یا خدا تھا اُس جگہ یا اصحر فنا سمجھے۔ عاشق و معشوق میں کیا جانے کیا اسرار تھے۔ آسیب جن کا سایہ۔ پری کا سایہ اس معنی میں بالکسر اور بجائے واحد مستعمل ہے اور عربی اسرار بالکسر (پنہاں کرنا) کا مہند ہے (شوق) کوئی کہتا تھا ہے کوئی آزار۔ کوئی بولا نظر کا ہے اسرار

اِسراف۔ (ع بالکسر ہر کام میں حدّ اعتدال سے تجاوز ہونا۔) مذکر۔ فضول خرچی (نوازش) فضول اشک بہا کے ہوئیں خراب آنکھیں۔ لہٰذا وہ جینے کا اسراف اختیار کیا۔

اسرافیل۔ (عبرانی بالکسر) اُس فرشتہ مقرب کا نام ہے جو قیامت کے دن دو بار صور پھونکیگا۔ پہلی مرتبہ مخلوق نیست و نابود ہو جائیگی اور دوسری بار کل مخلوق زندہ ہو جائیگی۔ (ناسخ) ہے تری رفتار سے طرز قیامت پیدا ہے عیاں۔ منہ لگا دیتا ہے اسرافیل ہر دم صور سے۔ شہر اسنے سرافیل بھی کہا ہے (مصحفی) صور سرافیل سے نالہ مرا۔ گور کے سوتوں کو خبر کر گیا۔

اسرائیل۔ (عبرانی۔ اسرا۔ برگزیدہ۔ ئیل۔ خدا) حضرت یعقوبؑ کا نام۔ بنی اسرائیل آپ ہی کی اولاد ہیں۔

اَسسٹنٹ۔ (انگ) صفت۔ مددگار۔ معاون۔ نائب۔ جیسے اسسٹنٹ کلکٹر۔ اسسٹنٹ سرجن۔

اَسفَل۔ (ع اعلیٰ کی ضد) صفت سب سے نیچا۔ بہت ہی فرد مایہ۔ کمینہ۔ کم رتبہ۔ اسفل السافلین۔ دوزخ کے سب سے نیچے والے طبقے کا نام ہے۔

اِسفنج۔ اسپنج کا معرب۔ مذکر۔ ابر مردہ۔

اِسفندیار۔ (ف بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ گشتاسپ شاہ ایران کا بیٹا بڑا پہلوان تھا آخر کو رستم کے ہاتھ سے مارا گیا یہ تشبیہ کیلئے بڑا بہادر (فقرہ) آپ تو اپنے وقت کے اسفندیار ہیں۔

اِسقاط۔ (ع بالکسر) مذکر۔ گرانا۔ حمل کا گرانا۔ اسقاط کرانا۔ یا اسقاط حمل کرانا۔ حمل کا گروانا۔ اسقاط حمل ہونا یا اسقاط ہونا۔ لازم۔ حمل کا گر جانا۔

اسکاٹ۔ (انگ) باشندگان اسکاٹلینڈ۔

اُسکانا۔ (ہ) (عم) بتی روشن کرنا۔ تحریک کرنا۔ جوش دلانا۔ اُبھارنا۔

اُسکرو۔ (انگ) مذکر۔ بوتل کے کاگ۔

اسکندر۔ سکندر۔ یونان کے ایک بڑے اولوالعزم بادشاہ کا نام ہے۔ اُسکے زمانے میں آئینہ کی ایجاد ہوئی۔ اور ایک سکندر کی۔

نسبت یہی ثابت ہوتا ہے کہ اُسنے وہ دیوار بنائی جس سے یاجوج ماجوج باہر نکل نہین سکتے ہین اور اُس دیوار کو سدِّ سکندری کہتے ہیں۔

اِسکُول۔ (انگ) مذکر۔ تعلیم گاہ۔ کالج سے نیچے کا مدرسہ۔

اِسگَندھ۔ (ہ بالکسر س۔ اشو۔ گھوڑا۔ گندہ۔ بو) مذکر۔ ایک سفید رنگ کی جڑ جسمیں گھوڑے کے پسینے کی سی بُو ہوتی ہے۔

اَسلاف۔ (ع بالفتح۔ سَلَف کی جمع) اگلے وقت کے لوگ۔

اِسلام۔ (ع بالکسر۔ گردن جھکانا۔ اطاعت کرنا۔ ماننا) مذکر۔ مسلمانون کا مذہب۔ اسلام قبول کرنا۔ یا اِسلام لانا مسلمان ہونا۔

اَسلِحہ۔ (ع بالفتح وکسر سوم و فتح چارم۔ سِلاح کی جمع) مذکر لڑائی کے ہتھیار۔ تلوار۔ بندوق وغیرہ۔

اُسلُوب۔ (ع بالضم) مذکر۔ راہ۔ صورت۔ طور۔ طرز۔ روش طریقہ۔ اُسلوب بندھنا۔ لازم۔ صورت پیدا ہونا۔ راہ نکلنا۔ (شوق) پہنچا جھوٹ سے ترا مکتوب۔ زندگی کا بندھا ہے کچھ اُسلُوب۔

اِسم۔ (ع) مذکر۔ ۱ نام ۲ (علم صرف ونحو کی اصطلاح) وہ کلمہ جو اپنے آپ معنے بتاسے اور کوئی زمانہ اسمیں نہ پایا جاسے۔ اسما۔ اسم کی جمع۔ اسمِ اعظم۔ خدا کا بزرگ تر نام جو بعض کے نزدیک اللہ ہے۔ اسمِ اشارہ وہ کلمہ جس سے اشارہ کریں۔ جیسے اِس۔ اُس۔ اسم با مسمّیٰ۔ اسکی نسبت کہتے ہیں جسکے صفات اُسکے نام کے مثل ہوں۔ جیسا نام ہو ویسے ہی صفات ہون۔ جیسے شجاعت علی اگر بہادر ہو تو کہین گے کہ وہ تو اسم با مسمّٰے ہیں۔ اسمِ جلالی۔ خدا کا وہ نام جسمین شانِ جلال کا اظہار ہو جیسے۔ قہّار۔ جبّار۔ (نحر) نقشِ اعظم سے دل پُر داغ ہنجانہ ہوا۔ میں ترا اسمِ جلالی پڑھکے دیوانہ ہوا۔ اسمِ جمالی۔ خدا کا وہ نام جسمیں شانِ رحمت کا اظہار ہو۔ جیسے رحمٰن و رحیم۔ (صبا) ہوگیا ہیں قتل اُسکا نام لیکر پیار سے۔ مجھکو سیفی یار کا اسمِ جمالی ہوگیا۔ اسمِ ذات مذکر۔ کنایۃً۔ اللہ کا نام جو اُسکی ذات پر دلالت کرتا ہے۔ (شرف) جب سے ہوا ہے عشق ترے اسمِ ذات کا۔ آنکھوں میں پھر رہا ہے مُرقع نجات کا۔ اسمِ فرضی برائے نام یعنی فرضی نام ہے واقعی کوئی اصلیت نہیں ہے۔ (نحر) اسمِ فرضی ہے نام کو ہے کمر۔ بیدہن ہو دہن ہے کہنے کو۔ اسم نویسی۔ مونث ۱ گواہون کی فہرست۔ (نحر) خط جبین کو پڑھکے پکار دہمارا نام۔ یہ عاشقون کی اسم نویسی کا بند ہے ۲ (ع) نسبت کے رقعے سے پہلے کا غذ بھیجا جاتا ہے جسپر ضروری اُمور لکھے ہوتے ہین۔ اُسکو بھی اسم نویسی کہتی ہیں۔ اسم وار۔ نامون کی ترتیب سے۔ فرداً فرداً۔

اَسناد۔ (ع بالفتح۔ سند کی جمع) مذکر۔ اسندین۔ تحقیقیں۔ دلیلیں (فقرہ) اَسناد اور اَمثال سے لغت کی شان بڑھ گئی ۲ سرٹیفکٹ۔ (فقرہ) تم عرضی کے ساتھ اپنے اَسناد بھیجدو تو مین صاحب کے یہان پیش کر دوں۔

اَسوار۔ (ف) سوار اسیکا مخفف ہے۔ بول چال میں سوار زیادہ بولتے ہیں۔ اَسواری۔ (ف) سواری اسیکا مخفف ہے۔ اب بول چال مین سواری زیادہ بولتے ہیں۔

اسوانسی۔ (ہ) مونث۔ زمین ناپنے کا پیمانہ جو بگھا اسی کا بیسوان حصہ ہوتا ہے۔

اَسوَد۔ (ع) صفت۔ سیاہ۔ کالا۔ جیسے حجرِ اسود۔

اِسہال۔ (ع) مذکر۔ دست آنا۔

اَسّی۔ (ہ) صفت۔ ۸۰۔ ١ ر۔ اسّی برس کا ریزہ۔ کنایۃً

اُس شخص کو کہتے ہیں جو بڑھاپے میں جوانانہ مزاج رکھتا ہو یا بچوں کی سی باتیں کرے - اسّی برس کی عمر نام میاں معصوم - مثل - اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو باوجود پیرانہ سالی کے بچپنے کی حرکتیں کرے اور بھولا بنے -
اسّی کوس - بہت فاصلہ پر - (ناسخ) یاں سے اسّی کوس وہ محبوب ہے - وصل کا اپنا کونسا اسلوب ہے - اسّی لسّی - (لسّی کی تاثیر سرد ہوتی ہے اور اسّی برس کے بوڑھے آدمی کی حرارت غریزی بہت کم اور رطوبت زیادہ ہو جاتی ہے لہٰذا اُسکو لسّی سے تشبیہ دی ہے) یعنی بڑھاپے کو ناتوانی اور کمزوری لازم ہے -

اَسیر - (ع) قیدی - (بنانا - رہنا - کرنا - ہونا وغیرہ کے ساتھ)

اَسیسر - (انگ یائے مجہول) صفت - تشخیص کرنیوالا - تجویز کرنے والا - وہ شخص جو مقدمات فوجداری میں سشن جج کو اپنی رائے سے مدد دے -

اُسیلا - (ہ) صفت - احمق - کم عقل -

اِشْ - بشیر خوار بچوں کے پیشاب یا خانے کا اشارہ - عادت ڈالنے کیلئے ائیں یا کھلائیاں اِش اِش کرکے پیشاب کرواتی ہیں -

اِشارات - (ع) اشارہ کی جمع مذکر - رمز - کنایے (ظفر) ہم اُسکو سمجھتے ہیں جو منہ سے کہدو - اشارات جانیں اشارات والے - میر حسن نے اسکو مونث اور واحد کہا ہے مگر اب متروک ہے - وہ نظر دیکھی تجھسے اُسنے اشارات آج کی - کیا کہا ہے ذرا سے کچھ نہ کھلی بات آج کی -

اِشاراتیں - (ع مذ) اشارہ - مذکر - اشارات اور اُسکی جمع اشاراتیں بھی کہا ہے لیکن اب بول چال میں نہیں ہے (ظفر) وہ مدتوں کو نہ پھر آنکھ اٹھا کر دیکھے - ابرو یا اُسے کہدے کہ اشارت سے نہ دیکھ - (ناسخ) وہ چلے جاتے ہیں لیکن میں بتاسکتا نہیں - ضعف سے جنبش نہیں پھر اشارت ہاتھ میں - آتش یہ شش جہت ہے اگر کچھ یار کا - چاروں طرف سے ہوتی ہیں پھر اشارتیں -

اِشارہ - (ع میں اشارۃ تھا - فارسیوں نے اشارہ کر لیا) مذکر - ایما - کنایہ - ہاتھ آنکھ وغیرہ کی جنبش سے کوئی منشا ظاہر کرنا - اشارہ پانا - ایما دریافت کر لینا - منشا معلوم کر لینا - (غالب) اُس چشم فسونگر کا اگر پائے اشارہ - طوطی کیطرح آئینہ گفتار میں آئے - اشارے پر چلنا - ایما پا کر عمل کرنا (امیر) اشارہ دل پر ترے مقتل میں عزرائیل چلتے ہیں - قضا اپنی کمر تار نظر سے تیرے کستی ہے - اشارہ فہم - صفت - کنایے سے مطلب سمجھ جانیوالا قرینے سے منشا معلوم کر لینے والا - اشارہ کرنا - متعدی - اشارے سے دل کا مطلب ظاہر کر دینا - (وزیر) اسے جنوں باد بہاری سے نہیں جنبش میں - کچھ گریباں سے کرتا ہے اشارا دامن - ۲ جملا اور کنایۃً کسی بات کو تحریر یا تقریر میں ظاہر کرنا (فقرہ) آنکو خط لکھتے ہو تو یہ بھی اشارہ کردو کہ روپیہ ابتک نہیں پہنچا - تمھارے زبان ہلانے کی دیر ہے ذرا اُنسے اشارہ کردو تو میرا کام ہو جائے - ۳ سنکارنا - بھڑکانا - بہکانا - (فقرہ) خود ہی تو پہلے اشارہ کر دیا جب لڑائی ہونے لگی تو اب بیچ بچاؤ کرتے ہو -
اشارے بازی کرنا - متعدی - اشاروں سے دل کا مطلب ظاہر کرنا - (فقرہ) میاں زبان سے تو کچھ کہتے نہیں اشارے بازی کرتے ہو ۲ ناجائز طور پر اشارے کنائے سے باتیں کرنا - (جان صاحب) نام مجکو نہ اٹھا یا کیں اشارے بازیاں - کیا ہی کھل کھیلی ہے بو آتی ہے سسرال سے - اشارے چلنا

لازم اشارے بازی ہونا۔ (رشک) میری طرف اشارے نہیں چلتے سبب
سبب۔ وقت خرام غیر سے کچھ مشورت ہوئی۔ اشارے پر لگانا۔ کسیکو ایسی
تعلیم دینا کہ اشارہ پاکر کام کرنے لگے۔ (جلیل) کیا اشارے پہ لگا یا ہے شگوفوں۔
چلتی پھرتی ہے قضا بھی تری تلوار کے ساتھ۔ اشارے پر لگنا۔ لازم۔

اَش اَش۔ اَش اَش کی اصل اشاش (بروزن تلاش) اور اشش
معلوم ہوتی ہے جسکے معنے عربی میں شادی خوشی منانے اور وجد کرنیکے ہیں
اُردو میں ان لفظوں سے اَش اَش ہو گیا۔ ناسخ نے اس شعر میں سے ہمسفر
وہ ہے جس پہ جی غش ہے۔ دشت غربت مقام اَش اَش ہے۔ اضافت
اسکے ساتھ بھی کہہ لیا ہے۔ حالانکہ وہ اُردو اور فارسی لفظوں کو باہم ترکیب
دینے کے بالکل تارک تھے۔ شاید فارسی میں کہیں مرحوم کی نظر سے گزرا ہو
مگر حق یہ ہے کہ اش اش اور اشش پر اُردو کا تصرف ہے۔ اَش اَش کرنا
غایت پسندیدگی سے وجد میں آنا۔ کسی چیز پر لوٹ ہوکر بے اختیار تعریف
کرنے لگنا۔ بہت پسند آنیکی جگہ بولتے ہیں۔ (فقرہ) واہ ری آواز جس نے
گانا سنا اش اش کر گیا۔ (اشرف) تصویر تری دیکھکے اسے رشک مسیحا
سب کرتے ہیں اش اش۔ تقدیر کی خوبی سے پڑا آنکھوں پہ پردا یاں آنے
لگا غش۔

اشاعت۔ (ع) مونث۔ شایع کرنا۔ مشہور کرنا۔ شہرت۔ اخبار
اور کتابوں کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے۔ (مشہور) بہت بڑائی ہے طبیعت اُسکی۔
چاہتے ہیں وہ اشاعت اسکی۔

اشباع۔ (ع) مذکر۔ دراز کرنا حرکات کا اسطرح کہ فتحے کی درازی
سے الف اور ضمے کی درازی سے واؤ اور کسرے کی درازی سے ی
پیدا ہو جائے۔ جیسے اچار۔ آچار۔ اُفتاد۔ اوفتاد۔ آتش۔ آتیش۔ (اصطلاح)
علم عروض) حرف دخیل کی حرکت کا نام اشباع ہے۔

اشباہ۔ (ع بالفتح) شبہ بالکسر کی جمع۔ مذکر۔ نظیریں۔ شکلیں۔ صورتیں
(ع۔ بالکسر) مذکر۔ کسیکے مانند ہونا۔ مشابہ ہونا۔

اشتباہ۔ (ع) مذکر۔ شبہہ کرنا۔ شک۔ گمان۔ کرنا۔ ہونا۔ کسیکے ساتھ
مشابہ ہونا۔

اشتداد۔ (ع) مذکر۔ شدت۔ زیادتی۔ (فقرہ) اس دوا سے مرض
میں اور اشتداد ہو گیا۔

اُشتر۔ (ف) مذکر۔ اونٹ۔ (داغ) دیکھکر غیر کو کہہ شیطان سے ہے
یہ اُشتر مری سواری کا۔

اِشتراک۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ شرکت۔ ساجھا۔ میل۔
(نوازش) یاتھیں دل میں رہو یا غم رہے۔ بندہ پرور اشتراک اچھا نہیں۔

اشترا۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ خریدنا۔ مول لینا۔

اشتعال۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ بھڑکنا۔ شعلہ اٹھنا۔ برہمی
اور جوش پیدا ہو جانیکی جگہ۔ (فقرہ) انکی بیہودہ گفتگو سے آپکو اشتعال ہوا۔
اشتعال طبع۔ طبیعت میں برہمی اور جوش پیدا ہونا۔ (فقرہ) پھر کہئے تو سہی آخر آپکے
اشتعال طبع کا باعث کیا ہوا۔ اشتعالک۔ مونث۔ چراغ کی دھتی بڑھانیکی
لکڑی یا اُکسانا اُس تنکے کو بھی کہتے ہیں جس سے بتی اُکسائی جائے (دیکھو) بھڑکانا
(فقرہ) آپہی کی اشتعالک سے یہ فساد ہوا۔ آپ لگائی بجھائی کرتے تو ایسا ہوتا
اشتعالک دینا۔ جلتے ہوئے چراغ کی بتی اُکسانا۔ (فقرہ) چراغ کیسا اندھا
اندھا جل رہا ہے ذرا اشتعالک دیدو۔ بھڑکانا۔ چپکے دینا (فقرہ) ہر کدا

کیسا دہ تو انکو اور اشتعالک ادیکر گھر تباہ کرائے دیتے ہیں۔

اِشتغال ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ مشغول ہونا۔ مشغولی۔ (ناصر) لاکھ واعظ بیٹھے سر مارا کریں۔ اشتغال مے تو اب جاتا نہیں۔

اِشتقاق ۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ چیرنا۔ نکالنا ایک لفظ سے دوسرا لفظ بنانا) مذکر۔ مشتق کرنا۔ جیسے نکالنا۔ کچھ تغیر کرکے اُس سے دوسرا کلمہ بنانا جس کلمے کو بنائیں اُسے مُشتَق اور جس سے بنائیں اُسے مشتق منہُ کہتے ہیں (محسن) کھنچی پہلے تری تصویر ازل میں دست قدرت سے۔ ہو الفظ خدا سے اشتقاق اوّل ترے خد کا۔

اِشتمال ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ شامل ہونا۔ ملانا۔

اِشتہا ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مونث۔ خواہش۔ بھوک۔ (مصحفی) کدھا گئی مُردے ہزار دل ہی نہیں۔ اشتہا لیکن نہ اُسکی کم ہوئی۔

اِشتہار ۔ (ع بالکسر و کسر سوم مشہور کرنا۔ مشتہر کرنا) ۔ مذکر۔ اعلان۔ نوٹس ۲ اُس چھپے ہوئے کاغذ کو بھی کہتے ہیں جسمیں کسی امر کا اعلان ہو۔ اشتہار دینا۔ اشتہار کے ذریعے سے کسی امر کی عام اطّلاع دینا۔ اشتہار لگانا۔ کسی مقام پر اشتہار چسپان کرنا۔ اشتہار لگنا۔ لازم (ظفر) داغ کیا دل کو اُسے نگار لگا۔ عشق کے گھر پہ اشتہار لگا۔ اِشتہاری۔ صفت۔ وہ مُجرم جسکی گرفتاری کا اشتہار دیا گیا ہو۔ (فقرہ) اشتہاری مجرم اکثر پکڑا ہی جاتا ہے۔

اِشتیاق ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ شوق آرزو (سالک) بھرے ہیں دل میں خدا جانے مدعا کیا کیا۔ بھرا ہوا ہے بہت اشتیاق کہنے کا۔

اَشٹمی ۔ (س) مونث۔ بدی اور سُدی کی آٹھویں تاریخ۔

اَشجار ۔ (ع بالفتح) شجر کی جمع مذکر۔ درخت۔

اَشخاص ۔ (ع بالفتح) شخص کی جمع۔ لوگ۔

اَشَد ۔ (ع بفتح اول و دوم تشدید سوم۔ افعل التفضیل) بہت سخت (فقرہ) تھوڑے روپے کی اشد ضرورت ہے۔

اَشَر ۔ (ع بفتح اول و دوم و تشدید سوم) صفت۔ بڑا شریر۔ اشرّ الناس دنیا بھر سے زیادہ شریر۔ (منتظر) ایک ہی مفسد اشرّ الناس ہے۔ آدمی کا ہیکوا سے خنّاس ہے۔

اَشرار ۔ (ع۔ بالفتح) ۔ مذکر۔ شریر کی جمع۔

اَشراف (ع بالفتح۔ شریف کی جمع) مذکر ۱ وہ لوگ جنکا حسب و نسب اچھا ہو۔ (اسیر) اشراف سے کمینے ہیں برتر کیا ہوا۔ گوہر بزیر آب ہے بالائے یم حباب ۲ واحد کے لئے بھی بولتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو آگے کا مقولہ۔ اشراف پاؤں پڑے کمینہ سر چڑھے۔ مثل۔ کمینہ شریف کی نرمی اور خوشامد پر اُلٹا اور دلیر ہو جاتا ہے۔ اشراف پرست۔ صفت۔ بھلے مانسوں کی قدر کرنیوالا۔

اِشراق ۔ (ع بالکسر۔ روشنی دینا۔ طلوع کرنا۔ طلوع صبح کے بعد روشنی کا وقت) مذکر۔ صفائے باطن۔ روشن ضمیری۔ (اسیر) گھر بیٹھے وہ سب جانتے ہیں حال ہمارا۔ الہام ہوا ہے انہیں اشراق ہوا ہے ۲ وہ وقت کہ آفتاب طالع ہو گیا ہو مگر اُسمیں تیزی نہ آئی ہو ۳ وہ نماز جو طلوع آفتاب کے کچھ دیر بعد پڑھی جاتی ہے جب آفتاب نیزے یا دو نیزے بلند ہو جاتا ہے۔ اُسکو نماز اشراق اور اشراق بھی کہتے ہیں ۴ وہ مُرتاض گروہ حکما جو بذریعۂ تصفیۂ قلب و کشف اپنے شاگردوں کو دور بیٹھے ہوئے تعلیم دیا کرتے تھے۔ اسکے عامل کو اشراقی کہتے ہیں۔

اَشرَف - (ع بالفتح وفتح سوم) زیادہ بزرگ - اَشرفُ المخلوقات تمام مخلوق سے بزرگ تر - بنی آدم کی نسبت کہتے ہیں کہ انسان اشرف المخلوقات ہے۔

اَشرَفی - (ف - بفتح اول وسکون دوم وفتح سوم (نجمت خان عالی) چیست عنقاء وچہ کبریت احمر اشرفی - کیمیا ذکر شدن یک ہفتہ پیش بو الحسن) مونث - سونے کا سکہ - صاحب غیاث اللغات نے شرح دیوان خاقانی کے حوالے سے لکھا ہے کہ اشرف ایک بادشاہ تھا جسکے عہد میں یہ سکہ سونے کا جسکا وزن دس ماشے کا ہوتا تھا رائج ہوا اسی نسبت سے اشرفی کہتے ہیں اشرفیاں لٹیں کوئلوں پر مُہر - مثل یعنی بڑے بڑے مصارف میں روپے کی پروا نہیں کیجاتی ہے اور ذرا ذرا سی بات میں کفایت شعاری پر نظر ہو اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو یوں ہزاروں روپے لٹادے مگر چھوٹی چھوٹی باتوں میں کم حوصلگی سے کام کرے - اشرفی بُوٹی - اشرفیوں کے برابر وہ گول بوٹیاں جو زربفت اور کمخواب وغیرہ پر ہوتی ہیں - اشرفی کا پھول ایک پھول ہے جو گول اور زرد اشرفی سے مشابہ ہوتا ہے -

اِشعار - (ع بالکسر) مذکر - خبر دینا - آگاہ کرنا (تسلیم) عاشقانہ شعر کیوں محفل میں پڑھتے تھے وہ آج - کسکی جانب تھا اشارہ کس طرف اشعار تھا۔ (ع - بالفتح) - شعر کی جمع - ابیات - بال -

اَشغال - (ع - بالفتح - شغل کی جمع) مذکر - کام - مشغلے -

اُشغُلا - مذکر - فتنہ - فساد - فساد والی بات - اُشغلا اُٹھانا - فتنہ برپا کر دینا - فساد ڈال دینا - (داغ) یہ کیا کہ آپ نیم نگہ کر کے رہ گئے - یہ اُشغلا اُٹھایئے پورا اُٹھایئے - اُشغلا اُٹھنا - لازم (قلق) ستیاناس جائے اُن سیکا - ذات سے جن کی اُشغلا یہ اُٹھا - اشغلا چھوڑنا - شگوفہ چھوڑنا - (داغ) کہہ دیا مجھ سے دوست ہے دشمن - خوب ناصح نے اُشغلا چھوڑا -

اَشفاق - (ع بالفتح - شفقت کی جمع) مذکر - مہربانیاں عنایتیں بڑوں کی مہربانیاں جو چھوٹوں پر ہوتی ہیں وہیں اشفاق کا استعمال کرتے ہیں - (داغ) سُلطان دکن کے ہوئے اشفاق بہت - اشخاص نے مجھسے کئے اخلاق بہت -

اَشقیا - (ع - شقی کی جمع) مذکر - بدنصیب - سنگدل - کٹر -

اَشک - (ف) مذکر - آنسو (دیکھو آنسو) اشکبار - (ف) صفت آنسو بہانیوالا - اشکِ بُلبُل - (لکھنؤ) افیون کی خفیف مقدار - اشکِ حسرت غم وافسوس کے آنسو - اشک ریز - آنسو بہانیوالا - اشکِ شادی - وُہ آنسو جو جوشِ مسرّت میں نکلیں - اشکِ شمع - وہ قطرے جو شمع کے جلنے سے گرتے ہیں - (شعور) لغزشِ قدم کو کوئے محبت میں جب ہوئی - ہم مثل اشکِ شمع پھسل کر سنبھل گئے - اشکِ کباب - مذکر - وہ پانی جو آگ پر رکھنے کے بعد کباب سے نکلتا ہے - (شعور) جسکا جگر جلیگا وہ روئیگا ناصحا - شاید نظر نہیں تجھے اشکِ کباب پر -

اِشکال - (ع - بالکسر) مذکر - مشکل - دقّت (ناصر) رحمت خدا کی ہیہر کیا کہئے کسقدر تھی - آسان ہوگیا جو اشکال پیش آیا - بالفتح شکل کی جمع -

اُشلک - (ت - اشلق سے بنا ہؤا ہے (عو) تہمت - بہتان - (لگانا کے ساتھ) (جان صاحب) گر میاں مجھسے تمھاری یہ نہیں بے تعلیم - شعلہ بیگم کی لگائی ہوئی اشلک ہوگی -

اَشلوک - بالفتح ونیز بالکسر (س شلوک) مذکر - آٹھ حرفی

فکر کے شعر کو کہتے ہیں ۲ منقفے فقرہ ۔

اشنان ۔ (مو) ۔ (ہندو) ۔ مذکر ۔ نہانا غسل ۔ (محسن) گھر ہیں ۔ اشنان کریں سرو قداں گوکل ۔ جا کے جمنا پہ نہانا تو ہے اک طول اُل ۔ اشنان دھیان کرنا ۔ غسل کر کے عبادت کرنا ۔ نہا دھو کر پوجا پاٹ کرنا ۔

اشہب ۔ (ع بالفتح و فتح سوم) ۱ صفت ۔ وہ سیاہ رنگ جس میں سفیدی غالب ہو ۲ مذکر سبزہ گھوڑا ۳ گھوڑا ۔ (ذوق) لکھوں شوخی جو تیرے توسن چالاک کی میں ۔ اشہب خامہ بھی ہو موج دم برق جہاں ۴ عنبر کی صفت میں یعنی عنبر اکثر آتا ہے (رشک) یار مشکیں خط کا اتنی بات میں سارا ہے لطف گیسوؤں کا میل چھٹکر عنبر اشہب بنے ۔

اشیا ۔ (ع شے کی جمع) مونث ۔ چیزیں ۔

اصالت ۔ (ع بفتح اول و چہارم) مونث ۔ نطفے کی تاثیر ۔ ذات اور خاندان کا اثر ۲ شرافت کی جگہ (فقرہ) وقت پہ شریف سے کبھی بیوفائی نہوگی اصالت کا اثر آہی جائیگا ۳ رذالت کی جگہ (فقرہ) نائی تھا آخر اپنی اصالت پر گیا ۴ گھوڑے اور مرغ کی عمدہ نسل کی نسبت کہتے ہیں ۔ (فقرہ) عربی گھوڑا ہے آخر اصالت کہاں جائے ۵ تلوار کے گھر سے پن کی نسبت کہتے ہیں (مونس تلوار کی صفت میں) بے مثل آبرو میں اصالت میں لاجواب ۔ ابرو سیہ میں گیسوئے لیلے کا پیچ و تاب ۔ اصالتہً ۔ خود بنفس نفیس بلا واسطہ (فقرہ) وکیل سے کام نہ چلیگا تمکو اصالتہً عدالت میں پیروی کرنا چاہئے ۔ اصالت پر آجانا ۔ اصالت پر جانا ۔ لازم کمینے کا کمینہ پن کرنا (فقرہ) وہ بہت بنتے تھے آخر اپنی اصالت پر آگئے نا ۔

اصح ۔ (ع) صفت بہت صحیح ۔

اصحاب ۔ (ع ۔ صاحب کی جمع صحب اور صحب کی جمع اصحاب بعض کا قول ہے کہ اصحاب صاحب ہی کی جمع ہے جیسے انصار ناصر کی جمع) ۱ دوست ۔ مصاحب ۲ وہ لوگ جو حضرت رسول خدا صلعم کی صحبت میں بیٹھے یا جنہوں نے آنحضرت کو حالت پیغمبری میں دیکھا ۳ یا رسول اللہ تاریخ کو بچا لینا ضرور عشق ہے اسکو تمام اصحاب سے اور آل سے ۴ مالک ۔ خداوند ۔ (امیر) اصحاب نیاز کھانے لائے ۔ ارباب نشاط گانے آئے اصحاب فیل ۔ (ع) مذکر ۔ وہ لوگ جو ابرہہ والی یمن کے ساتھ ہاتھی لیکر خانہ کعبہ ڈھانے آئے تھے اصحاب کہف ۔ (ع ۔ صاحبان غار) مذکر وہ سات شخص جو دقیانوس بادشاہ کے خوف سے غار میں چھپکر تین سو نو برس تک یک لخت سوتے رہے بعد اسکے دو ایک مرتبہ جاگ کر پھر سو رہے انکے ناموں میں اختلاف ہے قول الجمیل میں شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے یہ اسما لکھے ہیں ۔ یملیخا ۔ مکسلمینا ۔ کشفوطط ۔ اذرفطیونس ۔ تبیونس ۔ یورانس ۔ بوس ۔ انکے ساتھ ایک کتا بھی تھا ۔

اصدار ۔ (ع بالکسر) صادر کرنا ۔

اصرار ۔ (ع بالکسر) مذکر ۱ ہٹ ۔ تکرار ۔ (قلق) جب پری نے بہت کیا اصرار ۔ یہ بھی سمجھا کہ عذر ہے بیکار ۲ تاکید (فقرہ) جانا ضرور ہے انہوں نے بڑے اصرار سے بلایا ہے (کرنا ہونا کے ساتھ) ۔ اصراف (ع بالکسر) مذکر ۔ خرچ کرنا ۔

اصطباغ ۔ ع بالکسر و کسر سوم رنگنا ۔ غوطہ دینا ۔ نصاریٰ اپنی ولادت کے ادر یا تبدیل مذہب کے اولاد کو یا کسی ایسے مذہب عیسوی میں داخل ہونیوالے کو دریا یا پانی میں غوطہ دیکر کہتے ہیں کہ اب یہ نصرانی ہوا اور اسکا نام اصطباغ

رکتے تھے ۵ ایکسا ہی رنگت پہ قائم ہے وہ تار و زقیام - وہ بُتِ ترسا
جیسے دیتا ہے رنگین اصطباغ - اصطباغ دینا - بپتسما دیکر عیسائی بنانا -

اِصْطَبْل - (ع بکسر الف وسکون صاد و فتح طا وسکون با و لام) مذکر
طویلہ گھوڑوں کے باندھنے کا مکان (دبیر) اصطبل دان تھا دوش نبی کے
سوار کا - جھولا پڑا ہوا تھا یہاں شیر خوار کا -

اُصْطُرلاب - (یونانی - اُصطُر - ترازو - لاب آفتاب) مذکر ایک
برجی آلہ جسپر علم نجوم کے احکام کے بموجب نقوش اور خطوط کھدے ہوتے
ہیں - اس سے آفتاب اور ستاروں کے ارتفاع سالانہ کا حساب بخوبی معلوم
ہو جاتا ہے - بعضوں کا قول ہے کہ موجد اسکے ارسطو اور بلینوس ہیں کہ
جام کیخسرو دیکھکر بنایا تھا اور بعض ابرخس حکیم کا ایجاد بتاتے ہین -

اِصطفا - (ع بالکسر) مونث - برگزیدگی - منتخب ہونا -

اِصطلاح - (ع بالکسر) کسی گروہ کا کسی بات پر اتفاق کر لینا - یہ مصدری
معنی ہیں لیکن اسم مفعول یعنی مصطلح کے معنی میں مستعمل ہے) مونث - جیسے
کوئی خاص گروہ کسی لفظ کا معنی اصلی کے سوا کسی اور معنی مین استعمال کرتا
ہے تو وہ لفظ اُس گروہ کی اصطلاح کہا جاتا ہے جیسے نسخہ کہ اسکے لغوی معنی ہیں
لکھا ہوا لیکن اطبّا اُس کاغذ کے پرچے کو کہتے ہیں جسپر مریض کو دوائیں لکھکر
دیتے ہیں - اصطلاحی - اصطلاح کیطرف منسوب - ٹھہرا ہوا امر -

اصغر - (ع بالفتح و فتح سوم) صفت - چھوٹا - نہایت چھوٹا - جیسے
خلف اصغر - چھوٹا بیٹا -

اصفہان - (ف - بالکسر و فتح سوم) مذکر ملک فارس کا مشہور شہر -
یہاں کی تلوار اور سرمہ مشہور ہے -

اصفیا - (ع - جمع صفی کی) مذکر - برگزیدہ لوگ -

اَصل - (ع - بالفتح - بنیاد - جڑ - فرع کی ضد) مونث ۱ ماخذ - مادّہ
جیسے اس لفظ کی اصل کیا ہے یعنی کس لفظ سے بنا ہے کس لفظ سے نکلا ہے ۲
حقیقت - (رشک) اصل کو بھی غور کرے آدمی - کون تھا کس چیز سے کیا ہو گیا
۳ بساط - کائنات ہستی (جانصاحب) اب اُسکی نگاہوں میں رہی قدر ہے
میری - ہر بات یہ کہتا ہے کہ کیا اصل ہے تیری ۴ خلاصہ - لُبّ لُباب (فقرہ) -
تمہید ختم کیجئے اصل مطلب پر آیئے ۵ نقل کی ضد چیز کی ہو یا بات کی - (فقرہ)
نقل سے کام نہ چلیگا اصل دستاویز پیش کرو ۶ خالص - بے میل (فقرہ) نقلی گھی
تو بہت ملتا ہے مجھکو اصل روغن بلسان درکار ہے ۷ ابتدائی حیثیت - گزشتہ حالت
(بحر) اصل کو اپنی نہ بھولا کسی عالم میں نیاز - جب مخلّع ہوا ملبوس کہن یاد آیا ۸
نطفہ - نسب - ذات (فقرہ) ذلیل حرکتیں وہ کرتا ہے جسکی اصل میں فرق ہوتا ہے
۹ قدیم (فقرہ) ہم اصل باشندے دہلی کے ہیں دو پشتوں سے لکھنؤ میں آرہے ہیں ۱۰
واقعی - ٹھیک (فقرہ) تم اصل حال چھپاتے ہو ۱۱ سود کے علاوہ جو رقم قرض
کی ہوتی ہے اسکو اصل کہتے ہیں (فقرہ) چار سال میں اصل سے سود دونا ہو گیا
۱۲ شریعت - دیکھو اصل سے خطا نہیں ۱۳ متن (فقرہ) یہ مضمون اصل کتاب میں
نہیں ہے بعض شارحوں نے بیشک لکھا ہے - اصل اصل ہی ہے نقل نقل ہی
ہے - یا - اصل اصل ہے نقل نقل ہے - یا - اصل کی بات نقل میں نہیں - یا -
اصل اور نقل میں بڑا فرق ہے - یا - اصل اور نقل میں زمین آسمان کا فرق
ہے - جو عمدگی اصل میں ہوتی ہے وہ نقل میں نہیں ہوتی - اصل الاصول -
مذکر - خلاصہ - لبِّ لباب (نوازش) اب ملا یا نہ ملا تو تمھیں اختیار ہے
اصل الاصول جو کہ تھا سب یہیں نے کہدیا - اصل پر پہنچ جانا - اصالت پر

آجا نار جانصاحب) اکلوتی بٹیا ری کی خاطر جو مجھے چھوڑ دیا - اصل پر پہنچ گئے وہ قوم کے بھٹیارے ہیں - اصل خیر ہے - (عو) سلامتی ہے - خیریت ہے (فقرے) اصل خیر سے رات کٹجائے تو جانوں - خدا اصل خیر سے واپس لائے - اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں - مقولہ - شریف کبھی بُرائی نہیں کرتا اور کمینے سے کبھی بھلائی نہیں ہوتی - اصل السوس - (ع - سوسن کی جڑ) - مونث ملہٹی - اصلی (ع) - صفت ۱ واقعی - ٹھیک (فقرہ) چھپاتے کیوں ہو اصلی حال کہو ۲ نقلی اور مصنوعی کی ضد جیسے اصلی گرنٹ اب نہیں آتی ۳ خاص - قدیمی جیسے اصلی وطن - اصلی نام - اصلی باشندے ۴ فطرتی - خلقی (فقرہ) مرض جاتا رہا ہے لیکن ابتک اصلی توانائی حاصل نہیں ہوئی - اصلیت - مونث - واقعیت - حقیقت (فقرہ) تحقیقات سے معلوم ہوا اس بات کی کچھ اصلیت نہیں -

اصلاً - (عربی میں اصلاً تھا - اردو میں بغیر تنوین اور معانی ذیل میں مستعمل ہے) ۱ ہرگز کسیطرح (ذوق) جینا ہمیں اصلاً نظر اپنا نہیں آتا - گر آج بھی وہ رشک مسیحا نہیں آتا ۲ ذرا - مطلق - نام کو (ظفر) اس مست مئے ناز کی اللہ ری تمکیں - وہ عالم مستی میں بھی اصلاً نہیں کھلتا -

اصلاب - (ع - بالفتح صُلب کی جمع) مونث پشتیں - پیڑھیاں

اصلاح - (ع - بالکسر - درست کرنا - سنوارنا) ۱ خط کا بنانا بنوانا (اسیر) خط رخسار جاناں کی کہیں اصلاح ہو یارب - یہ ہالہ کب تلک گھیرے رہیگا ماہِ کامل کو - اس معنی میں فارسیوں نے بھی استعمال کیا ہے ۲ محو و اثبات ترمیم - درستی - (فقرہ) اصلاح کے بعد غزل بھیجتا ہوں محکمہ پولس کی اصلاح کی ضرورت ہے ۳ موافقت - میل - صلح - (فقرہ) مجھسے اُنسے رنج ہو تا تو آپ اصلاح کیطرف متوجہ ہوتے ۴ (اصطلاح اطبا) ایک دوا کی مضرت کو دوسری دوا کی شرکت سے دفع کرنا (فقرہ) شکر سے دودھ کے بادی پن کی اصلاح ہو جاتی ہے - اصلاح پر آنا - صلاحیت پر آنا - نقصان دفع ہونا (فقرہ) اب تمھاری صحبت سے انکی طبیعت اصلاح پر آئی ہے - اصلاح پذیر (ف) - اصلاح قبول کرنیوالا - اصلاح دینا - درست کرنا - نقص دور کرنا - اصلاح لینا ۱ اُستاد کو بغرض نقص دور کرنیکے نظم یا نثر دکھانا - اُستاد کو کلام دکھانا ۲ کسی خوشنویس اُستاد کو بغرض نقص دور کرنیکے کسی حرف کی تختی یا کوئی نظم یا نثر دکھانا -

اصنام (ع بالفتح صنم کی جمع) مذکر - بُت -

اصُول - (ع - اصل کی جمع) مذکر - قاعدے - قانون (فقرہ) آپکے اصول نرالے ہیں - اب واحد کی جگہ بھی استعمال ہوتا ہے (تسلیم) ہمارا پیچ چلنے کا نہیں ہے - اُصول اُنکا بدلنے کا نہیں ہے - اُصولِ موضوعہ علم ریاضی میں کچھ عمل اور باتیں ایسی ہیں جو دوسری چیزوں کے ثابت کرنیکے لئے مان لیگئی ہیں اُنکو اصول موضوعہ کہتے ہیں مثلاً کسی ایک نقطے سے دوسرے نقطے تک خط کھینچ سکتے ہیں -

اصیل - (ع وہ جسکے باپ دادا شریف و نجیب ہوں سنسکرت میں اشیل ہے - الف نفی کا شیل - نیک چال چلن) صفت ۱ (گھوڑے کیلئے) اچھی نسل کا - اچھے کھیت کا (منیر) جو سواری میں ایک ٹٹو تھا قیمتی اور اصیل یابو تھا ۲ (مرغ کی نسبت) عمدہ قوم کا (جانصاحب) اور آجائیگی بازار سے کرڈالو حلال - ٹینی مرغی ہے یہ کب سے ہوئی مُرغا اصیل ۳ (تلوار کی صفت) اکھری - عمدہ لوہے کی (اسیر) مرد جلیل ہو نہیں الّا ذلیل ہو نہیں

تیغ اصیل ہو نہیں لیکن ہوں دستِ نازنیں میں ٹ مونث۔ ماما۔ خادمہ۔ کھانا پکانیوالی
ماما۔ خدمتی عورت (جانصاحبا) کرلیا اپنا انھیں آئی وہ ٹکا اصیل۔ بی بی
ہیں باندی نہ گھر کی ہے مختار اصیل۔ اصیل گھوڑے کو چابک کی حاجت
نہیں۔ خیرت دار اور ہونہار لڑکے کی نسبت اکثر کہتے ہیں۔ جسطرح اصیل
گھوڑے کو مارنے پیٹنے کی حاجت نہیں ہوتی اسیطرح اچھے لڑکے کو تنبیہ
کی ضرورت نہیں پڑتی۔ شوق سے لکھتا پڑھتا ہے۔

اضافت۔ (ع بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ لگاؤ۔ نسبت۔ علاقہ
(فقرہ) ابتو بے تُکی سے یہ نوبت پہنچی ہے کہ اپنی طرف شاعری کی اضافت سے
بھی شرم آتی ہے۔ (قواعد نحو) ایک اسم کی دوسرے اسم کیطرف نسبت کرنا جس
اسم کی نسبت کرتے ہیں اُسے مضاف اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں
جیسے نماز کا وقت۔ اُردو میں بخلاف فارسی مضاف الیہ کا مضاف سے
مقدّم لانا فصیح ہے۔ اضافتِ استعارہ۔ جب استعارہ تخییلیہ استعارہ بالکنایہ
کی طرف مضاف ہوتا ہے تو اُس اضافت کو اضافتِ استعارہ کہتے ہیں جیسے پاے
فکر کہ اسمیں فکر کو شخص سے استعارہ کیا ہے جو مُشَبَّہ بہ اور متروک ہے اور لفظ
پا قرینہ ہے جو فکر کیطرف مضاف اور مشبہ اور مذکور ہے۔ اضافتِ بیانی۔ وہ
اضافت ہے جسمیں مضاف الیہ مضاف کا بیان واقع ہو اور بعض کہتے ہیں
مادّہ اور اصل ہونا سمجھا جائے جیسے لکڑی کے کواڑ اور سونے کے پہاڑ۔ اضافتِ
تخصیصی۔ وہ اضافت ہے جس سے مضاف کا مضاف الیہ کیلئے خاص ہونا
سمجھا جائے۔ جیسے میرا کام۔ تیرا کام۔ اضافتِ تملیکی۔ وہ اضافت ہے جس
سے مضاف کا مملوک اور مضاف الیہ کا مالک ہونا مفہوم ہو۔ جیسے میرا مال۔
تیری شال۔ اضافتِ ظرفی۔ وہ اضافت ہے جس سے مضاف کا مظروف

اور مضاف الیہ کا ظرف ہونا یا اسکا عکس سمجھا جائے جیسے دریا کا پانی
شراب کا پیالہ۔ اضافتِ توصیفی۔ وہ اضافت ہے جسمیں مضاف الیہ صفت
ہو اور مضاف موصوف جیسے روزِ روشن۔ شبِ تاریک۔ اضافتِ توضیحی
جسمیں مضاف مضاف الیہ کی وضاحت کرے اسمیں مضاف عام ہوتا
ہے اور مضاف الیہ خاص جیسے مارچ کا مہینہ۔ جمعہ کا دن۔

اضافہ۔ عربی میں اضافت مضاف کرنا ایک کلمے کو دوسرے
کلمے کے ساتھ۔ کسی چیز پر کچھ بڑھانا۔ نسبت کرنا۔ فارسی میں اضافہ زیادہ کرنا
زیادتی ترقی) مذکر بیشی۔ ترقی۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) وہی مالگزاری
نہیں ادا ہوتی تھی سرکار نے اور اضافہ کردیا (مسرور) بوسہ اک ملتا تھا
مجھکو آج ہیں دو دیے۔ شکر ہے تنخواہ میں میری اضافہ ہو گیا۔ اضافہ بولنا۔
کسی چیز پر بڑھکر قیمت لگانا۔ بولی بڑھانا۔ (امیر) وہ شہ خوبان اجارے میں
جو دیتا مُلکِ حُسن۔ نقدِ جان دیتے اضافہ ہم مقرر بولتے۔

اضافی۔ (نسبت کیواسطے) وہ صفت جو اصلی نہو۔

اَضحیٰ۔ (ع۔ بالفتح) قربانی کا دن۔ عید قُربان اُردو میں عید
اضحیٰ بولتے ہیں۔

اُضحیہ۔ (ع بضم اول و سکون دوم و کسر سوم و تشدید چہارم
مفتوح۔ اُردو میں بغیر تشدید بولتے ہیں) قربانی۔ (منیر) ہے خونِ اضحیہ
سے شفق گوں تمام شہر۔ قربانیوں کی دھوم ہے چرچا ہے عید کا۔

اضطراب۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ بیتابی۔ بیقراری۔ گھبراہٹ
کرنا ہونا کے ساتھ (فقرہ) چلتے ہیں اتنا اضطراب نہ کرو انکو بھی آجانے دو۔

اضطرار۔ (ع بالکسر و کسر سوم) کسیکو ایک کام پر بیحد تک مجبور

کرنا کہ وہ اُسے چار ناچار اختیار کرلے۔) مذکر۔ بے اختیاری بیقراری۔ لغت میں اضطراب بمعنی بیقراری اور اضطرار بمعنی بے اختیاری ہے لیکن شعرا اضطرار اور مضطر کو اضطراب اور مضطرب کی جگہ بھی استعمال کرتے ہیں۔ ؎ رشک ہے اے کرم شعار اپنے کئے سے شرمسار۔ تجھ سے مٹے گا اضطرار تیرے گناہگار کا

اَضْعاف۔ (ع۔ ضعف بالکسر کی جمع)۔ دُگنا تگنا۔ اضعافًا مضاعفا (ع) دگنا تگنا۔

اضعف۔ (ع۔ بالفتح) بہت کمزور۔ بہت ضعیف۔

اضلاع۔ (ع۔ ضلع کی جمع بمعنی پہلو و اطراف و جوانب)۔ مذکر ۱۔ صوبے کے چھوٹے حصے کمشنری کے ٹکڑے جیسے اضلاع اودھ ۲۔ خطوط حدود جن سے مثلث اور مربع وغیرہ شکلیں گھری ہوں۔

اِضْلال۔ (ع بالکسر) مذکر گمراہ کرنا۔ بہکانا۔

اِضمار (ع بالکسر) مذکر۔ کلام میں کسی اسم کیواسطے ضمیر کا لانا۔ اضمار قبل الذکر۔ کسیکے ذکر سے پیشتر اُسکے واسطے ضمیر کا لانا۔ جیسے اِس شعر میں ؎ ذبح وہ کرتا تو ہے پر چاہئے اے مرغ دل۔ دم پھڑک جائے تڑپنا دیکھکر صیاد کا ضمیر وہ کی صیاد کیطرف پھرتی ہے جو دوسرے مصرع میں ہے۔

اضمحلال۔ (ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم) مذکر۔ پژمردگی (ناصر) کچھ طبیعت کو جو اضمحلال تھا۔ کیا کہوں اُس حور کا کیا حال تھا۔

اطاعت۔ (ع بکسر اول) مونث۔ حکم ماننا۔ فرمانبرداری ؎ زور و زر سے بھی کہیں داغ حسیں ملتے ہیں۔ اپنے نزدیک تو ہے سب سے اطاعت اچھی (کرنا کے ساتھ)۔

اطبا۔ (ع بفتح اول وکسر دوم وتشدید سوم مفتوح۔ آخر میں ہمزہ تھا جسکو فارسیوں نے حذف کردیا۔ طبیب کی جمع) مذکر۔ معالج۔ حکیم۔

اطراف۔ (ع بالفتح۔ طرف کی جمع) ۱۔ سمت۔ حوالی۔ کنارے ۲۔ (اطبا کی اصطلاح) ہاتھ پاؤں کو کہتے ہیں۔ جیسے بردِ اطراف (ہاتھ پاؤں کا سرد ہو جانا)۔

اطریفل۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ تریپھل کا معرب۔ ایک قسم کی معجون جو ہڑ بہیڑے اور آملے سے تیار کیجاتی ہے۔

اَطْعِمہ (ع بالفتح وکسر سوم و فتح چارم) جمع طعام کی۔

اطفا۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ بجھانا۔

اطفال۔ (ع بالفتح طفل کی جمع) مذکر۔ لڑکے۔

اِطّلاع (ع) مونث ۱۔ آگاہی۔ خبر پانا۔ دینا۔ کرنا وغیرہ کے ساتھ ۲۔ اکثر اخباروں میں یا کتابوں کے اخیر صفحے پر پبلک کو کسی ضروری بات سے آگاہ کرنے کے لئے اوپر جلی قلم سے اطلاع کا لفظ اور اُسکے نیچے مطلب لکھتے ہیں۔ اطلاع نامہ۔ مذکر۔ اطلاعی تحریر جو اکثر عدالتوں سے کسی بات کی اطلاع کیلئے کسیکے نام جاری ہوتی ہے۔ اطلاع یابی۔ مونث۔ اطلاع پانا

اطلاق۔ (ع بالکسر) مذکر۔ کہنا بولا جانا۔ ایک چیز کا دوسری چیز پر محمول کرنا جیسے کہیں کہ تم پر آدمیت کا اطلاق نہیں ہو سکتا۔ (سالک) تو بھی گر لب سے خموشی میں نہ نکلے گا ہے۔ مجھپر اے آہ نہ اطلاق ہو گویائی کا۔

اطلس۔ (ع بالفتح) مونث۔ ایک قسم کا چمکیلا ریشمی کپڑا۔ (مشرر) اُس ستمگر کو نہ کی خاطر۔ اطلس چرخ پسند آئی ہے۔

اِطْمِینان۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ تسلی۔ تشفی۔ (نسیم) نظم عالی

سے وہ اطمینان سکو ہو گیا۔ شانہ برہم کر نہیں سکتا ہے گیسوے بُتان۔ (رکھنا کرنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ)۔

اطوار۔ (ع۔ طَور کی جمع) مذکر۔ روش۔ ڈھنگ۔ چال چلن

اطہار۔ (ع۔ بالفتح جمع طاہر کی) مذکر بہت پاک لوگ۔ اطہر۔ (ع بالفتح و فتح سوم۔ افعل التفضیل) بہت پاک۔

اطیب۔ (ع بالفتح و فتح سوم) بہت پاک۔ نہایت۔ خوشبودار

اظلال۔ (ع بالفتح) جمع ظِل کی۔ سائے۔

اظلم۔ (ع بالفتح و فتح سوم افعل التفضیل)۔ بڑا ظالم۔

اظہار۔ (ع بالکسر) مذکر۔ کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ (شوق) ہم سے اظہار تھا کہ مرتے ہیں۔ یاں اُلٹے تلّلے کرتے ہیں ۲۔ بیان۔ (اہل مقدمہ یا گواہوں کا) (داغ) آپ کی بزم محبت کی عدالت ٹھہری۔ روز دو چار کے اظہار ہوا کرتے ہیں۔ اظہار دینا۔ عدالت میں مقدمہ کی حقیقت بیان کرنا بیان لکھوانا۔ (فقرہ) آج تو چار ون گواہوں نے اچھا اظہار دیا۔ اظہار کرنا۔ ظاہر کرنا۔ بیان کرنا۔ کہنا (شوق) کیا اُس دوست نے وہ سب اظہار۔ کچھ کہا پیچھے کچھ پکار پکار۔ اظہار لینا۔ شہادت لینا۔ حاکم یا کسی افسر کا اہل مقدمہ سے مقدمے کے حالات دریافت کرنا بیان لینا۔ (گلزار نسیم)۔ شحنے نے سُنا پکڑ بُلایا۔ لیکر اظہار ساتھ لایا۔ اظہار نویس۔ وہ محرر جو بیان اور شہادت لکھتا ہے۔ اظہار ہونا۔ ظاہر ہونا (قلق) میرا آنا جو ہو گیا اظہار۔ پھر ملاقات ہے بہت دشوار۔ اب اس معنی میں فصحا نہیں کہتے ۲ بیان ہونا۔

اظہر۔ (ع بالفتح و فتح سوم) صفت۔ کھلا ہوا۔ بہت واضح۔ بہت

روشن۔ اظہرمن الشمس (ع) آفتاب سے زیادہ روشن۔ آفتاب نہایت روشن چیز ہے اسلئے جو بات بہت واضح اور کھلی ہوئی ہوتی ہے اُسکی نسبت بطور مبالغہ کہتے ہیں کہ یہ بات تو اظہرمن الشمس ہے۔

اعادہ۔ (ع بکسر اول و فتح چارم) مذکر۔ پلٹانا۔ پھیرنا۔ کسی کام کو دُھرانا۔ کسی بات کو دُھرانا۔ (فقرہ) جو کچھ انہوں نے کہا آپ کے روبرو اُسکا اعادہ کیا کروں۔ (سالک) جب اُسکی زلف دام لطافت ٹھہر چکی۔ پھر کیونکہ ہو چمن میں اعادہ نسیم کا۔

اعانت۔ (ع بکسر اول و فتح چارم) مونث۔ مدد دینا۔ مدد۔ (منیر) تیرے تیر نے زُلفوں کی اعانت۔ عصا تھام کر دل سے ارمان نکلا

اعتبار۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ عبرت پکڑنا۔ قیاس کرنا۔ نیک سمجھنا) مذکر ۱ یقین۔ (غالب) ترے وعدے پر جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا۔ کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا ۲۔ اعتماد۔ ساکھ (سحر) سودا جنس یوسف وعدے پر منحصر ہے۔ بازار مصر میں ہے یہ اعتبار میرا ۳۔ بھروسا۔ ثبات۔ قیام۔ جیسے زندگی کا کیا اعتبار ۴ لحاظ نظر۔ (فقرہ) نسبت کا کچھ پوچھنا نہیں دولت کے اعتبار سے وہ کہیں اچھے ہیں۔ اعتبار آنا۔ یقین ہونا۔ (تسلیم) سیکڑوں کھاتا ہے قسمیں اعتبار آتا نہیں۔ وعدۂ محبوب بھی زاہد کا ایمان ہو گیا۔ اعتبار اُٹھ جانا۔ اعتبار جاتا رہنا۔ اعتماد نہ رہنا۔ ساکھ نہ رہنا۔ (فقرہ)۔ خیانت کرنے سے تمہارا اعتبار اُٹھ گیا۔ اعتبار رکھنا۔ معتبر ہونا (آتش) مریض عشق کو کیا روگ شربت دیدار۔ جوان طبیب نہیں اعتبار رکھتا ہے۔ اعتبار کرنا۔ بھروسا کرنا (فقرہ) میں ایسے چالاک آدمی پر کیونکر

اعتبار کروں ۲ یقین کرنا سچ جاننا۔ (فقرہ) تم لاکھ قسم کھاؤ ہم تمھاری بات کا کب اعتبار کرتے ہیں۔ اعتبار ہونا۔ لازم۔ اعتباری (ف) بمعنی بھروسے کے لایق۔

اِعتدال۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ برابر اور یکساں ہونا کمی نہ زیادتی بیچ کی راس ہونا گرمی سردی یا خشکی تری میں بیانہ ہونا۔ (اسیر) عجب نادان ہے جو منفرد ہے عمر دو روزہ پر۔ بدن میں چار دن ہے اعتدال اس چار عنصر کا۔ اعتدال پر آنا ۱ معتدل ہونا۔ (فقرہ) ہوا ابھی اعتدال پر نہیں آئی ۲۔ (طبیعت کے واسطے) بحال ہونا (فقرہ) طبیعت ذرا اعتدال پر آجائے تو سفر کرنا۔

اعتذار۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ عذر کرنا۔

اِعتراض۔ (ع بالکسر و کسر سوم شبہ کرنا۔ کوئی قباحت پیش کرنا) مذکر عیب نکالنا۔ شبہ کرنا۔ نکتہ چینی۔ اعتراض اٹھانا ۱ معترض کا شبہ رفع کرنا۔ (اسیر) شہوا اس چار حد میں نقد رائج کیوں کلام اپنا۔ اٹھا کر اعتراض غیر کو سکہ بٹھاتے ہیں ۲ نکتہ چینی کا ٹھیک جواب دینا۔ (منیر) چھلے کے گل سے بھوں کو شرمندہ کیجئے۔ آج اعتراضِ بلبلِ گلشن اٹھائیے۔ اعتراض اُٹھنا۔ لازم۔ (داغ) کرتے ہیں وہ تمام حسینوں پر اعتراض۔ پھر وہ بھی اسطرح کہ نہ اُٹھے ہر اعتراض۔ اعتراض جڑنا اعتراض جمانا۔ اعتراض کرنا۔ بے تکلفی میں ان مصادر کے ساتھ مستعمل ہے۔ اعتراض کرنا۔ عیب نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (فقرہ) سمجھتے بوجھتے تو ہو نہیں اعتراض کر بیٹھتے ہو۔ اعتراض نکالنا۔ عیب نکالنا۔ (ظفر) لب نکالیں گے ترے لعل یمن پہ اعتراض۔ زلف ہی کرتی ہے کیا مشکِ ختن پر اعتراض۔ اعتراض ہونا۔ لازم۔ نکتہ چینی ہونا۔ شبہ ہونا۔

اعتراف۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ اقرار کرنا) مذکر مان لینا تسلیم کرنا اقرار (فقرہ) اب تو وہ قصور کا اعتراف کرتے ہیں۔

اعتقاد۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ دلمیں مضبوطی کے ساتھ کوئی بات قائم ہونا۔ عقیدہ۔ یقین سے کروں میں شکرِ الٰہی کہاں تک آتش دروں صاف دیا پاک اعتقاد دیا۔ اعتقاد اُٹھ جانا۔ عقیدہ جاتا رہنا۔ (بحر) اعتقاد ارباب دنیا سے ہمارا اُٹھ گیا۔ منھ میں ہیں دو دو زبانیں دل میں کیا کیا جھوٹ سچ۔ اعتقاد رکھنا۔ لازم۔ معتقد ہونا۔ (فقرہ) شاہ صاحب چاہے کچھ نہوں مگر ایک زمانہ اعتقاد رکھتا ہے۔

اعتکاف۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ عبادت کیلئے مسجد میں گوشہ نشین ہونا بیشتر رمضان مبارک میں معتکف ہو کر مشغول عبادت رہتے ہیں اور حوائج ضروری کے سوا باہر نہیں نکلتے۔ اعتکاف سے نکلنا۔ لازم اعتکاف ختم کرنا۔ (فقرہ) عید کا چاند دیکھکر اعتکاف سے نکلنا چاہئے۔ اعتکاف کرنا۔ شرائط اعتکاف کے ساتھ گوشہ نشین ہونا۔

اِعتماد۔ (ع بالکسر و کسر سوم) ۱ یقین (آتش) کہوں جو حالت دل یار سے تو کہتا ہے۔ جو کچھ کہ تو نے کہا میں نے اعتماد کیا ۲ سا کہ (فقرہ) بد چلنی سے انکا اعتماد اُٹھ گیا ۳ بھروسا۔ (آتش) کھرا ہے ہمسے رُخ اُس بادشاہ خوباں کا۔ کچھ اعتماد نہیں ہے مزاج سلطان کا۔

اِعتنا۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مونث۔ غمخواری کرنا۔ اہتمام۔ پروا۔ (میر) نہ اٹھا سے حضرت کی تعظیم کی۔ نہ کچھ اعتنا کی نہ تسلیم کی۔ حالی نے مذکر کہا ہے (فقرہ) غزل کیطرف زیادہ اعتنا نہیں پایا جاتا۔

اِعجاز۔ (ع بالکسر۔ عاجز کرنا) مذکر۔ معجزہ۔ خرقِ عادت جو انبیا سے ظہور میں آئے۔ اعجاز بیاں۔ صفت جسکی تقریر اور کلام نہایت پُراثر ہو۔ (ناسخ) تو وہ اعجاز بیاں ہے کہ تری محفل میں۔ شرم سے صورت تصویر ہے مسیحا خاموش۔ اعجاز دکھانا۔ معجزہ دکھانا۔ انسانی طاقت سے بڑھکر کوئی کرامت ظاہر کرنا (ناسخ) عشق نے ہمکو دکھایا آج اعجاز خلیل۔ آگ سے پیدا ہمارے ہاتھ کا گُل ہوگیا۔ اعجاز کرنا۔ کوئی کام بے مثل کرنا کمال کی تعریف میں مبالغے سے کہتے ہیں۔ (ناسخ) آپ تو کرتے ہیں اعجاز لگا لیتے ہیں۔ آدمی کیا ابھی ساتھ آپ کے تصویر چلے۔ اعجاز مسیحائی۔ حضرت عیسیٰ کا معجزہ۔ جس سے مُردہ زندہ ہو جاتا تھا۔ (رشک) بارہا سو بار سو بار زندہ کر دیا۔ پھر تمھیں دعوئے اعجاز مسیحائی نہیں۔

اُعجوبہ۔ (ع بضم اول و سکون دوم) عجیب۔ انوکھا۔ نادر عجیب شے۔ اچنبھا۔

اَعدا۔ (ع عدو کی جمع) مذکر۔ دشمن۔ مخالف۔

اَعداد۔ (ع۔ مذکر) عدد کی جمع۔

اِعراب۔ (ع بالکسر) مذکر۔ حرکات زیر۔ زبر۔ پیش۔ سکون (نوازش) ہوسے خط رخ نہ سمجھے زیر و زبر۔ مصحف رخسار میں اعراب تھے۔ ۲۔ (ع۔ بالفتح)۔ مذکر۔ بدّو لوگ۔ عرب کے صحرا نشین۔ اس معنی میں یہ ایسی جمع ہے جسکا مفرد مستعمل نہیں۔ اَعرابی۔ (ع بفتح اول اعراب کیطرف منسوب) عرب کا صحرا نشین۔

اِعراض۔ (ع بالکسر) مذکر۔ روگردانی۔ (اختر) جو دلبر نے اغماز تجھسے کیا۔ مرے دل نے اعراض تجھسے کیا ۲۔ (ع۔ بالفتح۔ جمع عرض کی) وہ چیزیں جو اپنی ذات سے قایم نہوں۔ جواہر کے خلاف۔

اَعراف۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ دوزخ اور بہشت کے بیچ میں ایک مقام ہے جہاں کے رہنے والے دوزخیوں اور جنتیوں سے جدا رہینگے (ناصر) کچھ نہ ہم پر تو کچھ وصلت دلبر کی خوشی۔ جیتے جی الگ میں رہا میرے لئے اعراف رہا۔

اِعزاز۔ (ع بالکسر) مذکر عزت دینا۔ عزت۔ رتبہ (توقیر) پوچھا جو مجھ سے آپ نے کی بندہ نوازی۔ نامہ جو لکھا آپ نے اعزاز بڑھایا۔

اَعِزّا۔ (ع بفتح اول و کسر دوم و تشدید سوم۔ و ہمزہ در آخر۔ عزیز کی جمع۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کر دیا) مذکر۔ بھائی بندوں اور رشتہ داروں کو کہتے ہیں۔ اعصاب۔ (ع بالفتح۔ جمع عصب کی) مذکر بدن کے پٹھے۔

اَعضا۔ (ع بالفتح۔ عضو کی جمع) مذکر۔ بدن کے اجزا ہاتھ پاؤں وغیرہ۔ اعضا ٹوٹنا۔ اعضا شکنی ہونا۔ (قدر) ہجر میں ٹوٹتے ہیں سب اعضا۔ پر شب وصل ہو میاں ہی ہو۔ اعضا شکنی۔ بدن ٹوٹنا۔ جوڑ جوڑ میں درد ہونا۔ بخار اور خمار کی حالت میں ایسا ہوتا ہے۔ اعضاء رئیسہ دل جگر اور دماغ۔

اَعظم۔ (ع۔ افعل التفضیل) بہت بڑا۔ بیشتر صفت میں آتا ہے جیسے عرش اعظم۔ نیّر اعظم۔

اَعقاب۔ (ع بالفتح۔ عقب کی جمع) مذکر۔ پسماندگان۔ آل و اولاد جو باپ کے مرجانے کے بعد باقی رہیں۔

اِعلام۔ (ع بالکسر۔ خبر دینا۔ جتانا) مذکر۔ پروانہ۔ نوٹس (سوداً)

تیری بھی جوانی تھی وہ ناصح کہ نہ تھا زور۔ قاضی کا ترے واسطے اعلام
نہ آیا ہو (ع۔ بالفتح)۔ مذکر۔ علم کی جمع۔

اعلان۔ (ع بالکسر) مذکر ۱ اظہار۔ ظاہر کرنا ۔ یہ زمین اچھی
نہ تھی ناسخ ولیکن فکر نے حسن پیدا کر دیا ہے وزن کے اعلان سے ۲ شہرت
(ناصر) قتل مجھکو کیا اچھا ہوا احسان ہوا۔ یہ بڑا ہوگا ترے حق میں جو اعلان
ہوا ۳ اشتہار۔ اکثر اخباروں میں یا کتابوں کے اخیر صفحے پر پبلک کو کسی ضروری
بات سے آگاہ کرنے کے لئے اوپر جلی قلم سے اعلان کا لفظ اور اسکے نیچے مضمون
لکھتے ہیں۔

اعلیٰ۔ (ع۔ بالفتح) ۱ بہت بلند (محسن) زیر قدم جناب والا اعلیٰ
ہے جو تھا مقام اعلیٰ ۲ بہت بہتر نہایت عمدہ۔ (صبا) بہت اعلیٰ ہے یہ
مصرع تمہارا ۔ قد موزون کا ۳ ادنیٰ کی ضد۔ معزز آدمی۔ (سحر) اعلیٰ
سے نہیں ہوتا ہے اسفل کو کبھی اوج۔ ہاتھوں سے کبھی نقش کف پا نہیں اٹھتا

اعمال۔ (ع بالفتح عمل کی جمع) ۱ افعال۔ کام۔ بغیر ذکر
نیک وبد کے مطلق اعمال کا جب استعمال کیا جاتا ہے تو بیشتر برے افعال
مقصود ہوتے ہیں۔ (رند) واہ ری شان کریمی مجھے بخشا رب نے۔ اپنے
اعمال سے دیکھا جو پشیمان مجھکو ۲ اوراد۔ وظائف۔ (فقرہ) انکو اعمال کا بڑا
شوق ہے۔ اعمال کا کاغذ۔ نامۂ اعمال۔ اعمالنامہ۔ مذکر ۱ وہ کتاب
جس میں آدمی کے اعمال کراماً کاتبین لکھا کرتے ہیں۔ قیامت کے دن اسی
کی رو سے ہر شخص کا حساب کتاب ہوگا۔ (داغ) غلو ہے کہ اعمال نامے
چھپیں گے تو ہر شخص ہے گم ہوا ہے بائد ہے تا صحت کہ دلبر کا جواب ۲
وہ کتاب جس میں عمال اور افسروں کے چال چلن اور مدت ملازمت وغیرہ

لکھی جاتی ہے۔

اعمام۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ عم بمعنی چچا کی جمع (فقرہ) بنی اعمام
(چچا زاد بھائیوں) میں ہمیشہ جھگڑا رہتا ہے۔

اعنی۔ (ع بالفتح) مراد رکھتا ہوں یعنی۔ اس لفظ کو بگاڑ کر عورتیں
عنی بولتی ہیں۔

اعوان۔ (ع بالفتح جمع عون کی) مذکر۔ مددگار۔

اعیان۔ (ع بالفتح جمع عین کی) چشمے آنکھیں۔ افراد۔ عیانی
(ع) سگے بہن بھائی۔

اغذیہ۔ (ع بالفتح وکسر سوم و فتح چہارم جمع غذا کی) مونث۔
غذائیں۔

اغراض۔ (ع بالفتح غرض کی جمع) مذکر۔ حاجتیں مطالب۔

اغراق۔ (ع۔ بالکسر) مذکر ۱ ڈبو دینا ۲ مبالغہ (رشک)
لکھا ہے یہ بستی جاناں کو جو بِ عود تقصیر جو بِ خامہ ہے اغراق اگر
ہوا۔

اغلاط۔ (ع بالفتح غلط کی جمع) مذکر۔ غلطیاں۔

اغلاق۔ (ع۔ بالکسر) مذکر مشکل کرنا مغلق کرنا۔ (مصحفی)
مرے روزمرہ پہ غش ہے فصاحت سخن میں مرے کیونکر اغلاق ہوتا۔

اغلام۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ لونڈے بازی۔

اغلبا۔ (ع بالفتح و فتح سوم) غالب تر۔ قوی گمان یقیناً
(قلق) آج اغلب ہے دسویں منزل ہو۔ کل تک چاہئے تو داخل ہو۔

اغل بغل۔ (بتصریح ہر تاریخ مقدم ہے)۔ ادھر ادھر۔ دہنے بائیں

آس پاس (شوق قدوائی) درد کو ہجر مین دل یا جگر نہین آیا۔ اغل بغل مجھے کوئی نظر نہین آیا۔

اغلط۔ (ع۔ بالفتح)۔ بہت غلط۔

اغماز۔ (ع بالکسر۔ آبرو گھٹانا) مذکر۔ غرور اور ناز کے معنی میں مستعمل ہے (بحر) بلبلون سے چلبازی کرتے ہو انداز میں۔ گل نظر آتے ہو تم پھوسے ہوئے اغماز مین۔

اغماض۔ (ع بالکسر) مذکر۔ چشم پوشی۔ بے پروائی (تسلیم) نہ کھینچ اوقاتل فیاض اتنا۔ ذرا سے کام میں اغماض اتنا۔ (کرنا کے ساتھ)۔

اغنیا۔ (ع بالفتح وکسر سوم غنی کی جمع) مذکر دولتمند لوگ۔

اغوا۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ ورغلانا۔ بہکانا۔ (کرنا کے ساتھ مستعمل ہے) (فقرہ) تمھارے اغوا کرنیسے اُسنے نوکری چھوڑ دی۔

اغیار۔ (ع بالفتح۔ غیر کی جمع) بیگانے جو عزیز یا دوست نہوں (فقرہ) انکے پاس اغیار بیٹھے تھے مین آپکا پیام نہ کہہ سکا ۲ دشمن رقیب۔ ان معنی میں بیشتر شعرا ہی استعمال کرتے ہین۔

اُف۔ (ع بتشدید حرف دوم۔ فارسی میں بغیر تشدید ہے)۔ مونث ۱۔ اوہ۔ آہ۔ یہ کلمہ تکلیف اور بیچینی کی حالت میں آدمی کے مُنھ سے نکلتا ہے (قلق) تم قسم لو کہ سوزشِ دل سے۔ اُف بھی کی ہو اگر زباں جلے۔ آتش نے جمہور کے خلاف مذکر بھی کہا ہے ۔ سوزش دل سے زبان کو نہوئی آگاہی۔ اُف کیا منھ سے نہ ہم نے نہ کھلا راز اپنا ۲ کسی چیز کی زیادتی ظاہر کرنیکی جگہ (قدر) جب پڑی آنکھ لالکھ بل کھائے۔ اُف مزاج اتنا فتنہ سے وہ دنداں اُف اکیا کرتے ہیں۔ اُف تیرا کاٹا نہ جیے۔ مقولہ۔ نہایت مفسد اور دغاباز کی نسبت کہتے ہیں کہ تیری فتنہ پردازی اور دغابازی سے بچنا محال ہے (غالب) اُفعی زلف تو رہتا نہیں بن جاں لئے۔ زہر ہے کیا ہے بلا اُف تیرا کاٹا نہ جیے۔ اُف رے۔ ہائے رے۔ اللہ رے۔ کسی چیز کی زیادتی ظاہر کرنے میں بطور مبالغہ کہتے ہیں (داغ) بل بے ضد آپکی اللہ ری ہٹ اُف رے مزاج۔ آج تک وصل کے انکار چلے جاتے ہیں۔ اُف کر دینا متعدی۔ جلا کر خاک سیاہ کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ (مومن) دود شمع بزم نے گھر پھونک کر اُف کر دیا۔ کیا دلائی یاد وہ زلف خمیدہ مو مجھے۔ اُف نکرنا ۱ بہت ضبط کرنا کسی تکلیف کا شاکی نہونا۔ (داغ) دل رکھ تو دیا ہے مگر یار کے آگے۔ اُف کر نہیں سکتا ہوں خریدار کے آگے ۲ انتہائے بیدردی کی جگہ کسیکی تکلیف اور مصیبت پر افسوس نکرنا۔ (امیر) گلا کٹا نہ ذرا اُف بھی دادخواہ نے کی چھری وہ تیز تری شرمگیں نگاہ نے کی۔ اُف ہو جانا۔ لازم۔ خرچ ہو جانا۔ خاک میں مل جانا۔ ناس ہو جانا۔ (معروف) اُف کی بھی اتفاقاً گھر جل کے ہو گیا اُف۔ حال آگے کچھ نہ پوچھو اس سوزش جگر کا۔

افادت۔ (ع بکسر اول) مونث۔ فائدہ پہنچانا۔ (منیر) حل ہوتے ہیں عقدے علما و فضلا کے۔ ہر بات ہے تعلیم و افادت کی برابر

افادہ۔ (فارسیوں نے افادت عربی سے یہ لفظ بنا لیا ہے) مذکر فائدہ۔ نفع۔ (رشک) دوست دشمن مجکو دونوں سے افادہ ہو گیا

افاضہ۔ (ع بکسر اول) فارسیون نے عربی افاضت سے بنا لیا ہے۔ مذکر۔ فیض۔ فیض رسانی۔

افاغنہ - بفتح اول وکسر چہارم - فارسیوں نے افغان کی جمع عربی وزن پر بنالی ہے -

افاقہ - (ع میں اِفاقت ہے - فارسیوں نے افاقہ کرلیا) مذکر تکلیف میں تخفیف ہونا مرض میں تخفیف ہونا ہوش میں آنا صحت پانا - آرام (فقرہ) مرض سے ابھی افاقہ نہیں ہوا تھا تم لگے بدپرہیزی کرنے - اب غش سے افاقہ ہوا ہے - (انیس) راحت سے شب و روز علاقہ مجھے ہوگا - فاقہ جو کروں گی تو افاقہ مجھے ہوگا -

اُفتاد - (ف) مونث ۱ - اتفاقیہ سانحہ - حادثہ (سحر) گرتے ہیں کوہِ الم اور فلک ٹوٹتے ہیں - ایسی ہی ہوتی ہے اس عشق کی اُفتاد آیا ۲ - ابتدا - خلقت - فطرت - ڈھنگ - طرز - عادت (نبات النعش) تم چاہو تو اولاد کی اُفتاد کو ایسا بگاڑ دو کہ جوں جوں بڑی خرابی کے لچھن سیکھتی جائے

اُفتاد اُٹھانا - مصیبت برداشت کرنا (قلق) مر کر بھی تو اٹھائی ہیں اُفتادیں اسے فلک - ۱ - بہ دہر اتبا ارزمیں سے بلند خاک - اُفتاد پڑنا - اتفاقیہ حادثہ پیش آنا (شوق) دل کو تشویش تھی بیحد بے زیاد - دفعتہً پڑ گئی یہ کیا اُفتاد ۲ - ابتدا پڑنا - بنیاد قائم ہونا (نبات النعش) حسن آرا کے مزاج کی اُفتاد ایسی بُری پڑی تھی کہ اپنے ہی گھر میں سب سے بگاڑ تھا - افتادگانِ خاک - گرے ہوے - مردوں سے کنایہ ہے (نسیم) اُفتادگانِ خاک کو پابوسی کا ہے شوق - جو کرے اقدم زمیں پہ ذرا بار دیکھ کر - اُفتادگی - عاجزی - خاکساری (ناسخ) ... ان اسکو چاہیے اُفتادگی - پیش پائے شمع دیکھا ہے سرِ گلگیر کو - اُفتادہ ۱ - گرا ہوا - ۲ - عاجز ۳ - (زمیں کی نسبت) غیر مزروعہ - غیر آباد

اُفتاد ہونا - اُفتاد پڑنا (قلق) کیسی اُفتاد ہو خدا جانے حال تقدیر کوئی

کیا جانے -

اُفتاں خیزاں - (ف) - گرتے پڑتے - بدحواسی کی حالت میں (فقرہ) یہ آپ کہاں سے اُفتاں خیزاں چلے آتے ہیں -

افتتاح - (ع - بالکسر وکسر سوم - کھولنا - آغاز کرنا) مذکر کھولنا شروع کرنا تعلیم گاہ یا اور کسی مفید عام کارخانے کے اجرا کی رسم ادا کرنا (فقرہ) آج ہز اکسلنسی گورنر نے شفاخانے کا افتتاح کیا -

افتخار - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۱ - فخر کرنا - ناز کرنا (داغ) وہ بات کہ جو کبھی آسمان سے ہو نہ سکے ستم کیا تو بڑا تو نے افتخار کیا ۲ - عزت - بڑائی (فقرہ) آپ کے تشریف لانے سے مجھے بڑا افتخار حاصل ہوا -

افترا - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - بہتان - تہمت - افترا باندھنا - تہمت لگانا - بہتان جوڑنا - (اسیر) کس طرح کہیے کہ غیر ذات ہیں اُسکے صفات افترا اللہ پر اے بندہ پرور باندھیے - افترا بنانا - افترا جوڑنا - اب یہ زبان نہیں ہے - افترا پرداز (ف) تہمت لگانیوالا مفسد - افترا پردازی - (ف) مونث - شرارت - فساد - افترا پردازی کرنا - بہتان لگانا شرارت کرنا - فساد پھیلانا - افترا جوڑنا - افترا کرنا - افترا باندھنا - (رشک) کلاہِ پارہ پارہ سے جو موئے سر نکل آئے - تو اسپر حاسدوں نے افترا سنجاب کا جوڑا - (آتش) کرینگے افترا شاعر قبائے یار پر کیا کیا - بندھیں گی باندھنو اس لٹ پٹی دستار پر کیا کیا -

افتراق - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - جدا کرنا - جدائی -

افراتفری - (اسکی اصل افراط تفریط معلوم ہوتی ہے کثرت استعمال سے افراتفری ہوگیا) مونث - (عو) رل چل - تہلکہ گھبراہٹ کھل بھلی -

(مسرور) پوچھو نہ مرے حواس کی کچھ۔ افراتفری سی ہو رہی ہے (پڑنا ہونا کیساتھ)

افراد۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ فرد کی جمع۔

افراسیاب۔ (ف بالفتح)۔ توران کے ایک نامی بادشاہ کا نام ہے جو ایران کے کیانی بادشاہوں کے ساتھ مدتوں لڑتا رہا اور آخرکار کیخسرو بن سیاوش کے زمانے میں مارا گیا۔ (صبا) خون سیاوش اکدن دکھلائیگا خرابی۔ اس ظلم کا عوض اسے افراسیاب ہوگا۔

افراط۔ (ع بالکسر) مونث۔ حد اعتدال سے بڑھ جانا۔ زیادتی۔ کثرت۔ افراط و تفریط۔ (بغیر واو عطف کے بھی بولتے ہیں) حد سے بڑھی ہوئی زیادتی اور کمی۔

افروختہ۔ (ف) روشن۔ بھڑکا ہوا۔ مجازاً غصے میں بھرا ہوا۔ آگ بگولا۔ (فقرہ) ذرا سی بات میں آپ اتنے افروختہ ہو گئے۔ افروختہ کرنا۔ متعدی۔ غصہ دلانا۔ بھڑکانا۔ (فقرہ) تم نے انکو چھیڑ چھیڑ کر اور افروختہ کر دیا۔ افروختہ ہونا۔ لازم۔ غصے ہونا۔

افزائش۔ (ف افزودن کا حاصل مصدر) مونث۔ زیادتی ترقی۔ بڑھوتری۔

افزون۔ (ف) صفت۔ زیادہ۔ بڑھ کے۔ ۲ مونث۔ میزان سابق اور رقم حال کا مجموعہ۔ افزونی۔ مونث۔ زیادتی۔

افساد۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ فساد کرنا۔

افسان۔ (ف بالفتح) مونث۔ سان۔ چھری۔ چاقو وغیرہ تیز کرنیکا آلہ۔

افسانہ۔ (ف بالفتح) مذکر۔ داستان۔ قصہ۔ کہانی۔ سرگذشت حال۔ روداد (قلق) پوچھئے اس سے اسکا افسانہ کس پہ پیرو کا ہے یہ دیوانہ تو مشہور ہے۔ بشیر احباب در بار دیکھتے ہیں خواب ہیں۔ سحر اپنا حال گریبان سے افسانہ ہوا انکا بے اصل بات (درد) واسطے نادانی کے وقت مرگ یہ حال ہوا۔ خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا۔ طول طویل بات (فقرہ) آپ نے ذرا سی بات کا افسانہ کر دیا۔ چرچا۔ ذکر مذکور۔ (آتش) حسن عالمگیر چھپ سکتا چھپانے سے نہیں۔ پرسے ہیں لوگ جو بازار میں افسانہ تھا۔ افسانہ چھڑنا۔ لازم (منتظر) چھپ کے ہیں تیرہ بختی میں زلف سیاہ کے۔ ہوتے ہی شام پھر وہی افسانہ چھڑ گیا افسانہ چھیڑنا۔ متعدی۔ قصہ شروع کرنا۔ سرگذشت بیان کرنے لگنا۔ ع چھیڑ کے افسانۂ زلف دراز۔ نیند کے جھونکے بلا سے آئینگے (قلق)۔ پھر تو ان دلفگاروں نے باہم چھیڑے افسانۂ مصیبت و غم۔ افسانہ خوان۔ قصہ گو۔ داستان کہنے والا۔ افسانہ رہجانا۔ لازم۔ بات کا چرچا باقی رہ جانا۔ (مصحفی) اب نہ فرہاد رہا نہ مجنوں ہے۔ رہ گیا عاشقوں کا افسانہ۔ افسانہ سنانا۔ حال کہنا۔ سرگذشت بیان کرنا۔ داستان کہنا (آتش) تیری خوش چشمی کا افسانہ سناتا ہوں میں۔ خواب خرگوش سے آہو کو جگاتا ہوں میں۔ افسانہ سننا۔ لازم۔ سنو افسانۂ فرہاد دیکھو قصۂ مجنوں۔ غرض کیا تمکو پوچھو حال ہم حسرت کے ماروں کا۔ افسانہ کہنا۔ کہانی کہنا۔ سرگذشت سنانا۔ حال بیان کرنا۔ افسانہ گو۔ افسانہ خوان۔

افسر۔ (ف: بالفتح [illegible]) [illegible] کسیپر نہ ہوسکے تو یہ نوبت علیہ [illegible] مصدر ہے کے مشتقات سے تاثیر [illegible]۔ (فقرہ) اس دوا کے۔

(سودا) کون دُنیا میں آج ہے تجھسا - مالکِ تخت وصاحبِ افسر - سردار - حاکم
(فقرہ) یہ تو کوئی فوجی افسر معلوم ہوتا ہے -

افسُردگی - (ف) طبیعت کا مُرجھا جانا - دلگیری - اَفسُردہ -
(ف - مُرجھایا ہوا) صفت - اُداس غمگین - (فقرہ) خیر تو ہے آج آپ اتنے
افسردہ کیوں ہیں - افسردہ خاطر - افسردہ دل - صفت - اُداس - رنجیدہ -
جسکا دل شگفتہ نہو ٭ آنکھیں صبا پُر آب ہیں اُس نو رسیدہ کیلئے - افسردہ دل ہیں
آتشِ افسوں کیلئے -

افسوس - (ف) (اردو میں اب واو معروف کے ساتھ متروک
ہے - پہلے کہتے تھے (ناسخ) گُل نہیں جُز داغِ حسرت بوستانِ دہر میں - طور
ہر برگِ شجر میں ہے کفِ افسوس کا - فانوس - طاؤس وغیرہ قافیے ہیں) -
مذکر - رنج اور تاسف - کبھی حسرت اور تاسف کی جگہ آہ اور ہائے کی مثل یہ کلمہ
بولتے ہیں وہاں رنج کے معنی نہیں دیتا بلکہ حالتِ رنج کو ظاہر کرتا ہے (شوق)
میں بڑا چکمہ کھا گئی افسوس - جو ترے جال میں آگئی افسوس - افسوس آنا -
لازم - تاسف ہونا - قلق ہونا - (مومن) دیکھ اس حال کو افسوس آیا - گریہ پہ
دل جو ذرا گھبرایا - افسوس دل کرتے ہیں - (عم) کسی چیز کو دیکھ دیکھ کے
للچانے اور بس نہ چلنے کی جگہ ظرافت سے بولتے ہیں - افسوس رہجانا -
لازم - قلق باقی رہجانا - تاسف باقی رہجانا - حسرت نہ نکلنا - (رشک)
حسرت نہ نکلی وصل میں مشتاقِ وصل کی - افسوس رہگیا تو یہ افسوس رہ گیا -
افسوس کرنا - تاسف کرنا - قلق ظاہر کرنا - (قلق) حال پر اُسکے کرکے کچھ
افسوس - [illegible] (دہلی) تاسف کرنا -
افسوس - خاص اپنا کیا عطا ملبوس - افسوس [illegible] تاسف ایک عالم
اظہار قلق کرنا ٭ جب کبھی کرتے ہیں ہم شرح ستم

اے ظفر افسوس سنکر کہا ہے ہے افسوس - افسوس ہونا - لازم (فقرہ) آپ کی پریشانی
کا حال سُنکر بہت افسوس ہوا -

افسوں - (ف) مذکر - جادو - منتر - (اسیر) کیا ہاتھ میں اس
افعی گیسو کو لگاؤں - افسوں نہیں آتا مجھے منتر نہیں آتا - فریب - مکر - حیلہ
(فقرہ) تمنے تو ابھی ایک ہی مکر دیکھا ہے انھیں ایسے ہزار ہا افسوں یاد
ہیں - افسوں پڑھنا - متعدی - منتر پڑھنا - افسوں پھونکنا - منتر پڑھکے دم کرنا
(داغ) پڑھتا جو میرے وقت ذبح تو نے منہ ہی منہ میں کچھ - پڑھی تکبیر یا کچھ پڑھکے
افسونِ دلستاں پھونکا - افسوں چل جانا - لازم - دام میں پھنس جانا - قابو میں
آجانا - (فقرہ) زید کو تمنے شیشے میں اُتار لیا خالد پر تمہارا افسوں چل جائے
تو جانیں - افسوں چلنا - جادو کارگر ہونا - منتر کا اثر ہونا - تدبیر کا اثر ہونا -
(قدر) کسی فقرے سے بوسہ خال کا ملتا نہیں ہمکو - کوئی افسوں نہیں چلتا ہے
اس چھوٹے سے چکمے پر - افسوں ساز - جادوگر - افسوں کرنا - جادو کرنا - منتر
پھونکنا - (فقرہ) خدا جانے مرزا صاحب نے کیا افسوں کر دیا ہے کہ سرکار
کو بغیر اُنکے ایکدم چین نہیں -

افشا - (ع - بالکسر) ظاہر کرنا - فاش (کرنا ہونا کے ساتھ) -
(مسرور) آنسوؤں نے مجھکو رسوا کر دیا - راز دل آنکھوں نے افشا کر دیا -
(برق) خواب میں شکوۂ دل لب پہ نہ آیا ہرگز - بعد مرنے کے بھی افشا نہ
مرا راز ہوا - افشاے راز کرنا - متعدی - چھپی ہوئی بات ظاہر کرنا - بھید کھولنا

افشاں - (ف - بالفتح) مقیش یا گوٹے کی کترن - اسکو آرائش
کیلئے ماتھے پر چُنتے اور بالوں پر چھڑکتے ہیں - (دبیر) لیلیٰ شب کے حُسن
کی دولت جو لُٹ گئی - افشاں جبیں سے مہرِ درخشاں کی چھٹ گئی -

افشاں اُترنا۔ لازم۔ چنی ہوئی افشاں کا چھٹ جانا۔ (بحر) اگر ملجائے بھوڈل میں تری اُتری ہوئی افشاں۔ مہ و خورشید کا عالم ہو مٹی کے سکوروں میں۔ افشاں اُڑانا۔ متعدی۔ حاضرین پر افشاں ڈالنے کیلئے اُسکو ہوا میں اُڑانا۔ (بیخود) ہوا رنگ میں تر جو ہر گلعذار۔ تو افشاں اُڑانے لگے شہریار۔ افشاں بنانا۔ افشاں کترنا۔ مقیش یا گوٹیکو کتر کے افشاں بنانا۔ افشاں جمانا (متعدی) سلیقے سے پیشانی اور رخساروں پر افشاں لگانا۔ (مسرور) ع افشاں جمانا آپ کو جم جم نصیب ہو۔ افشاں چُننا۔ (متعدی) افشاں جمانا۔ (وزیر) یار پیشانی و ابرو پہ چُننے گا افشاں۔ آج محراب عبادت میں چراغاں ہو گا۔ افشاں چھڑانا۔ متعدی۔ لگی ہوئی افشاں کو الگ کرنا۔ (آتش) افشاں چھڑا کے چہرے سے تم نے دکھا دیا۔ ذرّوں کا آفتاب سے ہونا جُدا مجھے۔ افشاں چھڑکنا۔ متعدی۔ بالوں پر افشاں ڈالنا۔ (بحر) بالوں پہ افشاں جو کتر کے سی چھڑک دی یار نے۔ مہر عارض کی کرن ہر موئے کاکل ہو گیا۔ افشاں کا ذرّہ۔ افشاں کا ریزہ۔ (آتش) چھڑ گئے سے رُخ پُر نور پہ ہے اسے ماہ۔ ستارہ بنگیا ہر ایک ذرّہ افشاں کا۔ افشاں کرنا۔ کسی چیز پر رنگ چھڑکنا۔ (فقرہ) شادی کا رقعہ ہے اسپر ذرا شہاب کی افشاں تو کردو۔ افشاں لگانا۔ افشاں چُننا (مونس) تاروں کے ٹوٹنے کی جو سیر اُنکو بھا گئی۔ افشاں لگا لگا کے چھڑائی تمام رات۔ افشانی کاغذ۔ افشاں چھڑکا ہوا کاغذ۔ (فقرہ) افشانی کاغذ پر ایک رقعہ اور گیارہ اشرفیاں اسپر رکھکر بھیجدیں۔

اَفشُردَہ۔ (ف) جو کچھ کسی چیز کے نچوڑنے سے نکلے۔ اسی معنی میں افشرہ بھی ہے) مذکر۔ وہ شربت جو لیمو۔ فالسہ۔ املی وغیرہ کے عرق سے ترش کیا گیا ہو۔ (ظفر) بوسہ اپنے لب شیریں کا تر شربہو کر۔ وہ جو دیتا تو ہم افشردہ لیمو پیتے۔

اَفشُرَہ۔ (ف دیکھو افشردہ) مذکر۔ افشردہ کا مخفف۔ (آتش) افشرے کا بوسے بازی میں مجھے ملتا ہے لطف۔ قند کی ڈلیاں وہ لب ہیں خالِ لب ہیں فالسے۔

اَفصَح۔ (ع بالفتح۔ افعل التفضیل) بہت فصیح۔

اِفضال۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ بخشش کرنا۔ مہربانی کرنا مہربانی فضل۔ (فقرہ) افضالِ خدا شاملِ حال ہے ٢ (ع۔ بالفتح)۔ فضل کی جمع۔ **افضل**۔ (ع بالفتح۔ فعل التفضیل) بہت فضیلت رکھنے والا سب سے اچھا۔ **فضیلت**۔ (ع) مونث۔ بزرگی۔ بڑائی۔ (ش) افضیلت یہ تری مشتمل آثار و کتب۔ اولیت یہ تری مشتق ادیان و ملل۔

اِفطار۔ (ع) مذکر۔ روزے کی ضد۔ روزہ کھولنا۔ افطار کرنا۔ روزہ کھولنا۔ (رند) بوسہ لب شیریں کا لیا وصل کی شب میں افطار کیا خرمے سے روزہ رمضان کا ٢ روزہ ترک کرنا۔ (فقرہ) بیماری کی حالت میں افطار کرنا جائز ہے۔ افطاری۔ مونث۔ جو چیزیں روزہ افطار کرنے کے وقت کھائی جائیں جیسے پکوان اسوقت کھاتے ہیں۔ (منیر) سحری نام کو نہ افطاری۔ شام بھی ہے یہاں مثل سحر۔

اَفعال۔ (ع فعل کی جمع) مذکر۔ کام۔ اعمال۔ بیشتر برے اعمال کی نسبت کہتے ہیں۔ (فقرہ) اُنکے افعال ایسے نہوتے تو یہ نوبت کاہیکو پہنچتی ٢ مصدر کے مشتقات ٣ تاثیریں۔ (فقرہ) اس دوا کے

افعال وخواص مخزن الادویہ سے دیکھ لو۔

افعیٰ۔ (عربی مین افعیٰ بالفتح اور آخر میں الف بصورت یا تھا۔ فارسیون نے افعی بالفتح وکسر عین وسکون یا کر لیا) مذکر۔ ایک قسم کا سانپ ہوگا لا اور بہت زہریلا ہوتا ہے۔ کہتے ہیں کہ یہ سانپ زمرد دیکھنے سے اندھا ہو جاتا ہے۔ (منیر) بیڑیان برسون سے ملتی ہین سرگیسوؤں۔ اسے پری کھیلتے ہیں افعی زنجیر اتنک۔ (غالب) سبزہ خط سے ترا کاکل سرکش نہ دبا۔ یہ زمرد بھی حریف دم افعی نہ ہوا۔ مجازاً ہر سانپ کو کہتے ہیں۔ (صبا) گیسوئے یار سے کس کس کو گزندیں پہنچیں۔ اُسکے کاٹا کیا یہ افعی رہزن کیسا ہے۔ (مجازاً) صفت۔ نہایت چالاک۔ بڑا شریر۔ موذی)۔ افعی سیرت۔ موذی اور ضرر رسان شخص کی نسبت کہتے ہیں۔ (ناسخ) ہواگر سحر بیان دشمن افعی سیر۔ قلم اپنا بھی عصائے کف موسیٰ ہو جائے۔

افغان۔ (ف بالفتح) مذکر۔ مسلمانوں کی ایک قوم ہے جسکو پٹھان کہتے ہیں۔ مؤنث۔ فریاد۔ شور۔ نالہ۔ مومن نے مذکر باندھا ہے سو بے سبب کیونکہ لب زخم سے افغان ہوگا شور محشر سے بھرا اُسکا نمکدان ہوگا۔ ترجیح تانیث کو ہے۔ افغانستان۔ ایک ملک ہے جہاں پٹھان کثرت سے رہتے ہیں۔

اُفُق۔ (ع بضم اول و دوم) مذکر۔ آسمان کا کنارہ جو زمین سے ملا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ (ذوق) بحر اشک آج جو چڑھتا ہوا آتا ہے نظر۔ اُفق چرخ بھی ڈوبا ہوا آتا ہے نظر۔

افکار۔ (ع فکر کی جمع) مذکر۔ اندیشہ۔ (بحر) فراغ فکر دنیا سے بتا اے آلام عالم سے۔ ملی ہین مجھکو یہ دو نعمتیں عرفان و توکل سے۔ کلام۔ شعر و سخن۔ (فقرہ) پچھلے مشاعرے کی غزل تو سُنی ہوئی ہے اب کچھ افکار تازہ سنائیے۔

افگار۔ (ف) صفت۔ زخمی۔ چاک چاک۔

افلاس۔ (ع بالکسر) مذکر۔ مفلسی۔ محتاجی۔ (منتظر) گھر مین تو خورد و نوش کا سامان نہیں کچھ بھی کیا دیکھکے مہمان ہوا افلاس ہمارا۔

افلاطون یا فلاطون۔ (یونانی) یونان کے ایک بڑے مشہور حکیم کا نام ہے جو ارسطو کا اُستاد اور سقراط کا شاگرد تھا۔ افلاطون اپنی آخر عمر مین ایک بڑے خُم مین بیٹھ گیا شاگردون نے اُسکی وصیت کے موافق خُم کا مُنہ بند کر کے ایک پہاڑ کے غار مین رکھدیا۔ مجازاً۔ بڑا چالاک آدمی۔ تیز ذہن۔ افلاطون کے نانی بنے پھرتے ہیں۔ اپنی عقل پر بڑا گھمنڈ کرتے ہیں۔ بڑے مغرور ہیں۔ فصحا کم بولتے ہیں۔ افلاطون کا سالا۔ (دہلی) مغرور۔ افلاطون کا سالا بنا پھرتا ہے۔ خواہ مخواہ لوگون کو ڈراتا پھرتا ہے۔ بڑا متکبر ہے۔ افلاطونی پھلکے۔ ایک قسم کے پھلکے جو نہایت سُبک ہوتے اور جلد ہضم ہوتے ہیں۔

اَفلاک۔ (ع بالفتح فلک کی جمع) مذکر۔ آسمان۔

اَفواج۔ (ع بالفتح فوج کی جمع) مذکر۔ لشکر۔

اَفواہ۔ (ع بالفتح فوہ کی جمع جسکے معنی مُنھ ہین)۔ مؤنث۔ (اردو مین واحد کی جگہ استعمال ہے) اُڑتی ہوئی خبر۔ مشہور بات۔ جسکی اصل نہو۔ افواہًا۔ افواہ کے طور پر۔ (فقرہ) افواہًا سُنا گیا ہے کہ آپکو اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول کے ملے ہیں۔ افواہ اُڑانا۔ منادی۔ بے اصل بات مشہور کرنا۔ جھوٹی خبر مشہور کرنا۔ بدنام کرنا۔

افواہ اُڑنا - لازم (تسلیم) وہ نہ آسکے ہیں اور نہ آئینگے یوں ہی افواہ روز اُڑتی ہے - افواہِ عام - عام چرچا -

اُفّوہ - (اُف + اوہ) ا تعجب کا کلمہ جیسے اُفوہ بڑے زور کی اندھی آرہی ہے (قدر) ذرّوں میں ہے ٹھکانا نہ قطرہ میں ہے تپا - اُفّوہ دیکھئے تو ذرا انتشار دل ۲ درد اور صدمے سے بھی کہتے ہیں جیسے اُفّوہ کس زور سے چٹکی لی ہے -

اِفہام - (ع بالکسر) ا مذکر سمجھانا - فہمائش (تسلیم) فقیری میں دیا شاہوں کو انعام - پڑھا ہر علم پے تفہیم و افہام ۲ (ع - بالفتح) فہم کی جمع

افیم - مونث - ایک سمّی اور نشیلی چیز سے پینا - دینا کھانا گھول لینا کے ساتھ - دیکھو افیون - (مصحفی) محل کو کھولتا جو نہ ہوا پنے اب تک - شاید افیم پینے کو لایا ہے کو کنار - (سودا) زہرا اسکو نہیں نشہ کا بیم - روز لڑکا تو دے زیادہ افیم (میر حسن) پوست ملتا ہے ہزار ایہ بھلا کس خاطر - لالہ کسکے لئے داغ اپنے سے گھولے ہے افیم (جانصاحب) کچھ کہو تو سہی یہ حال ہے کیا - بھنگ پی ہے افیم کھائی ہے - افیمچی - افیمی - افیم کا عادی - (محشر) میر افیمچی بھی عجب شیر خوار ہے - (سوز) اب تو خلوت میں بلا لیے اُسکو تو ڈرتا ہے کیوں - ایک تو وہ ہے افیمی اور بوڑھا پھوس ہے - افیمی چڑا (دہلی) بہت افیم کھانیوالا - مقولہ -

افیون - (ع اپیون کا معرب ہے جسکے معنی یونانی زبان میں گہری نیند لانیوالی چیز کے ہیں) - مونث افیم - افیون پینا - متعدی - افیون کو پانی میں گھول کر پینا - (جانصاحب) مصری نے بھی مصر سے افیون آئی ہے کس رنگ کا سب پینگے تو دیکھیں سر دار آپ - افیون چڑھنا - لازم - افیم

کے نشے کا زور ہونا (فقرہ) بچے کے ہاتھ پیر کیوں اینٹھ گئے کہیں ایسا تو نہیں کہ افیون چڑھ گئی ہو - افیون دینا - متعدی - ننھے بچوں کو افیون کھلانا - اکثر عورتیں نیند آنے اور بعض اور فواید کیلئے بچوں کو ذرا ذرا سی افیم کھلایا کرتی ہیں - (ذوق) اسی باعث سے دایہ طفل کو افیون دیتی ہے - کہ تا ہو جائے لذّتِ آشنا تلخیِ دوراں سے -

افیون ہونا ہیرے کا -- افیون کا تتّل اور فضلہ جو گھولنے کے بعد رہجاتا ہے

افیون کا گھولا - پانی میں گُھلی ہوئی افیون (صبا) فقیر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں - کبھی طرّہ ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے افیون کا - افیون کھانا ا افیون بغیر گھولے ہوئے استعمال کرنا ۲ افیون سے خودکشی کرنا - (آتش) لبریز کر پیالے کو ساقی اس ابر میں - افیون نہ تنگ ہو کے کوئی مے پرست کھائے - زبانوں پر کڑوا لینا زیادہ ہے - افیون گھولنا - افیون کو پانی میں سے گھولتے ہیں (میر) پہاڑوں پہ نہر آئے جو برسات ابر ہیں - افیون گھولنے کو ہو مینہ سحاب کا - افیون کھلنا - لازم (داغ) ادھر اڑتی ہے کھلتی ہے افیون بھنگ گھٹتی ہے - ادھر پینے کی شرطیں ہو رہی ہیں نشہ بازوں میں افیونی - افیم کھانے والا (ناسخ) فرقت خال سیہ میں مُردہ میں محزوں ہوا - موت افیونی کی آئی جبکہ بے افیوں ہوا - افیونی جھونی - مقولہ - افیونی جھکّی ہوتا ہے -

اقارب - (ع بفتح اول و کسر چہارم جمع منتہی الجموع) مذکر رشتہ دار لوگ - عزیز ا - (بحر) کیا سلوک اپنے اقارب سے کریں آہن دل آپ پیکاں سے کماں تک لب سوفار ہوئے - بیشتر یہ لفظ عزیز کے ساتھ آتا ہے (فقرہ) مفلسی میں عزیز و اقارب بھی نہیں پوچھتے -

اقالہ۔ (ع بکسر لام) مذکر۔ بیع کو مسترد کرنا۔

اقالیم۔ (ع) جمع اقلیم کی۔

اقامت۔ (ع) مونث۔ ٹھہرنا۔ قیام (ذوق) یہ اقامت ہمیں پیغام سفر دیتی ہے۔ زندگی موت کے آنے کی خبر دیتی ہے ۲ نماز کی وہ تکبیر جو فرض کی نیت کرنے سے پہلے کہی جاتی ہے۔

اقانیم۔ (ع) جمع اُقنوم کی۔

اقبال۔ (ع بالکسر سامنے آنا۔ قبول کرنا۔ اچھی قسمت)۔ مذکر ۱ ادبار کی ضد۔ خوش نصیبی۔ زمانے کا موافق ہونا۔ (اسیر) خدمت آئینہ داری ہمیں کی اُسنے عطا۔ واہ رے بخت کہ اقبال سکندر پایا ۲ انکار کی ضد۔ اقرار۔ تسلیم۔ (آتش) الفت المسیحی ہے؟ ادھر سے انکار تھا جس شے کا اب اقبال ہوا ہے ۳ برکت اور طفیل کی جگہ (رند) کوہ فرہاد کو مجنون سے بیاباں جیتا۔ وحشت دل تیرے اقبال سے میدان جیتا۔ اقبال بلند ہونا۔ لازم۔ اقبال کا اوج پر ہونا۔ (آتش) ... ہوش کہتا ہے سے وہ بالا بلند ہے۔ اقبال ساغر و خُم و مینا بلند ہے۔ اقبال چمکنا۔ دولت اور مرتبے میں ترقی ہونا۔ دولت اور مرتبہ حاصل ہونا۔ (ظفر) نے مال سے نے زر سے نہ تدبیر سے چمکے۔ چمکے اگر اقبال تو تقدیر سے چمکے۔ اقبال دعوے ۱ کسیکے دعوے کو تسلیم کرلینا۔ صحیح مان لینا۔ کسیکے دعوے کا اقرار (تحریری ہو خواہ زبانی) اقبال دعوے ۲ داخل کرنا۔ حاکم کے روبرو کسیکے دعوے کا تحریری اقرار پیش کرنا۔ اقبال کرنا۔ قبول کرنا۔ اقرار کرنا۔ منظور کرنا۔ (قلق) وہ اگر صُلح کا کرے اقبال۔ جلد مردہ صنم بھیجو ارسال۔ اقبالمند۔ صاحب اقبال۔ خوش قسمت۔ (فقرہ) یہ لڑکا بڑا اقبالمند معلوم ہوتا ہے ابھی سے اسکے خیالات بہت بلند ہیں۔ اقبالی۔ اقبال کرنیوالا جیسے اقبالی مجرم۔

اقتباس۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۱ روشنی لینا۔ (اسیر) ستارے مہر سے ... باکفش یار کے چمکیں۔ نجوم کو ہوس اقتباس ہو کہ نہو ۲ کسی اور کے کلام کو انتخاب کرکے اپنے کلام میں درج کرنا۔

اقتدا۔ (ع بالکسر و کسر سوم)۔ مونث ۱ پیروی کرنا۔ تقلید ۵ ہم آج امام فن ہیں سترور۔ سب کرتے ہیں اقتدا ہماری ۲ امام کے پیچھے نماز پڑھنا۔

اقتدار۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ صاحب قدرت ہونا۔ طاقتور ہونا) مذکر۔ مرتبہ۔ اختیار۔ حکومت۔ طاقت (تسلیم) سامنے ساقی کی چشم مست کا اقتدار جام جم جاتا رہا۔

اقتران۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ نزدیک ہونا۔

اقتضا۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ خواہش کرنا۔ چاہنا۔ مقتضے۔ تقاضا۔ سزاوار۔

اقدام۔ (ع۔ بالکسر۔ مذکر۔ پیش قدمی کرنا ۲ (ع۔ بالفتح) قدم کی جمع۔ اقدام خودکشی۔ (قانون) اپنے آپکو ہلاک کرنیکا ارادہ کرنا۔ (فسانۂ مبتلا) زہر خورانی کا ایک مقدمہ تو قایم تھا ہی اقدام خودکشی کا دوسرا ہوا ۔ اقدام قتل۔ (قانون) کسیکے مار ڈالنے کا قصد کرنا۔ (تسلیم) میں آپ مر رہا تھا تمھارے فراق میں۔ اقدام قتل تمنے کیا بھی تو کیا ہوا۔

اقدس۔ (ع بالفتح۔ و فتح سوم افعل التفضیل) صفت بہت پاک۔

اقرار۔ (ع بالکسر) مذکر۔ انکار کی ضد ۱ عہد و پیمان۔ وعدہ۔

(اسیر) غیر ممکن ہے کہ پورا ہو کوئی وعدۂ وصل۔ مدتوں سے یہی اقرار چلے آتے ہیں ۲۔ قبول کر لینا۔ مان لینا۔ (گلزار نسیم) اقرار میں تھی جو جبپائی۔ شرمائی لجائی مسکرائی ۳۔ اعتراف۔ (فقرہ) اسکو تو آپ اپنی خطا کا اقرار ہے۔ اقرار صالح۔ (قانون) حلفی بیان۔ اقرار کا سچا۔ قول کا پورا۔ وعدہ وفا کرنیوالا۔ (داغ) آپ سے اقرار کے سچے کہاں۔ وعدہ کیا اور وفا ہوگیا۔ اقرار کرنا ۱۔ وعدہ کرنا۔ عہد کرنا۔ (رشک) جسنے اقرار کیا تھا کہ نہ بھولیں گے کبھی۔ نہیں معلوم اُسے یاد رہا یا نہ رہا ۲۔ اقبال کرنا تسلیم کرنا۔ (فقرہ) اپنی خطا کا اقرار کرنا کونسی بیحرفی ہے۔ اقرار لینا۔ وعدہ لینا عہد لینا۔ (رشک) جو سمجھتے کہ یہ انجام میں خاطر شکنی۔ تجھسے اقرار ہم اسے عہد شکن کیوں لیتے۔ اقرار مدار۔ عہد و پیمان۔ قول قرار۔ فصحا کم بولتے ہیں۔ اقرار نامہ۔ وہ کاغذ جسپر کوئی معاہدہ لکھا جائے (داغ) یہ چال بھی نئی ہے کہ خود بنکے باوفا۔ اقرار نامہ لیتے ہیں مجھسے نباہ کا۔

اقراری۔ اقبالی۔ اعتراف کرنیوالا۔

اَقران۔ (ع۔ جمع قرین کی) مذکر۔ پاس کے لوگ۔

اقرب۔ (ع بالفتح و فتح سوم) صفت۔ بہت نزدیک۔ ۲۔ اقربا (ع۔ بالفتح و کسر سوم) قریب کی جمع۔ اعزا۔ بھائی بند۔ نزدیک کے رشتہ دار۔

اقساط۔ (ع بالفتح قسط کی جمع) حصے ٹکڑے۔ مجازاً روپیہ کی وہ مقدار جو رفتہ رفتہ ادا کیجائے۔

اقسام۔ (ع بالفتح) قسم بالکسر کی جمع۔

اقصےٰ۔ (ع۔ بالفتح) صفت۔ بہت دور۔ جیسے مسجد اقصےٰ

اقطار۔ (ع۔ بالفتح) جمع قطر کی۔ کنارے۔

اقطاع۔ (ع۔ بالفتح۔ قطعہ کی جمع)۔ مذکر۔ ٹکڑے اطراف نہین

اَقَل۔ (ع) بہت کم۔ بہت چھوٹا (فقرہ) اقل مرتبہ یہ ہے کہ آپ مجھسے اتنا چھوڑ دین لیکن ایک دوسرے کو برا بھلا کہنے سے کیا فایدہ ۲۔ حقیر (کیفی) جب تباین مجھے بہیج کہ دفتر میں مجھے بھیج۔ مالک مرے سوا ہے تو اس سے اقل کا۔ اقل مرتبہ۔ کم سے کم۔

اقلیدس۔ (ذ) انگیجی۔ دس۔ ہندسہ) ۱۔ مصر کے ایک مشہور ریاضی دان کا نام۔ اسکو علم ہندسہ سے ایسا ذوق تھا کہ اسکا نام ہی اقلیدس ہوگیا ۲۔ علم ہندسہ کی ایک کتاب کا نام جو اقلیدس کی تصنیف سے ہے۔

اقلیم۔ (ع۔ بالکسر صحیح اور بالفتح غلط) مونث۔ (اگلے حکما کے تحقیق کے موافق) کرۂ ارض کی خشکی کا ساتواں حصہ۔ (ذوق) ہے مزاج اہل عالم بہ قرب اعتدال۔ ساتوں اقلیمیں ہیں گویا اب بخط استوا۔ آتش نے خلاف جمہور مذکر بھی کہا ہے۔ (آتش) اقلیم فقر سامنے اُسکے کیا خراب۔ منحوس جغد سے بھی ہما کا قدم ہوا۔

اقنوم۔ (ع بضم اول و سوم) مذکر۔ ہر چیز کی اصل بنیاد۔ دین عیسوی میں خدا کا ہر جزو۔ یعنی تین چیزوں باپ بیٹے روح القدس میں سے ہر ایک کو اقنوم کہتے ہیں۔

اقوال۔ (ع۔ بالفتح)۔ قول کی جمع۔ باتیں۔ مقولے۔

اقوام۔ (ع۔ بالفتح) قوم کی جمع۔ فرقے۔ ذاتیں۔

اَک۔ ایک کا مخفف دیکھو ایک۔ اک آگ لگ گئی۔ اک

اک

تا یہ ہے اللہ رے گرمیاں مرے معشوق کی امیر۔ آیا خیال دل میں تو
اک آگ لگ گئی۔ اک اکیلا۔ تن تنہا۔ (شاد) روح پر بن پھونک کر شیار رہ جسم زار
کا۔ اک اکیلے سے نہیں اُٹھتا ہے بوجھا چار کا۔ اک بات کی بات۔ دم بھر بہت
قلیل زمانے سے کنایہ ہے۔ (رشک) اک بات کی بات تھی شب وصل باتیں
ہونے پائیں باہم۔ اک بات ہے۔ دیکھو ایک بات۔ اکبارا ایک مرتبہ (ظفر)۔
دل یکبار مرا خون ہوا جگر اکبار۔ بہا لہو جو مرے زخم تر سے دوبارہ۔ ۲۔ دفعۃً
ناگہاں۔ بے تامل۔ (شوق) کھلکے یہ پھر چمٹ گئی اکبار۔ اور کیا خوب بھینچ بھینچ
کے پیار۔ اکبار گی ۱۔ ایک ہی دفعہ۔ بار بار اور بدفعات کی ضد (فقرہ) ہم تو اکبارگی
سب دوا پینگے ۲۔ دفعۃً۔ ناگاہ۔ (فقرہ) اچھی بھلی دھوپ نکلی تھی اکبارگی
ابر آگیا اور اولے پڑ گئے۔ اکباری۔ یکایک۔ اچانک۔ (تعشق) آگہاں سامنے
سے اکباری۔ شاہزادی کی آئی اسواری۔ بول چال میں فصحا کی زبان پر اکبارگی
ہی ہے۔ اک پورا۔ (ھ۔ پور۔ بھاکا میں دروازے کو کہتے ہیں کثرت استعمال
سے پول ہوگیا اور سے نسبت کی ہے) مذکر۔ وہ دروازہ جو بازار وں میں ایک
در کا ہوتا ہے۔ اک پیچا ۱۔ ایک وضع کی ترچھی پگڑی جو بانکے ترچھے لوگ اکثر باندھتے
ہیں۔ (آتش) یار کے اک پیچے کا اسمیں تکلف نہیں۔ طرۂ زریں کہاں لائے کی
دستار میں ۲۔ صرف ایک پیچ کا پیچوان۔ اکتارا۔ مذکر ۱۔ ایک قسم کا باریک سفید
کپڑا جسمیں ننھے ننھے خانے ہوتے ہیں ۲۔ تنبورے سے مشابہ ایک تار کا باجا
جسپر اکثر ہندو فقیر بھجن وغیرہ گاتے ہیں۔ اکتالا۔ مذکر۔ ساڑھے بارہ تالوں
میں سے ایک تال یہ بھی ہے۔ اکتالیس صفت۔ ۴۱۔ لہ للعہ ۵م۔ اکترا۔ وہ
تپ ولرزہ جو ایک روز درمیان دیکر آئے۔ اکتیس صفت۔ ۳۱۔ لہ ۵م
اک جا۔ اکٹھا۔ ایک جگہ۔ اک جان کا عذاب۔ جان کی مصیبت۔ (امیر)

موجود آپکے وصل میں بھی کیوں جدا ہوئی۔ اک جان کا عذاب ہوئی شرم کیا ہوئی
اک جہان۔ سارا جہاں (ظفر) تجھ سکا سوز جگر میرا نہ جوش گریہ سے۔ گرچہ
اس طوفاں سے پانی اک جہاں پر پھر گیا۔ اک جہان (یا ایک) جہان دیکھا
ہے۔ مقولہ جہان دیدہ ہے دور دور کی سیر کی ہے (فقرے) مجھسے بہت نہ
اُڑو میں نے بھی اک جہان دیکھا ہے۔ انکو نادان نہ جانو ایک جہان دیکھے ہوئے
ہیں اک چیز ہونا۔ یکتا ہونا۔ نایاب ہونا۔ (غالب) جچی ہیں اتر ائیں نہ موتی
کہ ہمیں ہیں اک چیز۔ چاہیئے پھولوں کا بھی ایک مکرر سہرا۔ اک خدائی۔ تمام عالم
بہت لوگ۔ (شرف) نعمت دنیا و دین تقسیم ہوتی تھی جہاں۔ اک خدائی کھڑی وہاں
دیدار کا سائل نہ تھا۔ اکدرا۔ مذکر۔ ایک در کا دالان۔ (اکبر) کعبہ کوئی بنائے
کلیسا کوئی اٹھائے۔ اس دل کے اکدرے کا نہیں دوسرا جواب۔ اک دل
ہونا۔ متفق ہونا۔ (ذوق) صفحۂ دہر پہ اک دل ہوا ایک سے ایک۔ دل کے دو
حرف ہیں سو وہ بھی جدا ایک سے ایک۔ اکدم (یا اکیدم) دیکھو اکبارگی۔
فصحا نہیں بولتے ہیں۔ دیکھو اکیدم۔ اکدن۔ دیکھو ایک دن۔ اک ذرا ۱۔ ذرا کی
جگہ کچھ تھوڑا سا۔ (فقرہ) اک ذرا توقف کیجئیں ابھی آیا (امیر) اک ذرا پردۂ
محمل کو اٹھا دے لیلی۔ پھر کوئی حالت بیتابی مجنون دیکھے ۲۔ زاید حسن کلام کیلئے
(شوق) اکبھر بیلی و بہر) نہ رہ جانا۔ اک ذرا پھر بھی حال کہہ جانا۔ اکرال۔
۱۔ وہ شے جو پوری ایک ہی چیز کی بنی ہو۔ اسمیں جوڑ نہ ہو (اختر۔ شاہ اودھ)
میز تیار ایک نور کی ہو۔ پر سب اکرال وہ بلور کی ہو ۲۔ یکساں۔ ایک قسم کی
ایک وضع قطع کی (رنگین) سادی پگڑی مری بہر خوب ہے اب جی میں یہ
ہے۔ کہ اب اکرال نگینوں کی ہو ساری پگڑی۔ اکڑالا۔ مذکر۔ ایک کنول کی دیوا
گیری۔ اک رخی۔ دو رخی کی ضد۔ جسکے دونوں رخ یکساں نہ ہو جیسے

اکیا رُخی ڈلی - اکیا رُخی بانات - اکیا رُخی تصویر - چہرے کے ایک طرف کی تصویر - (رشک) اسے مصوّر کیوں نہ کھینچی یار کی پوری شبیہ - اکیا رُخی تصویر ہے یا چاند آدھا رہ گیا - اکسار - (ھ) - (عم) ۱ یکسان - برابر - ایک طرح کے (فقرہ) جو چاہے لے لیجئے سب موتی اکسار ہیں ۲ ہموار (فقرہ) چار دن سے مزدور کام کرتے ہیں اور ابتک اتنی سی زمین اکسار نہیں ہوئی - اکسٹھ صفت ۶۱ - لہسٹھ - اک سرے سے ۱ ایک طرف سے (کیف) ساکنان دیر و کعبہ کسقدر نادان ہیں - اک سرے سے چلئے نا ... یا کو سمجھاتے ہوئے ۲ سارے کا سارا تمام و کمال - سب کا سب (امیر) ... ن وہ بلبل جب مرے دل کی کلی مرجھا گئی اک سرے سے سارے پھولوں پر اداسی چھا گئی - اک سوانگ ہے - بے حقیقت ہے - بے اصل ہے ناپائدار ہے بناوٹ اور دکھاوٹ کی چیز کی نسبت کہتے ہیں (فقرہ) بیٹا یہ چھوٹی گھڑی کیلئے کیا کروگے اک سوانگ ہے چار دن میں ٹوٹ جائیگی - اکسو ہونا - (طبیعت اور دل کے ساتھ) مطمئن ہونا (فقرہ) طبیعت اکسو ہو تو غزل تمام کروں ۲ (جھگڑے اور قصے کے ساتھ) فیصل ہونا - چکنا - اک طرفہ اسکا ذکر نہ کرو (غالب) گنجایش عداوت اغیار اک طرف - یاں دل میں ضعف سے ہوس یار بھی نہیں - دیکھو ایک طرفہ - اک عمر - مدۃ العمر - بہت مدت - (غالب) آہ کو چاہئے اک عمر اثر ہونے تک - کون جیتا ہے ترے زلف کے سر ہونے تک اک قلم - بالکل - یک لخت دفعۃً (فقرہ) سب مہر اک قلم موقوف ہو گئے - اک گونہ - کسیقدر - تھوڑا سا (غالب) مے سے غرض نشاط ہے کس روسیاہ کو - اک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہئے - اک لخت - بالکل - تمام و کمال (فقرہ) تمنے تو اک لخت ملاقات ہی ترک کر دی - اک منزلا - مذکر - وہ مکان جسپر بالا خانہ نہو - اک نظر - دیکھو ایک نظر (محسن) اک نظر مہر کی مجھپر ساقی - ماہرو آئینہ پیکر ساقی

اک نہ اک طرح - اک نہ اک صورت سے - کسی طرح - کسی تدبیر سے (قدر) نماز و روزہ و تسبیح و استغفار مشکل ہے - مگر ہاں اک نہ اک صورت سے تجھکو یاد کر لینا

اکتّھر - صفت - ۷۱ - لہتّر -

اکّا - (ھ) ۱ ایک قسم کی چھوٹی گاڑی جسمیں ایک گھوڑا جُتا ہوتا ہے چھوٹی بہلی یا بگھی یا تانگا جسمیں ایک بیل یا ٹٹو یا گھوڑا جوتا جاتا ہے ۲ ایک زیور کا نام جو بازو پر باندھا جاتا ہے اسمیں ایک بڑا نگینہ جڑا ہوتا ہے - (برق) دو چنداں ہو گیا زور سے عالم اس پریپرو کا - گل خورشید گویا ہے قمر اکّا ہے بازو کا ۳ ایک بتی کا شمع دان - ایک کنول کی بیٹھک - (مہر) دھوئیں میرے اُڑاتی ہیں فراق یار کی راتیں - کنول دل کا عوض اکّے کے جلتا ہی شبستاں میں ۴ ایک بڑا بھاری مگدر جسکو پہلوان آزمایش اور افزایش قوت کے لئے اٹھاتے اور کبھی ہلاتے بھی ہیں - (رشک) ورزش تری دکھانیکو پیر فلک نے رات - رستم کے زور کر نیکا اکّا اٹھا لیا ۵ گنجفے اور تاش کی بازیوں کا وہ پتّا جسمیں بازی کا ایک نقش یا صفر یا لکیر ہوتی ہے - (رشک) سَکر دوں کے گنجفے میں اراذل کی جیت ہے - سرتاج آفتاب ہے اکّا غلام کا ۶ عہد شاہی میں ہندوستانی فوج کا وہ عہدہ دار جو اپنے ماتحتوں کو بہرا چوکی تقسیم کرتا اور کمربندی کا حکم دیتا تھا اور سوا اسکے کوئی خدمت اُس سے متعلق نہوتی تھی -

اکال - (ھ - ا نفی کا - کال - وقت) مذکر ۱ قحط سالی - خشک سالی (فقرے) سمت چودہ کا اکال یادگار ہے پانی نہیں برسا اکال پڑ گیا (پڑنا کے ساتھ) ۲ گرانی - کم یابی کی جگہ - آجکل انسانیت کا اکال ہے -

اکبر - (ع) ۱ بہت بڑا ۲ شاہان دہلی میں سے خاندان مغلیہ کا

تیسرا بادشاہ جسکا نام جلال الدین تھا۔ اکبر کے نورتن۔ وہ نو ارباب کمال جو اکبر بادشاہ کے مقربانِ خاص تھے انکے نام یہ ہیں ۱ مرزا عبدالرحیم خانخاناں پسر بیرم خان ترکمان ۲ خانِ اعظم عزیز مرزا کوکلتاش ہفت ہزاری ۳ حکیم ابوالفتح گیلانی ۴ ملک الشعرا علامہ ابوالفیض فیضی ۵ مؤتمن الدولہ ابوالفضل ۶ حکیم ہمام ۷ راجہ ٹوڈرمل صدر دیوان ۸ راجہ بیربل سہ ہزاری ۹ راجہ مان سنگھ پنجہزاری (بحر) نہ پوچھیے میرے دل کا جوہر یہ لعل و یاقوت سے ہے بہتر۔ بنایئے اسکو اپنا زیور نگیں ہے اکبر کے نورتن کا ؎

اَکَت ۔ (ص بضم اول و فتح دوم) مونث۔ نئی بات۔ انوکھی بات ایجاد۔ (جرأت) تم اٹھے بڑھ کے تو دل بیٹھ گیا۔ بیٹھے بیٹھے یہ اکت کیسی لی اکت کی لینا۔ اکت لینا۔ نئی بات کرنا۔ (تسلیم) چشم غضب یہ اُسکی لگا جان دارنے اچھی اکت کی لی دلِ امید وارنے ۲ بے موقع بے محل کوئی حرکت کر بیٹھنا۔ (مسرور) اب دعاؤں پہ گالی دیتے ہیں۔ ہر جگہ وہ اکت کی لیتے ہیں۔ (میر) ملا غیر سے جا جفا کیا نکالی۔ اکت لیکے اخراد انکالی۔ لکھنؤ میں اکت کی لینا اور دہلی میں اکت لینا کہتے ہیں۔

اَکتانا ۔ (ص۔ س۔ اکلانا بےچین ہونا) لازم۔ کسی امر کی کثرت سے دل سیر ہونا۔ بیزار ہونا۔ گھبرانا اُچاٹ ہونا۔ (جلال) اُکتا سے ہوئے ہیں ترے کوچے سے کبھی آپ ہم۔ کیا خاک لگے جی جو طبیعت ہی اچٹ جائے

اِکتساب ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ کوشش سے حاصل کرنا۔ کمانا۔

اِکتفا ۔ (ع۔ عربی میں اکتفاء بالکسر و کسر سوم۔ آخر میں ہمزہ کے ساتھ تھا بمعنی کفایت کرنا۔ بس کرنا۔ فارسیون نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) مونث۔ کفایت کرنا۔ بس کرنا۔ دہلی میں مذکر ہے۔ اکتفا کرنا ۱ کافی ہونا۔ پورا ہونا۔ (فقرہ) اندوختہ جو ہے واجبی ہی واجبی ہے کبتک اکتفا کریگا ۲ کافی سمجھنا۔ (فقرہ) زیادہ لالچ کو دخل نہ دو بس اسی پر اکتفا کرو ۳ قناعت کرنا۔ (تسلیم) تمنا نے نہ اسپر اکتفا کی۔ بڑھی حسرت حصول مدعا کی۔

اَکتوبر ۔ (انگ بالفتح و ضم تائے ہندی و سکون واو مجہول و فتح حرف پنجم تھا۔ اب دو میں تائے عربی اور واو معروف کے ساتھ بول چال میں ہے) مذکر۔ انگریزی سال کا دسواں مہینہ جو ۳۱ دن کا ہوتا ہے اور بیشتر کنوار اور کاتک سے مطابق ہوتا ہے۔

اَکَٹّا ۔ (ص۔ الف نفی کا ہے) صفت ۱ مضبوط اور سخت چیز جو نہ کاٹے کٹے اور نہ توڑے ٹوٹے ۲ یکتا۔ کامل۔ ان معنی میں اب مستعمل نہیں ہے۔

اَکٹ۔ ایکٹ ۔ (انگ بالفتح صحیح ایکٹ ہے) مذکر۔ قانون جو کسی بادشاہ وقت یا جماعت ذی اختیار کے حکم سے نافذ ہو۔

اَکثَر ۔ (ع۔ کمتر کی ضد) بہت زیادہ۔ بیشتر۔ بارہا ۲ کبھی صرف اکثر کہکے بہت سے لوگ اور متعدد شخصوں سے مراد ہوتی ہے۔ (رند) پہنچا یا کسینے کبھی نہ اُس دلبر کے پاس۔ لے گیا یہ التجا میں بیشتر اکثر کے پاس اکثر اوقات ۔ بارہا۔ بیشتر۔ (فقرہ) اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ وہ آتے ہیں تو میں گھر پر نہیں ہوتا۔ اکثر کرکے۔ (عم) بارہا۔ بیشتر۔

اَکرا ۔ (ص۔ بالفتح) مذکر۔ بہت ہی ادنی اور خراب قسم کا ایک غلہ جو جانوروں ہی کو کھلایا جاتا ہے۔

اِکرام ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ بزرگی۔ عزت۔ توقیر۔ (رشک)

جو قدر بڑی پیش خدائے دو جہاں تھی۔ اتنا ہی بنی کرتے تھے اکرام علی کا ٢
بخشش ۔ عطا۔ (فقرہ) تنخواہ کے علاوہ انعام و اکرام بھی مل جاتا تھا۔

اکراہ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر ١ کراہت ۔ نفرت۔ (میر) چلے ہم
اگر تمکو اکراہ ہے ۔ فقیروں کی اللہ ہی اللہ ہے ٢ ناگواری کی جگہ (فقرہ) انہوں
نے قبول تو کیا مگر جبر و اکراہ سے۔

اکڑ۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) مونث ١ جسم کا تناؤ۔ (انشا) تیکھے
پن کے ترے قربان اکڑ کے صدقے ۔ کیا ہی بیٹھا ہے لگا کر کے سپر کا تکیہ ٢
خود داری ۔ گھمنڈ۔ آن بان۔ (رشک) قابو میں ہے مزاج بُت بد مزاج
تک میری اکڑ خدا نے بنا ہی ہے آج تک۔ اکڑباز۔ (عم) اکڑ کر چلنے والا
نہایت مغرور۔ اکڑ تکڑ۔ (تکڑ تابع مہمل ہے) آن بان۔ (انشا) منہ دیکھو خود
ہو وے جو ایسی پھبن کے ساتھ ۔ ایسیں کہاں اکڑ تکڑ اس بانکپن کے ساتھ
٣ جوش۔ اُمنگ۔ بانکپن۔ (فقرہ) وہاں بڑھاپے میں بھی وہی اکڑ تکڑ ہے
اکڑ بیٹھوں - اکڑ فوں ۔ مونث ۔ بانکپن جتانے اور اپنے آپ کو کچھ سمجھنے خواہی
نہ خواہی اینڈنے بررنیکو کہتے ہیں۔ فصحا کی زبان نہیں ہے۔ اکڑنا۔ تننا۔
سینہ اُبھارنا۔ (فقرہ) بازاریوں کی طرح کیوں اکڑ کے چلتے ہو سیدھے چلو ٢
گھمنڈ کرنا۔ ناز کرنا۔ اترانا۔ (صبا) چمن میں دیکھ کے تجھکو بہت اکڑتا ہے۔
لگاؤ سرو پہ اسے جان ہاتھ پالٹ کا ٣ کشیدہ ہونا۔ آزردہ ہونا۔ بگڑ بیٹھنا
(فقرہ) تم اینڈی بینڈی سناتے ہو کہیں وہ بھی اکڑ گئے تو کچھ بن نہ پڑیگی ٤
سرکشی کرنا۔ زور دکھانا۔ کس بل جتانا۔ (فقرہ) اتنا کہے دیتا ہوں آپ
مجھسے اکڑ ینگا ٥ جکڑ جانا۔ ٹھٹھر جانا۔ اعضا کا سخت ہو کر بے حس و حرکت ہو جانا
۔ اینٹھ جانا۔ (آتش) کھینچی جو میری طرح سے قمری نے آہ سرد۔ جاڑے
کے مارے سرو چمن میں اکڑ گیا۔ (انشا) کس کس طرح سے ناک چڑھاتا
ہے دیکھیو ہیکل ہو ٹمک جو نیند میں گردن اکڑ گئی ٦ بھر جانا ۔ جیسے چاول
اکڑ گئے۔ اکڑ منٹ کرنا۔ (عم) اکڑنا ۔ غرور کرنا۔

اکڑوں۔ س۔ اُ۔ اوپر۔ گوڑوں۔ گھٹنا۔ زانو۔ ایک قسم کی بیٹھک
۔ دو زانو۔ اکڑوں بیٹھنا۔ تلوؤں کے بھل اسطرح بیٹھنا کہ گھٹنے پیٹ سے اور
پنڈلیاں رانوں سے وصل رہیں۔ (فقرہ) بد تمیز نامازمیں پر اکڑوں بیٹھ گئی۔

اکسانا۔ (ہ) متعدی ١ روشنی تیز کرنیکے لئے چراغ کی بتی آگے
بڑھانا۔ (فقرہ) ذرا چراغ کی بتی اکسا دو ٢ ابھارنا۔ آمادہ کرنا۔ بہکانا ۔
(ابن الوقت) وہ فرنگی اُنکی ہوشیاری دیکھکر لٹو ہو گیا اور وہی انکو اکسا کر
لیگیا ٣ برانگیختہ کرنا۔

اکسپورٹ۔ (انگ) مذکر کسی ملک کا تجارتی مال جو باہر بھیجا جائے
وہ اُس ملک کا اکسپورٹ کہلاتا ہے۔

اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔ ایک عہدے کا نام۔ زائد
مددگار کمشنر۔

اکسنا۔ (س میں۔ وکسن۔ پھولنا) ۔ لازم۔ ہلنا۔ ہٹنا۔ اکھڑی یا
جمی ہوئی چیز کے جنبش کرنیکی جگہ۔ (فقرہ) کیل ایسی جمی ہوئی ہے کہ اکھڑنے
کا کیا ذکر اکستی بھی نہیں ہے ٢ ہلنا۔ ہٹنا۔ سر اٹھانا۔ نمودار ہونا۔ اُبھرنا
خود مختار ہونا قابو میں ہونے اور اپنے بس میں ہونیکی جگہ خود سپید اکڑنا۔
(مسرور) بار غم اسقدر ہے کاندھے پر۔ کہ ذرا ہم اکس نہیں سکتے ٣ بیشتر
سلب کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (رشک) تمہارے تل سے نہ دستے
کب خالِ عارض کو۔ نہیں یہ رونگٹے کیلے ہوئے پھوٹ نکلتے ہیں۔

سنہری ۱ ہلنے نہ دینا کہیں جانے نہ دینا ۲ اُبھرنے نہ دینا۔ بہتر حالت میں نہ ہونے دینا۔ اکس نہیں سکتے۔ دبے پڑے ہیں سر نہیں اٹھا سکتے۔ اکسنے نہ پانا۔ لازم
ےہ الفت میں غضب سنگ حوادث کی ہے بوچھار بیطور پھلسے ہیں کہ اکسنے نہیں پاتے۔

اکسیر (ع۔ بالکسر کیمیا۔ بالفتح غلط ہے) مونث ۱ کیمیا۔ وہ شے جس سے تانبے کو سونا اور رانگے کو چاندی بناتے ہیں (بننا۔ بنانا کے ساتھ) ۲ کسی مرض کے لئے نہایت مفید اور سریع الاثر دوا۔ (فقرہ) یہ دوا اکسیر ہے کھاتے ہی پسینا نکلا بخار اُتر گیا ۳ نہایت فائدہ مند۔ عموماً ہر ایک مفید اور پُر اثر بات کی نسبت کہتے ہیں (فقرہ) میرے حق میں آپکی ذراسی سفارش اکسیر ہو گئی۔ اکسیر کی بوٹی۔ وہ بوٹی جس سے کیمیا بنائی جاتی ہے۔ اکسیر گر۔ کیمیا بنانیوالا۔

اکفا۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ عیوب قافیہ میں سے ایک عیب ہے یعنی حرف روی کا مختلف ہونا جیسے لبا اور چھپا۔

اکل۔ (ع بالفتح) مذکر۔ کھانا۔ غذا۔ اکل و شرب۔ مذکر۔ کھانا پینا۔ (تسلیم) کوک کے ساتھ سے لالہ فام اُڑتی ہے۔ بہت دنون سے یہی اکل و شرب اپنا ہی اکل و شرب حرام ہونا۔ کھانا پینا حرام ہونا۔ (شعور) فرقت میں اکل و شرب ہے یان مطلقاً حرام۔ مے پیکے تم کباب جو کھاتے ہو ہمکو کیا۔ اکل حلال۔ مذکر۔ حلال روزی۔ (تسلیم) فاقہ تھا تین دن کا نہ پیتا میں کیوں شراب۔ واعظ مرے نصیب میں اکل حلال تھا۔

اکل کھرا۔ اکھل کھرا۔ (ہ) بفتح اول و دوم۔ صفت۔ مذکر۔ کھرا۔ سے کو دیکھ نہ سکے۔ چاہے کہ میں اکیلا ہی رہوں میرا ہی بھلا ہو۔ سا چھا شرکت گوارا نکرے۔ روکھا۔ دماغدار۔ (داغ) جو اپنے دل سے آپ بُرا کرے بدمزاجیاں ایسے اکل کھرے سے بھلا کوئی کیا ملے۔ اکل کھری۔ صفت مونث۔

اکلو۔ مذکر ۱ گنجفے کی کسی بازی کے مسلسل حکم پتے کو کہتے ہیں۔ عام اس سے کہ سلسلہ وار تقسیم میں آجائیں یا کھیل میں سر کرنیکے بعد اکلو ہو جائیں مثلاً میر و زیر دونوں اکلو ہوں اور وزیر اور دہلا دونوں ہوں تو وزیر اکلو ہے اور اسیطرح دہلے سے نیچے تک سب پتے ہوں تو چھکے تک سب اکلو ہو جائینگے۔ رسید ہو جانیکے بعد جتنے اکلو ہوں سب کو اکبارگی کھیل جانا یا بُرکنا ہی اگر سہواً نہ کھیلے جائیں تو سب اکلو سوختہ یعنی بیکار ہو جائینگے۔ اکلو سوختہ ہونا۔ دیکھو اکلو۔

اکلوتا۔ (ہ) صفت۔ اکیلا بیٹا جسکا کوئی بھائی بہن نہ ہو۔ اکلوتی (ہ) صفت اکیلی بیٹی جسکا کوئی بھائی بہن نہو۔

اکلیل۔ (ع۔ بکسر اول و سوم) مذکر۔ تاج۔ مرصع جواہرات کا سر پیچ۔

اکمل۔ (ع بالفتح) بہت بڑا کامل۔

اکمال۔ (ع بالکسر) مذکر۔ کامل کرنا۔ پورا کرنا۔

اکناف۔ (ع بالفتح) مذکر۔ اطراف۔

اکنگ۔ (ہ۔ اصل میں اک انگ تھا) صفت ۱ اکرنگ۔ اپنی بات اپنے قول سے نہ پھرنیوالا۔ دوستی یا دشمنی پر قائم رہنے والا۔ (امیر) تمھیں کو جانا تمھیں کو سمجھے تمام عالم سے تنگ ہو کر۔ دوئی کا وحدت میں دخل کیسا رہے ہمیشہ اکنگ ہو کر ۲ مذکر۔ لکڑی کا ایک کھیل جو بغیر پھری کے صرف

گدگدی سے کھیلا جاتا ہے۔ (نصیر) اڑ سے ہے عشق سے دل لیکے آہ کا گدگدا۔
کسی پھکیت کو اب یاد یہ اکنگ نہیں۔

اکواہی۔ (ہ۔ اسکی اصل اک باہی ہے یعنی ایک بانہہ کھل) ایک زانو بیٹھنا اور ایک پہلو لیٹنا۔ خاصکر اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جو ایک جانب زیادہ مائل ہو مثلاً ایک کنکوا کسی رُخ جھکتا ہوا اُڑتا ہو تو اُسکو کہینگے کہ اکواہی اُڑتا ہے۔

اکوائی۔ (دلالوں کی اصطلاح) تین۔

اکوتا۔ (ہ بفتح اول و دوم و نیز بکسر اول و فتح دوم۔ اور دونا زبانوں پر بیشتر بضم اول و فتح دوم ہے) مذکر۔ ایک سوداوی مرض ہے جس سے اکثر پاؤں پر اور انگلیوں کی جائے پر بلبلے ہوسے کہ ننھے ننھے دانے بکثرت نکل آتے ہیں اور اُنسے رطوبت نکلتی رہتی ہے۔

اکول۔ (ع بروزن قبول) بہت کھانیوالا پیٹو۔ (منیر) اکثر کی لذت اُسکو وہاں نعمتوں کی چاٹ ہے۔ ذوقِ بیش کم خوراک ہے شاہ طاں اکول ہے۔

اکولا۔ (ہ بفتح اول و دوم) مذکر ایک اُدھ کا چوطھا۔

اکولا۔ (ہ بفتح اول و ضم دوم) مذکر۔ اکولا۔

اکوسے (ہ) وہ تکلی جو حاملہ کو دوران حمل میں ہوتی ہے۔ (فقرہ) بیگم صاحبہ کو اکوسے ہوتے ہیں۔

اکوہر (ہ) مذکر۔ ایک جنگلی درخت کا نام ہے۔

اکھاڑا۔ (ہ) مذکر کشتی کا مقام۔ دنگل۔ وہ مقام جہاں پہلوان کثرت کرتے ہیں۔ اور کشتی لڑتے ہیں۔ ۲۔ بانک پٹے والوں کے

جمگھٹے کو بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) یہ پھکیت تو ہمارے اکھاڑے کا معلوم ہوتا ہے۔ ۳۔ ناچ رنگ کی محفل۔ (عاشق) ترے دیوانے کا ہے عرس کیا جلسے ہیں مرقد پہ۔ اکھاڑا راجہ اندر کا پریرویوں کا دنگل ہے۔ ۴۔ حسینوں کا جمگھٹ۔ (رند) حسن کا چوپا ہوں رہتا ہے میں دیوانہ مزاج۔ مجھکو پریوں کے اکھاڑے میں سلیماں چھوڑ دے۔ ۵۔ اسی قسم کے اور مجمع کو بھی کہتے ہیں۔ (صبا) فصلِ گل آئیگی پھر دور دورِ جام ہو۔ پھر وہی بجا ہے ساقی کا اکھاڑا چاہئے۔ اکھاڑا بدنا۔ اکھاڑا قرار دینا۔ (قدر) بد دیا ہے ہمنے شان میں اکھاڑا کب سے۔ دونوں جانب سے وہ خم ٹھوک کے آئے بادل۔ اکھاڑا جمنا۔ کھلاڑیوں کا اکھاڑے میں جمع ہونا۔ (فقرہ) سویرا ہے ابھی اکھاڑا جما نہیں ہوگا۔ وہ مقام پر پہنچتا ہے آدمیوں کا جمع ہونا۔ (فقرہ) آجکل اُنکے دروازے پر روز اکھاڑا جما رہتا ہے۔ اکھاڑا گرم ہونا زیادہ مجمع ہونا مجمع میں رونق ہونا (امیر) گرم اندر کا اکھاڑا تو ہے۔ اسی سے قفس پریوں کا کوئی سیلی ہے دیوانہ ہے۔ اکھاڑے کا جوان۔ مضبوط مرد میدان۔ لڑا بھڑا جوان۔ اکھاڑے میں آؤ مقابلہ کرو۔ ذرا سامنے آؤ۔ اکھاڑے میں اُتارنا۔ منتقد ہو۔ لڑانا اور مقابلہ کرانے کی جگہ۔ (فقرہ) کیسے جوڑ پہلوان اکھاڑے میں اترے ہیں۔ گئے۔ اکھاڑے میں اترنا لازم ہے۔

اکھاڑ پچھاڑ۔ مونث۔ ا۔ مونث کی چالی۔ تفریق۔ بدل۔ ۲۔ بیچ بندی (فقرہ) اس ریاست میں روز ہی اکھاڑ پچھاڑ لگی رہتی ہے۔ ۳۔ لڑائی جھگڑا درازی بیچ کی (انشا) مجھے کام مجھسے ہے اپنوں سے کہوں کسی سے نہ کچھ سنوں۔ نہ کسی کی ردّ و قدح میں ہوں نہ اکھاڑ میں نہ پچھاڑ میں۔

اُکھاڑنا - (س اُت اوپر - کھاڑ - ٹوٹ جانا) ۱ قدرتی جمی ہوئی چیز کو جڑ سے باہر نکالنا جیسے درخت اکھاڑنا ۲ گاڑنا کی ضد جیسے کیل اکھاڑنا - کھونٹی اکھاڑنا ۳ کسیکے معاملے کو بگاڑ دینا کسی کی جمی ہوئی راے کو بدل دینا (فقرے) سیٹھ جی روپیہ دیا ہی چاہتے تھے کہ گماشتے نے اکھاڑ دیا - حاکم ہمکو جتا ہی چکا تھا مگر طرف ثانی کے وکیل نے اُکھاڑ دیا ۴ جوڑ سے الگ کرنا - جیسے ہاتھ اکھاڑنا - شانہ اکھاڑنا ۵ کھودنا - جیسے پتھر اکھاڑنا ۶ ڈھانا جیسے قلعہ اکھاڑنا ۷ چھڑانا - جدا کرنا - (فقرہ) یہ ٹکٹ خراب ہوگیا ہے اکھاڑ لو ۸ کسیکو نوکری سے موقوف کرانیکی جگہ (فقرہ) اتنے پرانے اہلکار کو اکھاڑ دینا تمہارا ہی کام تھا -

اکٹھا - (س - اکستھ) ۱ جمع - فراہم - یکجا جیسے سب اسباب اکٹھا کرکے باندھ لو ۲ اک ساتھ - ایک ہی وقت میں - اکدفعہ ہی - (فقرے) اکٹھا سبھی چلدیے - دیکھو اکٹھی ہی کسر نکالونگا - دہلی میں کثرت اور تعداد کی جگہ "اکھٹے" ہی بولتے ہیں جیسے اکھٹے تین آدمی تلف ہوئے - ایک دن سب لوگ اکھٹے ہوئے اور لکھنؤ میں اس جگہ اکٹھا اور اکٹھے دونوں طرح بولتے ہیں - قدما نے اکٹھے بغیر تشدید تاے ثقیلہ فعلن کے وزن پر بھی کہا ہے مگر اب متروک ہے -

اکہرا - (ھ) دُہرے کی ضد ۱ ایک ہی تہ کا - (فقرہ) گرمی کا وقت ہی کوئی اکہرا انگرکھا پہن لو ۲ ایک ہی تار کا (رشک) ٹوٹ جائیگا اکہرا رہیگا تار نفس - ایک تار دامن اسے دستِ جنوں درکار ہے - اکہرا بدن ۳ دبلا اور چھریرا بدن (رشک) عشق نے کیا کیا کہوں نقصان وجبر تن اکہرا کا ضعف دونا ہوگیا - اکہری سواری - ڈولی پالکی وغیرہ میں ایک شخص کے سوار ہونیکو اکہری سواری کہتے ہیں (جانصاحب) کہار وکیا کہاری لوگئے تم بن بیاہی بیٹی کی - سوائی ہے نہ ڈیوڑھی ہے سواری یہ اکہری ہے -

اکھرنا - (ھ بفتح اول و دوم) (دہلی) ناگوار گزرنا - بارخاطر ہونا (ابن الوقت) آمدنی اُلٹے گھٹ رہی ہے تو خرچ کی زیادتی انکو اکھرا ہی چاہے - لکھنؤ میں اس جگہ کھلنا بولتے ہیں -

اکھڑ - (ھ - س - اَت - بہت - کھر - تیز - تیکھا) صفت - سخت مزاج جاہل اور اُجڈ آدمی - اکھڑپن - مذکر - جہالت - نافہمی - سخت مزاجی - اکھڑپن کی لینا - جہالت اور اُجڈپن کا فعل کرنا (مسرور) بوسہ لینے کو بڑھایں تو تماشا نچا مارا - اپنے عاشق سے بھی لی آپ نے اکھڑپن کی

اکھڑا رہنا - میل ملاپ نرکھنا ۵ تم تو اکھڑے رہتے تھے اُن سے داغ - ہر طرح ہم ہی سے ملتا تھا -

اُکھڑنا - (ھ) لازم ۱ قدرتی جمی ہوئی چیز کا جڑ سے الگ ہونا جیسے درخت اُکھڑنا ۲ عضو کا جوڑ سے جدا ہونا جیسے کمر اکھڑ جانا - ہاتھ اکھڑ جانا ۳ بیزار اور برداشتہ خاطر ہونیکی جگہ (قلق) وہ عیسیٔ دوران ابھی غیروں سے اکھڑ جائے - جم جائے جو رنگ رُخ بیمار محبت ۴ مغلوب ہونا اور عاجز ہونا بھاگ نکلنا - رسوخ جاتا رہنا - (سحر) اکھڑ جائیں کہ بوہ یہیں وہ جوڑ - فلاطون یہ چل جائے سو جگہ نہ توڑ (ہلال) غیر بے عقل جمے یار کی صحبت میں تو کیا - آپ اکھڑ جائینگے دو جوڑ جو معقول پڑے ۵ ٹوٹ جانا جیسے پتنگ اکھڑ گیا ۶ آمد و رفت کا سلسلہ ٹوٹ جانا جیسے سانس اکھڑ جانا

۷ قدم برابر نہ پڑنا - انداز رفتار مین فرق آنا جیسے گھوڑا اکھڑ جانا ۸ ٹوٹنا
اور بے سری ہونا جیسے آواز اکھڑنا ۹ بھڑک جانا - اچٹ جانا (فقرہ) لالہ تمھاری
تیز مزاجی سے اکثر گاہک اکھڑ جاتے ہین ۱۰ ٹوٹنے پھوٹنے اور ڈھے جانیکی جگہ
(ظفر) پڑے ہین اُن آنکھون کی گردش سے دیکھو - مکانات دیر و حرم اکھڑے
اکھڑے ۱۱ جماؤ جاتے رہنے اور جلسہ برہم ہونے کی جگہ (فقرہ) آپس کی
پھوٹ سے مشاعرہ جمکے اکھڑ گیا ۱۲ جنبش مین آنا - اور پر اُٹھ جانا جیسے لنگر
اکھڑنا ۱۳ کھلنا چھٹنا - الگ ہو جانا (فقرہ) انگوٹھی ایسی بُری جڑی تھی کہ
چار ہی دن مین نگینہ اکھڑ گیا ۱۴ استاد ہونے نصب ہونیکی ضد - جیسے خیمہ اکھڑنا
۱۵ پیچھے ہٹ جانا - شکست کھانے - ہزیمت کھانیکی جگہ جیسے فوج کے پاؤن
اکھڑ گئے ۱۶ اکھڑنا - گڑی ہوئی چیز کا باہر نکل آنا - (فقرہ) ہزار کوشش کی مگر میخ
نہ اکھڑی - اکھڑے اکھڑے ! رنجیدہ - آزردہ - (ظفر) ترے رنج دوری
مین ظالم ہمیشہ - رہا ہم سے دل دل سے ہم اکھڑے اکھڑے ۲ نامضبوط - غیر
مستقل - ظفر ہم سے اُس شوخ پیمان شکن نے - کئے بھی تو قول و قسم اکھڑے اکھڑی
اکھڑے اکھڑے رہنا - برہم رہنا - (داغ) ذرا دل کے ذکر نے رنجیدہ کیا ہم سے -
اکھڑے اکھڑے وہ رہا کرتے ہین اکثر ہم سے - اکھڑی باتین - یا اکھڑی اکھڑی باتین
سیدھی باتون کے اُلٹے جواب - رنجش آمیز گفتگو - (بحر) اکھڑی باتون سے اکھڑتی
ہے طبیعت اپنی - مہربان تم سے جہالت کبھی ایسی تو نہ تھی - (فقرہ) دل صاف ہوتا
تو اکھڑی اکھڑی باتین کیون کرتے - اکھڑی گفتگو - اکھڑی بات چیت - (شوق
قدوائی) اکھڑی ہوئی جو تھی تری لکنت سے گفتگو - سمجھا یہ مین کہ کچھ ہے ترا دل
رُکا ہوا -
اکھنڈ - نوعمر کمسن بچھڑا ۔ انشا بدل کے قافیہ رکھ چھیڑ چھاڑ کے

چڑھ بیٹھا اور ایک بچھڑے اکھنڈ پہ -
اکھولا - (ہ) مذکر - اگولا -
اکھو مکھو - (ہ) مونث - عورتیں اکثر رات کو بچوں کے سلانے اور
کھلانے کو اپنا ہاتھ چراغ کی لو کی طرف لیجاتی ہیں اور ادھر سے پلٹا کر وہی
ہاتھ بچون کے مُنھ پر پھیرتی ہیں اور یہ الفاظ بطور دعا کے زبان سے کہتی
جاتی ہیں "اکھو مکھو میاں کو اللہ رکھو" - (شوق) دیکھ منھ تک ہتیلی آتی ہے -
اکھو مکھو تمھیں کو بھاتی ہے -
اکھیڑ - (ہ) - مونث (پہلوانون کی اصطلاح) زمین سے اُٹھانا
اکھیڑ دینا ۱ دیکھو اکھاڑنا ۲ (کنایۃً) کسیکی صحبت سے کسیکو نکلوا دینا - اکھیڑ
مارنا - پیچ کرنا - (فقرہ) اُسنے اچھی اکھیڑ ماری حریف چارون خانے چت گرا
۲ مخالفت کرنا - (فقرہ) آپ تو ہمین پر اکھیڑ مارتے ہیں - اکھیڑنا - دیکھو اکھاڑنا
مثال نمبر ۱ - (آتش) ملاؤن خاک مین اہل سخن کے دشمن کو - اکھیڑ دون جڑ
سے مین وہ دانت اگر زبان کاٹے - نمبر ۲ - (فقرہ) خواہ مخواہ مینے کھونٹی اکھیڑی
نمبر ۳ - ۴ - اِن دو نمبرون مین اکھاڑنا کو اکھیڑنا پر ترجیح ہے - نمبر ۵ - (بحر) -
ترے پنجے نے اکثر انگلیان توڑی ہیں مرجان کی - کلائی نے تری الماس
کا کنگنا اکھیڑا ہے - نمبر ۶ (آتش) کہتے ہیں ذکر لیلی و مجنون جو چھیڑیئے - چپ
رہئے بس نہ گور کے مُردے اکھیڑیئے - نمبر ۷ جیسے قلعہ اکھیڑنا - نمبر ۸ (فقرہ)
تم نے بھلا کیون اکھیڑ لیا -
اکید - (ع بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے معروف) صفت محکم
استوار - جیسے تاکید اکید -
اکیس - (ہ) صفت - ۲۱ - عدد - اکیس پان کا بیڑا - شادی

مین آتی ہے مصنف دکھانیکے بعد اکیس پان کا بیڑا دولہا کو کھلاتے ہیں۔
اکیس ہونا۔ اکیس رہنا۔ غالب ہونا۔ غالب رہنا۔

اکیلا۔ (ھ۔ س۔ ایکل) اتنہا۔ سوا ہمین کیا جو ترتیب پہ پہلے ہی۔
یہ سب کچھ ہوا ہم اکیلے رہے ٤ خالی۔ غیر آباد۔ (فقرہ) بیٹا مدت سے وہ مکان اکیلا پڑا رہتا ہے وہان رہنا ٹھیک نہین ٤ فرد۔ لاثانی ٥ حسن بندش ہیئت الفاظ مضمون جدید۔ ناسخ اک اک بات پہ اسکے رشک اکیلا ہو گیا۔ اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا۔ اکیلا سور ما چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا۔ مثل۔ تنہا آدمی سے اُس کام کا سرانجام غیر ممکن ہوتا ہے جو بہت سے آدمیوں کے کرنیکا ہو۔ اکیلا سنیں رو دیئے کہ تیر کھو دیئے۔ مثل۔ جب کسی مصیبت اور پریشانی کی حالت مین کام کثرت سے پیش آ جاتے ہیں اور کام کرنیوالا تنہا ہوتا ہے تو اُس جگہ بولتے ہیں۔ اکیلا ہنستا بھلا نہ روتا۔ مثل۔ اکیلے آدمی سے کوئی بات بن نہیں پڑتی۔ انسان تنہا ہو تو عیش یا غم کسی حالت میں لطف نہیں جبتک چار آدمی ہون کچھ نہیں بنتا۔ اکیلے اکیلے کسی کی تنہا خوری یا الگ ہی الگ مزے اُڑانے اور سیر کرنیکی جگہ بے تکلفی سے کہتے ہیں۔ (فقرہ) کیون صاحب یہ اکیلا اکیلے کھسٹیر ہیں جانا۔ اکیلی تو لکڑی بھی نہیں جلتی۔ تنہا آدمی سے کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ (شعر) کوئی بات تنہا کی چلتی نہیں۔ اکیلی تو لکڑی بھی جلتی نہیں۔ اکیلی جان۔ مخض تن تنہا۔ جسکا کوئی شریک اور ساتھی نہو۔ (جان صاحب) اکیلی جان تھی جب تک ہر اک صورت گذرتی تھی۔ مری جانی ہوئی بیٹھی کر آیا خرچ دونا ہے۔ اکیلے دُکیلے۔ ایک دو آدمی۔ (فقرہ) اُدھر تو قافلہ بھی مشکل سے گذر سکتا ہے اکیلے دُکیلے کا کیا ذکر۔ صرف یکہ و تنہا کی

جگہ بھی کہتے ہین۔ (فقرہ) تمھارے دشمن بہت ہین اکیلے دُکیلے گھر سے نہ نکلا کرو۔ اکیلے دُکیلے کا اللہ بیلی۔ تنہا آدمی کا خدا حافظ ہے۔ اکیلا آدمی ہمیشہ خطرناک حالت میں رہتا ہے۔

اکیلنا۔ (ھ۔ بضم اول وکسر دوم وسکون سوم مجہول) (عم)۔ اُدھیڑنا۔ چھیلنا۔ مغز سے پوست الگ کرنا۔ بٹے ہوئے دھاگے کا بل نکال لنا

اگارنا۔ (ھ۔ بضم اول) متعدی۔ کنواں صاف کرنا۔ کنوین کی مٹی نکالنا۔

اگاڑی۔ (ھ۔ بفتح اول) مونث ١۔ وہ رسی جو گھوڑے کے گلے مین ڈالکر دہنے بائیں دو میخوں مین باندھی جاتی ہے۔ اُس رسی کو بھی کہتے ہین جو گھوڑے کے اگلے پاؤں میں باندھتے ہیں ٢۔ (عم) آگے۔ (جان صاحب) میری اگاڑی سے اگاڑی جو بڑھے جاتے ہو۔ کتے کوؤں کو کھلائی ہے مری لاش کہیں۔ اگاڑی پچھاڑی تڑانا۔ بیتابی اور اضطراب ظاہر کرنیکی جگہ بولتے ہیں۔ (فقرہ) بازار میں سانڈنے جو شرارت کیا دُکاندار کی جان اگاڑی پچھاڑی تڑا کر تو دو گیارہ ہوئی۔

اگال۔ (ھ۔ بضم اول) مذکر۔ گلوری کا تھوک۔ چبائی ہوئی چیز (داغ) آنکھین اُسے ہم لعل و یاقوت سے مل جائے اگر اگال تیرا۔ اگالدان مذکر۔ وہ ظرف جسمین پان کی پیک یا اگال یا لعاب دہن تھوکتے ہیں۔

اگانا۔ (ھ) اُگنا کا متعدی۔ (غالب) جوہر تیغ بسر چشمۂ دیگر معلوم۔ ہوں میں وہ سبزہ کہ زہراب اُگاتا ہے مجھے۔

اگاہنا۔ (ھ) کرایہ چندہ یا حق زمینداری کا اسامیوں سے وصول کرنا ٢ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ تحصیل کرنا۔ اگاہی۔ (ھ) مونث۔ وہ سودی

قرضہ جو بدفعات ادا کیا جائے -

اگٹاپیچی - (عو) غصّے کی حالت میں طعنے دینے اور اپنے احسانات جتانے کو کہتے ہیں - (نوازش) تو تو میں تمہیں کو ہے بھاتی - اگٹاپیچی مجھے نہیں آتی -

اگٹنا - (بضم اول و فتح دوم و سکون سوم) عو! بار بار احسان جتانا - ذرا ذرا سی بات پر سلوک کا اظہار کرکے طعنے دینا ۲ جھلّا کے کسیکے عیب کو کھول دینا ۳ بیجا نامناسب بات کو بکر رکھنا - (انشا) کیونکر زباں سے انکی اپنا بچاؤ ہووے - ذات و صفات سبکے جب وہ اگٹ رہے ہوں اگٹوانا اگٹنا کا متعدی المتعدی - (شوق) بڑھاپے کو اپنے اگٹوائے کون - غضب تو یہ ہے اُسکو سمجھائے کون -

اگر - (ہ) ایک کلمہ ہے جسے ہاتھی کو تیز کرنے اور بڑھانیکے لئے فیلبان کہتے ہیں -

اگر - (ف) ! حرف شرط - ایسے جملوں پر داخل ہوتا ہے جنکی خبر خاص ایک جملے سے ادا ہوتی ہے ۲ (ہ - س اگر) مذکر - ایک پہاڑی درخت کی لکڑی جو جلنے سے خوب خوشبو دیتی ہے اور پانی میں ڈالنے سے غرق ہو جاتی ہے - صاحب برہان نے اسکو فارسی بمعنی چوب عود لکھا ہے - اگرچہ - (اگر حرف شرط ہے اور چہ محض تاکید کے واسطے اضافہ کیا گیا ہے مقصود اس سے ربط اور وصل ہوتا ہے مثلاً زید بخیل ہے اگرچہ وہ مالدار ہے) باوجودیکہ - ہرچند - (داغ) یہ خوشا نصیب کہ یار نے مری موت غیر سے سن تو لی - یہ اگرچہ جھوٹ اڑائی تھی وہ ہوا تو ایسی خبر سے خوش - اگردان - مذکر - وہ ظرف جسمین اگر کی بتی جلائی جاتی ہے -

فصحی اگرسوز زیادہ بولتے ہیں - اگرسوز - مذکر - اگردان - اگر کی بتی - اگر اور صندل کے بُرادے مین اور خوشبو کی چیزین ملا کے بناتے ہین - سر پر آگ لگا دینے سے آخر تک بتی سُلگا کرتی ہے - اگر ماند شبیہ ماند شب دیگر نمی ماند - (ف) - مقولہ - بے ثبات اور جلد مٹنے والی چیز کی نسبت کہتے ہین - اگر مگر - لیت و لعل - حیلہ و حوالہ - (فقرہ) ایک بات کہد و اگر مگر اچھی نہین اتنا اُلجھاتے ہین کہ لیے ہی لیا وعدہ اسے شوق - آج تو سب وہ اگر اور مگر بھول گیا - اگر مگر کرنا - پس و پیش کرنا - ہچکچانا - (فقرہ) جہان آدمی لکھا پڑھا ہوا اگر مگر کرنے لگا -

اگروال - اگروالا - بنیوں کی ایک قوم ہے - اس فرقے کے لوگ اکثر مہاجنی کا پیشہ کرتے ہین -

اگرنا - (ہ) لازم - کنوین کا صاف ہو جانا - (فقرہ) کل شام کو کنوان اگر گیا -

اگری - (بفتح اول و دوم - بروزن سفری) وہ رنگ جو گہرے کشمشی کے قریب ہوتا ہے - (رند) اگری کا ہے گمان شک ہے لاگیری کا - رنگ لایا ہے دوپٹا ترا میلا ہوکر - میرحسن نے اگری بسکون کاف فارسی بھی کہا ہے - مگر اب یہ زبان نہیں ہے ۵ وہ پشواز اگری وہ نرگس کا ہار - وہ کمخواب کے بند رومی ازار ۔ لفظ اگری بروزن اجنبی نہین ہے بروزن اجنبی بولنا غلط ہے کسواسطے کہ لفظ اگر بفتح اول و دوم تھا اُسمین یائے نسبت اضافہ کی تو اگری ہوا - سُرمئی اور زردی پر اسکا قیاس صحیح نہیں ہے -

اگڑم بگڑم - (عم) مہمل باتین جو سمجھ مین نہ آئیں -

اگست۔ (انگ۔ حرف اول الف ممدودہ ہے اُردو میں الف مقصورہ سے بولتے ہیں) ذکر۔ انگریزی سال کا آٹھواں مہینہ جو اکتیس دن کا ہوتا ہے اور بیشتر ساون بھادون سے مطابق پڑتا ہے۔

اگلا۔ (ہ) ۱ پہلا۔ گزشتہ۔ (منیر) آبرو باقی ہے مضمون نے ایک مدت میں۔ قطرہ تھا اگلے جنم میں ڈوبنا پانی ہوا ۲ آیندہ۔ (عوہ ہندی) اتنے مہینہ کو بڑا دن اور اگلے مہینہ گریجوری کا پہلا دن ہے ۳ آگے کا۔ پہلے کا۔ (فقرہ) اگلا پاؤں زخمی ہوا ہے۔ اگلے مزے کہیں رہے خوب ٹھاٹھیاں بکھیں پچھلے غریب رہ گئے ۴ وہ کھانا جو رمضان میں افطار کے بعد اول شب کھاتے ہیں ۵ اُستاد۔ ہوشیار۔ چلتا ہوا۔ اگلا پچھلا۔ اول و آخر کا۔ (فقرہ) صاحبزادے کو اگلا پچھلا کوئی سبق یاد نہیں ۱ گزشتہ اور حال کا۔ (فقرہ) تمہارا اگلا پچھلا جو کچھ حساب تھا پاک کردیا گیا ۲ افطار کا وقت اور سحری کا وقت۔ (فقرہ) اگلے پچھلے کا کھانا رکھا رہا اور ہم نے روزے پر روزہ رکھا۔ اگلا زمانہ۔ زمانۂ سابق۔ گزرا ہوا زمانہ۔ پُرانا زمانہ۔ (فقرہ) اب کے دیکھتے کہا جاتا ہے کہ اگلا ہی زمانہ بہت غنیمت تھا۔ اگلا سال۔ گزشتہ سال سے سود اسا جُھکتو پڑتا ہے اسے قدر خیر ہے۔ کیوں ذکر چھیڑتے ہو پچھلا اگلے سال کا۔ اگلا لیا دے پہاڑ اب کا لیا آگے لا۔ مثل۔ (عو) جب کوئی شخص گزشتہ احسانات پر خاک ڈال کر نئے احسانات چاہتا ہے اُس جگہ طنزاً کہتے ہیں۔ اگلا وقت۔ اگلا زمانہ۔ اگلی باتیں۔ پُرانی باتیں۔ اگلے پچھلے متقدمین و متاخرین کی نسبت کہتے ہیں۔ (فقرہ) میر کو اگلے پچھلے سب مانتے آئے ہیں۔ دیکھو اگلا پچھلا نمبر ۲۔ اگلے دفتر کھولنا۔ پُرانی باتوں کا ذکر کرنا۔ گزرے ہوئے حالات بیان کرنا۔ اگلی تسکاتیں چھیڑنا۔ (فقر)

خدا آگیا ہے منہ پر کھولو نہ اگلے دفتر۔ پردے میں بات بہتر کھو حجاب ہوگا۔ اگلے زمانے والے ۱ قدیم زمانے کے لوگ۔ پُرانے آدمی (صبا) کوچۂ یار کی راہیں کوئی ہم سے پوچھے۔ منتشر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے ۲ اکثر بھولے بھالے سیدھے سادے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہیں۔ اگلے لوگ۔ اگلے زمانے والے سیدھے سادے لوگ کیوں نہ مفتتم جانیں۔ اگلے لوگوں میں آگ رہا ہے یہ اگلے نے کیا پچھلے پر آئی مثل۔ بڑے سے قصور کیا چھوٹے نے سزا پائی۔ افسر نے خطا کی اور ماتحت ملزم ٹھہرا۔ کیا کسنے اور کھٹ گئی کسکے سر۔ اگلے وقت کا بڑا بوڑھا پُرانے زمانے کا۔ (منیر) راہ ورسم قافلہ مجنون کس سے پوچھئے کوئی اگلے وقت کا دیوانہ زندان میں نہ تھا۔ اگلے وقت کے لوگ۔ اگلے لوگ (غالب) اگلے وقتوں کے ہیں یہ لوگ انہیں کچھ نہ کہو۔ جو مے و نغمہ کو اندوہ ربا کہتے ہیں۔ اگلے وقتوں کا۔ پُرانے زمانے کا۔ (قدر) نہ صحبتوں کا خیال پوچھو میرے دل کا ملال پوچھو۔ نہ اگلے وقتوں کا حال پوچھو یہ آئینہ تھا کسی حسین کا۔ اگلے وقتوں کی بات۔ پُرانے زمانے کی بات۔ (داغ) جب کبھی ناصح نے بات اگلے ہی وقتوں کی کہی۔ آدمی دیکھا نہیں اس عمر میں اس یاد کا۔

اُگل آنا۔ اُگل پڑنا۔ لازم۔ نگلی ہوئی چیز کا منہ کے باہر نکل آنا (فقرہ) جو نوالہ کھائے اگلا آتا ہے۔ اس جگہ آنا کے ساتھ زیادہ استعمال ہے ۲ تلوار یا خنجر کا میان سے باہر نکل پڑنا دیکھو اگلنا نمبر ۵ ۳ باہر نکل آنا۔ نہایت اُبھار کی جگہ کہتے ہیں۔ (میر حسن) کیا لُطف تن چھپا ہے مرے تنگ پوش کا۔ اگلا پڑے ہے جامے سے اُسکا بدن تمام۔ اُگل اُگل کے کھانا۔ جی نہ چاہنے کی حالت میں کوئی چیز کھانا۔ اُگل دینا۔ متعدی ۱ کسی چیز کا منہ سے نکال ڈالنا ۲ بُرا بھلا کہہ دینا۔ صحیح واقعہ بیان کردینا۔ (فقرہ) پولس میں

ہضم نے سب اگل دیا۔ اگلنا۔ (ھ) (س۔ اُدگال۔ نگلنے کی ضد) متعدی
۱ تھوکنا۔ منھ سے باہر نکالنا۔ جیسے جن اگلنا۔ موتی اگلنا ۲ نکالنے اور پیدا کرنے کی
جگہ جیسے طوفان اگلنا۔ گنج اگلنا ۳ بیان کرنا جیسے اور بھید کھول دینے کی جگہ
(فقرہ) پہلے تو بہت انکار رہا جب میں نے دھمکی دی سب اگل دیا ۴ کھایا پیا
مال مجبوراً واپس کرنا۔ (داغ) غم جو کھایا ہے کیا کہوں تجھسے۔ میں یہ کھایا
اگل نہیں سکتا ۵ تلوار کا میان سے نکلا پڑتا ہے (فقرہ) بیٹھے بیٹھے گرا پڑتا ہے ہمارے
قتل پر بیکار اب آ خیر تو آ تل۔ مرے ہی میان سے باہر ہے خنجر اُگلے پڑتے
ہیں۔ اگل نگل کے کھانا۔ کمال بے رغبتی سے کوئی چیز کھانا۔ (فقرہ) کھانا
ایسا بے مزہ تھا کہ اگل نگل کے کھایا گیا۔

اَگُن۔ (ھ بفتح اول و ضم دوم) صفت۔ پھوہڑ۔ بدسلیقہ۔ نالائق

اَگَن۔ (ھ) مذکر۔ ایک چھوٹے پرند کا نام جو بہت خوش آواز اور
ممولے کے برابر ہوتا ہے ۲ مونث۔ (س۔ اگن) آگ۔ اب اُردو میں
مستعمل نہیں ہے۔ اگن باد۔ مونث۔ گھوڑوں کا ایک مرض جس میں کھال
اُدھڑ جاتی ہے اور روئیں گر جاتے ہیں ۲ آتشک۔ گرمی۔ اگن بوٹ
(س۔ اگن۔ آگ۔ بوٹ (انگ)۔ جہاز) مذکر۔ آگ بوٹ۔ اسٹیمر (مصرع)
مری جلتی آنکھوں میں رکھو قدم۔ سواری کو حاضر اگن بوٹ ہے۔

اُگنا۔ (ھ) (س۔ اُدگمن۔ اوپر چلنا) نباتات کا پیدا ہونا۔ نکلنا

اگنی۔ (ھ)۔ مونث۔ (ہندو)۔ آگ۔

اگوا یا اگواکار۔ (عم) پیشوا۔ سردار۔ گھر کا کھیا۔ سب کاروبار
جس سے متعلق ہو اور کارروائی اسکے بغیر نہ ہوتی ہو۔

اگواڑا۔ (ھ) مذکر۔ پچھواڑے کی ضد۔ مکان کا آگے کا حصہ۔
سامنے کا رُخ (داغ) مکان منحوس بیڈھنگا ہے دشمن کا نہ تم لینا۔ نہ اگواڑا
ہی اچھا ہے نہ پچھواڑا ہی اچھا ہے۔

اگوانی۔ (ھ بالفتح) مونث۔ (ہندو) برات کی پیشوائی۔ استقبال

اگونا۔ (ھ بفتح اول و دوم۔ س۔ اگوند۔ آگوڑا) مذکر۔ گنے کی
چوٹی جہاں کا بے مزہ سرا۔ وہ پتے جو گنے یا پونڈے کے اوپر کی چوٹی میں
ہوتے ہیں۔

اگہن۔ (ھ بالفتح و فتح سوم۔ س۔ اگرہائن) مذکر۔ فصلی سال کا
تیسرا مہینا جو اکثر نومبر دسمبر سے مطابق ہوتا ہے۔ اگہن چوٹھے دھن۔ اگہن
کے مہینے میں دن ایسا چھوٹا ہوتا ہے کہ دھن تیار ہوتے ہوتے تمام ہو جاتا ہے

اگھانا۔ (ھ) لازم۔ سیر ہونا۔ اپھرنا۔ بھاکھا کی زبان ہے۔

اگھٹنا۔ (ھ بضم اول و فتح دوم و سکون سوم) لازم۔ جمع ہونا۔ چند
اکٹھا ہونا۔

اگھور پنتھ۔ مذکر۔ ہندوؤں کا مذہبی فرقہ۔ شیو کا پجاری۔

اگھوری۔ (س۔ اگھور۔ خوفناک) ۱ ہندو فقیروں کا ایک
فرقہ جو نجس اور ناپاک چیزوں سے بھی پرہیز نہیں کرتا ۲ مجازاً گندہ طبیعت
والے کو کہتے ہیں (فقرہ) تجھے ذرا گھن نہیں آتی بڑا اگھوری ہے ۳ (مجازاً)
بلا نوش۔ ناپاک۔ پلید۔

اگیا۔ (ھ بفتح اول و تشدید دوم۔ س۔ آگیا۔ الف ممدودہ سے بھی صحیح
ہے) ۱ مونث (ہندو) حکم۔ اجازت ۲ چاول کی ایک بیماری جس سے وہ
بالکل جلا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اگیا بیتال۔ مذکر۔ غول صحرائی جو رات کے وقت

مسافرون کو بھکانیکے لئے اپنے منھ سے شعلے نکالتے ہیں مشہور ہے کہ اکثر جنگلوں میں دریا کے کنارے جو جلتے ہوئے چراغ سے دکھائی دیتے ہیں انھیں شعلوں کی روشنی ہے اور جو اسکے قائل نہیں ہیں انکا قول ہے کہ وہ پانی میں ایک دخانی مادہ ہے جو اکثر دلدل اور پرانے قبرستان سے رات کو شعلہ کیطرح چمکتا ہوا نکلا کرتا ہے (سودا) بادشاہوں کی بادشاہی ہے اگیابیتال کی دہائی ہے۔ انشا نے اگیابیتال بتشدید گاف فارسی بھی کہا ہے ۔۵ کیوں نہ انگارے اچھالے پھر وہ انشارات کو۔ ہے ہماری آہ شاگرد اگیّابیتال کی۔ لیکن اب بیشتر زبانوں پر بغیر تشدید کے ہے

اگیاری (ھ) مونث۔ ہندوؤں کے یہاں ایک قسم کی پوجا ہوتی ہے بُت کے سامنے آگ روشن کرتے ہیں اور اُس آگ پر گھی چاول تل اور خوشبو وغیرہ رکھکر دیوتا کو خوش کرنیکے لئے جلاتے ہیں۔

اَلآن ۔ (ع) اسوقت۔ اب۔ الآن کما کان (ع) ابتک جیسا تھا ویسا ہی ہے۔ اُسوقت سے اسوقت تک کچھ فرق نہیں ہوا۔

اِلّا ۔ (ع بالکسر) حرف استثنا۔ لیکن۔ بجز۔ اِلّا اللہ۔ یہ کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا ایک جزو ہے۔ ذکر کرنیوالے اس کلمے سے دل پر ضرب لگاتے ہیں ۔۵ کوئی سنگین دل تو کیا سو کوہ ہلجائیں ظفر۔ تیری بھی نام خدا وہ ضرب الّا اللہ ہے۔ یہ کلمہ اردو میں مختلف مقامات پر استعمال کیا جاتا ہے ۱ کسیکے دفعۃً گرتے وقت ۲ اُٹھتے بیٹھتے میں کسی درد سے تکلیف کے وقت ۳ سخت حملہ کرنیکے وقت۔ (فقرہ) مسلمان اِلّا اللہ کا نعرہ لگاتے ہوئے حریف کے مورچے پر جا پڑے۔ الّا ماشاء اللہ (ع۔ مگر جو اللہ چاہے) شاذ و نادر۔ کہیں کہیں۔ اِلّا الّذی نہ اُلّا الّذی۔ نہ ادھر کا نہ اُدھر کا

اَلا ۔ (ع بفتح اول) حرف تنبیہ۔ ہشیار ہو۔ خبردار ہو ۔۵ الا اے صاحبانِ عقل و ادراک۔ الا اے مالکانِ طبع چالاک۔

الابلا ۔ تابع تبموع پر مقدم ہے ۱ بلا (فقرہ) وہ کسی الابلا سے نہیں ڈرتا ۲ بری سے بری خراب سے خراب چیز (فقرہ) الابلا جو کچھ پاتا ہے کھاتا چلا جاتا ہے۔ اس بے تمیز سے سو دانہ لگاؤ الابلا جو کچھ پائیگا اُٹھا لائیگا۔ الا بلا بر گردنِ مُلّا۔ مقولہ۔ سارا وبال مُلّا کی گردن پر۔ جب کسی مولوی کے فتوے دینے پر مشتبہ چیز استعمال کیجاتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ ہم تو حکم کے تابع ہیں الا بلا بر گردنِ مُلّا۔ الاؤں بلاؤں صحنک سر کالون۔ مثل۔ عو۔ چکنی چپڑی باتیں کرکے مطلب نکالنے کی جگہ بولتی ہیں۔

الاپ ۔ (ھ۔ س۔ آلاپ)۔ مونث ۱ آواز کا اُتار چڑھاؤ۔ سُر ملانا۔ آواز کو جانچنا۔ دُھرپت گانیوالے گانے سے پہلے جو سُروں کا اُتار چڑھاؤ کرتے ہیں اُسے الاپ کہتے ہیں۔ عام بول چال میں عمومًا گانے میں سُر لگانیکو کہتے ہیں (اختر۔ شاہ اودہ) طبلوں پہ لگیں وہ پڑنے تھاپیں پہنچیں گردوں پہ وہ الاپیں۔ الاپنا۔ گانا شروع کرنا۔ تانیں لگانا۔ (قدر) اُدھر جو بل کے بجاتے ہیں تالیاں پتے۔ ادھر ہوا سے بہاری الاپتی ہے بہار۔

اِلاچا۔ یا۔ الایچا ۔ (س) مذکر ایک قسم کا دھاری دار کپڑا۔ الاچا بیگ ۱ کٹھ پتلی کے تماشے میں ایک دُبلی پتلی مضحکہ انگیز شکل کا نام ہوتا ہے ۲ اب عام طور پر ظرافت سے بہت دُبلے سوکھے اور بدقطع شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکی وضع بھی کٹھ پُتلی کی سی ہو۔

اِلایچی ۔ (ف میں بفتح اول اور سنسکرت میں بکسر اول و اضافہ یا بعد حرف سوم (یعنی الایچی) معنی بمنزلہ ایں ہے) مونث ۱ ایک خوشبودار

پھل۔ چھوٹی قسم کے پھل کو چھوٹی الاچی اور بڑے قسم کے پھل کو بڑی الاچی کہتے ہیں ۲ (عو) گیاں سکھی۔ جب دو عورتیں الاچی توڑ کے باہم اُسکے دانے کھالیتی ہیں تو ایک دوسرے کو الاچی کہتی ہیں (رنگیں)۔ اب الاچی کو میں اپنے گھر بلاؤں ڈور پار۔ اُسکو میں اپنے چھپر کھٹ پر سُلاؤں ڈور پار

الاچی دانہ۔ مذکر۔ مٹھائی کی قسم جو الاچی کے دانوں کو شکر میں پرورده کرکے بناتے ہیں اسیطرح لوں یا بھنے ہوئے چنوں کو بھی پرورده کرکے بناتے ہیں (سحر) خریداری ہے اُس خال لب شیریں کی دنیا میں۔ الاچی دانے حلوائی بھر بھر شکر کے بورے نہیں۔

اَلار۔ (ھ) صفت۔ جب گاڑی کے اگلے حصہ کا بوجھ پچھلے حصہ پر اتنا زیادہ ہو کہ اگلا حصہ اُٹھا جاتا ہو یا اُٹھ جانیکا احتمال ہو تو کہتے ہیں کہ گاڑی اُلار ہے۔ اس جگہ دلی میں اُلاؤ کہتے ہیں۔

اَلاراسی۔ (ھ) صفت۔ لااُبالی۔ بے پروا۔ جیسے الاراسی کارخانہ۔ الاراسی مزاج ۲ مونث۔ بے پروائی۔ لااُبالی پن۔ (فقرہ)۔ اُنکے مزاج میں بڑی الاراسی ہے۔

اُلارنا۔ (ھ) (عم) متعدی۔ اُچکا دینا۔

اَلاَقارِبُ کَالعَقارِب۔ (ع) اپنے بچھو کیطرح نیش زنی کرتے ہیں (جادہ تسخیر) پدر حقیر کو بسبب عداوتِ اقارب کالعقارب سکونتِ وطن ناگوار ہوئی۔

اَلاؤ۔ دیکھو اُلار۔

اَلاَمان۔ (ع) مونث۔ امن مانگنا۔ پناہ۔ کسی بات سے تنگ آنیکے جگہ کہتے ہیں (فقرہ) زبان ہے کہ الامان الحفیظ سیکڑوں کو سنے ہزاروں گالیاں۔ الاماں کہنا۔ پناہ مانگنا (مومن) ماجرا اُسکے تیغ کا تیری۔ الاماں الاماں کہیں کافر۔

اَلاِنتِظارُ اَشَدُّ مِنَ المَوت۔ (ع انتظار موت سے زیادہ سخت ہے) مقولہ انتظار کی سخت تکلیف کی جگہ کہتے ہیں (ہلال) الانتظار اشد من الموت سچ تو ہے۔ مُردہ میں انتظارِ مسیحا میں ہوگیا۔

اُلانگھنا۔ (ھ)۔ کودنا۔ پھاندنا۔

الاؤ۔ (ت)۔ آلاؤ یا اَلاؤ۔ شعلہ دیتی ہوئی آگ اردو میں لفظ متصورہ ہی کے ساتھ بولا جاتا ہے) مذکر۔ کوڑا کرکٹ۔ اور گھاس پھوس وغیرہ جمع کر کے ڈھیر لگاتے اور جاڑوں میں جلاکر تاپتے ہیں۔ اسی ڈھیر کو الاؤ کہتے ہیں (لگانا کے ساتھ) (منیر) دروازے پہ بتوں کے لگایا کئے الاؤ۔ ہم نے جلائی دھنے شوالوں کے سامنے۔

الاونس۔ (انگ) مذکر۔ ملازم کی تنخواہ کے علاوہ جب کوئی رقم کسی وجہ سے دیجاتی ہے تو وہ الاونس کہلاتی ہے۔

اُلاہنا۔ (ھ) مذکر۔ گلہ۔ شکایت۔ ملامت۔ الزام (دینا کے ساتھ) الاہنا اُتارنا۔ عو۔ الزام دفع کرنا۔ (فقرہ) وہ مجلس میں اُلاہنا اُتارنے کھڑی سواری آئی تھیں۔

الائچی۔ دیکھو الاچی۔

الباب۔ (ع جمع لُب کی) عقلیں۔

اَلبَتّہ۔ (ع۔ بتّہ۔ ایکبار کاٹنا۔ اصل اسکی بتّ بتۃً ہے فعل کو حذف کرکے الف لام زیادہ کردیا گیا ہے عربی میں مبالغہ اور تاکید کیلئے مستعمل ہے) ۱ یقیناً۔ ضرور۔ بیشک۔ (سحر) جستجو میں کی تو البتہ رہی ساری عمر

اور رندوں نے کسی امر میں کب کی تشویش ؎ مگر لیکن۔ (فقرہ) میں تنہا تو جاتا نہیں البتہ آپ کے ساتھ چلنے کو تیار ہوں۔

ال بل۔ (ہ۔ اَل۔ بہت۔ بَل۔ قوت) مذکر۔ غرور۔ گھمنڈ۔ (فقرہ) چار فاقوں میں سارا ال بل نکل گیا ؎ فرق کبھی بیٹھی۔ چھٹا پابڑا پا۔ (فقرہ) دونوں کی شاعری میں بڑا ال بل ہے ؎ صدقے۔ قربان۔

ال جاوں بل جاوں تجاوسے کیوقت ٹل جاوں

مثل۔ (عو) یوں تو صدقے قرباں ہیں جان دیتے ہیں لیکن وقت پر کنائی کاٹ جاتے ہیں۔

البیلا۔ (ہ۔ یائے مجہول) صفت مذکر۔ بانکا۔ ترچھا۔ رنگیلا۔ (قلق) ہے ہر ایک گلفروش البیلا۔ پھول والوں کا روز ہے میلا ؎ موجی لہری۔ آزاد طبع۔ بے پروا (فقرہ) انکا کیا ٹھکانا آئیں نہ آئیں ایک البیلے آدمی ہیں ؎ بھولا۔ بھالا۔ انیلا۔ الھڑ (شوق) اور وہ ہو تیاں (ہوتی) ہیں البیلی۔ یہ نہیں کچی گولیاں کھیلی ؎ انوکھا۔ نرالا۔ (مسرور) دیکھے ہم تجکو لیجلو میلے۔ اک تمہیں تو ہو ایسے البیلے۔

البیلا پن۔ بھولا پن۔ آزادہ مزاجی۔ **البیلی**۔ (ہ) صفت مونث۔ البیلی چال۔ مستانہ چال۔ بانکی ترچھی چال۔ (شعور) بیلا چلے چمن میں تو دو پھول لائیو۔ کشتہ ہوں صبا کسی البیلی چال کا۔ البیلی وضع۔ رنگیں وضع۔ بانکی ترچھی وضع (اختر شاہ اودھ) چال میں وہ قیامت الھڑ پن۔ وضع البیلی سحر کی چتون۔

الپاکا یا الپکا۔ (الپاکا ایک جانور کا نام ہے جو بکثرت جنوبی امریکہ میں بمقام پیرو ہوتا ہے اسکے اون سے یہ کپڑا بنا جاتا ہے۔) مذکر ایک قسم کا کپڑا جو سوتی اور اونی دونوں طرح کا ہوتا ہے۔

الپین۔ (پرتگال) مونث۔ وہ سوئی جسمیں ناکے کی جگہ گھنڈی ہوتی ہے۔

التباس۔ (ع بالکسر و کسر سوم شبہہ پڑنا۔ شک پڑنا) مذکر۔ مشکل ہونا۔ تجنیس خطی (نوازش) جور کہا جو آپ کو تھے۔ جور کا اُسپہ التباس ہوا

التجا۔ (ع بالکسر و کسر سوم آرزو کرنا۔ آرزو۔) مونث۔ منت سماجت۔ خوشامد۔ (وزیر) نہ آیا منتوں سے یار حیدم۔ تو پھر کیا کیا اجل کی التجا کی ؎ گزارش۔ التماس۔ درخواست ؎ الہی یہ ناسخ کی ہے التجا مرے دم سے ہو شادماں لکھنؤ۔ التجا کرنا۔ منت کرنا۔ خوشامد کرنا۔ گڑگڑانا ؎ بحر شاکر رہو مقدر پر۔ کس و ناکس سے التجا نہ کرو۔ التجا لیجانا۔ کچھ عرض کرنا۔ تمنا ظاہر کرنا۔ (آگے اور پاس کے ساتھ)۔ (رشک) پیر ہوکر التجا لیجائے جو بیٹی مرید۔ پیر کے دن سے بڑا آتا ہوں اپنے پیر کو ؎ رند پہنچا یا کسی نے بھی نہ اُس دلبر کے پاس۔ لیگیا ہے التجا میں بیشتر اکثر کے پاس۔

التزام۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ کسی بات کو لازم کر لینا۔ (منیر) التزام ایسے قواعد کے کئے ہیں میں نے۔ جن شرائط میں حریفوں سے مشکل ہو غزل۔

التفات۔ (ع بالکسر و کسر سوم)۔ مذکر۔ توجہ۔ مہربانی۔ (منیر) پہلے تو التفات اپنہ کیا۔ حکم پھر بادشاہ نے یہ دیا۔ میر نے مونث بھی کہا ہے لیکن اتفاق تذکیر پر ہے ؎ پژمردہ اس کلی کی تعیّن و اشدن سے کیا۔ آہ سحر نے دل پہ عبث التفات کی۔

التماس۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ کچھ ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا۔ چاہنا)

مونث - عرض - گزارش (رشک) صنم پرست ملیں یا خدا شناس مجھے دعا ہے
وصل کی رہتی ہے التماس مجھے - دہلی میں مذکر بولتے ہیں - (داغ) تجھسے یہ التماس
ہے میرا - غیر کا ہے کہ پاس - ہے میرا - التماس کرنا - عرض کرنا - التماس پذیر ہونا
گزارش منظور ہونا - (شعور) ہو خاک التماس پذیر اُسکیطرح - ملتا نہیں مزاج
مقعد اُسکیطرح - التی - (ص بالفتح و فتح سوم) مونث - وہ رسّی جو ہاتھی کی
گردن میں باندھی جاتی ہے جسپر فیلبان بطور رکاب ہوں کے پاؤں رکھتا ہے
التوا - (ع بالکسر و کسر سوم - پلٹنا - مختصر کرنا کسی چیز کا) مذکر - ملتوی
کرنا - دیر - التوائے نیلام - نیلام کا ملتوی ہونا -
التہاب - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر شعلہ بھڑکنا - آگ کا بھڑکنا
(تسلیم) ہاتھ سینے پر مرے رکھئے تو کچھ معلوم ہو - التہاب شعلۂ عشق آپ نے
دیکھا نہیں -
التیام - (ع بالکسر و کسر سوم - آپس میں مل جانا) مذکر - اسیل ملاپ
(ہجر) کبھی نہ اُنسے ملے ہم جُدا ہوئے جب سے - پھٹا دل ایسا کہ پھر التیام ہو
نہ سکا - زخم کا بھرنا (ناسخ) زخم دہان خلق کو ہے اس سے التیام - مرہم سے
ہے زیادہ اثر میری بات کا - التیام پانا - زخم بھرنا - (سودا) زخم دل پائے
مرے سوز جگر سے التیام - چاک ملتا ہے زبان شمع سے گُلگیر کا - التیام دینا
زخم بھرنا - اب متروک ہے - التیام کرنا - میل کرنا - آپس میں مل جانا - (فقرہ)
کام نکالنے کو اُن سے التیام کرلینا چاہیئے -
اُلٹ - اُلٹنا سے امر کا صیغہ - اُلٹ آنا - کسی چیز کا کسی دوسری چیز
پر آکر گرپڑنا - اُلٹ آئے بجھے مُنہ پہ سر کے بال - کیا بنا یا تھا اُسکا عشق
نے حال - اُلٹ پڑنا - لازم - برہم ہونا - برس پڑنا - اُس جگہ کہتے ہیں جہاں
ایک کو چھوڑ کر دوسرے پر کوئی بلا وجہ خفا ہونے لگے - (فقرہ) جو انھیں
سمجھاتا ہے وہ اُسی پر اُلٹ پڑتے ہیں - (داغ) بات کی بات میں اُلٹ نہ
پڑے - یہ سڑی ہے کہیں لپٹ نہ پڑے - اُلٹ پلٹ - مونث - (عو) اُلٹنا کر
اُلٹ - پلٹنا سے پلٹ - دونوں حاصل مصدر یہاں تابع متبوع کے طور پر
ہیں) ۱- دیکھ بھال (فقرہ) پانوں کی اُلٹ پلٹ سے تمکو فرصت نہیں ملتی
۲- اوپر سے تلے اور تلے سے اوپر - اُدھر کا اِدھر اِدھر کا اُدھر - زیر و
زبر - تہ و بالا - گڑبڑ - (انیس) یوں گھر اُلٹ پلٹ تھا امام حجاز کا - جس
طرح ٹوٹ جاتا ہے لنگر جہاز کا (جان صاحب) بُرا ہو عشق کا کا ہیکو زندگی
ہوگی - الٹ پلٹ جو رہیگی یہی طبیعت کی - اُلٹ پلٹ دینا - بے ترتیب
کر دینا - تلے اُوپر کر دینا - اِدھر کا اُدھر کر دینا - (فقرہ) میں نے کتاب کیسی
لگاکر رکھی تھی تم نے لیکر سب ورق اُلٹ پلٹ دئے - اُلٹ پلٹ کرنا
تلے اوپر کرنا - اِدھر کی چیز اُدھر کرنا - زیر زبر کرنا - (فقرہ) مُغلانی سینا ہی
تو سیو کپڑوں کے اُلٹ پلٹ کرنے سے کیا حاصل - الٹ پلٹ ہونا ۱- زیر و
زبر ہونا ۲- (عو) حجت ہونا - لفظی تکرار ہونا - (فقرہ) بھابی کے ساتھ میں دو
سال رہی کبھی اُنسے مجھسے اُلٹ پلٹ کبھی نہیں ہوئی - اُلٹا پھیر - مذکر ۱-
برگشتگی ۲- رد و بدل - پیچ - جیسے تقدیر کا اُلٹ پھیر - (تسلیم) ابھی رقیب کے شکوے
ابھی رقیب کا وصف - یہ کون تجھے اُلٹ پھیر تیری باتوں کا ۲- طلسم - کرتب - (گلزار
نسیم) پانسے کا چراغ کا اُلٹا پھیر - سوتیا نہ آنکھیں یہ دیکھو اندھیر ۳- ادل بدل -
پھیرا پھاری - (شوق قدوائی) تجھکو چپکے سے وہ لیلے تو مزا کیا اے دل -
لُطف اسمیں ہے کہ کچھ دیر اُلٹ پھیر کرے - اُلٹ پھیر میں آجانا - کسیکے فریب
میں آجانا - دھوکا کھا جانا - (فقرہ) اُنکی بہت پھیریاں قیامت ہیں کہیں تم

اُلٹ پیچ

اُنکے اُلٹ پھیر میں نہ آجانا۔ اُلٹ پیچ۔ دہلی۔ مذکر۔ پھیر گردش لکھنؤ میں اس جگہ پھیر یا اُلٹ پھیر کہتے ہیں۔ (ظفر) سلجھنے سے جوان زلفوں کے اُلجھے ہیں زیادہ دل۔ اُلٹ پیچ اپنی قسمت کا ہے یہ شانے کو کیا کہیئے ٢ داؤں پیچ۔ چھل ٥ سیدھی سیدھی باتیں ہم تو اُنکو لکھ بھیجیں گے داغ۔ واں الٹ پھیر کی گر تقریر الٹی ہو تو ہو۔ لکھنؤ مین اس جگہ پیچ۔ لیچ پیچ۔ داؤن پیچ۔ بولتے ہیں۔ اُلٹ جانا۔ لازم ١۔ رو گرداں ہو جانا۔ ایک رُخ سے دوسرے رُخ ہو جانا جیسے چارپائی اُلٹ گئی۔ ورق اُلٹ گیا ٢ چت ہو جانا۔ الٹا کھا جانا۔ (رند) مار سیاہ زلف سے اے دل بناہ مانگ۔ یہ سانپ اُنکھ کو ڈس کے نہ جائے کہیں اُلٹ ٣ اوندھا ہو جانا۔ (رند) بدمستیون سے رات کو اس بادہ نوش کے۔ شیشے کہیں لنڈھے گرے ساغر کہیں اُلٹ ٤ برعکس ہو جانا۔ اثر کا مخالف ہو جانا۔ جیسے دعا اُلٹ جانا۔ جادو اُلٹ جانا ٥ پھر جانا۔ برگشتہ ہو جانا۔ جیسے قسمت اُلٹ جانا ٦ بدل جانا انقلاب ہو جانا۔ جیسے قلوب کا اُلٹ جانا ٧ (دہلی) پلٹ جانا۔ واپس جانا۔ (ہوس) مشرق کی سمت خواب میں دیکھا غروب مہر۔ گھر سے مرے گیا ہو نہ وہ مہ جبین اُلٹ۔ لکھنؤ مین اس جگہ پلٹنا بولتے ہیں ٨ تہس نہس ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ جیسے طبقہ اُلٹ جانا ٩ ہٹ جانا۔ اُٹھ جانا۔ جیسے پردہ اُلٹ جانا ١٠ چوٹ کھا کے ٹسکا رکا لوٹ پوٹ ہو جانا۔ (ہوس) تُرکِ فلک بھی اسکا اگر سامنا کرے۔ تیرِ نگاہِ ناز سے جائے وہیں اُلٹ ١١ مفلس ہو جانا۔ (فقرہ) اس سفر مین اُنکو ایسے مصارف پڑے کہ اُلٹ گئے ١٢ سرشار ہو جانا۔ مدہوش ہو جانا۔ (فقرہ) عجب کڑی شراب تھی جتنے دو گھونٹ پیئے اُلٹ گیا۔ اُلٹ دینا ١ تباہ کر دینا۔ (انیس)

اُلٹنا

کوفے کو اُلٹ دیتے اگر حکم نہ پاتے ٢ ادھر سے ادھر کر دینا جیسے چارپائی کو تو نیں مقدمہ کو اُلٹ دیا ٣ اُٹھا دینا۔ (فقرہ) گھبراہٹ میں ڈولی کا پردہ اُلٹ دیا ٤ چت کو پٹ کر دینا۔ ایک رُخ سے دوسرے رُخ کر دینا۔ اُلٹ کے جواب دینا ١ پیام کا جواب لا دینا کسی بات کے ہست نیست سے پلٹ کے آگاہ کرنا۔ (فقرہ) عجب شخص ہیں جا کے بیٹھ رہے اُلٹ کے جواب بھی نہ دیا۔ اس جگہ سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے ٢ کسیکو نا ملائم بات کے جواب مین خود بھی ویسا ہی کہہ لینا۔ (فقرہ) کیوں کسیکو برا بھلا کہتے ہو اگر وہ بھی اُلٹ کے جواب دے تو کیا رہجائے۔ اُلٹ کے خبر نہ لینا۔ لازم۔ توجہ نہ کرنا۔ خبر نہونا۔ انتہا کی غفلت کرنا (بحر) پھر اُلٹ کر نہ خبر لی ہوئے ایسے غافل۔ ابتو آ دُکھ میں دم لیتا ہوں اُلٹا اُلٹا۔ اُلٹ کے کروٹ نہ لینا۔ الٹا کے خبر نہ لینا۔ (صبا) کس جا سے اُلٹ کے نہ کروٹ لی آپ نے۔ لوٹا کیا میں رات کو سارے پلنگ پر۔ اُلٹنا۔ (ہ)۔ متعدی ١ (الف) پلٹنا۔ اوندھا کر دینا۔ (فقرہ) بوتل اُلٹ دو سب پانی نکل جائے۔ (ب) اُٹھانا۔ ہٹانا۔ جیسے پردہ اُلٹنا۔ دامن اُلٹنا۔ (ج) پھیرنا ایک رُخ سے دوسرے رُخ کر دینا۔ (نصیر) برہم نہ مہروش ہو جامِ شراب اُلٹے۔ یہ کہکشاں سے کہدے سیخ کباب اُلٹے۔ (د) مدہوش کرنا۔ نشے میں چور کر دینا۔ (داغ) گئے ہوش تیرے زاہد جو وہ چشمِ مست دیکھی۔ مجھے کیا اُلٹ نہ دیتی جو نہ بادہ خوار ہوتا ٥ تہ و بالا کر دینا۔ درہم برہم کر دینا۔ جیسے صفِ اُلٹنا بساط اُلٹنا۔ (و) رو گرداں کرنا۔ (فقرہ) بانات کی تو اچکن ہے اُلٹ کے گوٹ بدلوا دو پھر نئی کی نئی ہو جائیگی۔ (ز) گرانا پٹک دینا (فقرہ) بڑا بدذات گھوڑا ہے جو سوار ہوا اُسکو اُلٹ دیا۔ (ح) دے مارنا پچھاڑنا۔ (فقرہ)۔ ایسکے قد پر نہ جاؤ اسنے بڑے بڑے پہلوانوں کو اُلٹ دیا ہے (ط) بدلنا۔

اُلٹنا

اُن سے کچھ کرنا۔ جیسے مطلب اُلٹنا۔ (ی) اُجاڑنا۔ ویران کرنا۔ جیسے تختہ
اُلٹنا۔ (ک) دُہرانا۔ بار بار کہنا جیسے باتیں اُلٹنا۔ (ل) انڈیلنا۔ ڈالنا۔
ایک برتن سے دوسرے برتن میں کر دینا۔ (فقرہ) چاول کسی اور رکابی
میں اُلٹ لو یہ رکابی خالی کر دو۔ (م) مُفلس کر دینا۔ حالت خراب کر دینا
(فقرہ) شادی کے مصارف نے تو اُلٹ دیا۔ (ن) اوندھی چیز کو سیدھا
کرنا؎ وہ عالی طبع میکش ہیں یہی اسے برق کہتے ہیں۔ اُلٹ کر جو سے
ساقی جام بھر دے چرخِ واژدوں کا۔ (س) دکھنا۔ رد کرنا جیسے بات
اُلٹنا۔ (ع) گرانے۔ پھینک دینے۔ لُنڈھانے کی جگہ (فقرہ) بھری پتیلی
سالن کی اُلٹ دی۔ (ت) چڑھانا۔ نیچے سے اوپر کر دینا جیسے آستین
اُلٹنا ۲ لازم (الف) (زبان کے ساتھ) مقصود کے موافق گردش
کرنا۔ جنبش کرنا۔ جیسے زبان اُلٹنا (ب) دیکھو اُلٹ جانا۔

اُلٹا

اُلٹا۔ (صہ) ۱ سیدھے کی ضد؎ تن کی عُریانی سے بہتر نہیں
دنیا میں لباس۔ یہ وہ جامہ ہے کہ جسکا نہیں سیدھا اُلٹا ۲ ٹیڑھا۔ (انشا)
عجب اُلٹے مُلک کے ہیں اجی آپ بھی کہ تم سے کبھی بات کی جو سیدھی تو ملا جواب
اُلٹا ۳ پلٹا ہوا۔ مقلوب۔ جیسے بات کا اُلٹا ۴ اوندھا۔ واژگون۔
(فقرہ) وہ دیکھو پیالہ اُلٹا پڑا ہے ۵ خلاف۔ برعکس (فقرہ) دوا نے اُلٹا اثر
دکھایا ۶ برگشتہ جیسے اُلٹی قسمت ۷ فوراً۔ بلا توقف۔ اُلٹے پاؤں۔ دیکھو اُلٹا
پھرنا ۸ خلافِ قاعدہ۔ خلافِ معمول۔ (داغ) پڑ گئے لینے کے دینے
سرِ محشر ہمکو۔ ہو گیا نفع کی امید میں نقصان اُلٹا ۹ اُلٹی طرف سے (داغ)
بختِ برگشتہ کی تاثیر کہاں جاتی ہے۔ فال کھولوں تو کھُلے ہاتھ میں قرآن
اُلٹا۔ اُلٹا پاسا پڑنا۔ لازم۔ خلافِ خواہش ایسا پاسا پڑنا جس سے کھیلنے

اُلٹا

والا ہار جائے۔ مجازاً کسی بات کا تدبیر اور آرزو کے خلاف ہونا؎
انیس ہوس ہمیشہ اُلٹا پڑے ہے پاسا۔ ہم جیتتے نہیں ہیں کچھ اپنا ہارتے
ہیں۔ اُلٹا پاؤں۔ بایاں پاؤں۔ اُلٹا پلٹا ۱ بے ترتیب۔ تلے اوپر۔ گڈمڈ
(فقرہ) تمام اسباب اُلٹا پلٹا پڑا ہے ۲ بے ڈھنگا۔ بے قرینہ۔ بے جوڑ۔
جیسے اُلٹا پلٹا کارخانہ۔ اُلٹا پلٹا زمانہ (فقرہ) عجب اُلٹا پلٹا مقدمہ ہے کہ سمجھ
میں نہیں آتا۔ اُلٹا پلٹی۔ درہمی برہمی۔ نیرنگی۔ اُکھاڑ پچھاڑ۔ (فقرہ) وزارت
کی اس اُلٹا پلٹی میں دیکھا چاہیے کس کس کا آب و دانہ اٹھتا ہے۔ اُلٹا
پھرنا ۱ جس طرف سے آیا تھا اسی طرف واپس جانا۔ جاتے جاتے پلٹ پڑنا
(داغ) روتے روتے وہ تبسم جو کبھی یاد آیا۔ پھر گیا اشک بھی آکر سرِ مژگاں اُلٹا ۲
پہنچتے ہی واپس آنا۔ (ذوق) سُنکے مری جانکنی کو کوہکن۔ جوں صدا اُلٹا پھرے
کہسار سے۔ اُلٹا پھیرنا۔ متعدی۔ (داغ) مجھکو ظالم نے در یار سے اُلٹا پھیرا۔
دار پر لٹکے الٰہی سرِ درباں اُلٹا۔ اُلٹا تمانچا۔ پشتِ دست کی مار (بحر) مر گیا
میں جو مجھے پیار سے مارا اُسنے۔ سیدھی تلوار ہوئی اُسکا تمانچا اُلٹا۔ اُلٹا توا
۱ نہایت سیاہ۔ کالا کولا۔ (عرش) بنگیا اُلٹا توا روزِ سیہ سے آفتاب۔ خال
زنگی ہو گئے اخترِ شب دیجور سے ۲ (عو) سیہ فام شخص کی نسبت اکثر کہتی
ہیں۔ (فقرہ) موا کالا بھجنگا اُلٹا توا ہے تو اُسکو اپنی ایڑی چوٹی پر قربان
بھی نہ کروں۔ اُلٹا جننا۔ خلافِ دستور بچے کا پیدا ہونا۔ رحم سے پہلے پاؤں
کا نکلنا۔ اُلٹا ٹانگنا۔ متعدی۔ کسی چیز میں ٹانگیں باندھ کے سر کے بل لٹکانا
سخت سزا دینے سے کنایہ ہوتا ہے۔ (رند) یہ وجہ کیا ہے جو ٹانگا ہے
حُسن نے اُلٹا۔ اگر وہ زلف گنہگار بال بال نہیں۔ اُلٹا جواب دینا۔ مطلوب
کے خلاف جواب دینا۔ ٹیڑھا جواب دینا؎ بات سیدھی کا ظفر دیتے

ہیں وہ اُلٹا جواب۔ راست تو یوں ہے زمانہ ہوا بالکل اُلٹا۔ اُلٹا دریا بہنا خلاف دستور کوئی بات ہونا۔ انقلاب زمانے کی جگہ کہتے ہیں۔ (رباعی) انجام بخیر ابتدا بگڑی ہے۔ گھر گر نہ پڑے بنا بگڑی ہے کشتی سے انیس ہم کنارے ہو جائیں۔ اُلٹا دریا بہا ہوا بگڑی ہے۔ اُلٹا یا (اُلٹے) دم آنا۔ اُلٹا (یا اُلٹے) دم لگنا۔ اوپر کی سانس چلنا۔ سانس اُکھڑ جانا۔ حالت نزع میں ہونا۔ (اسیر) اُسنے پیغام یہ بھیجا ہے کہ ہم آتے ہیں۔ ایسے عالم میں کہ اُلٹے ہیں دم آتے ہیں۔ (جرأت) لے خبر جلدی سے واں جانے میں دیر اب کم لگا۔ آج عاشق کو ترے کہتے ہیں اُلٹا دم لگا۔ اُلٹا یا (اُلٹے) دم لینا۔ نزع میں جب سانس اُکھڑ جاتی ہے اور پیٹ میں نہیں سماتی تو اُسکو اُلٹا دم لینا کہتے ہیں۔ قریب مرگ ہونے سے کنایہ ہے دیکھو اُلٹا کر خبر نہ لینا (رند) پھر گیا ہے راہ سے آکر عیادت کو مسیح۔ اُلٹے دم سب لے رہے ہیں اُسکے بیمار اند نون۔ اُلٹا دھڑا باندھنا۔ اپنے قصور اپنی خطا پر ہٹ دھرمی سے پیش بندی کرکے دوسرے پر الزام لگا دینا کہ وہ کچھ کہہ نہ سکے اپنی خطا دوسروں پر تھوپ دینا۔ جو اپنے اوپر الزام دے اُسیکو ملزم ٹھہرانا۔ زبردستی گناہگار بنانا۔ (قلق) کریگا باندھکر اُلٹا دھڑا صیاد قید اُسکو۔ زیر گل تو لیگی بلبل جو نظروں کی ترازو ہیں۔ اُلٹا دھڑا بندھنا لازم (شوق قدوائی) جما آؤں تھانے میں ردّا کرا۔ کہ بندھ جائے قاضی پہ اُلٹا دھڑا۔ اُلٹا زمانہ آیا ہے۔ اُلٹا زمانہ لگا ہے۔ اُلٹا زمانہ ہے۔ بُرا زمانہ ہے اچھی بات بُری اور بُری اچھی سمجھی جاتی ہے نیکی کا عوض بدی ملتا ہے اور اسی قسم سے اصول کے خلاف جب کسی بات کا نتیجہ ہوتا ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں۔ (رشک) جھوٹ خود بول کے کہنے لگے شکوہ اُٹھا۔ کیا کریں

آپ کہ آیا ہے زمانہ اُلٹا۔ (فقرہ) اُلٹا زمانہ لگا ہے جسکا مال جائے وہی چور بنایا جائے (سحر) حق بجانب ہے اگر ہم سے وہ مہوش پھر جائے۔ چلن افلاک کا اوندھا ہے زمانہ اُلٹا۔ اُلٹا سبق پڑھانا۔ خلاف مصلحت یا خلاف اصول کوئی بات تعلیم کرنا۔ کسی امر میں برخلاف صلاح دینا۔ (مومن) کچھ نہ سیکھو سکھا دیا دل نے سبق اُلٹا پڑھا دیا دل نے۔ اُلٹا سیدھا۔ بے قاعدہ۔ بے ترتیب۔ جا بیجا۔ (فقرہ) غصّے میں اُلٹا سیدھا جو کچھ جی میں آیا لکھدیا۔ اضطراب ظاہر کرنیکے لئے۔ (شوق قدوائی) بجلی کو یہ چوٹ ہو چمک سے۔ الٹی سیدھی کرے فلک سے۔ اُلٹا سیدھا جواب دینا۔ خلاف جواب دینا۔ نالایم جواب دینا نامعقول جواب دینا۔ (ظفر) کچھ جواب اُسنے دیا خط کا جو اُلٹا سیدھا۔ نامہ بر نے مرے رستہ لیا گھر کا سیدھا اُلٹا لٹکانا۔ دیکھو اُلٹا ٹانگنا۔ (آتش) اپنی زلفوں کے اُلجھنے سے خفا وہ شوخ ہے۔ جس نے سیدھی بات کی اُلٹا اُسے لٹکائیگا۔ اُلٹا لیا جائے نہ سیدھا۔ اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی شخص کسیطرح زیر نہو قابو میں نہ آئے قائل نہو۔ اُلٹا مزاج۔ جس طبیعت پر ہر بات کا اُلٹا اثر پڑتا ہو (فقرہ) زید نے عجب اُلٹا مزاج پایا ہے کہ اچھی بات بھی اُسکو بُری لگتی ہے۔ اُلٹا نصیبا۔ بُری قسمت۔ بدنصیبی۔ اُلٹا ہاتھ۔ بایاں ہاتھ۔ اُلٹا ہاتھ مارنا۔ حسرت اور افسوس ظاہر کرنیکی جگہ بولتے ہیں۔ (شعور) سانس اُلٹی جو لگی چلنے دم نزع مریں۔ ہاتھ عیسٰی نے زمیں پر وہیں مارا اُلٹا۔

الٹوانسی۔ مونث۔ اپنا الزام دوسری طرف عائد کرنا۔ سیدھی بات کو پلٹ دینا۔ اُلٹے کام اور اُلٹی بات کو کہتے ہیں۔ الٹوانسی کبیر کی برعکس۔ خلاف باتیں ؎ جتنے کرو گناہ کبیرہ ملیں ثواب۔ کہتے ہیں الٹوانسی

اسکو کبیر کی۔

اُلٹی۔ اُلٹی بات۔(امیر) جلنے کا خوف داغ سے ہے جسم زار کو۔ اُلٹی سنو کہ پھول سے کھٹکا ہے خار کو۔ اُلٹی آنتیں گلے پڑنا۔ لینے کے دینے پڑنا۔ اُلٹے کسی بلا میں مبتلا ہونا۔ نیکی کا بدلا بدی ملنا۔ (شوق قدوائی) محشر میں فریاد یہ مجھکو آنکھیں دکھلائیں تو۔ داد کہاں کی اُلٹی آنتیں میر گلے پڑ جائیں تو۔ اُلٹی اُلٹی باتیں۔ بےتکی باتیں۔ اُلٹی اُلٹی سانسیں بھرنا اُلٹی پلٹی سانسیں لینا۔ اوپر کا دم کھینچنا۔ پیٹ میں سانس نہ سمانے اور ہانپ جانیکے وقت یہ حالت ہوا کرتی ہے (انشا) ماندے ہوا چھل چھل کے ادرنے۔ سانسیں لگے اُلٹی اُلٹی بھرنے۔ اُلٹی اُلٹی سانسیں لینا۔ اُلٹی اُلٹی سانسیں بھرنا۔ اُلٹی بات۔ بیڈھنگی بات۔ اُلٹی بات دینی آنا (دہلی) الزام آنا۔ (داغ) پڑ گئے لینے کے دینے دل کو واپس مانگ کر۔ اور لیجے ہمکو اُلٹی بات دینی آگئی۔ اُلٹی پٹی پڑھانا۔ متعدی۔ بہکانا۔ کسی بات کو برعکس ذہن نشین کرنا۔ (مسرور) غیروں سے وفا سکھائی کسنے۔ اُلٹی پٹی پڑھائی کسنے۔ اُلٹی پڑے سیدھی پڑے۔ خدا جانے نتیجہ اچھا ہو یا بُرا۔ اُلٹی پلٹی باتیں۔ بے قرینہ باتیں۔ بے ڈھنگی باتیں۔ فقرہ مجھسے ایسی اُلٹی پلٹی باتیں نہ کیا کر۔ اُلٹی تقدیر۔ اُلٹا نصیبا۔ اُلٹی ٹانگیں گلے پڑنا۔ لازم اُلٹی آنتیں گلے پڑنا۔ (فقرہ) گئے تھے اوروں کو پھانسنے خود دھر لئے گئے اُلٹی ٹانگیں گلے پڑیں۔ اُلٹی ٹانگیں گلے میں ڈالنا۔ متعدی۔ الزام لگانیوالے پر الزام لگانا۔ بھلائی کے عوض بُرائی کا الزام لگانا۔ اُلٹی چھری سے حلال کرنا۔ اُلٹی چھری سے ذبح کرنا۔ سخت ظلم کرنے بیحد سختی کرنیکی جگہ بولتے ہیں۔ (داغ) نگاہ پھیر کے عذر وصال کرتے ہیں مجھے وہ اُلٹی چھری سے حلال کرتے ہیں (سحر) اُلٹی چھری سے ذبح کیا کس ادا کے ساتھ سمجھا کہ کون سُنتا ہے فریاد باغ میں۔ اُلٹی رسم۔ موقع محل کے خلاف رسم (برق) اس زمانے میں نئی چالیں ہیں اُلٹی رسمیں۔ دوستی جس سے کرے کوئی عداوت ہو جائے۔ اُلٹی سانس چلنا۔ نزع کی حالت میں سانس کا بے قاعدہ چلنا مثال کیلئے دیکھو اُلٹا ہاتھ مارنا۔ اُلٹی سانس بھرنا۔ مرتے وقت لمبی سانس لینا۔ اُلٹی سانس یا سانسیں لینا۔ دیکھو اُلٹا دم لینا۔ (شوق) سانسیں اُلٹی لیا کیا میں بھی منت اُنکی سُنا کیا میں بھی۔ اُلٹی سمجھ۔ اوندھی عقل۔ اُلٹی مت۔ (عرش) کسقدر ہوتی ہے معشوقوں کی بھی اُلٹی سمجھ۔ دوستی کے بدلے پروانوں کا ہے دشمن چراغ۔ اُلٹی سمجھے نہ سیدھی۔ جب کوئی کسی بات پر حجت کیے جاتا ہے اور امر حق کو نہیں سمجھتا تو کہتے ہیں کہ عجب شخص ہے اپنی ہی کہے جاتا ہے اُلٹی سمجھے نہ سیدھی سہ جو منھ میں یار کے آتا ہے بک جاتا ہے اے آتش۔ نہ اُلٹی ہی سمجھتا ہے نہ وہ رشک قمر سیدھی اُلٹی سُنانا۔ جب کوئی خلافِ اصول بات کہتا ہے تو کہتے ہیں کہ اُلٹی سُنائی (امیر) ہیں رند پارسا وہ ضد ہوگئی ہے باہم۔ سیدھی کہوں تو اُلٹی مجھکو سُنائے واعظ۔ اُلٹی سنو کسی سے خلاف اصول بات کا ذکر کرتے وقت ابتدا اِس جملے سے کیا کرتے ہیں جیسے اُلٹی سُنو میرا ہی قور و بہہ گیا اور میں ہی چور ٹھہرا۔ اُلٹی سوجھنا۔ عقل اور رسم و رواج کے خلاف کوئی بات ذہن میں آنا۔ (ناسخ) بجائے شیشہ واڑوں ساغر لبریز ہوتا ہے۔ ہمیشہ کیا ہی اُلٹی سوجھتی ہے بخت واژوں کو۔ اُلٹی سیدھی۔ دیکھو اُلٹا سیدھا۔ اُلٹی سیدھی باتیں کرنا۔ ہٹ دھرمی کرنا۔ سخن پروری کرنا۔ (جانصاحب) اُلٹی سیدھی باتیں ہٹ دھرمی سے جو چاہو کرو۔ آپ قائل ہو کرو گے کیا بھلا قائل مجھے۔ اُلٹی سیدھی ہانکنا۔

اُلٹی

ادول جلول باتیں کہنا۔(فقرہ) تم اُمراؤ بیگم سے اُلٹی سیدھی ہانک چکیں اب آئیں مجھسے میدان داری کرنے۔ اُلٹی سیدھی پڑنا۔ کوئی آفت آنا۔ مصیبت پڑنا۔ چوٹ چپیٹ لگنا۔ جب کسی بات کے کرنے میں خوف و خطر ہوتا ہے تو اُس سے باز رکھنے اور سمجھانیکو کہتے ہیں کہ ایسا نہ کرو کہیں اُلٹی سیدھی پڑے تو کیا ہو۔(شوق قدوائی) سلطاں سے کوئی جرم ہے تو کیا ہو۔ اُلٹی سیدھی پڑے تو کیا ہو۔ اُلٹی سیدھی سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا (قدر) عاشق ابرو و قامت میں ہوا ہون جب سے۔ اُلٹی سیدھی مجھے دس بیس سُنا دیتے ہیں۔ اُلٹی سیدھی نہ سمجھنا۔ دیکھو اُلٹی سمجھے نہ سیدھی۔(شرف) اُلٹی سیدھی نہ جنوں میں دلِ مُضطر سمجھا رگ گل کو رگ جاں خار کو نشتر سمجھا۔ اُلٹی سیفی [illegible]

سیفی وہ عمل ہے جو [illegible] ن کی تباہی اور قتل کے لیے پڑھا جاتا ہے اور جب کبھی شرایطِ عمل کے نقصان سے اسکا اثر عامل پر پڑ جاتا ہے تو اُسکو اُلٹی سیفی کہتے ہیں۔ اب عموماً اُس جگہ استعمال ہے جہاں کوئی دوسرے کی بُرائی کی تدبیر کرے اور خود اُسمیں مبتلا ہو جائے (خلیل) تیغ ابرو پہ جو مجھوا دیئے تو ہو گیا۔ اُلٹی سیفی کا اثر کیا اسے پر بیرو ہو گیا۔(پڑھنا کی تھا) (منیر) برعکس بات کہکے مجھے قتل کرتے ہو۔ ہر بار اُلٹی پڑھتے ہو سیفی زبان کی۔ اُلٹی قسمت۔ بُری قسمت بدنصیبی۔ اُلٹی کبیر کی۔(ہندوؤں میں ایک فقیر کبیر داس بہت بڑا شاعر اور قدر تھا اُسنے اکثر مضامین اور مثلیں برعکس نظم کی ہیں۔) مجذوبوں کی بڑ (آتش) یار بیہودہ گفتگو نہیں مرد فقیر کی۔ سیدھی ہے سمجھے تو اگر اُلٹی کبیر کی۔ اُلٹی کھوپڑی کا آدمی صفت (دہلی) کم فہم۔ اُلٹی سمجھ والا۔ لکھنؤ میں اس جگہ دندھی کھوپڑی کہتے ہیں [illegible] وا۔ اُلٹی گنگا بہانا۔ خلاف دستور بات کرنا۔ رسم و رواج کے خلاف کوئی کام کرنا [illegible] جو بات سمجھ کہتے ہیں غیر کا الزام۔ اُلٹی گنگا بہائی جاتی ہے

اُلٹے

اُلٹی گنگا بہنا۔ لازم۔(اسیر) ہم تو پیاسے رہیں مے غیر کو دے پیر مغاں۔ اُلٹی اِس شہر میں بہتی ہوئی گنگا دیکھی۔ اُلٹی مالا پھیرنا — کسیکی ہلاکت کیلئے کچھ پڑھنا اُلٹی مانے نہ سیدھی۔ اُلٹی سمجھے نہ سیدھی۔ اُلٹی مت۔ رائے ناصواب۔ اُلٹی ہے مت اُنکی تجھے بوسہ ہی ملیگا۔ آتش حرکت قابل دشنام کئے جا۔ اُلٹی ہوا چلنا۔ اُلٹا زمانہ آنا۔ زمانیکا برخلاف ہونا۔(آتش) چلی ہے ایسی زمانے مین کچھ ہوا اُلٹی۔ کہ سیدھی بات سمجھتے ہیں آشنا اُلٹی۔

اُلٹے۔ برعکس۔ جیسا چاہیئے اُسکے خلاف (فقرہ) بگڑنا مجھکو چاہیئے تھا اُلٹے آپ روٹھے ہوئے ہیں۔ اُلٹے اُسترے سے سر مُنڈوانا تذلیل کے لیئے بڑی سزا دینا۔ کسی خطا پر غصے سے کہا جاتا ہے (فقرہ) چوٹی اور سینہ زوری رہ تو سہی مُردار اُلٹے اُسترے سے تیرا سر مُنڈواؤں گی۔ اُلٹے بانس پہاڑ چڑھے۔ مثل۔ برعکس معاملہ اور اُلٹی بات ہونیکی جگہ بولتے ہین اُلٹے بانس بریلی۔(بریلی شہر کا نام جہاں بانس کثرت سے ہوتے ہیں سوداگر اُلٹے وہیں بانس لیجائین تو یہ نقصان اور حماقت کا کام ہے)۔ مثل۔ برعکس معاملہ۔ حماقت کا کام۔ نقصان کا کام۔ اُلٹے بل کی چوٹی وہ چوٹی جسکے گوندھنے میں بال نیچے سے اوپر لائے جائین۔ اُلٹے پاؤں پڑنا دیکھو اُلٹے قدم پڑنا۔ اُلٹے پاؤں پھرنا یا بھاگنا۔ اُلٹے پیروں پھرنا۔ لازم۔ بے توقف واپس ہونا۔ آکے فوراً پلٹ پڑنا۔(امیر) جلوہ دکھا کے رنگ جوانی ہوا ہوا۔ آتے ہی اُلٹے پاؤں پھرے دن بہار کے۔(ناسخ) آتے آتے کیون نہ اُلٹے پاؤں بھاگے دور سے۔ صبح ڈرتی ہے بہت میری شب دیجور سے (شاد) سُنا ہمکو آتے جو اندر سے باہر۔ پھرے اُلٹے پیروں وہ باہر سے باہر۔ اُلٹے پاؤں چلنا۔ جس طرف جانا ہو اُس طرف پشت کرکے چلنا۔

(داغ) کوسوں تک اُلٹے پاؤں چلا آہ میں غریب۔ جب تک مری نظر سے نہ پنہاں وطن ہوا۔ اُلٹے پھر آنا۔ فوراً پلٹ آنا۔ (غالب) بندگی میں بھی وہ آزادہ و خود بیں ہیں کہ ہم۔ اُلٹے پھر آئے درِ کعبہ اگر وا نہ ہوا۔ اُلٹے پھرنا لازم۔ دیکھو اُلٹے پاؤں بھاگنا یا پھرنا۔ اُلٹے چور کو توال کو ڈانٹے۔ اُلٹے چور کو توالی ڈانٹے۔ مثل۔ جب کوئی اپنی خطا پر نادم نہ ہو بلکہ ٹوکنے والے سے بگڑے اور لڑے یا خود ہی خطا کرے اور دباؤ ڈالے کہ لوگ اُسکی اُلٹی خوشامد کریں اُس جگہ بولتے ہیں۔ (فقرہ) یہ کیا غضب ہے ہمارا ہی تو مال جائے اور ہماری ہی تلاشی ہو۔ اُلٹے چور کو توالی ڈانٹے۔

اُلٹے سیدھے۔ حق ناحق۔ جا بیجا۔ (فقرہ) بی بی تم تو اُلٹے سیدھے مجھی کو اُلہنا دیتی ہو۔ اُلٹے قدم پھرنا۔ لازم۔ کہیں جانیکی ہمت نہ پڑنا۔ (خوف سے ہو یا رُعب سے) (تسلیم) ہر اخط لیکے پھر آتا ہے اکثر کوئے قاتل سے۔ وفورِ خوف سے پڑتے ہیں قاصد کے قدم اُلٹے۔ کہیں جانیکو جی نہ چاہنا (مسرور) کوئی جاناں سے جب نکلتے ہیں۔ پاؤں پڑتے ہیں اپنا ہر قدم اُلٹے۔ اُلٹے کانٹے تولنا۔ کم تولنا۔ تولتے وقت جب ترازو کا کانٹا پیچھے کیطرف جھکا رہتا ہے تو چیز کم تُلتا ہے۔ اُلٹے گدھے پر چڑھانا۔ اگلے زمانے میں مجرم کیلئے یہ بھی ایک سزا تھی کہ سر منڈوا کر کالک لگا کے گدھے کی دُم کیطرف منھ کر کے سوار کرتے اور سر بازار پھراتے تھے۔ اب سخت سزا دینے اور تذلیل کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ اُلٹے ملک کے ہو۔ احمق ہو۔ ہر بات عقل کے خلاف کرتے ہو (انشا) عجب اُلٹے ملک کے ہیں اجی آپ بھی کہ تم سے کبھی بات کی جو سیدھی تو ملا جواب الٹا۔ اُلٹے ہاتھ کا داؤں ہے۔ اُلٹے ہاتھ کا کھیل ہے۔ (جواریوں کی اصطلاح) یعنی یہ کام ایسا سہل ہے کہ دائیں ہاتھ

لگانیکی ضرورت نہیں صرف بائیں ہاتھ سے ہو سکتا ہے۔ نہایت سہل ہے بہت ہی آسان ہے۔ (فقرے) اُنکو دھوکا دینا کون بڑی بات ہے یہ تو میرے اُلٹے ہاتھ کا داؤں ہے۔ جھوٹ مکر دغا دھوکا اُنکے اُلٹے ہاتھ کا کھیل ہے۔

اَلجبرا۔ (انگ) مذکر۔ علم جبر و مقابلہ۔

اَلجُوع۔ (جوع عربی بمعنی اشتہا۔ بھوک) بھوک کی شدت میں آدمی الجوع الجوع کہتا ہے مثال کیلئے دیکھو العطش۔

اُلجھا۔ (ھ) مذکر۔ گتھی یا پھندا جو سُوت یا ریشم کے دھاگوں یا ڈوریں پڑ جاتا ہے۔ پتنگ بازوں کی اصطلاح میں زیادہ ہے (پڑنا۔ پھرانا۔ چھوٹنا۔ ڈالنا۔ سلجھانا کے ساتھ) (فقرے) ڈور میں اُلجھا پڑ گیا ہے ابھی پیچ نہ ڈالنا۔ کنکوا اُتارا تو اب دکھ سے اُلجھا چھڑا رہے ہیں۔ جلدی نہ کرو اُلجھا چھوٹتے چھوٹتے چھوٹیگا۔ تلے اوپر اُتارا اسکے تم نے ساری ڈور میں اُلجھا ڈالدیا۔ اُلجھا سُلجھا لو پھر پتنگ بڑھاؤ۔ اُلجھانا سُلجھانا کی ضد۔ (ظفر) گرہ اُلفت کے رشتے میں نہ پڑ جائے۔ جو سُلجھائے نہیں اُلجھائے کیوں ہو بلا (دل کے ساتھ)۔ پھنسانا۔ عشق و محبت میں مبتلا کرنا۔ جیسے دل اُلجھانا۔ اٹکانا۔ روکنا۔ ان معنی میں اُلجھا رکھنا مستعمل ہے۔ (رند) جانے دیا نہ دشت کو اُلجھا رکھا مجھے۔ تنگ اسکے جنوں میں پاؤں کی زنجیر سے ہوا۔ مصروف کرنا۔ متوجہ کرنا۔ لگا رکھنا (ہلال) رات پھر دیکھے گا شکووں میں اُلجھائیں گے۔ زلف اگر ہاتھ لگی سخت رسا کے باعث۔ جو کوئی گرفت سے چھوٹے میں ڈالنا۔ الجھا دینا۔ (فقرہ) نکلا نکلایا کام تمنے پھر اُلجھا دیا۔ اُلجھ پڑنا۔ لازم بحث کرنے لگنا۔

جھگڑا کرنا۔ اُلجھ جانا۔ لازم ۱۔ گتھی پڑ جانا۔ (فقرہ) ڈور اُلجھ گئی ۲۔ مشغول ہو جانا
(فقرہ) حاکم ایک ہی مقدمہ میں اُلجھ گیا ہے۔ **اُلجھاؤ**۔ (ھ) مذکر ۱۔ جھگڑا۔
بکھیڑا۔ دقت۔ مشکل۔ (ظفر) سُلجھے گا کیونکہ دیکھئے دل زُلف یار سے۔ جسطرح
اسمیں آ گئی ہے اُلجھاؤ پڑ گیا ۲۔ پھندا۔ گتھی (منیر) گلے ملکر وہ رخصت
ہوں تو زلفوں سے لپٹ جائے۔ کبھی اُلجھاؤ کام آئے کسی تار گریبان کا

اُلجھن۔ مونث ۱۔ گھبراہٹ۔ بےچینی۔ (فقرہ) آج مریض کو اُلجھن
بہت ہے ۲۔ تشویش۔ خلش۔ (فقرہ) مقدمہ تو سب درست ہے مگر حاکم کے
برخلاف ہونے سے اُلجھن ہے ۳۔ گنجلک۔ پیچیدگی۔ (فقرہ) اب تو اس معاملے
میں اُلجھن بڑھ گئی ۴۔ دل گھبرانا۔ خفقان ہونا (قلق) میرا اُلجھن سے جی اُلجھتا
ہے۔ یہ ہنسی کا کوئی طریقہ ہے۔

اُلجھنا ۱۔ سُلجھنا کی ضد گتھی پڑنا۔ جیسے بال اُلجھنا ۲۔ پھنسنا۔ اٹکنا
(ظفر) کی جو اشکوں نے کمی چشم میں وقت گریہ۔ دل کا ٹکڑا مرا ایک ایک
مژہ میں اُلجھا ۳۔ مصروف ہونا۔ مشغول ہونا۔ (فقرہ) تم انکی باتوں میں ایسے اُلجھے
کہ نماز کا وقت نکل گیا ۴۔ رُکنا۔ ادائے مطلب پر قادر نہ ہونا ۵۔ ظفر سے
قصۂ زلف درازِ جاناں کو۔ کیا بیان تو کیا بیان میں اُلجھا ۶۔ بیزار ہونا
گھبرانا۔ اُکتانا۔ جیسے طبیعت اُلجھنا۔ دم اُلجھنا ۷۔ مبتلا ہونا۔ (عشق و محبت کی
جگہ) سے کھلتے نہیں تم داغ اُلجھتی ہے طبیعت۔ اچھے کسی عیار سے مکار
سے اُلجھے ۸۔ (عو) پھنسنا۔ ناجائز تعلق ہونیکی جگہ (میاں صاحب) میرے
پھندے میں ایک بھی نہ پھنسا۔ پانچ ہو گئی جس سے جا اُلجھے۔ (ظفر) بچا
تم ہیں کوئی دام فریب دنیا سے۔ کہ سب کو دیکھو وہ ہے اس جہان میں اُلجھا ۹۔
باہم گتھنا۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ دست و گریباں ہونا۔ (داغ) آتے آتے وہ قبیلوں
سے نہ اُلجھے ہوں کہیں۔ کہ لئے آتے ہیں مٹھی میں گریباں دو چار ۹۔ اعتراض
کرنا۔ ٹوکنا۔ (مراۃ العروس) میں کہانیوں کے بیچ میں اُسنے اُلجھتی جاتی ہوں
اور جیسی اُنکی سمجھ ہے وہ میری بات کا جواب دیتی ہیں۔

اُلجھیڑا۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ جھنجھٹ۔ (قلق) جب بڑھا الغرض وہ
اُلجھیڑا۔ بات کو مثلِ زُلف طول ہونا۔ اُلجھیڑے میں پھنسنا۔ لازم کشمکش
میں گرفتار ہونا۔ بلا میں پھنسنا۔

اُلچنا۔ (ھ) متعدی۔ دیکھو اُلیچنا۔

اِلحاح (ع۔ بالکسر گڑگڑانا۔ منت کرکے مانگنا)۔ مونث۔ زاری
کرنا۔ التجا۔ خوشامد۔ (نوازش) خوشامد کی منت کی الحاح کی۔ جیسا
اُس نے کہیں جا کے اصلاح کی۔

اِلحاد۔ (ع بالکسر۔ لغوی معنی سیدھے رستے سے کترا جانا)۔
مذکر۔ دین سے پھرنا۔ مُلحد ہونا (منتظر) غیر کے دل سے نہیں جاتا مری جانب
سے بغض جسطرح الحاد ملحد سے جُدا ہوتا نہیں۔

الحاصل۔ (ع بالفتح۔ ال + حاصل)۔ آخر کار۔ قصہ کوتاہ۔ خلاصہ
کلام۔

اِلحاق۔ (ع بالکسر) مذکر۔ شامل کرنا۔ شمول ۱۔ ملانا۔ ایک کو
دوسرے سے ملا دینا۔ موجودہ شے میں کوئی اور چیز ملا دینا۔ (امیر) تل مُشکسا
کا وہ ردیف کتابی بنا کر کہتے ہیں کہ مصحف میں یہ الحاق ہوا ہے۔

الحال۔ (ع۔ بالفتح۔ مرکب ہے الف و لام عہد و حال سے)۔
ابھی۔ اسوقت۔

اَلحان۔ (ع بالکسر)۔ مذکر۔ اچھی آواز سے پڑھنا یا گانا۔ (مصحفی)

جو یادِ مصحفِ رُخ میں مرا دل نالے کرتا ہے۔ وہ کہتے ہیں مزہ دیتا ہے کیا الحان قاری کا۔ ۲۔ (ع۔ بالفتح) جمع لحن کی گیت۔

الحذر۔ (ع بالفتح و فتح سوم۔ خبردار۔ آگاہ باش) الاماں۔ پناہ الحذر کرنا۔ پناہ مانگنا۔ (اختر شاہ اودھ) غٹ کے غٹ فوج کے پرے کے پرے۔ الحذر جس سے آسمان کرے۔ الحذر مانگنا۔ پناہ مانگنا۔ (رند) مقام خوف ہے زلفوں سے الحذر مانگو۔ یہ سانپ وہ نہیں جو کیلنے سے کل جائیں

الحفیظ۔ (ع بالفتح و فتح سوم) خدا کی پناہ (قدر) الحفیظ اے رد زہجراں تیری گرمی الحفیظ۔ بنگیا ہے آفتاب روز محشر آفتاب۔

الحق۔ (ع بالفتح و فتح سوم) فی الحقیقت یقیناً۔ بیشک۔ (انشا) ہو اک سر و حید رصفدر سے جنھیں بغض۔ الحق کہ وہ کافر ہیں احادیث کی رو سے۔

اَلحمد۔ (ع۔ ال + حمد) مونث۔ قرآن شریف کی سب سے پہلی سورت جسکی ابتدا الحمد سے ہے۔ اس سورت کا یہی نام بھی پڑ گیا ہے۔ (مصحفی)۔ دم کرکے پلایا ہے مجھے تیغ کا پانی۔ قاتل نے مرے ذبح میں الحمد پڑھی ہے۔

الحمد للہ۔ (ع۔ سب تعریفیں اللہ کے واسطے ہیں)۔ عموماً۔ خدا کا شکر کرنیکی جگہ اور خصوصاً امزاج پوچھنے کے جواب میں۔ اور کھانا کھانے پانی پینے چھینک آنے کے بعد کہتے ہیں۔ (فقرہ) الحمد للہ آپ نے بڑے خرخشے سے نجات پائی۔

الخ۔ (ع۔ الی آخرہ کا مخفف ہے) جب کسی عبارت کا تھوڑا حصہ لکھکر باقی کو بخوف طوالت نہیں لکھتے تو الخ لکھدیتے ہیں۔

اَلخالق۔ (ت پوشاک جو قبا کے نیچے پہنتے ہیں) مونث۔ روئی دار قبا جسکی آستینوں کے چاک اور پردہ کھلا ہوتا ہے۔ (بحر) طرۂ خورشید ہے جسکا وہ ہے تیری دستار۔ کہکشاں بیل ہے جسکی تری الخالق ہے۔ الخاموشی نیم رضا۔ مولہ۔ (فارسی لفظ پر ال عربی کا لگانا غلط ہے لیکن زبانوں پہ اسیطرح ہے) کسی درخواست پر خاموش ہوجانا گویا اُسکے قبول کرلینے پر نیم راضی ہونا ہے چُپ میں بھی ایک قسم کی رضامندی پائی جاتی ہے۔

الزام۔ (ع۔ لازم کرنا۔ کسی بات کا کسی پر لگا دینا) ۲۔ الہنا۔ قصور وار ٹھہرانا۔ حرف گیری ۳۔ اتہام۔ تہمت۔ (الزام۔ جُرم کا فرق۔ الزام سرسری رائے ہوتی ہے اور جُرم کسی ناجیز فعل کے ارتکاب یا اقدام کو کہتے ہیں)۔ الزام آنا۔ قصور وار ٹھہرنا۔ خطا وار ٹھہرنا۔ (ہلال) ناتوانی کی شکایت جو کبھی کی اُسنے بیٹھتے اُٹھتے ہماری طرف الزام آیا۔ الزام اُٹھانا۔ اپنے سر بدنامی لینا۔ مورد ملامت بننا۔ (فقرہ) مجھے کیا پڑی ہے کہ کسیکے معاملے میں دخل دیکر الزام اُٹھاؤں۔ الزام پانا۔ قابل ملامت ٹھہرنا۔ (مومن) پاکے الزام دست خالی سے۔ فلسفی پیٹتا ہے سر اپنا۔ الزام تھوپنا۔ (دہلی)۔ عو۔ الزام دینا۔ (فقرہ) میر صاحب بیوی پر الزام تھوپ رہے تھے اور بیوی میاں پر سارا چھپر رکھ رہی تھی۔ الزام دھرنا الزام رکھنا۔ (داغ) کیا ڈھٹائی ہے وہ شکایت پر۔ اُلٹے الزام دھر جاتے ہیں۔ الزام دینا۔ خطا وار ٹھہرانا۔ کسیکے ذمے قصور قرار دینا۔ (داغ) ایک عاشق کو وہ الزام اگر دیتے ہیں۔ خود بخود ہوتے ہیں حسن مُنکے پشیماں دو چار ۲۔ حرف رکھنا۔ اعتراض کرنا (سودا) یارب مرے ناصح کو دکھادے جھلک اُسکی۔ دیتا ہے بہت مجھکو الزام گرفتار نہ ہو

بُہتان جوڑنا۔ تہمت لگانا۔ (داغ) رشک کسکو ہے نہ دو مُفت کا الزام مجھے۔ تم سے جب کام نہیں غیر سے کیا کام مجھے۔ الزام رکھنا قصور وار ٹھہرانا۔ ملزم لگانا۔ (فقرہ) بیوی جواب دیتا ہے تو یوں ہیں دیدہ و الزام رکھتے کیوں نکالتی ہو۔ الزام کا کام۔ الزام کی بات ایسی بات جس سے اپنے سر بدنامی آئے قصور عاید ہو۔ الزام کی چیز جس چیز کی وجہ سے الزام آئے۔ (فقرہ) نازک برتن ہے کہیں ٹوٹ پھوٹ جائے یہ الزام کی چیز میں نہ رکھونگا۔ الزام کے رَدّ رکھنا۔ الزام سر الزام رکھنا۔ (داغ) وہ کریں عذر وفا کبھی کہی مجھپہ ردّ سے رکھتے ہیں الزام کے۔ الزام لگانا۔ قصور عاید کرنا۔ مجرم ٹھہرانا (فقرہ) ایسی بدچلنی پر دُنیا بھر کے الزام پھر لگائے جائیں تو روا ہے۔ الزام لگنا۔ لازم۔ الزام لینا۔ اپنے اوپر بدنامی لینا۔ (داغ) ذبح کیجیے نہ سمجھے ہیں تو یوں نہیں مرتا ہوں آپ کیوں لیکے یہ الزام بُرے ہوتے ہیں۔ الزام ملنا۔ الزام پانا۔ (فقرہ) ساری جانفشانی کا یہ نتیجہ ہوا کہ اُلٹے اُلٹے الزام ملا۔

آلَسْتُ ۔ (ع۔ اشارہ ہے آیت۔ الست بربکم۔ کا۔ جسکے معنی ہیں کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں۔ اَ۔ استفہام کا حرف ہے لست۔ بفتح اول وسکون دوم وضم سوم صیغہ واحد متکلم کا ہے) جب خدا تعالےٰ نے سب روحیں پیدا کیں تو اُنسے یہ خطاب فرمایا روحوں نے جواب میں کہا۔ بلےٰ یعنی ہاں تو ہمارا رب ہے۔ وہ دن روز میثاق یعنی پروردگار کی اُلوہیت پر قول و قرار کا دن کہلاتا ہے۔ فارسی اور اردو میں بسکون حرف چارم بمعنی روز میثاق مستعمل ہے۔ (محسن)

عالم میں وہی ہوا سے چلتی۔ جو صبح الست کو چلی تھی۔

السّلام علیک۔ السّلام علیکم ۔ (ع۔ سلام تم پر)۔ مسلمانوں کا سلام۔

اَلَسْنا بِلَسْنا ۔ (ف) (عو) عیش و راحت کرنا۔

اَلْسِنَہ ۔ (ع۔ جمع لِسان کی)۔ زبانیں۔

اَلْسی ۔ (ف۔ س۔ اَتسی) مونث۔ ایک درخت اور اُسکے بیج کا نام جسکا تیل نکلتا ہے۔

اَلسیٹ۔ اَلسیٹھ ۔ (ف) مونث۔ ۱ دغا۔ فریب۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) جو السیٹ کریگا وہ ایک نہ ایک دن دھرا جائیگا اسمیں کچھ نہ کچھ السیٹھ ہے ۲ جھگڑا۔ اُلجھاؤ۔ بکھیڑا۔ اڑنگا کوئی حرکت جو چلتے کام میں روک ٹوک پیدا کرے۔ (لگانا کے ساتھ)۔ (فقرہ) اچھا خاصا کام نکل چکا تھا تمنے ایک السیٹ لگا دی۔ السیٹیا۔ دغا باز۔ فریبی۔ جھگڑے میں ڈالنے والا۔ اڑنگا لگانے والا۔

اُلُش ۔ (ت بضم اول و دوم) مذکر۔ کھانے پینے کی چیز جو امیروں یا بزرگوں کے آگے سے بچی ہو۔ (داغ) چھوڑا جو تمنے کھاکے تو کھایا عدو نے غم۔ تھوڑا سا وہ اُلش تھا ہمارا اچھا ہوا۔ اُلش کرنا۔ کسی امیر کا۔ کھانیکو ذرا سا لگا کر جھوٹا کر دینا۔

اِلصاق ۔ (ع بالکسر) مذکر۔ ملانا۔ چسپاں کرنا۔

الطاف ۔ (ع۔ لُطف کی جمع) مذکر۔ مہربانیاں۔ عنایتیں۔ الطاف نامہ۔ دوست اور برابر والے کا خط۔ جیسے الطاف نامہ آیا۔

العاقل تکفیہ الاشارہ۔ (ع) عاقل کو صرف اشارہ کافی ہے۔

العبد ۔ (ع ۔ بندہ ۔ فدوی) مذکر ۔ اکثر دستاویزوں رسیدوں پر اس لفظ کے نیچے دستخط ہوا کرتے ہیں اصطلاح میں مطلق دستخط اور نشانی کے معنوں میں مستعمل ہے ۔ (فقرہ) آپکے العبد کے حروف بگڑ گئے ۔

العطش ۔ (ع ۔ الف لام جنس کا ہے عطش ۔ بفتح اول و دوم پیاس یہ لفظ مبتدا ہے خبر اسکی شدید ہے کثرت استعمال سے خبر محذوف ہو گئی اگرچہ العطش سے مطلق پیاس سمجھی جاتی ہے لیکن عرب شدت تشنگی میں کہتے ہیں) مونث پیاس کی شدت ۔ (شفاعت و نجات ۔ حال قیامت) چلے آتے ہیں دمبدم غش پہ غش ۔ زبان پر ہے الجوع یا العطش ۔

العظمۃ للّٰہ ۔ (ع ۔ بزرگی اللہ کے واسطے ہے) کبھی قدرت الٰہی کی عظمت پر حیرت ظاہر کرنیکو اور کبھی مہیب اور خوفناک چیز سے پناہ مانگنے کے طور پر کہتے ہیں ۔

الغاروں ۔ (ع ۔ بمعنی الغار ۔ ڈبل کرنچ) بہت ۔ کثرت سے ۔ بیحد ۔ (فقرہ) یہ الغاروں اسباب تو کئی دن میں ڈھویا جائیگا ۔ رات کو الغاروں پانی برسا ۔

الغرض ۔ (ع بالفتح و فتح سوم و چہارم) الحاصل ۔ خلاصہ یہ کہ اصل مطلب یہ ہے ۔ (شوق) الغرض مجھکو کچھ نہ بن آئی ۔ ہو کے مضطر سواری منگوائی ۔

الغوزا ۔ (ع بالفتح و ضم سوم و سکون چہارم مجہول) مذکر ۔ ایک قسم کی بانسلی ۔ اسمیں اور بانسلی میں یہ فرق ہوتا ہے کہ بانسلی کے سوراخ پر جو گرہ کے پاس سب سے اوپر ہوتا ہے منہ رکھکر پھونکتے ہیں اور اسکا سر منہ میں لیکر پھونکتے اور بجاتے ہیں ۔ اسکی جوڑی بھی بجائی جاتی ہے ۔

الغیاث ۔ (ع ۔ بفتح اول و سوم و سکون دوم پناہ) مونث مصیبت خوف اور رنج و غم کی زیادتی کے وقت بطور فریاد کہتے ہیں ۔ (مصحفی) بلائیں آتی ہیں گرد دل سے تیرن بنکر تمام رات یہاں الغیاث رہتی ہے ۔

الف ۔ (ع ۔ بفتح اول و کسر دوم) مذکر ۔ عربی فارسی اردو کے حروف تہجی کا پہلا حرف ۔ الف آزاد کا ۔ اہل اسلام میں ایک گروہ فقرا کا ہے جو آزاد کہلاتا ہے ۔ یہ لوگ بے قید ہوتے ہیں منہیات شرعیہ سے کم پرہیز کرتے ہیں اور ایک لکیر ماتھے سے ناک تک بناتے ہیں اسکو الف آزاد کا کہتے ہیں ۔ (رشک) عشق قیامت نے کیا قید دوئی سے آزاد ۔ الف آزاد کے کیا کھینچ کا ترا قد سمجھا ۔ الف اللہ ۔ وہ سیدھی سی لکیر جو آزاد فقیر اپنے ماتھے پر کھینچتے ہیں اس سے خدا کی وحدانیت کیطرف اشارہ ہوتا ہے ۔ (منیر) خیال سرو قد میں کیا ہوں گمراہ اور یہیں ہوں کہ میں آزاد ہوں بس ہے الف اللہ اور میں ہوں ۔ الف بے ۔ مونث ۔ الف سے ی تک کی تقطیع جو ابتدا میں بچوں کو لکھائی پڑھائی جاتی ہے ۔ ان اوراق کو بھی الف بے کہتے ہیں جن پر حروف تہجی لکھے ہوتے ہیں ۔ (فقرہ) تمہاری الف بے کیا ہوئی ۔ (مجازاً) ابتدا ۔ بسم اللہ ۔ (مصحفی) قیس و فرہاد کو ہم طفل دبستان سمجھے ۔ یادتی ہمکو الف بے جو قدر وابرو کی ۔ الف بے تے پڑھانا ۔ نا سمجھ اور بیوقوف کو کوئی بات سمجھانا سکھانا ۔ (فقرہ) تمہیں ہر بات میں کوئی کہانتک الف بے تے پڑھایا کرے ۔ الف سے بے کرنا ۔ چوں و چرا کرنا (فقرہ) ماں باپ کی لڑائی دیکھکر سب نے منہ پھیر لیا کسکے سر پڑا تھا کہ الف سے بے کرتا ۔ الف سے بے نہ سننا ۔ لازم ۔ اپنی نسبت ذرا بھی بری بات نہ سننا ۔ (داغ) تمکو کیکو برا کہی نہ سُنے ۔ عمر بھر جو الف سے بے نہ سنی

الف سے بے نہ کہنا - کسی کو ذرا بھی بُرا نہ کہنا - نالائم کلمہ زبان پر نہ لانا -
سنگ گالیاں تیری ہی سُنتا ہے اب انشاؔ ورنہ کسکی طاقت ہے الف سے
جو کہہ اُسکو بے - الف کھینچنا - دیکھو الف آزادگا - آزاد ہو جانا - فقیری
با نالینا ۔ حضرت عشق کھینچینگے نہ کسی رنگ میں پھر کیوں الف کھینچ کا انگشت
نما ہوتا ہے - الف کے نام بے نہیں جانتے - بالکل اَن پڑھ ہیں - بے تمیز اور
جاہل آدمی کی نسبت بولتے ہیں - اَلفن - ایک قسم کی شکل جیسے الفی کنکوے کی
طرح پٹّی لگی ہوتی ہے - اَلفی (۱) آزاد فقیر کی کفنی چونکہ آستین نہ ہونے سے سراسر
ایک ہی سیدھ میں ہوتی ہے اسلئے الفی کہتے ہیں (۲) جس چیز میں الف کی
شکل کے سیدھے خطوط ہوں (۳) وہ قابہ جسمیں کئی خط سیدھے پڑے ہوئے
ہیں - الفی کنکوا جسمیں ٹُٹّے سے پیٹے تک دوسرے رنگ کے کاغذ کی ایک
پٹّی لگی ہوتی ہے - الفی قابہ جسپر چھوٹے چھوٹے سیدھے خط پڑے ہوتے ہیں

اَلف ہونا - چراغپا ہونا - گھوڑے کا اگلے پاؤں سے کھڑا ہونا
(بحر) کسی موقع پہ اپنی شہسواری بن نہیں پڑتی - اَلف ہو کر گرا دیتا ہے گھوڑا
بخت واژوں کا -

الفاظ - (ع) مذکر لفظ کی جمع -

اُلفت - (ع) مونث - دوستی - محبت - (اُلفت - محبت کا
فرق - محبت عموماً ناجایز خود غرضی سے مبرا ہوتی ہے اور اُسکا اثر دل
میں رہتا اور دل میں خود بخود جگہ کرتی ہے - اُلفت میں صرف ایک
لگاؤ ہوتا ہے جو ایک قسم کی خود غرضی رکھتا ہے - اُردو میں دونوں
لفظ ایک ہی معنی میں مستعمل ہیں) - الفت جتانا - چاہت ظاہر کرنا - (صبا)
حال دل کہئے تو کس طرح سے کہتے ہیں - تم سلامت رہو الفت کے

جتانیوالے - اُلفت کرنا - محبت کرنا -

اَلفَتّم - (ف - اَلفتم) صفت - مُفت خور - لپّا - شُہدا - (فقرہ)
اُنکے یہاں دنیا بھر کے الفتم جمع ہیں لوٹے کھاتے ہیں - عموماً الفتہ یا
الفتوں ہی زبانوں پر ہے - اور اغیار - بیگانے - مفت خور سے جنہیں سے
کچھ واسطہ نہو کے معنوں میں مستعمل ہے -

اَلفِراق - جدا ہوتے وقت حسرت و افسوس سے کہتے ہیں -
(قلق) الوداع اے بہار باغ عمر - الفراق اے چراغ عشق آباد -

الفربہ خواہ مخواہ مرد آدمی - مقولہ - تن و توش والے آدمی
میں کچھ نہ کچھ وجاہت ہوتی ہے - اکثر مذاق سے موٹے آدمی کی نسبت
کہتے ہیں -

الفقر فخری - (ع) اس جملے کا حدیث ہونا مشہور ہے
معنی یہ ہیں کہ مسکین ہونا میرے لئے فخر ہے - (محسن) سے انگوری
الفقر فخری کی حلال اُسنے - لڑا ہے جام جم سے سنگ مقصود اُسکے
مقصد کا -

اَلفِ لَیلہ - (ع - اَلف ہزار - لیلہ - رات) قصے کی ایک
مشہور کتاب - اس کتاب کی کُل داستانیں شہرزاد وزیرزادی
نے اپنی بہن سے جسکا نام دُنیازاد تھا ہزار راتوں میں بیان کی ہیں -
(بحر) الف لیلہ کی کہانی ہے یہ حالات جہاں - ان فسانوں سے بھرے
ہیں کان دُنیازاد کے -

اِلقا - (ع - بالکسر دل پر ایک بات ڈالنا) مذکر - وہ بات جو
خدا دل میں ڈالدے - الہام -

القاب - (ع - بالفتح - لقب کی جمع) مذکر - خطاب - (رشک) بدنام دہر و دشمن ناموس و عار خلق - القاب ہیں آپ کے بے نام و ننگ کے - اس جگہ بول چال میں خطاب زیادہ ہے - خط کا عنوان یا مکتوب الیہ کی توصیف میں اُسکے مرتبے اور رُتبے سے رسم و راہ کے موافق کوئی لفظ یا فقرہ جیسے قبلۂ دین و ایمان - مکرم و محترم - ان معنی میں آداب کی جگہ مستعمل ہے (تسلیم) تہا یہ پاس ادب کا حُسن کہ جب لکھا خط - پہلے آداب پھر اُس شوخ کا القاب لکھا -

القصہ - الحاصل - (محسن) القصہ یہ دیکھکر تماشا - حیرت ہوئی آکے جلوہ فرما -

اَلْقط - (عربی میں قط بس کے معنی ہیں ہے اُسی سے اردو میں القط بنا لیا گیا ہے -) بیت بازی میں جب کوئی لڑکا غلط شعر پڑھتا ہے یا پورا شعر یاد نہیں آتا اور درمیان میں رُک جاتا ہے تو طرفِ ثانی کہتا ہے القط اور پھر وہ شعر نہیں لیا جاتا - القط کرنا ۱ چھوڑنا - ترک کرنا - (داغ) کیا ملاقات ایں جفا پہ نہ سکے - ہم نے القط کی اب القط ہو گئی ۲ نکال دینا - جواب دینا - (فقرہ) کل ہی میں نے اس خدمتگار کو القط کر دیا ۳ الگ کرنا - جانے دینا - (فقرہ) ابھی القط کر دو یہ شعر سند میں نہ دو -

الکریم اِذَا وَعَدَ وَفا - (ع) مقولہ - کریم جب وعدہ کرتا ہے تو پورا کرتا ہے وعدہ کرنیوالے کو اُسکا وعدہ یاد دلانے اور ایفا چاہنے کے وقت کہتے ہیں - (جرأت) آنے کو کہا تھا یار تو نے سو آ - کب تک کروں انتظار میں بھلا - تو نے بھی جو نہیں سُنی ہو گی مثل - کہتے ہیں کہ الکریم اذا وعدہ وفا

الکسانا - لازم - سستی کرنا - کاہلی کرنا - (فقرہ) اب تو کام سے طبیعت الکساتی ہے - الکس - الکسی - (ہ - س - السی) مونث - کاہلی - سستی (فقرہ) الیدہ ہو) الکسی اُٹھنے کو جی نہیں چاہتا - الکسی آنا - لازم - سستی معلوم ہونا - کاہلی سے کسی کام کو جی نہ چاہنا - (فسانۂ مبتلا) اُٹھ رہے پہلے چکنٹ ہو رہے ہیں مگر یہ لیتے ہوئے الکسی آتی ہے -

اَلْکَن - (ع بفتح اول و سکون و پیم و فتح سوم) صفت - جو صاف نہ بول سکے - ہکلا -

الگ - (ہ - س - لگن - ملا ہوا) ۱ فرق یا ہے کچھ فاصلے پر - (قلق) الگ کیا اُسکو بٹھلایا - پھر عطا خلعت اُسکو فرمایا ۲ علیحدہ - شامل کے خلاف - (فقرہ) لاالجمل کا حساب کر دو تو اس سے الگ ہے ۳ نرالا - انوکھا - جو کسی سے میل نہ کھائے - وہ جو بات ہے ہر نرالی ہے دلت سے جدا ہے - دیکھا تو جب آسے الگ تو نظر آیا ۴ (دہلی) چپکے سے آہستہ - (میر حسن) الگ کھول آنکھوں سے وال سے کو ذرا چلا سائے سایہ درختوں کی آڑ - ان معنی میں لکھنؤ والے نہیں بولتے ۵ علاوہ - سوا کی جگہ ۶ فارِ رنگیں سے لگا ایس بھی اک باغِ آتش - پریم مسکوں سے الگ ہے یہ زمیں تھوڑی سی ۷ مستثنیٰ خارج - (فقرہ) وہاں چلیں گے تو سب چلیں گے تمکو الگ رکھنے کی کیا وجہ ۸ تنہا - اکیلا - (فقرہ) آدمیوں سے نفرت ہے منہ لپیٹے ہوئے الگ پڑے ہیں ۹ دور ہو ہٹ جا - (فقرہ) کہاں سر پر چڑھا چلا آتا ہے الگ ۱۰ جھکا ہوا - گرا ہو - جو اپنی جگہ سے ہٹا آیا ہو یا جیسے قائم ہوا اُسکو چھوڑ دیا ہو - (فقرہ) یہ کڑی بالکل الگ ہے گرا ہی چاہتی ہے ۱۱ شق - ٹوٹا ہوا جیسے ابھی تمام وصل ہو - (فقرہ) گلاس

بالکل الگ ہے تم نہ چھونا ورنہ توڑنے کا الزام تمھیں پر ہوگا ۱۱ جُدا سب سے بے تعلق ہونیکی جگہ - (فقرہ) دُنیا سے الگ ہوکر کسی گوشے میں بیٹھ رہیے ۱۲ علیحدہ کارخانہ یا گھر کرنیکی جگہ - (مراۃ العروس) اکبری کی ماں نے داماد سے کہا کیوں بھائی تم کو الگ ہوکر رہنے میں کیا عذر ہے ۱۳ کنارہ کش - بے تعلق - (فقرہ) تم تو ایک بات کہکر الگ ہوگئے آ گئی میرے سر ہی ۱۴ اچھوتا - غیر مستعمل جس میں تصرّف نہوا ہو - (فقرہ) یہ شیر برنج کا پیالہ تو الگ ہی رکھا رہا کسی نے ہاتھ تک نہیں لگایا ۱۵ کنارے - محفوظ رہنے کی جگہ (رند) ہیں بجز ارباب جہان موت سے گویا - بیٹھے ہیں الگ رہگذر سیل فنا سے ۱۶ اپنی طرف - جیسے یہ الگ خفا ہیں وہ الگ ۱۷ ادھر اُدھر - (رشک) طاقت کہاں سے لائیے مجنوں کی اسے جنوں - یار گراں ہے طوق الگ بیڑیاں الگ ۱۸ اور - جدا گانہ (فقرہ) انکا رنگ الگ ہے دبیر کا رنگ الگ - الگ الگ - جُدا جُدا - ایک ایک - (امیر) نماز پڑھتے ناحق امام کرتے ہو یہ نہیں ہیں ہوش میں تم سب الگ الگ پڑھ لو - الگ الگ پھرنا - دُور دُور رہنا - (ظفر) پھرتے ہیں وہ الگ الگ مجھسے - دیا کچھ تو لگا کسی نے ہے - الگ رہنا - دُور دُور رہنا - خفا خفا رہنا - کھنچے کھنچے رہنا - (قلق) آگے تو ساتھ رہتے تھے ہم ہالہ سال پہ لب - رہتا ہے ہم سے وہ مہ کامل الگ الگ - الگ بٹھانا - علیحدہ بٹھانا - فاصلے پر بٹھانا (داغ) عدو کے غم میں منایا لپٹا لپٹا کے مجھے تسلیاں بھی تو کردیں الگ بٹھا کے مجھے - الگ پڑنا - (بحر) جُدا سو رہنا - الگ تھلگ - ۱ جُدا - علیحدہ - تنہا - (فقرہ) پھر تو کلیجے پر پتھر رکھکر ایسی الگ تھلگ ہوئی کہ گویا بالکل ہی غیر تھی - (داغ) کچھ اسکو ہم کچھ اسکو غرور رہتا ہے - الگ تھلگ

وہ بہت دُور دُور رہتا ہے ۲ صفائی سے - بے لاگ - (فقرہ) تم نے پھانس اس طرح الگ تھلگ کھینچ لی کہ ذرا تکلیف نہوی - الگ رہنا - بے تعلق رہنا - (تسلیم) کیا الگ رہتا ہے عاشق کو ملا کر خاک میں - چرخ بھی شاگرد ہے میرے ستم ایجاد کا - الگ کرنا - متعدی ۱ جُدا کرنا - ہٹانا - (فقرہ) تم اپنا ہاتھ الگ کرو تو میں پٹّی باندھ دوں ۲ القطا کرنا - قطع نظر کرنا اس جگہ صیغہ حاضر کے ساتھ مستعمل ہے (فقرہ) الگ کرو کہاں کا جھگڑا نکالا ہے ۳ توڑ ڈالنا - (فقرہ) دہی گتیں بجانے ہیں ستار کے سارے تار الگ کر دیے ۴ موقوف کرنا - چھڑانا - (فقرہ) اس بیوقوف خدمتگار کو آج ہی الگ کرو ۵ تقسیم کرنیکی جگہ (فقرہ) انکا حصہ الگ کر دو ۶ چھڑانا جُدا کرنا (داغ) الگ کرنا رقیبوں کا الٰہی تجھکو آساں ہے مجھے مشکل کہ میری بیکسی سے ہو نہیں سکتا ۷ پہچاننا شناخت کرنا - (فقرہ) اب ایسے معشوق میرے چیلے ہیں کہ ملے رکھے ہوں تو سچے ہیروں کو الگ کر لینا دشوار ہے ۸ بچھاڑنا - فروخت کر ڈالنا - (فقرہ) اس گھوڑے کو الگ کر کے اور خرید لو ۹ اکھاڑنا - جگہ سے بیجگہ کرنا - (فقرہ) ایک جھٹکے میں شانہ الگ کر دیا ۱۰ چھوڑنا - ترک کرنا - استعفا دینا - (فقرہ) میاں الگ بھی کرو نوکری کو جی سے تو جہاں ہے ۱۱ تراشنا - کاٹنا - (فقرہ) اس ڈال کو بھی الگ کر دو تو مکان کا لگاؤ جاتا رہیگا ۱۲ ہٹانا - سرکانا - (فقرہ) بیچ سے پلنگ الگ کر دو آنے جانیکی راہ تو ہوجائے ۱۳ چیر لینا - اُڑا لینا - (فقرہ) ذرا آنکھ چوکی اور پھر الگ کر دی - الگ ہی الگ - اوپر ہی اُوپر - اکیلے اکیلے - جیسے الگ ہی الگ منہ سے اُڑانا - الگ ہی الگ سیر کرنا -

الگنی - (بہ الف مفتوح و فتح سوم) مونث - وہ ڈوری جو کپڑے لٹکانے

پردہ ڈالنے کیلئے باندھتے ہیں۔ الگنی پر ڈالنا۔ متعدی۔ سکھانے ہوا دینے کی جگہ۔ الگنی پر ڈالنے کے قابل ہوگئے۔ بہت ہی لاغر ہوگئے۔

اَللّذی نہ اُللّذی ۔ (تلفظ۔ اِلَّل لَذی نہ اُلّل لَذی) اِیہیں نہ اُنہیں۔ اِدھر کا نہ اُدھر کا۔ کسی کام کا نہیں۔ ڈانواں ڈول۔ مذبذب پراگندہ۔ (فقرہ) اُنکے پیچھے روپیہ مفت ضایع کرتے ہو اللذی نہ اُللذی

اللّٰہ ۔ (ع) مذکر خدا تعالیٰ کا نام۔ یہ اسم ذات ہے اور اسمار اسمار صفاتی ہیں۔ فعلن اور مفعول دونوں کے وزن پر آتا ہے مستورات اور عوام بغیر ہے کے بولتے ہیں۔ مختلف مقامات پر اس لفظ کا استعمال ہے ۱۔ تعجب اور حیرت کی جگہ۔ (امیر) کرتے ہو سینہ چاک مرا تیر کے لئے۔ اللہ میرے دل سے بھی پیکان عزیز ہے ۲۔ صفت میں مبالغے کی جگہ۔ (ظفر) کہتے ہیں ملک صلِّ علیٰ دیکھکے اسکو۔ اللہ وہ کس شکل و شمائل کا بشر ہے ۳۔ شکوے شکایت کی جگہ۔ (قلق) کیوں جی اللہ اسے پری رخسار۔ ہم کو ہمسے بھی اسقدر انکار ۴۔ نہایت خوشی اور فخر کی جگہ۔ ۵۔ اللہ کیا سرور ہوا انشا سے بزم میں اکبار یار پوچھے اگر خیر و عافیت ۵۔ کمال اضطراب اور یاس کی حالت میں (فقرہ) اللہ اب اتنا کوئی نہیں ہے جو میری بات پوچھے۔ اللہ آمین۔ مونث۔ پورا محاورہ اللہ آمین پیر سلامی ہے۔ یعنی خدا کی جناب میں دعا کی پیروں کی درگاہوں کو سلام کیا تب یہ دن نصیب ہوا۔ اب فقط اللہ آمین بولا جاتا ہے۔ اللہ آمین سے پالنا۔ نہایت ناز و نعم سے پالنا۔ لاڈ پیار سے پالنا۔ دعائیں مانگ مانگ کے اور منتیں مان مان کر پرورش کرنا۔ (شوق) اللہ آمین سے اسکو پالا ہے۔ سارے گھر کا یہی اُجالا ہے۔ اللہ آمین کا۔ نازوں کا

پالا ہوا۔ بہت منتوں اور دعاؤں کا۔ بہت ہی عزیز اور پیارے بچے کی نسبت کہتے ہیں۔ (مراۃ العروس) خدا کرے نگوڑا جیتا رہے بڑی اللہ آمین کا بچہ ہے۔ اللہ آمین کرنا۔ (عو بچے کیلئے) غور پرداخت کرنا۔ خیر و خوبی کی دعا مانگنا۔ (فقرہ) بچہ ہی ایسا پیارا ہے کہ ہر ایک اللہ آمین کرتا رہتا ہے۔ اللہ آمین ہونا۔ غور پرداخت ہونا (فقرہ) تین بہنوں میں ایک بھائی تھا اُسکی جتنی اللہ آمین ہوتی کم تھی۔ اللہ اُٹھالے۔ اللہ اُٹھا لیتا۔ موت آجائے۔ مرجائے۔ اپنے آپ کو یا کبھی دوسرے کو کوسنے کی جگہ کہتے ہیں۔ (رند) نہ رہی بوئے وفا ایک بھی گُل میں باقی۔ اب تو اس باغ سے اللہ اٹھالے بُلبُل۔ اللہ اکبر۔ (ع) اللہ بہت بڑا ہے۔ تلفظ اَل لاہُ اَکبر) مسلمان اسیکو تکبیر کہتے ہیں نماز میں نیت کرنیکے بعد اور رکوع و سجود کے اول و آخر جنگ میں تلوار چلانے اور حملہ کرنے کے وقت کہی جاتی ہے۔ جانور کو ذبح کرتے وقت اور اذاں میں اور عیدین کی نماز کو گھر سے جاتے اور آتے اور قبرستان میں گزرتے وقت اور کلمات کے ساتھ کہتے ہیں۔ بول چال میں مختلف مقامات پر اسکا استعمال ہے ۱۔ تعجب و حیرت کی جگہ (فقرہ) اللہ اکبر بیٹریوں سے آسمان چھپ گیا ۲۔ شکوے شکایت کی جگہ۔ (فقرہ) اللہ اکبر آپ کو ہمسے یہ انکار ہے ۳۔ صفت میں کمال مبالغے کی جگہ (فقرہ) اللہ اکبر کبھی ایسا بد معاش میری نظر سے تو نہیں گزرا ۴۔ فخر و مباہات کی جگہ (ذوق) سر بوقت ذبح اپنا اُسکے زیر پائے ہے۔ یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے۔ اللہ اللہ۔ (اہل عرب ایسی جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی ایسا کام یا ایسی بات کرے جو اُسکے مناسب حال نہو۔ اہل فارس تعجب کے مقام پر استعمال کرتے ہیں) ۱۔ صفت میں کمال مبالغے کی جگہ۔

(رشک) الله الله اُس بُت خوش چشم کے مُنہ کی شبیہ۔ آنکھیں بھر آنے
لگیں آنکھوں کا نقشہ دیکھکر ۲ شکوے شکایت کی جگہ (داغ) بیگناہوں
کو سزا دیتے ہو الله الله۔ بے خدا کہتے ہو ہاں ہاں کہ خدا تمنے کی ۳ مونث
فقرا اسلام کی جگہ کہتے ہیں۔ (انشا) نہ کہیو پھر نہ کی الله الله۔ اجی اُستاد
جی الله الله ۴ مونث۔ شناسائی۔ صاحب سلامت۔ جان پہچان۔
(انشا) تمہاری دولت (بدولت) اب تو ہوگئی ہے۔ نہ تھی جن سے
کبھی الله الله ۵ چہ خوش۔ کیا خوب۔ سبحان الله۔ واہ واہ کی جگہ۔
(غالب) اب جفا سے بھی ہیں محروم ہم الله الله۔ اسقدر دشمن احباب
وفا ہوجانا (ہجر) الله الله یہ غیروں کی طرفداری ہے۔ کہئے جو چاہئے
کچھ مُنہ نہ ہمارا کہیے ۶ عورتیں بچوں سے کہتی ہیں ۱ الله الله کرلیں یعنی
نماز پڑھ لیں ۲ الله الله کرتے ہیں یعنی نماز پڑھتے ہیں۔ قرآن پڑھتے
ہیں۔ نذر نیاز دیتے ہیں ۳ الله الله ہوتی ہے یعنی نذر ہوتی ہے۔ الله
الله خیر سلّا۔ (خیر سلّا۔ خیر وصلاح سے بگڑ کر بنا ہے) ۱ فراغت ہوئی
فرصت ملی۔ کوئی بات ختم ہونے یا رفع دفع ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ)
اس میں جھگڑا کاہے کا ہے جو تمہارا ہو وہ تم لیلو جو اُنکا ہو وہ لے
لیں الله الله خیر سلّا ۲ اس سے آگے کچھ نہیں۔ اور کچھ نہیں۔ اس
جگہ اس جملے سے پہلے باقی کا لفظ ضرور آتا ہے (فقرہ) اُنکے یہاں خرچ
ہی کیا ہے میاں بی بی آپ ہیں اور دو بچے باقی الله الله خیر سلّا۔ الله
الله رے۔ مبالغے کی جگہ کہتے ہیں۔ (داغ) الله الله رے پریشانی
مری۔ زلفِ جاناں بھی ہے دیوانی مری۔ اب لکھنؤ میں صرف الله رے
کہتے ہیں۔ الله الله کرکے۔ خُدا خدا کرکے۔ بڑی دشواری سے۔ نہایت
دشواری سے۔ نہایت مشکل سے۔ (فقرہ) الله الله کرکے مصیبت کا زمانہ
بسر ہوا۔ الله الله کرنا۔ خُدا خدا کرنا۔ وظیفہ پڑھنا۔ خدا کی عبادت
میں مشغول ہونا۔ قناعت کرکے بیٹھ رہنا۔ توکّل کرکے بیٹھ رہنا۔ (فقرہ)
اب تم گوشے میں بیٹھکے الله الله کرو اِن جھگڑوں کو جانے دو۔ الله الله
کرو ۱ جھوٹ نہ بولو۔ اتنا مبالغہ نہ کرو۔ (فقرہ) میاں الله الله کرو یہ
گھوڑی اور پانچسو روپیہ ۲ توبہ توبہ کرو۔ باز آؤ۔ اِس خیال سے درگزرو
یہ بات ٹھیک نہیں ہے۔ جب کیسی بات خلاف مصلحت اور عقل سے دُور
ہوتی ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں۔ (مراۃ العروس) ارے بی الله الله
کرو کہیں ماں باپ کے دینے سے پوری پڑتی ہے اور جہیز سے عُمریں
کٹتی ہیں ۳ جلال الله الله کرو ہوش میں آ۔ بُتوں کی پرستش مسلمان
ہوکر۔ الله الله کی چیز۔ (عو) فاتحہ درود سے پہلے جب بچے نذر و نیاز
کی مٹھائی کے لئے ضد کرتے ہیں تو عورتیں اُنکو یُوں بہلاتی ہیں کہ یہ الله
الله کی چیز ہے یعنی بغیر نیاز ہوئے نہ کھانا چاہئے۔ الله بچائے۔ خدا محفوظ
رکھے۔ (امیر) اُس بزم میں اسے شوق نہ باہر ہو ادب سے۔ الله بچائے
نگہ چشم غضب سے۔ الله بخشے۔ جب کسی مرے ہوئے کا ذکر کرتے ہیں۔
تو اِس دعائیہ کلمے کو نام یا لقب کے ساتھ مرحوم و مغفور کی جگہ کہتے ہیں
(فقرہ) الله بخشے میر صاحب بھی عجیب بامُروّت آدمی تھے۔ الله بس باقی ہوس
مقولہ۔ سوا خدا تعالےٰ کے اور سب ہیچ ہے ۵ عبث ہے آرزو دنیا و دین
کی۔ تراب الله بس باقی ہوس ہے۔ الله بسم الله کرنا۔ (عو) کمال غور ریختہ
کرنا۔ منتیں ماننا۔ مُرادیں ماننا۔ مثال کیلئے دیکھو الله پیر منانا۔ الله بھلا کرے
۱ فقیروں کی دعا ۲ جب کوئی شخص کسی سے کوئی چیز زبردستی لیتا ہے

الله

اور اُس سے بس نہیں چلتا تو کہتے ہیں "جاؤ لیجاؤ اللہ تمہارا بھلا کرے" ۲ کسیکے سلوک اور نیکی پر دُعا دینے کی جگہ۔ (فقرہ) اللہ اُنکا بھلا کرے کہ ایسی مصیبت میں کام آئے۔ اللہ بیلی۔ عو۔ خدا حافظ۔ کسیکے رخصت ہونیکے وقت یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔ (فقرہ) لو بُوا اللہ تمہارا بیلی ہیں تو جاتی ہوں۔ اللہ پہ نظر رکھو۔ خُدا پر بھروسا کرو۔ ہراساں نہو۔ ڈھارس دینے کی جگہ کہتے ہیں (اختر شاہ اودہ) لڑنے پر چُست اب کمر رکھو۔ آپنے اللہ پہ نظر رکھو۔ اللہ پہ نگاہ رہنا۔ لازم۔ خدا ہی پہ بھروسہ رہنا تسلیم و رضا سے کنایہ ہے۔ (صبا) زمانہ صورت خواب و خیال ہے اے دل۔ ہر ایک حال میں اللہ پہ نگاہ لازم ہے۔ اللہ پیر ماننا (دہلی)۔ عو۔ مَنّتیں ماننا۔ نذر و نیاز ماننا۔ (ظفر) اس صنم کا وصل ہے اپنی مُراد۔ مانتے کیا کیا ہیں اللہ پیر ہم۔ اللہ پیر منانا۔ (عو) دعائیں مانگنا مَنّتیں ماننا۔ (فقرہ) ایسے ہی چلو تم تو خصم کی اللہ بسم اللہ وہ کرتی ہو کہ کوئی اپنے بچے کے لیے بھی اتنا اللہ پیر نہ منائیگا۔ اللہ توکلی۔ (تلفظ الا توکّلی ہے۔ صحیح توکُّل بضم کافِ مُشدّد ہے لیکن اس جگہ زبانوں پر بفتح کاف ہی ہے) ۱ خدا کے بھروسے پر۔ (فقرہ) انکا تو اللہ توکلی کارخانہ ہے ۲ اتفاق سے۔ (فقرہ) آج تو اللہ توکلی وہ مل گئے۔ اللہ توکلی کارخانہ ہے ۱ توکُّل پر بسر اوقات ہے ۲ کچھ انتظام نہیں ہے۔ بے پروائی ہے۔ (فقرہ) شاہ صاحب نہ تو خود گاؤں کی دیکھ بھال کرتے ہیں نہ کوئی ملازم خیر خواہ ہے ایک اللہ توکلی کارخانہ ہے۔ اللہ جانتا ہے ۱ خدا واقف ہے۔ خدا کو علم ہے۔ (آتش) اللہ جانتا ہے اُسے خوب کیا کہوں۔ میرا سوال اُس بُت سے ہے پیر کا جواب ۲ بول چال میں ہی کے ساتھ زیادہ ہے (فقرہ) جو کچھ مجھ پر گزرتی ہے اُسے اللہ ہی جانتا ہے ۳ قسم کی جگہ۔ (داغ) اللہ جانتا ہے اگر جان بچا سکے۔ اس دل

الله

کے شوق کو تو ابھی مان جائیے۔ اللہ جانے۔ خدا کو علم ہے۔ بول چال میں ہی کے ساتھ زیادہ ہے ۲ کسی امر سے واقفیت نہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اللہ جانے وہ کب آئیں میں تو اب جاتا ہوں۔ اس جگہ خدا جانے زیادہ بولتے ہیں ۳ جب کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو کہتے ہیں اللہ جانے۔ (فقرہ)۔ اللہ جانے تم کیا کہتے ہو میری سمجھ میں نہیں آتا۔ اس جگہ خدا جانے زیادہ بولتے ہیں ۴ اُس جگہ بھی کہتے ہیں جب کوئی امر اپنے آپ کو معلوم تو ہو اور دوسرے کو اطلاع دینا مقصود نہو۔ (فقرہ) اللہ جانتے ہیں تمکو کس مصلحت سے روکتا ہوں اور تم مانتے ہی نہیں۔ اللہ حافظ۔ اللہ نگہبان۔ (عو) دیکھو اللہ کی پناہ۔ (دبیر) شہ بولے کہ ہم سمجھے جو ہے دھیان تمہارا پیارے ہر سے اللہ نگہبان تمہارا ۲ خدا حافظ کی جگہ۔ (حزین) پہنتا ہے وہ گلُ پھولوں کا گجرا۔ کلائی کا بس آپ اللہ حافظ۔ اللہ خیر کرے۔ خطرے اور اندیشے کے مقام پر زبان سے یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (ذوق) اللہ کرے خیر میر شیشہ دل کی۔ پھر آج وہ مست مئے پندار غضب ہے۔ اللہ دے اور بندہ لے۔ عام طور پر کسی بات کی کثرت اور خصوصاً بے انتہا غنیمت ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اب کی اساڑھ ہی سے بارش کی وہ کثرت ہے کہ اللہ دے اور بندہ لے۔ یہ کہکر جو بیدبازنا شروع کیئے تو اللہ دے اور بندہ لے۔ اللہ رکھے۔ عو۱ خدا زندہ رکھے۔ خدا قائم رکھے۔ (رند) بہت فتنہ گفتار اللہ رکھے۔ تیرے اُوطر حدار اللہ رکھے ۲ تمام [illegible] (فقرہ) محلہ بھرا پڑا ہے ہر ایک سے ایک افضل و اعلیٰ اللہ رکھے [illegible] میری بات کوئی بھی نہیں پوچھتا ۳ [illegible] کلام ہے۔ (فقرہ) وہ بچہ اللہ رکھے اتنا سا ہے۔ [illegible]

بھائی ہے۔ اللہ رکھے تو کون چکھے۔ (عو) جسے اللہ صحیح سالم رکھنا چاہے اُسے کون مار سکتا ہے کون صدمہ پہنچا سکتا ہے۔ (فقرہ) اسے بی وہ کہتے نہیں جسے اللہ رکھے اُسے کون چکھے مجھے کسی سے کیا ڈر ہیں اُسی پہ بھروسا کئے ہوں۔ اللہ رے۔ (فصحا کی زبان پر یائے مجہول کے ساتھ زیادہ ہے مبالغے کی جگہ بولتے ہیں بل بے۔ اُف رے ٥ اللہ رے گرمیاں مرے معشوق کی امیرؔ۔ آیا خیال دل میں تو اک آگ لگ گئی مستورات کمال شرارت اور انتہا کی بدتمیزی پر کہتی ہیں۔ (فقرے) اللہ رے لڑکے تیری باتیں ہیں ہی کچھ خوب جانتی ہوں۔ اللہ رے تو تو اب پیٹ سے پاؤں نکالتا جاتا ہے متقدمین نے دوسرے لام کو الف کے ساتھ بھی کہا ہے۔ (آتش) حسن و جمال یار کا اللہ رے فروغ۔ آتے ہیں سجدہ کرتے پرستار آفتاب۔ لیکن اب فصحا دوسرے لام کو الف کے ساتھ نہیں بولتے اللہ رے تیرے دیدے کی صفائی۔ عو۔ اُف رے بیباکی۔ اللہ رے ہیں۔ واہ رے ہیں۔ میرا کیا کہنا ہے۔ اپنے اوپر آپ فخر کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ (محسن) ناز ہے نامۂ قدرت نے کہ واہ رے ہیں۔ بول اُٹھا عارض پُرنور کہ اللہ رے ہیں۔ اللہ سلامت رکھے۔ خدا زندہ رکھے۔ خدا برقرار رکھے۔ (صبا) اس آجرمن ہیں ہم تو نذار دکوئی دم ہیں۔ اللہ سلامت رکھے اُسکو وہ جہاں ہے۔ (آتش) ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے۔ یہ قدح میرا ہے فقیر اسکی ثنا خواں ہوں میں ۔ اور باب نشاط۔ اور میراثی۔ نائی وغیرہ سامنے آتے ہیں تو یہی دعا یہ جملہ کہتے ہوئے سلام کو جھکتے ہیں۔ اللہ سے ڈرو۔ خدا کا خوف کرو۔ جب کوئی جھوٹ بولے یا ظلم کرے یا خلاف شرع کوئی بات کہے تو اُس جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) یہ کیا کفر کے کلمے منہ سے نکالتے ہو اللہ سے ڈرو۔ اللہ سے کام پڑا ہے۔ جان کے لالے پڑے ہیں سخت مصیبت اور آفت میں مبتلا ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ (شکوہ) بتوں کے عشق میں اللہ سے پڑا تھا کام نجات پائی بمشکل خدا خدا کرکے اللہ سے لو لگی ہے۔ ! خدا ہی سے اُمید ہے۔ خدا ہی کا آسرا ہے (فقرہ) بظاہر تو انکی رہائی کی آس نہیں مگر اللہ سے لو لگی ہے ۲ چونکہ مرتے وقت انسان کو اکثر خدا یاد آتا ہے اور اُسکی طرف دل متوجہ ہوتا ہے اسلیے قرب مرگ ہونے سے کنایہ ہو گیا ہے۔ (انیس۔ رباعی) چھٹتا ہے مقام کوچ کرتا ہوں میں۔ رخصت اے زندگی کہ مرتا ہوں میں۔ اللہ سے لو لگی ہوئی ہے میری۔ اوپر کے دم اسواسطے بھرتا ہوں میں۔ اللہ شاہد ہے۔ خدا گواہ ہے قسم کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اللہ شاہد ہے میں نے بُرے جی سے یہہ بات نہیں کہی۔ اللہ غنی۔ (تلفظ ال لاہ غنی) !! اظہار عظمت میں مبالغے کے طور پر کہتے ہیں (شعر) کیا رتبہ ہے عالموں کا اللہ غنی۔ یہ لوگ ہیں نائب رسولِ عربی ۲ کسی صدمے اور تکلیف کے وقت۔ (آتش) کیا کہئے کس کیونکر اے بت شب تنہائی۔ اللہ غنی گا ہے گہہ نالۂ یارب تھا ۳ تعجب کے مقام پر۔ (امیر) اللہ کے محبوب سے ہے عشق کا دعویٰ۔ بندوں کا بھی کیا حوصلہ اللہ غنی ہے۔ اللہ غنی تو کا ہے کی کمی۔ مقولہ یعنی خدا کے پاس سب کچھ ہے اگر وہ چاہے تو ایک دم میں امیر کر دے۔ اُسی پر نظر رکھو مایوس نہو۔ اللہ کا الف۔ دیکھو آزاد کا الف۔ (شعر) کھولا آزادوں نے قفل قل ہو اللہ احد۔ ہو گیا مفتاح ماتھے پر الف اللہ کا۔ اللہ کا بندہ۔ ! بندۂ ناچیز۔ یہ بھی اللہ کا بندہ ہے اسے کم نہ سمجھ رستے کی قدر نہ تو اسے بُت مغرور نہ گھٹا ۲ رحمدل آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ (فقرہ) کسی اللہ کے بندے نے رحم کھا کر پانی دیا۔ اللہ کا پیارا۔ خدا کا محبوب

(قدر) جیسے اللہ کا پیارا ہے مرا پیغمبر ۔ اللہ کا دیا سر پر ۔ مثل جب کسی بات
مین اپنا قابو نہو اور گوارا کرنا ہی پڑے تو کہتے ہین ۔ (حبیب) خوشی سے
بار محبت اٹھا لیا سر پر ۔ مثل سنی نہین اللہ کا دیا سر پر ۔ اللہ کا دیا نور
کبھی نہووے دور (نور سے مطلب سپیدی ہے) ۔ عو ۔ مثل ۔ جب بال
خضاب سے بھی سفید رہجاتے ہین تو مذاق سے کہتی ہین یعنی جب
اللہ نے بال سفید کر دیئے تو کیونکر سیاہ ہوں ۔ اللہ کا کلام ۔ عو ۔ قرآن شریف
(رند) بات تمنے نہین کی غیر سے کل ۔ سر پہ اللہ کا کلام تو لو ۔ اللہ کا گھر
یعنی کعبہ ۔ (رشک) جو پاک ہین وہ پاک جگہ ہوتے ہین پیدا ۔ اللہ
کے گھر مین ہوا داماد نبی کا پیدا ۔ مسجد ۔ (سحر) اللہ کے گھر مین سے بھی
گھورینگے بتوں کو تیہین کی مسجد سے مصلا نہ اٹھیگا ۔ مجازاً ۔ دل ۔
(ظفر) دیکھ دل کو مرے او کافر بے پیر نہ توڑ ۔ گھر ہے اللہ کا یہ اسکی
تو تعمیر نہ توڑ ۔ اللہ کا گھر بڑا ہے ۔ خدا کے گھر مین کچھ کمی نہین ہے ۔ وہ
بڑا کارساز بندہ نواز ہے ۔ مایوس کو ڈھارس دینے کے وقت
کہتے ہیں کہ گھبراؤ نہیں اللہ کا گھر بڑا ہے کوئی نہ کوئی صورت نکل آئیگی
(قاسم ۔ ق) اٹھوا تا ہے اپنے در سے وہ بت سوچا کیا جانے دل میں کیا
ہے ۔ کیا میرا نہیں کہیں ٹھکانا ۔ اللہ کا گھر بہت بڑا ہے ۔ اللہ کا محبوب
خدا کا پیارا پیغمبر خدا صلعم سے کنایہ ہے ۔ اللہ کا نام سچا ۔ فقیروں کی صدا ہے
اللہ کا نام لو ۔ خدا خدا کرو ۔ توبہ کرو ۔ یعنی ایسا نہیں ہو سکتا ۔ (فقرہ) وہ
اور تمسے عداوت کریں اللہ کا نام لو اتنا جھوٹ نہ بولو ۔ (فقرہ) یہ گاڑی
اور دو سو روپیہ کی اللہ کا نام لو اس مین ہے کیا ۔ اللہ کا نام ہے کچھ نہین ہر
(فقرہ) جب ہم وہاں پہنچے تو قبروں کے ڈھیر اور خاک کے تودوں کے سوا

اللہ کا نام تھا ۔ اللہ کا نام محمدؐ کا کلمہ کچھ نہین ہے ۔ (فقرہ) ایسی جگہ لڑکی
کی نسبت کیا کیجائے وہان تو کوئی آمدنی ہی نہین فقط اللہ کا نام محمد کا کلمہ
ہے ۔ اللہ کا نور ۔ خدا کی تجلی ۔ خدا کا جلوہ ۔ (رشک) اعجاز ہوا جلوہ چشمان
سخنگو ۔ اللہ کا نور آنکھوں میں گویا نظر آیا ۔ کنایہ ہے داڑھی ریش سے نہایت
حسین ۔ (فقرہ) ماشاء اللہ کیا حسن پایا ہے آدمی کیا ہے اللہ کا نور ہے
۔ متبرک شکل کے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہین ۔ (فقرہ) ایک تو حاجی صاحب
گورے چٹے تھے ہی دوسرے بڑھاپے مین ریاضت کی بدولت بالکل
اللہ کا نور ہوگئے ۔ اللہ کرے ۔ کلمۂ تمنا ۔ کبھی دعا اور کبھی بددعا کی جگہ
بولتے ہین ۔ (کیفی) اللہ کرے سودا بن جائے کہین اسکا ۔ لیتے ہیں
وہ دل میرا اور دیدے پہ قیامت کے ۔ (محسن) چین نہ دیا ایک نے مجھے لاکھ [illegible]
پھول ۔ اللہ کرے خانۂ گلچین مین پڑے پھول ۔ اللہ کو پیارا ہوا ۔ خدا نے
اٹھا لیا ۔ مر جانے سے کنایہ ہے ۔ (مسرور) محبوب خدا گلشن
جنت کو سدھارا ہے ۔ اللہ کو پیارے ہوئے اللہ کے پیارے ۔
اللہ کو دیکھنا ۔ کمال یاس مین نظر بخدا ہونا ۔ بیبسی مین ضبط کرنا صبر
کرنا ۔ خدا سے لو لگانا ۔ (حبیب) کس طرح غیر کرے وہ ہائے ستم دیکھتے ہین
اور تو کچھ نہیں اللہ کو ہم دیکھتے ہیں ۔ اللہ کو سونپا ۔ جب کوئی دوست یا
عزیز سفر کو جاتا ہے تو کہتے ہین ۔ (داغ) جو چارہ گر آیا مرے بالین
پہ یہ بولا ۔ اللہ کو سونپا تجھے بیمار محبت ۔ اللہ کو مانو ۔ خدا کا خوف کرو ۔
اس بات سے باز آؤ ۔ واسطہ اور قسم دینے کے طور پر کہتے ہیں ۔ (رند)
الفت بت چھوڑ دو اب اللہ کو مانو ۔ کعبے کو چلو قصد کلیسا نکرو تم ۔ اللہ
کو منہ دکھانا ہے ۔ ان بد فعلیوں سے باز آؤ حشر کے دن خدا کا سامنا

ہوگا تب کیا جواب دوگے۔ (اور کبھی اپنی نسبت بھی کسی بُری بات سے پرہیز کرنیکی جگہ کہتے ہیں جیسے مجھے اللہ کو مُنھ دکھانا ہے میں کیونکر تمھاری طرف سے جھوٹی گواہی دوں۔ اللہ کو یاد کرو۔ صبر کرو۔ گھبراؤ نہیں۔ خدا پر نظر رکھو (رند) اللہ کو کر یاد نکر شکوہ گردوں۔ ہے وقت سحر نام نہ لے ایسے دنی کا۔ اللہ کی امان۔ (عو) خُدا بچائے۔ خدا اپنی حفاظت میں رکھے کبھی کسی ضرر رساں یا گزند پہنچانے والی چیز سے پناہ مانگنے اور کبھی کسیکو رخصت کرنیکے وقت کہتی ہیں۔ (برق) تیغ نگاہ تیز سے اللہ کی اماں۔ قبضے میں دل ہے اُس بت عالم پناہ کے۔ (فقرہ) جاؤ بیٹا اللہ کی اماں خدا پھر تمھیں اصل خیر سے لائے۔ اللہ کی امان پیروں کا سایہ (یا) اللہ کی امان پیر پیغمبر کا سایہ۔ عو۔ کسیکے سفر کرنیکے وقت کہتی ہیں۔ اور بھیک مانگنے والوں کی صدا بھی ہے۔ اللہ کی باتیں اللہ ہی جانے۔ خدا اسکے بھید کوئی نہیں پا سکتا۔ انسان کو جو بات ناگوار اور خلاف مصلحت معلوم ہوتی ہے اُنہیں بھی کچھ خدا کی مصلحت ہوتی ہے۔ اللہ کی پناہ۔ خدا محفوظ رکھے دیکھو اللہ کی امان (محسن) محرم کی آ تینوں سے اللہ کی پناہ۔ باڑھیں سروہیوں کی ہیں پیچھے چڑھے نہیں۔ (قلق) جانی اللہ کی پناہ تمہیں۔ ہو نہ زنہار رنج راہ تمہیں کسیکے جھوٹ بولنے کے وقت بھی کہتے ہیں (فقرہ) اللہ کی پناہ اس جھوٹ کی بھی کوئی حد ہے۔ اللہ کی چوری نہیں تو بندے کی کیا چوری۔ مقولہ۔ بلا شبہ کسی بیہودہ فعل کرنیکے وقت ڈھٹائی سے کہتے ہیں (محسن) کہہ بیٹھ تہ دل جی تو اکس بت سے لگا ہے۔ اللہ کی چوری نہیں تو بندے کی کیا ہے۔ اللہ کی راہ۔ للہ۔ نیک کاموں اور ثواب کی باتوں میں۔

مراد ہے فقیر یہ کلمہ کہکر سوال کرتے ہیں۔ اللہ کی سنوار۔ (عو) تہذیب کے ساتھ کوسنا یا بددُعا۔ اللہ کی شان! جب کوئی اپنی حیثیت سے بڑھکے دعوے کرتا ہے تو اُسکی طرف مخاطب ہوکے کہتے ہیں (فقرہ) اللہ کی شان تم اور یہ دعوے۔ جب کوئی اپنی حیثیت اپنے مرتبے کے خلاف کوئی بات پاتا ہے تو کہتا ہے (فقرہ) اللہ کی شان اب تم بھی ہمپر آوازے کسنے لگے۔ اللہ کی قدرت ہے۔ اللہ کی قدرت نظر آتی ہے۔ اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آتا ہے کسی عجیب وغریب بات پر کہتے ہیں (رشک) دیکھئے اللہ کی یہ قدرتیں۔ سنگ سے بت بت سے خدا ہوگیا۔ کسیکے حسن اور کسی چیز کی کمال تعریف کی جگہ۔ عالم ہے نصیب ایسا اپنے بت کافر کا۔ اللہ کی قدرت ہے اللہ کی قدرت ہے۔ (قلق) کس تجلّی سے وہ چلا درگاہ۔ نظر آتی تھی قدرت اللہ۔ (حبیب) وہ بت خدا نور کا پتلا نظر آیا۔ اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آیا۔ دیکھو اللہ کی شان۔ (آسیر) اللہ کی قدرت ہے کہاں غیر کہاں ہم۔ پڑھتے ہیں وہ منھ پہ جو نہیں بات سے قابل۔ خدا کی کارسازی اور اُسکی نیرنگی قدرت کی جگہ۔ (مصحفی) ہر برگ سے گلشن کے ظاہر نئی صنعت ہے جس گل پہ نظر کیجے اللہ کی قدرت ہے۔ اللہ کی قسم۔ خدا کی قسم۔ (ظفر) ہم دیکھتے ہیں تم میں خدا جانے تو کیا۔ اس بھید کو اللہ کی قسم کہہ نہیں سکتے۔ اللہ کی گائے دیکھو اللہ میاں کی گائے۔ (محسن) آہو سے بے چارہ ساحری ہے۔ اللہ کی گائے ساحری ہے۔ اللہ کی لاٹھی میں آواز نہیں۔ ظالم جب کبھی ناگہانی مصیبت میں گرفتار ہوجاتا ہے تو کہتے ہیں۔ کہ اللہ کی لاٹھی میں آواز نہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ خدا اس طرح ظالم کی بادشاہی چھین لیتا اور سزا دیتا ہے

گمان بھی نہیں ہوتا۔ اللہ کی ہزار باتیں ہیں۔ (عو) ایسے مقام پر بولتی ہیں جب کوئی مخدوش بات ہو مثلاً کوئی اپنا مال اسباب کسی کے سپرد کر کے کہیں جانا چاہے تو کہتی ہیں کہ ہمکو رکھنا منظور نہیں اللہ کی ہزار باتیں ہیں ہم یہ ذمہ داری نہیں لینگے۔ اللہ کے بڑے بڑے ہاتھ ہیں۔ مجبور اور مایوس کو تسکین دینے کے وقت کہتے ہیں کہ گھبراؤ نہیں اللہ کے بڑے بڑے ہاتھ ہیں اسکے فضل و کرم کی کوئی حد نہیں ہر وقت دستگیری پر قادر ہے۔ اللہ کے فقیر۔ درویش کامل۔ اہل اللہ۔ (آتش) تاثیر دار لوگ ہیں اللہ کے فقیر۔ سنگ صنم ہو آب جو ہم ذکر ہو کریں۔ اللہ کے گھر سے پھرنا۔ مرتے مرتے بچ جانا قطع امید ہونیکے بعد بیمار کا اچھا ہو جانا (ذوق) گر اسکے پھرے جیتے وہ کعبے کے سفر سے۔ تو جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے۔ اللہ کے گھر میں کیا کمی ہے۔ اللہ کے گھر میں کس چیز کی کمی ہے۔ خدا کے یہاں سب کچھ موجود ہے (محسن) ہر شے ہے یہاں کی حیرت افزا۔ اللہ کے گھر میں ہے کمی کیا۔ دے چلو کچھ ملیگی دولت دین اس صنم تمکو کمی کس چیز کی ہے داغ ہے اللہ کے گھر میں۔ اللہ کے نام پر۔ فی سبیل اللہ۔ خدا کی راہ میں (قدر) بانٹ دے نام پر اللہ کے ساقی بگڑ کر سر یہ کیا لاوے کے لیجائیگا قارون کیطرح۔ اللہ کے مست۔ خدا رسیدہ پہنچے ہوئے۔ مجذوب (وزیر) آگیا صحرا سے کعبہ کا پیالہ جام مست ہیں اللہ کے جو منہ سے نکلا ہو گیا۔ بے نیاز اور بے پرواہ شخص کی نسبت بھی کہتے ہیں (فقرہ) الٹے لوٹے کھاتے ہیں مگر اس اللہ کے مست کو کچھ پروا نہیں۔ اللہ لاٹھی لیکے تھوڑا ہی مارتا ہے دیکھو اللہ کی لاٹھی میں آواز نہیں۔ اللہ لگتی حق حق۔ انصاف کی بات

(مصحفی) کہیں برہم نہو جائیں یہی ڈر سبکو رہتا ہے۔ بتوں کے سامنے اللہ لگتی کون کہتا ہے۔ اب خدا لگتی زبانوں پر زیادہ ہے۔ اللہ مارا۔ (عو) نگوڑا خدائی خوار مصیبت زدہ۔ اللہ میاں۔ اکثر عورتیں اور فقرا خدا کو غایت محبت میں اور تعظیم سے کہتے ہیں۔ اللہ میاں کا رحم۔ (عو) رنگے ہیں گلگلوں کے ساتھ چاول ہیں کہ شکر ملا کے پیڑے سے بناتی ہیں اسکو رحم اور اللہ میاں کا رحم کہتی ہیں۔ اللہ میاں کا طاق بھرنا۔ (عو) مسجد کے طاق پر گلگلے اور رحم رکھنا۔ اللہ میاں کی بھینس۔ ایک سیاہ رنگ کا کیڑا جو بہت ہی سخت جان ہوتا ہے۔ اللہ میاں کی گائے۔ اللہ میاں کی [illegible] ہیں۔ نہایت سیدھا آدمی۔ بھولا بھالا جو کچھ کا پیچ نہ جانتا ہو۔ (فقرہ) بیگم بیچاری اللہ میاں کی گائے ہیں بچپن ہی کی ماں ہے ابھی تک وہی الھڑ پن ہے۔ ارے صاحب وہ اللہ میاں کی بی بی ہیں جو ادب دیا گیا جاتا ہے۔ اللہ نگہبان۔ خدا حافظ۔ رخصت کے وقت کہتے ہیں۔ (دبیر) ابھیرے بن باپ ہے پیارا ان خدا کو سونپا۔ جا اللہ نگہبان تمہارا کو سونپا۔ اللہ نہ دکھائے۔ کسی چیز یا کسی وقت سے نفرت اور خوف ظاہر کرنیکو کہتے ہیں۔ (امیر) ہوتی ہے تو صبح جدائی کی رات ہی۔ اللہ نہ دشمن کو دکھائے سحر ایسی۔ اللہ نے یہ دن دکھایا۔ کسی خوشی کے موقع پر کہتے ہیں۔ (شرف) کہہ کے مژدہ دکھائی اللہ نے یہ دن دکھایا ہے۔ کہ جسپر جان جاتی ہے مجھے منہ دکھایا ہے۔ اللہ والے۔ جو دنیا ترک کر کے خدا ہی کے ہو رہیں۔ (ناسخ) چلتے ہیں تیر سے اشارات پر ہم [illegible] ہوئے۔ آنکھیں دیکھا کرتے ہیں اللہ والے سیکڑوں تک [illegible] سادے بیوقوف۔ (حبیب) [illegible] سادہ لوحی [illegible]

بھولے بھالے ہیں۔ عجب باتیں ہیں واعظ بھی بڑے اللہ والے ہیں۔

اللہ والے لوگ۔ باخدا۔ جو دُنیا ترک کر کے خدا ہی کے ہو رہیں۔ اللہ والی ہے۔ (عو) (یہاں والی بجائے ولی بمعنی عربی۔ مالک۔ حامی مددگار ہے) خدا حافظ ہے۔ جب کسی چیز کی حفاظت اپنے امکان سے باہر ہوتی ہے تو یاس کی حالت میں کہتے ہیں۔ (رشک) نہ کیونکر روؤں اپنے کشور دل کی خرابی پر۔ جو اُس بُت کو یہی منظور ہے اللہ والی ہے۔ اللہ ہے۔ اللہ ہی ہے۔ یہ محاورہ شاید کے مقام پر بولتے ہیں یعنی اُمید تو نہیں ہے اللہ چاہے تو ایسا ہو۔ (امیر) قاتل کا جب تمام زمانہ شریک ہو۔ اللہ ہے کہ فیصلہ بسمل کا ٹھیک ہو۔ اللہ ہی اللہ تعریف میں مبالغے کی جگہ کہتے ہیں۔ (انیس) باہیں دو خورشید کی فوج شہ دیکھا وہ تجلی تھی کہ اللہ ہی اللہ۔ اللہ ہی اللہ ہے [1] ہر جگہ ہر چیز میں خدا ہی کا جلوہ ہے۔ (میر) سما ارض و خورشید یا ماہ ہے۔ جدھر دیکھو اللہ ہی اللہ ہے [2] کچھ نہیں ہے۔ (ذوق) ہوس میں کعبے کی کیوں شیخ بتخانے سے گرہ ہے۔ یہاں تو کوئی صورت بھی ہے واں اللہ ہی اللہ ہے [3] نہایت خوشی اور مسرت کی جگہ۔ زہے نصیب۔ خوشا تقدیر۔ یہ دن کہاں نصیب۔ اس خوشی کا کچھ پوچھنا ہی نہیں۔ (دتہ) اگر تجھ کا بوزرہ بہشت ملے۔ غرض پھر تو اللہ ہی اللہ ہے [4] نہایت تعریف کی جگہ۔ (قلق) واہ کیا جوبن ہے آج اللہ ہی اللہ ہے۔ عید قرباں بھی نثار شاہ عالی جاہ ہے۔ فقرا کی صدا۔ جب سوال کرتے ہیں تو یہ کہتے ہیں اللہ یار ہے تو بیڑا پار ہے۔ خدا مددگار ہے تو کل مشکلیں آسان ہیں اور حرف اللہ یار ہے بھی (اگلے سپاہی) بانکے بولتے تھے یعنی جب کسی مقام پر کوئی لڑکھڑانے گرنے لگے پاؤں پھسلے تو کہتے ہیں اللہ یار ہے یعنی خدا سنبھال لے۔

اُلَلْنا۔ (ھ) لازم۔ ایک طرف اونچا ہو جانا۔ دوسرے طرف زیادہ جھک جانا۔

اَلَلّے تَلَلّے۔ (ھ) اعیش و عشرت۔ بیجا و بیجا مصارف۔ ریل پیل۔ (ابن الوقت) اگلے وقتوں کے سے اَلَلّے تَلَلّے کے پیداوار ہوں تو کہاں سے ہوں۔ اَلَلّے تَلَلّے کرنا۔ روپیہ صرف کر کے خوب مزے اڑانا۔ فضول خرچی کرنا۔ مُفت روپیہ برباد کرنا۔ چین کرنا۔ عیش کرنا۔ (شوق) جیسے اظہار تھا کہ مرتے ہیں۔ یاں اَلَلّے تَلَلّے کرتے ہیں۔

اَلَلْ ٹَپّو۔ (واؤ معروف) **اَلَلْ ٹَپ**۔ (عم)۔ بے سوچے سمجھے۔ ناسمجھی کی بات۔ بے تکی بات۔

اَلَم۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ رنج و غم۔ دُکھ۔ (الم۔ غم کا فرق۔ غم کی کیفیت عارضی ہوتی ہے لیکن الم کی کیفیت عارضی نہیں ہوتی ہے الم کا اثر دل و دماغ پر ہوتا ہے اور غم کا اثر اس سے کم ہوتا ہے)۔ اَلَم اٹھانا رنج برداشت کرنا۔ غم کھانا۔ (شوق) دل ہی دل میں الم اٹھاتے ہو۔ جان دیتے ہو زہر کھاتے ہو۔ الم پہنچنا۔ رنج پہنچنا۔ (شوق) پہنچا مانا پیاسے اگر ہے الم۔ اسکا کرنا نہ چاہیے تمہیں غم۔

اَلْمارِی۔ (بالفتح۔ پرتگالی میں الماریو تھا)۔ مونث۔ لکڑی صندوق کی قطع ہوتی ہے اور عرض میں تختے لگے ہوتے ہیں۔ دیوار میں بھی تلے اوپر تختے لگا کر بناتے ہیں۔ کتابیں۔ شیشہ آلات کپڑے اور اکثر قسم کا اسباب انہیں رکھا جاتا ہے۔

الماس ۔ (ف ۔ بالفتح) مذکر ۔ ہیرا ۔ ایک بیش بہا جواہر کی قسم ہے جو نہایت چمکیلا اور سخت ہوتا ہے ۔ الماس خانی ۔ ایک قسم کے کرتے ہوتے ہیں ۔ الماس کی تختی ۔ ہیرے کا مستطیل چپٹا نگینہ ۔ لوح الماس ۔ (آتش) چھری دیکھکے سینے کو ترسے کہتے ہیں تختی الماس کی اس سے کبھی شفاف نہیں

الماغوچی ۔ وہ شخص جسکے نسب کا ٹھکانا نہو ۔ خراب اور ناکارہ چیزیں ۔ اَلَم غَلَم ۔ (فقرہ) کھانے کی نسبت جو کچھ الماغوچی مل گیا کھا لیا ۔ کبھی دنا بازی اور بدمعاشی سے کوئی چیز دبا بیٹھے اور اڑا لینے کی جگہ بھی بولتے ہیں جیسے ہمیشہ انکی الماغوچی کی عادت ہے ۔

اُلِمپا ۔ (ہ) عو ۔ مذکر ۔ وہ سختی جو زخم یا دُنبل کے قریب ہو جاتی ہے ۔ اور اسمیں درد نہیں ہوتا ہے ۔ گلٹی ۔

اَلمُحتَصَر ۔ (ع) الحاصل ۔ القصہ ۔

اَلمَدَد ۔ (ع) مذکر ۔ مشکل کے وقت مدد کیلئے التجا سے کہتے ہیں ۔

المرء یقیس علی نفسہ ۔ (ع ۔ مقولہ) آدمی قیاس کرتا ہے اپنے نفس پر جو جیسا ہوتا ہے دوسرے کو بھی ویسا ہی سمجھتا ہے ۔

المست ۔ (شہ) ۔ بدمست ۔ نفسانی خواہشوں میں بھرا ہوا ۔

اَلمُضَاعَف ۔ (ع) دوچند ۔ دونا ۔ کئی گنا ۔

اَلمَعنِی فی بَطنِ الشّاعِر ۔ (ع) (شعر کے معنے شاعر کے دل ہی میں ہیں لفظوں سے ظاہر نہیں ہوتے) جہاں مطلب لفظوں سے ظاہر نہیں ہوتا وہاں طنزاً کہتے ہیں ۔

اَلَم غَلَم ۔ بے معنی اور مہمل باتیں جو سمجھ میں نہ آئیں جنکا سر پاؤں نہو ۔ (فقرہ) تمہارا جانے کیا اَلَم غَلَم بکتے ہو کچھ سمجھ میں نہیں آتا ۔ خراب اور نکمی چیز ۔ (فقرہ) مجھے کبھی سودا لینا نہ آیا جو پاتا ہے اَلَم غَلَم اٹھا لاتا ہے ۔ اَلَم غَلَم بکنا ۔ بکواس کرنا ۔ اَلَم غَلَم کھانا ۔ واہیات چیزیں کھانا ۔ اَلَم غَلَم کرنا ۔ غبن کرنا

اَلمَکتُوب نِصفُ المُلَاقَات ۔ (ع ۔ مقولہ) کسیکا خط آنا گویا اُس سے نصف ملاقات ہو جانا ہے ۔

اَلمُل ٹَلمُل ۔ (الف ۔ ٹ ۔ م کو زیر) (عو) ضروری کام ترک کرنا ۔

اَلَم نَشرَح ۔ (سورۂ انشراح کی پہلی آیت ۔ اَلَم نَشرَح لَکَ صَدرَک ہے جسکے معنی ہیں ۔ کیا ہمنے کشادہ نہیں کر دیا تیرے واسطے تیرا سینہ) صفت مشہور ۔ ظاہر ۔ معروف ۔ صریح ۔ (فقرہ) اُنسے ایک بات ہوگئی تھی تو اسکو الم نشرح کر دینا کیا ضرور ہے ۔ الم نشرح ہے ۔ (عو) ظاہر ہے ۔ مشہور ہے ۔ (فقرہ) جب ایک بات الم نشرح ہے تو میں اسے کہاں تک چھپاؤں

اَلمِنَّۃُ لِلّٰہ ۔ (ع ۔ احسان اللہ کے واسطے ہیں) شکر کرنیکی جگہ کہتے ہیں ۔ (آتش) اَلمِنَّۃُ لِلّٰہ بصد منت اُدھر سے ۔ انکار تھا جس شے کا اسباب اقبال ہوا ہے ۔

اَلَن ۔ (اُلّو سے بنا ہے) مونث ۔ بیوقوف عورت ۔

اَلنَّادِرُ کَالمَعدُوم ۔ (ع) مقولہ ۔ جو چیز بہت کم دستیاب ہوتی ہے وہ نہونیکے برابر ہے ۔

اَلَنگ ۔ (ہ ۔ بفتح اول و دوم) مونث ۔ طرف ۔ سمت ۔ پہلو ۔ (ناسخ) آئینہ خانۂ دل حیراں ہے کیا وسیع ۔ سدّ سکندر ایک اُسی کی النگ ہے ۔ اب یہ لفظ فصحا نہیں بولتے ۔

اُلّو ۔ (س) ۔ مذکر ۔ ایک قسم کی چڑیا جو ویرانوں میں رہتی ہے اور بہت ہی منحوس مشہور ہے ۔ بیوقوف ۔ احمق ۔ (فقرہ) عجب اُلّو آدمی ہے

کسیطرح بات سمجھتا ہی نہیں۔ اُلّو بنانا۔ خوب لوٹنا۔ بیوقوف بنانا۔ اُلّو بننا
لازم۔ اُلّو بولتا ہے یا اُلّو بول گیا۔ ویران ہے۔ اُجاڑ ہوگیا۔ اُلّو پھنسنا۔ کسی
بیوقوف کا قابو میں آنا۔ فریب کھا جانا۔ (جانصاحب) کوئی تو آپھنسیگا اُلّو
موا نگوڑا۔ ہے جلسا نہ بہری ہر بال بال تیرا۔ اُلّو کا پٹھا۔ نہایت بیوقوف۔
احمق۔ غصے سے کسیکو کہتے ہیں۔ (جانصاحب) نگوڑے اُلّو کے پٹھے سے
دوستی کر کے۔ بسا بسایا بگاڑا زنانی گھر تو نے۔ اُلّو کا گوشت کھایا ہے
بیوقوف ہوگئے ہو۔ چونکہ اُلّو کا گوشت کھانے سے عقل میں نقصان آجاتا
ہے۔ اسلئے حماقت کی بات دیکھکر یہ جملہ کہا جاتا ہے (جانصاحب) ایسے
اُجڑے کی ہی گھات کروا آبادی۔ گوشت اُلّو کا کھلادے موا الو ہوجائے
اُلّو کی خاصیت رکھنا۔ منحوس ہونا۔ (فقرہ) بیوی بابا بھی اُلّو کی خاصیت
رکھتی ہے جس گھر میں چار دن رہی اُجڑ گیا۔ اُلّو کی دُم فاختہ۔ نہایت
بیوقوف۔ اُلّو کی مادہ مذاق سے زیادہ بیوقوف کو بولتے ہیں۔ (میر) نا
مبارک ہی نہیں سادہ بھی ہے۔ اُلّو بھی اور اُلّو کی مادہ بھی ہے۔ اُلّو کے
منہ نام پڑا۔ چونکہ عوام کا خیال ہے کہ اُلّو کسی شخص کا نام سنکر اُسکو ہر وقت
تک رٹا کرتا ہے جب تک وہ شخص مر نہ جائے اسلئے جہاں کوئی کسی
بات کی رٹ لگادے تو کہتے ہیں کہ یہ تو ایسا بکتا ہے جیسے اُلّو کے منہ میں
نام پڑ جاتا ہے۔ اُلّو کی ہوک۔ اُلّو کی بولی۔ (آبحیات) اُلّو کی ہوک گیدڑ کا
کا بولنا۔ کتوں کا رونا ہیبت ناک ہوتا ہے کہ نکالے ڈر کبھی بھول جاتے
ہیں۔ اُلّو اتوا۔ بے عقل بیوقوف۔ [illegible] سمجھا [illegible]
ہے جیسی بال بیوقوف جیسی ہی اولاد جیسے کسی احمق کی اولاد سے
بیوقوفی کی بات [illegible] اُلّو [illegible]

میں چور ہو جانا۔ نشے میں غلیں ہوجانا۔ (سحر) یہ ظرف اپنا ہے جتنی پیجئے
عقل اتنی بڑھتی ہے۔ فلاطوں ہو اگر ہو جائے اُلّو ایک چلو میں۔
اِلّو۔ دیکھو الے لو۔
الواح۔ (ع) مذکر لوح کی جمع۔
اَلوان۔ (اُردو) مذکر ایک پشمینہ جسپر کام بنا کے اکثر دوشالے رومال
تیار کرتے ہیں۔ (ناصر) قیمتی اُسکا دوشالہ واہ واہ۔ اور پھر الوان اُسکا واہ
واہ۔ ۲ (ع۔ لون کی جمع) بہت سے رنگ۔ رنگا رنگ۔
اَلُوپ۔ (ہ) صفت۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ (رضا) اُلوپ یوں بھی نہ
کوئی ہوا اس زمانے میں۔ وہ میرے دل میں ہیں لیکن نظر نہیں آتے۔
اَلُوپ انجن۔ (س۔ آ۔ زاید۔ لوپ واو مجہول سے چھپنا)۔ مذکر۔ وہ کاجل
جسکی نسبت مشہور ہے کہ اُسکو لگالینے سے آدمی لوگوں کی نظر سے غائب
ہوجاتا ہے۔ (جانصاحب) بناؤں گال پہ جبدم نظر آؤں نہ محفل میں
اَلوپ انجن کا کہتی ہوں اثر کاجل کے میں تل ہیں۔ (لگانا کے ساتھ)
اَلوپ ہوجانا۔ غائب ہوجانا۔
اَلوداع۔ (ع بالفتح و فتح واو) مونث۔ الرخصت۔ (دبیر) ناگاہ
الوداع بھی آغاز ہوگئی۔ اکبر بتول اپنے نواسے کو رو گئی۔ ۲ ماہ رمضان کی
آخری جمعہ کو بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) آج الوداع کی چھٹی ہے۔ الوداع
کا دن۔ ماہ رمضان کا آخری جمعہ۔ (فقرہ) آج الوداع کا دن ہے اور
دھوبی نے ابتک کپڑے نہیں دئے۔
اَلُول کلول۔ (ہ) مذکر کھیل کود۔
اُلُوہیت۔ (ع) مونث۔ خدائی۔ [illegible]

دیکھو سبد اللہ۔

اِلٰہ۔ (ع) مذکر۔ معبود۔ الٰہ العالمین۔ (ع) مذکر۔ جہانوں کا معبود

الٰہی۔ (الٰہ میں یائے متکلم کی زیادہ کی ہے۔ معنی میرے اللہ۔ بعض جگہ یائے متکلم کی جگہ ہی نسبت کی ہوتی ہے) ۱۔ دعا یا بددعا کے لئے۔ (آتش) الٰہی بازو قاتل میں زور دست قدرت دے۔ روانی ہے اُسکے دم سے آب خشک خنجر میں۔ (کیفی) رو نہ کہتا ہے بُرا تیرے کہنگار و نکو۔ واعظا کہدن تو الٰہی سرِ بازار ہنسے ۲۔ تعجب اور حیرت کی جگہ۔ (ہلال) نہیں لگتی تالو سے اُنکی زباں۔ الٰہی مرے دل کو کیا ہوگیا ۳۔ کبھی الٰہی کی ی نسبت کی ہوتی ہے جیسے منظورِ الٰہی یہی تھا۔ مشیت الٰہی میں کسکو دخل ہے۔ اساتذۂ اُردو کے کلام میں الٰہی کی یائے تحتانی تقطیع سے ساقط ہوئی ہے۔ (ناسخ) دم اخیر تو کروں نظارہ جی بھر کے۔ الٰہی خنجر سفاک آبدار نہو۔ (آتش) جنس گراں بہا کا خریدار کون ہے۔ بکتا نہیں الٰہی تو چوری ہی جاؤں میں۔ مگر بعض محققین اسکے تارک ہیں اسلئے کہ ترکیب فارسی ہے اور فارسی میں ایسا جائز نہیں۔ **الٰہیات**۔ الٰہی کی جمع۔ علم حکمت کے وہ مسائل جنہیں اُن اُمور سے بحث کیجاتی ہے جو اپنے وجود خارجی میں مادّے کے محتاج نہیں ہیں جیسے معرفت حق تعالیٰ و عقول و نفوس۔ **الٰہی پناہ**۔ (کلمہ) دیکھو الٰہی خیر۔ **الٰہی توبہ**۔ (کلمہ) استعمال۔ لا توبہ کرنیکی جگہ عام طور پر (مص) کسی گناہ میں ... عمر ساری الٰہی توبہ الٰہی توبہ ... زیادہ ... (فقرہ) الٰہی توبہ ... [illegible] (فقرہ) ... [illegible] ... الٰہی ... [illegible] (فقرہ) الٰہی توبہ ... [illegible]

ہی اُٹھاتے چلے جاؤ گے۔ **الٰہی خرچ**۔ جہاں بے اندازہ روپیہ اُٹھے اور ظاہر کہیں سے آمدنی نہو وہاں کے مصارف کو الٰہی خرچ کہتے ہیں۔ **الٰہی خیر**۔ **الٰہی خیر کرنا**۔ الٰہی خیر ہو۔ جب کوئی ضرر پہنچا ہی چاہتا ہو یا آفت پیش آیا ہی چاہتی ہو تو اس جگہ پناہ مانگنے کے طور پر کہتے ہیں۔ (داغ) نگاہ تیز میں اُسکی چمک جاتی ہے بجلی سی۔ الٰہی خیر یہ تلوار میں تلوار کیسی ہے۔ (خلیل) الم سے رنگ عرق ہے مثل رنگ سحر۔ الٰہی خیر ہو یہ شام انتظار آئی (امیر) الٰہی خیر کرنا عشق جہاں سولی پہ طاری ہے۔ وہی برق تجلی ہے جہاں اب اپنی باری ہے۔ **الٰہی کارخانے**۔ (مذ) خدا کی قدرت اور اسکے کارخانے ۵ ... آنکھ اس گھڑی تک آس ہے محشر خدا کا گھر بڑا ہے یہ الٰہی کارخانے ہیں۔ **الٰہی گز**۔ شاہی زمانہ کا گز۔ **الٰہی مہر**۔ مُہر شاہی سے کنایۃً۔ لازمی۔ (فقرہ) تمہارے روپیہ الٰہی مہر میں اُنکو دینے میں کسکو عذر ہے۔

اِلہام۔ (ع بالکسر) مذکر۔ منجانب اللہ کوئی خیال دل میں آنا۔ ۵ وہ شوق رہی اور نہ وہ شوق ہے ... کیا شعر کہینگے اگر الہام نہو گا۔

اَلْہَڑ۔ (ھ۔ س۔ آل ...) صفت۔ کمسن۔ نادان۔ ... اَلہڑ پنا۔ اَلہڑپن۔ مذکر۔ کمسنی۔ نادانی۔ ... [illegible] ... وہ کمسن ... ہیں کہ اس ... [illegible] ... ہندی اردو ... [illegible] ... سے بولے لکھے جا ...

آلھیا۔ (ھ) مونث۔ ایک راگنی کا نام ہے۔ صفت۔ آلھا گانیوالے کو بھی کہتے ہیں۔

الے الآن۔ (ع۔ تلفظ الیٰ آن) اب تک۔ اسوقت تک (منیر) راہِ عدم میں جا نہ سکا نامیوں کے ساتھ۔ ناچار ہو کے نام الے الآن رہ گیا۔

الیاس۔ ایک پیغمبر کا نام ہے۔ تاریخ طبری میں لکھا ہے کہ آپکی عمر بہت بڑی ہے اور قیامت قائم ہونے تک زندہ رہینگے

اُلیچنا۔ (ھ) پانی پھینکنا۔ کسی جگہ سے پانی نکال کے پھینکنا (صبا) سرشکِ چشم بہاتا ہوں عشقِ دنداں میں۔ الیچتا ہوں سمندر کو میں گہر کیلئے۔ عام بول چال میں اُلچنا ہے۔

اَلیل اَلول۔ (ھ) دونوں لفظ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول [illegible]۔ اردو میں بضم اول بول چال میں ہیں۔ الیل۔ اُلول۔ اُمنگ۔ دل کی لہر۔ گھوڑے کی شوخی۔ کلیل۔ اچھل کود۔ (سودا) سوار گر پڑیں سوتے میں چارپائی سے۔ کرے جو خواب میں گھوڑا الٹوں کے نیچے اُلول۔ آپنے بانوں پر الیل زیادہ ہے۔ (تسلیم) گرچہ بوڑھا ہوا سمندِ فلک۔ ہے قیامت مگر الیل اُسکی۔ بعض شعرا نے شوخ کے معنوں میں بھی کہا ہے۔ (مصحفی) کوئی کہتا ہے اسے پولا اگر کو ملا دا ہے پیرخش کوئی کہتا ہے لٹے یہہ کہ پچھیرا ہے الیل۔

الیم۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم و سکون [illegible]) صفت۔ دردناک (مصحفی) شکم سیر درد عذاب الیم۔ بلا نوش [illegible]

الیمانی تلوار۔ الیمان۔ بفتح اول و کسر [illegible] ہے وہاں کی تلوار بہت مشہور ہے۔ (نصیر) کلید فتح باب رزق ہے دست مبارک میں۔ کہ ہے عقدہ کشا ناخن یہ شمشیر الیمانی۔

اُلینڈنا۔ (ھ) پانی گرانا۔ انڈیلنا۔ (انشا) ہم یہ چاہتے ہیں ابھی شیشۂ صہبا کو الینڈ۔ شمع سے دیکھے لگا چادرِ مہتاب میں آگ۔ اب انڈیلنا ہی بولتے ہیں۔

اُم۔ (ع) ماں۔ اُمّ الامراض۔ (ع۔ ماں امراض کی بیماریوں کی جڑ) مونث اُس بیماری کو کہتے ہیں جس سے اور بہت سے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ جیسے قبض یار کام۔ اُمّ الخبائث۔ (ع۔ جڑ تمام خرابیوں کی) مونث۔ مجازاً۔ شراب۔ اُمّ الصبیان (ع) مونث۔ بچوں کی ایک بیماری ہے جو مرگی کے قسم کی ہوتی ہے۔ اُمّ الکتاب۔ مونث۔ قرآن شریف۔ سورۂ فاتحہ۔ لوحِ محفوظ۔ اُمّہات۔ (ع) اُم کی جمع۔ مائیں۔ اُمّی۔ (ع۔ اُم۔ ماں سے نسبت کی)۔ وہ شخص جسکا باپ بچپن میں مر گیا ہو اور ماں اُسکی پرورش کی متکفل ہو اور وہ اسیوجہ سے علم نہ حاصل کر سکے۔ مجازاً۔ بے لکھا پڑھا آدمی۔ جو شخص پڑھنے لکھنے پر قادر نہو اُمّی کہلاتا ہے یعنی جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے ویسا ہی ہے علم نہیں حاصل کیا ہے۔ آنحضرتؐ کا لقب۔ (اسیر) امی لقب و زبان سفینہ ناخواندہ و صدر کتب سینہ۔

اَمّا بعد۔ (ع۔ امّا۔ لیکن۔ مگر۔ بعد) حمد و نعت کے بعد۔

امارت۔ (ع۔ بالکسر و فتح چارم) مونث۔ دولتمندی۔ حکومت سرداری۔ (سحر) گو رہیں تخت نشیں خاک نشیں یکساں ہیں۔ قصر و منظر ہی تانک ہے یہ امارت تیری۔

آمّاره۔ (ع) صفت۔ بُرے کاموں کا حکم دینے والا۔ سرکش ظالم جیسے نفسِ امّاره۔

اماکن۔ بفتح اول وکسر چارم مکان کی جمع (آکنہ۔ آکنہ کی جمع اماکن) مذکر۔ جگہیں۔ اماکنِ شریفہ۔ اماکنِ مقدسہ۔ زیارت گاہیں۔ مُقدّس مقامات۔

اماله۔ (ع لغوی معنی مائل کرنا۔ اصطلاحی مائل کرنا فتحہ کا طرف کسرہ کے) مذکر (اصطلاح قواعد اردو)۔ (الف)۔ ہائے ہوّز یا الفِ مقصوره کو جو الفاظ کے آخر میں پڑیں جمع کی حالت میں یا حرف ربط کے ساتھ یائے مجہول سے بدل دینا جیسے بنده سے بندے گدھا سے گدھے۔ حرف ربط یہ ہیں۔ سے۔ میں۔ تک۔ پر۔ نے۔ کو۔ کا۔ کے۔ کی۔ اردو میں اماله کے قواعد حسب ذیل ہیں۔ ۱ عربی۔ فارسی۔ ترکی کے اصلی الف کسی صورت میں یائے مجہول سے نہیں بدلتے ہیں جیسے دُعا۔ قضا۔ جزا۔ سیدا۔ مرزا۔ صحرا۔ آپا (بمعنی خواہر)۔ اس قاعدے سے سودا کا لفظ مستثنیٰ ہے ۲ عربی الفاظ کی جمعوں میں اماله جائز نہیں جیسے طلبہ۔ اشقیا۔ انبیا۔ اولیا۔ شرفا۔ علما وغیره ۳ عربی فارسی کے اسم فاعل اور اسم مفعول میں بھی کوئی تصرف جائز نہیں جیسے دانا بینا۔ آزانا۔ شنیده۔ مرتضیٰ۔ مصطفیٰ۔ اس قاعدے سے مُرده مستثنیٰ ہے ۴ عربی کے [illegible] جو ہمزه پر ختم ہوتے ہیں یا جن مصادر میں الف کے بعد ہمزه ہوتی ہے اور بروزن افعال افتعال استفعال [illegible] اردو ترکیب میں یائے مجہول سے نہیں بولے جاتے ہیں جیسے منشا۔ مبدا۔ اخفا۔ اجرا۔ ارتضا۔ اصطفا۔ ابتدا۔ انتہا۔ استہزا۔ استقرا۔ اس قاعدے سے املا مستثنیٰ ہے ۵ عربی الفاظ جنکے آخر میں ہائے ہوّز پڑھی جاتی ہے یا جو بروزن تفعلہ ہوتے ہیں یائے مجہول سے بولے جاتے ہیں جیسے تذکره۔ تبصره۔ طلبہ۔ فتحہ۔ کسره۔ فدیہ ۶ وه عربی الفاظ جنکے آخر میں الف مقصوره ہوتا ہے کوئی تصرف نہیں قبول کرتے ہیں جیسے تقویٰ۔ سلویٰ۔ اعلیٰ۔ ادنیٰ اس قاعدے سے دعوے۔ شکوے۔ بلوے۔ تقوے مستثنیٰ ہیں [illegible] فتحہ کے بجائے واو کو کسره دیکر یائے مجہول کے ساتھ بولتے ہیں ۷ وه الفاظ جنکے آخر میں عین ہوتا ہے حرف ربط آنے سے بجائے (ی) کے حرف ماقبل عین کو کسره دیکر بولے جاتے ہیں۔ جیسے مصرع [illegible] سکتہ ہے مطلع پر آفت آگئی مقطع پر کیا منحصر ہے۔ اور جمع کی حالت میں یائے مجہول اضافہ کرکے اور عین کو تلفظ سے ساقط کرکے بولتے ہیں (فقره) آپ نے چار مصرعے لکھے اور شاعر بنگئے ۸ اردو ہندی کے مونث الفاظ اور نیز وه جنکی جمع نون کے اضافہ سے بنتی ہے کسی حالت میں کوئی تصرف نہیں قبول کرتے ہیں جیسے لُٹیا۔ بِٹیا۔ بھیا۔ پُڑیا ۹ آدمیوں اور شہروں کے ناموں میں اماله جائز نہیں ہے جیسے کلوا۔ چندا۔ شہروں کے ناموں میں اختلاف ہے بعض حضرات کی یہ رائے ہے کہ کلکتہ۔ آگره وغیره کو جس صورت میں (ی) کی آواز سے بولیں اسطرح لکھیں۔ جیسے تم کلکتے گئے۔ ہم آگرے آئے اور بعض کہتے ہیں کہ اس صورت میں بوجہ علم ہونے کے اماله جائز نہیں ۱۰ ہندی اردو کے اسما وصفات جنکے آخر میں الف ہوتا ہے یائے مجہول سے بولے لکھے جاتے ہیں جیسے بھلا۔ اچھا۔ نیلا۔ پیلا۔ پیالا۔ [illegible]

اس قاعدے سے سدا - بُردا - پچھوا مستثنٰے ہیں - ذرا - جُدا میں اختلاف ہے - بعض جمع کی حالت میں جُدا کی جگہ جُدے اور واحد مونث کیلئے ذری - جُدی بولتے ہیں (ذوق) ہنگام بوسہ گرم جو وہ اک ذری ہوئے شکر تو تجھے پسینے سے شکر تری ہوئے ۱۱ ہندی کے الفاظ دیا اور داتا میں امالہ نہیں ہوتا ۱۲ ہندی کے رشتوں میں بھی امالہ نہیں ہوتا جیسے دادا - نانا - چچا - پھپھا - آپا - ماما - ماما - پتا - بابا - ددا - اَنّا - الفاظ مندرجہ ذیل مستثنٰے ہیں بھتیجا - بھانجا - نواسا - پروتا - پوتا - بیٹا - لڑکا ۱۳ اردو میں تمام مصادر میں حرف ربط کے ساتھ امالہ ہوتا ہے لیکن جمع کی حالت میں نہیں ہوتا جیسے تم کو آنے میں بہت دیر ہوئی ۱۴ - ہندی کے مرکب الفاظ میں امالہ ہوتا ہے جیسے اکھل کھرا - چھپ چھالیا بٹ بٹا را سیرا باتیں بنائیں ہم نے جو صف دہن میں خوب - وہ نہیں کے بولے آپ بھی کہتے ہیں بتا سے ۱۵ فارسی کے مرکب الفاظ جنمیں اضافت ہوتی ہے (جیسے چراغ کعبہ - مرد بیگانہ) اور وہ مرکبات جنکا جزو اول حرف اور جزو دوم اسم ہوتا ہے (جیسے بیفائدہ - بیہودہ) امالہ نہیں قبول کرتے - وہ الفاظ مستثنٰے ہیں جو ترکیب کی وجہ سے ایک لفظ کی معنی دیتے ہیں جیسے میخانہ - باورچی خانہ - بتخانہ - ودلتکدہ (امیر) خانقاہوں میں جو یہ پھرتی ہے بہکی بہکی - تو بھی پینے کو نکلی ہے میخانے سے ۱۶ جب دو فارسی اسم حرف عطف کی ترکیب سے مستعمل ہوتے ہیں تو حرف عطف گراکر امالہ ہوتا ہے - جیسے آب و دانہ (میر) کہاں تم کہاں ہم ہوا یہ جو ساتھ - یہ بھی بات سب آب و دانے کے ہاتھ

اِمام - (ع) پیشوا - ہادی ۲ نماز پڑھانیوالا - امامت کرنیوالا - (کرنا - ہونا کے ساتھ) مثال کے لئے دیکھو الگ الگ ۳ تسبیح کا وہ لمبا دانہ جو سب دانوں سے الگ شمار دانوں کے ساتھ سرے پر گندھا ہوتا ہے - **امام باڑہ** - مذکر - وہ مکان جو خاص تعزیہ داری کے واسطے بنایا جاتا ہے - **امامت** - (ع - بکسر اول) مونث پیشوائی نماز میں امام ہونا - اقتدا کی ضد - **امام شہر** - قاضی - **امام ضامن** - آٹھویں امام کو کہتے ہیں جنکا نام حضرت علی موسی رضا ہے - امام ضامن کا روپیہ - جب کوئی سفر کو جانے لگتا ہے تو گھر والے اور عزیز و احباب اُسکے بازو پر امام ضامن کے نام کا روپیہ باندھ دیتے ہیں اور وہ منزل مقصود پر پہنچکر خیرات کر دیا جاتا ہے روپے کی تخصیص نہیں دولتمند اشرفی اور غریب پیسہ باندھتے ہیں - **امام ضامن کو سونپا** - (عو) کسیکے کہیں سفر کرنیکے وقت حفظ و امان میں رہنے کی نظر سے کہتی ہیں کہ جاؤ تمہیں امام ضامن کو سونپا - (قلق) کہتی تھی رو کے اک بُت خوشخو میں نے سونپا امام ضامن کو - **امام ضامن کی تاریخ مقرر ہونا** مذہب امامیہ میں شادی بیاہ کی ایک رسم ہے - برات سے کچھ روز قبل ایک تاریخ مقرر کی جاتی ہے اور اُس روز دولہا دلہن کے بازوؤں پر امام ضامن کا روپیہ یا اشرفی باندھتے ہیں - **امام ضامن کی ضامنی** - دیکھو امام ضامن کو سونپا - (منیر) چھوڑ دو منیذ راہ میں دن کی - ضامنی ہے امام ضامن کی - **امامیہ** - اہل تشیع جو سوا بارہ اماموں کے اور کسیکو صاحب ولایت نہیں مانتے ہیں -

اَمّاں - (ہ - س - امبا) مونث ۱ ماں ۲ ماں کے علاوہ اور بڑے رشتے والیوں کے لقب کے ساتھ بھی اس لفظ کو ملاتی ہیں

جیسے پھوپھی اماں - باجی اماں - خالہ اماں وغیرہ - (قلق) پوچھتی تھی ہر اک کے آکر پاس - باجی اماں ہیں کیوں اُداس اُداس - اماں جان - اماں جانی - ماں کو کہتے ہیں - اماں باوا - ماں باپ -

اماں - (ع) مونث - پناہ - اماں پانا - لازم - پناہ ملنا محفوظ رہنا - (داغ) پائی ہے اماں کسنے تری تیغ نظر سے - قربان ہوئے صید حرم اور زیادہ - اماں دینا - متعدی - پناہ دینا - (انیس) ہے چرچا رہے اسکا بھی کہ مظلوم نے جاں دی - طالب جو اماں کا ہے تو لے تجھکو اماں دی - اماں مانگنا - پناہ مانگنا - (رند) ہے کون بچائے جو ترے قہر سے یارب - تجھسے ہی اماں مانگتا ہوں تیرے غضب سے

امانت - (ع - بفتح اول وچہارم - جو چیز سپرد کر دی گئی ہو اسکی پوری نگہداشت کرنا) - مونث ۱۔ وہ چیز جو بطور امانت رکھوائی گئی ہو ۲۔ (قانون) پیمائش کا کام - (فقرہ) امانت میں جو محنت ہے وہ منصرمی میں کہاں - امانت دار - جسکی حفاظت میں کوئی چیز رکھوائی گئی ہو - معتمد - راز دار - (قلق) پہلے تو رونی خوب آکر قطاں پھر کہا جا نکر امانت دار - دلربا ہم اسیر عشق ہوئے - زخمی تیر و تیغ عشق ہوئے - امانت رکھنا - حفاظت کی غرض سے کوئی چیز کسیکے سپرد کرنا - (منیر) جوش زن ہے ہر عضو کیوا تیرے وحشی کا خون - کیا امانت باہ نو کے پاس خنجر رکھدیا - امانت کیطرح رکھنا کمال حفاظت اور احتیاط سے رکھنا (آتش) امانت کیطرح رکھا زمیں نے روز محشر تک - نہ اک مو کم ہوا اپنا نہ اک تار کفن بگڑا - امانت میں خیانت ۱۔ کسی کی رکھوائی ہوئی چیز میں تصرف کرنیکو کہتے ہیں - (کرنا - ہونا کے ساتھ) - فقرہ - امانت میں خیانت کرکے تم نے آپ اپنا اعتبار کھو یا - (داغ) مجھپہ الزام ہے کیوں تو نے مرا غم کھایا - اور ہوتی ہے امانت میں خیانت کیسی - امانت میں خیانت تو زمیں بھی نہیں کرتی - کہتے ہیں کہ سونپ دیجیئے زمین اسمیں تصرف نہیں کرتی اسلئے امانت میں خیانت ہو جانے پر یہ مقولہ بطور ملامت والزام کہا جاتا ہے -

امانی - اجارے کی ضد - کام جسکا ٹھیکا نہ دیا جائے - (فقرہ) کام جیسا امانی میں بنتا ہے اجارے میں نہیں بنتا -

اماوس - (ہ - س - اماوشیا) مونث - بدی کی پندرھویں تاریخ - قمری مہینہ کا اخیر دن جسمیں چاند چھپا رہتا ہے -

اِمپورٹ - (انگ) مذکر کسی ملک کا تجارتی مال جو باہر سے آئے -

اُمّت - (ع) مونث گروہ جو کسی پیغمبر کا پیرو اور تابع ہو - اُمّتی - (ا [illegible] نسبت کی ہے) اُمّت کے لوگ - ۵ تو ہے محبوب خدا صدقہ ہو مرو لشیخ - اُمتی کیا ترے صدقے ہیں پیمبر لاکھوں -

اَمرود - [illegible] - (فقرہ) امت میں اور سب نفسی نفسی کہینگے اور حضرت محمد اُمتی اُمتی -

امتثال - (ع - بادہان - سوم) مذکر حکم ماننا -

امتحان - (ع باکسر اول و سوم) مذکر - وہ پرچہ جو آزمائش کیلئے دیا جاتا ہے ... آزمائش - جانچ - امتحان پاس کرنا - لازم - امتحان میں پورا اترنا - (فقرہ) امتحان پاس کرکے ایک سند لو اور کوئی نوکری لیکر بیٹھ رہو - امتحان

پر آنا۔ آزمانے پر مستعد ہونا۔ (ناظر) کہتے تو سب یہاں ہیں کہ اُسکے عاشق ہیں ہم ولیکن۔ بڑا ستم ہو بڑا غضب ہو اگر وہ آجائے امتحاں پہ۔ امتحان دینا۔ اپنے آپ کو معرض آزمایش میں لانا۔ جانچ کرانا۔ (امیر) کہیں قتل پہ عشق میں خاتمہ ہے۔ ابھی دینے ہیں امتحاں کیسے کیسے۔ امتحان کرنا۔ آزمایش کرنا۔ جانچنا۔ آزمانا۔ (داغ) امتحاں کر کے تو اصاف پشیمان ہوئے۔ ہم نے جانا تھا کہ غیروں سے بھی کینہ ہوگا۔ امتحان لینا۔ امتحان کرنا۔ (امیر) کریں نہ قتل وہ عشق و ہوس کو جان تو لیں۔ کمر سے کھینچ کے شمشیر امتحان تو لیں۔ امتحان میں ٹھہرنا۔ آزمایش میں ثابت قدم رہنا۔ (صبا) امتحاں میں ٹھہریں منہ اتنا رقیبوں کا نہیں جان دینے کو کلیجا چاہیئے دل چاہیئے۔

امتداد۔ (ع بالکسر کسر سوم) مذکر۔ درازی۔ طول۔ جیسے امتداد زمانہ کا یہ نتیجہ ہے کہ میں اس شہر کی گلیاں بھول گیا۔

امتزاج۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ ملانا۔ آمیزش کرنا (تسلیم) شراب کا یہ زمانے میں امتزاج ہوا۔ کہ اب مزاج شراب اپنا بھی مزاج ہوا۔ امتزاج کیمیائی۔ کیمسٹری میں دو یا دو سے زیادہ مختلف الخواص چیزوں کے ملنے سے ایک ایسی شے پیدا ہونی جو ان دو سے مختلف الخواص ہو۔

امتلا۔ (ع۔ امتلاء بالکسر) لغوی معنی پُر ہونا۔ اصطلاح میں جب معدے کا غذا سے یا بدن کا مادے سے پُر ہوتے ہیں تو (حرف عطف کرہ) غذا اس وقت بھی نہ کھاؤ تو بہتر ہے ابھی پیٹ میں امتلا باقی ہے ۲ بدہضمی۔ (منیر) روزے رہا ہے رکھکر کیا کیا

جتا رہا ہے۔ ڈر امتلا کا ہو تو قسمیں نہ کھائے زاہد۔ امیر مینائی نے مذکر اور جلیل و جلال نے مونث لکھا ہے۔

امتناع۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ روک۔ ممانعت۔

امتنان۔ (ع بالکسر کسر سوم) مذکر۔ احسان رکھنا کسی پر۔

امتیاز۔ (ع بالکسر کسر سوم۔ جُدا ہونا) مذکر۔ فرق۔ شناخت تمیز۔ پہچان۔ (فقرہ) دونوں خط کسقدر مشابہ ہیں کہ ذرا امتیاز نہیں ہو سکتا۔ (سالک) اس درپہ جبہہ ساں ہوں کہ آکر مری طرح۔ ذروں میں امتیاز مہ و مہر و ماہ کا ۲ مرتبہ۔ بڑائی ترجیح۔ (فقرہ) اُنکو جو کچھ امتیاز حاصل ہوا سب علم کی بدولت ہوا۔

اَمِٹ۔ (ہ) صفت۔ نہ مٹنے والا۔ رزق مقسوم ہے اَمِٹ اے رشک۔ احمقوں کو ہے فکر کوشش کی۔

اُمیٹھنا۔ (ہ) لازم۔ بل کھانا۔ (فقرہ) یہ رسی شاید تم سے اُمیٹھے تو اُمیٹھے۔

امثال۔ (ع بالفتح) ۱ مثل کی جمع۔ کہاوتیں ۲ مثیل کی جمع۔ مانند۔ ہم صورت۔ ہم رتبہ۔ برابر والے۔ امثلہ (ع۔ بالفتح وکسر سوم وفتح چارم) مثال کی جمع۔ مذکر۔ مثالیں۔

اَم جانا۔ (س۔ اَم۔ بیماری) لازم۔ اعضا کا بھاری ہو جانا بھر جانا۔ شل ہو جانا۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں درد جاتے رہنے کے بعد کچھ اثر درد کا باقی رہتا ہے (فقرہ) گھوڑے پر بیٹھے بیٹھے ٹانگیں ام گئیں۔

امجد۔ (ع بالفتح وفتح سوم) صفت۔ بہت بزرگ۔ جیسے

جدّ امجد۔

اَچور۔ (ہ) مذکر ۱ کچے آم کی سوکھی ہوئی پھانکیں ۲ بہت دُبلے اور سوکھے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہیں۔ (جانصاحب)۔ رع۔ تھی وہ چرخ ہوگئی اب اور بھی اچور سی۔

امداد۔ (ع بالکسر) مونث۔ مدد کرنا۔ مدد۔ امداد چاہنا مدد مانگنا۔ اعانت کی درخواست کرنا۔ (کیفی)۔ رع۔ چاہی نہ رند بد میں بھی امداد غیر سے۔ امداد کرنا۔ مدد کرنا ع۔ شاہِ مرداں تری امداد کرینگے سودا۔ امداد مانگنا۔ امداد چاہنا۔ (قلق) جذبِ الفت سے مانگئے امداد۔ یا عدالت میں کیجئے فریاد۔ امدادی۔ وہ کام جسمیں کسیکی امداد شامل ہو۔

امر۔ (ع) مذکر ۱ حکم ۵ امر الٰہی آیا ہو تو اسپہ اسے صبا۔ مرنے پہ پیشتر سے بندھے بیشتر کمر ۲ بات۔ (قلق) سب کو اس امر کی تمنا ہے۔ آپ کا نام آج ایسا ہے ۳ فعل۔ کام۔ (نسیم) غیر ممکن ہے کہ آساں ہوسکے رہگیا جو امرِ مشکل رہگیا ۴ باب۔ معاملہ۔ (فقرہ) اس امر میں آپ کی کیا رائے ہے ۵ مسئلہ۔ جیسے امر تنقیح طلب ۶ قواعد صرف میں اُس فعل کو کہتے ہیں جو حکم پر دلالت کرے۔ امر معروف۔ اچھے کام کا حکم دینا۔

اُمرا۔ (ع بضم اول و فتح دوم و ہمزہ مد آخر بعد الف فارسیوں نے ہمزہ حذف کر دیا)۔ امیر کی جمع۔ دولتمند۔ عمائد۔ اراکین سلطنت۔

امراض۔ (ع بالفتح۔ مرض کی جمع)۔ مذکر۔ بیماریاں۔

امر بیل۔ (ہ)۔ مونث۔ دیکھو اکاس بیل بعض لوگ آل بیل بھی کہتے ہیں۔

امرت۔ (س۔ اَنفی کا۔ مرنا۔ بکسر اول و دوم۔ ہندی میں بالکسر فتح سوم۔ و بالفتح و کسر سوم۔ و بالکسر و کسر سوم ہے۔ اُردو میں زبانوں پہ بالفتح و کسر سوم ہے)۔ مذکر ۱ زہر کی ضد۔ آبِ حیات۔ (تسلیم) دیکھے بوسہ اُسنے جب دشنام دی۔ میرے حق میں زہر امرت ہوگیا ۲ مجازاً۔ بہت لذیذ اور شیریں چیز کو بھی کہتے ہیں۔ اِمرتی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی ہے (بیخود) اگر امرتی کا ہے شیریں کو شوق۔ کرارا کرارا سے رکھتا ہے ذوق۔

امرد۔ (ع بالفتح و فتح سوم۔ اصلی معنے صاف اور خالی ہونا جس شخص کے چہرے پر داڑھی نہیں آتی اُسکی داڑھی آنیکی جگہ بالوں سے صاف ہوتی ہے) مذکر۔ نوعمر خوبصورت آدمی جسکے ابھی داڑھی مونچھ نہ نکلی ہو۔

اَمرس۔ (ہ) مذکر۔ پکے آم کا رس نچوڑ کر کسی ظرف میں یا کپڑے پر پھیلا کر خشک کر لیا جاتا ہے اسکو اَمرس کہتے ہیں۔

اَمرود۔ (ف)۔ مذکر۔ ہندوستان کا ایک مشہور میوہ ہے۔

اِمروز۔ (ف ام۔ اسم اشارہ ہے) آج۔ امروز فردا۔ مونث آجکل ۱ ٹال ٹول اور حیلے حوالے کی جگہ۔ (مصحفی) عاشقوں کو دیکھ لینے کی تمنا ہی رہی یوں روز محشر بھی وہاں امروز فردا ہی رہا ۲ (میں کے ساتھ) جلد اور عنقریب کی جگہ۔ (فقرہ) وہ بھی امروز فردا میں آنیوالے ہیں معاملہ طے ہو جائیگا۔ امروز فردا کرنا آج کل کرنا ٹالنا یا حوالہ کرنا۔ (فقرہ) اُن سے کتاب ملنا مشکل ہے روز امروز فردا کیا کرتے ہیں۔

اَمرائی۔ (ہ) (سنسکرت آمروٹی) آم کا باغ۔ امرائی

املا	امرجہ

آم کے درختوں کی قطار) جہاں آم کے درخت جھنڈ کے جھنڈ ہوں
(جرات) وہ مکانِ خواجہ قطب الدین وہ امرئیوں کی چھاؤں - ایذا تو
کیا کیا سہے ہم جوں تاک کے سایہ تلے -

امرجہ - (ع - بالفتح وکسر سوم و فتح چہارم) مذکر - مزاج کی جمع

اُمس - (ہ - س - اُشم - گرمی) مونث - وہ گھٹی ہوئی گرمی
جو برسات میں ہوا نہ چلنے سے ہوتی ہے - (قلق) ضبط آہِ سرد و گریہ سے
نہ کیوں دم پر بنے سچ ہے کیا تکلیف دیتی ہے اُمس برسات کی -

امساک - (ع بالکسر رکنا - بند کرنا) مذکر - رکاؤ - جیسے -
امساکِ باران - بخست - کنجوسی - بخل (ناسخ) زاہد اب ہے فرق جتنا جود اور
امساک میں - جان اتنا ہی تفاوت زہد اور تریاک میں ہے - منی کا دیر کو
نکلنا - امساکِ باران - مینہ کا وقت پر نہ برسنا - (اسیر) کر دن جب ضبط
رونے کو مکدر دل نہ ہو کیونکر - کہ طائر لوٹتے ہیں خاک پر امساکِ باراں میں
امسال - (ف) مذکر - اِسی برس (فقرہ) امسال کیسی کیسی گھٹائیں آتی ہیں
مگر پانی نہیں برستا -

امصار - (ع - جمع مصر کی) - شہر -

امعان - (ع بالکسر) مذکر - گہری نظر کرنا - خوب سوچنا -

امک ڈھمکا - (ہ - س - اَمُک - فلاں) - عو - وغیرہ
اغیرا و غیرا - (فقرہ) عالم آرا - حسن آرا - امک ڈھمکا سبھی تھیں ہے
اَلَم غَلَم - خراب اور نکمی چیزیں - (فقرہ) ماما کو جب سودے کو بھیجو امک ڈھمکا
جو کچھ پاتی ہے اٹھا لاتی ہے - امکا ڈھمکا - (عو) ایسا ویسا - ایرا غیرا -
تحقیر کی جگہ کہتی ہیں - (فقرہ) تمھارے سامنے امکا ڈھمکا بات نہیں کر سکتا

اِمکان - (ع - بالکسر - ہو سکنا - طاقت - قدرت کسی شے
کا عدم و وجود ضروری نہ ہونا) مذکر - مجال - طاقت - (رند) امکان کیا
جو الفت گیسو و رخ چھٹے - دیدے جو کوئی حائل بچپن و ہکلہ ہے مقدور
اور مقدرت کی جگہ - (فقرہ) میرے امکان میں ہوتا تو آج موتیوں سے
منہ بھر دیتا ہے قابو - اختیار - (فقرہ) اُنکے امکان میں جو کچھ ہوگا تمھارے
لئے اٹھا نہ رکھیں گے ہے قدم کی ضد - وہ عالم جو فنا ہو جائیگا - اور جسکا
وجود عارضی ہے - (محسن) آدم سے ملک تک ایک دم میں - امکاں سے
قدم تک اک قدم میں - امکانی صفت ممکن - جو ہو سکے امکاں سے نسبت
رکھنے والا -

اُمگا - (س - اُو - اوپر - گن - ڈوبا ہوا - بھرا ہوا اُمنگنا سے
مشتق ہے اُردو میں اُمنگنا مستعمل نہیں ہے صرف اُمگا مستعمل ہے) ابھرا
(منیر) رنگ نکھرا جوبن اُمگا فتنہ برپا ہو چلے - قابل تعلیم ہے اٹھتی جوانی
آپکی ہے اُبھرا ہوا - (مسرور) کیا قیامت کر گیا ظالم کے سینے کا اُبھار - اور اُمنگ
آئیں اُمنگیں اُمگا جوبن دیکھکر -

اَمَل - (ع بفتح اول و دوم) مذکر - اُمید - (محسن) خضر فرماتے ہیں
سنبل سے تری عمر دراز - پھول سے کہتے ہیں کھلتا رہے گلزار اَمل -

املا - (ع بالکسر) مذکر - رسم الخط کے موافق لکھنا - (تسلیم) عالم وحشت
میں جب لکھا کوئی خط فراق - ربط بگڑا میری انشا کا غلط املا ہوا ہے وہ عبارت
جو رسم الخط درست ہونے کے لئے مبتدی کو لکھاتے ہیں - رشک نے مونث
بھی کہا ہے سے نامۂ جانان ہے یا لکھا مری تقدیر کا - خط کی انشا اور ہے
لکھنے کی املا اور ہے - ترجیح تذکیر کو ہے -

اِملاک - (ع - بالکسر - کسی چیز کا مالک کر دینا) - مونث - جائداد
بیشتر مکانات کی نسبت کہتے ہیں - بول چال میں بتانیث مستعمل ہے - (سحر) -
کیا خاک سے پاک اک ایک کو - عنایت کی املاک اک ایک کو -

اَمل بید - مذکر - نہایت تُرش لیموں کی ایک قسم جس میں سوئی چبھو دینے
سے گل جاتی ہے -

اَمل پتّی - مونث - وہ چپٹی تُرپن جو بیشتر املی کی پتّی کے برابر
چھوٹی سی ترپی جاتی ہے -

اَملتاس - (ھ بفتح اول و دوم و سکون سوم) مذکر - ایک
درخت کی پھلی -

املی - (ھ بالکسر و کسر سوم - س املی - بالفتح و کسر سوم - کھٹی چیز) - مونث
ہندوستان کے ایک مشہور اور بڑے درخت کی پھلی - درخت کو بھی املی
کہتے ہیں -

اَمن - (ع بالفتح) مذکر - پناہ - حفاظت - امن چین - عو - اصل میں
امن بسکون میم ہے مگر اس جگہ عورتوں کی زبان پر بفتح اول و دوم ہے -

امن و اماں - مذکر - حفاظت - بچاؤ - اطمینان و آرام -

اُمنڈنا - (ھ) جوش پر آنا - مختلف مقامات پر مستعمل ہوتا ہے -
بھر آنا - (فقرہ) آنکھ سے آنسو ہیں کہ اُمڈے چلے آتے ہیں - (ابر و بادل کے
ساتھ) گھر آنا - چھا جانا - (فقرہ) بادل چو طرفہ سے اُمنڈ آیا - ہجوم کرنا - جمع
کرنا - (شاد) دل حزیں پہ مقرر ہے فوج غم اُمڈی سپاہ اشک کی خالی یہ
ریل پیل نہیں - چڑھنا - طغیانی پر آنا - جیسے دریا اُمنڈنا -

اُمنگ - (ھ بضم اول و فتح دوم) مونث - جوش - شوق - ترنگ

ولولہ (اسیر) کیا ہے مردہ فلک نے مگر ہے دل زندہ - وہی اُمنگ ہے
پیری میں نوجوانی کی - اُمنگ کے دن - اُمنگ کا زمانہ - اُمنگ پر - اُمنگوں
پر - ترنگ میں بھرا ہوا - مستی میں - (سحر) اکڑ کے چلتے ہیں دیتے ہیں ٹوپیاں
کیا کیا - اُمنگ پر ہیں زمانے کے نوجوان کیا کیا - (تسلیم) جوانی مستیاں
دکھلا رہی ہے - اُمنگوں پر طبیعت آ رہی ہے -

اَموّا - (ھ) وہ رنگ جو آم کی رنگت سے مشابہ ہو - (قلق)
اونچے اونچے وہ چوبی کے دگلے - وہ اموّا رنگے ہوئے دگلے -

اموات - (ع بالفتح) جمع میّت کی -

امواج - (ع بالفتح) جمع موج کی - لہریں -

اموال - (ع بالفتح) مال کی جمع - مال و دولت -

اُمور - (ع) جمع امر کی دیکھو امر - سوا امر کے اور سب معنوں
میں مستعمل ہے -

اَمّی - مونث - ماں - سوتیلی ماں - امی جان - امی جانی - کبھی
پیار سے ماں کو اور علاوہ ماں کے اور بڑے بڑے رشتے والیوں کو کہتے
ہیں - (منیر) ماں سے تب بولی بہو مہری خانم - امی جان آپ کیوں ہوئیں
برہم - بیگمات ساس کو امی جان کہتی ہیں -

اَمّی جَمّی - (عو) سکون اطمینان کی حالت - بیفکری کا زمانہ -
خیریت - جیسے امی جمی سے بیٹھے ہیں - یہاں تو امی جمی ہے وہاں کی خیریت
سناتے ہیں -

اُمیٹھنا - (ھ) متعدی - مروڑنا - بل دینا - جیسے کان اُمیٹھنا

اُمید - (ف - میم مشدد و غیر مشدد واو و یائے مجہول معروف

ہر طرح مستعمل ہے) ۱ـ آس - توقّع - (فقرہ) مجھکو آپ سے ایسی اُمید نہ تھی ۲ـ آرزو - خواہش - جیسے اُمید برآنا ۳ـ حمل - (فقرہ) سنا ہے دو مہینے سے اُنکے گھر مین اُمید ہے - اُمید اُٹھ جانا - لازم - آسرا جاتا رہنا - توقّع نرہنا - (ظفر) کر چکے سو بار تیرا امتحان اب تو ہمیں - تجھ سے اُمید وفا اے بے مروت اُٹھ گئی - اُمید بر آنا - آرزو پوری ہونا - مقصود حاصل ہونا - (غالب) کوئی اُمید بر نہیں آتی - کوئی صورت نظر نہین آتی - اُمید بر لانا - آرزو پوری کرنا - (حسرت) واہ کیا مہر ہے قربان تری رحمت کے - یہ تو اُمید گنہگاروں کی برلاتی ہے - اُمید بندھانا - متعدی - (دہلی) ڈھارس دینا (مومن) توڑنا جان کا ہو جائیگا مشکل آخر - چارہ ساز و مری اُمید بندھاؤ کیوں ہو - فصحائے لکھنؤ اس جگہ اُمید دلانا کہتے ہیں - اُمید بندھنا - لازم آسرا بندھنا - (داغ) کچھ تو اُمید بندھے اپنے وفاداری کی - کاش دشمن ہی سمجھکر وہ کریں یاد مجھے - اُمید پڑنا - لازم - آسرا بندھنا - (فقرہ) حکیم صاحب کی دوا سے زندگی کی کچھ اُمید پڑی ہے - اُمید توڑنا - آسرا توڑنا - (داغ) تم تو اُمید توڑ دیتے ہو - تم سے اُمید کوئی کیا رکھے - اُمید ٹوٹنا - یاس ہونا - (داغ) تم حرف دلشکن نہ نکالو زبان سے - اُمید ٹوٹ جائیگی اُمیدوار کی - اُمید دلانا - متعدی - سہارا دینا - (فقرہ) کوئی صورت مفر کی نہ تھی مگر تحصیلدار صاحب نے کچھ اُمید دلائی ہے - اُمید رکھنا - لازم - آسرا رکھنا - بھروسا رکھنا - دیکھو اُمید توڑنا - اُمید سے ہونا - لازم - حاملہ ہونا - اُمید قطع کرنا آسرا چھوڑنا - توقّع نہ رکھنا - اُمید زندگانی اپنی آخر قطع کر بیٹھے - ظفر عشق و محبت کی یہی ہم انتہا سمجھے - اُمید قطع ہونا - اُمید منقطع ہونا - لازم - (آتش) تڑپا اُمید ہوئی رحم بھی آجائیگا - ذبح کرنے مجھے منہ پھیر کے جلاد آیا - (ناسخ)

اُمید صبح ہوئی منقطع بس اے دل زار - شب فراق میں ہے زلف کا خیال مجھے - اُمید کرنا - اُمید رکھنا - (فقرہ) مین اُمید کرتا ہون کہ میری التماس پر آپ ضرور توجہ فرمائینگے - اُمیدگاہ - اُمید کی جگہ - اُمید لگائے بیٹھے ہیں آسرے میں ہیں - اُمیدوار ہیں - (مسرور) آئینہ رکھو ادھر آنکھ اٹھا کر دیکھو ہم بھی ہین دیر سے اُمید لگائے بیٹھے - اُمید لگی ہے - آسرا لگا ہے - سہارا باقی ہے - (قلق) یہہ جو اتنی لگی ہوئی ہے اُمید - شاید آئے ادھر کبھی وہ خورشید - اُمیدوار ۱ـ توقّع رکھنے والا - آرزومند ۲ـ اپرنٹس - ملازمت کا امیدوار - اُمیدوار کرنا - آسرا دینا - (داغ) سنتے تو وعدۂ دیدار ہم سے کرنا تھا یہہ کیا کیا جو جہاں کو اُمیدوار کیا ۳ـ کسی بات کا وعدہ کرنا (قلق) نا اُمیدی کی ضد بھی رکھ لیجے - کچھ تو اُمیدوار کر دیجے - اُمید و بیم اطمینان اور خوف کی حالت جسمین طبیعت کو سکون اور یکسوئی نہو - (کیفی) واعظ نہ کہہ فسانۂ خلد و جحیم کو - فردا پہ چھوڑ قصۂ اُمید و بیم کو -

اَمیر - (ع - کار فرما) ۱ـ بڑا آدمی - دولتمند - رئیس ۲ـ سردار - افسر جیسے امیر لشکر ۳ـ والی کابل کا لقب ہے - امیر الامرا - بہت بڑا رئیس - نہایت دولتمند - امیر البحر - بحری فوج کا افسر - امیر المومنین - مسلمانوں کا سردار - خلیفۂ وقت - اسلام کا اعلیٰ حاکم - امیرانہ (ف) امیروں کی طرح کا - امیرانہ کارخانہ - امیرانہ ساز و سامان - امیری کارخانہ - امیرزادہ - (ف) امیر کا بیٹا - امیری - حکومت - ریاست - دولتمندی - امیریا - ایک خاص رنگ کا کبوتر - امیری اور فقیری کی یا چالیس برس تک نہین جاتی - مقولہ - امارت اور فقر کا اثر بہت مشکل سے جاتا ہے - امیری کارخانہ ہے - لفظی معنی مین ۲ـ یہاں حیثیت سے بہت بڑھکے فضول مصارف

ہوں اُس جگہ طنزاً کہتے ہیں کہ اجی اُنکے یہاں کی نہ کہو ایک اُمیری) کارخانہ ہی

آیین۔ (معنی مثل امین عربی ہے) ۱۔ امانت دار ۲۔ معتمد ۳۔ بندوبست میں پیمایش کرنیوالا عہدہ دار ۴۔ عدالت مال میں بٹوارا کرنیوالا ۵۔ عدالت دیوانی میں مدیون ڈگری کی جائداد قُرق کرنے اور جانچنے والا۔

اَن۔ (س بالفتح) ۱۔ مذکر (ہندو) غلّہ۔ اناج ۲۔ (ہندو) بیرایا ۳۔ ایک کلمہ ہے جو دوسرے لفظ کے ساتھ ملکر نفی کے معنے دیتا ہے۔ جیسے انمول۔ اَن بن۔ مونث۔ نااتفاقی۔ رُکاوٹ۔ رنجش۔ بگاڑ۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (داغ) اَن بَن ہوئی ہو غیر سے اُسکی خدا کرے۔ سنتے ہیں لاگ ڈانٹ کسی سے کیسی ہم۔ ان پڑھ۔ بے پڑھا۔ جاہل (داغ) مری قسمت کا لکھا پڑھکے لکھتے۔ کراماً کاتبیں اَن پڑھ نہیں ہیں۔ اَنجان۔ ناواقف بیگانہ۔ اجنبی۔ انجان بننا۔ جان بوجھکر نادان بننا۔ اَن داتا۔ روٹی کا دینے والا۔ آقا۔ مالک۔ خداوندِ نعمت۔ اکثر برہمن اور فقیر کہتے ہیں۔ اَن دیکھی۔ نادیدہ۔ بے دیکھے۔ (فقرہ) اَن دیکھی بات کا کیا اعتبار۔ اَن سُنی۔ مونث۔ بغیر سُنی ہوئی بات۔ عجیب۔ (فقرہ) اَن سنی بات سُننے کیونکر کان کھڑے نہوں۔ اَن کہی۔ مونث۔ جو بات کہنے کے قابل نہو۔ بُرا بھلا۔ (جلال) میرے پیامبر کو نہ کہتے بُرا بھلا۔ وہ ان کہی مجھی کو سناتے تو خوب تھا ۲۔ ہندوؤں میں جب کوئی سختی نزع میں مبتلا ہوتا ہے تو نزع آسان ہوجانیکے لئے اُس سے وہ الفاظ کہلاتے ہیں جو اللہ کی توحید پر دلالت کرتے ہیں۔ اور اُن الفاظ کو اَن کہی کہتے ہیں۔ انگنا برس (عو۔ آٹھ کا عدد عورتوں کے اعتقاد میں نحس ہوتا ہے اور خیال ہے کہ آٹھواں سا بچہ نہیں جیتا ہے اور آٹھواں برس بچے پر سخت ہوتا ہے اسلئے

انگنا برس اور انگنا مہینہ کہتی ہیں)۔ بچہ کی عمر کا آٹھواں سال (فسانۂ مبتلا)۔ یہ کیفیت مبتلا کسی نہ کسیطرح خدا کے فضل سے پل پلا کر بڑا ہوا یہانتک کہ انگنا برس بھی خیر سے گزرا۔ انگنا مہینہ۔ (عو) حمل کا آٹھواں مہینہ۔ اَن گنتی۔ (عو) بے شمار۔ اَن گھڑ ۱۔ بدقطع۔ بیڈول۔ ناموزون (فقرہ) یہ بڑھئی ہمیشہ ایک اَن گھڑ چیز بناتا ہے ۲۔ بے سلیقہ۔ بے ڈھنگا۔ بیہودہ (فقرہ) چار خدمتگار ہیں چاروں انگھڑ۔ اَن گھڑت بات۔ بے تکی اُول جلول بات (نکہت) بُت زرگر نہیں ہے نہ زرگری بول۔ زباں کو انگھڑت باتوں پہ مت کھول۔ انملا۔ صفت مذکر۔ بیگانہ خو۔ جو ہل مل کے نہ رہے (جلال) ہائی وہ آنکھ جو ہوئی اپنی عشق میں۔ وہ دل ملا ہیں کہ رہا ہم سے انملا۔ انمل بے جوڑ۔ بے تکی باتیں۔ بیتُکے بیڈھنگے کام۔ انملی۔ صفت مونث۔ بے جوڑ بے ربط کلام (رشک) تقریر اُسے ملی بھی تو خاطر شکن ملی۔ بانے کی گفتگو میں سناتا ہے انملی ۲۔ ہندی میں چند بے جوڑ چیزوں کو جنمیں باہم کوئی علاقہ نہیں ہوتا نظم یا نثر میں لاتے ہیں اور اُسکو انملی کہتے ہیں۔ کرنی اور دو سخنی کی قسم سے دل بہلانیکے لئے انملی بناتے ہیں جیسے امیر خسرو کی انملی یہ ہے۔ کھیر پکائی جتن سے چرخا دیا جلا۔ آیا کتا کھا گیا تو ڈھول بجا۔ دلی میں اسکو انمل کہتے ہیں۔ انمول۔ بے بہا۔ بہت ہی عمدہ نہایت نادر۔ اَنمیل۔ (ہ) صفت۔ بے میل۔ کھرا۔ بے جوڑ۔ (قدر) کتنی انمیل طبیعت ہے تمھاری صاحب۔ چہرہ میلا تھا تو مُوباف سنہرا ہوتا۔ اَن ہونت۔ (عو) مونث۔ ناداری۔ مفلسی۔ ان ہونی۔ نہونیوالی بات۔ مُحال۔ ناممکن۔ (فقرہ) ان ہونی باتوں پر اصرار بیکار ہے۔

اِن۔ (ہ۔ س۔ این۔ ف۔ ایں) اسم اشارہ قریب۔ جمع

کیلئے اور کبھی تعظیمًا واحد کیلئے بھی آتا ہے۔ (فقرہ) اِن بزرگ کا کیا کہنا۔ اِن آنکھون سے کیا کیا نہین دیکھا۔ بہت کچھ دیکھ چکے ہیں بہت تجربہ ہو چکا ہے (ناصر) اس عمر میں اِن آنکھوں سے کیا کیا نہیں دیکھا۔ پر حیف کہ اُس شوخ کا جلوہ نہین دیکھا ۔ بڑی بڑی مصیبتیں جھیل چکے ہیں۔ طرح طرح کے صدمے اُٹھائے ہوئے ہیں ۔ کیا کیا ان آنکھوں سے نہیں دیکھا ہے اسے صبا۔ کیدکر کیا دکھاتی ہے ابھی تقدیر دیکھیے۔ اِن باتوں میں کیا رکھا ہے۔ یہ باتیں بیفائدہ ہیں۔ یہ حرکتیں فضول اور بےنتیجہ ہیں۔ (داغ) چھوڑ دیئے ان باتوں میں رکھا ہے کیا۔ آپ نے پھر ذکر عدو کا کیا۔ ان بیچاروں نے ہنگ کہاں پائی۔ یہ اس قابل کہاں۔ انکو اتنی عقل کہاں۔ اِن تلوں تیل نہیں۔ بہت بیمروت ہیں تم سمجھتے نہیں۔ رکھائی کرتے ہیں (بہار عشق) آپ سے میل ہی نہ تھا گویا۔ ان تلوں تیل ہی نہ تھا گویا۔ ان دنوں۔ ان روزوں۔ آجکل۔ اس زمانے میں۔ ہمارے زمانے میں۔ (امیر) اندنوں دختر رز کا نہیں لگتا ہے پتا۔ کہین قاضی کے تو گھر جا کے نہیں بیٹھ گئی۔ ان مولوں کیا مھنگا ہے۔ اس طرح حاصل ہو تو کچھ مضایقہ نہیں۔

انھون۔ اسم اشارۂ قریب۔ فاعل کیلئے تعظیمًا آتا ہے (فقرہ) انھون نے کچھ جواب نہیں دیا۔ انھیں۔ بکسر اول و دوم و سکون یاے مجہول۔ انکو مفعول کیلئے آتا ہے۔ (فقرہ) یہ بڑے چلتے ہوئے ہیں انھیں کوئی کم نہ سمجھے۔ انھین بکسر اول و دوم و سکون یاے معروف حصر کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔ (فقرہ) انھیں باتوں سے میں گھبراتا ہوں۔ انھیں بھی لکھو۔ (انھیں یاے مجہول سے) انکو بھی احمقوں میں داخل کرو۔ انھیں (یاے معروف) پاؤں بلا توقف۔ بہت جلد۔ فورًا۔ بیٹھنے کی جگہ۔ (منیر) انھیں پاؤں ابھی ابھی آنا۔ کہ مجھے بھی محفل میں ہے بہ پانا۔

اُن۔ (ہ۔ سنسکرت میں ایک کلمہ جیسے انگلیس فارسی میں آن) اسم اشارۂ بعید جمع اور تعظیم کیلئے۔ اُن دنون۔ اُن روزوں۔ اُس زمانے میں۔ اُسوقت۔ اُن کی سی کہنا۔ (اُن کی جگہ اور ضمیروں کے ساتھ بھی بولتے ہیں) کیسکی طرفداری کرنا۔ (فقرہ) تمھارا گواہ اُنکی سی کہتا ہے۔ اُنھوں۔ اسم اشارہ فاعل کیلئے تعظیمًا آتا ہے۔ اُنھیں مفعول کیلئے آتا ہے۔ دیکھو انھیں۔ اُنھیں حصر کیلئے۔ دیکھو انھیں۔

انّا۔ (ت) دایہ۔ وہ عورت جو بچوں کے دودہ پلا نیکے لئے نوکر رکھی جاتی ہے۔ انّا دادا دالے۔ (لکھنؤ) عہد شاہی مین محلّات کی دائیوں کھلائیوں کی سفارش اور توسّل سے جو لوگ فوج میں بھرتی ہو جاتے تھے شریف سپاہیوں میں اُنکی وقعت نہ ہوتی تھی اور تحقیرًا انّادا دالے کہلاتے تھے۔ غیر شریف۔ ایسے ویسے۔ (مجازًا) عورتوں کی کمائی پر بسر کرنیوالوں کو بھی کہتے ہیں۔

انا الحق۔ (ع۔ میں خدا ہوں) یہ ایک کلمہ ہے جسکو منصور حالت محویت و کیفیت استغراق میں کہا کرتے تھے اسلئے علما کے فتوے سے وہ سولی پر چڑھا دئے گئے۔ (ہجر) انا الحق پکارا سرِ دار وہ۔ جسے معرفت تیری حاصل ہوئی۔

اناپ شناپ۔ (ہ۔ اناپ میں الف نفی کا ہے یعنی بےناپ بےپیمانہ اور شناپ اسکا تابع مہمل ہے) بےمعنی اور فضول باتین۔ لغو اور مہمل کام۔ (فقرہ) ساری تقریر اناپ شناپ کر گئے کوئی بات بھی ٹھکانے کی نہ کی۔ کوتوالی والے جسکو پاتے ہیں اناپ شناپ پکڑ کر چالان کر دیتے ہین۔ (داغ) کیا سے کیا تا ہنگر اناپ شناپ بڑھ گئی دل کی انتہا کیسی۔

اناث۔ (ع۔ بالکسر) اُنثٰی بالضم بمعنی مادہ کی جمع۔

اناج۔ (ھ) مذکر۔ غلّہ۔

اناجیل۔ (ع) جمع انجیل کی۔ اناجیل اربعہ۔ چار و انجیلین متی۔ مرقس۔ لوقا۔ یوحنا کی جنمین دو شخص متی اور یوحنا حواری ہیں اور مرقس اور لوقا تابعین میں سے۔

اناد۔ (ہندو)۔ ازل۔ انادی۔ (ھ) صفت۔ ازلی۔

انار۔ مذکر۔ (ف) ایک مشہور میوہ ہے۔ جو جنگلی۔ بُستانی۔ دیسی ولایتی دانہ دار اور بیدانہ ہوتا ہے۔ اُسکے درخت کو بھی انار کہتے ہیں ۲ (ھ) انار کی قطع کی آتشبازی ہوتی ہے۔ (چھوڑانا۔ چھوڑنا کے ساتھ) (میر) ہر اک شرارہ بنا خال چہرۂ زنگی۔ چھوٹے آہ سے نہ ہر چند انار آتشبار۔ (انارا سرخ آنکھ کا کبوتر۔ جو گرہ باز ہوتا ہے۔ (دہلی مین اناری کہتے ہیں) انار بھرنا۔ انار میں بارود بھرنا۔ انار چھوڑنا۔ انار چلانا۔ انار داغنا۔ آتشبازی کے انار میں آگ دینا۔ (جانصاحب) پروانو نکے یہ مرنیکی شادی ہے اسکے گھر جھڑتے ہین پھول چھوڑ رہی ہے انار شمع۔ انار دانہ۔ مذکر۔ انار کے دانے خشک کئے ہوئے جو مزے میں ترش ہوتے ہیں ۲ چورن کی ایک قسم ہے جسمین انار کا دانہ بھی شامل ہوتا ہے ۳ ایک خاص قسم کا چار خانہ کپڑا جسکا اکثر زنانہ کپڑا بنتا ہے۔ انار دانہ بنا ہوا ہے۔ سرخ و سفید ہے۔ موٹا تازہ بنا ہوا ہے۔

اناری۔ دیکھو انارا۔

اناڑی۔ (ھ۔ س اناری) کھلاڑی کی ضد۔ پھوہڑ۔ ناتجربہ کار۔ ناواقف۔ بے سلیقہ۔ اناڑی پن۔ مذکر۔ حماقت۔ ناتجربہ کاری۔ اناڑی کا سونا بارہ باٹ۔ مثل۔ ناتجربہ کار اور بدسلیقہ آدمی اپنی چیز کی قدر نہیں کرتا تہس نہس اور غارت ہو جاتی ہے۔

اُناسی۔ (ھ۔ اُن۔ ایک کم) ۷۹۔ لو معینہ ر۔

انا للہ و انا الیہ راجعون۔ (ع۔ تحقیق ہم اللہ کیواسطے ہیں اور تحقیق ہم اسی کیطرف رجوع کرنیوالے ہیں) قرآن مجید کی آیت کا ایک جُز دوسرے پارے کے تیسرے رکوع میں ہے۔ حالت مصیبت میں خصوصاً کسیکے مرنیکی خبر سنکر اسکو پڑھتے ہیں۔

انام۔ (ع بالفتح) مخلوقات۔ خلق اللہ۔

انانیت۔ (ع بالفتح۔ وکسر چارم و فتح پنجم)۔ مونث۔ خودی۔ پندار۔ غرور۔ (فقرہ) خدا بخشے انمین انانیت بہت تھی۔

انبار۔ (ف۔ بالفتح)۔ مذکر۔ ذخیرہ۔ ڈھیر۔ انبار خانہ (ف) گودام۔

انبساط۔ (ع۔ تلفظ ابساط بالکسر و کسر سوم)۔ خوشی۔ (ناصر) ہر طرف سے یاس کے آثار ہیں۔ انبساط طبع بھی جاتی رہی (حالی) دن اب ایدل منقبض رہنے کے ہیں۔ ہو چکا ہونا تھا جو کچھ انبساط تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔

انبوہ۔ (ف۔ تلفظ امبوہ) مذکر۔ ہجوم۔ بھیڑ۔

انبہ۔ (ف۔ تلفظ امبہ)۔ مذکر۔ آم کا درخت۔ آم کا پھل۔

انبیا۔ فَعَلُن کے وزن پر۔ انب۔ فع۔ یا لن۔) مونث۔ کیری کچا آم جسمین جالی نہ پڑی ہو۔

انبیا۔ (ع۔ نبی کی جمع فاعلن کے وزن پر ان فا۔ بیا۔ علن تلفظ ابیا) مذکر۔ رسول۔ پیغمبر۔

اُنتالیس - (ھ س - اُن - ایک کم - تالیس - چالیس) ۳۹ والیسیٔ

انتباہ - (ع - بالکسر و کسر سوم) مذکر - خبرداری - اطلاع - آگاہی (فقرہ) حالات سُنکر بھی تمکو انتباہ نہیں ہوا -

انتخاب - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - پسند کرنا - چُننا (فقرہ) آپکا انتخاب پسندیدہ ہے - منتخب - چیدہ - (فقرہ) آپکا سب کلام انتخاب ہے (کرنا ہونا کیساتھ) -

انترا - (س) - مذکر - کڑی - گانیکی چیز کا وہ ٹکڑا جو آستائی کے بعد ہو - گیت کا فقرہ سوا پہلے فقرے کے - لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح میں اک ضرب یا دست کا نام ہے -

انتربید - (ھ س - انتر ویدی) - مذکر - وہ سرزمین جو گنگا اور جمنا کے بیچ میں ہے -

انتر منتر - (ھ - اصل منتر ہے اور انتر اُسکا تابع مہمل ہے) - مذکر جادو - ٹونا - جھاڑ پھونک -

انتڑی - (ھ س - انتر) مونث - آنت - انتڑیاں جلنا - نہایت بھوکا ہونا - (فقرہ) یہاں انتڑیاں جل رہی ہیں آپ کہتے ہیں ابھی نبض میں اتلا باقی ہے - انتڑیوں کو مسوس کر رہجانا - بھوک کو ضبط کرنا - بھوک کی کمال تکلیف برداشت کرنا (فسانہ مبتلا) غریب آدمی کو ایک وقت کھانا میسر نہیں آتا اور وہ انتڑیوں کو مسوس کر رہجاتا ہے - انتڑیوں کا قل ہو اللہ شروع کردینا - بھوک کی شدت ظاہر کرنیکی جگہ - (توبۃ النصوح) مسجد میں آنے سے پہلے اُسکی انتڑیوں نے قل ہو اللہ پڑھنا شروع کردی تھی -

انتزاع - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - چھوڑنا - اُکھاڑنا - اُکھڑنا (فقرہ) ۱۸۵۶ء میں انتزاع سلطنت اودھ ہوا -

اِنتساب - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - لگاؤ - نسبت - (داغ) زاہد کا دختِ رز سے گر انتساب ہوتا - وہ بھی ہماری صورت آج آشنا ہوتا -

اِنتشار - (ع بالکسر و کسر سوم - پھیلنا - پراگندہ ہونا -) مذکر - تردد گھبراہٹ - پریشانی - انتشارِ حواس - حواس کا بجا نہ ہونا -

انتظار - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - راہ دیکھنا - (رکھنا - کرنا کھینچنا - ہونا) کے ساتھ - (غالب) نفس نہ انجمن آرزو سے باہر کھینچ - اگر شراب نہیں انتظار ساغر کھینچ - انتظاری - انتظار - یہ لفظ محققین کے کلام میں بہت کم دیکھا گیا ہے - اور اُسکا ترک مستحسن ہے - (تسلیم) پھیر کسی انتظاری نے بنایا بُت مجھے - پھر بہ نگہ چشم روزن چشم کا حلقہ ہوا -

انتظام - (ع بالکسر و کسر سوم بندوبست - سلسلہ وار ہونا - قرار یہ کا - کام کا تمام ہونا) مذکر - بندوبست - اہتمام - جیسے آپ ملک کا انتظام کرتے ہیں - ترتیب (کرنا - ہونا کے ساتھ) (فقرہ) سب چیزیں انتظام سے رکھو - انتظام بیٹھنا - (دہلی) لازم - قاعدے سے بندوبست ہوجانا - (مراۃ العروس) جب ہر ایک چیز کا معمول بندھ گیا اور انتظام بیٹھ گیا اصغری دوسرے کاموں کی طرف متوجہ ہوئی - انتظام دینا - ترتیب دینا - آراستہ کرنا - ایسا فصحا نہیں بولتے -

انتفاع - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - فائدہ حاصل کرنا - نفع - (اختر) عوضِ دل اگر ملا بوسہ - ہم سے خوبرو کو انتفاع ہوا -

انتقال ۔ (ع بالکسر و کسر سوم ۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جانا) مذکر ۔ نقل و حرکت ۔ دوسرے مکان کو جانا ۔ جگہ بدلنا (صبا) پس از فنا بھی یہی ہے جو بیقراری روح ۔ بہشت سے نہ کہیں اور انتقال کریں ۔ (کنایتہً) مرجانا ۔ رحلت ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) یہ کیا کہا کہ تجھکو تو ناحق کا رشک ہے ۔ میرے رقیب کر گئے کب انتقال کیا ۔ (الجبرا کی اصطلاح) مساوات میں سے کسی مقدار کو ایک طرف سے دوسری طرف علامت بدل کر لیجانا ۔ انتقال جائداد ۔ جائداد کا دوسرے کے نام ہو جانا ۔ (فقرہ) مرزا نے نیلام سے بچانے کو بی بی کے نام انتقال جائداد کر دیا ۔ انتقال ذہنی ۔ ذہن کا ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ ہونا ۔

انتقام ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۔ بدلا ۔ عوض ۔ (لینا کے ساتھ) (مومن) کس صنم کو چھیڑا دیا واعظا ۔ ے خدا تجھسے انتقام مرا ۔

انتہا ۔ (ع بالکسر و کسر سوم ۔ مادہ نہی کسی کام یا بات وغیرہ سے رُکنا یا باز رکھنا ۔ انتہا کے لغوی معنی رُکنا یا باز رہنا ۔) مونث ۔ حد ۔ نہایت (فقرہ) ۔ لڑکو تمھاری شرارت کی انتہا نہیں ۔ آخیر ۔ انجام ۔ خاتمہ ۔ (فقرہ) ستمبر سے برسات کی انتہا اور جاڑے کی ابتدا ہوتی ہے ۔ انتہا کا ۔ پلے سرے کا ۔ حد سے زیادہ ۔ (فقرہ) یہ آدمی انتہا کا شریر ہے ۔ انتہا لینا ۔ کسی بات کی حد کا اندازہ کرنا ۔ (صبا) خدا کو انتہا لینی تھی اسے دل جور گردوں کی ۔ وگرنہ کب عدم سے ہم سا آفت کوش آتا ہے ۔

انتی ۔ یا انتیا ۔ (ہ) مونث کان کے زیور و نیز نتھ کی قطع کا ایک زیور ۔ انتی سار ہو کر نکلے ۔ (انتی سار سنسکرت میں آتی سار ہے جسکے معنی اسہال کا مرض ہیں) ۔ عو ۔ کٹ کٹ کر گرے بد دعا کے طور پر کہتے ہیں (فقرہ) میری مٹھائی جنے کھائی ہو خدا کرے انتی سار ہو کر نکلے ۔

اُنتیس ۔ (س ۔ اُن ۔ ایک کم) صفت ۔ ۲۹ ۔ بیس و نو ۔ انتیسویں کا چاند ۔ وہ چاند جو انتیس تاریخ کو نکلتا ہے ۔ (شعور) ابرو دکھائی دیتا ہے انتیسویں کا چاند ۔ یہ خوبی صباحت محبوب دیکھئے ۔

انٹا ۔ (ہ) ۔ مذکر ۔ بڑی گولی افیون کی (فقرہ) وہ پانچ پیسے بھر کا انٹا کھاتا ہے ۔ کھیلنے کی بڑی گولی جو شیشے اور لاکھ وغیرہ کی ہوتی ہے ۔ بڑی گولی بندوق کی ۔ ایک انگریزی کھیل ہے ۔ بڑی میز پر گولیوں سے کھیلتے ہیں ۔ (منیر) جیت جاتے اک مہینے بھر کے بوسے بات میں ۔ ہم جو انٹا اُس قمر سے تیس دیکر کھیلتے ۔ (عم) اوپر کا کوٹھا ۔ سب سے اونچی چھت (فقرہ) چوکیدار انٹے پر بیٹھا رہا اور سیندھ لگ گئی ۔ انٹا چت پڑے ہیں ۔ سیدھے سیدھے پیٹھ کے بل لیٹے ہیں ۔ (فقرہ) کوئی آئے جائے کچھ مطلب نہیں جب دیکھو انٹا چت پڑے ہیں ۔ مدہوش پڑے ہیں ۔ (فقرہ) جاکے جو دیکھتا ہوں تو سب انٹا چت پڑے ہیں کسی کو ہوش نہیں ۔ انٹا چت ہو گئے ۔ پیٹھ کے بل گر پڑے ۔ (فقرہ) بہت دوڑے ہوئے جا رہے تھے ایک مرتبہ پاؤں جو پھسلا تو انٹا چت ہو گئے ۔ نشے میں مدہوش ہو گئے ۔ (فقرہ) وہ ایک ہی چھینٹے میں انٹا چت ہو گئے ۔ انٹا غفیل ہو گئے ۔ مر گئے ۔ اصل میں شہدوں کی اصطلاح ہے ظرافت سے اور لوگ بھی بول جاتے ہیں ۔ انٹا غفیل ہیں ۔ نشے میں چور ہیں ۔ بدمست ہیں ۔ انٹا گھر ۔ وہ مکان جہاں انٹا کھیلتے ہیں ۔

انٹرنینس ۔ (انگ) مذکر دروازہ ۔ داخلہ ۔ اول درجہ ۔

انٹ کا سنٹ ۔ (عم) ۔ اوٹ پٹانگ ۔ مہمل ۔ لغو ۔ (فقرہ) میری بات کا جواب تو دیتے نہیں انٹ سنٹ بک رہے ہیں ۔

اُنٹنی - مونث اونٹ کی مادہ -

اَنٹی - ۱- گرہ - (ہندو) ذرا انٹی کھولو ۲- سوت یا ریشم کی لچھی ۳- دو انگلیوں کے بیچ کی جگہ - گھائی ۴- وہ لکڑی جس پر سوت چڑھاتے ہیں ۵- جیب (فقرہ) تم ایسے تو میری انٹی میں پڑے ہیں - انٹی باز ۱- انٹی مار - وہ شخص جو انگلیوں کی گھائی میں کوئی چیز چھپا لے - مجازاً - فریبی - چالاک - دغا باز (نصیر) نقد جاں کی جانبری دشوار ہے - زلف کا فرکیش انٹی مار ہے - (اصل میں جواریوں کی اصطلاح ہے) انٹی پر چڑھانا - اپنے مطلب پر لگانا - دام میں لانا - قابو میں لانا - (فقرہ) ہوشیار آدمی کا انٹی پر چڑھانا بڑا کام ہے - انٹی پر چڑھ جانا - لازم (فقرہ) کوئی انٹی پر چڑھ گیا ہے جبھی الّلے تلّلے ہو رہے ہیں - انٹی دینا - گردنی دینا - گردن ناپنا - (فقرہ) ایسی انٹی دی کہ منہ کے بھل آ رہا - انٹی کرنا ۱- سوت لپیٹ کر انٹی بنانا ۲- عیاری اور فریب سے کسی کا مال لے لینا - (فقرہ) ابھی کیا ہے وہ آپ کی ساری جمع انٹی کر لیں تو سہی -

اَنثیین - (ع - بالضم و کسر ثا و فتح یائے اول و سکون یائے دوم و سکون نون) دونوں خصیے -

انجاح - (ع - بالکسر) مطلب پورا کرنا - مراد بر لانا -

انجام - (ف - بالفتح - آغاز کی ضد) مذکر ۱- خاتمہ - انتہا - (فقرہ) آدمی کو چاہئے کہ جس کام میں ہاتھ ڈالے اسکو انجام تک پہنچائے ۲- نتیجہ - مآل - (فقرہ) سرکش ہو کوئی اگر کبھی برپا نہیں ہوتا - انجام برے کام کا اچھا نہیں ہوتا ۳- تکمیل - پورا ہونا - (فقرہ) اس کام کا انجام مجھسے بہت دشوار ہے - انجام بخیر ہونا - مآل کار اچھا ہونا - نتیجہ اچھا نکلنا - (آتش) ۔۔۔ آغاز عشق کا بخیر انجام ہو - بہ فضل خدا اچھا ہونا - ایمان کے ساتھ مرنا - (امیر رع) انجام بخیر ہو یہی کہتا - انجام پانا - لازم - تکمیل کو پہنچنا - پورا ہونا - (فقرہ) ریاست کا سب کام آپ ہی کے دم سے انجام پاتا ہے - انجام دینا - پورا کرنا - (فقرہ) تم اس کام کو انجام نہیں دے سکتے - انجام سوچنا - عاقبت اندیشی کرنا - نتیجہ پر نظر کرنا - دیکھو انجام نمبر ۲ - انجام کار - آخر کار - آخر کو ۵- رتبہ پر روشن کلامی سے ہوا انجام کار - بحر اک ذرہ تھا اب مہر درخشاں ہو گیا ۶- مآل کار - نتیجہ - (بحر) انجام کار کیا ہے ہنسی کا سوائے رنج - ممکن نہیں کہ خوش طبعی میں نہ آئے رنج - انجام کو پہنچانا - پورا کرنا - ختم کرنا (فقرہ) کام چھوڑ تو گیا ہے خدا ہی انجام کو پہنچا سکے - انجام کو پہنچنا - لازم - (فقرہ) خدا کرے یہ کتاب اسی خوبی کے ساتھ انجام کو پہنچ جائے - انجام ہو جانا - لازم ۱- مر جانا - اِن معنی میں اب استعمال میں نہیں ہے ۲- ختم ہو جانا - (فقرہ) خدا کا شکر ہے اس کام کا انجام ہو گیا -

انجر پنجر - مذکر - اعضا - ہڈی پسلی - جوڑ جوڑ - انجر پنجر ڈھیلے کر دیئے مضمحل کر دیا - اعضا تھکا دیے (فقرہ) آپکی سواری نے سب انجر پنجر ڈھیلے کر دیئے - (فقرہ) تم نے تو دو ہی روز میں ضد و بچے کے انجر پنجر ڈھیلے کر دیئے - انجر پنجر ڈھیلے ہو گئے - جوڑ جوڑ ہل گئے - عضو عضو تھک گیا -

اَنجُل - (س میں بالضم و بالفتح - و فتح سوم ہے) - جس طرح دونوں ہاتھ ملا کے دعا مانگتے ہیں اسی طرح ملے ہوئے ہاتھوں کو انجل کہتے ہیں بیشتر غلہ اور جنس کے لینے دینے میں اسکا استعمال ہے عوام اسکو انجلی کہتے ہیں - (فقرہ) انجل بھر آٹا سائیں کو دیدو - انجلی نکالنا (عم) کسان غلہ تیار کرنیکے بعد فقیروں اور رسالی کو انجل بھر بھر کے دیتے ہیں اسکو انجلی نکالنا کہتے ہیں -

اَنجُم - (ع) مذکر نجم کی جمع - ستارے -

اَنجُمن - (ف) مجلس - محفل - گروہ - فوج) مونث ۱- محفل ۲- کمیٹی -

اَنجن ۔ (س اَنجن) مذکر۔ کاجل۔ سرمے کیطرح جو شئے آنکھوں میں لگائی جائے۔

اِنجن ۔ (انگ) مذکر۔ کل۔ آلہ۔ ریل گاڑی میں سب سے آگے لگایا جاتا ہے اور اسی کے ذریعے سے ریل چلتی ہے۔ انگریزی میں بالکسر وکسر سوم ہے اور دو میں بالفتح و فتح سوم زبانوں پر ہے۔ اِنجن ڈرائیو (انگ) اِنجن چلانیوالا۔

انجنیر ۔ (انگ) اصول تعمیرات کا ماہر۔

انجیر ۔ (ف۔ بالفتح۔ و یائے معروف) مذکر۔ ایک مشہور میوہ ہے۔

انجیل ۔ (بالکسر یائے معروف یہ لفظ انگلیون کا معرب ہے جو فارسی میں اسی معنی میں ہے۔ فوربس نے اپنی ڈکشنری میں اسکو یونانی زبان کا لفظ لکھا ہے۔ عربی میں نجل کے معنی اصل کے ہیں) ۔ مونث۔ وہ آسمانی کتاب جو حضرت عیسیٰؑ پر اُتری تھی۔

اِنچ ۔ (انگ) مذکر۔ گزیری گز کا چھتیسواں حصہ۔ تین جَو کی لمبائی۔ فُٹ کا بارھواں حصہ۔

انچارج ۔ (انگ۔ بالکسر) ۔ وہ شخص جسکے زیر اہتمام کوئی چیز یا کوئی انتظام ہو۔

اُنچاس ۔ (ھ) ۴۹۔ [illegible]

اُنچاس ۔ (اُداس کے وزن پر) اُنچاس۔ بروزن گمان۔ اُنچائی بروزن ڈلائی۔ (ھ) مونث۔ بلندی فصحا کے استعمال میں اُنچائی زیادہ ہے۔ (رشک) اُنچائی چاہئے فیروزۂ شیر مژگان کو۔ اُنچلا چال۔ (اُنچلا۔ ھ۔ انچلا کی ضد۔ بیقرار۔ چنچل۔ شوخ) مونث۔ چنچل پنا۔ شوخی و شرارت۔ (رشک)

تجھ میں اُنچلا چال ایسی ہے کہ اُڑتے ہیں حواس۔ چال کا بالفرض اگر کبک دری میں لطف ہے۔

اَنجھر ۔ (ھ۔ س۔ اکشر) ۔ مذکر۔ حرف۔ جادو منتر کا ایک فقرہ۔ مجازاً جادو کے بول۔ وہ پڑا ہوا بات جسکا دوسرے شخص پر خاطر خواہ اثر پڑے (جانصاحب) مجھ سے آ آکے جو لڑتے ہیں میاں کے شاگرد۔ یہ تو انجھر ہیں پڑھائے ہوئے اُستادوں کے۔ انجھر پڑھکے مارنا۔ جادو کرنا۔

اِنچھے اِنچھے رہنا ۔ (دہلی) کھنچے کھنچے رہنا۔ دُور دُور رہنا۔

انحراف ۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ پھر جانا۔ سرکشی۔ روگردانی۔ مخالفت۔ نافرمانی۔ (فقرہ) میرے حکم سے کبھی اسنے انحراف نہیں کیا۔

اِنحصار ۔ (ع بالکسر وکسر سوم۔ کسی پر موقوف ہونا۔ کسی سے گھِر جانا۔) مذکر۔ گھِرنا۔ (فقرہ) ایک مصرع میں سب پہلوؤں کا انحصار کیونکر ممکن ہے۔ منحصر ہونا۔ (جانصاحب) کیا مراد و کوئی یار نہ تھا۔ کچھ اُسی پر تو انحصار نہ تھا۔

اِنحطاط ۔ (ع بالکسر وکسر سوم۔ اُترنا) مذکر۔ کمی۔ گھٹاؤ۔ (تسلیم) داغ دل مٹ چلا بڑھاپے میں۔ ماہ کامل کو انحطاط ہوا۔

اِندارا ۔ (ھ) ۔ مذکر۔ بہت بڑا گہرا کنواں جس میں اکثر تو دیا ہوتا ہے (بحر) کیا کمی ہے برکت چاہئے ساقی تیری۔ جام سب حوض ہیں خم چھلنے ہیں اندارے ہیں۔

انداز ۔ (ف) مذکر۔ طرز۔ ڈھنگ۔ طور۔ (نواب) رد دیا چشم لوٹے دیکھا۔ ہائے انداز تیرے بسمل کا۔ معشوقانہ ادا۔ ناز۔ آن۔ (فلق) روشنی سامنے دکھاتی ہوئیں۔ قدم انداز سے اُٹھاتی ہوئیں۔

قرینہ۔ قیاس۔ اٹکل۔ تخمینہ۔ (فقرہ) بھلا انداز سے بتاؤ تو یہ کتنے کا مال ہے (منیر) ملتی ہو اگر وضع کسی سے تو بتاؤں۔ انداز میں آتا نہیں انداز تمھارا۔ اعتدال۔ حد۔ مقدار معین۔ (فقرہ) مفت کی دولت مل گئی ہے بے انداز روپیہ اٹھاتے ہیں۔ ناپ۔ پیمانہ۔ (فقرہ) درزی کو جو گوشہ ہی ٹوپی دید و سر کا انداز تول جائیگا۔ انداز اڑانا۔ کسی کا ڈھنگ سیکھ لینا۔ کسی کا طرز اڑا لینا ؎ گل سننے کو نالے ہمہ تن گوش ہیں (آتش) بلبل نے اڑایا ہے تمھارا گر انداز۔ انداز سے باہر ہونا۔ حد اعتدال سے بڑھنا ؎ سچ ہے عشق میں انداز سے باہر نا سخ۔ کہتے ہیں قامت منصور سے تھی دار دراز۔ انداز نکلنا۔ لازم نشان پائی جانا۔ (اسیر) سمند عمر کیا میری طرح تجھکو بھی وحشت ہے۔ ترے چلنے میں انداز رم آہو نکلتا ہے۔ انداز ملنا۔ اٹکل ہو جانا۔ تخمینہ ہو جانا۔ طرز ملنا۔ (داغ) دروازے پر آہی گئے وہ میری صدا سے۔ ملتا تھا بہت غیر کی آواز کا انداز۔

اندازہ ۔(ف) مذکر۔ قیاس۔ اٹکل۔ تخمینہ۔ (فقرہ) تمھارے اندازے میں یہ کپڑا کے گز ہوگا۔ امتحان۔ جانچ۔ (سالک) کیا ملے مبدء فیاض سے دیکھیں ہمکو۔ آج اندازہ تسلیم و رضا کرتے ہیں۔ حد اعتدال (فقرہ) اندازے سے زیادہ بوجھ ہوگا تو کشتی ڈوب ہی جائیگی۔ ناپ۔ پیمانہ (فقرہ) درزی کو اچکن۔ شیروانی کچھ دیدو تو کمر کا اندازہ ہو جائے۔ اندازہ پانا۔ اٹکل ملنا۔ (فقرہ) مولانا کے علم کا اندازہ پانا دشوار ہے۔ اندازہ کرنا۔ تخمینہ کرنا۔ اٹکل سے کام لینا۔ امتحان کرنا۔ جانچنا۔

اندام (ف بالفتح) مذکر۔ بدن۔ (وزیر) ہے آب و خاک و نار و ہوا میں بھی تفرقہ۔ اسدرجہ اضطراب میں اندام ہو گیا۔

اَندَر ۔(ف) باہر کی ضد (فقرہ) اسوقت باہر نہ بیٹھو اندر آ کر۔ (اردو) میں۔ (آتش) کیا انتظار یار کی حالت بیاں کروں۔ رہتی ہے جان آنکھوں کے اندر تمام رات۔ اب اس معنی میں فصحا نہیں بولتے بلکہ سکے معنوں میں بولتے ہیں۔ اندر کی سانس اندر باہر کی سانس باہر۔ کبھی تنگ کپڑے کی نسبت کہتے ہیں کہ پہنا جائے تو سانس لینا دشوار ہوتا ہے کبھی خوف یا انتہا سے کمال تحیر اور سکوت ہو جانیکی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) اسنے ایسی ڈانٹ بتائی کہ اندر کی سانس اندر اور باہر کی سانس باہر رہ گئی۔ اندر وار (ع) اندر کیطرف (فقرہ) شیشہ کوٹھری میں لیجاکر الماری کے چور خانہ میں اندر وار کو دیوار سے لگاکر رکھدیا۔ اندر والا (ع) دل۔ جی۔ (فقرہ) کیا کروں اندر والا نہیں مانتا۔ بچہ جو رحم مادر میں ہو۔ اندر وائی۔ (ع) کلیجی۔ بدشگونی کے وہم سے صبح صبح کلیجی نہیں کہتی بلکہ اندر ہی اندر۔ چپکے چپکے۔ پردے پردے میں۔ (سوز) جو دم لیتا ہوں تو شعلہ جگر کا دل جلاتا ہے۔ جو چپ رہتا ہوں تو تو اندر ہی اندر جان کھاتا ہے ؎ یہ دل نازک گداز غم سے پانی ہو گیا۔ گھر ہی گھر میں گھل گیا اندر ہی اندر آئینہ۔

اِندر ۔(س۔ اِندر) مذکر۔ دیوتاؤں کا بادشاہ۔ اندراسن۔ (ھ) اندر کا تخت۔ اندر کا اکھاڑا۔ راجہ اندر کی سبھا جیمیں حسین پریاں ناچتی تھیں کنایۃً خوبصورت عورتوں کا مجمع۔ جہاں ارباب نشاط اور حسینوں کا جمگھٹا ہو۔ (جانصاحب) گھر اپنا بھی ازوز دوں ہے اندر کا اکھاڑا۔ دنرات پریزاد نظر آتے ہیں معشوق۔ اندر جال (ھ) مذکر۔ راجہ اندر کا جال جو بوقت جنگ دشمن کو دھوکا دینے کے لئے کام میں لایا جاتا تھا۔ مجازاً دھوکا۔ فریب۔ شعبدہ۔ اندر جو (ھ)۔ مذکر۔ ایک درخت کا بیج جو سرخی مایل اور جو سے مشابہ ہوتا ہے۔

اندراج - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - درج کرنا - داخل ہونا - لکھنا - اندراجات - لکھے ہوئے - مندرجہ -

اندرائن - (ہ) مذکر - ایک پھل جو دیکھنے میں خوبصورت اور مزے میں تلخ معلوم ہوتا ہے - اندرائن کا پھل - مجازاً وہ آدمی جو صورت کا اچھا اور سیرت کا برا ہو - اندرائن کا پھل دیکھنے کا ہے چکھنے کا نہیں - مثل - اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کا ظاہر اچھا ہو اور باطن خراب -

اندرون - (ف) مذکر - اندر - بھیتر - (شرف) حنا سے پڑھکے دو رنگی کسی میں کیا ہوگی - کہ اندرون تو ہے سرخ اور باہر سبز - کنایۃً دل باطن -

اَندرسا - (ہ - س - اِمْرِت سا -) ایک قسم کی مٹھائی چاول کے آٹے میں شکر ملا کر خمیر کرتے اور پتلی پتلی ٹکیاں بنا کر گھی میں تل لیتے ہیں - اور جو گولی کی شکل بناتے ہیں اسکو اندرسے کی گولیاں کہتے ہیں (ہجو د) - یہ کرتا ہے کوئی شکر لب بیاں - مزیدار اندرسے کی ہیں گولیاں - جانصاحب نے سبکو دال کہا ہے - ہے چاند اندرسا تو ستارے ہیں گولیاں - شاخیں کرن ہیں اور یہ سورج سُہال ہیں -

اندفاع - (ع - بالکسر کسر سوم) مذکر دور ہونا - رفع ہونا (فقرہ) - آپ نے اندفاع مرض کی کیا تدبیر کی ہے -

اَنْدَک - (ف بالفتح وفتح سوم) صفت - تھوڑا سا - ذرا سا -

اندمال - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - زخم کا بھر آنا - (سحر) یہ ایک مرہم زنگار سبزۂ خط تھا - جگر کے زخموں کا کچھ اندمال بھی نہوا -

اندوختہ - (ف) مذکر - جمع کیا ہوا روپیہ پیسا - (فقرہ) یہی مصارف ہیں تو اگلا اندوختہ کب تک اکتفا کریگا -

اندوہ - (ف) مذکر - رنج و غم - (غالب) گر نہ اندوہِ شبِ فرقت بیاں ہو جائیگا - بے تکلف داغ مہ مہر دہاں ہو جائیگا - اندوہگیں - غمگین - رنجیدہ - اندوہناک - رنجیدہ -

اندھا - (ہ - س - اندھ) صفت - نابینا - کور - کم جلا - بے قلعی کا (فقرے) جوڑے کا - الا رکھے رکھے اندھا ہو گیا - مکان بے استرکاری کے اندھا اندھا معلوم ہوتا ہے - اندھا آئینہ - غیر شفاف آئینہ جس میں صورت صاف نہ دکھائی دے - (فقرہ) گرد و غبار میں رکھے رکھے آئینہ بالکل اندھا ہو گیا - اندھا اندھا جلتا ہے (یا) اندھی اندھی جلتی ہے - (روشنی کی چیز کی نسبت کہتے ہیں شمع ہو خواہ چراغ) بجھی بجھی سی روشنی ہے - (جانصاحب) دیکھو روشن جل رہا ہے کسقدر اندھا چراغ - ہے دکھاتا شام ہی سے صبح کا نقشہ چراغ - (ولہ) جلتی جو اندھی اندھی ہے روشن ہوا مجھے - غم میں ہے اپنے دکھڑوں سے یہ سوگوار شمع - اندھا بانٹے ریوڑیاں ہر پھیر اپنوں ہی کو دے - مثل - اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ہر صورت سے اپنوں ہی کو نفع پہنچائے اور دوں کی نفع رسانی میں اپنی معذوری کا حیلہ کرے - اندھا بنگلا - گھبراہٹ میں بدسلیقگی سے کام کرنیوالا بے تمیز جلدی جلدی گھبرا کے جو کھانا کھائے اسکی نسبت کہتے ہیں - اندھا بنانا - شوق اور جوش سے بدحواس کر دینا کہ کچھ نہ سجھائی دے (بحر) اشتیاق دید نے اندھا بنایا ہے مجھے - دکھنا ملنا ہے پڑتا ہے نظر آتی نہیں - بیوقوف بنانا - فریب کرنا - آنکھوں میں خاک ڈالنا - (بنات النعش) حسن آرا تم نے غضب ڈھانے اور دنیا جہان کو اندھا بنانے لگیں - اندھا بھینسا - بہت سے لڑکے جمع

اندھا

ہوکر ایک کو بھینسا بناکر ایک لڑکا اُسکی پیٹھ پر سوار ہوکر دونوں ہاتھوں سے
اسکی آنکھیں بند کرلیتا ہے باقی لڑکے باری باری اسکے نیچے سے نکلتے
ہیں - سوار اپنے بھینسے سے ہر ایک نکلنے والے کا نام پوچھتا جاتا ہے
جسکا نام وہ بتا دیتا ہے پھر اُسکو بھینسا بناکر بنانے والا سوار ہو جاتا ہے
اندھا تب پتیاے جب دو آنکھیں پاے - اندھا دیکھے تو پتیاے
کام ہو جائے تو جانیں - غرضمند کو جب اطمینان ہو کہ اسکی غرض پوری
ہو جائے - اندھا دربار - بُرا راج جسمیں ظلم و ستم بہت ہوتے ہون -
اندھا دُھند - (بروزن مفاعیل) - مذکر - بے سوچے سمجھے - ؎
دل اندھا دھند ہی آتا ہے ہمیشہ اسے داغ - جہان ہیں اسمیں نہ کچھ
جہان پھٹک ہوتی ہے ؎ - بے حساب - بے ٹھکانے - (فقرہ) بے سوچے سمجھے
اندھا دھند روپیہ اٹھاتے چلے جاتے ہیں ؎ - اندھیر - بدنظمی - (تسلیم)
گیسوے یار نے جب دم سے چڑھائی کی ہے - کشور دل میں اندھا دھند
رہا کرتا ہے - نصیر نے اندھا دھند بروزن مفعولان بھی کہا ہے ؎ رُخ
پر دوڑے ہے فوج خطِ سیاہ - کشور ہند میں ہے اندھا دُھند - اندھا
دھند لُٹانا - بے سوچے سمجھے خرچ کرنا - اندھا دھند مچ رہا ہے -
بڑی بے انصافی ہو رہی ہے - بڑی بد انتظامی ہے - اندھا دُھندا
نابینا - کم سوجھتا جسے صاف نہ دکھائی دے - اندھا راجا چوپٹ نگری
ظالم اور بیوقوف بادشاہ کی نسبت بولتے ہیں جو بُرے بھلے میں تمیز نہ
کرسکے یا جو رعایا کے حال سے ناواقف ہو - اندھا کرنا - نابینا کرنا - (زند)
آنسوں روتے ہیں اسکے فرقت میں الٰہی - اندھا تو مجھے دیدہ گریاں
نہ کر دینگے ؎ شوق اور جوش سے بدحواس کر دینا کہ کچھ نہ سجھائی دے -

اندھی

(قلق) کر دیا فرطِ شوق نے اندھا - جاؤ بیجا کا کچھ نہ دھیان رہا - اندھا
کنواں - خشک اور تاریک کنوان - (جان صاحب) دل جو اُسمین گرا یوسف
کیطرح چھپ گیا صاف - مجھکو وہ اندھے کنوین سے بھی سوا ہو گئی ناف - اندھا
کیا جانے بسنت (یا لالے) کی بہار - جسمیں کسی چیز کا مادہ ہی نہو گا وہ اُسکی قدر
کیا جانے گا - ناقدر شناس آدمی اچھی چیز کی کچھ قدر نہیں جانتا - اندھا
کیا چاہے دو آنکھیں - مثل - حاجتمند ہمیشہ اپنی حاجت روائی چاہتا ہے
(داغ) کیون نہ یوسف کو چاہتے یعقوب - اندھا کیا چاہتا ہے دو آنکھیں
اندھا گائے بہرا بجائے - مثل - جب کسی کام میں ناقابل ہی ناقابل جمع
ہون تو اس جگہ کہتے ہیں - اندھا گھوڑا - (آزاد فقیرونکی اصطلاح) جوتا
اندھے گھوڑے پر سوار کر دے - (آزاد فقیرونکی اصطلاح) جوتا پہنا دے
اندھا مُلّا ٹوٹی مسجد - مثل - ناقص کو ناقص ہی چیز ملتی ہے - اندھا ہو -
قسم کی جگہ کہتے ہیں - (کیفی) دیکھے گا راہ یار کی اب کون اسقدر - اندھا
ہو آنکھ سے جو کہ بے انتظار رو نہ - اندھا ہو جائے (عو) کوسنا - (داغ)
ہائے کہنا وہ کسی بت کا دمِ نظّارہ - آنکھ بھر کے نہیں دیکھے تو بس اندھا
ہو جائے - اندھا ہونا ؎ نابینا ہونا ؎ شوق اور جوش سے بدحواس ہونا
(فقرہ) زید محبت میں اندھا ہو رہا ہے اُسکو بُرا بھلا کچھ نہیں سوجھتا
؎ پس و پیش نہ دیکھنا - اندھوں میں کانا راجا - مثل - بیوقوفوں میں جو ذرا
بھی فہمیدہ ہو یا نالائقوں میں جو کچھ بھی جانتا ہو وہی سردار سمجھا جاتا
ہے - اندھی پیسے کتا کھائے - مثل - بدسلیقگی اور پھوہڑپن کی جگہ کہتے
ہیں - اندھے حافظ - کانے راجا - ٹھونا - مذاق سے اندھے مسلمان کو
حافظ اور کانے کو راجا کہتے ہیں - اندھی مہر کا لہ - بڑی سلطنت جسمیں

بہت ظلم ہوتا ہے۔ یا نوکروں کو وقت پر تنخواہ نہ ملتی ہو۔ اندھے کو اندھا راستہ
کیونکر بتائے۔ جو شخص خود گمراہ ہو وہ اوروں کی کیا رہبری کر سکتا ہے
اندھے کے آگے روئے اپنی آنکھیں کھوئے۔ مقولہ۔ نااہل کو نصیحت کرنا
مفت اپنا سر کھپانا ہے عورتیں آنکھوں کی جگہ دیدے بھی کہتی ہیں۔ (شاد) بحث
کر جاہل سے تخم دشمنی کیوں بوئے۔ روئیے اندھے کے آگے اپنے دیدے کھوئیے
اندھے کی جورو کا اللہ بیلی۔ جہاں کوئی شخص اپنی چیز کی اچھی طرح حفاظت
اور نگرانی نہیں کر سکتا اس جگہ کہتے ہیں۔ اندھے کی داد نہ فریاد اندھا
مار بیٹھے گا۔ مثل۔ معذور کی بے عنوانی گرفت کے قابل نہیں ہوتی۔ ایک
کھیل بھی ہے کہ چند لڑکے جمع ہو کر ایک ان میں سے آنکھیں بند کر لیتا ہے
اور چار طرف لاٹھی گھماتا ہے اور یہ جملہ اندھے کی داد نہ فریاد الخ کہتا جاتا ہے
اور سب لڑکے اس سے دور دور کھڑے ہوتے ہیں تاکہ چوٹ نہ کھائیں
اندھے کی لاٹھی یا لکڑی۔ ضعیفی کا سہارا۔ وہ لڑکا یا لڑکی جو کئی بچوں کے
بعد پیدا ہو۔ بیکس کا سہارا۔ (جان صاحب) ع لکڑی اندھے کی سمجھتی ہوں
میں اس پوتی کو۔ اندھے کے ہاتھ بٹیر لگا۔ مثل۔ کم حوصلہ کو اس کی لیاقت
سے زیادہ کبھی کوئی چیز مل جانے کی جگہ کہتے ہیں اور بٹیر کو اندھے کے ہاتھ
کا بٹیر کہتے ہیں اور بٹیر کی تانیث اور تذکیر میں اختلاف ہونے کی وجہ سے
لگے کی جگہ۔ کی۔ اور لگا کی جگہ لگی بھی بولتے ہیں۔ اندھی نگری چوپٹ راج
(یا) اندھیر نگری چوپٹ راجا ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا۔ مثل۔ جہاں
بادشاہ یا حاکم کی غفلت اور بے عنوانیوں سے اندھا دھند اور بدنظمی پھیلی
ہو وہاں کی نسبت کہتے ہیں یعنی اسطرح کا اندھیر ہے کہ ساگ اور کھاجا ایک
بھاؤ بکتے ہیں اعلیٰ ادنیٰ نیک و بد کی تمیز نہیں۔

اندھڑ۔ (ہ) مذکر۔ تیز اور تند ہوا۔ (فقرہ) آج تو ایسا اندھڑ
چل رہا ہے کہ سب چیزیں اڑی جاتی ہیں۔
اندھلانا۔ (عم) اندھا بنانا۔ دھوکا دینا۔ فصحا اس جگہ اندھا
بنانا کہتے ہیں۔
اندھیارا۔ (ہ) مذکر۔ اندھیرا۔ اس جگہ اندھیرا کو ترجیح
ہے (محسن) اندھیارے کے دیکھ لیں اجالے۔ آئیں سر طور جانے والے۔
(اختر) تیغ ابرو نے بے اجل مارا۔ زلف سے آنکھوں میں ہے اندھیارا۔
اندھیاری۔ دیکھو اندھیری۔ (منیر) دیدار کا مزہ نہیں
بال اپنے باندھ لو۔ کچھ مجھ کو سوجھتا نہیں اندھیاری رات ہے۔ اندھیارے
اجالے۔ اب متروک ہے۔ دیکھو اندھیرے اجالے۔
اندھیر۔ (ہ) ۱۔ مذکر۔ قہر۔ ستم۔ آفت۔ غضب۔ (امانت) اندھیر
ہے لگاؤں جو اس شمع رو سے لو۔ پروانہ غیر بن کے رہے میں جلا کروں ۲۔
بے انصافی۔ بدنظمی۔ کس مپرسی کی جگہ (فقرہ) اپنی اپنی طرف سب لوٹے کھاتے
ہیں ایک اندھیر ہے ۳۔ (رنج و غم کی جگہ) سیاہ۔ تاریک۔ جیسے دنیا اندھیر
ہونا۔ اندھیر پکارنا۔ ظلم کی فریاد کرنا۔ (رشک) جس سے ہم انگلیں لہو
جس سے پکاریں اندھیر۔ پان کھاتے ہیں وہی مسی لگاتے ہیں وہی
اندھیر چھانا۔ لازم۔ اندھیرا چھانا۔ (قدر) بکھری جو منہ پہ زلف تو
اندھیر چھا گیا۔ کیا چاند چودھویں کا چھپا ہے گہن میں آج۔ اندھیر ڈھانا
کمال ظلم کرنا۔ (شرف) فراق یار میں اندھیر کیوں نہ مجھ پہ یہ ڈھایا ہے۔
زندہ ہے دل مر گیا ہے میرا کیوں مکاں بدلی۔ اندھیر کرنا۔ بے
انصافی کرنا۔ ظلم کرنا۔ (جلال) شب وصال یہ اندھیر کیا کیا میں نے۔

کہ اُسکو لیکے نہ آسمان نکل آیا۔ اندھیر کھاتا۔ سخت بدمعاملگی۔ بے ایمانی۔ (داغ) محبت کی نہ دینگے داد وہ خط کو مرے پڑھکر۔ وہاں انصاف پھر کیا ہو جہاں اندھیر کھاتا ہو۔ اندھیر کی بات۔ بے انصافی کی بات۔ (امیر) اے شب فرقت عجب اندھیر کی یہ بات ہے۔ ساری دنیا میں تو دن اک میرے گھر میں رات ہے۔ اندھیر مچانا۔ ظلم و ستم ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ (شوق) چار دن چاندنی دکھاؤ گے۔ وہی اندھیر پھر مچاؤ گے ٢۔ کھلم کھلا بیہودہ حرکتیں کرنا۔ (قلق) بہت اُس سے مرے اُڑاتی تھی۔ بہت اندھیر وہ مچاتی تھی ٣۔ لوٹ مچانا۔ (فقرہ) پیشکار نے اندھیر مچا رکھا ہے اجلاس پر رشوت لیتا ہے۔ اندھیر نگری۔ دیکھو اندھی نگری۔

اندھیرا۔ (ہ) مذکر ١۔ تاریکی۔ (فقرہ) وہ اندھیرا ہے کہ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سُجھائی دیتا ٢۔ تاریک جیسے اندھیرے کا اُجالا۔ اندھیرا جُھک آنا۔ لازم۔ تاریکی بڑھ جانا۔ (منتظر) پہلو سے چلا دل تو کسی زُلف نے گھیر لیتے میں مسافر تھا کہ جُھک آیا اندھیرا۔ اندھیرا چھانا۔ انتہائی تاریکی ہونا۔ (رشک) اندھیرا چھا گیا اے ماہ کامل تیرے چھپنے سے۔ منور کر زمانے کو نکل نہایت کے پردے سے۔ اندھیرا کرنا۔ (متعدی) ١۔ روشنی کو روکنا۔ (فقرہ) دیکھو اندھیرا نکرو شمع سے الگ ہٹ کے کھڑے ہو ٢۔ چراغ گل کرنے روشنی بڑھا دینے کی جگہ (فقرہ) خادم نے چراغ گل کرکے بالکل اندھیرا کر دیا۔ اندھیرا گھُپ۔ انتہائی تاریکی جیسین ہاتھ کو ہاتھ نہ سُجھائی دے۔ (محسن) ابر بھی چل نہیں سکتا وہ اندھیرا گھُپ ہے۔ برق سے رعد یہ کہتا ہے کہ لا نا مشعل۔ اندھیری موتنا ١۔ چھڑے یا کپڑے کا پردہ جو شریر اور منہ زور گھوڑے کی آنکھوں پر باندھ دیتے ہیں۔ (دبیر) ہیں اب وہ چکسا نہیں کہ پھیر دیں ہاتھ کا اول پر۔

اندھیری ہے سمند حُسن کو خطار دے گلگوں کا۔ (ناسخ) شہسواری کا جو اُس چاند کے ٹکڑے کو ہے شوق۔ چاندنی نام ہے شبدیز کی اندھیاری کا ٢۔ تاریکی۔ سیاہی۔ (مومن) بن ترے پیش نظر تھی یہ اندھیری چھا گئی۔ جائیں آنکھیں پھوٹ اگر دیکھے ہوں آخر رات کو۔ (ناسخ) نام سُنتا ہوں جو میں گور کی اندھاری کا۔ دل دھڑکتا ہے جدائی کی شب تار نہو ٣۔ تاریک سیاہ جیسے اندھیری رات۔ اندھیری چھانا۔ لازم۔ ایسی تاریکی پھیلنا کہ کچھ دکھائی نہ دے ٥۔ تم نظر آتے ہو مجھکو نہ پتنگوں کو چراغ۔ چھا گئی ہے یہ اندھیری شب فرقت کیسی۔ اندھیری رات۔ شب تار۔ چاندنی رات کی ضد۔ (رشک) کہیں زلفوں سے دل آنکھیں نہ لیلیں۔ اندھیری رات ہے چوروں کا ڈر ہے (ناسخ) اندری روشنی ہے سینے کی داغ کی۔ اندھیاری رات میں نہیں حاجت چراغ کی۔ اندھیری کوٹھری۔ تاریک کوٹھری۔ مجازاً انسانی جسم کا اندرونی حصہ جسکا حال بوجہ تاریکی کے نہیں معلوم ہو سکتا ہے (فقرہ) طبیب اپنی عقل کے موافق مرض تشخیص کرتا ہے باقی اندھیری کوٹھری کا حال کیا معلوم۔ (رشاد) سیہ قلبوں کے جی کا کیا کہے حال۔ دل کا فر اندھیری کوٹھری ہے۔ اندھیرے اُجالے۔ وقت بیوقت۔ ادبیر سویر۔ (داغ) ہمیں بھی رات دن اس تاک میں گذرتی ہے۔ کبھی اندھیرے اُجالے وہاں ہی جائینگے۔ اندھیرے گھر کا اُجالا۔ نہایت پیارا جسکی ذات سے گھر کی آبادی اور رونق ہو۔ زیادہ تر اولاد کی نسبت کہتے ہیں مجازاً اکلوتا بیٹا۔ (میر) رہے خیال نہ کیوں ایسی ماہ طلعت کا۔ اندھیرے گھر کا ہماری تو وہ اُجالا ہے۔ اندھیری گور۔ تاریک قبر۔ (حبیب) اندھیری گور سے بدتر فراق میں گھر ہے۔ مرے پڑے ہیں کوئی زندگی کی آس نہیں۔ اندھیری

گھر کا چراغ۔ (اندھیرے گھر کا اُجالا۔ (شوق) نہ دکھانا الٰہی اُسکا داغ ۔ ہے یہی تو اندھیرے گھر کا چراغ۔ اندھیرے منھ۔ بہت سویرے ۔ تڑکے ۔ جسوقت صرف مُنہہ دکھائی دے ۔ (مُشیر) اندھیرے مُنھ جو اُٹھا گھر سے ہو گیا چمپت ۔ ملا پہ یار ہوا صبح خیز پا کیسا۔

اندیشہ ۔ (ف) ۔ مذکر ۔ دھڑکا ۔ خوف ۔ کھٹکا ۔ فکر ۔ تردد ۔ اندیشہ ناک ۔ خوفناک ۔ پُرخطر ۔

انڈا ۔ (ھ ۔ س ۔ انڈا) ۔ مذکر ۔ بیضہ ۔ آدمی کا خایہ ۔ انڈا بائل کرنا ۔ (بائل ۔ انگ) جوش دینا انڈے کو گرم پانی میں جوش دینا ۔ انگریزی خانساماں بولتے ہیں انڈا بٹھانا ۔ انڈا سینے کی غرض سے رکھنا ۔ دیکھو انڈا سینا ۔ (منیر) اگر مرغی کے انڈے تم بٹھا دو اس جزیرے میں ۔ عجب کیا ہے جو پیدا اُس سے ہوں زاغ بیابانی ۔ انڈا کھٹکنا ۔ پرند کے بچے نکلنے کی علامت ۔ جب بچہ نکلنے کو ایک آدھ دن رہجاتا ہے تو انڈا کچھ کچھ شق ہونے لگتا ہے اور وجہ اسکی یہ ہوتی ہے کہ بچہ اندر سے چونچیں مارتا ہے (ناسخ) انڈا کھٹک کے نکلی ہے باہر تو کیا ہوا ۔ بُلبل کو جسم بیضۂ فولاد ہوگیا ۔ انڈا نیم برشت ۔ آدھا تلا ہوا انڈا ۔ انڈا گندہ ہونا ۔ انڈے کا بگڑ جانا ۔ جو نہ کھانے کے لائق رہتا ہے اور نہ اُس سے بچہ پیدا ہو سکتا ہے (فقرہ) تازہ انڈا گندہ نہیں ہوتا ۔ انڈوں پر ہے ۔ مادہ پرند بچے نکالنے کیلئے انڈوں پر بیٹھتی ہے ۔ انڈے سیتی ہے ۔ انڈے دینے پر ہے ۔ اب انڈے دیا چاہتی ہے ۔ انڈے والی ۔ (دہلی) مرغی یا ادر کوئی پرند جو انڈے دینے پر آمادہ ہو ۔ انڈا پانی ہوئی ہے ۔ انڈا پا گئی ہے ۔ انڈے دینے پر ہے ۔ انڈے ۔۔ انڈا ۔ (دہلی) انڈا بہت جھوٹ بولنا ۔ انڈے بچے ہول لینا ۔ بچے کچھ ۔۔۔ کوئی چیز کہیں ہے کوئی چیز کہیں ۔ ضرورت کی چیزیں

مہیا اور یکجا نہ ہونیکی جگہ کہتے ہیں ۔ انڈے بچے ۔ عم ۔ مجازاً ۔ لڑکے بالے ۔ متعلقین ۔ انڈے تلنا ۔ انڈوں کا خاگینہ بنانا ۔ انڈے دینا ۔ انڈے پیدا کرنا ۔ انڈے رکھنا ۔ انڈے دینا ۔ انڈے سینا ۔ سینا یاے مجہول کے ساتھ ۔ مادہ پرند کا بچے نکالنے کے لئے انڈوں پر بیٹھنا ۔ پرند جانوروں کا دستور ہے کہ انڈے اپنے پیٹ کے نیچے رکھتے ہیں اُسکی گرمی سے مدت معینہ گزرنے پر بچے نکل آتے ہیں ۔ جو شخص گھر میں گھسا بیٹھا رہتا ہے باہر نہیں نکلتا اُسکی نسبت مذاق سے کہتے ہیں کہ کیا انڈے سے رہے ہیں ۔ وہ کیا انڈوں پر بیٹھے ہیں ۔ (انشا) سُچتے کی بھی کچھ فکر ہے انسان کو لازم ۔ مرغی کیطرح بیٹھ کے انڈے ہی نہ سے تو ۔ انڈے سیوے کوئی بچے لیوے کوئی ۔ (یا) انڈے سیوے فاختہ کوے میوے کھائیں ۔ مثل ۔ مشقت کرے کوئی اور مزے اڑائے کوئی اور ۔ انڈے کا شہزادہ ۔ انڈے کے ملوک ۔ جو گھر سے کبھی باہر نہ نکلے ناتجربہ کار آدمی ۔ سادہ آدمی ۔ بھولے بھالے امیر کی نسبت کہتے ہیں ۔ انڈے کا ستارا ۔ یعنی خالی انڈا گھی میں تلا ہوا ۔ انڈے لڑانا ۔ عوام یا جواری اکثر نوروز کے دن مرغی کے انڈے لڑاتے ہیں ۔ ایک شخص مٹھی میں اس طرح انڈا لیتا ہے کہ اُسکا ایک سرا کچھ باہر رہے اور دوسرا شخص اپنے ہاتھ کے انڈے سے اُسپر نوک کی طرف سے چوٹ لگاتا ہے جسکے ہاتھ کا انڈا ٹوٹ جاتا ہے وہ ہار جاتا ہے اور یہ بازی بد دی گئی ہوائیسے دینا پڑتی ہے (منیر) اس سال دور دور فنا ہو رہا ہے ۔۔۔ نوروز میں لڑا ہے انڈا احباب کا ۔ انڈے ہونگے تو بچے بہت ہو رہیں گے ۔۔۔ بچہ تمام ہو گی تو سر سبزی ہوہی جائیگی ۔۔۔ ۔۔۔ کی کیا کمی ۔ انڈکس ۔ (انگ) بالکسر کسرہ

وسکوں چارم وپنجم) مذکر۔ فہرست ضمیمہ۔

اَنڈلانا۔ اٹھلانا۔ شوخیاں کرنا۔ اب اینڈنا اور اٹھلانا کہتے ہیں

انڈوا۔(ہ بالکسر) مذکر ۱ کُنڈلی۔ پُرانے کپڑے یا بان کا حلقہ اسکو سر پر رکھکر بوجھ اٹھاتے ہیں۔ اور گھڑوں اور مٹکوں کے نیچے بھی رکھتے ہیں ۲ عمدہ کپڑے اور لچکے پٹھے سے بناکر پہلوان اور خوبرو جوان اور آرائش پسند مرد اور عورتیں بازوؤں میں پہنتی ہیں۔ اس جگہ انڈوی بھی کہتے ہیں (سحر) کیا کیا ہوئے ہیں سرو قدوں کے بدن ہرے۔ چڑھتے ہیں نورتن نہ اُترتی ہیں انڈویاں ۳ جوگی اور جوگنیں زیبائش اور آرائش کے واسطے سر پر رکھتی ہیں۔ جوگی اور جوگنیں اپنے بالوں کی جٹاؤں کو لپیٹ کر ویسے ہی حلقے سر پر بنا لیتی ہیں۔

اُنڈل پڑنا۔ لازم گر پڑنا۔ (فقرہ) پانی اُنڈل پڑا۔ **انڈیلنا**۔ (ہ) متعدی کسی رقیق شے کو ایک ظرف سے دوسرے ظرف میں گرانا۔ ڈالنا ۵ ساقی ذرا سی آج برانڈی اُنڈیل دے۔ اور یہ نہیں تو ہانڈی کی ہانڈی اُنڈیل دے۔

اِنزال۔(ع بالکسر) مذکر۔ اُتارنا۔ منی کا نکلنا۔

اِنزجار۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ ہٹ جانا۔ پلٹ جانا۔ (مصحفی)۔ غیر کے ساتھ دیکھکر اُسکو۔ کیا طبیعت کو انزجار ہوا۔

اَنس۔(س)۔ مذکر ۱ توانائی۔ طاقت۔ (فقرہ) بدن میں انس نہیں رہا ۲ (علم نجوم کی اصطلاح) حصّہ۔ درجہ جیسے سورج کے دس انس آئے۔

اِنس۔(ع) مذکر۔ انسان۔ انس وجان۔ آدمی اور جن۔

اُنس۔(ع۔ بالضم۔ خوگر ہونا) مذکر۔ محبت۔ اُلفت۔ مانوس ہونا (کرنا۔ رہنا۔ رکھنا ہوجانا) کے ساتھ (میر) عشق ہو حیوان کا یا اُنس ہو انسان کا۔ لاگ جی کی جس سے ہو دشمن ہے اپنی جان کا۔

انسان۔(ع۔ اسکے اشتقاق میں اقوال مختلف ہیں۔ بعض کہتے ہیں ۱کہ یہ لفظ اِنس (ظاہر) سے بنا ہے اسلئے کہ انسان مثل جن کے پوشیدہ نہیں ہے اور اس خیال پر جن کا لفظ دلیل ہے جسکے معنی پوشیدہ کے ہیں ۲ کہ اُنس سے بنا ہے اس اعتبار سے کہ آدمیوں میں بہ نسبت حیوانات یا اور مخلوق کے اُنس کا مادہ زیادہ ہے ۳ اس لفظ کی اصل نسیان ہے۔ اس لحاظ سے کہ انسان کے لئے خطا اور نسیان لازم ہے۔) مذکر ۱ بنی آدم۔ آدمی ۵ بحر یہ کیا حال ہے کیا شکل ہے۔ عشق میں انسان سے حیوان ہوا ۲ مہذب با خلاق اور صفات انسانی سے موصوف (داغ) رندان بے ریا کی ہے صحبت کسے نصیب۔ زاہد بھی ہم میں بیٹھکے انسان ہو گیا ۳ آنکھ کی پُتلی۔ (ناصر) چاہئے انسان جگہ پیدا کرے۔ دیدۂ مردم میں انسان کیطرح۔ **انسان بنانا** متعدی آدمی بنانا۔ آدمیّت سکھانا۔ (فقرہ) جانور سے انسان تو ہم نے بنایا پہلے وہ کچھ جانتے ہی نہ تھے۔ **انسان بننا**۔ لازم۔ آدمیّت سیکھنا۔ (جانصاحب) تم ہوئیں گھر بار کی ٹھو ہو انسان اب۔ **انسان میں کچھ نہیں**۔ زندگی کا ذرا اعتبار نہیں (داغ) ہم نہ مدت سے یہ کہتے تھے کہ مرجائیں گے۔ تم نہ برسوں سے یہ سُنتے تھے کچھ انساں میں نہیں۔ **انسان ہی تو ہیں**۔ آدمی سے خطا ہو ہی جاتی ہے

انسانیت۔ مونث۔ آدمیت۔ صفات انسانی۔ (فقرہ) آدمی ہو ذرا انسانیت سیکھو یہ کیا بدتہذیبی ہے۔ **انسانیت برتنا**۔ مروت سے پیش آنا۔

اَنسَب۔(ع افعل التفضیل) بہت مناسب۔ (قلق) رائے قدس

میں جوکہ آیا ہے۔ یہ ہی انسب ہے یہ ہی اولے ہے۔

انسپکٹر۔ (انگ)۔ معائنہ کرنیوالا۔ نگران۔ جیسے سررشتہ تعلیم کا انسپکٹر۔ پولیس کا انسپکٹر۔

اَنسٹھ۔ (ہ) ۵۹۔ لوصم

انسداد۔ (ع بالکسر وکسر سوم)۔ مذکر۔ بند ہو جانا۔ روکنا (تسلیم) آہیں رُک سکتی ہیں رو کے سے مگر۔ انسداد اشکوں کا ہو سکتا نہیں

انشا۔ (ع بالکسر۔ عبارت لکھنا۔ دل سے کوئی بات پیدا کرنا عربی مین آخر مین ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا)۔ مونث۔ عبارت۔ طرز تحریر۔ وہ کتاب جسمیں خطوط۔ اور قواعد خط کتابت لکھے ہوں۔ (تسلیم) قاتل کو اپنا حال لکھوں گا کہاں تلک۔ خط کی جگہ میں بھیج دوں انشا قتیل کی۔ انشا پرداز۔ منشی۔ انشا پردازی۔ نہایت عمدہ مضمون لکھنے کی مہارت۔ انشا کرنا۔ تحریر کرنا۔ لکھنا۔ انشائیہ۔ مذکر۔ وہ جملہ جسمین صدق وکذب کا احتمال نہو۔

انشاء اللہ۔ (ع بالکسر۔ اِنْ شاءَ اللہ۔ اگر اللہ نے چاہا) زمانہ آئندہ کے متعلق جب کوئی بات کہی جاتی ہے تو اسکے ساتھ اس کلمے کا استعمال کیا جاتا ہے۔ (فقرہ) انشاء اللہ تعالیٰ میں وہاں سے کل ہی واپس آؤنگا۔ انشراح۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ کھلنا۔ کشادہ ہونا۔ فرحت جیسے آپ کی صحبت میں انشراحِ خاطر ہوتا ہے۔

انصار۔ (ع بالفتح۔ ناصر کی جمع) ۔ مددگار۔ وہ اصحابِ کبار جنھوں نے زمانۂ ہجرت میں آنحضرتؐ کو مدینے میں مدد دی تھی۔ انصاری انصار سے منسوب۔

انصباب۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ گرنا۔ ٹپکنا کسی رقیق شے کا۔ (جانصاحب) دم بدم آرہی ہے ابکائی۔ ہے غضب انصباب صفرے کا

اِنصاف۔ (ع بالکسر) مذکر۔ داد۔ نیاؤ۔ انصاف چکانا۔ فیصلہ کرنا۔ (شہیدی) جلد انصاف چکا خلق کا اسے داورِ حشر۔ پھر قیامت ہے جو وہ شوخ ستمگر آیا۔ انصاف سے دیکھنا۔ حق پر نظر کرنا۔ (اسیر) دل تمکو دیا جان بھی اب کرتے ہیں قرباں۔ انصاف سے دیکھو کہ ہمارا یہ جگر ہے۔ انصاف کا خون کرنا۔ انصاف نکرنا۔ انصاف کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا (فقرہ) سچ پوچھو تو حاکم نے بہت اچھا انصاف کیا۔ حق پر نظر کرنا۔ (میر) آنکھیں جو روتے روتے جاتی رہیں بجا ہے۔ انصاف کر کہ کوئی دیکھے ستم کہاں تک۔

انصرام۔ (ع بالکسر وکسر سوم انجام کو پہنچنا) مذکر۔ انتظام۔ بندوبست۔ (مسرور) کام کا خوب انصرام کیا۔ حق تو یہ ہے کہ اُسنے نام کیا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

انضباط۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ ضبط کرنا۔ خاص خاص کاموں کے لئے مُعیّن کرنا۔ انضباطِ اوقات۔ وقت کی تقسیم وقت کی پابندی (نوازش) اشکباری دن کو ہے شب کو فغاں۔ ہے یہاں خوب انضباط اوقات کا۔ (فقرہ) کاموں میں انضباطِ اوقات نہونے سے بڑا ہرج ہوتا ہے۔

انضمام۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ پیوستہ ہونا۔ پیوند ہونا۔ وصل ہونا۔

انطباع۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ نقش ہونا۔ چھپنا۔

انطباق۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ منطبق ہونا۔ آپس میں ملنا۔

انطفا۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ آخر میں ہمزہ تھا فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا)۔ مذکر۔ بجھ جانا۔ افسردہ ہونا۔

انعام۔ (ع بالکسر نعمت دینا) مذکر۔ عطیہ۔ بخشش۔ کسی بات کا صلہ۔ (انیس) [illegible] سواروں کو یہ آرام ملیگا۔ جو سر لاؤ تو انعام ملیگا۔ انعام اکرام۔ انعام۔ (فقرہ) جو انہوں نے انعام اکرام میں دیدیا وہ تمھیں نصیب بھی نہ ہوگا۔ انعام کرنا۔ انعام دینا۔ بخشنا۔ اب متروک ہے۔

انعدام۔ (ع بالکسر وکسر سوم۔ صاحب منتخب اللغات نے لکھا ہے کہ یہ لفظ غلط ہے) مذکر۔ نیست نابود ہونا۔

انعقاد۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ بندھنا۔ منعقد ہونا۔ (فقرہ) جلسے کا انعقاد کب ہوگا۔

انعکاس۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ الٹنا۔ الٹا ہونا۔ عکس کا کسی [illegible] جیسے شیشے یا پانی وغیرہ سے۔ (آرزش) (شرح) روشن کا پرتو دل [illegible] فروغ مہر کا باعث انعکاس مہر ہوتا ہے۔

انفار۔ (ع بالفتح جمع نفر کی) مذکر۔ لوگ۔ سپاہی۔ عوام۔ کمینے

انفاس۔ (ع نفس بفتح اول و دوم کی جمع)۔ مذکر۔ دم۔ سانس (چراغ کعبہ) [illegible] انیس وہمدم۔ انفاس ہوا رفیق ومحرم۔

انفراد۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ اکیلا ہونا۔ تنہا ہونا۔

انفراغ۔ (ع بالکسر وکسر سوم فارغ ہونا) فراغت۔ (فقرہ) الحمد للہ طبیعت کو [illegible] انفراغ ہوا۔

انفساخ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ فسخ ہونا۔ ٹوٹ جانا جیسے انفساخ معاہدہ۔

انفصال۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ جدا ہونا) مذکر۔ فیصلہ (جلال) مرے دل کا اور میرا دہی بس چکانے جھگڑا۔ جو کچھ انفصال ہوتا وہیں انفصال ہوتا۔

انفعال۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ شرمندہ ہونا) مذکر۔ ندامت شرمندگی۔ (سحر) نگاہ تیز ہے ڈر ہے تمہارے دیدے سے۔ شہید کرکے مجھے انفعال کچھ نہ ہوا۔

انفکاک۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم فک سے جدا کرنا چھوڑنا) مذکر۔ جدا ہونا۔ الگ ہونا۔ انفکاک رہن۔ مذکر۔ جائداد کا رہن سے چھوٹ جانا۔ (داغ) اب سر ساقی ہے اور دستار شیخ۔ انفکاک رہن ہو سکتا نہیں۔

انفلوئنزا۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا وبائی زکام ہے۔

انقباض۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ گرفتگی۔ طبیعت کا ناشگفتہ ہونا۔ سکڑنا۔ (صریر) شگفتہ ہوگئے جو اگر دل ملے نہ تم مجھ سے۔ یہاں غنچہ خاطر کو انقباض رہا۔

انقراض۔ (ع بکسر اول وسوم) مذکر۔ مقررہ مدت کا ختم ہونا گزرنا۔ پورا ہونا۔

انقسام۔ (ع بالکسر وکسر سوم)۔ مذکر۔ منقسم ہونا۔ حصہ حصہ ہونا۔

انقضا۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ گزرنا۔ پورا ہونا۔ ختم ہونا

انقضائے میعاد۔ مقررہ مدت کا گزر جانا۔

انقطاع - (ع - بالکسر و کسر سوم) مذکر - کٹ جانا - الگ ہو جانا - بند ہونا -

انقلاب - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - الٹ پلٹ - تغیر - نیرنگیِ زمانہ - (تسلیم) نالوں سے اپنے اک دن وہ انقلاب ہوگا - دم بھر میں آسماں کا عالم خراب ہوگا - انقلابِ آسمان - انقلابِ دہر - انقلابِ زمانہ - زمانے کی گردش - وقت کی کایا پلٹ - (آتش) انقلابِ دہر سے ایسی نہیں ہے حسن بھی - سبزۂ خط سے ہوئے ہیں لالہ گوں رخسار سبز - (ذوق) کیا خبر تھی انقلابِ آسماں ہو جائیگا - دوست کا ملنا نصیبِ دشمناں ہو جائیگا -

انقیاد - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - فرمانبرداری (صریر) - سر جھکائے کیوں نہ بیٹھیں تیغِ ناز - انقیادِ امر واجب تھا ہمیں -

انکار - (ع - بالکسر - اقرار کی ضد) مذکر - کسی بات کو نہ ماننا - پرہیز (فقرہ) مجھکو میری چیز سے اتنا انکار نہ چاہیئے - قدر - (فقرہ) وہ اصرار کرتے ہیں تو دیر لیجئے اب زیادہ انکار کا موقع نہیں ہے -

انکسار - (ع بالکسر و کسر سوم - ٹوٹ جانا) مذکر - شکستگی - خاکساری - فروتنی - (مصرعہ) زمیں سے شگوفہ دون مر انقیاد رہتا - اپنے رتبہ ہوا جاتا انکسار بڑھتا -

انکشاف - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - کھل جانا - کھلنا - ظاہر ہونا - (ناصر) ... دل دکھا - تیغ سے انکشاف حال کیا -

انکم ٹیکس - (انگریزی) مذکر - آمدنی پر ٹیکس - ...

انکنا - (ھ) - لازم - اٹکنا - تخمینہ ہونا - (فقرہ) آپ کی نظر ... مال کتنے کو انکتا ہے - عمل یا نظر سے گلٹی کا ... کا جانا کہ ... ہو جانے - (فقرہ)

ایک ہی بار انکنے سے گلٹی ذرا سی رہ گئی -

انکھڑیاں - آنکھ کی جمع - پیار سے معشوق کی آنکھوں کو کہتے ہیں - (آتش) ان انکھڑیوں میں اگر نشۂ شراب آیا - سلام جھک کے کرینگا اگر حجاب آیا - اب یہ لفظ بول چال میں نہیں ہے -

انکھ مندا - انکھ مندی - دیکھو آنکھ مندی (جاذب استاد) آنکھ مندی اٹھ جاؤں تو باقی گناہوں سے بچوں - کھول کر آنکھیں جو دیکھا ادھی دنیا خواب ہے -

انکھوا - (ھ س - انکر) مذکر - سوئی سی بار یک اور سفید سی شے جو پہلے پہل بیج میں قوتِ نمو سے پیدا ہوتی ہے - پھوٹنا کے ساتھ مستعمل ہے - آٹے کی ایک چیز شگوفے کی مثل بنا کر گھی میں پکاتے ہیں اور شیرے میں ڈال کر کھاتے ہیں - اور اکثر عورتیں دفعِ چشم بد کے لئے اس پر نیاز دلواتی ہیں - ماش اور مونگ کے لمبے لمبے ریزے جو دلنے میں دال سے الگ ہو کے نکلتے ہیں -

انکھیارا - صفت - آنکھوں والا - اندھے کی ضد - (قدر) ... ایک عجیب تماشا ہو - ایک انکھیارا ایک اندھا ہوئے صاحبِ بصیرت -

انکھیاں - مونث - آنکھ کی جمع - (دلی) ... لاتی ہیں تیغ جو ڈر رہے انکھیاں - دل زخمی پہ لگاتی ہیں کیا ... انکھیاں ... مذکر - ایک چیز مثل ... کے ... اور نیاز دلواتے ہیں جسکو مدار صاحب کی انکھیاں کہتے ہیں -

انگ - (ہ) مذکر - اندام - جسم - سارا بدن - جوڑ - عضو - انگ انگ ... عضو - فقرا کا جڑ ... ہو جانا -

انگا-(ھ) مذکر- انگرکھا-

انگارا-(ھ-س-انگار) مذکر- آگ کا دہکتا ہوا بڑا ٹکڑا ۔۲۔ تشبیہًا نہایت سُرخ چیز کو کہتے ہیں- (ناسخ) کس قدر ہے تیز ظالم آتش رنگِ حنا- سنگ پا لگتے ہی بس تلوؤں سے انگارا ہوا- انگارا بننا- یا انگارا ہو جانا- غُصّے کے مارے لال ہو جانا- (امیر) لعل ولب سے بڑھکے انگارا ہوئے ہیں ہاتھ پاؤں- کیا رچی ہے اسے پری پیکر حنا برسات کی- انگاروں پر لٹانا متعدی- جلانا- تڑپانا- بیقرار کرنا- (اسیر) منھ سے کبھی نہیں وہ لگاتے شراب کو- انگاروں پر لٹاتے ہیں کباب کو- انگاروں پر لوٹنا- لازم ۱- بیتاب ہونا- بیقرار ہونا- تڑپنا- (رند) لوٹا کرتا ہوں شب ہجر میں انگاروں پر- جلنے لگتا ہے جدھر رکھتا ہوں پہلو اپنا ۲۔ رشک و حسد سے جلنا- (بحر) لوٹتا ہے کیا ہی انگاروں پہ شعلہ رشک سے- جب سے دیکھا ہے ترے تفتیدہ دل کا اضطراب- انگارے- عو- آنکھ اُٹھنے پر جب نہ دینا مقصود ہوتا ہے تو کبھی تنگکر کبھی شوخی سے کہدیتی ہیں انگارے- (جرأت) قیمت جو مانگی بوسہ تو انگارے کہدیا- کیا اپنے جنس دل کا خریدار گرم ہے- انگارے برسنا- کنایہ ہے شدت گرمی پڑنے کو چلنے کا- (فقرہ) یہہ اساڑھ کا مہینہ ہے اور انگارے برس رہے ہیں- انگارے برسیں- عو- بد دعا- غضب الٰہی نازل ہو- انگارے پھانکنا وہ کام کرنا جسکی پاداش بہت سخت ہو- (کیف) انگارے پھانکنا ہے یہ پینا شراب کا- کیتی ہے کس عذاب سے فصل خزاں تمام- انگارے کی طرح دہک رہا ہے- عو- جب کسیکو شدت سے بخار ہو تو کہتی ہیں کہ بدن انگارے کی طرح دہک رہا ہے-

انگبیں-(ف) مذکر- شہد (ناسخ) میرے آقا کو امیر النحل ملنا تھا خطاب- خانہ زنبور میں تب انگبیں پیدا ہوا-

انگرکھا-(ھ-س-انگرکشا)- مردوں کی ایک پوشاک مسلمانوں کے انگرکھے میں دہنی طرف اور ہندوؤں کے بائیں طرف پردہ ہوتا ہے- (بفتح اول وسوم وسکون چارم) (محسن) وہ انگرکھے ترے گلکاری کے- جنکی کلیوں میں چبھے ہیں کانٹے- بعض لوگ بسکون کاف فارسی و فتح رائے مہملہ بولتے ہیں اور قیاس بھی اسیکو چاہتا ہے کہ انگ بمعنی بدن ہے مگر بیشتر زبانوں پر صورت اول ہی ہے (جانصاحب) منی کے بدلے رہگئی اب شعر میں حکیت- اے جان پہنو انگرکھا ہاتی کے تھان کا-

انگریز-(پرتگالی لفظ بالکسر تھا) مذکر- فرنگی- زبانوں پر یہہ وزن مفعول ہے- (انشا) انگریز کے اقبال کی ہے ایسی ہی رسّی- آویختہ ہے جیسے فرانسیس کی ٹوپی- بعضوں نے فاعلاں کے وزن پہ کہا ہے (ناسخ) دل ملک انگریز میں جینے سے تنگ ہے- قید حیات بھی مجھے قید فرنگ ہے- اب بروزن دلگیر زبانوں پر ہے- انگریزی-(ی نسبت کی ہے) انگریزوں کی زبان- اُنکی حکومت- اُنکی وضع- اُنکی ولایت کی چیز- (جانصاحب) انگریزی رہے قیامت تک- دے نہ اکدن کہیں خدا ارنوٹ-

انگڑائی-(ھ) مونث- خمیازہ- آنا لینا کے ساتھ (رند)- انگڑائیاں جولیں مرے اُس تنگ پوش نے- چولی نکل گئی شانہ مسک گیا- انگڑائی توڑنا- لازم ۱- انگڑائی لیتے وقت کسیکے کاندھے پر ہاتھ رکھکر اپنے جسم کا بار ڈالنا جسکو عام طور پر نحس سمجھتے ہیں اور جانتے ہیں کہ انگڑائی توڑنیوالیکی سستی ہمپر آجائیگی ۲- جماہیاں انگڑائیاں رہنا- بیکار رہنا- (فقرہ) گھر بیٹھے

انگڑائیاں توڑنے سے کام نہیں چلیگا کچھ دوڑ دھوپ بھی کرو تب نوکری ملے۔

انگڑ کھنگڑ۔ مذکر۔ اسباب خانہ داری۔ کاٹھ کباڑ۔ بہت سی پھیلی ہوئی چیزوں کی نسبت بول اٹھتے ہیں کہ یہ انگڑ کھنگڑ سمیٹیے۔

انگش بنگش۔ اول جلول مہمل واہیات۔ خرافات۔ بے ٹھکانے۔ (فقرہ) انکی بات کا کیا ٹھیک، وہ ایسی ہی انگش بنگش اڑایا کرتے ہیں۔

انگشت۔ (ف۔ سنسکرت میں تا سے ہندی سے انگوٹھا) مونث۔ انگلی۔ (اسیر) دعوئی خوں نہیں ندبکار ہے کیوں حشر کے دن۔ سرخ مہندی سے ہے انگشت شہادت میری۔ **انگشتانہ**۔ (ف) مذکر۔ آشام کے مثل لوہے یا پیتل کا خول جسے کپڑا سینے کے وقت چھنگلیا کے پاس کی انگلی میں پہن لیتے ہیں تاکہ سوئی نہ چبھے۔ ہڈی یا سینگ کا وہ حلقہ جسکو تیر انداز تیر لگاتے وقت ہاتھ کے انگوٹھے میں پہنتے ہیں۔ **انگشت بدنداں ہونا**۔ لازم۔ دانتوں تلے انگلی دبانا۔ حیرت سے (غالب) خامہ انگشت بدنداں کہ اسے کیا لکھیے۔ ناطقہ سر بگریباں کہ اسے کیا کہیے۔ **انگشت بلب ہونا**۔ ہونٹھوں پر انگلی رکھنا خموش رہنے کا اشارہ کرنیکی جگہ ۔ چپ خامشی کی یہ جا ہے مومن انگشت بلب حیا ہے مومن۔ **انگشتر**۔ (ف) مونث۔ انگوٹھی۔ (ناسخ) جو دہن ہے نقش ہے اسمیں تمہارا نام پاک۔ کوئی انگشتر جہاں میں بے نگیں ملتی نہیں۔ **انگشتری**۔ (ف۔ راے مہملہ نسبت کے واسطے اور یاے تحتانی زایدہی) مونث۔ انگوٹھی۔ (گلزار نسیم) انگشتری اپنی اس سے بدلی۔ **انگشت شہادت**۔ کلمے کی انگلی جو ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس ہوتی ہے۔ انگشت شہادت کہنے کی یہ وجہ ہے کہ مسلمان نماز میں جب التحیات پڑھتے ہیں تو کلمۂ شہادت کہتے وقت اسی انگلی کو اٹھاتے ہیں۔ **انگشت ششم**۔ مونث۔ وہ زاید انگلی جو بعض لوگوں کی چھنگلیا میں ہوتی ہے۔ یہ انگلی بیکار ہوتی ہے (محسن) ہاتھ کھینچے ہوئے ہے رنگ ہے مانی کا فن۔ قلم انگشت ششم ہے کف افسوس ورق۔ **انگشت تر**۔ (ف) مذکر۔ انگوٹھا۔ **انگشت نما**۔ وہ شخص جسپر انگلیاں اٹھیں۔ بدنام۔ رسوا۔ مطعون خلایق۔ **انگشت نما کرنا**۔ متعدی۔ جھنڈے پر چڑھانا۔ رسوا کرنا۔ (اسیر) ماہ نو ابرو دیکھتم کے چڑھا منھ تو چڑھا۔ نکرو اب اسے انگشت نما جانے دو۔ **انگشت نما ہونا**۔ لازم ۔ ہاتھ وزیر اشکو لگایا بھی نہیں۔ مفت میں انگشت نما ہو گیا۔

انگل۔ (س۔ بفتح الف وضم گاف فارسی ہے ہندی میں بالضم وفتح گاف ہے) مذکر۔ انگلی کی چوڑائی کی مقدار (فقرہ) کپڑا ایک انگل چوڑا پھاڑ لو

انگلش۔ (انگ۔ انگلستان کی طرف منسوب) صفت۔ انگلستان کی زبان۔ انگلستان کی قوم۔ انگلستان کے باشندے۔ اردو مونث۔ پنشن۔ وہ تنخواہ جو ملازم کو ایک مدت معینہ تک اداے خدمات کے بعد گھر بیٹھے ملا کرتی ہے۔ اس معنی میں یہ لفظ اسوجہ سے مستعمل ہوا ہے کہ یہ طریق سلوک وحق شناسی کا سلطنت انگلشیہ ہی سے ہندوستان میں شایع ہوا ہے۔

انگلی۔ (س۔ میں بضم الف وضم گاف فارسی ہے اردو میں بالضم وسکون حرف سوم بولتے ہیں) مونث انگشت۔ انگلی پکڑتے پہنچا پکڑا۔ مثل ذرا سا سہارا پاکر پاؤں پھیلائے۔ تھوڑے ہی سے التفات پر بڑھ چلے۔ **انگلی رکھنا**۔ نکتہ چینی کرنا۔ عیب نکالنا۔ (محسن) انگلی ہر ایک ہے

انگلی نہ رکھنا

وہ مصرع موزون بلند۔ انگلی رکھ سکے تمہیں جسپہ کہیں دانشمند۔ انگلی نہ لگانا
دہلی۔ ذرا نہ چھونا۔ احتراز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ (ذوق) الٰہی جو ہوا دستِ
درازی کو ترا عدل۔ پروانے نے پھر شمع کو انگلی نہ لگائی۔ لکھنؤ میں اس جگہ
ہاتھ نہ لگانا بولتے ہیں۔ انگلی دبانا۔ انگلی دانتوں تلے دبانا۔ حیران ہونا۔ افسوس
کرنا۔ (قدیر) نرم دل ہیں قتل پر میرے ہوا انکو بھی رنج۔ دیکھنا دانتوں تلے
انگلی دبا کر رہ گئے۔ انگلی دکھانا۔ دھمکانا۔ ڈرانا۔ (فقرہ) کوئی انگلی دکھائے
تو میں اسکی آنکھیں نکلوا ڈالوں۔ انگلی پکڑانا۔ انگلی پکڑا کے چلانا۔ چھوٹے
بچوں کو علی العموم اسیطرح چلنا سکھاتے ہیں۔ انگلی پکڑنا۔ سہارا لینا۔ انگلی کرنا
کنایہ ہے کسیکو پوشیدہ آزار دینے سے۔ انگلی میں لہو لگا کے شہید ونمیں داخل
ہونا۔ کسی کام میں ذرا سا دخل پاکر مدعی یا حقدار بنجانا۔ انگلی کے پورے دیکھو پورے
انگلیاں اٹھانا۔ مطلق اشارہ کرنیکی جگہ۔ (داغ) بلاغ میں گل کھلا جاتے ہیں
کہ وہ آتے ہیں۔ انگلیاں سرو اٹھاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں۔ اس جگہ واحد کے
ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) ہر بار انگلی اٹھاتے ہو زبان سے کچھ نہیں کہتے ہے۔
رسوا اور مطعون شخص کیطرف اشارہ کرنیکی جگہ (فقرہ) انکی رسوائی کا یہ حال
ہے کہ جدھر نکلتے ہیں لوگ انگلیاں اٹھاتے ہیں۔ انگلیاں اٹھنا۔ لازم ہے
مطلق اشارہ ہونیکی جگہ (وزیر) مشورت کچھ تھا طوفان میں ہم ہمارے قتل
کی۔ ہر طرف اٹھتی انگلی ہیں جانب سر انگلیاں۔ رسوا اور مطعون شخص کیطرف
اشارہ ہونیکی جگہ۔ (...) اک زمانہ ترا عاشق مجھے بتلا تا ہے۔ انگلیاں اٹھتی
کتنی ہیں راستے میں جاتا ہوں۔ مقصود کی چیز کیطرف اشارہ ہونیکی جگہ۔
(...) تری انگوٹھیوں پر کیوں نہ انگلیاں اٹھیں۔ لگے ہیں لعل تمہارے ہاتھ
کی انگوٹھیوں کو۔ انگلیاں توڑنا۔ متعدی۔ انگلیوں کو اسطرح کھینچ

انگلیاں گھسنا

دبانا کہ چٹ پٹ آواز نکلے۔ (اسیر) درد اعضا میں ہوا اُسنے جو لی انگڑائی
انگلیاں یا سنے توڑیں تو مرا دل توڑا۔ عورتیں کسیکی بلائیں لیکے اپنی کنپٹیوں
کے اوپر ہاتھ رکھکر اور کبھی کوسنے اور بد دعا دینے کیوقت دونوں ہاتھ ملاکر
انگلیاں توڑتی ہیں۔ انگلیاں ٹوٹنا۔ لازم۔ انگلیاں چٹکانا۔ متعدی)۔ انگلیاں
توڑنا۔ (دبیر) ہماری موت ہے تیری ادا یہ او قاتل۔ تیغ چلتے ہیں جب تو انگلیاں
چٹکا۔ اس جگہ پہلے انگلیاں چٹخانا بولتے تھے۔ انگلیاں ٹھکنا۔ لازم۔ (ظفر)
شانے سے کبھی ایک چٹکی نہیں انگلی۔ زلفوں کی تیرے لیتے بلائیں ہیں
چٹاچٹ۔ انگلیاں چمکانا۔ انگلیاں مٹکانا۔ متعدی۔ ہاتھ اٹھا کر انگلیوں
کو نچانا۔ عورتیں اور زنانے کبھی آپس میں لڑتے وقت اور کبھی نازنخرے
یا شوخی و تمسخر سے انگلیاں چمکا کر بات کیا کرتے ہیں۔ (برق) مہر بچے کو
دکھاتا ہے بہت نخوت سے۔ انگلیاں تو بھی تو اے ماہ منور چمکا۔ (فلق)
مسکرا کر وہ غرور سے سے۔ انگلی چمکا کے بولی ٹھینگے سے۔ انگلیاں دانتوں
میں دبانا۔ لازم۔ (دیکھو انگلی دبانا) نہایت افسوس کرنا۔ حیرت کرنا (منیر)
انگلیاں دانتوں میں دباتا ہوں۔ نہیں آتیں گنڈیریاں جو نظر۔ انگلیاں
کانوں میں دینا۔ (موذن اذان دیتے وقت انگلیاں کانوں میں دیتے
ہیں)۔ نہ سننے کی کوشش کرنا کسی بات سے بیزاری کی جگہ۔ (شوق قدوائی)
اے موذن چپ بھی رہ تو پھر دیکھا اسلام ہے۔ انگلیاں کانوں میں دیتا ہے
خدا کے نام سے۔ انگلیاں کاٹنا۔ متاسف ہونا۔ انتہا حیرت زدہ ہونیکی جگہ
وہ منہ آئینے میں جو دیکھے وہ غیرتِ آتش۔ ادھر یہ اور ادھر سکندر انگلیاں
کاٹے۔ انگلیاں گھسنا۔ کوئی ایسا فعل کرنا جس سے انگلیوں پر رگڑ لگے
(داغ) آخر تمکی زبان گھسی اپنی انگلیاں۔ اک اک گھڑی گنی جو ترے انتظار میں

انگلیاں نچانا۔ متعدی۔ انگلیاں چمکانا۔ (منیر) قیمت کے پوچھتے ہی نچاتے ہیں انگلیاں۔ توڑے ہزار لیتے ہیں پر دے ہیں توڑ کے۔ انگلیوں پر نچانا۔ ہنسی اُڑانا۔ نہایت دِق کرنا۔ کسیکو ایسا دق کرنا چھیڑنا کہ نا چار پھرے ذلیل ہو۔ (منیر) انگلیوں پر چرخ نیلی کو نچایا اسقدر تیرے قیر وزے کا چھلا دورِ گردوں ہو گیا۔ انگلیوں میں فندق لگانا۔ (فُندُق بضم اول وسوم۔ ولایتی میوہ ہے جو سُرخ رنگ کا ہوتا ہے) اُنگلیوں کے سرے پر مہندی لگانا۔ (ذوق) آگئیں اُنکو لگانی انگلیوں پر فُندقیں۔ نوکِ مژگاں پر مرے اشکِ جگر گوں دیکھکر۔

انگلیٹ۔ (ہ بفتح الف ولام) مونث۔ جثّہ۔ جسم کی خِلقی قطع۔ (جانصاحب) کوئی پوشاک بدن پر نہیں پھبتی باجی۔ نوج انگلیٹ ہو ایسی بھی کسیکی باجی۔

انگنائی۔ (ہ بروزن تنہائی)۔ مونث۔ صحن۔ آنگن۔ (رشک) رنگ یہ خانہ نشینی میں دیا وحشت نے۔ گھر کی انگنائی رہِ دامنِ صحرا نکلی۔

انگوٹھا۔ (ہ۔ انگشٹھ)۔ مذکر۔ انگشتِ نر۔ ابہام۔ انگوٹھا چومنا مسلمان پیغمبر صاحب کا نام سُنکر بطورِ اظہارِ تعظیم انگوٹھا چومتے ہیں۔ انگوٹھا دکھانا۔ انکار کرنے یا بے پروائی جتانے کی جگہ نا تمسخر سے عورتیں انگوٹھا دکھاتی ہیں۔ (میرحسن) کہا جو پریزاد نے ہاتھ لا۔ انگوٹھا دکھا یا کہ اترا نہ جا۔ انگوٹھے چوسنا۔ شیر خوار بچّے اکثر مُنھ میں انگوٹھا رکھتے ہیں۔ (کنایۃً) جب کوئی سیانا نادانی کی بات کرے تو طنز سے کہتے ہیں کہ یہ تو ابھی انگوٹھے چوستے ہیں یعنی شیر خوار ہیں۔ انگوٹھے باندھنا۔ بعد دم نکل جانے کے میّت کے سیدھے رہنے کو دونوں انگوٹھے باندھ دیتے ہیں۔

انگوٹھی۔ (ہ) مونث۔ انگشتری۔

انگوچھا۔ (ہ۔ س۔ انگ۔ بدن۔ اُنچھن۔ پوچھنا) مذکر وہ مختصر سا کپڑا جسے ہندو رومال یا لُنگی کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔

انگور۔ (ف) مذکر۔ ۱۔ ایک مشہور میوہ ہے ۲۔ جب زخم بھرنے لگتا ہے تو ایک قسم کا سرخ تنا ہوا دانہ دار گوشت پیدا ہوتا ہے وہ انگور کہلاتا ہے۔ (رشک) اور حاصل باغِ دُنیا سے نظر آتا نہیں۔ زخم کا انگور ہے انگو بیری تاک کا۔ انگور بندھنا۔ لازم۔ زخم کا اچھا ہونے پر ہونا۔ (قلق) ہوں وہ مست انگور اے جرّاح بندھجاے ابھی۔ میرے زخموں کو پلا دے جو برگِ تاک کا۔ انگور پھٹ جانا۔ لازم بھرتے ہوئے زخم کا پھٹ جانا۔ (داغ) پھر تیری تیغِ ناز نے تڑپا دیا ہے دل۔ پھر میرے دل کے زخم کا انگور پھٹ گیا۔ انگور کا پھوٹ بہنا۔ لازم۔ بھرتے ہوئے زخم کا شق ہو کر اُس سے مواد جاری ہونا (انشا) جس جگہ پھوٹ بہا زخمِ جگر کا انگور۔ سیکڑوں کوس تلک واں شجرِ تاک اُگے۔ انگور کا گچھا۔ خوشۂ انگور۔ انگور کھٹے ہیں۔ مثل۔ دیکھو اخ تھو۔ انگور کی ٹٹی۔ تاکِ انگور جسپر انگور کی بیل چڑھاتے ہیں۔ انگوری بیل۔ کپڑے پر کڑھی یا بنی ہوئی بیل جو انگور کی بیل سے مشابہ ہو (رند) اسقدر رشکِ پری مائل مجنوری ہے۔ بیل بھی ہے جو دوپٹّے میں تو انگوری ہے۔ انگوری شراب۔ جو انگور سے کھینچکر تیار کیگئی ہو۔

انگیا۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا کپڑا جسے عورتیں چھاتیاں چھپانے اور تنے اور کچھے رہنے کے لئے پہنتی ہیں۔ مشہور ہے کہ اسکو زیب النسا عالمگیر بادشاہ کی بیٹی نے ایجاد کیا ہے۔ انگیا کا بنگلہ۔ انگیا کی کٹوریوں پر مسالا ٹانکنے کی کئی صورتیں ہیں جو چھ پہانک کا لگا ہوتا ہے اُسکو بنگلہ اور دس بارہ

پھانکیں بنائی جاتی ہیں تو خربوزہ کہتی ہیں - اور ماہی پشت کام جال اور جلیبیوں کی شکل حلقہ نما ہو تو چکر کہلاتا ہے - انگیا کا ٹھرّا - وہ بٹا ہوا دھاگا جسکو عورتیں انگیا کے پنچے کی گوٹ میں داخل کرتی ہیں - (شعر) - اپنی انگیا کی کٹوری نہ دکھاؤ مجھکو - کہیں ٹھرّے کے ہوس میں نہ یہ ہنجوار بندھے - انگیا کا کنٹھا - انگیا کا گھاٹ - (منیر) آپ کے دل کی کدورت نکلی خاک شفا - کربلائی دیکھئے انگیا کا کنٹھا ہو گیا - انگیا کا گھاٹ - انگیا کا گریبان - وہ مقام جو گلے کے نیچے کھلا ہوتا ہے - (امانت) گھاٹ انگیا کا کم و بیش جو پایا اُسنے - نہیں کی خیاط کو چڑیا کا بنایا اُسنے - انگیا کے بازو - انگیا کے وہ حصے جو دونوں پہلوؤں کو چھپاتے ہیں (جانصاحب) الٰہی کوڑھ ٹپکے ایسی مغلانی کے ہاتھوں کو - کترکے کر دیا غارت مری انگیا کے بازو کو - انگیا کے بند - انگیا کے ٹھرّے جن سے پشت کیطرف انگیا کسی جاتی ہے (رند) کھولے شوق سے بند انگیا کے - لپٹ کر ساتھ نہ شرمائیے آپ - انگیا کے پان - کٹوریوں میں دو ٹکڑے ہوتے ہیں - چھوٹے کو پان اور بڑے کو دیوار کہتے ہیں - (شعر) بوسہ لیا ہے یار کے انگیا کے پان کا - کھایا ہے پان آج نئے خاندان کا - انگیا کے پچھے وہ چوڑی گوٹ جو انگیا کی آستینوں میں لگاتے ہیں (شعر) انگیا کی آستینوں سے اللہ کی پناہ - یاں دیں سرو ہووں کی ہیں ٹھنڈے چڑھے نہیں - انگیا کے پکھڑے - انگیا کے وہ ٹکڑے جو پشت کی جانب ہوتے ہیں - انگیا کی چڑیا - وہ سیون جو دونوں کٹوریوں کے بیچ میں ہوتی ہے - (ناسخ) - مار ڈالا ہے تری انگیا کی چڑیا نے صنم - مرغ دل کو کم نہیں کنجشک بھی شہباز سے - انگیا کی حواشی - وہ سیون جو کٹوریوں کو آستینوں سے وصل کرتی ہے - انگیا کی دیواریں - دیکھو انگیا کے پان - (شعر) تیرے محرم کے مزے لوٹنے والے ہم ہیں - ایک ہاتھ کچہری میں نہ گلہ نہیں دیوار نہیں - انگیا کی ڈوری - وہ مقیشی یا ریشمی ڈوری جو انگیا کے کنٹھے اور پٹھے میں زیبائش کیلئے ٹانکی جاتی ہے - (قلق) گلوں پہ صاف دھوکا ہو گیا رنگیں کٹوری کا - رگ گل میں جو عالم ہو گیا انگیا کی ڈوری کا - انگیا کی کٹوری - انگیا کا وہ حصہ جسمیں چھاتیاں رہتی ہیں (ناسخ) اُسکی انگیا کی کٹوری کو ہوا دیکھکے مست - ساقیا اب نہ دکھا ساغر صہبا مجھکو - انگیا کی کنٹھی - دیکھو انگیا کا گھاٹ - انگیا کی لہر - کٹوریوں پر ٹکّا ہوا مسالا - (اسیر) انگیا کی لہر دیکھ کے پستان یار پر - کہتے حباب سے یہ ہوا ہے قِرانِ موج -

انگیٹھی - (ھ) مونث - وہ ظرف جسمیں آگ رکھکر تاپتے یا خوشبو کی چیزیں سُلگاتے ہیں -

انگیز - مونث - (ع) برداشت - انگیز کرنا - برداشت کرنا گوارا کرنا - (فقرہ) مجھسے روز روز کی یہ مصیبت انگیز نہیں کیجاتی انگیزنا (دہلی) جبر سہہ لینا - (ظفر) جسکی جانب سے ترا تیر نگاہ تیز جائے - اُسکا دل میرا ہی سا ہو تو اُسے انگیز جائے

انَنّاس - (پرتگالی لفظ ہے) مذکر - ایک مشہور پھل -

انند کے تار بجانا - (آنند - خوشی - آنند سے انند ہو گیا) دہلی - لازم - عیش و عشرت کے ساتھ بسر کرنا - خوشی منانا - (نکہت) کہیں ہے نغمۂ قانون و بین و چنگ و ستار - بجا رہے ہیں ہر اک بزم میں انند کے تار -

انوار۔ (ع) نور کی جمع۔ روشنی۔

انواسنا۔ (ہ) متعدی۔ کورے برتن کو کھنگالنا۔ انواسی۔ صفت ۱؎ کنواری کی ضد (قلق) ہیں یہ انواسی انکو ڈر کیا ہے۔ تو نہ جا تیرا کورا پنڈا ہے ۲؎ استعمال کی ہوئی۔ کھنگالی ہوئی۔

انواع۔ (ع) نوع کی جمع۔ قسم۔ انواع انواع کے قسم قسم کے۔ طرح طرح کے۔

انوپا۔ انوپان۔ (ہ) مونث۔ وہ چیز جو دوا کے ساتھ اس غرض سے دیجاتی ہے کہ دوا حلق سے اُتر جائے۔

انوشت۔ ع (بضم اول و دوم و سکون واو معروف و فتح چہارم) مادہ ہونا۔ اُن ہونا۔ فارسیوں نے حرف چہارم کو کسرہ و یکر یائے مشدد و مفتوح اضافہ کرلی ہے (عرفی) ما ئی نشئہ انوشیت۔ بازو ریطن مادر انداز دے۔

اَنوٹ۔ (ہ بالفتح) ۱؎ مذکر۔ ایک زیور جسے ہندو عورتیں پاؤں کے انگوٹھے میں پہنتی ہیں ۲؎ (عو) ۔ (دہلی)۔ مونث۔ وضع۔ (داغ) وہ حسن وہ انداز وہ پھبن بانکپن اُسکا۔ جھل بل ہے قیامت کی تو انوٹ ہے غضب کی۔

اُنوٹھا۔ (ہ) ۱؎ جھوٹے کی ضد۔ وہ کھانا یکی چیز جسمیں سے کسی نے کھایا نہو ۲؎ انوکھا۔ (منتظر) یہ بالیں چلتی ہو نرالی کہ نہ دیکھیں نہ سنیں۔ سب انوٹھی ہیں انوکھی ہیں تمہاری باتیں۔ اس معنی میں اب فصحا لکھنو انوکھا زیادہ بولتے ہیں۔ انوٹھی بات۔ نئی بات۔ نادر بات۔

انور۔ (ع) صفت۔ بہت روشن۔

اَنوکھا۔ (ہ) صفت مذکر۔ نرالا۔ عجیب و غریب۔ نادر۔ سب سے الگ۔ انوکھی۔ صفت مونث۔ (جلیل) مشتری دل کا یہ کہہ کہکے بنایا انکو۔ چیز انوکھی ہے نئی جنس ہے مال اچھا ہے۔

اُنھ یا اونھ۔ (ہ) مونث ۱؎ استغنا اور بے پروائی کی جگہ۔ (فقرہ) اُنھ وہ نہ آئیں ہیں بھی کچھ پروا نہیں ۲؎ گریز اور نفرت کی جگہ (فقرہ) اُنھ کیا بدمزہ دوا ہے ۳؎ کراہنے کی آواز۔

اَنھتّر۔ (ہ) صفت۔ ۶۹۔ دیکھو

اَنھوریاں۔ (ہ) مونث۔ وہ ذرا ذرا سے دانے جو گرمیوں میں جوش خون سے بدن پر بکثرت نکل آتے ہیں۔

انہدام۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ ویران ہونا۔ مسمار ہونا

انہزام۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ شکست پانا۔ بھاگ جانا۔

انہماک۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ محو ہونا کسی کام میں (تسلیم) کوئی مہر سے کب جیتے انکو ہو خبر کیونکر۔ کہ دلبری میں انھیں انہماک رہتا ہے۔

انی۔ (س بفتح اول و کسر دوم) مونث ۱؎ نیزے کی نوک (ہلال) اسے شب ہجر فلک سے کہ نیزہ ان کوئی۔ انی نیزے کی نظر آتی ہے ہر تارے میں ۲؎ برچھی کی نوک۔ (ذکر) رہا ہے اُسکی مژگاں پر فدا یہ مرغ جاں برسوں۔ کیا ہے ہنسنے برچھی کی انی پر آشیاں برسوں ۳؎ جوتے کی نوک (فقرہ) جوتے کی انی سے ٹھوکر لگا دی ۴؎ پھکیتوں کی اصطلاح میں سامنے کی سیدھی چوٹ کو کہتے ہیں۔ جیسے انی کا ہاتھ لگا یا انی

نادری - انی دار جوتا - ایک قسم کا گھیتلا جوتا جسکی لمبی نوک اوپر کو اُٹھی ہوتی ہے - عہدِ شاہی تک اسکے پہننے کا کثرت سے رواج تھا - انیاں تانا - سامنے کی سیدھی چوٹ لگانا - (قدر) بدل کے پیتری انیاں تیای ہیں ایسی - کہ اس نگاہ سے منہ پھیر گیا ہے بانے کا - انی کا ہاتھ - انی کی چوٹ انی کی ضرب - سامنے کی سیدھی چوٹ - انی کی ٹلی ہزار برس - (مقولہ) مصیبت گھڑی بھر کے لئے ٹلجائے تو گویا ہزار برس تک تسکین اور دلجمعی ہے -

اینا ٹانک - (عم) ٹھیک تول کو کہتے ہیں جسمیں ذرا کمی بیشی نہ ہو -

انیائی - (س - نیائے (انصاف) میں الف نفی کا ہے اور ی نسبت کی) انصاف نہ کرنیوالا - ظالم - مجازاً شریر اور ناشایستہ بچہ -

انیس - (ع) اُنس رکھنے والا - دوست - ہمدم -

اُنّیس - (ھ) صفت - ۱۹ - لوعہ - اُنتیس بیس - ذرا سے فرق اور ادنیٰ کمی بیشی کو کہتے ہیں - (فقرہ) کل سے مرض میں کچھ اُنیس بیس کا فرق ہے - (داغ) دیدار یار سے مجھے صحت نہیں ہوئی اُنیس بیس بھی تپ فرقت نہیں ہوئی -

اَنیسوں - (ھ) مونث - ایک دوا ہے -

اَنیلا - (ھ) مذکر - ناواقف - ناتجربہ کار - نادان - انیلاپن بھولاپن - ناتجربہ کاری (شوق) انیلاپن اُسکا مجھے بھا گیا - کروں کیا دل اُسپر مرا آگیا - انیلی - صفت مونث -

او - (س - حرفِ ندا) - اے - ارے - آپ - آپ سے چھوٹے اور کم رتبہ آدمی کو پکارنے اور اُس سے خطاب کرنیکے لئے موضوع ہے - اور بے تکلفی میں چھوٹے اور کم رتبہ کی تخصیص نہیں ہوتی - (امیر) آئینہ سامنے آتا ہے عوض لینے کو - ہوشیار او مرے دیوانہ بنانیوالے -

اوازہ توازہ - مذکر - طعن تشنیع - بولی ٹھولی -

اوائل - (ع - اوّل کی جمع) ۱ ابتدا - آغاز - پہلے حصے - جیسے اوائلِ عمر میں ایسا ہوا ہی کرتا ہے ۲ (ھ) - مذکر - وہ ڈورا جسکو چرخے پر تان دیتے ہیں اور اُسی سے چرخہ چکّر کھاتا ہے -

اَواخِر - (ع - آخر کی جمع) پچھلے حصے (آبحیات) اواخر ایام میں ایک دفعہ بادشاہ بیمار ہوے -

اوائی - (ھ) مونث - آمد - کیسے آئیکی خبر - فصحائے لکھنؤ آمد زیادہ بولتے ہیں -

اَوباش - (ع - بوش کی خلافِ قیاس جمع ہے) بدچلن - آوارہ مزاج - (قلق) کہیں ایسا نہو کہ یہ اوباش - گھات سے کرتے ہوں ہماری تلاش - یہ لفظ واحد کی جگہ بھی مستعمل ہے (فقرہ) وہ بڑا اوباش ہے -

اُوبنا - (ھ) لازم - اُکتانا - (فقرہ) اب محنت سے طبیعت اوبتی ہے -

اُوبی - (ھ - واو مجہول) - مونث - وہ گڑھا جو ہاتھی کے پھنسانے کیلئے جنگل میں خس پوش کیا جاتا ہے -

اُوپا - (بواو مجہول) مونث ۱۔ چمک - آب تاب - جلا ۲۔
رونق - (مسرور) رونق جہاں میں ابر و خدار سے ہوئی - قاتل کی ساری
اُوپا اسی تلوار سے ہوئی - اسی لفظ سے اُپی بنا ہے دیکھو اُپی -

اُوپچی - (ہ) مذکر - بانکا سپاہی ہتھیار بند مسلّح (قدر) مارے
غصہ کے چڑھی ہیں آنکھیں - اُوپچی بنکے وہ جلاد آیا -

اُوپر - (ہ - س - اُپر) ۱ حرف ظرف - "پر" کی جگہ آتا ہے -
(آتش) بے یار فرشِ گل مری آنکھوں میں خار تھا - لوٹا کیا میں کانٹوں
کے اُوپر تمام رات - اب اس جگہ "پر" زیادہ فصیح ہے ۲ بالا - نیچے کی ضد - (ناسخ)
زبس واژوں ہے اپنا کوکب بخت - زمیں اوپر ہے نیچے آسماں ہے ۳ کوٹھے
بالاخانے کی جگہ - (آبحیات) نوکر نے شربت نیلوفر کٹورے میں گھول کر
کوٹھے پر تیار کیا اور رکھا کہ اوپر تشریف لیجلیے ۴ (عو) - بعد - (مراۃ العروس)
یہ لڑکا کئی بچوں کے اُوپر پیدا ہوا ہے ۵ باہر - (فقرہ) جو کپڑے پہنو وہ اُوپر
رکھ لو باقی صندوق میں رکھدو ۶ اُس سے پہلے - (فقرہ) میں جو کچھ اوپر
لکھ چکا ہوں اب اُسکے دُہرانے کی ضرورت نہیں ۷ اپنی ذات پر - اپنے
مال پر - (فقرہ) آدمی کو چاہئے پہلے اپنے اوپر قیاس کرے پھر اور کا عیب
دیکھے ۸ زیادہ - (فقرہ) مجھکو یہاں آئے کچھ اوپر سال بھر کا زمانہ ہوا ۹ (عو)
سہارے - بھروسے پر - (فقرہ) ہم کسیکے اوپر بیٹھے رہتے - اُوپر اُوپر ۱ الگ
الگ - پوشیدہ - بالا بالا - (فقرہ) ہم بیٹھے کے بیٹھے رہے وہاں اُوپر اوپر کار
روائی ہوگئی ۲ ظاہری دکھاوٹ - (نیرنگ خیال) انجام یہ ہوا کہ فقط
اُوپر اُوپر کے تزک و احتشام تھے اندر کچھ نہ تھا - اُوپر اُوپر جانا - لازم
بیکار جانا - بے اثر ہونا - بے نتیجہ ہونا - (داغ) چھائی ہیں زلفیں رخ پر
تیرے ایک بلا برسائینگی - کیا یہ گھٹائیں نیچی نیچی اُوپر اُوپر جائینگی - اُوپر
تلے - متواتر - ایک کے بعد دوسرا - ایک کے اوپر ایک - (مراۃ العروس)
واہ ری اصغری اوپر تلے دو بچے مرے لیکن سدا خدا پر شاکر رہی - (توبۃ
النصوح) اُوپر تلے چار پڑیاں اسنے اپنے سامنے پلائیں - اوپر تلے کے -
(عو) وہ دو بچے جنکے درمیان میں کوئی اور بچہ نہ پیدا ہوا ہو - عورتوں
کا خیال ہے کہ ان میں باہم نہیں بنتی - اسجگہ "تلے اوپر کے" زیادہ بولتی
ہیں - (ظفر) آنسو کوئی بلا مژہ پر تلے کے ہیں - کیا ہی شریر لڑکے یہ اوپر تلے
کے ہیں - اُوپر دھڑی - (معنوں کے دیکھتے ہوئے قیاس چاہتا ہے
کہ اسکی اصل اُوپر دھری ہو) - مونث - ناحق کا الزام - مُفت کی تہمت
(مسرور) ہمکو معلوم اُنکی گھاتیں ہیں - یہ تو اُوپر دھڑی کی باتیں ہیں -
اُوپر سے ۱ بلندی سے - (سالک) بارے وہ تخت اترا اُوپر سے - صبا
تخت دونوں پھر اُترے ۲ اُسپر - دوسرے - اسکے علاوہ - (فقرہ) ایک
تو کتاب ہضم کر لی، اوپر سے آنکھیں نکالتے ہیں ۳ بالائی رقم تنخواہ کے
علاوہ - رشوت - (فقرہ) وہ تنخواہ میں ہاتھ نہیں لگاتے جو کچھ اوپر سے ملتا ہے
اُسی میں بسر کرتے ہیں - اُوپر سے اُوپر - اُوپر ہی اُوپر - علیحدہ سے علیحدہ -
بالا بالا - (فقرہ) وہ بیٹھے ہی رہے یہاں اُوپر سے اُوپر معاملہ جھگت گیا -
ہمنے تو اُوپر ہی اُوپر سب حال دریافت کر لیا - اُوپر کا - بیگانہ - غیر - (گلزار نسیم)
شبنم کے سوا جو آلینا - اُوپر کا تھا کون آنیوالا - اس شعر کے سوا اور کہیں
نظر سے نہیں گزرا - اُوپر کا کان، اوچھا کام - اوپر کے دل سے - ظاہر داری
سے - (منیر) توڑ دیا ہے آئینہ شوق سے - اوپر کے دل سے کرتی
ہے خاطر شکست کی - اُوپر کے دم آنا - لازم - الٹی سانس چلنا - قریب

مرگ ہونا۔ (عرش) اُوپر کے مجھے دم آرہے ہیں۔ اُسکو ہے خیال بام پرکا۔ اوپر کے دم بھرنا لمبی سانس لینا۔ کنایۃً حالتِ نزع ہونا۔ (داغ) بیمار میں تیرے کیا دھرا ہے۔ اُوپر کے دم وہ بھر رہا ہے۔ اُوپر کی سُوجھنا۔ دور کی سوجھنا۔ (شاد) دم خرام نہ کیون محو قدِ بالا ہوں۔ وہ چالئے ہیں مجھے سُوجھتی ہے اُوپر کی۔ اُوپر دار۔ (عو) اوپر کی طرف۔ (فقرہ) ایک ہاتھ سے اُوپر دار کو پھوٹے اٹھائے۔ اوپر والا۔ عو[1] خُدا۔ (فقرہ) خیر تم جو چاہو عیب لگاؤ اُوپر والا تو دیکھتا ہے۔ نیا چاند۔ (انشا) جب تلک آسے نہ گھر مین مرا یا ہر والا اسے دوا کو ج دکھائی پڑے اُوپر والا[2] بالائی کام کا نوکر۔ اُوپر والے[1] غیر جنکو کوئی واسطہ اور استحقاق نہو۔ اسقے۔ (فقرے) مُدعی اور مدعا علیہ تو خاموش ہیں اُوپر والے کیئے مرتے ہیں پس انداز کیونکر ہو اُوپر والے لوٹے کھاتے ہیں[2] منتظم اور کارکن لوگ۔ اُوپر والیاں۔ عو[1] چنیلیں[2] پریاں[3] چڑیلیں[4] اصیلیں اور پیش خدمت عورتیں۔ اُوپری[1] بدزیب۔ ناموزوں۔ (فقرہ) صورت جوابھی نہ تھی تو گہنا پاتا سب اُوپری معلوم ہوتا تھا[2] ظاہری۔ (فقرہ) ابی اُنکے یہ سب اُوپری ٹھاٹھ ہیں گھر میں خاک نہیں[3] اجنبی۔ غیر (آدمی۔ جگہ۔ بات کیلئے) (فقرہ)۔ انھوں نے ایک اوپری آدمی کو بھیج دیا اسکو روپیہ کیونکر دیا جاسے[4] بالائی۔ (فقرہ) تنخواہ میں کیا ہوتا ہے میاں کے سارے آلّے تلّلے اوپری آمدنی سے ہیں۔ اُوپری بات۔ بیگانہ بات۔ رسمی اور معمولی بات۔ (ہجر) اُوپری بات ہے کیا چاند کہو نہیں اُسکو۔ ... یہ ہے آئینہ قمر اُسکا ہے۔ اُوپری دل سے۔ ظاہرداری سے۔ بناوٹ سے۔ (امیر) بگڑے تشبیہ ماہ کامل سے مجھے تعریف اُوپری دل سے۔ اُوپری دل کی۔ ظاہرداری کی۔ بناوٹ کی۔ (عاشق) دھوکا تھی وہ سب تری بناوٹ۔ صرف اوپری دل کی تھی لگاوٹ۔

اُوپنی۔ (ہ) مونث۔ سان۔ بول چال میں سان زیادہ ہے۔

اُوت۔ (ہ۔ واو معروف بروزن بھوت) مذکر[1] وہ شخص جو جوان ہوکے بن بیاہا مرجائے ہندو عورتیں اُسکی روح سے بہت ڈرتی ہیں۔ مسلمانوں میں شب برات کو اوتوں کی نیاز دلوا کے مسجد میں بھجوا دیتی ہیں[2] (مجازاً) بیوقوف۔ بلّلا۔ (رنگین) مجھے زہر لگتا ہے خیلاپن اُسکا۔ بلّلا سا ہے یہ ترا اورت نوجا[3] لاولد۔ ناکام۔ نامراد۔ اُوت پڑنا۔ لازم۔ (عم) نفع ہونا۔ بچت ہونا۔ اوتون کا فاتحہ۔ (عو) وہ فاتحہ جو بے اولاد سے کا دلایا جائے۔

اوتاد۔ (ع۔ بالفتح۔ وتد۔ میخ) اولیاء اللہ کے طبقے میں ایک قسم کے صاحبانِ خدمت جنکو انتظامِ باطنی میں مداخلت ہوتی ہے۔ یہ گروہ اپنی جگہ سے نہیں ہٹتا ہے۔ مثال کیلئے دیکھو ابدال۔

اوتار۔ (س صحیح اوتار۔ اللہ تعالیٰ کا دُنیا میں بشکلِ انسان آنا) مذکر۔ ولی۔ خدارسیدہ آدمی۔

اوٹ۔ (ہ۔ واو مجہول) مونث[1] آڑ۔ پردہ۔ حجاب۔ (انشا) کی جو شرما کے اُوٹ تکیے کی۔ لگ گئی اُنکو چوٹ تکیے کی[2] اوجھل۔ غایب۔ سامنے کی ضد۔ جیسے آنکھ اُوٹ پہاڑ اوٹ[3] لکڑی کا وہ بڑا جو کھٹا جسے کپڑے سے منڈھوا کر پردے کیلئے کھڑا کرتے ہیں۔ اوٹ کرنا۔ پردہ کرنا۔ آڑ کرنا۔

اوٹ پٹانگ۔ (ہ) مُہمل۔ بیہودہ۔ بے تکا۔ بے جوڑ۔ (میر) مین نے کیا اس غزل کو سہل کیا۔ قافئے تھے سب اسکے اوٹ پٹانگ۔

اُوٹا - (ھ) مذکر - چرخی اوٹنے والا - اوٹنا - (ھ) چرخی کے ذریعہ سے بنولوں سے روئی کو صاف کرنا - اُوٹنی - (ھ) مونث - روئی اُوٹنے کی چرخی -

اوج - (ع - بالفتح) مذکر - بلندی - (صبا) پستی سے اوج خاک میں مل کر بدل گیا - دورے سے نصیبہ کا اختر بدل گیا ۲ مرتبہ - عروج - ترقی (ناسخ) ایک ساعت بھی زمانے میں ہوا ہم کو نہ اوج - آسماں پر کیا ہمارے بخت کا اختر نہیں - اوج موج - مذکر - شان و شوکت - بلند اقبالی (ہلال) چشم دریا بار طوفاں ایک قطرہ گو متی - اوج موج اپنا دکھائیگی مجھے کیا گومتی ۲ ترقی - دھوم - دھام - (سحر) اسکے فرات فیض کا کیا اوج موج ہے - ہے موج پر گمان مجھے آسیاب کا -

اُوجڑ نگری سُونا دیس - مثل - ویران مقام کی نسبت کہتی ہیں - (مراۃ العروس) یہ خاک ملا محلہ تو اُوجڑ نگری سُونا دیس ہے -

اُوجھ - (ھ) مذکر - پیٹ - آنتیں - (جان صاحب) مردوے ایک بلا نوش ہے تو - اوجھ کیوں اتنا بڑھا رکھا ہے -

اُوجھا - (ھ) ایک قسم کے برہمن - ہندوؤں میں جو لوگ جھاڑ پھونک کرتے ہیں انکو بھی کہتے ہیں -

اُوجھڑ - (ھ - او - اوپر - جھاڑنا - پھینکنا) - مونث - لڑھال کی جھڑپ (سحر) ابرو کی یہ جنبش ہے کہ تلوار کی لچک - پتلی کی یہ گردش ہے کہ اوجھڑ ہے سپر کی دینا - لگانا - لگنا - مارنا کے ساتھ ۲ مطلق جھڑپ - (جادۂ تسخیر) اُدھر اُس دشمن جانی نے انگڑائی لیکر الٹا ایک ہاتھ مارا شاہزادہ اوجھڑ کھا کر کھڑکی کے باہر جا گرا -

اُوجھڑی - (ھ) مونث - جانوروں کا معدہ -

اُوجھل - (ھ) مونث - آڑ - پردہ - حجاب ۲ سامنے کی ضد

اوچھا - (ھ) ۱ کم ظرف - (داغ) کیا غیر چھپائیگا ترا راز محبت - اُوچھے کو خدا اتنی سمائی نہیں دیتا ۲ احسان جتانیوالا - (خلیل) حسرت ہی رہی ساغر لبریز کی مجھکو - اوچھے کی طرح جام نہ ساقی کبھی چھلکا - ۳ ادھورا - ہلکا - اُچٹتا ہوا - جیسے اُوچھا وار - اُوچھا ہاتھ - اوچھی تلوار اُوچھی چھری - (شرف) اُوچھی چھری پھری تو کیا بے چھری حلال - گردن مروڑ ڈالی جو بسمل نہو سکا ۴ چھوٹا - تنگ - (فقرہ) یہ درزی جو کپڑا سیتا ہے اوچھا کر دیتا ہے ۵ کم گہرا - خفیف جیسے اوچھا زخم - اُوچھا برتن اُبلتا ہے - مثل - کم ظرف تھوڑی پونجی میں اترا جاتا ہے - اُوچھا پن - (ھ) کم ظرفی - (جلال) ہنسے میری تڑپ پر خود مرا زخم - کوئی دیکھے یہ اوچھا پن کسی کا - اوچھا زخم - خفیف زخم - وہ زخم جو گہرا نہو - (آتش) کچھ جو غیرت ہے تو او سفاک اک وار اور بھی - زخم اوچھے ہنستے ہیں منھ پر تری تلوار کے - اُوچھا وار - اچٹتی ہوئی ضرب جو کاری نہو - (نفیس) نامردے کچھ جنگ میں کد کر نہ سکے وہ اوچھا سا مرا وار بھی رد کر نہ سکے وہ - اُوچھا ہاتھ پڑنا - ہلکا ہاتھ پڑنا جس سے چوٹ کم آئے - (فقرہ) - خیریت ہوئی کہ ہاتھ اُوچھا پڑا ورنہ کام تمام ہو گیا ہوتا - اوچھی بات ہلکی بات - نازیبا بات - نامناسب بات - اُوچھی تلوار - تلوار کا اُچٹتا ہوا وار جو خوب کاٹ نہ کرے - (اسیر) اوچھی پڑتی ہے جیسا کوئی تلوار - دہن زخم مسکراتے ہیں - اُوچھے کا احسان بُرا ہوتا ہے - کم ظرف کا احسان کبھی نہ لے - اوچھے کی پیت اور بالو کی بھیت - مثل - کم ظرف کی دوستی اور

بالو کی دیوار برابر ہے۔ یعنی نہ اسکو قیام نہ اسکو ثبات۔ اوچھے کے گھر کھانا جیم جیم کا طعنہ۔ مثل۔ کم ظرف تھوڑا سا احسان کرکے ہمیشہ طعنے دیا کرتا ہے۔

اُوچھا۔ اوچھا جی۔ اوچھے جی ۔ واہ وا۔ اُہو ہُو ہُو۔ چہ خوش چرا نبا شد۔ کبھی مذاق سے کبھی کسی بات پر طنز سے کہتے ہیں۔

اُوچھن پُوچھن ۔ مذکر۔ کھانا کھا چکنے کے بعد برتنوں میں سے جو بچا ہوا نکالا جائے۔

او خویشتن گم ست کرا رہبری کند ۔ جو شخص خود کسی قابل نہیں ہے وہ دوسرے کے لئے کیا کر سکتا ہے۔ (فقرہ) میر صاحب پر خود ہی عتاب ہے وہ میری سفارش کیا کرینگے۔ او خویشتن گم الخ۔

اُودا ۔ (ہ) صفت مذکر وہ رنگ جسکی سیاہی سرخی مائل ہوتی ہے۔ اُوداہٹ۔ کبودی مائل ہونا۔ اودی۔ صفت مونث۔

اُودبلاؤ ۔ (ہ۔س۔ اُدر۔ پانی والا۔ بڑال۔ بلاؤ) مذکر۔ بلی سے مشابہ ایک جانور جو اکثر دریا کے کنارے رہتا ہے اور مچھلی پکڑ کے کھاتا ہے۔

اُودھم ۔ دیکھو اُدھم۔

اُودھو کا لین نہ مادھو کا دین ۔ مثل۔ (اُودھو۔ کنھیا کا دوست۔ مادھو۔ کنھیا) سب جھگڑوں سے الگ کمال بے فکر ہونے کی جگہ کہتے ہیں کہ نہ کسی کے لینے میں نہ دینے میں۔ (فقرہ) یہاں کی نوکری کیا نشہ نشہ کہیں اور محنت مزدوری کرینگے چین سے تو رہیں گے اُودھو کا لین نہ مادھو کا دین اپنی نیند سوئیں گے اپنی نیند جاگینگے۔

اَوْر ۔ (ہ۔س۔ اَپَر) نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ میں کبھی فاع اور فعْ کے وزن پر آتا ہے مگر نمبر ۳ میں فع ہی کے وزن پر خوبصورت اور زیادہ مستعمل ہے۔ اور نمبر ۸ لغایۃ ۱۴ فاع ہی کے وزن پر استعمال میں ہے ۱ حرف عطف۔ (فقرہ) زندگی کے واسطے پانی اور ہوا دونوں کی اشد ضرورت ہے ۲ پھر (رشک) غرق فرعون میں تھا مردم آبی کا کلام۔ اور دعوائے خدائی کرے بندہ ہوکر ۳ مگر کی جگہ (امیر) حذر مے سے تسلم اور رجو واعظ۔ ملے دست بتان ناز میں سے ۴ کسی امر خلاف قیاس پر حیرت اور استعجاب ظاہر کرنیکی جگہ۔ جیسے یہ منھ اور مسالا۔ تم اور شاعری ۵ سمجھ کے عشق میں تو امتحان سخت جلال۔ تم اور حوصلہ تقدیر آزمائی کا ۶ بلکہ۔ ترقی کیلئے۔ (فقرہ) ہان ہان وہ تم سے اچھے ہیں اور نہایت اچھے ۷ کیا نتیجہ ہوا گر۔ (امیر) چڑھ کے منبر پر ہجوے واعظ۔ اور جوش لے کوئی خرابی ۸ بیشک اور ضرور کی جگہ۔ (فقرہ) اجی ہمکو کون روک سکتا ہے جائیں اور ضرور جائیں (شوق قدوائی) یہ سمجھو کہ آفت ہے آئی ہوئی۔ اندھیرا ہوا اور چڑھائی ہوئی ۹ لازمی نتیجہ ظاہر کرنیکے لئے۔ (فقرہ) حکیم صاحب آئے اور میں اچھا ہوا ۱۰ زیادہ (فقرہ) اتنی روشنائی کافی نہوگی اور منگائیے۔ (امیر) بلائیں لیتے ہی وہ اور ہو گیا وحشی۔ ہم اپنے ہاتھ سے اپنا شکار کھو بیٹھے ۱۱ دوسرا۔ (غالب) جاتے ہوئے کہتے ہو قیامت کو ملینگے۔ کیا خوب قیامت کا ہے گویا کوئی دن اور (فقرہ) یہ ذکر جانے دو اور باتیں کرو ۱۲ غیر۔ بیگانہ۔ (داغ) اور راہ رہیں آپ آپ ہیں کیا آپ سے نسبت۔ ہوں لاکھ زمانے میں اگر رشک قمر

اور

اور لا نیا۔ خلافِ سابق۔ متغیر ۵ کہہ روتے ہوگہہ ہنستے ہوگہہ چُپ ہو گیے
نالاں۔ حال آپکا ہم دیکھتے ہیں آج ظفر اور ۱۲ آگے کہو۔ پھر۔ اسکے بعد
جیسے کوئی سلسلۂ سخن میں رُک جائے تو اس سے کہتے ہیں " اور " ۱۳
خلاف۔ برعکس۔ (فقرہ) تم اور نجھے ہو میرا مطلب اور ہے۔ (انیس)۔
راحت کے دن گزر گئے اب فصل اور ہے۔ اب یوں بسر کرو جو یتیموں کا طور
ہے ۱۴ طرفہ۔ نیا۔ جیسے لو اور سنو۔ (امیر) گلۂ جور کیا میں نے تو وہ بُت
بولا۔ قدرت اللہ کی تم اور شکایت میری ۱۵ علاوہ اسکے (جلال) دل
مرا کرکے وہ پامال چلے جاتے ہیں۔ اور بھی دست تاسف بھی ملے جاتے
ہیں۔ اور ارادے سے دیکھنا۔ ارادہ بدل کر دیکھنا۔ بدنیتی سے دیکھنا
(ناسخ) میں نے دیکھا جو اور ادے سے ہنسکے بولے کہ وہ نظر بدلی۔ اور
اور۔ غیر۔ بیگانے۔ ایسے ویسے۔ (سحر) صحبت کا رنگ اور ہے کچھ طور
اور ہیں۔ کوئی قدیموں میں نہیں اور اور ہیں۔ اور اور باتیں ۱۶ عجیب
عجیب باتیں ۱۷ کچھ کی کچھ باتیں ۱۸ مختلف باتیں۔ اور اُلٹے۔ برخلاف۔
(آتش) ہو دفعۂ محشر میں جاتے ہی جہنم میں پڑا۔ اور اُلٹے پاؤں ارادہ تھا
مجھے فریاد کا۔ اور بات ہے۔ جدا گانہ امر ہے۔ (غالب) ضد کی ہے اور
بات مگر خو بُری نہیں۔ بھولے سے اُسنے سیکڑوں وعدے وفا کیئے۔
اور بھی۔ اور زیادہ۔ (ذوق) خط پڑھکے اور بھی وہ ہوا پیچتاب ہیں۔
کیا جانے لکھدیا اُسے کیا اضطراب میں۔ اور بھی تم نے سنا۔ عجیب بات کی
نسبت کہتے ہیں۔ (داغ) اور بھی تم نے سنا غیر نے کیا کام کیا۔ اُسکے پہلو میں
نئی آج تو صورت دیکھی۔ اور تماشا دیکھو۔ اور تماشا سنو۔ کسی بات پر
نہایت تعجب ظاہر کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ (رند) نظر لطف و عنایت سے تو ہیں

اور کیا

در گزرا۔ آنکھیں دکھلاتے ہیں لو اور تماشا دیکھو۔ (انشا) میں نے جو کہا میں
ہوں ترا عاشق شیدا۔ اے کان الاحت۔ فرمانے لگے ہنسکے سنو اور تماشا
یہ شکل یہ صورت۔ اور تو اور۔ حیرت کی بات یہ ہے۔ اور دن کو جانے
دو۔ (سحر) آپ بگڑے ہوئے ہیں بال ہیں ٹیڑھے ہمسے۔ اور تو اور کمر
سے کئی بل کھائے ہوئے۔ اور دیکھنا۔ تعجب اور حیرت کی جگہ۔ (شوق قدوائی)
غیروں کے ساتھ چُھپ کبھی ہونے لگے ستم۔ آنے کے ساتھ کُھن کبھی پیا اور
دیکھنا۔ اور رنگ لائی گلہری یہ مثل۔ (عمر)۔ ایسی جگہ حیرت اور استعجاب
سے بولتے ہیں جب کوئی نئی بات کسی سے اُسکے حوصلے اور طاقت سے بڑھکے
ہو۔ اور سنو۔ نئی سنو۔ اور تماشا دیکھو۔ (انشا) یہ بھی انصاف ہے کچھ سوچو
تو اپنے دل میں۔ تم تو سو کہہ لو مری کچھ نہ سنو اور سنو۔ اور سے اور ہوجانا
حالت پلٹ جانا۔ ترقی یا تنزل سے۔ (امیر) الٹا گیہ ایسے جفا کار سے
جور سہے ہم۔ چاہی رو رو تیرا کچھ اور ہو سے اور ہے ہم۔ (داغ) گھڑیوں
پڑھتا ہے حسینوں کا جمال۔ اور سے اور ہوئے جاتے ہیں۔ اور عالم
میں ہونا۔ اور رنگ میں ہونا۔ اور کیفیت میں ہونا۔ آپے میں نہ ہونا۔ دوسرے
رنگ میں ڈوبا ہونا۔ (فقرہ) تم یہ سب کچھ کہتے کس سے ہو وہ آپے اور
عالم میں ہیں۔ اور عالم ہوجانا۔ لازم۔ دوسری کیفیت پیدا ہوجانا۔
(امیر) دسعت عالم سے پایا وسعت دل کو ہوا۔ بند آنکھیں کیں جو ہم نے
اور عالم ہوگیا۔ اور کو نصیحت اپنے تئیں فضیحت۔ مقولہ۔ اس شخص کی
نسبت بولتے ہیں جو اور دل کو نصیحت کرے مگر خود عمل نہ کرے۔ اور کوئی۔
دوسرا شخص۔ رشتہ دار۔ دوست۔ (عالم) ہو سکے رنج ہو اس سے کہنے لگی
بھوئی تم یا تمھاری اور کوئی۔ اور کیا۔ بیشک۔ کسی بات کی تصدیق کرنا

اور ہاں لینے کی جگہ کہتے ہیں ۲؎ کلمۂ استفہام یعنی اسکے علاوہ کیا کہتے ہو اور کیا چاہتے ہو۔ اور کے نام اللہ ہے ہمارے نام گڑ تک۔ مثل۔ سے کہتے ہیں یعنی اوروں کے واسطے سب کچھ ہے اور ہمارے لئے مجبوری ظاہر کیجاتی ہے۔ اور رکھ دیکھو۔ دوسری جگہ اپنی فکر کرو۔ (داغ) حضرت دل نہیں قرار تمہیں جلکو بولو سے اور رکھ دیکھو۔ بیشتر فقیر سائل سے کہا جاتا ہے انکار کی جگہ۔ (اسیر) ننگ سائل کہے ہم در پہ ہنس کے بولے کہ اور گھر دیکھو۔ اور نہیں تو کیا۔ یہی بات تو ہے۔ اور ہوا ہونا۔ لازم۔ دوسری کیفیت ہونا۔ نیا رنگ ہونا۔ (گلزار نسیم) بیماری عشق لا دوا ہے۔ اس باغ کی اور ہی ہوا ہے۔ اور ہی۔ دوسرے ڈھنگ کا۔ (ناسخ) یہ تجلی ہو گل خورشید کہ شبنم ہو جائے۔ دیکھے عالم جو ترا اور ہی عالم ہو جائے۔ اور ہی بات ہے۔ تعریف کی جگہ کہتے ہیں۔ نرالی کیفیت ہے۔ عجیب وصف ہے (فقرہ) یوں تو پوری غزل اچھی کہی ہے مگر اس شعر میں اور ہی بات ہے اور ہی۔ اسکی کچھ اور ہی ہے۔ (رشک) کرے عاشق جو فرمایش تو اور ہی راگ الاپتے ہیں۔ آپ کی لینے لگتے ہیں وہ گاتے ہیں بجاتے ہیں۔

اَوراد۔ (ع۔ وِرد۔ کی جمع) مذکر۔ وظائف۔

اَوراق۔ (ع۔ وَرَق کی جمع) ۱؎ کاغذ کے پرت ۲؎ درخت کے پتے۔

اُوراں۔ (ہ) مونث۔ (عم) سمت۔ طرف۔ اُور چھور۔ (ہ) مذکر۔ انتہا۔ حد۔ کنارہ۔ (فقرہ) بات کیا ہے ساہی کی آنت ہے جسکا اور چھور ہی نہیں۔ برسات میں گھاگھرا کا اور چھور نہیں ملتا۔

اُوور کوٹ۔ (انگ) مذکر۔ پاؤں تک لمبا کوٹ جو اکثر جاڑوں میں انگریزی پوشاک پہننے والے پہنتے ہیں۔

اُورما۔ (ہ) مذکر۔ سیئوں کی ایک قسم ہے۔ کپڑے کے دونوں کنارے تلے اوپر رکھکر اس طرح ڈوب نکالتے ہیں کہ باہر سے پھندا پڑ جاتا ہے۔ (فقرہ) بخیہ کرنے میں دیر ہوگی اُورما کر دو۔ اورما بنانا۔ اورما کرنا۔ (عم) بہت مارنا مارتے مارتے اُلو کر دینا۔

اَورنگ۔ (ف۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ تخت شاہی۔ (ناسخ) میں ہوں کیا خاک نشیں مور ضعیف۔ کردیا موت نے اورنگ سلیماں خالی ۲؎ ایک پھول کا نام۔ اورنگ زیب۔ عالمگیر بادشاہ دہلی کا لقب ہے۔

اُوڑھلی لوئی تو کیا کریگا کوئی۔ مثل۔ بیحیا بے شرم کی نسبت بولتے ہیں۔ بیشتر اس جگہ "منہ کی گئی لوئی تو کیا کریگا کوئی" بولتے تھے۔ (میر) آتی ہے شمع آگے منہ پر ترے یہ کہکر منہ کی گئی جو لوئی تو کیا کریگا کوئی۔

اُوڑھ لینا۔ گوارا کرنا۔ اپنے ذمے لے لینا۔ (اسیر) عشق میں پاس کہاں ذلت و رسوائی کا۔ اُوڑھ لیتا ہوں میں سب کچھ یہ رضائی کی طرح۔

اوڑھنا۔ (س۔ اُورنا۔ ڈھانکنا) متعدی ۱؎ بدن پر کپڑے ڈالنا۔ (فقرہ) اس طرح چادر نہ اوڑھو ۲؎ مذکر۔ اوڑھنے کی چیز۔ جیسے چادر دُلائی۔ لحاف وغیرہ۔ بچھونے کے ساتھ مستعمل ہے۔ تنہا اوڑھنا نہیں بولتے ہیں۔ (اسیر) تیرے وحشی سو رہے ہیں واہ کس آرام سے۔ اوڑھنا ہے دامن صحرا بچھونا خاک ہے۔ اوڑھنا بچھانا۔ (کنایۃً) کسی چیز کو ہر وقت استعمال کرنا۔ (شرف) پاک دامانی ہی کو اوڑھا بچھایا عمر بھر

بستر سے کوچے میں کبھی بستر کبھی چادر کیا۔ اوڑھنا بچھونا بنا لینا۔ کسی چیز کو ہر وقت کام میں لانا۔ (فقرہ) کلکتے والوں نے انگریزی کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیا ہے۔ اُوڑھنی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا دوپٹا جسے لڑکیاں اوڑھتی ہیں۔ ۲۔ وہ سُرخ کارچوبی سالا لگا ہوا دوپٹا جو دلھن کے جوڑے میں لگایا جاتا ہے۔ اوڑھوں کہ بچھاؤں۔ اُوڑھوں کہ بچھاؤں۔ جہاں کسی بات کے صلے میں صرف تعریف ہی تعریف ہو اور کوئی نفع نہ ہو اُس جگہ کہتے ہیں کہ میں صرف تعریف کو لیکر کیا کروں اوڑھوں کہ بچھاؤں (انشا) لیکے میں اُوڑھوں بچھاؤں۔ یا لپیٹوں کیا کروں۔ روکھی پھیکی ایسی شو کھی مہربانی آپ کی۔

اَوزار۔ (ع بالفتح۔ وزر کی جمع) مذکر۔ آلات۔ ہتھیار۔ یہ لفظ واحد میں بھی بولا جاتا ہے۔ (فقرہ) اوزار خراب ہوگیا۔

اُوس۔ (ہ۔ س۔ اُوشیائی) مونث۔ شبنم۔ اُوس پڑنا۔ لازم ۱۔ اُوس گرنا ۲۔ افسردگی چھانا۔ رونق نہ رہنا۔ بیرونقی برسنا۔ اُداسی چھا جانا (مونس) پانی کے عوض ظلم کے تیروں کی جھڑی تھی۔ گلدستۂ زہرا پہ عجب اُوس پڑی تھی۔ اُوس گرنا۔ شبنم گرنا۔ (فقرہ) آجکل تو شام ہی سے اوس گرنے لگتی ہے۔ اُوس چاٹے پیاس نہیں بجھتی۔ اُوس سے پیاس نہیں بجھتی۔ اُوسوں پیاس نہیں بجھتی۔ اُوسوں سے پیاس نہیں بجھتی۔ مثل۔ زیادہ خواہش میں تھوڑی چیز ملنے کی جگہ کہتے ہیں یعنی اُس سے آسودگی نہیں ہوتی۔ (ذوق) سلسبیل آگے اگر خلد میں ہو آب سبیل۔ کہے پینوش کہ بجھتی ہے کہیں اُوس سے پیاس۔ (میر) دل کی دو داشک سے نہ نکلی بھڑاس۔ اُوسوں بجھتی نہیں ہے پیاس کہیں۔ (جرات) فقط باتوں سے پائے تشنۂ وصل آہ کیا تسکیں کہیں بجھتی بھی ہے پیارے بجھائے پیاس اُوسوں سے۔ (شاد) آبلوں کو ہوئی خاروں سے جو پیاس بولی شبنم کہ بھتیں کیا ہے ہراس۔ تو ہی منصف ہو یہ کہا نوٹوں نے کہا۔ اُوس چاٹے کہیں بجھتی ہے پیاس۔

اوسان۔ (ہ بالفتح) مذکر۔ حواس۔ اُوسان آنا۔ (دہلی) لازم۔ ہوش آنا۔ حواس درست ہونا۔ (مومن) تجھ پس کہو کہ جان میں جان آئے۔ دلِ خود رفتہ کو اوسان آئے۔ اوسان اڑانا۔ متعدی۔ ہوش اُڑانا۔ بدحواس کردینا۔ (فقرہ) تم نے تو یہ خبر سنا کر میرے اوسان اُڑا دئے۔ اوسان اُڑ نا۔ لازم۔ (برق) رستم کی رستمی نہ چلے میرے سامنے۔ اڑجائیں مجھکو دیکھکے اوسان شو وہ کے۔ اُوسان ٹھکانے ہونا لازم۔ حواس درست ہونا۔ (بیخود) ٹھکانے تمہارے کب اوسان ہیں۔ ابھی میرزا ایسی باتیں ہیں۔ اَوسان جانا۔ لازم۔ ہوش جانا۔ بدحواس ہونا۔ (امیر) سان پر تیغ لگائی جو مرے قاتل نے۔ دیکھتے ہی ملک الموت کے اوسان گئے۔ اُوسان بجا ہوجانا۔ لازم۔ حواس بجا نہ رہنا۔ (مصحفی) آیا جو وہ کل بزم میں۔ اپنے تو اَوسان خطا ہوگئے۔ اَوسان درست رہنا۔ لازم۔ حواس بجا رہنا۔ آتا ہے سامنے جو وہ غارتگرِ شکیب۔ اوسان داغ رہتے ہیں اپنے کہاں درست۔ اوسان کھو جانا۔ گھبرا جانا۔ (ظفر) کہئے کل جو اپنے گھر میں مہمان وہ کہاں ہیں۔ جو کھو گئے تھے یارب اوسان وہ کہاں ہیں۔ اَوسان کھودینا۔ متعدی۔ گھبرا دینا۔ بدحواس کردینا۔ (شوق) سارے اُلفت نے کھو دیئے اوسان۔ ورنہ یہ کہتی میں خدا کی شان۔ اوسان گئی۔ مونث صفت۔ (عو)۔ بدحواس عورت

کی نسبت کہتی ہیں ؎ تیری نرگس سے کہیں آنکھ لڑی سچ کہدے - کچھ تو گھبرائی ہوئی پھرتی ہے اوسان گئی - اوسان لیجانا - بدحواس کردینا - (میرحسن) چنپا کلی کو دیکھ گئے ہاتھ پاؤں پھول - بالی کی جھونک سب مرے اوسان لیگئی - اوسان میں آنا - (عو) ہوش میں آنا - (فقرہ) لڑکی اپنے اوسان میں آیہ تو کیا بکتی ہے - اوسان نرہنا - لازم - ہوش ٹھکانے نرہنا (جرأت) - اوسان نہیں رہتے جو دیکھ اُسکو کہوں کچھ - یوں کہنے کو کہتا ہوں کہ کیا کیا نہ کہونگا -

اوسر - (ھ - س اَوَسر) بھینس یا گائے جو گابھن ہونے کی عمر کو پہنچ گئی ہو - مونث - نوجوان بھینس جسکے بچہ نہوا ہو -

اُوسر - (س - اُوشر) مونث - شور زمین جسمیں کچھ پیدا نہوتا ہو - اوسر کیت میں کیسر - مثل (کیسر - زعفران) بصورتیکہ خوبصورت نا اہلوں میں اہل پیدا ہونیکی جگہ کہتے ہیں -

اَوَسط - (ع با لفتح و فتح سوم) ۱ صفت - بیچ کا - درمیانی - میانہ ۲ مذکر - برابر کا پڑتا - (فقرہ) اُنکی آمدنی کا اوسط تیس ہزار روپیہ ماہوار ہے (نکالنا کے ساتھ) (فقرہ) سال بھر کی آمدنی کا اوسط نکال لو

اَوصاف - (ع بالفتح - وصف کی جمع) مذکر ۱ کمالات - جوہر - ہنر (فقرہ) آپکو بھی اللہ نے کیا کیا اوصاف دئے ہیں ۲ تعریفیں (محسن) قدر کے اوصاف رکھو یاد شب کو لو سجدا - سجدہ سہو ہمیں ایسی عبادت میں روا ۳ حالات - (فقرہ) یہ آپکے ساتھ کون بزرگ ہیں ان کے اوصاف بیان کیجئے ۴ عادات - اخلاق - (فقرہ) اُن میں علمی لیاقت تو ہے مگر اوصاف اچھے نہیں سُنے جاتے اس جگہ صفات کا

استعمال زیادہ ہے -

اوصیا - (ع - بالفتح وکسر سوم) وصی کی جمع - وہ لوگ جنکو وصیت کی گئی ہو -

اوضاع - (ع بالفتح جمع وضع کی) مذکر - افعال - کردار - کرتوت (فقرہ) اُنکے اوضاع واطوار خراب ہیں -

اوقات - (ع بالفتح) وقت کی جمع (فقرہ) انسان کو اوقات کی پابندی لازم ہے - مندرجۂ ذیل صورتوں میں واحد کی جگہ اور مونث استعمال کیا جاتا ہے ۱ گزارے کی صورت ؎ ہے توکل پر گزر اپنی امیر اُسکے در کی بھیک پر اوقات ہے ۲ حیثیت - استطاعت - بساط - کائنات - (امیر) دل ہی عاشق کی بڑی سوغات ہے - اور کیا بیچارے کی اوقات ہے ۳ ذلت کی جگہ طنز سے کہتے ہیں (فقرہ) تیری اوقات ہی یہ ہے کہ راہ چلتوں کی گالیاں کھایا کرے ۴ زندگی (شوق) کی ترے پیچھے تلخ سب اوقات - دن کو دن سمجھی اور نہ رات کو رات ۵ گزر بسر حالت - (میرحسن) چشم تر رات مجھکو یاد آئی - اپنی اوقات مجھکو یاد آئی - اوقات بسر کرنا - گزر کرنا - زندگی کے دن کاٹنا ؎ کام جو کرتے ہیں بیہودہ فقر کرتے ہیں - ہرزہ گردی میں ہم اوقات بسر کرتے ہیں - اوقات بسری - گزر بسر - گزر اوقات - (فقرہ) آپکی عنایت سے اوقات بسری کی صورت نکل آئی - فصحا اس جگہ بسر اوقات بولتے ہیں - اوقات بھیک پر ہونا - مانگ جانچ کے زندگی بسر ہونا - دیکھو اوقات بُرا - اوقات تلخ ہونا - بُری طرح زندگی بسر ہونا - (منیر) کہتے ہیں تغافل سے مجھے زہر کھلا کر - ان روز وں بہت تلخ ہے اوقات تمھاری - اوقات چلی جانا

لازم - گزر بسر ہوئے جانا - (مصحفی) خدا کے لطف سے کچھ کچھ ترے کرم سے کبھی یہ چلی ہی جاتی ہے اوقات میری یوں تو مدام - اب استعمال میں بہت کم ہے - اوقاتِ خمسہ - نماز کے پانچوں وقت سے کنایہ ہے (رشک) اب ہجر میں موذنِ اوقاتِ خمسہ ہیں - فریاد و آہ و نالہ و شور و فغاں سے ہم - اوقات ضایع کرنا - بیکار کاموں میں وقت کھونا - (فقرہ) دو گھڑی بیٹھکر پڑھا نہیں جاتا - اِدھر اُدھر اوقات ضائع کرتے پھرتے ہیں - اوقات کاٹنا - اوقات بسر کرنا - (مومن) وہ چین سے کاٹے اپنے اوقات - یاں دل کو ہو اضطراب و حسرات - اوقات کٹنا - لازم - (داغ) لٹتی ہے ہجر یار میں اوقات اسطرح - کوئی کتاب یا کوئی اخبار دیکھکر - اوقات کھونا - اوقات ضائع کرنا - (میر حسن) اسیطرح اوقات کھونا اُسے - سدا ابیں سُن سُنکے رونا اُسے - اوقات کیا ہے - حیثیت کیا ہے - دیکھو اوقات نمبر۲ - اوقات گزرنا - لازم - اوقات بسر ہونا - (مومن) کیسے آرام سے گزرتی اوقات - اے کاش کہ میرا دل بھی تجسا ہوتا -

اَوْقاف - (ع بالفتح) جمع وقف کی -

اُوک - (ھ) مذکر - (دہلی) چلّو - (داغ) کب گدا سے درِ میخانہ کو بار آتی ہے اُوک سے پی جو میسّر قدحِ گل نہوا -

اُوک چُوک - بھُول - چُوک - اب استعمال میں بھول چوک زیادہ ہے - اُوکے چُوکے بھُولے بھٹکے - اتفاق سے کبھی کبھی -

اوکنا - (ھ) لازم - (عو) قے کرنا - (محشر) - ع - اُوکتی پھرتی ہے گھر بھر میں تمھاری کُتیا -

اوکھ - (ھ - س - اکش) مونث - کتّا -

اُوکھلی - (ھ - س - اُلوکھل) مونث - لکڑی یا پتھر کی گہری کونڈی جو زمین میں گڑی ہوتی ہے اور اُسمیں غلّہ وغیرہ ڈال کر موسل سے کوٹتے ہیں - اوکھلی مین سر دینا - آپ سے خطرے مین پڑنا - وہ امر اختیار کرنا جس میں ضرر کا اندیشہ ہو - سخت مصیبت مین پڑنا - اوکھلی میں سر دیا تو دھمکوں سے کیا ڈر - مثل - اُس جگہ بولتے ہیں جہان کسی دھڑکے کے موقع پر بیدھڑک بنکے جرأت کیجائے (جانصاحب) - جب اوکھلی میں سر دیا دھمکوں سے کیا ہے ڈر - سبکو خدا دے جیسا دیا ہے جگر مجھے -

اَوْکھی - (ھ) مونث - بیجا اور بیموقع بات - (فقرہ) کسی کہنے والے نے آپ کو کوئی اوکھی سنائی ہوگی اُسکی کسر آپ یاروں سے نکالتے ہین - اوکھیان آنا - آوازے کسنا - طعنہ زنی کرنا - اوکھیان چھوڑنا - آوازے کسنا - (شوق قدوائی) ہوا اُوکھیاں مجھپہ چھوڑا کیا - پکا کر کلیجے کو پھوڑا کیا - اوکھیان سُنانا - متعدی - آوازے کسنا - اوکھے گوکھے - (اصل گوکھے ہے اور اوکھے تابع ہے) ایسے ویسے - گنوار - دہاتی احمق - بیوقوف -

اُوگرا - (ھ - اُو بمعنی گرا - گہی) اُبالا - بدمزہ کھانا کھانا یکی کوئی شئے جو نہایت بدمزہ پکی ہو - (فقرہ) ماما کو ذرا سلیقہ نہیں ہمیشہ اوگرا پکا کے رکھدیتی ہے -

اَوْگھی - (ھ بالفتح وکسر سوم) مونث - وہ لمبی رسّی جسکو گھوڑا نکالنے اور سدھانے کیوقت اُسکے پیچھے پھٹکارتے ہیں -

اَڈگی - (ھ بالفتح وکسر سوم) مونث - کاٹھ جوتی جوتے کا پتّا -

اُول - (مث - ہندی مین مونث ہے - امیرمینائی نے امیراللغات
مین مذکر لکھا ہے) ضمانت - عزیز کو روپیہ ادا ہونے یا اور کسی عہد
کے ایفا تک ضمانت کے طور پر کسیکے حوالے کردیتے ہین اسیکو اُول کہتے
ہین - (داغ) آپکا وعدہ کرتے ہو گیا اسکا اعتبار - بلاد و اپنی اُول اپنا
میرے رقیب کو - (دینا - رکھنا - رہنا - لینا کے ساتھ) (جرأت) اب
قید سے ذرا تو رہائی اسے تو دے - بے جان اپنی دل کے عوض تجھکو
اُول دے - (ناصر) بدگمانی یہ حسینان چگل رکھتے ہین - جان لینے
کے لئے اُول مین دل رکھتے ہین - (تلق) کیا کیا نہین دکھ قید
مصیبت کے سہے ہین برسون دل ناشاد مرا اول رہا ہے - (سحر)
ہمکو چھوڑا جو قید گیسو سے - دلِ وحشت زدہ کو اُول لیا - اُول مین
پُتول دہی مین موسل - عو - مثل - اُس جگہ کہتی ہین جب کسی بات کے
ذکر مین کوئی اور بات جسکو اس ذکر سے کچھ مناسبت نہو چھیڑ دی جائے
یا ہوتے ہوئے کام مین کوئی اڑنگا لگ جائے -

اَوّل - (ع) ۱ - ابتدا - آغاز - (فقرہ) اس کتاب کے اوّل
آخر کے چار چار صفحے غایب ہین ۲ بہتر - اعلےٰ - افضل - (فقرہ) ان سب
مین آپکا خط اوّل ہے ۳ پہلے - (گلزار نسیم) اوّل کہی بدنگاہی اپنی - بعد
اُسکے وہ سب تباہی اپنی ۴ مقدم - پہلا - (فقرہ) مختصر ہی مگر اس فن
مین وہی کتاب اوّل ہے - اول آخر - مذکر ۱ ابتدا - انتہا ۲ (عو) -
باپ دادا آل اولاد - اوّل اوّل - شروع مین - پہلے پہل - (داغ) وہ
کب لطف کرتے ہین بے آزمائے - کرم آخر آخر عتاب اوّل اوّل -
اوّل خویش بعدہٗ درویش - (ف) مقولہ - پہلے اپنے اعزا کے ساتھ

سلوک کرنا چاہئے بعد اُسکے اغیار سے - دیکھو اپنے سے بچے تو اور کو دے
اول دن سے ۱ ابتدا سے - شروع سے - (فقرہ) مین تمکو اول دن
سے منع کرتا تھا کہ خراب صحبت مین نہ بیٹھو ۲ روز پیدایش سے (فقرہ)
اس بچے کو اول دن سے ماں کا دودھ نہین ملا - اول منزل -
قبر سے مراد ہے (شوق) دیکھئے کسطرح پڑتی کل سخت ہوتی ہے
منزل اول - اول منزل پہنچانا - قبر مین رکھنا - دفن کرنا - اوّل
منزل پہنچنا - لازم - (سحر) تمھارے کوچے مین جو ایڑیاں رگڑتا تھا -
سُنا ہے منزلِ اول وہ ناتوان پہنچا - اول منزل کر دینا - (عو) دفن
کر دینا - اوّلین (ف) ۱ پہلا - (مومن) حضور کا نفخ اوّلین افغان - فتنۂ
محشر آخرین افغان ۲ اگلے لوگ - پہلے زمانیوالے - (ناسخ) اوّلِ خیلِ
ائمہ ثانی آل عبا - مقتدائے اولین و آخرین پیدا ہوا -

اولا - (مذ) مذکر ۱ انجارات جو بلند ہو جاتے ہین اور زیادہ
سردی سے قطرے قطرے جمع ہونے کے بعد جمکر نیچے گرتے ہین اُنکو
اولے کہتے ہین ۲ شکر یا قند سے لڈو کے مثل گول بناتے اور اکثر
اسکا شربت پیتے ہین ۳ (لکھنؤ) چاول کی پیچھ مین کوئلا پیسکر گول گول
خشک کر لیتے تھے اسکو کوئلے کی جگہ چلم مین آگ دکھا کر رکھتے تھے ۴
مجازاً - نہایت سرد - (فقرہ) اسوقت جاڑے کی نہ پوچھئے ہاتھ پاؤں اولا
ہو رہے ہین - اُولا ہو جانا - (عو) بدن کے بہت سرد ہو جانیکی جگہ -
(داغ) دیکھتا ہے نبض کیا مُردے کی تو اے چارہ گر - دم کہاں ہے
جسم مین اُولا ہو گیا ہے تن بدن - اُولوں ماری فاختہ - مصیبت زدہ
اور دکھیا کی نسبت کہتے ہین - اُولے پڑنا - لازم - اولون کا گرنا - (فقرہ)

ہوا خنک ہے کہیں اُدلے پڑے ہیں-

اَوْلاد-(ع- وَلَد کی جمع) بطور واحد مستعمل ہے- مونث- بیٹا بیٹی لڑکے بالے- بال بچے- (امیر) مضمون سے ہیں مرگ مرا نام ہے زندہ- کس کام کی ہے کام ہو اولاد نہ آئی- ایک نسل اور ایک خاندان کے لوگ- (فقرہ) سادات اولادِ رسول ہیں- اولادِ آدم- آدمی- انسان- اولاد ناث- دختری اولاد- اولاد ذکور- نرینہ اولاد- اولاد کی آنچ بری ہوتی ہے- مثل اولاد کی ماتا کی نسبت بولتے ہیں- (شاد) گر پڑے آنسو تو جل کر شمع نے فریاد کی- یہ مثل سچ ہے بُری ہوتی ہے آنچ اولاد کی-

اَوْلا مَوْلا بیوقوف- (فقرہ) اُنکی نہ کہو وہ اولا مولا ہیں- ادل جلول- (فقرہ) اُنکی ایسی ہی اولا مولا باتیں ہیں-

اُولتی-(ھ) مونث- سائبان کا وہ کنارہ جہاں سے مینہ کا پانی نیچے گرتا ہے- اولتی کا پانی بلینڈی نہیں چڑھتا- (بلینڈی- چھوپڑی کی لکڑی) مثل- کمینہ شرافت کے مرتبے کو نہیں پہنچ سکتا ہے- اور اسیطرح ہر ایک ناممکن امر کی نسبت کہتے ہیں (منتظر) دل کو اُس سرو کے یہ فکر کریں کیا پانی- اولتی کا تو بلینڈی نہیں چڑھتا پانی-

اُولٹا-(انگ) مونث- ایک قسم کی انگریزی شراب-

اَوْل جَلُوْل- بدسلیقہ- بے ڈھنگا- بے قرینہ- مہمل- (داغ) قاصد مری بات کچھ نہ سمجھا- کیا اول جلول آدمی ہے-

اَوْل فَوْل بکنا- اول فول- لغویات (سخت سست)- بیہودہ اور لاطائل باتیں کرنا- فحش بکنا- (شوق) پہلے غصہ تھا طور رکھتے بے طور بکتے تھے اول فول اور ہی اور-

اولما- مذکر- گرم پانی میں جوش دیا ہوا گوشت- اولما کرنا کھولتے ہوئے پانی سے کھال جدا کرنا- اولما ہونا- کھولتے ہوئے پانی سے پوست کا جدا ہونا- (مسرور) گرم آنسو گرے جو آنکھوں سے- اولما ہوگیا بدن میرا-

اولو الابصار-(ع- اولو بمعنی صاحب- حالتِ رفع میں واو کے ساتھ حالت نصب و جر میں ی کے ساتھ عربی میں مستعمل ہے)- صاحبانِ بصیرت (تسلیم) نوربخش دیدہ معذور ہے دیدِ چمن کیا تعجب گر بنے چشم اولی الابصار گل- اولو العزم (ع) باہمت فراخ حوصلہ- اولو العزمی مونث- جرأت- ہمت- استقلال-

اَوْلیٰ-(ع) بہت بہتر- بہت مناسب- سب سے اچھا- فارسیوں نے اولے تر بھی کہا ہے جسمیں کلمہ تر زاید ہے- (شیخ سعدی) سخاوت بہرحال اولے تر است- اولویّت- (ع) بہتری- دیکھو فضیلت

اولیا-(ع ولی کی جمع) اہل اللہ- خدا رسیدہ- مجازاً- سیدھے سادے اور بھولے آدمی کی نسبت کہتے ہیں- (مراۃ العروس) بیگم صاحب تو اولیا آدمی ہیں اور انہیں کے قدم کی برکت سے گھر چلتا ہے اگرچہ بطور واحد اسکا استعمال کیا گیا ہے مگر اہل تحقیق بطور جمع ہی استعمال کو فصیح جانتے ہیں-

اُوْن-(ھ- س- اُورنا)- مونث- پہاڑی بھیڑ اور بکریوں کے بال- اُونی صفت- پشمی- اون کا-

اَوْنا-(ھ- بروزن سُونا- چونا- س- اُوْن- چھوٹا- کم یا قلیل) مذکر- ایک قسم کی تلوار جو پتلی اور چھوٹی ہوتی ہے- (تاریخ) ہے جو عاشق

تیرے ابرو پر ہلال۔ آگے تھا تیغ اب وہ اُدنا ہوگیا۔ ۲ اردو میں اسکا مخفف اُن مستعمل ہے جیسے اُنسٹھ یعنی ایک کم ساٹھ۔ اُدنا ہو جانا۔ تلوار کا اُتر جانا خراب ہو جانا۔ (رشک) چاند دیکھا مُنہ ترا دیکھا نہیں۔ ماہِ نو ابرو سے اُدنا ہوگیا۔

اُونبھی۔ (مث) مونث ۱ گیہوں کے ہولے۔ کچی بالیوں کو آگ میں بھون کر بل لیتے ہیں ۲ (واو مجہول کے ساتھ) وہ خس پوش گڑھا جو جنگلی ہاتھیوں یا اور اُسی قسم کے جانوروں کے گرفتاری کیلئے اُنکی راہ میں کھود تے ہیں۔

اونٹ۔ (مث) مذکر شتر ۲ مذاق سے بہت لمبے آدمی کو کہتے ہیں۔ اونٹ برابر ڈیل۔ (عو)۔ دراز قد بیڈول آدمی۔ اونٹ برابر ڈیل بڑھایا پاپوش بھر عقل نہ آئی۔ مثل۔ کسی بیوقوفی کی بات پر کہتے ہیں کہ اتنے بڑے ہوگئے اور شعور ذرا نہیں۔ اونٹ جب بھاگتا ہے تو پچھم کو۔ مثل۔ ہر ایک اپنی اصل کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اونٹ جب پہاڑ کے نیچے آتا ہے تب آپکو سمجھتا ہے۔ مثل۔ اپنے آپ سے زبردست کا مقابلہ ہونے پر قدر عافیت معلوم ہوتی ہے۔ اونٹ چڑھے بونٹ مانگے۔ مثل۔ بے موقع اور بے محل بات کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ اونٹ دیکھئے کس کل (کروٹ یا پہلو) بیٹھے۔ مثل۔ کسی معاملے کی نسبت کہتے ہیں کہ دیکھا چاہئے کیسا ظہور میں آئے اور نتیجہ کیا ہو۔ (جرات) کیا دکھاتا ہے یہ چرخ بے مُہار۔ بیٹھتا ہے اونٹ کس کل دیکھئے۔ اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی۔ مثل۔ (عو) بے ڈھنگے آدمی کی نسبت کہتی ہیں جسکا کوئی قول کوئی فعل ٹھیک نہو۔ (مسرور) چرخ کجرو کے تو حق مین یہ مثل سیدھی ہے۔ اونٹ رے اونٹ تری کونسی کل سیدھی ہے۔ اونٹ سستا ہے پٹّا مہنگا ہے۔ مثل۔ کہنے کو تو ذرا سے ہیں مگر بڑے بڑوں کے کان کاٹتے ہیں۔ اونٹ سے بڑے اور نام چھوٹے خان۔ مثل۔ کہنے کو تو ذرا سے ہیں مگر بڑے بڑون کے کان کاٹتے ہیں۔ اونٹ کا پاد۔ (عم) گوز شتر کا ترجمہ۔ بے اثر بات۔ بیفائدہ بات۔ بے تُکی بات (فقرہ) اُنکی بات کیا جیسے اونٹ کا پاد نہ زمین کی نہ آسمان کی۔ اونٹ کٹارا۔ ایک چھوٹا سا خار دار درخت ہے مشہور ہے کہ اُسکو اونٹ نہایت شوق سے کھاتے ہیں اونٹ کی پکڑ کتے کی جھپٹ۔ مقولہ۔ کتا جسوقت جھپٹتا ہے رکتا نہیں اور اونٹ پکڑ لیتا ہے تو چھوڑتا نہیں۔ اونٹ کی چوری نہورے نہورے (یا) اونٹ کی چوری جُھکے جُھکے۔ مثل اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی شخص ایسی بُرائی کر کے چھپانا چاہے جو چھپ نہ سکتی ہو۔ اونٹ کے مُنہ کا زیرہ (یا) اونٹ کے مُنہ میں زیرہ۔ مثل ۱ اُس جگہ کہتے ہیں جہان بڑے پیٹ والے کو ذرا سی چیز کھانیکو دی جائے۔ (اسیر) کھا گیا بیفائدہ مجھکو فلک۔ اونٹ کے مُنہ کا میں زیرا ہوگیا ۲ کبھی عام طور پر حاجت کے دیکھتے چیز کے بہت کم ہونیکی جگہ بھی بولتے ہیں (مراۃ العروس) ماما نے کھا بیوی سیر بھر گوشت کے کباب تین ٹکے کا دہی اونٹ کے مُنہ میں زیرہ کیا ہوگا۔ اونٹ گاؤ۔ (مث) مونث۔ ایک خوبصورت اور خوش قطع جانور جسکی اونٹ کی سی گردن اور آگے کے دونوں پاؤں لمبے اور پیچھے کے کسیقدر چھوٹے ہوتے ہیں۔ اونٹ کے ہی کو بھاگتا ہے۔ مثل ہر ایک اپنی اصل کیطرف رجوع کرتا ہے۔

اونٹانا۔ (مث) متعدی۔ جوش دینا۔ کھولانا۔ فقرہ آج جو

اُونچ

اکھن نکلا ہے وہ بھی اونٹالو۔ اونٹنا۔ (ہ) لازم۔ جوش کھانا۔ کھولنا۔
اُونچ۔ (ہ) تنہا استعمال مین نہین ہے۔ اُونچ نیچ۔ مونث۔ نشیب وفراز
نیک و بد۔ نفع نقصان۔ اونچ نیچ بتانا۔ متعدی۔ نیک و بد جتانا۔ نشیب
وفراز سمجھانا ؎ اے ظفر خالق نے سب اس مین بتائی اونچ نیچ ۔ ہیرجو
کی نیچی زمین اور آسمان اونچا کیا۔ اونچ نیچ دکھانا۔ متعدی۔ نشیب وفراز
دکھانا۔ کنوئین جھکانا۔ پریشان کرنا۔ اونچ نیچ سمجھانا۔ متعدی۔ نیک وبد
سے آگاہ کرنا۔ (ظفر) گر سمجھاتا ہون اونچ نیچ اسکو۔ ہے بتا آسمان زمین
دیتا۔ اونچ نیچ سمجھانا۔ متعدی۔ اونچ نیچ بتانا۔ (داغ) ناصح نے اونچ نیچ تو
سمجھائی ہے بہت۔ پر اسکو کیا کرون کہ یہ دل مانتا نہیں۔ اونچ نیچ سمجھنا
لازم ؎ بہت ہی سیدھے ہین نام خدا میان مسرور۔ کچھ اونچ نیچ سمجھتے
نہین زمانہ کی۔ اونچ نیچ سوجھنا۔ لازم۔ (شوق قدوائی) انجان کو کوئی
جانے بوجھے۔ آنکھین کھلین اونچ نیچ سوجھے۔ اونچ نیچ ہوجانا۔ لازم
خرابی پڑجانا۔ قباحت پیش آنا۔ (فقرہ) اگر کوئی اونچ نیچ ہوگئی پھر بنائی
نہ بنے گی۔ اونچا۔ (ہ۔ س۔ اچ) بلند۔ (فقرہ) یہ طاق بہت اونچا
ہے میرا ہاتھ نہین پہنچتا۔ معزز۔ عالی مرتبہ۔ دولتمند۔ (فقرہ) وہ بہت
اونچی سرکار ہے۔ (امیر) تو بہ ٹوٹی ہے ضرور آن کسی اونچے کی۔ تو بہ توبہ
کی صدا آتی ہے میخانہ سے۔ کوتاہ۔ چڑھا ہوا۔ (فقرہ) کپڑا کتنا لیا اور پھر
بھی درزی نے پاجامہ اونچا کردیا۔ زوردار۔ نیچے کی ضد۔ جیسے اونچا سُر
اونچی آواز۔ دکھانا۔ بڑا۔ لمبا۔ (فقرہ) وہ مجھسے کچھ ہی اونچے ہین۔ فضل
اعلیٰ۔ بالا۔ نیچا بات۔ اونچی ہونا۔ اونچا سنائی دینا۔ کم سنائی دینا۔
(ذوق) نالہ اس زور سے کیون میرا دہائی دیتا۔ اے فلک گر تجھکو ہی اونچا

اونچ

سُنائی دیتا۔ اونچا سننا۔ لازم۔ کم سُننا۔ بہرا ہونا۔ (امیر) کہنے لگے جو
عاشق قدِ اُنسے دردِ دل۔ اونچا لگے وہ سُننے گران گوش ہوگئے۔ اونچا
کرنا۔ متعدی۔ بلند کرنا۔ اونٹھانا۔ اونچا گھر۔ امیر گھر۔ نامور خاندان
بڑا گھرانا۔ اونچا نیچا۔ ناہموار۔ اونچی اسامی۔ مالدار آدمی جس سے
مطالب نکلے۔ اونچی چوٹی۔ پہاڑ کی بلند چوٹی۔ بغیر مانگ نکالے سر کے
بال تین حصے کرکے پشتِ سر کی انتہائی اونچائی سے گوندھے جاتے ہیں
(سالک) اونچی چوٹی کُندھی ہوئی شفاف۔ نقرئی وہ بڑا ہوا گوبات
اونچی دکان۔ بڑی (اور نامی) دکان۔ (داغ) بیٹھے ہین بام پر وہ ہر ایک
مشتری ہے۔ لیتے ہین نفع کیا کیا اونچی دکان والے۔ اونچی دکان
پھیکا پکوان۔ مثل۔ نام اور شہرت کے خلاف پائے جانیکی جگہ بطور
طعن و تشنیع کہتے ہین۔ (جرأت) رکھتا ہے جو مہر و مہ سے گردون
دونان۔ اس کھانے پہ کوئی کیا ہو اس کا مہمان۔ بس دیکھ لی اسکی کرم
بازاری واہ۔ اونچی دوکان اور پھیکا پکوان۔ شعور نے اس جگہ اونچی
دوکان پھیکی مٹھائی کہا ہے ؎ نہ دکھلائے فلک نقلِ کواکب مٹھائی
پھیکی ہے اونچی دکان ہے۔ اونچی ناک والا۔ بڑا مغرور۔ شیخی خورا۔
بے غیرت ؎ محل مین سمجھتے ہیں کہیں کہتا نکلے۔ زبانی شیخیان
مختصر ہین اونچی ناک والون کی۔ اونچی ناک ہونا۔ لازم۔ اقران و امثال
مین عزت ہونا۔ اونچے نیچے پاؤن پڑجانا۔ لازم۔ ناہموار زمین مین
پاؤن پڑنا۔ (فقرہ) نازک آدمی ہین کہین اونچے نیچے پاؤن پڑگیا
موچ آگئی تو برا ہے۔ بابا۔ شور۔ ذرا سی آواز۔ ہوجانا۔ (ذوق)
اونچے نیچے ہیں یہین پاؤن زمانے پڑے۔ کبھی گرتا ہی لڑکھڑا

تمھاری بچی۔

اُونڈ - (ھ) مذکر۔ وہ رسّی جس سے چھپّر کو اوپر کی طرف مضبوط کھینچکر باندھتے ہین۔ (باندھنا - کاٹنا - کھولنا وغیرہ کے ساتھ)۔

اَونْدھا - (ھ) صفت مذکر۔ اُلٹا - مُنھ کے بھل - چِت - (فقرہ) پیالے اوندھے پڑے ہیں ۲ ٹیڑھا - جیسے اوندھا چلن ۳ احمق - اُلٹی سمجھ کا - (سودا) اے چرخ سفلہ پرور لے آسمان بمہر - دانڑ دل ہے عقل تیری اوندھا ہے تو جنم سے - (پڑنا - لیٹنا - ہونا کے ساتھ) - اوندھا چلن - ٹیڑھی وضع - (قدر) کوئی جہان میں آکر ٹھہر نہین سکتا - مثال چرخ ہے اوندھا چلن زمانے کا - اوندھا کرنا ۱ اُلٹا - مُنھ کے بھل کر دینا - چت کرنا ۲ رشوت دیکر ملا لینا - ملا لینا مغلوب کر لینا - (فقرہ) ایسا یا کم خاک انصاف کریگا جسنے چار چار روپے دیکر اوندھا کر لیا ۳ نشے مین بیہوش کرنا - (مسرور) پارسائی کی بہت لیتا تھا شیخ - ایک ہی چلو مین اوندھا کر دیا - اوندھانا - چت کرنا سیدھے سے اُلٹا کرنا ۲ کسی بڑے ظرف پر کوئی برتن ڈھانکنا - بند کرنا ۳ خالی برتن کو اُلٹا کرکے رکھنا - (فقرہ) کھانا کھایا اور برتن اوندھا دئے کبھی دھو کے نہ رکھے ۴ (عم) گرا دینا - بکھیر دینا - اوندھ جانا - اوندھنا - چِت ہو جانا - اوندھی - صفت مونث - اوندھی پیشانی لے جبکا ہوا ماتھا - (مسرور) نہ مقابل ہو اس ابروسے کہ لاثانی ہے - ماہ نو دیکھ لے اوندھی تری پیشانی ہے ۲ بد قطع - بھنگم آدمی - (محشر) باجی اترائی پڑی پھرتی ہے ماما در گور - اوندھی پیشانی موئی کل مُنھی بیچا دامادگور ہے ۳ بدنصیب - منحوس - اوندھی پیشانی کا - کم عقل - بیوقوف (داغ) ہمنے دیکھا ہی نہین ناصح سا کوئی الٹا بیوقوف - اوندھی پیشانی کا - اوندھی کھوپڑی کا آدمی - اوندھی سمجھ - اوندھی عقل - اُلٹی سمجھ - بے عقلی - حماقت - (فقرے) اوندھی سمجھ نہوتی تو وہ اس حالت کو کیون پہنچتے - عجب اوندھی عقل کا آدمی ہے کوئی بات سمجھتا ہی نہین - اوندھی کھوپڑی کا - (لکھنؤ) اُلٹی سمجھ والا - کم فہم - دکھو اوندھی پیشانی کا - اوندھی کھوپڑی اُلٹی مت - احمق کی بیوقوفی کی نسبت کہتے ہین - اوندھے منھ گرنا - لازم - مُنھ کے بھل گرنا ۲ زک اٹھانا - اپنی غلطی سے خفیف ہونا - (فقرہ) وہ اس معاملے مین ایسے اوندھے منھ گرے کہ منھ دکھانے کے قابل نہ رہے ۳ لوٹ پڑنا - بیحد راغب ہونا - (فقرے) یہ کیا ندیدہ پن ہے کسیکی چیز دیکھی اور اوندھے منھ گر پڑے - تم پیا تو دودہ تو اس نسبت کو سنکر اوندھے منھ گر پڑینگے -

اَونس - (انگ - آؤنس) مذکر۔ سونا چاندی اور اور قیمتی چیزین تولنے کا باٹ - پونڈ کا سولھوان حصہ -

اونگنا - (ھ) پہیّون مین چکنائی دینا - گاڑی کے دھرے کو چکنائی لگانا -

اُونگھ - (ھ) مونث ۱ غنودگی - نیند کے جھونکے ۲ پینک جو افیونی کو نشے کی وجہ سے ہوتی ہے - اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانا - مثل ۱ اُس جگہ بولتے ہین جہان کسی کام کرنیکو خود کسیکا جی نہ چاہے اور دوسرے کے منع کرنے سے باز رہے ۲ جہان کوئی شخص کسی بات پر پہلے سے آمادہ ہو اور پھر اسکو ایک حیلہ بھی ہو جائے (ناسخ) مر رہا تھا آپ مین ناحق ہوا بدنام تو - اونگھتے کو

ٹھیلتے کا اک بہانا ہوگیا۔ اونگھتے کو سوجاتے کیا دیر۔ مثل جب ایک امر کا مادہ موجود ہے تو اسکا وقوع مین آجانا کتنی بڑی بات ہے۔ (صبا) عشق کہتے ہین جسے وہ موت کا پیغام ہے۔ اونگھتے کو کچھ نہین ہے دیر سوجاتے ہوئے۔ اونگھنا۔ (ھ) لازم ۱ غنودگی آنا۔ نیند سے جھونکے لینا ۲ مجازاً سست کام کرنے اور آہستہ قدم اوٹھانیکی جگہ کہتے ہین ۳ متعدی۔ پہیون مین چکنائی دینا۔ اس جگہ اونگنا صحیح ہے۔

اَونے پَونے۔ قیمت کی کمی بیشی کا لحاظ کئے بغیر۔ (بیچ ڈالنا۔ دے ڈالنا۔ لگا دینا کے) (منتظر) جنس دل گر مول لین خوبان دہر۔ اونے پونے بیچ ڈالئے۔

اوہ۔ (ھ) [illegible] اور بے پروائی کی جگہ۔ (مسرور) در جاناں پہ جو بیٹھے بیٹھے۔ اوہ اب کون یہانسے اُٹھے۔ اس معنے مین اوہ جی بھی کہتے ہین۔ (داغ) دل کو ایک دیکھتے ہو کیا ہین۔ اوہ جی کیا اسکی ہے پروا ہین۔

اوہا۔ (ھ) مذکر۔ چولھے کا گول خانہ جسپر توا یا پتیلی رکھکر کھانا پکاتے ہین۔

اوہام۔ (ع) مذکر۔ وہم کی جمع۔

اُوہو یا اُہو۔ کبھی تعجب اور حیرت سے اور کبھی اظہار حسرت کی جگہ کہتے ہین۔ (ظفر) دلا صد آفرین سر پر اُٹھایا بار غم تونے۔ کہ تو یہ ناتوان ہے اور یہ بار گران اوہو۔ (ولہ) مرا کہنا کہ کیا عالم ہے تجھپر واہ واصدقے۔ اور انکا ناز سے ہنس ہنسکے یہ کہنا کہ اوہو

اکڑ۔ ڈگانا ہے حرم ننھے میاں کی۔ اور کبھی تکیہ کلام سے سخت تر۔ بہت مشکل۔ اجی تچھپڑین ایسی ہنسی پہ۔ اب زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں۔ میری آنکھ مین ڈھیلا۔ اہاہا۔

اَوبیر سوبیر۔ (اوبیر دیر۔ سویر) بیچ قوم کے لوگ کبھی دیر کو کبھی جلدی۔ (فقرہ) اوبیر سوبیر کھانا کھانے سے اشیری بدمزہ ہوجاتی ہے ۲ آگے پیچھے۔ (نبات النعش) کوئی لڑکی سدا پیا مین نہین رہتی اوبیر سوبیر ایک نہ ایک دن اسکو سسرال جانا ہوگا۔

اُویس قرن۔ اُویس قرنی۔ اُویس عاشق۔ جانباز آنحضرت صلعم کے تھے۔ قرن۔ (بفتح اول و دوم) ملک یمن کے ایک قبیلہ کا نام ہے (محسن) شکن پر وطالع نارسا۔ اویس قرنی عاشق مصطفیٰ۔

آہا۔ دیکھو آہا۔ اہاہا۔ یہ ایک کلمہ ہے کبھی نہایت خوش ہوکر اور کبھی تعریف کرنیکی جگہ اور کبھی تعجب کی جگہ کہتے ہین۔ (فقرہ) اہاہا کیا ٹھنڈی ہوا آئی ہے۔

اہار۔ دیکھو آہار۔ زبان پر اہار زیادہ ہے۔ اہار لگانا۔ کلف دینا۔

اہالی۔ (ع) جمع اہل کی۔ صاحبان۔ کام والے لوگ۔ اے رشک ناچ دیکھ رہا ہے وہ شام سے بیٹھ مصاحبوں لیئے اہالی کی رات ہے۔ اہالی موالی۔ (موالی۔ مونث) جاتی ہیں۔ اسے لو

سا ہوالی

یار۔ دوست۔ مصاحب۔ عملہ۔ نوکر چاکر۔ (فقرہ) آٹھ پہر ایا
جمع رہتے ہین گنجفہ اڑا کرتا ہے۔

اہانت۔ (ع۔ بکسر اول وفتح ... چہارم) مونث۔ توہین۔ تحقیر
سبکی۔ (تسلیم) امتحان ... لینے مین قباحت ہوگی۔ اسکے ساتھ
آپکی بھی مقبت ... اہانت ہوگی۔

اہتدا۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مونث۔ راہ پانا۔ ہدایت کرنا۔

اہتزاز۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ ہوا کا چلنا۔ پھولون کا
کھلنا۔

اہتمام۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ انتظام۔ بندوبست
سرانجام۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ؎ خوف محشر اسیر کیا مجھکو۔ ہے وہان
اہتمام احمدؐ کا۔

آہرا۔ (ہ بالفتح) مذکر۔ آگ جلانیکے لیے زیادہ ایندھن
ایک خاص قطع سے تلے اوپر جوڑنے کو کہتے ہین۔ (جلانا۔ لگانا۔
چننا کے ساتھ)۔

آہرام مصری۔ مصر کے شاندار نماچوپہل مینار۔ یہ عمارات
دریائے نیل سے پانچ میل کے فاصلے پر واقع ہین۔

اہرتہر۔ (ہ۔ س۔ اہر بفتح اول ودوم خیریت ہونیکے معنے
مین ہے)۔ مونث (عو) بفتح اول وچارم وکسر دوم وپنجم بول چال مین
... الظلم۔ گھبراہٹ۔ خصوصاً مرتے دم کی الجھن۔ (پڑنا کے ساتھ)۔

... (ہ۔) مذکر۔ لوہے کی نہائی جسپر لُہار لوہا پیٹتے اور
گھڑتے ہین۔

اہل۔ (ع) ۱۔ صاحب۔ خدا ... ۔ جیسے اہل علم۔ ان معنون مین
جمع کے لیے مخصوص ہے۔ یہ نہ کہین ... گے کہ فلان شخص اہل قلم ہے یا
اہل علم ہے بلکہ کہینگے کہ اہل قلم ہین۔ ... ہے ۲۔ لائق۔ مناسبت اور
صلاحیت رکھنے والا۔ (فقرہ) جو شخص ... جس چیز کا اہل ہی نہو وہ اسکی
قدر کیا کرے ۳۔ خلیق۔ شایستہ۔ ... جس ... مکات انسانی ہون (فقرہ)
افسوس ہے انکی اولاد مین کوئی اہل ... نہین۔ اہل ادراک۔ خدا رسیدہ
(تسلیم) دل آسودہ مثل اہل ادراک ... ہوا مصروف سیر عالم پاک۔
اہل اللہ۔ اللہ والے۔ ولی۔ خدا رسیدہ۔ اہل باطن۔ صاحب
باطن۔ عارف۔ اہل بیت۔ گھر کے ... خصوصاً آنحضرتؐ کے
گھر اور خاندان کے لوگ۔ اہل تسنن ... اہل سنت وجماعت۔ سُنّی
جو آنحضرتؐ کے چارون خلفا کو ... مانتے۔ اہل تشیع۔ شیعہ۔ چارون
خلیفون مین سوا حضرت علیؓ کے اور کسیکو نہین مانتے۔ اہل حرفہ۔
پیشہ ور۔ اہل خانہ۔ گھر کے لوگ۔ بیوی۔ اہل دل۔ دیکھو اہل باطن۔
(میر) ہر اک اپنے پہلو مین سمجھا ہے اسکو۔ سبھی اہل دل ہین اگر دل
یہی ہے۔ اہل دُوَل۔ (دُوَل۔ جمع دولت کی) دولتمند لوگ۔
اہل دُنیا۔ ۱۔ دنیا کے لوگ۔ انسان ۲۔ دُنیا دار۔ دُنیا کے بندے
اہل رائے۔ دانشمند۔ اہل رزم۔ سپاہی آدمی۔ اہل روزگار۔
نوکری پیشہ لوگ۔ اہل زبان ۱۔ وہ شخص جسکی زبان مادری
اس سرزمین کی ہو جسکی زبان مستند مان لی گئی ہو جیسے ہندوستان
مین دہلی اور لکھنؤ کے لوگ۔ اہل سخن۔ شاعر۔ اہل سنت۔ سُنّی۔ دیکھو
اہل سیف۔ تلوار والے۔ فوجی آدمی۔ اہل صنعت۔ دستکار۔ کاریگر

اہلِ عزا۔ ماتم کرنیوالے اعزّا۔ (داغ) جس شکل سے ہنستے ہیں مرے حال پہ احباب۔ روتے ہوئے یوں اہل عزا کو نہیں دیکھا۔ اہلِ عرفان عارف لوگ۔ (منیر) صوفیانِ صاف طینت واصلِ حق ہو گئے۔ خود نما دو چار ننگِ اہلِ عرفاں ہوں تو کیا۔ اہلِ غرض۔ غرض والا۔ اہلِ قلم لکھے پڑھے آدمی۔ جنکا پیشہ لکھنے پڑھنے سے متعلق ہو۔ اہلِ کار۔ کارکن کارندہ۔ عملہ۔ اہلِ کتاب۔ صاحبِ کتاب۔ وہ پیغمبر جن پر آسمانی کتابیں نازل ہوئیں جیسے حضرت داؤدؑ حضرت موسیٰؑ۔ حضرت عیسیٰؑ۔ حضرت محمدؐ۔ اسی اعتبار سے انکی اُمّت کے لوگ بھی اہل کتاب کہے جاتے ہیں۔ اہلِ محلہ محلے والے (شرف) میرا نالہ نہ کیا تجھ سا محلے نے سنا۔ ناتوانی سے رہی گھر ہی میں گھر کی آواز۔ اہلمد۔ اجلاس میں پیشکار کے ماتحت محرر ہوا کرتے ہیں جنکے متعلق مسلوں کی ترتیب اور معمولی کاغذات کی تعمیل ہوتی ہے۔ وہی اہلمد کہلاتے ہیں (محسن) اہلِ مدِ کہکشاں ہے منفرد۔ یہ دانہ نویس تیغ کافور۔ اہلِ نظر۔ اہل بصیرت۔ صاحب اثر۔ (مومن) زاہد نگاہ بھر کے وہ بیبد ید دیکھ لے۔ اتنا ہوا نہ خدمتِ اہلِ نظر سے فیض۔ محبت کی نظر رکھنے والا۔ طالب دیدار۔ (ناسخ) درد ہوا اہلِ نظر کا کیا انھیں جو ہیں حسیں۔ پوچھتا ہے کوئی گل کب نرگس بیمار کو۔ پرکھنے والا۔ باریک بیں مجازاً عاشق لوگ۔ اہل و عیال۔ بال بچے متعلقین۔ اہلِ ہنر۔ ہنرمند اہلیت۔ مونث۔ قابلیت۔ آدمیت۔ لیاقت۔ اہلیہ۔ مونث۔ بیوی۔ جورو۔

اہلے گہلے پھرنا۔ (ع) خوش فعلیاں کرتے پھرنا۔ اتراتے پھرنا ناز کرتے پھرنا۔ (داغ) منہ لگایا تھے غیروں کو بہت۔ کیوں نہ اہلے گہلے اتراتے پھریں۔ عورت کے لئے اہلی گہلی کہتے ہیں۔ (رنگیں) پھرے کیونکر

نہ اہلی گہلی بانکی۔ دوگانا ہے حرم ننھے میاں کی۔

اَہَم۔ (ع) سخت تر۔ بہت مشکل۔

اُہُوں۔ (ھ) نہیں۔ اب زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں۔

اُہو ہو۔ اہو ہو ہو۔ دیکھو ہا ہا ہا۔

اہیر۔ (ھ س۔ ابھیر) ہندوؤں میں ایک نیچ قوم کے لوگ جو گائے بھینس پالتے اور دودھ بیچتے ہیں۔ گوالا۔ گھوسی۔ اہیرن۔ اہیرنی مونث۔ اہیر کی عورت۔ اہیری۔ مونث۔ گوالن۔ اہیر کی عورت۔ ۲ ایک مشہور راگ کا نام۔

اے۔ (عربی میں بالفتح فارسی میں بالکسر اور اردو میں دونوں طرح مستعمل ہے) حرفِ ندا۔ اکثر جملے عورتوں کی زبان پر آتے ہیں جنمیں اے زیادہ ہوتا ہے۔ جیسے اے ہاں بھی۔ اے سنو تو۔ اے میں صدقے۔ اے میاں تو آؤ۔ اے میں قربان۔ (منیر) بت بھی عاشق ہیں اپنی صورت کے۔ اے میں قربان تیری قدرت کے۔ (میر) جنگ کیسے ملنے لگا وہ بیٹھ کر۔ اے تری شان کبریائی کی۔ (انجم) اے تو ہی قرار انھیں بھی نہ آئے آج۔ وہ بھی تڑپ سجائیں تو درد جگر نہیں۔ اے باد صبا این ہمہ آوردۂ تست۔ (ف) یہ مصرع بطور مثل مشہور ہو گیا ہے یہ سارا فساد تمہارا ہی اُٹھایا ہوا ہے۔ اے روشنی طبع تو برمن بلا شدی۔ (ف) اس جگہ کہتے ہیں جہاں اپنی ہی ذہانت و لیاقت اپنی مصیبت یا ضرر کا باعث ہو۔ اے زر تو خدا نہ ولیکن بخدا۔ ستار عیوب و قاضی الحاجاتی (ف) روپے کی تعریف میں مبالغے سے کہتے ہیں یعنی ہر عیب اس سے چھپ جاتا ہے۔ اور تمام حاجتیں رفع ہو جاتی ہیں۔ اے لو

الو۔ عورتوں کا تکیہ کلام۔ لو دیکھو سنو کی جگہ۔ (داغ) نام ناصح کا لیا تھا میں نے۔ اے لو حضرت وہ چلے آتے ہیں ۲۔ اور کبھی زاید زبانوں پر آتا ہے۔ (قلق) عرض مطلب سے بھی قسم لیلو۔ چپ ابھی سے میں ہوئی ہوں اے لو (انشا) کہیں کھڑکیوں کی طرف بندھی مری ٹکٹکی تو الو ابھی۔ گلِ نرگس اسکے لگا گئی وہ پری ہر ایک دراڑ میں۔ اے واہ۔ عو۔ کیوں سنو۔ کیا خوب۔ طنز کی جگہ کہتی ہیں۔ اے وائے۔ ایک کلمہ ہے جو حسرت و افسوس کی جگہ بولا جاتا ہے۔ اے وقت تو خوش کہ وقت ما خوش کردی جب کوئی شخص کسیکو اچھی خبر سناتا اور کسی بات سے خوش کرتا ہے تو اسکو دعا دینے کے طور پر کہتے ہیں۔ اے ہاں۔ عورتوں کی زبان پر قریب قریب تکیہ کلام کے ہے۔ کبھی کسی بات سے نفرت اور بیزاری ظاہر کرتے اور کبھی کوئی بھولی ہوئی بات یاد آجانے کی جگہ اور کبھی اور مقام پر بولتی ہیں۔ (فقرہ) اے ہاں ہوگا کہاں کا جھگڑا نکالا ہے۔ اے ہاں ایک بات تو تم سے کہنے کو رہی گئی۔ اے ہے۔ (عو) کلمۂ افسوس جیسے کسقدر تعجب کا کبھی لگاؤ ہو۔ (مراۃ العروس) پھر حسن آپ ہی آپ بولی کہ اے ہے پاندان کے ڈھکنے پر کیل لگی رہ گئی۔ اے یہی تو ہے۔ (عو) (اے زاید ہے) قریب ہے۔ سامنے ہے۔ بہت نزدیک ہے۔

ایاز۔ (ف) ذکر۔ سلطان محمود غزنوی کے ترکی غلام کا نام جسکو وہ بہت چاہتا تھا۔ ایاز قدر خود بشناس۔ (ف) مثل۔ اپنی حالت پہچاننا چاہیے۔ اپنی حیثیت اور حالت کا خیال کرکے بڑی بات منہ سے نکالنا یا کسی فعل کے متعلق دعوے کرنا چاہیے۔

ایاغ۔ (ت) ذکر۔ شراب پینے کا پیالہ۔ پیالہ۔ (صبا) دل چور داغ باغ کسکا ہے۔ دیدۂ تر ایاغ کسکا ہے۔

ایال۔ (فارسی میں یال ہے) مذکر۔ گھوڑے کے گردن کے بڑے بڑے بال۔

اَیّام۔ (ع یوم کی جمع) ۱۔ دن۔ رات کی ضد ۲۔ زمانہ۔ شب و روز۔ (میر) ملنے کی رات داخل ایام کیا نہیں۔ یہ روز و دن کہاں گئیں (؟) اے یار آجکل ۳۔ (عو) حیض کے دن۔ ایام بیض۔ ہر مہینے کی تیرھویں چودھویں اور پندرھویں تاریخیں۔ اکثر ان تاریخوں میں روزے رکھتے ہیں۔ ایام سے ہونا۔ حیض سے ہونا۔ کپڑوں سے ہونا۔ ایام گزاری۔ مونث۔ دن کاٹنا۔ وقت ضایع کرنا۔ دیر لگانا۔ ٹالنا۔ (شور) دو ٹکر خانۂ اغیار میں جانا ہر شب۔ ہم سے یوں حیلۂ ایام گزاری رکھنا۔

ایتر۔ ایترا۔ (ہ) خودنما۔ کمظرف۔ اترانیوالا۔ ۵ ایتر ہیں کتنے حضرتِ دل بھی خدا گواہ۔ پتے جو ملکے بات کی اترا کے جاتے ہیں۔ ایترپنا۔ ایتراپن۔ ذراسی بات میں اپھر جانا۔ اترانا۔ شیخی مارنا۔ ایتر کے گھر تیتر۔ مثل۔ اُس نااہل کی نسبت کہتے ہیں جسکو اپنی لیاقت سے بڑھکر مرتبہ حاصل ہو۔ کمظرف کو جب کوئی چیز ملجاتی ہے تو بولا جاتا ہے اور طرح طرح اُسکی نمود چاہتا ہے اور یوں بھی بولتے ہیں۔ ایتر کے گھر تیتر سبحان تری قدرت۔ (انشا) ٹک اس طرف تو دیکھو آنکھیں ملا کے صاحب۔ جیسے قدیمی بندے شایستۂ ستم ہوں۔ ایتر کے گھر میں تیتر سبحان تیری قدرت۔ جو ہیچ پوچ ہو دیں سو اپنے محترم ہوں۔ اور کبھی ایتر کے گھر تیتر باہر باندھوں کہ بھیتر بھی بولتے ہیں۔

ایثار۔ (ع بالکسر) مذکر۔ اوروں کو اپنے اوپر مقدم سمجھنا۔

ایجاب۔(ع بالکسر) مذکر۔قبول کرنا۔منظور کرنا۔اقرار۔ اقبال۔ (منتظر) دمِ سحر کی بھی فریاد خالی کیا جاتی۔ دُعا اِدھر سے تو ایجاب اُسطرف سے ہوا۔ ایجاب و قبول۔ (ع دونون لفظون کے لغوی معنی مانا ہیں) مرد عورت کا یا اُنکے وکلا یا اولیا کا دونوں باہم زوجیت کا تعلق پیدا کرنیکی گفتگو کرنا۔ سب سے پہلے جسکی رضامندی ظاہر کیجائے خواہ مرد کی ہو یا عورت کی اُسکو ایجاب کہتے ہیں اُسکے بعد دوسرے کی گفتگو کو قبول کہتے ہیں ۲۔ بیع و شرا کے معاملے میں جو فریقین رضامندی کا اظہار کرتے ہیں اُنمیں پہلے کے قول کو ایجاب اور دوسرے کے قول کو قبول کہتے ہیں۔

ایجاد۔(ع) مذکر۔اختراع۔نئی بات پیدا کرنا نئی چیز بنانا (کرنا۔ہونا کے ساتھ) ۔ اے سحر شعر بہت تم نے نیا کرکے کہا۔ قوتِ آخذہ کے حصّے میں ایجاد آیا۔ (نسیم دہلوی) قبر پر آیا ہے دینے کو مبارک باد مرگ۔ یہ نیا ایجاد ہے میرے ستم ایجاد کا۔ بعض حضرات کی زبان پر یہ لفظ مونث ہی ہے۔ ایجادِ بندہ اگرچہ گندہ۔ جب کوئی اپنے بیہودہ ایجاد کی تعریف کرتا ہے تو اُس جگہ طنزاً یہ کہتے ہیں۔

اینچ پینچ۔(اینچ۔تابع مہمل اپنے متبوع پینچ پر مقدم ہے) اینچکر اینچپیچ۔ (فقرہ) راستے کے اینچ پینچ سے اُنکا مکان بمشکل ملتا ہے ۲۔ مکر و فریب۔ دھوکے بازی۔ (فقرہ) وہ سیدھے سادے آدمی ہیں اینچ پینچ کیا جانیں۔ اینچ پینچ کی باتیں۔ فریب کی باتیں۔ پیچدار باتیں (داغ) نہیں جو پیچ سے خالی ہماری کوئی بات۔ یہ اینچ پینچ کی باتیں سمجھ میں کیا آئیں۔ اینچ پینچ نہ جاننا۔ زمانے کے مکر فریب سے واقف نہ ہونا۔ سیدھا سادا ہونا۔

ایڈریس۔(انگ) مذکر ۱۔ القاب۔ سرنامہ۔ پتا ۲۔ سپاسنامہ یہ تحریر تکلف کے ساتھ تیار کرکے کسی امیر یا حاکم کے سامنے بطور اظہار مسرت یا شکر گزاری کے پیش کیجاتی ہے۔ ایڈریس دینا۔ ایڈریس پڑھنا۔ سپاسنامہ پیش کرنا۔

ایڈووکیٹ۔(انگ) مذکر۔وکیل۔مشیر ۲۔ ایک سرکاری خطاب جو وکلا کو دیا جاتا ہے۔

ایڈیکانگ۔ (انگ) ۔ مذکر۔ مصاحب رفیق۔

ایذا۔(ع۔بالکسر آخر میں ہمزہ تھا فارسیون نے حذف کرکے استعمال کیا) مونث۔تکلیف۔دُکھ۔(اُٹھانا۔پانا۔پہنچانا۔پہنچنا۔جھیلنا۔دینا۔سہنا۔کھینچنا۔گزرنا کے ساتھ)۔(صبا) جی چاہتا ہے جان پر اب کھیل بیٹھئے۔ کبتک فراقِ یار کی ایذا اُٹھائیے۔(قلق) جتنے گزرے ہیں انبیا اگلے۔ پائی ایذا ہر اک نے اُمت سے۔(عرش) دستِ قاتل کو نہ ایذا کھنچے۔ آپ سر تن سے جدا کرتے ہیں۔(جرأت) کھینچوں ایذائے ستم کہ کہاں تک قاتل۔ اس نہ آنے سے تو اک کھینچ کے شمشیر لگا۔(رند) صدمے گزرے ایذا گزری ہجر میں تیرے کیا کیا گزری۔

ایرا۔(یائے معروف سے۔غالباً عربی ایراد کا بگڑا ہوا ہے جسکے معنی وارد کرنا۔لانا) مذکر۔اردب۔(غالب) آئے اگر بلا تو جگر سے ٹلے نہیں۔ ایرا ہی دیکے ہم نے بچایا ہے کشت کو۔

ایرا پھیری۔(ایرا یائے مجہول سے)۔ مونث۔ سودا

خرید کے بار بار اسکو پھیرنا۔ اور بدلوانا اور کچھ سودے کی تخصیص نہیں ہے عام طور پر باہمی رد و قدح سے چیز کے بار بار پھیرنے کو کہتے ہیں۔ (فقرہ) اب جتنہ لیکر رکھ لو اس ایرا پھیری میں تو میرے پاؤں تھک گئے

ایراد۔ (ع بالکسر۔ وارد کرنا۔ لانا) مذکر۔ اعتراض۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔

ایرا غیرا نتھو خیرا۔ ایرا۔ بالفتح۔ (عم) ایرے غیرے۔ کم حقیقت بیرونی آدمی۔

ایران۔ نام ملک و شہر مشہور۔ ایران توران کرنا۔ (عو) زمین آسمان ایک کرنا۔ بڑی کوشش سے تلاش کرنا۔ ایران چوری نہ پیران دغا بازی (عو) اپنی برات کی جگہ کہتی ہیں کہ ہمیں کچھ دھڑکا نہیں نہ ہم کسیکے لینے میں نہ ہم کسیکے دینے میں۔ ایرانی۔ (ایران کیطرف منسوب) ایران کا رہنے والا۔ ایران کی زبان۔ ایران کی چیز۔

ایر پھیر۔ (دونوں لفظ بالکسر یائے مجہول کے ساتھ ہیں) ۱۔ بیوپار۔ تجارتی مال کو بار بار خریدنے اور بیچڈالنے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) جیسے چار ہی بار کے ایر پھیر میں سوائے ہوگئے ۲۔ گردش۔ انقلاب (فقرہ) زمانے کے ایر پھیر سے خدا بچائے ۳۔ دور۔ جیسے گھر کا ایر پھیر ۴۔ پیشہ وروں کا ایر پھیر ایر پھیر کے تولنا۔ جنس کو کبھی ایک پلے میں کبھی دوسرے پلے میں رکھکر تولنا تاکہ پاسنگ کی کمی زیادتی نہ رہے۔ ایرے پھیرے۔ چکر لگانا۔ مکان کے گرداگرد پھرنا۔ بار بار آنا جانا (عاشق) دس بیس کئے جو ایرے پھیرے۔ شل ہو گئے ہیں کے لیٹرے۔

ایر غیر۔ ایرے غیرے۔ (عو)۔ الفتے۔

بیرونی۔ غیر لوگ۔ اغیار جن سے کچھ واسطہ نہو۔ دیکھو ایسا ویسا۔ ایرے غیرے پچکلیان۔ (عم) الفتے۔ اغیار۔

ایڑ۔ (ہ بالکسر یائے مجہول) مونث۔ سواری میں گھوڑے کو پیر سے ٹھکرانے کو کہتے ہیں۔ ایڑ کرنا۔ متعدی ۱۔ گھوڑے کو تیز کرنیکے لئے ایڑی مارنا۔ گھوڑے کو تیز کرنا مہمیز کرنا۔ (فقرہ) کیا گھوڑا ہے ذرا ایڑ کی اور کوسوں نکل گیا ۲۔ ٹہل جانا چل دینا۔ (فقرہ) اچھا جھانسا دیا کہ دیکھا ایڑ کر گئے۔ ان معنوں میں ایڑ کر جانا ہی زیادہ ہے۔ ایڑ لگانا۔ متعدی ۱۔ ایڑ کرنا۔ (فقرہ) چھیل گھوڑا تھا ایڑ لگاتے ہی بگڑ گیا ۲۔ گھوڑے کو تیز کرنا۔ ایڑ کھانا۔ لازم۔ ایڑی کی چوٹ کھانا۔ (صریر) چالاک ہے یہ ابلق ایام آجتک۔ کھائی نہ اسنے ایڑ کسی شہسوار کی۔ ایڑ مارنا۔ ایڑ لگانا۔ (فقرہ) عجب گھوڑا ہے لاکھ ایڑیں مارو کوڑے لگاؤ کسیطرح بڑھتا ہی نہیں۔ ایڑی۔ (ہ۔ بالکسر یائے اول مجہول) مونث ۱۔ پاشنہ۔ پنجے کا مقابل ۲۔ جوتے کا پچھلا حصہ جسپر پاؤں کی ایڑی ہوتی ہے۔ (فقرہ) جوتے کی جہاں ایڑی نکلی پھر چلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ ایڑی چوٹی پر صدقے کروں۔ ایڑی چوٹی پر قربان کروں۔ ایڑی چوٹی پر نثار کروں۔ ایڑی چوٹی پر واروں۔ (عو) کبھی غصے کی حالت میں اور کبھی کمال نفرت اور حقارت سے کسی کی نسبت کہتی ہیں یعنی اپنے سر پاؤں پر سے قربان کروں۔ (شوق) ایسا ہرجائی نوج ہو انساں۔ ایڑی چوٹی پہ میں کروں قرباں۔ (شوق)۔ نوج ایسے کا اعتبار کروں۔ ایڑی چوٹی پہ میں نثار کروں۔ (جان صاحب) اتو تو نے سمجھکے مجھے کیا لکھا ہے بی۔ میں اپنی ایڑی چوٹی پہ ڈالوں یہ وارا خط۔ (امانت) لات دی میں نے ہنسی سے تو یہ اُس بُت نے کہا ایڑی چوٹی پہ

ترے صدقے اُتارے تلوے - ایڑی سے چوٹی تک - سر سے پاؤں تک -
(فقرہ) لڑکی ایڑی سے چوٹی تک زیور سے لدی ہوئی ہے - ایڑیاں رگڑ رگڑ کے مرجانا (یا رگڑ رگڑ کے مرنا) لازم - بےبسی اور سخت اذیت کے ساتھ مر جانا (شوق) چارپائی پہ کون پڑ کے مرے - کون یوں ایڑیاں رگڑ کے مرے
ایڑیاں رگڑنا - لازم ۱ نہایت مصیبت اور تکلیف میں زندگی کاٹنا (داغ) نہ رہنما ہے نہ منزل کا ہے پتا کوسوں - طریق عشق میں ہم ایڑیاں رگڑتے ہیں ۲ جانکنی کی اذیت اُٹھانا (بحر) جبتک کہ تم نہ آؤ گے رگڑوں گا ایڑیاں میں بھی ہوں سخت جان جو تمکو ترس نہیں ۳ دوڑ دھوپ اور بہت سی کوشش اور جستجو کی جگہ - (نکہت) اُس کے تلوے کے مقابل پڑ پایا روئے مہر - ایڑیاں رگڑیں زمیں پر لاکھ چرخ پیر نے ۴ بچوں کا ضد کرنا - مچلنا - (جان صاحب) روئی بچپن میں ہوں جب سنتی ہوں طوفان آیا - ایڑیاں ہٹ سے جہاں رگڑیں ہیں چشمہ نکلا - ایڑیاں رگڑوانا - ایڑیاں رگڑنا کا متعدی - ایڑی کا پسینا سر کو آنا - حد سے سوا دوڑ دھوپ محنت مشقت کرنے یا کسی کام میں انتہائی کوشش کرنے یا کسی چیز کی تلاش یا خدمتگزاری میں دن کو دن رات کو رات نہ سمجھنے یا آندھی پانی سردی گرمی کا خیال نہ کرنیکی جگہ بولتے ہیں - ایڑیاں گھس گئیں - انتہا کی دوڑ دھوپ کرنے اور گردش اُٹھانیکی جگہ کہتے ہیں (ناسخ) مُدتوں سے راتدن پھرتا ہوں یا کوئے یار میں - گھس گئی ہیں ہائے مجھ بیخواب و خور کی ایڑیاں -

ایزد - (ف بکسر اول و ضم سوم و سکون یائے مجہول) جناب باری تعالےٰ کا نام -

ایزاد - (عم) مذکر زیادہ - (فقرہ) اصل اتنی تھی اُنھوں نے

کچھ اپنی طرف سے ایزاد کر دیا - یہ لفظ عربی نہیں ہے عوام نے بنا لیا ہے

ایسا - (ہ - س - اید رش) ۱ اس قسم کا - اس شکل کا (فقرہ) ایسا قلمدان ہر ایک سے بننا دشوار ہے ۲ اسقدر - اتنا - (فقرہ) ایسا مارا کہ ادھ موا کر دیا ۳ مانند - مثل - (فقرہ) تم ایسے بہتیرے مل جائینگے ۴ اسطرح - یوں - (فقرہ) تم اپنے صاف صاف کہدیا کہ میرا حصہ ایسا کہتے تھے ۵ کبھی اچھائی یا برائی کی جگہ بطور مبالغہ بھی استعمال کرتے ہیں (فقرے) ایسا وقت قسمتوں سے ملتا ہے - کوئی ایسی بات منھ سے نکالتا ہے - ایسا ویسا - تحقیر کا کلمہ جو اکثر آزردگی اور غصّے کی حالت میں کسیکی نسبت کہتے ہیں - (داغ) رنج فرقت میں ترے ہمنے اٹھایا کیسا - تجھ سے آئندہ ملیگا کوئی ایسا ویسا - ایسا کیا شہر شملہ ہے - (عو) ایسا کیا اندھیر ہے - ایسی کیا لوٹ مچی ہے - ایسی کیا پریشانی ہے کہ کوئی کسیکی داد کو نہ پہنچے - ایسا منھ نہیں - اتنی ہمت نہیں - اتنا حوصلہ نہیں - (منیر) ان پیرہنوں میں جو ہے کوئی رسے عشق - ایسا نہیں منھ اسکے لب پیمانہ کسیکا
ایسا میٹھا کیا ہے - کچھ فائدہ نہیں - نفع کیا ہے - (منیر) جانا شیرین یونہی دم بھر کے عوض میں کھو دوں - بوسے لوں ہونٹوں کے ایسا مجھے میٹھا کیا ہے - ایسا کیا گیا گزرا ہے - ایسا گیا گزرا نہیں ہے - اتنا ذلیل و خوار نہیں ہے - (مسرور) بنائیں ٹھیک اگر وہ اداؤں بن بن کے سب نکلیں - ہم ایسے کیا گئے گزرے ہیں جو غیروں سے دب نکلیں - (امیر) تیرے کوچے سے اب نہ گزرینگے - ہم بھی ایسے نہیں گئے گزرے - ایسا نہو مبادا - خدانخواستہ (صبا) کس سے ملتا ہے دیکھ اے دل - غافل ایسا نہو دغا ہو
ایسا ویسا - ایسی ویسی - ایسے ویسے - معمولی یا ادنیٰ سی حقیقت - ذلیل

(فقرہ) صاحبزادے ایسا ویسا کھانا نہیں کھاتے بڑے نازک دماغ ہیں۔ ۵ بات تازہ کوئی امیر کہو۔ ایسی ویسی سنی سنائی ہے (داغ) ایسے ویسوں سے کیا ملے کوئی۔ ایسے ویسے غیر ہیں تری محفل میں ۵ امیر ایسے ویسے تو مضموں ہیں لاکھوں۔ نئی بات کوئی کبھی سوجھتی ہے۔ ایسی تقدیر کہاں یہ دن کہاں نصیب۔ مایوسی کی حالت میں کہتے ہیں۔ (امیر) رہنے دیتا نہیں صیاد بھی اپنے گھر میں۔ ایسی تقدیر کہاں ہے کہ گلستاں میں رہوں
ایسی تیسی۔ ایسی تیسی کی۔ ایک سخت کلمہ ہے جیسے گالی کی جگہ مہذب لوگ استعمال کرتے ہیں۔ (سوز) پیار آتا ہے ترے پیار کی ایسی تیسی۔ پیار آتا ہی ترے پیار کی ایسی تیسی۔ (میر) کیا کہوں مجھسے تو نے کیسی کی۔ ہت ترے دل کی ایسی تیسی کی۔ ایسی کہی کہ چھا گئی۔ جب کوئی موزوں بات کسی پر خوب پھبتی ہوئی کہی جائے تو اُس جگہ مذاق سے کہتے ہیں (امیر) پھبتی سحاب کی مری خاطر میں آگئی۔ ایسی کہی کہ دیدۂ گریاں پہ چھا گئی۔ ایسی کہی کہ دھو نہ چھوٹے۔ اتنی سخت بات کہی کہ دل سے اُسکا اثر ہرگز نہ جائیگا۔ ایسی ہی ہونا۔ بڑی مصیبت واقع ہونا۔ مر جانا۔ ایسی ویسی بات۔ خلاف شان بات معمولی بات۔ بیہودہ بات۔ ایسی ویسی چیز۔ خراب چیز۔ کم حقیقت چیز۔ ایسی ویسی خبر۔ چھوٹی سچی خبر۔ ایسے پر تین حرف۔ (تین حرف۔ لعن) جہاں کسی پر صاف صاف لعنت بھیجتے جھجکتے ہیں تو اُس جگہ ان الفاظ میں کہتے ہیں۔ ایسے تو میری جیب میں پڑے رہتے ہیں۔ یعنی میں تم سے کہیں زیادہ ہشیار ہوں تمہارے دم میں نہیں آسکتا۔ (شوق) ہم کہیں آتے اِس فریب میں ہیں۔ تم سے تو ایسے میری جیب میں ہیں میری کی جگہ دیگر ضمیروں کے ساتھ بھی بولتے ہیں ۵ وحشت میں

لاکھ چاک گریباں کیا سحر۔ ایسے پڑے ہوئے ہیں بہت اُنکی جیب میں۔ ایسے کیا لعل لگے ہیں۔ (عو) ایسی کون عجیب بات ہے (شوق قدوائی) بیٹھو تو چھپ کے بہت پھول ہیں گلزار دن میں۔ ایسے کیا لعل لگے ہیں تیرے رخساروں میں۔ ایسے گئے جیسے گدھے کے سر سے سینگ (گدھے کے سر پر سینگ نہیں ہوتے ہیں) یعنی معدوم محض ہو گئے۔ نشان تک باقی نہ رہا۔ ایسے لڑکے بہت کھلائے ہیں۔ ایسے تو بہت میری جیب میں پڑے ہیں۔ (شوق قدوائی) ہم سے بڑھکر عشق جتائیں قیس اور وامق کا منہ کیا ہم سے پوچھو ایسے لڑکے ہم نے بہت کھلائے ہیں۔ ایسے مرے بھولے (عو) جب کوئی شخص جان بوجھکے ناواقف بنتا ہے تو طنز سے کہتی ہیں۔ (جان صاحب) کچھ کھیل نہیں جانتے ایسے مرے بھولے۔ چھوٹا بھی تو بازی نہیں ہارے کئی دن سے۔ ایسے میں۔ (عو) اس حالت میں۔ ایسے موقع پر۔ (انشا) چمن میں جام صہبا ہے گھٹا ہے جائے خلوت ہے اگر ایسے میں آجاؤ تو صاحب وقت فرصت ہے۔ ایسے ہوتے تو عید بقرعید کے کام آتے۔ نکمے آدمی کی نسبت جو کسی قابل نہو ظرافت سے کہتے ہیں۔ اور بعض اسقدر بولتے ہیں۔ ایسے ہوتے تو عید کے کام آتے۔ ایسے ہی ۱۔ اسی طرح۔ (ذوق) آشناؤں سے اگر ایسے ہی بیزار ہو تم۔ تو ڈبو دو کشتی دریا میں سفینہ بھر کے ۲۔ بغیر کسی وجہ یا سبب کے (فقرہ) میں ایسے ہی چلا آیا۔ ایسے ہی بھولے ہیں۔ (طنز سے) یعنی نادان نہیں ہیں بڑے ہوشیار اور چالاک ہیں۔

ایسان ۔ (س) مذکر۔ پورب اور اتر کا درمیانی گوشہ

ایشر ۔ (ہ) مذکر۔ پرمیشر۔ خدا۔

ایصال۔ (ع بر وزن افعال۔ بالکسر) مذکر۔ پہنچانا۔ ملانا۔
ایصال ثواب۔ مذکر۔ ثواب پہنچانا۔ (مسرور) مدفنِ عشاق کو روند کیا۔ اُسنے ایصال ثواب اچھا کیا۔

ایضًا۔ (ع۔ یہ لفظ منصوب ہوکر ہمیشہ مستعمل ہوتا ہے بحیثیت ترکیب عربی کے مفعول مطلق ہے اُسکا فعل ہمیشہ محذوف ہوتا ہے اصل آض ایضًا ہے) ۔ (ہ) بشرح صدر۔ جب کوئی رقم یا الفاظ تلے اوپر بار بار لکھنے کی حاجت ہوتی ہے تو ایضًا لکھ دیا کرتے ہیں اس سے مطلب یہ ہوتا ہے کہ جو اوپر لکھا ہے وہی یہ بھی ہے۔

ایطا۔ (ع بالکسر۔ آخر میں ہمزہ تھا فارسیوں نے حذف کردیا) لغوی معنی پامال کرنا۔ ۲ اصطلاح عروض مذکر۔ قافیے کا بعینہ لفظًا و معنًا مکرر لانا۔ دانا۔ دردا میں ایطا نہیں کیونکہ الف زاید تو ہیں لیکن معنی مختلف ہیں اول میں الف فاعلیت کا ہے اور دوسرے میں الف ندبہ کا (زہے) بتاں۔ اور ہڈیاں میں بھی ایطا نہیں (قلق) زائل نہیں ہوئی تپ عشق بتاں ہنوز۔ چبکتی ہیں سوز غم سے مری ہڈیاں ہنوز۔ کیونکہ ایک جگہ الف و نون جمع فارسی کا ہے دوسری جگہ جمع ہندی کا۔ مولف کی رائے میں ایسے قوافی سے جنمیں بظاہر ایطا ہو اور دونوں قافیوں میں نازک فرق ہو احتیاط چاہئے۔ ایطائے جلی جسمیں قافیے کی تکرار خوب واضح ہو۔ جیسے اس شعر میں (درد) مدرسہ یا دیر تھا یا کعبہ یا بتخانہ تھا۔ ہم سبھی مہمان تھے واں تہی صاحبخانہ تھا۔ اسیطرح یاراں دوستاں۔ دردمند۔ حاجتمند۔ فسونگر۔ ستمگر میں بھی جلی ایطا ہے اور یہ قسم معیوب تر ہے۔ ایطائے خفی۔ جن قافیوں میں تکرار کیطرف ذہن فوراً منتقل نہو۔ جیسے اس شعر میں (ناسخ) معطر اُن کے نہانے سے بسکہ آب ہوا۔ حباب بحر ہر اک شیشہ گلاب ہوا۔ مثلاً (الف) ایسے زاید الفاظ قافیے ہوں جو اپنی اصل حالت پر نہ رہے ہوں جیسے مردود۔ رنجور جنمیں و رابنی اصلی حالت پر نہیں رہا۔ واو اصل میں متحرک تھا یہاں ساکن ہے۔ (ب) بازاید الف فاعل یا الف فاعل اور اُسکے بعد نون زاید بھی ہو۔ جیسے دانا۔ بینا۔ خنداں۔ گریاں۔ (ج) زوائد تائے مصدری یا شین مصدری ہوں جیسے شجاعت۔ سخاوت کاوش۔ سازش (د) یا قافیے کے حذف کے بعد اکثر مزید علیہ بمعنی چھوٹی ہوں جیسے ادھر۔ اُدھر۔ جدھر۔ کدھر۔ جہاں کہاں۔ وہاں۔ یہاں۔ اس جس۔ کس۔ ان۔ جن۔ کن (ہ) یا حرف علت علامت افعال ہندی متصل بحرف اصلی ہوں جیسے۔ سُنا رہا۔ اکثر قدمائے حال رنجور۔ مردود۔ دانا۔ بینا۔ خنداں۔ گریاں۔ سخاوت۔ شجاعت۔ کاوش۔ سازش۔ جن۔ کن اِن کے ایسے ایطائے خفی کو استعمال کرتے ہیں۔ (امیر) سنگدلی تجھکو مرے ساتھ یہ کاوش کبتک۔ میری سوزش کیلئے غیر سے سازش کبتک۔ (جلال) ہوئے ہیں عاشق کبھی کن گالوں کے کہ تجھ ہی شاکی ہیں جن گلوں کے۔ نہیں ہے وہ سرے میں اِن گلوں کے وفا کی بو اعتبار کا رنگ۔ اور اُن حروف علت کو ہندی میں بھی روا رکھتے ہیں جنکے بعد حروف وصل و خروج ہوں جیسے ملایا۔ سُنایا۔ (الف اول اصلی نہیں ہے مگر ردی قرار دیا گیا اور ی وصل اور الف آخر خروج) یا جب حروف علت ایسی علامت فعل ہو جسکے حذف کرنے سے اُس فعل کا صیغہ امر نکلے جیسے رکھا۔ بیٹھا انمیں سے جب الف حذف کردینگے رکھ بیٹھ رہ جائینگے۔ سنا مٹا کے ایسے قافیوں سے احتراز رکھتے ہیں ادھر۔ اُدھر۔ کدھر۔

جدھر وغیرہ کے مثل قافیے بھی استعمال نہیں کرتے۔

ایفا۔ (ع بالکسر) مذکر۔ پورا کرنا۔ انجام۔ ادا۔ ایفائے وعدہ۔ مذکر۔ اقرار پورا کرنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (رند) جان لب پہ آکے پھر گئی پر وہ نہ آ پھرا۔ ایفائے وعدہ خوب میرے یار نے کیا۔ (فقرہ) ایفائے وعدہ آپ سے اسے یار ہو چکا۔ اسکا بھی امتحان کئی بار ہو چکا۔

ایک۔ (س) ۱۔ ایک عدد۔ جیسے اللہ ایک ہے ۲ دوسرا (گلزار نسیم) چٹون کو ملا کے رکھی ایک۔ ہونٹھوں کو ہلا کے رکھی ایک ۳۔ بڑا نہایت۔ بہت۔ مبالغے کی جگہ (جان صاحب) اسکو پروا انہیں کوئی مرجائے ایک بیدرد یہ موا ہے عشق ۴۔ تنہا۔ صرف۔ (فقرہ) کیا ایک ہمیں نوکر ہیں اور لوگوں سے بھی کام لیجئے۔ (امیر) اک تجھی سے رکگیا سارے زمانے کا حجاب کون ہے جس سے وہ عالم آشنا ملتا نہیں ۵۔ سارا۔ تمام۔ (فقرہ) اجی ہم کیا ہیں ایک زمانہ شاہ صاحب کا معتقد ہے۔ (جلال) نئے شیون ہیں دل لبھانے کے اُدوفا باز اک زمانے کے ۶۔ منتخب۔ یکتا۔ بے نظیر۔ (فقرہ) یہ غزل بھی ایک ہوئی ہے۔ (جلیل) ہستی ہے عدم مری نظر میں سوجھی ہے یہ ایک عمر بھر میں ۷۔ کوئی۔ (فقرہ) جہاں ایک بات سُنی لے اُڑے ۸۔ یکساں۔ متحد۔ برابر جیسے ساری کتاب کا قلم ایک ہے (امیر) اس سے رشک اُس سے ضرر دونوں خدا کے نیک ہیں۔ رہنما رہزن تمھاری راہ میں سب ایک ہیں ۹۔ متفق (فقرہ)۔ اس امر میں اُن سب کی رائے ہمیشہ سے ایک ہے ۱۰۔ پورا۔ پکا۔ (فقرہ) اگر تم بات کے دھنی ہو تو وہ بھی اپنے قول کا ایک ہے۔ ایک آتا ہے ایک جاتا ہے۔ آنے جانیوالوں کا تانتا لگا ہے (شوق قدوائی) ہے دم لینا بھی اب مشکل کہ وہ شرما کے کہتے ہیں۔ یہاں تو شوق ہر دم ایک آتا ایک جاتا ہے ۱۱۔ کبھی حسن کلام کے لئے زاید ہوتا ہے (فقرے) آپ جنکا ذکر کر رہے ہیں وہ ایک تندمزاج آدمی ہیں۔ جو کام شروع ہوتا ہے آپ اسمیں ایک اڑنگا لگا دیتے ہیں۔ ایک آدھ۔ (قلت اور کمی کی جگہ) اکا دُکا۔ کوئی کوئی۔ (داغ) تم نیم اشارے پہ تو آنکھیں نہ لگا لو۔ اک آدھ خطا کیا جو خطاوار سے ہو جائے۔ ایک آم کی دو پھانکیں ہیں۔ دونوں ایک ہی شکل وصورت کے ہیں۔ ایک آن میں۔ ایک دم بھر میں۔ لمحہ بھر میں (ناسخ) لشکر ناز وادا سے یار کا تو ذکر کیا قتل عالم کو کیا اک آن سے اک آن میں ایک لخت۔ (داغ) رونق کچھ آگئی جو پسینے سے موت کے۔ پانی ترے مریض پہ اک آن پھر گیا۔ ایک آنچ کی کسر رہ گئی۔ (یہ جملہ ہوسوں کی زبان کا ہے جب کیمیا بنا نہیں ناکامی ہوتی ہے اور ٹھیک نہیں بنتی تو اُس جگہ بولتے ہیں مگر اب کوئی تخصیص نہیں رہی) ذرا سا نقصان باقی رہا۔ تھوڑی سی کسر رہ گئی ایک آنچ کی کسر ہے۔ قریب تیار ہونے کے ہے۔ کھانے کی نسبت کہتے ہیں اور ہوس کیمیا کی نسبت بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) کھچڑی تیار ہے فقط ایک آنچ کی کسر ہے۔ ایک آنکھ۔ (ع) ذرا۔ بالکل۔ مطلق۔ ایک آنکھ پھوٹتی ہے تو دوسری پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ (ع) آدمی کا ایک بچہ مرجائے تو چاہیے کہ دوسرے کو عزیز رکھے اور اُس سے غافل اور بے پروا نہو جائے یہ مثل سمجھانے کے طور پر بولتی ہیں۔ ایک آنکھ سب کو دیکھنا۔ ایک آنکھ سے سب کو دیکھنا۔ سبکو برابر جاننا۔ یکساں برتاؤ کرنا۔ (ذوق) خورشید وار دیکھتے ہیں سب کو ایک آنکھ۔ روشن ضمیر ملتے ہر اک نیک و بد سے ہیں۔ ایک آنکھ میں لہر بھر ایک میں خدا کا قہر۔ مثل (ع) اس جگہ بولتی ہیں جہاں کوئی شخص اپنی اولاد یا عزیزوں میں سے ایک پر بہت لطف اور

مہربانی کرے اور دوسرے کو محروم رکھے اور راس جگہ بھی کہتی ہیں جہاں کوئی شخص گھڑی بھر میں مہرباں ہوجاے اور گھڑی بھر میں بُری طرح پیش آئے (فقرہ) ہم کہتے ہیں قانونی دلاّلوں کی کیا خصوصیت ہے ساری دنیا کے دلاّلوں اور کمیشن لینے والوں سب ایکواسطے قانون ہے۔ ایک آنکھ میں الخ۔ ایک آنکھ نہیں بھاتا۔ (عو) ذرا نہیں بھاتا۔ بالکل پسند نہیں۔ ایک آنکھ یہ ایک آنکھ وہ (عو) دو لڑکوں کے ساتھ برابر محبت کرنے اور یکساں سمجھنے کی جگہ کہتی ہیں۔ ایک آوے کے برتن ہیں۔ مثل۔ سب ایک ہی سے ہیں۔ ایک ہی گھرانے کے ہیں بیشتر ہجو کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) اجی انکا شکوہ ہی کیا جیسے چھوٹے ویسے بڑے سب ایک ہی آوے کے برتن ہیں۔ ایک اکیلا دو سے گیارہ۔ (یا) ایک اکیلا دو کا میلا۔ دیکھو ایک اور ایک گیارہ۔ ایک انار سو بیمار۔ مثل۔ چیز ایک اور طالب بہت۔ جہاں چیز تھوڑی ہو اور حاجتمند بہت اُس جگہ بولتے ہیں۔ (تسلیم) ایک معشوق کتنے عاشق زار۔ ہے مثل ایک انار سو بیمار ایک انڈا وہ بھی گندا۔ مثل۔ ایک بیٹا وہ بھی نالائق اور اسی طرح ہر شئے کی نسبت کہتے ہیں جو ایک ہو اور بیکار ہو۔ ایک انگور سو زنبور۔ مثل دیکھو ایک انار سو بیمار۔ ایک اور ایک گیارہ۔ مقولہ۔ چونکہ ایک ہندسے پر ایک اور بڑھانے سے گیارہ کا عدد بڑھا جاتا ہے اسلئے اس جگہ کہتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ ایک سے دو بہتر ہیں۔ دو شخص ملکر بہت کام کرسکتے ہیں۔ ایک اور دس کا فرق۔ ایک اور سَو کا فرق۔ بڑا فرق ہے۔ جب ایک قسم کی دو چیزوں میں باہم زیادہ تفاوت ہوتا ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں کہ ان دونوں میں ایک اور سَو کا فرق ہے

(صبا) ایک اور سو کا مجھ میں اُسمیں ہے فرق۔ لاکھ نالے کرتے ہزار چمن اِس جگہ ایک اور ہزار کا فرق بھی کہتے ہیں۔ ایک ایک ہر ایک۔ سب (قلق) حُسن میں ایک ایک ماہ جبیں غیرت لعبتانِ لندن و چیں۔ فرداً فرداً۔ باری باری۔ (فقرہ) سب ایکبارگی جمگھٹا نہ کرو ایک ایک جاؤ۔ ایک ایک دن ایک ایک مہینے کے برابر ہے۔ انتظار کی تکلیف ظاہر کرنیکو کہتے ہیں (داغ) تیرا دو روز کا وعدہ بھی نہیں حشر سے کم۔ ایک اک دن مجھے اک ایک مہینا ہوگا۔ ایک ایک دم میں سَو سَو رنگ بدلتا ہے۔ ایک بات پر قائم نہیں رہتا۔ گھڑی میں کچھ گھڑی میں کچھ۔ تلوّن مزاج کی نسبت کہتے ہیں (نکہت) شب فرقت کو روز وصل سے بدلے نہ بد سو بخیں۔ زمانہ ایک دم میں رنگ سو سو بار بدلے ہے۔ ایک ایک سے۔ ہر ایک سے۔ فرداً فرداً۔ (آتش) زلف مشکیں کے جو سودے سے ہے دل گھبراتا۔ پوچھتا پھرتا ہوں اک ایک سے تاتار کی راہ۔ ایک ایک کا دامن پکڑ کے رونا۔ نہایت بیکسی اور بےبسی کی حالت میں ہونا۔ (مومن) دامن پکڑ کے روئیں نہ کیوں ایک ایک کا۔ جب چھوڑ جائے بیکس و تنہا قضا ہمیں۔ ایک ایک کا مُنہ تکنا یا دیکھنا۔ لازم حیرت اور حسرت کے عالم میں ہونا (فقرہ) بیچاری ایک ایک کا مُنہ تکتی رہی تھی کہ شاید کسیکو رحم آجائے۔ (اسیر) کرتے ہیں جو لوگ ذکر انکا۔ ایک ایک کا مُنہ میں دیکھتا ہوں۔ ایک ایک کرکے۔ ایکبارگی کے خلاف۔ رفتہ رفتہ۔ ایک ایک کو چن چن کر۔ (فقرے) آخر اُس محفل سے ایک ایک کرکے سب اُٹھ گئے۔ تمنے تو ایک ایک کرکے سب امرود اسیوقت کھالئے

ایک

۲ سب۔ کل۔ (فقرہ) بہو نے ایک ایک کرکے نو جوڑے غارت کر دئے
۳ فرداً فرداً۔ جُدا۔ جُدا۔ (فقرہ) اسباب یوں نہ دے آنا ایک ایک کرکے
داروغہ کے سپرد کر دینا۔ ایک ایک کی چار چار لگانا۔ مبالغے کے ساتھ
چُغلی کھانا۔ ذراسی بات کو بڑھا کر بیان کرنا کہ فساد برپا ہو۔ (فقرہ) یہی
نامرادایک ایک کی چار چار لگا آئی ہے۔ ایک ایک کے دس دس
ہونا۔ لازم۔ تجارت میں زیادہ منافع ہونیکی جگہ مبالغے سے کہتے ہیں
(اسیر)۔ ترک احسان نہ کرا سے تاجر بازار جزا۔ ایک کے دس ہیں تمام
اسمیں خسارا کیا ہے۔ ایک ایک کے دو دو ہونا۔ لازم۔ تجارت
میں دونا نفع ہونا۔ (اسیر) دیکھتا ہوں جسکو دو ٹکڑے ہے مقتل میں
ترے۔ ہوتے ہیں ایک ایک کے دو دو اسی بازار میں۔ ایک ایک
گھڑی بھاری ہونا۔ ایک ایک گھڑی پہاڑ ہونا۔ لازم۔ ایک ایک لمحے
کے ناگوار گذرنے کی جگہ۔ (شوق قدوائی) فریادہوں میں کبھی کہ یہ دن
کاٹ رہا ہوں۔ فُرقت میں پہاڑ آج کی اک ایک گھڑی ہے۔ (داغ)
انکو وعدے میں بھی دشواری ہے۔ مجھکو ایک ایک گھڑی بھاری ہے
ایک اینٹ کیلئے مسجد ڈھانا۔ مثل۔ تھوڑے سے فایدے کیلئے بہت
بڑا نقصان گوارا کرنا۔ دُنیا کیواسطے دین کھونا۔ (میر) مستانِ نمازوں
کو خانہ ساز دیں جانو۔ کہ ایک اینٹ کی خاطر یہ ڈھاتے ہیں مسجد۔
ایک بات ۱ بالکل آسان سہل امر ۲ پختہ بات۔ مضبوط بات۔ معقول بات
ایک بات تھی منھ سے نکل گئی۔ یہ فقرہ بطور معذرت کے بولتے ہیں۔
یعنی یونہیں ایک بات کہدی اسپر گرفت نکرنا چاہئے۔ (اسیر) بوسے
کے مانگنے سے خفا اسقدر نہو۔ اک بات تھی کہ منھ سے ہمارے نکل گئی

ایک

ایک بات میں۔ ذراسی جنبشِ لب میں۔ کچھ کہکر۔ (فقرہ) وہ بہت بڑھ بڑھکے
بولتے تھے میں نے ایک بات میں بند کر دیا۔ ایک بات ہزار منھ۔ اُس جگہ کہتے
ہیں جب کسی امر میں ہر شخص نئی بات کہے (فقرہ) ایک بات ہزار منھ میں کس
کس کی سنوں۔ ایک بات ہے ۱ اسکی کوئی اصلیت نہیں۔ (ناسخ) خلق نے
بہتان پر باندھی کمر کب ہے کمر۔ ہے کہاں اُسکے دہن اک بات ہے افواہ
میں ۲ ادنی اور آسان بات ہے۔ بہت ہی سہل ہے۔ (غالب) اک کھیل
ہے اورنگ سلیماں مرے نزدیک۔ اک بات ہے اعجاز مسیحا مرے آگے ۳
اک خاص ادا ہے (منیر) اُنکی ہر بات میں اک بات ہے ماشاءاللہ۔ چھیڑنا
آپ ہی اور آپ ہی شرما جانا ۴ یکساں ہے۔ کچھ فرق نہیں ہے۔ لازمی نتیجہ
ہے (فقرہ) اُنکے نزدیک گھوڑے پر سوار ہونا اور جان دینا ایک بات ہی
ہے۔ ۵ معاملہ واحد ہے۔ (فقرہ) ہماری تمھاری ایک بات ہے۔ ایکبار۔
دیکھو ایکبار۔ ایک بال چل نہیں۔ سرمو فرق نہیں۔ (میر) آوارہ میرے
ہونیکا باعث وہ زلف ہے۔ کافر ہوں اسمیں ہوئے اگر ایک بال چل
اب اس جگہ بال برابر فرق نہیں زیادہ بولتے ہیں۔ ایک بال کا مول
حُسن کی تعریف میں مبالغے کے طور پر کہتے ہیں کہ وہ ایسا حسین ہے
کہ اتنی قیمت تو اُسکے ایک بال کا مول ہے (ظفر) پاسکے کیا خاک ترے
زُلف خط و خال کا مول۔ چین و تاتار نہ جب دونوں ہوں اک بال
کا مول۔ ایک بغل ہو جاؤ۔ عم۔ بیچ سے ہٹ جاؤ کنارے ہو جاؤ۔ فصیح ایک
طرف ہو جاؤ کنارے ہو جاؤ بولتے ہیں۔ ایک بوتل کا سُرور (نشہ)۔ اسقدر
نشہ جو شراب کی ایک بوتل پینے سے ہو (شاد)۔ نشۂ زر ہیں یہ کمظرف
جہاں ہے مدہوش۔ ایک بوتل کا سرور آٹھ پہر رہتا ہے ۵۔ ایک بوتل کا

ایک

ہے نشۂ ایک توڑے میں سحر۔ لاکھ دولت کو چھپاؤ یہ مگر چھپتی نہیں۔ ایک
بولی تین کام۔ ایک وقت میں کئی کام ہونیکی جگہ طنز سے کہتے ہیں۔ ایک بھی
نہ ماننا۔ دیکھو ایک نہ ماننا۔ (امیر) ایک بھی مانتا نہیں وہ بُت۔ ہم خوشامد
ہزار کرتے ہیں۔ ایک پاپی ناؤ کو ڈبوتا ہے۔ مثل۔ ایک کی بد چلنی سے گھر کا
گھر تباہ ہو جاتا ہے۔ ایک پانی۔ ایک جھالا بارش کا۔ (ناسخ) گر نہیں بارانِ
رحمت اشک حسرت ہی سہی۔ میری کشتِ آرزو کو ایک پانی چاہیئے ایک
پانی کی کسر ہے۔ ایک مرتبہ بارش کی اور حاجت ہے۔ ایک بار سینچنے اور
پانی دینے کی ضرورت باقی ہے۔ ایک پاؤں اندر ایک پاؤں باہر۔ گھڑی
یہاں گھڑی وہاں۔ کبھی اندر کبھی باہر۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی
کمال اضطراب یا کثرت کار سے ایک جگہ نہ ٹھہر سکے۔ (فقرہ) وہ اپنے
حواس میں کہاں ہیں کام کی وہ کثرت ہے کہ ایک پاؤں اندر ایک پاؤں
باہر۔ ایک پاؤں پھرنا۔ برابر پھرتے رہنا۔ دم نہ لینا۔ انتہائی گردش
بہت دوڑ دھوپ اور کوشش کرنیکی جگہ کہتے ہیں (ذوق) نقطۂ خال
اُس کا سودا خیز ہے۔ پھرتے ہیں اک پاؤں ہم پرکار سے۔ ایک پاؤں
سے کھڑا رہنا۔ بہت ہی فرمانبردار ہونا۔ کمال اطاعت اور فرمانبرداری
کی جگہ کہتے ہیں (ناسخ) کہہ رہا ہے انتظار یار میں ہر سرو باغ۔ عمر گزری
منتظر اک پاؤں سے استادہ ہوں۔ ایک پاؤں کہیں ایک کہیں ایک
جگہ قیام نہیں ہے (امیر) ہوا ہے اُس زلف و رُخ کا سودا نہیں ہے
ہکو قرار اکدم۔ حلب میں ہے ایک پاؤں اپنا تو ایک ملکِ تتار میں ہے
ایک پاؤں گھر میں ایک پاؤں باہر۔ دیکھو ایک پاؤں اندر ایک پاؤں
باہر۔ ایک پر ایک۔ متواتر۔ لگاتار۔ ۵ جب کبھی داغ کیا تم سے سوال بوسہ

ایک

سیکڑوں اُسنے دئے سخت جواب ایک پر ایک۔ ایک پر ایک گرا پڑتا ہے
یا ٹوٹا پڑتا ہے۔ تماشائیوں یا خریداروں کے ہجوم کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔
(امیر) واہ رے شوقِ شہادت ایک پر گرتا ہے ایک۔ تنگ گزری ہے کہ
دم لینے نہیں پاتی ہے تیغ۔ (فقرہ) اُس دکان پر کون ایسی چیز ہے کہ ایک
پر ایک گرا پڑتا ہے (داغ) لب جو سیر کو آیا ہے جو وہ سحر جمال۔ ٹوٹا پڑتا ہے
تماشے کو حباب ایک پر ایک۔ ایک پاؤں رکاب میں رہنا۔ روانہ ہونے
پر مستعد رہنا۔ (داغ) ہر وقت انتظار طلب میں ہیں مستعد رہتا ہے ایک
پاؤں ہمارا رکاب میں۔ ایک پر بیٹھ رہنا۔ (عو) ایک شوہر پا ایک آشنا پر
قناعت کرنا۔ (جانصاحب) ایک پر بیٹھ رہوں اور کسی سے نہ ملوں ایسے
بندی نے کئے ہی نہیں اقرار کہیں۔ ایک پر سے گے شو کو تے بناتا ہے مثل
ایک بات کی سو باتیں بناتا ہے۔ ایک بات میں سو پہلو نکالتا ہے۔ فریبی
اور چالاک آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ ایک پڑا لوٹے دوسرا کہے مجھے
چُوکھی دے۔ مثل۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک شخص کسی لغزش کا نتیجہ
بھگت رہا ہو اور دوسرا ناعاقبت اندیشی سے اُس سے اعلیٰ ترکی خواہش
کرے (سرور) کچھ عجب سا سم ہے اس میکدہ دُنیا کی۔ ایک تو لوٹے پڑا
دوسری چُوکھی مانگے۔ ایک پل میں۔ لحظہ بھر میں۔ ایک پلک۔ (عو)
پل بھر۔ دم کی دم۔ ذرا دیر۔ ایک آن۔ (رنگین) کہتے ہیں وہ ذہنا
کو جھٹک سونے دے۔ بے ادب چھوڑ دے بس ایک پلک سونے دے
اب متروک ہے۔ ایک پنتھ دو کاج۔ مثل۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک
تدبیر میں دو کام سرانجام پائیں۔ ایک پیٹ کے۔ متحد البطن۔ حقیقی بھائی
۔(فقرہ) ہیں تو ایک پیٹ کے مگر دم بھر آپس میں نہیں بنتی۔ ایک تارا دیکھے

ایڑی دیکھنا۔ (عو) چونکہ ایک تارا دیکھنا نحس سمجھا جاتا ہے اسلئے جب کبھی ایک تارے پر نظر پڑتی ہے اور دوسرا تارا نظر نہیں آتا تو عورتیں اپنی ایڑی دیکھ لیا کرتی ہیں۔ انکا خیال ہے کہ اس سے نحوست جاتی رہتی ہے۔ (ناسخ) کیون نہ دیکھا اپنی ایڑی ایک تارا دیکھکر۔ کم نہیں تاردں سے اُس رشکِ قمر کی ایڑیاں

ایک ترکش کے تیر ہیں۔ دیکھو ایک آوے کے برتن ہیں۔ (ظفر) چشم کے مُنہ بالی سے کہتے ہیں مژگان ونگاہ۔ قتل کو عاشق کے ہم دونوں ہوا اک ترکش کے تیر۔ ایک تل بھر۔ بہت ذراسا۔ (بحر) ایکسا تل بھر نہ محبت نہ مروت انمیں۔ ہیچکارے تری آنکھوں کے جکارے دیکھے۔ تل بھر اور تل برابر زیادہ کہتے ہیں۔ ایک تم کیا ہو۔ اکیلے تم پرنہیں موقوف ہے۔ (داغ) زبان کھلے جو شکایت پہ ایک تم کیا ہو۔ ہزار ہیں بھی نہ چوکیں کبھی ہزار سے ہم۔ تم کی جگہ وہ بھی کہتے ہیں۔ ایک تندرستی ہزار نعمت۔ مقولہ۔ تندرستی سب نعمتوں پر غالب ہے۔ آدمی لاکھ دولتمند اور صاحب ثروت ہو جب تندرست ہی نہیں تو اُسکو کسی چیز کا لُطف نہیں۔ ایک تنکا نہیں چھوڑا۔ کچھ نہیں چھوڑا۔ سب لوٹ لیگیا۔ ایک تن کے بہتّر تن ہونا۔ (عو) بڑی گت ہونا بہت ہی بے آبرو ہونا۔ (عشر) اُجڈ ہے مردوا اسکے نہ مُنھ چڑھنا بوا تو۔ کہو پھر کیا رہے جب ایک تن کے ہوں بہتّر تن۔ ایک تنکے کا احسان نہ لینا ایک تنکے کا شرمندہ نہونا۔ لازم۔ ذرا بھی ممنون نہونا۔ اظہارِ استغنا وحمیّت کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اتنی عمر آئی ہمنے آج تک ایک تنکے کا احسان نہیں لیا۔ (منیر) بھولے سے پھانس نکالی نہ ہمارے دلکی۔ ایک تنکے کے بھی شرمندہ تمہارے نہوئے۔ ایک تنکے کا بھی احسان بھاری ہوتا ہے احسان چاہے تھوڑا سا کیون نہو مگر احسان اٹھانیوالے پر اسکا بار بہت

ہوتا ہے۔ (بحر) ایک تنکے کا بھی احسان بہت بھاری ہے۔ پلّہ جُھک جاتا ہے آنکھون کا ترازو کیطرح۔ ایک تنکے کا سہارا بھی بہت ہوتا ہے۔ حالت ناداری اور بیکسی میں تھوڑا سہارا بھی بہت غنیمت معلوم ہوتا ہے۔ ایک تنکے کا سہارا نہیں۔ کسی سے ذرا بھی امداد کی امید نہیں۔ (منیر) بحر آفت میں تن لاغر بھی تھا نا آشنا۔ ایک تنکے کا سہارا جوشِ طوفاں میں نہ تھا۔ ایک تو۔ اول تو (کیف) ایک تو یوں ہی نہیں عشق میں ہے خاطر جمع دوسرے ہجر میں کرتے ہیں پریشاں آنسو۔ ایک تو آپ دوسرے بغل چاپا اول تو خود ہی بیموقع اور بیوقت آئے دوسرے اپنے ساتھ ایک اور کو بھی لگالائے۔ ایک تو تھا ہی دیوانہ اُسپر آئی بہار۔ مثل۔ آوارہ کے لئے آوارگی کا سامان بھی مہیّا ہوگیا اب خدا ہی حافظ ہے۔ ایک تو چوری اُسپر سینہ زوری۔ یا ایک تو چوری دوسرے سرزوری۔ مثل۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی قصور کرکے نہ ڈرے اور اُلٹے ڈھٹائی کی باتیں کرے (شوق) اب کہا تنگ کروں میں غمخواری۔ ایک تو چوری اُسپہ سرزوری۔ ایک تو شیر دوسرے بکتر پہنے۔ ایک تو مہیب اور غصہ ور تھے ہی دوسرے ذی اختیار ہوگئے۔ ایک تو کانی جائی (بیٹی) دوسرے پوچھنے والون نے جان کھائی۔ مثل۔ (عو) یعنی عیب دار کو ایک تو اپنے عیب کا افسوس دوسرے لوگ اُسکا ذکر چھیڑ چھیڑ کے شرمندہ کرتے ہیں۔ یعنی رنج کی بات کو دُہرانا بھی رنج دیتا ہے۔ ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا۔ مثل۔ ایک تو بُرے تھے ہی دوسرے اور بھی بُرائی کے اسباب پیدا ہوگئے۔ (فقرہ) بیوی ایک تو اُس سے یونہی جلی ہوئیں دوسرے بھوک کی جھانجھ ایک تو کڑوا کڑوا خوب ہی بیچاری پر کُندی

ہوئی۔ ایک تو میاں اونگھتے اُسپر کھائی بھنگ۔ مثل۔ (عو) جب کوئی کاہل اور سست آدمی عمداً ایسا فعل اختیار کرے جو کاہلی بڑھ جانیکا باعث ہو اُس جگہ بولتی ہیں۔

ایک تول ۔ یکساں۔ مساوی۔ ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی۔ مثل۔ (عو) ایک خاندان یا ایک نسل کے دو شخص ایک ہی نظر سے دیکھے جاتے ہیں اگرچہ دونوں کی حیثیت مختلف ہو (فقرہ) تم کیا جنت میں لیجاؤگے وہ کیا مجھے دوزخ دکھائیگی۔ مجھے تو دونوں آنکھیں برابر ہیں ایک توے کی الخ۔ ایک تھان کے ٹکڑے ہیں۔ (یا) ایک تھیلی کے تٹے ہیں (یا) ایک تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔ مثل۔ ایک آوے کے برتن ہیں۔ ایک تیری جوانی کی آتی ہے۔ فقط تیری جوانی پر افسوس آتا ہے ؎ سب کو مرنا ہے یوں تو پر اے میرؔ۔ آہ ہے ایک تری جوانی کی۔ ایک ٹانگ پھرنا۔ عم۔ ایک پاؤں پھرنا۔ برابر ادھر اُدھر چلتے پھرتے رہنا۔ ایک ٹانگ کھڑا رہنا۔ حکم بجالانیکے لیے ہر وقت مستعد رہنا۔ ایک ٹکے پر مسجد ڈھانا۔ ایک اینٹ کیلئے مسجد ڈھانا۔ (جانصاحب) پیسے والے ایک ٹکے کے واسطے مسجد کو ڈھائیں۔ ایک جا کرنا۔ فراہم کرنا۔ جمع کرنا۔ ایک جان دو تن۔ ایک جان دو قالب کمال اتحاد اور انتہائی دوستی کی جگہ کہتے ہیں۔ دوسرا محاورہ عموماً زبانوں پر ہے۔ ایک جان دو تن گلزار نسیم میں دیکھا گیا ؎ ایک جان دو تن تھے سر دبالا صحبت کا مزہ ہوا دوبالا۔ (شرف) یہی چرچا ہے جب سے یار نے آئینہ دیکھا ہے۔ ملے ہیں دو دیری پیکر دو قالب ایک جاں ہوکر ایک جان ہزار امید (یا) ایک جان ہزار ارمان۔ مثل۔ زندگی بھر آدمی کے ساتھ ہزاروں امیدیں لگی رہتی ہیں۔ جان کے ساتھ ہزاروں آرزوئیں لگی ہوئی ہیں۔ ایک جان ہزار غم۔ ایک شخص پر طرح طرح کی مصیبتیں ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ ایک جان ہونا۔ عم۔ کئی چیزوں کا مل جانا۔ ایک جنگلے میں دو شیر نہیں رہ سکتے۔ دیکھو۔ ایک میان میں دو چھریاں نہیں رہ سکتیں۔ ایک جاننا۔ برابر جاننا۔ یکساں سمجھنا۔ (ناسخ) کود کانہ ہوتے ہیں مُردے بھی کاندھے پر سوار۔ جانتے ہیں ایک ہم انجام کو آغاز کو۔ ایک چُپ لاکھ بلا ٹالتی ہے۔ مقولہ۔ چُپ رہنے میں بہت سی آفتوں سے نجات ہوتی ہے۔ (ہلال) ایک چُپ لاکھ ٹالتی ہے بلا۔ بخل بھی آپ کا ہے گویا قبض۔ اور لاکھ کی جگہ ہزار اور سو بھی بولتے ہیں۔ ایک چلّو پانی ڈوب مرنیکو بہت ہے۔ بیحیائی کی حرکت پر عبرت دلانیکے لئے کہتے ہیں۔ (شاد) یہ سچ ہے، ڈوب مرنیکو بہت ہے حیا داروں کو پانی ایک چلّو۔ ایک چُپ ہزار کو ہرا دے۔ ایک چُپ ہزار چُپ۔ خموشی ایسی چیز ہے کہ سب کے منہ بند کر دیتی ہے۔ ایک چنے کی دو دالیں ہیں۔ نہایت متفق ہیں۔ بالکل ہمشکل ہیں۔ ایک سی صورت ہے۔ ذرا سا خط و خال اور نقشے میں فرق نہیں ہے۔ ایک چھوڑ دو دو اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک کی جگہ دو ہوں۔ (فقرہ) اُنکے پاس ایک چھوڑ دو دو گاڑیاں ہیں۔ ایک چھینکے ایک ناک کاٹے۔ مثل۔ آدھا کام کوئی کرے اور آدھا کام کوئی سرانجام دے۔ طنز سے کہتے ہیں۔ ایک چیخ زمین ایک چیخ آسمان۔ بے انتہا چیخنے چلّانے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) بچے نے تو وہ فِل مچاے کہ گھر سر پر اٹھا لیا ایک چیخ آسمان اور ایک زمین۔ ایک حساب سے۔ ایک پہلو سے ایک وجہ سے۔ (فقرہ)۔

ایک حساب سے تم بھی سچ کہتے ہو کہ نہ آنا ہوتا تو وہ سواری کیوں منگواتے
ایک حال پر بسر ہونا۔ ایک حال میں گزرنا۔ یکساں بسر ہونا۔ (آتش)
عمر دو روزہ ہو گئی اک حال پر بسر۔ خالی رہا زمانہ مرا انقلاب سے۔ (داغ)
عاشق کی ایک حال میں گزرے تو لطف کیا۔ دل کو کبھی سکوں ہو کبھی
اضطراب ہو۔ ایک حمام میں سب (یا سبھی) ننگے ہیں۔ مثل۔ جتنے
ہیں سبکا ایک ہی رنگ ہے کون کسکو بُرا کہے۔ سب ایک ہی حال میں
گرفتار ہیں۔ (شاد) قطعہ۔ نل و دامن ہوئے سڑی جتنے۔ مثل مجنوں
برہنہ پا دیکھے۔ شرم عریاں تنی ہو کیا ہم کو۔ ایک حمام میں ہیں سب
ننگے۔ ایک خطا دو خطا تیسری خطا با در بخطا۔ یعنی دو ایک مرتبہ چوک
ہو جانا مقتضائے بشریت ہے مگر بار بار کی خطا کمینہ پن اور شرارت
کی دلیل ہے۔ کسی سے بار بار خطا سرزد ہونے پر یہ جملہ بطور ملامت
کہتے ہیں۔ ایک در بند ہزار در کھلے۔ مثل۔ کسی جگہ سے آمدنی بند
ہونے یا نوکری جاتی رہنے کی جگہ تسلی کے طور پر کہتے ہیں یعنی خدا
مسبب الاسباب ہے ایک جگہ سے قطع تعلق ہو گیا تو نا امید نہ ہونا چاہئے
دوسری جگہ کوئی صورت ہو جائیگی۔ ایک دل ہزار داغ۔ دیکھو ایک
جان ہزار غم۔ (سودا) اے لالہ کو فلک نے دئے مجھکو چار داغ۔
چھاتی مری سراہ کہ اک دل ہزار داغ۔ ایک دل یاروں میں ایک
جو کید اور دیں۔ (عو) یعنی اُدھر بھی خیال لگا ہوا ہے اور ادھر بھی
کام کیونکر ٹھکانے سے ہو بیشتر نا اصیلوں کو بے توجہی سے کام کرنے
پر کہتی ہیں۔ ایکدم ۱ آنِ واحد۔ ایک سانس لینے کا وقفہ۔ (فقرہ)
ایکدم ٹھہرو ۲ برابر۔ بلا توقف پیہم۔ (نکہت) کو جہ ہے چاک جیب کا

دلچسپ کسقدر ہے صد کاروانِ اشکِ رواں ایکدم گئے۔ اب فصحائے لکھنؤ
سے نہیں سُنا جاتا ۳ اکیلی جان۔ تنہا شخص (فقرہ) گھر بھر میں ایک دم
بیگم کا ہے ۴ دفعتہً۔ ریلا کر کے کسی فعل کا کرنا ۵ ایک دم میں ملک ہستی سے
سفر کر جائینگے۔ سچ تو ہے اے رشک آپنے ساتھ کچھ لشکر نہیں۔ ایک دم آیا
نہ آیا (یا) ایک دم آیا آیا نہ آیا نہ آیا۔ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں دم رُکا
اور جان گئی۔ ایک دم کا بھروسا نہیں۔ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں (شعر)
ٹالے نہ آج وعدۂ فردا پہ وہ صنم۔ واللہ ایک دم کا بھروسا نہیں مجھے
ایک دم کا دامہ ہے۔ چندروزہ زندگی کیلئے کیا کیا سامان کرنا پڑتے
ہیں زندگی کی ناپایداری کی نسبت کہتے ہیں۔ ایک دم کی روشنی ہے
۱ چار دنکی چاندنی ہے۔ ناپایدار اور بے ثبات ہے ۵ خانۂ تن میں چراغ
صبحگاہی روح ہے۔ ایک دم کی روشنی ہے ایک دم کی روشنی ۲ صرف دم
کے ساتھ زندگی کی ساری باتیں ہیں جب دم نہیں تو کچھ نہیں ۳ اُس شخص
کی نسبت کہتے ہیں جسکی ذات سے گھر کی رونق اور ہر ایک کام کی زینت
ہو۔ (فقرہ) اگر وہ نہوں تو گھر خاک میں ملجائے بس ایکدم کی روشنی ہے
ایک دم میں ہزار دم۔ مثل۔ بیشتر مریض کے جاں بلب ہونے پر ڈھارس
دینے کے طور پر بولتے ہیں یعنی ایک پل میں خدا جانے کیا سے کیا ہو جاتا ہے
شاید مریض اچھا ہو جائے ۵ ز مید مصحفی سے نہو یاروقتِ نزع۔ تو نے
نہیں سُنا ہے کہ اکدم ہزار دم۔ ایک دم ہزار اُمید۔ دیکھو ایک جان ہزار
امید (سرور) طرفہ دکھلاتی ہے بہار امید۔ ہے مثل ایک دم ہزار امید
ایک شانِ۔ کسی روز کبھی نہ کسی دن۔ عنقریب۔ (منیر) اور چند سے جو
اسی طرح رہا جوشِ سرشک۔ ایکدن آنکھوں کو روٹھیں گے رونیوالے

ایک دن خدا کو مُنھ دکھانا ہے - خدا سے ڈرو - نا انصافی نہ کرو - ایک
دن سب کو مرنا ہے - ایک دن دُنیا سے جانا ہے - کوئی کسیکے مرنے سے
خوش نہو موت سب کے لئے ہے - یا یہ کہ کوئی شخص اپنے عزیز دوست
کے مرنے سے کیوں اتنا واویلا کرے یہ منزل سبھی کو درپیش ہے - (در بڑی
بات سے پرہیز کی جگہ بھی کہتے ہیں - جیسے میں ایسی بات کہکے کیوں عاقبت
خراب کروں ایک دن سب کو مرنا ہے - (منتظر) کیوا سے بھایو خدا لگتی
ایک دن دیکھو سب کو مرنا ہے (امیر) نہ واعظ ہجو سے کر ایک دن دُنیا سے
جانا ہے - ارے مُنھ ساقی کوثر کو بھی آخر دکھانا ہے - ایک دن کھوٹا پیسا
بھی کام آتا ہے - مثل - ناقص بھی کبھی کبھی کام کا ہو جاتا ہے - (رشک) -
ایک دن کام ہی آجاتا ہے کھوٹا پیسا - داغ سینے کا چراغ شب ہجراں
ہوگا - ایک دن کے تین سو ساٹھ دن ہیں - مقولہ - بدلا لینے کو سال بھر
پڑا ہے کبھی نہ کبھی موقع مل ہی جائیگا - ایک دو - تھوڑے سے - چند - (رند)
ایک دو ساغر کر پینگے نشہ کیا - خُم کے خُم پیتا رہا ہوں ساقیا - ایک دو بول
کنایۃً نکاح میں ایجاب و قبول (جان صاحب) چپکے رہنے میں تھا حرام وہ کام -
ایک دو بولوں سے حلال ہوا - ایک دو تین لا بوجھ کو چھین - گنجفے میں جب
بوجھ کا وقت آتا ہے تو بوجھنے والا پتّے اُلٹ پھیر کے یہ الفاظ کہکر بُجھانیوالے
کے ہاتھ کے گرد جسمیں پتّے ہوتے ہیں پتّے لئے ہوئے اپنے ہاتھ کو گردش
دیتا ہے (نکہت) - ق - سوختہ حاصل نہ کیوں رقیب کو ہو - کھلے جب گنجفہ
وہ شوخ جبیں - ایک دو چار دوسے لیکے کہوں - ایک دو تین بوجھ کو لا
چھین - ایک دھجّی نہیں چھوڑی - کچھ نہیں چھوڑا - سب لوٹ لے گیا -
ایک دیگا دس پائیگا - (فقرا کی صدا) خیرات اجر عظیم کا باعث ہے -

ایک ڈر دو طرف ہوتا ہے - مقولہ - دو مخالف شخصوں میں دشمنی کا خوف دونو
طرفین کو ہوتا ہے - ایک ڈال - دیکھو اکڈال - (انشا) چھتوں میں موتیوں
کی جھالریں لٹکتی ہوئیں - سب ایکڈال زمرد ہر اک کواڑ کے پٹ (سالک)
آئینے سنگ کوہ طور کے تھے - جھاڑ سب ایکڈال نور کے تھے - ایک ڈوبا
تو جگ سمجھا - یہاں تو سب جگ ڈوبا جائے - مثل - یعنی اگر ایک شخص
خطا پر ہو تو اور لوگ سمجھا کر اُسکو راہ پر لائیں یہاں تو سب کے سب عقل
کے دشمن ہیں کون کسکو ہدایت کرے - ایک ذات - ایک جنس کا - ایک
قسم کا - برابر - (فقرہ) چھانٹتے کیا ہو سب ایک ذات ہیں جو خاصدان
چاہو لیلو - ایک ذات کرنا - حل کرنا - باہم خوب ملا دینا - (فقرہ) پہلے عنبر
اور زہر مہرے کو خوب ایکذات کر لو پھر اور دوائیں ملانا - ایک راس
ایک ذات - (میر حسن) جڑاؤ وہ استادے الماس کے - ڈھلے ایک سانچے
کے اک راس کے - ایک رتّی باون تولے - اکسیر کی نسبت کہتے ہیں جس سے
باوجود تھوڑی مقدار ہونیکے بہت سا سونا بن جاتا ہے - (سحر) ایک
رتّی میں یہاں بنتے ہیں باون تولے - کیمیا گر نہ سنیں خاک شفا کی تعریف
ایک رسّی میں بندھنا - بہت آدمیوں کا ایک جرم میں ماخوذ ہونا (محسن)
کھنچے اک شکنجے میں فقر و غنا - بندھے ایک رسّی میں شاہ و گدا - ایک رنگ
صفت - ایک وضع کا - سچا دوست - ایک رنگ آتا ہے ایک جاتا ہے
چہرے کا رنگ فق ہے - منھ پر ہوائیاں چھُٹ رہی ہیں - (شوق) دل
جو صدمہ سے بڑا اُٹھا تا تھا - ایک رنگ آتا ایک جاتا تھا - ایک رنگ پر
نہ رہنا - لازم - ایک حالت پر نہ رہنا - تغیر ہوتا رہنا - (صبا) دو دن اگر خزاں
ہے تو دو دن بہار ہے - اک رنگ پر نہیں رہتا جہاں کا رنگ - ایک

رنگ میں ہیں۔ ایک حالت میں ہیں۔ ایک زبان متفق۔ (فقرہ) جتنے یہاں ہیں سب ایک زبان ہو کر کہیں تو شاید کچھ اثر ہو۔ (انیس) آقا پہ فدا ہونیکو سب ایک زبان تھے۔ ایک زمانہ۔ دیکھو ایک عالم۔ ایک سا۔ برابر۔ یکساں (فقرہ) سب کا دل ایک سا نہیں ہوتا۔ (داغ) لُطف جب ہے کہ غمِ فُرقت ہیں۔ ایک سا حال ہو میرا اُنکا۔ ایک ساتھ۔ (ایک حُسنِ کلام کے لئے زاید ہے اصل ساتھ ہے)۔ ساتھ ساتھ۔ (انشا) سو رہتے ہیں ایک ساتھ لیکن تلوار کی بیچ آڑ سی ہے۔ ایک ساں۔ فارسی یکساں کا بگاڑا ہوا ہے)۔ (ناسخ) چشمِ عاشق میں برابر ہے دلا گھر باہر۔ ایکساں جلوۂ معشوق ہے اندر باہر۔ ایک سانچے کے ڈھلے ہیں۔ سب ایک ہی سے ہیں۔ وضع قطع میں بال برابر فرق نہیں۔ مثال" ایک راس نہیں گزری۔ ایک سانس میں کچھ دوسری سانس میں کچھ۔ ابھی جو کہا تھا اُسکے خلاف کہنے پر کہتے ہیں۔ ایک سنکھیا۔ وہ شخص جو ایک دام کہے پھر اُسمیں کمی بیشی نہ کرے ایک سر ہزار سودا مثل۔ ایک آدمی ہزار کام۔ ایک دل اور سو طرح کی فکریں۔ ایک دل اور بہت سی تمنائیں۔ (داغ) دُنیا کے کام پُورے انساں سے ہوں کیونکر۔ یہ تو وہی مثل ہے اک سر ہزار سودا۔ ایک سر سے۔ دیکھو اکسر سے۔ ایک سُور ما چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا مثل۔ اکیلا آدمی چاہے کیسا ہی لایق اور ہمت والا ہو اُس کام کو نہیں انجام دے سکتا جو بہت سے آدمیوں کے کرنیکا ہے۔ ایک سی۔ یکساں۔ ایک ہی طرح کی۔ (امیر) بیقراری ایک سی دونوں طرف مقتل میں تھی۔ ہم اُدھر تڑپا کئے قاتل اُدھر تڑپا کیا۔ ایک سے ایک۔ بہتر سے بہتر۔ ایک سے ایک بڑھکر۔ ایک سے ایک اچھا۔ (شرف) عالم میں اک سے ایک پری شکل ہے تو ہو۔ تیرے سوا کسیکی تمنا نہیں مجھے

ایک سے ایک شریر۔ ایک سے ایک چھٹا۔ ایک سے ایک اعلیٰ سبحان ربّی الاعلےٰ۔ اُس جگہ طنز سے کہتے ہیں جہاں بدی اور شرارت میں ایک سے ایک بڑھا ہوا ہو۔ ایک سے دن نہین رہتے۔ مقولہ کسیکا زمانہ یکساں نہیں رہتا۔ حالت میں تغیّر ہوتا رہتا ہے۔ (فقرہ) اتنا تقدیر کو کیوں رُوتے ہو خدا افلاس دور کریگا کیکے ایک سے دن نہیں رہتے۔ ایک سے دو بھلے مقولہ اکیلے سے دُکیلے بھلے۔ تنہائی سے کسیکا ساتھ رہنا اچھا ہے۔ بیشتر سفر کی حالت میں ساتھی کے مل جانیکی جگہ کہتے ہیں۔ ایک سے لاکھ تک ایک سے ہزار تک۔ بہتات اور کثرت کی جگہ کہتے ہیں (قلق) ایک سے لاکھ تک اُٹھاتا تو۔ ہاتھ خالی مگر نہ آتا تو۔ (صبا) وہ روشنی چراغ رُخِ جیب کہاں۔ جلا سے ایک سے لیکر کوی ہزار چراغ۔ ایک سے ہزار ہونا ۱۔ تھوڑے سے بہت ہونا (کثرت کی جگہ) (فقرہ) یہ خبر سنکر میرا رنج ایک سے ہزار ہو گیا ۲۔ مرتبہ حاصل ہونا۔ بڑے پایے پر پہنچنا۔ (اسیر) تیغ فرقت نے کیا بند سے ہر بند جدا۔ ہو گیا ایک سے گویا میں ہزار آجکی رات (تسلیم) بہار میں گل صد برگ پر نثار ہوئی۔ ہزار شکر کہ ہے ایک سے ہزار ہوئی۔ ایک شیر مارتا ہے سو لومڑیاں یا گیدڑ کھاتے ہیں۔ مثل۔ ہمت والے ایک اپنی کمائی سے بہت سے واماندوں کی پرورش کرتے ہیں۔ ایک صورت سے۔ یکساں حالت سے۔ اک طرح۔ (داغ) گزری اوقات عیش و عشرت سے۔ دو مہینے تک ایک صورت سے۔ ایک طرح۔ ایک طرح پر۔ ایک حالت سے ایک وضع سے۔ (داغ) نیرنگ روزگار سے بدلا نہ رنگ عشق۔ اپنی ہمیشہ ایک طرح پر گزر رگئی۔ ایک طرح کا۔ ایک قسم کا۔ ایک طرف کا بازار بند ہے۔ ایک طرف کی دُنیا غایب ہے۔ ایک آنکھ ندارد ہے۔ مذاق سے

کاٹنے کو کہتے ہیں۔ ایک طرف ہو جاؤ یا کنارے ہو جاؤ۔ (فقرہ) دیکھو گھوڑا سوار کے قابو سے باہر ہے ایک طرف ہو جاؤ یا کسی ایک کے شریک ہو جاؤ۔ (فقرہ) یہ کیا کبھی اُنکی سی کہتے ہو کبھی میری سی بھئی ایک طرف ہو جاؤ دیکھو ایک طرف۔ ایک عالم۔ سارا جہان۔ تمام دُنیا۔ (آتش) ایک عالم میں ہو ہر چند مسیحا مشہور۔ تمام بیمار سے تکو ختقاں ہے کہ جو تھا۔ ایک عالم ہے۔ عجب بہار ہے۔ طُرفہ کیفیت ہے۔ نرالا جوبن ہے۔ (مسرور) اُسکا جو وصف کیجئے کم ہے۔ رُخِ جاناں پر ایک عالم ہے۔ ایک غمر۔ دیکھو ایک غمر ایک غریب کو مارا تھا تو من چربی نکلی تھی۔ جب کوئی شخص اپنی غریبی کا اظہار کرے اور وہ درصل غریب نہو تو اُس جگہ یہہ جملہ طنز سے کہتے ہیں۔ ایک کا مُنھ شکر سے بھرا جاتا ہے سو کا مُنھ خاک سے بھی نہیں بھرا جاتا۔ مقولہ یعنی ایک شخص کی کاربرآری تو ہر طرح ہو سکتی ہے اگر بہت لوگوں کی تھوڑی حاجت روائی بھی دشوار ہے ؎ ایک سائل ہو تو بوسہ دو شکر لب دے اُسے۔ سیکڑوں کا مُنھ کبھی بھرتے نہ دیکھا خاک سے۔ ایک کا ہو رہنا۔ ایک کے سوا دوسرے کی طرف مائل نہونا۔ (صبا) مجنوں نہیں کہ ایک ہی لیلی کے ہو رہیں۔ رہتا ہے اپنے ساتھ نیا اک نگار روز۔ ایک کناری ہونا۔ ایک طرف ہو جانا۔ کنارے ہو جانا۔ الگ ہو جانا۔ (منیر) مجھسے لپٹی رہیگی غیر کی جا بنداری۔ مثلِ دریا کبھی تم ایک کنارے نہوئے۔ ایک کان بہرا ایک گونگا کر لینا۔ کسیکی طرف سے بالکل بیخبر ہو جانا۔ مطلق التفات نہ کرنا۔ ایک کانٹے میں تولنا۔ یکساں وزن کرنا۔ (شعور)۔ ساتھ مجنوں کے جو تولیں ایک کانٹے میں مجھے۔ لاغری سے دونوں پلّے ہوں برابر چاہئے۔ ایک کچّی گھڑی۔ لمحہ بھر۔ (امیر) درازی سنتے تھے مدت سے ہم روزِ قیامت کی۔ سو اک کچّی گھڑی نکلی ہمارے روزِ فرقت کی۔ ایک کرے دس بھریں۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک شخص خطا کرے اور اُسکا خمیازہ سب کو اُٹھانا پڑے۔ ایک کوڑی کی بھی آمد نہیں۔ کچھ بھی آمدنی نہیں۔ (منیر) ایک کوڑی کی بھی نہیں آمد۔ خرچ دیکھو تو گھر کا ہے بیحد۔ ایک کو سائی ایک کو بدھائی۔ عو۔ ہر کسی سے وعدہ ہر ایک سے اقرار۔ فریب اور مکّاری کرنے اور لوگوں کو مختلف میدان پر لگا رکھنے کی جگہ کہتی ہیں۔ پوری مثل اسطرح ہے۔ ایک کو سوائی ایک کو بدھائی ایک کو بیٹا ایک کو بھائی۔ مگر زبانوں پر صرف اوپر ہی کا ٹکڑا زیادہ ہے۔ ایک کہوگے تو دس (یا دو) سنوگے۔ تھوڑی سی بد زبانی کرکے بہت کچھ سُننا پڑیگا۔ زبان روکنے اور زبان درازی سے باز رکھنے کی جگہ کہتے ہیں۔ (سحر) جو ایک کہوگے دو سنوگے یہ دانہیں خوش ہو یا خفا ہو۔ دو اور دس کی جگہ سو بھی کہتے ہیں۔ (قدر) مجھے جو ایک کہیگا میں سو سناؤنگا۔ زباندراز ہوں میں اور بدزبان صیّاد۔ ایک کھیل ہے۔ آسان کام ہے۔ دیکھو ایک بات ہے۔ ایک کی ایک سے کہنا لگائی بجھائی کرنا۔ (منیر) ایک کی ایک سے کہنا نہیں زیبا اُسے بُت کون کہتا ہے خدا ہو کے پیمبر ہونا۔ ایک کی ایک سے نہیں بنتی۔ آپس میں نااتفاقی ہے۔ (داغ) تو نے ایسے بگاڑ ڈالے ہیں۔ ایک کی ایک سے نہیں بنتی۔ ایک کی دار و دو (یا) ایک کی دوا دو۔ (یا) ایک کی دوا دو دو کی دوا چار۔ مقولے۔ یعنی ایک شخص کے مقابلہ کرنیکو دو آدمی کافی ہوتے ہیں۔ (نکہت) ذوالفقارِ دو زباں اُس شوخ کے ابرو ہیں دو۔ ہو دو چار اُسنے نہ اپنا دل ایک کی دار و ہیں دو۔ (منتظر) منکر نکیر

ایک

دوہیں مُردہ غریب اکیلا - کیا اُسکا بس چلیگا ہیں ایک کی دو داد و - ایک
کی تُو یا ایک کی دس سناتا ہے - سخت بدزبان اور منھ پھٹ ہے - (داغ)
وہ سُنا یاری کئے ایک کی سو سو مجھکو - حرفِ مطلب مرے لب پر نہ کر آیا -
(مصحفی) دھیان میں کب کیکو لاتا ہے - ایک کی دس وہ اب سُناتا ہے
ایک کی لاٹھی دس کا بوجھ - مثل - اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک سائل
بہت شخصوں سے اپنا سوال پُورا کرانا چاہے - ایک کے پیچھے ایک - یکے
بعد دیگرے - متواتر - ایک گال ہنسنا - ایک گال رونا - (عو) گھڑی
ہنسنا گھڑی رونا - ایک گھر کے بالکے ہیں - دیکھو ایک آوے کے برتن
ہیں - ایک گھاٹ اُتارنا - سب کے ساتھ ایک ہی سا معاملہ اور یکساں
برتاؤ کرنا - اِس جگہ کچھ بُرائی کا پہلو ضرور رہوتا ہے - (شعر) تیغ ابروئے
صنم ہے کشتیِ دریائے حُسن - ایک گھاٹ اُسنے اتارا کافر و دیندار کو -
ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں - دونوں کے ساتھ یکساں انصاف ہے -
(منیر) عدالت انکی ایسی برپائی ہے زمانے نے - کہ شیر و گؤ پیتے
ہیں اک ہی گھاٹ پر پانی - اک گھر بچے تو سب گھر بچے - شطرنج اور
چوسر وغیرہ کے کھیل میں کسی مشکل چال کے وقت کہتے ہیں کہ اس گھر پر
مہرہ یا گوٹ بچ جائے تو گویا بازی جیت لی - ایک لاٹھی سبکو ہانکنا - اعلےٰ
ادنےٰ میں امتیاز نہ کرنا - سب کے ساتھ یکساں برتاؤ کرنا - (گلزارِ نسیم) موسیٰ
کا عصا تھا لٹھ جوان کا - اک ہی لاٹھی سے سبکو ہانکا - ایک لکڑی کیا جلے کیا
اُجالا ہو - مثل - ایک آدمی کی بساط ہی کیا ہے - اکیلی ذات کہانتک ترقی
کرے - ایک ماں باپ کا ہونا - ہم - ایک نطفے سے ہونا - غیرت اور رشتہ دلانیکی
جگہ کہتے ہیں جیسے ایک ماں باپ کے ہو تو آجاؤ - ایک ماں باپ کے ہوگے

ایک

تو پھر ایسا کام نکروگے - ایک محلّہ اُجاڑ ہے - مذاق سے کانے کی نسبت کہتے ہیں
یعنی ایک آنکھ ندارد ہے - ایک مچھلی سارے تالاب (یا جل) کو گندہ کرتی ہے
مثل - ایک کی نالائقی سے خاندان کے خاندان پر حرف آتا ہے - ایک کی
بدوضعی سے قوم کی قوم بدنام ہوجاتی ہے - ایک بُرا شخص تمام قوم کو بدنام کردیتا
ہے - ایک مُرغی نو جگہ حلال نہیں ہوتی - مثل - تھوڑی سی چیز بہت لوگوں
میں بانٹے نہیں بنتی - ایک مشت - اکٹھا - ایک منھ - ایک منھ ہو کر - ہمزبان
متفق (داغ) دل بھی شاکی ہے ترا میرے ساتھ - ایک منھ ایک زبان
ہیں دونوں (فقرہ) جس محفل میں ذکر ہوتا ہے سب ایک منھ ہوکر کہتے ہیں
وہ بڑی لپاٹن ہے - ایک منھ میں ہزار باتیں کہہ جانا - (عو) لگاتار سیکڑوں
باتیں سُنانا - بے انتہا بُرا بھلا کہنے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) واہ وا باجی
ایک منھ میں ہزار باتیں مجھے کہگئیں بھلا یہ بھی کوئی بات ہے - ایک منھ
موتیوں سے بھرا جاتا ہے تو منھ خاک سے بھی نہیں بھرے جاتے دیکھو
ایک کا منھ شکر سے بھرا جاتا ہے الخ - ایک میان میں دو تلواریں یا
چھُریاں نہیں رہ سکتیں - مثل - ایک چیز کے دو برابر کے خواستگار ملکر
نہیں رہ سکتے جیسے ایک عورت کے دو یار دل اور ایک ملک کے
دو بادشاہوں میں نہیں بن سکتی - ایک میرے گھر آنا دوسرے رونا - اُس جگہ
کہتے ہیں جہاں یہ ظاہر کرتا ہوتا ہے کہ ہمارے یہاں کچھ بڑا سامان اور بھاری
کارخانہ نہیں ہے تھوڑے سے نوکر چاکر ہیں بس اللہ اللہ خیر سلا - ایک میں دوسرا
میرا بھائی تیسرا حجام نائی - اُس جگہ طنز سے کہتے ہیں جہاں کوئی بہت سے
آدمی اپنے ساتھ لیکر آسکے اور پھر بھی ظاہر کرے کہ میرے ساتھ کوئی نہیں
ہے یا بہت کم آدمی ہیں - ایک ناہزار نہیں - (عو) نہایت انکار کی جگہ

ایک	ایک

کہتی ہیں۔ (قلق) ہاں کا کیا ذکر بار بار نہیں۔ کہتی تھی ایک نا ہزار نہیں
ایک تشدد و دشد۔ ظلم۔ اس جگہ کہتے ہیں جب ایک کے بعد دوسرا امر عجیب
واقع ہوا ایک نظر۔ ذرا سا۔ ایک بار دیکھنے اور سرسری نظر ڈالنے کی جگہ کہتے
ہیں۔ (فقرہ) ایک نظر آپ بھی اس غزل کو دیکھ لیجئے۔ (داغ) ایک نظر دیکھ
بھال کر کوئی۔ لے گیا دل نکال کر کوئی۔ ایک نظر کے گنہگار ہیں۔ صرف ایک
بار دیکھا ہے۔ (خلیل) گلگشت نہ کی تھی جو ہوئے بند قفس میں۔ ہم ایک نظر
کے ہیں گنہگار چمن میں۔ ایک نور آدمی ہزار نور کپڑا۔ مقولہ۔ لباس سے
آدمی کا حسن بڑھ جاتا ہے۔ ایک نہ ایک۔ کوئی نہ کوئی۔ (بحر) لاحق حال
ہے مجبور کو رنج ایک نہ ایک۔ پہلی پھڑکی خفقان کی جو ذرا دل ٹھہرا۔ ایک
نہ چلنا۔ کچھ اثر نہ ہونا۔ (امیر) ہمکو چالیں تو لگا لینے کی آتی ہیں بہت۔ یار
کے آگے مگر ایک نہیں چلتی ہے۔ ایک نہ سننا۔ کوئی بات نہ ماننا۔ ذرا التفا
ت نہ کرنا۔ (فقرہ) بھائی بیتاب نے لاکھ سر پٹکا مگر اس اللہ کی بندی نے ایک نہ سنی
(اسیر) کچھ کہے کوئی وہ اپنی ہی بجا کہتے ہیں۔ ایک سنتے نہیں کہئے اسے کیا کہتے
ہیں۔ ایک نہ ماننا۔ کوئی بات قبول نہ کرنا۔ (فقرہ) ہزار سمجھاتا رہا مگر ایک نہ مانی
سوار ہو کر چلے گئے۔ (مومن) چارہ گر زنداں میں اسکے آستاں سے
لیگئے۔ ایک بھی مانی نہ میری لاکھ سر ٹپکا کئے۔ ایک نہیں سو ہزار بلا ٹالتی ہے۔
مقولہ۔ بعض وقت تھوڑی بے مروتی بہت آفتوں سے بچاتی ہے۔ ایک ہم شو
کو ڑہی۔ دیکھو ایک انار سو بیمار۔ فصیح اکثر بولتے ہیں۔ ایک ہاتھ چھوڑنا۔ ایک
ضرب لگانا۔ ایک تلوار مارنا۔ (قدر) ہم دور کنار غیر پہ چھوڑا نہ ایک ہاتھ۔
بس کھولئے کمر سے شمشیر بے عبث۔ ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی۔ ایک
ہاتھ (یا ایک ہاتھ سے) تالی نہیں بجتی۔ لڑائی و رنج اور محبت کا نباہ اُسی

حالت میں ہوتا ہے جب طرفین سے برابر کا برتاؤ ہوتا ہے نہ صرف
ایک فریق کی زیادتی سے لڑائی جھگڑا نہیں ہوتا محبت یا عداوت
ایک طرف سے نہیں ہوتی۔ ٥ اک ہاتھ سے تالی بجتی نہیں اسے قدر کھٹیں
کیوں خبط ہوا۔ تمکو تو بھولے بیٹھے ہیں وہ ہم کرتے ہو انکو یاد عبث۔
کیا خوب یہ بات ہے نرالی۔ بجتی نہیں ایک ہاتھ تالی۔ ایک ہاتھ کا ہے
تلوار کے ایک وار میں ختم ہے۔ (داغ) کیا ہو سکے مقابلہ مژگان
یار کا۔ دل ایک ہاتھ کا ہے جگر ایک وار کا۔ ایک ہاتھ کی لینی ایک
ہاتھ کی دینی۔ خیرات کر دینگی چیز اور آل جاتی ہے۔ دیکھو اس ہاتھ
دے اُس ہاتھ لے۔ کسی چیز کا ادلا بدلا کرنے میں بے اعتباری سے
کہتے ہیں یعنی ایک ہاتھ سے اپنی چیز ہمکو دو اور دوسرے ہاتھ سے
ہماری چیز تم لو۔ ایک ہاتھ کے ہیں۔ ایسے کمزور ہیں انکی نسبت کہتے
ہیں یعنی بہت آسانی سے زیر ہو سکتے ہیں۔ ایک ہی وار کافی ہے
دوسرے وار کی ضرورت نہیں۔ ایک ہاتھ لگانا۔ ایک ہاتھ
ایک ہاتھ میں دو ٹکڑے۔ ایک ضرب میں دو ٹکڑے۔ ایک ہزار در
ایک عیب ہر آدمی میں ہوتا ہے۔ مقولہ۔ کوئی نہ کوئی عیب کوئی
نہ کوئی صفت ہر شخص میں ہوتی ہے۔ عیب و ہنر سے کوئی بشر خالی
نہیں۔ ایک ہنسی ایک دکھ۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک بات خوشی
کی اور دوسری غم کی ہو (جرأت) دل کا لگ جانا ہی گویا اک ہنسی ہے
ایک دکھ ہے تجھکو روتے دیکھ اُسکو مسکرانا لگ گیا۔ ایک ہو جانا۔ لازم
متفق ہو جانا۔ ایکا کر لینا۔ (فقرہ) وہ دونوں ایکا ہو گئے تو تمہارے
بنائے کچھ نہ بنیگی۔ ایک ہے۔ بے مثل ہے۔ فرد ہے۔ اپنا جواب نہیں

رکھتا۔ (بحر) جو متعرف کاملوں کے ہیں اگر ہوتے وہ آج۔ ہمکو بھی کہتے یہ اپنے فن میں کامل ایک ہے۔ ایکی۔ ایکسا ہی کا مخفف ہے (رشک) ایکی ادا ایلائی بھی ہے مارتی بھی ہے۔ اک آن میں دکھاتے ہیں وہ انقلاب دو۔

ایکا۔ (ھ) مذکر۔ اتفاق۔ یکدلی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (اسیر) مجھکو طریقِ عشق میں قائل نہ کر سکے۔ ایکا ہزار کا فرو دیندار نے کیا۔ (کیف) ہندؤوں میں ہے نہ ایکا نہ مسلمانوں میں پیر مِن پہاڑ سے ملجائے دیوانو نہیں۔ ایکا ایکی۔ (عو) دفعۃً۔ اچانک۔ (فقرہ) وہ ایسے ایکا ایکی آگئے کہ مجھے حیرت ہوگئی۔

ایکٹ۔ (انگ) مذکر ۱ نقل۔ سوانگ ۲ قانون۔ ایکٹر۔ (انگ) نقل کرنیوالا۔ تماشا کرنیوالا۔ ایکٹریس۔ (انگ) تماشا کرنیوالی عورت

ایکھ۔ (ھ۔ یائے معروف)۔ مونث۔ گنّا۔

ایلچی۔ (ت) مذکر قاصد۔ پیغامبر۔ ایلچی کو زوال نہیں۔ مقولہ پیام کے نفع و ضرر سے پیام رساں محفوظ رہتا ہے۔ (داغ) اسے صبا تو پیام پہنچا دے۔ ایلچی کو کوئی زوال نہیں۔ ایلچی گری۔ قاصدی یا نامہ بری۔

ایل کلی۔ (عزلی انقلی (تبجی) سے بگاڑ کر بنایا ہے) ایک قسم کا کھار۔

ایلوا۔ (ھ) مذکر۔ مُصبّر۔

ایما۔ (ع بالکسر۔ یائے معروف) مذکر ۱ اشارہ۔ حکم۔ (پانا۔ کرنا کے ساتھ) (قلق) کچھ بھی ایما جو آپ کا پائیں۔ سیکڑوں روز

نسبتیں آئیں۔ (مومن) گر کرے ایما ذرا وہ مستِ ناز۔ طائفِ میخانہ ہوں اہل حجاز ۲ منشاء۔ عندیہ۔ (پانا۔ لینا کے ساتھ) (ذوق) واں ہلے ابرو یہاں گردن پہ پھیری تیغ۔ بات کا ایما بھی پانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (قلق) لیکے اُس ماہ کا غرض ایما۔ شام ہی کو بدل کے بھیس اپنا۔ چپکے پہنچی وہ رشکِ حور وہاں۔ نالہ کش وہ ستم زدہ تھا جہاں۔

ایمان۔ (ع بالکسر۔ یائے معروف کے ساتھ۔ فارسی بغیر اعلان نون بولتے ہیں۔) بیخوف کرنا۔ امن دینا۔ شریعت اسلام میں دل سے خدا پر یقین لانا۔ اور زبان سے اُسکی خدائی اور توحید کا اقرار کرنا۔ دین۔ مختلف مقامات پر اسکا استعمال ہے ۱ انصاف کی جگہ۔ دیکھو ایمان سے پوچھو ۲ اعتبار اور اعتماد کی جگہ۔ دیکھو ایمان پہ چھوڑنا ۳ نیت کی جگہ۔ دیکھو ایمان ڈانواڈول ہونا۔ ایمان بغل میں دبانا یا ایمان بغل میں مار لینا ۱ ہٹ دھرمی کرنا۔ بے ایمانی کی باتیں کرنا۔ (ہلال) جسطرح دبا لیتے ہیں ایمان بغل میں۔ بس یونہی اُٹھا لیتے ہیں قرآن ہزاروں ۲ ایمان کو چھپانا۔ (شوق قدوائی) کافر وہ بنا دیتا ہے شوق ایک ہی پل میں۔ جانا تو دبائے ہوئے ایمان بغل میں۔ ایمان بیچنا۔ متعدی۔ دُنیا کے لئے دین کھونا۔ اپنی غرض کو یا کسی کی خاطر سے ایمان کے خلاف کرنا۔ بے ایمانی کرنا۔ (داغ) ایمان کانپتا ہے اُنکی شہادتوں سے۔ جو کوڑیوں پر اپنا ایمان بیچتے ہیں۔ ایمان پر چھوڑنا۔ ایمان پر کوئی بات حصر کرنا۔ (فقرہ) تمہیں فیصلہ کر دو جاؤ تمھارے ہی ایمان پر چھوڑ دیا۔ ایمان پر رکھدینا۔ دیکھو ایمان پر چھوڑنا (فقرہ) ہم اِس معاملے کو تمھارے ایمان پر رکھے دیتے ہیں جو چاہو کرو

ایمان پھر جانا - ایمان میں فرق آجانا - (داغ) کعبے کی سمت جاکے
مرا دھیان پھر گیا - اُس بُت کو دیکھتے ہی بس ایمان پھر گیا - ایمان ٹھکانے
نہونا - ایمان ٹھکانے سے نہونا - لازم - نیت ٹھیک نہ رہنا - بدنیت ہونا
(فقرہ) جسکا ایمان ہی ٹھکانے نہیں اُسکی بات کا کیا اعتبار ۲ بدگمان
ہونا - کسیکی بات کا اعتبار نکرنے اور یقین نہ لانے کی جگہ کہتے ہیں --
(داغ) جھوٹی قسموں کے کہاں تک کوئی دھوکے کھائے - نہیں ایمان
ٹھکانے تمھیں ہم جانتے ہیں - (ذوق) اگرچہ پھیکا ہے تو دل و دین
اک نہ اُچکا - نہیں اسپر بھی اُسے کافر ترا ایمان ٹھکانے سے - ایمان
ٹھیک نہونا - ایمان ٹھکانے نہونا - بدنیت ہونا - (فقرہ) ایسے لالچی آدمی
کا ایمان کبھی ٹھیک نہیں ہوتا - ایمان جانا یا جاتا رہنا - لازم - ایمان
میں خلل پڑنا - (داغ) خاطر سے یا لحاظ سے میں مان تو گیا - جھوٹی
قسم سے آپ کا ایمان تو گیا - ایمان چور (یا) ایمان چوٹٹا - بے ایمان
آدمی - دغاباز آدمی - ایمان چھوڑنا - بے ایمانی کرنا - حق سے کنارہ کرنا
(فقرے) ذراسی چیز کے لئے ایمان چھوڑ دیا - آپ حق بات کہئے ایمان
نہ چھوڑیے - ایماندار ۱ دیانت دار - (فقرہ) ایماندار ہوتے تو ایسے ہی
میرا مال غایب کر دیتے ۲ راست باز - منصف - (فقرہ) ایماندار تو بہت
بنتے ہیں مگر ایک بات بھی ایمان کی نہیں کہتے - ایماندار کھائے بوٹی بے
ایمان کھائے روٹی - ایماندار دیانت کیوجہ سے ہمیشہ کوفت اُٹھاتا ہے اور
بے ایمان لوٹتا کھاتا رہتا ہے - ایمانداری اُٹھ گئی - راستبازی اور دیانت
کا زمانہ نہیں (داغ) منصفی دُنیا سے ساری اُٹھ گئی - اُسے بُتو ایمانداری
اُٹھ گئی - ایمان درست نہونا - دیکھو ایمان ٹھیک نہونا - (فقرہ) جسکا
ایمان درست نہیں اُسکے قول و فعل کا کیا اعتبار - ایمان ڈانوان
ڈول ہو جانا - لازم نیت میں فرق آجانا - (فقرہ) روپیہ وہ چیز ہے
کہ بڑے بڑون کا ایمان ڈانواں ڈول ہو جاتا ہے - ایمان ساتھ
جاتا ہے - جب آدمی مرجاتا ہے تو اُسکے ساتھ صرف اُسکا اعتقاد
ہوتا ہے - (داغ) آمدے ایمان سے تو غیر کے گھر جائیگی - کہ فقط
جائیگا ایمان ہی انسان کے ساتھ - ایمان سے پوچھو - انصاف تو یہ
ہے - حق یہ ہے - (فقرہ) ایمان سے پوچھو تو کسیکا اسمیں قصور نہیں
ایمان سے بولو - ایمان سے کہو - حق حق کہو - خدا لگتی کہو - (فقرہ)
ایمان سے کہو کتنی رقم وہاں سے مار لائے (شاد) مومن رُخ حق پہ ہیں
یا کافر زلف سیاہ - اے بتو بہر خدا بولو تمھیں ایمان سے - ایمان کا شو
ہے - ایمان کا معاملہ ہے (داغ) بوسہ پہ نہیں منہ لگا کچھ جان کا سودا ہے
ایمان سے تم کہدو ایمان کا سودا ہے - ایمان کانپنا - لازم - خدا کا خوف
غالب ہونا بہت ڈرنا - انتہا کا خائف ہونا - (تسلیم) جھوٹے وعدوں سے
دل ایمان مرا کانپتا ہے قسمیں تم کھاتے ہو ایمان مرا کانپتا ہے (حبیب)
فرقت کے نام سے دل ایمان کانپتا ہے - اس بلا سے میرا ایمان
کانپتا ہے - ایمان کی - بات کا لفظ ایمان محذوف ہے - حق حق
سچی بات (داغ) دیکھا ہے تمکدے میں جو اے شیخ کچھ نہ پوچھو
ایمان کی تو یہ ہے کہ ایمان تو گیا - ایمان کی کہنا - حق بات کہنا
خدا لگتی کہنا - سچ بولنا - (ذوق) تو جان ہے ہماری اور جان ہے
تو سب کچھ - ایمان کی کہینگے ایمان ہے تو سب کچھ - ایمان لانا - ۱
دین اسلام قبول کرنا - مسلمان ہونا (داغ) ایسا ہے ترے

مصحف رخسار کا اعجاز۔ ایمان وہ لاتے ہیں جو غارتگر دیں ہیں ۲؎ ماننا۔ برحق جاننا۔ کسی پر یقین لانا۔ (ذوق) دعوئے صدق پیدا لائے تو یہ ایمان تصدیق دست ہمت پہ کرے تیرے سخاوت بیعت۔ ایمان لگتی کہنا۔ حق بات کہنا کسی کی طرفداری نہ کرنا۔ (فقرہ) ہم تو ایمان لگتی کہیں گے چاہے کوئی خوش ہو یا ناخوش ہو۔ ایمان سے آنا۔ دیکھو ایمان لانا۔ (مومن) اگر مشہور ہے افسانہ اپنی بت پرستی کا۔ برہمن کیا عجب ایمان سے آئیں بنارس میں (داغ) مجھے یہ ڈر ہے کہ ایمان لے نہ آئیں لوگ۔ خدا کرے غلطی کچھ مرے سخن میں رہے۔ ایمان میں آنا۔ انصاف کے رو سے کوئی بات تجویز کرنا۔ کوئی امر کسی پر حصر کرنے کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) میں تم سے کچھ نہیں کہتا جو تمہارے ایمان میں آئے فیصلہ کر دو۔ ایمان میں فرق آنا۔ ایمان میں رخنے پڑنا۔ اعتقاد ضعیف ہونا۔ (فقرہ) جس شخص کے ایمان میں فرق آیا وہ گویا دونوں جہان سے گیا۔ (میر) کھپ گئیں دل میں اگر پلکیں تکلی زاہدا۔ سیکڑوں پڑ جائینگے رخنے ترے ایمان میں۔ ۲؎ بد دیانت ہونا۔ نیت بگڑ جانا۔ (فقرہ) حاجتمند تو تھا ہی بہت سا روپیہ دیکھا ایمان میں فرق آگیا۔ ایمان ہے۔ کسی چیز کے ساتھ کمال اعتقاد ہونے کی جگہ کہتے ہیں۔ (امیر) تیرا رخ مُخطّط قران ہے ہمارا۔ بوسہ بھی لیں تو کیا ہے ایمان ہے ہمارا۔ ایمان ہے تو سب کچھ ہے۔ یعنی ایمان کی محافظت سب پر مقدم ہے جب ایمان ہی نہیں تو کچھ نہیں۔ مثال کیلئے دیکھو ایمان کی کہنا۔

ایمن ۔ (ع۔ بالکسر و میم مکسور) صفت۔ بیخوف۔ بے دہشت امالہ آمِن بکسر میم کا۔ اس معنے میں صرف فارسیوں نے استعمال کیا ہے ۲؎ (بالکسر و فتح میم) صفت۔ زیادہ بیخوف۔ امن کا امالہ ہے ۳؎ (بالفتح و میم مفتوح) صفت۔ (الف) مبارک تر۔ اس معنے میں ایمن سے اسم تفضیل ہے۔ (ب) جانب دست راست۔ اس معنے میں یمن سے ماخوذ ہے یمین کے معنی سیدھا ہاتھ ۴؎ (بالفتح و میم مفتوح) مذکر۔ وہ دشت جس میں کوہ طور واقع ہے۔ (محسن) ہر دشت ہے مثل دشت ایمن۔ ہر کوہ ہے مثل طور روشن۔

ایمہ ۔ (ترکی۔ یمہ بکسر اول و فتح میم و ایمہ بکسر الف و یائے تحتانی غیر ملفوظ و فتح میم۔ خوراک۔ روزینہ) ف مونث۔ معافی و جاگیر جو شاہان مغلیہ کے عہد میں مسلمان علما اور درویشوں کو دیجاتی تھی۔ ایمہ دار۔ جاگیر دار۔ معافی دار۔

اَئِمَّہ ۔ (ع) امام کی جمع پیشوایانِ دین۔

اَیَن ۔ (ھ چین کے وزن پر) مذکر۔ گائے بھینس بکری وغیرہ کے دودھ اترنے کی جگہ۔ جو دودھ اترنے سے ابھر آتا ہے۔ (کرنا نکالنا کے ساتھ) فقرہ بھینس اَیَن کر آئی ہے اب بچہ دینے کا زمانہ قریب ہے۔

ایَں ۔ (ھ بالفتح ہیں کے وزن پر) ایک کلمہ ہے جو مختلف مقامات پر استعمال کیا جاتا ہے ۱؎ تعجب کے مقام پر۔ (فقرہ) ایں وہ بھی تو یہاں بیٹھے تھے کہاں چلے گئے ۲؎ سوال کے ساتھ۔ ایں کیا کہا ۳؎ تنبیہ اور تہدید کی جگہ۔ (فقرہ) ایں تم نہیں مانتے۔

اِیں ۔ (ف بالکسر) اسم اشارہ قریب۔ یہ۔ ایں جانب (اردو) ہم۔ بابہ دولت و اقبال۔ ایں خانہ تمام آفتاب ست۔ (ف) مقولہ۔ (معنی) گھر کا ہر شخص لائق فائق اور قابل تعریف ہے۔ کبھی واقعی تعریف اور کبھی ہجو کے طور پر کہتے ہیں۔ ایں کار از تو آید و مرداں چنیں

کلند۔ (ف) کیا کنا ہے یہہ کام تجہیں سے ہوسکتا ہے اور مرد ایسا ہی کرتے ہیں بیشتر طنز کی جگہ کہتے ہیں۔ ایں گل دیگر شگفت۔ (ف) کوئی نئی بات واقع ہونے پر کہتے ہیں۔ (وزیر) ہنسکے بولا وہ گل تر این گل دیگر شگفت۔ دانہ گوہر کف رنگیں ہیں جب گلگون ہوا۔ این و آں۔ (ف) مذکر۔ یہ وہ ۔ کنایۃً حجت و دلیل۔ چون و چرا۔ (صبا) ایک ایک سے لگاؤ ہو بات بات پر۔ قصہ تمام ہے جو ہو یہہ این و آں تمام۔ (آتش) کس آئینے میں نہین جلوہ گر تری تمثال۔ نہ سمجھتے ہیں ہم این و آں نہین معلوم ہے ہر کس و ناکس۔ (تسلیم) بتا کر حسن مطلب این و آں کو کرون آلودہ کیا اپنی زبان کو۔ این و آں کرنا۔ لازم۔ دلیلین نکالنا حجت کرنا۔ بحث کرنا۔ (قلق) خطرۂ جسم ناتواں نہ کرد۔ ہے دم نزع این و آں نہ کرد۔ ایں ہم اندر عاشقی بالائے غمہائے دگر۔ (ف)۔ مقولہ۔ مصیبت پر مصیبت یا صرف پر صرف پیش آنیکی جگہ کہتے ہیں کہ جہان بہت کچھ بھگت چکے ہیں وہاں یہ بھی سہی۔ این ہم بچۂ شتر است۔ یہ بھی اُسی گروہ کا ہے۔ یہ بھی اُسی قبیل کا ہے۔ شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے گلستان میں ایک حکایت لکھی ہے اُسیکا یہ ایک فقرہ ہے۔ ایک لومڑی گھبرائی ہوئی بے تحاشا بھاگی جاتی تھی۔ کسینے اُس سے اس وحشت کا سبب پوچھا کہا میں نے سنا ہے کہ اونٹ بیگار پکڑے جاتے ہیں مجھے خوف ہے کہ ایسا نہو کوئی میری نسبت کہدے کہ ایں ہم بچۂ شتر ست۔

اینٹ۔ (ھ)۔ (س۔ اشٹکا) مونث۔ خشت۔ سونے اور چاندی کے بڑے ڈلے کو بھی جو مربع یا مستطیل ہو اینٹ کہتے ہیں۔ اینٹا۔ بڑی اینٹ کو کہتے ہیں۔ اینٹ اُلٹنا۔ عورتوں کا ٹوٹکا ہے

جب کسی سے عداوت ہوتی ہے تو مسجد میں اسکا نام لیکر اینٹ اُلٹی کرکے رکھدیتی ہیں انکا خیال ہے کہ اس عمل سے دشمن ہلاک ہوجاتا ہے۔ (جانصاحب) رکھین ہمسائی ہر آل چرا کے گھر میں۔ اینٹ اُلٹونگی دکھانا ہیں خدا کے گھر میں۔ اینٹ سے اینٹ بجانا۔ متعدی۔ تباہ کرنا برباد کرنا۔ گھر بار تک کھدوا ڈالنا۔ (داغ) لشکر غم نے کیا کعبۂ دل کو برباد۔ اینٹ سے اینٹ بجا دی ہے خدا کے گھر مین۔ اینٹ سے اینٹ بجنا۔ لازم۔ (فقرہ) اُنکو اپنی دولت پر گھمنڈ تھا زمانہ کی نیرنگی دیکھو کہ چار ہی دن میں اینٹ سے اینٹ بجگئی۔ اینٹ کا گھر مٹی کا در۔ بے جوڑ بات کی جگہ کہتے ہیں۔ اینٹ کا گھر مٹی کر دینا۔ فضول خرچی سے گھر کو تباہ کر دینا۔ دولت کو خاک میں ملا دینا۔ (فقرہ) صاحبزادے کی بد چلنی نے اینٹ کا گھر مٹی کر دیا ہے کیا کرایا سب خاک میں ملا دینا۔ (قدر۔ رباعی) گھُل گھُل کے ہوا ہے جسم سارا مٹی۔ مٹی میں ملا نہ اسے خود آرا مٹی۔ کھدوا کے لحد تباہ و برباد نہ کر۔ تو اینٹ کا گھر نہ کر ہمارا مٹی۔ اینٹ کا گھر مٹی ہوگیا۔ محنت ضایع ہوگئی۔ کیا کرایا سب خاک میں مل گیا۔ گھر تباہ ہوگیا۔ اینٹ کے لئے مسجد ڈھانا۔ دیکھو ایک اینٹ کے لئے الخ۔ (آتش) کون چھینے بُت کو توڑے برہمن کے دل کو کون۔ اینٹ کی خاطر کوئی کافر ہی مسجد ڈھائیگا۔ اینٹ کی لینی پتھر کی دینی۔ مثل۔ جب کوئی شخص کیکو سخت بات کہے اور اُسکے جواب میں اُس سے بڑھکر بُرا بھلا کہا جائے تو اُس جگہ کہتے ہیں کہ یہ تو اینٹ کی لینی پتھر کی دینی ہے۔ (نزاکت) خیر اگر ایک کہے سخت تو میں چار کہوں۔ اینٹ کی لینی تو پتھر کی یہاں دینی ہے۔ اینٹ گلانا۔ متعدی۔ اینٹ کو پیوست کرنا۔ اینٹ گلنا۔ لازم۔ (فقرہ)

کچھ دیر کی محنت میں ایک اینٹ جو ذری ڈھیلی ہو گئی تھی ہٹالی۔

اینٹھ ۔ (ھ) مونث ۔ اکڑ ۔ مروڑ ۔ شیخی ۔ اینٹھ جانا ۔ اکڑ جانا ۔ خفا ہو جانا ۔ دیکھو اینٹھنا ۔ اینٹھ رکھنا ۔ دل میں کینہ رکھنا ۔ اینٹھ کر چلنا ۔ غرور کے ساتھ چلنا ۔ اِترانا ۔ اینٹھ لینا ۔ کسی چیز کو دبا لینا چھین لینا ۔ دبا رکھنا ۔ (داغ) نہ کی معاملے کی بات زلف نے تیری سمجھکے مفت کا مال اُسنے دل کو اینٹھ لیا ۔ **اینٹھن** ۔ (ھ) مونث ۔ اینٹھنا کا حاصل مصدر ۱ تشنج ۔ رگوں کا کھنچاؤ ۔ جیسے ہاتھ پاؤں میں اینٹھن ہے ۲ بل ۔ (اسیر) پیدائشی جو عیب ہے ہوتا نہیں وہ دور ۔ اینٹھن نہ جائے کوئی جلائے رسن ہزار

اینٹھنا ۔ (ھ) لازم ۱ اکڑنا تننا ۔ (غرور یا ناز سے) (میر حسن) ۔ نشے میں وہ آ حسن کے بیٹھنا ۔ وہ چھب تختی اپنی کو دیکھ اینٹھنا ۔ (غافل) رہے قدر شرافت کیا زمانہ کا چلن بگڑا ۔ رذالے اینٹھے پھرتے ہیں ایسا بانکپن بگڑا ۲ چال کر کے کوئی چیز کسی سے لے لینا ۔ مار لینا ۔ دبا بیٹھنا ۔ (فقرہ) وہ عجیب بدنیت ہیں جہاں کسی کا مال پایا اینٹھ لیا ۔ (شوق قدوائی) لو مسافر بنکے کچھ قصدِ وطن کے نام سے ۔ گھر میں مُردہ رکھکے کچھ اینٹھو کفن کے نام سے ۳ اعضا میں کھنچاؤ اور تشنج ہونا ۔ (فقرہ) خدا جانے کیا سبب ہے کئی دن سے خود بخود ہاتھ پاؤں اینٹھے جاتے ہیں ۴ ٹھٹھر جانا ۔ سکڑ جانا ۔ (فقرہ) تنخی سے کچھ پہنتے نہیں جاڑے کے مارے اینٹھے پھرتے ہیں ۵ روٹھنا ۔ آزردہ ہونا ۔ کشیدہ ہونا ۔ (فقرہ) ایسی بھی کیا نازک مزاجی کہ ذراسی بات ہوئی اور اینٹھ گئے ۶ (دہلی) ۔ گوشمالی کرنا ۔ اینٹھے خان ۔ یا اینٹھے باز ۔ (عم) اکڑنے والے کو کہتے ہیں ۔

اینچاتانا ۔ مذکر ۔ جھگڑا ۔ اینچاتانی ۔ دہلی ۔ اینچا کھینچی ۔ (میر) ملاقات ہوتی ہے تو کشمکش سے ۔ یہی ہمسے ہے جب نہ تب اینچا تانی

اینچا کھینچی ۔ مونث ۔ کشاکشی ۔ کھینچا کھینچی ۔ ایک چیز کو دو شخصوں کے اپنی اپنی طرف کھینچنے کی حالت ۔ اینچ تان کے ۔ بدقت ۔ بہزار مشکل ۔ (فقرہ) اس کام کے لئے اتنی رقم کافی تو نہ تھی مگر خیر جس طرح ہوا اینچ تان کے پورا کر دیا فصحاء لکھنؤ کی زبان پر کھینچ تان کے ہے ۔ **اینچ لینا** ۱ کھینچ لینا ۔ نکال لینا ۲ میان سے تلوار باہر نکال لینا ۳ دم لگانا ۔ پینا ۴ ذمہ دار ہونا ۵ بہت سا روپیہ کما لینا ۔ **اینچنا** ۔ (ھ) متعدی ۱ کھینچنا ۔ اب فصحا کھینچنا ہی بولتے ہیں ۲ جذب کرنا ۳ پتنگ بازوں کی اصطلاح) نیچے سے پیچ لگا کے جلدی جلدی ہاتھ مار کے کاٹ دینا ۔ اینچن چھوڑ گھسیٹن میں پڑے مثل ۔ عو یعنی ایک آفت تو تھی ہی دوسری اُس سے بڑھکے آپڑی ۔

اِیندھن ۔ (ھ ۔ س ۔ اندھن) مذکر ۔ لکڑی ۔ اُپلے ۔ جلانیکی چیزیں ۔ ایندھن ہو جانا ۔ جلانیکے قابل ہو جانا ۔ ناکارا ہو جانا ۔

اینڈنا ۔ (ھ) بل کرنا ۔ غرور کرنا ۔ اکڑنا ۔ (داغ) حشر میں اینڈتے ہوئے یارب ۔ کسکے تقصیر وار پھرتے ہیں ۲ بدن کو تاننا ۔ لیٹے لیٹے انگڑائیاں لینا ۔ (قلق) پیارا پیارا وہ بچھیر سونا ۔ اور وہ اینڈ اینڈ کر سونا ۳ سُستی کرنا ۔ اینڈا اینڈا پھرنا ۔ اِتراتے پھرنا اینڈ کر چلنا ۔ اکڑ کر چلنا ۔ شیخی سے چلنا ۔ اینڈ ہونا ۔ نکما ہونا ۔ بگڑ جانا بگڑ جانا ۔ اینڈی بینڈی ۔ (بات کا لفظ یہاں محذوف ہے) ناشائستہ سخت و سُست ۔ (فقرہ) دو چار اینڈی بینڈی سُنادیں سیدھے ہو گئے اینڈی بینڈی پڑ جانا ۔ کسی مشکل کا سامنا ہو جانا ۔ کوئی نقصان والی بات پیش آ جانا ۔ (فقرہ) ہر ایک سے الجھتے پھرتے ہو کوئی اینڈی بینڈی

پڑگئی تو ایک نہ بنائے بنیگی۔ اینڈی بینڈی چال۔ مستانہ چال۔ اینڈی بینڈی سُنانا۔ بُری باتیں سنانا۔ گالیاں دینا۔ (داغ) بانکپن اپنا وہ دکھاتے ہیں۔ اینڈی بینڈی مجھے سناتے ہیں۔

ایوان۔ (ف) مذکر۔ محل۔ مکان۔ (اسیر) گلشن فردوس اُس کوٹھی کا پائیں باغ ہے۔ پست تر تہ خانہ سے ایوان ہے فغفور کا۔

ایوارا۔ (ہ) مذکر۔ وہ مکان جو مویشیوں کیواسطے جنگل میں بناتے ہیں۔

ایوب۔ ایک پیغمبر کا نام ہے جو مصیبتوں اور بلاؤں پر نہایت صابر و شاکر تھے۔

ایہام۔ (ع۔ لغوی معنی۔ وہم میں ڈالنا) مذکر۔ اصطلاح شاعری میں اُس صنعت کو کہتے ہیں کہ شاعر شعر میں ایک ایسا لفظ لائے جسکے دو معنے ہوں ایک معنی مراد ہوں اور دوسرے معنے مراد نہوں لیکن مقدم اور متوخر الفاظ سے اُسکو مناسبت ہو۔ مثلاً۔ اس مصرع میں (ع) ایسا گنہ کیا ہو کہ کچھ جسکی حد نہیں۔ حد کا لفظ دو معنے رکھتا ہے۔ انتہا ۲ گناہ کی سزا۔

ب

بائے مُوحّدہ — مونث۔ اُردو۔ فارسی عربی کا دوسرا حرف اسکو بائے مُوحّدہ بھی کہتے ہیں حساب جمل میں اسکے دو عدد فرض کئے گئے ہیں۔

رسم الخط

(نمبر۱) جب۔ ب۔ پ۔ ت۔ ٹ۔ ث۔ ن۔ ی حرف اوّل کسی لفظ کا ہوتے ہیں اور ان کے بعد ح۔ خ۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ع۔ غ۔ ف۔ ق۔ و۔ ی۔ میں سے کوئی حرف ہوتا ہے تو لام مختصر کی صورت میں لکھے

لہ۔ وہ ب جو لفظ کا حرف اصلی نہیں ہوتی ہے اور جسکے معنی ساتھ سے وغیرہ کے ہوسکتے ہیں۔ جب اُن حروف کے بیشتر آئے جنکے اعراب پیش یا زیر ہو یا اُن حروف کے بیشتر آئے جو قاعدہ نمبر ۲ کی رو سے کاف۔ کھرکز کی طرح لکھے جاتے ہیں تو بجائے ب کے بہ لکھنا مناسب ہے جیسے بہ اجازت۔ پشت بہ پشت۔ چہرہ بہ چہرہ۔ بہ خوبی۔ بہ بجا کے بیشتر نہیں آتی ہے۔ فن جمل کی رو سے کسی صورت میں ب کے عدد سات نہیں لیتے ہیں لیکن مولف کی یہ رائے ہے کہ جن صورتوں میں ب بجائے حرف کے اِن الفاظ معنوی کو لیا

ب

جاتے ہیں۔ جیسے بس پشیمان۔ تصویر۔ ٹوپی۔ ثعبان۔ ثواب یعقوب
لیکن۔ ی کے ساتھ ملنے میں یہ قید ضروری ہے کہ ی آخر لفظ ہو جیسے
بے اور اگر ی آخر لفظ نہ ہو تو شوشے کی صورت میں لکھے جائیں گے۔ (۲)
جب مذکورہ بالا ساتوں حروف حرف اول کسی لفظ کا ہوں اور انکے بعد
والا حرف ج ح خ چ میں سے کوئی حرف ہو تو کاف کے مرکز کی طرح
لکھے جائیں گے۔ جیسے بجھر۔ بجھتر۔ بخرا۔ بچہ۔ (۳) جب مذکورہ بالا
ساتوں حروف (الف) حرف اول کسی لفظ کا ہوں۔ اور انکے بعد
کوئی اور حرف علاوہ حروف مذکورہ قاعدہ نمبر ۲ کے واقع ہو۔ یا
(ب) حرف اول یا آخر لفظ کا نہ ہوں تو صرف ایک شوشے کی صورت
میں لکھے جاتے ہیں۔ جیسے بیک بینی (۴) جب مذکورہ بالا ساتوں
حروف کسی لفظ کے آخر میں واقع ہوتے ہیں تو اپنی اصلی صورت
میں لکھے جاتے ہیں۔

تلفظ

وہ حروف جنکے پیشتر عربی کا۔ ال۔ کوئی آواز نہیں دیتا ہے حروف
شمسی کہے جاتے ہیں۔ اور وہ حروف جنکے پیشتر۔ ال۔ آواز لام
کی دیتا ہے۔ حروف قمری کہے جاتے ہیں جو حسب ذیل ہیں۔ ا۔ ب
ج۔ ح۔ خ۔ ع۔ غ۔ ف۔ ق۔ ک۔ ل۔ م۔ و۔ ہ۔ ی۔ بقیہ حروف
شمسی ہیں جیسے بالارادہ۔ بالتخصیص اول میں لام کی آواز ہے اور
دوم میں کوئی آواز نہیں ہے فارسی ترکیبوں میں حسب ذیل معانی
دیتے ہیں۔ اور ہمیشہ مفتوح ہوتی ہے (۱) ساتھ۔ جیسے بخیر و عافیت
بسر و چشم (۲) طرف جیسے رو براہ (فسانہ عجائب) ہر شخص رو بقبلہ ہو کر

باستثنا

دعا سے فتح و ظفر مانگنے لگا۔ (۳) مقابل۔ آمنے سامنے۔ جیسے روبرو۔
(۴) صلہ۔ اتصال یا سلسلہ ظاہر کرنے کے لئے جیسے ماہ بماہ۔ سال
بسال۔ روز بروز۔ دربدر۔ رنگ برنگ۔ دمبدم۔ اس سب کو ہندی الفاظ
میں ملانا صحیح نہیں ہے (۵) قسم جیسے بخدا۔ برب کعبہ۔ (۶) ابتدا۔ آغاز
جیسے بنام خدا۔ (۷) مطابق۔ موافق۔ جیسے بقول شخصے ۔ غالب
اپنا یہ عقیدہ ہے بقول ناسخ۔ آپ بے بہرہ ہے جو معتقد میر نہیں (۸)
بیان سبب کیلئے (غالب) وہ مری چین جبیں سے غم پنہاں سمجھا۔ راز
مکتوب بہ بے ربطی عنوان سمجھا۔ (۹) یمن و توسل۔ وسیلہ۔ جیسے یا رب
برسالت رسول الثقلین۔ (۱۰) میں۔ جیسے خاک بدہانم۔ (۱۱) بائے زائدہ
جو حروف پر آتی ہے جیسے بجبر۔ بقہر۔ تا بکے۔ تا بکجا۔ عربی ترکیبوں میں
ب ہمیشہ مکسور ہوتی ہے اور اردو الفاظ میں مندرجہ ذیل معانی
دیتی ہے (۱) سے۔ جیسے۔ بالارادہ۔ ارادے سے۔ بالقصد۔ قصد
سے (۲) قسم جیسے واللہ باللہ (۳) وسیلے سے۔ برکت سے جیسے بحرمۃ
النبی و آلہ الامجاد۔ ذیل میں وہ الفاظ درج کیے جاتے ہیں جو ب
کی ترکیب سے اردو میں عموماً بولے جاتے ہیں۔ باسانی (ب + آسانی
ف سہولت) بغیر دقت کے۔ سہج سے۔ باواز (ب + آواز۔ ف منھ کا
بول) آواز سے (فقرہ) چپکے چپکے کیا پڑھتے ہو باواز پڑھو۔ باجرا (ب +
اجرا) (قانون) کسی حکم کے نافذ کرنے سے کسی حکم کے عمل میں لانے سے
(فقرہ) کل روپیہ باجراء ڈگری وصول ہو گیا۔ باجلاس (ب + اجلاس)۔
(قانون) اجلاس میں۔ کچہری میں پیشی میں روبرو (فقرہ) یہ مقدمہ
باجلاس حاکم پرگنہ پیش ہوگا۔ باستثنا (ف۔ ب + استثنا) چھوڑکے

الگ کرکے۔ جدا کرکے (فقرہ) سب رئیس باستثناء نواب صاحب لہارت کے جلسے میں شریک ہوئے۔ بافراط (ب+افراط۔ کثرت سے (فقرہ) اس سال آم بافراط پھلا ہے۔ بالآخر (ب+الآخر) آخر کار۔ سب تدبیریں کر چکنے کے بعد۔ تھک کر۔ (فقرہ) دو سال تک بہت فکریں کیں کہیں کرایہ پر اچھا گھر نہ ملا بالآخر یہی طے کیا کہ اپنا ذاتی مکان بنانا چاہیے۔ بالاتفاق ع (ب+اتفاق) بغیر اختلاف کے رضامندی سے سب کی مرضی سے۔ ملکر۔ ایک زبان ہوکر۔ (فقرہ) آج کمیٹی میں یہ معاملہ بالاتفاق طے ہوگیا بالاجماع (ع ب+الاجماع یکزبان ہونا) سب کے کہنے سے۔ بالاتفاق بالاجمال۔ ع (ب+الاجمال مختصر طور پہ بیان کرنا) (۱) مختصر طریقے سے (فقرہ) میں نے تمہارے فرائض۔ بالاجمال تم سے ظاہر کردئے۔ اب تم جانو تمہارا کام جانے (۲) بحیثیت مجموعی۔ مشترکہ طریقے سے (فقرہ) ڈگری بالاجمال سب مدعاعلیہوں پہ ہوئی ہے۔ بالارادہ۔ (ب+الارادہ ع چاہنا) ارادے سے قصداً (فقرہ) اس تذکرے کا کوئی موقع نہیں تھا آپ نے یہ بحث بالارادہ چھیڑی ہے۔ بالاستقلال۔ ع (ب+الاستقلال۔ محکم ہونا) مستقل طور سے۔ برابر۔ مضبوطی سے (فقرہ) کبھی کبھی کا آنا جانا کیا اب تو وہ بالاستقلال یہیں رہتے ہیں۔ بالاشتراک۔ ع (ب+اشتراک ساجھا کرنا)۔ ساجھے میں۔ شرکت میں (فقرہ) دونوں بھائی بالاشتراک گاؤں کے مالک ہیں۔ بالاعلان۔ ع (ب+الاعلان۔ ظاہر کرنا) علانیہ۔ کھلم کھلا۔ (فقرہ) خفیہ نہیں وہ تو بالاعلان جان لینے کو کہتے ہیں۔ بالانفراد۔ ع (ب+الانفراد۔ اکیلا ہونا) جدا جدا۔ الگ الگ۔ بالتحقیق۔ ع (ب+التحقیق درست کرنا) ٹھیک یقینی۔

بے شبہہ۔ بالتخصیص۔ (ب+التخصیص۔ خاص کرنا) خاص کر خصوصیت سے (فقرہ) دعوت عام نہیں ہے بالتخصیص مجھکو بلایا ہے۔ بالتصریح (ب+التصریح۔ ظاہر کرنا) تفصیل سے صراحۃً۔ صاف صاف۔ بغیر ابہام کے (فقرہ) آپ تو معاملے کی بات چیت اشارے کنائے میں کرتے ہیں تمام شرائط بالتصریح بتائیے۔ بالتفصیل (ب+التفصیل کھولکر بیان کرنا) الگ الگ۔ واضح طور پر تفصیلوار مفصل طریقے سے (ابن الوقت) یورپ آپ کا وطن ٹھہرا وہاں کے حالات سے تو آپ بالتفصیل واقف ہیں بالجملہ۔ (ب+الجملہ سب۔ تمام) الحاصل۔ خلاصہ یہ ہے۔ حاصل کلام یہ ہے (چراغ کعبہ) بالجملہ وہ دونوں محرم قرب۔ پروانہ و شمع عالم قرب یوں آئے ہو جسطرح سے عاجل پہ پروانہ چراغ کے مقابل۔ بالجبر (ب+الجبر ظلم۔ زبردستی کرنا) جبراً۔ زبردستی۔ (فقرہ) وہ خوشی سے جانا نہیں چاہتے تو آپ کیا بالجبر لیجائیں گے۔ بالخاصہ۔ (ب+الخاصہ ع۔ وہ بات جو ایک ہی شے میں پائی جائے) اپنے اثر سے۔ مزاج کی حالت سے طبیعت سے اُس اثر سے جو خدا نے کسی چیز میں رکھا ہے (فقرہ) آگ بالخاصہ جلادیتی ہے۔ بالخیر۔ ع (ب+الخیر۔ نیکی) (اچھی طرح۔ اچھے طریقے سے۔ بالذات ع (ب+الذات۔ ہر شے کی حقیقت) بالصفات کا مقابل۔ خود۔ بے واسطہ۔ بے شرکت غیرے (منیر) ع بالذات ہے جہاں میں وہ موجود ہر جگہ۔ بالرّاس والعین۔ ع (عربی میں۔ راس سر عین آنکھ) بسر و چشم۔ خوشی اور رضامندی ظاہر کرنے کی جگہ بولتے ہیں (فسانہ عجائب) شہزادہ بالراس والعین آداب بجالایا۔ بالضرور۔ (ب+الضرور بضم ضاد ورا ع یقینی لازمی) یقیناً۔ (فقرہ) آج نہیں حاضر ہو سکتا ہوں کل بالضرور

حاضر ہوگا۔ بالطبع۔ طبیعت سے۔ فطرت سے۔ ذاتی۔ طبعی (کا بالیٹ) کریم
کی بیوی اول تو بالطبع بلند نظر فی الجملہ آزاد خیال دوسرے اپنوں سے بردشتہ
خاطر تیسرے اتنا سہارا بھلا کب رکنے والی تھی۔ بالعشی والابکار۔ (ع
بکسر شین معجمہ و کسر حرف دہم شام صبح۔ بالعکس۔ (ع) اُلٹا۔ برخلاف۔
ضد سے۔ برعکس (فقرہ) طائف کے رئیس سے امداد کی توقع تھی وہاں
بھی معاملہ بالعکس پیش آیا۔ بالعموم۔ (ع) عام طور سے۔ بالغدو والآصال
(ع بضم غین و دال و تشدید واو اول و مد الف ماقبل صاد) صبح و شام۔
بالفرض۔ اگر مان لینے سے۔ مان کر تسلیم کرکے۔ قبول کرکے۔ بغرض استدلال
تسلیم کرنے کے بعد (سحر) دبدبہ ایسا ہے آجائے جو دارا بالفرض چوب
روک سے دربان حسام الدولہ۔ بالفعل۔ حال میں اسوقت۔ اب سردست
فی الحال (اصطلاح منطق) بالقوہ کا ضد۔ بالقصد۔ قصداً۔ بالارادہ۔ بالقوہ
(ب + القوۃ) بقوت سے۔ از روئے قوت کے ۔ (منطق کی اصطلاح) اُس
قوت سے جو وجود میں آنے کے قابل ہو لیکن ابھی وجود میں نہ آئی ہو عربی
میں بالقوۃ ہے۔ اُردو فارسی میں بالقوہ یعنی قاف کو پیش اور واو کو زبر
اور ہ ساکن بولتے ہیں۔ بالقابہ (ب + القاب بتلفظ القابہ ہے) یہ کلمہ
بجائے "موصوف" کے استعمال کرتے ہیں (فقرہ) نواب صاحب بالقابہ
جلسے میں سب کے بعد تشریف لائے۔ بالکل۔ رع (ب + الکل۔ سب) تمام
سہارا اتمام و کمال۔ ہو بہو۔ پوری طرح سے۔ اچھی طرح (فقرے) آپ تو
ہم کو بالکل بھول گئے۔ یہ لڑکا بالکل اپنے باپ کی صورت کا ہے۔ بالکنایہ
رع (ب + الکنایہ) پوشیدہ طور پر بات کہنا بتلفظ کنایہ ہے) اشارے سے
کنایے سے۔ باللہ۔ رع (ب + اللہ) خدا کی قسم (فسانۂ عجائب) کسی نے

کہا غور سے دیکھ ماہ ہے ایک جھانک کر بولی باللہ ہے۔ باللہ العظیم۔ رع (اللہ
العظیم بڑا بزرگ) قسم خدائے بزرگ کی۔ بالمرہ۔ (بتلفظ مرّہ عربی میں
آخر میں ۃ ہے اردو فارسی میں ہ ہے۔ مرۃ کے معنی ایک مرتبہ۔ ہمیشہ
بالکل۔ بالمشافہہ (المشافہۃ ع۔ بضم میم و فتح شین و فا و ہا و سکون ہائے
آخر۔ روبرو بات کہنا) بتلفظ مشافہۃ ہے دوبدو۔ روبرو۔ آمنے سامنے
بالمضاعف۔ (ب + المضاعف۔ ع۔ دُگنا۔ دوچند۔ بالمقابلہ۔ (ب +
المقابلہ۔ رع۔ روبرو ہونا بتلفظ مقابلہ ہے) آمنے سامنے۔ روبرو۔
موجودگی میں (فقرہ) پیٹھ پیچھے کہنے سے کیا فائدہ جو کہنا ہو بالمقابلہ کہو۔ بالمقطع
(ب + المقطع ع۔ انتہا کی جگہ۔ کاٹنا بتلفظ مقطع ہے) علی الحساب مجمل طور
سے۔ یک لخت۔ چکا کر تفصیل کرکے۔ بالمقطع۔ جمع مجمل لگان یا مالگزاری
جمعبندی کا عہد و پیمان۔ بالمواجہہ۔ (رع مواجہہ بروزن مشافہہ رو
برو ہونا) آمنے سامنے۔ بالمشافہہ۔ بالواسطہ۔ (ف) عربی میں بالواسطہ
ہے۔ وسیلے سے ذریعے سے۔ بالیقین (ف) یقیناً۔ عربی میں نون کے
اعلان سے اور فارسی اُردو میں نون غنہ سے بولنا صحیح ہے۔ باین
ریش و فش (ف۔ بہ۔ باوجود این۔ ریش داڑھی۔ فش بفتح طرہ دستار)
بیلو دھن کے بولتے ہیں یعنی یہ صورت اور اُسکے ساتھ یہ حرکات بیہودہ۔
(انشا) یہ لوٹنے کی جا ہے کہ گدھا ہے یہ تو سوار۔ نہ اہل ہے نہ محرم کیسا باین ریش
و فش کیا۔ باین ہیئت کذائی۔ (اُردو) اس وضع قطع سے (فسانۂ عجائب)
کہ جب باین ہیئت کذائی وارد ہو (ان نازو آغوش شاہی گھر سے
نکلا۔ بتراضی طرفین۔ (ف بہ + تراضی۔ رضامندی) طرفین دونوں فریق)
دونوں فریقوں کی رضامندی سے (حاجی بغلول) روٹی کپڑے پر معاملہ

بتراضی طرفین۔ طے ہوگیا۔ بتمناے گوشت مردن بہ۔ کہ تقاضاے زشت قصاباں۔ ف۔ قصاب کا تقاضا اٹھانے سے گوشت کی آرزو مین مرجانا بہتر ہے شیخ سعدی کا شعر ہے) بقولہ اُدھار اور قرض کی مذمت میں بولتے ہیں۔ بتجد۔ (تجدع کسی کام مین کوشش کرنا) صفت کوشش کرنیوالا۔ ہٹ کرنیوالا۔ بفتح اول و کسرہ دوم زبانوں پر ہے۔ بتجد ہونا۔ لازم۔ عو۔ ساعی ہونا۔ مُصر ہونا۔ اڑنا۔ (بہار عشق) کچھ کسی کا کہا نہیں کرتے۔ سب بتجد ہین دوا نہین کرتے۔ بتجز۔ (ف) حرف ربط۔ سوا۔ مگر۔ بدون علاوہ۔ بغیر۔ (امیر) کوئی آتا نہین مجھ تک جو بتجز یاد خدا لا مکان گوشہ ہے شاید مری تنہائی کا بتجنسہ ع۔ ت لفظ بتجنسہ ہے۔ کُل ٹھیک ٹھیک ہو بہو۔ درحصل۔ ویساہی۔ اُسی حالت میں (محصنات) آپکا سوال بتجنسہ اسی طور کا ہے جیسے کوئی پوچھے کہ کہربا گھاس کو اور مقناطیس لوہے کو کیون کھینچتا ہے۔ اس جگہ عو۔ بتجنس بولتی ہین (گلزار نسیم) یہ ال ہو زر چلتے منہ سے۔ یونہی یہین رکھ بتجنس جیسے۔ بتجہت (ف ت) جہت کے لیے اول فتح دوم بہ سبب۔ بوجہہ بسبب سے۔ وجہ سے بچشم۔ (ف)۔ خوشی سے منظور ہے بسر و چشم بچشم خود دیکھنا۔ اپنی آنکھ سے دیکھنا خود دیکھنا۔ ایسے موقع پر کہتے ہین جہاں یہ ظاہر کرنا ہوتا ہے کہ معاملہ سُنا سُنایا نہین ہے اپنی آنکھ کا دیکھا ہے اور اس وجہ سے زیادہ قابل اعتبار ہے بچشم سر (ف)۔ ظاہری آنکھ سے (فقرہ) ہمیروں نے شیدلان کو بچشم سر دیکھا ہے۔ بحادہ۔ بحدیکہ (ف) یہاں تک۔ اس حد تک۔ بحساب۔ ایک حساب سے۔ گویا۔ (فقرہ) اگرچہ آٹھ سال کی عمر سے چھ برس تک نواب صاحب کتب مین رہے لیکن کتب کیا تھا برائے نام یعنی بسالے

چودہ برس کی عمر تک دایہ کی گود میں پرورش پاتے رہے۔ بحق۔ مدیں معاملے میں مفید (فقرہ) یہ تنقیح بحق مدعی فیصل ہوئی۔ بحکم۔ ارشاد سے حکم سے (فقرہ) یہ روبکار بحکم عدالت جاری ہوا ہے۔ بحمد اللہ (رع خدا کا شکر ہے)۔ خدا کے فضل سے۔ (محسن) کہا قاصد سے کہدینا نہ لکھیں خط کبھی ہرگز بحمد اللہ کہ نکلی رسم پیغام زبانی کی بحضور (ف) اجلاس میں۔ پیشی میں۔ روبرو۔ بحول اللہ (رع) خدا کی مدد سے۔ بخدا (ف) قسم خدا کی۔ بخلاف۔ (ف) برخلاف برعکس۔ بخوبی۔ (ف) اچھی طرح پوری طرح۔ بخیر۔ (ف) اچھی طرح بھلائی سے (عاشق) بخیر دیکھئے اپنا مآل ہو کہ نہ ہو۔ نا ممکن دشوار۔ ان ہونی بات کی جگہ (طلسم الفت)۔ رات سے حال غیر ہے اُسکی جینا ممکن بخیر ہے اُنکا۔ بخیر انجام ہونا۔ اچھا نتیجہ ہونا (قدر) ع بخیر انجام ہوگا اُسکا ہے نیت بخیر اُسکی۔ بخیر گزری اچھی طرح کٹی۔ (گلزار نسیم) نرمی سے کہا بخیر گزری۔ کس سختی سے تم بخیر گزری۔ بخیر و عافیت۔ (ف) اچھی طرح۔ بغیر کسی زحمت کے (فقرہ) آج ہم بخیر و عافیت لکھنو پہونچے۔ بخیر یاد کرنا۔ بھلائی سے تذکرہ کرنا (امیر) بخیر کیجئے گا یاد حضرت موسے کبھی جو ذکر ہمارا حضور سے آسکے۔ بدرجہ غایت۔ (ف) حد سے زیادہ۔ انتہائی جی بھر کے (بنات النعش) سہیلیوں کی خرابیاں البتہ بدرجہ غایت محمود کے دل میں اثر کرگئی تھیں۔ بدرجہا۔ (ف) بہت زیادہ (فقرہ) گھر بیکار بیٹھے سے اسکول مین پڑھنا بدرجہا بہتر ہے۔ بدست۔ (ف) بہ + دست (ہاتھ) ہاتھ مین۔ بذریعہ۔ بدستور۔ (ف) قاعدہ کے مطابق۔ عمل درآمد کے مطابق۔ حسب معمول۔ عادت کے مطابق۔ پیشتر کے انداز سے (امیر) کہیں جو تسلی ہوا تو یہ دل وہی

بیقراری بدستور ہے۔ بدفعات۔ کئی دفعہ۔ بارہا کئی مرتبہ کرکے۔
بدقت۔ مشکل سے دشواری سے۔ بدل و جان۔ خوشی سے۔ بدولت۔
(ف) مجازاً آسرا۔ سبب سے۔ ذریعہ سے طفیل سے۔ اقبال سے (فقرہ)
ہم نے حضور کی بدولت آج یہ دن دیکھا۔ متقدمین نے ان معنوں میں
دولت بھی کہا ہے۔ اب متروک ہے (ناسخ) تنگی محفل کی دولت بھر کے
بیٹھا مجھ سے یار۔ رات اہل بزم کی کثرت کا احساں ہوگیا۔ بدون (ف)
حرف استثنا۔ بغیر۔ بجز۔ سوا۔ فارسی میں بفتح اول و ضم ثانی ہے اردو
میں بکسر اول زبانوں پر ہے (الحقوق والفرائض) مسلمانو دوسرے گھروں
میں گھر والوں سے پوچھے اور ان سے سلام علیک کیے بدون نہ جایا کرو۔
بدیں (ف) اس سے (فقرہ) میں نے بدیں غرض جناب کو تکلیف دی ہے
بدیں حال۔ بدیں سبب۔ بدیں غرض بدیں نظر وغیرہ بول چال میں ہیں
بذات خود (ف)۔ اپنی ذات سے بنفس نفیس خود ہی (فقرہ) نواب صاحب جن
لوگوں کے حلقے میں رہتے ہیں ان میں سے ہر ایک استاد ہے نواب صاحب
کو بذات خود سوا ہاتھ ہلنے کے اور کسی بات کا سلیقہ نہیں۔ بذاتہٖ (ع)
خاص اپنی ذات سے۔ اپنے دم سے۔ بلا شرکت غیرے۔ برب کعبہ۔
(ف) قسم کعبے کے پروردگار یعنی خدا کی (اشرف) ترے بندے ہیں تجھکو
قبلۂ عالم سمجھتے ہیں۔ برب کعبہ کعبے کو ترا مقدم سمجھتے ہیں)۔ برنگ۔ مثل۔ یہ
لفظ بغیر اضافت مستعمل نہیں ہے۔ بروتے۔ (ف۔ با۔ رسے۔ منہ) منہ
پہ۔ بر (قدر) بخارات دل آہ پر چھا گئے ہیں۔ گھٹا ہے بروتے ہوا
کالی کالی۔ بسر و چشم۔ (ف۔ بہ + سر + چشم) سر آنکھوں پر۔ خوشی سے
بہت اچھا (نجات النفس) استانی نے کہا کہ حسن آرا آپ بھی شریک

رکھنا۔ محمودہ نے کہا بسر و چشم بسفر رفتنت مبارک باد۔ بسلامت روی و
باز آئی۔ (ف) مقولہ۔ مسافر کو رخصت کرتے وقت بطور دعا کہتے ہیں۔
بشرح صدر (ف)۔ وہی۔ جب کوئی لفظ یا عبارت خواہ رقم تلے اوپر بار
بار لکھنا پڑے تو ایکبار ابتدا میں لکھکر بشرح صدر رکھدیتے ہیں یعنی جو اوپر
ہے وہی یہاں بھی ہے۔ بشرط آنکہ۔ (ف) بشرطیکہ۔ اگر (راسخ) بہار آنے
دے واعظ اپنی کعبہ کا ارادہ ہے بشرط آنکہ میخانہ سے وحشت ہوگئی مانع۔
بشرطیکہ۔ (ف)۔ اس شرط سے۔ اگرچہ (مصحفی) ہم تو فقط دید ہی پر صبر کریں
پر بشرطیکہ کبھی وہ بھی میسر آئے۔ بشکل (بہ + شکل) صورت سے۔ انداز سے
اضافت سے استعمال میں ہے۔ بصد۔ (ف۔ بہ + صد۔۱۰۰) کثرت کا اظہار
کرنیکو اس لفظ کے بعد الفاظ لا کر استعمال کرتے ہیں (داغ) کبھی رکھنا نہ
رقیبوں کو تم اپنے گھر میں۔ اور رکھنا تو بصد ذلت و خواری رکھنا۔ بصراحت
(ف۔ بہ + صراحت آشکارا ہونا)۔ وضاحت سے۔ کھلم کھلا۔ بصورت
(بہ + صورت شکل) انداز سے وضع قطع سے۔ پیرائے میں۔ بغیر اضافت
استعمال میں نہیں ہے۔ بصیغہ (بہ + صیغہ)۔ مدمیں۔ صیغے میں۔ (فقرہ) یہ
مقدمہ بصیغہ مال دائر ہوگا یا بصیغہ دیوانی۔ بضد ہونا۔ لازم۔ ہٹ کرنا
مصر ہونا (فقرہ) آپ نے بضد ہو کر کبھی پوچھا تو ہوتا۔ بطرز (بہ + طرز۔ وضع۔
انداز) انداز سے۔ طریقے سے۔ بغیر اضافت استعمال میں نہیں ہے۔ بطور
(بہ + طور۔ طریقہ۔ طرز) مثل۔ طرز سے طریقے سے۔ بغیر اضافت استعمال
میں نہیں ہے۔ بطور خود۔ (ف)۔ اپنی رائے سے۔ اپنی طرف سے (فقرہ)
کسی کے مشورے کی کیا ضرورت ہے آپ بطور خود اس معاملے میں
رائے قائم کیجئے۔ بطوع خاطر۔ (ف۔ ب + طوع۔ ع۔ اطاعت۔ [illegible]

دل) رضامندی سے۔ دل کی خوشی سے۔ رغبت سے۔ بطیب خاطر (ف۔ بہ+طیب۔ خوشی خاطر دل) خوشی سے۔ رغبتاً سے۔ بعون اللہ تعالےٰ (ع۔ خداے تعالیٰ کی مدد سے) مذکر۔ ہندوستان میں پُرانے طرز تحریر میں لفافوں پر پتا لکھنے سے پہلے یہ عبارت لکھدیا کرتے تھے۔ بعینہ۔ (بکسر اول و فتح ثانی و کسر نون و ہائے ہوز زدہ۔ اپنی حقیقت سے۔ اپنی ذات سے) ہو بہو بجنسہ۔ بذاتہ۔ ویسا ہی۔ عین بعین۔ عربی میں تلفظ بعَینِہٖ ہی (مفاعلن) ہے فارسیوں نے اور انکی تقلید سے شعراے اردو نے بعَینہٖ (بروزن فعولن) نظم کیا ہے۔ (محسن) ع بعینہ افتتاح سورۂ صاد آنکھ کو کہئے بغیر۔ (ف۔ بہ+غیر جنبی) بجز۔ علاوہ۔ غیبت میں۔ جُدائی میں (غالب) گھر جب بنا لیا ترے در پر کہے بغیر۔ جانیگا اب بھی تو نہ مرے گھر کہے بغیر۔ (بحر)۔ حلال کرتا ہے آپ حرام یار بغیر۔ چھُری کی دھار ہے موج شراب ساغر میں۔ بغیر کہے نہیں بنتی۔ ضروری کہنا پڑتا ہے (غالب) ہر چند ہو مشاہدۂ حق کی گفتگو بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کہے بغیر۔ بفضلہ تعالےٰ۔ (ع۔ تا نا نطاب فضل ہی تعالےٰ ہے۔ معنی۔ خداے برتر کے فضل سے)۔ اہا۔ خدا کے فضل سے یا شاء اللہ (فقرہ) ہم سب بفضلہ تعالےٰ بڑے آرام سے زندگی بسر کرتے ہیں۔ پُرانی وضع کی تحریروں میں لفافے پر پتے سے پیشتر یہ فقرہ لکھدیتے تھے۔ بقدر ضرورت۔ (بہ۔ موافق + قدر۔ اندازہ + ضرورت حاجت) ضرورت کے انداز سے۔ اُتنا جو کام نکالنے کے واسطے ضروری ہو (مراۃ العروس) فرض کرو تم کو لڑکوں کی طرح اچھا لکھنا نہ بھی آیا تاہم بقدر ضرورت ضرور آجائیگا۔ بقول۔ (ف۔ بہ۔ موافق + قول کہنا۔ کہا۔ گفتگو)۔ کہنے کے مطابق گفتگو کے موافق۔ بقول شخصے کسی کے کہنے کے مطابق۔ جیسا کوئی مقولہ

یا مثل بیان کرتے ہیں تو بولتے ہیں (کا پلیٹ) توکل نے دیکھا کہ معشوقہ خواہ مخواہ اپنے ذہن میں اور دوسروں کے نزدیک مریضہ سمجھی جاتی ہے اور انکا کہنا کسیطرح پُورا نہیں ہوتا بقول شخصے کوے کی سوداگری میں ہاتھ کالے۔ بقید حیات۔ (ف۔ بہ+قید+حیات)۔ زندگی میں۔ زندہ (فقرے) میں چاہتا ہوں آپ کے بقید حیات سفر کو جاؤں۔ ابھی تمھارے باپ بقید حیات ہیں۔ بکار آمد۔ (ف۔ بہ کار + آمد۔ ب زائد ہے) کار آمد مفید (فقرہ) حدیث ایک ایسی بکار آمد چیز ہے کہ اہل اسلام جسقدر فخر کریں بجا ہے بلا۔ (ب + لا یہ لفظ ہندوستان میں بنا لیا گیا ہے) حرف نفی۔ بجز۔ بغیر سوا۔ محققین بوجہ ترکیب خلاف قاعدہ ہونے کے عربی۔ فارسی ہندی۔ الفاظ کے ساتھ ملانے سے احتراز کرتے ہیں۔ الفاظ مندرجہ ذیل اکثر بول چال میں ہیں۔ بلا ارادہ۔ بے قصد۔ بلا اکراہ و اجبار۔ بغیر زبردستی کے یعنی رضا و رغبت سے۔ بلا اشتباہ۔ بے شبہ۔ اس دلربا کے عشق میں ہے رشک کا یہ رنگ جسطرح کہربا ہے بلا اشتباہ زرد۔ بلا تحاشا (ع۔ میں تحاشی۔ بفتح اول و کسر شین ہے فتح شین سے اور یاے تحتانی کے جگہ الف پڑھنا فارسیوں کا تصرف ہے)۔ بے درنگ۔ بے توقف۔ بے خوف۔ بلا تردُّد۔ بے تامل۔ بے وسواس۔ بے فکری سے۔ بلا تشبیہ بغیر نسبت دیئے۔ بلا مناسبت۔ جب کوئی تشبیہ ایسی دیتے ہیں جو کسی حیثیت سے ناموزون یا نامناسب ہوتی ہے تو کہتے ہیں بلا تشبیہ اس جگہ بے تشبیہ نہیں بولتے۔ بلا تصنع۔ ٹھیک ٹھاک۔ بغیر بناوٹ کے۔ بلا تکلف۔ بے روک ٹوک۔ بلا وسواس۔ بے ساختہ فی البدیہہ۔ بلا تصنع برجستہ۔ بلا توقف۔ فوراً۔ اُلٹے پاؤں۔ مثلاً بہت جلد۔ بغیر دیر کیئے۔ بلاحساب۔

بےحساب۔ بہت زیادہ (قدر) فصد و نے گیا نہ اپنا سودا۔ گو خون
بلاحساب نکلا۔ بلاشبہہ۔ یقینی۔ بغیر شبہے کے۔ بغیر شک کے۔ بلاشرط۔ بے
شرط کئے بغیر عہد و پیمان کے۔ یون ہی۔ بلاشک۔ بےشبہہ۔ البتہ بیشک
(طلسم الفت) کہ بلاشک لگا نشانے پہ تیر۔ اپنی بےشبہہ بن پڑی تدبیر۔ بلا
فیس۔ بغیر اجرت پائے ہوئے۔ بلاقید۔ بغیر روک ٹوک کے۔ بلاشرط۔
(سحر) رقیبون کی ہو قید اپنی بلاقید۔ ذرا دربان پہ پھر تاکید ہو جائے۔
بلاکم و کاست۔ صفت۔ بغیر کمی کے۔ پورا پورا (فقرہ) بیٹے کی دوا دوش سے
اتنا تو ہوا کہ باپ کے زمان حیات مین جتنی تنخواہیں تھین بلاکم و کاست پوری
پوری کھل گئین۔ بلامیعاد۔ بغیر مقرر کرنے زمانے کے (قلق) گرفتار قفس
ہمکو بلامیعاد کرتے ہین۔ بلاناغہ۔ سلسلہ وار۔ متواتر۔ برابر۔ بغیر ناغہ کئے
ہر روز (فقرہ) ڈاکٹر بلاناغہ علی الصباح اسپتال آجاتا تھا آج کیا ہوا جو شام
تک نہین آیا۔ اس جگہ بےناغہ نہین بولتے۔ بلاواسطہ۔ براہ راست۔ سیدھا
ناحق۔ بغیر کسی ذریعے کے۔ بلاواسطے۔ بے دلیل۔ بےسبب خواہ مخواہ۔
یونہی۔ بلاوجہ۔ بے دلیل۔ بےسبب۔ خواہ مخواہ۔ بے واسطے۔ ناحق۔
بلاوضعات۔ بغیر کمی کے۔ بغیر مجرا کئے (مصنفات) بعض سیرچشم سرکارون نے
پچھلے چھ مہینہ کی چڑھی ہوئی تنخواہ بھی بلاوضعات دی۔ بلطائف الحیل
(ف۔ بہ + لطائف جمع لطیفہ کی حیل جمع حیلہ کی)۔ حیلے بہانے سے ٹالے بالے
سے (فسانہ عجائب) تو تے نے چاہا کہ بلطائف الحیل اس عزم بیجا سے باز
رکھے۔ بمدارج۔ (ف۔ بہ + مدارج۔ راہین۔ زینے) کئی درجے (مصنفات)۔
بدوضع عالم سے جاہل بمدارج بہتر ہوتا ہے۔ بمراتب۔ (ف۔ بہ + مراتب
جمع رتبہ کی) بمدارج۔ بمشکل (بہ + مشکل۔ وقت دشواری) دقت سے۔

دشواری سے (رشک) ٹھہراؤن جو گھر وصل کے قابل بہت اچھا۔ تو بھی
کہے آپکو بمشکل بہت اچھا۔ بمرگش گیر تا بہ تب راضی شود (ف۔ موت
کی دھمکی دو گے تب بپر راضی ہو جائیگا)۔ بہت زیادہ ایذا کے خوف سے
انسان تھوڑی ایذا برداشت کرنے پر راضی ہو جاتا ہے۔ بمنزلہ (ف۔
بہ + منزلہ) بجائے۔ بطور۔ قائم مقام (فسانہ عجائب) جسے جی پیار کرتا
ہے اگر وہ جھوٹ بھی بولے عاشق کو سچ کیا بمنزلہ حدیث و آیت ہو جاتا
ہے۔ بموجب۔ (ف۔ بہ + موجب)۔ موافق۔ مطابق۔ نا راضی۔ (قانون)
برخلاف۔ یاد داشت اپیل کے عنوان مین لکھتے ہین "اپیل بنا راضی فیصلہ
حاکم ماتحت" بنام۔ (قانون) بمقابلہ۔ عرضیہ اسٹ مقدمہ درخواستون
کے عنوان لکھنے کے بعد فریقین کا نام اسطرح لکھتے ہیں احمد سعید مدعی۔
بنام حمایت حسین مدعا علیہ حمایت حسین مدعا علیہ اپیلانٹ بنام احمد سعید
مدعی رسپانڈنٹ۔ بنامیزد۔ (ف۔ بنام ایزد کا مخفف ہے) تعجب اور
قسم کا کلمہ ہے ماشاء اللہ چشم بد دور کی جگہ بھی بولتے ہین۔ بوجہ حلال۔
(ف) جائز طریقے سے جائز ذریعے سے۔ (فقرہ) برکت اُنکی کمائی مین
ہے جو بوجہ حلال روزی پیدا کرتے ہیں۔ بہر۔ (ف۔ بہ + ہر) تنہا استعمال
مین نہیں ہے۔ بہر تقدیر۔ ہر طرح سے۔ ہر حال مین۔ بہر حال۔ (ف)۔
ہر صورت مین۔ ہر طرح جسطرح ہو سکے۔ (فسانہ عجائب) بندہ فرمان
بردار بہر حال ہے جو کہو گے بجا لاؤنگا۔ بہر زمین کہ رسیدیم آسمان پیدا ست
(ف)۔ جہاں جاؤ مصیبت یا بلا کا سامنا ہوتا ہے۔ بہر صفت موصوف۔
جملہ خوبیون سے بھرا ہوا۔ (سحر) خدا نے ہمکو کیا ہے بہر صفت موصوف۔
تڑپ مین برق ہیں ہم قطب ہیں قرار مین ہم۔ بہر صورت۔ (ف) ہر طرح

ہرشکل سے۔ ہرانداز سے۔ بہرطور۔ ہرصورت سے۔ ہرطرح (مومن) نزع
ہے اور روز وعدہ وصل۔ ہے بہرطور دم شماری آج۔ بہرعنوان۔ (ف
بہ + ہرعنوان) ہرطرح۔ ہرطریقے سے (رشک) حقیقت مین بہرعنوان
خط تقدیر جل جاتا بڑھائی مشق ضبط آہ آتش بار پہلے سے۔ بہزار دقت
(ف)۔ بڑی مشکل سے بڑی مصیبت سے (بنات النعش) بہزار دقت کوئی
پہر دن چڑھے تک پھول کی منڈی پہنچے۔ بہم۔ (ف) باہم کا مخفف۔
آپس میں۔ ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ (غالب) بہم گر صلح کرتے پارہا ئے
دل نمکدان پر۔ بہم پہنچنا۔ لازم۔ حاصل ہونا۔ قبضے مین آنا۔ مہیا ہونا۔ میسر ہونا
(داغ) بہم ہوتا نہیں کیا جانب ملک عدم پہنچیں بہم پہنچے اگر سامان جانیکا
تو ہم پہنچیں۔ بہم کرنا۔ متعدی۔ حاصل کرنا۔ قبضہ مین لانا۔ مہیا کرنا۔ جمع کرنا
(اسیر) بہم کرون تری دعوت کا اے اجل سامان۔ بہم ہونا۔ لازم۔ چسپان
ہونا۔ ملنا۔ پیوست ہونا۔ (داغ) جانا اسیکو مین نے یہ پورا ہے آشنا۔ جو تیر
میرے دل سے بہم ہوکے رہ گیا۔ ۲۔ حاصل ہونا۔ بہیئت مجموعی۔ اچھی طرح۔ کل
طور سے (فسانۂ عجائب) روشنی یہ روشن تھی کہ سوا ر کی چوٹی بہیئت مجموعی
منفصل معلوم ہوتی تھی۔ بیک بینی و دو گوش۔ صفت۔ تن تنہا۔ بغیر کسی ساز و
سامان کے۔ بالکل نادار۔ خالی ہاتھ (الحقوق والفرایض) خدا تعالی نے
آدم کو بیک بینی و دو گوش بہشت سے نکال کر زمین پر لا بسایا۔ بیک کرشمہ دو کار
بیک گرہ دو قاشہ (ف) مثل۔ اوس جگہ کہتے ہین جہان ایک تدبیر سے دو کام
بن جائین (شعور) ہاتھ آئی ہے حسن کی سرکار۔ اسکو سمجھو بیک کرشمہ دو کار۔
با۔ (ف) ۱۔ باوجود۔ جیسے باآنکہ۔ بااین ہمہ ۲۔ صاحب۔ جیسے با
اثر۔ باادب۔ بااقبال اور ۳۔ بعض الفاظ سے ملکر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے

جیسے باتدبیر بمعنی مدبر۔ باخبر بمعنی ہوشیار۔ باکمال بمعنی کامل ۴۔ مطابق و
موافق جیسے باضابطہ باقاعدہ ۵۔ والا جیسے باایمان۔ باحیا۔ باوضع ۶۔ رسیدہ
جیسے باخدا۔ باآبرو۔ صفت آبرو رکھنے والا۔ باآنکہ۔ (ف) باوجودیکہ
بااثر۔ (با۔ اثر) صفت تاثیر رکھنے والا۔ موثر جیسے تقریر بااثر عمل بااثر
ستارہ بااثر۔ بااختیار۔ صفت جو قانونی اختیار رکھتا ہو۔ صاحب اختیار
وہ جسکو کامل حکومت حاصل ہو۔ خود مختار۔ بااخلاص۔ (ف با + اخلاص
بے ریا کے دوستی رکھنا) صفت مخلص۔ بے ریا کے دوستی رکھنے والا۔
سچے دل سے محبت رکھنے والا۔ باادب۔ صفت ادب کے ساتھ۔ ادب سے
(فقرہ) ہم باادب یہ عرض کرتا ۲۔ ادب رکھنے والا تمیز رکھنے والا۔ جیسے زید
بہت باادب ہے ہمیشہ جھک کر سلام کرتا ہے۔ باادب بانصیب بے ادب
بے نصیب۔ (ف) مقولہ جو بڑونکا ادب کرتا ہے خوش نصیب ہوتا ہے
اور جو ادب نہین کرتا وہ بدنصیب ہوتا ہے (توبۃ النصوح) ہم تو کتابین
پڑھتے ہو ماں باپ کا کیسا کچھ ادب لکھا ہے لوگون مین ابھی اسکی کہاوت
مشہور ہے باادب بانصیب الخ۔ باایمان۔ (ف) ۱۔ ایمان کے ساتھ (فقرہ) زید
باایمان فوت ہوا ۲۔ دیانتدار۔ راست باز۔ ایماندار۔ بااین ہمہ۔ (ف
اس سب کے ساتھ) باوجود اسکے (غالب) گرچہ ہے کس کس برائی سے
ولے بااین ہمہ۔ ذکر میرا مجھ سے بہتر ہے کہ اس محفل مین ہے۔ باتدبیر (ف)
صفت۔ مدبر۔ عاقل۔ ہوشیار۔ باتمیز۔ (ف) صفت۔ تمیز والا۔ خوش سلیقہ
باحیا۔ (ف) صفت۔ حیادار۔ شرم والا۔ باخبر (ف)۔ صفت۔ ہوشیار
واقف۔ اطلاع پایا ہوا عقلمند۔ باخدا (ف) صفت۔ خدا پرست۔
(امیر) ہمتو نہین خدا ہی کا جلوہ دکھایا۔ برہمن بھی کیا باخدا آدمی ہے

باشوق - شوق سے - خوشی خوشی - باشعور - (ف) آ + شعور جاننا - دریافت
کرنا) - صفت - سلیقہ ور - عقلمند - ہوشیار - باضابطہ - قانون کے مطابق -
قاعدہ کے مطابق - پابندی کے ساتھ - حسب معمول - قواعد کے موافق
باطہارت - طہارت سے - وضو سے - پاکی سے - بافراغت - متو - اچھی
طرح - اطمینان سے (فقرہ) جمعرات کو یا نہیں سمندر ایک سے جیتے
ہیں بافراغت لڑیں گے پیچ باندھتے ہیں - باقاعدہ - (ف) قاعدے سے -
قرینے سے - دستور کے مطابق - باقرینہ - (ف) - قاعدے سے - ترتیب
سے - انتظام سے - بامراد - صفت - کامیاب - (فقرہ) اس پہاڑ پر ایک
بڑا کامل فقیر رہتا ہے جو اُسکے پاس گیا بامراد آیا - بامروت - (ف) صفت -
مروت والا - صاحب مروت - خوش اخلاق - آنکھوں میں میل رکھنے والا -
بامزہ (ف) صفت - لذیذ - خوش مزہ - بانقط - (ف) صفت - نقطے دار -
اُن الفاظ یا عبارت کی نسبت کہتے ہیں جنمیں سب حروف نقطے دار ہوں -
جیسے - جج شیشن - با مسلمان اللہ اللہ با برہمن رام رام - مثل - جیسا
ویسا ویسا کیجئے کسی سے خصوصیت نہیں جیسا موقع دیکھا ویسی بات کی صلح
کل آدمی کی نسبت بولتے ہیں جسکو کسی سے پرخاش نہو - بانوا - (ف) ا - مذکر -
۱ آواز دار ۲ بے پروا ۳ مسلمان فقیروں کا ایک گروہ - باوجود - (ف)
اگرچہ - باوصف - (ف) باوجود - اس حال سے - باوضو - (ف) صفت
وضو کئے ہوئے - پاک - (ذوق) ع باوضو ہو کے نمازی نے ہے باندھی
نیت - باوضع - (ف) صفت - وضعدار - خوش اخلاق - اچھی روش
کا پابند - خاص انداز کا خوگر - باوفا - (ف) صفت - صاحب مروت -
خیر خواہ - نباہنے والا - نمک حلال - بات کا پورا کرنے والا - باوقار -

(ف) صفت - عزت والا - تمکین والا - باہم - (ف لفظی معنی غم میں شریک
ہَم بہ تشدید میم تھا - فارسیوں کے یہاں بغیر تشدید مستعمل ہے - اردو یکجا کے
معنی ہیں) - ساتھ ساتھ - یکجا - شرکت میں - بالاتفاق - آپس میں -
پوشیدہ - باہمدگر - باہم - آپس میں کلمہ میں اس جگہ باہم مستعمل ہے - باہمہ
وبے ہمہ - (ف) صفت خدا تعالی کی صفت میں بولتے ہیں بلکہ مرنجاں
مرنج - آزاد بے فکر - اس شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں جو سب لوگوں سے
میل جول رکھے اور جھگڑے بکھیڑے سے الگ رہے - باہمی - (ف) -
صفت - آپس کا - ساتھ کا - باہمیں مرداں بباید ساخت - (ف) مقولہ
اچھے کہاں سے آئیں برے بھلے جیسے ہیں انہیں سے نباہ کرنا چاہئے
(فقرہ) دنیا اک طلسم جلسازی ہے کوئی شخص کسی سے بے غرض نہیں ملتا
لیکن کیا کیا جائے باہمیں الخ -

باب - (ع) مذکر - ابواب جمع ۱ دروازہ (امیر) مانگی
ہے دعا کسنے الٰہی کہ کھلا ہے - آغوش تمنا کیطرح باب اثر آج ۲ نوع
قسم ۳ مصدر علہ کے ماضی اور مستقبل کی تدبیر (غالب) فرش سے تا عرش
واں طوفان تھا موج رنگ کا - یاں زمین سے آسمان تک سوختن کا

علہ - عربی قواعد صرف میں بغرض دریافت اس امر کے کہ ماضی و مضارع کے عین
کلمے کا اعراب کیا ہے مصادر معین کر دیئے ہیں کہ صرف اسقدر جاننے سے کہ یہ
مصدر فلاں باب کا ہے معلوم ہو جائے کہ اعراب کیا ہے اور کل گردان کس وزن
پر ہوگی مثلاً جب کہیں کہ یہ مصدر باب ضرب یضرب سے ہے تو یہ مطلب ہوگا کہ ماضی
کا عین کلمہ مفتوح اور مضارع کا مکسور ہے اور کل صیغوں کے اعراب مطابق باب
ضرب یضرب کے ہیں -

باب سفا ۱۲۔ کتاب کا وہ حصہ جو تقسیم مضامین کے لحاظ سے علیحدہ ہو (مومن) حسرتین میرے نصیبون مین لکھی ہیں کیا کیا۔ اسنے دفتر میں کہین تفصیل نہین بابا نہین ۵ امر۔ بارہ۔ معاملہ۔ حق۔ بابت۔ متعلق۔ (برق) کب تک ورا امید پہ افتادہ جان دون۔ ارشاد دکھ تو کیجئے بندے کے باب مین ۵ لایق۔ قابل (غالب) دکھی ہین مرگیا جو نہ باب نبرد تھا عشق نبرد پیشہ طلبگار مرد تھا۔ اب اس جگہ متروک ہے ۱۱ دربار۔ درگاہ۔ جیسے باب عالی ۵ ایک قسم کا سرکاری حکمس۔ اس جگہ ابواب ہی بولتے ہین۔ باب اجابت۔ دعا قبول ہونیکا دروازہ (میر) ہوتا نہین ہے باب اجابت کا وا ہنوز سیل پڑی ہے چرخ پہ میری دعا ہنوز۔ باب باز ہونا۔ لازم۔ دروازہ کھلنا (ناسخ) فصل گل ہے چار دن ایام توبہ ہین مدام۔ عمر بھر اسکے بکشو باب اجابت باز ہے۔ باب توبہ بند ہونا۔ مسلمانون کا عقیدہ ہے کہ جب قیامت قایم ہوگی دروازہ توبہ کا بند ہو جائیگا یعنی اسوقت کسیکی توبہ قبول نہین ہوگی۔ باب عالی۔ مذکر۔ عثمانی سلطنت کے دارالوزرا کا نام۔ باب وا ہونا۔ لازم دروازہ کھلنا۔

بابا۔ (ف۔ اسم۔ (باپ) الف زاید لگاکر بولتے ہیں فارسی مین باپ بزرگ جو بمنزلہ پدر ہو سنسکرت میں باپ ہندی مین باپ بنا ہے) مذکر باپ دادا کی جانب خطاب کا لفظ ۲ درویش۔ فقیر۔ قلندر مہنتون کا سردار۔ اس معنی مین فقرائے اہل ہنود کی نسبت مخصوص ہے اور سوا بابا فرید گنج شکر کے اور کسی مسلمان فقیر کی نسبت زبانون پر نہین ہے ۳ (طنزیہ) حضرت۔ جناب۔ جیسے بابا تم جیسے ہم ہارے ۴ خطاب کرنیکا عام لفظ جسکو اکثر فقرا اور رکھنوا اور لوگ بولتے ہیں۔ جیسے بابا خدا حافظ ہے ۵ اہل ہنود کی اصطلاح مین دادا کو بھی کہتے ہین ۶ پیارے سے باپ اپنے بیٹے کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتا ہے (طلسم الفت شہزادے سے رخصت کے وقت بادشاہ کہتا ہے) ذی لیاقت ہزار ہو بابا۔ ابھی ناکردہ کار ہو بابا ۷ انگریزون کے شاگرد پیشہ انگریزون کے بچون کو اس لفظ سے مخاطب کرتے ہیں (فقرہ) بابا دیکھو وہ تمہارے پیارے پاپا آرہے ہیں ۸ باپ دادا ۹ بڑا بوڑھا۔ بزرگ ۱۰ بنگال مین عموماً بیٹے بیٹی لڑکے لڑکی اور جوان کو بھی کہتے ہین۔ بابا آدم۔ مذکر ۱ حضرت آدم ۲ انسان کا مورث اعلی ۳ ترتیب۔ وضع۔ طریقہ۔ انداز۔ (فقرہ) انکا بابا آدم ہی نرالا ہے۔ بابا آدم بدل گیا۔ نئی وضع ہے پیشتر کا انداز نہین ہے۔ (توبۃ النصوح) نہ وہ زمین رہی نہ وہ آسمان گھر کا بابا آدم ہی کچھ بدل گیا ہے نہ وہ ہنسی ہے نہ وہ دل لگی ہے نہ وہ چرچے ہین نہ وہ مذاق۔ بابا آدم کے پوتے ہین۔ مقولہ۔ انسان ہین حضرت آدم کی اولاد ہین (انشا) کیون نہ دیں آبرو کو روٹی پہ۔ بابا آدم کے ہم بھی پوتے ہیں۔ بابا آدم نرالا ہے۔ مثل عجیب طرح کا انداز ہے نئے قسم کی وضع ہے۔ نرالا ڈھنگ ہے (داغ) بظاہر آدمی ہیں آدمیت کب ہے نیرون مین۔ عجیب خلقت ہے انکا بابا آدم ہی نرالا ہے۔ بابا جان۔ ا۔ پیار سے چھوٹے اپنے باپ چچا دادا کو کہتے ہین۔ بابا لوگ۔ انگریزون کے شاگرد پیشہ انگریزونکے بچونکو غائب کے حالت مین کہتے ہین اس سے مراد بابا انگریزی لفظ بے بی کا مترادف ہے (ابن الوقت) سامنے والی بڑی کوٹھی مین فوج کے ایک صاحب رہتے ہیں انکی میم صاحب اور بابا لوگ ابھی آئے ہین۔

بابت۔ (ف) اردو مونث۔ نسبت۔ بابسے مین۔ واسطے میں (صبا) نکتے اکروز معلم سے بگڑ جائے گی۔ بیت اسے طفل وبستان

تری بابت ہوگی ۲ وسیلہ۔ سفارش۔ ذریعۂ اعانت (میرحسن) رہاکون اور کس کی بابت رہی۔ موئے اور جیتے رہی ہے وہی۔ اب اس معنی مین متروک ہے ۲ حروف سب کی تختی چوب کا جوڑ ملانیکو لکھتے لکھاتے ہین (میر) ایسا لکھنا کسو کی (کسی کی) طاقت ہے۔ ہے جلی بھی تو ایک بابت ہے کہ سبب۔ واسطے (اختر) اس طرفداری کے صدقے جایئے۔ جسسے لڑتے ہین وہ بابت غیر کی ۵ لایق قابل (میر) تمہین لیتے ہوا آنکھین موند کر لو تم کر جنس اپنی۔ دفا و مہر ہے سودہ نہین بابت دکھا نیکے۔ اس معنی مین متروک ہے۔

بابر ۔ (ھ) مونث ۱ ایک قسم کی گھاس جسکا بان بٹا جاتا ہے ۲ ایک قسم کی مٹھائی۔ بابر لوٹ۔ مذکر۔ جالی لہ ٹ۔ بابر لیٹ۔ دیکھو بابن لیٹ۔ مونث (لکھنؤ) جالی لوٹ۔ ایک قسم کا باریک جالی کا کپڑا۔

بابرنگ بادبرنگ ۔ (ھ) مونث ایک دوا کا نام جسکو بیج کابلی بھی کہتے ہین۔

بابل ۔ (ع۔ مذکر۔ بکسر حرف سوم و بضم حرف سوم دونون طرح صحیح ہے لیکن ترجیح اول کو ہے) عراق کے شہر کا نام (محسن) ہے دور مین جسکے سحر باطل۔ افسون ہے اسیر چاہ بابل۔ شہر بابل ایک زمانے مین سحر اور شراب خواری کی کثرت کیوجہ سے مشہور تھا۔

بابل ۔ (ھ بضم سوم)۔ مونث گھر کے چھوٹنے کا ایک دردانگیز گیت جو عروس کے مائکے سے چلنے رخصتی کیوقت گایا جاتا ہے (حاجی بغلول) اور بادل درد مند وچشم گریان گھوڑی کو اسطرح رخصت کیا جسطرح بابل سُننے کے بعد لڑکی سسرال جاتی ہے۔

بابن ۔ (انگ۔ بابن بکسر بائے دوم) ا۔ مونث۔ باریک فیتا ۲ بہت باریک بنی ہوئی ڈوری جو کپڑون مین لگائی جاتی ہے اُردو مین زبانونپر بضم بائے دوم ہے۔ بابن لیٹ۔ (انگ۔ بابن نیٹ) مونث۔ (دہلی) جالی لوٹ۔

بابو ۔ (ھ) مذکر ۱ بنگالی کا لقب ۲ عزت دار آدمی کا لقب ۳ فقرا ۴ اہل ہنود اپنی اصطلاح مین ہر مرد کو بابو کہتے ہین ۵ بچہ۔ بالک ۶ بنگال مین ہر چھوٹے لڑکے کو بابو کہتے ہین ۷ راجہ کے معزز اہل خاندان کو بھی بابو کہتے ہین ۸ دفتر کا منشی ۹ انگریزی دان کا خطاب۔

بابونہ ۔ (ف) مذکر نباتات مین ایک قسم کی بوٹی ہے جسکے پھولونکا روغن درد مفاصل مین مفید ہے۔

بابی ۔ (ف)۔ مذکر۔ ایک مذہبی فرقے کا لقب جسکی ابتدا ایران مین ہوئی اس فرقے کے پیشوا کا نام محمد علی اور لقب باب العلم تھا

باپ ۔ (ھ) مذکر ۱ پدر۔ والد ۲ بزرگ (محسنات)۔ نا ظر نہین ناظر کے باپ بھی قبر سے اٹھکر آئین تو کیا کرلین گے ۳ گرو۔ اُستاد (فقرہ) یہ تو شیطان کا بھی باپ ہے۔ باپ بنانا۔ باپ کے برابر سمجھنا اپنا بزرگ سمجھنا ۲ خوشامد کرنا۔ خوشامد کرکے اپنا مطلب نکالنا

باپ بھکاری پوت بھنڈاری۔ مثل شیخی باز کی نسبت بولتے ہین۔ باپ نہ مارا پدنی پوت تیرانداز۔

بنیا پوت نواب۔ مثل۔ بے اصل شیخی باز کی نسبت بولتے ہین۔ باپ پر پوت، پتا پر گھوڑا بہت نہین تو تھوڑا تھوڑا۔ مثل۔ عربی مین اسکے ہم معنی مثل۔ الولد سر لابیہ ہے مطلب یہ ہے کہ نسلون مین اپنے بزرگون کی مشابہت تھوڑی بہت ضرور رہتی ہے۔ باپ تک جانا یا پہنچنا۔ باپ کی گالی دینا کیسکا باپ کو برا بھلا کہنا۔ باپ دادا۔ مذکر۔ عربی

پُشت پیڑھی - پُرکھے - بوڑھے - باپ نہ دادا سے پیڑھیوں سے - باپ دادا کا نام برباد کرنا - محاورہ - عزت میں دھبا لگانا - (جانصاحب) رنڈوے کب تک رہو گے بھائی گھر آباد کرو - باپ دادا کے نہ تم نام کو برباد کرو - برباد کرنا کی جگہ مٹانا خراب کرنا وغیرہ بھی کہتے ہیں - باپ دادے کا نام ڈوب جانا - لازم - ۱ خاندان کی عزت جاتی رہنا ۲ خاندان کی یادگار باقی نہ رہنا - خاندان کا نشان باقی نہ رہنا - (شعور) کیا بُت لالہ فام ڈوب گیا - باپ دادے کا نام ڈوب گیا - باپ رے باپ - کلمہ تعجب اور خوف کے وقت یہ کلمہ بولتے ہیں - خدا کی پناہ - خدا بچائے - باپ سے بیر پوت سے سگائی - مقولہ - اس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی دشمن کے یگانوں سے دوستی کرے - جو شخص کسی گھر کے بڑے آدمی سے بیر اور چھوٹے سے محبت رکھے اسکی بیوقوفی کی نسبت بولتے ہیں - باپ کا یا باپ کی صفت - محاورہ - مملوکہ مقبوضہ (فقرہ) کیا یہ کوٹھی تمہارے باپ کی ہے جو کرایہ نہ دو گے - باپ کرے باپ کے آگے آئے بیٹا کرے بیٹے کے آگے آئے یا باپ کرے باپ پائے بیٹا کرے بیٹا پائے - مثل - جو بدی کریگا اُسی کو بھگتنا پڑیگی - ہر ایک اپنے اعمال کی سزا بھگتے گا - باپ مارے کا بیر - مثل - قدیمی عداوت جانی دشمنی - وہ عداوت جو بزرگوں سے چلی آئی ہے (معروف) دشمن اولاد کا آدم کی ہوا کیوں شیطان - باپ مارے کا تو بیر آدم و شیطان میں نہ تھا - باپ نہ دادے سات پشت حرامزادے - مثل - یعنی پُشتہا پشت کا مفسد بدذات ہمیشہ کا شریر اور فتنہ انگیز ہے - باپ نہ دادے مار خوزادے - مثل - اُس بے حقیقت آدمی کی نسبت کہتے ہیں جو فخریہ دعوے کرے

اور نودولتوں کی نسبت بھی کہتے ہیں - خوزادے خواجہ زادے کا مخفف ہے - باپ نہ مارے پدڑی بیٹا تیر انداز - مثل - اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو اپنے خاندان سے زیادہ فخریہ دعوے کرے جب کسی سے ایسا کام بن پڑے جو اسکے مرتبے درجے اور حیثیت سے بالا ہو یا کوئی شخص ایسے کام کی جرأت کرے جو اُسکے خاندان میں کسی نے نہ کیا ہو یا ایسا ہنر سیکھے جو اسکے باپ دادا نے نہ سیکھا ہو تو بھی یہ مثل طنزاً بولتے ہیں -

بات - (ہ س - وارتا - ورتت - بولی - مونث) ۱ لفظ - بول - تقریر - بیان - (رند) کیا جانئے کیا بات نکل جائے دہن سے اب گنگ سا ہی رہنا ہے بھلا میری زبان کا ۲ قول - کہنا - کہا (معروف) زلف رخ پہ چھُٹی رات ہوئی یا نہ ہوئی - کیوں نہ کہتا تھا مری بات ہوئی یا نہ ہوئی ۳ رائے (فقرہ) تمہاری بات لکھ رکھنے کے قابل ہے ۴ مثل - کہاوت - (مصحفی) جلنے سے شوق دل کے سبب بچ گیا خلیل - وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ ۵ طعن تشنیع سخت کلامی (فقرہ) مجھے بات کی برداشت نہیں ۶ طرز - روش (ناسخ) نہ تری بات بُری ہے نہ تری گات بُری - نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات بُری ۷ حسن - خوبی (جرأت) ہزار گل کی کلی میں اگرچہ ہے تنگی - و لے ہے بات کہاں آپکے دہن کی سی ۸ واقعہ - واردات (میرحسن) واں تک کسی نے ہنس کے ذرا اُس سے بات کی یاں جی لگا نکلنے کہ یہ بات کیا ہوئی ۹ سرگزشت (مومن) یاس دیکھو کہ غیر سے کہہ دی بات اپنی امیدواری کی ۱۰ تذکرہ - ذکر (تسلیم) نہ رے قیس آ گئے

مرے نام وحشت ابھی کل کی ہے بات پیدا ہوا ہے ۱۱ درخواست۔ عرض۔
التجا۔ (نسیم) منظور جو ہو حیات میری۔ تو مان لے ایک بات میری
۱۲ منگنی۔ نسبت (جان صاحب) بنو کی بات غیر سے کرینگی ہین نہین۔
سو بار ہین نے آپ ہی انکار کر دیا ۱۳ تدبیر۔ حکمت۔ تجویز ۔ مسئلہ
(طلسم الفت) بہت اس نے پسند کی یہ بات۔ گئی اس روز تو نہ وہ
خوش ذات ۱۴ کام۔ کارنمایان (دبیر) کس تیغ کے وہ منہ سے ہو بات
اُس سے جو ہوئی۔ زخمی کے لب سے آہ جو نکلی تو وہ ہوئی ۱۵ گفتگو۔
بحث۔ حجت (میرحسن) یہان ناکی اب سمائی نہین۔ بنی اور علی مین
جدائی نہیں ۱۶ دلیل۔ ثبوت (داغ) بات کیا چاہیے جب مفت
کی حجت ٹھہری۔ اس گنہ پر مجھے مار اگر گنہگار نہ تھا ۱۷ چیز۔ شے۔ امر (فقرہ)
آپ کیا بات پوچھتے ہیں ۱۸ مضمون۔ (فقرہ) خط مین کیا بات لکھی ہے
جو وہ اتنے پریشان ہیں (مراۃ العروس) وکیلون کو تو باتین حاکم
کی میز پر سوجھتی ہین ۱۹ حالت۔ صورت۔ کیفیت۔ ان معنون مین
"اور" یا "دوسری" کے ساتھ بولتے ہیں (غالب) ضد کی ہے اور بات
مگر خو بری نہین۔ بھولے سے اُسنے سیکڑون وعدے وفا کیئے۔ (فقرہ)
یہ دوسری بات ہے کہ آپ کیکی سفارش نہین چاہتے ۲۰ مطلب۔ مقصد۔
غرض۔ حاجت (فقرہ) وہ بات کیا ہے جسکے لیے آپ اتنی خوشامد کرتے
ہیں ۲۱ راز۔ بھید۔ نکتہ۔ سر (صبا) خوب کھلواتی ہیں یہ مژگان تری
اسے پر جستجو۔ تو واہ اک اک بات کی وہ دو پہر لتی نہیں (نواب غالب)
آخر لڑکے ہو بات کو نہ سمجھے ۲۲ حکم۔ ارشاد۔ (فقرہ) ایسا کب ہوا ہین نے
آپکی بات نہ مانی ہو ۲۳ شکل۔ صورت ۔ اصل کی بات نہین نقل

مین قطعی اسے رشک۔ کیا ہوا ناوک مژگان سے ہوئے تیر دراز ۲۴ وعدہ
عہد۔ قول۔ (قلق) بے ثبات اُنکی بات ہے واللہ۔ بے مروت یہ ذات
ہے واللہ ۲۵ عزت۔ وقعت۔ شان (داغ) آپ کے دم ہی سے تھی بات
قم عیسیٰ کی خضر کا راہنما ہے ہوا کون کہ آپ ۲۶ نصیحت۔ مشورہ۔ صلاح۔
ہدایت (داغ) یہ ترک راہ ورسم وفا کا سبب ہوا۔ ناصح کی بات پر جو گئے
ہم غضب ہوا ۲۷ تعریف۔ مدح۔ اس معنی مین "کیا" کے ساتھ مخصوص ہے
(غالب) زاہد نہ خود پیو نہ کیسیکو پلا سکو۔ کیا بات ہے تمہاری شراب طہور
کی ۲۸ وقعت۔ شہرت۔ ساکھ۔ آبرو۔ (سحر) اپنی تو ہر طرح بسر اوقات ہوگئی
وہ بات کی کہ شہر مین اک بات ہوگئی (داغ) بات اُنکی ہے جو ہین پختہ مزاج
لطف دیتا ہے مزہ پکا ہوا ۲۹ خطا۔ کھوٹ۔ قصور۔ سودا کسی کو وہ تو
ستائے نہ بے سبب۔ کیا جانئے کہ تجھ سے ہے کیا بات ہوگئی ۳۰ کمی۔ نقصان
(ابن الوقت) آپکی صورت شکل اور شان مین ماشاء اللہ کسیطرح کی کمی
نہین خدا نے آپ کو امیر کیا ہے کچھ یہ بات نہین کہ آپ اونچی حیثیت سے
نہین رہ سکتے ۳۱ چٹکلا۔ لطیفہ۔ خوبی۔ نزاکت کلام (مومن) انکی ہر بات نئی
طرز ملاقات مین بات۔ ہزل آمیز بیان حرف و حکایت مین بات کس ادا
سے کرے ایما و اشارات مین بات ہمتن مین سخن نغز ہو ہر بات مین بات
۳۲ ملامت (فقرہ) لات کا آدمی بات سے نہین مانتا ۳۳ گلہ۔ شکوہ۔ تقاضا
(مثل) وقت نکل جاتا ہے بات رہجاتی ہے ۳۴ دشوار۔ مشکل (فقرہ) بات ہی
کیا ہے ۳۵ موقع۔ محل (منیر) ہوتی ہے صبح دیکھئے تھوڑی سی رات ہے
کروٹ ادھر کی لیجئے یہ کون بات ہے ۳۶ الزام۔ حرف (امانت) لاینگی
ایک دن محبت مین۔ آبرو پر یہ اشکباری بات ۳۷ دانشمندی۔ فراست

بات

عقلمندی (مومن) ۶ بات جب ہے کہ بات ٹالو تم ۳۹ خبر۔ پیغام۔ (داغ)
پیغامبر کی بات پر آپس میں پیچ کیا۔ میری زبان کی ہے نہ تمہاری زبان کی
ہے ۴۰ اشارہ۔ زبانی تنبیہ (مقولہ) گھوڑے کو لات آدمی کو بات ۴۱ بد
زبانی (منیر) ساس بھی اُسکی بات سہتی ہے یہی مختار گھر کی رہتی ہے
۴۱ وقفہ۔ درمیان (فقرہ) ایک رات کی تو بات تھی صبح کو اپنے گھر سدھارتین
۴۲ خیال۔ وہم۔ (فقرہ) میرے جی میں یہ بات آئی ۴۳ قصد۔ حوصلہ
دعویٰ۔ ضد۔ ہٹ۔ (مومن) گو حسد سے ہو پر اب بھی ہے رہی ناصح کی
بات۔ ناحق اُس جان جہان کو اک نظر دکھلا دیا ۴۴ وجہ۔ سبب۔
(امانت) آدھی رات اور ہم ترے در پر۔ دل لگانے کی ہے یہ ساری
بات ۴۵ نتیجہ۔ ثمرہ۔ پھل۔ (فقرہ) اتنا سر مارا پھر بھی کوئی بات نہ نکلی ۴۶
فعل۔ طرز۔ ادا۔ چال۔ ڈھال سج دھج (صبا) ہے تری ہر بات کا انداز
اے دلدار خوش۔ بندش دستار خوش رفتار خوش گفتار خوش ۴۷
مہارت۔ ہنر۔ خوبی۔ صفت۔ کمال۔ (ابن الوقت) فرنیچر کا سجانا بڑا
مشکل کام ہے اچھے اچھے چوک جاتے ہیں مگر ہم صاحب نے میری پیچھے
بڑی جان ماری ہے تب کہیں برسوں میں جا کر یہ بات حاصل ہوئی ہے
۴۸ پالیسی۔ حکمت عملی (فقرہ) بادشاہوں کی بات بادشاہی جانیں ۴۹ اتفاق
رشد نی (میر حسن) ۵۰ کہاں ہم کہاں تم ہوا یہ جو ساتھ۔ یہ تھی بات سب
آب و دانہ کے ہاتھ ۵۰ جو کچھ (مراۃ العروس) ہزاری لال نے کہا کہ دو چار
روپیہ کی بات ہوتی تو میں پہنچا بھی لیتا ۵۱ سخن۔ تکیہ (سودا) چہرہ کی
تو مدتوں سے مساوات ہو گئی۔ نگاہ کی کبھی نہ دی تھی سو اب بات ہو گئی
۵۲ روزمرہ کا معاملہ۔ دستور۔ (آتش) کھیل زلفوں کو ہے الجھ پڑنا انکی

بات

آنکھوں کو ہے لڑائی بات ۵۳ کھیل۔ معمولی بات (غالب) اک کھیل ہے اورنگ
سلیمان مرے نزدیک۔ اک بات ہے اعجاز مسیحا مرے آگے ۵۴ تدبیر
علاج (فقرہ) مریض کی طبیعت ایسی خراب ہے کہ حکیم صاحب کی سمجھ میں
کوئی بات نہیں آئی ۵۵ شان۔ شوکت۔ اشارے کے ساتھ (ابن الوقت)
مگر انعام اکرام ملا کر دس روپیہ کا نوکر ایسی اچھی شان سے رہتا ہے کہ
ہمارے یہاں سو کی تنخواہ دار کو وہ بات نصیب نہیں ۵۶ مانی الضمیر
(مومن) ہاں ہاں تری بات اب میں سمجھی۔ ہے بات یہی قسم خدا کی ۵۷
لطف۔ حالت۔ کیفیت۔ خو۔ عادت (امیر) بتوں میں نہ وفا کی بات پائی
بے عیب خدا کی ذات پائی ۵۸ مجال (فقرہ) بھلا ایسی بات کتنی غلام کے
کان تک بات پہنچتی اور سرکار میں نہ عرض کرتا ۵۹ وضع۔ چلن (منیر) سنو
داری جو بیبیاں ہیں نیک۔ چال انکی ہے ایک بات ہے ایک ۶۰ سامان
(فقرہ) امیری کی بات مفلسی میں کہاں ۶۱ آرزو۔ ارمان (فقرہ) یہ بات
جی میں رہ گئی کہ تم سے کبھی اطمینان سے ملاقات ہو جاتی ۶۲ طریقہ۔ فیشن۔
رسم و رواج (داغ) یہ بھی ہے کوئی بات کہ محشر اٹھائیے۔ آتا ہے تمکو
بیٹھے بٹھائے خیال کیا (فقرہ) ہمارے بزرگوں سے یہ بات چلی آتی ہے
۶۳ رسم و راہ۔ (مومن) میں جو آیا تو التفات نہیں۔ وہ نظر وہ سخن وہ
بات نہیں ۶۴ [illegible]۔ مطلب (مصحفی) مانگا جو بوسہ میں نے تو کہنے لگا
وہ ماہ۔ جاؤ جی آشنا نہیں ہیں ایسی بات کا ۶۵ قیمت۔ نرخ۔ مول
(فقرہ) ایک بات کہہ دو جھوٹ نہ بولو ۶۶ مضائقہ۔ حرج (فقرہ) [illegible] میں
کیا بات ہے ۶۷ حکایت۔ افسانہ (منیر) بات اک یاد آئی ہے مجھکو میری
آنکھوں کے آگے گزری جو ۶۸ وصل کا کنایہ (جرأت) ۶ جو بات نہ تھی

باتنے کی مان گئے ہم۔ بات آپڑنا۔ لازم۔ پیچ آپڑنا۔ اتفاق پیش آجانا
(دبیر) مونس مری اسوقت رفاقت کی گھڑی ہے۔ حرمت پہ مرے شاہ
کی بات آن پڑی ہے۔ بات آرہنا۔ لازم۔ نتیجہ نکلنا منحصر ہو جانا (فقرہ)
زید اور خالد مین جھگڑا ہوتے ہوتے ابتو اسپر بات آرہی ہے کہ مین
فیصلہ کردون۔ بات آزمانا۔ متعدی۔ کسی امر کا تجربہ کرنا (رشک) حلق
سے نکل خلق مین پھیلی ہے سو بار آزمائی بات۔ بات آگے آنا۔ لازم۔
کہا پورا ہونا (فسانۂ عجائب) اسوقت شہزادہ سمجھا دوسری زک اٹھائی
تو لے کی بات آگے آئی۔ بات آنا۔ لازم۔ ۱ الزام آنا۔ برائی آنا (داغ)
بات آئے نہ ہمپر اسے قاصد۔ یون ادا کیجو ہماری بات ۲ نسبت کا پیغام
آنا نسبت آنا۔ (طلسم الفت) دھوم مستون نے یہ مچائی ہے۔ دختر رز کی بات
آئی ہے ۳ سلیقہ ہونا ۵ کچھ اور ہی نکلے اسے داغ بات آتی ہے۔ وہی
تیونکی شکایت وہی گلہ دل کا۔ بات آنچل مین باندھنا۔ متعدی (عو) کوئی
واقعہ خیال مین رکھنا۔ کسیکا قول یاد رکھنا۔ کوئی معاملہ دھیان مین رکھنا
(جانصاحب) سر کی چادر تلک نہ چھوڑیگا۔ باندھ رکھ مری بات آنچل مین۔
بات آنکھون سے سننا۔ بات خوشی سے سننا۔ رغبت سے سننا (شعور) حسن
تقریر مین ہے نور کا عالم اسے شمع۔ کیون نہ آنکھون سے سنین شمس و قمر
تیری بات۔ بات آئینہ ہونا۔ حال ظاہر ہونا ۵ قلعی تمہارے عشق کی
ایجان کھل گئی۔ سب باتین آپکی ہین مرے دل پہ آئینہ۔ بات آئی گئی
ہو جانا۔ لازم۔ بات کا بھول مین پڑ جانا۔ رفت و گزشت ہو جانا (فقرہ)
بہت دنون اس بات کا گھر گھر چرچا رہا پھر آئی گئی ہو گئی اور لوگ بھول
بھال گئے۔ بات آئے پر چوکنا۔ لازم۔ موقع ملنے پر چوکنا دھیان مین

آئی ہوئی بات نہ کہنا (ظفر) کیونکر نہ کہون یار سے آئی ہوئی دلکی۔ لازم ہے
بشر کو کہ نہ بات آئے پہ چوکے ۔ یہ نفی کے ساتھ استعمال مین ہے۔ بات اتنی
ہے۔ اصلیت اسقدر ہے (حل تمیا دینی) ہے (اسیر) انھین تو کیا نظر التفات
اتنی ہے ہمین کو اُنسے محبت ہے بات اتنی ہے۔ بات اٹکا رکھنا۔ معاملے
کو اُلجھا دینے مین ڈالنا۔ کسی امر کو لیت و لعل مین رکھنا (ایامی) آخر مین
نے سوچ سمجھکر ایک صاحب کو پسند کیا ہے مگر اتبک ہامی نہیں بھری اور
انکار بھی نہیں کیا بانکو اٹکا رکھا ہے۔ بات اٹکنا۔ کسی امر کا منحصر ہونا
(فقرہ) ابتو اسی پر بات اٹکی ہے کہ زید خالد سے خود معافی مانگے۔ بات
اٹھا رکھنا۔ کسی معاملہ کو ملتوی رکھنا (داغ) حشر پہ تمنے ملاقات اٹھا
رکھی ہے۔ آجکی کل پہ عبث بات اٹھا رکھی ہے۔ بات اُٹھا نہ رکھنا۔
دقیقہ فروگزاشت نہ کرنا۔ کونسی بات اُٹھا رکھی ہے یا کیا بات اٹھا رکھی
ہے سلبی معنی مین ہین یعنی کوئی کسر اٹھا نہین رکھی (داغ) آپ نے میرے
ستانے کے لئے۔ کونسی بات اٹھا رکھی ہے۔ بات اٹھانا۔ متعدی۔ بد
زبانی کی برداشت کرنا۔ جھڑکی کا تحمل کرنا۔ تو تڑاق سہنا۔ برا بھلا سہنا
حکم ماننا (اسیر) سنگ گران کسی نے اٹھایا تو کیا ہوا۔ تو وہ آدمی اسکا نام
ہے جس نے اٹھائی بات ۲ (عو) گفتگو کی ابتدا کرنا۔ تذکرہ چھیڑنا۔
(فقرہ) بہن تمھین نے خود یہ بات اٹھائی اور اب تمھین چپ ہو۔
بات اُٹھ رہنا۔ لازم۔ کسی معاملے کا ملتوی رہنا کوئی تدبیر باقی رکھنا
(سحر) آخر کو ملتجی لب جان بخش کے ہو سکے۔ کیا بات اٹھ رہی ترے
رنجور کے لئے سلبی معنی مین کوئی دقیقہ فروگزاشت نہونا کچھ کسر نہ رہنا
(جادہ تسخیر) انھے ڈومنی تو بنا لیا کوئی بات اٹھ رہی اب گالیان دینی

باقی رہی ہیں دو چار گالیاں کبھی دیدیجئے۔ بات اُٹھنا - لازم - بات کی برداشت
ہونا (داغ) واہ رے آنکی نازکی کی بات۔ اُٹھے اُٹھتی نہیں کسی کی بات
بات اُڑانا - متعدی ۱ نقل اُتارنا (عاشق) اک ایک بات اُڑائی ہے مینو
نے آپکی - طاؤس کو کچھ اور نہ آیا سوائے رقص ۲ مطلب کو ٹالنا -
(طلسم الفت) بات اُڑا دیتی ہے مری سنکر ہے صبا بھی ہوا کے گھوڑے
پر ۳ خبر اُڑانا - گپ اُڑا دینا (آتش) دامن اُس گل کا کیا چھوئیگی صبا
یہ کسی نے ہے جھوٹ اُڑائی بات - بات اُڑا دینا - متعدی - بات کو ٹالدینا
(فقرہ) خالد نے زید کی بات سُنکے اس کان سے اُس کان اُڑا دی - بات
اُڑنا - لازم ۱ مشہور ہونا گپ اُڑنا (رشک) شہد لب نے ہمیں بھیجے ہیں
بیڑونکے کباب - یہ اُڑی بات کہ خوانِ منّ و سلویٰ آیا ۲ بات کا ٹلنا -
معاملے کا بھول میں پڑنا (فقرہ) زید اور خالد میں صلاح کی گفتگو ہو رہی
تھی مگر بکر کی دراندازیوں سے وہ بات ایسی اُڑی کہ گو یا کچھ تھی ہی نہیں
بات اس کان سے سننا اس کان سے اڑا دینا - بات پر لحاظ نہ کرنا بات
بے پروائی سے سننا (شاد) وہ رند ناشنوا ہوں جو پند گو نے کی بات -
اس کان سے اُڑائی اُس کان سے سُنی بات - بات اظہر من الشمس ہونا
لازم یہ بات بہت واضح ہوتی ہے اُسکی نسبت کہتے ہیں دیکھو اظہر من الشمس
بات اُلٹنا - متعدی ۱ بات پلٹنا - تردید کرنا - کافی جواب دینا (منیر) جو
کچھ کہو بر عکس کوئی کہہ نہیں سکتا - کیا بات ہے اُلٹے جو کوئی بات تمھاری
۲ کہکے مکرنا (فقرہ) تم سب کے سامنے کہہ چکے اب بات اُلٹنے سے کیا ہوتا
ہے - بات اکارت جانا - لازم (مع) بات ضائع ہونا (داغ) جو کہا ہیں
نے سمجھ سوچ کے وہ مان گئے شکر ہے آج مری بات اکارت نہ گئی

بات اور ہے - جو معاملہ سمجھا گیا تھا وہ نہیں ہے (سحر واسوخت)
کچھ بات اور ہی تھی ہوا اسمال بکہ - بند سے تو کو پسند آئی یہ چال کچھ
۲ اسکا تو کچھ ذکر نہیں ہے - اسکا تو کچھ مضائقہ نہیں - یہ اتفاقی امر
ہے - (مصحفی) شب فراق میں بچھا بستر کا ہے شکن - یہ بات اور ہے
آئی ہوئی قضا پھر جائے - بات اونچی رہنا - لازم - مع - بات بالا رہنا
بات اونچی کرنا - متعدی - مع - بات بالا کرنا - بات اونچی ہونا - لازم
مع - بات بالا ہونا سرو یا لالہ کا ترے وصف جو کہتا ہے ظفر سب میں
بات اُسکی رہی اسے غیرت گلشن اونچی - بات ایک طرح رہنا - لازم
ایک قسم کا برتاؤ رہنا - برتاؤ میں فرق نہ آنا (شعور) مہر بان عاشق
ناشاد پہ ہو کوئی گھڑی - ترہے ایک طرح آٹھ پہر تیری بات - بات
بات - ہر بات (داغ) کس دن قبول خاطر اہل وفا ہوئی - ناصح
کی بات بات ہماری روا ہوئی ۲ ہر ادا - ہر انداز (امیر) آپ نے مجھ
دیا بات بات کا - لو آج تو لگی اُنکی اسے دلربا ہوئی ۳ ہر فعل - ہر
کام - ہر لفظ (فقرہ) تمھارے بات بات پر اُن کو غصہ آتا ہے - بات
بات پر - ذرا ذرا سے معاملے میں - ہر فعل پر - ہر حرکت پر - ہر لفظ پر
ہر کام میں - ادنےٰ ادنےٰ باتوں میں (امیر) غیر دکھا کے کہتے ہیں وہ بات
بات پر مجھکو تو اس زبان سے ہے گفتگو پسند (قلق) ہر وقت بات
بات پہ دیتے ہو دھمکیاں - کیوں صاحب اب ہماری بھی طاقت گئی
۲ ہر ترچھی پہ ہر شرارت پہ ہر بے عنوانی پہ (نجابت النعش) ہیں
بات بات پہ رکتی رہتی ہوں پھر کبھی کیا اثر ہوتا ہے - بات بات
میں - بالکل - سراسر - ہر بات میں - ہر امر میں (امیر) دشمن ہیں

بات باتین وہ بدگمان ہین۔ ظاہر ہین دیکھئے تو بڑے مہربان ہین
بات بات مین چھری کٹاری۔ صفت ہر بات مین لڑنے کو تیار۔ بات
باتین موتی پرونا۔ سخن سازی کرنا۔ (داغ) کی گفتگو سے یار بڑی
آب وتاب سے قاصد تو بات بات مین موتی پرو گیا۔ بات بالا رہنا
لازم۔ آبرو بڑھی رہنا۔ (طلسم الفت) آج سب طرح اسے شہ دالا۔
آپکی بات رہتی ہے بالا۔ بات بالا ہونا۔ دیکھو بات بالا رہنا۔ (فقرہ) زید
وخالد کی ایک منطقی بحث تھی خالد کی بات بالا ہوئی تو زید کو غصہ آگیا
بات بدلنا۔ متعدی۔ کہتے کہتے کچھ اور کہنے لگنا۔ کہکے مکرنا۔ وعدہ کرکے
مکرنا۔ بات کے دوسرے معنی پہنانا۔ کہے سنے کے خلاف کرنا۔ (داغ)
یاد وفا کیکے بیوفا نہ کہو۔ کیون بدلتے ہو ایسی پیاری بات۔ بات بُری
لگنا۔ لازم۔ بات ناگوار ہونا (قلق) بات ایسی بُری لگے گی مری۔ بات
بڑھانا۔ متعدی ۱ بحث بڑھانا جھگڑے کو طول دینا۔ (آتش) قصہ
کوتہ وہان یار کا تھا۔ جھگڑون نے مری بڑھائی بات ۲ عزت کو ترقی
دینا۔ بات مشہور کرنا۔ واقعے کو شہرت مین ڈالنا (جرأت) سیکڑون
کی ہے زبان پر داستان میری خموشی کی۔ مرے کم بولنے نے بات
یہ کیسی بڑھائی ہے۔ بات بڑھتی چلی جانا۔ لازم۔ معاملے مین طوالت
ہوجانا۔ معاملہ ملتا رہنا (فقرہ) آپکے شاگردون کی بات ٹھہری ہوئی
تھی تین برس گذر گئے بیچ مین اُنکے یہان غمیان ہوگئین بات بڑھتی
چلی گئی۔ ۲ بات بڑھکے کرنا۔ شیخی مارنا۔ دُون کی لینا۔ اپنی حیثیت سے
زیادہ کوئی کام کرنا (سحر) دعوئے بیدہاں اُسپر یہ لن ترانی۔ زیبا نہیں
ہوتمکو یون بڑھکے بات کرنا۔ بات بڑھنا۔ لازم ۱ حجت ہونا۔ تکرار

ہونا جھگڑا ہونا۔ ع ہر کسی سے نہ اُلجھ جان بقول آتش۔ بات بڑھجاتی ہے
کھو دیتی ہے تکرار لحاظ ۲ کسی معاملے مین طوالت ہونا (داغ) وعدۂ وصل
کی تکرار نے ہمکو مارا۔ فیصلہ خوب ہوا بات کے بڑھجانے سے ۳ آبرو
زیادہ ہونا (منیر) کعبے تک آپکی شہرت پہنچی۔ بڑھ گئی قبلہ حاجات کی بات
بات بڑی کرنا۔ (دہلی) کلام کی تائید کرنا۔ ہان مین ہان ملانا۔ بات
کو طول دینا ۲ قطع کلام کرنا۔ بات کاٹنا۔ بات بڑی ہونا۔ لازم۔ بات بالا
ہونا۔ (مشہور) میری چھوٹی سی کہانی سنئے۔ آپکی بات بڑی ہوتی ہے
بات بگاڑنا۔ متعدی ۱ معاملے کو خراب کرنا کام بگاڑنا۔ گڑبڑ کرنا اعتبار
کھونا۔ ساکھ مٹانا (فقرہ) تم نے ہماری بات بگاڑی ۲ دوالا نکالنا ۳ عو
(کنایتہ) رانڈ کر دینا۔ بیوہ کر دینا۔ (فقرہ) خدا نے میری بات بگاڑی۔
بات بگڑنا۔ لازم۔ کام بگڑنا۔ عزت مین فرق آنا۔ برباد ہونا حیثیت
بگڑنا عیب لگنا۔ الزام آنا۔ (غالب) ذکر میرا بہ بدی بھی اُسے منظور نہین۔
غیر کی بات بگڑ جائے تو کچھ دور نہین۔ (فقرہ) اُس مہاجن کی بات بگڑگئی
بات بن آنا۔ لازم۔ بات بن پڑنا ع اسے ظفر بیٹھا بنایا کرے باتین کوئی
اُسکے بے فضل بن آتی نہین انسان سے بات۔ بات بنانا۔ متعدی ۱
بات کو پھیر پھار کر اپنے مطلب کے موافق کہنا۔ سخن سازی کرنا (آتش)
دہن یار مین نہ آئی بات۔ شاعرون نے بہت بنائی بات ۲ جھوٹ بولنا
ع منہ ہے گویا کہ اُس کا اِسم سے۔ بات دشمن نے یہ بنائی ہے ۳ فضول
گفتگو کرنا بناوٹ سے کہنا (مصحفی) آنکی تیرے کہکے مرا دل تو خوش کیا۔
قاصد نے گو کہ اپنی طرف سے بنائی بات ۴ بھرم قایم رکھنا۔ ساکھ بنانا
(ابن الوقت) حقیقتہً بات یہ تھی کہ انھین نوکرون نے انگریزی سوسائٹی

مین اُسکی بات بنا رکھی تھی ۵ سُدھارنا۔ درست کرنا (رشک) کہون کیا کیا سکوت کے احسان۔ میری بگڑی ہوئی بنائی بات ۔بات بنا لینا متعدی۔ بات بنانا۔ دل سے کوئی بات گڑھ لینا۔ کسی بات کی توجیہہ کرنا (میر) سچ پوچھو تو کب ہے اُسکا سا دہن غنچہ تسکین کے لیے ہم نے اک بات بنالی ہے۔ بات بن پڑنا۔ لازم ۱ عزت حاصل ہونا۔ ساکھ قایم ہونا (فقرہ) مہاجنی مین زید کی بات خوب بن پڑی ہے جا ہے وہ زبان پر ہزارون روپے لیلے ۲ تدبیر بن پڑنا۔ معاملہ بن پڑنا۔ کامیابی ہونا (فقرہ) زید نے تجارتکی تو ٹھانی ہے مگر وہ لاؤ بالی آدمی ہے اُس سے کون بات بن پڑتی ہے جو یہ بن پڑے (سحر) چپ رہنے کے سوا نہین بن پڑی کوئی بات۔ بلبل نہین جو نالہ و فریاد کیجیے ۳ گفتگو کرتے بن پڑنا (مراۃ العروس) اصغری نے شاہ زمانی کو ایسا آڑے ہاتھون لیا کہ بات نہ بن پڑی۔ بات بن جانا۔ لازم۔ تدبیر راس آنا۔ معاملہ درست ہونا (ریاض) سنوارے بابیٹنگے گیسو الٰہی بات بن جائے۔ دل صد چاک میرا ہے جو شانہ بنکے آتا ہے۔ بات بن رہنا۔ لازم۔ وقار کا قایم ہو رہنا۔ اعتبار کا بڑھ رہنا (ابن الوقت) سب سے بڑھکے تو صاحب کا زبردست پایہ ہے خدا اُنکو سلامت رکھے آج اسٹیشن مین انکی وہ بات بن رہی ہے کہ واہ واہ۔ بات بننا۔ لازم۔ بناوٹ ہونا۔ گھڑت ہونا۔ کامیابی ہونا۔ مراد حاصل ہونا۔ ساکھ بننا۔ عزت حاصل ہونا۔ موقع ملنا۔ (غالب) تجھسے قسمت مین مری صورت قفل ابجد۔ تھا لکھا بات کے بنتے ہی جدا ہو جانا (شیفتہ) ساقی کے رو برو نہ بنی بات اُنکو۔ مُضطرب اگرچہ کام مین اپنے یگانہ تھا۔ بات بنی رہنا۔ لازم ۱ یادگار باقی رہنا ۵ نہر تسبب کھیل زمانہ کا بگڑ جاتا ہے۔ شاعرونکی فقط اک بات بنی رہتی ہے ۲ ساکھ قایم رہنا۔ اعتبار برقرار رہنا (فقرہ) معاملے کی صفائی سے بات بنی رہتی ہے ورنہ مہاجنی خاک مین ملجاتی ہے۔ بات بھاری ہونا۔ لازم ۱ بات ناگوار ہونا۔ (داغ) نازیبا سے تیرے غیر کی بات۔ مجھسے بھاری زیادہ ہوتی ہے ۲ بات با وقعت ہونا۔ (فقرہ) آج شہر مین انکی بات ایسی بھاری ہے کہ دوسرے کو اختلاف کی مجال نہین۔ بات بھانا۔ لازم۔ بات پسند آنا (سحر) تیرے شیرین کلام کو سنکر پھر نہ آتش کیکی بھائی بات۔ شعراے متاخرین لکھنو نے "بھانا" ترک کر دیا ہے۔ بات بہکنا۔ لازم۔ باتکا بے سلسلہ ہونا۔ تقریر کا ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر ہو جانا (منیر) ہونٹون سے جو بکھر جاتی ہے مُنھ کی طرف ایجان۔ کیا نشہ مین بہکی ہوئی ہے بات تمھاری۔ بات بھلانا۔ متعدی سُنے ہوے کلام کا سہو کرنا۔ وعدہ پورا نکرنا۔ حکم کی تعمیل نکرنا۔ (انیس) اسوقت الگ ہو کہ زیادہ ہے لڑائی۔ ان نہ کہین یہ کہ مری بات بھلائی۔ بات بھولنا۔ بات کو بھول جانا (فقرہ) مین نے کئی باتین زید سے کہنے کو کہی تھین تم سوا ایک کے اور سب بھولے۔ بات بیچ مین سے لینا متعدی ۱ بات کاٹنا۔ دخل در معقولات دینا (داغ) بات پوری کرو تمھاری بات بیچ مین سے تولی نہین جاتی ۲ ایک شخص کی گفتگو تمام ہونے سے پہلے دوسرے کا وہی گفتگو کرنا (فقرہ) زید تو حلق کا دارو غہ ہو گیا ہے مین بولا اور اُسنے بیچ مین سے بات لی۔ بات پانا۔ بات پالینا۔ متعدی ۱ اصل حقیقت معلوم کرنا۔ اصل طلب سمجھنا۔ بات کی تہ کو پہنچنا (ناسخ) کھوئے جب آپکو ملے محبوب۔ گم ہوئے تب یہ بات پائی ہے ۲ خوبی پا

بھلائی دیکھنا (فقرہ) آپ نے اس چھڑی مین کیا بات پائی جو لوٹ ہو گئے
بات پتھر کی لکیر یا۔ بات پتھر کی لکیر۔ مضبوط قول۔ مستحکم وعدہ۔ ایسا اقرار
جو کسیطرح نہ بدلے (سحر) بات جو منھ سے کہی ہو گئی پتھر کی لکیر۔ صادق الوعد
غلامان حسام الدولہ (رشک) ہمین کنگھی بھی کرینگے ہمین دیکھینگے جبین۔
اسے صنم لکیر ہے پتھر کی اگر تیری بات۔ بات پچنا۔ لازم۔ بات کا ہضم ہونا
کسی امر کا دل ہی دل مین رہنا (ذوق) جو پیٹ کے ہلکے ہین پچے بات کب
اُنسے۔ روکین تو ابھر جائے شکم اور زیادہ۔ بات پہ بولنے پر۔ گفتگو کرنے
پر (غالب) بات پر وان زبان کٹتی ہے۔ وہ کہین اور سنا کرے کوئی۔ بات
پہ نام پر۔ ضد پہ۔ ٹیکہ پر (فقرہ) خالد کی دیکھا و کبھی زید بات پر آیا تو بیوقوف
نے ایک ہی تقریب مین سارا گھر لٹا دیا۔ (قدر) گنج بادآورد بھی کچھ مال
ہے۔ وہ اُڑادے چٹکیون مین بات پر سو خطا پر جو کسٹ پر (مصحفی) کل ہی
اس بات پہ کھائے ہین تماچے مین نے۔ آج اُس کوچے مین پھر بہ وبقفا
جاتا ہون۔ بات پر آنا۔ بات پر آجانا۔ لازم۔ بات پر مستقل ہونا۔ ضد کرنا۔
اڑنا۔ جمنا۔ قول کی پچ آزنا۔ (فقرہ) اسوقت تم اپنی بات پر آگئے جو چاہو
کہو۔ ارادہ کرنا ہمت کرنا (برق) بات پر آئے جو انسان باغ رضوان چھوڑ
دے۔ یہ نہین ممکن کہ عاشق کوے یار چھوڑ دے۔ آبرو کا پاس کرنا۔
نام کی پچ کرنا۔ (انیس) از خم تبر و تیر و سنان ڈرا تے ہین غازی۔ جب
بات پر آتے ہین تو مرجاتے ہین غازی۔ بات پہ بات جانا۔ لازم۔ ایک
ذکر کے سلسلے مین ویسا ہی دوسرا ذکر نکلنا۔ ایک واقعہ کے بیان مین
دوسرے اُسی قسم کے واقعہ کا بیان ہونا (مرآۃ العروس) بات پر بات
چلی تو معلوم ہوا کہ اُسی حجن نے کنجی گلی مین احمد بخش کی بی بی کا تمام

زیور اس حیلے سے ٹھگ لیا کہ فقیر سے دونا کرادونگی۔ بات پر بات کہنا
کسی تذکرے مین کچھ کہنا۔ جواب مین کچھ کہنا۔ (مرآۃ العروس) ماما نے
کہا خدا انکرے کیون لڑنے لگی بات پر بات بیچ مین کہہ دی۔ بات
پر بات یاد آنا۔ لازم۔ دوران تذکرہ مین کوئی واقعہ یاد آنا۔ ایک
موقع سے دوسرا موقع یاد آنا ایک ذکر سے اُسی قسم کے دوسرے ذکر
کا دھیان آنا (داغ) بات پر بات یاد پھر آئی۔ کہہ چکا تھا اگرچہ
ساری بات۔ بات پر ٹھہرنا۔ لازم۔ قول پر مستقل رہنا۔ کہے پر مضبوط
رہنا (امیر) کبھی اقرار ملنے کا کبھی انکار کرتے ہو ٹھہرتے تم نہین اک بات
پہ دل کسطرح ٹھہرے۔ بات پر جانا۔ لازم۔ کسیکی بات کا خیال کرنا کسی
کے کہے پر اعتماد کرنا۔ فقرے مین آنا۔ وہم مین آنا (انیس) یہ سحر بیان ہین کہین
باتون پہ نہ جانا۔ بازو نہ کھلین رسّی سے جبتک تو نہ آنا۔ بات پر جان دینا
بات پر سر دینا کمال ضدی ہونیکی جگہ بولتے ہین۔ بات پر چلنا۔ لازم۔ کہے
کا فقیر ہونا۔ وضع نباہنا (رشک) ضعف مین پاسِ تصور سے ہے صحرا
گردی آج تک بات پہ اسے زور چلا جاتا ہون۔ بات پر خاک پڑنا۔
لازم۔ کسی بات کا بھول مین پڑنا۔ کسی معاملے کا دبنا۔ کسی تحریک کا ناکامی
کے ساتھ خموشی مین پڑنا۔ (فقرہ) پہلے تو نہ پیشتر کہ تجارت کے لیے بہت
زور دے رہا تھا مگر اُس بات پر ایسی خاک پڑی کہ ذکر تک نہین
ہے۔ بات پر خاک ڈالنا۔ متعدی بات کا خیال نہ کرنا۔ بات کو بھلا دینا
بات سے درگزر کرنا اس کان سنکر اُس کان اُڑا دینا۔ بات کو دبانا
(فقرہ) مین نے تو وعدہ سنکر جھوٹ بولنا کسیکو پیٹھ پیچھے برا کہنا سب کچھ
چھوڑ دیا تم بھی اِن باتون پر خاک ڈالو۔ بات پر سر دینا۔ عزت پر صدقے

ہونا۔ نام پر جان نثار کرنا (انیس) اُسنے قطرہ کوئی مانگے تو گہر دیتے ہین
ہین سخی ابن سخی بات پر سر دیتے ہین۔ بات پر قایم رہنا۔ (یا) ہونا لازم ضد پر اڑا رہنا۔ قول پر اڑا رہنا۔ قایم کی جگہ بر قرار بھی بولتے ہین۔ بات پر قیام ہونا۔ وعدے پر مستقل ہونا۔ کہے پر اڑا رہنا۔ ہونا کی جگہ کرنا۔ رہنا کیساتھ بھی بولتے ہین (داغ) وہ کاش وصل کے اقرار ہی پہ قایم ہون۔ مگر انھین تو کسی بات پر قیام نہین۔ بات پر کان رکھنا۔ بات کو غور سے سننا (شمشاد) بعد مدت کان رکھے ہین جو میری بات پر سُن گئے تقریر سمجھے مدعا کچھ بھی نہین

بات پر مٹنا۔ لازم ۱ لاگ ڈانٹ مین تباہ ہونا۔ نام کے لئے برباد ہونا (فقرہ) زید کے پرچکون سے خالد ایسا بات پر مٹا کہ ایک ہی لڑکے کی شادی مین دوالانکال بیٹھا ۲ آبرو پر جان دینا۔ آن بان پر مرنا۔ نام پر نثار ہونا ۵ بے وفا ؤنہین نہو عالم تمہاری بات پر اپنی مٹے جاتے ہین ہم

بات پر مرمٹنا۔ لازم۔ دیکھو بات پر مٹنا۔ (سحر) جان کیا چیز ہے آئے پہ نہ چوکے انسان۔ مرمٹے بات پر اتنی تو حمیت رکھے۔ بات پر مرنا۔ لازم ۱ سخن پروری کرنا۔ ہٹ کرنا (قدر) استقامت نہ پھر خطا یہ کرے۔ ہر جگہ اپنی بات پر نہ مرے ۲ عزت پر جان دینا۔ نام پر مٹنا (فقرہ) شاہی مین بات پر مرنیکو کھیل سمجھتے تھے۔ بات پڑنا۔ لازم۔ موقع پڑنا۔ تذکرہ ہونا (فقرہ) جو لوگ امرا کے پاس دوستانہ آمد و رفت رکھتے ہین سب طرح اچھے رہتے ہین پھر جب کوئی بات پڑے تو یہ کہنے کو موجود ہین کہ کیا ہم کیسکے نوکر ہین۔ بات پزیرا ہونا۔ لازم۔ درخواست قبول ہونا۔ عرض منظور ہونا ۵ کسکی سنتا ہے بُت عربدہ جو عرض شعور۔ ہے بڑی بات پزیرا ہوا گر تیری بات۔ بات پکڑنا۔ حرف گیری کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ بیجا حجت کرنا۔ کیسکے قول کی گرفت کرنا۔ کسی شخص کو اُسیکے قول سے قایل کرنا (داغ) بات پکڑے سے نہ تیری اسے قاصد۔ اُس سے کرنا یہ ہوشیاری بات۔ بات پکی کرنا۔ متعدی ۱ پختہ اقرار کرنا۔ مضبوط اقرار کرنا۔ مضبوط اقرار لینا۔ کسی معاملے کو یقینی طور پر طے کرنا۔ معاملہ پختہ کرلینا۔ (داغ) نہ رہجائے الہی کوئی خامی۔ پیامی بات پکی کرکے آئے ۲ مضبوطی سے نسبت کو طے کرنا (فقرہ) زید اور ہندہ نے اپنے لڑکے لڑکی کی بات آج پکی کی ہے۔ بات پکی ہونا۔ لازم۔ بات پلٹنا۔ متعدی ۱ کہکے مکرنا۔ بات بدلنا (فقرہ) بات پلٹنا زیبا نہین ایکبار ہان کرچکے تو کر چکے اب نہین کا موقع نہین ۲ کسی سے جو سُننا اسکو انہین الفاظ مین جواب دینا (فقرہ) ہندہ نے ایسی بات پلٹی کہ پھر سعیدہ کو کچھ بن نہ پڑی سٹپٹا گئی۔

بات پلے باندھنا۔ متعدی (عو) دیکھو بات آنچل مین باندھنا (فقرہ) ہندہ نے صفیہ کی بات پلے باندھی اب وہ کھانا پکانا سیکھ رہی ہے۔ بات پوچھنا۔ متعدی ۱ تحقیقات کرنا۔ (فقرہ) ارے ہان (میان) خالد تم نے زید سے وہ بات پوچھی بھی تھی جو لاکو مین نے تم سے کہی تھی ۲ پرسان حال ہونا۔ خبر لینا۔ حال دریافت کرنا (فقرہ) خدا کا شکر ہے انھون نے میری بات پوچھی ۳ کیسکے ساتھ عزت سے پیش آنا۔ آو بھگت کرنا۔ خاطر تواضع کرنا۔ قدر کرنا یا توقیر کرنا۔ التفات کرنا (جرأت) جسکو غم ہے تر انہ پوچھے بات۔ اسکو کیا خاک شادمانی ہو۔ بات پوچھنا بات کی جڑ پوچھنا۔ کرید کرید کے پوچھنا۔ ہندی کی چندی نکالنا (فقرہ) جرح مین وکلا بات پوچھین بات کی جڑ پوچھین۔ بات پہنچنا۔ لازم۔ خبر پہنچنا (فقرہ) سرکار مین بات پہنچ گئی تو بڑا غضب ہوگا ۲ حالت ہونا کیفیت ہونا (میر) تھی نظر کی ہی

لہر کرآئی چلی گئی۔ پہونچی ہے اس سرے تیئن طبع روان کی بات ۔ بات پھوٹنا۔ لازم۔ بھید کھلنا افشا ہے راز ہونا۔ (داغ) بات دلکی نہ پھوٹ جائے کہین۔ رکھ لے میری یہ رازداری بات۔ بات پھیرنا۔ متعدی۔ بات بدلنا۔ بات پھیلانا۔ متعدی۔ کسی بات کو شہرت دینا۔ کسی معاملے کو طشت از بام کرنا۔ جھگڑے کو ترقی دینا۔ بات پھیلنا۔ لازم۔ بات مشہور ہونا۔ طشت از بام ہونا۔ مشتہر ہونا۔ بات پھینکنا۔ متعدی۔ طعنے مارنا۔ آوازے کسنا۔ بات پیدا کرنا۔ متعدی۔ حیلہ کرنا (جلیل) بن نہین پڑتی شب وعدہ بہت گھبرا رہے۔ دیکھنا ہے وہ زباں اب بات کیا پیدا کرے۔ لطیف پیرایہ نکالنا۔ بات پیدا ہونا۔ لازم۔ بات پیش جانا۔ لازم۔ تقریر یا بحث مین غالب ہونا (مصحفی) نہ گئی پیش کوئی بات مری اُس گل سے۔ اُسکی شوخی کا گلا کیا مین کرون بلبل سے پیشتر اسکا استعمال نفی کے ساتھ ہے۔ بات پی جانا۔ لازم۔ تحمل کرنا۔ برداشت کرنا درگذر کرنا۔ خاموشی سے برداشت کرنا۔ اپنے خیالات کو دبا دینا۔ (معروف) تلخ بات اُسکی بھلا سُنکے نہ کیون پی جاؤن۔ میرے نزدیک وہ ایک گھونٹ ہے شربت کا سا۔ بات تاڑنا متعدی۔ انداز سے معاملے کو سمجھنا (رشک) قصد جان و دل ہے اے شفا اک تاڑی تیری بات۔ اک کٹاری بھی کمر مین رہتی ہے خنجر کے پاس۔ بات تلخ ہونا۔ لازم۔ بات بدمزہ ہونا۔ ناگوار ہونا۔ بات تو یہی خلاصہ یہ ہے۔ مختصر یہ ہے۔ اصل یہ ہے۔ (فقرہ) بات تو یہ ہے کہ زید کو ہندہ کی لڑکی کے ساتھ اپنے لڑکے کی نسبت منظور ہی نہین ورنہ ہندہ تو ابھی بھر رہی ہے۔ بات تھل کی نہ پڑے گی۔ ۱۔ مقولہ وعدہ

کبھی پورا نہین ہوتا۔ قول پر قایم نہین رہتے۔ متلون المزاج کی نسبت کہتے ہین۔ بات تہ کر رکھنا۔ گفتگو ملتوی رکھنا (فقرہ) نصیحت کی باتیں تو اسوقت تہ کر رکھئے بتائیے صلاح کیا ہے۔ بات تیر لگنا۔ لازم۔ کسی بات کا بیحد ناگوار ہونا۔ کسی بات کا دل خراش ہونا (داغ) جواب کیون نہ دین کچھ اُسکا ہمکو دنیا ہے۔ کہ تیر لگتی ہے دشمن کی ہمکو آدھی بات۔ بات تیر سی لگنا بھی کہتے ہین۔ (ناسخ) تیر سی لگتی ہے دلمین بات جو کرتا ہے تو۔ ہین لب نازک ترے مثل لب سوفار سرخ۔ بات ٹالنا۔ متعدی۔ بات کا جواب نہ دینا اور دوسرا تذکرہ چھیڑنا۔ اس کان سُنکے اُس کان اُڑا دینا۔ سُنکے چُپ رہنا۔ جھگڑے کو فرو کرنا۔ تعمیل حکم سے پہلو تہی کرنا (رند) آپکی باتون کو ٹالون مین عیاذاً باللہ۔ کاٹ دون سر کو اگر کیجئے ارشاد ابھی۔ بات ٹپکنا۔ لازم۔ بات ظاہر ہونا۔ کسی بات کا اشارہ معلوم ہونا۔ (بحر) اسکے نیسان عنایت سے ٹپکتی ہے یہ بات۔ سیپ دریا سے نہ اک بوند بھی پانی مانگے۔ بات ٹلنا۔ یا ٹل جانا۔ بات کا بھول مین پڑنا۔ معاملہ رفت وگذشت ہونا (مراۃ العروس) محمد عاقل نے سوچا کہ اب اگر مین کچھ ردّ و کد کرتا ہون پہلے کی طرح رسوائی ہوگی اپنا سا مُنھ لیکر رہگیا اور افطار کیواسطے کچھ بازار سے مول لے آیا۔ غرض وہ بات ٹل گئی۔ بات ٹوٹنا۔ لازم۔ (دہلی) بات نہ رہنا۔ بات ٹھاننا۔ منصوبہ باندھنا۔ کسی کام کا قصد کرنا۔ کسی ارادے پر جمنا (عالم) یہ ٹھنی کونسی ہے بات ٹھانی۔ مٹاتا ہے کوئی یون بھی جوانی۔ بات ٹھن جانا کسی بات کا دل مین جم جانا۔ بات ٹھنڈی پڑنا۔ معاملے کا دب جانا کسی امر کی شورش فرو ہو جانا۔ (فقرہ) ابھی تو اُس معاملے کا چرچا ہر شخص

بات

کی زبان پر ہے ذرا بات ٹھنڈی پڑ جانے دو پھر دیکھا جائیگا۔ بات
ٹھہرانا۔ (یا) ٹھیرانا۔ متعدی ۱ کوئی تجویز قایم کرنا۔ کوئی امر طے کرنا (فقرہ)
زید نے یہ بات ٹھہرائی ہے کہ ایک متفقہ کمیٹی تجارت کی قایم کرے ۲
نسبت ٹھہرانا (فقرہ) خالد نے زید کے لڑکے کی بات ایک جگہ ٹھہرائی
ہے مگر جب زید پسند بھی کرے۔ بات ٹھہرنا۔ یا ٹھیرنا۔ لازم ۱ تجویز قرار
پانا (فقرہ) پنچایت مین یہ بات ٹھہری کہ دونون ایک دوسرے سے
معافی مانگ لین ۲ معاملہ پیش آنا (جرات) ٹھہری کیا بات کیا منع
یہ کسنے جو آج۔ کوئی شخص اُسنے نہ بھیجا مرے بلوانیکو ۳ نسبت یا
منگنی قرار پانا۔ (طلسم الفت) بات بھی ٹھہری ہے کہین انکی آپ کو
فکر کچھ نہین انکی۔ بات جا پڑنا۔ لازم۔ گفتگو کے سلسلے مین کوئی اور
ذکر ہو پڑنا۔ دوران تقریر مین کسی اور معاملے کا چھڑ جانا۔ (فقرہ)
تم کیا کہتے تھے کیا کہنے لگے کہان سے کہان بات جا پڑی ۲ معاملے کے
اٹک جانیکی جگہہ۔ (فقرہ) دلہن والون کیطرف سے بیاہ کی تاکید پر
تاکید آرہی ہے لڑکی کا باپ باہر سدھارنے والا ہے پھر برسون پر
بات جا پڑیگی۔ بات جاتی رہنا۔ لازم۔ دیکھو۔ بات جانا۔ بات جانا۔
لازم ۱ بدنامی ہونا۔ سبکی ہونا اعتبار باقی نہ رہنا۔ وقعت کا مٹنا۔ ساکھ
جانا۔ وعدہ خلافی کا الزام آنا۔ (شرف) ہو زہر نہ مین کرین کیا خط تقدیر
کے بعد۔ بات جاتی رہے پھر جائین جو تحریر کے بعد (داغ) وہ جو بولین
تو بات جاتی ہے۔ چپ رہون مین تو رات جاتی ہے ۲ خبر پہنچنا۔ پیام
پہنچنا (عالم) شاہ جی تک یہ بات جائیگی۔ دیکھنا کیا خرابی آئیگی ۳ موقع
نکل جانا۔ وقت نکل جانا ۔ گو کہ آتش زبان تھے آگے میر۔ اب کی کہنے گئی

بات

وہ تب کی بات ۴ منگنی کا پیام جانا (شعور) فرحت عبید کو نسبت تنہا رہی
شادی سے۔ جسکے گھر رقعہ گیا اور تری بات گئی۔ بات جب ہے ۔
اثر اُسوقت ہے۔ تعریف تا اُسوقت ہے (قدر) آہین وہ کھینچون کہ
شعلے کی طرح کان اٹھین۔ بات تو جب ہے کہ وہ ہون سر محفل بیتاب
بات جمانا۔ متعدی۔ بات کا ذہن نشین کرنا۔ (فقرہ) مین نے زید کے
دلمین یہ بات جمائی ہے کہ تجارت کرے نوکری گئی تو گئی۔ بات جمنا۔
لازم۔ بات کا ذہن نشین ہونا کسی بات کا اثر پیدا ہونا (داغ) بات
اپنی وہان نہ جمنے دی۔ اپنے نقشے جمائے لوگون نے۔ بات جو چاہے
اپنی پانی مانگ نہ پی۔ مقولہ عزت جب ہے کہ سوال نہ کیا جائے۔
بات جھٹلانا۔ (عو) بات کو غلط سمجھنا بات کی تردید کرنا (عاشق) بولا
وہ کہ ہے یہ دوسری بات۔ کیونکر مین جھٹلا لون آپکی بات۔ بات جھنڈی
پر چڑھانا۔ متعدی بُری بات کا مشہور کرنا۔ (جانصاحب) ہوئی کرین
اُنہین نہ یہان سینک سمائے۔ بد بات کو یہ رنڈیان جھنڈے پہ
چڑھائین۔ بات جھوٹ اُڑانا۔ غلط خبر مشہور کرنا۔ (افواہ کو پھیلانا
(آتش) دامن اُس گل کا کیا چھوٹے گی صبا۔ یہ کسی نے ہے جھوٹ
اُڑائی بات۔ بات جی سے گڑھنا یا گھڑنا۔ بات بنانا۔ جھوٹی بات
بنانا (داغ) سلسلہ بات کا بگڑتا ہے۔ نامہ بر بات جی سے گھڑتا ہے
بات جی کو لگنا۔ (عو) لازم۔ بات کا ذہن نشین ہونا۔ بات جی مین
بیٹھنا ۱ بات کا دل پر اثر ہونا۔ منصوبے کا جی مین مضبوطی سے
قایم ہونا (ایاغ) بات جی مین نہین بیٹھتی اسواسطے کہ غور کی عادت
نہین ۲ کسی خبر یا واقعہ کا قرین قیاس ہونا۔ (فقرہ) زید نے خالد کے

متعلق جو بات مجھسے کہی خالد لاکھ انکار کرے مگر وہ بات ٹھکانے کی ہے میرے
جی مین بیٹھتی ہے ۔ بات جی مین نہ رہنا ۔ لازم ۔ پیٹ کا ہلکا ہونا (رنگین)
بات رہتی نہین ترے جی مین ۔ تو بھی کتنا ہے پیٹ کا ہلکا ۔ بات چبا چبا
کے کرنا ۔ صاف صاف گفتگو نہ کرنا ۔ اصل مطلب کو چھپانا (ناسخ) یون نہ
باتین چبا چبا کے کرو ۔ مہربان بات ہے بناوٹ نہین ۔ دباد با کے بات
کہنا ٹکڑے ٹکڑے کر کے بات کرنا (داغ) رکتے ہو کیون چبا چبا کر تم
۔ ایسی شیرین ہے کیا تمھاری بات ۔ یہ تھی ماز ناکی جگہ (عاشق) تم اپنے
جو دل پہ ہاتھ دھرتین باتین نہ چبا چبا کے کرتین ۔ بات چبا جانا ۔ لازم
بات ٹال جانا ۔ کہتے کہتے رک جانا ۔ کلام کے رخ کو پلٹ دینا (میر) کیا
کہیے ایک عمر مین وہ لب ملے تھے کچھ سو بات پان کھاتے ہوئے وہ چبا
گیا ۔ بات چلّی ہے ۔ گفتگو لڑکو نکی سی ہے (صبا) نازیبا ہے کراسے یار وہ
دل مین نہ رہے ۔ بات اب تک ہے چلّی یہ لڑکین کب تک ۔ بات چٹکیون
مین اڑانا ۔ کسی بات کو ہنسی مین ٹالنا ۔ جانصاحب ۔ مجھے تم کھیلا ہو سمجھے
صاحب ۔ چٹکیون مین جو مری بات اُڑا دیتے ہو ۔ بات چُرا کے کہنا ۔ چھپا کے
کہنا (جانصاحب ۔ ع) یہ بات مین کیا کہتی ہون کچھ اسنے چُرا کے ۔ بات چلانا
متعدی ۔ تذکرہ کرنا ۔ ذکر چھیڑنا (مصحفی) اُس گل کی باغ مین جو صبا نے
چلائی بات ۔ غنچے نے مسکرا کے کہا ہنے پائی بات ۔ بات چلنا ۔ سلسلۂ
گفتگو شروع ہونا ۔ تذکرہ ہونا ۔ (داغ) جب شب وصل اُنسے بات
چلی بات کی بات ہی مین رات چلی ۔ بات چلی جانا ۔ بات کا سلسلہ نہ
ٹوٹنا (میر) بات انکی چلی ہی جاتی ہے ۔ ہے مگر عوج بن عنق کی ٹانگ
بات چنڈرا کے کہنا ۔ لازم ۔ عو ۔ انجان بن کے بات کہنا (جانصاحب)
چنڈرا کے چنڈرسے نہ کراب مجھسے بات تو ۔ مین بوُدی نہین جو ترے دم
مین آؤن گی ۔ بات چھڑنا ۔ بات چھیڑنا کا لازم ۔ بات چھوٹ جانا ۔ لازم
عو ۔ خصلت نہ ہونا ۔ انداز نہ ہونا ۔ (فقرہ) بیٹے مین ماں باپ کی ایک بات بھی
چھو نہیں گئی ۔ بات چھیڑنا ۔ متعدی (عو) بات چلانا ۔ گفتگو کا آغاز کرنا
(فقرہ) مین تو ایک بات چھیڑ کر عذاب مین پڑ گئی ۔ بات چیت ۔ مونث
۱ گفتگو ۔ بول چال ۔ تقریر (ذکر) کبھی ہر بات لطیفہ کبھی ذو معنین بات
بات چیت آپکی حضرت کبھی ایسی تو نہ تھی ۲ نسبت ۔ منگنی (فقرہ) تمھارے باپ خدا
بخشے بات کے دھنی تھے میان بشیر کے بیٹے کی بات چیت ٹھہرا نا کیا معنے
پکی کر آئے تھے ۔ بات خالی جانا ۔ کہے کا بے اثر ہونا ۔ درخواست کا قبول
نہ ہونا ۔ (ایامی) کہون بھی تو ایسے طور سے کہون کہ بات خالی نہ جائے ۔
بات ختم ہونا ۱ بات پوری ہو جانا ۲ کسی صفت کا کامل طور سے پایا جانا
(شرف) حُسن کلام سورۂ یوسف سے کم نہین ۔ یہ بات ختم ہے تری تقریر
کے لئے ۔ اس معنی مین بیشتر پر اور لئے کے ساتھ استعمال مین ہے
بات خوش آنا ۔ لازم نصیحت پسند آنا ۔ گفتگو پسند آنا ۔ (مصحفی) کہتا
تھا یہ کہ دل نہ کسی سے لگائیے ۔ اک روضہ خوان کی رات مجھے کیا
خوش آئی بات ۔ بات دبانا ۔ متعدی ۔ ضبط کرنا ۔ معاملے کو خفیہ رکھنا ۔
(شوق قدوائی) ہمارے قتل کا اقبال ہے تنگ ظرفی ۔ ذرا سی بات
تھی اُسکو بھی تو دبا نہ سکا ۔ بات دبنا ۔ لازم ۱ بات کا چھپنا (فقرہ) ۔
زید نے خالد کے متعلق جو بات کہی وہ چار آدمیون مین آخر دبی کیونکہ
۲ بند بند گفتگو ہونا ۔ جھجکاہٹ کے ساتھ بات ہونا ۔ کو دبنا (منیر) عدو
کے سامنے میرے حدیث زیر لبی ۔ دبی ہے کچھ تو مجھی سے تمھاری بات

دبی - بات دب دبا جانا - تذکرہ موقوف ہونا - معاملے پر خاک پڑنا -
(مراۃ العروس) شاہ زمانی اس فکر مین ہوئی کہ محمودہ کی بات دب
دبا جائے تو دلدار جہان کی بات ٹھہرا دون - بات دل پر نقش ہونا
بات با اثر ہونا - کارگر ہونا (ظفر) بات میری جب ترے دل پر نہ ہوا سے
بار نقش - فائدہ کیا جب سے لکھون رو زگر دو چار نقش - بات دل سے
گھڑنا (یا گڑھنا) - متعدی بات جی سے گڑھنا - جھوٹ بولنا - (ظفر) ہم نے
اب جانا کہ جو کہتی تھی خلق - بات تھی تحقیق اپنے دل سے وہ گھڑتی
نہ تھی - بات دل کو لگ جانا - لازم - چوٹ پڑنا دل پر اثر ہونا (داغ)
اچھی کہی اچھا نہین کچھ دل کا لگانا یہ لگ گئی اسے ناصح نادان مرے
دل کو - بات دُکھنا - متعدی (عو) بات قبول نکرنا بات کی تردید
کرنا (عاشق) کس منہ سے دکھتی آپکی بات - اعجاز ہے ہر سخن کرامات
بات دل مین اُتر جانا - لازم - بات کا دل مین اثر کر جانا - بات دل مین
بیٹھ جانا - لازم بات کا دل پر اثر کر جانا - بات دل مین پھرنا - کسی امر کا
بار بار خیال آنا (داغ) جی دھڑکتا ہے کہ مین تجھسے کہون یا نہ کہون
بات اک دلمین مرے رشک پری پھرتی ہے - بات دل مین پکانا - یا -
بات دل ہی دل مین پکانا - متعدی - منصوبہ باندھنا ٭ پکاؤ بات
ابھی داغ دل ہی دل مین تم - کھلے گا راز محبت تو غیر کھٹکین گے -
بات دلمین چُبھ جانا - لازم - بات کا دل مین اثر کر جانا - (داغ) دل
مین ہمارے آپکی چبھ گئی ہے بات - پیکان سے بڑھکے تیز ہے نشتر
سے کیا کہین - بات دل مین کھُب جانا - لازم بات کا دل مین اثر کر جانا
- بات کا دل مین جم جانا - بات دماغ سے نکالنا - کوئی نئی بات

نکالنا - کوئی لطیف مضمون پیدا کرنا - بات دماغ سے نکلنا - لازم (فقرہ)
جو بات اُسکے دماغ سے نکلتی ہے دنیا مین فتنہ اور ہنگامہ پیدا کرتی ہے
بات دو کوڑی کی ہونا - لازم ساکھ جانا بے وقعت ہونا - بھرم نہ رہنا
(توبۃ النصوح) باپ دادون کی عزت رہے یا جائے تمنے گھر سے باہر
قدم رکھا اور تمھاری بات دو کوڑی کی ہوئی - بات دُور پہنچنا - لازم
- کلام کا پھیلنا - سخن کا مشہور ہونا (ظفر) اُڑتے اُڑتے دُور پہنچی بات
جو نہ کہی - طائر مضمون کو ہر مصرع لب بام ہو گیا ٭ کشش کا بڑھنا -
معاملے مین طوالت ہونا (فقرہ) زید اور خالد کا قضیہ معمولی نہین رہا بات دور
پہنچی اب بے عدالت فیصلہ مشکل ہے - بات دُور کھنچنا - لازم - دیکھو بات
دور پہنچنا (مصحفی) گھڑکیان بند ہوئین روزن در بند ہوئے - بات
اب دور کھنچی راہ گذر بند ہوئے - بات دہرانا - متعدی - کہی ہوئی
بات پھر کہنا - (ظفر) تو ہوا شیرین سخن مشہور اس باعث سے یار - بات
دہرانا ترا قند مکرر ہو گیا ٭ کسی کی کہی ہوئی بات کو پلٹ کے اُسی طرح
کہنا (داغ) مین نے اُن پر ڈھال دی جب بیوفا مجھکو کہا - اک مزہ
ہے اس محل پر بات دُہرانے مین بھی - بات دھری اٹھائی نہین جاتی
نہ اقرار کرتے بنتا ہے نہ انکار - نہ ہان کہتے بنتا ہے نہ نہین - نہ بات کا جواب
دیتے بنتا ہے نہ چپ رہتے (داغ) کبھی اقرار ہے تجھکو کبھی انکار وصال
بات تیری نہ اُٹھائی نہ دھری جاتی ہے - بات دینی آنا - لازم (دہلی)
ذمہ داری ہونا - بازپرس ہونا - پوچھ کچھ ہونا - جوابدہی کا ذمہ دار
ہونا (داغ) پڑ گئے لینے کے دینے دلکو واپس مانگ کر - اور لیجئے ہمکو اُلٹی
بات دینی آگئی - بات ڈالنا - (عو) کہا نہ ماننا بات رد کرنا ٭ عم - معاملہ

بات

پیش کرنا (فقرہ) یہ بات پنچون مین ڈالو - بات ڈبونا - متعدی - اعتبار کھونا
- بات ہلکی کرنا - وقار مٹانا - کام بگاڑ دینا (میر) بے طاقتی سے آگے کچھ پوچھا
بھی تھا سو - رونے نے ہر گھڑی کے وہ بھی ڈبوئی بات - بات ڈھالنا
الزام رکھنا (جرات) وقت اظہار وفا محفل مین اسکی جبکی آنکھ - مل گئی تو
بس وہ سب باتین اسی پر ڈھالنا - بات ڈھال کے کہنا - اشارے
کنایے مین کہنا - بات ذہن پر چڑھنا - لازم (عو) - بات خیال مین آنا
(فقرہ) پیچ مین اور ایک بات ذہن پر چڑھی جسکو بڑی دقت سے مرتب
کر کے تمام کیا - بات ذہن سے اتر جانا - بات کا بھول مین پڑ جانا -
بات دھیان سے جاتی رہنا (شعور) پوچھی جو وجہ جنبش لب ہنس
کے یہ کہا کیا کہئے بات ذہن سے میرے اتر گئی - بات ذہن مین آنا -
لازم - بات خیال مین آنا - بات کا دل پر اثر کر جانا (شعور) کہ وہ
بات جو ذہن جوان مین آئے - کر دو منقول گر لغزش مری تقریر مین
آئے - بات ذہن مین اتر جانا - بات ذہن مین بیٹھنا - یا - بیٹھ جانا - لازم
بات کا دل نشین ہونا - منصوبے کا گٹھنا (ابن الوقت) یہ بات کسیطرح
انکے ذہن مین بیٹھ جانا چاہیئے کہ ہمارے سر زمین سونے کی سر زمین
ہے - بات رفت وگزشت ہونا - لازم - بات دب جانا - موقع نکل جانا
کسی امر کا بھول مین پڑنا (الحقوق والفرائض) کسی کو مرتے دیکھا یا
آپ مبتلائے مصیبت ہوئے خدا یاد آگیا بات رفت وگزشت ہوئی
یاد خدا ابھی بھولی بسری ہو گئی - بات رکھ لینا - متعدی ۱- کہا مان لینا
(طلسم الفت) دل شکستہ ہے اسکا جی رکھ لے - میری بات آج اسے
پری رکھ لے ۲- عزت رکھ لینا - آبرو نہ بگڑنے دینا - عیب چھپا دینا

بات

پردہ رکھ لینا (صبا) بات رکھ لی دل ناکام نے مرتے مرتے - تا لب گور
زبان تک نہ شکایت آئی - بات رکھنا - متعدی ۱- عزت قایم رکھنا -
اعتبار رکھنا - آبرو رکھنا - (رشک) ان بتو نسے جو رہ و رسم ہے
جاری رکھنا - ایجزاو ندجہان بات ہماری رکھنا ۲- الزام لگانا - چھید
رکھنا (پر اور سر کے ساتھ) (موجد) صاف نہ کہدو اگر نہین آتے - بات
رکھتے ہو کیون نزاکت پہ - بات رہ مین نکل جانا - سلسلۂ گفتگو مین یا گفتگو
کے جوش مین کسی بات کا منہ سے نکل جانا - بات رہجاتی ہے وقت نکلجاتا ہے
مقولہ مصیبت کا وقت ٹلجاتا ہے مگر برتاؤ یاد رہجاتا ہے - ضرورت
کی گھڑی گزر جاتی ہے جو ضرورت کیوقت کام نہ آئے اس سے شکایت
باقی رہجاتی ہے (نوٹ) کسی سے امداد کی امید رکھکے مایوس ہو جانیکی
حالت مین یہ مقولہ بولا جاتا ہے (جلیل) مریتو الون سے رکاوٹ نہین
اچھی تامل بات رہجاتی ہے اور وقت نکلجاتا ہے - بات رہجانا - لازم
عزت رہ جانا - آبرو رہجانا (قلق) باتین سنائین غیرون کے آگے جو یار
نے - فرمایئے پھر آپکی کیا بات رہگئی ۲- یادگار باقی رہجانا - تذکرہ باقی
رہجانا (داغ) ایک دن ہم نہ ہونگے دنیا مین - اور رہجائیگی ہماری
بات ۳- عرض قبول ہو جانا - آرزو پوری ہو جانا (شرف) سوال وید
ترا کوہ طور پہ ہو قبول - خدا کرے کہ تری بات اسے زبان رہجائے ۴
موقع نہ ملنا - کامیابی نہونا - تمنا کا باقی رہجانا - (قلق) کیا جلد وصل یار
کی کم رات رہگئی - جو بات چاہتے تھے وہی بات رہگئی ۵- وعدہ وفا ہو
جانا - (عاشق) گھڑی بھر کے لیے ایجان وعدہ پہ جو آجاتے - تمہاری
بات رہجاتی مرے دلکا گلا جاتا ۶- ساکھ رہجانا - اعتبار رہجانا (شاد) -

رہگئی بات کٹ گئی شب ہجر تم نہ آئے تو کیا سحر نہ ہوئی ۔ الزام رہجانا۔ بُرائی رہجانا۔ شکوہ رہجانا (فقرہ) وقت نکل جاتا ہے بات رہجاتی ہے بات رہنا۔ لازم - عزت قایم رہنا (فقرہ) بات رہے نہ رہے زید قرض مانگنے مین آندھی ہے مہاجن کے دروازے پر کھڑا رہتا ہے۔ بات زبان پر آنا۔ لازم تذکرہ کرنا - بات زبان پر لانا۔ تذکرہ کرنا - بات زہر سے بھری ہونا - بات مین شرارت بھری ہونا (امیر) بھری زہر سے ہین عیادت کی باتین - مریضون کو ابھی دوا ملی رہی ہے - بات زہر لگنا بات زہر ہونا۔ لازم - گفتگو کا بیحد ناپسند ہونا - تقریر سخت ناگوار ہونا - (داغ) اپنے مطلب کی بھی نہین سُنتے - زہر لگتی ہے انکو میری بات (داغ) مری تو ہے بات زہر انکو وہ انکے مطلب ہی کی نہ کیون ہو - کہ اُسنے جو التجا سے کہنا غضب ہے انکو وہی نکرنا - بات سُبک کرنا - بات ہلکی کرنا - بات سُبک ہونا - لازم - بات ہلکی ہونا - بات سمجھانا - متعدی - کسی امر سے واقف کرنا - آگاہ کرنا - خبردار کرنا - ہوشیار کرنا (آتش) چشم پوشی ہے قہر آنکھون کو - شرمے نے بھی نہ سمجھائی بات - بات سرسبز ہونا - بات کا کامیاب ہونا التجا کا قبول ہونا - درخواست کا منظور ہونا - (قلق) بات کسطرح دم تشکوہ ہو سرسبز اپنی - ایک اپنا نہین وان اُنکے طرفدار ہین سب - بات سنانا گفتگو سُنانا آواز سنانا (رشک) نیم جان ہیاے جانان ہون - کہ نہ آدمی کبھی سنائی بات - بات سُننا - متعدی - بات سُننے کا دماغ - گفتگو سُننے کی برداشت کیسکی سخت زبانی کا تحمل - (داغ) بات کرنی تو بار ہے تمکو - بات سُننے کا بھی دماغ نہین - بات سنوارنا - بات بنانا - برہمی کی اصلاح کرنا (داغ) حال کہکر پلٹ گیا قاصد - خوب بگڑی ہوئی سنواری بات -

بات سُو بات - (دہلی) پھر جیسا موقع ہوگا دیکھا جائیگا (ردیاے صادقہ) مین کیا خدانخواستہ اپنی اولاد کا دشمن ہون یا ہمنے یہ بیٹی کہین کوڑے پر سے پائی ہے - پوچھونگا تحقیقات کرونگا چار کی صلاح لونگا پھر بات سُو بات - بات سُوجھنا - متعدی - نیا مضمون خیال مین آنا - معاملے کی تہ کو پہنچنا - تدبیر سمجھ مین آنا - (فقرہ) زید کو بہت کچھ کھو کے یہ بات سوجھی ہے کہ جو جائداد بچے اسکو وقف علی الاولاد سے محفوظ کردے - بات سُوچنا - معاملہ تجویز کرنا (مصحفی) اسقدر آپکو پرہیز ہے کیون عاشق سے - بات جو سُوچے ہو تم اپنے گمان مین وہ نہین ۔ تدبیر سُوچنا - (فقرہ) آپ نے کیا بات سوچی ہے کوشش کا وقت تو نکلا ہی جاتا ہے ۔ غور کرنا (ذوق) کوئی کر کو تری ہو اگر کر تو کہے - کہ آدمی جو کہے بات سُوچکر تو کہے - بات سوچ سمجھکے - معاملے پر غور کرکے اونچ نیچ دیکھکے - بات سہنا - بدزبانی برداشت کرنا - کڑی سُنکے تحمل کرنا - تو ہزار پر صبر کرنا (مومن) ہول مرے کہنے مین ہوے تو کچھ اسے بھی نہ کہون - یہ بگڑہی گئی جب بات تو کیون کر نہ سہون - بات سے پھرنا لازم - کہکے نکرنا - بدعہدی کرنا - زبان بدلنا - روے سخن ایک جانب سے دوسری جانب کرنا (رند) بات سے اپنی پھرین قول یہ مردون کا نہین - ہو سو ہوا تو ہم اُس بہت سے سخن ہار سے ہین - بات سے کان آشنا ہونا - لازم - آواز کان مین پڑنا - بات سُنائی دینا (شعلہ) لڑین آنکھون سے آنکھین آشنا ہون کان باتون سے - ادھر تم ہو اُدھر ہم ہون نہ پردہ ہو نہ چلمن ہو - بات سے نکل جانا - لازم - قول سے بے قول ہوجانا (فقرہ) اب تو شادی بیاہ کے معاملے مین

سینے تمکو اختیار کامل دیدیا ہے اگر بات سے نکل جاؤن تب ہی کہنا۔
بات شیر و شکر ہونا۔ بات خوشگوار ہونا۔ (شور) حیف صد حیف کہ
انصاف زمانے مین نہین۔ زہر ہے بات مری شیر و شکر تیری بات
بات شیرین ہونا۔ بات خوشگوار ہونا۔ بات ضایع جانا۔ آبرو سباقی رہنا
ساکھ جاتی رہنا۔ کہے پر عمل نہ ہونا۔ بات ظاہر کر دینا۔ راز ظاہر کر دینا
بات ظاہر ہو جانا۔ راز کھلنا۔ سینہ کلنا (مصحفی) قصہ داؤد سے
ظاہر ہے یہ بات۔ حسن وہ شے ہے کہ ہے جسپہ پیمبر عاشق۔ بات کا آشنا
نہین۔ برباد کا خوگر نہین (مصحفی) بانگا جو بوسہ مین نے تو کہنے لگے کہ
واہ جاؤ جی آشنا نہین ہین ایسی بات کا۔ بات کا اشارہ۔ بات کا پہلو
بات کا اعادہ۔ بات کا دہرانا۔ بات کو پھر کہنا (نوازش) دل کا اُس
شوخ سے ہر بار تقاضا کیا۔ بات جو ہو چکی پھر اُسکا اعادہ کیا۔ بات
کا اُدھیڑ بن۔ عو۔ (لکھنؤ) بات کا سر پیر معاملے کا اصل مطلب۔ (کایا پلٹ)
موی کسی بانگا ادھیڑ بن ہے کچھ بتا آخر معاملہ کیا ہے۔ بات کا ایما پانا۔
اشارہ سمجھنا۔ مطلب سمجھنا (ذوق) وان ہلے ابرو یہان گردن پہ پھیری
تیغ تیغ۔ بات کا ایما بھی پانا کوئی ہم سے سیکھ جائے۔ بات کا بتنگڑ بنانا۔
بات کا بتنگڑ کرنا۔ متعدی کسی سے سیدھی باتین جھگڑا پیدا کرنا۔ دوسرے
کی تقریر کو مبالغے سے بیان کرنا۔ چھوٹی سی باتکو بڑھانا۔ معاملے کو طول
دینا۔ ذرا سی بات کو بڑی کر دینا۔ بڑھا کر بیان کرنا۔ عورتین بتنگڑ بولتی
ہین (ردیائے صادقہ) خلاصہ یہ ہے کہ والدہ نے بات کا ایسا بتنگڑ بنایا
کہ ناخوش ہو کر شہر مین جا رہے سارے کنبے کو جمع کر لیا اور ڈھیر بہر طرح کا
دباؤ ڈالنا بیایا۔ بات کا بتنگڑ۔ دیکھو بات کا بتنگڑ۔ بات کا بھید۔ بانکی

تہ۔ معاملے کا راز۔ بات کا پا جانا۔ لازم۔ دیکھو بات پانا (ذوق)
کیا ذہن کی جودت ہے جھٹ دل کی اُڑا جانا۔ ہونٹوں کا یہان ہلنا وان
بانکا پا جانا۔ بات کا پورا۔ بات کا پکا۔ بات کا دھنی۔ بات کا سچا۔ صفت
باوفا۔ صادق القول۔ وہ شخص جو اپنے کہے کے مطابق کرے۔
جو کہے وہی کرے (داغ) کیونکر یقین ہو کہ وہ پکے ہین بات کے۔
ہم سے جو کوئی وعدہ وفا ہو تو جانئے۔ (ایامی) معلوم ہوتا ہے کہ بات
کا سچا ہے جو منہ سے کہیگا تو اُسکو ضرور پورا کریگا۔ بات کا پہلو۔ بانکا انداز۔
بات کا اشارہ کنایہ۔ بات کاٹنا۔ بات مین بولنا۔ بات مین بات کہنا
بیچ مین بولنا۔ اُسوقت بولنا جب دوسرا گفتگو کرتا ہو۔ دوسرے کی بات
مین دخل دینا۔ سلسلۂ گفتگو کو توڑنا۔ بات کو رد کرنا۔ پوری بات کہنے نہ
دینا (جرأت) ہماری بات کاٹی غیر کی تائید کی آسنے۔ گھٹانا اسکو
کہتے ہین بڑھانا ایسکو کہتے ہین (قلق) سُن سُنکے مرا تذکرہ کیون کاٹتے
ہو بات۔ کم جس سے ہونا دم یہ وہ مذکور نہین۔ (بنات النعش) پھر
بھی مری بات کاٹنا اُسکو مناسب نہین تھا۔ بات کا چوکا آدمی۔ ڈال کا
چوکا بندر پھر سنبھلتا نہین۔ مقولہ۔ جو شخص موقع پر چوک جاتا ہے وہ اُسکی
تلافی نہین کر سکتا۔ اور نقصان اٹھاتا ہے جسطرح بندر کے ہاتھ سے
درخت کی شاخ چھوٹ جاتی ہے تو وہ ضرور گر پڑتا ہے۔ بات کا چھینٹا
بات کا کنایہ۔ بات کا اشارہ (داغ) سُنا کلام جو رندونکا شیخ گھبرایا۔
وہان تو بات کا چھینٹا بھی بے شراب نہ تھا۔ بات کا رنگ پانا۔ بات
کا با اثر ہونا (میر کسو (کسی) کی بات نے آگے مرے نپایا رنگ۔ دلون
مین نقش ہے میری بھی رنگسازی کا۔ بات کا سر پیر نہ ہونا۔ گفتگو کا

بے سلسلہ ہونا۔ (داغ) کیون دعوے رقیب سراسر غلط نہو جب انکی بات
کا کوئی سر ہو نہ پیر ہو۔ بات کا فروغ پانا۔ بات بالا رہنا۔ بات کا قیام نہین۔
بات کا ٹھیک نہین۔ مُتلوّن المزاج کی نسبت بولتے ہین (راسخ) اب کسی بات
کا قیام نہین۔ انکا وعدہ سفر مین رہتا ہے۔ بات کارگر ہونا۔ تدبیر کا با اثر
ہونا۔ نصیحت مین اثر ہونا۔ فہمایش با اثر ہونا (فقرہ) دوا دعا سب کچھ کی
کوئی بات کارگر نہین ہوئی۔ بات کا کنایہ۔ بات کا پہلو۔ بات کا لپکا۔ کسی
مزے کی چاٹ (پڑنا کیساتھ) (رنگین) تری خاطر کرون کبتک مین دُگانا
پیاری۔ پھر اس بات کا لپکا تجھے درگو پڑا۔ بات کا موقع۔ گفتگو کا محل
بات چیت کی فرصت (پانا۔ ملنا کیساتھ) (راسخ) دیکھیے موقع ملے کب بات
کا دیکھتا رہتا ہون چپون کیطرف۔ بات کان پڑنا۔ کسی بات کا سُنائی دینا
(لاعلم) اُسکی جب بات کان پڑتی ہے۔ تن بیجان مین جان پڑتی ہے۔ بات
کان تک پہنچنا۔ بات سنائی دینا۔ خبر پہنچنا ؎ ہرگز نبچے نہ جان قیامت کی
رات ہو۔ جسدن یہ بات پہنچے ہُوا اُسکے کان تک۔ بات کان سے سُننا
غور سے سننا (منیر) سن مری بات کان سے قاصد۔ سیکھ چلنا زبان سے
قاصد۔ بات کان مین پڑنا۔ بات گوش گزار ہونا (منیر) پڑتی نہین کانون
مین مزے کی باتین اب سنتے ہین تجھسے رُوکھی رُوکھی باتین۔ بات کانون
پڑی رہنا۔ بات دھیان مین رہنا۔ معاملے کا یاد رہنا (شاد) کام آئیگی
فغان عنادل کو گوش کر۔ اچھی ہے بات کان مین اسے گل پڑی رہے۔
بات کان مین پھونک دینا۔ بات کان مین ڈال دینا۔ صلاح یا مشورے
کی طور سے کسی سے کچھ کہنا (فقرہ) جو بات روز ادل کان مین پھونک
دیگئی تھی دلسے نہ نکلی (داغ) وہ اُسے سمجھین نہ سمجھین دیکھیے۔ ڈال دی

ہے بات اُنکے کان مین۔ بات کا کچا۔ بات کا ہیٹا۔ صفت۔ نامعتبر۔
ناقابل اعتبار۔ بے اعتبار۔ جو بات پر قایم نرہے۔ بات کتر دینا۔
متعدی۔ عو۔ بات کاٹنا (شور) تیز گفتاری عاشق سے یہ ہے انکو
گلہ۔ کیا بُری خو ہے تری بات کتر دیتی ہے۔ بات کٹ جانا۔ بات کاٹنا
کالازم۔ (داغ) ذکر آتا ہے اگر انکا تو کٹ جاتی ہے بات۔ تیغ سے
بڑھکر کہین تیزتر شمشیر زبان ہین ابرو دست۔ بات کرسی نشین
ہونا۔ (دہلی) بات ٹھیک بیٹھ جانا۔ بات کا قبول ہوجانا۔ کسی بات کا
تسلیم کیا جانا۔ بات کرنا۔ مُنہہ سے بولنا۔ گفتگو کرنا (ابن الوقت)۔
اسوقت مجھکو آپ سے بات کرنیکی مُطلق فرصت نہین۔ ۲۔ متوجہ ہونا
مخاطب ہونا (جلال) دیرمین کبھی شل مسجد نہ انکان اوقات کی۔
کچھ خدا نے ہمکو پوچھا کچھ بتون نے بات کی ۳۔ خبر لینا (فقرہ) وہ قدم قدم
پر ٹھوکر سے بات کرتا تھا ۴۔ شکوہ کرنا۔ گلہ کرنا (امیر) وہ دیکھتے ہی بزم مین
مجھکو بگڑ گئے۔ کچھ بات بھی نکی نہین یہ بات کیا ہوئی۔ بات کرنیکا سلیقہ
نہین۔ گفتگو کا ڈھب نہین۔ گفتگو کی تمیز نہین۔ بھولا ہونیکی جگہہ کبھی
بولتے ہین (راسخ) نہین ڈھب کوئی عرض حال پر آفات کرنیکا۔ کہ
مجھکو ہے نہ قاصد کو سلیقہ بات کرنیکا۔ بات کرنے مین۔ آناً فاناً۔ لمحے
مین۔ ذراسی دیر مین۔ بات کرنے مین پھول جھڑنا۔ لازم۔ کنایہ
ہے بات کے ملایم ہونیکا۔ شیرین گفتار ہونا (نکہت) شعلہ رو ہے وہ
پھلجھڑی کی طرح۔ بات کرنے مین پھول جھڑتے ہین۔ بات کرید کرید
کے پوچھنا۔ بات مین ہندی کی چندی نکالنا (کا پلٹ) آپ ہی تو کرید
کرید کے بات پوچھو اور آپ ہی یون جامے سے باہر ہو۔ بات اڑ دی

ہونا - بات کا ناگوار ہونا بدزبانی کی نسبت کہتے ہین - بات کو - کہنے کو -
براے نام (داغ) کوئی دن راتکو نہین ملتا - آدمی باتکو نہین ملتا بات کو
چکر دینا - متعدی - بات کو پھیر پھار کے کہنا - (فقرہ) آپ بات کو گھما کے
اور چکر دیکر اپنے مطلب پر لاتے ہین - بات کوڑی کی ہو جانا - دیکھو بات
دو کوڑی کی ہو جانا - (میر) جیسی بہت کھیلتے ہو غیر سے ایجان - کوڑی
کی نہ ہو جائے کہین بات تمھاری - بات کو طول دینا - متعدی - بات
بڑھانا - جھگڑا بڑھانا - بات کہہ اُٹھنا - لازم - بے سمجھے بوجھے بول اُٹھنا
؎ ایسی کیا بات کہہ اُٹھے تم امیر کہ کسیطرح پھر بنا نہ سکے - بات کہتے -
(کنایتہً) فوراً (میر) حق تو سب کچھ ہی ہے تو ناحق نہ بول - بات کہتے سر کٹا
منصور کا - بات کھٹائی مین پڑنا - لازم - جھگڑا پڑ جانا - توقف ہو جانا
بات کھٹائی مین ڈالنا - بات اُٹھا رکھنا - معاملے کا ہست نیست کچھ جواب
نہ دینا (ذوق) ہو کے اک بوسے پر ترش ابرو - بات کو ڈالنا کھٹائی مین -
بات کھٹکنا - لازم - خاش ہونا - ناپسند ہونا (یاملی) مجھکو انکی ایکہ ہی بات
کھٹکتی ہے کہ بازی بدکر گھوڑدوڑ کی لت ہے - بات کہکے گنہگار ہونا -
لازم - کچھ بول کے پچھتانا - کچھ کہکے شرمندہ ہونا (مصحفی) لب ہلاتے ہی
مرے تجھسے جو بیزار ہوا - بات کہکر ترے آگے مین گنہگار ہوا - بات کھلنا
لازم - بات پھوٹنا افشائے راز ہونا - شہرت ہونا (رشک) نہ دہن ہے نہ
کمر ہے کہ مضامین بندھین - کھل گئی اسے بت معدوم کہ تیری بات - بات
کہہ نہ آنا - بات کہتے نہ بن پڑنا - پیغام اچھی طرح نہ پہنچانیکی جگہ - سلیقے
سے بات نہ کرنا (مصحفی) ہر چند اُسنے میری طرف سے بنائی بات - قاصد
کو اُسکے سامنے کچھ کہہ نہ آئی بات - بات کہنا ۱ منھ سے بولنا (مصحفی)

اول تو تھوڑی تھوڑی چاہت تھی درمیان مین - پھر بات کہتے لکنت
آنے لگی زبان مین ۲ ذکر کرنا تذکرہ کرنا - خبر سنانا - کہانی کہنا - قصہ
بیان کرنا ۳ نصیحت کرنا - فہمایش کرنا - (مصحفی) جون ہی کسینے بات
کہی ہنسے رو دیا - جو حوصلہ کہ تھا ہمین آگے وہ اب نہین - بات کہنے کو رہگئی
یادگار رہنے شکوہ باقی رہنے کی جگہ (رند) دعدے پہ تم نہ آئے تو کچھ ہم
نہ مر گئے - کہنے کو بات رہگئی اور دن گزر گئے - بات کہنے مین - بہت جلد -
لمحے بھر مین - جھٹ پٹ ؎ بات کہنے مین وہ کیونکر نہ جلادے مردے - اسکی
جو بات ہے جرأت وہ ہے اعجاز کی بات - بات کہنے مین آتی ہے - اُس موقع
پر بولتے ہین جب کوئی ایسی بات کہنا ہوتی ہے جو بیجا یا نامناسب ہو -
(داغ) نہ کیا تو نے کبھی غیر کا شکوہ ہمسے - بات کہنے ہی مین اسے عربدہ
جو آتی ہے - بات کھونا - بے آبرو ہونا - بے وقعت ہونا (داغ) اسنے مانی
نہ کوئی میرے بات منتین کرکے بات بھی کھوئی - بات کہے کی لاج -
مونث - سخن پروری - کہے کا نباہ - قول کی شرم - بات کہی اور پرائی
ہوئی - مثل - راز ظاہر ہوتے ہی مشتہر ہو جاتا ہے (آتش) یہ صدا آتی ہے
خاموشی سے - منھ سے نکلی ہوئی پرائی بات - بات کیا ہے ۱ واقعہ کیا ہے مطلب
کیا ہے اصل یہ ہے (داغ) اسے دیکھکر دل مین قائل ہے ناصح - مگر بات کیا
ہے سخن پروری ہے ۲ آسان ہے - دشوار نہین ؎ تنگ کیون ہوتا ہے
غم کھاتا ہے تو کیون اسے تشور - بات کیا ہے تجھکو مضمون دہن مل جائیگا
بات کی بات - مونث ۱ معمولی بات (جانصاحب) سمجھو مطلب تو ذرا کیا
کہا سمدہن نے مری - طعن کی طعن ہے یہ اور راجی بات کی بات ۲ تھوڑی
دیر (رشک) بات کی بات وہ ٹھہرا مرے جی اُٹھنے کے بعد - لب جان بخش

دکھا جانیکو گویا آیا - بات کی بات کو - ا - (دہلی) دم بھر کے لیے تھوڑی
دیر کے واسطے - بات کی بات ہین - لمحے ہین - جلدی سے - آناً فاناً -
(میر حسن) کٹی رات حرف و حکایات ہین - سحر ہو گئی بات کی بات
ہین - بات کی بات لات کی لات - بات کی بات خرافات کی خرافات
مثل - پوری مثل یہ ہے بات کی بات خرافات کی خرافات بکرے کے
سینگوں کو چرگئے بیری کی بات - جب ہنسی مذاق ہین کوئی ناگوار واقعہ
بیان کیا جاے یا معمولی بات ہین در پردہ کسی ناگوار معاملے کا اشارہ
ہو اسوقت یہ مثل بولتے ہین - بات کی پچ - سخن پروری - عزت آبرو
کا لحاظ (داغ) انکی عادت ہین جھوٹ ہے سچ ہے - وہ ہٹیلے ہیں بات کی
پچ ہے (انیس) ہے بات کی پچ نام پہ مرتے ہیں بہادر - جو کہتے ہین منھ سے
وہی کرتے ہین بہادر - بات کی تاب آنا - سخن کی برداشت ہونا -
بدزبانی کا تحمل ہونا - (سحر) بغیر قوت ہین کوئی نہین آشنائے رنج - دشوار
ہے کہ شیر کو تاب آئے بات کی - بات کی تہ - اصل مطلب - باتکا رمز (ملنا - پانا
وغیرہ کے ساتھ) (امیر) دیکھا ہو کچھ اس آمد و شد ہین تو ہین کہون -
خود گم ہوا ہون بات کی تہ اب جو پا گیا - بات کی ٹھیس لگنا - لازم - بات
ناگوار ہونا (جانصاحب) پھرا ہی تڑپا کٹھیس اگر بات کی لگی - ٹوٹن
ہوا ہے دل یہ کبوتر تمہارے پاس - بات کی جان - ا - اصل معاملہ -
خاص معاملہ - بات کی زٹ لگنا - ایک ہی بات کو بار بار کہنا (ایامی) -
جسطرح کسیکو جنون ہوا اور ایک بات کی زٹ لگجائے چلتے پھرتے اٹھتے
بیٹھتے اسکو اُسی کی دھن تھی - بات کے شاخسانے - بات کے پہلو (مصحفی)
حدیث سر زلف کیا کوئی سمجھے - کہ اس باتکے شاخسانے بہت ہین - بات

کی کر باندھنا - (کر ہندی بمعنی خراج ٹیکس) معمول مقرر کرنا (مصحفی) لگالیان
روز جو آکر مجھے دیجاتے ہو - مجھپہ روز آپ نے اس بات کی کر باندھی ہے
بات کی گرفت - بات کی روک ٹوک نکتہ چینی - اعتراض (شعور) مجھسے
کہتا ہون کئی بات کی ہے اٹین گرفت - مل کے غیر و نسے نہ تو عاشق ہمرانہ
کو چھوڑ - بات گانٹھ ہین باندھنا - (عو) بات آنچل ہین باندھنا - بات گرہ
باندھنا - بات گرہ ہین باندھنا - دیکھو بات آنچل ہین باندھنا - (داغ)
چھوڑ کر گیسو نہ پھر ناراتکو - تم گرہ ہین باندھ لو اس باتکو - بات گڑھنا - (لکھنؤ)
دیکھو بات گھڑنا - بات گلے سے اُترنا - لازم - بات قابل قبول ہونا -
بات گول کر جانا - بات کو ٹالنا - صاف صاف نہ کہنا (فقرہ) بھئی صلاح
تو یہ ہے کہ اب یہ بات گول ہی کر جاؤ - بات گھڑنا - بات بنانا - سخن سازی
کرنا - خلاف واقعہ کہنا - جی سے بات بنانا - اپنے جی سے بات بنا کے کہنا
بات گئی گزری ہونا - لازم - معاملہ فت گزشت ہونا - تذکرہ موقوف ہونا
بات بھولی بسری ہونا - (مراۃ العروس) محمد عاقل نے کہا ضرور دیکھنا
چاہیے لیکن ایسا نہ ہو چوری کا مال ہو پیچھے کوئی خرابی پڑے اور یہان
جن کوئی ٹھگنی نہو مزاجدار نے کہا خدا خدا کرو وہ جن ایسی نہین
ہے غرض بات گئی گزری ہوئی - بات گئی پھر ہاتھ نہین آتی - مقولہ -
جب ایک مرتبہ ساکھ بگڑ جاتی ہے پھر نہین بنتی - بات کی مہلت - گفتگو کا
موقع (راسخ) آلٰہی توبہ ہے کسوقت مرنیکی ملی فرصت - اجل نے دی نہ
مہلت بات کی بھی رہگئی حسرت - بات لانا - نسبت کا پیغام لانا - (منیر)
نئی شاطرہ روز آتی تھی - بات اونچے گھرون سے لاتی تھی - الزام
لگانا - (امانت) لائیگی ایک دن صحبت ہین - آبرو پہ یہ اشکباری بات

بات لاکھ کی کرنی خاک کی۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو باتین بنانے مین اُستاد ہو اور عملاً کچھ نہ کرسے۔ باتین بہت اور کام خراب۔ دعوے بڑا اور عملی طور پر کچھ نہین۔ بات لب تک آنا۔ لازم بات کا زبان سے نکلنا۔ (راسخ) گئی گزری جو لب تک آئی بات۔ مُنھ سے نکلی ہوئی پرائی بات۔ بات لٹکائے رکھنا۔ معاملے کو گول رکھنا۔ صاف صاف نہ کہنا (ابن الوقت) ابن الوقت اس مزاج کا آدمی تھا کہ بات کو لٹکائے رکھے مگر موقع ہی بولنے کا آپڑا تھا۔ بات لکھ رکھنا۔ باتکو یقینی سمجھکر یاد رکھنا (ابن الوقت) جب اسلام کی اصلی اور حقیقی عمدگی تمھارے ذہن مین بیٹھ جائیگی تو میری یہ بات لکھ رکھو کہ انگریزی وضع خود تم ہی کو بتقاضائے مذہب وبال معلوم ہونے لگے گی۔ بات لکھنا۔ کیفیت تحریر کرنا (داغ) بات پہ بات یاد پھر آئی۔ لکھ چکا تھا اگرچہ ساری بات۔ بات لگانا۔ پیٹھ پیچھے کہنا۔ چغلی کھانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ کان بھرنا (مصحفی) وہ مجھسے اندنون مین جو کچھ بولتا نہین۔ شاید کسی نے جاکے اُسی سے لگائی بات ۲ نسبت یا منگنی ٹھہرانا ۳ فروخت کی بات چیت کرنا۔ معاملہ ٹھہرانا ۴ الزام رکھنا تہمت لگانا۔ بات لگنا۔ نسبت قرار پانا۔ (راہی) تم تو بیٹی کی کہین بات نہین لگنے دوگے۔ بات لمبی چوڑی ہونا۔ بات مین طوالت ہونا بات مات کرنا۔ چال نہ چلنے دینا۔ کسی چال مین نہ آنا ؎ بات بھی اپنی گئی اور نہ چڑھا داؤن یہ وہ۔ جانصاحب نے بڑی چال سے یہ بات کی مات۔ بات ماننا۔ کہا ماننا۔ نصیحت پر عمل کرنا۔ (رشک) کون پوچھیگا مجھے بات نہ پوچھیگا جو تو۔ کسکی مانونگا نہ مانونگا اگر تیری بات۔ بات مغز سے اُتارنا۔ (عو) نازک بات نکالنا۔ ذہانت سے بات پیدا کرنا۔ (ابن الوقت)

مین ایک ایک سے کہتی تھی کہ آج میرا بھتیجا اس قابل ہی نہین ورنہ تو انگریزونکو عقل سکھانیوالا ہے لاکھ جتن کرینگے ایک نہ ایک بات مغز سے ایسی اُتار کر کہیگا کہ سب اُسکا منھ دیکھنے لگین گے۔ بات مقدور سے باہر کرنا۔ حیثیت سے بڑھکر برتاؤ کرنا۔ (جانصاحب) بیٹی اور داماد کے کسنے اٹھائے ایسے نازہ۔ بات باہر کر رہے ہو اپنے تم مقدور سے۔ بات منگوانا۔ نسبت منگوانا۔ (بنات النعش) ورنہ حکیم صاحب بیچارے کا کچھ قصور نہین کیسی کیسی باتین حسنا کے واسطے منگوائین ایک سے ایک بڑھی چڑھی۔ بات منھ پر آنا۔ لازم۔ چرچا ہونا۔ تذکرہ ہونا ؎ تم نے کیون عشق کی چھپائی بات۔ آخر اے رشک منھ پہ آئی بات۔ بات منھ پر رکھنا۔ کسی بات کو جتانا تذکرہ کرنا (بحر) آجتک منھ پہ تیرے مین نے نہ رکھی کوئی بات۔ ہوسے کیا کیا نہین فتنے مرے برپا۔ بات منھ پر کہنا۔ کسیکے سامنے کچھ کہنا (مصحفی) ہے غیر کی خواہش جو ترے دل مین تو ہویار۔ یہ بات نہ کہہ عاشق دلگیر کے منھ پہ۔ بات منھ پہ لانا۔ باتکا ذکر کرنا۔ خیال ظاہر کرنا۔ (ذوق) اب خبردار یان نہ آئیگا پھر نہ یہ منھ پہ بات لائیگا ۲ احسان جتانیکی جگہہ۔ بات منھ تک آنا۔ بات دھیان مین آنا۔ بات زبان پر آنا (آتش) درد دل کہنے مین ہے کیا پس وپیش۔ کہی جاتی ہے منھ تک آئی بات۔ بات منھ سے نکلی پرائی ہوئی۔ بات منھ سے نکلی ہزارون پڑی۔ مثل۔ راز زبان سے نکلتے ہی مشہور ہوجاتا ہے (امیر) بات اپنی اے نیم دل ہی مین رہے منھ سے نکلی اور پرائی ہوگئی ؎ راسخ کا رنگ طبع اُڑاتی ہین بلبلین۔ پڑتی ہے بات منھ سے نکلکر ہزارون۔ بات منھ سے نہ نکالنا۔ شکوہ نہ کرنا۔ عذر نہ کرنا

سکوت کرنا (انیس) زینب نے کہا جس مین رضائے شہ عالی - مین نے تو کوئی
بات نہین منہہ سے نکالی - بات منہہ سے نہ نکلنا - لازم - عاجز ہونا - (رشک)
بات منہہ سے پھر نکلنے کی نہین - مجھکو ہر دم اسے زبان آو رنہ چھیڑ - بات
منہہ میں پڑنا - لازم - تذکرہ ہونا - معاملے کا مشہور ہونا (فقرہ) بات
عوام الناس کے منہہ مین پڑی تو اک شور رش ہو گئی - بات میں - لیجیے پھر مین
طرفتہ العین مین (میر) شام شب صال سحر ہو گی بات مین - قلعی کھلے گی
آئینہ چرخ پیر کی - بات میں بات - ایک قسم کے تذکرے مین دوسری قسم
کا تذکرہ - ایک شخص کی گفتگو مین دوسرے کا کچھ کہنا (میر) نالے کیا نکر سنا
نوحے مرسے پہ عندلیب - بات مین بات عیب ہے مین نے تجھے کہا نہین
بات مین بات ملانا - کسی کے کلام مین دخل دینا - معاملے مین باریکی نکالنا
بات مین بات نکالنا [1] باریکی نکالنا - (داغ) گالیون مین ادا نکالی ہے -
بات مین بات کیا نکالی ہے [2] کوئی نازک پیرایہ نکالنا [3] سلسلہ گفتگو مین
اسی قسم کا دوسرا تذکرہ کرنا [4] نکتہ چینی کرنا - بات میں بات نکلنا - لازم سلسلہ
گفتگو مین اسی قسم کے دوسرے امور کا تذکرہ ہونا [2] باریکی نکلنا - خاص
ادا نکلنا - (عاشق) ابرو مین بل ہنسی مین کنایہ گھہ مین رکے - کاکل مین پیچ بات
نکلتی ہے بات مین - بات مین بٹا لگانا - ساکھ مٹانا - عیب لگانا - بات میں بٹا
لگنا - عیب لگنا بدنامی ہونا - ساکھ مٹنا - بات میں بل ہونا - لازم جھوٹ
ہونا (عاشق) محبت کیون جتاتے ہو بنا کر زلف پیچا نکو - پھنساتے ہو بکھیڑے
مین تمھاری بات مین بل ہے - بات میں بولنا - معاملے مین دخل دینا - بیچ
مین بولنا - بات میں پیچ نکالنا - متعدی [1] اعتراض کرنا [2] نکتہ چینی کرنا (داغ)
خالی نہین پیچ سے کوئی بات - ہر بات مین پیچ نکالتے ہو - بات میں پیچ نکلنا

لازم - بات میں پھرنا - قول سے پھرنا - وضع یا دستور کے خلاف کرنا (قدر) نہ کبھی
بار پھرا بات مین ہٹ دہری سے - نہ کبھی آئی ہوئی موت کو ٹلتے دیکھا - بات مین
پہلو نکالنا - متعدی - بات مین شاخین نکالنا - بات مین پہلو نکلنا - لازم - بات
مین پھول جھڑنا - لازم - بات کا عام پسند ہونا - گفتگو کا دلچسپ ہونا (عاشق)
باتوں مین پھول جھڑتے ہین آواز خوش کے ساتھ - تنکے پہ دیئے رشتہ گلدستہ
حسن مین گل - بات میں پے نکالنا - دیکھو باتین فی نکالنا - بات مین توڑنا
عو کسی معاملے مین قائل کرنا - گفتگو مین حقیر کرنا (فقرہ) جیسی تو ہماری بیوی
ہین اللہ رکھے ابتک بچپن کی عادتین نہین گئین ویسے ہی میان ذرا ذرا
سی بات مین انکو توڑتے ہین - بات مین ثبات نہین - قول فعل مین استقلال
نہین (شعور) پانی مین جسطرح سے بتاسے کا حال ہو - اسے لب شکر ثبات
نہین تیری باتین - بات میں چیپاین لگانا - صاف صاف نہ کہنا (داغ) -
بے جوڑ تیری باتین ہین ساری پیامبر - تو چیپاین لگانے لگا بات بات مین
بات میں دخل دینا - بیچ مین بولنا (فقرہ) مین تم سے بات چیت نہین کرتا تھا
پھر تمکو میری بات مین دخل دینا کیا ضرور تھا - بات مین دخل کرنا - بیچ مین
بولنا - نکتہ چینی کرنا - (مصحفی) مین دخل کسی بات مین کرتا ہون تو کافر - کہتا ہی
میری بات مین بولا نہ کرو تم - اب اس جگہ بات مین دخل دینا بولتے ہین -
بات میں رخنے نکالنا - متعدی - بات مین پہلو نکالنا - نکتہ چینی کرنا (جان صاحب)
مردون کو گور و چھید کرو تم قنات مین - رخنے نکالو تجھسے نہ تم بات بات مین -
بات میں رخنے نکلنا - لازم - بات مین زہر ہونا - فساد ڈالنا - (شمشاد) اب اس
جانے سے جز بے مزگی کیا حاصل - زہر ہر بات میں بونے لگے بونے والے -
بات مین سے بات نکالنا - دیکھو بات مین بات نکلنا - (ابن الوقت) اسیطرح باتین

سے بات نکلتی چلی آتی ہے - بات مین شاخ یا شاخین نکالنا - یا - بات مین شاخسانے نکالنا - بات میں پہلو نکالنا - نکتہ چینی کرنا - اعتراض کرنا (بحر) شاخین نکالتے ہیں وہ اب بات بات میں - دو چار دن میں دیکھئے کیا گل پھولا ہے رنگ دیکھو بات کا شاخسانہ - بات میں شاخین نکلنا - بات میں شاخسانے نکلنا لازم (امیر) اور شاخون کا تو کیا ذکر ہے یہ فیض نمو - نکلے گر بات میں بھی شاخ تو پھوٹے کونپل - بات میں فرق آنا - اعتبار باقی نہ رہنا - وضع کے خلاف ہونا (اسیر) لب پہ اپنے گلہ یار نہ آنے پائے - بات مین فرق خبردار نہ آنے پائے - بات میں پخ نکالنا (متعدی) - اعتراض کرنا - نکتہ چینی کرنا - کسی بات مین نقص یا عیب نکالنا - پخ بمعنی عیب مخفف عربی جملہ فیہ نظر کا ہے - اسی معنی میں ہر بات مین پخ نکالنا بھی کہتے ہین - (بہار عشق) بات مین پخ نکال دیتا تھا - سبکے آگے کو ٹال دیتا تھا - بات مین پخ نکلنا - لازم - بات میں قند گھولنا - ہنسی مذاق کی باتین کرنا - پہل کرنا (میر حسن) پہر رات تک ہنستی اور بولتی - ہر ایک بات مین قند تھی گھولتی - بات مین پچ ہونا - دیکھو بات میں بل ہونا - بات میں کلام ہونا - لازم - بولنے سے عاجز ہونا (شوق قدوائی) بڑھی ہے میری حیرت اب کہ بات مین کلام ہے - جو ایک چپ مین صبح ہے تو ایک چپ مین شام ہوتے کسی امر مین شبہہ ہونا - اعتراض ہونا (فقرہ) مجھے تو اس بات میں کلام ہے کہ آپ اس گاڑی پر سوار ہو کر ٹرین کے وقت تک اسٹیشن پر پہنچ سکینگے - بات میں گرہ پیچ نکالنا - اعتراض کرنا - نکتہ چینی کرنا - بات میں لگانا - گفتگو میں مشغول کرنا - ملانا - فریب مین پھانسنا - آتا ہے اگاڑی لیا مجھکو باتون مین - ظالم وہ جو کہتا ہے کوئی اپنی گھات مین - (امیر) خوش بیانی ہو تری سارے چمن مین مشہور - پکڑ دے صیاد کو باتون میں لگا کے بلبل باتون مین لگانا زیادہ بول چال مین ہے - بات مین ہندی کی چندی نکالنا - کرید کرید کے پوچھنا - بال کی کھال نکالنا (فقرہ) پولس والے تو آپ جانئے ہر بات مین ہندی کی چندی نکالتے ہین - بات بنا رہنا - وضع پر قایم رہنا (شرف) بنا ہا بات کو راہ وفا مین بات پر آ کے - نہ یہ کو بھی کبھی بدلا نہ پھر مجھسے زبان بدلی - بات نکالنا - تذکرہ کرنا (رشک) چھیڑا اسنے یہ ہنگام ملاقات نکالی - جس بات مین رنجش ہو وہی بات نکالی - مضمون پیدا کرنا - تدبیر پیدا کرنا (داغ) حشر مین کچھ نہ کچھ نکالے گی - میری شرم گناہگاری بات - بات نکلنا - منھ سے کوئی کلمہ نکلنا - جنبش نہ زبان کو ہو تو پھر بات نہ نکلے - گویائی سے گردش ہے وزیر اہل سخن کو - نتیجہ نکلنا (بحر) اہل تدبیر کے قولون سے نکلتی ہے یہ بات - جو کہ تقدیر سے غافل ہوا غافل ٹھہرا - ادا نکلنا (داغ) نکل آیا ہے خط ہر چند ترے روئے گلگون پہ نکلتی ہے مگر ایک بات تجھ مین دلستان [illegible] - بات نشتر ہونا - بات ناگوار ہونے کی جگہ (شعور) چاہئے جوش جنون فصد کا تو قصد نہ کر - اے ستمگر تری ہر بات ہے نشتر مجھکو - بات نظر مین ہونا - معاملہ یاد ہونا - دھیان مین ہونا - (جگر) سب جانتا ہون مین مجھے غافل نہ جانئے ہر ایک بات آپکی میری نظر مین ہے - بات نہ آنا - لازم - کچھ کہتے نہ بن پڑنا - جواب نہ آنا - قائل ہونا - (امیر) بھاتی ہے مجھے یار کی اک بوسے میں یہ آن - لکنت سے الجھ جاکے اسے بات نہ آئی - بات نہ پوچھنا - خبر نہ لینا - بے پروائی کرنا - خاطر تواضع نہ کرنا - منھ نہ لگانا - بے التفاتی کرنا - خاطر مین نہ لانا - (جرأت) جسکو غم ہے ترا نہ پوچھے بات - اسکو کیا خاک شادمانی ہو - (مومن) کیا کیا نہ کہے غیر کی گر بات نہ پوچھو - یہ حوصلہ میرا ہے کہ مین کچھ نہین کہتا - بات نہ سننا - لازم - متوجہ نہونا - بے پروائی کرنا - ہماری بات جو سنتا نہین کوئی

اسے پتھر پکارتا ہے دل اپنا کہ اے زبان خاموش سے آواز نہ سننا
(مصحفی) یاران عدم سنتے نہیں بات کسی کی کسطرح ہم ان قافلے والوں
کو پکاریں سے کہا نہ ماننا (شعور) جو بات بھی نہ سنتے تھے کہتے ہیں داستان
تمام ہے وہ اور قات فرصت کدھر گئی - بات نہ آنا - بھولےپن سیدھے پن
یا خوف کیوجہ سے بات کرتے نہ بن پڑنا (رند) قدرت خدا کی بات نہ آتی
تھی جنھیں - لیتے ہیں اب وہی مرے آگے نمود کی - بات نہ ہونا - (کچھ یا کوئی
کے ساتھ) لازم - آسان ہونا - دشوار نہ ہونا - (داغ) ہمکو اک ایک گزرتی ہے
قیامت کی گھڑی - اسکے نزدیک تو کچھ بات نہیں آج سے کل - بات نہیں
جھگڑا ہے معمولی بات نہیں ہے فساد کی بات ہے - جھگڑے کی بات ہے -
بات نیچی پڑنا - لازم - آبرو جاتی رہنا بیوقعت ہونا - (ریاض) ترے عہد
ستم میں اسکا کیا ذکر - فلک کی بات بھی نیچی پڑیگی - بات نیچی رہنا - لازم -
بیوقعت ہو جانا (فقرہ) ملکہ نے کہا ایسا تو کہ مری بات نیچی رہے اور جھوٹی
پڑوں - بات اونچی رہنا - لازم - (عو) بات بالا رہنا - بات وہ ہے - قابل
ذکر وہ معاملہ ہے جو غصہ ہے (میر) نکتہ دانان رفتہ کی نہ کہو - بات
وہ ہے جو ہو وے اب کی بات - بات ہاتھ آنا - بات ہاتھ لگنا - نتیجہ
حاصل ہونا (سحر) پاؤں کی چوندی سے ہاتھ آئی یہ بات باغ ابراہیم کی تھی شاید
ہو - بات ہلکی کرنا - متعدی - ساکھ مٹانا - بات ہلکی ہونا - دوسرے کی نظر
میں بے وقعت ہونا - ساکھ بگڑنا - سبکی ہونا قدر گھٹنا - بات کا پایہ اعتبار
سے گرنا - اعتبار یا توقیر نہ رہنا - (منیر) فرمائشوں کا بوجھ قبولوں سے نہ اٹھا
حضرت سے کہ ہلکی نہ ہوئی بات ہماری - بات ہنس کے ٹال دینا - بات کا بیوقعت
سمجھکے جواب نہ دینا - (شعور) ہمیں بہلاتے ہیں کیا کیا ٹال دیتے ہیں -

ہماری بات جو وہ ہنسکے ٹال دیتے ہیں - بات ہنسی میں اڑا دینا - کسی ناگوار
تذکرے کو مذاق میں ٹال دینا (ابن الوقت) ہرچند ابن الوقت بات کو کسی نہ
کسی تدبیر سے ہنسی میں اڑا دیا کرتا تھا مگر دلمیں یہ بھی سوچتا تھا کہ ایسا نہ ہو
گھٹ گھٹ کر بیمار پڑ جائیں - بات ہونا - کسی امر کا وقوع میں آ جانا -
عو - نسبت ٹھیک ہو جانا - منگنی ہو جانا - (فقرہ) بیٹی اگر یہ بات ہو جائیگی
تو میں تمہیں بہت خوش کرونگی - بات ہیٹی ہونا - (یاے اول مجہول
دوم معروف) سبکی ہونا - ساکھ بگڑنا - عزت میں فرق آنا (مراۃ العروس)
فرمایش کرنے سے آدمی نظروں سے گھٹ جاتا ہے اور اسکی بات ہیٹی
ہو جاتی ہے - بات ہی کیا ہے - آسان ہے - دشوار نہیں - بات یہ ہے
بات تو یہ ہے - اصل مطلب یہ ہے - اصل مقصد یہ ہے - خلاصہ یہ
ہے - (منیر) بات یہ ہے کہ گھر منہو بنام - تجھکو لونڈی سمجھ لو اسکو غلام -
(داغ) بے لطف کریں انکی ملاقات تو یہ ہے - منظور نہیں بات کوئی بات
تو یہ ہے - باتوں - بات کی جمع - باتوں باتوں - باتوں میں - گفتگو میں جیسے
باتوں باتوں میں - باتوں باتوں میں چٹکلوں میں - لطیفوں میں - دلیل
و حجت میں - بات چیت میں - مفت - آسانی سے - ترکیب سے - مذاق میں
ہنسی میں - دوران گفتگو میں - (امیر) قصے قضیے کے دلپسند ہیں جو غمی
باتوں باتوں میں جان لیتے ہیں (داغ) نامہ دیکھکر مرا انھیں خط دینا
تھا - باتوں باتوں میں فقط کام نکالا ہوتا - اس جگہ باتوں ہی باتوں - باتوں
ہی باتوں میں اور باتوں باتوں بھی کہتے ہیں - (وزیر) کم جو بوسے ہو گیا ثابت
دہن - باتوں ہی باتوں میں عقدہ کھل گیا (وزیر) باتوں ہی باتوں میں بڑھ
جائیگا قصہ عشق کا یہ سخن ہو کر کر داستاں ہو جائیگا - (تسلیم) باتوں باتوں

بات

آگئی ہے درمیاں تکرار کچھ۔ کچھ کہوں منہ سے نہیں کہتا بُت عیّار کچھ (گویا) باتوں
ہی باتوں قاتل بے موت مارتے ہیں۔ شمشیر کی زباں سے مجھکو پکارتے ہین۔
باتوں باتوں میں کہنا۔ کسی اور تذکرے مین مطلب کی بات کہنا (قلق) ایک
دن یہ کسی مصاحب نے۔ باتوں باتوں مین کہد یا اُس سے۔ باتون بوڑھا
کرتب خوار۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جسکی باتین تجربہ کاروں کی سی
اور افعال خراب ہوں۔ باتوں پر جانا۔ ۱۔ افعال کی تقلید کرنا (فقرہ) محمد علی تو
ایک بلا چھوکرا ہے تم اسکی باتوں پر کیوں جاؤ ۲۔ کسیکے حرکات کا بُرا ماننا یا لحاظ
کرنا (فقرہ) تم اپنی طرف دیکھو انکی باتوں پر نہ جاؤ۔ باتوں چکنا کا ہوں خوار۔ مثل
اسکی نسبت بولتے ہین جو باتین خوب بناتا ہو لیکن کام کرنا نہ جانتا ہو یا کام خراب
کرتا ہو۔ باتوں سے ڈر جانا۔ لازم۔ دھمکی میں آجانا (مصحفی) ادھکی سناتے ہو
عبث بار بار۔ آپکی باتون سے مین کیا ڈر گیا۔ باتوں سے کام نہین چلتا۔ مقولہ
یعنی کام کرنے سے ہوتا ہے لفاظی کا کوئی نتیجہ نہیں ہے۔ عمل کرنیکی ضرورت ہے
خیالی باتیں بیکار ہیں۔ باتوں سے کلیجا پک جانا۔ شرارت سے بیزار ہونیکی جگہہ
بولتے ہیں (رنگین) پک گیا ہے تری باتوں سے کلیجا میرا۔ تجھکو دولی جیلوں
کو کر سو مراسقدر دو دو ا۔ باتوں کا الم نشرح کرنا۔ (عو) راز کو برملا کہنا۔ ڈھنڈورا
پیٹنا (فقرہ) جب گھر کی باتوں کو الم نشرح کر چکیں تو سیدھی اُٹھیں بیڑی
سہن کے یہاں چلی گئیں۔ باتوں کا باغ لگانا۔ لچھے دار باتیں کرنا۔ فضول باتین
کرنا (فقرہ) بتنے تو باتون کا باغ لگا دیا مطلب کی کہو۔ باتون کا تار۔ باتون کا
سلسلہ بک۔ (جانصاحب) تار باتون کا ٹوٹے اسے گانٹن۔ کہین کہوئی سے یہ شمار
گرسے (بحر) تار باتون کا جو باندھا غیر سے اُس شوخ نے میرسے وکلو ہر سخن
سنگ فلاخن ہو گیا۔ باتون کا جمع خرچ۔ خالی باتین لفاظی۔ باتون کا جھاڑ

بات

باتونکا سلسلہ۔ باتونکا تار۔ باتون کی جھڑی (محسن) نظر آنے لگی اک سرو
چراغان کی بہار۔ جھاڑ مین باتون کے گویا کہ لگائے ہین کنول۔ باتون کا
جھاڑ باندھنا۔ برابر بولے جانا۔ لگا تار کہے جانا۔ فضول بک بک کرنا۔
باتون کا جھاڑ بندھنا۔ لازم۔ باتون کا دھنی۔ بہت باتین بنانیوالا۔ باتون
کا دفتر کھولنا۔ گلہ شکوہ کرنا۔ (جانصاحب) مین گلہ کرتی نہیں کرتی ہو تم شکوہ
عبث۔ آج دفتر پچھلی باتونکا ہوا کھولا عبث۔ باتون کا لچھا۔ باتون کا پیچ۔
باتون کا سلسلہ (منیر) ہم سے وحشی چند فقروںمین مقید کر لیے۔ آپکی باتونکا
لچھا دام آہو گیر ہے۔ باتون کا منہ چومنا۔ باتون کے دلچسپ ہونیکی جگہ بولتے
ہین (امیر) لوٹ ہے جسپہ تبسم وہ دہن کسکا ہے۔ باتین منہ چومین وہ
انداز سخن کسکا ہے۔ باتون کی پُڑیا۔ باتون کا مجموعہ۔ بہت باتونی (منیر)
(رباعی) مکتوب بت آئینہ سیما ہے یہ۔ سا غنچہ گلزار تمنا ہے یہ پیچیدہ لفافے
مین ہین لاکھون مضمون۔ نامہ نہ کہو باتون کی پڑیا ہے یہ۔ باتون کی جھڑی
باتونکا سلسلہ۔ باتون کی کنسوئیان لینا۔ باتون کی ٹوہ لگانا۔ (الحقوق
والفرائض) یہ بیہودی چھوٹی چھوٹی باتونکی کنسوئیان لیتے پھرتے ہین۔ باتون
کے قربان۔ (عو) باتون کے صدقے ۱ طنز سے بھی کہتی ہین (راسخ) وصف
خرام ناز پہ دین گالیاں مجھے۔ قربان تیری باتونکے کیا بول چال ہے۔ باتون ۱۷
کی طرف کان لگانا۔ متوجہ ہوکر سننا۔ باتون مین۔ ۱۔ گفت و شنید مین۔ بات
چیت مین (انشا) ہم دو گھڑی بھی ساتھ ترے سو رہے نہ ہاے۔ باتون مین
یونہی چار پہر رات کٹ گئی (سحر) یون سختی زمانہ کو باتون مین کاٹئے جسطور سے
کہ دانتونمین گویا زبان رہے ۲۔ واہیات مین۔ مزخرفات مین (فقرہ) کیون
باتون مین دن کھوتے ہو ۳۔ فقرون مین۔ دم جھانسے مین (مصحفی) مطرب

پسر کی دست درازی تو دیکھنا۔ باتوں میں شیخ شہر کا عمامہ لیگیا ۔ خوشامد
بستہ۔ چاپلوسی سے (فقرہ) بہار باتوں میں خوش کر دیا۔ افعال ناشایستہ میں
شرارت میں (امیر) بوسہ مانگا تو کیا پھیر کے منہ ظالم نے۔ کہ زبان کٹتی ہے
انسان کی انھیں باتوں میں۔ باتوں میں آنا۔ یا۔ آجانا۔ لازم۔ دھوکے میں
آنا۔ دم میں آنا۔ دھوکا کھا جانا۔ کہنے میں آنا (داغ) پیامبر تری باتوں
میں کب ہم آتے ہیں۔ وہاں ضرور گیا اور تو ضرور آیا۔ باتوں میں اڑانا
متعدی ہنسی میں اڑانا۔ ٹالنا۔ مغالطہ دینا۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا (بحر)
اب یہ عالم ہے کہ باتوں میں اڑاتے ہیں ہمیں۔ کاغذ باد اکی الفت میں جو
ہم لاغر ہیں (رشک) ہم نے جب خط و کبوتر کی حقیقت پوچھی۔ صاف
باتوں میں اڑا انکو وہ تیار ہوا۔ باتوں میں اڑنا۔ لازم۔ شیخی کی لینا۔ ۵
اڑنے لگا جو شیسے وہ باتوں میں مصحفی۔ [illegible] بھی اُسکے کوچہ میں جانا اڑا دیا
باتوں میں الجھانا۔ متعدی۔ باتوں میں لگانا۔ ۵ شعور [illegible] صبح وصل تو [illegible]۔
اُسے باتوں میں الجھا یا تو ہوتا [illegible] بات چیت میں دیر لگانا۔ باتوں میں الجھنا۔
باتوں میں پھنس جانا۔ باتوں میں جھگڑنا۔ باتوں میں بند کرنا۔ متعدی۔
گفتگو میں ساکت کرنا۔ اس جگہ باتوں باتوں میں بند کرنا بھی کہتے ہیں۔
(ابن الوقت) اکثر ابن الوقت کو ہم لڑکے باتوں باتوں میں بند کر دیتے
ہیں باتوں میں بند ہونا۔ قائل ہونا لاجواب ہونا (آتش) باتوں میں بند
ہو گیا اغیار پوچھ گو ٹیڑھے سوال رد ہوئے سیدھے جواب سے۔ باتوں میں
بہلانا۔ خیال بانٹنا۔ دوسری طرف متوجہ کرنا۔ باتیں بنا کر خوش کرنا۔
باتوں میں لگانا۔ دم جھانسا دینا۔ (داغ) مرے دل کو باتوں میں بہلا رکھا ہو
قیامت کریگا یہ فتنہ تجل کر۔ باتوں میں بہلنا۔ یا بہل جانا۔ لازم (مومن) حور لگی

کی ثنا خوانی واعظ یونہی کب مانی۔ لے آکر ہے نادانی باتوں میں بہل جانا
باتوں میں پھسلانا۔ باتوں میں بہلانا۔ دم دینا۔ باتوں میں تاڑ لینا۔ انداز
گفتگو سے سمجھ لینا (مراۃ العروس) غرض حجن نے مزاجدار کو باتوں میں تاڑ
لیا کہ یہ عورت ڈھب پر جلد چڑھ جائیگی۔ باتوں میں ٹالنا۔ باتوں میں
وقت گزارنا (امیر) مہربان وصل میں شب [illegible] یہ نکالے [illegible] آج کی رات
بھی کیا ٹال لیگا باتوں میں۔ باتوں میں ٹٹولنا۔ گفتگو کر کے دل کا حال دریافت
کرنا (داغ) اُس شوخ دغا باز کا کھلتا نہیں کچھ بھید۔ [illegible] باتوں سے
باتوں میں ٹٹولا نہیں جاتا۔ باتوں میں جھٹلانا۔ ٹالنا۔ [illegible] جاڑوں میں
بھی وعدہ کبھی پورا نہیں کرتے۔ باتوں میں جھٹلاتے ہیں [illegible] اچھا نہیں
کرتے۔ باتوں میں دھر لینا۔ لاجواب کرنا۔ بند کرنا۔ قائل [illegible] کرنا۔
گفتگو میں غلبہ حاصل کرنا (معروف) بس تو کلم گو [illegible] زبان
کا طرار۔ تجھکو ہر باتیں باتوں میں وہ دھر لیتا ہے۔ باتوں [illegible] کھلنا
یا کھل جانا۔ گفتگو میں بے تکلف ہو جانا۔ اصل حال [illegible] انکی
باتوں سے جانا تجھے پہچانا کہ دل۔ [illegible] وہ باتوں [illegible] بیٹھ گیا
باتوں میں کھولنا۔ گفتگو سے اصل حال دریافت کرنا [illegible]
ضعیفہ نے بہت باتوں میں کھولا۔ تیوری وہ چڑھا [illegible]
بولا۔ باتوں میں لگانا۔ دیکھو بات میں لگانا۔ باتوں میں لگنا۔ بات چیت
میں مصروف ہونا۔ (ابن الوقت) ابن الوقت اور نوبل صاحب کون
دنوں سے باتوں میں لگے ہیں۔ باتوں ہاتھی پاسے۔ باتوں ہاتھی پاؤں لنا
مثل۔ پہلے زمانے میں جب بادشاہ کسی سے خوش ہوتا تھا تو اسکو
ہاتھی دیتا تھا اور [illegible] بزم اور ناراضی کی حالت میں [illegible] تو ہاتھی

کے پاؤں سے کچلوا دیتا تھا۔ ایسے موقع پر بولتے ہیں جہاں عروج اور زوال زبان ہی کی بدولت ہو۔ باتون۔ باتونی باتونیا۔ بہت باتیں کرنے والا بکّی (داغ) سنکے افسانہ مرا یہ داد دی۔ واہ باتونی تری کیا بات ہے۔ باتین ا۔ مونث۔ بات کی جمع ۲ سہل کام (فقرہ) شاعری ہے کہ باتیں ۳ قاعدے۔ قانون (محصنات) ہمالیہ پہاڑ اپنی جگہ سے سرک جاے تو سرک جاے مگر خدا کی باتیں نہ کبھی ٹلی ہیں نہ کبھی ٹلیں ۴ مثالین (فقرہ) مجھکو ایسی سیکڑوں باتیں یاد ہیں ۵ بے تکلف ۶ روزمرّہ (فقرہ) شعر کیا ہین باتیں ہین ۷ پھبن — شرارت (ذوق) پھر مجھے لیچلا ادھر دیکھو۔ دل خانہ خراب کی باتیں ۸ افعال حرکات ۹ واقعات۔ لطف (ذوق) منہ ہین یاد ہین کہ بھول گئے۔ وہ شب ماہتاب کی باتین۔ باتیں آنا ۱ سخن ساز ہونا ۲ طرّار ہونا (سحر) بتوں کو ساری خدائی کی باتیں آتی ہیں۔ یہ راہ و رسم و محبت مگر نہیں معلوم۔ باتین آئینہ ہوجانا۔ راز کھلجانا۔ باتین اڑانا۔ تعلّی کرنا۔ لفاظی کرنا۔ باتیں بگھارنا ۱ سخن سازی کرنا ۲ شیخی مارنا (صبا) بس نہ باتیں بگھار واسطے ناصح۔ ہم بھی آخر تو سور جاہتے ہو۔ باتیں بنانا ۱ جھوٹ بولنا۔ یاوہ گوئی کرنا۔ سخن سازی کرنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ ڈینگ مارنا۔ (رشک) واعظوں کو بنانے دو باتین دوستی کے نہ آشنائی کے (رنگین) باتیں نہ بنا قاصد اس شوخ ستمگر سے۔ جو میں نے کہا تجھسے کب تو نے کہا ہوگا ۲ چاپلوسی کرنا۔ خوشامد کرنا (بہار عشق) مجھسے باتیں نہ اب زیادہ بنا چل چخ مرد دے حواس میں آ ۳ معذرت کرنا۔ (سحر) جیتے جی کوئی ہوا پرسان نہ میرے حال کا۔ قبر پر آئے ملک باتین بنانے کے لئے ۴ الزام رکھنا (ابن الوقت) مگر حاکموں کے روبرو جو لوگ جاکر الٹی سیدھی باتین بنا آتے تھے انسے ابن الوقت کو بڑا نقصان

پہنچتا تھا۔ باتین جڑنا چغلی کھانا۔ لگائی بجھائی کرنا (فقرہ) دو باتین ایسی جڑین کہ انکو آگ کر دیا۔ باتیں چبا چبا کے کرنا ۱ شیخی مارنا۔ غرور کے ساتھ اکڑ اکڑ کے باتیں کرنا۔ (عاشق) تم اپنے جو دلپہ ہاتھ دھرتین۔ باتین نہ چبا چبا کے کرتین۔ باتین چکنانا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ (شوق قدوائی) چلنے لگے آکے مجھسے گھاتیں۔ چکناؤ انھیں سے جاکے باتیں۔ باتیں چھانٹنا جھوٹی باتیں بنانا۔ طنز آمیز باتیں کرنا ۲ طعنے دینا (رشک) ہنر ہے اگر باتین نہ چھانٹے تو کرے کیا۔ دنیا کے بد و نیک سے بیکار ہے واعظ (داغ) خدا کی شان ہے محفل میں تیری۔ عدو بھی ہمپہ باتین چھانٹتے ہین۔ باتیں سنانا ۱ حالات سنانا۔ قصہ سنانا ۲ گالیاں دینا۔ طعن تشنیع کرنا۔ (برق) — سنائیں باتین جو کچھ حال دل کہا انسے۔ دکھائیں آنکھیں اگر ذکر انتظار آیا۔ باتیں سُنا کروں۔ باتیں سنا کرے۔ (عو) کسیکی خوش بیانی کی تعریف میں کہتی ہیں۔ (فقرہ) باتیں کرتی ہے تو بس منہ سے پھول جھڑتے ہین بس جی یہی چاہتا ہے کہ اسکی باتیں سُنا کرون۔ باتین سنوانا۔ برا بھلا کہلوانا۔ گالیان دلوانا (قلق) باتین سنوانا ہے سارے گلرخون کی دل انھین تاب آتی تھی کبھی جنکو نہ آدھی بات کی۔ باتین سننا ۱ برا بھلا سُننا ۲ صلواتین سُننا (مصحفی) کچھ منھ سے نہیں کہتے ہیں اس کوچے میں جسپر ہر روز سنا کرتے ہیں دو چار کی باتیں ۳ گفتگو سننا۔ فریاد سننا (مصحفی) بولی باد صبا باغ میں جاتے ہوے تو نے۔ سن لیں نہ کبھی مرغ گرفتار کی باتیں۔ باتین قیامت ہونا۔ باتون میں شوخی ہونے شرارت ہونے کی جگہ (سحر) جوانی میں کیا کیا نہ ڈھاؤ گے آفت۔ ابھی سے ہین باتین قیامت تمہاری۔ باتیں کرنا ۱ تذکرہ کرنا۔ حالات بیان کرنا۔ تعریف کرنا ۲ شیرین

کے ثنا خوان ہین ہم خسرو و فرہاد۔ اے مصحفی کچھ تم بھی کرو یار کی باتین۔ ۲۔ بات چیت کرنا۔ گفتگو کرنا ۳۔ مقابلہ کرنا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کا دعوے کرنا۔ (شعر)
یہ طاقت جوش وحشت نے دکھائی ناتوانی پر۔ گریبان سے ہر سے کرتا ہے باتین چاک دامن کا۔ دیکھو آسمان سے۔ باتین گھلانا۔ باتین بنانا۔ باتین لڑانا۔ (عو)۔ باتین کرنا۔ باتین بنانا۔ جھوٹی سچی غیبت کرنا۔ باتون مین وقت کاٹنا۔ باتیں لگانا۔ اچغلی کھانا۔ باتیں ملانا۔ ہان مین ہان ملانا۔ بے سمجھے بوجھے کسی شخص کے کلام کی تائید کرنا۔ سخن سازی کرنا۔ باتین گھڑنا۔ باتیں ہو جانا۔ مشورہ ہو جانا۔ بات چیت ہونا۔ حضرت راسخ سے باتیں ہو گئین۔ آج ہم مل آئے ہیں سبحان سے۔ باتیں ہو چکنا۔ ا۔ باتین ختم ہونا ۲۔ لطف جاتا رہنا۔ کیفیت جاتی رہنا۔ (مصحفی) کہان ہم اور کہان رونا سحر تک۔ یہ باتین ہو چکین بس چشم تر تک۔ باتین ہین۔ ڈھکوسلے ہین۔ (ذوق) خضر باتین ہین کہ ہے چشمہ حیوان جان بخش۔ ہے یہی خاصیت اُسکے لب جان بخش مین خاص باتیں ہی باتیں ہیں۔ عمل کچھ نہیں ہے صرف لفاظی ہے (داغ) گئے وعدے وفا کس دن یہ دھوکے ہیں یہ گھاتین ہین۔ جو تم کہتے ہو وہ کرتے نہین باتیں ہی باتیں ہیں ۲۔ حیلہ حوالہ۔ ٹال مٹول کی جگہ (امیر) تو چشم سخنگو سے مجھے پوچھ اتنا۔ ہین باتین ہی باتین کہ ہے کچھ مد نظر بھی۔

باٹ

باٹ۔ (ہ) مذکر ا۔ وزن۔ وہ لوہے پیتل یا پتھر کے ٹکڑے جن سے ترازو یا کانٹے مین تولتے ہیں ۲۔ مونث۔ گنجفہ اور تاش کے پتون کی تقسیم ۳۔ (دہلی) راہ۔ راستہ۔ باٹ کا ڑوڑا۔ مذکر ا۔ وہ اینٹ کا ٹکڑا جس سے راہ چلنے میں رکاوٹ ہو۔ ۲۔ سنگ بالیں۔ غیر کا جیب باٹ کا روڑا ہوا۔ سخت کرجی کو گیا اس جا سے وہ رنجور گیا ۳۔ (مجازاً) غریب۔ مفلس نادار آدمی

باٹ مارنا۔ (دہلی) رستہ کھوٹا کرنا۔ نقصان پہنچانا (توبۃ النصوح) تب یہ دوسرا صدمہ نصوح کے دل پر ہوا کہ "ہا حسرتا میں تو تباہ ہوا ہی تھا میں نے تمام بندگان خدا کی باٹ مار دی۔"

باج

باج۔ (ف) مذکر ٹیکس۔ محصول۔ خراج۔ زمین کا محصول جو بادشاہ کو دیا جاتا ہے۔ محصول۔ باجدار۔ (ف) محصول لینے والا۔ باج دہ یک۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا ٹکس۔ عشر۔ (آب حیات) پنڈت دیاشنکر نسیم مثنوی مذکور اپنے اُستاد کے پاس لیگئے۔ انھون نے کہا کہ بھیا اتنی بڑی کتاب کو دیکھے گا کون وہ اپنا دہ یک کا قانون یہان بھی جاری کرو اس کنائے میں یہ اشارہ تھا کہ پنڈت صاحب فوج شاہی میں منشی تھے اور بموجب قانون حکومت کے سب کی تنخواہوں میں سے دہ یکی کاٹ لیتے تھے۔ باج گزار۔ (ف)۔ صفت محصول دینے والا۔ سرکاری محصول دینے والا۔ باجگیر۔ (ف) صفت۔ سرکاری محصول لینے والا۔

باجا

باجا۔ (ہ س۔ باجہ) مذکر۔ بجنے کی چیز۔ مزامیر۔ ساز۔ باجا گاجا مذکر (گاجا تابع مہمل ہے) مختلف قسم کے باجے۔ دھوم دھام (فقرہ) بڑے باجے گاجے سے برات نکلی۔

باچپٹی

باچپٹی۔ (ہ) ہندوؤں میں برہمنوں کی ایک قسم۔

باجرا

باجرا۔ (ہ) مذکر ا۔ ایک قسم کا غلہ جو خریف میں پیدا ہوتا ہے۔ جسکی روٹی اکثر غربا کھاتے ہیں ۲۔ (بوجہ چھوٹے چھوٹے دانے ہونیکے)۔ پانی کی ننھی ننھی بوندون یعنی ترشح اور پھوار کو بھی باجرا کہتے ہیں ۳۔ (لکھنؤ) وہ چھالیا کے ڈھیر سے جو بہت چھوٹے چھوٹے گول کترے جاتے ہیں۔ باجرا برسنا۔ (دہلی) ترشح ہونا۔ پھوار پڑنا۔ باجرا سا بکھرنا۔ ا۔ (دہلی) بیکل ہو نا

بےچین ہونا۔ پریشان ہونا۔ منتشر ہونا۔ تھک کر چور ہونا۔ باجرا مُرغ۔ مذکر۔ ایک قسم کا سیاہ پرند جسکے پروں پر باجرے کے برابر زرد رنگ کی چتیاں پڑی ہوتی ہیں۔ باجری ۱۔ مرغیوں کا ایک رنگ ۲۔ چھوٹی قسم کا باجرا۔

باجن۔ (ھ)۔ یہ لفظ جمع میں بولا جاتا ہے) ڈھول تاشہ وغیرہ۔ (فقرہ) باجن بجنے لگے۔

باجنتر۔ باجنتری۔ (ھ) ۱۔ باجے والا ۲۔ وہ ٹیکس جو گانے ناچنے والوں سے لیا جاتا تھا۔

باچھ۔ (س۔ باکش۔ منھ۔ ہونٹ۔ تقسیم)۔ مونث ۱۔ لب کا سرا۔ باچھیں جمع (انیس) اعدا کا لہو تیغ کی باچھوں میں بھرا تھا ۲۔ چندہ۔ لگان ۳۔ خراج۔ جمعبندی۔ معاملے کی تقسیم ۵۔ رسدی شرح زمین کی ۶۔ ہر ایک کی ذمہ داری جو اراضی کے متعلق ہو۔ باچھ ڈالنا۔ وہ محصول ادا کرنا جو چندے سے جمع کیا گیا ہو۔ باچھ کرنا۔ (دہلی) چندہ کرنا۔ (الحقوق والفرائض) یہ صلاح ٹھری کہ ہنگامہ کرکے اُسکو مار ڈالو بہت ہوگا دیت بھرنی آئیگی سب باچھ کرکے بھر دینگے۔ باچھیں آنا۔ ہونٹھوں کے کونوں کا پک جانا۔ ہونٹھوں کے کونوں میں ننھی ننھی پھنسیاں نکلنا۔ باچھیں پکنا یا باچھیں پھٹنا۔ باچھیں آنا۔ باچھیں ٹھوڑی تک آنا۔ (مجازاً) بہت ہنسنا اور خوش ہونا۔ باچھیں کھلنا یا کھل جانا بیحد خوش ہونا۔ خوشی میں بہت زیادہ ہنسنا (فسانہ عجائب) جانِ عالم کا یہ نقشا تھا چہرے پر بشاشت سے سُرخی یا باچھیں تا بناگوش کھلیں۔

باچھا۔ (ھ) مذکر (ہندو) بچھڑا۔

باختر۔ (ف۔ بہ + اختر۔ (ختر۔ آفتاب یا ستارہ) ۱۔ اکثر بمعنی مشرق مستعمل ہے اور کہیں کہیں بمعنی مغرب بھی ہے۔

باد۔ (ف۔ ہوا۔ س مین دات) مونث۔ ہوا۔ (امیر) آئی کنعان سے بادِ مصر ولے۔ نہ گئی تا بکلبہ یعقوب۔ باد آور۔ باد آورد۔ (ف) مونث ۱۔ خسرو پرویز کے ایک خزانے کا نام۔ قیصر نے یہ خزانہ کشتیوں پر لدوا کر ایک جزیرے کو بھیجا تھا کشتیاں ہوا کے زور سے خسرو پرویز کے لشکر کے قریب پہنچ گئیں۔ خسرو نے کل خزانہ لیلیا اور باد آورد نام رکھا (سحرا) خرچ بالائی لے جاتا ہے دستِ غیب سے گنج باد آورد ہے اسپنے ۲۔ انکے لئے ۲۔ دوا کا نام۔ بادبان۔ (ف) مذکر۔ پال۔ وہ پردہ جو ہوا بھرنے یا ہوا کا رخ بدلنے کیواسطے ناؤ یا جہاز پر لگاتے ہیں۔ بادبانِ اخضر (ف) کنایۃً آسمان۔ بادبانی جہاز۔ مذکر۔ وہ جہاز جو بادبان کے ذریعے سے چلتا ہے۔ بادبہار۔ بادبہاری (ف)۔ مونث ۱۔ موسم بہار کی ہوا ۲۔ (عموماً) ہوا۔ (داغ) چمن کوچہ جاناں سے مری تربت پر۔ لاکے دو پھول ہی اے باد بہاری رکھنا۔ بادبرین۔ (ف) وہ ہوا جو شمال سے چلے۔ (عموماً) ہوا۔ بادپا۔ (ف۔ تیز قدم) صفت ۱۔ ہوا کیطرح تیز چلنے والا گھوڑا ۲۔ کنایۃً گھوڑا (محسن) پہنچے مرا بادپا ارم تک۔ پہنچا دے مجھے ترے قدم تک۔ بادپیما۔ (ف۔ بیہودہ گو آدمی۔ یاوہ گو) صفت ہوا کیطرح تیز چلنے والا۔ گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں۔ (گھوڑے کی تعریف میں رند) ۶۔ پہنچے ہے یہ بادپیمایاں سے واں اور واں سے یاں۔ بادِ تُند (ف) صفت۔ تیز ہوا۔ طوفان۔ آندھی۔ بادخایہ۔ (ف) مذکر۔ وہ بیماری جس سے فوطے بڑھ جاتے ہیں۔ گھوڑے کے فوطے بڑھ جانیکا مرض۔ بادِ خزان (ف) مونث۔ وہ ہوا جو پت جھڑ ہونیکے واسطے چلتی ہے۔ بادِ خنک۔ (ف) مونث۔ ٹھنڈی ہوا۔ بادخوان۔ (ف) صفت۔ (مجازاً) خوشامدی۔ بادخو

بادخُورہ - (ف) مذکر گنج - وہ بیماری جس سے گھوڑے کے بال گر جاتے ہین -
بادرفتار - (ف) صفت - نہایت چالاک اور تیز گھوڑا - بادزن - (ف) مذکر پنکھا - بادِ شرخ - (ف) مونث - نام مرض کا - بادِسموم - مونث -
بہت گرم ہوا - لو - سموم - بادسنج - (ف) صفت (مجازاً) خام طبع -
بیفائدہ کام کرنیوالا - بیہودہ گو - بادسیر - (ف) صفت ۱ تیز گھوڑا - سریع السیر گھوڑا ۲ مغرور شخص - بادِ شرطہ - (ف شرطہ - نشان) مونث (جہاز رانون کی اصطلاح) وہ ہوا جو کشتی یا جہاز کے موافق ہو - یہ ہوا صرف اسلئے اچھی سمجھی جاتی ہے کہ طوفان کے دور رہونیکی علامت ہے - بادِصبا (ف) مونث ۱ صبح کے وقت کی گوشہ شمال و مشرق کی ہوا - پروا ہوا (عموماً) ہوا - بادِ صرصر - (ف) - مونث تیز ہوا - (تسلیم) غیر ممکن ہے کہ ٹھہرے بادِ صرصر مین چراغ - بادِ فتق - (ف) - مذکر - نام مرض کا جس سے خصیہ بڑھ جاتا ہے - بادفر - (ف) - مونث - پھرکی - لڑکوں کے ایک کھلونے کا نام جو کبھی کاغذ اور کبھی پھڑے سے بناتے ہین - بادفروش - (ف) صفت باتونی - خوشامدی - جھوٹی خوشامد کرنیوالا - بھاٹ - شیخی خور - (میر) مجھکو دماغ وصف گل و یاسمن نہین - مین جُون نسیم بادفروش چمن نہین
بادِ فرنگ - مونث - آتشک - بادکش (ف) مذکر - لٹکا ہوا پنکھا جسکو رسّی لگا کر چلاتے ہین - بادگرد - (ف) - مذکر - بگولا - بونڈلا - بادمراد - (ف) - مونث - بادموافق (اسیر) المدد موقع مدد کا ہے یہ اسے باد مراد - ڈوبتی ہے اپنی کشتی ناخدا ملتا نہین - بادِ مخالف (ف) مونث - وہ ہوا جو کشتی یا جہاز کے خلاف ہو - طوفان - آندھی - (رشک) میری کشتی کی تباہی بحر غم مین دیکھکر - شور ہے باد مخالف مین مبارک باد کا

بادِ موافق - (ف) مونث - وہ ہوا جو جہاز یا کشتی کے موافق ہو - بادنما - (ف) مذکر - وہ آلہ جس سے ہوا کا رُخ معلوم ہوتا ہے - بادہوائی - (ف - بزیادت) ۱ صفت - جھوٹا وعدہ - لغو - بیہودہ - ہزل - بے معنی ۲ ناکارہ نکما - (نسیم) اک بادہوائی تو ٹکر پھول - کہنے لگے پھول پھول کر قول - (داغ) اسکو کہتے ہین یہی بادہوائی ہے جواب - خط کے پرزے مری جانب وہ اُڑا دیتے ہین -
بادام - (ف) مذکر - ایک مشہور میوے کا نام ہے جو کابل کیطرف سے آتا ہے - شعرا آنکھ سے تشبیہ دیتے ہین - (مَثَل) اسلئے مغز ہے جو کرتا ہے پھر اُس سے چشم چار - شرمندہ لاکھ مرتبہ بادام ہوچکا - بادام چھیا - مذکر - ایک قسم کی مٹھائی - بڑھیا کا کاتا - بادامچہ - مذکر - چاندی سونے تانبے یا پیتل کا تیر جسکو صندوقچون اور بند دونون کے کندہ پر نصب کرتے ہین - بادامہ (ف) - مذکر ۱ ایک قسم کا ریشمی کپڑا (امانت) جوڑ توڑا ایسے بھلا تمکو کہان آتے تھے پیستی گوٹ نہ بادامے مین ٹکواتے تھے ۲ ریشم کا کویا ۳ وہ گدڑی جو مختلف قسم کے کپڑون کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑون سے بنائی جاتی ہے - بادامی - (ف) صفت ۱ ہلکا زرد ۲ مونث - ایک قسم کی مخروطی ڈبیا جسمین زیور اور جواہرات رکھتے ہین ۳ مذکر - وہ خواجہ سرا جسکا عضو تناسل نہایت چھوٹا ہو ۴ صفت بادام کے رنگ کا ۵ صفت - بادام کی قطع کا ۶ مونث - وہ رکابی جو بادام کی شکل کی ہوتی ہے ۷ مذکر ایک قسم کا چاول - بادامی آنکھ ۱ - مونث چھوٹی آنکھ -

بافرنج - بادرنگ کا معرب -
بادرنجبویہ - ف - مذکر - ۱ ایک قسم کی خوشبودار گھاس - بلی لوٹن -

بادرنگ - (ف - مذکر) ایک قسم کا کھیرا ۲ ترنج -

بادریسہ - (ف - د زاید ہے) مذکر ۲ (مجازاً) وہ گول سوراخ دار لکڑی جو خیمے کی چوب پر رکھتے ہین - پھرکی -

بادشاہ - بادشہ - (ف یہ لفظ پادشاہ کا مُہنّد ہے - پادبمعنی تخت شاہ بمعنی خداوند - یہ لفظ باے فارسی سے صحیح ہے لیکن اسو جہہ سے کہ باے فارسی سے جزاول بمعنی تخ ہے عموماً زبانون پر بادشاد - سے ہے بادشا بغیر ہاے ہو زبھی شعرانے کہا ہے - ؎ نہین ہے قیصر و فغفور سے طمع اسے داغ - بہت ہین لطف و کرم اپنے بادشا کے مجھے - خدادعا قافیے ہین) مذکر ا سلطان ۲ تاج و تخت کا مالک ۳ مالک - حاکم - خود مختار (فقرہ) مین بھی اپنے جی کا بادشاہ ہون ۴ اُستاد - بادشاہانہ - (ف) صفت - بادشاہون کیطرح کا - بادشاہون کا سا - امیرانہ - بادشاہت (ف) مونث - سلطنت - فارسیون نے عربی قاعدے سے بادشاہ کا اسم مصدر بنا لیا ہے بادشاہزادہ - مذکر - بادشاہ کا بیٹا - بادشاہزادی - مونث - بادشاہ کی بیٹی - بادشاہی - صفت - شاہانہ ۲ مونث - سلطنت - شعرانے بادشائی بغیر ہاے ہوز بھی کہا ہے - (رشک) ولایت نے اسے رشک رتبہ بڑھایا - خدائی ہوئی بادشائی علی کی - اس غزل کے قافیے خدائی پائی وغیرہ ہین - بادشاہی حکم مذکر سلطنت کا حکم - بادشاہی خرچ - مذکر - شاہانہ خرچ - امیرانہ خرچ فضول خرچ حیثیت سے بڑھکر خرچ - بادشاہی سند - مونث - شاہی فرمان - شاہی سرٹیفکٹ - بادشاہون اور دریا ذنکا پھیر کس نے پایا ہے - مثل یعنی بادشاہونکا مافی الضمیر کسیکو معلوم نہین ہوتا - بادشاہونکی باتین بادشاہی جانین - مثل - بڑون کی باتین بڑے ہی سمجھین ادنےٰ آدمیون کو دخل دینے سے کیا مطلب -

بادل - (بھاشا مین بادر سنسکرت مین بارد) ۱ وہ بھاپ جو ہلکی ہونے کے سبب سے ہوا پر جاتی اور آفتاب کے عکس سے رنگ برنگ ٹکڑون مین نظر پڑتی ہے) - مذکر ۱ ابر ۲ ابر مُردہ - اسفنج - بادل آنا - لازم - بادل گھرنا گھٹا اُٹھنا (آتش) برق چمکی تو سرفراز کیا - ابر آیا تو مہربانی کی - بادل اٹھنا - بادل کا آسمان پر نمودار ہونا ؎ ابر جیسا اٹھتا ہے اسے ناسخ خیال برق مین - آگ برساتا ہون اپنے دیدۂ خونبار سے - بادل اُمنڈ کے آنا - یا امنڈنا - لازم - بہت جوش سے گھٹا آنا (شمس) مانند سرشک بادل اُمڈے جسطرح کہ جنگ کو دل اُٹھے (قلق) غم فرقت سے دل جو گھبرایا - ابر مژگان تر اُمنڈ آیا - بادل اُمنڈ اُمنڈ کے آنا بھی کہتے ہین - بادل اُمنڈ گھمنڈ کے آنا - (عو) - بہت جوش سے بادل کا آنا (کا یا پلٹ و دابرسیہ کا اُمنڈ گھمنڈ کے آنا مور کا نرشگیا پھوکنا عروس بہار کی سواری باد بہاری کا سمان دکھاتا ہے - بادل برسنا - پانی برسنا ؎ دیکھتا گر کہین محسن کی فغان و زاری نہ گرجتا کبھی ایسا نہ برستا بادل - بادل پھٹنا - بادل کے ٹکڑون کا تتربتر ہونا - بادل کا دور ہو جانا (قدر) وہ پھٹ گیا ہے بادل وہ کھُل گیا ہے سورج - وہ رخ چمک رہا ہے گیسوے پرشکن مین - بادل پھیلنا - بادل گھرنا بادل چھانا (ظفر) کمی کریگا اگر پھیلنے مین ابر سیاہ - ہم اپنی آہ سے ایسمان دھوان پلا دینگے (نصیر) کیون نہ اب جلوۂ طاؤس کھاے بینا - ہر طرف ابر ہے اے بادہ پرستان پھیلا - بادل جھکنا - بادونکا بہت نیچا ہو جانا (قدر) بادل کثرا سے تدر جُھک جُھک پڑے - سر و سے ٹکرا گئے ہین بیشتر - بادل جھوم کے آنا - ابر جو اُمنڈ کے آتا ہے اُسکی رفتار کو جھومنا کہتے ہین - ابر کا زور و شور سے

چھانا (قدر) رُت ہی ستھیا کی کہ کجلی بن ہے باغ پیل مست آئے کہ بادل
جھوم کر - بادل جھوم جھوم کے آنا بھی کہتے ہین - بادل جھوم جھوم کے برسنا -
بادل کا زور وشور سے برسنا (اسیر) ہے جوش بادہ تو بھی ذرا آکے دھوم کر -
اے ابر نو بہار برس جھوم جھوم کر - بادل چڑھنا - ابر کا بلند ہونا - گھٹا کا اُفق
سے آگے بڑھنا - بادل چلنا - بادل کا حرکت کرنا - (محسن) سمت کاشی سے
چلا جانب متھرا بادل - برق کے کاندھے پہ لاتی ہے صبا گنگا جل - بادل چھانا
گھٹا کا گھرنا - ابر گھرنا (اسیر) چھایا ہے جو ابر سب جہان پر - قبضہ ہے زمین
و آسمان پر - بادل کا آسمان پر گھر آنا - بادل کا آسمان پر پھیل جانا - بادل
چھٹنا - ابر کا منتشر ہونا - آسمان کھل جانا - (شمشاد) آپ چھٹ جائینگے دو
روز مین غم کے بادل - بارش متصل لخت جگر ہونے دو - بادل دوڑنا - بادل
کا بہت تیز چلنا (امانت) ابر دوڑا ہوا جاتا ہے خدا خیر کرے - آج بدلی نظر آتی
ہے گھٹا ساون کی - بادل دیکھکر گھڑے پھوڑنا - امید بر آنیکی آثار پاکر
نقصان کر بیٹھنا - بادل رُندھ رُندھ کے آنا - (عو) بادل کا گھر کے آنا استو
بولتی ہین جب بادل کا گھرنا گوارا ہو - بادل کا بھاگنا - ہوا کے زور سے بادل
کا تیز جانا (مصحفی) ابر یون بھاگا ہوا جاتا ہے بالائے فلک - جسطرح فیل
کوئی بھاگے تڑاکر زنجیر - بادل کا رونا - پانی برسنے کا کنایہ ہے (میر) ابھی
جو ابر ادھر سے ہو گیا ہے ہماری خاک پر بھی رو گیا ہے - بادل کڑکنا -
بادلون کے ٹکرانیکی آواز نکلنا - بادل کھلنا - بادل سے آسمان کا صاف ہونا
(قدر) رات دن بادل ذرا کھلتا نہین - باغ مین یکسان ہین اب آٹھون پہر
بادل کا ٹکڑا - پارۂ ابر (ریاض) کیا کیا خوشنما دیں ہین کہ پی لون بہار مین -
بادل کے ٹکڑے سر پر سے چھائے جاتے ہین - بادل کی طرح گرجنا -
غصہ کرنا - غل مچانا - شور کرنا (محضاب) غیرت بیگم اور بھی بے محابا ہو کر
لگی بادل کیطرح گرجنے اور بجلی کیطرح کڑکنے - بادل گرجنا - بادلون کے
ٹکرانے سے آواز ہونا (قدر) بہار آئی صدا طوطی کی ہے نقار خانہ مین
ذرا بادل گرجنے مین سنو مور و ننگے شیون کو - بادل گھرنا یا گھر آنا - بادلون
کا جمع ہونا (قدر) آتش لالہ طاؤس سے اُٹھا جو دھوان - ہو کے یکجا وہ بخارات
گھر آیا بادل - اس جگہ بادل گھر کے آنا بھی کہتے ہین (اسیر) مکان یار
دریا بنگیا ہے میرے رونے سے - یہ پردے باولے کے ہین کہ بادل
گھر کے آیا ہے - بادل مین تھگلی لگانا - (عو) دشوار کام کر گزرنا (عالم)
تھگلی بادل مین یہ لگائین گی - دیکھنا کیسے گل کھلائین گی - بادل مین ڈوب
جانا - لازم - جب چاند بادل سے چھپ جاتا ہے تو کہتے ہین بادل مین
ڈوب گیا -

بادلا - بادلہ - (ہ) - مذکر - سونے چاندی کے تار جو گوٹا
ٹھپے اور کلابتون بٹنے مین کام آتے ہین ۔ زربفت - زری کا کپڑا جو ریشم
اور چاندی کے تارون سے بنا جاتا ہے (محسن) چرخ پر بادلا پھیلا ہے
زمین پر مخمل - بادلا منڈھے سے نیم نہین چھپتا - مثل صورت بدلنے سے
سیرت نہین بدلتی -

بادزہرہ - (ف) - مذکر - مُہرہ سانپ کا جو مار گزیدہ کے لئے
تریاق ہے -

بادنجان - معرب باذنگان کا - مذکر - بینگن -

بادہ - (ف - بر وزن سادہ) مذکر - شراب (ناسخ) چشم میران
جام کو اُس چشم میگون نے کیا - بادہ گلرنگ آبی پانی سے پتلا ہو گیا - بادۂ

پرتگالی - پرتگال کی شراب بہت مشہور ہے (میر) انکا چشم پرچشم تیان پر مت نظر رکھنا - ملا ہے زہراسے دل اس شراب پرتگالی ہین - بادہ پیما - بادہ خوار - بادہ کش - بادہ نوش - (ف) صفت شراب پینے کا خوگر -

بادہ پرستی - بادہ پیمائی - موئنث میخواری شرابخواری - بادۂ دوشینہ (ف) موئنث رات والی شراب (غالب) ظاہر ہے کہ گھبرا کے نہ بھاگین گے نکیرین - ہان منہ سے اگر بادہ دوشینہ کی بو آئے - بادۂ ریحانی - (ف) پھولون کی شراب - بادۂ سرجوش - (ف) صفت صاف شراب جسمین تلچھٹ نہو - بادہ فرسا - (ف) صفت - بادہ پیما - بادہ گسار - (ف) صفت بادہ خوار -

بادھ - (ھ) - مذکر - ڈوری - رسّی -

بادھا - (س - درد - تکلیف بادھنا - بڑھنا) (دہلی) فزونی بڑھوتری - رقم سوا -

بادی - (ف) صفت ۱ - باد ونفاخ باد انگیز ۲ (ھ) - موئنث - وجع مفاصل - بائی - گٹھیا - (رویائے صادقہ) جسطرح گھوڑا تھان پر بندھے بندھے ہڈی نکال لاتا بادی مین بھر جاتا ہے ۳ - ف (ہوا سیر کی نسبت) صفت - خونی کا مقابل ۴ (ف) - موئنث بارد - سرد - برودت اور ریاح پیدا کرنیوالا مادہ جسم پھلا دینے والا مادہ (مراۃ العروس) اصغری کے اس طرز ملاقات سے رفتہ رفتہ لڑکیونکا انبوہ کم ہو گیا بادی کیطرح چھٹ کر الگ ہوگئیں ۵ (ع) - شروع کرنیوالا - اول ہر شے کا - ظاہر ۶ (ھ وادی) شریر - بدذات - مدعی - نالشی - دادخواہ - بادی الرائے (ع) - (بادی اسم فاعل بدایت (آغاز - اول) کا ہے جب الرائے کیطرف مضاف ہوا تو ی پر ضمہ ثقیل تھا گرا دیا - ی اور لام مین اجتماع دو ساکنون کا ہوا تو ی تخدوف ہوئی لیکن رسم الخط مین ی باقی رہی اور اسکو مفتوح بولتے ہین) - ابتدائی فکر - سرسری رائے - بادی النظر (ع) ۱ - ابتدائی نظر مین - دیکھتے ہی - سرسری نظر سے - بظاہر (فقرہ) بادی النظر مین ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کا انتظام حکام وقت کرتے ہین مگر ہمارا کہنا یہ ہے کہ چھٹانک بھر انتظام حکام وقت کا قانون کرتا ہے تو من بھر قانون الٰہی - بادی پن - (ھ) - مذکر نفخ پیدا کرنیکی استعداد (فقرہ) شکر سے دودہ کے بادی پن کی اصلاح ہو جاتی ہے - بادی پھیلانا - (ھ) مستی اتارنا - انگڑائیان لینا - فساد برپا کرنا - جھگڑا اکھڑا کرنا - غل مچانا - بادی چور - مذکر - مشتاق چور - پکا چور - دزد کامل (داغ) ہے یہ باد خزان وہ بادی چور نہین چھوڑا چمن مین تنکا تک (یہ بادی فارسی نہین ہے مرہٹی ہے) بادی کا بدن - موٹا بدن - موٹا جسم - وہ موٹاپا جو بلغم کی زیادتی سے ہو

بادیان - (ف بہ اعلان نون) موئنث - سونف -

بادیہ - (ف) - مذکر ۱ تانبے کا بڑا پیالہ یا کٹورا - گہرا کٹورا (جانصاحب) جنگل مین کھوئے بادیہ لاسے نہ آج تک - کہتے تھے چلکے شہر مین لے دینگے جام ہم - مولف نفائس اللغات نے بادیان لکھا ہے یہ لفظ فارسی بادیہ کا مخفف ہے ترکی مین بڑے پیالے کو بادیہ کہتے ہین ۲ (ع) جنگل - بیابان - صحرا - بوادی جمع - بادیہ پیما - بادیہ گرد (ف) صفت جنگل مین پھرنے والا (رشک) وحشت مین جب سے نام ہمارا نکل گیا - جنگل سے قیس بادیہ پیما نکل گیا -

باڈی گارڈ - (انگ) - تن کا محافظ - مذکر - وہ سوار

جو بادشاہ یا راجہ یا کسی حاکم کی جان کی حفاظت کیواسطے ہمراہ رہتے ہین۔

باذل - (ع) صفت - سخی بخشنے والا -

بار - (انگ) ۱- وہ جگہ جہان وکلا کھڑے ہوکر موکلون کیطرف سے عدالت مین تقریر کرتے ہین ۲- بیرسٹرون وکیلون کی جماعت - بار اسوسی ایشن - (انگ) مونث وکیلون کی مجلس - بار روم (انگ) مذکر - وکیلون بارسٹرونکی نشست کا کمرہ - بارلائبریری - (انگ) مونث وکیلون کا کتب خانہ -

بار - (ع) - مہربان - نیکوکار - فرمان بردار - اسکی جمع - بررہ ہے) مذکر - خدا تعالی کا نام -

بار - (دم) - مونث ۱- عرصہ - دیر (میرحسن) اُسے فصل کرتے نہیں لگتی بار - تہو اُس سے مایوس امید دارا ب فصحا اس جگہ نہین بولتے ۲- موقع - مرتبہ - نوبت - دفعہ (غالب) کچھ خریدا نہین ہے ابکی سال - کچھ بنایا نہین ہے ابکی بار ۳- (گھر کے ساتھ بطور تابع کے) اہل وعیال - لڑکے بالے (فقرہ) زید خبرگیری کیا کریگا اسکو اپنے گھر بار کی توکچھ پروا نہیں -

بار - (ف) مذکر ۱- گرانی - وزن - بوجھ (ناسخ) سنا نہین کوئی اس بحر حسن سا نازک - کہ کان سے نہین اُٹھتا ہے بار جھپکی کا ۲- دخل - رسائی - اس معنی مین تذکیر وتانیث مین اختلاف ہے ترجیح تذکیر کو ہے - (رند) روز وشب خورشید و مہ رہتے ہین چکر مین مرے - بار مجھ تک غیرت رشک قمر ملتی نہین (ناظم) اُسکے در پر جو مجھکو بار ہوا - اپنے صد قے ہزار بار ہوا ۳- مرتبہ - شمار - نوبت (فقرہ) تم سے دس بار کہا مگر تم کب سنتے ہو - اسکی جمع بارہا بمعنی اکثر کئی بار - متعدد مرتبہ ہے - (میر) بارہا گور دل جھکا لایا - اب کی شرط وفا بجا لایا ۴- برسانیوالا جیسے ابر گوہر بار چشم دریا بار ۵- ناگوار تکلیف دہ - غم واندوہ کا سبب - (فسانہ عجائب) قلم مین برگ نکلتے ہین لکھنا بار ہوتا ہے ہاتھ پاؤن پھولتے ہین ۶- (کنایۃً) حمل ۷- پھل (رشک) یہ راست ہے ترا آنا پھلانے مجھکے اے سرو - نہال خشک تمناے دل مین بار آیا ۸- کار کے ساتھ بطور تابع کے - وادعاطفہ زیادہ کرکے استعمال مین ہے - (فقرہ) کار وبار بگڑ گیا ۹- کسی چیز کی کثرت کی جگہ - جیسے خوبیا - زنگ بار ۱۰- اجازت - لیسنس ۱۱- درخت کی جڑ - شاخ ۱۲- انسان اور حیوان کے پیٹ کا بچہ ۱۳- جلیل - بزرگ جیسے بارخدا (برق) اگر چاہے یہ بات بارالہ - رجاؤن مین دختر سے اسکا بیاہ ۱۴- بار بدن کا امر ۱۵- (قانون) ذمہ واری قرض - (فقرہ) اس جائداد پر بہت بار ہے - بار آنا ۱- باری آنا موقع آنا (قلق) تمھاری بزم مین دیکھین کب اپنی بار آئے - جو اُٹھکے وہ گئے پہلو سے اور جا رآئے اب اس جگہ باری آنا بولتے ہیں ۲- پھل آنا - (قلق) نہال قامت دلکش مین انکی بار آئے - بارآور - (ف) صفت - ۱- پھل لانیوالا پھل دار - (درختون کی نسبت) ۲- (عورتون کی نسبت) حاملہ - وضع حمل کرنیوالی ۳- نتیجہ خیز - بارآور ہونا - پھلنا - پھل لانا - (فقرہ) جب چنا بارآور ہوا تو خدا جھوٹ نہ بلوائے آدمی بکری نیکر لالکھون من پونٹ چر جاتے ہین - بارالہ - بارالہا - (ف) اے بزرگ، خدا (صبا) بارالہا اپنا جوش عشق دے - (فقرہ) اپنے کو طوفان کر - بار بار - کئی مرتبہ مکرر - مکرر - گھڑی گھڑی - نوبت بہ نوبت - (امیر) جاتا تو

اسکے کوچے مین ہے بار بار دل - کھائے نہ چوٹ یاس کی امیدوار دل
بار بٹا لینا - ذمہ داری مین شریک ہونا (رشک) پیچ و تاب غم گیسو مین
تن و جان مین شریک - یار بار الم یار بٹا لیتے ہین - بار بٹائی - مونث
غلے کی بانٹنے سے پیشتر فصل کا بوجھون مین تقسیم کرنا - باربُد - (ف - بار -
دخل - رخصت - بُد - خداوند - لفظی معنی حاضر باش) مذکر - ایک مطرب
کا نام جو خسرو پرویز کا مصاحب اور فن موسیقی مین اُستاد کامل تھا - وہ
ہر وقت بادشاہ کے پاس جا سکتا تھا - اسلیے باربُد نام ہوا (غالب) نغمہ
میر اکہ وہ ہے باربُد بزم سخن - شاہ کی مدح مین یون نغمہ سرا ہوتا ہے - باربر
(ف) صفت - بوجھ اُٹھانیوالا - باربردار - (ف) صفت ۱ بوجھ اُٹھانیوالا
قلی ۲ جانور جسپر بوجھ لادا جاتا ہے ۳ گاڑی جسپر اسباب لادا جاتا ہے - بار
برداری - مونث ۱ اسباب لیجانیکا سامان - وہ چوپائے جو بوجھ کھینچتے
ہین ۲ مزدوری ۳ سواری گاڑی چھکڑا ۴ گاڑی اونٹ وغیرہ کا کرایہ
۵ بوجھ اُٹھانیکا کرایہ یا خرچ - باربرداری کے جانور - وہ جانور جنپر اسباب
لادا جاتا ہے - بار پانا - دخل ہونا رسائی ہونا - (رشک) پایہ طاقت
سے بار دل اُٹھانا چاہیے - یعنے بزم عاشقان مین بار پانا چاہیے - بارِ
تردید - تردید کرنیکا بوجھ - جوابدہی کی ذمہ داری - بارِ ثبوت ۱ ثابت
کرنیکی ذمہ داری ۲ (قانون) جب کسی شخص کو کسی معاملہ کا ثابت کرنا
ایسا لازم ہوتا ہے کہ اگر وہ اُسکو ثابت کر سکے تو وہ معاملہ اسکے خلاف
طے کیا جاسے تو کہتے ہین کہ بار ثبوت اُس شخص کے ذمے تھا - بار ثبوت
منتقل کرنا - ثبوت کی ذمہ داری فریق ثانی پر ڈالنا - بار ثبوت منتقل
ہونا - لازم - بار جہاز - مذکر - اسباب جو جہاز پر لادا جاسے - بارِ خاص

مذکر - خاص اجازت ۲ دربار خاص جسکا اجلاس - بارِ خاطر - (ف)
صفت - ناگوار - طبیعت کے خلاف - تکلیف دہ - اندوہ خاطر - بار خاطر
نہین بار خاطر ہون - مقولہ - یعنی سچا دوست ہون کوئی بات ایسی نہین
کرونگا جس سے ایذا ہو - بار خاطر ہونا - ناگوار ہونا (اسیر) طاہر رنگ چمن
ہمکو بنایا غضب ہے - باغبان کیونکر ہوں بار خاطر گلزار ہم - بار خانہ (ف)
مذکر - اٹالا - کاٹھ کباڑ - گھر کا اسباب - بارِ خدا - (ف) مذکر - خداوند تعالی
جسکے دربار مین ہر شخص ہر وقت دخل پا سکتا ہے - خدائے بزرگ ایزد
تعالی - بار الہ (داغ) ہم دہائی تری یا بار خدا دیتے ہین - بار خدایا -
اے خدائے بزرگ (میر) - ع - یہ چاند کدھر بار خدایا نکل آیا - باردار
(ف) - صفت ۱ پھل لانیوالا - پھلا ہوا ۲ حاملہ عورت ۳ بوجھ سے
لدا ہوا - بھرا ہوا - باردانہ - (ف مین باردان ہے جسکے معنی ظروف
اور خورجی کے ہین) مذکر - ایسی چیز کے رکھنے کا برتن - تھیلا ۲ اسباب
رکھنے اور باندھنے کا سامان ۳ فوج یا لشکر کے کھانے پینے کا سامان
۴ دکان کے متفرق برتن ۵ سوداگری اسباب کے خالی بکس -
پیٹھن بورے وغیرہ ۶ بار رچینانیکا اسباب - بار دینا - جانے
دینا - دربار مین جانے دینا - اجازت دینا - (غالب) بعد یک عمر ورع
بار تو دیتا بارے - کاش رضوان ہی در یار کا دربان ہوتا - بار رہن
جب جایداد پر کوئی ایسا قرض ہوتا ہے جسکے عوض مین جائداد مستغرق
یا مکفول ہوتی ہے تو کہتے ہین کہ اس جائداد پر بار رہن ہے - بار عام
(ف) مذکر - دربار عام - عام اجازت - عام کچہری (اسیر) جب قیامت
مین اژدحام ہوا - ہم یہ سمجھے کہ بار عام ہوا - بار کش - (ف) صفت

بوجھ لادنیوالا جانور ہو یا گاڑی - بارگاہ - بارگہہ (ف - بار - دخل - گاہ - کلمۂ ظرفیت) مونث - دربار - اجلاس - کچہری - عدالت - محل شاہی - خیمۂ شاہی (امیر) اتری فقیر دکھائیں جو مرتبہ اپنا نظر سے اترے چڑھی بارگاہ شاہوں کی - باربانا - رسائی ہونا (امیر) مجلس مین اسکے بار نہ مجھکو ملی کبھو - دروازے ہی سے گرچہ بہت مین رہا لگا - بارگیر - (ف - بار - گھوڑا - گیر - صیغہ امر) مذکر ۱ وہ سوار جسکا ذاتی گھوڑا نہو ۲ بوجھ اٹھانیوالا جانور ۳ سائیس اردو مین معانی نمبر ۲ - ۳ مین مستعمل ہے - بارور - (ف) صفت - پھل لانیوالا - صاحب اولاد (گلزار نسیم) اک ملک مین ایک صاحب فوج - رکھتا تھا محل مین بارور زوج ۲ نتیجہ خیز - کامیاب (فقرہ) الحمدللہ مری کوشش بارور ہوئی - باریاب (ف) صفت - اجازت پانیوالا - درباری - حضوری حاصل کرنیوالا - داخل (ناسخ) شام کیا ہے میرے گھر مین باریاب - نور سے ہے سایۂ دیوار صبح - باریابی - مونث - بارگاہ کا داخلہ - حضوری - حاضری -

بارا - (ہ) مذکر ۱ وہ شخص جو آبپاشی کی غرض سے کنوین پہ کھڑا ہو کر پانی سے بھرا ہوا چمڑے کا ڈول (موٹ یا چرس) لیتا ہے - اُس گیت کو بھی کہتے ہین جو وہ اُس وقت گاتا ہے ۲ جنتری مین تار کھینچنے کا فعل ۳ آبپاشی کے لئے کنوین سے پانی نکالنا ۴ وہ کھانا جو بوڑھے شخص کے فوت ہونے پر دیا جاتا ہے - کاج ۵ ہوا ۶ اہیرون کے دودھ دوہنے کے لوازم -

بارات - دیکھو برات -

بارادری - (ہ) - مونث - گرمی کے موسم مین رہنے کا مکان - دیکھو بارہ دری -

باران - (ف - بار - باریدن سے امر کا صیغہ - الف نون فاعلیت کا - ہے) ۱ - مذکر - مینھ - موسم برسات ۲ اظہار کثرت کے واسطے (آتش) ابر نے ناحق مجھے گلگشت کی تکلیف دی - تیر باران ہو گیا بے یار باران باغ مین ۳ برستا ہوا - برسنے والا (آتش) برق وش یار کی فرقت مین ہوے جب بیتاب - ابر باران کی طرح روکے کیا دل خالی - باران دیدہ (ف) صفت ۱ وہ جسپر مینھ پڑ چکا ہو جیسے کشت باران دیدہ ۲ (گرگ کے ساتھ - ذم کا پہلو لئے ہوئے) تجربہ کار (فقرہ) شیخ صاحب ٹھہرے گرگ باران دیدہ وہ لڑکون کے پھانسے مین کب آتے ہین - باران رحمت - مذکر - رحمت کا پانی بارش مینھ (آتش) ع - بین اگر اللہ سے باران رحمت مانگتا - باران کوٹ - مذکر - برساتی کوٹ - باران گیر - (ف) - مذکر - چھجا - بارانی (ف) مونث ۱ وہ زمین جو صرف آسمانی پانی سے سیراب ہوتی ہو ۲ ایک قسم کا کوٹ جس سے پانی بدن تک نہین پہنچتا - برساتی کوٹ (قدر) یہی تا بہت ہو جاتا ہے ہوا پر ابر کا لکہ - چڑھے اُن پر جو کوئی اوڑھ کر بارش مین بارانی ۳ برسنے والا - بارانی زمین یا کھیت - وہ زمین جسکی زراعت برساتی مینھ سے ہوتی ہو -

باراہ - (ہ - س - وراہ - خنزیر) ۱ گاؤن کے قریب کی زمین - (سور گاؤن کے قریب چرتا ہے) ۲ وشنو کا تیسرا اوتار - یہ اوتار سور کے روپ مین ہوا تھا -

باربر - (انگ) مذکر - حجام -

بارتنگ - (ت) - مونث ۱ دوا کا نام (اسیر) شہید عشق ہون کسکے دہان تنگ کا ہین - بجاے سبزہ لحد پر جو بارتنگ لگی -

بارِد - (ع) - صفت - سرد - ٹھنڈا - بوارد جمع -

بارِز - (ع) - صفت - آشکارا - ظاہر - بوارز جمع -

بارِش - (ت - س - ورشا مینھ) - مونث - برسات - مینھ - بارش کا تار - مذکر - جھڑی - مینھ کا سلسلہ (محسن) راکھیان لیکے سلونو کی برہمن نکلیں - تار بارش کا تو ٹوٹے کوئی ساعت کوئی پل -

بارک اللہ - (ع خدا تجھکو برکت دے) بجاے سبحان اللہ تعریف اور تعجب کے موقعون پر استعمال ہین ہے (محسن) - ع - بارک اللہ یہ گردن ہے کہ فوارہ نور -

بارک اللہ یوم السبت والخمیس - (ع) سنیچر اور جمعرات کا سفر مبارک ہے -

بارک - (انگ) - مونث ۱ فوج کے سپاہیون کے مکانات ۲ چھاونی - بنگلے اور کوٹھیان جنمین فوجی لوگ رہتے ہین (فقرہ) دو رنگ بارکین بنی ہوئی ہین - بارک یا بارگ ماسٹر (انگ) مذکر فوجی مکانات کا محافظ -

بارگاہ - بارگہ - دیکھو بار -

بارگی - (ف ہین جب کسی لفظ کے آخر مین ہ ہوتی ہے اور اس سے حاصل مصدر بناتے ہین تو ہ کو حذف کرکے "گی" آخر مین بڑھا دیتے ہین جیسے پختہ سے پختگی) اردو مین عموماً اک کے ساتھ استعمال مین ہے - (فقرہ) وہ تو اکبارگی بگڑ گئے یعنی فوراً بگڑ گئے -

بارگیر - دیکھو بار -

بارنش - (انگ وارنش - عوام بارنش کہتے ہین صحیح وارنش ہے) مونث - لک - روغن مرکب جو لکڑی وغیرہ پر کیا جاتا ہے -

بارُو - (ہ) مونث (عم) - ریت -

باروت - (ت) دیکھو بارود -

بارود - (ف - لفظی معنی شورہ) مونث ایک مرکب سفوف جس سے توپ بندوق وغیرہ چھوڑتے اور آتشبازی بناتے ہین - بارود خانہ (ف) مذکر ۱ وہ مقام جہان بارود بنتی ہے ۲ بارود جمع کرنیکا مقام - بارود گولا - مذکر - سامان جنگی - باروت اڑنا - باروت کا آگ پکڑنا - (ناسخ) ہے سوز عشق شہپر پرواز مرغ دل - باروت کب اڑے رہے جبتک شرر سے دور - بارود بنانا - بارود کا تیار کرنا - بارود کا دانہ - باروت کے ذرے (شمشاد) خال و رخسار جبین پر ہے محیط آتش حسن - حافظ اللہ ہے باروت کے ان دانوں کا - باروت مین آگ لگانا ۱ اصلی معنی ہیں ۲ مجازاً - اکبارگی اشتعال پیدا کر دینا (ناسخ) باروت مین لگا دے کوئی آگ جسطرح - کرتے ہی عشق دل نرہا اختیار مین - باروت مین آگ لگنا - لازم -

بارہ - (ف باخفاے ہاے ہوز) ۱ متعلق - باب - معاملہ - حق - شان (قدر) پہلے سن بار کے بارے مین نہ کچھ کہہ اٹھتا - پھر جو سمجھا نہ ہوا سے واعظ کامل سمجھا ۲ نوبت - دفعہ - (فقرہ) دوبارہ زندگی پائی -

بارہ - (ہ) صفت ۱ عدد ۱۲ - بارہوں تیج ۵ (اسے رشک الکھیں کا بلبل بستان حرم ہون - جو بارہوں ہیں گلشن خیر البشر کے پھول

۲ اراضی گاؤن کے قریب یا ارد گرد کی - بارہ ابھرن سولہ سنگار - عورتون
کا پورا سنگار - بارہ ابھرن یعنی بارہ جگہ پہننے کے زیور - دیکھو ابھرن - سولہ سنگار
یہ ہین ۱ غسل کرنا ۲ تیل ملنا ۳ سر گوندھنا ۴ سر کو زیور سے آراستہ کرنا ۵
چندن پھرنا ۶ لباس پہننا ۷ قشقہ کھینچنا ۸ کاجل لگانا ۹ گوشوارہ لٹکانا ۱۰ ناک
کا زیور یا موتی سے آراستہ کرنا ۱۱ گلے مین زیور پہننا ۱۲ پھولون یا موتیون کا
ہار گلے مین ڈالنا ۱۳ منہدی لگانا ۱۴ کمربند کا جسمین گھنگرو ہوتے ہین کمر مین لپٹنا
۱۵ پاؤن کو زیور سے آراستہ کرنا ۱۶ پان کھانا - بارہ امام - حضرات ذیل سے
مراد ہوتی ہے ۱ حضرت علیؓ ۲ امام حسنؓ ۳ امام حسینؓ ۴ امام زین العابدینؓ
۵ امام محمد باقرؓ ۶ امام جعفر صادقؓ ۷ امام موسی کاظمؓ ۸ امام علی موسی رضاؓ
۹ امام محمد تقیؓ ۱۰ امام علی نقیؓ ۱۱ امام حسن عسکریؓ ۱۲ امام محمد مہدیؓ - بارہ
باٹ - (ھ) صفت (لغوی معنے بارہ راستے) ۱ متفرق - جدا جدا - منتشر -
پریشان - ضایع - بیکار - برباد - ویران - خراب - آوارہ - (ہونا کرنا کیساتھ)
؎ دل اپنا غم دہر سے کر تو نہ اُچاٹ - جسطرح کٹین روز مصیبت کے کاٹ
اے ذوقؔ فلک آپ ہے بارہ حصے سو داہو نہ کیون زیر فلک بارہ باٹ
(فقرہ) باپ کے مرتے ہی سب لڑکے بارہ باٹ ہو گئے - بارہ برج - علم
نجوم کی اصطلاح مین ۱ حمل ۲ ثور ۳ جوزا ۴ سرطان ۵ اسد ۶ سنبلہ ۷
میزان ۸ عقرب ۹ قوس ۱۰ جدی ۱۱ دلو ۱۲ حوت - بارہ بارہ چوبیس کوس
زیادہ فاصلہ تھا - نیز کیواسطے کہتے ہین یعنی دور تک - بہت دور تک (حاجی
بغلول) اگر سائیس کا بارہ بارہ چوبیس کوس تپا نہین - بارہ بانی - (ھ)
صفت - (عو) ۱ خالص - کھرا - کامل - ماہر - بے عیب - بے نقص ۲ شرط
بارہ بچے والی - (عو) ۱ سورنی خنزیر کی مادہ ۲ (مجازاً) تحقیر سے کثیر الاولاد

عورت کو کہتے ہین - بارہ برس پیچھے (بعد) کوڑے (گھوڑے) کے
دن پھرتے ہین - مثل - پریشانی اور مصیبت کا زمانہ ہمیشہ نہین رہتا -
مدت کے بعد کمتر اعلی ہو جاتا ہے - بارہ برس دلی مین رہے اور بھاڑ ہی
جھونکا - مثل - اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو عرصہ تک اچھون کی صحبت
مین رہکر بیوقوف بنا رہے یا کسی قسم کی ترقی نہ کرے یا اچھی جگہ رہکر کچھ
نہ سیکھے - بارہ برس مین فقیری اور امیری کی بو نہین جاتی - مثل - عادت
بہت عرصے کے بعد چھوٹتی ہے - بارہ پتھر - چھاونی یا شہر کی وہ حدود
جنکو بارہ ستونون سے گھیرتے ہین - وہ نشانات جنکی حدود مین پاخانہ
پیشاب کرنے یا نجاست ڈالنے کی ممانعت ہوتی ہے - بارہ پتھر باہر کرنا
(دہلی) پڑاؤ یا چھاونی کی حد سے نکال دینا - شہر بدر کرنا - بارہ پنی توپیا
مونث (دہلی) ۱ وہ توپ جسمین چھ سیر (بارہ پونڈ) کا گولہ ہوتا ہے ۲ مجازاً
نہایت فربہ اور موٹے آدمی کو کہتے ہیں - بارہ ٹوپی - مونث ۱ یورپ
کی قومون اور انکی طاقت سے مراد ہے چونکہ ٹوپیان مختلف ہوتی ہیں لہذا بارہ
ٹوپی کہتے ہیں - بارہ کے قید کی کوئی اور خصوصیت عدد کا اعتبار سے نہین
ہے ۲ عقلمند اور ہوشیار آدمیونکی نسل - بارہ خانوادے - مذکر - فقرا کے
بارہ فرقے جو بارہ صوفیون کے نام سے مشہور ہیں ۱ قادریہ شیخ عبدالقادر
جیلانی کے نام سے ۲ نقشبندیہ - خواجہ نقشبند کے نام سے ۳ صوفیہ - شیخ
صفی کے نام سے ۴ عبدالرؤسیہ - شیخ عبدالرؤف کے نام سے ۵ نوریہ -
شیخ ابوالحسن نوری کے نام سے ۶ شطاریہ - شیخ عبداللہ شطاری کے نام
سے ۷ یوسفیہ - شیخ احمد یوسفی کے نام سے ۸ انصاریہ - عبداللہ انصاری
کے نام سے ۹ زاہدیہ - خواجہ بدرالدین زاہد کے نام سے ۱۰ قلندریہ

قلندر کے نام سے ۱۱ خضرویہ۔ احمد خضروی کے نام سے ۱۲ حسینہ۔ حضرت امام حسینؑ کے نام سے۔

بارہ دری۔ مونث۔ بارہ دروازہ کھلا ہوا دار مکان جو اکثر دریا کے کنارے یا باغ میں بنا لیتے ہیں لیکن اب بارہ سے کم دروازے والے مکان کو بھی کہتے ہیں۔ بارہ سنگھا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پہاڑی ہرن جسکے سینگ شاخ در شاخ بہت لمبے ہوتے ہیں۔ بارہ ماسہ۔ (ھ) مذکر۔ بارہ ٹکڑوں کا ہندی گیت جسمین عورت کی زبان سے بارہوں مہینوں کے فراق کا بیان کیا جاتا ہے۔ بارہ ماسی۔ صفت ۱ اُس درخت کی نسبت کہتے ہین جو سال بھر پھلے یا سرسبز رہے ۲ اُس قلی کی نسبت کہتے ہین جو مستقل طور پر ملازم رہے۔ بارہ مسالے۔ (یعنی زیرہ سفید ۲ زیرہ سیاہ ۳ پودینہ ۴ الایچی ۵ مرچ سیاہ ۶ سونف ۷ نمک ۸ دھنیا ۹ ہلدی ۱۰ ادرک ۱۱ اجوائن ۱۲ کلونجی)۔ مذکر جملہ سامان۔ کل ضروری چیزین۔ (کا پلٹ) اندھیری بھی جھکی آتی ہے خستہ پھر پھرے بھی ہو رہے تھے ماندگی کی بیڑیاں پاؤن مین جکڑ ایڑی پڑیں غرض کہ بارہ مسالے اکٹھا تھے (الحقوق والفرائض) قرآن کی ترتیب کچھ اسطرح کی دلکش واقع ہوئی ہے کہ تنوع مضامین بارہ مسالے کی چاٹ کا مزا دیتا ہے۔ بارہ مقام۔ ایرانیوں کی تقسیم کی مطابق موسیقی کے بارہ پردے (ذوق) مایل موسیقی ایسا کہ ادا کرتا تھا کبھی مین بارہ مقام اور کبھی چار دن مت۔ بارہ مہینے۔ کُل سال۔ سلسلہ وار ہمیشہ (سحر) کچھ مہینوں پر نہین موقوف مژگان کی تری۔ رہتی ہے بارہ مہینے چشم تر خشکانے مین بارہ مہینے بارہ برس ہو گئے۔ انتظار کی شدت ظاہر کرنیکو کہتے ہین (قلق)

ہجر کے بارہ مہینے ہو گئے بارہ برس۔ سخت گزرا ہے تمھارا انتظار ایکی برس۔ بارہ مہینے تیس دن۔ ہر وقت ہر ساعت۔ ہمیشہ (رشک) خود غرض رہتے ہین تیرے گھر مین دس دن بیس دن۔ ہم ترے دار فتہ ہین بارہ مہینے تیس دن۔ بارھوان۔ عو۔ عمر کا بارھوان سال۔ بارہ وفات۔ مذکر (عو) ۱ ربیع الاول ۲ ربیع الاول کی بارھوین تاریخ۔ بارہون پرا تیڑا۔ وہ کبوتر جسکی دُم سفید ہو اور بقیہ حصہ سبز سرخ زرد یا سیاہ ہو۔

باری۔ (ع) مذکر۔ خدا تعالیٰ کا نام۔ پیدا کرنیوالا۔ رب باری تعالیٰ۔ خدائے برتر خدائے بزرگ۔ باری عزّ اسمہٗ (ع) خدا جسکا نام بزرگ اور بڑا ہے۔

باری۔ (ھ)۔ مذکر ۱ وہ قوم جو پتّل بناتی ہے ۲ (ھ۔ ترہت بالنا۔ جلانا) وہ شخص جو مشعل دکھانیکا پیشہ کرتا ہے مشعلچی ۳ مونث۔ باغیچہ ۴ (عم) بالی۔ بال ۵ سولہ برس سے کم عمر کی لڑکی ۶ کان اور ناک مین پہننے کا زیور ۷ نوبت۔ موقع۔ وقت ۸ بخار کا دن۔ لرزے کا دن (محصنات) یہ بے دفری دیکھکر وہ بڑے گھر کی باری کو تپ لرزہ کی باری سے کم نہین سمجھتا تھا ۹ پہرا چوکی۔ باری بھرنا۔ اپنے اپنے وقت پر پہرا چوکی دینا (شرف) باریاں حورین بھرین آکر مجاور ہو ثواب گل نہین ممکن نہول صحرا مین تربت ہو تو ہو۔ باری دار۔ مذکر (عو) پہرے چوکی والا۔ امیرونکا چوکیدار (میر حسن) جہان تک کہ چوکی کے تھے باری دار۔ ہوا جو چلی سو گئے ایک بار۔ باری دارنی۔ مونث (عو) وہ عورت جو محلات مین چوکی پہرے کا کام کرتی ہے۔ باری کا بخار۔ وہ تپ جو ایک یا دو دن چھوڑ کے آئے۔ باری باری۔ ہر ایک اپنے نمبر پر

(گلزارنسیم) باری باری سے جو پری ہے - راجہ اندر کی مجرئی ہے -
باری سے - ایک ایک دن چھوڑ کر (رشک) باری سے رہتا ہے مرے
گھرمین وہ رشکِ حور - دوزخ مین ایک دن ہون تو ایک دن بہشت
مین - باری کی تپ - مونث - وہ تپ جو ایک دن چھوڑ کر آئے -

بارے - (ف) ۱ بالجملہ - الغرض لیکن - خیر ۲ سنتے ہین
داغ کل وہ آئے تھے - بارے اتنو سلوک باہم ہے (قلق) دور آخر مین
مجھے جام دیا ساقی نے - بارے صد شکر کہ اب بھی مین تجھے یاد آیا (فقرہ)
بارے آپ بھی آ پہنچے -

باریک - (ف) ا - صفت ۱ مہین ۲ پتلا ۳ نازک ۴
لطیف ۵ مشکل ۶ خفیف - باریک آواز - مونث - مہین اور مدہم
آواز - باریک بات - مونث - نازک بات - لطیف بات - نکتہ - باریک
بین - (ف) صفت - تیز فہم - مُبصر - واقفکار - معاملے پر غور سے نظر
کرنیوالا - دقیقہ شناس - باریک خیال - صفت - نازک خیال - عالی
خیال - باریک کام - مذکر - نازک کام - مشکل کام - وہ کام جسکے
کرنے مین آنکھ پر زور پڑے - مہین کام - باریک نظر - صفت - باریک
بین - بلند نظر - باریک میاں - (ف) صفت پتلی کمر والا -

باریکا - (ف - یائے معروف) مذکر ۱ حاشیہ - کنارا ۲
مصوّر و نکا وہ قلم جس سے باریک خط کھینچتے ہین - وہ باریک خط جو
جدول کے علاوہ صفحات کتاب کے کنارون پر ہوتا ہے (ناسخ)
وصف خط ہے کہین دیوان میں کہیں وصف کمر - چاہئے جدول
زنگار میں اک باریکا - (رشک) واسطے ہیں برّاق ریختہ پہ پھبتی

خوب ہے - نیل کا گویا ہے باریکا بیاض شیرین -

باریکی - (ف) - مونث ۱ پتلاپن ۲ نکتہ - نزاکت - لطافت
موشگافی - دقت - باریکی نکالنا - (دہلی) نکتہ چینی کرنا - اعتراض کرنا - خورد
گیری کرنا ۲ لطیف مضمون نکالنا - باریکیاں چھانٹنا - (دہلی) نکتہ چینی کرنا نازک
باتین نکالنا - باریکیاں چھٹنا - لازم (دہلی) لطافت نکلنا (داغ) ہنتی مین
تیری کمر کی کیا خیالی صورتیں چھٹتی ہیں باریکیاں کیا مانی و بہزاد ہیں
باریکیاں نکالنا - باریکیاں چھانٹنا -

باڑ - (ہ - دھار - احاطہ - جھاڑ بندی حاشیہ - سپاہیون
کی قطار) ا - مونث (دہلی) لکھنؤ مین باڑھ بولتے ہین - دیکھو باڑھ -

باڑا - (ہ) - مذکر ۱ احاطہ - چاردیواری دایرہ ۲ کٹہرا ۳ ڈنگل
۴ میدان ۵ گورستان - تکیہ (شوق) کہان لائی ہے واہ ری تقدیر -
ہوا باڑے کا جسطرح سے فقیر ۶ خیرات جو بیاہ و شادی مین دیتے ہین

باڑہ - (ہ - سیلاب - دریا کی طغیانی زیادتی) مونث ۱ (لکھنؤ)
۱ دھار - دم شمشیر (میر) مشکل آسان ہوئی تیرے گنہگارونکی جبین
منھ موڑ گئی باڑہ بھی تلوار دونکی ۲ آڑ - کانٹونکی روک - حد - کنارہ -
حاشیہ - (جانصاحب) نہ بھیگی ہیں مری پلکیں نہ آنکھیں ڈبڈبائی ہین
کنارے پراچی نہرونکے باڑھیں ہیں ہزارے کی ۳ مہرہ - نرد - سامنے
آگے (فقرہ) تمنے ہم ہی کو باڑھ پر رکھا ۴ فوجی سپاہیون کی صف - (فقرہ)
ایک گراب میں باڑھ کی باڑھ ٹوٹ گئی ۵ کھیت کی وہ احاطہ بندی
جو کانٹون سے کردیتے ہین ۶ درختونکی قطار (داغ) ہمراہ غیر تھے وہ
درختونکی باڑ میں - ہم دیکھتے رہے دم گلگشت آڑ مین ؟ بد بہار کنجی نند قوت

باڑہ

یا توپونکا اک ساتھ فیر (فقرہ) اک باڑہ میں ہزاروں لوٹ گئے ۵ پیار
سے جھڑکی کبھی دیے بیٹھے تھے وہ ہیں - اسے ظفر یہ گالیوں کی باڑ سی جھڑتی
نہ تھی ۶ سیلاب - دریا کی طغیانی - چڑھاؤ (بحر) باڑھ پر اُس دن سے
ہے دریائے حسن اُس تُرک کا ہنچہ جس روز سے زیب کمر ہونے لگا
۹ شربت اور چاول ملا کر اندرسہ (ایک قسم کی مٹھائی) بناتے ہیں اس
مرکب کو باڑھ کہتے ہیں ۱۰ درازی قد - نمو - بالیدگی (تسلیم) کل جو فتنہ تھا
قیامت آج ہے - دیدنی ہے باڑھ قد یار کی - باڑھ اُترنا - باڑھ
جاتی رہنا - باڑہ اُڑانا - قطار باندھ کر فیر کرنا - کئی بندوقیں ایک ساتھ
چلانا - فیر کرنا - باڑہ باندھنا - کانٹوں یا جھاڑی سے احاطہ گھیرنا - روک
لگانا - حد بندی کرنا - باڑہ پر آنا [1] زد پر آنا [2] نمو ہونا (صبا) کٹ گئے بارے
نجالت کے جوانان چمن - باڑھ پر قد جو ترا اے ستم ایجاد آیا - باڑہ پڑنا -
بوچھار پڑنا - گولیوں کی بوچھار ہونا (داغ) پڑتے ہیں چھید فلک میں نہیں
ہیں یہ اختر - پڑی ہے باڑھ کوئی دل جلوں کے نالوں کی -
باڑہ پر چڑھانا [1] دھار تیز کرنا [2] آمادہ کرنا - مستعد کرنا - اشتعال
دینا - اکسانا - غیرت دلانا [3] طبیعت کو تیز کرنا [4] دم میں لانا - باڑھ
پر چڑھنا [1] دھار تیز ہونا [2] آمادہ ہونا [3] طبیعت کا تیز ہونا [4] دم میں
آنا - فریب میں آنا - باڑہ پر رکھنا - زد پر رکھنا نشانے پر رکھنا [2] اشتعال
دینا - تیز کرنا (قدر) ہر نے چھینٹے دیے ہر سرو کو سرو نے نرگس کو رکھا باڑھ
پر - باڑھ پر ہونا - ترقی پر ہونا سیلاب ہونا - (امیر) پانی ترے چھری کا ہے
یوں ہی جو باڑہ پر - دریا بہیں گے دشت میں خون شکار کے [2] نمو پر
ہونا - باڑہ تیز کرنا - دھار تیز کرنا - باڑھ تیز ہونا - لازم - باڑھ جاتی

باڑھ

رہنا - دھار کا بگڑ جانا - خراب ہونا - باڑھ جھاڑنا - (دہلی) باڑھ اُڑانا
باڑھ چڑھانا [1] دھار تیز کرنا [2] آمادہ کرنا - اشتعال دینا - دھمکی دینا -
باڑہ چڑھنا - لازم - دھار تیز ہونا (داغ) جو نگاہ سُرمگیں تھی ہو گئی وہ
شرمگیں - باڑھ چڑھ کر آب اُتری ہے تری تلوار کی - باڑھ چلانا -
باڑھ مارنا - باڑھ چلنا - لازم - بندوقوں یا توپوں کا ایک ساتھ سر
ہونا (داغ) گرجتا ہے جو بادل کہتے ہیں مست - یہ چلتی ہے فلک
پہ باڑہ کیسی - باڑھ چھوڑنا - کئی توپوں بندوقوں کا ایک ساتھ چلانا
باڑھ چھٹنا - لازم - باڑھ داغنا - کئی توپوں بندوقوں یا پٹاخوں کا
ایک ساتھ چھوڑنا - باڑھ دردری ہونا - جب تلوار چاقو چھری
کو پتھر اینٹ یا کسی سخت چیز پر رگڑا جائے تو باڑھ بلکہ پھل پر بھی رگڑ سے
لکیریں اور کچھ نشان پڑ جاتے ہیں یعنی دھار صاف اور چکنی نہیں رہتی
ہے ایسی دھار کو دردری کہتے ہیں - ایسی باڑھ میں کاٹنے کی قابلیت
زیادہ ہو جاتی ہے (صبا) وہ سخت جاں ہوں کہیں کرکری نہ ہو اسے
تُرک - چٹا ہے سنگ ذرا باڑھ دردری ہو جائے - باڑھ دلانا -
اشتعال دینا - بڑھاوا دینا (رشک) دریا کو وہ سقا کہ اگر باڑھ دلائے
بن جائیں اُسی دن سپر تیغ بھنور موج - باڑہ دینا - کسی کام پر آمادہ
کرنا - اشتعال دینا - (آتش) کب اشارہ نہیں آنکھ کو وہ پلکیں کرتیں
باڑہ دیتے نہیں ترکوں کو یہ خنجر کس دن - باڑھ رکھوانا - متعدی المتعدی
باڑھ رکھنا - باڑھ چڑھانا - باڑھ تیز کرنا (امیر) باڑھ رکھی ہے اُس
نے خنجر پر - ہائے اس وقت مجھ میں دم نہ ہوا - باڑھ کا لے نام تلوار کا مثل
سپاہی لڑتے ہیں اور فتح سردار کی کہلاتی ہے - کام کوئی کرے نام

کسیدکا ہو۔ (اسیر) شہرہ سرمے سے ہوا تیغ نگاہ یار کا۔ ہے تمثل پیچ باڑہ کا بیٹے نام ہوتلوار کا۔ باڑہ کاڈورا۔ مذکر۔ خط شمشیر۔ وہ خفیف نشان جو تلوار کی دھار سے پڑ جاتا ہے (قلق) انھیں پروا نہین ہے کچھ نہو گر باڑہ کاڈورا۔ کہ ڈورے ڈالتے ہین یار کی ہم تیغ عریان پر۔ باڑہ کر جانا چھری۔ تلوار۔ چاکو۔ یا اور کسی دھار دار آلے کا دندانہ دار ہو جانا جب دھار آری کی صورت دندانہ دار ہو جاے تو ایسی دھار کو کہتے ہین کہ ساری دھار گر گئی (داغ) پتھر ہے مرا گلا بھی قاتل۔ تلوار کی باڑھ کر نہ جاے۔ باڑھ گر جانا۔ دھار کا خراب ہو جانا۔ باڑھ مارنا۔ باڑھ اڑانا۔ چند شخصون کا ایک ساتھ بندوق مارنا (داغ) جا پڑی پہنگھم شوق رخ قاتل پر۔ باڑھ مارے صفِ مژگان نہ ہمارے دل پر۔ باڑھ مڑنا۔ باڑھ کا پھر جانا۔ باڑھیا۔ باڑیا۔ (ھ) مذکر۔ دھار رکھنے والا۔

باڑی۔ (ھ)۔ مونث ۱ کھیتی زراعت ۲ جاے سکونت ۳ باغ۔ وہ چھوٹا سا چمن جو مکان کے اندر لگاتے ہین ۴ روئی کا کھیت کپاس۔

باز۔ (ف) ۱ باختن کا امر جب یہ لفظ کسی اسم کے آخر مین آتا ہے تو اسکو اسم فاعل ترکیبی بنا دیتا ہے جیسے پتنگ باز۔ شطرنج باز۔ ۲ (ع) مذکر۔ ایک شکاری پرند کا نام۔ شکرا ۳ (ف) پھر۔ مکرر۔ بار دیگر ۴ (ف) واپسی (ذوق) بازگشت اپنی ہے یون جانب قسام ازل۔ جیسے ساقی کیطرف باز پس جام شراب۔ ان معنون مین اب متروک ہے۔ بازآمدم برسر مطلب۔ (ف)۔ مین پھر اصل مطلب پر آیا۔ جب تمہید بیان کر کے اصل معاملے کو کہنا چاہتے ہین یہ فقرہ بولتے ہین یعنی تمہید ختم ہوئی اصل مقصود اب

بیان ہوتا ہے۔ (اددہ پنچ) یہ جملہ معترضہ تھا بازآمدم برسر مطلب۔ باز آنا۔ ہاتھ اٹھانا۔ چھوڑ دینا۔ دست بردار ہونا (داغ) اسے چشم یار دیکھ تغافل سے باز آ۔ دل ٹوٹ جاے گا کسی امیدوار کا ۲ احتراز کرنا۔ پرہیز کرنا۔ توبہ کرنا (مومن) گو وصف ہے یکمنون بالغیب۔ پر بندہ تو اس سے باز آیا ۳ کسی فعل سے بیزار ہونیکی جگہ۔ (سحر) ہچکیان ضعف مین آتی ہین تو دم گھٹتا ہے۔ باز آسے نہ کرین پھر خدا یاد ہمیں۔ بازپرس۔ (ف)۔ مونث۔ محاسبہ جوابدہی۔ مواخذہ۔ پوچھ گچھ۔ تحقیقات (کرنا۔ ہونا کیساتھ)۔ (فقرہ) تم سے بازپرس ضرور ہوگی۔ بازپس۔ بازپسین۔ (ف)۔ (پیچھے ہٹنے والا) صفت۔ آخری وقت (میر) وہ آئینہ رخسار دم بازپس آیا۔ جب حسن نرہا ہمکو تو دیدار دکھایا۔ بازخواست (ف) مونث۔ مطالبہ۔ واپس مانگنا۔ دی ہوئی چیز کا پھر مانگنا۔ بازخواہ۔ (ف) صفت۔ جواب طلب کرنیوالا۔ تحقیقات کرنیوالا۔ (میر) ساتھ ہون اک بیکسی کے منزل ہستی کے بیچ۔ بازخواہِ خون ہے میرا کون اس بستی کے بیچ۔ بازدعوی۔ مذکر۔ نالش کا واپس لینا۔ دعوے سے دست بردار ہونا۔ دعوے سے چھوڑ دینا۔ (فقرہ) مدعی نے بازدعوی دیدیا۔ بازدہی۔ (ف)۔ مونث۔ واپسی۔ واپس دینا۔ بازدید۔ (ف)۔ ۱۔ اگر زید خالد سے ملنے آئے اور پھر خالد زید سے ملنے جاے تو خالد کا آنا بازدید ہے۔ بازرکھنا۔ مداخلت کرنا روکنا۔ منع کرنا۔ موقوف رکھنا۔ باز رہنا۔ لازم ۱ بچا طور سے کرکنا ٹھہرنا۔ عادت چھوڑنا۔ رک جانا (فقرہ) چاہیے کچھ ہو ہم اپنی باتون

سے باز رہنے والے نہیں ۲ کھلا رہنا - (طلسم الفت) باز رہتا تھا باب
فیض وکرم - اُسکے در کا گدا تھا اک عالم - باز کی آنکھیں سینا شکاری
باز کی آنکھیں سی دیا کرتے ہیں جب اُسکے ذریعے سے شکار کرنا ہوتا
ہے ۳ ٹانگیں توڑ دیتے ہیں تاکہ شکار پر حملہ کرے - بازگشت - (ف) -
مونث واپسی - مراجعت - پیچھے ہٹنا - پھر آنا - (میرحسن) ہوئے
پر نہیں اُس سے رفت وگزشت - اُسکی طرف سب کی ہے بازگشت
بازیافت (ف - خریدکرنا) مونث ۱ کسی گم شدہ چیز کی دستیابی -
پھر ملنا (فقرہ) کچھ اٹھا دے ولا کر بٹھانے میں لکھوانا پڑا کہ مال مسروقہ
بازیافت ہوگیا ۲ منتقل شدہ زمین کا ضبط کرلینا -

بازار لہ (ف - آبا - شوربا + زار یہ لفظ ابازار تھا
یعنی شوربا پکنے کی جگہ - کثرت استعمال سے ہر خرید و فروخت کی
جگہ کو کہنے لگے) - مذکر - خرید و فروخت کی جگہ - (برق) میں وہ
دیوانہ ہوں ہرتال رہی جیتے جی - مرگیا میں تو مرے شہر کا بازار
کھلا ۲ بکری - خرید و فروخت - جیسے بازار گرم ہے ۳ بھاؤ - نرخ
جیسے بازار اتر گیا ۴ مجمع عام کی جگہ - دیکھو بازار کرنا - بازار لگانا -
(اشرف) سودائیوں کی بھیڑ کوئی دم نہ کم ہوئی - ہر وقت گھر میں
یار کے بازار ہی رہا - بازار اتر جانا - نرخ گھٹ جانا - بازار اُٹھ
جانا - لازم - بازار بند ہو جانا - بازار اُسکا جو لیکے دے میں معاملے
کا صاف رکھنا اعتبار کا باعث ہوتا ہے - اعتبار اُسی شخص کا ہوتا ہے

جو قرض ادا کرے - بازار بٹا - مذکر دستوری - کٹوتی - بازار بڑھنا - بازار بڑھ جانا
لازم - بازار کا اُٹھ جانا - (قلق) کشت خون کے خوف سے بازار سارا بڑھ
گیا ۲ نرخ بڑھ جانا قیمت بڑھ جانا - بازار بنانا - متعدی مسلسل دوکانیں
بنانا - بازار بند ہونا - لازم - بازار کی دکانوں کا بند ہونا - بازار بیٹھک -
(عم) - بازار میں بیٹھنے کا ٹکس - تہ بازاری - بازار تیز ہونا - لازم -
گران ہونا - نرخ تیز ہونا - (معروف) مانگتے ہیں ابروئے خمدار کی قیمت
میں سر - ہے دیارِ حسن میں تلوار کا بازار تیز - بازار ٹھنڈا کرنا - متعدی -
بازار ٹھنڈا ہونا - لازم - بازار سرد ہونا ۵ ظفر کہوں غزل اک اور
تبدیل قوافی میں - کہتا ہو جائے اب بازار باب سخن ٹھنڈا - بازار
چڑھنا - لازم نرخ گران ہو جانا - بازار چمکنا - دیکھو بازار گرم ہونا - بازار
دکھانا - متعدی - ع - کسی چیز کو بیچنے کے واسطے بازار لیجانا - بیچ ڈالنا
(جانصاحب) مصری ہوئی خراف زلیخا سے زیادہ - یوسف کی طرح تم نے
بازار دکھاؤ - بازار دیکھنا - لازم بازار میں سودا مول لینے جانا ۵
عالم کی سیر کیجئے آتش ملے گا یار - یوسف جو چاہیں آپ تو بازار دیکھئے
۲ بازار میں تلاش کرنا - بازار سرد کرنا - متعدی بیرونق کرنا - (ناسخ) بازار
سرد سارے حسینوں کا کردیا - تیرے حضور رنگ صنم میں شرر نہیں -
بازار سرد ہونا - لازم - بیرونق ہونا (رشک) اسقدر ہے سرد بازار سخن
اسوقت میں - چلکے کہتا ہوں کہ ایجاد ذہن بیکار ہے ۲ خرید و فروخت
میں کمی ہونا - بازار کا بھاؤ - بازاری نرخ - کھلا نرخ - عام نرخ

لہ بازار اور ہاٹ کا فرق جو مستقل خرید و فروخت کی جگہ ہوتی ہے اسکو بازار کہتے ہیں اور جو کبھی کبھی ہو اسکو "ہاٹ"۔

۲ واجبی قیمت ٹھیک قیمت - بازار کا چلن - بازار کا رواج -
بازار کا دستور - بازار کا سرد ہونا - لازم - بازار سرد ہونا (میر) کیا تشویش
نے مدت سے ناچار - ہوا کا سد سخنگوئی کا بازار - بازار کا سودا - وہ مال
جو بازار میں فروخت ہوتا ہے - (ناسخ) تیرے رستے سے جو گزرا اسے
پوری مجنوں ہوا - داغ سودا ہے فقط سودا ترے بازار کا - بازار کا
گز - صفت - وہ شخص جو مارا مارا پھرے - بازار کرنا - عام کر دینا (اسیر)
قیس و وامق کو مرے ساتھ گرفتار نہ کر - اے جنون خانۂ زنجیر کو بازار
نہ کر - بازار کھلنا - دکانین کھلنا (آتش) یوسف کی اک دکان میں نہ تو نے
تلاش کی - بازار کون کون سے اسے سجر کھلے - بازار کا مول - بازاری
قیمت (میر) مول ہے بازار کا ہستی کے یہ - دل کے خریدار ہوا چاہیئے
بازار کی آواز - وہ آواز جو سودا بیچنے والے لگاتے ہین - بازار کے
بھاؤ ٹپنا - لازم خوب ٹپنا - اسطرح پٹنا کہ سبکو خبر ہو جائے - بازار کی
گالی - عام بات - (داغ) خدا جانے کہا کسکو ستمگر راہ چلتوں نے - خفا
کیون ہو کوئی بازار کی گالی بھی گالی ہے - بازار کی گالی ہنسکی - جو بھر کے
دیکھے اسکی - بازار کی گالی جتنے سُنی اُسپر پڑی - ا - مثل - جو کسی عام الزام
یا طعن کا جواب دیگا ظاہر ہو جائیگا کہ وہ الزام یا طعن اُسی جواب دینے
والی کی نسبت تھا - بازار کی مٹھائی - مونث - کنایتہً ۱ وہ چیز جو ہر شخص
اپنے استعمال مین لا سکے ۲ (مجازاً) کسبی - بازار گرم ہونا - لازم ۱ خوب
خرید و فروخت ہونا - بازار مین بکثرت مال کی مانگ ہونا ۲ بازار مین
چہل پہل ہونا - کسی چیز کا زور ہونا - غلبہ ہونا (توبۃ النصوح) ایک
بازار موت تو البتہ گرم تھا ورنہ جدھر جاؤ سناٹا (سحر) سنتے ہین آجکل

سے بازار گرم انکا - ہم مول لینگے قصہ ناحق فساد کر کے - بازار گرنا ۱
بھاؤ کم ہو جانا - نرخ گھٹنا ۲ بیوقعت ہو جانا - بے رونق ہو جانا - بازار
لگانا ۱ دکانین کھولنا ۲ چیزونکا پھیلانا - بے ترتیب رکھنا ۳ بھیڑ کرنا -
بازار لگنا - لازم ۱ دکانین کھلنا ۲ بھیڑ ہونا (مومن) اگو کسیکا ہے خریدار
نہین پر ظالم - سر فروشوں کا ترے کوچے مین بازار لگا - بازار مین آگ
لگنا - (عو) غلہ گران ہو جانا - بازار مین آنا - فروخت کے واسطے آنا
(غالب) غازتگر ناموس نہو گر ہوس زر - کیون شاہد گل باغ سے
بازار مین آئے - بازار مین بیچ لینا ۱ کنایہ ہے بیحد متفنی شریر ہونیکا
(فقرہ) اجی وہ تو ایسا چالیا ہے کہ تم ایسون کو بازار مین بیچ لے - بازار
مین سر منڈا کر نہ کہنا - مثل - بات مشہور ہو گئی چھپانے سے کیا فائدہ -
بازار ناپنا - بازار ناپتے پھرنا - (دہلی) مارے مارے پھرنا - آوارہ پھرنا
ناحق بازار کے چکر لگانا - واہی تباہی پھرنا - بازار کو - صفت - وہ چیز
جو جلد بک جائے - بازار کی بکری کی چیز ۲ معمولی وضع کی چیز - صرف
نمایش کی چیز - بازاری - (ف) - صفت بازار کا ۲ عام - معمولی - غیر بہتر
(رند) میرے دلدار کو یوسف سے بھلا کیا نسبت - خانگی ہے مرا محبوب
وہ بازاری ہے ۲ رائج الوقت ۳ بازار کے بیٹھنے والے - شہدے - عوام
(فسانۂ عجائب) لکھنؤ کے جیسے بازاری ہین کسی شہر کے اپنے بقہ تا ہزاری
ہین - بازاری آدمی - عوام (ناسخ) ۶ - گفتگو کون کرے مردم بازاری
سے - بازاری بات - گپ - افواہ - بازاری خبر - مونث - افواہ - بازاری
عورت - مونث - عام عورت - کسبی - بیسوا - رنڈی - بازاری قیمت
مونث - عام بھاؤ - عام نرخ - معمولی شرح - بازاری گپ -

ناقابل اعتبار بات - عام افواہ - بازاری بات -

بازرگان - (ف) بفتح رائے معجمہ مخفف بازارگان کا ہے (بضم رائے معجمہ غلط ہے) مذکر - سوداگر - بازار مین لین دین کرنیوالا - یہ لفظ بازارہ کی جمع ہے لیکن بطور مفرد مستعمل ہے -

بازندگی - (ف) - مونث - مکّاری - حیلہ گری -

بازندہ - (ف) صفت - کھلاڑی - کھیلنے والا ۲ ایک قسم کا کبوتر -

بازو - (ف) مذکر ۱ کہنی سے شانے تک جسم انسان کا حصّہ ۲ ڈنڈ ۳ پرندون کے جسم کا وہ حصّہ جسمین شہپر ہوتے ہین ۴ (مجازاً) - قوت سہارا - دیکھو بازو ٹوٹنا ۵ ثانی - مقابل - جواب - دوسرا - برابر کا ۶ میمنہ میسرہ - دائیں بائیں کی فوج ۷ دروازے کے دونون طرف کی لکڑیان (رشک) اُس ہی قدکا نہ پہنچا پاؤن جس دروازے پر - چوکھٹ کے دو دو ہاتھ کا ایک ایک بازو ہوگیا ۸ دوست ۹ ساتھی مددگار ۱۰ جوڑ - وہ شخص جو مرثیہ خوان کے ساتھ آواز ملاتا ہے ۔ مرثیہ ہم دل مقتول کا پڑھتے اسے داغ - انکی مجلس مین مگر کوئی بھی بازو نہ ہوا ۱۱ بازو بند ۱۲ انگیا کے وہ حصّے جو دونون پہلوؤن کو ڈھکتے ہین (جان صاحب) الٰہی کوڑھ ٹپکے ایسی مغلانی کے ہاتھوں مین - کتر کے کردیا غارت مری انگیا کے بازو کو - **بازو بند** - (ف) مذکر - ایک قسم کا زیور جسکو عورتین ہاتھ پر باندھتی ہین - **بازو پھڑکنا** - ا - لازم - دوست سے ملنے کا شگون سمجھا جاتا ہے (جرات) الٰہی خیر کیجیو آج پھر بازو پھڑکتا ہے - ملیگا یعقوب شاید کلیجا بھی دھڑکتا ہے - **بازو تولنا** ۱ اُڑنے پر مستعد ہونیکی جگہ کہتے ہین (رشاد) صیّاد کو یہ ضد ہے کہ اُڑنے کا ذکر کیا تولا جو بازوؤن کو وہین پر کتر گیا ۲ (مزاح سے) آمادہ ہونا - **بازو ٹوٹنا** لازم ۱ اصلی معنی ہین ۲ قوت جاتی رہنا (توبۃ النصوح) کلیم کی موت ایسی بھاری موت تھی کہ مان باپ تو دونون گویا اُسکے ساتھ زندہ درگور ہوگئے بھائیون کا بازو ٹوٹ گیا - **بازو دینا** ۱ (دہلی) مدد دینا مدد کرنا - **بازو رہجانا** - لازم - بازو کا تھک جانا - بیکار ہوجانا - (داغ) یہ سخت جان تو قتل سے ناشاد رہگیا - خنجر چلا تو بازوِ جلاد رہگیا - **بازو کی مچھلی** - بازو کے اندر کا گوشت جو کسیقدر ابھرا ہوا ہوتا ہے (ناسخ) - بیقراری کا ہون پتلا شل موج اے بحرِ حسن - کیون نہ ہر بازو کی مچھلی ماہی بے آب ہو -

بازی - (ف) مونث ۱ کھیل - کرتب - تماشا ۲ شرط ۳ کابلی کبوتر کا گرہ کرنا ۴ داؤن ۵ زرِ شرط ۶ فریب دھوکا ۷ غلبہ جیت ۸ گنجفے یا تاش کے پتے ۹ گنجفے شطرنج وغیرہ کا کھیل - **بازی آنا** - لازم ۱ کھیل سے واقف ہونا ۲ گنجفے یا تاش کے اچھے اوراق کا بانٹ مین ملنا - **بازی اٹھنا** - لازم - کھیل ختم ہونا (ظفر) دورکا اجل کی دست درازی ذری سے ہے - اٹھنے مین عمر کی یہ ہی بازی ذری سی ہے - **بازی اڑنا** - لازم - کھیل مین طوالت ہونا (دریائے صادقہ) وہ بیچارے اپنی طرف سے بہتیری جلدی کرتے تھے مگر بازی پر تو کسی کا بس نہین چلتا اڑی تو اڑی - **بازی بازی** بارِیش بابا ہم بازی - (فارسی مین) - **بازی بازی** - کے معنی بے پروائی سے کام کرنا) مثل جب کوئی چھوٹا اپنے بڑے سے الجھے تو اُسی چھوٹے کی نسبت

بولتے ہین (ابن الوقت) رہا وین اُسکا تم نے اور تمھارے اتباع نے
ملکر ایسا استخفاف کیا کہ بارش با باہم بازی کی بھی کچھ حقیقت باقی نہ
رہی۔ بازی بدنا۔ لازم۔ شرط بدنا۔ بازی لگانا۔ (داغ) انسے وفا
مین دیکھئے کیا ہار جیت ہو۔ بازی بدی ہوئی ہے یہ بازی لگی ہوئی
بازی پانا۔ بازی جیتنا۔ شرط جیتنا۔ شرط مین غالب ہونا۔ کامیاب
ہونا۔ بازی چڑھنا۔ لازم۔ بازی کا غالب ہونا۔ (داغ) کھیل
سمجھے وہ اُسے بھی جان پہ کھیلے جو ہم۔ ہو گئی گر دو ر بازی چڑھکے یہ
کیا ہارے ہے۔ بازیچہ۔ (ف۔ چہ نسبت کا ہے یا تصغیر کا) مذکر۔ کھیل
تماشا۔ کھلونا (داغ) لگا ہے زمین پہ چھینکا کا ہے زمین پہ کا مشت
ہمارا اپنا بازیچہ ہے صبا کا۔ بازیچۂ اطفال۔ مذکر۔ لڑکون کا کھیل
بازی دینا 1 ہرا دینا یا مات دینا۔ بازی دیجانا چل دینا۔ فریب دینا
بازی کا پھول 1 گل بازی 2 (مجازاً) صفت۔ متلوّن المزاج۔ بازی
کرنا 1 ٹٹونکا کلا کرنا 2 کبوترونکا گرہ کرنا۔ کھیلنا۔ (میر) دلا بازی نہ کر اُن
گیسوؤن سے۔ نہین آسان کھلانا سانپ کالے۔ بازی کھانا۔
لازم 1 مات کھانا شکست کھانا۔ ہارنا 2 کبوتر کا گرہ کرنا 3 فریب
کھانا 4 ٹٹونکا کلا کرنا۔ بازی کھیلنا۔ دیکھو بازی نمبر ۹ (منیر) کیا عجب
تھا جیت جاتے تجسے چوپڑ وصل کی۔ ایک بازی ہم جو قسمت سے چھپا کر
کھیلتے 2 کبوتر کا گرہ کرنا (رشک) اس پہ پیرو کو مزہ کا بلیونکا جوپڑا
بازیان سیکڑون مرغان ہوا کھیل گئے۔ بازیگاہ۔ (ف)۔ مونث
کھیل کی جگہ۔ بازیگر۔ (ف) مذکر۔ تماشا دکھانیوالا بھانمتی۔ شعبدہ
باز۔ نٹ۔ بازیگرن۔ بازیگرنی۔ مونث۔ عم۔ تماشا کرنیوالی

عورت۔ بازیگری۔ مونث۔ شعبدہ بازی کا ہنر۔ چالاکی۔ فریب
بازی لگانا۔ شرط بدنا (رشک) مین بازی اسمین لگاتا ہون آپ
کھیلین اگر۔ تو شاہ گنجفہ تک کا غلام ہوتا ہے۔ بازی لگنا۔ لازم
آپس مین کسی بات کی شرط ہونا۔ شرط بدی ہونا (بحر) اب تو شطرنج
محبت مین لگی ہے بازی۔ جان پر کھیل رہا ہون مجھے ڈر کچھ بھی نہین
بازی لیجانا۔ جیتنا۔ غالب رہنا۔ سبقت لیجانا (بحر) زلفین بھی تو سیہ
لیگئین بازی۔ گورے کالون سے یہ ہارے دن۔ بازی نادار
ہونا۔ لازم۔ پتون کے کھیل مین کسی رنگ کے پتونکا نہ ہونا۔ یا
بیٹرے سپتے نہ ہونا (امیر) نام کو بھی نہین محتاج کوئی دنیا مین۔
گنجفہ کھیلیں تو آئی نہیں بازی نادار۔ بازی ہاتھ رہنا۔ لازم۔
بازی مین جیت ہونا (ایامی) خیر و دُبرا نے جھگڑے گئے تو گئے بازی
بازی تو نواب صاحب کے ہاتھ رہی۔ بازی ہارنا۔ شرط ہارنا۔ مات
کھانا۔ مغلوب ہونا۔ (داغ) جیت کر بازی مستقل بھی بازی سے گئے
ہم نہ تھے ایسے کہ جانبازی کی بازی ہارتے۔ بازی ہاتھ آنا۔ لازم
کامیاب ہونا (فقرہ) کبھی بازی ہاتھ آئی کبھی مُنہ کی کھائی۔ بازی
ہروانا۔ متعدی۔ کسیکو مغلوب کرانا۔ بازی ہرنا۔ لازم۔ شرط مین مغلوب
ہونا۔ کھیل مین مغلوب ہونا۔ کھیل بگڑ جانا۔ ہار ہونا۔

باس۔ (ہ)۔ مونث 1 عم ہندو 1 جائے سکونت۔ رہنے
کی جگہ 2 (عو)۔ بو۔ رائحہ (رشک) ترے رخسار مین کس نام کے کس
راس کے پھول۔ کہین دیکھے نہین اس رنگ کے اس باس کے
پھول 2 سڑاہند 3 (مجازاً)۔ عم۔ علامت۔ نشانی (فقرہ) بطلانہ آنے

کی باس نہین ہے-

باسا- (ہ) ۱ سکونت - بسنے کی جگہ - مسکن - چند روزہ قیام کی جگہ - باسا کرنا - (ہندو فقیر) رات کی رات ٹھہرنا بسیرا کرنا-

باسٹھ- (ہ - بآ دو یعنی ساٹھ اور دو) صفت - ۶۲

باسک - (ہ) - مذکر - وہ سانپ جسپر ہندو زمین کو قایم خیال کرتے ہین سب سانپون کا سردار-

باسط- (ع) فراخی دینیوالا - خدا تعالے کا نام-

باسلیق - (یونانی بکسر سین و لام) مونث - انسانی جسم کی ہاتھ کی رگ اردو مین بفتح سین و کسر لام زبانون پر ہے-

باسمتی - (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کا خوشبودار چاول ۲ کو دئی-

باسن - (ہ) - مذکر - برتن - ظروف-

باسنا- (ہ - واسنا) - متعدی - خوشبو مین بسانا - خوشبودار کرنا-

باسور- (ع) ایک قسم کا مرض - زاید گوشت کا ٹکڑا جو مقعد یا ناک مین ظاہر ہوتا ہے - بواسیر جمع (فقرہ) سارا فساد ریاح باسوری کا ہے-

باسی- (ہ) - صفت ۱ (ہندو) رہنے والا - بسنے والا ۲ تازہ کا ضد ۳ مرجھایا ہوا ۴ رات کا بچا ہوا - رات گزرا ہو جیسے باسی پھول باسی ہار (نواب مرزا شوق) چھوٹی بیٹی ہے باسی ہار و سنے - لڑ رہی جگت کہار و سنے ۵ مونث - ناشتہ جو صبح کو بچے کھاتے ہین (کھانا کے ساتھ) - باسی بچے نہ کتا کھائے - مثل ۱ جو آمدنی وہ خرچ ۲ جو کچھ پاس ہو وہ سب صرف کر ڈالنا ۳ بیجا افلاس ظاہر کرنیکو کہتے ہین - باسی بھات مین اللہ میان کا کیا ہوڑا - مثل - ناقص چیز مین احسان جتانا کیا - باسی تباسی - دو تین دن کا رکھا ہوا کھانا - باسی عید - مونث - عید کا دوسرا دن (داغ) وہ یلین عید کے جو دوسرے دن - عید سے بڑھکے ہو یہ باسی عید - باسی کڑھی مین اُبال آنا - بیوقت کسی کام کا ہونا - بڑھاپے مین جوانی کی وضع ہونا - (تسلیم) وہی ہے جوش جوانی کا وقت پیری بھی - غضب ہے باسی کڑھی مین اُبال آتا ہے - باسی کڑھی اُبلی - گئی گزری بات نے سر اٹھایا - باسی کوسی (کوسی بمعنی باسی) - صفت - باسی - باسی کھانا ۱ مذکر - بچا ہوا کھانا وہ کھانا جس پر رات گزر گئی ہو ۲ ناشتہ کرنا - باسی منھ - صفت - نہار منہ بغیر منھ دھوئے (قدر) بلبل نہ باسی منھ کہین انکو پکار لے - کُلّی کرے گلاب سے جو نام یار لے-

باشد - (ف) ہوا کرے - کچھ بھی ہو - کچھ پروا نہین - (داغ) رقیبونکو تمنا ہے تو باشد ہمین مطلب پرائی آرزو سے-

باشندہ - (ف) - مذکر - ساکن رہنے والا - بسنے والا ۲ (قانون) وہ شخص جو میونسپلٹی کی حدود مین عام طور پر رہتا ہو - یا کاروبار رکھتا ہو یا جائداد کا مالک یا قابض ہو - باشندگان (ف) باشندہ کی جمع-

باشہ - (ف) - مذکر - ایک شکاری پرند کا نام-

باصرہ - (ع بصر آنکھ بینائی) دیکھنے کی قوت - بینائی کی

قوت ۵ رشک کی باصرہ و شامۃ کیونکر نہون ایک۔ بو کے مانند ہے پوشیدہ تمھاری رنگت۔

باطِل۔ (ع بُطل۔ جھوٹا ہونا بیکار ہونا) صفت۔ مذکر۔ حق کی ضد۔ غلط۔ بے اثر۔ بیکار۔ لغو۔ بیہودہ۔ بیفائدہ۔ بادہوائی۔ ضایع (داغ) محبت کی نشانی دفتر عالم مین ہے مجھسے۔ نہ کوئی بیٔ زاید ہون نہ کوئی حرفِ باطل ہون۔ باطِلہ۔ صفت مونث۔

باطِن۔ (ع بَطن۔ پیٹ۔ شکم۔ بواطن جمع)۔ مذکر۔ ۱ ظاہر کی ضد۔ اندرون ۲ پوشیدہ چیز۔ پنہان شے۔ اندرونی حصہ۔ دل۔ خیال۔ طبیعت۔ ضمیر۔ (داغ) خدا نے دیا ہے صفائی کا جوہر۔ جو ظاہر ہمارا وہ باطن ہمارا ۳ خدا کا نام۔ باطنی۔ صفت۔ ظاہری کی ضد۔ پوشیدہ۔ پنہان۔ مخفی۔ باطنیہ۔ (ع) مذکر۔ شیعون کے ایک فرقے کا نام۔ انکے اعتقاد مین ہر امر شرعی کا ظاہر کچھ اور ہے اور باطن کچھ اور۔ مثلاً روزے کا باطن مذہب کو پوشیدہ رکھنا۔ حج کا باطن حضرت امام مہدی کی زیارت۔ نماز کا باطن امام کی فرمانبرداری۔

باعِث۔ (ع بَعث۔ اٹھانا بھیجنا) مذکر۔ ۱ وجہ۔ سبب علت ۲ موجد۔ مخترع ۳ اصل حقیقت۔ بنیاد ۴ خدا کا نام۔ باعثِ اشتعال۔ ایک امر جسکے سبب سے کسیکی طبیعت مین غصہ بھڑک اٹھے باعث کھلنا۔ لازم۔ وجہ ظاہر ہونا (داغ) گردش گردون کا باعث اور کچھ کھلتا نہیں۔ بھاگتا پھرتا ہے یہ تیری جفا کو دیکھکر۔

باغ۔ (ع۔ ف۔ یہ لفظ عربی فارسی دونون زبانون مین ہے۔ عربی مین اسکی جمع بیغان ہے) مذکر۔ پھلواری گلزار۔ چمن وہ جگہ

جہان بہت سے درخت لگائے گئے ہون ۲ (مجازاً) آل اولاد۔ بال بچے۔ (دبیر) جب کربلا مین دفتر ایمان الٹ گیا۔ یعنی جناب فاطمہ کا باغ کٹ گیا ۳ فردوس ۴ (مجازاً) دنیا۔ باغ باڑی۔ مونث۔ (دہلی) ۱ پھلواری ۲ آرایش۔ برات کے ساتھ کاغذی باغ کی ٹٹیان بناکر لیجاتے ہین جو عروس کے مکان کے قریب لٹائی جاتی ہین ۳ (کنایۃً) بال بچے۔ باغات۔ (ف) مذکر۔ فارسیون نے باغ کی جمع بقاعدہ عربی بنائی ہے۔ باغِ ابراہیمؑ۔ مذکر۔ جب نمرود نے حضرت ابراہیم کو جنکا لقب خلیل اللہ تھا آگ مین ڈلوا دیا تو وہ آگ باغ ہوگئی۔ باغ باغ۔ (ف) صفت ۱ خوش شگفتہ۔ شادان۔ فرحان (کرنا ہونا کے ساتھ) (سحر) ہمکو ملا کے خاک مین کیا باغ باغ ہے۔ خلعت زمین کو کیون نہ فلک سبز شال دے ۲ (طنزاً) ناخوش۔ رنجیدہ۔ باغبان (ف) مذکر۔ مالی یا باغ کا محافظ۔ باغبانی۔ مونث ۱ باغ کی محافظت ۲ مالی کا عہدہ ۳ وہ فن جسمین درختونکے متعلق تعلیم دیجاتی ہے۔ باغ پیرا۔ (ف باغ کو کاٹ چھانٹ کر آراستہ کرنیوالا) صفت مالی باغ خلیل۔ دیکھو باغ ابراہیم۔ باغ لگانا ۱ پھولون کے درخت لگانا ۲ (مجازاً) مضامین رنگین جمع کرنا (رشک) منظور ہے تعریف مجھے لالہ رخون کی۔ اسے چرخ کہن آج لگاتا ہون نیا باغ ۳ رونق دیدینا ۵ ہائے وہ پھول سے رخسار وہ قد بوٹا سا۔ جس جگہ بیٹھتے ہین باغ لگا دیتے ہین۔ باغچہ (ف) مذکر۔ چھوٹا باغ چمن۔ باغ رضوان (ف) مذکر۔ جنت۔ بہشت ۵ یار کے سبب ذوق کا وصلت ہم کہتے ہین بحر۔ آم کھانیکو ہمارے باغ رضوان چاہیئے۔ باغ سبز دکھانا

دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا (انشاء) گُل باغ وخندۂ زخم سے پڑے اور سیکڑوں آبلے۔ مجھے باغ سبز دکھائے ہے (دکھاتا ہے) الم فراق مین باغ دل۔ باغ شدّاد۔ شداد نے ایک بہشت تیار کرایا تھا جسمین قدم رکھتے ہی مرگیا۔ باغ قالی۔ باغ قالین صفت ۱ وہ پھول بوٹے جو قالین پہ بنے ہوتے ہین ۲ نمایشی مصنوعی۔ خیالی۔ وہمی (اسحر) چشم غفلت کھل گئی جب خوابگاہ دہر مین۔ باغ سبز اپنی نظر مین باغ قالی ہوگیا۔ باغ قدس (ف) بہشت باغ والا۔ مذکر۔ باغ کا مالک۔ مالی۔ باغوان۔ (ف) مذکر۔ باغبان۔ باغ وبہار صفت ۱ آراستہ بارونق۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (امیر)۔ دکھلا رہا ہے سیر مرادا غدار دل۔ پایا خزان سے مین نے یہ باغ وبہار دل۔ باغیچہ (عم) صحیح باغچہ ہے۔

باغی ۔ (ع بغی۔ طلب۔ تلاش۔ نافرمانی) صفت۔ سرکش بدخواہ۔ غدر کرنیوالا۔ مفسد۔ منحرف (واسوخت امانت) یہ ہوا بدلی کہ باغی مجھے دینے لگے خار۔ ہارلالا کے دل اُس گل کا کیا باغ بہار باغی کرنا۔ منحرف کرنا (فقرہ) سرحدی جرگون کو قحط نے باغی کردیا۔ باغی ہونا۔ ناخوش ہونا۔ پھر جانا۔ بگڑ بیٹھنا (فقرہ) وہ آجکل ہم سے باغی ہوگئے ہین۔

باف ۔ الفاظ کے آخر مین اسم فاعل کے معنی پیدا کرتا ہے۔ جیسے زرباف۔ نورباف۔ بافت۔ (ف) بُناوٹ۔ بافتہ (ف) مذکر ۱ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۲ ایک قسم کے کبوترون کا رنگ ۳ (مرکبات مین)۔ بنا ہوا جیسے۔ زربافتہ ۴ مہر کی شکل کے بٹن۔

باقر ۔ (ع۔ بکسر سوم ۱ عالم ۲ رئیس ۳ شیر) ۱ لقب ابوجعفر محمدؑ بن علیؑ ابن الحسینؑ کا۔

باقرخانی ۔ (ت)۔ مونث۔ ایک قسم کی شیرمال۔ یہ روٹی باقرخان کی ایجاد ہے۔

باقلا ۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا غلہ جسکی پھلیان پکا کر کھاتے ہین

باقی ۔ (ع بقی رہنا) مونث ۱ جو بچ رہے۔ بچا کھچا۔ رہا سہا۔ بقایا ۲ واجب الادا۔ واجب الوصول ۳ (صفت) قایم۔ غیر فانی۔ زندہ موجود ۴ خدا کا نام۔ باقی آنا۔ حساب مین جمع سے خرچ مجرا کرنیکے بعد رقم باقی نکلنا۔ باقی بیباق کرنا۔ حساب بیباق کرنا کل ادا کردینا۔ باقی پڑنا۔ لازم۔ مالگزاری کا بیباق نہونا۔ بقایا ذمہ رہنا۔ باقی جمع۔ لگان کی رقم جو گزشتہ سالون کے بابت ادا نہوئی ہو باقی چکانا۔ حساب بیباق کرنا۔ باقی دار۔ صفت جسپر کوئی مطالبہ باقی ہو۔ ادا نہوا ہو۔ باقی ساقی۔ مونث۔ (ساقی تابع مہمل) بچنی۔ بڑہتی۔ زیادہ۔ رہا سہا بچا کھچا فاضل (نسیم لکھنوی) باقی ساقی جو کچھ ہو لیلے۔ باقی ساقی شراب دیدے۔ باقیماندہ۔ (ف) صفت۔ جو باقی رہے۔ بقایا۔ بچا ہوا۔ باقی نکالنا حساب مین باقی رقم نکالنا۔ باقی نکلنا۔ لازم۔ بعد مجرائی کے کسی رقم کا باقی رہنا۔ باقیات۔ مونث۔ باقی کی جمع۔ بقایا جو وصول شدہ نہو۔ باقیات الصالحات یا باقیات صالحات (ع) مسلمانونکی اصطلاح مونث ۱ صدقۂ جاریہ ۲ رفاہ عام کیلئے کوئی کام ۳ اولاد صالح۔

باک ۔ (ف) مذکر۔ ہراس۔ خوف اندیشہ۔ ڈر۔ دہشت

(توبۃ النصوح) گالی دینے مین انکو باک نہین فحش بکنے مین انکو تامل نہین۔

باکرہ ۔ (ف) مونث۔ ناکتخدا عورت۔ کنواری۔ دوشیزہ۔ عربی مین اس معنی مین "بکر" ہے فارسیون نے عربی قاعدے سے "باکرہ" بنا لیا۔ اس کا مذکر فارسی مین بھی نہین ہے۔

باکھہ ۔ (ھ) مذکر۔ گائے بھینس۔ بکری وغیرہ کے تھنون کے اوپر کا حصہ۔ آین۔

باکھر۔ باکھل ۔ (ھ۔ بکھر) مذکر۔ مویشیون کا باڑا۔

باگ ۔ (ھ)۔ مونث ۱ تلوار کا سرا (امیر) خمیدہ قد ہے جنکا نیک و بد سے جھک کے ملتے ہین۔ برابر دونون باگون پہ ہلالی تیغ کستی ہے ۲ لگام۔ راس۔ وہ تسمہ جسکا ایک سرا گھوڑے کے دہانے مین اور دوسرا سوار کے ہاتھ مین رہتا ہے ۳ (دکن مین باگھ کی جگہ) چیتا۔ باگ اٹھانا۔ (کنایۃً) گھوڑا دوڑانا (دبیر) اس حرف نے اک آگ کلیجون مین لگائی۔ شیر دن نے پری پیکر دن کی باگ اٹھائی۔ باگ اٹھنا۔ لازم۔ گھوڑے کا چلنا۔ روانہ ہونا۔ (داغ) سمند ناز کی جب باگ اٹھی۔ ہوا پامال کیا کیا لشکر ونکا۔ باگ پھرنا۔ لازم۔ باگ مڑنا۔ دوسری طرف متوجہ ہونا (مصحفی) مژگان کی فوج نے وہین گھوڑے اٹھا دیئے۔ باگین جدھر ذرا نگہہ یار کی پھرین۔ باگ پکڑنا۔ ہندوون کے بیاہ مین رسم ہے کہ دولہا کی گھوڑے کی باگ خاندان کا داماد پکڑتا ہے جسکا نیگ یا صلہ اسکو دیا جاتا ہے۔ باگ چھوڑ دینا ۱ گھوڑے کو اسکی مرضی پر چلنے دینا ۲ مجازاً۔ آزاد کر دینا۔ نگرانی ترک کر دینا۔ باگ دینا ۱ گھوڑے کے منہ مین باگ رکھنا۔ باگ ڈال دینا۔ باگ چھوڑ دینا (ظفر) توسن وحشت جدھر جاسکے یہ لیجائے مجھے۔ ہاتھ سے باگ اپنی مین بے طاقتی مین ڈال دون ۲ (مجازاً) نگرانی ترک کر دینا۔ توجہ چھوڑ دینا۔ باگ ڈور۔ (ھ) مونث۔ وہ رسّی جسکو گھوڑے کی گردن مین باندھ کر سائیس اپنے ہاتھ مین رکھتا ہے تاکہ گھوڑا چھوٹ نہ جائے (ذکر) حسرت ہے باندھ کر مجھے لیجائے وہ سوار۔ فتراک پر نظر ہے کبھی باگ ڈور پر۔ باگ ڈھیلی کرنا۔ باگ چھوڑنا تاکہ گھوڑا خوب دوڑے (مجازاً) انتظام مین ڈھیل ڈالنا۔ باگ ڈھیلی چھوڑنا ۱ گھوڑے کو اسکی مرضی پر چھوڑنا ۲ (مجازاً) کسی شخص کو آزاد چھوڑ دینا۔ تنبیہ نہ کرنا۔ باگ روکنا۔ گھوڑا ٹھہرانیکو لگام کھینچنا۔ گھوڑا ٹھہرانا۔ باگ سنبھالنا (کنایۃً) سوار کا چلنے پر مستعد ہونا۔ باگ کھینچنا۔ باگ روکنا (ظفر)۔ وادیٔ مجنون کی دیتے خاک اڑا ایراب تلک۔ توسن وحشت کی کھینچے باگ آسے ہم تو ہین۔ باگ لینا ۱ باگ اٹھانا کی جگہ (محسن) لی باگ تو اشہب سبک گام۔ تھا صبح بہار کشور شام ۲ گھوڑے کی باگ پکڑنا۔ باگ کی برداشت نہونا۔ لازم گھوڑے کو باگ ناگوار ہونیکی جگہ شوخ تیز رفتار گھوڑے کی نسبت کہتے ہین۔ باگ مڑنا۔ لازم ۱ لگام پھرنا گھوڑے کا رخ دوسری طرف ہو جانا ۲ چیچک کے دانون کا مرجھانا (برق) چیچک کی طرح غم سے سراپا ہون آبلہ۔ مڑ جاسے باگ نہ جوادھر باگ موڑ دے ۳ توجہ دوسری طرف ہو جانا۔ باگ موڑنا۔ متعدی گھوڑے کا رخ پھیرنا۔ لگام پھیرنا۔ لوٹانا۔ باگ ہاتھ سے چھوٹنا۔ لازم۔ بے قابو ہو جانا۔ بے اختیار ہو جانا۔ موقع ہاتھ سے جاتا رہنا۔ باگ ہاتھ سے چھوڑنا ۱ لگام کو ڈھیلا چھوڑنا۔ گھوڑا دوڑانا۔ انتظام سے بے پروائی کرنا۔ نگرانی ترک کرنا۔ تنبیہ موقوف کرنا۔

باگا - (ھ) مذکر - خلعت - نوشاہ (دولہا) کا جوڑا - پوشاک اُردو میں یہ لفظ تنہا مستعمل نہیں ہے - جوڑے باگے بولتے ہیں -

باگڑ - (ھ) - گلہٗ آہو - باگڑبلا - مذکر - ایک قسم کا بڑا بلا یہ عورتیں بچوں کو اس نام سے ڈراتی ہیں -

باگمبری - (ھ) مونث شیر کی خشک کھال جسپر بعض فقرا سوتے ہیں -

باگ نکھ - (ھ - باگ + نکھ = ناخون) مذکر ۱ شیر کے ناخن چاندی میں مڑھے ہوے آفات سے بچنے کی غرض سے دھاگے میں پرو کر بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں ۲ ایک قسم کا فولادی ہتھیار جسکی قطع شیر کے ناخون سے مشابہ ہوتی ہے -

باگھ - (ھ) مذکر - چیتا - باگھ بکری - مونث - ایک قسم کا لڑکوں کا کھیل - باگھ بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں - مثل (ہندی) بڑے چھوٹے دونوں کے ساتھ بغیر کسی طرفداری کے یکسان معاملت ہوتی ہے - باگھ کا بچھا - چیتے کا بچا -

باگھن - باگھنی - (ھ) - مونث چیتے کی مادہ -

باگھی - (ھ) مونث - بد - وہ گرہ جو کسی زخم یا سوزاک کی وجہ سے چڈوں میں پڑ جاتی ہے -

باگے - دیکھو باگا -

باگیسری - (ھ) - مونث - ایک راگنی کا نام -

بال - (انگ) مذکر - ایک قسم کا ناچ ۲ مونث - گیند -

بال - (ھ) مذکر ۱ مو - رُوان - رونگٹا ۲ وہ خط جو کسی صدمے سے شیشے یا چینی کے برتنوں میں پڑ جاتا ہے - باریک شگاف (امیر) یہ مراد ل ہے کہ ہے اسمیں نہان الفت زلف - دیکھا اُنے سے اک بال چھپایا نہ گیا ۳ مونث - گیہوں - باجرا - جوار وغیرہ کا خوشہ جسکو بالی کہتے ہیں ۴ مذکر - مصری کا تاگا ۵ مونث - (کھیل میں) وہ گولی جو گولیاں پھینکتے وقت سب گولیوں سے زیادہ فاصلے پر ہو بال کہلاتی ہے -

بال - فارسی میں پرندوں کو کہتے ہیں سنسکرت میں آدمی اور پرندوں کے بالوں کو کہتے ہیں) ۱ مذکر - پرندوں کے بازو کا جوڑ جسکی قوت سے وہ پرواز کرتا ہے ۲ پر - جیسے بال مگس - بال پروانہ (مصحفی) کھل پڑا نامہ مرا اُس کے پروں سے یارب - یا پڑے مین کوئی بال کبوتر ٹوٹا ۳ بازو -

بال - (ع) ۱ حال - شان - تن آسانی اطمینان خاطر ۲ دل - اس معنی میں فارغ البال کی ترکیب سے اُردو میں مستعمل ہے - بال آنا - لازم ۱ بال پڑنا - شیشے تلوار یا ظروف چینی میں خط پڑنا - ٹوٹنے کا اثر ظاہر ہونا - (سحر) صفائی اُڑ گئی چہرے کی جب خط کی نکل آیا - کہاں رہتی ہے وہ قیمت جہاں چینی میں بال آیا - (سحر) باریک کمر ہے کیا ہی اُسکی - تلوار میں بال آگیا ہے ۲ خوشہ نکلنا - (سحر) شمیم زلف نہ حاصل نہ خال کا بوسہ - نہ بال آیا نہ دانہ لگا ۳ بال پیدا ہونا - یا ۱ ورازبیٹا - بال اُترنا - بال اتر جانا - لازم ۱ معنا موتراشی ہونا - بال گر جانا - مونڈن ہونا ۲ دو بالوں کا جھڑ جانا - موتراشی ہونا - بال گر جانا - (فلق) تمام دانت گرے بال اُتر گئے سارے -

خزان رسیدہ ہوئے اپتو برگ و بار شباب - بال اکھاڑنا جسم سے
بال نوچنا - بال اکھڑنا - لازم - بال بال - (ف) ۱ہر ایک بال - مُو بمُو
سر سے پاؤن تک - بالکل (مراۃ العروس) بیگم صاحب کہان سے دینگی
بال بال تو قرضدار ہو رہی ہین - (بحر) کیسکی زلف پرا بنا یہ حال ہوتا
تھا اسیر دام بلا بال بال ہونا تھا - (ناسخ) مو سے کمر نظر ہی نہ آئے
تو کیا کرون - تعریف ورنہ کی ہے ترے بال بال کی ۲دسنے تفاوت
سے - تھوڑے فرق سے جیسے بال بال بچ گئے - بال بال بچانا ۱
صدمے سے بالکل محفوظ رکھنا ۲ بہت قریب سے بچا دینا ۵ اسیر
حلقۂ کاکل نہ مین ہوا اے داغ - مرے خدا نے بچایا ہے بال
بال مجھے - بال بال بچنا - بالکل محفوظ رہنا - ذرا آنچ نہ پہنچنا (شوق
قدوائی) بچی ایک دن بال بال آبرو - تو اب لے نہ ڈوبے یہ چال
آبرو - بال بال بندھنا - خوب اچھی طرح جکڑا ہونا - (فقرہ) جناب
امیر کی قسم بال بال قرضے مین بندھی ہوئی ہون بازار مین آدمی کا
نکلنا دشوار ہے - بال بال خطا دار - صفت - بیحد خطا دار (فقرہ) یو تو
غلام بال بال خطاوار ہے - بال بال دشمن ہونا - ہر کس و ناکس کا
دشمن ہو جانا - تمام زمانہ کا دشمن ہونا (ذوق) جب سے اُس زلف
کا خیال ہوا - دشمن جان بال بال ہوا - بال بال گج موتی پرونا
(گج - ہاتھی) ہندوون کا یہ خیال ہے کہ موتی جو ہاتھی کی پیشانی سے
نکلتے ہین نہایت اعلےٰ درجہ کے ہوتے ہین) - عو - آراستہ ہونا - سر سے
پاؤن تک سنورنا - بال بال گنہگار - سراپا گناہون سے آلودہ (بحر)
غلط نہین کہ گنہگار بال بال ہون مین - بدن پہ رونگٹے مجھکو پئے

حساب ملے - بال بال مین موتی ہونا - انتہائی آراستگی ظاہر کرنیکو کہتے
ہین (امیر) نظر جو آئے ترے بال بال مین موتی - گمان ہوا کہ حسین
جھولتے ہین جھولون مین - بال بال مجرم - بال بال گنہگار (عاشق)
بال بال اپنا ہے مجرم اُن گنہگار دن مین ہون - بال بال موتی پرنا
دیکھو بال بال گج موتی پرونا - (رشک) نہین موتی پروے بال
بال اعضائے دلبر مین - وہ ہے عالی گہر مارا ہے غوطہ آب گوہر مین
بال بال مین موتی پرونا بھی کہتے ہین (امیر) آیا عرق تو اور بڑھائی
صفائے جسم - اُس گل کے بال بال مین موتی پرو گیا - بال باندھا -
صفت ۱ ٹھیک - سچ - بے شبہہ - یقینی - تیر بہدف (امیر) نہین بچنے کا
ترے تیر مژہ سے دل زار - بال باندھا ہے یہ اے ترک نشانا تیرا
۲ غلامونکی طرح کا مطیع - تابع - فرمان بردار ۳ فوراً (نسیم) وہ دیو ی بال
باندھی آئی (نوٹ) مصحفی نے صرف باندھے بھی لکھا ہے لیکن متاخرین
کے کلام مین نہین پایا گیا ۵ آنکھون سے گرکر وہ زلفون کو کمل شانہ
آئین چلے ہزار دن وحشی غزال باندھے - بال باندھا چور - مذکر - مشاق
چور کامل چور (جرأت) مانگ مانگے دلکو چوڑا بال باندھا چور ہے -
چھٹتی ہے چوٹی تو بس دل کیا ہی جھپٹی کھاتے ہے - بال باندھا غلام
مذکر - فرمان بردار غلام - بے عذر ملازم - اشارے پر کام کرنے والا
(ابرو) چھوڑ مت دام زلف سے یہ دل - بال باندھا غلام ہے
تیرا - بال باندھی کوڑی اڑانا - تیر بہدف نشانہ لگانا - ٹھیک نشانہ
لگانا - ایسی احتیاط سے کام کرنا کہ خطا نہو - بال باندھا نشانہ اڑانا
ٹھیک نشانہ لگانا - جلمی نشانہ لگانا (داغ) نہ چھوڑا تیر مژگان نے

مرادل۔ اڑایا بال باندھا یہ نشانہ۔ بال باندھا نشانہ اڑنا۔ لازم۔ بال
بانکا ہونا۔ عو۔ لازم۔ بال بیکا ہونا (جانصاحب) سر پھوڑکے لہو کی
بہاؤنگی ندیاں۔ گر بال بانکا ہوگا اجی میرے لال کا۔ بال بچوڑنا۔ (عو)
سر کے بالوں کو ہٹا ہٹا کے دیکھنا تاکہ جلد کی حالت معلوم ہوسکے۔ بال
بچے۔ مذکر۔ اہل و عیال۔ لڑکے بالے۔ آل اولاد۔ بال بچے رکھنا۔
صاحب اولاد ہونا۔ (فقرہ) وہ بال بچے رکھتا ہے کبھی حلف نہ اٹھائیگا
بال بچوں والی۔ مونث ۱ اولاد والی عورت ۲ (دہلی)۔ عو۔ چیچک۔
بال بچہ ہونے والا ہے۔ حمل ہے (محصنات) سنتے نہیں سنا بی غیرت کی
یہاں بال بچہ ہونیوالا ہے۔ بال پر۔ (انگ بادبر) مذکر۔ حجام۔ نائی۔
بال برابر۔ صفت ۱ نہایت باریک ۲ ذرا۔ ذرا سا خفیف۔ (امیر)
افتادگی میں بال برابر نہیں ہے فرق۔ ہے ایک رنگ سایہ درویش
و شاہ میں۔ بال برابر لگی نہ رکھنا۔ ذرا بھی کوتاہی نہ کرنا۔ کوئی کسر نہ رکھنا
(ذوق) ہیہ تیرے کان زلف معنبر لگی ہوئی۔ رکھے گی یہ نہ بال برابر
لگی ہوئی۔ بال بڑھانا۔ بالوں کو بڑھنے دینا (ناسخ) بالی آپنے جن
دواؤں سے بڑھائے یا رنے۔ کیا انکھیں سے گیسوے شبہائے ہجران
بڑھ گیا۔ بال بڑھنا۔ لازم۔ بال بکھرنا۔ بالونکا پریشان ہونا۔ بال بکھیرنا
بالوں کو پریشان کرنا۔ جھٹکانا۔ (داغ) دیکھئے پھنستے ہیں اس جال میں
دل کس کس کے۔ دوش پر بال بکھیرے وہ چلے آتے ہیں۔ بال بگڑنا
لازم۔ بالونکا پریشان ہونا (منیر) عاشق سے الجھے وصل بت فتنہ گر میں
بال۔ سو بار بگڑے اور بنے رات بھر میں بال۔ بال بنانا۔ متعدی
۱ خط بنانا حجامت بنانا ۲ چوٹی گوندھنا۔ کنگھی کرنا بالونکو ہموار کرنا۔

(قلق) دست رنگین سے جو تو بال بنائے اے جان انگلی انگلی تری شمع
شب گیسو ہو جائے۔ بال بھر۔ صفت۔ ذرا سا۔ خفیف سا (داغ)۔
مثال تار گیسو ہے کمر بھی۔ نہیں ہے فرق اسمین بال بھر بھی۔ بال بھونری
مونث۔ گھوڑے کا عیب (مرۃ العروس) ایک گھوڑا ہے رنگ کا صاف
ہاتھ پاؤں کا اچھا بال بھونری سے پاک۔ بال بیکا ہونا۔ (بیکا۔ ترچھا
بے ترتیب)۔ صدمہ پہنچنا۔ آنچ آنا۔ (امیر) شانہ اغیار تو کرتے ہیں تری
زلفوں میں۔ ہاتھ کاٹوں جو کوئی بال ہو بیکا تیرا۔ بال پالنا۔ بالوں کے
بڑھانیکی تدبیر کرنا۔ بال پریشان کرنا۔ بالوں کو جھٹکانا ۲ مجازاً ماتم
کرنیکی علامت ہے۔ بال پڑنا۔ دیکھو بال آنا۔ (داغ) ساقی ہمارے
جام میں کیوں بال پڑگیا۔ ایسا نہو کہ عیر کی جھوٹی شراب ہو۔ بال پکنا۔
لازم۔ بالونکا سفید ہو جانا (امیر) زینت ہوئی بدن کی جو ہر بال پک
گیا۔ گویا بھری مکان میں سپیدی چمک گیا۔ بال پھیلانا۔ متعدی
غسل کے بعد بالوں کو خشک کرنیکے لئے پریشان کرنا۔ بال پی جانا
کسی رقیق چیز کے ساتھ بال کا نگل جانا۔ عوام کا خیال ہے کہ جو شخص
بال پی جاتا ہے اسکے گلے میں درد ہونے لگتا ہے۔ اسکے دفع کرنیکی یہ
ترکیب بتاتے ہیں کہ پانی کو کٹورے میں رکھکر چاقو سے کاٹتے ہیں اور
وہ پانی اس شخص کو پلاتے ہیں جسکے گلے میں درد ہوتا ہے۔ (اسیر) درد
اے قاتل گلے میں بسملوں کے ہے کمال۔ پی گئے کیا بال پانی میں
تری تلوار کا۔ بالتوڑ۔ مذکر (دہلی) وہ پھنسی جو بال ٹوٹ جانے سے
ہوجاتی ہے (داغ) تو کریگا علاج کیا جراح۔ دل کا پھوڑا ہے بالتوڑ نہیں
لکھنؤ میں اس جگہ بلتوڑ بولتے ہیں۔ بال ٹیڑھا ہونا۔ لازم۔ لکھنؤ۔ عو

بال بیکا ہونا۔ (جانصاحب) ناک کٹوا کے مین منڈ واؤنگی بی سوت
کا سر۔ دشمنون کا مرے ٹیڑھا اگر اک بال ہوا۔ بال جھاڑنا۔ متعدی ۱
کنگھی کرنا ۲ بالون کو گرانا۔ بال جھڑنا۔ لازم۔ سر کے بالون کا گرنا۔ بال
جھٹکنا۔ متعدی۔ بالون کو صدمہ پہنچانا۔ بالون کو جھٹکا دینا۔ بال چکٹ
جانا۔ لازم۔ بال کا میلا ہو جانا۔ جب بالون مین میل کی شدت سے ایسی
کیفیت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ آپس مین چمٹنے لگتے ہین تو کہتے ہین
بال چکٹ گئے (امیر) مہندی مین تھا لہو جو کسی خاکسار کا۔ عطر حنا سے
بال تمھارے چکٹ گئے۔ بال چُنوانا۔ متعدی۔ موچنے سے بالون کو نکلوانا
بال چُننا۔ موچنے سے بالون کو کھینچنا۔ بال چھتری۔ مونث ۱ (لکھنو)
وہ چھتری جو کبوترون کے واسطے بناتے ہین (بحر) یار کی زلفون سے دل
کا چھوٹنا دشوار ہے۔ کیا ہی پھنسکر بال چھتری مین کبوتر رہ گیا ۲
(دہلی) انسان کے سر کی چاندی کے بال سے شاہجہانی پگڑی۔ بالچھڑ
(ہ) مذکر۔ ایک خوشبودار دوا کا نام۔ بال خورا۔ مذکر۔ ایک قسم کی
بیماری جس سے سر کے بال گر جاتے ہین (جانصاحب) نہ آبخورے
سے ڈلواؤ سر پہ پانی تم۔ اسی سے اسے بُوا ہو جاتا بال خورا ہے۔ بالدار
صفت۔ روئین دار۔ بال دھوپ مین سفید کرنا۔ کنایہ ہے بڑھاپے
تک ناتجربہ کار رہنے کا۔ عموماً نفی کے ساتھ استعمال مین ہے۔ بال دھوپ
مین سفید ہونا۔ لازم۔ بال دُھلوانا۔ متعدی۔ بال دھونا۔ کھلی بیسن
وغیرہ سے بالون کو صاف کرنا۔ بال دینا۔ (ہ) ۱ ہندوؤن کے یہان
رسم ہے کہ موت ہو جانے پر متوفی کے خاص عزیز بال منڈاتے ہین۔
اس رسم ادا کرنیکو بال دینا کہتے ہین ۲ ماتم کرنا۔ چھاتی پیٹنا۔ بعض

عورتون مین دستور ہے کہ محرم مین تعزیئے کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے
سر کو اسطرح ہلاتی ہین کہ انکے بال کبھی چہرے پر اور کبھی گدّی پر آ گر گرتے
ہین اور اس حرکت کے ساتھ ماتم کے الفاظ کہتی اور چھاتی پیٹتی جاتی
ہین اس فعل کو بال دینا کہتی ہین۔ بال ڈالنا۔ خط ڈالنا (شمشاد)۔
بال سینے پر نہ ڈالے دلکو کر دے پاش پاش خنجر مژگان مین کیا صانع
نے جوہر رکھ دیا۔ بال رکھا۔ مذکر ۱ چٹائی کی اونچی نشست جسپر بیٹھکر
کھیت کی حفاظت کیجاتی ہے ۲ وہ اجرت جو اس شخص کو ملتی ہے
جو تیار غلے کی حفاظت کرے۔ بال رکھنا ۱ بالونکا بڑھنے دینا (امیر)
جب سے اُس بیوفا نے بال رکھے۔ صیدبندون نے جال ڈال رکھے
۲ بالونکی منت ماننا (قلق۔ ع) بال منت کے جو رکھوائے ہین جانان
سر پر ۳ ہندو برہمن یہ منت مانتے ہین کہ جبتک انکے دشمن کو جان
و مال کا نقصان نہوگا بال نہین بنوائین گے اسکو بھی بال رکھنا
کہتے ہین۔ بال سُکھانا۔ متعدی۔ تر بالونکو خشک کرنا۔ (رشک)
چمن مین سنبل تر کا مزا ہے اسے گل تر۔ نہا کے بال سکھانے کو کون
کہتا ہے۔ بال سفید ہونا۔ لازم ۱ سیاہ بالونکا سپید ہو جانا۔
(مجازاً) بڑھاپا آنا۔ (ناسخ) بل بے طول شب فرقت نہوئی اتبک
صبح۔ ہو گئے آہ مرے موئے سیہ فام سفید۔ بال سلجھانا۔ متعدی
اُلجھے ہوئے بالون کو کھول کر صاف کرنا۔ کنگھی کرنا (امیر) تنگ سا ہو کر
کہتی ہے مشاطہ اُنسے بار بار۔ اسقدر اُلجھے نہ صاحب بال سلجھانے
بھی دو۔ بال سلجھنا۔ لازم۔ بالون کا اُلجھاؤ جاتا رہنا۔ بال سے
باریک۔ صفت بہت مہین۔ بہت دُبلا۔ نہایت لاغر (فسانۂ عجائب)

ادرک کا لچھا میان خیراللہ کی دوکان کا بال سے باریک کترا - بال
سے پتلا - ا - صفت - بال سے زیادہ باریک - (قلق) کہ پتلی بال سے بھی وہ
کمر ہے - بال سے کھال جدا کرنا - ا - باریک بات نکالنا - (رشک) فکر ہے
اور مضامین کمر - بال سے کھال جدا کرتے ہین ۲ گوشت سے پوست
جدا کرنا - ایک عزیز سے دوسرے عزیز کو چھڑانا - آپس مین فساد ڈلوانا
رنجش کرا دینا - بال صفا - مذکر - وہ دوا جس سے موے زہار صاف کرتے
ہین - بال کا پھندا - بال کا وہ حلقہ جس سے چڑیان پکڑتے ہین (ناسخ)
اور طائر ادسمین پھنستے ہین تو اس مین مرغ روح - بال کے پھندے
کو کیا نسبت کمر کے بال سے - بال کا کمبل بنانا - (دہلی) چھوٹی سے
بات کو بڑا کرکے دکھانا - بیجد مبالغہ کرنا - بال کترنا - لازم قینچی سے
بال کاٹنا - بال کتروانا - متعدی قینچی سے بال کٹوانا - بال کترنے سے
مردہ ہلکا نہین ہوتا - مثل - بڑے ذخیرے سے اگر تھوڑا نکال لین تو
کچھ فائدہ نہین ہوتا - تھوڑی مصیبت اگر ٹلی تو کیا - اگر تھوڑا بوجھ کم
ہوا تو کیا - بال کمانی - مونث - گھڑی کے اندر کی وہ کمانی جو نہایت
باریک ہوتی ہے (میر) (ع) نئی ایمن بال کمانی ہے جو گھڑی تمھاری
کمر کی ہے - بال کھا جانا - جو شخص بال کھا جاتا ہے اسکے گلے مین درد
ہوتا ہے (میر) درد گلو ہوا لب شیرین کو چوم کر - شاید کہ کھا گیا ہون
کوئی اس شکر مین بال - بال کھچڑی ہونا - لازم - بالون مین سفیدی
غالب ہونا - (فقرہ) زید خالد سے دو برس چھوٹا ہے لیکن سر کے بال
کھچڑی ہو گئے ہین - بال کھڑے ہونا - لازم - رونگٹے کھڑے ہونا
یہ حالت ہیبت آنے سے پیدا یا خوف زدہ ہونا ہوتی ہے (رشک) ہر موئے

تن سے ہم تری تعظیم کرتے ہین - بال اپنے خوف و قہر و غضب سے کھڑے
نہین - بال کھولنا - ا - جوڑا کھولنا (سحر) گھٹا ہے کہ زہرہ نے کھولے ہین
بال - دھنک ہے کہ موبات ہے لال لال ۲ نوحہ و فریاد کے لیے عورتونکا
بالونکو پریشان کرنا (جلال) کھول کر بال پریشان نہ کرو روح کو تم - او
مرے سوگ کے پردے مین سنورنے والے - بال کھلنا - لازم - بال
کی بھیڑ بنانا - (دہلی) بال کا کمبل بنانا - بال کی کھال کھینچنا - ا - باریکیان
نکالنا - موشگافی کرنا - بے انتہا چھان بین کرنا (داغ) مضمون کمر مین
ترے شاعر - کیا بال کی کھال کھینچتے ہین ۲ بہت ایذا پہنچانا (اسیر) -
صدقہ حسین امام کا ایذا سے بچ رہون - لاغر بہت ہون بال کی کھینچے
نہ کھال دھوپ - بال کی کھال نکالنا - تحقیقات کرنا ۲ ہندی کی
چندی کرنا - (فقرہ) فارسی کورس کو بھی بنظر تحقیق پڑھا کرو ہر لفظ
مین بال کی کھال نکال لیا کرو - بال گندھانا - بال گندھوانا -
متعدی بالون کی چوٹی بنوانا - بال گوندھنا - چوٹی بنانا - بال گوپال
(ھ) مذکر - بال بچے لڑکے بالے - وہ مرید جو بجائے بیٹے کے ہون -
چیلے - (انشا) بال گوپالون نے اکثر اپنے بھی اے جبرئیل - سدرہ
کے سایہ تلے جا کر جمایا بستر - بال لینا - مونڈنا - استرے سے بال
مونڈنا - موے زہار کا مونڈنا - بال مسّے پر باندھنا - مسون کا
علاج ہے کہ بال سے باندھتے ہین تاکہ خشک ہو کر گر پڑین (ذوق)
اس نزاکت سے بسر کرتا ہے وہ رشک پری - بال کبھی باندھے جو
مسّے پر تو زلف جو رکا - بال منڈوانا - بالونکا استرے سے صاف
کرانا - بال مونڈنا - استرے سے بالون کا اڑا دینا - بال مین گرہ

پڑنا - لازم (مجازاً) مشکل پیش آنا - کسی امر کا دقت طلب ہونا - بال نوچنا - بال کا اکھاڑنا - وحشت یا پریشانی سے بالونکا پریشان کرنا (سحر) بال نوچو گے مرے دلکی گرفتاری پہ - عنبری زلف پہ آئیگی بلا میرے بعد - بال و پر - (فا) بازو اور پر (مجازاً) وسیلہ - ذریعہ - بال و پر نکالنا - پر پرزے نکالنا - اُڑنے کے قابل ہونا - ہوش سنبھالنا - طاقتور ہونا ۲ اندر ونی شرارت ظاہر کرنا شریر ہونا - فتنہ انگیز ہونا ۳ نو دولت ہونا - نیا مال ہاتھ لگنا کی جگہ - بال و پر نکلنا - لازم - بال ہٹ - (ھ) - مونث - لڑکپن کی ضد -

بالا - (ھ) سنسکرت مین اس لڑکی کو کہتے ہین جو جوانی کے اُٹھان مین ہو) - مذکر - انسان کا بچہ - لڑکا - اردو مین تنہا مستعمل نہین ہے - لڑکا کے ساتھ استعمال میں ہے - جیسے لڑکا بالا ہونا لاہے ۲ سید سالار مسعود غازی کا نام (جرأت) جو ہین چھڑیون کے لوگ انکو چمک دکھا کے بالے کی - گئے تم ٹالے بالے دے مجھے درگاہ بالے کی - عموماً اس جگہ بالے میان کہتے ہین ۳ ایک کیڑا جو گیہون اور جو کے چھوٹے درختون کو کھا لیتا ہے ۴ ایک خوشبودار درخت جسکی جڑ سے ٹٹیان بناتے ہین ۵ مذکر - ایک قسم کا کان کا زیور ۶ صفت - بچونکا سا جیسے سر کا لا منھ بالا ۷ نا سمجھ - نادان ۸ جو اور گیہون کے درخت جبتک میٹھی بھر کے رہتے ہین انکو بھی بالا کہتے ہین ۹ فریب - حیلہ - بہانہ - بالا پہنانا متعدی - بالا پہننا - لازم - (امتیاز کیلیے غلامون کو بالا پہنا دیا کرتے ہین) حلقہ بگوش ہونا - مطیع ہونا - (ظفر) یہ آسمان غلام ہے کس مہ جمال کا - پہنے پھرے ہے کان مین بالا ہلال کا - بالے کی مچھلی - مچھلی کی صورت کا زیور جسکو عورتین بالے مین ڈالتی ہین (ناسخ) بوسے لیتی ہے ترے

بالے کی مچھلی اے صنم - ہے ہمارے دلمین عالم ماہی بے آب کا -

بالا - (ف) ۱ اوپر - زیر کا مقابل ۲ بلند - دراز - اونچا (صبا) ہو گیا عالم بالا سے بھی بالا پانی - جبکہ طوفان مرے دیدہ تر سے اٹھا ۳ آگے سامنے ۴ غالب - ترجیح رکھنے والا (میر) گرے ہے کان کی بجلی ہزارون جانون پر - تمھارے گیسوون سے کسطرح ہو بالا سانپ ۵ قد و قامت (امیر) آرزو اس بلند بالا کی کیا بلا میرے سر پہ لائی ہے ۶ اوپر گزرا ہوا اوپر لکھا ہوا - جیسے مضمون مذکورۂ بالا پر غور فرمایئے - بالا بالا - (ف) خفیہ - بے کہے سُنے علیحدہ - الگ ہی الگ - بے اطلاع - اوپر ہی اوپر (امانت) پتے یاقوت کے دکھلاتا تھا کوئی لالا - بجلیان یار کو آتے لگین بالا بالا - (فقرہ) ممکن ہے وہان بالا بالا دشمنون سے ساز ہو جائے اور نہ گورنمنٹ تک اطلاع بھی نہ پہنچے - (صبا) خون عشاق کا جاتا نہین بالا بالا - برف سے پالے سے ہر سال حنا جلتی ہے - بالا بالا جانا - لازم (مجازاً) ۱ اوپر اوپر جانا - خفیہ جانا - پوشیدہ جانا یا الگ الگ جانا - (فقرہ) پانی کچھ بالا بالا گیا کچھ زمین مین پیوست ہوا ۲ بے نتیجہ ہونا - بے اثر ہونا (شرف) تو جو سر گردان اسے رکھتا ہے روز اے آسمان - بالا بالا یہ نہین جانیکی آہ آفتاب - بالا بتانا - ٹالنا - بہانہ کرنا - فریب دینا - دھوکا دینا (میر حسن) خواصون کو بالا بتاتا اُسے - اکیلے درختون مین جاتا اُسے - بالا بر - مذکر - انگرکھے کا وہ حصہ جو آگے کی کلی سے نکلا ہوا ہوتا ہے اور دامن کے نیچے چھپا رہتا ہے - بالا بند - (ف) مذکر - وہ گوشوارہ جو پگڑی کے اوپر باندھتے ہین - سرپیچ - سربند ۲ ستارہ ۳ ایک قسم کا لحاف ۴ ایک قسم کا لبادہ - بالا بلند - (ف) - بالا قد - بلند - اونچا)

صفت - بلند قد والا معشوق (آتش) عاشقون سے جھک کے کب ملتا
ہے وہ بالا بلند - بالا بھولا - (ھ) مذکر - سادہ مزاج - معصوم - سیدھا سادھا
(نظیر) غل شور بالے بھولے کھلونیکی ہے بہار - کیا کیا مزے ہین عید کے
اس عیدگاہ مین - بالاپن - (ھ) مذکر - کم عمری - لڑکپن (رشک) طوق
زر مجو ہے بچپن سے اگر گردن کا - بالا ہے حلقہ بگوش آپ کے بالے پن کا
بالاپوش - (ف - لحاف) - مذکر - پلنگ پوش - اُس کپڑے کو کہتے ہین جو
پلنگ، لحاف یا توشک پر ڈالا جاتا ہے - غلاف (سحر) اب کہان آرام
کیسی نیند کیسا لیٹنا - بھر گیا کانٹے وہ گل توشک مین بالاپوش ہین - بالاتر
(ف) صفت - زیادہ بلند - زیادہ مرتبے والا - بالا جوبن - (عم) اٹھتی
جوانی - نوجوانی - بالا چاند - (س) مذکر - (دہلی) نیا چاند یا نو - ہلال
بالاخانہ - (ف) - مذکر - کوٹھا - وہ مکان جو چھت پر بنایا جائے - اوپر
کا کمرہ - بالادست - (ف) صفت ۱ عالی مرتبہ - اعلےٰ - بلند مرتبہ -
زبردست ۲ افسر - حاکم ۳ غالب ۵ بہتر - نفیس - پاکیزہ - افضل - (ناسخ)
حسن ہو کیسا ہی پر رہتا ہے بالادست عشق - ہے زلیخا کو جنون اور جیب
یوسف چاک ہے - بالا دینا - فریب دینا (جرات) جو اُس پرفن نے
کان اپنے مین ڈالا - وہ بالا کیون نہ دیوے سبکو بالا - بالا شاہی - ایک
قسم کا سکہ - بالا کشی - مونث - وہ آلہ جس سے وزنی چیزون کو نیچے سے
اوپر چڑھاتے ہین - جرثقیل - بالا گشتی - (ف) مذکر - پولس کا انسپکٹر -
بالانشین - صفت ۱ صدر نشین - صدر انجمن ۲ وہ امیرانہ چیز جو حیثیت
سے زیادہ جا نچ مین آئے ۳ وہ شخص جو خاص عزت کی جگہ بیٹھے -
(امیر) اعلی پر اسفلون کو ہے بحر جہان مین فوق - دریا مین موتیون

سے ہے بالانشین حباب - بالا دپست - (ف) (مجازاً) آسمان و زمین
(محسن) حبیب خداوند بالادپست - فدا تجھپہ ہستی و ہر انچہ ہست - بالائی
(ف) ۱ بلندی کا - اوپر کا ۲ غیر معمولی ۳ سطح کے اوپر کی ۴ مونث دودہ
کی ملائی - یہ لفظ اس معنی مین فارسی مین مستعمل نہین ہے یہ نام نواب
سعادت علیخان مرحوم نے رکھا تھا - بالائی آمدنی یا آمد - مونث ۱ وہ
آمدنی جو علاوہ معمولی آمدنی کی ہو - (آتش) مرد درویش ہون تکیہ ہے
توکل میرا - خرچ ہر روز ہے یان آمد بالائی کا ۲ رشوت - بالائی انتظام
مذکر - غیر معمولی انتظام متفرق انتظام - اوپر کا انتظام - (مراۃ العروس)
مکتب کے واسطے محمد عاقل سے اتنا کہدیا کہ پڑھانا لکھانا وغیرہ سب
محمودہ کرلیا کرینگی آپ صرف بالائی انتظام کی خبر لیلیا کیجیے - بالائی پیدا
مونث (دہلی) بالائی آمدنی - بالائی خرچ - مذکر - زاید خرچ - وہ خرچ
جو معمول سے زیادہ ہو - (سحر) خرچ بالائی چلے جاتا ہے دست غیب سے
گنج باد آورد ہے اپنے اُڑانیکے لیے - بالائی رقم - مونث - وہ رقم جو
علاوہ مقررہ رقم کے ہو - وہ رقم جو مقررہ رقم سے زاید ہو - بالائی مزے
مذکر - خفیہ لطف - چوری چھپے کے لطف - بالائی یافت - مونث - غیر معمولی
آمدنی - رشوت - تنخواہ کے علاوہ آمدنی - بالائے طاق - (ف طاق کا
پر) صفت - کنارے - الگ - علیحدہ - (داغ) صورت و سیرت رہی
بالائے طاق - دل تو آجاتا ہے اچھے نام پر - (رہنا - ہونا - رکھنا کے
ساتھ) -

بالٹی - (ھ) - مونث - لکڑی یا ٹین کا ڈول ۲ عموماً وہ ظرف
جسمین گھوڑون کو پانی پلاتے ہین -

بالسٹ ٹرین - (انگ) مونث - وہ ریل گاڑی جو سڑک کی تعمیر کے لئے مسالا ڈھوتی ہے - عوام بالش ٹرین کہتے ہین -

بالش - (ف) - مذکر ۱ تکیہ ۲ مسند ۳ افزونی - سرھانا -

بالش پر - مذکر - پرون کا تکیہ (سحر) زمیر بر پھپٹ پھٹ کے سارا بالش پر اڑ گیا - ہم یہ تڑپے دھجیان ہوہو کے بستر اڑ گیا -

بالشت - (س بت ست) - لکھنؤ مین مذکر دھلی مین مونث ہاتھ کے انگوٹھے کی نوک سے چھنگلیا کی نوک تک کا فاصلہ - بارہ انگل کا پیمانہ - اس معنی مین یہ لفظ مُہند ہے اہل فارس کے کلام مین بمعنی "تکیہ" ہے (داغ) ہاتھ مین ہاتھ لیا ہم نے یہ کہکر انکا - ہین بڑی دیکھین ہماری کہ تمھاری بالشت -

بالشتیا - صفت - بونا - نہایت پست قد - بالشت کے برابر آدمی -

بالغ - (ع) - مذکر - سن بلوغ پر پہنچنے والا - سیانا - جوان - نابالغ کی ضد - (قانونًا) ۱۸ - سال کی عمر کا مرد - بالغ نظر - (ف) صفت نکتہ رس - غور سے دیکھنے والا - کسی امر کا گہری نظر سے دیکھنے والا - بالغہ (ع) - مونث - جوان عورت پندرہ سال سے زیادہ عمر کی عورت -

بالک - (ہ) مذکر - بچہ - شیرخوار بچہ - بالکا - (ہ) بچا - مرید جو بجائے فرزند کے ہو - فقیر کا مرید - چیلا - شاگرد - بالکی - (ہ) - مونث - مرید عورت -

بالکیر - سائیس - دیکھو بالہ گیر -

بالم - (ہ) مذکر ۱ - عاشق ۲ خاوند - بالم کھیرا - مذکر ایک قسم کا بڑا کھیرا -

بالنگو - (ف) مذکر (بکسر لام وضم گاف) ایک دوا کا نام -

بالو - (ہ) مونث ۱ ریت - ریگ ۲ بھٹے کی وہ ریشے جو داڑھی کیطرح ہوتے ہین - بالو برد ۱ مونث ۱ وہ زمین جو سیلاب آنیکی وجہ سے ریت مین چھپ جائے ۲ تخفیف مالگزاری کی جو اراضی ریت مین دب جانیکی وجہ سے ہو - بالوچری - مذکر - ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو بالوچر (مرشد آباد) مین بنا جاتا ہے - بالوشاہی مذکر - ایک قسم کی مٹھائی (خستگی کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے) بالو کا آبخورا - ایک قسم کا مٹی کا آبخورا - بالو کی دوات - وہ مٹی کا چھوٹا ظرف جسمین ریت رکھتے ہین اور جس سے تر حرفون کے خشک کرنیکے لیئے ریت کاغذ پر چھڑک دیتے ہین - بالو گھڑی - مونث - اک خاص شیشے کا ظرف جسکے اوپر کے حصے مین بالو ڈالتے ہین جو ایک چھوٹے سوراخ کے ذریعے سے نیچے کے حصے مین گرتی ہے جتنے عرصے مین پوری بالو گر جاتی ہے اس سے وقت کا اندازہ کر لیتے ہین اور اسطرح اس سے گھڑی کا کام لیتے ہین - (قدر) عشرتکدہ تھا دل وہ مکدر ہے چرخ سے - بالو گھڑی ہوا مرا شیشہ شراب کا -

بالی - (ہ) مونث ۱ ایک قسم کا زیور جسکو عورتین کان مین پہنتی ہین ۲ (عو) - کم عمر لڑکی (رجا نصاحب) کنواری بالی ہے مری بیگم نہ بال کھولے ہوئے پھرا کرے - اس معنی مین بھولی اور کنواری کے ساتھ بولا جاتا ہے ۳ خوشہ - (منیر) کہ شک کیوڑے کی بالی کا ہوا

مسواک جانان پر ۳ عورتون کے سر کے باریک چھوٹے بال جو بڑھتے نہین ہین۔ بالی بھولی ۱ چھوٹی کم عمر لڑکی ۲ بیوقوف کم عقل عورت۔

بالی کی سوئیان۔ ۱۔ وہ چھوٹے سخت ریشے جو گیہون اور جو کے خوشون کے گرداگرد ہوتے ہین۔ بالی عمر۔ (ہندو) لڑکپن یا بچپن کی عمر۔ کم سنی

بالیدگی۔ (ف) مونث۔ نمو۔ روئیدگی بڑھنا۔ پیدایش۔ (فقرہ) جسم کی توانائی اور بالیدگی غذا پر موقوف ہے۔

بالے میان۔ مذکر۔ مسعود غازی (محمود غزنوی کے بھانجے) کا لقب ہے جو بمقام بہرائچ (اودھ) شہید ہوئے۔ انکے نام کی چھڑیان بھی کھڑی کیجاتی ہین۔ (جانصاحب) گیا تھا گنگا مہاجن آتے ہی پہنچا بالے میان کے میلے۔ نہ ٹالے بالے بتاؤ صاحب منگا دو بالے مرے جھگڑا کر۔ بالے میاں کی مینڈنی۔ وہ گروہ جو بالے میان کے مزار کو میلے کے زمانہ مین جاتا ہے (انشا) یون چلی اشکون سے چشم خونفشان کی مینڈنی۔ جیسے بہرائچ چلے بالے میان کی مینڈنی۔

بالین۔ (ف۔ بال + ین کلمہ نسبت) مذکر ۱ سرہانا۔ (امیر) آئے بالین پہ جو مجھ بیمار کے۔ خوب رو ئی موت ڈاڑھین مار کے ۲ تکیہ (تکیہ بین پہ بھرتے ہین) (شمشاد) ع منمون کو تخلی بالین سے ہے دوران سر۔ بالین پرست۔ (ف) (مجازاً) بیمار آرام طلب۔

بام۔ (ف)۔ مذکر ۱ کوٹھا چھت۔ بالاخانہ ۲ مونث۔ ایک قسم کی مچھلی ۳ قرض اس معنی مین بجائے بام کے دام بولا جاتا ہے۔ بام مسیح۔ ف (مجازاً) آسمان چہارم۔ بام نہم۔ ف (مجازاً) عرش۔

بامب۔ (انگ) مذکر۔ بم کا گولا۔ گولا۔

بامداد۔ بامدادان۔ ف (بامدادان مین الف نون زاید ہے)۔ صبح سویرے۔ قبل طلوع آفتاب۔

بامن۔ (ہ) مذکر برہمن۔ دید ون کا عالم۔ وشنوجی کے ایک اوتار کا نام۔

بامھن۔ (ہ)۔ مذکر۔ (عو) پنڈت۔ برہمن (جانصاحب) بامھن یہ مجھسے کہتے ہین پوتھی بچار کے۔ پھندے مین تم پھنسو گے ابھی تین چار کے۔ بامن کی بیٹی کلمہ بھرے (پڑھے) (عو) مسلمان عورتین نہایت خوش ذایقہ اور سلونی چیز کی تعریف مین کہتی ہین (فقرہ) اُستانی جی نے جس ہنڈیا مین ہاتھ لگا دیا ایسی بنیگی کہ بامن کی بیٹی ہو تو کلمہ پڑھے بامنی۔ بامھنی۔ (ہ) مونث۔ برہمنی عورت ۲ ایک کیڑا جسکی دم سرخ اور جسم چمکتا ہوا ہوتا ہے ۳ کنول کے پھول کا زرد زیرہ ۴ آنکھ کی ایک بیماری جس سے پلکین گرجاتی ہین ۵ تخم ریزی۔

بان۔ (ع) مذکر ۱ ایک نازک خوشبودار درخت جسکے بیج سے تیل نکالتے ہین یہ درخت عرب مین ہوتا ہے ۲ بید مشک کو بھی کہتے ہین۔ بعض فرہنگ نگارون نے سہو سے درخت سہجنہ اور بکائن کی معنی لکھے ہین۔

بان۔ (ف) اسم کے آخر مین ملانے سے ۱ صاحب۔ محافظ کے معانے دیتا ہے جیسے۔ باغبان میزبان۔ دربان ۲ کبھی چلانیوالے کے جیسے۔ گاڑیبان۔

بان۔ (س۔ وان ۱ تیر ۲ راجہ بلی کے بیٹے کا نام) مذکر موج

کی رسی جس سے چارپائی بنتے ہین (منیر) بٹھا کے پاس جو تو دل مرا جلائیگا۔ ہر ایک بان چھٹے گا ترے کھٹولے کا ۲۔ مذکر۔ آتشبازی (میر) نالہ تا آسمان جاتا ہے۔ شور سے جیسے بان جاتا ہے ۳۔ مونث طور۔ ڈھنگ۔ مزاج۔ خاصیت۔ آن کے ساتھ بطور تابع بولا جاتا ہے ۴۔ مونث (دہلی) عادت۔ (ڈالنا۔ پڑنا۔ سیکھنا کے ساتھ) (فقرہ) جیسی بان ڈالو گے ویسی پڑیگی ۵۔ ایک قسم کی ہوائی جو اگلے زمانے کی لڑائیون مین دشمن کیطرف پھینکتے تھے (مصحفی) جون مرغ صبح بولا صدمہ یہ دلکو پہنچا۔ جیسے کسینے میری چھاتی پہ بان مارا۔ یہ لفظ اگن بان کا مخفف ہے اگن بمعنی آتش۔ بان بمعنی تیر ۶۔ مذکر بڑا جوار بھاٹا جو دریاؤن مین آتا ہے ۷۔ مونث (ہندو) مانجا۔ مائیان شادی سے کچھ روز پہلے دولھا دلھن کے ساتھ ایک رسم برتی جاتی ہے کہ وہ کسی مکان کے گوشہ مین بٹھا دئے جاتے ہین ۸۔ مذکر۔ تیر تکا خدنگ ۹۔ زخمی جانور کے خون کے نشانات۔

بان بان کرنا۔ (ہ) لازم۔ بکواس کرنا۔ بیہودہ بکنا

بان دار ۱۔ مذکر۔ ہوائی پھینکنے والا ۲۔ (مجازاً) وہ مسلح سپاہی جو حفاظت کیلئے سواری کے ساتھ رہتا ہے (رشک) نہ وہ رکھتا ہے سواری مین نہ دروازے پر۔ باندارون مین ٹھکانا ہے نہ دربانون مین۔

بانا۔ (ہ) ۱۔ عم۔ متعدی۔ کھولنا۔ (فقرہ) اُسنے منھ بایا ۲۔ مذکر۔ پوشاک۔ لباس ۳۔ تانا کے خلاف یعنی وہ تار جسے جولاہے کپڑے کے عرض مین بنتے ہین ۴۔ ریشمی دھاگا جو بُننے اور سینے مین استعمال کیا جاتا ہے ۵۔ وردی۔ وضع۔ بھیس (داغ) جگر پہ داغ سینے پر نشان ہین انکے چھلے کے۔ یہی عاشق کا تمغا ہے یہی بانکے کا بانا ہے ۶۔ شکل۔ صورت۔ رنگ ۷۔ طلائی۔ نقرئی۔ ریشمی ڈورا جو بہادر آدمی اپنے ایک پاؤن مین دلاوری ظاہر کرنیکے واسطے باندھتے ہین۔ (اترنا اور پڑنا کے ساتھ) (بحر) بس اب زندگی بیڑیون مین کٹے گی۔ نہ اُتریگا پاؤنسے بانا ہمارا۔ (برق) ساتھ مرنے پہ نہ چھوڑا قاتل سفاک کا۔ پاؤنمین بانا پڑا ہے حلقہ فتراک کا ۸۔ حرفہ۔ پیشہ۔ ہنر (ناسخ) حقارت سے نظر کرتے ہو کیا چاک گریبان پر۔ نہ سمجھو مفلسی ہم عشق بازونکا یہ بانا ہے ۹۔ ایک قسم کا آلہ حرب جسکو لڑائی مین دونون ہاتھون سے پکڑ کے پھراتے ہین ۱۰۔ ایک قسم کا لوہے کا ڈول جس سے آبپاشی کیواسطے پانی نکالتے ہین ۱۱۔ دھاگون کا چھلا جو کبوترونکے پاؤن مین ڈالتے ہین۔ بانا اُترنا۔ دیکھو بانا نمبر ۷۔ بانا باندھنا ۱۔ دعوے کے ساتھ کسی کام کا بیڑا اٹھانا۔ ذمہ لینا (بحر) سر اٹھایا بہت آشفتہ سری مین ہم نے بیڑی پہنی کہ فن عشق مین بانا باندھا ۲۔ ہتھیار بند ہونا ۳۔ تیار ہونا۔ کمر باندھنا ۴۔ کسی کام مین ہوشیار ہونیکا دعوے کرنا ۵۔ شرط بدنا۔ بانا بدلنا۔ لازم۔ لباس تبدیل کرنا۔ بھیس بدلنا۔ روپ بھرنا۔ بانا پڑنا۔ دیکھو بانا نمبر ۷۔

بانات۔ (ت) مونث۔ ایک قسم کا اونی کپڑا جو دبیز اور گرم ہوتا ہے۔ باناتی۔ صفت۔ بانات کا بنا ہوا۔ بانات کے رنگ کا۔ بہت سرخ رنگ ۱۔

بانبی۔ (ہ نون غنہ) مونث ۱۔ سوراخ سانپ کا۔ (بحر) جواب ہو نہ سکا تیری زلف کی لٹ کا۔ نکل کے سانپ نے بانبی سے لاکھ

سر پٹپکا۔

بانٹ ۔ (س) ۔ مونث ١ بانٹنا کا حاصل مصدر ٢ تقسیم ٣ بٹوارہ (داغ) غیر کی قسمت سے ہون مین کم نصیب ۔ بانٹ کیسی تھی یہ تھی تقسیم کیا ٤ خارج قسمت ۔ حاصل قسمت ٥ حصّہ ٦ (گنجفہ بازونکی اصطلاح) تاش یا گنجفے کے پتّون کی تقسیم ٧ وہ چارہ دانہ جو گائے کے سامنے دودھ دوہتے وقت رکھ دیتے ہین ٨ (لکھنؤ) سنگ ترازو ۔ پتھر لوہے وغیرہ کے وہ آلات جن سے تولتے ہین دہلی مین بٹ یا باٹ کہتے ہین ۔ بانٹ بونٹ کر ۔ تقسیم کرکے ۔ بانٹ چونٹ کرنا ۔ (عو) دینا ٢ لانا تقسیم کرنا (الحقوق والفرائض) عرب کے لوگون نے پاسون کی جگہہ کچھ تیر بنا رکھے ہین اور اُنسے طرح طرح پر جوا کھیلتے مثلاً اونٹ ذبح کیا اور اُن ہی تیرون سے گوشت کی بانٹ چونٹ کی ۔ بانٹ دینا ۔ گنجفہ بازونکی اصطلاح) پتون کا تقسیم کرنا ٢ تقسیم کر دینا ۔ بانٹ کھانا ۔ تقسیم کر لینا ۔ (بحر) گو سگ دنیا ہون پر تنہا خوری مجھ مین نہین ٹکڑا ٹکڑا بانٹ کھایا جو میسّر ہو گیا ۔ بانٹ لینا ۔ تقسیم کر لینا ۔ بانٹنا (ھ) متعدی ۔ تقسیم کرنا ۔ حصّہ لگانا ۔

بانجھ ۔ (ھ ۔ بانجھ) صفت ١ وہ عورت جسکے حمل نہ رہے ۔ (جان صاحب) سوت کی بھتی نہ کہائی بانجھ دنیا سے چلی ٢ (عم) اُوسر شور ۔ بنجر زمین جسمین کچھ پیدا نہین ہوتا ۔

بانچنا ۔ (ھ) ١ (عم) ا پڑھنا ۔ ٢ (عو) ...

بانْدا ۔ (ھ بغیر اعلان نون) مذکر ۔ وہ پودے جو اور درختون پر پیدا ہوتے ہین (لگنا کے ساتھ) (حاجی لقلول) کھو پڑی مین باندا لگے آم کیطرح گڑ یان ۔

باندھ ۔ (س) مذکر ١ بندھن ۔ بند (فقرہ) باندھ مضبوط بندھا تھا پھر بھی پانی نہ رُک سکا ٢ پُشتہ ٣ باندھنا کا صیغہ امر ۔ باندھا جانا ۔ لازم ۔ گرفتار ہونا ۔ (آتش) نا خواندہ شرح شوق جلائے گئے خطوط ۔ باندھے گئے وہ جو کہ مرے نامہ بر کُھلے ۔ باندھ رکھنا ۔ باندھکے رکھنا ۔ قید کرکے رکھنا ۔ زبردستی روکنا (ذوق) ہل سکین پھر نہ جگہہ سے کبھی گر باندھ رکھین ۔ ایک تار نگہ مُو رسے تپ پیل و مان (قدر) ۔ عشق بتان مین باندھکے رکھو نہ رہ سکون تو گر ہوا سکونت کہسار کا مزاج ۔ باندھ کیسہ کھا ہر یسہ ۔ مثل (ہریسہ ایک قسم کا کھانا جسکو حلیم کہتے ہین) منشا یہ ہے کہ روپیہ اگر اپنے پاس ہے تو جو چاہو کھاؤ پیو ۔ روپے سے سب کام نکلتے ہین ۔ باندھنا ۔ (س ۔ باندنا) متعدی ١ کھولنا کے خلاف ۔ تلے اوپر رکھنا ۔ جوڑنا ملانا (فقرہ) سُنی ہاتھ باندھکے نماز پڑھتے ہین ٢ کسنا (ذوق) یہ بہتان کس نے افشائے محبت کا یہان باندھا ۔ جو بعد از مرگ میرے منھ کو تو نے بدگمان باندھا ٣ زنجیر یا رسّی یا کسی چیز سے لپٹنا ۔ کسی چیز کو لپیٹنا ۔ ٤ ۔ کفن مثل حباب اسے ذوق ہم نے سر سے یان باندھا ٥ صحیح مقام پر بٹھانا جمانا ۔ ملانا ۔ چڑھانا ۔ جیسے ہڈی کا باندھنا ٦ مقرر کرنا ۔ جیسے شرط باندھنا ٧ رکھنا ۔ دھرنا ۔ جیسے پلٹنیں باندھنا ٨ لگانا ۔ جیسے بہتان باندھنا ٩ ایک قطار مین کرنا ۔ ترتیب دینا ۔ جیسے صف باندھنا ١٠ تعمیر کرنا جیسے پُل باندھنا ١١ روکنا ۔ بند لگانا ۔ جیسے پانی باندھنا ١٢ بنانا جمع کرنا ۔ صورت بنانا جیسے لڈو باندھنا ١٣ (تار کے ساتھ) سلسلے وار کرنا ۔

(ذوق) ترا ہنسنا جو یاد آیا برنگ قہقہہ مینا۔ تو مین نے تار اک رونے کا
لیلے ہچکیاں باندھا ۱۴ عمدہ منظر بنانا۔ کیفیت دکھانا جیسے سمان باندھنا
۱۵ قید کرنا زبردستی کرنا (داغ) کیا قاصد نامہ کو مین باندھ کے بھیجون۔
وہ تو نہین جاتا نہین جاتا نہین جاتا ۱۶ لکھنا بیان کرنا نظم یا نثر مین لانا
جیسے مضمون باندھنا ۱۷ افسردہ کرنا (دل کے ساتھ) (ذوق) ترے
جوڑے کے کھلنے نے مرا دل دلستان باندھا۔ عجب تقدیر نے
عقدہ وہان کھولا یہان باندھا ۱۸ کسی کام کو سلسلہ وار کرنا (ذوق)
نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا۔ مجھی پہ گالیون کا جھاڑ تو نے
بدزبان باندھا ۱۹ کسی کام کا مسلسل کرنا یا ہونا۔ (ذوق) اُڑا دینگے
دھوین اک آن مین اس چرخ گردان کے۔ اگر چکر دھوئین نے
دل کے زیر آسمان باندھا ۲۰ جمانا۔ جیسے آسن باندھنا ۲۱ بٹھانا جیسے
خیال باندھنا۔ سیدھا باندھنا ۲۲ بدنا۔ جیسے شرط باندھنا ۲۳ تشخیص
کرنا قایم کرنا۔ قرار دینا۔ لگانا۔ تجویز کرنا۔ مقرر کرنا۔ جیسے محصول
باندھنا۔ مہر باندھنا ۲۴ سوچنا۔ جیسے خیال باندھنا ۲۵ کسی
خیال کا دل مین جگہ دینا۔ جیسے بیر باندھنا ۲۶ نظر جمانا۔ جیسے نشانہ
باندھنا ۲۷ کمر سے لپٹنا۔ جیسے چپراس باندھنا ۲۸ لگانا۔ جیسے محصول
باندھنا ۲۹ تشبیہہ دینا نظیر دینا۔ (انشا) سب اسکو سرو باندھے ہین
تو اسکو تاڑ باندھ۔ بوسہ کی گر ہوس ہے تو گرد اُسکے پاڑھ باندھ ۳۰
وزن کرنا۔ برابر کرنا۔ جیسے دھڑا باندھنا ۳۱ مُسلح کرنا۔ لگانا۔ آراستہ
کرنا۔ جیسے ہتیار باندھنا ۳۲ مُستقل ارادہ کرنا۔ جیسے نیت باندھنا
۳۳ ذمہ داری لینا۔ (فقرہ) کون خرچ باندھے ۳۴ گرفتار کرنا سپی

سے باندھنا۔ جیسے مُشکین باندھنا ۳۵ ٹونا کرنا۔ جادو کرنا۔ اپنے بس مین
کرلینا۔ جادو کے زور سے بیکار کر دینا۔ جیسے تلوار کی دھار باندھنا
چولھے کی آگ باندھنا۔ کڑاہی باندھنا۔ نظر باندھنا ۳۶ تیز کرنا۔
باڑھ بنانا۔ جیسے اُسترے کی دھار باندھنا ۳۷ گوندھنا۔ سنوارنا
درست کرنا۔ جیسے بال یا سر باندھنا ۳۸ مُقرر کرنا۔ ٹھہرانا۔ جیسے وقت
باندھکر تپ آتی ہے ۳۹ گھیرنا۔ بنانا۔ جیسے پینڈ باندھنا۔ مورچہ باندھنا
۴۰ اٹھانا۔ اونچا کرنا۔ لپٹنا۔ جیسے چلمن باندھنا۔ پردہ باندھنا (عو)
ذمے لگانا مقرر کرنا۔ اپنے سر لینا۔ اضافہ کرنا (فقرہ) خدا واسطے گھوڑے
کا خرچ کیون باندھتے ہو ۴۱ سمیٹنا۔ اُٹھانا۔ (فقرہ) جو کھانا بچ رہا ہو
باقی باندھ لو۔

باندھنو۔ (ھ)۔ مذکر ۱ چیرا جو مختلف قسم کے رنگ دینے
کے واسطے ڈوری سے باندھا کرتے ہین۔ وہ بندش جو رنگریز
چندریان رنگنے کے واسطے باندھا کرتے ہین۔ رنگنے کا طریقہ جسمین
کپڑے کو جگہ جگہ باندھتے ہین تاکہ بندھی ہوئی جگہ نہ رنگنے پائے
۲ جھوٹی تہمت۔ طوفان۔ الزام۔ بندش۔ سازش۔ افترا۔ بناوٹ
۳ پیش بندی۔ تجویز۔ تدبیر ۴ منصوبہ ۵ لوازم (فقرہ) آخر کو میلے
سب سے پہلے اسکی فکر کی کہ اُنکے وہم کا علاج کردن کیونکہ بڑے
بڑے خیال اسکے باندھنو ہین ۶ خیال۔ تصور ۷ خیالی افسانہ ۸
ایک ریشمی کپڑا ۹ ایک قسم کا ٹونا۔ باندھنو باندھنا۔ تہمت لگانا۔ جھوٹ
بنا کر مشہور کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ (رشک) ہون وہ سرگشتہ جسے
ہوش سروسامان نہین۔ باندھنو یارون نے باندھا ہے سرو

دستار کا - باندھو بندھنا - لازم - (آتش) کرینگے افترے شاعر قبائے یار پر کیا کیا - بندھینگے باندھو اس لٹ پٹی دستار پر کیا کیا -

باندھو - (س) (ہندو) - مذکر - رشتہ دار - دوست -

باندی - (ھ) مونث - لونڈی - کنیز - باندی کا بیٹا - کنایۃً بہت مطیع - فرمان بردار - باندی کو باندی کہا رو دی - بی بی کو باندی کہا ہنس دی - مثل - واقعی عیب کا اظہار ناگوار ہوتا ہے - باندی کے آگے باندی بیٹھ گئی - نہ آئی رہی - مثل - کمینے کا کمینے پر حکومت کرنا گویا بلا کا نازل ہونا ہے - کمینے کو دوسرے کی تکلیف کی پروا نہیں ہوتی

بانڈا - (ھ) صفت - بے دُم کا سانپ - دُم کٹا - بے دم کا کبڑا - کوزہ پشت - ٹیڑھی ٹانگوں والا -

بانڈی - (ھ) - مونث - (دہلی) ایک قسم کی بانس کی چھڑی - چوپائے کی مادہ جسکے دُم نہو - (عم) - بدقسمتی مصیبت - (عم) بنڈی - بانڈی باز - صفت (دہلی) لٹھ باز - لڑاکا - شوریدہ پشت - فسادی - بانڈی چلانا - متعدی - لٹھ سے مارنا - بانڈی چلنا - لازم - (دہلی) لکڑیون سے لڑائی ہونا - لٹھ چلنا - مار پیٹ ہونا -

بانس - (ھ) مذکر - ایک لمبا پتلا گرہ دار درخت جو اکثر اندر سے کھوکھلا ہوتا ہے - سوا تین گز کا پیمانہ جس سے کھیتون کی پیمایش کرتے ہین - بانس برابر آدمی - بہت لانبے آدمی کو کہتے ہین - بانس برابر قد - بہت لانبے آدمی کو کہتے ہین - بانس پر ٹانگنا - کسی چیز کو بانس پر لٹکانا - (عم) رسوا کرنا - بدنام کرنا - بانس پر ٹنگنا - لازم - بانس پر چڑھانا - اصلی معنی مین جیسے یہ بیل بانس پر چڑھا دو - (عم) بدنام کرنا - رسوا کرنا - نکو کرنا - (فقرہ) نواب صاحب کی عیاشی نے اُنکو بانس پر چڑھا دیا - بہت تعریف کرنا - بانس پر چڑھنا - لازم - اصلی معنی مین (جرأت) عیب کرنیکو ہنر چاہیئے دنیا مین ضرور - بانس پر بھی جو چڑھے نٹ تو ہنر سے اُترے - (مجازاً) بدنام ہونا - رسوا ہونا - بانس ٹوٹنا - بانس پڑنا - بانسون سے پٹنا - خوب پٹنا (منیر) شمشاد و سرو سامنے اُس گل کے آ گئے - ٹوٹینگے بانس آج ہر ایک چوبدار پر - بانس پھوڑ صفت - پیشہ ور جو بانس کی تیلیو سے ٹوکریان اور پنکھے بناتے ہین - بیشتر اس جگہ بنس پھوڑ با خفائے نون بولتے ہین - بانس پڑنا - لازم مار پڑنا - بانس سے پٹنا - (قدر) بہت ستایا ہے جی مین ہے اُسپہ بانس پڑین - یقین ہے اُسے ماریگا آپ کا اقبال - بانس چڑھے گرہ کھائے مثل - بیحیائی اختیار کرے مطلب حاصل ہو - بانس کا جنگل - جہان کثرت سے بانس کے درخت ہون - بانس کی کوٹھی - بانس کے درختون کا جھنڈ - (قدر) اندھیرا دشت مین کر دیگی گھر کر بانس کی کوٹھی - کٹہرے مین پڑینگے خود بخود شیر نیستانی - بانس کھانا - مار پڑنا - (جانصاحب) آنکھین لڑائین اُس نے کہاری سے بانس کھائی بانس کے بانس ملاحی کی ملاحی - دھری تکلیف - نقصان مایہ و شماتت ہمسایہ - بانسواڑی - بانسون کا جنگل - بانسون اچھلنا یا کودنا - خوشی یا غصے کی شدت مین کودنا - بیحد خوشی منانا (داغ) فرط خوشی مین مبکش بانسون اچھل رہا ہے - وہ جوش ہے کہ پانی بانسون اُچھل رہا ہے بانسون پانی اُچھلنا - بانسون پانی چڑھنا - پانی مین بہت جوش ہونا - کسی معاملے مین بہت جوش ہونا - بُری بات یا بدنامی کی بات کی نسبت

بولتے ہین - بانسون پانی ہونا - جب دریا مین بانس ڈالنے سے تھاہ نہین ملتی ہے تو کہتے ہین کہ بانسون پانی ہے یعنی پانی بہت زیادہ ہے گہرائی کا پتا نہین چلتا -

بانسا - (ہ نون غنہ) مذکر - دونون نتھنون کے بیچ کی ہڈی ۲ ریٹھہ ۳ ایک درخت جسکے پتون سے سرخ رنگ نکالتے ہین - اور جسکو پیا بانسا بھی کہتے ہین - بانسا پھر جانا - نتھنون کے بیچ کی ہڈی کا ٹیڑھا ہو جانا - یہ حالت موت کے آثار مین سمجھی جاتی ہے - (توبۃ النصوح) کلیم اگا ہاتھ پاؤن توڑنے نبضین چھوٹ گئین ہچکیان لینے لگا ناک کا بانسا پھر گیا -

بانسری - بانسلی - (ہ بانسری بضم وبیز بسکون سین بانسلی بسکون سین - دونون کا تلفظ باخفائے نون ہے) مونث - نے ایک قسم کا باجا جسکو منھ سے بجاتے ہین -

بانسی - (ہ بغیر اعلان نون) مونث - کِلک - ایک قسم کا نرکل جو بانس کے مانند مضبوط ہوتا ہے اور پنچون کے کام آتا ہے ۲ ایک قسم کا پتھر جسکا رنگ زرد سفیدی مائل ہوتا ہے - بانسی کا چاول - ایک قسم کا عمدہ باریک چاول -

بانک - (س نون غنہ کے ساتھ ٹیڑھا - دریا کا گھاؤ موڑ - خطا - جرم شرارت) - مونث - فنون سپہ گری کی ایک قسم کی ورزش جسکو خمدار چھریون سے بیٹھ کر یا لیٹ کر کھیلتے ہین (رشک) یار بانکا بنگیا ہے کیونکر اُسکو گانٹھئے - بانک کے اے عشق ہمکو بھی بتا دو چار توڑ ۲ بانک کھیلنے کا ہتھیار - خنجر - کٹار ۳ ایک لوہے کا دھاردار آلہ جس سے بانس اور گنا کاٹتے ہین اور جو ہنسل کی شکل کا ہوتا ہے ۴ (عم) ٹیڑھا - ترچھا - خمیدہ - کج ۵ ایک قسم کی چھُری جسکا پھل خمدار ہوتا ہے ۶ ایک قسم کا زیور جسکو ہندو عورتین پاؤن مین پہنتی اور مسلمان عورتین بازو پر باندھتی ہین ۷ ایک قسم کی چوڑی جو عورتین کلائی مین پہنتی ہین - (منیر) بل نکالا سیکڑون بانکون کا دست ناز سے - بانک کے فن مین ہوئین یکتا تمھاری چوڑیان ۸ (عم) نشتر ۹ (عم) دریا کا گھاؤ - موڑ ۱۰ گاڑی کے پہیے کے باہر طرف کی لکڑی جو ٹیڑھی اور رانبی ہوتی ہے اور پہیے کو گاڑی مین روکے رہتی ہے - بانک بگڑنا - لازم - ہندو - عو - (دہلی) بنا بنایا کام خراب ہو جانا ۲ رانڈ ہو جانا - (فقرہ) میرا بانک بگڑ گیا اب جو چاہو کہہ لو - بانک پٹا - مذکر - لکڑی کے بنے ہوئے سیف و خنجر سے محرم کے زمانے مین کھیلتے ہین اور اس کھیل کو بانک پٹا کہتے ہین - بانک کا چھلا - ایک قسم کا ٹیڑھا چھلا جو سینگ ہڈی وغیرہ سے بناتے ہین بانک کے توڑ - بانک کے داؤن پیچ - دیکھو بانک بھرا -

بانکا - (ہ) صفت - اُجھکا ہوا - خمدار - ٹیڑھا - ترچھا - مڑا ہوا - (فقرہ) آج تو آپ بانکی ٹوپی زیب سر کئے ہین ۲ ناراض - ناخوش - باغی - اس معنی مین سوا مندرجہ ذیل مثل کے کہین اور نہین پایا گیا زبان شیرین ملک گیری زبان ٹیڑھی ملک بانکا ۳ مذکر ایک خاص فرقہ جو سر پر ٹیڑھا دوپٹا باندھتا ہے اور ٹوپی پگڑی ٹیڑھی کر کے سر پر رکھتا ہے (سحر) کئی سو جو بانکا اکٹھا ہوا - وہ تیار ترچھا رسالا ہوا ۴ صفت - رنگیلا رسیلا - چھبیلا ۵ بدوضع شخص ۶ ایک

قسم کی چھری جو ٹیڑھی ہوتی ہے ۶ صفت - طرحدار - وضعدار - خوش وضع (قلق) کشتہ کرتی ہے نظر باز ونکو تیغ رفتار - ہم نے اس نوز کا دیکھا نہیں بانکا جو بن ۵ بہادر - دلیر - (فقرہ) واجد علیشاہ بڑا بانکا جوان تھا ۶ بیباک - نڈر - لچا - شہدا - سرہنگ ۱۰ شوخ - شریر ۱۱ آزاد ۱۲ کنایۃً معشوق - بانکا ترچھا - صفت - مغرور - سرکش - غرور والا (قلق) ہین تو کیا ہوتے ہین گل بھی کشتۂ تیغ خرام - بانکی ترچھی چلتے ہو دفتار قیصر باغ ہین - بانکا ٹیڑھا - صفت - بانکا ترچھا (ظفر) یار اسکے رعب ہین سب آگئے بانکے ٹیڑھے - میان سے تیغ نہ ترکش سے کبھی تیر کھنچے - بانکا چور - مذکر - مشاق چور -

بانکپن - (ہ) - مذکر - ٹیڑھاپن ۲ وضعداری جسمین خود نمائی شریک ہو ۳ سرکشی - بدوضعی ۴ ناز و انداز شوخی - (ذوق) ہے انکی سادگی بھی تو کس کس پھبن کے ساتھ - سیدھی سے بات بھی ہے تو اک بانکپن کے ساتھ - بانکپن کی لینا - غرور کرنا - بانکپن دکھانا - (داغ) جو بانکپن کی یہ محشر خرام لیتے ہین - تو فتنے اُٹھکے بلائین مدام لیتے ہین - بانکی آواز - اچھی آواز - دل ہین چبھنے والی آواز - بانکی ادا - مونث - معشوقانہ انداز -

بانکیا - (ہ) مذکر - تانبے پیتل کا ٹیڑھا باجا جو مہنت اور سادھوون کے آگے بجایا جاتا ہے - اسکی آواز بگل کی سی ہوتی ہے -

بانکڑی - (ہ باخفائے نون) مونث ایک قسم کی لیس جو کھنکھورے کی طرح ہوتی ہے (منیر) موذیون نے رخت عریانی مرا چمکا دیا - بانکڑی مانگی تو حاضر کھنکھورا ہو گیا -

بانگ - (ف - آواز - سنسکرت ہین واک آواز) مونث ۱ آواز - صدا ۲ اذان ۳ مرغ کی آواز - لکھنؤ ہین اس لفظ کا تلفظ بروزن جانگ متروک ہے اور بروزن گنگ مستعمل ہے - بانگ دینا اذان دینا ۱ مسلمانون ہین قاعدہ ہے کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اسکے کان ہین آہستہ آہستہ کلمات اذان کہتے ہین - اور کہنے والے کو قند دیتے ہین اس فعل کا نام بانگ دینا ہے ۲ مرغ کا بولنا (ذکر) وصل محبوب کسی رات جو ہوتا ہے نصیب - شام سے بانگ خروسان سحر دیتے ہین بانگ خلیل اللہی - جب کشتی ہین حریف کو اٹھاتے ہین تو اللہ اکبر کہتے ہین - خلیل اللہ حضرت ابراہیم کا لقب - وہ اٹھتے بیٹھتے اللہ اکبر کہا کرتے تھے - بانگ درا (ف) - مونث (درا گھنٹہ - جرس) - قافلہ رخصت ہونے کی آواز - (رشک) کاروان عیش بھی ہے ہمرہ شبہائے عیش - بانگ مرغان سحر بانگ درا ہو جائیگی - بانگ صبح - مونث - اذان صبح - بانگ کرنا - آواز دینا - (قلق) تبکدے ہین ہمنے کی جب بانگ اللہ الصمد بانگ نماز - مونث - اذان - تکبیر -

بانگا - (ہ) مذکر - کپاس - کپاس کا درخت -

بانگر - (ہ) مذکر - کھادر کا ضد - اونچی ہموار زمین - اوپر کی زمین - کھادر زمین - وہ زمین جسپر دریا کی رَو نہ گزری ہو

بانگڑو - (ہ) ۱ عو - صفت - کم عقل بیوقوف - احمق - بے تمیز - بے سلیقہ ۲ بانگر کا رہنے والا -

بانگی - (ہ بروزن خانگی - باعلان نون) - مونث - نمونہ - چاشنی - (رنگین) یہ دوگانا میری ایسی ہی بری ہے خانگی - جتنی ہین

حورین بہشتی سب کی ہے یہ بانگی - بانگی دکھانا - نمونہ دکھانا (داغ) لے
مے فروش ہم تو لگائینگے دام پھر - تو بانگی دکھا ہمیں پہلے شراب کی - بانگی
دیکھنا - نمونہ دیکھنا -

بانو - (ف واو مجہول) مونث ۱ خاتون خانہ - بی بی بیگم
۲ ہر عزت دار عورت کو کہتے ہین -

بانوا - (س نون غنہ) مونث - ایک قسم کی پانی کی چڑیا

بانوے - (ھ) صفت - ۹۲

بانھ - (ھ) مونث - بازو - کہنی سے شانے تک ہاتھ کا حصہ
۲ آستین ۳ کنایۃً مدد - سہارا - معرفت - وسیلہ ۴ مددگار ۵ پرورش
کرنیوالا ۶ مربی - حمایتی - دستگیر - حامی - (مقولہ) بانھ بل نہ دربل ۷ کھیت
کو ایک مرتبہ جوت ڈالنا ۸ توانائی - طاقت ۹ زور - قوت ۱۰ کنایۃً بھائی
بانھ بلند ہونا - (دہلی) ۱ طاقتور ہونا ۲ عالی حوصلہ ہونا - عالی ہمت
ہونا (فقرہ) سخی کی بانھ بلند ہے - بانھ پکڑنا ۱ مدد کرنا - دستگیری کرنا - حمایت
کرنا ۲ روکنا - (داغ) دست بسمل سے چھٹ گیا دامن - بانھ پکڑی
نہ اسنے قاتل کی - بانھ ٹوٹنا ۱ بازو ٹوٹنا ۲ (دہلی) مددگار کا اٹھ جانا -
مرجانا - بانھ دینا - (دہلی) کسیکی مدد کرنا - کسیکو سہارا دینا - بانھ گہنا
(دہلی) بانھ پکڑنا - بانھ گہے کی لاج - دستگیری کی شرم - ہاتھ پکڑنیکا لحاظ
(فقرہ) بانھ گہے کی لاج کرنا عمر بھر نباہنا بڑے مردونکا کام ہے - بانہیں
چڑھانا - آستین سمیٹنا کسی کام کرنیکی غرض سے ۲ لڑائی کے واسطے
آستین چڑھانا - لڑائی کی آمادگی ظاہر کرنا ۳ (کنایۃً) ڈرانا ۴ دھمکانا

بانی - (ھ - س - زبان - تقریر - خوش بیانی) - مونث
۱ آواز - صدا ۲ اسپیچ ۳ نظم - گیت ۴ خدائی علم ۵ فقیرون کی صدا ۶ ہندی
دوہرے یا گیت جو رباعی یا قطعے کے طور پر ہون جیسے کبیر کی بانیان
مشہور ہین ۷ علم کی دیبی - سرسوتی ۸ بیچنے والونکی صدا جسمین مقفے الفاظ
ہوتے ہین ۹ ایک قسم کی زرد مٹی جس سے کمہار برتن رنگتے ہین ۱۰ کپڑا
بننے کا دھاگا ۱۱ انٹی روپیہ کی برابر بانٹا -

بانی - (ع) صفت - مذکر - بنیاد ڈالنے والا - ایجاد کرنیوالا
- باعث - سبب - ذریعہ - بانیِ فساد - (ف) مذکر - بس کی گانٹھ - فتنہ
انگیز - ورغلانے والا - سرغنہ - سرگروہ - بانیِ کار - (ف - معمار - مولف
ومصنف) صفت - ماہر - استاد کامل چالاک - مشاق - شریر - دغاباز -
اشتعال دینے والا (سودا) جتنے نوکر ہین اسکے خدمتگار - فن دزدی
مین سب ہین بانی کار - بانی کاری - مونث - استادی - مہارت -
چالاکی - اشتعال - بانی مبانی - ۱ صفت - اصل باعث - واقعی سبب
موجد (سحر) ہر دل عزیز کیون نہون معشوق سب کے ہین - بانی
مبانی محفل عیش وطرب کے ہین (فقرہ) میری تباہی کا بانی مبانی
یہی مردود تھا -

باؤ - (ھ - عربی مین باؤ کے معنی فخر کرنا - تکبر کرنا) مونث -
۱ ہوا ۲ ایک مرض جو بدکار مردون اور عورتون کو ہوتا ہے -
آتشک ۳ گھمنڈ - غرور ۴ گوز - ریح - باؤ آنا - لازم - عم - ریح خارج
ہونا - باؤ باندھنا - (عم) ہوا باندھنا خوشامد کرکے اپنا مطلب نکالنا -
ہیچ پیچ سے کام نکالنا - باؤ برنگ - مونث ایک قسم کی دوا - باؤ بک
باؤ بھک - (ھ) مونث ۱ بکواس ۲ گھوڑے کا مرض - باؤ بندی -

مونث خیالی پلاؤ بے بنیاد بات - بیفائدہ حرکت دھوکا فریب - گھرت (انشا) باؤ بندی سے میاں مجھکو تری حیرت ہے - کیونکہ رکھتا ہے تپنچے کو کرکے آگے - باؤ بھری کھال - عم - بیوقعت حقیر آدمی سے مراد ہوتی ہے - باؤ بھڑکنا - لازم (عم) سودائی ہو جانا - دیوانہ ہو جانا - بکواس کرنا - بات بات مین بگڑنا یا لڑنا - باؤ پر آجانا - لازم - مغرور ہو جانا - (ناسخ) کیون سلاطین زمانہ آگئے ہین باؤ پر - تختہ تابوت جب تخت سلیمان ہو گیا (متاخرین کے کلام مین یہ محاورہ متروک ہے) - باؤ جھک - مونث - بیہودہ بکواس - باؤ ڈنڈی پھرنا - لازم - عو - (دہلی) آوارہ پھرنا - مارا مارا پھرنا - باؤ سرنا - لازم - گوز آنا - باؤ شول - (ھ) - مذکر - پیٹ کا ریحی درد - باؤ گولا - باؤ کے گھوڑے پر سوار ہونا - ا - لازم ١ نہایت اترانا - بیحد ناز سے چلنا ٢ جلد باز ہونا (جرات) کچھ اپنا نالۂ دل پہ نہ اختیار رہا - ہمیشہ باؤ کے گھوڑے پہ پہ سوار رہا ٣ بہت چست چالاک ہونا (سرور) سینے مین ایک دم نہین دم کو کہین قرار - پھرتا ہے آج باؤ کے گھوڑے پہ پہ سوار - متاخرین باؤ کی جگہ ہوا بولتے ہین - باؤ کھمبا - (ھ) مذکر - ایک دوا کا نام - باؤ گولا - (ھ) - مذکر - قولنج کا درد - مروڑ -

باوا - (ھ) ١ مذکر - باپ ٢ ہندو فقیر کو بھی کہتے ہین ٣ اُستاد - گرو - سردار - باوا آدم - دیکھو بابا آدم - باوا جان - دیکھو بابا جان باوا کا اجارہ ہے (عو) کیسکو ہماری افعال کی روک ٹوک کا حق نہین ہے (فقرہ) مین نے مارا تو اپنی لونڈی کو مارا کسیکے باوا کا کیا اجارہ ہے - باوا مرینگے تب بیل بٹینگے - مثل امید موہوم کی نسبت کہتے ہین -

باوٹا - (ھ) مذکر ١ جھنڈا - پھریرا ٢ زیور کی قسم جسکو ہندو عورتین ہاتھ پر پہنتی ہین - باوٹا اُڑنا - متعدی ١ جھنڈا بلند کرنا ٢ بھرکس نکالنا - خوب پیٹنا یا وٹا اُڑنا - لازم -

باور - (ف - بروزن چادر) مذکر یقین - بھروسا - اعتبار - اعتماد - (آنا - کرنا - ہونا کے ساتھ) -

باورا - (س) صفت - (عم) مذکر - پاگل -

باورچی - (ت معتبر) مذکر - خانساماں کھانا پکانیوالا - باورچن - باورچنی - کھانا پکانیوالی عورت - باورچی خانہ (ف) مذکر - کھانا پکنے کا مکان - مطبخ - باورچی گری - (ف) مونث - کھانا پکانیکا پیشہ

باؤلا - (ھ) صفت ١ دیوانہ - سِڑی پاگل - بیوقوف احمق باولا بنانا - احمق بنانا - باؤلا کتا ١ دیوانہ کتا ٢ مجازاً - وہ آدمی جو خواہ مخواہ دوسریکو ایذا پہنچائے -

باؤلی - (ت - ف مین باولی کے معنی ایک شکاری جانور کو دوسرے جانور پر چھوڑنا) مونث ١ وہ چیز یا جانور جس کے ذریعے سے پرندون کو شکار کرنیکی مشق کرائی جاتی ہے (فقرہ) دو چار باولیون مین شکرا ٹھیک ہوگا ٢ (ھ) مونث ١ بڑا پکا کنواں یا تالاب جسمین سیڑھیاں اور دریچے ہوتے ہیں ٢ پاگل عورت - کم عقل عورت ٣ فریب چال باولی بتانا - اشتعال دینا - بھانسا دینا (گلزار نسیم) وہ جائے بکاولی بتائی - دیوانیکو باولی بتائی - باولی دینا - تعلیم دینا اشتعال دینا شکاری پرند کو کسی دوسرے پرند پر چھوڑ کر دلیر کرنا - کھڑی دینا - ہمت بڑھانا (اسیر) ادی دلکی باؤلی تری آنکھون کو اسلئے - ان آہوؤن کو شیر بنانا ضرور تھا (فارسی مین باولی دادن دبولی دادن اسی معنی

ہین ہین)۔ باؤلی ہانڈی۔ مونث۔ (دہلی) دیوانی ہانڈی۔ مختلف قسم کی ترکاریون کو ایک ساتھ ملا کر پکاتے ہین۔ باؤلے کتے کا کاٹنا۔ [۱] اصلی معنی ہین [۲] جو شخص ہذیان بکتا اور بیوجہ لوگون کو چھیڑتا ہے اُسکی نسبت کہتے ہین کہ کیا باؤلے کتے نے کاٹا ہے [۳] پاگل ہو جانا۔ سٹری ہو جانا کی جسکہ۔ (رویائے صادقہ) کیا سید احمد خان کو باؤلے کتے نے کاٹا تھا کہ ناحق بیٹھے بٹھائے اپنے تئین انگشت نما کر لیا۔ باؤلے ہو۔ بدحواس ہو۔ ناسمجھ ہو اپنا بھلا برا نہین سمجھتے۔

باون ۔(ہ) صفت۔ ۵۲۔ ۵۲۔ باون تولے پاؤ رتی ۔ مثل (علم کیمیا کی اصطلاح سے یہ مثل بنائی گئی ہے یعنی دو چاول اکسیر باون تولے تانبے کو سونا کر دیتی ہے) بالکل ٹھیک۔ کچھ شبہہ نہین۔ نہایت کارآمد (الحقوق والفرائض) کسی نے کیا اچھی تُلی ہوئی باون تولے پاؤ رتی بات کہی ہے کہ من عرف نفسہ فقد عرف ربہ یعنی اپنے نفس کی معرفت خدا کی معرفت کی دلیل ہے۔ باون گز کا۔ صفت [۱] طویل۔ دراز قامت۔ فسادی۔ شریر۔ فطرتی آفت کا پرکالا (مثل) لنکا مین سے جو نکلے سو باون گز کا۔ باون ہزاری ۔ مذکر۔ شاہی زمانے کا ایک عہدہ (سحر) معافی کے فرمان جاری ہوئے۔ جو پیکے تھے باون ہزاری ہوئے۔

باہ ۔(ع)۔ مونث۔ جماع کرنیکی شہوت۔ قوت مردی۔

باہر ۔(ع بکسر سوم) صفت۔ روشن۔ ظاہر

باہر ۔(ہ)۔ ۱۔ بروزن خواہر [۱] اندر کے خلاف۔ کھلے میدان (داغ) گل کو کیا رتبہ ہے نازک بدنی سے اُسکی۔ جو کبھی اُوس مین بیٹھے نہ گھڑی بھر باہر (داغ) آج کیا ہے جو نکلوائے گئے گھر سے رقیب۔ اور در بانون سے پھنکوا دئے بستر باہر [۲] بے تعلق۔ جدا۔ علاوہ۔ حد سے نکلا ہوا (فقرہ) زید نے ایک برس سے مدرسے کے باہر حساب کتاب وغیرہ بھی سیکھنا شروع کر دیا (داغ) نہ چھیڑو ہمکو نہین آج کل قرار سے ہم۔ کہ باہر آپ ہین اپنے بھی اختیار سے ہم۔ (داغ) در پردہ جو مضمون اُسے ہم نے لکھا ہے۔ ہے کاتب اعمال کی تحریر سے باہر [۳] پردیس مین۔ سفر مین [۴] بے وفا سارے حسینان وطن ہین اے داغ۔ آزمائینگے کہین اپنا مقدر باہر [۵] (ہندو عو) بیت الخلا [۶] بیرون شہر۔ بیرونجات۔ قرب و جوار [۷] منحرف۔ سرکش انکار کرنے والا [۸] مین باہر نہین جناب صاحب سے آئین۔ زنا حق مرادل اگر دیکھتے ہین [۹] زاید۔ کچھ اوپر (طرحدار لونڈی) جو مناسب ہو اُسنے کھکے روپیہ لے آئے مین سمجھتا ہون کوئی باہر دو ہزار مین کام نکل جائیگا اور جو بچے گا اور مصارف مین کام آئیگا۔ باہر آنا۔ گھر کے اندر سے نکل کر باہر آنا۔ (ناسخ) ڈر نہین گر وقت بیوقت آئین باہر طفل اشک۔ شیر کے ناخن کی ہیکل ہے حمایت مژگان نہین باہر باہر۔ بالا بالا۔ اُوپر ہی اُوپر۔ (داغ) صدمہ ہجر قیامت ہے الٰہی توبہ۔ روح پھرتی ہے مری قبر کے باہر باہر [۲] دور دور۔ الگ الگ [۳] اندر نہ داخل ہو۔ دور رہو۔ (امیر) ہون وہ دیوانہ جو رکھتا ہون مین زندان مین قدم۔ غل یہ زنجیر مچاتی ہے کہ باہر باہر۔ باہر بھیتر۔ اندر باہر۔ باہر بھیتر لگانا۔ بار بار اندر سے باہر باہر سے اندر رہنا۔ باہر جانا [۱] سفر کو جانا۔ گھر سے نکلنا۔ پردیس جانا [۲] حد سے نکلنا۔ حد سے آگے جانا [۳] (عوام دیہاتی) پنجانے جانا۔ جنگل جانا۔ سیر کو

کو جانا ۲ احاطے سے نکل جانا - **باہر ڈھکیلنا** - متعدی - زبردستی علیٰحدہ کرنا - الگ کرنا - (بنات النعش) غرضکہ زبردستی اصغری نے سبکو باہر ڈھکیلا - **باہر پسد ہارنا** - (عو) ۱ گھر سے باہر جانا - (مراۃ العروس) کل کی بات ہے تمکو کوئی مردد ابلانے آیا ماما نے اندر سے جواب دیا کہ باہر پسد ہار گئے ہین ۲ پردیس جانا - **باہر کا** - صفت ۱ غیر - اجنبی (مثل) باہر کے کھاوین گھر کے گاوین ۲ بیرونی ۳ دیہاتی - دہقانی - گنوار - **باہر کا اُٹھنے بیٹھنے والا** - صفت مردون مین نشست برخاست رکھنے والا - **باہر کرنا** ۱ نکال دینا - (داغ) کردے محشر سے اسی داد رمحشر باہر ۲ چھوڑنا - برخاست کرنا - علیٰحدہ کرنا - طلاق دینا ۳ ذات برادری سے خارج کرنا ۴ کسی چیز کو کسی چیز سے نکالنا - **باہر کی بو** - مونث - گنوارپن - **باہر کی پھرنولی** صفت - پردے سے نکلنی والی - گلی بازار مین بے پردہ نکلنے والی عورت - **باہر کے پھرنوالے** - مجازاً نوکر چاکر - **باہر کی جانیوالی** - صفت - وہ عورت جو چادر ڈالکر بازار مین سودا سُلف لینے کو نکلے پردے والی کے خلاف - **باہر کی ہوا لگنا** - لازم ۱ خارجی اثر قبول کرنا ۲ (کنایۃً) آوارہ ہونا - اترانا (ظفر) خانۂ چشم مین اک لحظہ نہ ٹھہرا آنسو - لگ گئی جب سے کہ اس طفل کو باہر کی ہوا - **باہر کے کھاوین گھر کے گاوین** - **باہر کے کھاوین گھر کے گیت گاوین** - مثل - محنت کوئی کرے فائدہ کوئی اٹھائے - غیرون کو فیض ہو اور اپنے محروم رہین - **باہر نکلنا** لازم ۱ گھر سے برآمد ہونا ۲ پردیس جانا - وطن سے نکلنا - **باہر والا** مذکر (عو) بھنگی - خاکروب - **باہر والی** - مونث (عو) بھنگن - مہترانی

باہر نہونا - لازم ۱ علیٰحدہ نہونا - الگ نہونا ۲ اندر سے نہ نکلنا - دریغ نہ کرنا ۳ تعمیل سے گریز نہونا - مستثنٰی نہونا (رشک) خط سے تجھکو ننگ آتا ہے تو لکھنا چھوڑدون - مین کسی عنوان تیرے حکم سے باہر نہین ۵ انحراف نکرنا ۶ خلاف نہونا (قدر) جان باہر ہوئی تن سے وہ وفادار ہوں مین - پھر کبھی آپ کے فرمان سے باہر نہوا - (صبا) یارب وہ دد رہے ہو کر زاہد کبھی یہ کہے - باہر نہین صحبت پیرمغان سے ہم - **باہری یا باہر** - بالا بالا - (ناسخ) میرے گھر کی راہ کترا کر نکل جاتا ہے وہ - رہتی ہے فرقت کی شب باہر ہی باہر چاندنی - **باہری** - صفت - بیرونی - اجنبی - غیر - (ریاضی مین) بیرونی خارجہ -

باہرا - (ہ بفتح سوم) مذکر ۱ (لکڑی پھینکنے والون کی اصطلاح) لکڑی کا حملہ جو حریف کے دائین جانب کرین ۲ وہ شخص جو کنوین پر کھڑا ہوکر پانی بھرا ہوا ڈول یا چرس لیتا ہے -

باہن - (ہ) مونث (ہندو) ۱ وہ کھیت جسمین ہل چلایا گیا ہو اور بویا نہ ہو - جوتی ہوئی زمین ۲ لیکھ - پہیہ کا نشان جو زمین پر پہیہ چلنے سے بن جاتا ہے ۳ گاڑی - چھکڑا - دیوتاؤن کی سواری ۴ ہل کی لکڑی -

باہنا - (ہ) متعدی - جوتنا - کاشت کرنا - ہل چلانا -

بائب - (س) مذکر ۱ وہ سمت جو اُتر پچھم کے کونے مین ہے ۲ کسی چیز کا نشانے پر نہ پہنچنا ۳ (لکھنؤ) صفت - علیٰحدہ - جدا (رشک) دل سے ہم نے راہ پائی کعبۂ مقصود کی - راستے اسکے سوا جتنے تھے بائب ہوگئے ۴ سخن کا بے اثر ہونا ۵ صفت - عجیب

حیرت انگیز (فقرہ) یہ بات بائب ہے ۵ ماسوا۔ علاوہ۔

بائبل ۔ (انگ) مونث۔ عیسائی اور یہودیون کی مقدس کتابوں کا مجموعہ۔ عہد عتیق۔

بائع ۔ (ع) صفت مذکر۔ بیع کرنیوالا۔ بیچنے والا۔ بائعہ (ع) صفت مونث بیچنے والی۔

بائلر ۔ (انگ)۔ مذکر۔ وہ چمنی جو ریل کے انجن مین ہوتی ہے (حاجی بغلول) چو بدار قلابازی کھا کے پھٹے بائلر کیطرح حرفہ ریوڑی سے متصادم ہوگیا۔

بائن ۔ (ع) صفت۔ اُس طلاق کی نسبت کہتے ہین جسکے بعد پھر رجوع نہو سکے۔

بائی ۔ (مرہٹی۔ بائیکو۔ خاتون۔ عزت دار عورت)۔ مونث ۱۔ معزز عورت۔ مرہٹوںمین ہر ذیعزت عورت کو بائی کہتے ہین ۲۔ نائکہ۔ (جانصاحب) مجھے کبھی سمجھکر گھورتا تھا دیکھو میلے مین مہینوں بائی جی لڑکا مری گو دی ہین جو کھیلا ۳۔ گرو اور مہنت کی عورت کو بھی کہتے ہین ۴۔ کسبی۔ وہ ہندو عورت جو ناچنے کا پیشہ کرے ۵۔ نائکہ عورت جو محلدار ہوتی ہے ۶۔ (ہ۔ باؤ۔ ہوا)۔ عو۔ ریح۔ باد ۷۔ عو۔ سرسام ۸۔ اینٹھن۔ وہ حالت جس سے ہاتھ یا پاؤن تھوڑی دیر تک ریح کے باعث مڑا رہ جائے۔ بائی سٹرنا۔ دیکھو باؤ سٹرنا۔ بائی گولا۔ عم۔ دیکھو باؤ گولا۔

بائیس ۔ (ہ) صفت۔ ۲۲ عدد۔ بائیسی ۱۔ مونث۔ شاہی فوج جسمین بائیس صوبون کے رسالے عہد خاندان مغلیہ مین رہتے تھے۔ اسوقت کل سلطنت مین بائیس ہی صوبے تھے ۲۔ مذکر۔ دو ہزار دو سو سپاہیون پر حکم رکھنے والا امیر یا سردار۔ بائیسی ٹوٹنا ا۔ لازم (دہلی) ۱۔ درجہ ٹوٹنا ۲۔ تمام فوج سے حملہ کرنا۔ سلطنت مغلیہ کے زمانے مین شاہی جلوس کے ساتھ بائیس صوبون کی فوج رہا کرتی تھی اسکو بائیسی کہتے تھے اسوقت سے بائیسی ٹوٹنے کے معنی کل فوج کے دھاوا مار دینے کے ہوگئے ہین ۳۔ (مجازاً) پوری قوت سے حملہ آور ہوتا۔

بائیسکل ۔ (انگ) مونث۔ دو پہیون کی گاڑی جو پاؤن کی حرکت سے چلتی ہے۔

بائیکاٹ کرنا ۔ (انگ) متعدی۔ تجارتی یا معاشرتی تعلقات سے خارج کرنا۔

بائین ۔ دیکھو بایان۔ بائین آنکھ پھڑکنا۔ لازم۔ خودبخود بائین آنکھ کے پپوٹے مین حرکت ہونا (داغ) پھڑ پھڑ کے پھڑکتی ہے دہنی بائین آنکھ شگون کون سا اچھا بڑا ہے کیا کہئے۔ یہ ایک قسم کا شگون ہے کہتے ہین کہ مرد کی دہنی اور عورت کی بائین آنکھ پھڑکے تو کوئی بچھڑا ہوا ملے اور مرد کی بائین اور عورت کی دہنی آنکھ پھڑکے تو کوئی صدمہ پہنچے۔ بائین چشم۔ صفت (مجازاً) ناچیز۔ بے حقیقت بائین دہنے۔ چپ و راست۔ (ناسخ) بائین دہنے ہین جو دونون تیرے ابرو ماہِ نو۔ ایک چاند دو تیس کا ہے ایک پورے تیس کا۔ بائین طرف۔ چپ کی سمت (داغ) کیونکر دکھاؤن حال دل اُسکو بٹھا کر دل کے پاس۔ سخت ہے جو بائین طرف بیٹھے نہ اس

مائل کے پاس۔ بائیں ہاتھ سے رکھوا لینا۔ زبردستی لینا۔ (فقرہ) مال لینے کو کہو تو ابھی کھڑا کھڑے بائیں ہاتھ سے رکھوا لون کون ایسا دھنّا سیٹھ ہے جو مال دبائیگا۔ بائیں ہاتھ کا داؤن۔ ا۔ بائین ہاتھ کا کام (داغ) اشرہ کیون ہو وہ ہے اپنے بائین ہاتھ کا داؤن۔ کہ ہوگی ہین رواں ہتکھنڈے دعا کے مجھے۔ بائین ہاتھ کا کام یا کرتب۔ مذکر سہل کام۔ آسان کام (فقرہ) اور طلا دانی پہ آئے دن ہتھا صاف کرنا تو بائین ہاتھ کا کام تھا جب دیکھو ویران پڑی ہے۔ بائین ہاتھ کا کھانا حرام۔ مقولہ ایک قسم کی قسم (فقرہ) تجھکو بھی بائین ہاتھ کا کھانا حرام ہے جو اپنا سارا کنبہ نہ لے آئے۔ بائین ہاتھ کا کھیل۔ آسان کام (شوق قدوائی) فعل جو جائز نہ تھا جائز ہوا ہے آجکل کھیل بائین ہاتھ کا گویا جُوا ہے آجکل۔

بایاں۔ (ہ۔ س۔ بانان) صفت۔ دایان کے خلاف چپ۔ اُلٹا ہاتھ (آتش) دونون ہاتھون کی ترسے یار کرون کیا تعریف۔ بایان دہنے سے تو ہے بائین سے دہنا بہتر۔ مذکر۔ نیچا گہرا سُر جو خاصکر طبلے ڈھولک پکھاوج سے نکلتا ہے۔ وہ طبلہ یا جیرا جو بائین ہاتھ کی طرف رہتا ہے عموماً طبلہ۔ (جانصاحب) کیون نہ بایان بجا کے گا وے بہو۔ چھیڑے جب بیٹھکے شادی ساس۔ بایان بولنا۔ (دہلی) کہین آتے جاتے وقت تیتر کا بائین رُخ بولنا (کامیاب ہونیکی علامت سمجھی جاتی ہے اچھا شگون ہونا۔ کام بننا۔ فتح ہونا۔ بایان (پیر) پاؤن پوجنا۔ ا۔ کسیکی اُستادی فیلسوفی کا مُقر ہونا۔ ہار ماننا۔ کسیکے کمال کا قایل ہونا باز آنا۔ ہاتھ اٹھانا کی جگہ۔ لوہا ماننا (شاد) کیا دیا فقرہ کہ ہاتھ

اسے بت دکھانا چاہئے۔ برہمن تیرا بھی بایان پاؤن پوجا چاہئے (شوق) مجھکو پھنسوا کے خوب دیکھی سیر۔ پوجئے آپکا بھی بایان پیر۔ بایان پاؤن یا پیر چومنا۔ دیکھو بایان پیر پوجنا۔ بایان پاؤن لینا۔ (طنزاً) عظمت ماننا تعظیم کرنا چالاکی فتنہ پردازی اور شرارت کا قائل ہونا (قلق) چھواسے دست رنگین یار کا کس ہاتھ سے اُسنے۔ بڑھا کر ہاتھ بایاں پاؤن تو لون مین برہمن کا۔ بایان قدم چومنا تعظیم کرنا (قدر) جو تم ایک ٹھوکر سے ہمکو جلا دو۔ قدم چومین اسے یار بایان تمھارا۔ بایان قدم کدھر ہے۔ دوسرے کی چالاکی فتنہ پردازی یا شرارت ظاہر کرنیکی جگہ کہتے ہین۔ (فقرہ) آپکا بایان قدم کدھر ہے۔ بایان قدم لینا۔ لازم۔ دیکھو بایاں پاؤن لینا (صبا) لے مغبچو تمھارا بایاں قدم مین لونگا۔ زاہد کا گر عمامہ رہن شراب ہوگا۔

باید و شاید۔ (ف) ا۔ جیسا چاہئے۔ بہت زیادہ۔ نہایت مناسب (فقرے) جواب تو ایسا معقول موجود ہے کہ باید وشاید۔ ایسے کرتب دکھائے کہ باید وشاید۔

بائے فارسی۔ (ف) مونث۔ وہ ب جسکے نیچے تین نقطے ہوتے ہین۔

بائے موحدہ۔ (ف) مونث ایک نقطے والی ب

بباد۔ (ہ۔ س۔ وے۔ خلاف۔ واد۔ بولنا) مذکر (عم۔ ہندو) جھگڑا۔ فساد بحث (اُٹھانا۔ اُٹھنا کے ساتھ) ببادی۔ (س ووادی) صفت فسادی۔ جھگڑالو۔

بباد۔ (ف۔ بہ۔ باد ہوا) صفت برباد۔ ویران۔

ببر۔ (ہ) (عم)۔ مونث۔ ببول۔

ببر - (ع بروزن صبر - ایک قسم کا درندہ جو شیر کا دشمن ہوتا ہے - ببور جمع) فارسی بسکون یاے دوم بولتے ہین بہار عجم مین لکھا ہے بفتحتین ایک قسم کا شیر ہے - اُردو مین زبانون پر بروزن اکبر ہے -

ببّر - (ھ) مذکر - وہ شخص جو اونٹ اور گھوڑے کے پاؤن کے بال کاٹتا ہے -

ببرا - مذکر کبوترون کا ایک رنگ - نیلے رنگ کے بازو پر سیاہ نقطے ہوتے ہین -

ببڑی (ھ) - عم - ببُول -

ببری - (ھ) مونث - گھوڑے کی ایال یا دُم جسکے بال کٹ گئے ہون ۲ عورتون کی پیشانی کے وہ بال جنکو کاٹ کر چھوٹا کرتے ہین اور خوبصورتی کے واسطے ماتھے پر چھوڑتی ہین - طرّہ ۳ چھوٹی ہوئی لٹ ۴ وہ نیلی کبوتری جس کے بازون پر کالی چتیان ہون ۵ گھوڑون کی بال کاٹنے کا کام - ببریان چھوڑنا - (ھ با بریان بال کا سرا جو لانبا ہوا اور کٹا ہوا نہو) عو - لٹین بڑھانا - زلفین بڑھانا یا رکھنا - چوٹی گوندھتے وقت دونون طرف کچھ بال چھوڑ دیتی ہین انکو ببریان چھوڑنا کہتے ہین -

ببوا - (ھ) مذکر - بابو کی تصغیر ۲ بچّا لڑکا - محبت سے کہتے ہین ۳ کھلونا مٹی کا پتلا -

ببول - (ھ - ببور - ببری - مونث ایک خار دار درخت جس سے گوندھی نکلتا ہے (بحر) دن بہت گزرے نہین دیکھی وہ جنگل کی بہار - ایک جانب کو ببولین زرد ڈھاک سُوڈھاک سرخ - ببول کے پیڑ بونا - عم - برے کرم کرنا - ایسا کام کرنا جسکا نتیجہ خراب ہو -

ببولا - (ھ) مذکر - بونڈلا - ہوا جو خلا کی وجہہ سے چکر کھا کر بلند ہوتی ہے - (برق) خاک آلودہ جو گردش سے سراپا اٹھا دور سے لوگ یہ سمجھے کہ ببولا اٹھا - (نوٹ) یہ لفظ باد بمعنی ہوا اور بُلا بمعنی حباب سے مرکب ہے لہذا اُسکا استعمال بمعنی گردباد صحیح نہین ہے - بمعنی حباب صحیح ہے - دیکھو بگولا -

ببھاس - (ھ) - مونث - ایک راگنی کا نام -

بپّئی - (س) - مونث ۱ ایک قسم کی خوشبودار بوٹی ۲ ایک پرند مینا کی قسم کا - اس معنی مین اہل دہلی بپئی - (باے فارسی سے) بولتے ہین - اور لکھنؤ مین پوئی زیادہ زبانون پر ہے -

بپّی - (ھ) - مونث - (عو) بوسہ -

ببیا - مونث - بی بی کی تصغیر ۲ تاش کا وہ پتّا جسپر عورت کی تصویر بنی ہوتی ہے

بپیس - (ھ - یاے معروف) مونث ۱ بواسیر ۲ علّت اُبنا - بپیسی - (ھ) مونث - بواسیر - بپیسیا - (ھ) صفت ۱ اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو بواسیر یا علّت اُبنا مین مبتلا ہو ۲ بہت بکنے والا ۳ فریبی - چالاک -

بپا - (ف) - صفت - قایم - (داغ) وہ جب چلے تو قیامت بپا تھی چار طرف ٹھہر گئے تو زمانیکو انقلاب ہوا (کرنا - ہونا کے ساتھ) -

بِپَت - بِپّتا - (ہ) مونث - (عو) - ۱ دُکھ - مصیبت بلا - مصیبت کی سرگزشت - (امیر) رہا کچھ دیر دونون کو سکوت آخر بنا چاری - کہی آنکھون نے دل سے دل نے آنکھون سے بپت ساری بپت پڑنا - بپتا پڑنا - لازم مصیبت آنا ۲ (عو) خاوند کا مرجانا - رانڈ ہوجانا -

بَپتِسما - (انگ) مذکر - اِصطباغ - عیسائی مذہب کے موافق پانی چھڑکنے یا پانی مین غوطہ دینے سے کسیکو عیسائی بنانا -

بِپَوتی - (ہ) مونث - میراث - یہ لفظ بضم حرف دوم و نیز بفتح حرف دوم صحیح ہے -

بَپھارا - (س) مذکر ۱ ابخرا - بھاپ ۲ پسینا لانیوالی دوا ۳ بھاپ سے پسینا نکالنا -

بِپھرنا - (ہ بے مخالف - پھرنا - واپس ہونا) - لازم ۱ غصّے ہونا - جھلّانا (بحر) دل ہاتھ سے گیا صف مژگان کو دیکھکر بپھرا ہمارا شیر نیستان کو دیکھکر ۲ ضد کرنا ۳ فِیل لانا - مچلنا ۴ قابو سے باہر ہونا - جوش مین بھرنا ۵ (گھوڑے کا) بدکنا - چمکنا اُچھلنا ۶ باغی ہونا ۷ لڑنے پر آمادہ ہونا - بپھرے رذیل اور بھوکے اشراف سے ڈرنا چاہئے - مقولہ - شریف بھوکھ کی حالت مین اور رذیل غصّے کی حالت مین خطرناک ہوتا ہے -

بَت - (ہ) بات کا مخفف مرکبات مین استعمال مین ہے - بت بنا - مذکر - باتونی - جھوٹی باتین بنانے والا - (اسیر) باتین بنائین ہم نے جو وصف دہن مین خوب - وہ ہنسکے بولے آپ بھی کتنے ہین بت بنے - بت کہا - (ہ) صفت (عم) باتین کرنیوالا - باتونی - بت کہاؤ - عم - مذکر - گفتگو - بات چیت - بت کہاؤ ہونا - لازم - گفتگو ہونا بحث ہونا - تکرار ہونا - صلاح مشورہ ہونا -

بَت - (ف) مونث - ایک قسم کی مرغابی - اسکا معرّب بط ہے -

بِت - (ہ - س - وِت قابلیت - قوّت - دولت - ذریعہ) مونث (عو) ۱ قد - عمر - سن (فقرہ) لڑکی کی جتنی بت ہے اُتنا کام کرتی ہے ۲ بساط - طاقت بل - دولت - قدر - پہنچ - اونچائی -

بُت - (ف - بُتان جمع) - مذکر - مورت پُتلا - صنم ۲ (ہ) وہ آڑا تختہ یا پتھر جسپر قمارباز پانسا پھینکتے ہین (ذوق) جو لُٹ قمارخانہ مین بُت سے لگا چکے - وہ کعبتین چھوڑکے کعبے کو جاچکے ۳ (مجازاً) معشوق ۴ خاموش - بالکل چپ چاپ ۵ مٹّا - گھونسا ۶ (دہلی) بیوقوف - احمق ۷ بیہوش - مدہوش - بت بننا - بت بن جانا - لازم چُپ ہوجانا - (امیر) شان اللہ کی اُس بزم مین ناصح بھی ہین چپ - بُت بنے بیٹھے ہین ہر بات کے رٹنے والے ۲ محو ہوجانا ۳ بُت بنگئے ہم امیر آخر - یہ یاد صنم کی انتہا ہے - اس معنی مین بت سا بننا بھی کہتے ہین ۴ ہے کچھ تو بات مومن جو چھاگئی خموشی - کیا بت کو دیدیا دل کیون بُت سے بنگئے ہو - بت پرست - (ف) صفت بُت پوجنے والا - وہ قوم جو خدا کو چھوڑکر بتون یا مورتون کو پوجتی ہے (مجازاً) - عاشق - بُت پرستی - (ف) - مونث بُت کی پرستش - بُت تراش (ف) صفت بت بنانیوالا - بُت خانہ - بتکدہ - (ف) مذکر - وہ

عمارت جسمین بت رکھا جائے مندر۔ شوالا۔ مورتون کا گھر۔ بت خانۂ آذر۔ (ف) آذر فارسی قدیم مین آگ کو کہتے ہین)۔ مذکر۔ آتشکدہ مجوسیون کا۔ مجوسی آگ کی پرستش کرتے ہین (غالب۔ گکوٹ کی تعریف) نقش پا کی صورتین وہ دلفریب۔ تو کہے بت خانۂ آذر کھلا۔ بت سا ہوجانا۔ لازم۔ چپ چاپ ہوجانا۔ (جرأت) ہم بھی کچھ عشق بتان مین آہ بت سے ہوگئے۔ ناتوانائی سے کوئی عضو ہلتا ہی نہین۔ بت شکن۔ (ف) صفت بت کا توڑنے والا۔ بت ہوجانا۔ لازم چپ سن ہوجانا۔ چپ ہوجانا۔

بِتّا۔ (ہ بالکسر) مذکر (عم) ۱۔ ایک ہاتھ کی چوڑائی ۲۔ بالشت

بُتّا۔ (ہ بالضم) مذکر۔ دھوکا۔ دم۔ جھانسا۔ فریب۔ حیلہ۔ بہانہ۔ بتّا بتانا۔ متعدی)۔ دھوکا دینا۔ فقرہ دینا۔ فریب دینا۔ (قدر) گل ہنس پڑا کلی نے الگ مسکرا دیا۔ لیکن صبا نے دونون کو بتّا بتا دیا (سحر) جسقدر ہمکو بتایا ہے ستاتے ہین تمھین۔ دیکھنا باتون مین کیا بتّا بتاتے ہین تمھین۔ بتّا دینا۔ ٹالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ بہانہ کرنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جھانسا دینا۔ مغالطہ دینا۔ جھوٹا وعدہ کرنا۔ (فقرہ) اگر مسلمانون کی جیت ہوتی تو منافق مال غنیمت مین حصہ لگانے کے لیے مسلمانون سے کہتے کہ ہم بھی تو تمھارے ساتھ تھے اور اگر کافرون کی جیت ہوتی تو انکو بتّے دیتے کہ مسلمان تو تم پر غالب آچکے تھے مگر ہم نے تمھاری خاطر سے دیدہ و دانستہ کمی کی۔ بتّے بازی۔ مونث۔ حیلہ سازی۔ فریب دہی۔ بتّے مین آنا۔ لازم۔ فریب مین آنا۔ دم مین آنا۔ ع آدن نہال خان کے بتّے مین ایکبار۔ ایجان لاکھ سبز وہ مجھکو دکھائے باغ۔

بتاسا۔ (ہ۔ پانی کا بلا) مذکر ا۔ بلبلا۔ حباب ۲۔ ایک قسم کی مٹھائی جو خالص شکر کی بشکل حباب بناتے ہین۔ (آتش) رس سے شکر ہوئی شکر سے بتاسے پیدا (حباب ہوا قافیہ سے پیدا۔ ردیف) ۳۔ آتشبازی کا چھوٹا انار جو مٹھائی کی بتاسے کے بشکل ہوتا ہے۔ بتاسی پھلی۔ مونث۔ ایک قسم کا کوان جسکو دودھ اور قند کے ساتھ کھاتے ہین۔ بتاسا سا گھلنا۔ لازم۔ غم یا بیماری سے دفعۃً دبلا ہوجانا۔ یکایک بہت دبلا ہوجانا۔ بتاسے کا قفل۔ مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا سا گول قفل (قدر ع) بتاسے کا لگا تھا قفل کیا گنج شہیدان پر۔ بتاسے کیطرح بیٹھ جانا۔ لازم دفعۃً نہایت دبلا ہوجانا۔ یکایک حالت ردی ہوجانا۔ بتاسے کیطرح گھل جانا۔ ا۔ دیکھو بتاسے کیطرح بیٹھ جانا۔

بتاشہ۔ دیکھو بتاسا۔

بتام۔ مذکر۔ بٹن۔

بُتانا۔ (ہ)۔ متعدی (عم) بجھ جانا۔

بتانا۔ (ہ)۔ (بتانا اور بتلانا دونون صحیح ہین لیکن بتانا زیادہ فصیح ہے) متعدی۔ کہنا۔ بیان کرنا۔ جواب دینا۔ ۵ بتاساقی ہے کیا کفارہ رسم مے پرستی مین۔ قسم پیر مغان کی جھوٹ کھا بیٹھا ہون مستی مین ۲۔ سکھانا۔ پڑھانا۔ تعلیم دینا۔ ذہن نشین کرنا۔ سمجھانا۔ (فقرہ) چار حرف انکو بھی بتا دو ۳۔ ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ راز کا افشا کرنا۔ واقف کرنا (ذوق) عذر آنے مین بھی ہے پاس بلاتے بھی نہین۔ باعث ترک ملاقات بتاتے بھی نہین ۴۔ دکھانا (فقرہ) دیکھو ہم کہان سے کہان آنکلے ذرا تمہین انکو راستہ بتا دو ۵۔ اشارہ کرنا۔ ہاتھون یا آنکھون کی حرکت سے اشارہ کرنا۔ (میرحسن) کبھی ناچنا اور گانا کبھی۔ رجھانا کبھی اور

بتانا کبھی۔ (داغ) جب کوئی فتنہ زمانے مین نیا اٹھتا ہے۔ وہ اشارے سے بتا دیتے ہین تربت میری ۲۔ کام دینا۔ کام سے لگا دینا۔ (فقرہ) انھین بھی کچھ کام بتا دو ۳۔ ٹھیک بنانا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ (فقرہ) تجھے آکر بتاؤن ۴۔ (پہیلی چیستان کیلئے) بوجھنا جیسے ایک پہیلی بتاؤ ۵۔ (راستہ کے ساتھ) قریب کر دینا۔ (فقرہ) تم نے مجھکو بھی راستہ بتا دیا۔

بتانا۔ (ہ)۔ مذکر۔ ایک زیور کا نام ہے۔ سونے چاندی پیتل کی چوڑی جو عورتین ہاتھ مین پہنتی ہین اُس مین گھنگرو بھی ہوتے ہین ۲۔ وہ لوہے کا کڑا جو منہار کے پاس ہاتھ کا پیمانہ سمجھنے اور اُسکی مدد سے چوڑی چڑھانے کے واسطے رہتا ہے۔ (منیر) حور ونکی آنکھون کے حلقے اسے پری موجود ہین۔ ان بتانون سے چڑھاؤ پیاری پیاری چوڑیان ۳۔ گھوڑے کی نبض جس سے اُسکی بیماری کا حال دریافت ہوتا ہے ۴۔ پُرانی دستار۔ وہ دستار جسکو پگڑی کے نیچے اس غرض سے رکھتے ہین کہ اوپر کی طرف گولائی آئے ۵۔ مجازاً۔ امداد (مثل) خان خانا جسکے کھانے مین بتانا۔

بتاؤ نہین آئی۔ (کاشتکارون زمیندارون کی اصطلاح) بارش کی کثرت سے زمین اتنی خشک نہین ہوئی کہ ہل جوتین۔

بتّر۔ (ف) بدتر کا مخفف صفت بدتر۔ نہایت بُرا۔ اُنکا۔ ناقص بہ تشدید تاے فوقانی بھی شعرانے باندھا ہے (خلیل)۔ مجھسے مقابلہ جب لہ رونے مین یہ کریگا۔ دُھنکی ہوئی روئی سے بتّر سحاب ہوگا۔

بُتھرا۔ (ہ) صفت۔ کند۔ اس ہتھیار کی نسبت کہتے ہین جسکی دھار جاتی رہے۔

بِتھرانا۔ (ہ) متعدی (ہندو عو) ۱۔ عیب نکالنا۔ بُرائی نکالنا۔ موشگافی کرنا۔ نکتہ چینی کرنا (فقرہ) بھلے چنگے کام کو بتھراتا ہے ۲۔ جھوٹا بنانا۔ جھٹلانا (فقرہ) مجھے بتھراتا ہے۔

بتک۔ (ت)۔ مونث۔ بط۔

بتنگڑ۔ (ہ) مذکر ۱۔ مبالغہ۔ ذراسی بات کو بڑی بات بنا دینا ۲۔ باتونی۔

بتلانا۔ (ہ)۔ متعدی۔ دیکھو بتانا (جلال) بتلائین منھ سے پھوٹ کے چھالے ہی پاؤن کے۔ جُوش جنون مین وادی پُرخار کا پتا۔

بِتنا۔ (س۔ بالکسر) لازم۔ گزر جانا۔ ہو جانا۔ اب اس جگہ بیتنا ہی بولتے ہین۔

بتنگ۔ (ف)۔ صفت۔ بیزار ناخوش (میرحسن) سدا عیش و عشرت سدا راگ رنگ۔ نہ تھا زیست اپنی سے کوئی بتنگ اب اس جگہ تنگ ہی بولتے ہین۔ بتنگ آنا۔ بتنگ ہونا۔ لازم عاجز ہونا۔ ملول ہونا۔ بیزار ہونا۔ عاجز آنا۔ (ناسخ) بتکدے مین میرے نالون سے جو آیا ہے بتنگ۔ اس صنم کے سامنے ناقوس نے فریاد کی

بتنگڑ۔ مذکر۔ بیفائدہ۔ طول طویل کلام۔

بتورا۔ (ہ)۔ مذکر۔ خشک اُپلون کا ڈھیر۔

بتورن بٹولن۔ (ہ) مذکر فصل کاٹتے وقت غلہ

کا ایک جگہ جمع کرنا - غلے کا انبار جو فصل کیوقت ہوتا ہے -

بتوری - (ہ - باؤ - ہوا) مونث - وہ ورم جو نہایت سخت ہوکر مثل پتھر کے ہوجاتا ہے -

بتول - بروزن رسول - (ع - بتل بمعنی قطع سے اسم فاعل - کنواری - تارک دنیا) - مونث - لقب ہے حضرت بی بی فاطمہ ؓ کا جو رسول خدا کی صاحبزادی تھین ۔ مسلمان عورتونکا نام بھی ہوتا ہے -

بتولا - مذکر - فریب - دھوکا - مضحکے کی بات - بتولے بنانا - (عو) چکنی چپڑی باتین کرنا - سخن سازی کرنا (شوق قدوائی) بتولے بنا بنکو آئین ہوا - یہ بیٹے کا پیغام لائین ہوا - بتولے دینا - عو - فریب دینا - پھانسے دینا (انشا) نہ بتولے دو مجھے یا نسے اڑ چھو ہو جاؤ - کسکو کہتے ہین محبت اجی کیسا اخلاص - بتولے بتانا - عو - بتولے دینا - ع - اسے جان کسی خیلا کو یہ بتلا و بتولے - بتولے مین آنا - لازم - (عو) دھوکا کھانا - جُل مین آنا - فریب مین پھنسنا -

بتولن - مونث - باتونی عورت - چالاک دغا باز عورت -

بتھرانا - (ہ) - متعدی - پھینکنا - ضایع کرنا - بکھیرنا -

بتھرنا - (ہ - بکسر اول و فتح دوم) لازم - گرنا - پھیلنا - بکھرنا -

بتھوا - (ہ) - مذکر - ایک قسم کا ساگ جو گیہون کے کھیت مین پیدا ہوتا ہے - بتھوے کا ساگ کن ساگو نمین - خلیا ساس کن ساسو نمین - (ساس کی بہن خلیا ساس) کہلاتی ہے - مثل - اوسنے اچیز کی کچھ قدر و منزلت نہین ہوتی -

بتھیا - (ہ) - مونث - خشک اُپلونکا ڈھیر -

بتی - (ہ - بالکسر - گول ٹھیکرا) - مونث - ۱ - لڑکونکا کھیل ایک لڑکا گول ٹھیکری پاؤن کے انگوٹھے کے گھائی مین رکھکر پھینکتا ہے دوسرا اُسی ٹکڑے کو پاؤن کے انگوٹھے کی گھائی مین رکھکر ایک سانس مین اٹھالاتا ہے اور بتی بتی بہ آواز بلند کہتا جاتا ہے ۲ - دوڑ (فقرہ) اگر تم ہار گئے تو سو بتیان لینگے - بتی بُلا دینا - متعدی عاجز کر دینا - ہار منوا دینا - (کایا پلٹ) اب زیادہ غصہ نہ دلاؤ مین کہتا ہون کون مفت خدا کی ٹھائین ٹھائین اپنے سر لے نہین ذرا سی شوشے مین بتی بلا دیجائے تو نام نہین - بتی بول جانا - لازم - عاجز ہو جانا - بیکار ہو جانا (فقرہ) اب تو آپ کی ردیف بتی بول گئی -

بتی - (ہ - بالفتح) - مونث - ۱ - فتیلہ - چراغ کی بتی - وہ بٹی ہوئی روئی یا کپڑا جسکو تیل مین ڈال کر جلاتے ہین - (خلیل) جلتی ہے اُسکے شعلہ رخسار دیکھکر - بتی چراغ چشم مین خط نگاہ کی ۲ - شمع روشنی ۳ - شافہ ۴ - لاکھ کی قلم جس سے مُہر لگاتے ہین ۵ - فتیلہ جو زخم مین اس غرض سے رکھا جاتا ہے کہ مواد سے زخم بھر نہ جائے (قلق) بتی ہمارے زخم کی روشن کنول مین ہے ۶ - وہ فتیلہ جس سے توپ بندوق یا گولا سر کرتے یا کسی قسم کی آتشبازی مین آگ دیتے ہین ۷ - پگڑی کا بٹا ہوا پیچ (آتش) سرخ بتی باندھے گا وہ دلستان بالائے سر ۸ - جیوانات کا گوشت جو پٹھہ کی ہڈی کے

دونون جانب ہوتا ہے۔ یہ گوشت بہت نرم اور رکھانے مین لذیذ ہوتا ہے ۹ اگر کا فتیلہ۔ صندل کا فتیلہ۔ بارود کا فتیلہ (ناسخ) بتّی اُس کے میل کی بتّی اگر کی بنگئی۔ ریزہ ریزہ میل صندل کا برادہ ہوگیا ۱۰ میل جو ہاتھون یا کپڑے کی مالش سے بدن سے چھوٹتا ہے (رشک) جب نہانی مین ہوا کیسہ تمھارے ماتھے پر۔ چھٹکے بتّی صداف مُشک جبین پیشانی ہوئی ۱۱ بانس یا سرکنڈے کی گڈّی جو کھپریل یا چھپر مین آڑی باندھتے ہین ۱۲ فتیلہ روئی یا کپڑے کا جسکو اس غرض سے ناک مین رکھتے ہین کہ نزلے کا پانی نکلے ۱۳ (عم) دیا سلائی۔ بتّی اڑانا۔ متعدی۔ (جو لوگ نشانہ مارنے کی مشق کرتے ہین چراغ کی لو پر نشانہ لگاتے ہین) ٹھیک نشانہ لگانا۔ (ناسخ) گل کر دیا چراغ ہماری حیات کا بتّی اُڑائی تونے نگہ کی خدنگ سے۔ بتّی اکسانا۔ متعدی۔ چراغ کی روشنی بڑھانے کے لیے بتی کو آگے بڑھانا (الحقوق والفرایض) زندگی کی مثال ایک روشن چراغ کی سی ہے کہ اگر پھونک مارکر بُجھا نہ دیا جائے تو جبتک تیل وفا کریگا جلتا رہیگا ہان بیچ بیچ مین بتی اکسانے اور گل کے کترنے کی بھی ضرورت واقع ہوتی رہتی ہے۔ بتّی بٹنا۔ متعدی۔ روئی یا کاغذ یا کپڑے کا لپیٹنا۔ (مراۃ العروس) محمود سے روئی منگا کر پھری چراغ کی بتیان بٹ دیا کرتی۔ بتی بنانا۔ متعدی۔ لپیٹنا (آتش) بتیان اسکی بنا کر مین کرون روشن چراغ۔ باد سے اڑکر بُجھا دے گر مرا دامن چراغ۔ بتی بناکر رکھ چھوڑو۔ ردّی کاغذ کی نسبت کہتے ہین کہ اسکی بتی بناکر رکھ چھوڑو یعنی بیکار ہے۔ بتّی جلانا۔ متعدی۔ چراغ یا شمع کا روشن کرنا۔ بتّی جلنا۔ لازم۔ بتی چڑھانا۔ متعدی ۱ دوا کی

بتی بناکر زخم مین رکھنا۔ روئی یا کپڑے کی بتّی بناکر زخم مین رکھنا ۲ فانوس کنول۔ ہانڈی۔ جھاڑ مین چربی کی بتّی لگانا۔ بتّی چڑھنا۔ لازم۔ بتّی دکھانا متعدی ۱ بتّی لگانا جلانا۔ داغنا۔ بندوق۔ توپ یا گولا چھوڑنا ۲ روشنی دکھانا۔ بتّی دینا۔ متعدی۔ آگ لگانا۔ داغنا۔ بتی لگانا۔ متعدی۔ بتی چڑھانا۔ آگ لگانا۔

بتّیا۔ (ہ) مونث ۱ ہرا کچا پھل۔ ٹکوٹا خربزے کے کچے پھل کو کہتے ہین ۲ ایک قسم کا لمبا بیگن۔

بتّیس۔ (ہ یاے معروف) صفت ۳۲۔ بتیسا۔ (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کا حلوا جو بتّیس دواؤن سے مرکب ہوتا ہے۔ اور زچا کو بغرض قوت آنیکے کھلاتے ہین ۲ وہ بتیس مسالے جو گھوڑے کو بعد بچہ دینے کے کھلاتے ہین ۳ ایک قسم کا پنجابی حلوا ۴ بتیس ابرن (س ابھرن۔ زیور) بتیس قسم کا زیور جسکی تفصیل یہ ہے ۱ سیس پھول ۲ کہور۔ ماتھے کا زیور ۳ ٹیکا ۴ نتھ ۵ بالی ۶ بتّا ۷ جھومر ۸ کرن پھول ۹ کنٹھ سری۔ گلے کا زیور ۱۰ جوہار ۱۱ جگنو ۱۲ چمپاکلی ۱۳ چندن ہار ۱۵ مکٹ ہار ۱۶ پہنچی ۱۷ پچھیلی۔ چوڑیون کے پیچھے پہنے کا زیور ۱۸ چھن منقش ۱۹ کنگن ۲۰ نونگے ۲۱ برے۔ بازو کا زیور ۲۲ جوشن ۲۳ بازو بند ۲۴ آرسی ۲۵ انگوٹھی ۲۶ چھلے ۲۷ کردھنی ۲۸ کڑے ۲۹ پازیب ۳۰ جھانجھ ۳۱ چھڑے ۳۲ پچھوے۔ بتیس دانتون مین زبان۔ مثل۔ ایک کمزور کو متعدد زبردست دشمن گھیرے ہوئے ہین۔ بیجد پابندی سخت قید کی نسبت کہتے ہین۔ (قدر) گو کرے کوئی درشتی اسکو ہے نرمی سے کام۔ یون ہے سب مین جسطرح بتیس دانتون مین زبان

بتیس دھار ہو کر نکلے - (بد دعا) (عو) تیرا بدن پھوٹ جائے - بجپر صبر پڑے - تیرے آگے آئے - پھوٹ پھوٹ کے نکلے - بتیسی - (ھ) مونث ۱ عوام کا خیال ہے کہ انسان کے منھ مین بتیس دانت ہوتے ہین انسان کی دانتون کی دونون لڑیان - دانتونکا چوکا (محشر) تغافل کے شہیدون کو جلا دے ہے تبسم سے - مگر صبح قیامت ہے ترے دانتونکی بتیسی - بتیسی بجنا - لازم - سردی یا خوف کی شدت سے کانپنے مین دانتونکا آواز دینا - بتیسی بند ہونا - لازم - حالت غش مین دانتونکا جکڑ جانا یا بیٹھ جانا منھ بند ہو جانا - بول نہ سکنا - بتیسی دکھانا - دانت دکھانا - بیہودہ طریقے سے ہنسنا - منھ چڑانا -

بٹ - (ھ - س ایک درخت کا نام - بڑ - برگد ۲ ایک کوڑی) مونث ۱ وہ شکن جو مٹاپے کی وجہ سے پیٹ یا گردن مین پڑ جاتی ہے (جانصاحب) لہرین ہین بٹین ناف بھنور پیٹ ہے دریا ۲ وہ ورم جو چوٹ کے صدمے سے انسان کے جسم پر ہو جاتا ہے ۳ بل سلوٹ ۴ (دہلی) تولنے کا وزن - بانٹ ۲ مروڑ - پیچ ۵ اُبھری کا موٹا گوشت جسمین خار نہین ہوتے ۶ راستہ - پگڈنڈی ۷ کشمیری برہمن ۸ باٹ (راہ) کا مخفف ۹ تقسیم - جیسے کھیت بٹ یعنی تقسیم کھیتونکے حساب سے - بٹ تراٸی - ا - مونث - باٹ کی سالانہ جانچ جو منجانب حکام اس غرض سے ہوتی تھی کہ جنس بیچنے والون کے بانٹ کم و بیش نہونے پائین - بٹ مار - صفت - لٹیرا - ڈاکو - بٹ ماری - مونث - رہزنی - بٹ موگرا - ایک قسم کا بڑا موگرا - خوشبودار پھول کا نام ہے -

بٹا - (ھ) مذکر ۱ کمی - گھاٹا ۲ باٹ کی تصغیر چھوٹا باٹ ۳ تولنے کا وزن ۴ وہ کمی جو نوٹ، روپیہ پیسا بھنانے مین پڑے ۵ دھبا - داغ - عیب - نقص - (داغ) وہ ساہو کا رتھا جسکی ساکھ مین بٹا - اب اُسکے نام پہ لگتا ہے لاکھ مین بٹا ۶ ہنڈیاون ۷ منہائی مجرائی - چھوٹ ۸ وہ پتھر یا لوہے کا ٹکڑا جس سے سل پر مسالا یا کوئی دوا پیستے ہین ۹ زیور رکھنے کا کاٹھ کا ڈبا ۱۰ چھوٹا گول آٸینہ ۱۱ شعبدہ بازونکا گول ڈبا جس مین گوٹی رکھکر غاٸب کرتے ہین ۱۲ گولا جسکو بازیگر کمان کی ڈور پر چلاتے ہین ۱۳ لکڑی کا چھوٹا سا گولا جو فصد کھولنے والون کے پاس ہوتا ہے اور جسے اُس شخص کو ہاتھ مین پھرانیکے لیئے دیتے ہین جسکی فصد کھولتے ہین تاکہ خون اچھی طرح نکلے ۱۴ ارباب نشاط کا انعام ۱۵ گول ڈبا جسمین پان رکھتے ہین ۱۶ وہ لکڑی جسے سوراخ کرکے اور اسمین دوسری لکڑی لگا کر کنوین پر رکھتے ہین تاکہ کنوین مین رسی آسانی سے جا سکتے ۱۷ غیر معمولی رقم جو فوجی ملازمون کو میدان جنگ مین رہنے کے زمانے مین دیجاتی ہے ۱۸ (عم) فرق - جیسے آسمان زمین کا بٹا ہے ۱۹ بیتل کی لٹیا - بٹا آنا - لازم - بٹا لگنا - بٹا دینا - کمی پوری کرنا نقصان اٹھانا - بٹا دھار - بٹاڈھال - صفت (دہلی) ۱ ہموار - مسطح ۲ مجازاً - تباہ برباد - بٹا بٹا - (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کی زرہ بکتر ۲ سازش بندش - سازباز (اس معنی مین سٹا بٹا زبانون پر ہے - بٹا کاٹنا یا کاٹ لینا - کردہ کاٹنا - (قلق) گنتی کے بوسے جو دیگا ہونٹ کاٹا نہ سمجھے ہم - وہ بھی بٹا کاٹ لیتے ہین زرِ تنخواہ کا - بٹا لگانا - کمی پوری کرنا - کٹوتی کاٹنا ۲ عیب لگانا - (داغ) لگایا تمنے بٹا نقد دل

کو۔ پرکھ سکھ کھری کھوٹی رقم کی۔ بٹا لگنا۔ لازم ۱ کمی پڑنا۔ نقصان پڑنا ۲ نقصان آنا۔ عیب لگنا۔ حرف آنا۔ (سحر) اب تمھاری حُسن کی دولت مین بٹا لگ گیا۔ خط سے سو بال آ گئے آئینۂ اقبال مین۔ بٹے باز صفت ۱ چالاک دغاباز ۲ بھانمتی۔ بازیگر۔ شعبدہ باز۔ بٹے بازی۔ مونث ۔ چالاکی۔ شعبدہ گری۔ دغا بازی۔ بٹے پر خریدنا۔ نفع نقصان پر خریدنا بٹے دار روپیہ۔ مذکر۔ ناقص روپیہ جس پر بٹا پڑے۔ بٹے کھاتے۔ ناقابل وصول رقم۔ وہ رقم جسکا وصول ہونا مشتبہ ہو۔ بٹے کھاتے لکھنا کسی رقم کو ناقابل وصول قرار دینا۔ بٹے کھاتے مین ڈالنا۔ ناقابل وصول قرار دینا۔ (داغ) جگی تھی قیمتِ دل ایک بوسہ وہ نہ ملی۔ سو ال ڈال دیا ہم نے بٹے کھاتے مین۔ بٹے سے منھ توڑنا۔ بٹے سے منھ کچل ڈالنا (عورتین بچون کو یہ کہکر دھمکاتی ہین) سخت سزا دینا۔ (بہار عشق) کوئی بٹون سے منھ بھی توڑیگا۔ اپنی بانی مگر نہ چھوڑیگا۔

بٹالین۔ (انگ) مونث۔ پلٹن۔ پیدل فوج کی ایک ہزار سپاہیون کی رجمنٹ۔

بٹانا۔ (ہ۔ بکسر اول) (عم) پھیلانا۔ بکھیرنا۔

بٹانا۔ (ہ بفتح اول) متعدی۔ بانٹ لینا۔ تقسیم کرنا (بحر) اعضا بٹائین درد اگر میرے قلب کا۔ رگ رگ بدن مین نبض کی صورت پتان رہے ۲ (خیال دھیان توجہ کے ساتھ) دوسری طرف متوجہ کرنا ہٹانا۔ دور کرنا۔ بٹائی۔ (ہ بالفتح) مونث ۱ تقسیم۔ حصہ۔ کسی جنس یا غلے کا حصہ ۲ کاشتکار و زمیندار مین غلے کی تقسیم ۳ حصہ دارون مین باہمی تقسیم ۵ پیداوار تقسیم ہونیکا موسم ۶ کھیت کی پیداوار بانٹنے کی اُجرت ۷ رسی بٹنے کی اجرت۔

بٹ جانا۔ لازم۔ تقسیم ہو جانا (داغ) کچھ تو لی زلف نے کچھ شب نے سیاہی تیری۔ بٹ گئی بخت سیہ خوب تباہی تیری ۲ مڑ جانا۔ بل کھانا۔ (منیر) پھندے کمند زلف کے سیکو ہوے نصیب۔ چوٹی کی پیچ آج سرو ست بٹ گئے ۳ علیحدہ ہو جانا۔ سرک جانا۔ ادھر ادھر چلا جانا (میر حسن) خواصین جو تھین دو بدو ہٹ گئین۔ بہانے سے ہر کام کے بٹ گئین۔

بٹرنا۔ (ہ) لازم ۱ (عم) ایک جگہ جمع ہو جانا ۲ ٹھر جانا

بٹلوئی۔ بٹلوہی۔ (ہ) مونث۔ وہ پیتل کا ظرف جسمین اہل ہنود پانی رکھتے اور کھانا پکاتے ہین۔

بٹن۔ (انگ) ۱ بوتام ۲ چاندی سونے کے تار جو کارچوبی مین کام آتے ہین۔

بٹن۔ (ہ) بیٹی کی تصغیر۔ (فقرہ) ذری ٹھرو مین بٹن کی مان سے صلاح کرلون۔

بٹنا۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) غازہ۔ اُبٹن۔ ایک خوشبودار مسالا جسکے استعمال سے رنگ نکھرتا اور بدن مین خوشبو دیر تک رہتی ہے (داغ) دامن سے رشک گل کے اڑی باغ مین جو خاک۔ بٹنا وہ بنگئی ہے عروس بہار کا۔

بٹنا۔ (ہ)۔ لازم ۱ باہم تقسیم ہونا۔ حصّے ہونا اس جگہ بنٹنا فصیح ہے ۲ پریشان ہونا۔ ابتر ہونا۔ متفرق ہونا۔ جدا جدا ہونا ایکطرف سے دوسری طرف ہٹنا ۳ متعدی۔ بل دینا۔ لپٹنا۔ مڑوڑنا ۴

(خیال دھیان کے ساتھ) ایک طرف سے دوسری طرف ہو جانا - دور ہونا ۵ مذکر - وہ آلہ جس سے رسیان بٹی جاتی ہین -

بِٹنیا - (ھ) مونث - پیار سے لڑکی کو کہتے ہین - بٹن کی تصغیر ہے -

بِٹوا - (ھ) (عم) مذکر بیٹا -

بَٹُوا - (ھ) دوم مضموم باشباع واو) مذکر خاص وضع کی کئی تہون کی دُہری چھوٹی تھیلی جسمین روپیہ پیسہ الاچی - ڈلی - تمبا کو - اور محرم کا مسالا رکھتے ہین ۲ چمڑے کا چھوٹا بیگ ۳ ہندوؤن کا دال ترکاری پکانے کا برتن جسکی شکل لوٹے کی سی ہوتی ہے مگر ٹونٹی نہین ہوتی

بَٹوارا - (ھ) - مذکر - شرکا کی علٰحدگی - زمین کی تقسیم جائداد مشترکہ کی تقسیم - غلے کی تقسیم تقسیم باہمی ہو خواہ بذریعہ عدالت - بٹوارا خانگی - بجٓ کی تقسیم - آپس کی تقسیم - بٹوارا سرکاری - سرکاری طور پر یا عدالت مال سے جائداد غیر منقولہ کی تقسیم - بٹوارہ غیر مکمل - مالگذاری ادا کرنیوالی جائداد کی تقسیم اسطرح کہ باوجود حصہ کسی کے کل جائداد اد ... مالگزاری کی ذمہ دار رہے یعنی جسمین ہر حصے کی مالگزاری رسدی نہ ہو جائے - بٹوارا مکمل - کسی محال - موضع یا پٹی کی تقسیم اسطرح کہ ہر حصے کی مالگزاری علٰحدہ علٰحدہ ہو جائے -

بَٹوانا - (ھ) متعدی ۱ تقسیم کرانا - بل ڈلوانا -

بٹوائی - (ھ) - مونث - بٹنے کی اجرت -

بِٹورا - (ھ - بکسر اول و فتح ثانی و سکون سوم) مذکر - خشک اُپلون کا ڈھیر جس پر بھُس ملی ہوئی مٹی لیپس دیتے ہین تاکہ پانی اثر نہ کرے

بٹور سے جانا - لازم - (عم) پاخانہ پھرنے جانا - بٹور میں اپلے ہی نکلینگے - مثل - بڑون سے بڑے ہی لچھن ظاہر ہونگے -

بٹورن - (ھ) مونث ۱ چنی ہوئی - فراہم کی ہوئی ۲ بچی کھچی چیز کوڑا کرکٹ -

بٹورنا - (ھ) ۱ (عم) جمع کرنا - اکٹھا کرنا ۲ ترینا ۳ سمیٹنا

بِٹونا - (ھ) متعدی ۱ بکھیرنا چھڑکنا ۲ (عم) مذکر بیٹا لڑکا - اس معنی مین بفتح دوم نہ با نون پر ہے -

بِٹھا دینا - (متعدی ۱ نشست پر مجبور کرنا ۲ کسی فعل سے دست بردار کرنا - تعلیم کے واسطے مکتب یا اسکول مین بھیجدینا ۳ بدحواس کردینا - (رع) آتش بٹھا ہی دیتی ہے انسان کو سر کی چوٹ ۴ ہمت پست کردینا مضمحل کرنا - (شاہ اختر) ارمان دل مین رہگئے بوس و کنار کے - کیا چرخ نے بٹھا دیا مجھکو اُبھار کے ۵ پتلا کر دینا ڈھیلا کردینا - نرم کردینا ۶ گلتھی کر دینا - (فقرہ) باورچی نے سب چاول بٹھا دیے ۷ ڈھا دینا - غارت کردینا - گرانا - مسمار کرنا (فقرہ) اس سال کی بارش نے ازار کے مکانات بٹھا دیے ۸ چکرا دینا بیہوش کردینا - (فقرہ) ایک لاٹھی مین بٹھا دیا ۹ یکسان کرنا - برابر کرنا - (فقرہ) آنکھ ... تیل ابھری ہوئی تھی اسکو مستری نے بٹھا دیا ۱۰ ڈبو دینا غرق کردینا (فقرہ) طوفان نے کئی جہاز بٹھا دیے ۱۱ دھنسا دینا اندر کردینا - (فقرہ) ایک ہی تیا نچے نے آنکھ بٹھا دی ۱۲ (عم) ٹھوسنا - دبا دبا کر بھرنا - (فقرہ) اس دراز مین روئی بٹھا دو ۱۳ دیوالہ نکلوانا (فقرہ) رستم جی کو مرسے کمپنی نے سال ہی بھر مین بٹھا دیا ۱۵ (حلوائی

بٹھا رکھنا	بٹھی۔بٹی

اور باورچیوں کی اصطلاح) جذب کر دینا۔ کھپانا۔ (فقرہ) للّو حلوائی سیر بھر آٹے میں سیر بھر گھی بٹھا دیتا ہے۔

بٹھا رکھنا۔ عو ۱ کنوارا رکھنا شادی کے بعد سسرال نہ بھیجنا ۵ اپنی بچی کو بٹھا رکھتی نہ تمکو دیتی۔ آنصاحب ہیں اگر جانتی عیاش نہیں ۲ بیکار رکھنا گھر پر رکھنا۔

بٹھانا۔ بیٹھنا کا متعدی۔ (داغ) سنبھال کر کوئی لیجائے اُسکے پاس مجھے بٹھائے دیتی ہے ہر ہر قدم پہ پاس مجھے ۱ (ہاتھ کے ساتھ) درست کرنا۔ پختہ ہونے دینا۔ (فقرہ) خوشنویس نے مشق کرا کے ہاتھ نہیں بٹھایا ۲ ٹھہرنے دینا۔ بسنے دینا۔ رکھنا۔ قایم رکھنا۔ (میرحسن) یہ دو دل کو یکجا بٹھاتا نہیں۔ کسیکا اُسسے دل بہاتا نہیں (داغ) رنج و قلق کے صدمہ و ایذا اٹھاسے۔ دل کو بٹھا کے سینے میں کیا کیا اٹھائے ۴ بدحواس کر دینا۔ (قدر)۔ بٹھایا رنج کے کسا رنے تیری دہائی ہے۔ دبایا گنبدِ دوّار نے تیری دُہائی ہے ۵ مقرر کرنا۔ (شوق) ہوئے ظلم گھر سے مرے واسطے۔ بٹھائے ہیں پہرے مرے واسطے ۶ ہمت پست کر دینا (دل کے ساتھ) (فقرہ) صدمات نے دل بٹھا دیا ۹ اُتارنا۔ پیوست کرنا (فقرہ) ابھی پیچ اچھی طرح نہیں بٹھایا ۱۰ تشخیص کرنا۔ (عم) (فقرہ) میونسپلٹی نے اب چھپرون پر بھی ٹکس بٹھایا ہے ۱۱ ٹھیک جگہ پر لگانا۔ (فقرہ) ڈاکٹر جوڑ نہیں بٹھا سکا ۱۲ رکھنا قایم کرنا (چیپی کے کھیل میں) (فقرہ) انہوں نے ابھی گوٹ بٹھائی تھی ۱۳ طالب علم کو مکتب یا مدرسے میں داخل کرنا (فقرہ) شرارتوں سے عاجز ہو کر ماں نے لڑکے کو مسجد میں ایک مولوی صاحب کے پاس بٹھا دیا ۱۴ کام پر لگانا۔ کام سے لگانا کی جگہ۔ (فقرہ) سو روپیہ دیکر میں نے اپنے بھائی کو دکان پر بٹھایا ہے ۱۵ تختِ سلطنت دینا کی جگہ (رقعات غالب) میں نے امجد علیشاہ کی جگہ واجد علیشاہ کو بٹھایا ہے ۱۶ زمین میں لگانا (فقرہ) پارسال میں نے یہ پودا باغ میں بٹھایا تھا ۱۷ یقین دلانا۔ (دل کیساتھ) ۱۸ (عو) مقرر کرنا۔ (بنات النعش) انگریزوں نے وہ انتظام بٹھایا ہے کہ کاغذ کا سکّہ چلاتے ہیں ۱۹ مدخولہ اور طوائف کی حیثیت سے رکھنا ۲۰ اکٹھا کرنا۔ پنچایت کرنا ۲۲ ابھرنے نہ دینا ۲۳ جمانا۔ منجمد کرنا۔ (فقرے) آج میرے سامنے باجی نے پارہ بٹھا دیا۔ دس سیر دودہ میں دو سیر کھویا بٹھایا ۲۴ برابر کرنا۔ یکسان کرنا۔ (فقرہ) درزی استری کو سیون بٹھانیکے لئے کپڑے پر پھیرتے ہیں ۲۵ حساب کرنا۔ لگانا۔ پتّہ پھیلانا۔ درست کرنا۔ (فقرہ) حساب میں نہ معلوم کیا باعث ہے تم میزان کسی طرح نہ بٹھا سکے ۲۶ تولنا (فقرہ) یہ تولا کیا ہے من کا کتالیس سیر بٹھاتا ہے ۲۷ کسی مادہ پرند کو انڈوں پر چھوڑنا۔ (اس معنی میں بٹھا دینا بھی کہتے ہیں) ۲۸ (پاؤں کے ساتھ) بچے کو پاؤں پر بٹھا کر پاخانہ پھرانا اس معنی میں بٹھا دینا بھی کہتے ہیں ۲۹ (جواریوں کی اصطلاح) کسی چیز کو گرو رکھنا۔ داؤں پر اڑانا۔

بٹھک۔ (ہ) مذکر۔ بیٹھک کا گھر۔

بٹھلانا۔ (ہ) متعدی۔ بٹھانا۔ لکھنؤ میں۔

بٹھور۔ (ہ) مونث۔ جلی ہوئی لال مٹی۔

بٹھی۔ بٹی۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ سونیکے

تاربنانیکا ہنر۔ کلابتون بٹنے کا کام۔

بٹّی۔ (ھ) مونث چھوٹا پھل ۲ ناریل کا گولا ۳ (ہندو)۔ شمع ۴ عرق کھینچنے کا بھبکا۔

بٹیّا۔ (ھ) مذکر۔ کلابتون بٹنے والا۔

بٹیے۔ دیکھو۔ بٹّا۔

بِٹیا۔ (س بالکسر) مونث۔ بیٹی کی تصغیر۔ لڑکی (بنات النعش) شیخ جی کو بٹیا کا بیاہ کب کروگے۔

بٹیا۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا باٹ جس سے وزن کرتے ہین۔ چھوٹا گول پتھر ۲ (مجازاً) وہ ورم جو مثل پتھر کے سخت ہو جاتا ہے ۳ پتھر کا گھسا ہوا ٹکڑا جو دریا کے پانی کے ساتھ بہاڑ سے لڑھکتا چلا آتا ہے ۴ ناریل کی گری۔ کھوپرے کا گولا ۵ کلابتون بٹنے والا ۶ بٹ کی تصغیر۔ چھوٹی راہ۔ کھیتون کے بیچ کا راستہ ۷ ایک قسم کی ریشمی ڈوری جس سے عورتین پشت کیطرف چوٹی کے بالون کو باندھتی ہین ۸ تنگ راہ۔

بٹیر۔ (س بفتح اول وکسر دوم و یائے مجہول ساکن۔ دہلی مین مونث لکھنؤ مین مذکر و مونث دونون طرح بولتے ہین)۔ ایک چھوٹا پرند۔ بٹیرباز۔ مذکر۔ بٹیرین پالنے والا۔ بٹیرین لڑانے والا

بٹیر جگانا۔ متعدی۔ بٹیر کے کان مین رات کو کوکنا۔ بٹیر کا بیٹھ جانا۔ لازم دانہ نہ ملنے کی وجہ سے بٹیر کا دبلا ہونا۔ بٹیرین لڑانا ۱ اصلی معنی مین ۲ (مجازاً) فساد ڈالنا۔

بجا۔ (ف۔ بہ۔ بین۔ جا۔ جگہ) صفت ۱ ٹھیک۔ درست۔ سچ (سمجھنا۔ فرمانا۔ کہنا کے ساتھ) (ذوق) بجا کہے جسے عالم اُسے بجا سمجھو زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو۔ (فقرہ) آپ بجا فرماتے ہین بیکاری سے بیگار بھلی۔ (طنزاً) خلاف نامناسب۔ لغو۔ بیہودہ۔ بجا آوری۔ (ف) صفت۔ مونث۔ تعمیل۔ انجام دہی۔ تعمیل حکم۔ تکمیل۔ نفاذ۔

بجا رہنا۔ لازم۔ درست رہنا۔ ٹھیک رہنا۔ قایم رہنا۔ بجا کرنا۔ ٹھیک کام کرنا (قدر) ہمکو کیا آپ کے عاشق ہین انا لیق نہین۔ تم جو کچھ کرتے ہو اسے یاد بجا کرتے ہو۔ بجا لانا۔ تعمیل کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ (بحر) اطاعت ہین کرین ہم چشم پوشی ہو نہین سکتا۔ بجا لاتے ہین آنکھون سے وہ جو ارشاد کرتے ہین۔ بجا ہے ۱ درست ہے۔ ٹھیک ہے (بحر) نہین ابنائے دنیا دیکھ سکتے اپنے ہمسر کو۔ بجا ہے ہم سے رد پوشی اگر ہمزاد کرتے ہین ۲ (طنزاً۔ حیرت اور تعجب سے) بالکل غلط ہے۔ واہ کیا کہنا۔

بجالا۔ (ھ بکسر اول) صفت۔ بیچون سے بھرا۔ بہت بیج والا

بجانا۔ (ھ بفتح اول) متعدی ۱ باجے کی آواز نکالنا ۲ جانچ کرنا۔ پرکھنا۔ کھوٹا کھرا دریافت کرنا۔ روپیہ یا کسی سکے کو چٹکی لگا کر آواز نکالنا ۳ تعمیل کرنا خدمت کرنا جیسے نوکری بجانا ۴ (عم) مارنا پیٹنا ۵ (عم) چھوڑنا۔ داغنا۔ سرکرنا۔ جیسے گولہ بجانا۔

بجائے۔ (ف) ۱ بعوض۔ قائمقام (طلسم الفت) کہین پھر گزک بجائے کباب۔ دل بریان عاشق بیتاب۔ بجائے خود (ف) بغیر کسی مدد کے۔ اپنے نزدیک۔ اپنے سمجھ مین (قلق) بجائے خود تقاہت دعوی سخندانی کہو کہ آ کے سنین اب حضور کے اشعار۔

بج بجانا۔ (ھ) لازم۔ کسی چیز کا سڑ کر ایسا خراب ہونا کہ

اسمین ٹیلبلے اٹھین۔ اُبس جانا۔ سڑ جانا۔

بجٹ۔ (انگ بفتح اول و کسر دوم) مذکر۔ جمع خرچ کا حساب۔ کسی قوم ملک کمیٹی یا انجمن کی آمدنی اور خرچ کا سالانہ حساب ۲ آمدنی اور خرچ کا تخمینہ ار دو مین بفتح دوم بولتے ہین۔

بجّر۔ (ہ) بفتح اول و تشدید دوم مفتوح و نیز بفتح اول و دوم) صفت۔ بھاری بوجھل ۲ صفت۔ نہایت آہستہ چلنے والا سُست کاہل۔ ہٹھا (سودا) ہے اتنا چلنے مین بجّر یہ بدذات۔ نہین ہاتھی صعوبت کی ہے یہ رات ۳ صفت کٹھن۔ دو بھر۔ اجیرن ۴ مذکر۔ بھاری پتھر سخت پتھر ۵ مذکر۔ جواہر جیسے ہیرا لعل۔ یاقوت وغیرہ۔ بجر بٹو۔ (ہ) مذکر۔ ایک سیاہ جنگلی پھل اہل ہنود جسکا مالا بناتے ہین اور ریچھ نچانیوالے ریچھ کے بالون مین پرو کر بچون کو نظر بد سے حفاظت کے لئے دیتے ہین ۲ ایک قسم کا کھلونا ۳ (مجازاً) بیوقوف۔ کم عقل۔ نادان۔

بجرا۔ (انگ بجرو) ا۔ مذکر۔ دریا مین سیر کرنیکی ناؤ۔ جو پیچھے کی طرف گول بغیر پیندے کی ہوتی ہے (شرف) لگا یا جائیگا اُس بادشاہِ حسن کا بجرا۔ شرف ڈبوانہ دے تمکو کنارہ کش ہو ساحل سے۔

بجری۔ (ہ) مونث۔ سنگریزہ کنکر (بچھانا۔ ڈالنا کے ساتھ) ۲ چھوٹے چھوٹے اولے ۳ لال کنکریلی مٹی جو سڑکون کی پٹریان بنانے کے واسطے ڈالتے ہین اور کمھار برتن رنگنے کے کام مین لاتے ہین ۴ گول چھوٹی چھوٹی کتری ہوئی چھالیا۔

بجلی۔ (ہ) مونث۔ ابرق۔ وہ چمک جو بادلونکی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے ۲ عورتون کے کان کا ایک زیور ۳ (ہ۔ زنج بیج۔ تخم) کچے آنب کی گٹھلی کا مغز۔ (داغ) آم کی بجلی نہین جس سے نہ پہنچے کچھ گزند۔ جان پر بجلی گرائیگی یہ بجلی کان کی ۴ برقی قوت ۵ صفت۔ بہت تیز چالاک۔ چست۔ بجلی بچاؤ۔ (ہ)۔ مذکر (عم) وہ آلہ جو بلند مکانات پر اس غرض سے لگاتے ہین کہ عمارت بجلی کے صدمے سے محفوظ رہے۔ بجلی بسنت۔ مونث۔ (عو) بسنت کی موسم کی بجلی جو اور موسمون کے نسبت زیادہ تیز ہوتی ہے۔ جلی ہوئی لکڑی ۲ صفت۔ تیز۔ چالاک (مراۃ العروس) نہ اتنا چلو کہ بجلی بسنت نام ہو نہ اتنا سُست چلو کہ مری جون ۳ جنگو زبان دراز۔ آگ لگانیوالی مُفسد۔ (مثل) چھوٹی تنز انگیا کا بند بڑی تند بجلی بسنت۔ بجلی پڑنا۔ لازم۔ آم کی کیری مین گٹھلی پڑنا ۲ بجلی گرنا۔ (داغ)۔ تڑپتا ہے جلن دل مین بڑی ہے دیکھتے جاؤ۔ نگاہ شوخ کی بجلی پڑی ہے دیکھتے جاؤ۔ بجلی پڑے۔ (عو) بد دعا۔ غارت ہو۔ تباہ ہو (رشک)۔ بجلیان قہر خدا کی پڑین اسے تم ہو۔ کہین بہتان کہین آگ لگا دیتے ہو۔ بجلی ٹوٹے۔ (عو۔ بد دعا) تباہ ہو برباد ہو۔ بجلی چمکنا۔ لازم۔ بادلون کی رگڑ سے چمک نکلنا۔ (ناسخ) فراق یار مین بجلی نہین چمکتی ہے۔ غبار لشکر غم ہے سحاب کے بدلے۔ بجلی کڑکنا۔ لازم۔ بادلون کی رگڑ سے آواز پیدا ہونا۔ بجلی کا لڑکا۔ مذکر۔ وہ آواز جو بادلون کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے (سحر) نہ بادل لڑ ینگے مری چشم تر سے۔ کسے اپنا کڑکا سناتی ہے بجلی۔ بجلی کوندنا۔ لازم۔ بجلی چمکنا۔ (سحر) کیا گھٹا چھائی ہے کیا کوندہ رہی ہے بجلی۔ جیسے شیشہ کے نگینہ پہ جڑا ہے کندن۔ بجلی کے بالے۔ مذکر۔ ایک قسم کی جوڑی اور جڑاؤ بالے جو عورتین کانونمین پہنتی ہین۔ بجلی کی تلوار۔ مونث (کہتے ہین جس لوہے پر بجلی گرتی ہے اُس سے جو تلوار

بنائی جائے بہت کاٹ کرتی ہے) - بہت تیز تلوار - نہایت کاٹ کرنیوالی تلوار (ناسخ) ہجر میں بجلی کی تلوار دکھاتی ہے مجھے - آج مانند فلک ہوگئی خونخوار گھٹا ۵ بجلی کی کڑک - وہ آواز جو بادلوں کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے - بجلی گرانا - آفت ڈھانا - قہر ڈھانا - صدمہ پہنچانا (ناسخ) کیا تری سونکی بجلی نے گرائیں بجلیاں - ٹکور رہے ہیں اسے پری پیکر مرا سینا نہیں ۵ بجلی گرنا - لازم - بجلی کا شعلہ گرنا بجلی کے شعلے کا کسی آدمی یا درخت کو چھو کر جلا دینا - دیوار یا کسی عمارت کی چھت شق کر دینا ۲ آفت آنا - صدمہ پہنچنا ۵ مسکرائے وہ اس اداسے اسیر ؔمیں تو سمجھا کہ اب گری بجلی ۵ بجلی گرے - (عو) بد دعا - بجلی ٹوٹے ۵ بجلی کی ایک ۵ بجلی کی چمک - (قدر) تلوار کی تعریف میں) جو بجلیوں کی لپک ہے تو بادلوں کی گرج - غضب کا اسپین ہے کس بل تو قہر کی جھنکار ۵ بجلی لونکنا - لازم (عو) بجلی چمکنا -

بجنا - لازم ۱ آواز نکلنا - بولنا ۲ گھنٹہ گھڑی یا باجے کا آواز دینا ۳ کان سے سنسناہٹ کی آواز نکلنا جیسے کیا اتھارے کان بجتے ہیں ۴ (دانت کے ساتھ) شدت سردی سے یا بے انتہا خوف کی حالت میں دانتوں کا آواز دینا ۵ (عم) مشہور ہونا - (فقرہ) وہ کس نام سے بجتا ہے ۶ مذکر (دلالوں کی اصطلاح میں) روپیہ ۷ (عم) چھو لنا - فیر کرنا جیسے گولہ بجنا ۸ صفت (عم) آواز دینے والا - بجنے والا (فقرہ) یہ بجا تو بجا جھنجھنا لیگا -

بجنتری - دیکھو باجنتری ۵ بجنتری محال - مذکر - وہ محلّہ جسمیں گانے بجانیوالے رہتے ہوں -

بجو - (ھ) مذکر ۱ ایک جانور کا نام جو مُردے کو قبر سے نکال کر کھا جاتا ہے اسکی آنکھیں بہت چھوٹی ہوتی ہیں ۲ (مجازاً) چھوٹی آنکھوں کا آدمی - ٹھکرے منھ کا آدمی -

بجوانا - (ھ) - بجانا کا متعدی -

بجوٹھا - (ھ) مذکر - ایک قسم کا زیور جسکو ہند وعورتیں بجائے بازوبند استعمال کرتی ہیں -

بجوگ - (ھ - س بکسر اول وضم دوم) مذکر ۱ قران النحسین بخت بد صدمہ - حادثہ - بدبختی - بدنصیبی - مصیبت ۵ ہے کچھ نہ کچھ تو بجوگ ناحق نہیں ہے یہ بروگ - کیسا لگا جی کو روگ اسے بجوگ کیا حال ہے (بڑا کیسا تھا) (امیر حسن) بڑا اکم یہ ایسا کہو کیا بجوگ - لیا واسطے کس کے تم نے یہ جوگ ۲ چاہنے والوں کی مفارقت ۵ بجوگی (س) صفت - وہ شخص جو بجوگ میں ہو - کم نصیب - بدبخت -

بجھانا ۵ بجھا دینا - (ھ) متعدی ۱ آگ چراغ - شمع - لمپ - یا کسی جلتی ہوئی چیز کا سرد کرنا - گل کرنا - آگ پر پانی ڈالنا ۵ شعلہ فرو کرنا ۲ (دل - جی طبیعت کے ساتھ) ہمت توڑنا شکستہ خاطر کرنا - افسردہ کرنا ۳ (پیاس کے ساتھ) تشنگی مٹانا - سیر کرنا - ٹھنڈا کرنا - پیاس مٹانا ۴ (اسلحہ کیواسطے) آب دینا - پانی پھیرنا ۵ پانی ڈالکر ٹھنڈا کرنا (فقرہ) جو آگ بجھاؤ گے ۶ (سمجھانا کا تابع ہو کر) فہمایش کرنا - ذہن نشین کرنا (فقرہ) وہ تو کسیطرح نہیں مانتے تھے میں نے سمجھا بجھا کر راضی کر پایا ہے - (عہوسوں کی اصطلاح کسی معدنی چیز کو پگھلا کر پانی یا عرق میں سرد کرنا ۵ چاندی - لوہے یا انیٹ کو آگ میں لال

کرکے پانی میں چھوڑنا اس غرض سے کہ پانی کی خارجی رطوبت جل جائے ۹ (گنجفہ کھیلنے والونکی اصطلاح مین) جبکہ کسی فریق کے پاس ترک کرنے کا پتا نہین رہتا ہے تو اُسکے پتے ابتر کرکے کہین سے ایک پتا مانگ لیتے ہین اور اِس فعل کو بجھانا کہتے ہین ۱۰ (پہیلی یا چیستان کے واسطے) حل کرانا۔ بُجھا۔ (ہ) صفت۔ افسردہ جیسے بجھا دل۔ (میر) شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہے۔ دل ہوا ہے چراغ مفلس کا۔

بُجھاؤ۔ (ہ) مذکر۔ بجھانا کا حاصل مصدر۔ تیزی۔ کاٹ (ناصر) ابرو کے قاتل بجھا ہے زہر مین۔ پوچھتے کیا ہو بجھاؤ اس تیغ کا (دینا کے ساتھ)

بُجھا یا پانی۔ مذکر۔ وہ پانی جسکی رطوبت جلا دی گئی ہو دیکھو بجھانا نمبر ۷ (ذوق) پانی طبیب دے ہے ہمین کیا بجھا ہوا۔ ہے دل ہی زندگی سے ہمارا بجھا ہوا۔

بُجھ بُجھوّل۔ (ہ) مونث۔ پہیلی اس جگہ بوجھ بجھول زبانون پر ہے۔

بجھارت۔ (ہ بضم اول وفتح دوم وسوم) مونث (عم) حساب کا تصفیہ۔

بُجھرا۔ (ہ بالضم وسکون سوم) مذکر ۱ گگرا جسمین گرم پانی رکھتے ہین ۲ ایک خاص وضع کا سرپوش جسکو گھڑون پر رکھتے ہین (فقرہ) سامنے چوکی پر پانی کا لوٹا گھڑونچی پر دو گورے کورے گھڑے رکھے ہین اُنپر بجھرے ڈھکے ہین۔

بجھرا۔ (ہ بالکسر وسکون سوم) مذکر ۱ بجھر ۲ جو گیہون اور چنا ملا ہوا غلہ ۳ صفت۔ ملا ہوا۔

بجھگاہ۔ (ہ بکسر اول وسکون دوم وسوم وکاف فارسی اسکو کھنج کاگ (کالا کوّا) بھی کہتے ہین) مذکر۔ چڑیونکے ڈرانے کا پتلا کالی ہانڈی جو چڑیون کے ڈرانے کے لئے کھیتون مین لکڑی پر لٹکا دیتے ہین۔

بُجھنا۔ (ہ بالضم لازم ۱ کسی جلتی ہوئی چیز کا ٹھنڈا ہو جانا شعلہ مٹنا (ذوق) جل کر اگر بجھا بھی دل سوختہ مگر۔ تو پھر جلیگا جیسے کہ کوئلا بجھا ہوا ۲ رطوبت جل جانا۔ دیکھو بجھانا ۳ سیری ہونا جیسے پیاس بجھنا ۴ (مرغ بازونکی اصطلاح) ہمت ہارنا (فقرہ) لاتین کھاتے کھاتے مرغ بجھ گیا ۵ ٹھٹھرنا۔ مدہم ہونا (فقرہ) آگ بجھ گئی ۶ دھیما ہونا نرم پڑنا ۷ (عو) پکوان کی چیزون کا اچھا پک جانا اچھا سِک جانا۔ (فقرے) کچوریون کا گھان بجھ گیا۔ کتنا ساگ چڑھایا بجھکر اتنا سا رہگیا ۸ آلودہ ہونا جیسے زہر کا بجھا ہوا ۹ گنجفے کے پتون کا درہم برہم ہو کے بوجھ کے قابل ہو جانا ۱۰ افسردہ ہونا۔ اُداس ہونا۔ مایوس ہونا۔ (رشک) راتون کو بزم زمانہ مین بجھا رہتا ہون۔ دیتی ہے شمع کی لو یاد بنا گوش مجھے ۱۱ تیز ہونا۔ آب چڑھنا (ذوق) چشم غضب ہے نیم نگہ میرے واسطے۔ ایک نیمچہ ہے زہر مین گویا بجھا ہوا۔ بُجھی آگ۔ مونث۔ وہ آگ جو سرد ہو گئی ہو ۲ (مجازاً) فساد جو دب گیا ہو (سحر) دیکھنا پھر دہی شر ہے اور اُٹھنے ہوگا۔ لوگ آندھی ہین بجھی آگ کے بھڑکانے کو۔ بجھی آواز۔ نہایت پست اور دھیمی آواز۔ بجھی تیور وہ نگاہ جس سے افسردگی یا ملال ظاہر ہوتا ہو۔ بجھی طبیعت افسردگی کی جگہ کہتے ہین۔

بچھوّل - (ہ) مونث - پہیلی چیستان -

بچھُیل - (ہ - بضم اول و فتح جیم مخلوط الہا و سکون حرف چہارم و فتح پنجم) صفت - لدا ہوا - بھاری - زبان تیر بضم اول و سکون دوم و سوم و فتح چہارم ہے -

بچھُئی - (ہ بکسر اول و فتح دوم و کسر ہمزہ و سکون یا) مونث بیج والا غلہ جسے غریب کاشتکار لیتے ہین -

بچھیلا - (ہ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) صفت - (لکھنؤ) ۱ اس آراضی کی نسبت کہتے ہین جسمین بیج کثرت سے پیدا ہو ۲ اُس پھل کی نسبت بھی کہتے ہین جسمین بیج بکثرت ہون -

بُچّا - (ہ بضم اول و تشدید دوم) صفت کان کٹا - چھوٹے کانون والا -

بچا - (ہ - بفتح اول و دوم و نیز بفتح اول و تشدید دوم) مذکر شخص - یہ لفظ بغرض تحقیر استعمال مین ہے - (بنات النعش) آخر ظالم کی عمر کوتاہ بچا کی شامت آئی - (جانصاحب) یہ ہم سے ہونگے وہان اُنسے ہم وہان ہونگے - ہر اک بچا کو نبا ئینگے بچا محتاج ۲ (بغیر تشدید) صفت رہا سہا - باقی ۳ (بہ تشدید دوم) دیکھو بچہ - بچا بچایا صفت - باقیماندہ - بچا جانا - ۱ زد سے علیحدہ ہو جانا - مقابلے سے ہٹ جانا - بھاگ جانا - ہٹ جانا - چھپ جانا - ٹال جانا - بچا کھچا - صفت - ۱ - مذکر - بقیہ - باقیماندہ - بچا بچایا - (فقرہ) جب لوگ کھانا کھا چکے تو لونڈی دسترخوان اٹھا لے آئی بچا کھچا کھٹے میٹھے ٹکڑے اور ٹھیکریان - یہ کو - مونث کیلئے بچی کچھی بولتے ہین - بچا لانا - ۱ کسی خطرناک مقام سے بغیر نقصان کے نکال لانا ۲ -

پس انداز کرنا - دیکھو بچا پانمبران ۳-۵-۶-۸ - بچانا - (ہ) ۱ محفوظ رکھنا - پناہ مین رکھنا امان مین رکھنا - حفاظت کرنا ۲ مدد دینا - تائید کرنا کفالت کرنا ۳ چھپانا ۴ چوری کرنا - خیانت کرنا - الگ کرنا - نکالنا - غبن کرنا (فقرہ) میر اللازم بڑا خائن ہے روپے میں چار آنے بچاتا ہے ۵ بری کرنا ۶ پس انداز کرنا - جمع کرنا - جوڑنا ۷ راستہ صاف کرنا - ایک رُخ کرنا - کنارے کرنا - ہٹانا - راستہ چھوڑنا - راستہ دینا ۸ قید سے چھڑانا - مصیبت سے نجات دلانا ۹ (شطرنج) زد سے ہٹانا - (فقرہ) اب پیادہ کا بچانا دشوار ہے - بچاؤ (ہ) مذکر - بچانا کا حاصل مصدر ۱ حفاظت ۲ امن پناہ ۳ چھٹکارا - رہائی برئیت نجات - (داغ) اس سے عاجز ہوا فلاطون بھی - موت سے کب بچاؤ ہوتا ہے ۴ عذر معذرت ۵ بہانہ - حیلہ - پہلو تہی ۶ حفاظت کی جگہ

بچار - (ہ - بکسر اول) مذکر - حساب - شمار - رائے - تجویز - فیصلہ (مسرور) - اے برہمن ملیگا کب وہ صنم اسمین کہتا ہی کیا بچار تیرا ۲ (عو) - خیال لحاظ - سوچ - فکر (بنات النعش) ویسے ہی ذات برادری کا بچار کم ہو گیا ہے اور شہر والون سے تو اب بالکل ہی اٹھ گیا ۳ ارادہ ۴ - قیاس - اٹکل ۵ دوراندیشی ۶ غور - دھیان ۷ سمجھ - دانست - تمیز - تدبیر - بچارنا - بچار کرنا - (ہ - بکسر اول) لازم - (ہم) ۱ سوچنا ۲ آنکنا ۳ غور کرنا - تصور کرنا ۴ قیاس کرنا - سمجھنا ۵ ستارون کا حساب لگانا ۶ ارادہ کرنا ٹھانتا -

بچارا - (بچارہ کا مخفف) صفت (عو) ۱ سیدھا سادھا بھولا - غریب - مفلس ۲ مونث کیواسطے بچاری کہتی ہین - (بہار عشق) یا خدا ہو بھلا بچاری کا جو لگا یا پتا سواری کا -

بچالی - (بکسر اول و چارم) مونث ایک قسم کی گھاس وہ گھاس جو گھوڑونکے تھان پر بچھائی جاتی ہے -

بچپن - (ہ) مذکر - لڑکپن - کمسنی (داغ) قیامت کریگی جوانی تمھاری - کہ فتنہ ابھی سے ہے بچپن تمھارا - بچپن کرنا - نادانی کرنا - (اشرف) دل ہزارون توڑکر بچپنے کے کھلونون کیطرح - اُسنے طفلی مین کیا بچپن تو یہ بچپن کیا - بچپنا - مذکر - لڑکپن کا زمانہ (رشک) بچپنے سے اُسنے سیکھا پک بنا - بھولا بھولا ہو کے گھونا ہو گیا - بچپنے کی باتین - ناسمجھی کی باتین (فسانہ عجائب) آدمی روز بروز عقل و شعور سیکھتا ہے تم سلامتی سے ابھی تک وہی بچپنے کی باتین کرتے ہو -

بچت - (بفتح اول و دوم) مونث بقیہ - باقی - بقایا - جو صرف کرنے سے بچا ہو - فائدہ - (داغ) ۶ - بیوپار وہ کیا تھا کہ جسمین بچت نہ تھی ۲ کمی (داغ) کیا آپ نے ترک اپنا سنگار - چلو صرف مین کچھ بچت ہو گئی ۳ حفاظت - بریت (فقرہ) تمھاری بچت اسی مین ہے کہ خوشامد سے کام لو -

بچکار - (بکسر اول و فتح دوم) مونث خوف - ڈر - بھڑک - مایوسی -

بچکانا - (بالکسر) متعدی - عم - قول و قرار کے خلاف کرنا - مایوس کرنا ۲ خوف دلانا - ڈرا دینا - بچکانا - (بفتح اول و سکون دوم) صفت مذکر - بچون کے لائق ۲ چھوٹا سا - کم عمر - کمسن ۳ مذکر - بچے کا جوتا ۴ مذکر - کنک کا لڑکا - وہ زمانہ لڑکا جسے کسی دوسرے زمانے سے پالا ہو - بچکانی - (بفتح اول و سکون دوم) صفت مونث لڑکی جسکو کسی رنڈی نے پرورش کیا ہو - بچکنا - (ہ) عم ۱ نا امید ہونا لڑھکنا - بھاگنا - منسوخ ہونا ۲ ڈر جانا - بھڑک جانا - بچ کے چلنا - ہٹ کے چلنا - راہ چھوڑ کے چلنا ۲ احتیاط کرنے کی جگہ (میر) ترحم کو پاؤن تلے وہ ملے ستم اُسکے کوچے سے بچ کر چلے - بچ کے قدم رکھنا - احتیاط سے پاؤن رکھنا - (ناسخ) جانکر کانٹا مسافر بچ کے رکھتے ہین قدم - اسقدر ہین وادی غربت مین لاغر ہو گیا - بچ کے کھیلنا - بازی کھیلنا - ہٹ کے چلنا - شطرنج مین کسی مہرے کو زد سے بچانا - اپنے تئین بچا کر کچھ کام کرنا - اپنا بچاؤ کرنا - (داغ) عشق مین ہمنے کی تھی سربازی - بچگئی جان خوب بچ کھیلے -

بچگان - فا بچہ کی جمع -

بچلا - (ہ) - صفت - عم - درمیانی - منجھلا - بیچ کا -

بچلنا - (ہ) لازم - عم ۱ لغزش کرنا - بہکنا - چوکنا - خطا ہونا - جیسے پاؤن بچل گیا ۲ (عم) کھو جانا - گم ہو جانا جیسے لڑکا میلے سے بچل گیا ۳ (عم) پھرنا - منکر ہونا - گرنا - جیسے کہ کر بچلنا ۴ مچلنا (فقرہ) کھلونے دیکھکر بچہ بچل گیا ۵ (عم) بدکنا - بھڑکنا ۶ (عم) ناکامیاب ہونا بے ثمر ہو جانا (فقرہ) کاٹنے کاٹنے بچل گیا ۷ کام خراب ہو جانا ۸ (دل کے ساتھ) پاگل ہو جانا - (فقرہ) دل بچل گیا -

بچن - (ہ) مذکر ۱ گفتگو - بات - عہد - وعدہ - قول و قرار ۲ فال - شگون - (میرحسن) نکلتے ہین اب تو خوشی کے بچن - نہو گر خوشی تو نہین برہمن ۳ مہربانی -

بچنا - بچ جانا - لازم ۱ باقی رہنا - بچت مین پڑنا -

پس انداز ہونا۔ جمع ہونا (فقرہ) کچھ روپئی بچی ہے 2 بڑھنا۔ فاضل رہنا (فقرہ) قرضہ ادا کرکے پانچ روپے بچے 3 خالی جانا۔ (شوق) وضع کی گو تھی سبکو پابندی۔ پر نہ بچتی تھی کوئی تو چندی 4 زندہ رہنا۔ سلامت رہنا۔ شفا حاصل ہونا۔ (بحر) کہتے ہین لوگ دیکھکے اُس کے مریض کو۔ اسکی خو بچگیا تو پھر اُسکی قضا نہیں 5 کنارے ہونا۔ ہٹنا دور رہنا (فسانہ عجائب) مین نے تو جھوٹ اور سچ دونون سے بچکر ایک کلمہ کہا تھا 6 رہائی پانا۔ چھوٹنا 7 عزت آبرو کا محفوظ رہنا 8 رُکنا۔ الگ رہنا۔ (رشک) ہم بچ رہے تو جائینگے جنت مین مقرر۔ کل سات جہنم مین گرفتار بہت ہین 9 زندہ بچنا۔ (سحر) گرمیان آتی ہین پھر آتے ہین دن وحشت کے۔ اسکی بچنے کی نہین عاشق مجہور مزاج 10 صدمے سے محفوظ رہنا۔ کھوٹی کسر رہنا (بنات النعش) اس زور سے پتھر مارا کہ میری آنکھ پھوٹتی پھوٹتے بچگئی 11 امر کے معنی مین (فقرہ) تم خراب صحبت سے بچنا کہین ایسا نہو کہ عزت آبرو کھو بیٹھو 12 لازم ہونا۔ فایدہ ہونا 13 پرہیز کرنا (فقرہ) مین ایسے الزام سے بچتا ہون۔ بچو۔ گاڑی اور بگہ چلانیوالے عموماً ہٹو بچو کہکے آدمیون کو راستے سے ہٹاتے ہین۔

بچھو بچہ کی تصغیر پیارے بچے کو کہتے ہین۔

بچھورنا 1 توڑنا۔ کھولنا 2 ملنا۔ ملکر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ رگڑنا

بچون بچہ کی جمع۔ بچون سے گود یا گودی بھری رہے دعا۔ (یعنی) اولاد زندہ رہے۔ کثرت سے اولاد ہو (انیس) یا رب رسول پاک کی کھیتی ہری رہے۔ صندل سے مانگ بچون سے گودی بھری رہے بچونکا کھیل۔ مذکر 1 آسان کام۔ سہل بات (فقرہ) رشتہ یا قرابت بچونکا کھیل تو ہے نہیں کہ کُٹ ہوگئی 2 فضول بات۔ بیکار کام 3 بچون کے کھیلنے کی چیز۔ بچون والا صفت۔ مذکر۔ صاحب اولاد۔ بچون والی صفت۔ مونث۔ صاحب اولاد (جانصاحب) اُجڑی گھر بار بسا ہو چکی بچون والی۔ بیٹھکر لڑکیون مین کھیل نہ گڑیان اتنو 4 کنایۃً۔ چیچک۔

بچہ۔ (فارسی مین) 1 طفل 2 حیوانات کا بچہ 3 شطرنج کا مُہرہ جو مثل پیادے کے ہوتا ہے) مذکر 1 حیوان اور انسان کی کمسن اولاد کو کہتے ہین 2 درختو نکا نیا پودا 3 لڑکا۔ چھوکرا 4 (صفات مین) مشابہ۔ ہم شکل۔ ہم وضع (امیر) کتنا ہے سخت قلب رقیب سیاہ رو۔ نطفہ شمر کا ہے کہ بچہ یزید کا 5 ناتجربہ کار۔ ناسمجھ کم عقل۔ نادان۔ (شوق قدوائی) مین کیا ڈر کے بھاگون گا بچا نہین محبت کا پکا ہون کچا نہین 6 فقرا دُنیا دارون کو پیار سے کہتے ہین 7 بعرض تحقیر یعنی مرد کنا بکار کبھی حقارت سے پکارتے ہین۔ تو اسکے نام پر بچہ کا لفظ لگا دیتے ہین جیسے ادہر لیے کیسے بچے بچہ اُترگیا۔ (دہلی) بچہ مرگیا۔ بچہ باز۔ (ت) صفت۔ امرد پرست۔ بچہ بالا۔ مذکر۔ سو۔ لڑکا بالا۔ اولاد (فقرہ) آوارہ مزاج لوگون کی جہان شادی ہوئی بچہ بالا ہوگیا باہر کی آمد ورفت موقوف ہوئی۔ بچہ بھرانا۔ پرند کا بچے کو چونچ سے دانہ کھلانا۔ بچہ پھرنا۔ لازم۔ قبل پیدایش کے جان پڑجانے سے بچے کا رحم مادر مین حرکت کرنا۔ بچہ جننا۔ (انسان کیلئے) بچہ پیدا کرنا۔ (جانصاحب) کارخانہ مین خدا کے نہین کچھ دخل ہُوا۔ بچہ تم پہلے جنین بیاہ ہوا پیچھے ہو۔

بچہ دار۔ (ف) صفت ١ حاملہ ٢ اس عورت کو کہتے ہین جسکے اولاد ہو۔ بچہ دان۔ (ف)۔ مذکر۔ رحم۔ وہ جگہ جہان بچہ مان کے پیٹ مین رہتا ہے۔ بچہ دان کا منھ۔ رحم کی راہ۔ بچہ ریش۔ (ف)۔ کنایۃً۔ مو ہاے زیر لب۔ بچہ کش۔ (ف بفتح کاف) صفت۔ اُس عورت کی نسبت کہتے ہین جو کثرت سے بچے جنتی ہو۔ بچگی۔ (ف) مونث۔ لڑکپن۔ بچہ بینا۔ (ف) کنایۃً۔ شراب۔ بچہ نو۔ (ف) کنایۃً ١ نیا حادثہ ٢ نئی شاخین۔۔۔ نئے شگوفے ٣ نیا نتیجہ۔ بچہ نکلوانا۔ پرند کو انڈے پر بٹھانا۔ پرند سے بچہ لینا۔ بچہ ہے۔ نافہم ہے۔ ناتجربہ کار ہے۔

بچھ جانا۔ لازم ١ فرش ہو جانا۔ کثرت سے زمین پر گر کر پھیل جانا ٢ مائل ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا (امیر) اس روش سے وہ چلے گلشن مین۔ بچھ گئے پھول صبا لوٹ گئی۔ بچھا جانا۔ (ہ) لازم عجز وانکسار کے مارے جھکا جانا۔ نہایت متواضع ہونا۔ (کنایۃً) منت سماجت کرنا۔ (داغ) ہو گیا صیاد بھی عاشق مزاج۔ خود بچھا جاتا ہے اپنے دام پر۔ (فقرہ) رنڈیان جو اپنے حسن کے غرور مین کسی سے سیدھی بات تک نہین کرتی تھین اب ایک ایک کے آگے بچھی جاتی تھین کہ خدا کے لئے ہمکو پناہ دو ٢ مصارف کیوجہ سے تباہ ہوئے جانا۔ بچھا دینا۔ متعدی ١ فرش کرنا۔ بچھونا کرنا۔ بستر کرنا ٢ پریشان کرنا۔ پھیکنا۔ پھیلانا ٣ مار کر گرا دینا۔ خوب پیٹنا ۵ زمین پر گرا دینا۔

بچھیا۔ (ہ)۔ مونث۔ (عم) بچھیا۔

بچھڑا۔ (ہ)۔ مذکر۔ گاے کا نر بچہ ٢ پیارے انسان

کے موٹے تازے بچے کو بھی کہتے ہین ٣ صفت۔ نوجوان۔ نو عمر لڑکا۔ بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے۔ (مثل) حمایتی کے بھروسے پر بڑی تقویت ہوتی ہے۔ جرأت کسیکی حمایت اور مدد سے ہوتی ہے۔

بچھڑا۔ (س بالکسر) مذکر۔ دور افتادہ۔ جدا (داغ) دولت جو خدائی کی ملے کچھ نہین پروا۔ بچھڑے ہوئے معشوق کو اللہ ملادے۔ (دکن) جدائی۔ مفارقت۔

بچھڑ جانا۔ بچھڑنا۔ (س) لازم (عو) جدا ہونا۔ کھو جانا۔ پیچھے رہ جانا۔

بچھڑی۔ (ہ)۔ مونث۔ گاے کا مادہ بچہ۔ بچھڑیا۔ مونث۔ ہاتھی کا مادہ بچہ۔

بچھلنا۔ (ہ) (ہندو) لازم۔ پھسلنا۔ لڑھکنا۔ علحدہ ہونا ٢ صفت (عم) پھسلنے والا۔

بچھنا۔ (ہ) لازم ١ فرش ہونا۔ بستر ہونا۔ بچھونا ہونا ٢ پھیلنا۔ بکھرنا۔ بچھ رہ خاکساری کرنا۔ نہایت عاجزی کرنا۔ بڑی آؤ بھگت کرنا۔ بہت زیادہ خاطر مدارات کرنا ۵ تباہ ہونا۔ مفلس ہونا (نوٹ) شعرانے رکھنا چکھنا کے قیاس پر بچّھا بہ تشدید حرف دوم بھی کہا ہے۔ (بحر) پچھے مرے داغوں کو نکیرین سے کوئی۔ بچھے ہوے تکیے پہلوؤن مین تیر کفن بچھول (تسلیم) شوق شطرنج کا نہ کچھ پوچھو پہرا اترن وان بساط بچھی ہے۔ (داغ) کبھی وہ محفل عشاق مین جو آتی ہین۔ نیازمند تواضع مین بچھے جاتے ہین۔ (داغ) ہم بچھے جاتے ہین تواضع مین کبھی جب ان وہ جو آتے ہین۔

پچھناک - (س پنچ ناگ بکسر اول وسکون دوم اور آخر مین کاف فارسی ہے) مذکر - ایک زہریلے درخت کی جڑ -

پچھّو - (ھ) مذکر ۱ عقرب - کژدم (کاٹنا کے ساتھ) (مثیرا نیش زن ہوتے ہین بنکر ترم ظاہر بن رقیب - کاٹتے ہین موم کے ایجان پچھوا ندنون ۲ ایک بہاڑی پودا جسکے چھونے سے سوزش پیدا ہو جاتی ہے ۳ صفت چالاک - فتنی - خطرناک - بچھو کا منتر نہ جانے بانبی مین ہاتھ ڈالے ۱ (مثل) اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو معمولی کام کی لیاقت نرکہتا ہو اور بڑے بڑے کامون کا حوصلہ کرے -

بچھوا - (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کی چھوٹی چھری جسکا پھل ٹیڑھا ہوتا ہے (مثیر) پیٹ سے پاؤن نکالے ہین کچھ اتو تم نے بچھوا لیا ہین نے جوانوٹ کو تو بچھوا کھینچنا ۲ ایک قسم کا زیور جسے ہندو عورتین پاؤن کے انگوٹھے مین پہنتی ہین (ناسخ) کہتے ہین عالم کو جسکے پاؤن کے بچھوے شہید - اُس ستمگر کی بلا لیتی ہے خنجر ہاتھ مین ۳ سن کی پھلی جس سے سن کا بیج لیا جاتا ہے ۴ ایک قسم کا چٹ پٹا اچار -

بچھوانا - (ھ) متعدی - فرش کرانا -

بچھوڑنا - (ھ) متعدی - اوٹنا - روئی کا بیج سے علاوہ کرنا -

بچھونا - (ھ بکسر اول وضم دوم وسکون واو مجہول) مذکر ۱ بستر - تُوشک - (سحر) یانتی راتون کا سونا بھی تمھیں بھول گیا - وہ دو پٹے کا بچھونا بھی تمھیں بھول گیا - (اُٹھانا - بچھانا کے ساتھ) ۲ (ہندو) چٹائی یا فرش جسپر بیٹھکر ہندو عورتین ماتم کرتی ہین - اُس زمانیکو بھی کہتے ہین جسمین ماتم کیا جاتا ہے ۳ (کنایتہً) کسی چیز کا کثرت سے چھٹکنا

بچھونا کرنا - متعدی ۱ بستر بچھانا ۲ کثرت سے کسی چیز کو ڈالنا - پھیلنا - (قدر) ایسا سونا کیا جو لوٹے کان اسکے بربہار - مارے بوچھار ون کے پھولون کا بچھونا کر دیا ۳ خوب مارنا یا رکر گرا دینا -

بچھیا - (ھ بچھی کی تصغیر) مونث ۱ گاے کا مادہ بچہ ۲ پنڈلی کی ایک رسم جو مردے کی تیرہوین سترھوین کو ہوتی ہے بچھیا کا باوا - (ھ) (مجازاً) کم عقل - بیوقوف - نادان -

بچھیرا - بچھیڑا - (ھ) مذکر - گھوڑے کا نر بچہ - بچھیرا پلٹن - مونث - نوعمر لڑکون کی فوج - بچھیری - بچھیڑی - (ھ) - مونث - گھوڑے کا مادہ بچہ - گھوڑی -

بچّی - (ھ بالفتح وتشدید دوم مکسور) مونث ۱ چھوٹی کم عمر لڑکی ۲ بڑے بوڑھے پیار سے جوان عورتون کو بھی کہتے ہین ۳ وہ چند بال جو مردون کے نیچے کے ہونٹ اور ٹھوڑی کے بیچ مین نکلتے ہین -

بچّی - (ھ - بالضم) صفت مونث - کان کٹی -

بچے - بچہ کی جمع - بچے بھرانا - دیکھو بچہ - بچے کا ہاتھ سے کھیل جانا - ۱ - لازم - عو - بچے کا مر جانا - بچے کچے - مذکر - اولاد - چھوٹے بڑے بچے لڑکے بالے - اس جگہ بچے کچے بھی بولتے ہین -

بچے نکلوانا - متعدی ۱ انڈے بٹھانا - انڈے دینے والے جانورون سے بچے لینا ۲ عم - اولاد جنوانا - بچے والی ۱ اولاد والی - زچہ ۲ وہ مرغی جسکے ساتھ بچے ہون -

بچپانا - گھوڑے کا کان کھڑے کرنا - گھوڑا جب شوخی سے یا خوشی مین اپنے کانون کو سر سے ملا دیتا ہے تو کہتے ہین کان بچپا لیے -

بحار - (ع) مذکر - بحر (دریا - سمندر) کی جمع -

بحال - (ف - قایم - برقرار) بدستور - حالت اصلی پر (کرنا - ہونا - رکھنا - رہنا کے ساتھ) - (داغ) جبکی موقوفی ہوئی ہوتا نہین پھر وہ بحال ۲ صفت - خوش - چاق - اچھی حالت مین - درست (داغ) امیدین وصال کے اپنا وصال ہے - خوش حال ہین وہ انکی طبیعت بحال ہے ۳ صفت - مرض سے چھٹکارا پانے والا - صحیح (سحر) وہ نام ہی کے مسیحا ہین کیا جلائینگے - کوئی مریض محبت بحال بھی نہوا - بحالی - مونث ۱ برطرفی کی ضد (سحر) فصل گل مین رنگ پھر آنے لگا رخ پر مرے - عازل معزول مشتاق بحالی ہو گیا ۲ افاقہ - بیمار کی طبیعت کی درستی - خوشدلی - فرحت - تازگی (رشک) تھی فوج یاس و رنج و الم روز ہجر تک - غم برطرف ہے دل کی بحالی کی رات ہے - (نوٹ) ان معنی مین بحالیون پر بھی کہا ہے - اے مصحفی بتا تو کیا کچھ خوشی ہوئی ہے - ہے اندنون جو چہرہ تیرا بحالیون پر ۳ قبضے کا بدستور سابق ہو جانا - قبضے کی واپسی

بحث - (ع - لغوی معنی کھودنا) - مونث ۱ مباحثہ نزاع لفظی - جھگڑا - سوال و جواب - دلیل - حجت - (فسانہ عجائب) شہزادی بچشم پر آب و با دل کباب غیظ مین تھر تھراتی تھی ۲ باب - فصل ۳ تعلق - مطلب (فقرہ) ہمکو اس سے کیا بحث تم جانو تمہارا کام جانے ۴ (قانون) وہ گفتگو جو وکلا حاکم کے روبرو کرتے ہین - بحث آپڑنا - لازم - مقابلہ ہو جانا - تکرار ہو جانا (داغ) آپڑی ہے بحث میرے قطرہ ہائے اشک سے - آج بوندین گن رہا ہون ابر گوہر بار کی - بحثا بحثی - مونث - باہمی تکرار - حجت - مناظرہ - اختلاف - بحث بڑھنا - لازم - گفتگو مین طوالت ہونا (داغ) نوبت جنگ پہنچی ناصح سے - بڑھ گئی بحث باتون باتون مین - بحث پڑنا - لازم - مقابلہ ہونا - حجت ہونا - تکرار ہونا - (عاشق) مجھکو لیجا نہ باغ مین اے گل - بحث پڑ جائیگی عنادل سے - بحث چھڑنا - لازم - تذکرہ ہونا - گفتگو ہونا - مناظرہ ہونا (فقرہ) معمولی تمہید کے بعد تعلیم پر بحث چھڑ گئی - بحث قانونی - وہ بحث جو کسی قانون کی رو سے ہو - بحث واقعاتی کے خلاف - بحث کرنا - جھگڑنا - حجت کرنا - بحثنا - (بحث سے بقاعدہ اردو مصدر بنایا ہے) - لازم - حجت کرنا - ضد کرنا - تکرار کرنا (ناسخ) نطق ہوگا بند او زاہد نہ میخوارون سے بحث - بے صدا ہو جائیگا گنبد تری دستار کا - (داغ) دیکھ ناصح تجھکو سمجھاتے ہین ہم - عاشقون سے بحثنا اچھا نہین - بحث نکال کھڑی کر دینا - جھگڑا پیش کر دینا - بحث نہونا - لازم - تعلق نہ ہونا - مزاحمت نہ ہونا - حجت نہ ہونا (داغ) حور سے بحث نہین ہان یہ بتا اے واعظ - لاکھ دو لاکھ مین ہو ایک وہ صورت کیسی - بحث واقعاتی - وہ بحث جو واقعات مقدمہ کے متعلق ہو

بحر - (ع) - مذکر - بڑا دریا - سمندر - بحار جمع (نوازش) دیکھ کر عشاق کی چشم پر آب - پانی پانی بحر اعظم ہو گیا - بحر ابیض -

ایک سمندر کا نام جو روس کے شمال مین ہے - بحر احمر - اُس سمندر کا نام ہے جو افریقیہ اور عرب کے درمیان واقع ہے - بحر اخضر - ایک سمندر کا نام جسکے مشرق مین چین واقع ہے - دریاے ہند - (اصطلاح شعرا مین) آسمان - بحر اسود - (ف) ایک سیاہ رنگ کے سمندر کا نام جو قسطنطنیہ کے جنوب و مغرب مین واقع ہے - بحر اعظم - بڑا سمندر - بحر الکاہل - سمندر کے ایک وسیع حصے کا نام جو نئی دنیا کے مغرب کی طرف اور بر اعظم ایشیا کے مشرق کیطرف واقع ہے - بحر اوقیانوس - ایک بڑا حصہ سمندر کا جو امریکہ کے مشرق اور یورپ اور افریقیہ کے مغرب کیطرف واقع ہے - بحر روان - (مجازاً) کشتی - بحر ظلمات - بحر اوقیانوس - بحر عمان - بحر اعظم - دریاے محیط - بحر و بر - تری و خشکی - بحری - (ع) صفت دریائی - بحر سے منسوب جیسے بحری فوج - بحرین - (ع - ین - تثنیہ کی علامت ہے) مذکر - دریاے روم اور دریاے فارس - (رشک) ہوگیا بحرین میرے رونے سے تجھی بجون - صاف عالم ہوگیا پنج محلے پنجاب کا -

بحر - (ع بحور جمع) مونث - (مجازاً) وزن شعر - چند کلمات موزون کا نام جن پر اشعار کا وزن ٹھیک کیا کرتے ہین -

بحران - (بالضم) یونانی - مذکر - (طب کی اصطلاح) بیماری کے زور کا دن -

بحل - بکسر اول و دوم و سکون لام بعض لغات مین اسکو عربی قرار دیکر جرم بخشنے گناہ معاف کرنیکے معانی لکھے ہین - بہار عجم مین بمعنی معاف لکھا ہے - فارسی مین حاے حطی نہین ہے اسلیے خیال ہوتا ہے کہ یہ لفظ عربی ہوگا لیکن صراح و قاموس مین اسکا وجود نہین ہے - معلوم ہوتا ہے کہ اصل مین بہل تھا بفتح اول و کسر ہاے ہوز صیغہ صفت مشبہ بمعنی متروک اور مراد پر چھوڑا ہوا - مجازاً بمعنی معاف (بہل عربی مین ترک کرنا - مراد پر چھوڑنا) کاتبون کی غفلت سے بجاے ہاے ہوز حاے حطی لکھی گئی دوسری صورت یہ بھی ہوسکتی ہے کہ اصل مین بہل بکسر اول و دوم ہو یعنی ب زایدہ اور ہل امر کا صیغہ - ہلیدن (چھوڑنا) سے تیسری صورت یہ ہے کہ بحل بفتح اول و دوم و تشدید لام ہو اس صورت مین باے موحدہ مفتوحہ ظرفیت اور معیت کی معنی دیتی ہے اور حَلّ حلال ہونا) - صفت - معاف (شرف) شہید باوفا ہون مجھکو پھر پاس وفا ہوتا - بحل کرتا اگر قاتل پہ ثابت خون بہا ہوتا -

بحیرہ - (ع بضم اول و فتح دوم و سکون چارم و فتح پنجم) مذکر بحر کی تصغیر - چھوٹا سمندر جو چارون طرف خشکی سے گھرا ہو -

بخار - (ع - دھوان - بھاپ) [1] مذکر - تپ - وہ حرارت جو جسم مین اخلاط کے کسی نقصان کیوجہ سے عارض ہوتی ہے - ان معنون مین یہ لفظ ہندی ہے [2] وہ گرمی جو کسی تر یا گرم چیز سے نکلے - بھاپ دھوان - ابخرے - بخارات جمع [3] غصہ - رنج - کدورت - غبار - بخار آنا - لازم - تپ مین مبتلا ہونا - حرارت آنا تپ آنا (داغ) کا پنتی ہے فلک پیہ کیون بجلی - کیا مری آہ سے بخار آیا [4] خوف آنا - ڈر معلوم ہونا (فقرہ) ہندوستانیون کو نادر شاہ کے نام سے بخار آجاتا تھا - بخار اترنا - لازم - تپ زائل ہونا - (بحر)

دیوانگی مین پھنک رہے بچے ہم لباس سے - اُتری قبا بخار بدن سے اُتر گیا -
بخارات - بخار کی جمع - اَبخرے (اُٹھنا چڑھنا کے ساتھ) (قدر) چھایا
ہے مرا بخت سیاہ رسا پر جسطرح بخارات چڑھین اوج ہوا پر - بخار اُٹھنا - لازم
دھوان اُٹھنا - (قدر) اُگا سبزہ جو عارض سے تمھارے لب تلک پہنچا -
حلب سے جب بخار اُٹھا گھٹا چھائی بدخشان پر - بخار بھرا ہونا - لازم - شکوے
سے لبریز ہونا - غبار سے پُر ہونا - (طلسم الفت) دل مین اُسکے بھرا ہوا ہے بخار -
شکوے کر لینے دیجئے دو چار - بخار چڑھنا - تپ آجانا ۲ (مجازاً) غصّے مین
بھرنا - غصہ آنا - صدمہ ہونا - ڈر لگنا - (جانصاحب) پھولونکا دونا بھیجا ہے
نرگس حرم کے ہاتھ کیونکر چڑھے نہ دیکھکے مجھکو بخار پھول - بخار دل مین رکھنا
دل مین کینہ رکھنا بغض رکھنا - بخار دل مین رہنا - لازم - بخار دھیما
ہونا - لازم (عو) بخار کم ہونا - بخار رکھنا - لازم بغض رکھنا کینہ رکھنا
عداوت رکھنا - بخار نکالنا ۱ دل کا جوش نکالنا - دلکا غبار نکالنا -
(آتش) رو کے آنکھوں سے نکالون مین بخار دل کو - کر چکے ابر مژہ
بھی کہین باران پیدا ۲ غصّہ اتارنا - حسرت نکالنا - ہوس نکالنا - عوض
لینا - (داغ) بخار اچھا نکالا سوز دل نے چشم گریان پر - کہ ہر آنسو بنگ
آیا ہے نوک مژگان پر - بخار نکلنا - لازم ۱ دھوان نکلنا - حسرت نکلنا -
غصہ فرو ہونا دل کا غبار نکلنا (سالک) دل کا بخار رو کے نہ ہرگز نکل سکا
اشکون سے کیونکر آتش دل کو بجھائے شمع ۲ (پر کے ساتھ) غصہ اُترنا -
(ظفر) مجھپر بخار نکالا ہوئے عُمر بھر وہ گرم - آئی کسیکے سر کی ٹلی میری جان پر -

بخاری - (ف) وہ آتشدان جو دالان یا کمرے کی دیوار
مین مکان گرم رکھنے کے واسطے بناتے ہین (چمنی) - مونث ۲ وہ کوٹھری
جو دالان یا بارچیخانہ مین غلہ رکھنے کی غرض سے بناتے ہین - ان معنون
مین فارسی مین مستعمل نہین ہے ۳ (ف) بخارا کیطرف منسوب - بخارا کا رہنے
والا -

بخت - (ف) مذکر - نصیب - قسمت - بخت آزمائی - مونث
تقدیر آزمائی - طالع کی جانچ - قسمت کا امتحان (کرنا - ہونا کے ساتھ) -
بخت آور - بخت جوان بختمند - بختیار - (ف) صفت - خوش قسمت -
خوش نصیب - بخت اُڑ گئے بلندی رہگئی - مثل - اسکی نسبت بولتے ہین
جو مفلسی مین امیرانہ مزاج بنائے - افلاس کی حالت مین ڈینگ کی لے
(نکہت) دیکھکر اُنکو یہ کہتے ہین بیاغیار کہ ہم - بخت تو اُڑ گئے لیکن ہے
بلندی باقی - بخت اُلٹنا - لازم - قسمت پلٹ جانا - بخت بازی - مونث
تقدیر آزمائی - بخت برگشتہ (ف) (بغیر اضافت) صفت - بدنصیب -
بخت بیدار - بخت سازگار - بخت ہمایون - خوش نصیب - خوابیدہ
بخت کا مقابل ۲ (باضافت) اچھا نصیب - بخت پھرنا - لازم - قسمت
کا ناموافق ہونا - (شاد) کجروی چرخ کی کچھ آج سے ہے - بخت ہم سے
ہین عمر بھر سے پھرے - بخت جلا - صفت - کمبخت - بدنصیب - (انشا) -
عشق کہتا ہے یہ وحشت سے جنون کے حق مین - پھیر ہست بخت جلے میرے
بڑے بھائی کو - بخت جلنا - لازم - بدقسمت ہونا کی جگہ - خوش نصیبی
بڑھنا - بخت جوان - (ف موصوف صفت) ۱ چمکنے والا اقبال - ترقی
کرنے والا اقبال (محسن) ایام کا بخت پھر جوان ہے - پھر عہد شباب آسمان
ہے - بخت چمکنا - لازم - طالع کا بیدار ہونا - نصیب جاگنا - (مومن) -
سوز دل سے گئی جان بخت چمکنے کے قریب - کرتے ہین موسم گرما مین سفر

آخر شب ۔ بخت خفتہ ۔ (ف ۔ موصوف صفت) سویا ہوا نصیب ۔ بگڑا ہوا اقبال ۔ ۵ اتنے لئے ہے خندۂ گل بے صدا اسیر ۔ جاگے نہ بخت خفتہ کہیں عندلیب کا ۲ (بغیر اضافت) بدنصیب ۔ بخت رسا ۔ (ف) ۔ اقبال خوش نصیبی ۔ بخت سبز ۔ (ف) خوش نصیبی ۔ (رشک) بس کافی ہے بخت سبز تیرا ۔ کپڑے نہیں چاہیئے تجھے سبز ۔ بخت سونا ۔ لازم ۔ نصیب کا نا موافق ہونا ۔ بخت سیدھا ہونا ۔ لازم ۔ نصیب کا موافق ہونا ۔ مثال کیلئے دیکھو بخت واژون ۔ بخت کھلنا ۔ لازم ! نصیب جاگنا ۲ (مجازاً) ناکتخدا کی شادی ہونا ۔ (انشا) کھل پڑے عالم مستی میں تو ہم بخت کھلے ۔ ۔ لے نہ اے دختر رز اب تو ترے بخت کھلے ۔ بخت و اتفاق ۔ (ف) جب کسیکو نفع کثیر بے سعی و تلاش حاصل ہو تو کہتے ہیں کہ بخت و اتفاق سے ایسا ہوا ۔ بخت خاص ہے اور اتفاق عام اگر بہت زیادہ نفع کی چیز ملی ہے تو بخت کہتے ہیں اور اگر معمولی چیز دستیاب ہو یا کوئی ایسا مکروہ معاملہ پیش آئے جسکا وہم و گمان نہو تو اتفاق ۔ بخت واژون ۔ بگڑا ہوا نصیب ۔ اوندھی قسمت ۔ (داغ) آسمان یہ بھی ہے گویا تری قسمت کیلئے بخت واژون کو نہ ہم نے کبھی سیدھا دیکھا ۔ بختون جلی ۔ صفت مونث ۔ (عو) بدنصیب ۔ مصیبت زدہ ۔ بدقسمت ۔ اُس عورت کی نسبت بھی کہتے ہیں جسکے اولاد نہو ۔ یا بیوہ ہوگئی ہو ۔ (انشا) اور دن کے سر جا چڑھو مجھسے نہ بولو دوا ۔ رکھو نہ اُجڑی ہوئی بختون جلی سے غرض ۔

بختاور ۔ (ف) ۔ صفت (عو) ! خوش نصیب ۔ اقبالمند (فقرہ) یہ لڑکی ایسی بختاور ہوئی جسکے ہوتے ہی باپ کو سو روپیہ کی نوکری ملگئی ۲ (عو) طنزاً ۔ بدنصیب (فقرہ) یہ لڑکا ایسا بختاور ہوا باپ کی روزی اُڑگئی ۔ بختاوری ۔ (یائے مصدری) مونث (عو) ! خوش قسمتی ۲ (طنزاً) بدنصیبی شامت کمبختی ۔ بختاوری آنا ۔ لازم عو ۔ (طنزاً) شامت آنا ۔ (شوق) کیا دھاچوکڑی مچائی ہے ۔ دیکھو بختاوری کچھ آئی ہے ۔ بختیار ۔ (ف ۔ بخت + یار) کامیاب خوش نصیب ۔ جوان بخت ۔

بخستے ۔ (فارسی میں بخستہ ۔ وہ چیز جسکا چھلکا اُتار لیا گیا ہو) مذکر ۔ دلے ہوئے بھنے چنے جنکا چھلکا اُتار لیا گیا ہو ۔ عوام بکتے بولتے ہین ۔ اسکا واحد اردو مین مستعمل نہین ۔

بختی ۔ (ف ۔ ایک قسم کا بڑا اونٹ جو خراسان سے آتا ہے بخت نصّر نے عرب کی اونٹنی اور عجم کے اونٹ سے بچہ لیا اور اپنے نام کی رعایت سے بختی نامزد کیا) مذکر ۔ بڑا اونٹ ۔ تیزرفتار اونٹ ۔

بخرہ ۔ (ف) مذکر ۔ حصہ ۔ زیادہ تر حصّہ بخرا بولتے ہین تنہا بخرا نہین بولتے ۔

بخش ۔ (ف ۔ حصّہ ۔ ٹکڑا ۔ سنسکرت مین بھاگ ۔ پہلوی بکش بمعنی حصّہ) مذکر ! حصّہ (میر حسن) یہ گھوڑا جو اُس گل کے تھا بخش کا ۔ فلک سیر تھا نام اس رخش کا ۲ فارسی اسما کے ساتھ ملکر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے ۔ جیسے تاج بخش ۳ اردو مین کمائی کے کل حصے کو کہتے ہین جو تقریبات مین تقسیم کیا جاتا ہے ۔ بخش دینا بلا معاوضہ دیدینا ۔ معاف کر دینا ۔ بخشایش ۔ (ف) بخشودن کا حاصل مصدر) مونث ۔ گناہ کی معافی تقصیر کی معافی ۔ بخشایش کر

(ف) ـ صفت بخشنے والا ـ خدا تعالےٰ کیواسطے الرحیم کی جگہ بولتے ہین ـ
بخشانا ـ بخشنا کا متعدی ـ بخشاینده ـ (ف) صفت بخشش کرنیوالا
الرحمٰن کا مرادف ہے ـ بخشش ـ (ف) مونث ۱ معافی عفو ۲ انعام ـ
جود وکرم ۳ عطیہ ـ بخشش نامہ ـ (ف) مذکر ـ ہبہ نامہ ـ وہ دستاویز
جسکے ذریعے سے کوئی جائداد بلا معاوضہ کسیکو دیجاے ـ بخشنا ـ
(فارسی بخشیدن سے بقاعده اردو مصدر بنایا ہے) متعدی ۱
دینا (غالب) خیال مرگ کب تسکین دل آزرده کو بخشے ۲ ثواب پہنچانا
(داغ) سونپا تمھین خدا کو چلے ہم تو نامراد ـ کچھ پڑھکے بخشنا جو کبھی یاد
آئین ہم ۳ قصور معاف کرنا ـ گناہ معاف کرنا ـ (ذوق) مداح خال
روے بتان ہون مجھے خدا ـ بخشے تو کیا عجب کہ وہ نکتہ نواز ہے
۴ کسی عمل کرنے تعویذ لکھنے دعا پڑھنے کی اجازت دینا ۵ نقش
حُب بخشا ہوا ہے مجھکو جسکا اسے شرف ـ اک ولی اللہ کا پیارا وہ تھا
عامل نہ تھا ۶ مفت دینا ـ بخشو ـ معاف فرمائے ـ پیچھا چھوڑئے (ایامی)
خدا کے واسطے کہین بخشو گے بھی ـ بخشوانا ـ بخشنا کا متعدی ـ معاف
کرانا ـ عفو کرانا (داغ) کیا یونہی مرگئے ترے عاشق بخشوایا کہا سُنا
بھی ہے ـ بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا (یا لنڈورا ہی جئے گا) مثل
یعنی تم سے بہبود کی توقع نہین جیسے بُرے بھلے ہم ہین ویسے ہی رہنے
دو ـ جب کوئی شخص چکنی چپڑی باتون سے کسیکے قابو مین نہ آئے تو یہ
کو تاڑ جائے تو یہ مثل کہکر ٹال دیتا ہے ـ

بخشی ـ (ف) مذکر ۱ شاہی زمانیکے فوجی عہدے کا ایک
خطاب ـ سپہ سالار ۲ وہ شخص جو فوج مین تنخواہین تقسیم کرتا اور حساب
کتاب رکھتا تھا ۳ چوکیدارون کی تنخواہین بانٹنے والے کو بھی کہتے ہین
۴ فوج کی موجودات لینے والا ـ بخشی الممالک ـ (ف) مذکر ـ کمانڈر ان
چیف ـ جسکے سپرد تقسیم تنخواہ کا کام بھی ہوتا تھا ـ بخشی خانہ ـ (ف) مذکر ـ
بخشی کا دفتر ـ فوج کی تنخواہین تقسیم کرنیکا دفتر ـ بخشی کا دھگڑ ـ بخشی کا
دھگڑا ـ مذکر ـ (دہلی) سپہ سالار کا داماد ـ زور آور کا یار ـ زبردست
لُچّا ـ بدذات ـ شریر ـ نٹ کھٹ ـ بخشی گری ـ (ف) مونث سپہ سالاری
کا عہدہ ـ فوج مین تنخواہین تقسیم کرنے والے حساب کتاب رکھنے والے
کا عہدہ ـ

بُخل ـ (ع بالضم ـ لغت مین احسان کا روکنا اور شریعت
مین واجب فعل کا روکنا) مذکر ـ کنجوسی ـ تنگدلی ـ بےمروتی ـ لالچ ـ
طمع ـ حرص ـ

بُخَلا ـ (ع بضم اول وفتح دوم) مذکر ـ جمع بخیل کی ـ

بخور ـ (ع ـ بخورات جمع) مذکر ـ وہ چیزین جنکے جلانے
سے خوشبو نکلتی ہے ـ (مثلاً) عود ـ لوبان ـ (ناصر) ہمین ہے عشق جو
اُس گیسوے عنبر کا ـ بخور کرتے ہین ہر روز مشک و عنبر کا ـ بخوردان

ــــــــــــ

۵ ـ ایک بلی سر جھکائے غریب صورت بنائے بیٹھی تھی اتفاقاً ایک چوہے کا اُدھر سے گزر ہوا بلی جھپٹی تو چوہا بل مین گھس گیا ـ بلی کے ہاتھ صرف دُم لگی بلی نے چوہے سے کہا مین تم سے کھیلتی تھی باہر آؤ تو مین تمھاری دُم جوڑ دون چوہا اُس کے مطلب کو تاڑ گیا اور جواب مین کہا بخشو بی بلی الخ ـ

مذکر۔ وہ ظرف جسمین عود لوبان وغیرہ جلاتے ہین۔

بخیانا۔ متعدی۔ بخیہ کرنا۔ سینا بخیہ سے بقاعدۂ اردو مصدر بنایا ہے۔

بخیل۔ (ع) صفت۔ کنجوس۔ تنگدل۔ بخیلی۔ مونث (عم)۔ کنجوسی۔ یہ لفظ بمعنی بخل غلط ہے۔

بخیہ۔ (ف)۔ مذکر ۱ دُہرا ٹانکا۔ ایک قسم کی مضبوط سیون جو پاس پاس ہوتی ہے (کرنا ہونا کے ساتھ) (قلق) خندۂ دندان نما کے عشق مین مثل ناخن بخیہ زخم جگر ہونے لگا ۲ جمع۔ پونجی سرمایہ۔ حوصلہ۔ بساط (فقرہ) اُن کا اتنا بخیہ کہان۔ بخیہ ادھڑنا۔ لازم ۱ ٹانکے کھلنا ۲ قلعی کھلنا۔ راز فاش ہونا۔ عیب ظاہر ہونا (مجازاً) طاقت ختم ہوجانا۔ بخیہ اُدھیڑنا۔ متعدی (ذوق) ناخن نہ دے خدا تجھے اے پنجہ جنون دیگا تمام عقل کے بخئے اُدھیڑ تو۔ بخیہ ٹوٹنا۔ لازم۔ سیون ادھڑنا۔ ٹانکا ٹوٹ جانا۔ بخیہ دار۔ صفت۔ اُس کپڑے کی نسبت کہتے ہین جسمین بخیہ کیا گیا ہو۔ بخیہ زن۔ بخیہ گر (ف) صفت۔ بخیہ کرنیوالا۔ بخیہ کھلنا۔ لازم۔ ٹانکے اُدھڑنا۔ بھید ظاہر ہوجانا۔ پردہ فاش ہوجانا۔ حقیقت ظاہر ہوجانا (ذوق)۔ سئے جاتے ہین کس سے زخم اُس تیغ تبسم کے۔ کہان کھلتا ہے بخیہ سوزن عیسی مریم کا۔

بد۔ (ہ) مونث ۱ (ساہوکارونکی اصطلاح)۔ ذمہ (محسن) حساب اُنکا نیکی ہی کی مد مین ہو۔ جو اُن کی بدی ہے مری بد مین ہو ۲ وہ ڈُنبل جو چڈھون مین نکلتا ہے (جانصاحب) (عم) ڈُگانا مین ترے صدقے کہین بد تو نہین نکلی۔

بد۔ (ف) صفت ۱ نیک کا ضد۔ بُرا۔ خراب۔ شریر۔ فسادی۔ ناقص۔ نکما۔ جانصاحب) بابا جو خصم نیک تو بدساس ملی ہے۔ بد اچھا بدنام بُرا۔ مثل۔ رسوا و رنگو ہونا بدکاری سے بھی زیادہ خراب ہے۔ بدنامی کے محل سے بچنے کے موقع پر نصیحت کے طور پر کہتے ہین۔ (شوق قدوائی) بھاگے اچھی شکلون والے عشق ہے گویا کام بُرا۔ اپنی حالت کیا مین بتاؤن بد اچھا بدنام بُرا۔ بدآموز۔ (ف) صفت ۱ اسکی نسبت کہتے ہین جسنے خراب تعلیم پائی ہو۔ بدآغاز۔ (ف)۔ صفت۔ بداصل بدسرشت بدآئین۔ (ف) صفت۔ وہ جو کسی اصول کا پابند نہو۔ بدوضع۔ بداختر (ف) صفت۔ بدبخت۔ شوم۔ بداخلاق۔ (ف) صفت۔ بغیر تہذیب یا کج خلق۔ بُری عادتون والا۔ بداخلاقی۔ مونث۔ کج خلقی۔ ناشایستگی بداسلوب (ف) صفت۔ بدنما۔ بدقطع۔ بدراہ۔ بدوضع۔ بدکردار بداسلوبی۔ مونث۔ بدراہی۔ بے ڈھنگاپن۔ بداستخوان۔ صفت۔ عو۔ بدشکل بھدا۔ (ظرحدار لونڈی) بیبیسون ہنگم بداستخوان پے کینڈے باہر سے آئین مہینہ بھر کا لکانے تعلیم دی پھر جو دیکھے سر سے پاؤن تک بدل گئین۔ بداصل۔ (ف) صفت۔ کمینہ۔ بُری نسل کا۔ پاجی۔ بداطوار (ف) بدچلن۔ بُری وضع کا۔ خراب ڈھنگ کا۔ بداعتقاد۔ صفت۔ جسکا عقیدہ خراب ہو۔ یقین نہ رکھنے والا۔ نہ ماننے والا۔ بداعمال۔ (ف)۔ صفت۔ بدچلن۔ بداعمالی۔ مونث۔ بدمعاملگی۔ سرکشی۔ بدچلنی۔ بدکرداری۔ بدافعال۔ (ف) صفت۔ بداعمال۔ جسکی حرکتین اچھی نہون۔ بدافعالی مونث۔ بداعمالی۔ بدامنی۔ مونث۔ بغاوت۔ بدانتظامی۔ مونث۔

بدعملی - انتظام کی خرابی - بداندیش - (ف) صفت - بدخواہ مخالف - دشمن
برا چاہنے والا - بداوسان - صفت - بدحواس (داغ) بزم سے آنکھ چُرا کر
جو چلا ہین تو کہا - ٹھیرو چور بداوسان کہان جاتا ہے - بد بات پھوٹنا
لازم - عیب کھُلنا - مشہور ہوجانا - (جانصاحب) مرزا کے جیب سے نکلی
نہین آتشک لگی - بدبات پھوٹی جا رہین یہ ہانڈی پک گئی - بدبات جھنڈی
پرچڑھانا - عیب کو مشہور کرنا - (جانصاحب) موسل کرین اسمین نہ جہان
سینگ سمائے - بدبات تو یہ رنڈیان جھنڈے پہ چڑھائین - بدباطن (ف)
صفت - کینہ پرور - وہ شخص جسکی نیت خراب ہو - منافق - بدبخت - (ف)
صفت - بدنصیب - کم بخت - مصیبت زدہ - آوارہ - بدبر - (ف) صفت
بدباطن بدظن - بدبر کرنا - بدظن کرنا - بدگمان کرنا - شک مین ڈالنا - بدبلا
صفت - عو - چڑیل - نہایت شریر - (راحت) پٹری رہتی ہے تھتکاری سے
میری جان کے پیچھے - مجھے جانے نہین دیگی یہین ہے بدبلا تیری - بدبُو -
(ف) مونث - خوشبو کا ضد - خراب بو - بدبو آنا - ناقص بو کا پھیلنا (داغ)
دہن زخم سے دشمن کے جو بدبو آئی - بدبو کرنا - ناگوار بو پھیلانا - کسی شے
سے عفونت آنا - (ناسخ) یا زلف کی بو سے تھا معطر یہ مشام - یا بار سے کرتے
ہین آکر بدبو - بدپانسا پڑنا - لازم - عو - جب پانسا خراب پڑتا ہے تو
کھیلنے والے بگڑ بگڑ کے بات چیت کرتے ہین یا اور کسی طرح ناخوشی ظاہر
کرتے ہین - جب کوئی شخص خواہ مخواہ بگڑ کے بات کہتا ہے یا غصے مین
چُپ ہو جاتا ہے تو کہتے ہین کہ بدپانسا پڑا ہے (جانصاحب) بد پانسہ
پڑ گیا ہوا جو مُنہ سے نہ بولے - بدپرہیز - (ف) صفت - بے پروا - بے
احتیاط - وہ شخص جو کوئی کام مضر صحت کرے یا وہ غذا اور دوا استعمال

کرے جسکو معالج نے منع کیا ہو - کہتے ہین اہل محلہ مصحفی کل مرگیا - کیا
عجب اسکا کہ تھا بیمار و بدپرہیز تھا - بدپرہیزی - مونث ۱ - بے اعتدالی
بے احتیاطی ۲ (مجازاً) عیاشی - فضول خرچی - بدتر - (ف) صفت -
زیادہ خراب - نہایت خراب - ادنے درجے کا (قلق - ۶) بوڑھون
سے بھی ہین بدتر گو سن مین ہم جوان ہین - بدجانور - مذکر - سور - خنزیر
بدجلو - (ف - جلو بکسر اول و فتح دوم ۱ گھوڑے کی لگام ۲ اسپ کوتل)
صفت - سرکش گھوڑا - بدچشم - (ف) - صفت ۱ وہ شخص جو دوسرے
کے مال کی طمع کرے ۲ بری نیت سے دیکھنے والا - بدچلن - صفت -
بداطوار - بداعمال بدافعال - بدوضع - بدچلنی - (مونث) بداعمالی
بدوضعی - بدکرداری - بدحال - (ف) صفت - خوشحال کی ضد
خستہ حال - بدبخت - بدحواس - (ف) صفت ۱ لفظی معنی - بے حس
۲ مضطرب پریشان بیہوش - بے عقل ۳ (مجازاً) کم عقل - بدحیثیت
صفت - عو - بدوضع بدقطع - بدشکل - بدخبر - (ف) صفت - موت
کی خبر کے نسبت کہتے ہین - (سحر) مریض ہجر کو سمجھے ہوے نہین دیکھا
جو بدخبر کوئی شاعری خبر لینا - بدخصال - بدخصلت - (ف) صفت
بدافعال - بدمزاج - بدخط - (ف) صفت ۱ اُس شخص کی نسبت
کہتے ہین جسکا خط خراب ہو ۲ اُس تحریر کی نسبت بھی کہتے ہین جو
بے قاعدہ ہو یا جسکے حروف بوجہ نقص کتابت نہ پڑھے جائین
یا دقت سے پڑھے جائین - بدخلق - (ف) صفت بدمزاج اُس
شخص کی نسبت بولتے ہین جسکا برتاؤ خراب ہو - بدخو - شریر
روکھا - بدخو - (ف) صفت - بُری خصلت والا - بدخواب

(ف) صفت۔ جو سو اٹھکر بدخوئی کرے - بدخواب کرنا۔ نیند اُچاٹ
دینا - (قدر) اے نکیرین نکالا ہے کہان کا جھگڑا - اجی لاحول ولا
کر دیا بدخواب ہمین - بدخواب ہونا۔ لازم ۱ نیند پوری نہونے سے
بیچین ہونا۔ (قلق) جاگے ہو سے فراق کے سوتے ہین زیر خاک -
بدخواب ہونگے ہم جو فرشتے جگا ئینگے ۲ احتلام ہونا۔ سوتے مین
نہانے کی حاجت ہونا ۳ برا خواب دیکھکر ڈرنا - (جانصاحب)
مولوی یوسف زلیخا مری ہے پالک جو ہے۔ اُسکو وہ تعویذ لکھدو تا نہ
ہو بدخواب اب - بدخوابی۔ مونث ۱ وہ بیچینی یا تکلیف جو نیند
نہ آنیکی وجہہ سے ہوتی ہے ۲ خوفناک پریشان خواب ۳ احتلام
بدخواہ - (ف خواہ کا تلفظ خاہ ہے) صفت - برا چاہنے والا۔ دشمن
بداندیش۔ کینہ ور - بدخواہی - (ف) مونث - دشمنی - بیر عداوت
بدُعا - (ف) مونث - کوسنا نفرین لعنت - بددعا دینا -
کوسنا دینا - بددعا کرنا - کوسنا - بددعا لگنا - کوسنے کا اثر ہونا ؎
گلیون مین پھر رہا ہے جو تو آج تک خراب - اے مصحفی یہ کسکی تجھے
بددعا لگی - بددعا لینا - کوسنے کا مستحق ہونا - (فقرہ) کیون فقیرون کی
بددعا لیتے ہو - بددل - (ف) صفت - ناراض ناخوش -
بدگمان - بزدل - ڈرنیوالا ترسان شکستہ خاطر - بددماغ (ف)
صفت - مغرور - نازک دماغ - چڑچڑا - بدمزاج - ناخوش - (کرنا -
ہونا کے ساتھ) (رشک) تو نکہت چمن سے نہ ہو بددماغ اگر - پہنچا ہین
عرش پر ابھی اپنا دماغ باغ - (ناسخ) اس گل تر کو نہ کراؤ نکہت
گل بددماغ - مارے غصے کے ابھی آجائیگا خم ناک مین - بددماغی

مونث - نازک دماغی خفگی - غرور - آزردگی - چڑچڑاپن (نسیم)
بارے بہزار بددماغی - لی حضرت غول سے چراغی - بددیانت
(ف) صفت - فریبی - دغاباز - خیانت کرنیوالا - بددیانتی - مونث
فریب - دغابازی - خیانت - بدذات - (ف) صفت ۱ خراب -
بدطینت - شریر - لُچا شوخ - (شوق) ایک بدذات تو نگوڑا ہے ۔ تجھسے
جو کچھ نہو وہ تھوڑا ہے ۲ کمینہ - کم ذات - پاجی - سفلہ - (فقرہ) بدذات
ضرور بدی کریگا - بدذاتی - مونث - شرارت - کمینگی - بدذاتی پر
آنا - لازم - شرارت پر آمادہ ہونا - (آتش) سائل بوسہ کو منہ پھیر
کے کہتا ہے وہ شوخ - نیک طینت ہو تو بدذاتی پر آتے نہ چلو - بد
ذہن - (ف) صفت کند ذہن - خراب ذہن کا - بدراہ - (ف) -
صفت - بدچلن - بدوضع کھوٹا - (جانصاحب) دائی بندی کی تو کبھی
مین پڑی چاہ نہ تھی - نیک بختون مین رہا کرتی تھی بدراہ نہ تھی
بدرکاب - (ف - رکاب عربی بکسر اول لوہے کا حلقہ جسکو زین مین
لٹکاتے ہین تاکہ پاؤن رکھین) صفت - اُس گھوڑے کی نسبت کہتے
ہین جو سوار ہوتے وقت شرارت کرتے ۲ شریر گھوڑا (قدر) پھر کر
گیا عری آہون سے چرخ کج رفتار - الف ہوا فرس بدرکاب کے
مانند - بدرگ - (ف) صفت - بدسرشت بدطینت - (قدر) -
بدرگ ہے وہ بت کہئے کس طرح صفائی - پتھر کی لکیرون کو مٹایا
نہین جاتا - بدرنگ - (ف برے رنگ کا) صفت ۱ رنگ اڑا
ہوا - مدھم رنگ کا ۲ بری قسم کا - خراب رنگ کا - بدوضع کھوٹا
ناقص - (فسانہ عجائب) علم موسیقی مین یہ کمال بہم پہنچایا کہ کبھی کسی

نانک کے وہم وخیال مین نہ آیا تھا ایک رنگین احاطہ کھینچا ہے
جو اُسمین آیا پھولا پھلا وہ انکا پیرو ہوا اور جسنے ڈھنگ جدا کیا وہ
ٹکسال باہر بدرنگ ہوا ۳۔ تاش گنجفہ چوپڑ کھیلنے مین جب رنگ کا
پتّا نہین ہوتا اور دوسرے رنگ کا پتا ڈالتے ہین اسکو بدرنگ
کہتے ہین ۴۔ چوسر کی سولہ گوٹون مین سے آٹھ گوٹین۔ اُٹھنا۔ کرنا کے
ساتھ) (شعر) پانسے کی بُرائی ہے تو ہر جائیگی بازی۔ بدرنگ گئے کیا
رنگ بھی جانان نہ اٹھے گا۔ (رشک) کئے بدرنگ کیا کیا رنگ
اس چوپڑ کی بازی مین۔ بدرَو۔ (ف)۔ صفت۔ بدرفتار۔ گھوڑے
کی نسبت کہتے ہین۔ بدرُو (ف) صفت۔ بُری شکل کا۔ خراب۔
بدنما۔ (فقرہ) یہ گلاس بہت بدرو ہے۔ بدروز۔ (ف) صفت
بدبخت۔ بدروزگار۔ (ف) صفت۔ بدنصیب بدبخت۔ جسکا
زمانہ ناموافق ہو۔ بدزبان۔ (ف) صفت۔ سخت زبان گالی
گلوج بکنے والا۔ گستاخ۔ (جرأت) سب چلے تیرے آستاں کو چھوڑ
بدزبان اپنوا اس زبان کو چھوڑ ۔ بدزبانی۔ موٴنث۔ گالی گلوج۔ بدزبانی۔
موٴنث۔ گالی گلوج۔ گستاخی۔ سخت کلامی۔ بدزیب۔ (ف) صفت
نازیبا۔ بدنما۔ بدساعت۔ (ف) موٴنث۔ ساعت نحس۔ منحوس گھڑی
بری گھڑی۔ بدسرشت۔ (ف) صفت۔ خراب طبیعت کا۔ بدنیت
بدسگال۔ (ف) صفت۔ بداندیش بدخواہ (مجازاً) دشمن۔ بدسلوکی
موٴنث۔ برتاؤ کی خرابی۔ بری طرح کی معاملت۔ برا برتاؤ۔ بدسیرت
(ف) صفت۔ بدخو۔ بری خصلت کا۔ خراب عادت کا۔ بدشکل۔
(ف) صفت۔ خراب صورت کا۔ بدہیات۔ بدقطع۔ بدشگون۔

(ف) صفت۔ منحوس۔ بدشگنی یا بدشگونی۔ موٴنث۔ بدفالی۔ نحوست
(نظم) موت کو بدشگنی جانکے ایسا ہوئے۔ گو رہا دامن کسیدن نہ کفن یاد آیا۔
(معروف) آنے یہ ہے یار بدشگونی مت کر۔ اے ابر نہ رو برس برس کا دن
ہے۔ شگن شگون بضم اول و دوم مفرس شگن (بفتح اول وضم دوم۔ نیک
سگن۔ اثر یعنی فال نیک) کا ہے۔ بدصورت۔ (ف) صفت۔ خراب
شکل کا۔ بُری صورت کا۔ بدصورت کرنا۔ متعدی۔ خراب کرنا۔ صورت
بگاڑ دینا۔ شکل بگاڑنا۔ چہرہ بگاڑنا۔ بدصورتی۔ موٴنث۔ بُری صورت۔
خراب شکل۔ بدطریق۔ (ف یاے معروف) صفت۔ بداعتقاد۔ گمراہ۔
بدراہ۔ بدطینت۔ (ف) صفت۔ بدخو۔ بدخصلت۔ بدمزاج۔ بدظن صفت
بدگمان۔ شکی۔ بدظنی۔ موٴنث۔ شبہ۔ شک۔ بدگمانی۔ بدعقیدہ (ف)
صفت ا۔ وہ شخص جس کا مذہب ٹھیک نہو ۲۔ خراب عقیدہ رکھنے والا۔ کسی
کی نسبت برا خیال رکھنے والا۔ بدعمل۔ (ف) صفت۔ خطا کار۔ گنہگار
بدعملی۔ موٴنث۔ بدانتظامی۔ اندھیر۔ بدنظمی۔ بدعہد۔ (ف) صفت اُس
شخص کی نسبت کہتے ہین جو اپنے وعدے یا اقرار کے خلاف کرے۔
دغاباز۔ بےوفا۔ وعدہ خلاف۔ پیمان شکن۔ بدعہدی۔ موٴنث۔ بیوفائی
وعدہ خلافی۔ دغابازی۔ بدفرجام۔ (ف)۔ وہ جسکی عاقبت بخیر نہو۔
بدفعل۔ (ف) صفت۔ بدکار۔ زانی۔ عیاش۔ بدفعلی۔ موٴنث۔ بدکاری
بدقدم۔ (ف) صفت۔ منحوس جسکا آنا منحوس ہو۔ بدقلعی۔ صفت اُس
برتن کی نسبت کہتے ہین جسکی قلعی خراب ہوگئی ہو۔ (فقرہ) دو بدقلعی سی
پتیلیان ادھر اُدھر پڑی رہتی تھین۔ بدقوارہ۔ (قوارہ۔ عربی مین
ٹکڑا۔ وہ چیز جسکے کنارے کٹے ہون) صفت بدشکل۔ (طرحدار لونڈی)

رنڈی کیسی گھامڑ بدشکل بدقوارہ ہو ۔ حور کی بچی نظر آتی ہے ۔ بدقوما صفت ۔ عو کینہ ۔ بدقماش ۔ (ف) صفت ۔ بدوضع ۔ بدچلن (رشک) ۔ اتنی پٹ ایانگی رکھتا نہیں ہیں بدقماش ۔ جتنا کالے کپڑے میں ہیچاتا ہے دھبا سفید ۔ بدکار ۔ (ف) بدافعال ۔ فاجر ۔ زانی ۔ بدچلن ۔ بدکاری ۔ مونث ۔ حرام کاری ۔ زنا ۔ بدفعلی ۔ بدکرداری ۔ (ف) صفت بدکار ۔ فاسق ۔ بدکرداری ۔ (ف) مونث ۔ بدکاری ۔ بداعمالی ۔ بدکیش ۔ بالکسر یائے مجہول خو ۔ عادت ۔ مذہب) صفت ۔ بدمذہب بددین ۔ بدخو ۔ بدگمان ۔ (ف) صفت ۔ بدظن ۔ برا گمان رکھنے والا بدگمانی ۔ مونث ۔ بدظنی ۔ خیال فاسد ۔ بدگو ۔ (ف) صفت ۔ برا کہنے والا بری بات کہنے والا ۔ بدگوشت ۔ ا ۔ مذکر ۔ وہ فاضل گوشت جو کسی مادہ فاسد کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے (اوو پنچ) گو کہ ان صاحب کو کبھی کوئی شعر کہتے نہ سنا تھا مگر آپ کے پیکر شہرت پر تخلص ہمیشہ بدگوشت کی طرح نظر آتا ہے ۔ بدگوئی ۔ (ف) مونث ۔ بدی ۔ غیبت عیب گوئی ۔ جھوٹا ۔ چغلی (آتش) وہ بدگوئی مری کرتا ہے میں نیک اسکو کہتا ہوں ۔ فرشتے میرے لعنت کرتے ہوں گے میری دشمن پر ۔ بدگوہر ۔ بدگہر ۔ (ف) صفت بدسرشت ۔ بداصل ۔ بدگھوڑا ۔ شریر گھوڑا ۔ بدلحاظ ۔ (ف) صفت ۱ ۔ بے شرم ۔ گستاخ ۔ بے تمیز ۔ بدلگام ۔ (ف) صفت ۱ ۔ منہ زور گھوڑا ۔ اس گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں جو لگام کو نہ مانے (سحر) رکا نہ یہ فرس بدلگام عمر رواں ۔ اگرچہ دو ڑ آفاق بھی دہانہ ہوا ۔ ۲ (مجازاً) بدزبان ۔ منہ پھٹ ۔ (سرور) زبان سنبھالو یہ منہ زور زبان غریبوں پہ خدا کی سوں (قسم) کوئی تم سا

بھی بدلگام نہیں ۔ بدلہجہ ۔ (ف) صفت بدآواز ۔ بدالحان ۔ بدزبان بدمذہب ۔ (ف) صفت ۔ بدمشرب ۔ بدطریق ۔ بدمزاج ۔ صفت تند خو ۔ ترش و غصہ ور ۔ چھلا ۔ بدمزاجی ۔ مونث ۔ چھلاپن ترشروئی ۔ چڑچڑاپن ۔ بدمزگی ۔ (ف ۔ بفتح حرف چہارم) مونث ۱ ۔ ذائقے کی خرابی ۔ طبیعت کی خرابی ۔ بیماری ۲ ۔ رنجش ۔ بگاڑ ۔ ناموافقت (داغ) کچھ تو فرمائیے اس بدمزگی کا باعث ۔ آپ ہی آپ ہے رنجش خفگی آپ ہی آپ ۔ بدمزہ ۔ (ف) صفت ۱ ۔ خوش مزہ کی ضد ۔ بدذائقہ ۔ سیٹھا ۔ خراب ۲ ۔ بیمار علیل ۔ (فقرہ) آجکل مری طبیعت بدمزہ رہتی ہے ۳ ۔ (عو) رنجیدہ ناراض ۔ خفا ۔ (جان صاحب) مصری کو کوسا شیرین نے وہ بدمزہ ہوئے ۔ بدمست ۔ (ف) صفت ۔ شرابخوار ۔ مدہوش ۔ نشے میں چور ۔ نفس پرست ۔ پرشہوت ۔ شریر ۔ بدمستی ۔ مونث ۔ سیہ مستی شہوت پرستی ۔ مدہوشی ۔ شرابخواری ۔ شرارت ۔ بدمعاش ۔ (ف) صفت وہ شخص جسکی بسر اوقات برے کاموں کی آمدنی سے ہو ۔ بدچلن ۔ شریر ۔ لچا ۔ شہدا ۔ فسادی ۔ اٹھائی گیرا ۔ اچکا ۔ بدمعاشی ۔ مونث شرارت ۔ بدذاتی ۔ بدچلنی ۔ بدمعاملگی ۔ (ف) ۔ مونث لین دین کی صفائی نہ رکھنا ۔ بدعہدی ۔ کھوٹاپن ۔ بدمعاملہ ۔ (ف) صفت ۔ بدعہد بے ایمان ۔ چالاک ۔ کھوٹا ۔ معاملے کا خراب ۔ بدمہری ۔ (ف) مونث سرد مہری ۲ ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا مرض جو گھوڑوں اونٹ اور گدھوں کو ہوتا ہے ۔ بدنام ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جسکی نسبت کسی قسم کی خراب شہرت ہو ۔ رسوا ۔ بدنام کنندۂ نکو نامے چند ۔ نیک ناموں کا بدنام کرنے والا ۔ ع دیکھے شرر و برق سے جندش کے بند ۔ پھر غالب

بدنامی

وبرق نے بنا ئے پیوند۔ مجھسا ابھی زمانے مین نہوگا اسے قدر۔ بدنام
کنندۂ نکونامے چند ۔ بدنامی ۔ مونث ۔ رسوائی ۔ بری شہرت ۔ بدنامی
کاٹیکا ۔ رسوائی کا داغ ۔ (منیر) ہمارے خون دل کے ہوئے قشقۂ لال
صندل کا ۔ بتون کے ماتھے بدنامی کا ہم ٹیکا سمجھتے ہین ۔ بدنامی کا ٹوکرا
بدنامی کا الزام (قدر) کیون عبث پھرتا ہے ہم رندون کے سر پر اتدن
ٹوکرا بدنامیون کا آسمان پر ہو جائیگا ۔ بدنژاد ۔ (ف) نژاد بکسر نون ۔
صفت بداصل ۔ کمینہ ۔ بدنسل ۔ (ف) صفت ۔ خراب نسل کا ۔ بدذات
کمینہ ۔ بدنصیب ۔ (ف) صفت بدبخت ۔ کمبخت ۔ بدنظر ۔ (ف) صفت
بری نگاہ سے دیکھنے والا ۔ برے ارادے سے دیکھنے والا ۔ (جانصاحب)
جان سوکی سے رہیگی مری بچیا منصورہ ۔ بدنظر وہ ہین نہ رکھو نگی طرحدار اصیل
سوکر ستین بدنظر اکہتی ہین ۔ بدنظر دیکھنا ۔ بری نگاہ سے دیکھنا ۔ برا
ارادہ کرنا ۔ بری نیت سے تاکنا ۔ دشمنی کی نظر سے دیکھنا ۔ بدنفس ۔
(ف) صفت ۔ بدذات ۔ بدسرشت ۔ بدنفسی ۔ (ف) مونث ۔ بدذاتی
بری نگاہ سے دیکھنا ۔ شہوت کی نظر سے دیکھنا (آتش) کھل جائے
پردہ آپ کے حسن و جمال کا ۔ عاشق نگاہ بد سے جو دیکھین جمال کو ۔
بدنما ۔ (ف) صفت ۔ بدزیب ۔ بدشکل ۔ دیکھنے مین برا معلوم ہونے
والا ۔ بدنہاد ۔ (ف) صفت ۔ بدگہر ۔ بدسرشت ۔ بدنیت ۔ (ف نیت
بکسر اول و تشدید یائے مفتوح و سکون تا عربی مین دل کا ارادہ
قصد ۔ دلی خواہش فارسی اور اردو مین بغیر تشدید مستعمل ہے) ۔
صفت [1] اسکی نسبت کہتے ہین جسکا ارادہ خراب ہو ۔ بدارادہ ۔
بدباطن شریر [2] لالچی [3] ندیدہ ۔ بدنیتی ۔ مونث [1] (قانون) فعل ناجایز

بدا

بالارادہ بلاعذر ۔ جانبر کرنا [2] نیت کی خرابی ۔ بدوضع ۔ (ف) صفت ۔
بدچلن ۔ بداطوار ۔ عیاش ۔ (قلق) کرینگے تجھکو رسوا غیر بدوضع ۔ ان اوباشون
سے از خود ترک کر ربط [1] ناموزون نامناسب [3] بری قطع کا ۔ بدصورت
نازیبا ۔ بدہضمی ۔ (ف) [1] مونث ۔ گرانی ۔ غذا کا نہ ہضم ہونا ۔ رہونا کیساتھ
بدہیات ۔ صفت ۔ بدشکل ۔ مہیب صورت والا ۔ بدیقین ۔ صفت ۔
(عو) خراب بات پر یقین رکھنے والا ۔ (جانصاحب) درگور ریختی باتین
ہون ایسی نہین ہوتی مین ۔ وہ اش جانتا ہے موئے بدیقین مجھے ۔
بدیمن ۔ (ف) صفت منحوس ۔ نامبارک ۔ بدی ۔ (ف) ۔ مونث ۔
نیکی کی ضد ۔ برائی ۔ بدخواہی ۔ غیبت ۔ پیٹھ پیچھے برا کہنا [2] صفت ۔
دیکھو بدا ۔ بدی پر آنا ۔ لازم برائی کرنے پر تیار ہونا ۔ دشمنی پر مائل ہونا [2]
گھوڑے بیل کے لیے) سرکشی کرنا ۔ اچھلنا کودنا ۔ بدی چیتنا (چیتنا بکسر
اول و سکون دوم معروف و سکون سوم) ۔ لازم ۔ عو ۔ کسیکی برائی چاہنا
بدی لانا ۔ عیب کرنا ۔ شرارت کرنا ۔ (فقرے) مجھسے بدی لاسے
تو خوب ٹھیک بناؤن گا ۔ تھان پر بندھے بندھے گھوڑا بدی لانے
لگا ۔ بدی کرنا ۔ برائی کرنا نقصان پہنچانا ۔ پیٹھ پیچھے برا کہنا چغلی کھانا
(میرحسن) کسیکی بدی تو نہ کر عیب ہے ۔ کہ اسکا خدا عالم الغیب ہے ۔

بدا ۔ (یہ لفظ سنسکرت ودا سے نکلا ہے جو عربی لفظ
وداع کا ہم معنی ہے) مونث ۔ رخصت ۔ دلہن کا اپنے گھر سے رخصت
ہونا ۔ بدا کرنا ۔ عو ۔ لڑکی کا گھر سے رخصت کرنا ۔ بدا ہونا ۔ لازم ۔ عو
لڑکی کا مائکے سے رخصت ہونا ۔

بَدَا ۔ (س ۔ وَدَا ۔ بولنا) صفت ۔ مقرر معین ۔ قسمت مین

لکھا ہوا۔ طے شدہ (بحر) جو بدا ہے ہماری قسمت مین۔ ہم بجا لائینگے وہ ساری شرط۔ (طلسم الفت) یہ نہ معلوم ہیہات تھا تجھے۔ تجھکو بھی دیکھنا بدی ہے یہ رات۔ بدی ہوئی بات۔ یقینی امر (فقرہ) اگر خدا آنکو سننے کی قابلیت بھی دیتا تو بھی یہ بدی ہوئی بات ہے کہ یہ لوگ منھ پھیر پھیر کے اُلٹے بھاگتے۔ بدا بدی۔ شرطی جیکی۔ شرطین بد بد کے بجا بحثی۔ ضدم ضدا۔ کینہ وری سے (قلق) وہ رندبادہ کش ہون کہ ہم نے بدا بدی۔ خالی کیے ہین خم کے خم اکثر بھرے ہوئے۔

بداہتہ۔ (ع بفتح اول و فتح ہائے ہوز و سکون تا۔ بے سمجھے بات کہنا۔ آغاز) مونث۔ یقینی ہونا۔ صرتکی ہونا۔

بدائت۔ (ع بکسر اول۔ حرف چہارم ہمزہ ہے) مونث۔ شروع کرنا۔ آغاز۔

بدائع۔ (ع بدیع کی جمع۔ نئی چیز۔ نئی چیزین۔ عجائبات

بداؤن کے للا۔ بداون ایک شہر کا نام ہے جہان کے آدمی بھولے بھالے ہوتے ہین۔ (مجازاً) احمق۔ بھولا بھالا۔ سادہ لوح۔ نادان۔

بُدبُدانا۔ (ہ)۔ لازم۔ چپکے چپکے کہنا۔ صاف صاف نہ کہنا۔ آہستہ بولنا۔

بدبخ۔ (دیوناگری) مذکر۔ بیل۔

بدخشان۔ (ف بفتح اول و دوم صحیح بضم ثانی غلط) مذکر۔ ایک ولایت کا نام۔ جو ہندوستان و خراسان کے بیچ مین ہے۔ ترکیب مین بجائے بدخشان کے بدخش بھی کہتے ہین (رشک) خجل تھے دانتون سے موتی لبون سے لعل بدخش۔ تمھارے عہد مین کون آب و تاب رکھتا ہے۔

بدر۔ (ع بالفتح) مذکر۔ مدینہ طیبہ کے متصل ایک موضع ہے۔ ایک کنوین کا نام۔ چودھوین رات کا چاند۔ پُورا چاند۔ بُدوُر جمع۔

بدر۔ (ف۔ بہ + در۔ دروازہ) صفت۔ باہر نکلا ہوا باہر۔ **بدررَو**۔ (ف) مونث۔ پرنالہ۔ موری۔ پانی باہر جانیکا راستہ۔ وہ نالی جسکے ذریعے سے پانی باہر نکالتے ہین۔ بدررَو نکالنا موری بنانا۔ **بدرکرنا**۔ خارج کرنا۔ جلاوطن کرنا۔ نکالدینا۔ باہر نکالنا (داغ) بزم مین اُنکے خطا وار بہت ہین عاشق۔ دیکھین کس کس کو وہ محفل سے بدر کرتے ہین۔ **بدر نکالنا**۔ حساب مین غلطی نکالنا۔ **بدر نویس**۔ صفت۔ لکھنے والا اُن رقمون کا جو حساب مین قابل اعتراض ہون۔ **بدر نویسی**۔ صفت۔ مونث۔ حساب کی جانچ (اصطلاح اہل دفتر) مطالبے کی وجوہ جنکی بنیاد پڑتال سے مواخذہ کرتے ہین۔

بدرانا۔ متعدی۔ (دہلی) بترانا۔

بُدُربُدُر۔ (ہ)۔ آہستہ آہستہ۔ **بُدُربُدُر کرنا**۔ لازم۔ چپکے چپکے کچھ کہنا۔ آہستہ آہستہ بُرا بھلا کہنا۔

بدرقہ۔ (ف۔ بروزن و تقدیم۔ بدرہہ کا معرب ہے) وہ شخص جو راہ مین مسافر کی حفاظت کرے۔ بدفارس مین بمعنی صاحب و محافظ کے بھی آتا ہے) مذکر۔ اصطلاح طب مین وہ

دواجوکسی دوسری دواکی معاون ہو ۲ رہنما۔ قافلے کا نگہبان (غالب) سفت کا کسکو ترا ہے بدرقہ۔ رہروی مین پردۂ رہبر کھلا ۳ سپاہ محافظ۔ طلایہ ۴ بہ سفر ۵ وہ ٹکس جو زمانہ سابق مین راستون کی حفاظت کی غرض سے لیا جاتا تھا۔ بدرقۂ حساب۔ وہ حساب جو خزانچی چالان کے ذریعے سے خزانے مین بھیجتا ہے ۶ مال کا بیجک ۷ مال بھیجنے کا محصول۔

بدرہ۔ (ف۔ بفتح اول وسوم) مذکر۔ تھیلی ہمیانی۔ توڑا۔ فرہنگ ناصری مین عربی لکھا ہے۔ (قدر) وہ سمندر ہین جو دھوئے اپنے ہاتھ۔ موج ہمیان اور بدرے ہون گہنور۔

بدری۔ (ف۔ بروزن ابری) مونث چھوٹی تھیلی

بدری۔ مونث جست کے برتنون پر چاندی کا کام بناتے اور اسکو بدری کہتے ہین۔ چونکہ دکن کے ایک مقام بدر سے اس کام کی ابتدا ہوئی لہذا اسی نام سے مشہور ہوگیا۔

بدعت۔ (ع۔ نئی چیز پیدا کرنا۔ دین مین ایسی نئی بات ایجاد کرنا جو پیغمبر صاحب کے زمانے مین نہ ہو۔ وہ نئی چیز جو دین کے معاملے مین ظاہر ہو) مونث ۱ اختراع۔ ایجاد دین کی باتون مین کوئی نئی بات یا نئی رسم نکالنا۔ (مومن) وہی بدعت ہے اپنا ابھی جو قیس وکوہکن کا تھا نئی راہ افترا ہم کب نکالا مومن نے بدعت کی ۲ ظلم۔ تشدد۔ سختی (صبا) جان جان ظلم سے خاطر شکنی عاشق کی کعبۂ دل کو جو توڑوگے تو بدعت ہوگی

(کرنا۔ پھیلانا۔ ہونا کیساتھ) ۳ جھگڑا۔ لڑائی۔ فساد۔ (انیس) دین مین سے کفر کی بدعت جدا ہوئی۔ ایمان کے راستے سے ضلالت جدا ہوئی۔

بدعتی ۱ بدعت کرنے والا ۲ وہابی کا مقابل ۳ لے نام آرزو کا تو دل کو نکال لین۔ مومن نہون جو ربط رکھین بدعتی سے ہم ۳ (عو) جھگڑالو لڑاکا۔ ظالم۔

بدق۔ (دیوناگری) مذکر۔ بط۔

بدکانہ۔ (ھ) ۱ گھوڑے کو ڈرانا۔ چونکانا۔ بھڑکانا۔ چونکنا کر دینا ۲ (عم) اکھیڑنا۔ اُبیاٹ دینا۔ بدکنا یا بدک جانا۔ لازم ۱ چونکنا۔ جھجکنا۔ ڈر سے ٹھٹکنا۔ بدگمان ہوجانا۔ کسی بات پر رنجیدہ ہوکر الگ ہوجانا۔ (داغ) اشعار کچھ سُنا سے جو فریاد داغ کے۔ سنتے ہی یہ فسانہ وہ مجھ سے بدک گئے ۲ جانور کا بھاگ جانا ۳ اچھلنا۔

بدکنا۔ (ھ) لازم۔ اچھلنا۔ (فقرہ) مینڈک کی بدکتی ہے

بدل۔ (ع) مذکر۔ عوض۔ بدلا۔ تبادلہ۔ معاوضہ توڑ۔ ایک چیز کے عوض دوسری چیز لینا۔ بدل کے بیان کرنا۔ غلط بیانی کرنا۔ پھیر کے بیان کرنا۔ بدل ما یتحلل۔ (ع طب کی اصطلاح) عوض اس چیز کا جو تحلیل ہوجائے (سودا) میری قسمت کے موافق تو معین کردے۔ اپنی سرکار سے وان ما یتحلل کا بدل۔ بدل جانا۔ لازم ۱ پھر جانا۔ مُکر جانا۔ (امیر) ہوچکا وعدہ کہ کل آئیگا۔ دیکھئے اب نہ بدل جائیگا ۲ دیکھو بدلنا۔ بدل دینا۔ ایک چیز کا دوسری چیز کے ساتھ تبادلہ کرنا۔ ادل بدل کرنا۔ بدلا کرنا۔ صورت پلٹ دینا۔ تبدیلی کرنا پلٹ دینا یا بلا دینا۔ گڈمڈ کرنا۔ بدلانا۔ بدلنا کا متعدی۔ بدلنا۔

(بدل سے بقاعدہ اردو مصدر بنایا ہے) ۱ پلٹنا پھرنا ۔ (داغ) بدلتا نہیں حال بیمار غم کا ۲ تغیر تبدیل ہونا ۔ (داغ) بدل کر دوا پھر دوا لی رہی ہے ۳ رنگ کا معتبر ہونا ۴ ایک چیز کو دوسری جگہ رکھنا ۵ منتقل کرنا ۔ ایک جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ رکھنا (رشک) تو نے نہ بدلے قاصد پیر ہم اسے صنم ۔ امت کی خاطر وں سے پیمبر بدل گئے ۶ صورت تبدیل کرنا ۔ (فقرہ) آج تم بنا بھیس بدل کر آئے ہو ۷ دوسری وضع اختیار کرنا ۔ صورت بدلنا ۸ متعدی جو کچھ پہلے کہا ہو اُسکے خلاف کہنا ۔ (فقرہ) تم اب کیون بات بدلتے ہو ۹ انقلاب ہونا ۱۰ تبدیل ہونا ۔ بدلی ہونا ۔ اس جگہ بدل جانا بولتے ہین ۱۱ درہم برہم کرنا ۔ ملا دینا ۔ گڈ مڈ کرنا ۔ (فقرہ) تمنے کرسیونکی ترتیب بدل دی ۱۲ متعدی ۔ ایک چیز کو دوسری چیز کے معاوضہ مین دینا ۔ (فقرہ) میری چھڑی سے اپنی چھڑی بدلو گے ۱۳ (آنکھ اور رخ کے ساتھ) بے مروتی کرنا ۔

بَدلا ۔ (ع ۔ بَدَل) مذکر ۱ معاوضہ عوض ۲ اجر ۳ صلہ بخشش ۔ انعام ۴ اجرت ۔ محنتانہ ۵ ہرجہ ۔ تاوان ۶ جزا ۔ قصاص انتقام ۔ بدلا اُتارنا ۔ عوض کرنا ۔ (فقرہ) دنیا مین اگر کوئی ہم احسان کرتا ہے تو ہم اُسکا بدلا اُتار بھی سکتے ہین ۔ بدلا اترنا ۔ لازم ۔ بدلا پانا ۔ عوض پانا ۔ بدلا دینا ۔ معاوضہ دینا ۔ بدلا کرنا ۔ معاوضہ کرنا بدلا لینا عوض لینا انتقام لینا ۔ بدی کے عوض بدی کرنا قصاص لینا (ذوق) مجھکو ہر شب ہجر کی ہر لے گی جان روز حشر مجھسے کسدن کے بدلے آسمان لینے لگا ۔ بدلائی ۔ مونث ۱ تبادلے کی قیمت ۔ وہ روپیہ جو معاوضے مین ملے ۔ معاوضہ جیسے کٹھیرے سے بدلائی ۔ بدلوانا ۔ بدلنا کا متعدی ۔ بدلوائی ۔ مونث بدلائی

بدلی ۔ (ھ) مونث ۔ بادل کی تصغیر ابر کا چھوٹا ٹکڑا ۲ تبدیلی ۔ ایک شخص کے کام پر دوسرے کا جانا ۔ (شرف) محبت کی ذرہ محبوب پر باتین جو کرتا ہون ۔ نہین پھر وجد کے عالم مین کرتے پاسبان بدلی ۳ ایک فوج کا دوسری فوج کی جگہ آنا ۔ بدلی کی چھاؤن ۱ بدلی کا سایہ ۲ (مجازاً) ناپائدار ۔ بہت جلد مٹنے والا ۔ بدلی ہونا ۔ لازم ۱ ابر ہونا بادل ہونا ۲ تبدیلی ہونا ۔ بدلے ۔ عوض ۔ بالعوض (تسلیم) کسقدر مین بدلے خوش ہون کہ ہر تیر انداز ۔ بدلے تو دے کے چھٹا تا ہے مقابل مجھکو ۔

بَدَن ۔ (عربی مین دھڑ اور عضو کے معانی مین ہے ابدان ۔ جمع ۔ فارسی مین جسم کے معنی مین ہے ۔ سنسکرت مین ددن دہانہ ۔ چہرہ) مذکر ۔ جسم ۔ گوشت و استخوان ۲ (کنایتہً) اندام نہانی شرمگاہ ۔ بدن اترنا ۔ لازم ۔ جسم کا بد قطع ہونا ۔ جسم مین نقصان آ جانا (داغ) ڈھلا سارا بدن سانچے مین گویا ۔ ذرا اترا نہین ظالم کہین سے ۔ بدن اُدھو کرنا ۔ مارتے مارتے بدن پر نیل بنا دینا کی جگہ (فقرہ) منھ سے کچھ بولوگی تو مارتے مارتے بدن پر اُدھو کر دونگا ۔ بدن اُدھو ہونا لازم بدن اندر سے پھوڑا ہونا ۔ (عو) رگ رگ مین درد ہونا (جانفشانی) ہے ایسی بیکلی سارا بدن اندر سے پھوڑا ہے ۔ بدن بگڑنا یا بگڑ جانا ۔ کوڑھ یا جذام کا مرض ہو جانا ۔ (آتش) اثر آیا کانٹون قدم سے پیر کی پایا ہے ۔ جذامی خاک در لیکر بناتے ہیں بدن بگڑا ۔ بدن پاک کرنا بدن سے نجاست دھو ڈالنا ۔ بدن پر بوٹی چڑھنا ۔ موٹا تازہ ہونا

بدن پر بوٹی نہونا - دُبلا ہونا - (توبۃ النصوح) مین یہ نہین کہتی کہ خدانخواستہ تمکو کھانیکی تکلیف ہے مگر صورت تمھاری یہ ہے کہ بدن پر بوٹی نہین - ہاتھ پاؤن مین جان نہین - بدن پر رونگٹے کھڑے ہونا لازم دیکھو بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا - بدن پر کپڑا نہونا - لازم - عریان ہونا کی جگہ (ناسخ) مجھکو ننگا دیکھکر احسان قاتل نے کیا - گرنہین کپڑے بدن پر زخم دامندار ہین - بدن پھلنا یا پھل جانا - پھنسیون یا چھوٹے چھوٹے دانون کا کثرت سے جسم پر نکل آنا - (سحر - قصیدہ) موسم باردری ہے یہ قضا کے دن ہین - پیڑ گیا پھلتے ہین ان روز دن ہین پھلتے ہین بدن - بدن پھوٹ جانا - لازم - بدن مین زخم پڑ جانا - (فقرہ) چاہے اپنی لونڈی ہو چاہے غیر آپ نے مارا کیون اور پھر اسطرح کہ لہولہان ہوگئی سارا بدن پھوٹ گیا - بدن پھیکا ہونا لازم - عو - (دہلی) بدن گرم ہونا - خفیف حرارت ہونا (جرأت) سخت بدحال اسکے ہے جی کا - منھ تو کڑوا ہے اور بدن پھیکا - اس جگہ لکھنؤ مین پنڈا پھیکا ہونا کہتے ہین - بدن تختہ ہوجانا لازم - بدن اکڑ جانا - کھنچکے سخت ہوجانا - بدن توڑنا - انگڑائی لینا سستی پھیلانا - ورزش کرنا - بدن ٹوٹنا - لازم - اعضا شکنی ہونا - جوڑ جوڑ مین درد ہونا - ہڈیون مین درد محسوس ہونا - (ناسخ) ساتھ شیشون کے بدن ٹوٹنے لگتا ہے مرا ساقیا مجھکو کبھی تو بُرے راس نہین ۲ ریاضت سے جسم مین لوچ پیدا ہوجانا - بدن جلنا - لازم - گرمی کی تیزی بدن پر ظاہر ہونیکی جگہ (ناسخ) رکھا ہے قدم کوچہ جانان مین جو ہمنے - جلتا ہے بدن تپ سے مگر ہے کف پا سرد

بدن جھٹکنا - لازم - جسم کا دُبلا ہونا ؎ تنہا دُرند ہمکو لپکیا صدمہ گزرتا ہے - کئی دن سے ہے منھ اُترا تمھارا اور بدن جھٹکا - بدن چرانا - شرم سے بدن سمیٹنا - شرم یا لحاظ سے جسم کو چھپانا (اسیر) مری نظر سے وہ غائب ہوئے نظر کی طرح - بدن تمام چرانے لگے کمر کیطرح - بدن چور چور ہونا - لازم - رگ رگ مین خستگی کا اثر ہونا - بدن خشک ہونا - لازم - لاغری اور ناتوانائی ظاہر ہونیکی جگہ کہتے ہین - (ناسخ) خشک غم سے ہوگیا میرا بدن مثل قلم - خط کے جواب سال ہین اُس بیوفا نے دیر کی - بدن دکھانا - برہنگی ظاہر کرنا - (آتش) تا سحر مین نے شب وصل اُسے عریان دیکھا - آسمان کو بھی نہ جس مہ نے بدن دکھلایا - بدن دُہرا ہونا - لازم ۱ جسم کا بہت خمیدہ ہونا ۲ بدن کا موٹا ہونا - (شاد) زور چاہون جو تن مین دُبلا ہو قد دوتا ہو بدن یہ دُہرا ہو - بدن ڈھانچا ہونا - لازم - دُبلا ہونا - لاغر ہونا - صرف پوست و استخوان رہ جانا - (فسانہ عجائب) جانعالم کار روز کی کوفت سے یہ عالم ہوا کہ سوکھ کے کانٹا ہوگیا بدن ڈھانچا ہوگیا - بدن ڈھیلا کرنا - جسم کا سست کرنا - یا چست نہ رکھنا (فقرہ) میری کوچ مین لوہے کی کمانیان لگی ہین جو بیٹھنے سے دبجاتی اور ذرا بدن ڈھیلا کرکے لیٹنے سے آدمیکو اُچھالتی ہین - بدن ڈھیلا ہونا - لازم بدن مین کساؤ نہونا - بدن زرد ہونا - لازم - بدن پیلا پڑ جانا - ضعف یا شدت رنج ظاہر کرنیکی جگہ (ناسخ) دل خون ہے مرا برنگ لالہ - گیندے کے روش سے ہے بدن زرد بدن سانچے مین ڈھلنا - اعضائے بدن کے مناسب اور موزون

بنانیکی جگہہ (راسخ) بدن سانچے مین ڈھالا ہے جہان صنّاع قدرت
نے - تری باتین بھی ڈھالی ہین ترے فقرے بھی ڈھالے ہین - بدن
سانچے مین ڈھلنا - لازم - بدن سنسنانا - لازم - خوف یا ضعف
کیوجہ سے جسم مین سنسنی پیدا ہونا - (عالم) کوئی پتّا بھی گر کہین کھڑکا -
سنسنا یا بدن تو دل دھڑکا - بدن سوکھکر کانٹا ہو جانا - لازم - بہت
دُبلا ہونیکی جگہ بولتے ہین - بدن قیمہ ہونا - لازم - کسی دھار والے
آلے سے بدن ٹکڑے ٹکڑے ہونا - بدن کا کپڑا - (عو) پہننے کا
کپڑا - پہنا ہوا کپڑا - (مصحفی) ہم تنفر سے جو نہ آؤ تو تسلی کو مری - بھیجدو
جلد کوئی اپنے بدن کا کپڑا - بدن کو غذا نہ لگنا - جب کھانے پینے
سے کچھ بدن پر تازگی اور توانائی نہین ہوتی تو کہتے ہین کہ بدن
کو غذا نہین لگتی ؎ بڑھتی گئی فراق مین اسے تجھر لاغری - کھا بھی لیا
جو کچھ نہ بدن کو غذا لگی - بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا - لازم
سردی یا خوف کی سبب سے جسم کے رونگٹون کا کھڑا ہونا [illegible]
خوف کھانا ہیبت چھانا (مراۃ العروس) محمد کامل کی مان اکبری
کے ڈھنگ دیکھکر اتنا ڈر گئی تھی کہ اکبری کے تصور سے بدن پر رونگٹے
کھڑے ہوتے تھے - بدن گھل جانا - لازم بہت لاغر ہو جانا -
بدن گدرانا - لازم جسم کا ترو تازہ ہونا - (منیر) خالی نہین کہین
سے اپنا آغوش آرزو - گدرا کے کیا سڈول تمھارا بدن ہوا - بدن
مٹی ہونا - لازم جسم پر خفیف حرارت ظاہر ہونیکی جگہ (آتش) -
ہو اسے تند سے رہتا ہے جسم برباد ی - تپ دروں نے کیا ہے
زبس بدن مٹی - بدن تلنا - بدن کی مالش کرنا - بدن ملوانا -

بدن کی مالش کرانا - بدن موم ہونا - لازم - بدن بہت نرم ہونا
(امیر) جمع کیا ضدّین کو کتنے سختی ایسی نرمی ایسی - موم بدن ہے
دل ہے آہن ماشاء اللہ ماشاء اللہ - بدن مین آگ لگنا - یا آگ
سی لگنا - لازم - نہایت غصہ آنیکی جگہ - یا فرقتگی کی جگہ ؎
فرقت مین دل جلاتا ہے شوق وصال یار - اک آگ سی لگی ہوئی
آتش بدن مین ہے - بدن مین جان نہین - کمال ضعف اور
کمزوری کی جگہ بولتے ہین ؎ صدبا یہ حال ہوا ہے غم محبت مین
بدن مین جان نہین پیرہن مین حال نہین - بدن مین مرچین لگنا
لازم - غصّے کی شدت سے بیتاب ہونا - حد سے زیادہ غصہ ہونا
جھنجلانا - بدن مین حال نرہنا - لازم بدن مین سکت نرہنا (زند)
شب فراق سے باقی بدن مین حال نہین - فراق ہی آہی اُس سے
اگر وصال نہین - بدن مین لہو نہونا - لازم - جب بدن کی رنگت
سفید پڑجاتی ہے اور سرخی نہین رہتی ہے اسوقت بولتے ہین ؎
تاثیر فراق یار مین آئی جو پیر کمال - بیتاب اشکے مثل ابدن مین
لہو نہین - بدن نیلا ہونا - لازم - بدن مین زہر کا اثر ہوجانیسے
یا چوٹ کا نشان پڑ جانے سے ایسا ہوجاتا ہے (ذوق) مرا آئینہ
سینہ وہ زہر آب نیلا ہے بدن سارا - خدا ہے جو کہین لگ جائے
اسے غمخوار دامن سے - (آتش) آج تک آہ کے کرتوں سے بدن
نیلا ہے آسمان کو مجھے رسوائے جہان کرنے دو - بدن ہرا ہونا
لازم - جسم کا ترو تازہ ہونا ؎ بوسۂ خط سے پھر ہرا ہے بدن -
زہر کو بھی اثر دوا کے ملے ؎ کسی زہریلے مادے یا زہر سے بدن

کا نیلا پڑجانا- بدنی- (ف) صفت بدن کے متعلق جسمانی-

بدنا- (ھ) سنسکرت کے لفظ بد سے مشتق ہے جسکے معنی بولنا ہے) پیشین گوئی کرنا- اس معنی مین بجز لفظ بدا کے اور کوئی صیغہ اردو مین مستعمل نہین ہے- دیکھو بدا ۲ (عم)- مقرر کرنا- نامزد کرنا- (فقرہ) رام سہا سے نے اپنے مقدمے مین پندرہ گواہ بدے ہین ۳ بازی لگانا عہد کرنا- شرط لگانا- قول و قرار کرنا- (مینر) ابرو کا پوسہ بد کے سڑہی لگائی ۴ (عم) خیال مین لانا- شمار کرنا سمجھنا- ماننا تسلیم کرنا- (فقرہ) وہ مجھے کچھ نہین بدتا-

بدنی- (ھ بفتح اول وسکون دوم وکسر سوم) مونث وہ معاہدہ جو کسی پیداوار کے خرید نیکے بابتہ فصل سے پہلے قرار پائے یا کٹنے سے پیشتر نرخ ٹھیرالیا جائے ۲ سائی- دادنی-

بدو- (ف- بفتح اول وسکون ثانی- آغاز ابتدا- ان معنون مین عربی مین بدء تھا فارسیون نے ہمزہ کو واو سے بدل دیا- بدو- (ع) بفتح اول وسکون ثانی ونیز بضمتین و تشدید واو بھر دو موقع ۱ ظاہر ہونا- نمودار ہونا ۲ (بفتح اول وسکون دال)- ظاہر ہونا ابتدا کرنا- جنگل بیابان- بدوی صحرا نشین بدّو- بفتح اول وتشدید دال مضموم زبانون پر ہے ۱ عرب کا دیہاتی (صحرا) پکڑکے قید کیا ڈاکوؤن کے افسر کو- وہ بددون مین تھا لاکھون کو اُسنے مارا تھا ۲ صفت- بدچلن- بدنام- بدّو کرنا- عو- بدنام کرنا- رسوا کرنا- نکو بنانا- (فقرہ) گھروالون نے خانم صاحب کا نام

بدّو کر رکھا ہے- بدو ہونا- لازم- عو- (جانصاحب) سوت کی بات کا معلوم جو پہلو ہو جائے- مین وہ رسوا کرون سب لوگون مین بدّو ہو جائے-

بدھ- (ھ بکسر اول)- مونث جھوڑ میزان ۲ اچھے ستارون کا ملنا ۳ طرح- ڈھب وضع طور- بدھ کھانا- لازم ۱ (دکانداروں کی اصطلاح) میزان پٹنا ۲ موافقت ہونا- اتفاق رائے ہونا ۳ میزان درست ہونا ۴ زائچہ کا مطابق ہونا- بدھ ملانا ۱ زائچہ مطابق کرنا- دولھا دولھن کی جنم پتریان ملانا ۲ میزان کا مقابلہ کرنا- حساب کا جانچنا ۳ موافقت کرنا ۴ قیمت لگانا- بدھ ملنا- لازم ۱ موافقت ہونا (اختر) غیر نے یہ شگوفہ چھوڑا ہے میری انکی جو بدہ نہین ملتی ۲ حساب کا ٹھیک ہونا- زائچہ کا مطابق ہونا ۳ تہ مل جانا سبب کھل جانا (ابن الوقت) دریا گنج کی سڑک پر جو کھڑی باتین انھون نے کین تھین انکی بھی بدھ ملگئی-

بدھ- بروزن شدھ (ھ) مذکر ۱ چارشنبہ ۲ (اصطلاح علم نجوم) عطارد ۲ عقل- تمیز- سمجھ ۳ عارف- خداشناس ۴ لقب گوتم کا جو بدھ مذہب کا بانی تھا-

بدھاوا- (ھ بفتح اول و دوم مخلوط الہا)- مذکر (مسلمان) شادی بیاہ یا ولادت کی تقریبون مین اعزا واقربا جو بڑے صاحب تقریب کے گھر بھیجتے ہین اسکو بدھاوا کہتے ہین ۲ مبارکباد کا گیت مبارک باد ۳ بچہ پیدا ہونیکی مبارکباد ۴ بیاہ کا انعام-

بدھائی- (ھ بفتح اول و دوم مخلوط الہا)- بڑھوتری

بالیدگی۔نسل کی ترقی۔اولاد۔اولاد کی تمنا۔اولاد ہونیکی مبارکباد
خوشی۔مبارکباد۔انعام جو بچہ پیدا ہونیکی تقریب میں ملازمون کو دیتے
ہین۔بدھاوا) مونث۔ھو ۱ انعام جو بچہ پیدا ہونے کی تقریب مین
اہل حرفہ کو دیتے ہین۔(دینا کے ساتھ) ۲ خوشی کے گیت ۳ بچہ پیدا
ہونیکی مبارکباد۔بدھائی گانا۔مبارکباد کے گیت گانا۔

بِدھنا۔(ھ بالکسر) لازم ۱ پھنسنا۔(سحر) بدھا ہوا ہون
ازل سے مین ترک چشمون کسی پر انکا چلا تیر مین نشانہ ہوا ۲ پیوست
ہو جانا۔رگ رگ مین اثر کر جانا۔(صبا) شور جسکا ہے وہ ہے عشق
جنون زا دل مین۔بدھ گیا ہے نمکین حسن کا سودا دلمین ۳ موتی مین
سوراخ ہونا۔

بَدھنا۔(ھ بالفتح) مذکر۔پانی پینے کا مٹی کا ظرف جسمین
ٹونٹی ہوتی ہے۔بَدھنی۔(ھ) مونث۔ٹونٹی دار چھوٹا لوٹا۔

بُدھو۔(ھ۔لفظی معنی عقلمند) ۱۔مذکر (طنزاً) بیوقوف
کم عقل۔

بِدھوا۔(ھ۔ودھوا۔دے۔بغیر دھوا شوہر)۔
مونث) ہندو بیوہ عورت۔

بَدّھی۔(ھ) مونث ۱ پھولونکا ہار۔(سحر) کبھی نہ
پھولونکی بدّھی مین پائی بوئے وفا کبھی نہ تار کرم تیرے ہار مین دیکھا
۲ وہ نشان جو کسی لچکنے والی چیز کی چوٹ سے یا کسی وزنی چیز کے
بوجھ سے بدن پر پڑ جاتا ہے۔کوڑے یا چھڑی کی مار کا نشان جو بدن
پر پڑ جاتا ہے (ڈالنا۔پڑنا کے ساتھ) (آتش) نازک اندامی مین کیا
نسبت کسیکو یار سے۔بدھیان پڑتی ہین اُس گل کے بدن پہ ہار سے ۳
تلوار کا آڑا زخم۔(آتش) ہار پھولون کے پہنتے تو ہو میری خاطر بدّھی
زخمونکی کرے ہے تیغ تمھاری تیار ۴ ٹپکا جسکو گلے مین ڈالتے ہین ۵ چمڑا
جسکے ذریعے سے برا گردش کرتا ہے ۶ چمڑے کا ٹکڑا جسپر حجام استرہ
صاف کرتے ہین۔بدّھی کا ہاتھ۔ترچھا وار (منیر) کی میری قدر معرکہ
مین تیغ یار نے۔بدھی کے ہاتھ دوڑ کے ٹھیے لپٹ گئے۔

بَدھیا۔(ھ۔س ودھو۔زخمی کرنا) مونث ۱ آختہ
بیل۔وہ چوپایہ جسکے فوطے نکال ڈالے گئے ہون ۲ دو شاخون کا
چھوٹا لگنا ۳ بھڑوا۔خوجہ۔بدھیا بیٹھنا۔لازم۔عم ۱ چلتے ہوئے بیل کا
بیٹھ جانا یا بیکار ہو جانا۔(مجازاً) عم۔نقصان ہونا۔دوالا نکلنا۔مفلس
ہونا۔بدھیا کرنا ۱ بیل کے خصیے نکال ڈالنا۔آختہ کرنا ۲ نامرد کرنا۔
بدھیا ہونا۔لازم۔آختہ ہونا۔

بَدِیہیات۔(ع۔بدیہی میں یائے نسبت لگائی قاعدے
کے مطابق۔ی۔کو حذف کیا اور دال کے زیر کو۔فتحے سے بدل دیا جسے
ضمیمہ سے منتفی ہو گیا اس جگہ۔بدیہیات بھی کہتے ہین) منطق کی اصطلاح
دیکھو بدیہی۔

بَدی۔(س)۔مونث ۱ بدی کا مصدر۔قمری مہینے کی
آخری پندرہ روز جنمین چاند گھٹتا ہے ۲ بدی۔دیکھو بدے۔بدا۔

بِدیا۔(ھ۔و یا۔س ودیا۔نشانہ یا نون پر تشدید ال
ہے) مونث ۱ علم و ہنر ۲ فلسفہ ۳ شاستر کا علم ۴ علم سکھانے والی دیبی ۵
چھل فریب جیسے ٹھگ بدیا ۶ گٹکا جسکے منہ مین رکھ لینے سے اڑنے کی

طاقت آجاتی ہے۔

بدیس ۔(بے۔ دوسرا۔ دیش۔ ملک۔ سنسکرت مین ودیش) مذکر۔ پردیس۔ غیر ملک۔ باہر۔ بدیسی ۔(ف)۔ غیر ملک کا۔ دوسرے ملک کا۔

بدیع ۔(ع یائے معروف) صفت ۱۔ انوکھا۔ نادر نیا ۲۔ بنانیوالا موجد ۳۔ نو ایجاد شئے۔

بدیہہ ۔(ع۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون سوم معروف وفتح چہارم وسکون ہائے مختفیہ۔ بے سوچے کہنا۔ ظاہر) صفت۔ برجستہ۔ ظاہر۔ ٹھیک۔ بدیہہ گوئی۔ مونث۔ بے غور فکر کے کہنا۔ برمحل کہنا۔ بدیہی ۔(ع۔ ی نسبت کی ہے) صفت ۱۔ ظاہر۔ روشن یقینی۔ الم نشرح۔ وہ بات جو صاف عقل مین آسکے ۲۔ منطق کی اصطلاح مین اُس تصور یا تصدیق کو کہتے ہین جسمین غور و فکر کی ضرورت نہ پڑے یعنی محتاج ثبوت نہو۔ جیسے کل اپنے جز سے بڑا ہوتا ہے۔ (ذوق) جو مسائل نظری تھے وہ بدیہی ہوگئے تام عقل کو تجربے کی اتنی ہوئی تھی کثرت۔ بدیہی الانتاج ۔(ع بہ تشدید یا ئے دوم مضموم) منطق کی پہلی شکل جسکے نتیجہ نکالنے مین فکر کی ضرورت نہین ہوتی۔ بدیہیات (ع) جمع بدیہی کی۔ دیکھو بدیہیات۔

بڈھا ۔(ع) صفت۔ مذکر۔ کہن سال پیر۔ شعر۔ تسلیم آج تک ہے وہی شعر و شاعری بڈھے ہوئے مگر نہ تمہاری زٹل گئی۔ بڈھے کی جگہ بوڑھا بھی کہتے ہین۔ دیکھو بوڑھا۔ بڈھا ٹھڈا صفت۔ بہت بوڑھا۔ بڑھی۔ صفت۔ مونث۔ بڈھی گھوڑی لال لگام۔ مثل۔ جو شخص بڑھاپے مین جوانی کی حالت رکھے اسکی نسبت بولتے ہین۔

بڈھرا بڈھری ۔(ہ) ایک قسم کی خوشبودار گھاس دال ہندی کو رائے ہندی کیطرح بولتے ہین۔ بڈھیا۔ بڈھی۔ (ہ) پیرزال بہت بوڑھی عورت۔

بذل ۔(ع بفتح اول وسکون دوم)۔ مذکر۔ داد و دہش بخشش۔

بذلہ ۔(ع۔ بروزن طبلہ بمعنی لطیفہ چٹکلا)۔ دیکھو بزلہ (ف)۔

بَر ۔(ہ) مونث۔ عورت کا مقام مخصوص۔

بَر ۔(ہ۔ س۔ ور۔ انتخاب کرنا) مذکر ۱۔ شوہر۔ منگیتر۔ (جانصاحب) جنگو کے خصم سا یہ نہیں، بانورا بنا ہوتا ہوا چاند کا ٹکڑا ہے بر اپنا ۲ (دہلی) بیگمات کی زبان مین "بر" اور "برکا گرم" ہین ۳۔ مونث (انگریزی) کھلا پن ۴۔ مذکر۔ کپڑے کا عرض۔ چوڑائی۔ (فقرہ) پرانی وضع کے لوگ بڑے گز بھر کے بر کے پائنچے کا پائجامہ پہنتے ہین ۵۔ مذکر تلوار کی چوڑائی (رشک) ہر کسی سے نہیں ملتا اپنے لاشے کو کفن۔ حیف جو ٹکڑا نہ بن سفاک کی تلوار کا بر پانا۔ منگیتر کا ہاتھ آنا (الزمتہ عشق) نہ لادو یہ بن ادرا ئے خوش سیر نصیبون سے ملکہ نے پایا ہے بر۔ برجوگ ۔(ہ) صفت۔ عورت۔ شادی کے قابل۔ جوان سیانی لڑکی۔ بردکھوا ۔ بردکھائی۔ ایک رسم جو شہرون مین قبل نسبت کی ہونیکے ادا کیجاتی ہے جسمین

منگیتر رونمائی کی غرض سے سسرال جاتا ہے۔ بردینا ۱ شادی کردینا (قلق) وہ کبھی جب راضی ہو تو کردینا۔ حسب خواہش اُسے کبھی بر دینا۔

بردان۔ (ھ)۔ مذکر (ہندو) ۱ شادی کا عطیہ جو عروس کو شوہر کیطرف سے بھیجا جاتا ہے ۲ دعا کا جواب جو خدا کیطرف سے یا کسی مقدس بزرگ سے ملے۔ برمانگنا۔ عو ۱ خاوند کی طلب کرنا۔ بیاہ مانگنا ۲ منگنی ہونیکے بعد بیٹی والونکا بیاہ کا تقاضہ کرنا۔

بِرّ۔ (ع بالکسر و تشدید دوم) نیکی۔ احسان۔

بَرّ۔ (ع بالفتح) مذکر ۱ بحر کی ضد۔ جنگل بیابان۔ خشکی۔ زمین (براری جمع ہے) اردو مین بسکون دوم بغیر تشدید اس معنی مین مستعمل ہے ۲ خداتعالیٰ کا نام ۳ بڑا نیک۔ احسان کرنیوالا مہربان۔ فرمانبردار ماں باپ کا۔ ابرار جمع۔ برِّ اعظم۔ (ع۔ بر۔ جائے خشکی) مذکر۔ خشکی کا وہ بہت بڑا قطعہ جو پانی سے علیٰحدہ ہے اور جسمین بہت سے ملک شامل ہین برّی۔ صفت۔ بحری کا ضد جنگلی خشکی کا۔

بَر۔ (ف بالفتح) مذکر۔ بائے موحدہ کیطرح الصاق و اتصال کیواسطے دو فارسی لفظون کے بیچ مین آتا ہے جیسے دوش بر دوش ۲ اوپر بلند۔ غالب۔ جیسے برتر ۳ کلمات کے اول زاید بھی آتا ہے۔ جیسے برعکس برحق ۴ پھل جیسے برخوردار ۵ باہر۔ بیرون ۶ جسم تن بدن۔ سینہ (مونس) لپٹی ہوئی تھی چست از رہ برسے دیو کے ۷ بغل۔ کنار آغوش (محسن) اسرار ۸ آسمان قطر مین۔ ڈوبے ہوئے بہفت بحر و بر مین ۹ پہلو (مومن) کہان تک سوز شوق ہمکناری۔ کرے یون گرم جا بر مین ہماری ۹ چوڑاین ۱۰ جوان عورت ۱۱ (فارسی ترکیبون مین) نزدیک ۱۲ (از کے ساتھ) یاد۔ حفظ (فقرہ) سبق ازبر کرلو۔ برآشفتہ۔ (ف) صفت غصے مین بھرا ہوا۔ برافروختہ۔ (ف) صفت ۱ آگ پر رکھا ہوا۔ جلتا ہوا ۲ غصے مین بھرا ہوا۔ برآمد۔ (ف) مونث ۱ خرچ۔ آمدنی۔ مصارف (فقرہ) درآمد سے برآمد زیادہ ہے یعنی آمدنی سے خرچ زیادہ ہے ۲ وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نکل آتی ہے ۳ روانگی۔ نکاسی مال کی ۴ ابھار ۵ ظہور۔ طلوع خروج نکلنا۔ باہر نکلنا۔ (فقرہ) آفتاب برآمد ہوا۔ (مصحفی) جس سے ملتا ہی نہین راہ برآمد کا پتا۔ گرد کھینچا ہے فلک نے کیا خط پرکار کو ۶ اصلی بغیر بناوٹ کے (فقرہ) یہ میری برآمد قلم ہے بنا کر نہین لکھا ۷ نمایش۔ ظاہرداری (رشک) راست گو کب مجھے وہ سرو سہی قد سمجھا۔ ہجو کو طنز خوشامد کو برآمد سمجھا۔ برآمد کرنا۔ کھوج لگانا نکالنا۔ ظاہر کردینا۔ (فقرہ) پولس نے اس مکان سے چوری کا مال برآمد کیا۔ برآمد ہونا لازم ۱ نکلنا۔ باہر آنا (دبیر) یہ کہکے برآمد ہوے گھر سے شہ ابرار ۲ پایا جانا نکلنا ۳ چوری کا مال نکلنا۔ سراغ لگنا۔ (فقرہ) زید کے گھر مین مال مسروقہ برآمد ہوا ۴ ظاہر ہونا۔ برآمدہ۔ (ف۔ دہلیز و پیشگاہ ایوان)۔ مذکر ۱ بالاخانہ۔ اوپر کا باہر نکلا ہوا کمرہ ۲ سائبان ۳ غلام گردش۔ برآنا۔ لازم کامیاب ہونا پورا ہونا۔ حاصل ہونا ۵ مرادین دل کی برآئین تمھارا حوصلہ نکلے۔ مگر یہ تو کہو نگا تمکو کیا سمجھے تھے کیا نکلے۔ برانداز۔ (ف) صفت برباد کرنیوالا ۲ مذکر بادبان۔ یا انداز ۳ ڈولی وغیرہ کا پردہ گردنی نقاب۔ برقع۔ اوپر ڈالنے کا کپڑا۔ برانگیختہ۔ (ف) صفت۔ غصے مین بھرا۔ آمادہ (کرنا ہونا کے ساتھ) ہفتے مین دو خط لکھا کرو تاکہ مجھکو

جواب دینے پر برانگیختہ کرتے رہو۔ برآورد۔ (ف۔ بفتح واو) مونث۔ تخمینے کی فرد۔ تکدمہ۔ گوشوارہ۔ بل۔ تنخواہ کا کاغذ۔ وہ کاغذ جسپر مصارف کا حساب لکھا ہو۔ برآورد بنانا۔ تخمینے کی فرد بنانا۔ تخمینہ بنانا۔ برآورد کرنا۔ نکالنا۔ برآمد کرنا۔ کسی رقم کا ایک مد سے نکال کر دوسری مد مین داخل کرنا۔ منہا کرنا۔ تفریق کرنا۔ گھٹانا۔ برآوردہ۔ صفت۔ وہ رقم جو ایک مد سے نکال کے دوسری مد مین ڈالی جائے۔ برباد۔ (ف برـ۔ ادپر۔ باد۔ ہوا) صفت۔ اُجاڑ۔ تباہ۔ ویران۔ خراب۔ نیست نابود۔ برباد کرنا۔ (فارسی مین بباد دادن و برباد دادن ویران کرنا ناس کرنا۔ خراب کرنا۔ تباہ کرنا۔ اُڑانا۔ ضایع کرنا۔ (ناسخ) نکہتِ گل کی روش اے فلک نا ہنجار۔ تو نے اُس گل سے چھُڑا کر مجھے برباد کیا۔ برباد ہونا۔ لازم۔ بربادی۔ مونث۔ تباہی۔ خرابی۔ برپا۔ (ف) صفت قایم۔ استادہ (انیس) برپا کہان ہو خیمۂ قدسی حضور کا۔ برپا کرنا۔ (ف برپا داشتن) ۱۔ قایم کرنا۔ سجانا۔ اٹھانا۔ پھیلانا۔ کھڑا کرنا۔ جیسے قیامت برپا کرنا۔ حشر برپا کرنا۔ خیمہ برپا کرنا ۲۔ آباد کرنا۔ خوش کرنا۔ (محسن) محشر بپا ہے تو مجھے برپا کر۔ برپا ہونا یا رہنا۔ لازم ۱۔ اُٹھنا پیدا ہونا۔ مچنا جیسے ہنگامہ برپا ہونا۔ (محسن) حشر برپا ہو جو کنعانی مقابل آئین۔ چرخ پر سورۂ یوسف کو ملک پڑھا ئین ۲۔ پھلنا پھولنا (تسلیم) آبرو نشوونما کی نہین غربت مین نصیب۔ طفل اشک آنکھ سے گر کر کبھی برپا نہوا۔ برتر۔ (ف) صفت ۱۔ زیادہ بزرگ۔ زیادہ بلند۔ اعلا۔ جیسے خدا سے برتر ۲۔ غالب ترجیح رکھنے والا۔ بڑھکر۔ (رشک) رنگ گل سے کہین برتر ہے تمھاری رنگت۔ برتری۔

مونث۔ بزرگی۔ غلبہ۔ بلندی۔ بڑائی۔ فضیلت۔ (فقرہ) اجی تم کیا باتین کرتے ہو انکو برابری بلکہ برتری کا دعوے ہے۔ برتقدیر۔ (ف) بالفرض برجا۔ (ف)۔ بر۔ اوپر۔ جا۔ جگہہ) صفت۔ بجا۔ ثابت۔ برقرار۔ ٹھیک (فقرہ) انکے حواس برجا نہین تھے۔ برجستہ۔ (ف بر زاید ہے) صفت۔ بے ساختہ۔ فی البدیہہ۔ بے سوچے۔ بے فکر کئے۔ بلند۔ پسندیدہ۔ عالی۔ موقع کے مناسب۔ ٹھیک۔ تحفہ۔ موزون۔ چست۔ بروقت۔ برمحل (قادر) اک مصرع برجستہ ہے مرشح سے ناب۔ دیوان ہے جامی کا مراجام نہین ہے۔ (فقرہ) مین نے بھی مجبوری نام لیکر چند امیر ونکی ایسی برجستہ مثالین بیان کین کہ سب لگے بغلین جھانکنے۔ برحسب دلخواہ۔ (ف) مطابق دلی خواہش کے۔ برحق۔ (ف۔ بر زاید ہے) صفت ۱۔ سچ۔ ٹھیک۔ درست۔ بجا۔ بیشک (فقرہ) جادو برحق کرنیوالا کافر ۲۔ ناگزیر۔ واقعی۔ شُدنی۔ لازمی۔ (فقرہ) مرنا تو برحق ہے لیکن مجھکو اس سے بڑی تسلی ہوگی کہ پہلے اپنے دشمن کو ڈوبا ہوا دیکھ لون ۳۔ سچا۔ حق پر۔ راستی پر جیسے نبی برحق۔ آپ کا فرمانا برحق ہے۔ برخاست (ف)۔ برخاستن اُٹھنا) صفت۔ بند۔ ختم۔ ملازمت سے علیحدہ۔ برطرف موقوف۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (امیر) محفل برخاست ہے پتنگے رخصت شمعون سے ہوا ہے ہین سے سمجھے کہ عرض حال کریگا ضرور امیر۔ دربار اس کے آتی ہے برخاست کر دیا (فقرہ) باورچی کو برخاست کر دیا۔ برخاستہ خاطر۔ (ف) صفت۔ برخاستہ دل۔ (فسانہ عجائب) یہ رنڈیان بدسلیقہ ہین انہین نشست برخاست کا قرینہ نہین آتا اُنسے تو اور برخاستہ خاطر ہوگا۔ برخاستہ خاطری۔ برخاستہ دلی۔

(ف) مونث - دلکی رنجش - آزردہ دلی - برخاستہ دل - صفت - کبیدہ - رنجیدہ - آزردہ دل - (شرف) اسلیئے برخاستہ دل بزم دنیا سے ہوئے - جسکے پروانے تھے ہم وہ رونق محفل نہ تھا - برخاستہ طبیعت - برخاستہ دل - برخاستگی - مونث - موقوفی - برطرفی - رخصت - برخلاف - (ف - بر زاید ہے) صفت - ضد - اُلٹا - برعکس ناموافق - نقیض - مخالف (شمشاد) زمانہ ہے برخلاف مجھسے ہین جب سے اُنکے عتاب مین ہون (کرنا ہونا کے ساتھ) برخلافِ آئین (ف) قانون قاعدے کے خلاف - دستور کے خلاف - برخوردار (ف تلفظ برخردار ہے - اس لفظ کی ترکیب مین مختلف اقوال ہین ۱ برخور دبمعنی مصدری نفع پانا آر کلمہ نسبت جیسے خریدار مین ہے ۲ برخور معنی مصدری مین مرکب اسم اور امر سے - مثل پاپوش کے - دار بمعنی درخت - یعنی متمتّع ہونے والا ۳ بر صیغہ امر بمعنی بہبر (لے) خور بمعنی بخور (کھا) دار بمعنی بدار (رکھ) - اس لفظ کا استعمال مذکر مونث دونون کیواسطے صحیح ہے) ۱ بیٹا - بیٹی - نورچشم ۲ صفت - اقبالمند بختاور ۳ (دعا) عمر دراز ہو - جیتے رہو - برخورداری - مونث - ع - اولاد کی کثرت - جیسے نیتی مین برخورداری - برخوردار کی جگہ مونث کیواسطے اسکا استعمال صحیح نہین ہے - بردار - (ف - برداشتن کا امر) ۱ اسماے عربی فارسی کے آخر مین لگانے سے فاعلیت کے معنی دیتا ہے جیسے علم بردار ۲ ہندی اسمار کے آخر مین بھی لگاتے ہین - جیسے بلّم بردار ۳ بلند - اونچی - (منیر) طلسم سحر ہے برادر پاٹ دار آواز کسی پری کا نہ اُڑنے مین پھسلے یون دامن ۴ چوڑا کپڑا - چوڑائی رکھنے والا - برداشت - (ف) مونث ۱ صبر - تحمّل ۲ تاب (کرنا - لانا - ہونا کے ساتھ) (ناسخ) برداشت ساقیا نہین مجھکو خمار کی (شرف) - آنکھو سنے حسن یار کا دیکھا نہ جائیگا - برداشت لاسکینگے نہ اسکے جمال کی ۲ جانورونکی خبرگیری نگرانی - (کرنا - ہونا کے ساتھ) ۳ اُچاپت - قرض پر سودا لینا - سودا سلف اُدھار دینا لینا - روپیہ صرف کرنا - برداشت خانہ - مذکر - وہ مکان جہین مال اسباب رکھین - گودام - برداشتہ خاطر - برداشتہ دل (ف) صفت - گھبرایا ہوا - اداس - اُچاٹ - بیدل رنجیدہ - آزردہ دل (ہونا کرنا کے ساتھ) - بررو - (فارسی محاورے "برروے کسے چیزے کردن" سے لیا ہے) - سامنے - روبرو (بحر) آجتک منھ پہ ترے مین نے نہ رکھی کوئی بات - ہوئے کیا کیا نہین فتنے مرے برروپیدا - برزبان تسبیح و در دل گاؤخر - (ف) مثل - ظاہر مین نیک باطن مین بد کی نسبت بولتے ہین - رام رام جپنا پرایا مال اپنا - برزبان کرنا - خوب یاد کرلینا - حفظ کرلینا - برزبان ہونا - لازم - برسربازار - (ف) آشکار کرنے اور شہرت دینے کا کنایہ ہے - برسرخود برسرخویش - (ف) (کنایۃً) خودرا سے - خودسر - خودمختار - برسرخطا خطاوار - ملزم - غلطی پر - (عالم) بے سبب مجھ سے جو خفا ہین آپ - سچ ہے ابرسرخطا ہین آپ - برسرحساب - سختی کرنے پر آمادہ (صبا) خوشی وہ کون سی دی جسکے بعد غم نہ دیا - ہمیشہ سر پہ فلک برسرحساب رہا - برسرفرزندآدم ہرچہ آید بگزرد - (ف) مقولہ - آدمی پہ کیسی ہی سخت مصیبت پڑے جھیل لیتا ہے - (بحر) برسرفرزندآدم ہرچہ آید بگزرد - غم نہین آفت پہ آفت ہو یہان بالاے سر - برسرکار

(ف) بیکار کی ضد - کام مین - ملازمت مین مشغلے مین (مراة العروس) -
وہ دن بھول گئے کہ امیدواری بھی نصیب نہ تھی یا اب برسرکار ہو تو قدر نہین
کرتے - برسرکین - برسرکینہ - کینہ پر آمادہ - فساد پر مستعد (مومن) ہائے
پس مرگ بھی دفن کرین مجھکو غیر - خاک مین ملجائے چرخ برسرکین ہے
ہنوز - برسر مطلب آنا - لازم - اصل مقصود پر آنا - برسر و چشم - (ف) -
بسر و چشم - سر آنکھون سے - بخوشی منظور ہے - (رشک) کنگھی سُرمے کی جو
فرمائشین کین مول لیا - بر سر و چشم یہ شوخی یہ عنایت تیری - برضد -
صفت - عو - مخالف - ضدی - برضدی - مونث - عو - ضد - تکرار -
اڑ - (فقرہ) بات بات مین برضدی کچھ اچھی تھوڑی ہے - برطبق (ف)
مطابق - موافق - بموجب - برطرف - (ف برطرف شدن - دور ہونا
کنارے پر کرنا) - صفت - برخاست - موقوف - (کرنا ہونا کے ساتھ) -
(آتش) دل مین اُس بت کے الٰہی ہو مراگھر ایسا - برطرف اُسکو کرے مجھکو
جو دربان روکے ۲ دور - علیحدہ - بے تعلق (صبا) برطرف غم کردیا دکھلا
کے اُسنے صاد چشم - چہرۂ عشاق کو حکم بحالی ہوگیا ۳ بالائے طاق - ذکر
نہ کیجئے - نام نہ لو - کیا ذکر ہے (مصحفی) یہ اُسکے حسن کی نیرنگیاں ہین -
تکلف برطرف کیا حسن کیا عشق - برطرفی - مونث - بسکون راے دوم
و نیز بفتح - موقوفی - علیحدگی - معزولی - (داغ) خرابی مین ہین کیا کیا اُسکے
عاشق - کہ برطرفی بحالی روز کی ہے (دبیر) چہرہ نہ رہا دفتر انجم مین کسی
کا - پروانہ چرا سنونکو ملا برطرفی کا - برعکس - (ف) صفت ۱ اُلٹا (آتش)
کسی کو کیا کوئی گھر اپنے دلہین کرنے دے - نگین سے دیکھ لے برعکس
نام ہوتا ہے ۲ برخلاف - دستور کے خلاف (طلسم الفت) یہ تو برعکس

کارخانہ ہے ۳ مخالف (امانت) غیر رکھد تیا ہے سر اُسپر صفائی سے صنم -
مجھسے برعکس نہ آئینہ زانو ہو جائے - برعکس نہند نام زنگی کافور - (ف)
مثل - اسکی نسبت بولتے ہین جو ایسی صفت سے مشہور ہو جو اوس مین
نہ پائی جائے بلکہ اسکے مخالف صفت اُسمین موجود ہو - برعکسی - مونث
عداوت - ضد - مخالفت (رشک) مجھ پہ احسان بھی کرتے ہین تو برعکسی
سے - روٹھتا ہون تو خفا ہوکے منا لیتے ہین - برقرار - (ف) صفت -
بحال مستقل - قائم - ثابت - باقی - موجود - زندہ صحیح و سالم (رکھنا
رہنا کے ساتھ) (فقرہ) بھائیون کی جوڑی برقرار رہے - برگزیدہ
(ف - بفتح کاف - برگزیدگان جمع) صفت منتخب مقبول - پسندیدہ
(فسانۂ عجائب) مولوی عبدالرحمن برگزیدۂ یزدان عالم باعمل ہین -
برگشتگی (ف) مونث - بغاوت - انحراف پھرنا - برگشتہ - (ف) صفت
پھرا ہوا - مخالف - باغی - سرکش - برگشتہ ایام - برگشتہ اختر - برگشتہ بخت
برگشتہ دولت - برگشتہ سر - برگشتہ طالع - (ف) - صفت - بدنصیب - بدقسمت
برلانا - متعدی (آرزو - تمنا کے ساتھ) پورا کرنا - حاصل کرنا - تکمیل
کو پہنچانا - برماضی صلوات - جو ہونا تھا ہوچکا - گزری ہوئی بات کا
کیا ذکر - پچھلی باتون کو جانے دو - برمحنت سلاح جنگ چہ سود -
(ف) مثل - کام کام والے سے ہوتا ہے جو اُس کام کا نہین اُس
سے امید رکھنا فضول ہے - برمحل - (ف) ۱ ٹھیک وقت پر - عین
وقت پر - ٹھیک موقع پر (رشک) برمحل آنے لگے اتنو جواب خط
شوق ۲ مناسب - موزون - برجستہ موقع کے مناسب (قدر)
شوق دلوا کے بکو القصہ - اب سناتا ہون برمحل قصہ - برملا - (ف

بفتح اول وسوم۔ براو بر۔ ملا۔ (ع۔ گروہ) کھلم کھلا۔ دِن دہاڑے۔ کھلے
خزانے۔ علانیہ۔ آشکارا۔ روبرو۔ منھ پر۔ سامنے (منیر) بالائے بام وہ
جو عیان برملا ہوا۔ برملا سنانا۔ علانیہ گالیان دینا۔ صاف صاف
کہنا۔ روبرو کہنا۔ برملا ہونا۔ لازم۔ علانیہ لڑائی ہونا۔ تکرار ہونا۔
حجت ہونا۔ (داغ) بے دو بدو ہوئے نہ نکلتا مرا غبار۔ آج اُسنے صاف
صاف مری برملا ہوئی۔ بروقت۔ (ف) عین موقع پر۔ برمحل۔ (ذوق)
موذن مرحبا بروقت بولا۔ تری آواز مکے اور مدینے۔

بِھرّا۔ (ہ) مذکر۔ جوار چنا یا جوار مٹر ملے ہوئے۔

بَھرا۔ (س) مذکر۔ چنے یا ماش مونگ کی ٹکیان جو تل کر
بنائی جاتی ہین۔

بُرا۔ (ہ) صفت ۱۔ اچھا کی ضد خراب ۲۔ ناگوار (غالب)
کہون کس سے مین کہ کیا ہے شب غم بُری بلا ہے مجھے کیا بُرا تھا مرنا اگر ایک
بار ہوتا ۳۔ بھونڈا۔ بدشکل۔ (فقرہ) کیا بُرا نقشہ ہے ۴۔ بیوقا۔ خود غرض۔ (فقرہ)
کیا بُرا زمانہ ہے نفسی نفسی پڑی ہے ۵۔ خوفناک خطرناک۔ مہیب۔ ڈراؤنا
بھیانک۔ (فقرہ) کیا بُرا مکان ہے اسمین کوئی بستا ہی نہین ۶۔ کند۔
غبی (فقرہ) کیا بُرا ذہن ہے ۷۔ بدمزہ (فقرہ) بُرا سیب ہے منھ بگڑ گیا ۸۔
مضرت رسان (فقرہ) دیکھو یہ بُرا کھیل ہے ۹۔ معیوب (شمشاد) الفت مین
بدگمان رہے یہ بُرا نہین۔ لیکن کسیکو میری طرح در رسر ہو ۱۰۔ زہریلا۔ (فقرہ)
بچھو بُرا کیڑا ہے ۱۱۔ شریر۔ بدنیت (فقرہ) نہ بد بُرے لڑکون کی صحبت
مین خراب ہوا ۱۲۔ بدخلق۔ ناشایستہ۔ خراب ۱۳۔ بےشرم۔ بےحیا۔
۱۴۔ کمینہ ۱۵۔ لالچی ۱۶۔ سخت دل۔ بیرحم ۱۷۔ بدقسمت کمبخت ۱۸۔ چڑچڑا۔ (فقرہ)

حاکم کا بڑا بُرا مزاج ہے بات بات پر لڑنے لگتا ہے ۱۹۔ نکما۔ بیکار فضول
۲۰۔ کمبخت۔ جیسے بُری گھڑی ۲۱۔ مذکر (برون۔ جمع) شریر آدمی (مثل)
برے سے تجھسے ڈرئے یا تیری برائی سے ۲۲۔ مذکر۔ دشمن۔ رقیب۔ مخالف
سہ اب کیا رہا ہے جس سے رقیبون کا ڈر کرین۔ ہم تو بُرون کی جان
کو پہلے ہی رو چکے۔ بُرا آزار۔ عو۔ دق کا مرض۔ سل کا مرض۔
(جانصاحب) ترش ہو وین وہ تو ہون کرنے اُن کو تو بہار۔ ہے
بُرا آزار نرگس کو نہ دیوین فالسے۔ بُرا احوال کرنا۔ عو۔ بُرا حال کرنا
بُرا بنانا۔ مخالف بنانا۔ ملزم ٹھیرانا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا کیسکی
نظرمین حقیر کرنا۔ ذلیل کرنا۔ بُرا بننا۔ لازم۔ الزام لینا۔ برائی لینا۔ بدنام
ہونا۔ مخالف بننا (داغ) کیون بگڑ کر بُرا بنون اُن سے۔ بُرا بھلا ۱۔ مذکر
گالی گلوچ۔ بدزبانی سخت سست ۲۔ صفت۔ اچھا بُرا۔ نیک و بد
سہ ابھی امیر کو صاحب بُرا بھلا نہ کہو۔ بُرے بھلے کا تو صحبت سے
حال کھلتا ہے ۳۔ ایسا ویسا۔ ہرکس و ناکس۔ (فقرہ) نواب صاحب
کے یہان کوئی روک ٹوک نہین بُرا بھلا جو چاہے چلا آئے۔ بُرا
بھلا آنا۔ اچھا بُرا جاننا۔ سلیقہ ہونا۔ (نباتات النعش) جیسا کچھ
بُرا بھلا مجھکو آتا ہے مجھے کسی سے دریغ نہین۔ بُرا بھلا سنانا۔ متعدی
گالیان دینا۔ لعنت ملامت کرنا۔ بُرا بھلا سُننا۔ لازم۔ ملامت سننا۔
سہ داغ کو چین کبھی نہین آتا۔ اُسنے جب تک بُرا بھلا نہ سُنے۔ بُرا
بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ سخت سست کہنا۔ (جرات) تنلا تو
دے کہ مین نے کہا تجھکو کیا بھلا۔ کہتا پھرے ہے مجھکو جو تو یون
بُرا بھلا۔ بُرا پیرا۔ صفت۔ (عو) منحوس۔ سبز قدم (شاد) بلبل ہون

وہ منحوس نصیب ایسا ہے مجھ سبز قدم کا یہ بڑا پیرا ہے - وہ خارِ گلستان
ہون جہان پاؤن رکھون - سائے سے مرے بوم بھی رم کرتا ہے -
برا جاننا - خراب جاننا ۔ تو بھلا ہے تو بُرا ہو نہین سکتا اے ذوق -
ہے بُرا وہی کہ جو تجھکو بُرا جانتا ہے - برا حال کرنا - خراب حال کرنا -
خوب مارنا - گت بنانا - بد روپ کرنا - بدرنگ کرنا - بگاڑنا - تباہ کرنا -
(فقرے) اگر بیگم صاحبہ صاحبزادے کی شرابخواری کا حال سن لین گی
تو پیٹتے پیٹتے اپنا بُرا حال کرینگی - مار مار کے بُرا حال کر دیا - بُرا حال ہونا
لازم - حالت خراب ہونا - گت بننا - مفلس ہونا - حال ابتر ہونا - قریب
مرگ ہونا (آتش) ابھی زنجیر کے نالے کی صدا آتی ہے - قید خانہ مین بُرا
حال ہے سودائی کا - بُرا حوال - عم - بُری حالت ہے - افلاس سے تکلیف
مین مصیبت مین (مثل) ننگا جئے بُرے حوال - برا چاہنا - کسی کی بُرائی
کی خواہش کرنا - کنایۃً حسد کرنا - بُرا چاہنے والا - (صو) - دشمن - بیمار ی
یا اور کسی بُری بات کے تذکرے مین "مین وہ یا تم" کی جگہ محبت سے "میرے
بُرا چاہنے والے - تمھارے بُرا چاہنے والے - اُنکے بُرا چاہنے والے
کہتی ہین - (فقرہ) امان جان بیچاری ہم دونون بیمارون کی اُلٹ
پلٹ رکھ رکھاؤ دوا دارو مین آگئے تاگے مین ایسی پھنسین کہ اُنکی عادتون
مین فرق آگیا آخر کو انداز ہیکن اُنکے بُرا چاہنے والے بھی پڑ گئے -
برا چیتنا - عو - بُرا چاہنا - بُرائی چاہنا - کسیکے نقصان کا خواہان ہونا -
(رنگین) دین دنیا مین اُسکا ہو سے بُرا - جو کسی کا کوئی بُرا چیتے - بُرا خواب
نظر آنا - خواب مین بھیانک صورتین نظر آنا - (شعور) دیکھی نہ شکل دولت
بیدار ایک شب - بدبخت کو بُرے نظر آتے ہین خواب بھی - بُرا درجہ

کرنا - (عو) بُری گت بنانا - سخت سست کہنا - بگاڑنا - بُرا حال کرنا
برا درجہ ہونا - لازم - عو - بُرا حال ہونا - برا دل کرنا - عو - نفرت دلانا -
(میر) ہمارے منھ پہ طفل اشک دوڑا کیا ہے اس ہی لڑکے نے بُرا دل
بُرا دل ہو جانا - لازم - عو - نفرت ہو جانا - دل پھٹ جانا - برا دن -
منحوس زمانہ - مصیبت کا وقت (محسن) جو دن کو بھی سوز باطن رہا
تو دن بھر مرا کیا بُرا دن رہا - بُرا دن کرنا - (عو) بُرا درجہ کرنا - بُرا دن
کرنا بُری رات کرنا - (عو) دن رات تکلیف مین بسر کرنا - (فقرہ) مان نے
بُرا دن کیا بُری رات کی آپ گیلے مین سوئی تمھین سوکھے مین سُلایا
اسکا یہ پھل ملا کہ تم اُسکے دشمن - بُرا وہاڑا کرنا - (عو) بُرا درجہ کرنا
بُری گت بنانا - بُرا بھلا کہنا - برا راج - بدانتظامی کی جگہ - برا زمانہ
مذکر - بُرا آشوب وقت - مصیبت کا وقت - افلاس یا پریشانی کے دن
(لگنا کے ساتھ) - برا سا منھ بنانا - چہرہ ایسا بنانا جس سے ظاہر ہو
کہ کوئی بات ناگوار ہوئی ہے - (شوق قدوائی) طرز نفرت نہین
اقتضائے محبت ہے کہ وہ - منھ بُرا سا مری صورت سے بنا لیتے ہین
بُرا سمجھنا - بُرا جاننا (ذوق) برائی ہین ہماری وہ اگر اپنا بھلا سمجھے -
بُرا سمجھے بُرا سمجھے بُرا سمجھے - برا سُننا - سخت سست سُننا - دیکھو
بُرا کہنا - برا کام - مذکر - بدفعلی - زنا - وہ فعل جسکو مذہب یا قانون یا رسم
و رواج نے روکا ہو (کرنا ہونا کے ساتھ) (رانج) بچا اللہ بچایا اس فعل
سے نے سب گناہون سے - بُرے کامون سے وا عذابہ بری بات ہو گئی
مانع - برا کام کرنا - بدفعلی کرنا - زنا کرنا - نامناسب فعل کرنا - عو - (کنایۃً)
نے کرنا - استفراغ کرنا - بُرا کرنا - (فقرہ) نقصان پہنچانا - نامناسب فعل کرنا

۵ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ (داغ) معشوق زمانے مین کیا کام نہین کرتے۔ یہ کام تمھارا ہے اچھون کو بُرا کرنا ۲ کسیکو کسی سے ناخوش کرنا۔ (غالب) نہ سنو گر بُرا کہے کوئی۔ نہ کہو گر بُرا کرے کوئی۔ بُرا کہنا۔ غیبت کرنا۔ شکایت کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ (جانصاحب) برا نہ کہتی کسی کو تو کیون بُرا سنتی۔ بُرا کہنے والے پر تین حرف۔ مقولہ۔ تین حرف سے مراد ل۔ ع۔ ن (لعن کے معنی پھٹکار) ۔ بُرا لکھا۔ مذکر۔ ۱ بُرا درجہ۔ بُرا حال۔ (کرنا۔ ہونا کیساتھ) ۵۔ جانصاحب ۱ انکو پھر پٹے سے ادھڑ کر کیا بُرا لکھا کیا تمنے ہماری شال کا۔ (فقرہ) تم میرے یہان چلی آؤ دل بہل جائے نہین تو اس غم مین تمھارا بُرا لکھا ہو جائیگا ۲ بدنصیبی بدقسمتی (نکہت) کب اس بت نو خط کو خدا نے بھلا لکھا۔ یہ وجہ بُرا مانا اپنا یہ بُرا لکھا۔ برا لگنا۔ لازم ۱ ناگوار ہونا۔ بدنما معلوم ہونا۔ ناموزون ہونا۔ گران گزرنا۔ (ذوق) دل کہان سیر و تماشے پہ مرا لگتا ہے۔ جی کے لگجانے سے جینا بھی برا لگتا ہے ۲ (زمانے کے ساتھ) برا وقت آنا۔ (فقرہ) زمانہ بُرا لگا ہے دوست برائیان کرتے ہین۔ برا ماننا۔ ۱ ناخوش ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا۔ بگڑ جانا (راسخ) اپنی تعریف پہ کیون اتنا برا مانتے ہو۔ ہین سہی تم نہ سہی یوسف ثانی نہ سہی ۲۔ پروا کرنا۔ عموماً سلب کے ساتھ بولا جاتا ہے (فقرہ) آپ بُرا نہ مانئے تو مین بھی کچھ عرض کرون۔ برا منہ بنانا۔ دیکھو بُرا سا۔ برا ہو۔ عورتین بجائے دعا کے بد کہتی ہین اور مطلب یہ ہوتا ہے کہ تیرا بُرا ہو۔ تجھپر آفت آئے۔ برا وقت۔ نازک وقت۔ مصیبت اور تکلیف کا زمانہ تنگی اور افلاس کے دن (جرات) نہ ہمدم ہے کوئی نہ اب ہمنشین ہے۔ برے وقت کا کوئی ساتھی نہین ہے۔ (داغ) آپ کے منتظر تھے ہم دم نزع۔ تمھارا برا وقت آئے اچھے وقت۔ برا وقت آ لگا ہے عو۔ بُرا زمانہ ہے (فقرہ) اسے ہے کیا بُرا وقت آ لگا ہے بھائی بھائی کا دشمن ہو رہا ہے۔ برا وقت ٹالنا۔ مصیبت کا زمانہ صبر کے ساتھ بسر کرنا (شوق) انھین کے واسطے ہے سیر فضائے جنت ہے۔ جو صبر کرکے بُرا وقت ٹال دیتے ہین۔ بُرا ہڑ برا۔ عو۔ خراب ڈھنگ۔ (فقرہ) گھروالی بی بی نے سیلی کے بچون کو میلے کچیلے بد حال چیتھڑے لگائے دیکھکر کہا اُوئی بُوا بچون کا کیا بُرا ہڑ برا کر رکھا ہے۔ بُرا ہو۔ (بد دعا) خانہ خراب ہو۔ ناس ہو مصیبت پڑے (مومن) بدنام کیا تیرا بُرا ہو اے دل۔ ناکام کیا تیرا بُرا ہوا یدل۔ بُرا ہونا۔ لازم ۱ بدنام ہونا (داغ) ذبح کیجیے تو مجھے مین تو یونہی مرتا ہون۔ آپ کیون لیکے یہ الزام بُرے ہوتے ہین ۲ ہوشیار رہنا۔ چالاک ہونا۔ (داغ) راہ پر حضرت زاہد کو لگا ہی لائے۔ سچ تو یہ ہے کہ ستم آشام بُرے ہوتے ہین ۳ خراب ہونا (غالب) خوب تھا پہلے سے ہوتے جو ہم اپنے بدخواہ۔ کہ بھلا چاہتے ہین اور بُرا ہوتا ہے۔ بُرائی۔ مونث ۱ بھلائی کی ضد۔ بدی۔ بدگوئی۔ چغلی۔ ہجو۔ ۲ خرابی۔ نقصان ۳ شرارت ۴ نحوست ۵ غیبت ۶ کمزوری۔ نقص عیب ۷ الزام۔ تہمت ۸ خراب نتیجہ۔ برائی آگے آنا۔ برائی کی سزا ملنا۔ کیے کی سزا بھگتنا۔ (داغ) عجب ہے کہ اس بیداد پر بھی ترے آگے برائی کیون نہ آئی۔ برائی اٹھانا۔ سختی جھیلنا الزام سہنا (شاد) یہ عشق کرکے نتیجہ ملا بھلائی کا۔ زمانے بھر کے اٹھائین برائیان کیا کیا۔ برائی بھلائی۔ مونث ۱ نیکی بدی اچھا بُرا کام ۲

الزام - رسوائی - تہمت 3 جوابدہی - ذمہ داری - (فقرہ) آپ باتین بنا کے الگ ہو گئے ساری بُرائی بھلائی مرے سر رہی - بُرائی چاہنا - بُرا چاہنا (امیر) تو وہ بت ہے کہ تجھے ساری خدائی چاہے - بندہ اللہ سے کس کس کے بُرائی چاہے - برائی کہنا - بدگوئی کرنا -

برابر - (ف - الف اتصال کا ہے) صفت 1 ہمسر - ہمرتبہ - (منیر) کیون راہ نہ سیدھی ہو ترے باغ کرم کی - سبزہ ہو جہان خضر طریقت کے برابر 2 مانند (رشک) بالفرض کہ ہے سرو چمن تیرے برابر - پر ہمکو مزہ تیری برابر نہ ملیگا 3 ٹھیک - مطابق - جیسے بیمار کی رات پہاڑ برابر 4 مسطح - ہموار - سیدھا 5 یکسان (فاصلے مین) بے کم و کاست - (فقرہ) ہمکو سب برابر ہے 6 یکسان حالت مین (ذوق) کتنے مفلس ہو گئے کتنے تونگر ہو گئے - خاک مین جب مل گئے دونون برابر ہو گئے 7 بے روک ٹوک (عاشق) محتسب یکبھی شیشے کو اگر پہنچی شکست - لاکھ میخوارون کے دل تو نے برابر توڑے 8 پہلو بہ پہلو (سپہر) یار کو ڈھونڈھ نکالا کہین لشکر اُترا - جب مین اُترا اُسی خیمے کے برابر اُترا 9 ہشیار 10 مثل 11 ہم عمر - نصفا نصفی آدھون آدھ 12 مقابل کا 13 فوراً - اُسیوقت اُسیدم 14 پاس - قریب متصل - آمنے سامنے (فقرہ) تم الگ کیون رہتے ہو ہماری برابر چلو 15 ساتھ ساتھ - (منیر) پوشیدہ نہین انکی تجلی مین کوئی شے - معنی بھی نظر آتے ہین صورت کے برابر 16 ترتیب وار - سلسلہ وار 17 تیرو ہائے مضطر تا عرش پہنچا کیونکر - یہ تو سحر برابر سات آسمان تھے 18 ایک ساتھ - (فقرہ) وہ ہم دونون آگے پیچھے چلے اور پہنچے برابر 19 رسدی - مساوی یکسان (اسیر) دشنہ رقیب کو نے مجھے خنجر لگائے - حصے لگائے تو برابر لگائے 19 برباد - ضایع - خراب - ختم - تمام (فقرہ) برسون مینے تمکو چار روپے دیئے تھے تم نے ڈور پتنگ مین سب برابر کر دیئے 20 ہم سبق 21 بھرا ہوا لبریز 22 بھولا ہوا - بے نتیجہ - برباد (فقرہ) تعطیل مین سال بھر کا لکھا پڑھا تم نے برابر کر دیا 23 ہمیشہ (رشک) ہجر کی برسات جھڑیون مین برابر کاٹ دی - ابر تقلید کمال چشم تر کرنے لگا 24 پے در پے بار بار 25 ابکی کچھ منہ سے نکالا تو ہمین جانو گے - داغ پھر مجھکو نہ کہنا جو برابر نہ کہون 25 بیباق (فقرہ) آج تمھارا حساب برابر ہو گیا 26 لگاتار - سراسر (امیر) رہے بیدار جو دل عمر بھر مردہ نہ جان اسکو برابر رات بھر جاگے تھے اب آرام کرتے ہین 27 طرح (منیر) شیرین ہے زبان اتنی وہ کہتا ہے جنھین تلخ - پی جاتے ہین سُن سنکے وہ شربت کے برابر 28 (عم) بیشک - ضرور - برابر اُترنا - لازم - برابر جنچنا - یکسان ہونا - تول مین برابر ہونا - (اسیر) نیک و بد دونون کو یکسان مری آنکھین سمجھین - آہن و زر انکھین پلڑون مین برابر اُترے - برابر اُٹھنا یا اُٹھ جانا - لازم شطرنج کی بازی کا بغیر ہار سے جیتے ختم ہو جانے کی جگہ برابر - برابر 1 پہلو بہ پہلو - پاس پاس - قریب قریب 2 لگاتار - مسلسل - ترتیب وار باقاعدہ 3 آدھا آدھا 4 ساتھ ساتھ 5 ایک صف مین ایک قطار مین - برابر چھوٹنا - کشتی مین دو لڑنے والون کا یا لڑائی مین مرغون بٹیرون کا بغیر ہار سے جیتے چھوٹنا - (حاجی بغلول) سارے سارے دن رومال کی آڑ مین بٹیرین لڑائین لیکن دو دو چونچون کے بعد دونون برابر چھوٹتے رہے - برابر سرابر - (سرابر

تابع مہمل ہے) صفت ۱ یکسان - مُساوی (محصنات) آمدنی کے
حساب سے دونون گھر برابر سرابر ۲ بیباق (ایامی) تیسرا برس ہی
پھول والون کی سیر کے لیے پانسو کی اشرفیان دو سو بدلی کھوائی
تھین کہین انکا لیکھا برابر سرابر کرنے کا ارادہ نہو - برابر سے نکلنا -
قریب سے نکلنا - برابر سے جواب دینا - (عو) گستاخی سے جواب
دینا - بے تمیزی سے گفتگو کرنا - (فقرہ) لڑکی نے مان کو وہ برابر
سے جواب دیے کہ دانت کھٹّے کر دیے - برابر کا - صفت - جوان -
ہمسر - ہم عمر - مقابل - مشابہ (دبیر) اک درد دنیا اٹھتا ہے رہ رہ
کے جگر سے - فرزند برابر کا بچھڑتا ہے پدر سے ۲ جوڑ کا یکسان -
مساوی (داغ) برابر کا نہ ہو کوئی تو لطف خود نمائی کیا - وہ کہتا ہے
کہ کیون کر آپ اپنے سے مقابل ہون (رشک) ماہ کامل ہوا تیر نگہ کا
زخمی تو شب ماہ برابر کا نشانہ چوکا - (مراۃ العروس) صغری نے کہا
توبہ کرو کیا امان جان میری برابر کی ہین کہ مین اُنسے لڑنے جاؤن
برابر کا جواب دینا - ہمسری کرنا - (راسخ) ہم دکھا دینگے گسیدن بہزاد
پہ ورد کا جواب - قدآدم آئینہ دیگا برابر کا جواب - برابری کا جوڑ
یکسان - ہم رنگ - ہم وضع - مقابل - برابر کرنا ۱ مشابہ کرنا - یکسان کرنا
ہم وضع کرنا - مطابق کرنا - سطح یکسان کرنا - ہموزن کرنا - (روپے
کیواسطے) برباد کرنا - اُڑا دینا ۳ تباہ کر دینا - مٹا دینا (فقرہ) -
انگریزون نے آدھی دہلی برابر کر دی ۴ نشان مٹا دینا - سطح
برابر کر دینا (فقرہ) تم نے رگڑا رگڑ کے روپے کے حرف تک برابر
کر دیے ۵ یاد سے بھلا دینا - تم نے ایک ہی مہینے مین لکھا پڑھا برابر

کر دیا ۶ (عم) ختم کرنا - مکمل کرنا - (فقرہ) آج سارا کام برابر
کر دیا ۷ درست کرنا - ٹھیک کرنا - ترتیب دینا - باقاعدہ کرنا -
(فقرہ) سب چیزین بے ترتیب پڑی تھین آج برابر کر دین ۸
متواتر کرنا - بلا ناغہ کرنا - برابری یا تھ ۱ اپنے سے چھوٹا بھائی -
برابر کا بھائی ۲ مددگار - ساجھی - برابر کی بیٹی - جوان بیٹی - برابر
کی ٹکر - مونث ۱ ہم پلہ - ہم رتبہ - مساوی درجہ کا (فقرہ) وہ تو برابر
کی ٹکر کو پیٹی دینگے ۲ (ساکنن) دو برابر کی توتین جو ایک دوسرے
کے خلاف عمل کرتی ہون - برابر کی ٹکر دار - (عو) ہمسر - ہم رتبہ
(فقرہ) تمھین بی بی مین غریب محتاج آدمی کیا منھ لیکر اُنسے اتنی
بڑی خدمت لونگی ہان تم دونون صاحب جاؤ ماشاءاللہ برابر
کی ٹکر دار ہو - برابر کی چوٹ - مونث - برابر کی ٹکر - برابر مین -
ساتھ ساتھ (داغ) وحشت ایسی ہے کہ سایہ سے بھی مین کہتا ہون
آپ کیون میرے برابر مین چلے آتے ہین - لکھنؤ مین اس جگہ صرف
"برابر" کہتے ہین - برابر والا - صفت - ہمسر - برابر کی دولت یا طاقت
رکھنے والا (داغ) داد خواہ ہون مین مرا ساتھ نہ دیگا کوئی - کہہ چکے
ہین ابھی سے یہ برابر والے - برابر ہونا - لازم - موافق ہونا - ایک
سطح مین ہو جانا - بیباق ہونا - مٹ جانا - اُڑ جانا ۲ یکسان ہونا -
(ذوق) کتنے مفلس ہو گئے کتنے تونگر ہو گئے - خاک مین جب مل گئے
دونون برابر ہو گئے ۳ ہمسر ہونا ہم رتبہ ہونا - ہموزن ہونا - یکسان
حالت مین ہونا ۴ - قدم بقدم ہونا ساتھ ساتھ ہونا متصل ہونا -
آمنے سامنے ہونا ۵ اکارت ہو جانا ۶ پھر جانا - لبریز ہو جانا (فقرہ)

گڑھا برابر ہوگیا ۵مٹ جانا۔ نشان مٹ جانا ۹ یاد سے اُتر جانا۔ یاد سے جاتا رہنا۔ برابری۔ مونث ۱ہچشمی ہمسری۔ رقابت (داغ) نگاہ شوق ہی دے کچھ جواب چل پھر کر۔ تمھارے چال کی کس سے برابری ہوگی ۲حرص۔ ریس۔ (فقرہ) زید میری برابری پہ مرتا ہے ۳مقابلہ۔ گستاخی۔ بےادبی۔ بحث تکرار۔ (عاشق) بغل میں غیر ہے بڑھکر نہ گفتگو کرنا۔ کہیں نہ آپ کی میری برابری ہو جائے ۴مطابقت موافقت مساوات ۹ ہمواری۔ برابری کرنا گستاخی کرنا۔ مقابلہ کرنا ۲ہمسری کا دعویٰ کرنا۔ (ناسخ) برابری کبھی کی تھی جو اُسکے ابرو سے۔ مڑوڑ ڈالی ہے کیا آہوے تتار کی شاخ۔

بَرات ۔ (ف بروزن قنات) مونث۔ فرمان۔ حکمنامہ۔ (غالب) ہے ننگ پہ برات معاش جنون عشق یعنی ہنوز منت طفلان اُٹھائے ۲وہ تحریر جسکے ذریعے سے خزانے سے تنخواہ ملے۔ مجازاً تنخواہ (میر) نوکر ہیں ہم قدیم سے غنچہ دہانوں کے گنجینہ آ غیب پر اپنی برات ہے ۳حصہ۔ بخرا۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ فرشتے خدا تعالیٰ کے حکم سے شب مابین ۱۴ – و۱۵ شعبان کو ہر شخص کی عمر کا حساب اور رزق کی تقسیم کرتے ہیں اسواسطے اس شب کو شب برات باضافت کہتے ہیں۔ برات عاشقان بر شاخ آہو (برات اُس تحریر کو کہتے ہیں جس کے ذریعے سے خزانے سے تنخواہ ملے۔ بر شاخ آہو۔ فارسی میں جھوٹ بولنے جھوٹا وعدہ کرنے قول و قرار میں حیلہ حوالہ کرنے کا کنایہ ہے۔ ظاہر ہے کہ جو ہنڈی خزانے کے عوض شاخ آہو یعنی ہوا پر بھیجی جائیگی وہ نہیں سکریگی اور روپیہ نہیں وصول ہوگا۔ یا یہ وجہ ہو کہ شاخ آہو میں برگ و بار نہیں ہوتے سینگوں میں نوک ہوتی ہے جس سے کوئی فائدہ نہیں حاصل ہوتا) (ف) مثل۔ عہد اور قول و قرار میں ٹالم ٹول۔ حیلہ حوالہ۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں حصول مقصد ممکن نہو۔ (ناسخ) سوال وصل میں ہلنا پہ سیر و تیرے ابرو کا۔ اشارہ ہے برات عاشقان بر شاخ آہو کا۔

بَرات ۔ (بروزن نجات۔ س۔ بَر۔ شوہر۔ دات آتا ہے) مونث (اس لفظ کو بارات لکھنا یا بولنا صحیح نہیں) ۱شادی (فقرہ) آج برات ہے کل ولیمہ ہوگا ۲شادی کا جلوس۔ دولہا کی سواری جلوس اور آرایش کے ساتھ (داغ) ساتھ حوروں کے ہے شہید ترا کیا عدم کو برات جاتی ہے ۳مجمع بھیڑ۔ (جلیسے) برات کی برات چڑھ آئی۔ کوئن یا بندروں کی برات ۴شادی کا دن۔ شادی کا مجمع (میر) چوری نہ جائیں مانگے کے کپڑے برات میں (فقرہ) آج برات کل چوتھی ہوگی ۲گنجفے کی ایک بازی کا نام ۵دولہا کے ساتھ کے لوگ (فقرہ) برات میں کون کون جائیگا۔

برات اُترنا – لازم۔ براتیوں کا کسی مقام پر ٹھہرنا۔ (محسن) خوشی میں بھرے مومن و مومنات۔ احاطے میں رضوان کے اُتری برات

برات پیچھے دھونسا۔ عید پیچھے ٹر۔ مثل۔ دونوں بےمحل ہیں اُس جگہ بولتے ہیں جب کوئی بات وقت گزر جانے کے بعد ہو۔ برات جانا – لازم۔ شادی کے جلوس کا جانا۔ مجمع کا روانہ ہونا دیکھو برات۔ برات چڑھنا – لازم۔ برات کے جلوس کا عروس کے

گھر کو دھوم دھام سے روانہ ہونا۔ برات کرنا۔ شادی کے جلوس مین شرکت کرنا۔ برات لیجانا۔ براتِ دلن کو دولھن کے گھر لیجانا۔ براتی۔ مذکر۔ وہ شخص جو دولھا کیطرف سے برات کے جلوس مین شریک ہو۔ برات کے جلوس مین شریک ہونے والا۔ یہ لفظ واحد اور جمع کی حالت مین مستعمل ہے (جانصاحب) کیسے ہوسے ہین جمع براتی براتمین (ذوق) پہنچے براتیون کے نہ ہر گز ہجوم کو انجم سے لاکھ جمع کرے لشکر آسمان۔

بَراجمان۔ (س بے + راج چمکنا۔) صفت۔ ہندو۔ ۱ چمکنے والا۔ بہت بہتر۔ نہایت عمدہ ۲ لازم (ہندو) بیٹھنا۔ گدی پر بیٹھنا براجمان ہونا۔ (ہندو) لازم ۱ تشریف رکھنا۔ تشریف لانا۔ جلوس فرمانا بیٹھنا۔ زینت بخشنا۔ سوار ہونا۔ (فقرہ) مہاراج نو بجے رتھ مین براجمان ہون گے۔

بِراجنا۔ (ھ) لازم ۱ (ہندو) جلوہ فرمانا۔ رونق افروز ہونا۔ رہنا (داغ) غیر کے گھر مین تم براج رہے منتظر صبح سے ہم آج رہے ۲ عیش و آرام سے رہنا۔

بَرادَر۔ (ف۔ بفتح اول۔ وسوم۔ سنسکرت مین بھراتر) مذکر ۱ بھائی ۲ رشتہ دار۔ ہم قوم۔ ہم مشرب ہم مذہب۔ ہم پیشہ۔ یہ لفظ زبانون پر بکسر اول ہے لغات مین تصریح نہین ہے کہ یہ لفظ بفتح اول صحیح ہے یا بکسر اول لیکن برہان مین فرادر کی نسبت لکھا ہے "بفتح بروزن برادر" اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بفتح صحیح ہے۔ برادرِ اخیافی مذکر۔ اُن بھائیون مین سے ہر ایک کو کہتے ہین جنکے باپ جدا جدا ہون اور ماں ایک۔ برادرِ اعیانی۔ مذکر۔ سگا بھائی۔ برادرانہ۔ صفت۔ مثل بھائی کے۔ مثل برادری کے یگانگت کا۔ آپس کا۔ برادرِ توام (ف) جُڑوان بھائی۔ برادر پرور۔ (ف) صفت عزیزون پر مہربانی کرنیوالا۔ برادرِ حقیقی۔ سگا بھائی۔ برادرِ خواندہ۔ (ف) منہ بولا بھائی۔ برادرِ خورد۔ (ف) چھوٹا بھائی۔ برادرِ رضاعی۔ وہ بھائی جنھون نے ایک ہی عورت کا دودھ پیا ہو ایک دوسرے کے برادر رضاعی کہلاتے ہین۔ انّا کا بیٹا۔ دودھ شریک بھائی۔ کوکا برادر زادہ۔ مذکر۔ بھتیجا۔ بھائی کا لڑکا۔ برادر زادی۔ مونث۔ بھتیجی۔ بھائی کی لڑکی۔ برادرِ علّاتی۔ مذکر۔ سوتیلا بھائی۔ اُن بھائیون مین سے ہر ایک کو کہتے ہین جنکی مائین جدا جدا ہون اور باپ ایک۔ برادرِ نسبتی۔ مذکر۔ سالا۔ جورو کا بھائی۔ فارسی مین برادر نسبت ہی برادری۔ (ف) مونث ۱ ذات۔ قوم۔ (فقرہ) برادری مین امیر غریب سب برابر ہین ۲ رشتہ داری۔ ناتا۔ یگانگت۔ قرابت۔ بھائی بندی بھائی چارہ ۳ قوم کے لوگ۔ رشتہ دار ۴ گروہ۔ جماعت۔ (فقرہ) تاشے والونکی برادری جمع ہو گئی۔ برادری باہر کرنا۔ یا برادری سے باہر کرنا۔ برادری سے خارج کرنا۔ ذات سے باہر نکال دینا۔ حقے سے علیحدہ کرنا۔ برادری سے باہر ہونا۔ یا خارج ہونا۔ لازم۔

بُرادَہ۔ (ف)۔ مذکر۔ لکڑی لوہے یا کسی دھات کا چورا جو آری یا سوہن سے نکلتا ہے ۲ سفوف۔ جیسے صندل کا بُرادہ

بَراری۔ (ع واحد بَرّیۃ بمعنی صحرا و زمین بے کشت) مذکر۔ جنگل۔

بِراز۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ گُن گی۔ غلاظت۔ فضلہ

نجاست۔

براعت الاستہلال ۔(براعۃ (ع)۔ روشنی فصاحت۔ فضیلت۔ ہنر مین کامل ہونا۔ دوسرون سے عقل مین سبقت لیجانا۔ استہلال (ع) بچے کا پیدایش کے وقت رونا۔ بانگ کرنا۔ اس آواز سے لڑکا لڑکی کی شناخت ہوجاتی ہے) مونث۔ علم ادب کی ایک صنعت کا نام ہے ایسے الفاظ یا مضامین تمہید مین لاتے ہین جن سے اصل مقصود کا پتا چلتا ہو۔

بُراق ۔(ع۔ برق بجلی۔) مذکر۔ ا بہشت کا گھوڑا (مجازاً) گھوڑا ۔ ۲ (اردو) وہ تصویر جسکا دھڑ گھوڑے کی شکل کا اور چہرہ انسان کا سا بناتے ہین۔

بَرّاق ۔(ع) صفت۔ ا چمکیلا (رشک) دانت ہین براق منھ کان ملاحت سر بسر ۲ چالاک۔ ہوشیار۔ مشاق۔ تیز ذہن ۳ نہایت سفید (منیر) زاغ شب بگلے کے پر سے بھی کہین براق ہو ۴ تیز رو۔ براقی۔ مونث۔ چمک دمک (ذوق) زلف جانان ورخ کی براقی کرے مشاہدون مین اشراقی۔

برا جانا ۔(عم) ہلال جانا۔

برامکہ ۔(ع) جمع برمکی۔ برمک بلخ کے آتشکدہ مین آگ جلانے پر ملازم تھا۔ بعدہ مسلمان ہوکر بغداد آیا اور اُسکا بیٹا خالد خلیفہ منصور بن سفاح کا وزیر ہوگیا اور اُسکے بعد خالد کا بیٹا اور پوتے وزیر ہوتے رہے ان لوگونکو برامکہ کہتے ہین لیکن اس سبب سے کہ یحیےٰ بن خالد اور اُسکے دونون بیٹے فضل و جعفر فیاضی و سخاوت مین شہرۂ آفاق تھے اکثر اس لفظ سے امرائے ذیشان اور سخاوت پیشہ مراد ہوتے ہین۔

بَرّان ۔(ف) صفت۔ نہایت کاٹ کرنیوالا۔ بہت تیز۔

بِرانا ۔(ھ) عوام۔ صفت۔ مذکر۔ ا بیگانہ۔ غیر کا۔ پرایا۔ مونث کیلئے برانی کہتے ہین ۲ مصدر۔ منھ چڑانا۔ طعنے دینا۔ ٹھکانا۔

بَرّانا ۔(ھ) لازم۔ یہ لفظ دہلی مین رائے ہندی سے اور لکھنؤ مین رائے فارسی سے ہے) ا سونے کی حالت مین کچھ کہنا (ذکر) اسقدر غیر کھٹکتا ہے یہان آنکھون مین۔ ہم جو سوتے ہین کبھی براتے ہین للکارتے ہین ۲ بہکنا۔ ہذیان بکنا۔ بڑبڑ کرنا۔ بڑانا۔ (جانصاحب) دیکھنا چھوچھو کو کیسی بڑی برّاتی ہے۔

برانچ ۔(انگ) مونث۔ شاخ۔ شعبہ۔ برانچ اسکول مذکر۔ وہ مدرسہ جو کسی دوسرے مدرسہ کا ماتحت ہو۔ برانچ پوسٹ آفس۔ وہ ڈاک خانہ جو بڑے ڈاکخانہ کی شاخ ہو۔ برانچ پوسٹ ماسٹر۔ وہ ڈاک کے محکمے کا افسر جسکے چارج مین برانچ آفس ہو۔

برانڈہ ۔(ھ) مذکر۔ عم۔ برآمدہ۔

برانڈی ۔(انگ) مونث۔ ا ایک خاص قسم کی تیز شراب (بحر) شورہ بختی کی نوازش ہے میخوارون پر۔ شور رہے مین شیشئے برانڈی کے چھلا کرتے ہین ۲ (اردو) مونث۔ اوپر پہننے کا موٹا کوٹ۔

براوا دینا ۔(عو) حیلہ بہانہ کرنا۔ ٹالم ٹول کرنا۔ دم

جھانسا دینا۔

براہمہ ۔ (ع) برہمن کی جمع دیکھو برہمن۔

براہین ۔ (ع ۔ بفتح اول) مذکر ۔ برہان کی جمع ۔ دلیلیں۔

براہی ۔ (ھ) مونث ۔ چھوٹی قسم کا کتا ۔ ایکھ۔

براہٹ ۔ (ھ) ۔ مونث ۔ فضول بکواس ۔ سوتے مین کچھ کہنا۔

برات ۔ (ع) مونث ۔ بیزاری ۔ نجات ۔ چھٹکارا ۔ بچاؤ ۔ صفائی ۔ (داغ) قاتل نے میرے اپنی برات کے واسطے ۔ لکھا گزشتہ سن مری لوح مزار پر ۔ ۲ جُرم سے بری ہونا ۔ چھوٹنا۔

براؤ ۔ (ھ) مذکر ۔ (عو) احتیاط ۔ حفاظت ۔ پرہیز (فقرہ) سونا پے کا رشتہ ایسا ہے کہ اسمین جہانتک الگ تھلگ رہے اچھا ایک ٹوٹکا کیا سمجھی یا تونکا براؤ ہونا چاہیئے

بُرائی ۔ دیکھو بُرا۔

برائے ۔ (ف) ۱ واسطے ۔ لئے (بحر) سرور وعیش مین کیونکر نہ وہ رہین سرمست ۔ برائے اہل دول آب زر شراب ہوا ۲ ۔ وسیلے سے برکت سے ۔ صدقے مین ۔ طفیل مین ۔ (قدر) برائے فاقہ آل عبا ہو وسعت رزی ۔ بپے آل نبی اولاد سے ہو خانہ افروزی ۔ برائے بیت شعر کی ضرورت سے ۔ زاید ۔ حشو ۔ فضول بیکار ۔ (اودہ پنچ) ابھی تک تو سرشار ہی فن ناول نویسی مین یکتا سمجھے جاتے تھے اب حضرت بھی برائے بیت پیدا ہو گئے۔

برائے چندے ۔ (ف) ۔ چند روز کیواسطے ۔ برائے خدا ۔ (ف) للّٰہ ۔ از بہر خدا ۔ خدا کیواسطے (عالم) تمنا یہ ہے گوش دل سے کبھی تو برائے خدا سن کہانی ہماری ۔ برائے نام ۔ (ف) فرضی ۔ گنتی گنانیکو ۔ نام کو ۔ صرف دکھانیکے لئے ۔ (سحر) شکار خوب کیا صید گاہ عالم مین ۔ برائے نام بھی کوئی نہ جانور چھوٹا ۔ (فقرہ) آج تمنے برائے نام کھانا کھایا ۔ برائے نہادن چہ سنگ وچہ زر ۔ مقولہ ۔ رکھنے کے واسطے پتھر اور سونا دونون برابر ہین ۔ بخل کی مذمت مین کہتے ہین۔

برایا ۔ (ع ۔ بریّتہ کی جمع) مونث ۔ خلق خدا ۔ خلایق مخلوقات۔

بُربُرانا ۔ (ھ) ۱ چھڑکنا کسی خشک پسی ہوئی چیز کا کسی دوسری چیز پر چھڑکنا ۲ چھینٹا دینا۔

بربری ۔ (ف ۔ بربر ۔ واقع افریقہ کیطرف منسوب ہے) مونث ۔ ایک قسم کی بکری ۔ بربری خانہ ۔ بکریون کے رہنے کا مکان۔

بربط ۔ (ف) مذکر ۔ ایک ساز کا نام جسکو عود بھی کہتے ہین ۔ یہ لفظ معرب ہے ۔ بربط (یعنی سینہ بط) کا اس باجے کی شکل بط کے سینے کے مشابہ ہوتی ہے۔

برت ۔ (ھ) بفتح اول و دوم) مونث ۔ ایک قسم کی بیماری جو چاول کی کاشت مین ہوتی ہے ۲ ۔ وہ رسی جس سے کنوین سے پانی نکالتے ہین ۳ تسمہ ۔ تنگ ۴ ۔ بدھی ۔ وہ نشان جو کسی لچکدار چیز کی چوٹ سے جسم پر پڑجائے ۔ برت ۔ (ھ ۔ بفتح اول و سکون

را۔ (بفتح اول و فتح را۔ و نیز بکسر اول و سکون را) مذکر۔ روزہ۔

برتی۔ (ف) صفت (ہندو) روزہ دار۔ **برت**۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون را بکسر اول و کسر را۔ بکسر اول و فتح را۔ س درتر۔ نان نفقہ۔ س۔ درتی۔ بسر کرنا) مونث ۱ جاگیر۔ آمدنی۔ وجہ معاش ۲ جائداد ۳ عطیہ۔ گزر اوقات کیواسطے ہو یا بطور خیرات ۴ ریت۔ حق حقوق ۵ جہان۔ کفالت کرنیوالا ۶ وراثۃً معافی کی زمین۔

برتیا۔ مذکر ۱ برت رکھنے والا ۲ وہ کاشتکار جس کا لگان ناقابل تبدیل ہو۔

برتا۔ (ھ۔ س درتا۔ قوت۔ طاقت) مذکر۔ (عو)۔ قوت۔ بل۔ طاقت۔ زور۔ سہارا۔ حوصلہ۔ (داغ) یہ نزاکت کیون اسی برتے پہ دعوے قتل کا۔ کھول دو خنجر کمر سے پھینکدو شمشیر بھی۔ (توبۃ النصوح) خود ہمسائے جنکے برتے پر بھولی ہو تمکو اپنے دروازے کے اندر قدم تو رکھنے دینے ہی کی نہین۔ برتے رہنا لازم کسی بات پر نازان ہونا سہارا سے پر ہونا۔ بھروسا کرنا (کایا پلٹ) حاصل دخل کے برتے نہ رہنا ٹھہرنا دشوار ہو جائیگا۔

برتاؤ۔ (ھ) مذکر۔ رواج۔ عمل درآمد۔ دستور۔ وضع۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ رسم۔ سلوک۔ ملاقات کا ڈھنگ۔ میل جول۔ برتاوا۔ مذکر۔ عو۔ برتاؤ۔

برتن۔ (ھ) مذکر۔ ظرف۔ باسن (دھونا۔ مانجنا کے ساتھ) برتن سے برتن کھٹک ہی جاتا ہے۔ گھر والون مین کسی نہ کسی بات پر تکرار ہو ہی جاتی ہے۔ برتن بھانڈے۔ (بھانڈا مترادف برتن کا ہے) ظرف۔ برتن۔ برتن کھنکنا۔ لازم۔ مٹی کے ظرف کا وہ آواز دینا جس سے اسکا ٹوٹا ہونا معلوم ہو (شاد) تیز کیون نہ فغان سے دل شگفتہ ہو۔ جو برتنون مین ہو ٹوٹا ہوا کھنکتا ہے۔

برتنا۔ (ھ) متعدی ۱ (استعمال کرنا۔ کام مین لانا ۵ یہ شعر وہ فن ہے کہ امیر اسکو جو برتو۔ حاصل یہی ہوتا ہے کہ حاصل نہین ہوتا ۲ تجربہ کرنا۔ (فقرہ) مین نے ہر قسم کے حاکم کو برتا ہے ۳ (عم) خرچ کرنا۔ نباہنا ۴ برتاؤ کرنا۔

برٹش۔ (انگ) صفت۔ برطانیہ کا۔ انگریزی۔ برٹش انڈیا۔ (انگ) مونث۔ سرکاری ہندوستان۔ برٹش گورنمنٹ۔ (انگ) مونث۔ سلطنت برطانیہ۔ سرکار انگریزی۔ برٹش نیشن۔ (انگ) مذکر۔ اہل انگلستان۔ قوم برطانیہ۔

برٹن۔ (انگ) مذکر۔ برطانیہ۔ انگلستان۔

بُرج۔ (ع۔ بروج جمع) مذکر ۱ گنبد ۲ (نجوم) راس ستارے کا گھر یا مقام۔ آسمانی دایرے کا بارھوان حصہ۔ علم ہیئت والون نے ستارون کی رفتار اور انکے مقامات سمجھنے کے لیے آسمان کے بارہ حصے کئے ہین اور ہر حصے مین جو ستارے واقع ہین انکی کوئی شکل فرضی قایم کر کے اس حصے کا وہی نام رکھ لیا ہے۔ مثلاً برج اسد۔ **برج اسد**۔ (اسد۔ شیر) آسمان کا وہ حصہ جسمین چند ستارے ملکر شیر کی شکل مین واقع ہین۔ دیکھو بارہ برج۔ **برج آبی**۔ (ف) تین برجون سے مراد ہوتی ہے یعنی برج سرطان برج عقرب۔ برج حوت۔ **برج آتشی**۔ (ف) یعنی برج حمل۔ برج اسد۔ برج قوس۔

برج بادی - (ف) برج جوزا - برج میزان - برج دلو - برج حمل (ف) آسمان کے برجون مین سے پہلا برج جسکی شکل مینڈھے کی سی ہوتی ہے - جس دن آفتاب اِس برج مین آتا ہے شرف آفتاب ہوتا ہے اور یہی دن نوروز کا ہے - برج خاکی - (ف) برج ثور - برج سنبلہ - برج جدی - برج کبوتر - (ف - ایران مین بلند خانہ دار عمارتیں کبوترون کے واسطے جنگل مین بناتے ہین) مذکر - کبوتر کی ڈھابلی - (دبیر) اُس تیغ نے سرکش کے جو ترکش مین کیا گھر - غل تھا کہ گرا برج کبوتر مین دہ اژدر - برجی - برج کی تصغیر [۱] چھوٹا برج [۲] کنگرہ [۳] کلس گنبد کے اوپر کا گول حصہ [۴] مینار - برج - (س) مذکر - متھرا کا ضلع جسمین متھرا گوکل اور بندرابن شامل ہین - یہ جگہ کرشن جی کی پیدایش کا مقام ہے - یہان کی زبان کی سلاست اور فصاحت ضرب المثل ہے - برج بھاشا - برج بھاکا - مونث برج کی زبان - متھرا بندرابن کی بولی -

برجیس - (ف - بکسر اول وسوم معرب برجیس بفتح اول کا ہے) مذکر - ستارے کا نام جو چھٹے آسمان پر ہے اسکو مشتری اور قاضی فلک بھی کہتے ہین -

برچھا - (ہ فارسی مین برتخ - برحق) مذکر - بھالا - بلم - برچھون اُڑانا [۱] گھوڑے کو بہت تیز لیجانا (سحر) خیال قدِ بالا مین اسے برچھون اڑاتا ہون - سمند فکر کو مضمون گیسو تازیانہ ہے - برچھون اُڑنا لازم - گھوڑے یا ہرن کا بہت تیز چلنا - دوڑنا - (شور) رہ تق بزیر کب ہو سہارے شاعری - برچھون اُڑے نہ کاٹھ کا گھوڑا کسیطرح -

برچھی - (ہ) مونث - چھوٹا بھالا جسکا پھل چوڑا ہوتا ہے - برچھی اترجانا - لازم - برچھی کا پار ہونا - (امیر) بسمل ترا یگانہ اسے ترک دیکھ تو - برچھی اُتر گئی ہے جگر تک نگاہ کی - برچھی بردار - مذکر - وہ سپاہی جو برچھی باندھتا اور چلاتا ہے - برچھی تولنا - برچھی مارنے کی تیاری کرنا - آمادگی ظاہر کرنا - (انیس) برچھیان تول کے ہر غول سے اسوار بڑھے - برچھی تاننا - برچھی لگانے پر آمادہ ہونا - (رشک) اسے بتو قاتل عالم ہے تمہارا لگانا - برچھیان نام خدا تانتے ہو تان کے ساتھ - برچھی جگر کے پار ہونا - لازم - برچھی لگنا - بیحد صدمہ ہونا - (شوق) جب نظر سے نظر دوچار ہوئی - ایک برچھی جگر کے پار ہوئی - برچھی چلنا - لازم [۱] برچھی سے وار ہونا - (انیس) کوئی سنتا نہین فریاد امام عالی - برچھیان چلتی ہین اور ہوتے ہین ترکش خالی [۲] مصیبت اور صدمے کی شدت ظاہر کرنیکو کہتے ہین - برچھی چبھنا - لازم [۱] اصلی معنون مین [۲] بہت صدمہ ہونا - (داغ) جب لڑی ہین وہ نگاہین عاشق دلگیر سے - چبھ گئی ہین برچھیان سی کھٹ سے کہتے ہین تیر سے - برچھی سیدھی کرنا - نیزہ مارنیکو تیار ہونا (آتش) غریب آتے ارکا اب کام کار اچھا نہین ہوتا - بس اب اے آہ چرخ پیر پہ برچھی تہ کر سیدھی - برچھی کی انی - نوک نیزے کی - برچھی لگانا [۱] اصلی معنی مین [۲] (دل یا جگر کے ساتھ) صدمہ پہنچانا - نہایت تکلیف پہنچانا - برچھی لگنا - لازم - برچھی مارنا - دیکھو برچھی لگانا - برچھیت - (ہ) - مذکر - نیزے باز - بھالے بردار - برچھیتی - مونث - نیزہ بازی (منیر) برچھیان قلم سے لکھین گے حضور کی - کاتب تکالینگے صفت نیزہ دار ہاتھ -

بُرد - (ف بالضم فارسی میں صرف معنی اول میں مستعمل ہے)
ا موننث ۱ آمدنی منافع مفت کی رقم - (فقرہ) بیعنامہ میں فرضی رقم
لکھائی تھی شفیع کے دعوے میں سب رقم دلائی گئی خریدار کو بُرد دہاتھ
آئی ۲ رشوت - بالائی آمد ۳ شطرنج میں ایک طرف کے سب مُہرے
اور پیادے کٹ جانے اور صرف بادشاہ کے بچ جانیکو "بُرد" کہتے
ہیں - بُرد بار - (لغات فارسی میں اس لفظ کی ترکیب نہیں لکھی
ہے مولف کی رائے میں بُرد عربی میں اک قسم کی چار گوشے کی کملی ہوتی
ہے - بار - اٹھانیوالا جو شخص اس کملی کو لپیٹے ہوتا ہے بوجھل ہوتا ہے
لہذا اس مرکب کے معانی متحمل کے ہوگئے) صفت متحمل - بُرد باری -
(ف) مونث - برداشت صبر - تحمل - بُرد دینا ۱ آدھا مات کرنا -
۲ ہارنا - کھونا - تباہ کرنا - (جانصاحب) وہ چال تم چلکے کر دیا بُرد
سارا گھر - اب باقی میں ہوں داؤں پہ مجھکو لگا ئے - بُرد لینا - آدھا
مات قبول کرنا - (داغ) غیر سے کھیلتے تھے ہم شطرنج - اُسطرف
وہ تھے بُرد لی ہمنے - بُرد مارنا ۱ بازی جیتنا - کامیابی حاصل کرنا
رشوت لینا - مال مارنا - فائدہ حاصل کرنا (محصنات) ناظر نے
اس مقدمہ میں اچھی بُرد ماری ہزار روپیہ تو چپکے سے اُسنے وہ
اگلوائے جو خاتون کنٹنی غیرت بیگم کو بہکا پھسلا کر لے اُڑی تھی اور
رقعے کے بدلے مبتلا سے اُسکے حصے کی دکانوں کا بیعنامہ اپنے
نام کا لکھوا لیا - بُرد ہاتھ لگنا - لازم - مفت کی رقم ملنا - (داغ) چُرا
لیا ہے مرے دل کو اور رکھتے ہیں - یہ مفت مال ملا خوب بُرد ہاتھ لگی
بُرد - (ع بالضم) مونث ۱ خطدار چادر ۲ سیاہ کملی -
جسمیں چار گوشے ہوتے ہیں - بُرد یمانی - یمن کی ایک خاص قسم کی
خطدار چادر -

برداشت - دیکھو "بردا"-

بَرد - (ع بفتح اول وسکون دوم) مذکر ۱ جاڑے کا موسم سردی
۲ صفت - سرد - برد اطراف - (ع - برد - سردی - اطراف - طرف
کی جمع بمعنی - کنارہ) مذکر - (طب) موت کی سردی جسمیں بیمار کے
ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں - (منیر) سوز دل میں نفس سرد جو کھنچا
پہنچے - برد اطراف ہوا نار جہنم کو بھی -

بَردَہ - (ف) مذکر و مونث - بندہ - غلام - کنیز (داغ)
خسرو سے جو جا کر ہیں تو محمود سے بَردے اللہ رے اللہ رے
سرکار مرشل ۲ لڑائی کا قیدی - بردہ فروش - (ف) صفت -
لونڈی غلام بیچنے والا - بردہ فروشی - لونڈی غلاموں کا بیچنا -

بَردَہ - (س) مذکر - بیل - سانڈ - بردھائی -
بردھوٹی - (ھ) مونث - وہ بازار جسمیں گائے بیل فروخت ہوتے ہیں

بَرونا - (ھ) لازم ۱ کسی چیز کا زیادہ خشک ہونے یا
بوجھ کے نیچے دب جانے سے کج ہو جانا - اینٹھنا - لکھنؤ کی زبان ہے
دہلی میں اس جگہ اینٹھنا کہتے ہیں (سحر) لڑتے ہی آنکھ اپنی طبیعت اُلجھ
گئی - تار نگہ سے تار رگ جان بَر رگیا ۲ عزور کرنا - (منیر) وصل ہونے
نہ دیا قبر کے تختوں کو بھی - واہ اے تفرقہ پرداز بَرنے والے -

برزخ - (ع بالفتح و فتح سوم) لفظی معنی - آڑ - پردہ
روک ۱ اُس حالت کو برزخ کہتے ہیں جو موت سے لیکر قیامت

تک رہیگی گویا اس دُنیا کی زندگی اور قیامت کے بیچ مین ایک حدفاصل ہے ۲ وہ چیز جو دو مخالف چیزون کے بیچ مین ہو - دو چیزون کے بیچ مین ایک ملتی ہوئی چیز جیسے اعراف جو بہشت اور دوزخ کے بیچ مین ہے - یا بوزنہ جو بہایم اور انسان کے بیچ مین ہے - یا مونگا جو حیوانات و نباتات کے بیچ مین ہے (برازخ جمع) مونث ۱ مرنیکے بعد سے قیامت برپا ہونے تک روحین جس حالت مین رہینگی اُس کا نام برزخ ہے - مرنے سے قیامت تک کا زمانہ ۲ وقت بیچ ۱ نوکھی صورت - عجیب شکل (مسرور) دیکھکر رندلوٹے جاتے ہین - کیا ہی برزخ ہے شیخ صاحب کی - (بنانا کے ساتھ) ۳ خیالی صورت (فقرہ) پریشانی مین پیر کی برزخ میرے سامنے ہو جاتی ہے -

برزن - (ف بالفتح و فتح سوم) مذکر - سڑک - کوچہ - گلی - محلہ -

برس - (ھ بفتح اول و دوم - س - بریس) مذکر ۱ بارہ مہینے کا زمانہ - سال - برسون جمع - عورتین مونث بولتی ہین - (فقرہ) پانچ چھ برسین ہوئی ہونگی جب لاٹ صاحب لکھنؤ آئے تھے برسا برس - عم - سالہا سال - برس بھر - عو - سال بھر - برس برس کا دن - عو - وہ خوشی یا جشن کا دن جو سال بھر کے بعد آتا ہے - سالانہ تہوار کا دن - (معروف) آئے نہ ہے یار بدشگونی مت کر - اے ابر نہ رو برس برس کا دن ہے - برس بیادر - مونث ۱ وہ جانور جو سال کے سال بچہ دے ۲ وہ عورت جو برسوین دن یا جلد جلد بچہ جنے - برس دن - مذکر - عو - سال بھر (عالم) روز

وعدے سے کے آج سے گن تو - ہمکو مہلت دے اک برس دن تو برس کا برس دن - برس کے برس دن - عو - برس برس کا دن (فقرہ) اگر عید کے دن تک انگرکھا تیار ہو کر نہ آئیگا تو تمھارا بھا سنجا برس کے برس دن لوٹا لوٹا پھریگا - برس گانٹھ - (ھ - لفظی معنی - سالگرہ) مونث (ہندو) ہندوستان مین رسم ہے جب بچہ پورے ایک سال کا ہوتا ہے ایک ناڑے پر گرہ دیتے ہین اور اسی ناڑے مین ہر سال دس گیارہ برس تک ایک ایک گرہ بڑھاتے ہین - برسوان - (س) - صفت سیالانہ ہر سال کا فاتحہ - برسی - برسون - سالہا سال - برسون جھُلانا عرصے تک امید وار رکھنا - برسون جھولنا - لازم - مدتون کسی امید مین رہنا - مدتون کسی کوشش یا تلاش مین رہنا (ناسخ) امید وصل مین ہم جھولتے ہین برسون سے - وہان رقیبون مین تیاریان ہین جھولون کی - برسون کا بیمار - مدت کا بیمار زیادہ دنون کا بیمار - (بہار عشق) ہو گئی دلکی ایسی حالت زار - جیسے برسون کا ہو کوئی بیمار - برسون کا مرض - پُرانا مرض - برسوین دن - ہر سال - سال مین ایک بار - (رشک) - اُٹھین برسوین دن تو یہان راتدن طواف - کعبہ کچھ اور رہے در یہ فدا اور ہے - برسی - مونث وہ فاتحہ جو کسی شخص کے مرنے سے سال بھر بعد کیا جاتا ہے - برسی کا دن - دیکھو "برسی" (ذوق) ایک حسرت تو برستی ہے کبھی برسی کے دن - ورنہ روتا ابر بھی اپنے سر تربت نہین -

برسات - (ھ) مونث - بارش کا موسم - پانی برسنے
کا زمانہ جو ہندوستان مین پندرھوین اساڑھ سے بھادون کی پندرھوین
تک رہتا ہے - برسات کھا جانا - لازم - برساتی اثر قبول کرنا - (فقرہ)
برسات کھا جانے سے دوا خراب ہو گئی - جب کسی چیز پر ایک برسات
گزر جاتی ہے تو کہتے ہین کہ برسات کھا گئی ہے - برسات کی چاندنی
(مجازاً) ناپائدار چیز - (شعور) فروغ زاہد مکار و تردامن ہے
لایعنی سمجھئے چاندنی برسات کی زہد ریائی کو - برساتی - مونث ۱
بارانی - واٹر پروف ۲ گاڑی کا سائبان ۳ مکان کا سائبان ۴ وہ
فصل جو برسات کی موسم مین تیار ہو یا برسات کے موسم مین بوئی
جائے ۵ چوپایونکی خاص بیماری جو برسات مین ہوتی ہے ۶ -
برسات والا - جیسے برساتی کیڑے مکوڑے - برساتی سانپ - سنپولیا
جو برسات کے موسم مین پایا جاتا ہے زہریلا نہین ہوتا ہے - برساتی کیڑے - چھوٹی
کیڑے مکوڑے جو برسات مین پیدا ہو جاتے ہین ۷ (مجازاً) اولاد
کی کثرت ظاہر کرنیکو کہتے ہین - برساتی فصل ۱ برسات کی رُت
۲ وہ غلہ جو برسات مین بویا جائے ۳ وہ غلہ جو برسات کی فصل
مین تیار ہو -

برسام - (ف) مذکر - سینے کے ایک مرض کا نام

برسانا - (ھ) متعدی ۱ اناج کو گرا کر صاف کرنا
۲ کثرت سے پھینکنا - چلانا - جیسے تیر برسانا - گولے برسانا ۳
برسنا کا متعدی (فقرہ) خدایا پانی برسا دے ۴ (روپیہ یا دولت
کے ساتھ) لٹانا - کثرت سے کوئی چیز دینا ۵ مذکر - ہندوستان
کے ایک شہر کا نام - برساؤ - مذکر - برسنے والا - (داغ) اُٹھا ہے ابر
کعبے کی طرف سے بیکشو مژدہ - نہین رہنے کا بے برسے کہ یہ برساؤ بادل
ہے - برس پڑنا - لازم ۱ مینھ کا زور سے گرنا - مینھ کا یکایک گرنا - پانی
پڑنا ۲ دیکھو برسنا نمبر ۵ (قلق) لگادی گالیون کی دیکھکر مجھے بوچھار -
برس پڑتے مرے آتے ہی ابر ترکیطرح ۳ (مرغبازونکی اصطلاح) ایک
مرغ کا دوسرے مرغ کو لڑائی مین مارنا - برسنا - (ھ بفتح اول و دوم و
سکون سوم) لازم ۱ بارش ہونا پانی پڑنا ۲ ظاہر ہونا حالت کیفیت
یا آثار کا - (داغ) ہمارے شگفتہ دل سے یہ برستا ہے - کسی زمانے
مین شادی یہان رچی ہو گی - (فقرہ) اُسکی آنکھون سے خون برستا ہے
۳ افراط سے آمد ہونا - کثرت سے ملنا - (فقرہ) آجکل بڑے مقدمے کی
پیشیان ہو رہی ہین وکیلون پر روپیہ برستا ہے - جھڑکنا - خفا ہونا آڑے
ہاتھون لینا - غصہ اُتارنا - غصے ہونا - (داغ) بے خطا برسے وہ ہم
سے ہنسے بھی برداشت کی - غیر کا مذکور کیا آیا قیامت آگئی -

برسپت - دیکھو برہسپت -

بُرسی - بُرُوسی - (ھ) - عم - مونث انگیٹھی -

برش - (انگ) ۱ مذکر ۱ مو قلم ۲ وہ بالونکا آلہ
جس سے کپڑے یا جوتے کو صاف کرتے یا بالونکو برابر کرتے ہین
انگریزی مین بضم اول و دوم اُردو مین بسکون دوم بولتے ہین -

بُرش - (ف بضم اول و کسر دوم بغیر تشدید و نیز بہ تشدید
دوم) مونث - تیزی - کاٹ (داغ) تیغ قاتل کو مگر سنگ فسان ہی
مُہرہ - اور ہی بُرش شمشیر نظر آتی ہے - (قلق) کرتے ہی ذکر برش

کٹ جاتی ہے منھ مین زبان۔ کیا قیامت کاٹ ہے قاتل تری تلوار کا۔

برشتہ ۔ (ف بکسر اول و دوم و سکون سوم و فتح چہارم) صفت۔ بریان۔ بھونا ہوا ۔

برشکال ۔ (ف بالفتح و شین معجمہ موقوف و فتح کاف عربی سنسکرت مین ورش ۔ بارش ۔ کال ۔ زمانہ ۔ وقت) مونث ۔ برسات (تسلیم) پیالے عیش کے چھلکاتی برشکال آئی ۔ سنرابجوار و نکو کرتی ہوئی نہال آئی ۔ مولف بہار عجم کی رائے مین یہ لفظ ہندی ہے اور فارسیون نے اسکو استعمال کیا ہے مولف کی رائے مین یہ لفظ مفرس ہے ۔ سنسکرت مین ورشا کال تھا ۔

برص ۔ (ع بفتح اول و دوم) مذکر ۔ ایک مرض کا نام جسمین بدن پر سفید داغ پڑ جاتے ہین ۔ کوڑھ ۔

برف [۱] (ف) مونث (۱) سخ ہوکے پانی جو برف بہتی ہے چشمہ و نہر مین وہ جاری ہے [۱] پالا [۲] جما ہوا دودہ یا شربت یا پانی [۳] (صفت) بہت سرد [۴] بہت سفید ۔ برفاب ۔ (ف ۔ بروزن مہتاب ۔ اضافت مقلوب ہے جیسے گلاب) وہ سرد پانی جو برف کے گھلنے سے نکلتا ہے اور اس وجہ سے بہت زیادہ سرد ہوتا ہے ۔ برفانی ۔ (اردو) بہت سرد ۔ برف کیطرف منسوب ۔ برفانی پہاڑ ۔ مذکر ۔ وہ پہاڑ جو برف سے ڈھکے رہتے ہین ۔ برف پروردہ ۔ صفت برف مین سرد کیا ہوا ۔ برف پڑنا ۔ لازم ۔ پالا پڑنا ۔ بہت سردی پڑنا (داغ) کھینچی ہین سرد آہین کسنے شب جدائی ۔ یہ اوس پڑ رہی ہے یا برف پڑ رہی ہے ۔ برف پینا ۔ برف کا پانی پینا ۔ برف جمانا کسی رقیق چیز کو برف کیطرح منجمد کرنا ۔ (داغ) تو جما دے برف اسے ساقی مئے انگور کی ۔ برف جمنا ۔ لازم ۔ (قدر) لا کھ گل بوٹے جمائین باغبان برف جم جائیگی زاند وہین نگر ۔ برف زدگی ۔ (ف) مونث ۔ نقصان جو برف گرنے سے زراعت کو پہنچتا ہے ۔ برف کا ذخیرہ ۔ برف کی کھتی (مصحفی) عالم کی سردمہری اسمین سما گئی ہے ۔ ہے اندنون یہ سینہ اک برف کا ذخیرہ ۔ برف کی کھتی ۔ کنوین کی شکل کے گڑھے جنمین آسمانی برف جمع کیجاتی ہے (قدر) پر کے چرسے ہین پیارے برف کے ۔ برف کی کھتے کنوین ہین سربسر ۔ برف کی قفلی ۔ ٹین یا مٹی کی لانبی نوکدار ڈبیا جسمین دودہ یا شربت کی برف جماتے ہین (فسانہ عجائب) دو پیسے کو برف کی قفلی دو کھائے بدن تھرآئے ۔ برف گرنا لازم ۔ پالا پڑنا ۔ سردی پڑنا ۔ برف گلنا ۔ لازم [۱] برف کا پگھلنا [۲] بیحد سردی ہونا ۔ جس زمانے مین پہاڑون کی جمی ہوئی برف پگھلنا شروع ہوتی ہے سردی بڑہ جاتی ہے ۔ برف مین لگانا ۔ برف مین سرد کرنا ۔ نہایت سرد کرنا ۔ (انشا) لگا کے برف مین ساقی صراحی مے لا ۔ برف والا ۔ صفت ۔ برف بیچنے والا ۔ شربت یا دودہ وغیرہ کی برف

---

[۱] برف ۔ یخ کا فرق ۔ بخارات جو ہوا مین ملے ہوئے ہین سخت سردی کیوجہ سے جب تک سخت جمکر چھوٹی چھوٹی سوئیان سی بنکر زمین پر گرتے ہین برف کے نام سے موسوم ہوتے ہین اور جب پانی کے قطرے بنکر سردی کی شدت سے جم جائین تو یخ کہلاتے ہین ۔

جماکر بیچنے والا - برف ہونا - لازم نہایت سرد ہونا (فقرہ) حکیم صاحب ذرا دیکھئے تو مریض کے ہاتھ پاؤن برف ہو گئے ہین - برفیا - مذکر (لکھنؤ) برف بیچنے والا - برف کی قلفی بیچنے والا -

برفی - (ت - ایک قسم کا حلوا) - مونث - ایک قسم کی دودھ کی مٹھائی -

برق [1] (ع - بُرُوق جمع) مونث [1] بجلی - وہ روشنی جو بادلوں کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے [2] صفت - تیز چالاک - ہوشیار - مشاق (داغ) قاصد یہان سے برق تھا پر نصف راہ سے - بیمار کی ہے چال قدم ناتوان کے ہین [3] صاف - شفاف - چمکیلا (امانت واسوخت) چاندنی رات کے دن آئے تو نکھرا وہ قمر - برق پوشاک وہ بدلی کہ تڑپ جائے بشر - برق آہنگ - برق تاز - برق جولان برق سوار - برق شتاب - برق عنان - برق نگاہ - (ف) (مجازاً) تیز شوخ - عموماً معشوق کی صفت مین مستعمل ہین - برق بنکے گرنا - لازم کسی چیز کو تباہ کر دینے کی جگہ کہتے ہین - (راسخ) اف رے میری آہ کی دلسوزیان - برق بن بنکر گرین تاثیر پہ - برق ٹوٹنا - لازم بجلی گرنا - (آتش) جلوہ یار سے داغ دل بیتاب ہون دور - کشت پر پاس کی برق شرر انگن ٹوٹے - برقِ خاطف (ف) چمک جو آنکھ کو خیرہ کر دے - برقِ دمان - (ف) چمکنے والی بجلی - برق دم - (ف) صفت [1] دھار والی چیز کی تیزی کی نسبت کہتے ہین [2] مجازاً - تیز تلوار (امیر) اب خدا چاہے تو مقتل مین اُٹھین خوب مزے - برق دم تیز ہوئی ہے مرے تڑپانے کو [3] (اردو) صفت - بہت تیز - چالاک - (فقرہ) سب مین یہی بچہ برق دم ہے - برق وزرق - (ف + روشنی و ساختگی) صفت چمکیلا بھڑکیلا - صاف شفاف - برق وش - (ف - برق بجلی وش مثل - طرح) صفت - شوخ - چمکیلا - (فسانہ عجائب) ناگاہ ایک سمت سے دو ہرن برق وش صبا کردار سبک جست تیز رفتار سامنے آئے - برق ہے - (فارسی برق شدن سے لیا ہے) نہایت تیز ہے - ہوشیار ہے بڑا چالاک ہے -

برقع - (ع بضم یا و قاف - نقاب - اُردو مین زبانون پر بفتح قاف ہے) مذکر [1] نقاب [2] وہ خاص وضع کا لباس جسے پہنکر پردہ دار عورتین باہر نکلتی ہین آنکھون کے مقام پر جالی لگی ہوتی ہے سر سے پاؤن تک سارا جسم چھپ جاتا ہے [3] لباس - پوشاک (مقولہ) بیجیائی کا برقع اوڑھ لیا ہے [4] مجازاً وہ جھلی جس مین بچہ لپٹا ہوا پیدا ہوتا ہے - برقع اٹھانا - بے پردہ کرنا - منھ سے برقع ہٹانا [2] راز فاش کرنا - برقع اُلٹنا - دیکھو برقع اٹھانا - برقع اوڑھنا - برقع پہننا - برقع پوش - (ف) صفت - برقع اوڑھنے والا - برقع کی جالی - وہ جالی دار حصہ جو برقع مین منھ پر رہتا ہے - برقع ڈالنا - نقاب ڈالنا برقع اوڑھنا - برقع مین چھپڑے کھانا - (لکھنؤ) عو - نیک چلنی کے پردے مین بدچلنی کرنا (جادۂ تسخیر) گستاخی معاف کون سا درخت ہے جسے

---

[1] برق و صاعقہ کا فرق - وہ چمک جو بادلون کی رگڑ سے پیدا ہو برق ہے وہ بجلی جو زمین پر گرے صاعقہ ہے -

ہوا نہین لگی ظاہر بین سب پارسائی کا دم بھرتے رہتے ہین بڑی بڑی نیک زنین بڑی بڑی عصمت والیان برقع بین چھپڑے کھاتی ہین گھونگھٹ کی اوٹ بین نوالے نوش کرتی ہین۔

برقنداز۔ (یہ لفظ اہل ہند کی ایجاد ہے) مذکر۔ ۱ عدالت یا پولیس کا سپاہی پاسبان۔ اردلی۔ محافظ ۲ بندوقچی۔ توڑے دار بندوق رکھنے والا۔

برک۔ (ف بروزن فلک) مذکر ایک قسم کا ادنی کپڑا جو اونٹ کے بالون سے بُنا جاتا ہے (آزاد) نادر شاہ اُس وقت برک کی قبا پہنے بیٹھا تھا۔

برکات۔ (ع بفتحتین برکت کی جمع) لکھنؤ بین مذکر دہلی بین مونث۔ برکت۔ (ع بفتح اول و دوم و سوم۔ زیادتی۔ نیک بختی فارسیون نے بسکون را استعمال کیا ہے۔ اردو بین بیشتر زبانون پر بسکون را ہے) مونث ۱ زیادتی۔ درازی۔ ترقی۔ افزایش نعمت کی زیادتی (سحر) سچ تو یہ ہے کہ یہ نیت کی ہے ساری برکت۔ ہو گا خالی نہ کبھی خوان حسام الدولہ ۲ خوش قسمتی عروج رونق۔ نمود۔ (محسن) یمن و برکت لئے ہین موجود۔ ہارون و شعیب و صالح و ہود ۳ بنئے پہلی تول بین بغرض نیک شگون کے بجائے ایک کے برکت کہتے ہین ۴ صرف ہو گیا۔ ختم ہو گیا (آبحیات) صبح کو روپیہ خورد ہ کیا تھا دو پہر کو دیکھو تو برکت۔ برکت اُٹھنا (یا اُٹھ جانا یا اُڑ جانا)۔ لازم۔ برکت جاتی رہنا۔ رونق نہ رہنا۔ نکبت آنا۔ (امیر) ہائے غم سے کبھی جی نہین بھرتا۔ برکت اٹھ گئی زمانے سے (مراۃ العروس)۔ قرض سے رہی سہی گھر کی برکت اُڑ جاتی ہے۔ برکت جانا۔ لازم۔ برکت اُٹھنا۔ برکت دینا۔ متعدی (عموماً) درازی بخشنا۔ چیزون یا کام بین زیادتی نصیب کرنا۔ ترقی دینا۔ بڑھانا۔ بڑا کرنا (فقرہ) خدا عمر و اقبال بین برکت دے۔ برکت کے دن۔ عو۔ وہ زمانہ جب چیزین سستی ملتی ہون (فقرہ) دو میان بیوی ایک لڑکی سستا سمان برکت کے دن لشتم پشتم کیسطرح گزر کر لیتے تھے۔ برکت ہونا۔ لازم (فارسی بین برکت شدن کنایہ تمام ہونے اور مرنے کا ہے) ۱ دراز ہونا۔ زیادتی ہونا ۲ تمام ہونا۔ ختم ہونا۔ برکت ہے۔ عو۔ یہ کلمہ دسائل کے لئے بولتی ہین۔ اور مقصود یہ ہوتا ہے کہ نہین ہے۔ ختم ہو گیا۔ (داغ) پی چکے سب اب آئے زاہد آپ۔ جائیے بس جناب برکت ہے۔

بُرکلا۔ (ہ بالضم و فتح سوم مذکر۔ (ہندو) ۱ ہار جو ہولی پر جلانے کے واسطے چڑھاتے ہین ۲ چھوٹا اُپلا جسمین سوراخ ہوتا ہے۔

بُرکنا۔ بُرک دینا۔ بضم اول و فتح دوم۔ متعدی (عم) چھڑک دینا۔ کسی سفوف کو کسی چیز پر چھڑکنا۔ ڈالنا (فقرہ) دال بین ذرا سا نمک برک دو۔

برکھا۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) برسات۔ مینھ۔

برگ۔ (ف) مذکر ۱ پتّا ۲ توشہ۔ سامان۔ برگ تنبول۔ مذکر۔ پان۔ برگ سبز۔ (ف) مجازاً۔ کم مقدار۔ حقیر چیز۔ برگ سبز ست تحفۂ درویش۔ (ف) مقولہ۔ جب کوئی چیز کسی شخص کو دیتے ہین تو خاکساری سے یہ فقرہ کہتے ہین (امیر) نذر بیگم کو دیا موبان۔ عرض خدمت بین کی قصور معاف۔ نذر جو بین نے کی ہے یہ دو پیش۔ برگ سبز ست تحفۂ درویش۔ برگ و بار۔ (ف) درختون کے پھل اور

پتے - برگ وساز - برگ ونوا - (ف) مذکر - ساز وسامان معاش کا اسباب - زندگی کا سامان - کھانیکا سامان - توشہ - خوراک (غالب) رونق کارگاہ برگ ونوا - نازش دودمان آب دہوا -

برگا - (ہ) مذکر - چھوٹی لکڑی -

برگد - (ہ - برگت) مذکر - بڑ کا درخت - بڑ - برگد کی جٹا - مونث برگد کی ڈاڑھی - (گلزار نسیم) برگد کی جٹائین بال اُسکے - زنبور سیاہ خال اُسکے - برگد کی ڈاڑھی - مونث - وہ برگد کے ریشے جو شاخون سے لٹک کر زمین تک پہنچتے ہین -

برما - (ف مین برمہ - سوراخ کرنیکا آلہ - ہندی مین برما - سنسکرت مین ولو - ایک دایرے مین گردش کرنا) مذکر - لوہے کا آلہ جس سے لکڑی مین سوراخ کرتے ہین - برمانا - متعدی ۱ برمے سے سوراخ کرنا ۲ (مجازاً) زخمی کرنا - (صبا) ہوگئی فرقت مین اک اک شاخ گل سوہان روح - دل کو برمانے لگی صوت ہزار ابکے برس -

برہم راکس - (ہ برہم راکشش - مرے ہوے برہمن کی روح) مذکر - ایک خاص قسم کا خبیث (جانصاحب) سوم کے گھر مین یان کی دال گلتی ہی نہین - برہم راکس جان لیگا انگ لیگی کا لکا -

بُرموہی - بُرموئی - (ہ بُر - بُرا کا مخفف - خراب - مُنھ چہرا) (عم) - عو ا صفت - بدشکل ۲ مونث - بلّی -

بَرن - (ہ بروزن چمن) ۱ مذکر - جنس - سراپا - حلیہ - (قلق) گل شمع کا جو مہکے گلزار انجمن مین - بلبل ابھی جنم لے پروانے کے برن مین ۲ ذات - قوم - ہندؤن کی چار ذاتون مین سے کوئی ایک ذات - ہندؤن کی چار ذاتین - برہمن - چھتری - ویش شودر ہین ۳ تازہ مٹی جو پانی کے ساتھ کسی نشیب کی جگہ جمع ہو -

برنا - (ہ) - لازم - عم - جلنا -

برنا - (ف - بر - بالا + نائے بمعنے حلقوم - سن بلوغ کے پہنچنے پر حلقوم کی ہڈی کسی قدر نمایان ہوجاتی ہے) مذکر - نوعمر - جوان -

برنج - (ف - بکسر اول و دوم برنگ کا معرب) مذکر ۱ پیتل تانبا اور جست ملا ہوا ۲ چاول ۳ (اصطلاح اہل کیمیا) لوہا - برنجی - (ف) صفت - پیتل کا ۲ (اُردو) چھوٹی کیل -

برنجن - بروزن قلمزن (ف) چاندی سونے کی چوڑیان جو ہاتھ مین پہنی جاتی ہین دست برنجن - اور جو پاؤن مین پہنی جاتی ہین پابرنجن کہلاتی ہین -

برنج مشک - (ف) مذکر - ایک دوا کا نام - جسکو بالنگو کہتے ہین -

برنگا - (ہ بفتح اول و دوم وسکون سوم) مذکر - لکڑی کا چھوٹا تختہ جو چھت پاٹنے کے کام آتا ہے -

برنی - (ہ بالفتح - مونث - پلک - وہ جگہ جہان پلکین نکلتی ہین

بِروا - (ہ بالکسر) مذکر - (عم) پودا - درخت -

بَروا - (ہ بالفتح) مذکر ۱ خراب قسم کی ریتیل زمین ۲ ایک راگنی کا نام - کہا جاتا ہے اس راگنی کے اثر سے وحشی جانور رام ہوجاتے ہین -

بروت - (ف - بضم اول و دوم وسکون واو معروف سنسکرت - مین بھر وہ - ابر و - وت - مفید فاعلیت یعنے بھون کے ہمرتبہ) مونث مونچھ -

بَروَٹ - (ہ بالفتح و فتح سوم - بڑھ - ورم + وٹ پیٹ یعنی پیٹ کا ورم - پیٹ کا پھوڑا) مونث - ایک قسم کی سختی جو پیٹ مین بوجہ ریاح جمع ہونیکے ہوجاتی ہے - (جانصاحب) آرام ہو جو بھاڑنے والا کوئی ملے اتنا دوا علاج سے بَروٹ نہ جائیگی -

بَرُوٹھا - (ہ بفتح اول و ضم دوم وسکون واو مجہول - بار - دروازہ - اُٹھا - بلند کیا ہوا) مذکر ڈیوڑھی - اندرونی کوٹھری - زنانہ مکان سے آمد رفت کے دروازے سے ملی ہوئی عمارت -

بروج - (ع بضم اول و دوم و واو معروف) برج کی جمع -

برودت - (ع بضم اول و دوم وسکون واو معروف و فتح چہارم) مونث - سردی - ٹھنڈ -

بروق - (ع - بضم اول و دوم وسکون واو معروف) برق کی جمع -

بروگ - (ہ بکسر اول و ضم دوم وسکون واو مجہول س بے علیحدہ - الگ یوج - ملنا -) مذکر تفرقہ - ہجر - جدائی - بروگن (ہ بفتح چہارم) صفت مونث - جدائی کی مصیبت مین مبتلا - (امیر) یہ جوگن جو بیٹھی بروگن ہوئی - کہ اتنے مین رات آئی جوگن ہوئی - بروگی صفت - مذکر - عاشق رنگلز از نیم صحو ستے فقیر بنا بروگی - کی آہ

بھگت سمجھکے جوگی -

برومند - (ف بفتح اول و ضم دوم وسکون واو مجہول بر - پھل - مند - کلمہ صاحبیت کا ہے - جب کسی دو حرفی لفظ کو کلمہ مند سے مرکب کرتے ہین تو واؤ زیادہ کردیتے ہین جیسے نومند) صفت مستند - فائدہ حاصل کرنے والا - پھل کھانے والا - بار آور پھل لانے والا - (انیس) ہر نخل برومند ہے یا حضرت باری - پھل ہمکو بھی ملجائے ریاضت کا ہماری -

بِرُون - (ف - بکسر اول و ضم دوم - بیرون کا مخفف) صفت باہر - (مصحفی) ذرا سمجھ کے قدم گھر سے یار باہر رکھ - برون در کوئی تازہ امیدوار نہ ہو - اردو مین زبانون پہ بضم اول ہے -

بَرَہ - (ف - بفتح یا تشدید را و تیز بفتح اول و دوم و تخفیف دوم) مذکر ۱ بکری یا بھیڑ کا چھوٹا بچہ - حلوان ۲ (علم نجوم) برج حمل - برۂ فلک - برج حمل -

بَرہا - (ہ بالفتح) مذکر ۱ کھیت ۲ (س - باری - پانی) وہ نالی جس کے ذریعہ سے پانی کھیت کو یا ایک مقام سے دوسرے مقام کو لیجائین (عاشق) ہولی چمن مین کھیلی تھی بھر گئے برہے رنگون سے - بہتا ہے بدلے پانی کے آج میان سبزہ رنگ -

بِرہا - (ہ بالکسر - برہ - فراق - ہجر) مذکر - فراق کے مضمون کا گیت -

بُرہان [۱] (ع بالضم) مونث - دلیل قاطع بیان

[۱] برہان اور دلیل کا فرق - دلیل عام ہے - اور برہان خاص یقینی دلیل جسمین شک و شبہہ نہ ہے برہان ہے "

واضح۔ قطعی دلیل۔ پکّی دلیل ۲۔ (اصطلاح منطق) ایک قیاس ہے جو مرکب ہوتا ہے مقدمات یقینیہ سے تاکہ دوسرے مقدمہ یقینیہ کا نتیجہ حاصل ہو جیسے سب انسان حیوان ہین اور ہر حیوان جسم ہے یہ ایک قیاس ہے جو مقدمات یقینیہ سے مرکب ہے نتیجہ یہ نکلا کہ ہر انسان جسم ہے۔

برہسپت۔ (س) مذکر ۱۔ پنجشنبہ۔ جمعرات ۲۔ (نجوم) مشتری۔

برہم۔ (ف بفتح اول و سوم) صفت۔ پریشان۔ آشفتہ۔ بے ترتیب۔ ناراض۔ خفا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ برہم و درہم۔ صفت تتر بتر۔ پریشان خراب۔ (مصحفی) تجکو نصیب ہو نہ بنانا ہو زلف کا اپنا تو یہاں برہم و درہم بہت ہے یان۔ برہمی۔ مونث۔ ابتری۔ پریشانی۔ غصے کی حالت۔

برہمن۔ (ن فارسی مین برد زن فلطزن بمعنی بت پرست و زنار بند ہے۔ علماء ہنود کی نسبت اسکا اطلاق ہوتا ہے۔ ہندؤن کے عقیدے مین برہمہ ایک بڑی مقدس فرشتے کا نام ہے جسکی پرستش ہوتی ہے بعض اہل لغت کہتے ہین کہ براہام زردشت کا نام تھا۔ بیاس حکیم ہندوستان سے ایران گیا اور براہام کا پیرو ہوگیا پھر ہندوستان آکر اسکے طریقے کی تعلیم دی جنھون نے ان عقائد کو مانا انکو برہمن کہنے لگے۔ عربی قاعدے سے برہمہ کی جمع براہمہ ہوگئی۔ برہمن کا مخفف بہمن ہے۔ تلفظ۔ بفتح باو را۔ ونیز بسکون را و فتح ہا۔ (س) مین بفتح اول و دوم وسکون سوم و فتح چہارم ہے) مذکر ۱۔ ہندون کی چارون ذاتون مین ایک اعلےٰ ذات ۲۔ ہندون کا پجاری ۳۔ خدا شناس ۴۔ بت پرست ۵۔ جنیو باندھنے والا ۶۔ پیشوا بت پرستون کا ۷۔ عالم قوم ہنود کا ۸۔ حکیم۔ دانشمند۔ برہمن بچہ۔ برہمن کی اولاد۔ برہمن زادہ۔ جو برہمن سے پیدا ہو۔ برہمنی۔ (س) مونث۔ برہمن کی عورت۔ برہمن قوم کی عورت

برہنہ۔ (ف بالفتح و فتح سوم و چارم ونیز بفتح را و نون وسکون ہائے اول و دوم) صفت کھلا ننگا۔ عریان۔ (کرنا ہونا کیساتھ) (امیر) قاضی برہنہ سر ہے تو زخمی ہے محتسب۔ شاید کہ پی گئے ہین بہت بادہ خوار آج (رشک) عشق سے جس برہنہ پا کو ملی تکلیف سیر۔ سات اقلیمون سے صحرائے مغیلان بڑھ گیا۔ برہنہ پا۔ (ف) صفت۔ ننگے پاؤن۔ بغیر جوتا پہنے۔ برہنہ پیر کا بالکا۔ (برہنہ پیر ایک مجذوب کا نام ہے جو برہنہ رہتے تھے) اُس شخص کو کہتے ہین جو ننگا دھڑنگا پھرتا ہو (طرحدار لونڈی) ہان وہی مین کہتی ہون ننگ دھڑنگ برہنہ پیر کا بالکا کون نکل آیا۔ برہنہ سر۔ (ف)۔ صفت بغیر ٹوپی دوپٹے۔ ننگے سر۔ برہنگی۔ (ف) مونث ننگا پن۔ ننگاپن۔

برہی۔ (ہ)۔ مونث۔ روٹی جس مین دال یا قیمہ بھر کر پکائین خواہ کڑاہی مین تل لین۔ اسکو برہی روٹی بھی کہتے ہین۔

برھیانا۔ مذکر۔ بیر کے درختون کا جھنڈ۔ ہندی مین بیرانا تھا۔

برھیلا۔ بڑھیلا۔ (س) مذکر۔ جنگلی سور۔

بری۔ (ہ۔ بری۔ شوہر) مونث ۱۔ ساچق کے روز دولہا کی طرف سے دولھن کے یہان کپڑے۔ زیور۔ میوہ مٹھائی۔ ایک پاپوش زنانہ۔ رنگین سربند ٹھلیان۔ سہاگ پٹرا پھلیل۔ پان کھیلین

ناڑے جاتے ہین۔ تھیلیون مین سفید شکر چھوارے نارجیل کشمش۔ بادام سنگھاڑے مہندی۔ کوزہ نبات ہوتے ہین جوڑہ دن زیور اور میوے کی کوئی مقدار مقرر نہین مقدور پر ہے۔ جوڑے اور زیور واپس آتا ہے باقی سب چیزین عروس کے یہان رہتی ہین۔ ایک جوڑا جو سب مین بہتر ہوتا ہے اور پاپوش عروس کو پہنا کر رخصت کرتے ہین اس رسم کو بری یا ساچق کہتے ہین۔ (آنا۔ جانا کے ساتھ) (جانصاحب) جوڑا بری مین آیا بڑی دھوم دھام کا ۔ وہ کھانا جو دال سے بنایا جاتا ہے اصل مین بڑی ہے لیکن زبانون پر بری بھی ہے

بری ۔ (ع) صفت۔ آزاد۔ مستثنےٰ۔ بے جرم۔ پاک۔ فارغ۔ سبکدوش۔ بے گناہ۔ بے عیب۔ بےقصور (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ دیکھو بریت۔ بریُّ الذمہ۔ (ع) صفت۔ ذمہ داری سے مستثنےٰ۔ غیر ذمہ دار۔

بری ۔ (ہ بکسر اول) مونث۔ یہ کلمہ فیلبان ہاتھی کے روکنے کے واسطے زبان پر لاتے ہین۔

برئی ۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم و کسر ہمزہ و سکون یا۔ مذکر۔ پان بیچنے والا۔ پان بونے والا۔

بُری ۔ (ہ) صفت مونث۔ دیکھو بُرا۔ بُری آنکھ ڈالنا۔ بُری نظر سے دیکھنا۔ خراب نیت سے دیکھنا۔ بُری آنکھون سے دیکھنا۔ بُری نیت سے دیکھنا۔ (شاد) سو کھکر خار ہو سوچے جو ذری آنکھون سے ۔ نرگس اے گل تجھے دیکھے جو بُری آنکھون سے۔ بُری آنکھ سے گھورنا۔ قہر سے دیکھنا۔ (رند) وہ گھورتے ہین بُری آنکھ سے پھر اب ہر بار۔ مین

دیکھتا ہون مقدر دکھائیگا پھر کیا۔ بُری بات۔ برا فعل۔ نازیبا بات (داغ) خوبیان لاکھ کسی مین ہون تو ظاہر نہ کرین۔ لوگ کرتے ہین بُری بات کا چرچا کیسا۔ بری بست۔ (عو) حرام چیز۔ سُور۔ (فقرہ) مجھے تم سے ایک کوڑی زیادہ لینا بُری بست ہے۔ بری بست بکھاننا۔ عو۔ بُرا بھلا کہنا۔ (جانصاحب) کب میری بُری بست بکھانی نہین تو نے۔ بُری بلا۔ آفت۔ (غالب) کہون کس سے مین کہ کیا ہے شب غم بُری بلا ہے۔ مجھے کیا بُرا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا۔ بری بھلی جاننا۔ نیک و بد کی تمیز ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ (داغ) بات میری کبھی سنی ہی نہین۔ جانتے وہ بُری بھلی ہی نہین۔ بُری بھلی کہنا۔ (دہلی) اچھی بُری حالت بیان کرنا (داغ) ہمسے چھپے گا عشق یہ کہنے کی بات ہے۔ کیا کچھ بُری بھلی نہ کہین گے کسی سے ہم۔ بُری بننا۔ لازم۔ صدمہ ہونا (داغ) بنتی ہے بُری کبھی جو دل پر۔ کہتا ہون بُرا ہو عاشقی کا۔ بری بنی ہے۔ بُری حالت ہے۔ مصیبت کا وقت ہے۔ بُری چال۔ بد وضعی۔ (واسوخت امانت) پاؤن کیا جلد بُری چال سے آگاہ ہوے۔ راہ پر آنے نہ پائے تھے کہ گمراہ ہوئے۔ بُری چیز۔ (عو) بری بست۔ بُرے حال سے۔ خراب حالت مین پھٹے حالون (امانت واسوخت) اچھی پوشاک پہننے کا کبھی شوق نہ تھا۔ دیکھا کرتے تھے بُرے حال سے ہم تجھکو سدا۔ بُرے حالون جینا عو۔ افلاس کی حالت مین زندگی کاٹنا۔ خراب حالت مین بسر کرنا مصیبت مین زندگی بسر کرنا۔ (مراۃ العروس) اے عورتو کیا تمکو ایسے بُری حالون جینا کبھی ناخوش نہین آتا۔ بری خبر۔ کسی مصیبت

یا موت کی خبر (لانا - دینا آنا کیساتھ) - بُرے دل سے - بے اعتنائی
سے - بے پروائی سے - ناخوشی سے - ناگواری سے - بدنیتی سے -
(عاشق) بوسہ لیکر بھی کچھ بھلا نہ ہوا - تم نے کیسا دیا بُرے دل سے
بُرے دن ۱؎ مصیبت کے دن - منحوس دن (گلزار نسیم) دکھلائی
بُرے دنوں نے شامت - مردمی کی رہی نہ کچھ علامت - بُری زبان
بد زبانی - بیہودہ گوئی - (نبات النعش) حسن آرا خفا ہوکر بولی فیج
اس مکتب کی لڑکیوں کی کیا بُری زبان ہے نہ بادشاہ دیکھیں نہ
وزیر جو چاہا بک دیا - بُری ساعت - منحوس گھڑی ؎ نکلا لاکار دان
خط نے بھی آکر نہ اے ناسخ - مرا دل کیا بری ساعت گرا چاہ زنخدان
میں - بُری سمانا - خراب دھن ہونا - بیطرح دھن ہونا - (بحر) ہوا ہوتا
جب سے عاشق رنج ہوتا ہے نصیحت سے - خدا حافظ ہے عزت کا
سمائی ہے بُری دل میں - بُری سُنائی - بیڈھب کہی - ناگوار بات کہی
بُری خبر سنائی - مرضی کے خلاف کسی بات کے سننے پر بولتے ہیں (ذوق)
آتے ہی گھر سے تو نے پھر جانیکی سنائی - ہو جاؤں سُن نہ کیونکر یہ تو بری
سنائی - (فقرہ) بیٹے صاحب سلامت ترک کرینکی بُری سُنائی - بُری
سوجھنا - خراب معلوم ہونا (امیر) بُرا دُختِ رز کو کہے کیوں نہ واعظ - بُرے
کو بھلی بھی بُری سوجھتی ہے - بُرے سے سب ڈرتے ہیں - بدمزاج سے
سب خوف کھاتے ہیں (داغ) تمھاری بدمزاجی سے ہمیں کیونکر نہ خوف
آئے مثل مشہور ہے صاحب بُرے سے سب ہی ڈرتے ہیں - بُری
صحبت - مونث بد وضع لوگوں کا مجمع - خراب لوگوں کا مجمع (فقرہ) لڑکا
بُری صحبت میں پڑکر آوارہ ہوگیا - بری طرح پیش آنا - لازم سختی

سے برتاؤ کرنا - (داغ) آپ شب کو چھپ کے جائینگے ہم بری طرح
پیش آئینگے - بُرے کی جان پر - عو - دشمن پر بہار عشق) بس چلے تو
میں اور دیدہ دل زہر - بُرے کی جان پر خدا کا قہر - بری گت - مار
دھاڑ - بُری حالت - بُرا دن - برا حال (کرنا - ہونا - بنانا کے ساتھ)
(قلق) تماشا چاہنے والوں کا دیکھو کیا بُری گت ہے - (فقرہ) تم نے ملزم
کو پکڑ کے چھوڑ دیا میں تو بُری گت بناتا - بُری گھڑی - مونث - عو -
بُری ساعت - بُری لت - خراب عادت دیکھو برا کام - بُرے چھّن -
مذکر - عو - بُرے کام - بُری عادت - بُری لگنا - لازم - ناگوار ہونا ؎
اے داغ آہ کی تو غضب کونسا کیا - ایسی بُری لگی دل خانہ خراب
کی - بُری مت - خراب عقل - ضدی طبیعت ؎ یہ داغ ہماری
نہیں سنتا نہیں سنتا - ایسی بھی الٰہی نہ بُری مت ہو کسی کی - بُری نوبت ہونا
لازم - حالت خراب ہونا - (امانت) بلائی اُس نے شہنا سے جو دھن
اپنے ترانہ کی - ندامت سے بُری نوبت ہوئی نقار خانے کی - بُری
نظروں سے تکنا (یا دیکھنا) (یا گھورنا) ۱؎ غصّے کی نظر سے دیکھنا ۲؎ بدنیتی
سے تکنا - (رشک) ساتھ سوتے ہی بُری نظروں سے وہ تکنے لگا - بُری
نظر والا - صفت بدنظر بدنیت - (قدر) ہمنے گھورا تو ہنسکے فرمایا اچھے
آئے بُری نظر والے - بُرے وقت ۱؎ نامناسب وقت پر - بے محل
(فقرہ) آج صاحب کو کچہری جانیکی جلدی تھی میم نے بُرے وقت غمزہ
کیا ۲؎ مصیبت میں مفلسی میں - بُرے وقت کا اللہ بیلی - مقولہ -
مصیبت میں کوئی ساتھ نہیں دیتا اللہ مددگار ہوتا ہے - بُرے
وقت کا کوئی شریک (ساتھی) نہیں - مقولہ مصیبت کی حالت میں

ہمدردی کرنیوالا نہین ملتا ہے ؎ شریک کوئی بُرے وقت کا نہین
سائے بھر جسد کو چھوڑ گئی ہے لحد کے غار مین روح - بُرے وقت آڑے
آنا - لازم مصیبت کے وقت یا افلاس کی حالت مین مدد کرنا (داغ)
آدمی وہ ہے جو ڈھونڈھے نہ سہارا کوئی - کہ بُرے وقت مین آڑے
نہین آتا کوئی - بُرے وقت مین کام آنا یا بُرے وقت کام آنا - لازم -
بُرے وقت مین امداد کرنا - (داغ) یہ سمجھکر تجھے اب موت لگا رکھا ہے -
کام آتا ہے بُرے وقت مین آنا تیرا - (ناسخ) کہان کا زر بُرے وقت اہل
جوہر کام آتے ہین - کوئی زردار ہوتا نہین تلوار سونے کی -

برپار - (بفتح - س وری یار - مضبوط - شدید) صفت (مجازاً)
وہ اراضی جو زرخیز - سیر حاصل ہو -

بریان - (ف) صفت - بُھنا ہوا - تلا ہوا - بریانی - (ف)
مونث - ایک قسم کا نمکین پلاؤ - جسمین گوشت بھونکر ڈالتے ہین -

برّیت[۱] - (ع بفتح اول و کسر دوم و یائے مشدد مفتوح)
مونث - رہائی - نجات - معافی - آزادی - سبکدوشی - پاک ہونا - صاف
ہونا - بیجرم ہونا - بیقصور ہونا - صفائی -

برپیت - (ہ بالفتح و فتح سوم) مونث وہ نشان جو کسی
لچکدار چیز کی مار سے جسم پر پڑ جائے (مصحفی) کیسی اب انکی دھوپ مین
جلتی ہین برپیتین - سائے مین یان پلے تھے جو ناز و نعم کے ساتھ -

بریت - (ہ بالفتح و کسر سوم) مونث - موٹی رسّی جس
سے پُر کھینچتے ہین -

بریٹھیا - (ہ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول -
۱ - مذکر - دھوبی ۲ - مونث - تیسری قسم کی زمین - بریٹھن - (ہ بفتح حرف چہارم
مونث - دھوبن - دھوبی کی جورو -

بریچ لوڈر - (انگ) مونث - پیچھے سے بھرنی والی بندوق

بریز بریز کرنا یا کہنا - (ریختن ف - کسی چیز کا گر کے بکھر
جانا - بریز اسکا امر ہے) لازم - ہاری ماننا - دبنا - شکوہ شکایت کرنا - (فقرہ)
ارے میان ایک طالب علم ہم تھے کہ سارے ہم جماعت بلکہ بخدا اُستاد
بریز بریز کرتے تھے -

بریشم - (ف) مذکر - ابریشم -

بریک - (انگ) مذکر - ریل کی وہ گاڑی جسمین مال روانہ
ہوتا ہے -

بریگیڈ - (انگ) مذکر - فوج کا ایک حصہ - توپ خانہ رسالے
اور پیدل کی فوج -

بریلی جانیکا کام کیا - مقولہ (بریلی مین چند سال پیشتر
بہت بڑا پاگل خانہ تھا - پنجاب مین بجائے بریلی لاہور کہتے ہین جہان
بہت بڑا پاگل خانہ ہے) - اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو پاگلون

---

[۱] برّیت اور رہائی کا فرق - برّیت مین مقدمہ فیصل ہو جاتا ہے اور ملزم بیگناہ ثابت ہوتا ہے لیکن رہائی مین بالفعل بوجہ ثبوت کامل نہ ملنے کے ملزم چھوڑ دیا جاتا ہے
پھر جب کبھی ثبوت مل جائے ماخوذ ہو سکتا ہے -

کی کوئی حرکت یا خلاف عقل کوئی کام کرے ۔

بریں ۔ (ف بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف ونون غنہ ۔ بَر ۔ بلند ۔ برتر + یں ۔ نسبت کا) ۔ صفت ۔ عالی ۔ بلند ۔ برتر جیسے عرش بریں ۔ خلد بریں ۔ فردوس بریں ۔ بہشت بریں ۔

برّیں ۔ نون غنہ (ہ) ۱ کسُم کا بیج ۲ بَر (بمعنی بھڑ) کی جمع ۔

بریّہ ۔ (ع بفتح اول وکسر دوم ویائے مشدد مفتوح وہائے مختفیہ ساکن) خلق اللہ ۔ مخلوق ۔

بڑ ۔ (س) ۱ مذکر ۔ (لکھنؤ) برگد (انشا) بڑ نے بھی کھسوٹی اپنی ڈاڑھی ۲ مونث جھک ۔ بکواس ۔ دیوانوں مجذوبوں کی باتیں جو بیخودی کے عالم میں کہتے ہیں ؎ سمجھ لیتے ہیں مطلب اپنے اپنے طور پر سامع ۔ اثر رکھتی ہے آتش کی غزل مجذوب کی بڑ کا ۳ بڑا کا مخفف تنہا استعمال میں نہیں ہے ۔ بڑ مارنا ۔ مجذوبانہ باتیں کرنا ۔ لفاظی کرنا ۔ (بحر) بڑ مار اٹھا پیچ نہ سکا راز محبت ۔ ہر مست ہے شیشے کی طرح پیٹ کا ہلکا ۔ بڑ میں آنا ۔ جوش میں آنا ۔ (بحر) حوریں سننے کیلئے آئیں گی افسانۂ عشق ۔ آ گیا بڑ میں کسی روز جو دیوانۂ عشق ۔ بڑ لگانا ۔ بہت کہنا ۔ مجذوبانہ باتیں کرنا ۔ بڑ لگنا ۔ جھکّا ٹا ۔ بڑ ہانکنا ۔ بڑ مارنا ۔

بڑ باگڑ ۔ (ہ) مذکر ۔ چمگادڑ کی بڑی قسم ۔ بڑ بینیا ۔ (بڑ ۔ بڑا بینی ناک) صفت (لکھنؤ) ۱ بڑی ناک والا کبوتر ۔ وہ کبوتر جسکی ناک بڑھاپے سے یا پیدائشی بڑی ہو ۲ (مزاج سے) بڑی ناک والا آدمی

بڑ بیٹا / بڑ پیٹو ۔ صفت ۔ بڑے پیٹ والا ۔ لالچی ۔ بہت کھانیوالا ۔ بڑ دنتا ۔ صفت (لکھنؤ) بڑے دانت والا ۔ بڑکا ۔ صفت (عو) ۱ جو عمر میں بھائیوں سے بڑا ہو ۲ بڑا ۔ بڑکنّا ۔ صفت مذکر ۔ (لکھنؤ) بڑے کان والا ۔ بڑکنّی صفت مونث ۔ (لکھنؤ) ۱ بڑے کانوں والی ۲ نواب آصف الدولہ کی ہتھنی کا نام جسکا جوڑا ادل بادل کے ہاتھی سے ملایا تھا ۔ بڑ مونہی مونث ۔ سور کی مادہ ۔ بڑنکّا ۔ (صفت (لکھنؤ) بڑی ناک والا ۔

بڑا ۔ (ہ) صفت ۔ مذکر ۱ چھوٹا کی ضد ۔ کلاں ۔ وسیع ۔ دراز ۔ لمبا ۔ کشادہ ۔ چوڑا ۔ چکلا ۲ اعلیٰ ۔ نمایاں عظیم الشان (میر) ذلیل کیسے ہیں انکی ہے گو کہ ذات بڑی ۳ بھاری ۔ ضخیم ۔ (فقرہ) نور اللغات بڑی کتاب ہے ۴ اونچا ۔ بلند ۔ عظیم الشان ۔ (فقرہ) الہ آباد میں بہت بڑا سرکاری قلعہ ہے ۵ عالی خیال ۔ معزز ۔ جلیل القدر ۔ عالیخاندان ۔ فیاض ۔ بلند حوصلہ اولوالعزم ۔ ذی عزت (فقرہ) سکندر بڑا شخص تھا ۶ گراں ڈیل طویل ۔ بہادر ۔ شہزور ۔ (فقرہ) رستم بڑا پہلوان تھا ۷ بہتر ۔ عمدہ ۸ عمر میں زیادہ ۔ مرتبے میں زیادہ ۔ جسامت یا قد میں زیادہ ۹ افسر سردار ۔ اعلیٰ ۔ موٹا بھاری بھرکم ۱۱ امیر دولتمند ۔ مالدار ۱۲ بہت ۔ نہایت ۔ کثرت سے (فقرے) اس سال فروری میں بڑا جاڑا پڑا ۔ آپ بڑے بے شعور ہیں ۔ آج بڑی دھوپ پڑی ۱۳ سنگین سخت (فقرہ) ملزم نے بڑا جرم کیا اسکو معمولی سزا کافی نہیں ہے ۱۴ ضروری ۔ جلدی ۔ (فقرہ) مجھکو بڑا کام ہے اب نہیں ٹھہر سکتا ۱۵ عمدہ بیش قیمت ۱۶ مربی ۔ سرپرست ۔ آباواجداد ۔ باپ دادا (فقرہ) کوئی بڑا سر پر نہیں ہے زید بالکل آزاد ہے جو چاہے کرے ۱۷ مذکر ۔ (لکھنؤ)

زبان کا لفظ ہے) مونگ یا اُرد کی تلی ہوئی ٹکیا۔ (انشا) بڑائی میرے ٹھینگے پر خدائی رات مین بین نے۔ بڑے ایسے بہت سارے کڑھائی بیچ تل ڈالے۔ بڑا آدمی۔ امیر۔ ذی عزت۔ (شعور) رکھتا ہے جو صفات بزرگی وہ ہے بزرگ۔ نظرون تلے نہین ہین بڑے آدمی بڑے۔ بڑا آزار۔ عوسل۔ دق۔ (منیر) دُور پار اب ہین ڈرتی ہون ہر بار۔ دشمنون کو نہو بڑا آزار۔ بڑا آیا۔ (طنزاً) حق نہین ہے منصب نہین ہے۔ اتنی وقعت نہین ہے۔ جانصاحب بھی بڑا ڈال کا آیا ٹوٹا۔ (امیر) تیغ قاتل سے ہین لپٹا تو وہ ہنسکر بولے۔ یہ بڑے آئے گلے مجھکو لگانیوالے۔ بڑا اُستاد۔ گرو۔ ہوشیار۔ چالاک ٥ سنبل سُن سُنکے وہ بولے سحر۔ ایک مرشد ہو بڑے اُستاد ہو۔ بڑا اندھیر ہے۔ بہت ظلم ہے (صبا) شب تار لحد ہے روز روشن اپنی نظروںمین۔ بڑا اندھیر ہے سودا ہوا ہے زلف شبگون کا۔ بڑا استنجا کرنا۔ (دہلی) آبدست لینا۔ پنجانہ پھرنیکے بعد ڈھیلون سے طہارت کرنا۔ پیخانہ پھرنا۔ بڑا بچارا۔ بڑی بچاری۔ تحقیر کے واسطے۔ (مراۃ العروس) ساس نے کہا بیٹی تو ج کسیکو کسی سے ایسا عشق ہو جیسا تمکو تبو کا ہے اگر ایسا ہی دل چاہتا ہے تو اُسیکو بلا بھیجو مزاجدار نے کہا واہ بڑی بچاری بلانیوالین ایساہی بلانا تھا تو کل اسکو بُلا کر چوڑیاں پہنوائی ہوتین۔ بڑا بوڑھا۔ مذکر۔ مربی۔ سرپرست۔ پرکھا باپ دادا۔ بڑا بول۔ مذکر۔ (عو) خودستائی۔ شیخی۔ عزور۔ غرور کا کلمہ۔ تکبر۔ ڈینگ (رشک) کھائے بڑا نوالا بڑا بول بیرنہ بول۔ چل چل کے کہتی ہے دہن بے زبان سے توپ۔ بڑا بول آگے آنا۔ لازم

مغرور کا ذلیل ہونا۔ غرور کی سزا ملنا۔ (داغ) مسخر کرلیا آخر کو بنگالے کے جادو نے۔ بڑا بول آگے آیا ہم جو بولے تھے لڑکپن مین۔ بڑا بول بولنا۔ لازم۔ شیخی مارنا۔ غرور کا کلمہ منھ سے نکالنا۔ اترانا۔ ڈینگ مارنا۔ لن ترانی کرنا۔ (داغ) کیون ہے خاموش لب تو کھول ذرا۔ وہ بڑا بول اپنا بول ذرا۔ بڑا بول پیش آنا۔ لازم بڑا بول آگے آنا۔ (شوق) شیخی اک روز رنگ لائیگا۔ وہ بڑا بول پیش آئیگا۔ بڑا بول سامنے آنا لازم۔ بڑا بول آگے آنا۔ بڑا بول قاضی کا پیادہ۔ ایک نہ ایک دن آگے آئیگا۔ مثل۔ مغرور بہت جلد ذلیل ہوتا ہے۔ غرور کا نتیجہ بہت جلد ملتا ہے (ذوق) کیون نہ گر بولتا ہے بندہ بحکم القضا۔ گر بڑا بول اپنا قاضی کا پیادہ جانتا۔ بڑا پیٹ۔ صفت۔ پیٹو۔ سرکش۔ نافرمان۔ خودغرض ٢۔ نرالا۔ بڑھا ٣۔ چوکس۔ ہوشیار۔ چالاک اسکی نسبت بھی کہتے ہین جو کسیکے قابو کا نہو۔ بڑا بیٹا۔ وہ بیٹا جو عمر مین اور بیٹون سے بڑا ہو۔ بڑا پا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) بزرگی۔ بڑائی (فقرہ) دونون لڑکے تین تین برس کا چھوٹا یا بڑا پا ہے۔ بڑا پتھر ہے۔ بڑا ظالم ہے۔ بہت سنگدل ہے۔ کٹر ہے (ذوق) ہم بتون کے دلکو جذب دل سے کھینچ جائینگے۔ پر بڑے پتھر ہین مشکل سے کھنچے جائینگے۔ بڑا پلا کیا۔ بہت دور گئے۔ (امیر) بہت اڑ کے پہنچے گئے منزلی تو کوہ طور تک پہنچے۔ بڑا پلہ کیا عیسی نے کھینچے چرخ پر چلے۔ بڑا پیٹ ہے۔ بہت کھانیوالا ہے۔ بہت رقم ہضم کرنیوالا ہے (فقرہ) جمعدار حولدار کو دینے کا منھ نہین ہے اُنکے پیٹ بڑے ہین۔ بڑا تقدیروالا۔ خوش نصیب۔ (داغ) الٰہی عاشقی ہین ہم بڑی

تقدیر والے ہین - سُنتے ہین خوش گلو کیا کیا چُنتے ہین خوبرو کیا کیا - بڑا تیر مارا طعن سے کہتے ہین یعنی بہت بڑا کام کیا - بڑی ہمت کی - بہت حوصلہ کیا - (داغ) ؎ مجنون بدل تو کیون چاہ کی - بڑا تیر مارا اگر آہ کی - بڑا جانور ۱؎ شور ریگا ۲؎ بیل - بڑا جنگی - نون غنہ صفت - (عو) بہت بڑا - دزنی - (فقرہ) یہان ایک بڑا جنگی حقہ ہروقت بھرا رہتا ہے - بڑا جگر بڑا حوصلہ - بڑی ہمت - اس جگہ عورتین بڑا جگرا کہتی ہین - بڑا چلّا - (عو) زچہ کا چالیسوین دن کا غسل (مثنوی عالم) جشن عشرت علی العموم رہے بڑے چلّے تلک یہ دھوم رہے - بڑا داتا - بڑا سخی - بہت دینے والا - (شوق قدوائی) دل بڑا اور در دتھوڑا یہ گلہ ہے اے خدا - تو بڑا داتا ہے تو بے انتہا ہی کیون نہ دے - بڑا دل ہے - بڑا جگر - بڑا دن - مذکر انگریزی تہوار جو پچیسوین دسمبر کو ہوتا ہے (انگریزی) حساب سے رات کے بڑھنے کی انتہا اور دن کی بڑھنے کی ابتدا اسی تاریخ سے ہوتی ہے) حضرت عیسیٰ کی پیدایش ۲۵ دسمبر کو ہوئی تھی اسوجہ سے عیسائی اس روز خوشی مناتے ہین (ناسخ) مشہور بڑا دن ہے یہ کیون دُنیا مین - کوئی نظر آتی نہین تو جیہ ہین - ہے رات بڑی تمام راتون سے آج - اس جشن کو لازم ہے بڑی رات کہین - بڑا دیدہ ہے - (عو) شوخ چشم ہے - بیباک ہے - نڈر ہے (فقرہ) اس لڑکی کا بڑا دیدہ ہے بھری محفل مین شوہر سے لڑتی ہے - بڑا راستہ پکڑنا - لازم ۱؎ (دہلی) دور کا سفر اختیار کرنا ۲؎ مرجانا - بڑا روگ - مذکر - (عو) تپ دق (دبحر) دشمن کو بھی نہو یہ بڑا روگ ہجر کا - سَو دن کے ہم علیل ہوئے ایک رات مین - بڑا سور ہے - بڑا بد ذات شریر ایذا رسان یا نافرمان ہے

بڑا شخص - صفت ۱؎ عالی حوصلہ - بلند ہمت - اولوالعزم - مالدار - دولتمند تجربہ کار - ذہین عالی دماغ ۲؎ (طنزاً) فطرتی - حرامزادہ - بڑا شہدا ہے - بڑا شریر ہے - بیہودہ ہے - بڑا قاف - مذکر - (قرمساق کا پہلا حرف) - قرمساق - بھڑوا - بھکوا - بڑا کام - مذکر - ضروری کام زیادہ کام (داغ) وہ صبح شب وصل نہ ٹھہرے یہی کہکر - جانے دو ہمین جلد بڑا کام ہے ہمکو - بڑا کام کرنا ۱؎ اہم کام کرنا - قابل تحسین فعل کرنا - (صبا) عشق یوسف مین زلیخا نے بڑا کام کیا - واہ شاباش ترے ہمت مردانہ عشق - بڑا کرنا ۱؎ بڑھانا - اونچا کرنا - کھینچنا - تاننا - لمبا کرنا ۲؎ پرورش کرکے جوان کرنا - پالنا پوسنا (مراۃ العروس) مان باپ کو اولاد کی محبت لگادی کہ محبت کی لگاوٹ سے بچونکو پالین اور بڑا کرین ۳؎ (عو) (چراغ کی نسبت) گُل کرنا بجھانا ۴؎ تائید کرنا (بات اور کلام کے ساتھ) ۵؎ عزت دینا - بڑا کفر توڑا - بڑے ضدی کو قابو مین لائے - بڑا کام کیا کی جگہ - (توبۃ النصوح) انکو توڑا تو انہون نے اپنے نزدیک بڑا کفر توڑا - بڑا کلیجا - بڑا دل - بڑا ظرف - بڑا کوّا - جنگلی کوّا - بڑا کوئی ہے - طنز سے کہتے ہین - بڑا بیڈھب ہے - ہوشیار ہے - متفنی ہے حیلہ ساز ہے - مرشد ہے اُستاد ہے گرو ہے - بڑا کھانا - مذکر - دھوم دھام کی دعوت (ابن الوقت) چھاؤنی مین جب کبھی کوئی بڑا کھانا دیا جاتا ہے تو آپ کے خانہ زادیا کو بُلاتے ہین - بڑا گھان مارنا - بہت بڑی کامیابی حاصل کرنا - بڑا گھر مذکر ۱؎ وسیع مکان ۲؎ شریف خاندان ۳؎ امیر گھرانا - (امیر) ہے قصد کہ دل کعبہ نشینون کے چرائے - تاکا ہے بڑے گھر کو ترے وزدحنائے ۴؎ (علم) جیل خانہ - قید خانہ ۵؎ علم - پائخانہ - بڑا گھرانا - مذکر - اعلےٰ خاندان

امیر گھر۔ معزز خاندان بیڑا لائے۔ چہ خوش۔ خوب کہی۔ (قدر) کہا یاد رکھنا تو بوسے بگڑ کر۔ چلو جاؤ لائے بڑا یاد رکھنا۔ بڑا مزہ ہو۔ بڑا لطف ہو۔ بڑی سیر ہو (داغ) بڑا مزہ ہو جو محشر میں ہم کرین شکوہ۔ وہ منتون سے کہین چپ رہو خدا کیلئے۔ بڑا نام کرنا۔ عزت حاصل کرنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ (داغ) ایک طوفان ہوا طفل سرشک۔ چھوٹے لڑکے نے بڑا نام کیا۔ بڑا نام ہونا۔ لازم۔ مشہور ہونا۔ بڑی عزت ہونا۔ بڑا نکیلا ہے۔ بڑا وضعدار ہے۔ بڑا نوالہ حلق کا دربان۔ مثل دیکھو بڑا بول قاضی کا پیادہ۔ بڑا نوالہ کھائیے بڑا بول نہ بولے۔ مثل۔ بڑا نوالہ کھانے مین مضائقہ نہین ہے لیکن غرور کا کلمہ زبان سے نہین نکالنا چاہئے۔ بڑا نہان۔ (عو) زچہ کا چالیسوین دن کا غسل۔ بڑا وقت۔ بہت موقع۔ بڑی مہلت (فقرہ) آپ نے خوب کیا جو پہلے سے کہدیا مین وقت پر شاید مین نہ پہنچ سکتا اب تو بڑا وقت آپ نے دیا ہے بڑا ہی پاپی ہے۔ بڑا شریر بہت تیز چالاک۔ منفقی ہے۔ بڑا ہی سخت ہے بدمزاج ہے۔ جفاکش ہے۔ ایذارسان ہے۔ بیرحم ہے۔

بَرّا جانا۔ لازم (دہلی) کسی آفت یا مصیبت سے چلا اٹھنا۔ گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہونا۔ بولا جانا۔

بَرّانا۔ لازم۔ (دہلی) برّانا۔ سوتے مین کچھ بولنا۔ بہکنا ہذیان ہونا۔ بڑبڑ کرنا۔ بکنا۔ بڑبڑانا۔ غل مچانا۔

بڑائی۔ (ھ) مونث۔ بزرگی۔ ۱ عظمت ۲ درازی عمر ۳ وسعت ۴ جسامت۔ ضخامت۔ حجم ۵ تعریف۔ توصیف۔ مدح ۶ منصب۔ درجہ۔ مرتبہ ۷ طوالت۔ لمبائی۔ اونچائی ۸ عزت۔ آبرو۔ ادب۔ لحاظ ۹ فضیلت۔ خوبی ۱۰ شیخی۔ لاف زنی۔ خودنمائی۔ غرور۔ گھمنڈ۔ بڑائی دینا۔ (دہلی) عزت دینا۔ بڑا مرتبہ دینا (ذوق)۔ دیکھیو جو تو انکو ہے اللہ بڑائی دیتا۔ آسمان آنکھ کے تل مین ہے دکھائی دیتا۔ بڑائی کرنا۔ تعریف کرنا ۲ خودستائی کرنا۔ شیخی مارنا۔ ڈینگ مارنا بڑائی کی لینا۔ غرور کرنا۔ شیخی مارنا۔ (بنات النعش) غرضا حسن آرا اپنی نیٹین کھینچتی لڑکیان اُس سے کنارہ کشی کرتین اور جسقدر وہ بڑائی کی لیتی لڑکیان اُسکو ذلیل سمجھتین۔ بڑائی مارنا۔ شیخی مارنا۔ خودستائی کرنا۔ (مراۃ العروس) تیسری بڑائی مارتی ہے مین تو جب دس مرتبہ پوچھتے ہین تب ایک جواب مشکل سے دیتی ہون۔ بڑائی چھٹائی۔ مونث (عو) عمر کا فرق۔ (مراۃ العروس) محمد عاقل گو بڑا تھا لیکن دونون بھائیون مین صرف ڈھائی برس کی بڑائی چھٹائی تھی ۲ قد یا جسامت کا فرق۔

بڑبڑ۔ (ھ) بفتح اول وسوم وسکون دوم وچہارم)۔ مونث۔ بک بک۔ زبان درازی۔ لاف وگزاف کی گفتگو (مراۃ العروس) ماما چڑھ چڑھ کے بولتی تھی بزاز نے کہا تو بڑھیا کیا بڑبڑ کرتی ہے۔

بڑبڑانا۔ (ھ) بفتح اول وسوم وسکون دوم لغوی معنی بوڑھون کی طرح منہ ہی منہ مین بولنا) ۱ چپکے چپکے بکنا یا کیسکو برا کہنا۔ کچھ منہ ہی منہ مین بولنا۔ بکنا۔ زیرلب کچھ کہنا۔ (داغ) مین نے پینے کی کہہ کر لی ہے جو دلمین چٹکی۔ غصے مین کہہ کے کیا کیا وہ بڑبڑا رہے ہین ۲ چپکے چپکے بڑھنا (تحقیر سے کہتے ہین) نیکار و آج خوب چلو بیکدے کو ذوق۔ چھوڑو کہین وظیفہ بہت بڑبڑا چکے۔

بڑبڑیا - (ھ) مذکر - بکّی - بیہودہ گو - اس معنی مین اردو مین بھڑبھڑیا بھی بولتے ہین -

بڑبڑیڑی - (ھ) مونث - مرے ہوے بزرگون کا فاتحہ جو عورتین ہر تقریب شادی مین کرتی ہین -

بڑبھس - (ھ بڑ - بوڑھا بھس - شہوت - جماع کی شہوت) مونث - بڑھاپے مین جوانی کی امنگ - وہ بدخوئی اور بدمزاجی جو بڑھاپے مین ہو جاتی ہے - بڑھاپے کی وجہ سے عقل جاتی رہنا - (جانصاحب) منھ کالا کرے کون لگی ہے اسے بڑبھس - سر ہلتا ہے پر شوق ہے مسّی کی دھڑیکا -

بڑرا - (ھ بالکسر) مذکر - گیہون اور چنے کا ملا ہوا اناج

بڑنگا - (ھ بفتح اول و دوم) مذکر - کڑی - شہتیر -

بڑونکھا - (ھ) ایک قسم کا بڑا اگنا -

بڑھ - ذیل کے مرکبات مین مستعمل ہے - بڑھ بڑھ کے باتین بنانا - چرب زبانی کرنا - بڑھ بڑھکے بولنا یا کہنا شیخی مارنا - لاف و گزاف بکنا - فخر کرنا - اپنی بساط سے بڑھکر باتین کرنا غرور کرنا - (قدر) مد دا سے سخت جانی بات رہجائے - بہت بڑھ بڑھکے قاتل بولتا ہے - (راسخ) شب ہجران سے کہتی ہے تمھاری زلف بڑھ بڑھکے - کہ عمر خضر ہون طول امل ہون مد فاضل ہون - بڑھ جانا لازم ۱ آگے نکل جانا سبقت لیجانا ۲ آگے چلا جانا (قلق) بڑھ گئے سب میرے ساتھی مجھکو تنہا چھوڑ کر ۳ دولت عزت یا مرتبے مین ترقی ہونا بڑا آدمی ہو جانا - (فقرہ) چند روز سے وہ بڑھ گئے ہین پہلے تو بہت معمولی حالت سے بسر کرتے تھے ۴ متجاوز ہونا - نکلجانا - (فقرہ) بحث کرتے کرتے تم اپنی حد سے بڑھ گئے ۵ طوالت ہو جانا (سحر) گفتگو بڑھ گئی باقی نہ رہا بات کا لطف ۶ چراغ یا شمع کا گل ہو جانا - (شرف) خدا حافظ ہے تیرا یا رنے برخاست کی ایدل - بڑھی جاتی ہین شمعین لوگ اٹھے جاتے ہین محفل سے ۷ ایک چیز کا دوسری چیز سے زیادہ ہو جانا ۸ زیادہ ہو جانا ۹ (دکان کیواسطے) اٹھ جانا ۱۰ دیکھو بڑھنا - بڑھ چڑھکے یا بڑھا چڑھا - (صفت) بہتر - برتر - بالاتر - فائق (مراۃ العروس) خدا رکھے ہنر سلیقہ تو دنیا کی بہو بیٹیون سے بڑھ چڑھکے ہے - بڑھ چلنا - بڑھکے چلنا - لازم ۱ گستاخ ہونا - مغرور رہنا - (داغ) اسکا قامت دیکھکر سب کٹ گئے - بڑھ چلے تھے سرو بھی شمشاد بھی ۲ نامناسب اختلاط مین مصروف ہونا - حد سے متجاوز ہونا ۳ تیز چلنا - آگے ہو جانا سبقت لیجانا - (اسیر) بڑھ چل اسے پائے جنون دشت جنون مین ایسا منزلون قافلہ ریگ روان دور رہے ۴ تھوڑا بہت بڑھنا ترقی کرنا ۵ اپنی طاقت سے بڑھکر کوئی کام کرنا ۶ پیشقدمی کرنا - آگے بڑھنا - (آتش) قد موزون دلبر کو نکران اندھون کو دکھلاؤن - ارادہ تاڑ سے بڑھ چلنے کا شمشاد کرتے ہین - بڑھ کا - صفت - زیادہ قیمت والا - عمدہ تر - بڑھکر بولنا - بڑھکے بولنا شیخی مارنا - بے ادبی کی گفتگو کرنا - حد سے متجاوز ہو کر بولنا - (جانصاحب) بولون بڑھکر تو ذبح کر ڈالے - ہے وہ جلا دنی ہماری ساس ۲ نیلام یا بیچ مین کسی شخص کی بولی سے زیادہ قیمت لگانا - بڑھکر یا بڑھکے - صفت - زیادہ - زاید - افزون (اسیر) بڑھکے موزون ہے کہین سرو سے نالا اپنا - مرتبہ کیون نہو قمری سے

دوبالا اپنا۔ بڑھکے بات کرنا۔ بڑھکے بولنا۔ غرور کی بات کرنا (مصحفی) بات اتنا بڑھکے کچھ اچھا نہیں۔ ایسین عاشق کا گھٹا جاتا ہے جی۔ بڑھکے بولیان بولنا۔ نیلام مین کسی دوسرے سے زیادہ قیمت لگانا۔ (داغ) حوران خلد بولتی ہین بڑھکے بولیان۔ نیلام ہو رہا ہے تمھارے شہید کا۔ بڑھکے لینا۔ پیشوائی کرنا (امیر) دل کوتا کا کسی ناوک نے تو اللہ رے شوق۔ بڑھکے لینے کو بہت دور تک ارمان گئے۔

بڑھا۔ مرکبات ذیل مین مستعمل ہے۔ بڑھا چڑھا۔ بڑھی چڑھی۔ صفت۔ نامی۔ زیادہ اچھا۔ بالاتر۔ (مصنفات) میر بابا صاحب کا گھر اُن دنون سب مین بڑھا چڑھا تھا۔ بڑھا دینا۔ متعدی ۱ آگے کھسکانا (فقرہ) پان بڑھا دو ۲ بجھا دینا۔ (میر) اب گھٹتے گھٹتے جان مین طاقت نہین رہی۔ ٹک لگ چلی صبا کہ دیا سا بڑھا دیا ۳ بدل دینا جیسے جلسہ کی تاریخ بڑھا دو۔ بڑھا لانا۔ آگے لانا۔ فوج کا آگے لانا۔ بڑھانا۔ (ھ) متعدی ۱ زیادہ کرنا۔ بہت کرنا ۲ دراز کرنا لمبا کرنا ۳ پھیلانا۔ وسیع کرنا ۴ کھینچنا۔ (فقرہ) تمنے ضرورت سے زیادہ تار بڑھا دیا ۵ بلند کرنا۔ اونچا کرنا ۶ ترقی دینا۔ اضافہ کرنا۔ شامل کرنا ملانا۔ جوڑنا ۷ (دودہ) چھڑانا۔ عورتین وہم کے سبب سے چھڑانا کی جگہ بڑھانا بولتی ہین ۸ بنانا۔ تعریف مین مبالغہ کرنا۔ بڑائی کرنا۔ خوشامد کرنا۔ حد سے زیادہ کسی کی مدح کرنا۔ ممتاز کرنا ۹ سرکانا۔ آگے رکھنا۔ پیش کرنا۔ (فقرہ) فرحت نے چاہا کہ جال کا جوڑا بھاڑ کر بڑھائین ۱۰ ملتوی کرنا۔ کھٹائی مین ڈالنا۔ دیر لگانا ۱۱ (دسترخوان یا کھانے کے واسطے) ہٹانا۔ اٹھانا۔ (فقرہ) سب کھا چکے اب دسترخوان بڑھاؤ ۱۲ عرصہ لگانا۔ دیر لگانا ۱۳ (عو۔ پوشاک اور زیور کیلئے) اُتارنا۔ الگ کرنا توڑ ڈالنا۔ جدا کرنا۔ (شمشاد) کیون دست عدد ہار رہی اسے شوخ گلے مین۔ زیور نہین جو تجھسے بڑھایا نہین جاتا ۱۴ (دکان) بند کرنا ۱۵ (عو) اٹھانا (دبیر) یہ مسند شبیر کو جس وقت بڑھایا۔ وسواس سے دل حضرت زینب کا بھر آیا ۱۶ (عو) گُل کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ بجھانا۔ (شمع یا چراغ کیواسطے) ۱۷ امیر کرنا۔ دولتمند کرنا ۱۸ (پتنگ ہوا مین) اُڑانا۔ بلند کرنا۔ اونچا اٹھانا۔ (آتش) اُس شوخ نے بڑھا کے شفق سے ملا دیا۔ جسدن قریب شام اڑایا پتنگ سرخ ۱۹ رکھنا۔ (فقرہ) گرمیون کے دنون مین سر کے بال ناحق بڑھائے ہو ۲۰ شامل کرنا۔ ملانا۔ اضافہ کرنا۔ جوڑنا۔

بُڑھاپا۔ (ھ)۔ مذکر۔ پیری۔ بڑھاپا اگٹنا۔ عو۔ بڑھاپے کے طعنے دینا۔ بڑھاپا اگٹوانا۔ متعدی المتعدی عو۔ (بہار عشق) بڑھاپے کو اپنے اگٹوائے کون۔ غضب تو یہ ہے اُسکو سمجھائے کون۔

بڑھاوا۔ (ھ۔ لغوی معنی زیادتی) مذکر۔ دم۔ فریب لالچ۔ طمع۔ ترغیب۔ جھوٹی تعریف۔ مبالغہ۔ خوشامد۔ بڑھاوا دینا۔ ترغیب دینا۔ لالچ دینا۔ طنز کرکے ہمت بڑھانا۔ تعریف کر کے کسی کام پر آمادہ کرنا (داغ) وہ بھبکا جو دیکھی مرے دل کی حالت۔ بڑھاوا دیا اپنے قاتل کو ہم نے۔ بڑھاوے مین آنا دھوکے مین پھنسنا۔ دم مین آنا۔ فریب مین آنا۔ لالچ مین آنا۔ خوشامد سے بہت خوش ہو جانا۔ مغرور ہو جانا۔ (فقرہ)

مصاحبون کے بڑھاوے مین آکر نواب صاحب نے بیدریغ روپیہ اٹھایا خود مفلس ہوگئے۔

بڑھتی ۔ (ہ بالفتح وسکون سوم وکسر چہارم) صفت۔ (عو) ۱ زاید زیادہ۔ فاضل فالتو ۵ کوے سفاک مین بیخوف چلا ہے دیکھو۔ گھر سے یہ داغ بھی کمبخت مگر بڑھتی ہے ۲ ترقی زیادتی برکت۔ (فقرہ) ہم تو آپ کی بڑھتی مناتے ہین۔ بڑھتی دولت۔ مونث۔ روزافزون دولت ترقی۔ ترقی کرنیوالا مال۔ وہ اقبال جوآئے دن بڑھتا چلا جائے۔ (سحر) دو رسائی مین ہے میخانہ کی بڑھتی دولت۔ غنچہ بڑھتا ہے جو پیر جوان ہوتا ہے۔ بڑھتی کا پہرا۔ مذکر۔ (دہلی) بہبود کے دن۔ بہتری کا زمانہ۔ بڑھتی منانا۔ ترقی چاہنا (شاد) وہ عاشق ہین کہ سولی پر بھی کھنچے روز جاتے ہین۔ مگر اے سرو قامت ہم تری بڑھتی مناتے ہین۔

بڑھرا ۔ (ہ۔ بالضم وسکون سوم) مذکر۔ ایک خوشبودار گھاس۔

بڑہل ۔ (ہ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا پھل جو کسیقدر گولائی لیے ہوتا ہے۔

بڑھنا ۔ (ہ) لازم ۱ قد و قامت مین زیادہ ہونا لانبا ہونا ۲ بلند ہونا۔ اونچا ہونا ۳ پھیلنا۔ اگنا۔ نمو ہونا۔ (داغ) گٹ۔ کیون خواہش دل شام وسحر بڑھتی ہے۔ جس طرح ہوکے قلم شاخ شجر بڑھتی ہے ۴ پھولنا۔ پھلنا۔ سرسبز ہونا ۵ حد سے تجاوز ہونا ۶ طول طویل ہوجانا (انیس) رستہ غلط کیا

ہے کہ کچھ بڑھگئی ہے راہ ۷ زیادہ ہوجانا۔ عام ہوجانا (رشک) لب لعل جانان کی تشبیہ سے۔ رواج عقیق مین بڑھ گیا ۸ پتنگ تکل وغیرہ کا ہوا مین بلند ہوجانا ۹ بچنا۔ بچت ہونا۔ فاضل ہونا ۱۰ نفع ہونا۔ فائدہ ہونا ۱۱ آگے ہوجانا۔ سبقت لیجانا۔ آگے نکل جانا (منیر) گھوڑدوڑ مین بڑھا جو مرے شہسوار سے۔ کوڑے بڑنگے ابلق لیل ونہار پر ۱۲ زیادہ ہونا۔ ترقی حاصل کرنا (ذوق) خط بڑھا زلفین بڑھین کاکل بڑھے گیسو بڑھے۔ حسن کی سرکار مین جتنے بڑھے ہندو بڑھے ۱۳ امیر ہوجانا خوشحال ہوجانا۔ عزت حاصل کرنا ۱۴ قیمت زیادہ ہوجانا ۱۵ عو۔ (پوشاک اور زیور کے واسطے) اُترنا۔ مدت پوری ہونے پر کسی زیور کا اُترنا (شرف) مرے جاتے ہین لوگ اپنے گلون مین پھانسیان دیکر۔ بڑھا ہے طوق یارب کون سے کمسن کی منت کا ۱۶ (دکان کیواسطے) بند ہوجانا ۱۷ (چراغ کے واسطے) گل ہونا۔ سرد ہونا۔ (رشک) چراغ بہار چمن بڑھ گیا ۱۸ لبریز ہونا۔ دریا کا پانی بڑھنا (فسانہ عجائب) نالے چڑھے دریا بڑھے ۱۹ آگے جانا (انیس) جالون سے کہدو کہ بڑھین اونٹون کو لیکر۔

بڑھو ۔ تحقیر سے بوڑھے کو کہتے ہین۔

بُڑھوا ۔ (س) بضم با وسکون راو ہاے مخلوط) صفت بوڑھا۔ زیادہ عمر کا۔ بڑھوا منگل۔ ایک میلے کا نام جو بنارس مین منگل کو ہوتا ہے (محسن) ڈوبنے جاتے ہین گنگا مین بنارس والے نوجوانون کا سنیچر ہے یہ بڑھوا منگل۔

بڑھوتری - (ھ) مونث (دہلی) ترقی - زیادتی - سود - منافع -

بُڑھوتی - (ھ - بضم با و فتح را و ہائے مخلوطہ بواو و کسرتا) (عو) مونث - بڑھاپا - (مراۃ العروس) نہ ہوا خدا کے لئے ایسا غضب ست کرو اس بڑھوتی میں میری تو بھی ایک بچی بیاہ کو ہے اب کیا میں قبر سے کیسا کا بیاہ برات کرنے پھر آؤنگی -

بڑھئی - (ھ) مذکر - اسمٰبار ۲ ایک چھوٹا پرند -

بڑھیا - (ھ - بفتح با و سکون رائے مخلوطہ با ہا) صفت - اعلےٰ درجے کا - بیش قیمت - قیمتی -

بڑھی - (بفتح با و کسر رائے مخلوطہ با ہا) مونث - بڑھوتری -

بُڑھیا - (ھ - بضم با و سکون رائے مخلوطہ با ہا) مونث - ۱ بوڑھی عورت - پیرزال ۲ آگ کے درخت کی روئی - (ناسخ) آوارہ یون ہوا وہوس میں ہیں شیخ جی جیطرح اُڑتی پھرتی ہو بڑھیا مدار کی - بڑھیا آفت کی پڑیا - (عو) اُس بوڑھی عورت کی نسبت کہتی ہیں جو بڑی فتنہ انگیز طرار ہو - بڑھیا کا کاتا - ایک قسم کے لچھے دار مٹھائی (جانصاحب) جہاں پڑھتی ہوں مردون کی سوئیٹی سے ہے لگ جاتی - یہ سمجھ بڑھیا کا کاتا ہے جو اُنکا تماشا ہے -

بڑھیا مری تو مری فرشتون نے گھر دیکھ لیا - یا - بڑھیا کے مرنے کا رنج نہیں فرشتون نے گھر دیکھ لیا - مثل - ایک مرتبہ کے نقصان سے بڑے بڑے نقصانات کا خطرہ ہے - یہ ہوا تو ہوا آگے کو دستور نہ جاری ہو جائے (نوٹ) کسی بڑھیا کی ٹہلنی مرگئی وہ بیچارہ زار قطار رو رہا تھا کسی نے پوچھا کہ اسقدر غم کیون کر رہے ہو اُسنے یہ فقرہ جواب مین کہا یعنی اس بات کا غم ہے کہ ملک الموت نے گھر دیکھ لیا -

بڑی - (ھ) مونث - دھوئی اڑد یا مونگ کی دال کو پانی مین پیسکر نقل کے برابر سکھا لیتے اور مسالا ڈالکر پکاتے ہین ۲ - صفت مونث دیکھو بڑا ۳ بڑھیا ۴ وہ عورت جو گھر کی اور عورتون سے عمر مین بڑی ہو - بڑی آئین - دیکھو بڑا آیا - (فقرہ) وہ بڑی آئین میرے نیچے پر ہاتھ اٹھانیوالی - بڑی اسامی - مالدار - امیر (داغ) - نہین کوڑی یہان گنن کو بھی - اُس سے لو جو بڑی اسامی ہو - بڑی الاچی - مونث - سُرخ الاچی - بڑی بات - مونث ۱ بہتر کام - (قلق) اثبات دہن منہ کے کھلوائے کہین - ہے بڑی بات اگر بات تری یارون مین ۲ ترجیح کے قابل بات (داغ) بعد مدت کے وہ آئے تو ملاقات ہوئی - مختصر قصہ ہو آج بڑی بات ہوئی ۳ امر عظیم - دشوار کام (داغ) کیا بڑی بات تھی یا تین اُسے بہلانا - نہ لگا آپ کے زبان پر نہ دعائین آئین ۴ تعجب انگیز بات - مبرکے کی بات کی نسبت کہتے ہین سے اُستاد کے احسان کا کہ شکر منیر آج - کی اہل سخن نے تری تعریف بڑی بات - بڑی بات نہین - کچھ دشوار نہین (سوتی) کچھ بڑی بات تو نہین لیکن - چوم کرلین اگر عنایت ہو - بڑی بڑی باتین کرنا - عو - بہت کچھ کہنا - بُرا بھلا کہنا - (طلسم حیدر ارلزی) بی بی نے کہا دو تین لونڈیان لا دو ہم پرورش کرینگے اسپر یان - نے بڑی بڑی باتین کین بہت کچھ حرام حدیث اگلا سکئے - بڑی بڑی زبانین

ہونا۔ عو۔ زباندرازی ہونا۔ بد زبانی کی عادت ہونا۔ (فقرہ) بڑے بڑے
کس کام آئینگے انھین تا مونکے ساتھ بڑی بڑی زبانین بھی ہین۔ بڑی
بڑائی ہوئی۔ عو۔ زیادہ سے زیادہ ہوا۔ بہت ہوا تو۔ بہت تکلف کیا تو۔ بہت
اہتمام کیا تو۔ (فقرہ) اور لوگ کارچوبی جوڑے پہنے تھے یہان وہی گلبدن
کا پاجامہ ململ کا دوپٹہ بڑی بڑائی ہوئی لچکے کی تیلی دیدیگئی۔ بڑی بوڑھی
زیادہ عمر کی عورت۔ تجربہ کار عورت۔ سرپرست عورت۔ بزرگ عورت۔
(میر) بڑی بوڑھی سفید سر کے بال۔ گوری چٹی ہین رنگ لالون لال
بڑی بھاری غلطی۔ بڑی چوک۔ بڑی خطا۔ بڑی بہو لے بڑے بیٹے کی
جورو ۲ (تحقیر سے) پھوہڑ۔ بیوقوف بہو۔ بڑی بہو کو بلاؤ کھیر مین نون (نمک)
ڈالین۔ مثل۔ کسی ہوشیار کے ہاتھ سے کام بگڑتے وقت کہتے ہین یا کام
بگڑ جانے پر اصلاح کے لئے مضحکے سے کہتے ہین۔ یعنی سب مین ہوشیار یہو
اور اسکا کام یہ ہے کہ کھیر مین نمک ڈالے۔ بڑی بی لے تعظیماً بوڑھی عورت
کو کہتے ہین ۲ بوڑھی خادمہ کو بھی کہتے ہین۔ بڑی پونچھ کا آدمی۔ (عم)
طنزاً۔ مغرور کو کہتے ہین۔ بڑی ٹیڑھی کھیر ہے۔ بڑا مشکل کام ہے۔ بڑی
چیز لے امر عظیم۔ اہم (امیر) کچھ بھی نکلی نہ ترے فتنہ قد کے آگے سمجھے تھے
کوئی بڑی چیز قیامت ہوگی ۲ باوقعت۔ باعزت (فقرہ) مگر یہ بھی ذکیل حنا
کی دیکھا دیکھی اپنے آپ کو کوئی بڑی چیز سمجھتے ہین ۳ (عو) قرآن شریف۔
۴ غیر معمولی ۵ قیمتی بیش قیمت ۶ نایاب۔ قابل تعریف۔ بڑی چیز اٹھانا۔
بڑی چیز پر ہاتھ رکھنا یا بڑی چیز ہاتھ پر رکھنا۔ (عو) حلف اٹھانا۔ قرآن
کی قسم کھانا۔ بڑی حرمت سے گزر گئی۔ آبرو کے ساتھ عمر بسر ہوئی۔
(راسخ) گزر گئی بڑی حرمت سے میکدے مین شیخ۔ حرام کہتے ہین کسکو

حلال کسکا تھا۔ بڑی خیر گزری۔ بڑی خیر ہوئی۔ بہت بہتر ہوا۔ بہت اچھا
ہوا۔ (داغ) ہمین مرگئے صدمۂ رشک سے۔ بڑی خیر اُسے فتنہ گر ہوگئی
۲ کسی ناگہانی صدمے یا تکلیف سے محفوظ رہتے وقت بھی کہتے ہین۔
(فقرہ) پیر بخش کی کوٹھی مین آگ لگ گئی تھی بڑی خیر ہوئی کچھ نقصان
نہین ہوا۔ بڑی خیریت ہوئی۔ بڑی بات ہوئی۔ بہت غنیمت ہوا۔
بہت اچھا ہوا (فقرہ) وہ تو کہئے بڑی خیریت یہ ہے کہ انہی سلطان کی
رعایا ہین اگر اور کسی کی ماتحتی مین ہوتے تو صاف اُڑا دئے جاتے۔ بڑی
دُور کی بات لے دور اندیشی کی بات۔ عاقبت اندیشی کی بات ۲ تہ کی بات
(فقرہ) بڑی دور کی بات حضور نے فرمائی کہ تھانے مین جاکر فوراً درخواست
دست برداری داخل کر دینا چاہئے۔ بڑی دور کی کتیان باندھنا۔
دور کے سفر کا قصد کرنا۔ (فقرہ) خانصاحب نے بڑی دور کی کتیان
باندھی ہین برٹش ایجنٹ ہوکر کابل جاتے ہین۔ بڑی دون لی (دہلی)
بہت شیخی ماری۔ بہت اترایا۔ لکھنؤ مین بڑی دون کی لی کہتے ہین
بڑی دھاک ہے لے بڑی ہیبت ہے سب ڈرتے ہین ۲ بڑی عزت
ہے سب مانتے ہین۔ بڑی ڈیوڑھی۔ بڑی سرکار۔ (مجازاً) بڑے فیاض
کو کہتے ہین (امیر) خواہش دولت اگر ہے ہو دیدل پہ یکین۔ فی الحقیقت
ہے بڑی ڈیوڑھی بڑی سرکار دل۔ بڑی رات آنا۔ بہت رات گزرنا
۔ مرے ہم آج بڑی رات اسے شرف آئی۔ نہ آئیگا جو وہ آتا تو اب تک
آجاتا۔ بڑی روٹی۔ مونث لے چھوٹی روٹی کی ضد ۲ عو۔ قرآن شریف
(جانصاحب) غلط بالکل پڑھاتی ہے بڑی روٹی تو فتو (نام) کو
فضیلت کیا پڑھی ہے دیکھ کو دون اپنی اتو کو۔ بڑی روٹی اٹھانا

بڑی روٹی ہاتھ پر رکھنا - عو - حلف لینا - قرآن کی قسم کھانا (بہار عشق)
تو بڑی روٹی بھی اگرچہ اٹھائے - ستیاناس ہو جو باور آئے - بڑی
شادی - (لکھنؤ) مسلمانی - ختنے کی تقریب - بڑی فجر - عو - صبح تڑکے
صبح سویرے - کہانی ہین یہ آنکھ مری روز محشر - بڑی فجر سے
دن تو ڈھل جائیگا - بڑی فجر چوپلے پر نظر - مثل - عو - اسکی نسبت
کہتے ہین جو ہر وقت کھانیکی فکر مین رہے - بڑی مائین - (ہم) موٹث
ایک دوا کا نام ہے - بڑی ناک والا - صفت - عو - بڑی عزت
والا - بڑی غیرت والا - بڑی ہیبت والا - بڑے ۱ بڑا کی جمع ۲
عو - بزرگ بڑے بوڑھے - افسر خاندان (جانصاحب) یہ درنے
کا جھگڑا ہے سنو چھوٹی ممانی - دو چار بڑے اپنے ہون دو چار تمھارے -
بڑے ابا ۱ چچا اور سسر کو کہتے ہین ۲ (عم) دادا - بڑے باپ کا بیٹا
عو - نامی شخص کا بیٹا - عالیخاندان - صاحب عزت - بڑا آدمی (شوق)
اور راہین بھی تو تام ہے آپکا - یہ بیٹا ہے حضرت بڑے باپکا - بڑے
باپ کی بیٹی - شریف زادی امیر زادی - نامی شخص کی بیٹی - بڑے
برتن کی کھرچن بھی بہت ہے - مثل - بڑے گھرانیکی معمولی بات بھی
بہت بڑی ہوتی ہے اُسنے تھوڑا ملے وہ بھی بہت ہوتا ہے - بڑے
بڑے ۱ اچھے اچھے نامی لوگ - معززین (فقرہ) اگر ایسی ہی جانچ
کیجائے تو بڑے بڑونکی قلعی کھلجائے ۲ ہوشیار - عقلمند - تجربہ کار
(حاجی بغلول) ابکے تو دل لگی بازون نے ایسی موشگافیان
کی ہین کہ حاجی بیچارے کیا بڑے بڑے تگنی کا ناچ ناچنے لگتے ہین -
بڑے بڑے بہے جائین گدھا کہے پوچھین کتنا پانی (یا - کتنی تھاہ)

مثل - اس موقع پر کہتے ہین جب کسی کام مین عقلمند عاجز ہون اور
معمولی شخص دخل دے - بڑے بزرگ ہین ۱ بڑے کامل ہین - خدا
رسیدہ ہین ۲ طنزاً - حماقت یا نادانی ظاہر کرنیکو کہتے ہین - بڑے بوڑھے
دیکھو بڑا بوڑھا - بڑے بول کا سر نیچا - مثل - عو - غرور اور شیخی کا نتیجہ خفت
اور ذلت ہے - (شاد) شور قلقل سے جھکائے ہوئے سر مینا ہے - سچ
کہا ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے - بڑے بیڈھب ہو - بڑے چالاک
ہو - نہایت فطرتی ہو - بڑے پاپڑ بیلے - بہت تکلیف برداشت کی
بہت محنت کی - بڑی کوشش کی - بڑے پاک ہو - (عو) نہایت
بے حیا ہو - بڑے بے غیرت ہو - بڑے بے شرم ہو - بڑے پاؤن
پھیلائے - بہت جھگڑا کیا - بڑی حجت کی - ہٹ کی - بڑے جانور
کا گوشت ۱ گائے کا گوشت ۲ سور کا گوشت - بڑے حضرت
بڑے شریر - بڑے چالاک (راسخ) بنت عنب کو ڈولی مین لائے
جناب شیخ - مرشد ہو قبلہ ہو بڑے حضرت ہو ڈور ہو - بڑے دانت
پیسے - بہت غصہ کیا - بڑی مشقت اٹھائی - بہت طمع کی - بڑے
دتار ہین - (دہلی) طنز سے کہتے ہین یعنی بڑے سخی ہین - بڑے دل کا
صفت - بڑی ہمت والا - اولوالعزم - عالی حوصلہ - (معروف)
کہتا ہے مری لاش پہ قاتل کا آدمی - تھا یہ بھی شخص کوئی بڑے دلکا
آدمی - بڑے رستم ہین - بڑے بہادر ہین (امیر) بڑے رستم ہین
تیرے چشم و ابرو دیکھنے والے - نہ خنجر سے جھجکتے ہین نہ وہ قاتل سے
ڈرتے ہین - بڑے زہد کا پیسا - عو - وہ روپیہ جو بڑی محنت و
مشقت سے حاصل ہوا ہو - بڑے صاحب ۱ عدالت کا اعلیٰ حاکم

اوده مین عموماً ڈپٹی کمشنر کو کہتے ہین ۳ ضلع کا اعلیٰ افسر ۴ امیر کا بڑا
بیٹا ۵ گھر کا بڑا بوڑھا یا عمر مین بڑا ۶ بڑے میان - بڑے کام
آنا - بہت مفید ثابت ہونا مصیبت مین آڑے آنا - امداد دینا
(قدر) بڑے کام آئے اسے آغوش حسرت تکیہ پہلو - جدائی کی
شبون مین بھی مزا اٹھا وصا لونکا - بڑے کڑاہی مین تلے جاتے ہین
مثل - (بڑے ۱ معززین ۲ اُردکی ٹکیا) بڑون کو بہت مصیبت جھیلنا
پڑتی ہے معززین کو زیادہ آفتون کا سامنا رہتا ہے - بڑے کی بڑائی نہ
چھوٹے کی چھٹائی - (عو) بدلحاظ بے تمیز کی نسبت کہتی ہین اسکو نہ بڑے
کا ادب ہے نہ چھوٹے کا لحاظ - بڑے کوس - مسافت ناگوار ہونیکی
موقع پر کہتے ہین - (شہور) شادی ہوئی جو ہم تو کہا ہنسکے خضر نے -
ہان کوس راہ عشق کے ہین واقعی بڑے - بڑے گھر پڑے پتھر ڈھو
ڈھو مرے - مثل (عو) اونچے خاندان مین ہمیشہ تکلیفین اُٹھانا پڑتی
ہین - اونچے خاندان مین بیاہ ہونے سے بھی مصیبتونکا سامنا رہتا ہی
بڑے گھر جانا - لازم ۱ (عو) جیل خانہ جانا ۲ مرجانا - بڑے لوگ
بڑے آدمی ۳ (عو) خاندان کے بڑے بزرگ - بڑے مرشد - شریر
بڑے اُستاد (داغ) وہ کترا کر چلے ہین میکدے سے حضرت زاہد
بڑے مرشد ہین ہاتھون ہاتھ لانا انکو یارون مین - بڑے مزے سے
بڑے آرام سے - بہت چین سے - بڑے میان ۱ مالک خانہ ۲
(تعظیماً) ہر بوڑھے آدمی کو کہتے ہین ۳ نوکر چاکر گھر کے سب سے بڑے
شخص کو بھی کہتے ہین - بڑے میان سو بڑے میان چھوٹے میان
توسبحان اللہ - بڑے چھوٹے سب ایک ہی رنگ مین ہین - بڑون
کی کیا کہتے ہو - چھوٹون کا حال نسبے بھی بدتر ہے - چھوٹے شرارت مین بڑون
سے بھی زیادہ ہین (توبۃ النصوح) ایک نابکار کو دیکھو ماش کے آٹے
کیطرح اینٹھا ہی رہتا ہے دوسرا ناہنجار تیسرا نالائق بڑے میان الخ
بڑے نہان کا دن - (عو) بڑا اجلا -

بُز - (ف) مونث - بکرا - بکری - (نوٹ) نر کو بُز - مادہ کو
گوسفند کہنا غلط ہے نر مادہ دونون کے واسطے بُز استعمال ہونا
چاہیے - بُز اخفش ۱ (لفظی معنی اخفش کا بکرا) مذکر - نافہم - بےسمجھے
بوجھے گردن ہلانیوالا ہان مین ہان ملانیوالا - مطیع - (انشا) بڑی بھرتی
تھی کھڑگنجی سی ایک لونڈی جو واعظ کی - بز اخفش بناے اپنی صورت
خاکساری مین - **بُزدل** - (ف) ڈرپوک - کم ہمت کم حوصلہ - بُزدلا
صفت - بُزدل - بُزدلی - مونث - نامردی - کم ہمتی - بزغالہ - (ف
غال - پہاڑ کا شگاف - ہ - نسبت کی ہے) مذکر پہاڑی بُز (داغ)
بازوے بازین ہو پرورش بچۂ قاز - اور بزغالے کو آغوش مین
پالے ضیغم -

بُزّا - (ھ) - مذکر - ایک پرند کا نام -

بَزار - (عم) - بازار کا مخفف -

---

۱ کہتے ہین اخفش نے جو عربی کے علم صرف نحو مین استاد کامل گزرا ہے زمانہ طالبعلمی مین ایک بکرا پالا جسکو اپنے سبق کا مطلب سمجھایا کرتا تھا جبتک بکرا گردن نہ ہلا دیتا یا بول نہ اٹھتا اخفش برابر سمجھاتا رہتا عرصے کے بعد بکرے کو ذبح کیا تو دیکھا کہ دماغ خالی ہو گیا تھا اور بھیجا باقی نہین تھا) -

بزّاز -(ع - بزّ - جامہ - از - کلمہ نسبت) مذکر - اُردو مین بغیر تشدید حرف دوم بھی زبانون پر ہے - کپڑا بیچنے والا - بزازا - (بفتح اول و تشدید و نیز تخفیف حرف دوم) ۱ - مذکر - کپڑے کا بازار - بزازی - مونث - کپڑا بیچنے کا پیشہ -

بُزُرجمہر -(ف بضم اول و دوم و سکون سوم و چہارم و کسر پنجم و سکون ہائے ہوز - بزرگ مہر کا معرّب - فارسیون نے بجائے جیم عربی کے جیم فارسی کر دیا ہے) مذکر - نوشیروان کے وزیر اعظم کا نام

بزرِقطونا - (ف بفتح اول و کسر دوم و ضم قاف و طا) - مذکر - اسپغول - سید انشا نے بفتح اول و سکون دوم و کسر سوم و ضم قاف و طا نظم کیا ہے ؎ شب محفل زاہدین جو وارد ہوا زاہد رندون نے لپٹ کر ڈاڑھی کو دیا اسکی لگا بزرقطونا اور بجنے لگی گت - زبانون پر بھی بسکون حرف دوم ہے -

بُزُرگ -(ف) ۱صفت - بڑا - سن رسیدہ - معزز - شریف - صاحب شان و شوکت ۲ مذکر - باپ دادا ۳ خدا رسیدہ - متقی - پارسا - نیک - عابد - زاہد - ولی ۴ سنجیدہ ۵ (طنزاً) شریر آدمی ؎ واعظ کو تم تو دیکھتے ہی ہنس پڑے امیر - باتین تو ان بزرگ کی تمنے سنی نہین -

بزرگانہ - صفت - بزرگون کیطرح کا - بزرگون کی وضع کا - بزرگداشت - (ف) مونث ۱ خاطر داری - خدمت گزاری مہمان داری - خبر گیری اکرنا ہونا کے ساتھ (موعظہ حسنہ) مین ہندون کے چند رواج بیان کرنا چاہتا ہون سب سے پہلے گائے بیل کی بزرگداشت سے چلو ۲ (طنزاً) مرمت - مار پیٹ - (داغ) شیخ صاحب جو میکدہ مین گئے - خوب انکی بزرگداشت ہوئی - بزرگ زادہ - (ف) مذکر - شریف زادہ - عالی خاندان - خاندانی بزرگ - بزرگ سال (ف) صفت - بوڑھا - مسن - معمر - سالخوردہ - بزرگ منش - منش - بفتح اول و کسر دوم - عادت - طبیعت - ہستی) صفت - اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو اچھے لوگونکی عادت یا طبیعت رکھتا ہو - بزرگ طینت - بزرگوار - (ف بزرگ کا مزید علیہ ہے وار بمعنی مثل - مانند) صفت بزرگ (فسانہ عجائب) ہرچند سب لوگ یہان کے قہرین مگر یہ بزرگوار زینت شہر ہین - بزرگواری - (ف) - مونث - عظمت و جلال و دولت و اقبال - بزرگون کا ٹھیکرا - ھو - موروثی مکان - بزرگی - مونث - بڑائی - برتری - عزت شان - ادب - شرافت - بزرگی بعقل ست نہ بسال - (ف) مقولہ - بزرگی عقل سے ہے سن سے نہین ہے -

بزلہ - (ف بفتح اول و سوم و سکون دوم) میٹھی باتین - ظرافت - لطیفہ - بزلہ سنج - بزلہ گو - (ف) صفت - لطیفہ گو - ظرافت کی باتین کرنیوالا - میٹھی میٹھی باتین کرنیوالا -

بزم - (ف - ہر مجلس عموماً و مجلس عیش و نشاط خصوصاً) مونث ۱ محفل - مجلس خوشی کی محفل - رزم کا مقابل - بزم آرا - (ف) صفت - بزم نشین - صاحب مجلس - میر مجلس - بزم افروز (ف) صفت - رونق مجلس - بزم سخن - مشاعرے کی محفل - شعرا کی محفل - بزمگاہ - (ف) مونث - مجلس عیش و نشاط - وہ جگہ جہان مجلس منعقد ہو - بزم ماتم - غم کی مجلس - بزم نشین - (ف) -

کنایۃً صاحب مجلس۔ بزم نشاط۔ خوشی کی مجلس۔

بزن ۔ (ف) زدن سے امر کا صیغہ زن اُسمین باۓ زایدہ مطابق قاعدہ فارسی اضافہ کی گئی ہے) ۱۔ مذکر[۱] قتل کا حکم[۲] قتل عام[۳] جنگی فوج کا حصہ۔ بزن بولنا۔ قتل عام کا حکم دینا دھاوا کرنا۔ حملہ کرنا۔ (فقرہ) یکبارہ مہیب صورتون نے حواس پر بزن بولدیا۔ بزن کرنا۔ قتل عام کرنا۔ (جان صاحب) کیا ہے گو دن نے جس دن سے لکھنؤ مین بزن۔ ہر ایک ہو گیا آسیب سے مکان خراب۔

بس[لہ] ۔ (ھ) بفتح اول سنسکرت مین بس قوت[۱]۔ طاقت زور۔ فارسی مین رکو۔ ٹھہرو۔ موقوف کرو۔ بہت کافی۔ خاموش ہو۔ بہت) مذکر[۱] کافی۔ خوب اچھی طرح۔ بہت۔ بکثرت (سحر) اب زیادہ نہین بندے کو ہوس دیکھ لیا۔ خوب سا دیکھ لیا آپ کو بس دیکھ لیا[۲] چپ رہو۔ خاموش رہو (محسن) کافی ہے اسیقدر بیان بس۔ بس اے مری طبع نکتہ دان بس[۳] ٹھہرو۔ دم لو (فقرہ) بس آگے نہ بڑھنا ورنہ پاؤن توڑ ڈالونگا[۴] خبردار (امیر) ہاتھ مین نے جو بڑھایا تو کہا۔ بس بہت پاؤن نہ پھیلائیگا[۵] حاصل کلام الغرض (ناسخ) جی مین ہے ہو جائے اس سرو قامت پر فقیر۔ بس کسی آزاد کے تکیے مین بستر کیجئے[۶] موقوف۔ تمام (فقرہ) اب نصیحت کی حد ہو چکی بس کرو[۷] فقط۔ صرف (امیر) کیا کرون وصف بُتان خود

پسند۔ اُنسے بڑھکر بس خدا کی ذات ہے[۸] اب (رضا) بس آؤ عید کا دن آج ہے گلے مل لو۔ کہ کل کی رات کے جھگڑے رفع دفع ہو جائین[۹] یعنی (قلق) شہر والون کا ساتھ ریلا تھا۔ لب دریا بس ایک میلا تھا[۱۰] سب (امیر) کیا کہتے ہو بس دیکھ لیا حال تمہارا۔ دیکھو گے ابھی تم نے مری جان نہین دیکھا[۱۱] اختیار۔ چارہ۔ علاج۔ (انیس)۔ حکم خدا مین بس ہے نہ مان کا نہ باپ کا[۱۲] قابو۔ قدرت۔ طاقت زور۔ موقع۔ داؤن (مصحفی) جز آہ کوئی کرے وہان کیا۔ کچھ بس نہ چلے جہان کسیکا[۱۳] باز آیا۔ اب نہین۔ اور نہین۔ (امیر)۔ برابر خاک کے تو کر دکھایا۔ فلک بس بے ادائی ہو چکی بس[۱۴] زایدہ۔ ربط کلام کیلئے (ناسخ) خاک مین ملتی ہے عزت رو ندتے ہین مجھکو غیر۔ اس گلی سے بس ہماری خاک اے صرصر اٹھا[۱۵] جب اس سے پیشتر از آتا ہے معنی شرط کے ہو جاتے ہین اور اس حالت مین اکثر کاف بیانیہ جملے مین لاتے ہین (فقرہ) از بسکہ (چونکہ) گرمی بہت پڑنے لگی ہے مین نے سفر کا ارادہ فسخ کیا۔ عورتین از بس بمعنی بہت زیادہ بولتی ہین (فقرہ) تم نے از بس تنگ کیا۔ بس بس بس کی تاکید[۱] اب کچھ حاجت نہین۔ اتنا کافی ہے۔ اتنا بہت ہے۔ ختم کرو۔ زیادہ نہ کہو (میر) کبھی دل کی نہ کہنے پائے اُس سے جہان بولے لگا کہنے کہ بس بس[۲] واقعی (امیر) ظالم تجھے دل دیا خطا کی۔ بس بس مین پہنچ گیا سزا کو۔ بس بیٹھ بھی۔ چپ رہو۔ باتین

لہ ۔ یہ لفظ ہندی اور فارسی مین مشترک ہے۔ معنوں مین اختلاف ہے۔ ہم نے ابتدا مین دونون زبانونکی معانی لکھے ہین۔

نہ بناؤ۔ (داغ) خواب مین دیکھ لیا خلد کو ہمنے واعظ۔ ابھی بس بیٹھو بھی وان لطف بشر کچھ بھی نہین۔ بس چلنا۔ قابو ہونا۔ اختیار ہونا۔ (داغ) بچے جان کس طرح تیری ادا سے۔ قضا پر کہین بس چلا ہے کسیکا۔ بس دیکھ لیا۔ اب آزمانیکی حاجت نہین بہت جانچ لیا۔ امتحان کر لیا حال معلوم ہوگیا۔ بس کا۔ قابو کا۔ اختیار کا (ناسخ) لطف کیا آہ آسمان رسکا۔ کاش ہوتا اثر مرے بس کا۔ بس کرنا۔ ۱۔ کسی چیز سے آسودہ ہو کر انکار کرنا۔ موقوف کرنا۔ (ذوق) منہ سے بس کرتے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے۔ گر حریصون کو خدا ساری خدائی دیتا۔ بس کرو۔ جانے دو۔ صبر کرو۔ موقوف کرو۔ ٹھہرو۔ چپ رہو۔ تمام کرو۔ ختم کرو۔ بسکہ۔ (ف) چونکہ (منیر) بسکہ پہلے مہل کا تھا یہ سفر۔ آفتین ساری آپڑین سر پر۔ بس کی بات۔ اختیاری معاملہ۔ قابو کی بات (فقرہ) ارادے پر عمل کرنا انسان کے بس کی بات نہین۔ بس مین۔ قابو مین۔ اختیار مین۔ قبضے مین۔ دباؤ مین (آنا۔ پڑنا۔ رکھنا۔ رہنا۔ کرنا۔ لانا ہونا کے ساتھ) (جلیل) عشق مین ہونی تھی رسوائی جہانتک ہو چکی۔ اب مرے بس مین دل خانہ خراب آیا تو کیا۔ (بہار عشق) مین تو یان پڑ گئی ترے بس مین چرچے وان اور ہونگے آپس مین (داغ) دل کو ہمنے اپنے بس مین کر لیا۔ کوئی اب چلتا ہے قابو آپ کا۔

بِس (ہ بالکسر) مذکر ۱۔ زہر ۲۔ عیب نقص ۳۔ فساد۔ جھگڑا ۴۔ (صفت) شریر۔ چالاک۔ بس اگلنا ۱۔ زہر اُگلنا۔ برا کہنا۔ توہین کرنا ۲۔ بغض نکالنا۔ بدلہ لینا ۳۔ دلی ملال کہہ دینا۔ جو کچھ جی مین ہو کہہ دینا۔ بس بونا۔ برائی کرنا۔ بدی کا بیج بونا۔ فساد کی ابتدا کرنا۔ حق مین کانٹے بونا۔ (شوق) آپنے ہمراہ مجھکو بھی کھویا۔ عاشق کرکے خوب بس بویا۔ بس بھرا۔ بس بھری (عو) زہریلا۔ زہریلی۔ کینہ ور۔ فسادی۔ (رنگین) دیکھو تو چٹکی مری ایسی ہے کیا بس کی بھری۔ جیسے گوئیان ہے دوا اتنی بڑی سی کی بھری۔ بس کھانا (عم) زہر کھانا۔ بس کی پڑیا۔ بس کی پوٹ۔ بس کی گانٹھ۔ بس کی گانٹھ۔ بس کی گرہ ۱۔ زہر ہلاہل ۲۔ (مجازاً) شریر۔ فسادی۔ مردم آزار۔ کینہ ور۔ جھگڑالو (دبیر) خدا محفوظ رکھے خال جانان آفت جان ہے۔ زیادہ ہے یہ بس کی گانٹھ موذی پن مین کژدم سے ۳۔ بہت تیز کی جگہ (شاد) ناچنے مین بھی یہ ہے بس کی گرہ زہر دینیکو وہ دیتا ہے رہا۔ بس گھولنا۔ عو۔ زہر پھیلانا۔ برائی پھیلانا۔ فتنہ و فساد کی باتین کرنا (فقرہ) اس مفسد نے لشکر مین پہنچتے ہی بڑے بس گھولے۔ بس ملانا۔ نقصان کرنا۔ برا کرنا۔ بگاڑ دینا۔ (فقرہ) مین نے کیا بس ملا دیا تھا۔ بس ہونا۔ کڑوا ہونا۔ زہر ہونا۔

بسا۔ (ف بر وزن رسا) بہت۔ اکثر۔ بعض کا خیال ہے کہ یہ لفظ مزید علیہ بس کا ہے مثل خوشا کے اور بعض کہتے

ہین کہ الف افادہ معنی رابطہ کا دیتا ہے جیسے الف دردا۔ دریغا۔ حسرتا کے۔

بسا اوقات – (ف) بسا فارسی اضافہ دیت دفعہ اکثر مرتبہ۔ بارہا۔

بسات – (ہ) بکسر اول۔ [illegible] ولنا۔ دسترت پھیلا ہوا۔ حکم ۲ فعل ہامر ۳ جگہ [illegible] بساتی [illegible] بچھا ہوا۔) مونث۔ قابلیت استعداد۔ حیثیت۔ قوت [illegible] (ہ بکسر اول بسانا۔ خرید کرنا) دیکھو بساطی۔

بسار۔ بسارا – (ہ۔ بکسر اول) مذکر ادھار لیا ہوا بیج جو فصل کی تیاری پر ادا کیا جائے۔

بساط – (عربی مین فرش۔ بچھونا۔ دیکھو بسات) ۱۔ مونث ! بستر۔ بچھونا۔ فرش (غالب) یان نفس کرتا تھا روشن شمع بزم بیخودی۔ جلوۂ گل وان بساط صحبت احباب تھا ۲ شطرنج کھیلنے کا کپڑا جسمین خانے بنے ہوئے ہین اور جس پر مہرے رکھکر کھیلتے ہین۔ (تسلیم) شوق شطرنج کا نہ کچھ پوچھو۔ اندنون وان بساط بچھی ہے ۳ وہ کپڑا جس پر چوسر کھیلتے ہین ۴ سرمایہ۔ حوصلہ۔ حیثیت۔ ہستی (برق) کوہ گران اٹھاتے ہین الفت مین کاہ نے۔ سچ ہے کہ کیا بساط بھلا کو ہکن کی ہے ۵ طاقت قوت۔ قدرت۔ مقدرت۔ اصل حقیقت ۶ اثاث البیت۔ الٹنا۔ اٹھانا۔ اٹھنا۔ بچھانا بچھنا۔ لوٹنا کے ساتھ مستعمل ہے۔ بساط بموجب۔ (ع) عمر کے مطابق حیثیت کے مطابق (مراۃ العروس) فضیلت میان آئی تو اسکو کالی لکیر تک کھینچنی نہین آتی تھی اب نام لکھ لیتی ہے اور بساط بموجب حرف بھی پڑھ نہین ہوسکتے۔ بساطِ خاک۔ (ف) زمین کا فرش۔ بساط خانہ۔ (ہ) مال خانہ۔ متاع خانہ) ا۔ مذکر۔ وہ مقام جہان بساطی بیٹھتے ہین۔ بساطیون کا بازار بساط سے باہر۔ مقدور سے زیادہ۔ (آتش) باہر بساط سے تھے ہم عشق کے ہے۔ جز نجان نہین دید لے تو جان سے گوہر کو مال کرتے [illegible] بساط کیا ہے۔ ہستی کیا ہے۔ حقیقت کیا ہے (امیر) بڑا الرحیم ہے زاہد وہ بخش ہی دیگا۔ بساط کیا ہے ہم ایسے گناہ گارون کی

بساطی۔ ا۔ مذکر خوردہ فروش۔ چھوٹی چھوٹی چیزین بیچنے والا پھیری والا۔

بسالت – (ع) مونث۔ دلیری۔ بہادری۔

بسان – (ف۔ حرف تشبیہ) مثل۔ طرح مانند۔ مشابہ (شمشاد) حباب سان ابھر آئے جو آپ کے جوبن۔ بسان سطح ہوا چاک سینہ بند ہوا۔ بغیر اضافت مستعمل نہین ہے۔

بسانا – (ہ) ! معطر کرنا۔ (امیر) پہنائے جنکو پھولون کے ہار اُسنے بعد مرگ۔ دو پھولون سے کفن بھی بسایا نہ جائیگا ۲ آباد کرنا۔ ٹھہرانا۔ (فقرہ) تمنے شادی کرکے اپنا گھر بسایا بہت اچھا کیا۔

بسانا – (ہ بکسر اول) (عم) ! خریدنا حاصل کرنا ۲ اپنے سر مصیبت لانا۔ اس جگہ زبانون پر بسا ہنا ہے۔

بساند – (ہ ب۔ نہین۔ سوندھ۔ بو) مونث۔ (ا) مچھلی کی سی بو۔ گوشت کی اصلی بو ۲ اصلی عیب۔ خاندانی نقص

جب کوئی کمینہ اعلے درجے پر ہو کر ذلیل حرکت کرے تو کہتے ہین ابھی اسکی بساند نہین گئی (لونڈا) لکھنؤ مین بساہند" کہتے ہین - بساندا - بساندی - صفت - بدبوکا بد ذائقہ - غیر مہذب لکھنؤ مین "بساہندا" کہتے ہین (فقرے) کیا بساندی مچھلی ہے - کیا بساندی بات کہتا ہے -

بساوٹ - (ھ) مونث ۱ مہک - خوشبو (بحر)
ہم نے جو یار مین دیکھی ہے بساوٹ شب وصل - کوئی دولھا یہ نہ دیکھے گا دلھن مین خوشبو - وہ خوشبو جس سے حقّے کا نیچا بساتے ہین -

بساوری - (ھ بفتح اول وچہارم وکسر پنجم) مونث زمین کا لگان - لگان جو گاؤن بسنے کیوجہ سے کاشتکار سے لیا جائے -

بساھا - (ھ - بکسر اول) مذکر - کتا جسکے بینڑ ناخن اور زہریلے دانت ہوتے ہین - بساہند - بساہندا - (ھ) مونث (لکھنؤ) دیکھو بساند - بساندا -

بسائط - (ع بسیط کی جمع) مجازاً اربع عناصر -

بسباسہ - (ع بزباز کا معرب) مونث جاوتری

بست - (ف) صفت - ۲۰ - عدد - بست دربست کا تعویذ (نقش) مذکر - ایک قسم کا نقش جو علم تکسیر کے قاعدے سے بھرا جاتا ہے (جانصاحب) بست دربست کا کوکا نے چورایا تعویذ دفسانہ عجایب - اسکا یہ نقش تھا بست دربست کا نقش بھر خانے مین اسماے الٰہی مع ترکیب وتاثیر تحریر تھے -

بِسَت - (ھ - س - دشو - رہنا) شو - اسباب چیز اثاثہ - یہ لفظ اردو مین تنہا مستعمل نہین ہے - چیزبست کہتے ہین -

بست وکشاد (ف) حل وعقد -

بستار - (ھ) بالکسر فارسی مین بمعنی سست ونا استوار - سنسکرت مین - وِستر - کثرت - پھیلاؤ مذکر - (عو) تفصیل - تشریح (کرنا کے ساتھ) (انشا) کردن بستار کیا اپنی دوگانا کی رکھائی کا - وباغ اگر اسکین مین ٹھس رہا ساری خدائی کا لے مدح (میر) کرے ہے فخر بہت اوج پر فلک شاہا - رضا جو ہو تو کرون تیرے روشنی کا بستار - عورتین بالضم بولتی ہین -

بُستان - ع - بوستان کا مُعرّب - بساتین جمع (مذکر - پھولون کا باغ - گلزار - بستان افروز - (ف) صفت چمن کی رونق بڑھانیوالا - چمن کی رونق کا نام ایک سرخ رنگ پھول کا جسکو کلغا کہتے ہین بستان پیرا - (ف) صفت باغ کا کاٹ چھانٹ کر آراستہ کرنیوالا - بستان سرا - (ف) مونث - وہ مکان جسمین باغ ہو - خانہ باغ - بستانی - (ف) بستان سے منسوب -

بِستر (ف) بالکسر وفتح سوم - بچھونا بچھونا - سنسکرت

ہین دستر وسو - بفتح اول ہین لپٹنا - اوڑھ لینا - وستر الباس ۲ مذکر بچھونا - فرش - بستر اٹھانا ۱ سکونت ترک کرنا - (محسن) للہ الحمد شب غم نے اٹھایا بستر مرحبا طالع بیدار مبارک ہو سحر ۲ بچھونا اُٹھانا - بستر اُٹھنا - لازم (آتش) مثل عنقا نام تو مشہور عالم مین رہا - گو کہ اس میلے سے مجھ آزاد کا بستر اٹھا - بستر سے پیٹھ لگجانا - صاحب فراش ہو جانا - (ناسخ) لگ گئی بیمار نے فرقت مین یہ بستر سے پیٹھ اُٹھ چلون بالفرض مین تو ساتھ ہی بستر چلے - بستر کرنا - سکونت اختیار کرنا - قیام کرنا - (ناسخ) جی مین ہے ہو جائے اُس سرو قامت پر فقیر - بس کسی آزاد کے تکئے مین بستر کیجئے ۲ بچھونا بچھانا - رات کے سونیکا سامان کرنا - (ذوق) مانند کباب آگ پہ کرتے ہین ہمیشہ - دلسوز ترے بستر آرام محبت - بستر لگانا - بچھونا بچھانا - (اسیر) ہین تنگئے جہان سے بہت تنگ ہم فقیر - اتنی جگہ نہین ہے جو بستر لگائے ۲ (مجازاً) سکونت اختیار کرنا ؎ امیر اب مین یہان گھبرا گیا ہون جی نہین لگتا - اُٹھا کر ہند سے بستر مدینے مین لگاتا ہون - بستر لگنا - بچھونا بچھنا - (فقرہ) ایک چبوترے پر سب کے بستر لگے ہوئے ہین

بسترا - مذکر - (فقرا کی اصطلاح) ۱ لباس پوشاک کپڑا ۲ تکیہ - فقیرونکا مسکن - بسترا بچھانا - (سپاہیون اور فقرا کی اصطلاح) کسی جگہ رات بسر کرنیکے واسطے بچھونا کرنا (میر) جی مین تھا عرش پہ جا باندھئے تکیہ لیکن - بسترا خاک پہ ہی اب تو بچھایا ہمنے - بسترا جمانا - بسترا لگانا - بسترا بچھانا - بچھونا بچھانا - رات کے سونے کا سامان کرنا -

بستگی - (ف) بالفتح وفتح سوم وکسر چہارم) مونث ۱ (طب) قبض ۲ بند ہونا - تفریح نہونا ۳ (دل کے ساتھ یعنی دل بستگی) تفریح - جی لگنا -

بستم بستم - ا - مونث - عو - بولنے کی روک ٹوک - بولنے کی مناہی - (فقرہ) یا تو ایک ایک چپ چپ کر رہا تھا بستم بستہ تھی نہ کاؤن کاؤن تھی نہ جاؤن جاؤن اللہ اکبر کی صدا سنتے ہی تو چل مین چل ایک ایک کھسکنے لگا -

بستنی - (ف) مونث ۱ غلاف - پنجرے ستار سارنگی کی پوشش ۲ وہ کپڑا جس مین کوئی چیز باندھکر رکھین (شرف) کنج قفس مین ہم تو مردہ پڑے ہین لیکن - لپٹے ہین بستنی سے پھولون کے ہار ابتک ۳ چڑھانا الٹنا کے ساتھ) (شرف) چڑھا کر بستنی ہرگز نہ پھر صیاد نے اُلٹی - قفس مین مرتے مرتے ہم نے سر ٹپکا ہزار ا اپنا -

بستہ - (ف) مذکر ۱ وہ کپڑا جسمین کاغذات باندھتے ہین جزدان بقچہ ۲ صفت - کشادہ کے مقابل - جما ہوا - بندھا ہوا (فقرہ) آج کسی جوگی نے کسی بوٹی سے پارہ بستہ کر دیا ۳ بند - افسردہ (آتش) کیا چیز ہے عبارت رنگین مین شرح شوق - خط کی طرح طبیعت بستہ اگر کھلے ۴ رواں کا مقابل - غیر متحرک - (قدر) زور کم چلتا ہے اب بستہ مین پیر اک کا -

بستی - مونث ۱ اجاڑ کے خلاف - آباد جگہ - گاؤن - قصبہ - آبادی ۲ رونق - چہل پہل (فقرہ) اس محفل مین نواب صاحب

کے دم کی بتی ہے۔

بسد - (ف بالضم - عربی مین بضم اول ودوم ہے) مذکر - مرجان وبیخ مرجان - مونگا۔

بسر - (ف - سر - خاتمہ - ختم) مونث گزر (تسلیم) ہی تنخواہ پر اب اپنی بسر ہوتی ہے - بسر آنا - غالب آنا (ہ کب میر بسر آئے تم ایسی فریبی سے - دل کو تو لگا بیٹھے لیکن نہ لگا جاتا - اب اس معنی مین متروک ہے - بسر اوقات (ف) مونث - گزر بسر - گزر اوقات - (فقرہ) آپ کی عنایت سے بسر اوقات کی صورت نکل آئی - بسر کرنا - تمام کرنا - گزر کرنا - زندگی کے دن پورے کرنا - اوقات گزاری کرنا - گزارنا - کاشانا (اسیر) طایر رنگ حنا ہون گلشن ایجاد مین - زندگی مین نے بسر کی ہے کف صیاد مین - بسر ہونا - گزر ہونا - تمام ہونا - انجام کو پہنچنا - (تسلیم) ایک دو بوسے لب یار کے مل جاتے ہین - اسی تنخواہ پر اب اپنی بسر ہوتی ہے۔

بسر - (س) مذکر - بھول - بسرا - (ہ) صفت - بھولا ہوا - اردو مین بھولا کے ساتھ مستعمل ہے - بسرانا - بھلا دینا - غلط راستے پر چلانا - بسر جانا - بسرنا - (ہ) بھول جانا - چوک جانا - اب تنہا استعمال مین نہین ہے - بھولنا بسرنا اور بھول بسر جانا بولتے ہین۔

بسرام - (ہ مین وشرام - وقفہ) مذکر (ہندو) چین - آرام - بسرام کرنا - رات کو رہنا - آرام کرنا - بسرام لینا - ٹھہرنا - رات بسر کرنا۔

بسرانت - (ہ) مونث - وہ گھاٹ جسمین سیڑھیان بنی ہوتی ہین۔

بسرہ - (ف بالفتح وفتح سوم - لفظی معنی بہت راستون والا مقام) ایک شہر کا نام تھا جسمین مختلف مقامات سے عرب اور عجم کے لوگ جمع ہوتے تھے اس مقام پر اہل عرب نے غلبہ حاصل کیا اور نام کو معرب کرکے بصرہ کر لیا۔

بسط - (ع) مذکر - فراخی - کشادگی - تفصیل - وضاحت - صراحت - وسعت - پھیلاؤ۔

بسکٹ - (انگ بسکیٹ بکسر کاف اردو زبانون پر بضم کاف ہے) مذکر - انگریزی وضع کی میٹھی یا نمکین ٹکیان۔

بس کھپرا - (ہ) مذکر - ایک دوا کے درخت کا نام (درا سے فارسی کے ساتھ) ایک زہریلے کیڑے کا نام جو گرگٹ کے ہمشکل ہوتا ہے (ناسخ - رباعی) ہے ہیچ مین گھر چار طرف ہے صحرا - دالان اُجاڑ ہے سڑا ہے چھپرا - دروازون مین زنجیر کی جا مار سیاہ - کھپریل مین کھپرا جو ہے وہ بس کھپرا - اس معنی مین ہندی مین بس کھوپرا ہے۔

بسم اللہ - (ع) - بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا مخفف - معنی - مہربان اور بخشنے والے خدا کے نام سے شروع کرتا ہون - مونث - اپڑھنے لکھنے کھانے پینے بلکہ ہر کام کی ابتدا میں بغرض برکت حاصل کرنے کے یہ الفاظ کہتے ہین - امیرون رئیسون کے

اُٹھنے بیٹھنے پر مصاحب کہتے ہین - (نبات النعش) ذرا بیٹھک
بدلی تو سب بول اُٹھے بسم اللہ بسم اللہ ۲؎ ابتدا (سالک) جو
قصے کا ترے انجام ہے قیس - وہ بسم اللہ ہے یان داستان کی
۴؎ مکتب نشینی کی رسم - اسکو بسم اللہ کی شادی بھی کہتے ہین -
وہ دن جب پہلے پہل لڑکا پڑھنے کو بٹھایا جاتا ہے - اس تقریب
مین مان باپ موافق حوصلے کے بہت کچھ دھوم دھام کرتے
ہین - (محسن) نئی الفت کا میٹھا درد ہو تقسیم اعضا مین - کہ بسم اللہ
طفل اشک کی ہے دیدہ تر مین ۵؎ خدا کا نام لینا ۶؎ جب کسیکے ٹھوکر
یا ٹکر لگتی ہے یا کوئی گرنے لگتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہین
اور مطلب یہ ہوتا ہے کہ خدا بچائے - اللہ حافظ ہے (سودا)
دیوان عدالت مین تمھارے یا شاہ ہے ظلم کو کیا دخل عیاذاً
باللہ شیشے کا جو دان طاق سے رپٹے ہے پاؤن تھپر سے
نکلتی ہے صدا بسم اللہ ۷؎ بہت بہتر - بہت مناسب (داغ) جب
کہا مین نے کہ لو مرتا ہون مین - بولے بسم اللہ اچھی بات ہے - ۸؎
بچہ جب گر پڑتا ہے مسلمان عورتین بسم اللہ کہتی ہین ۹؎ جب کوئی کہے
مین جاتا ہون یا یہ کام کرتا ہون تو جواب مین کہتے ہین بسم اللہ
۱۰؎ جب کھانا چُن دیا جاتا ہے تو کہتے ہین بسم اللہ کرو - یعنی کھانا
شروع کرو ۱۱؎ کسی شاعر سے کچھ پڑھنے یا سنانے کی فرمائش ہوتی
ہے تو کہتے ہین بسم اللہ یعنی فرمائیے ارشاد کیجیے - (محسن) کہین
جبریل اشارے سے کہ ہان بسم اللہ - سمت کاشی سے چلا جانب
متھرا بادل ۱۲؎ مسلمانون مین تبرکاً عورتون کے نام بھی بسم اللہ

بسم اللہ بیگم وغیرہ ہوتے ہین - بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - دیکھو
بسم اللہ - بسم اللہ اللہ اکبر کر دینا - (کنایۃً) ذبح کر ڈالنا
بسم اللہ کرو - ابتدا کرو ۲؎ کھانا شروع کرو ۳؎ رخصت ہو جاؤ
بسم اللہ کا طغرا - خوشنویس بسم اللہ کے حروف اس انداز
سے لکھتے ہین کہ عمارت کی شکل بن جاتی ہو - (شعور) حادثات
دہر سے پائی ہیں مردن پناہ - مقبرہ گنبد ہوا طغرائے بسم اللہ
کا - بسم اللہ کا مرغ - وہ مرغ کی تصویر جو بسم اللہ کا طغرا لکھکر
بناتے ہین (میر) ہے عجب تیری مسیحائی کی مسجد جانفزا -
صبح اُٹھکر مرغ بسم اللہ دیتا ہے اذان - بسم اللہ کرنا ۱؎ شروع
کرنا - کھانا شروع کرنا - کوئی کام شروع کرنا ۲؎ بسم اللہ کی تقریب
کرنا ۳؎ حلال کرنا - شرعی قاعدے سے ذبح کرنا - (راسخ) آہو
بسم اللہ کر قاتل کہ بسمل نے ترے - پاؤن پر سر رکھدیا خنجر برابر
رکھدیا - بسم اللہ کی شادی - دیکھو بسم اللہ نمبر ۴ (داغ) مبارک
ہو یہ سنت اور بسم اللہ کی شادی - ہوئی ہے آج بدرالدین
رشک ماہ کی شادی - بسم اللہ کے گنبد مین بیٹھنا - بسم اللہ کے
گنبد مین رہنا ۱؎ امن مین رہنا گوشہ نشین ہونا - دنیا اور مافیہا
سے بے خبر ہونا ۲؎ ناتجربہ کار ہونا - زمانے کے نشیب و فراز سے
ناواقف ہونا (ذوق) پھرتے ہین لکھے پڑھے سودے مین مال و جاہ کے طفل
مکتب رہتے ہین گنبد مین بسم اللہ کے - بسم اللہ سے تمت تک
(بسم اللہ کتاب مین سب سے اول اور تمت سب سے آخر لکھتے
ہین - تمت کے معنی تمام ہوئی) اول سے آخر تک - ابتدا سے انتہا

تک (فقرہ) تمثیلاً اختصار کو لیجئے جو بسم اللہ سے تمت تک یکسان طور پر قایم ہے۔ بسم اللہ مجرِیہا و مُرسٰہا۔ (ع۔ معنی۔ اس کشتی کا چلنا اور ٹھہرنا اللہ کے نام سے ہے یعنی اُسکے ہاتھ اور اختیار مین ہے وہ اپنے نام کی برکت سے اسکو خیر و عافیت سے پار لگائے) مذکر۔ یہ دعا سواری پر سوار ہونے سے پیشتر پڑھتے ہین (ذوق) پڑھکے بسم اللہ مجرِیہا و مرسٰہا دلا۔ جو بیٹھا ور پھر ہوا مین دست و پا زن آب مین۔ بسم اللہ ہونا۔ شروع ہونا۔ بسم اللہ کی تقریب ہونا۔ بسم اللہ ہی غلط۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) پہلی ہی کام مین خطا ہوئی۔ ابتدا مین بھول چوک ہو تو یہ کہتے ہین۔

بِسْمِل۔ (ع۔ ذبح کرنا۔ ذبیح۔ وجہ تسمیہ یہ ہی کہ ذبح کے وقت بسملہ یعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم کہتے ہین) صفت۔[1] ذبح کیا ہوا جانور۔ مذبوح۔ وہ جانور جو بسم اللہ اللہ اکبر کہکر ذبح کیا گیا ہو۔[2] گھایل۔ زخمی۔ (قدر) مقتول تری تیغ کا ہو زندۂ جاوید۔ بسمل ترا ٹھنڈا ہو مگر آب بقا سے۔[3] (مجازاً) عاشق مبتلا۔ مضطر۔[4] ذبح۔ اس معنی مین متروک ہے۔

بَسْنَا۔ (ھ)[1] رہنا۔ گھر بنانا۔ آباد ہونا۔ ٹھہرنا۔[2] بو سمانا۔ معطر ہونا۔ خوشبودار ہونا۔[3] مذکر۔[1] بندھن۔ وہ کپڑا جسمین مہاجن کانٹا باٹ رکھتے ہین۔[2] بنک (فقرہ) دلی مین دو دیراٹے بنتے ہین۔ بسنا بساتا۔ آباد ہونا۔ رہنا سہنا۔

بُسْنَا۔ (ھ) سڑکر بدبودار ہونا۔

بَسَنْت۔ (ھ) لکھنؤ مین مذکر۔ دہلی مین مونث (میر) کرتا ہے باغ دہر مین نیرنگیان بسنت۔ آیا ہے لاکھ رنگ سے اب باغبان بسنت۔ (داغ) صبا یہ مژدہ شادی چمن مین لائی ہے۔ بہار گائین عنادل بسنت آئی ہے۔[1] بہار کا موسم جو چیت (وسط مارچ) سے بیساکھ (آخر مئی) تک ہوتا ہے۔[2] وہ گیت جو بسنت کے فصل مین گائے جاتے ہین مثلاً جو رین کنواری بسنت لے آؤ۔ علیؑ مرتضیٰ گھر دھوم مچاؤ۔ عرش کے تارے توڑ کے سارے۔ ز کچھے نیکی پھولون منڈھا چھوا ؤ۔ چاند سورج کے جوڑے بندھا کے۔ حسنؑ حسینؑ دو دو پہناؤ۔ داہی سیکھا مان میرن سائین۔ لاسے حسن اوگن بکساؤ۔[3] زرد پھولونکا گلدستہ یا ہار۔[4] اُس میلے کو بھی کہتے ہین جو موسم بہار مین مسلمان فقرا کے مزارون اور ہندؤن کی دیبی دیوتاؤن کے استھانون پر ہوتا ہے۔[5] سرسون کے کھلے ہوے زرد پھول (بنگالیون کی اصطلاح) چیچک۔ بسنت پنچمی۔ مونث۔ ہندؤن کا تہوار جو ماگھ سدی پنچمی کو ہوتا ہے۔ بسنت پھولنا۔[1] سرسون کی پھولون کا کھلنا۔ (داغ) چھرے ہوے ہین زرد مریضان عشق کے۔ پھولی ہے کیا بسنت تماشا تو دیکھئے۔[2] زردی چھانا ہر طرف زرد ہی زرد دکھائی دینا۔ (داغ) عشق کے آتے ہی منھ پر مرے پھولی ہے بسنت۔ ہو گیا زرد یہ شاگرد جب اُستاد آیا۔[3] آنکھون مین چکا چوندھ ہونا۔ بسنت کی خبر ہے۔ بسنت کی خبر نہین۔ (لفظی معنی

ایسی ناواقفیت ہے کہ بہار آنیکی بھی خبر
نہین) محض ناتجربہ کار ہو۔ محض ناواقف ہین۔ بیخبر ہو
(داغ) رنگت تپ پرورد سے مدتی ہوگئی ہے زرد۔ انکو مگر
بسنت کی ابتک خبر نہین (امیر) جو ہے بہار اسکو خزان کا
خطر بھی ہے۔ اے باغبان بسنت کی تجھکو خبر بھی ہے۔
بسنت منانا۔ بسنت کی خوشی کرنا (منیر) احباب سرخرو رہین
دشمن ہون زرد رو۔ جبتک منائین مردم ہندوستان بسنت
بسنتی (یائے نسبت) مونث ۱ زرد رنگ ۲ صفت۔ زرد رنگ
زرد رنگ کا لباس جو بسنت مین پہنتے ہین ۳ لونڈیون باندیونکا
نام بھی بسنتی رکھتے ہین۔ بسنتی پوش۔ صفت ۱ زرد لباس پہننے
والا۔ (طلسم الفت) پھر تو ہر سو تھا تہنیت کا خروش۔ سب زن و
مرد تھے بسنتی پوش ۲ (ایک یا اسمائے اشارہ کے ساتھ) معشوق
(ناسخ) غم اگر تجھکو یونہی ہے اس بسنتی پوش کا۔ جسم تو کیا زرد سب
میرا لہو ہو جائیگا۔
بسنی۔ (ھ) بکسر اول۔ صفت۔ آوارہ عورت۔ آوارہ
مرد۔ بسنی۔ (ھ بفتح اول) مونث۔ تھیلی۔
بسوا۔ (س۔ وشوا) مذکر دیکھو بسوہ۔ بسوانسی۔ (ھ)
مونث ۱ اراضی کا پیمانہ۔ ایک بسوے کا بیسوان حصہ۔
بسواری۔ (ھ) مونث۔ بانسون کا باغ۔
بسورنا۔ (ھ۔ ...) بضم اول۔ منھ بنانا۔
تیوری چڑھانا ۲ رونے کی صورت بنانا۔ سسکی بھرکے رونا (برق)
ہنسنے لگے جو باغ مین وہ غیرت چمن شبنم سے روئے ہر گل
خندان بسور کے ہندی اور اردو مین بکسر اول ہے۔ بسورو
رونے والے (ایامی) جسطرح مرثیہ خوانون کے ساتھ
بسورے لگے رہتے ہین۔
بسولا۔ (ھ) مذکر۔ لکڑی چھیلنے کا آلہ جس سے
بڑھئی کام کرتے ہین۔ تیشہ۔ بسولی۔ (ھ) مونث۔ وہ آلہ جس
سے معمار اینٹون کو تراش کے برابر کرتے ہین۔
بسوہ۔ (ھ۔ بیس۔ ۲۰) مذکر۔ ایک بیگھہ زمین
کا بیسوان حصہ۔ بسوہ دار۔ صفت۔ وہ شخص جو گاؤن مین
ایک بسوے کا شریک ہو۔
بسہا۔ (س) صفت۔ زہریلا۔
بسہری۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی زہریلی
بیماری جو ہاتھ کی انگلیون مین ہوتی ہے۔
بسیار گو۔ صفت۔ پرگو۔ زیادہ کہنے والا۔ بسیار
سفر باید تا پختہ شود خامی۔ (ف) مقولہ۔ سفر کرنے سے تجربہ ہوتا
ہے۔ تجربے سے آدمی ہوشیار ہوتا ہے۔
بسیسٹ۔ (ھ) صفت۔ گاؤن کا چودھری۔ مقدم
یا پٹیل۔
بسیرا۔ (ھ۔ یائے مجہول) شام ہونے سے پیشتر
کا وقت جب چڑیان اپنے گھونسلون مین جاتی ہین۔ پرندونکا
رات کے وقت آرام کرنا۔ ۲ (میرحسن) بسیرا لگے جانور اپنا بھول

(شرف) آج دنیا مین سے ہے کل روح کریگی پرواز۔ یہ سکونت
تو نہ ٹھہری یہ بسیرا ٹھہرا ۲۔ چند پرندونکا ایک جگہ رہنا ۳۔ (ہندو
فقرا) رات بسر کرنیکا ٹھکانا۔ بسیرا بولنا۔ شام کو درختون پر
چڑیون کا بولنا۔ بسیرا کرنا۔ بسیرا لینا۔ رات کو آرام لینا رات
کو ٹھہرنا۔ درختون پر جانورونکا شب کو رہنا۔ (بحر) نہال قد
کی صفت گشتگان عشق سے پوچھ۔ بسیرا لیتی ہین یہ وہین جیسے
جانور کی طرح۔ بسیرے کا وقت۔ سر شام۔ پرندون کے گھونسلے
مین جانے کا وقت۔

بسیط۔ (ع بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے
معروف) صفت ۱۔ وسیع۔ طول طویل۔ فراخ۔ پھیلا ہوا۔ ہیجا ۲۔
خالص ۳۔ (اصطلاح حکما) غیر مرکب ۴۔ عروض کی ایک بحر
کا نام۔ بسیط زمین۔ (ف) سطح زمین۔

بسیکھ۔ (ھ بکسر اول ودوم وسکون یائے مجہول)
مذکر۔ (ہندو) فرق۔ امتیاز۔ عادت۔ سُبھاؤ۔ خاص حالت۔

بِسَیلا۔ س۔ بکسر اول وفتح دوم وسکون یائے
مجہول) صفت۔ (دہلی) زہریلا۔ زہردار۔

بسیندھا۔ بسیندھا۔ (ھ بکسر اول وفتح دوم)
(عم) بدبودار۔ سڑا ہوا۔

بشارت۔ (ع۔ بکسر اول مُژدہ۔ وبفتح اول
خوبصورتی۔ جمال وبضم اول وہ انعام جو مژدہ سنانیوالیکو دیا جای
اُردو مین زبانون پر بفتح اول ہی ہے) مونث ۱۔ خوشخبری۔ مژدہ۔
نوید۔ الہام غیبی (محسن) ناگاہ بجباوہ عبارت۔ پیدا ہوئی غیب
سے بشارت ۲۔ وہ امر جسکی نسبت خواب مین ہدایت ہو۔ بشارت
دینا۔ اچھی خبر سنانا (ذوق) بشارت مجھکو صبح وصل کی دی
اذان کے ساتھ مین وفرخی نے۔

بَشّاش۔ (ع بفتح اول) صفت ۱۔ ہنس مکھ۔
خندہ رو ۲۔ خوش۔ (بحر) یار نے تلوار جب کھینچی ہم ایسے
خوش ہوئے۔ جسطرح بشاش مستسقی ہو دریا دیکھکر۔ بشاشت
(ع بفتح با کشادہ روئی اور خوش طبع ہونا) مونث۔ کشادہ
روئی سے بات کرنا۔ خوش اخلاقی۔ خوشی۔ کشادہ روئی
سے پیش آنا۔ تازگی۔ فرحت۔

بشپ۔ (انگ) مذکر۔ گرجے کا ایک اعلےٰ عہدیدار
بَشَر۔ (ع بفتحتین) مذکر۔ آدمی۔ انسان۔ انسان
ظاہر جلد سے پہچانا جاتا ہے اسلئے اسکو بشر کہتے ہین۔ دیکھو بشرہ
بشری۔ صفت۔ بشر سے منسوب۔ بَشَرِیّت۔ (ف) مونث۔
آدمیت۔ انسانیت۔ بشرہ۔ (ع بفتحتین آدمی اور حیوانات
کا ظاہر پوست۔ درختون کا وہ حصہ جو زمین سے باہر نکلا ہو۔
بدن۔ ظاہر بدن) مذکر۔ چہرہ مُہرہ۔ پیشانی۔ قیافہ۔ حلیہ۔ عموماً
زبانون پر بالضم ہے (ناصر) نامہ بر کوئی مژدہ لایا ہے۔ اسکا
بشرہ گواہی دیتا ہے۔

بشن۔ (ھ بکسر اول وفتح دوم۔ س۔ وشنو)
(مذ) (۱) خدائے محافظ۔ بشنوی۔ ہندوؤنکا ایک فرقہ جو وشنو کی پرستش کرتا ہے

بشنی - (ھ) مذکر - وشنو کی پرستش کرنیوالا ۲ رنڈی کا آشنا - بدکار - زناکار -

بشیر - (ع - بفتح اول وکسر دوم وسکون یاے معروف) بشارت دینے والا - خوشخبری سنانیوالا - مژدہ سنانیوالا - خوبصورت) مذکر ۱ پیغمبر صاحب کا نام ۲ مسلمانونکا نام بھی ہوتا ہے -

بصارت - (ع - بینائی - بینا ہونا - جاننا) مونث - آنکھ کی روشنی - بینائی - نظر - شناخت -

بصر (بفتح اول ودوم) مونث - بینائی مجازاً آنکھ - ابصار جمع - **بصیر** - (ع لغات اضداد مین سے بمعنی بینا - اور نابینا ۲ خدا تعالی کا نام ۳ دانا - دانشمند) مذکر - خدا تعالی کا نام ۲ دیکھنے والا - ہوشیار - واقفکار - ماہر (سحر) بصیر جانتے ہین حال خاکسار ونکا - نہان ہین صورت معنی خط غبار مین ہم ۳ نابینا - **بصیرت** - (ع - بینائی - یقین - عقلمندی) مونث - دل کی بینائی - ہوشیاری - آگاہی - دانائی - راے - خیال -

بصل - (ع) مذکر - پیاز -

بضاعت - (ع بکسر اول - سرمایہ تجارت - بضائع جمع) مونث ۱ سرمایہ - پونجی ۲ حصہ -

بط - (بت کا معرب) مونث ۱ ایک آبی پرند - راج ہنس ۲ شراب کی صراحی جو بط کی صورت کی بنائی جاتی ہے (سحر) ہے زبان موج پر ہر دم یہ شعر آبدار - ساقیا تجھکو مبارک ہو بط سے کا شکار - بط بادہ - بط شراب - بط صہبا - بطچہ - (ف) مونث شراب کی صراحی جو بط کی صورت کی ہوتی ہے -

بط کا کیچڑ کھانا - جب کوئی شخص ایسی بے تمیزی سے کھاتا ہے کہ منہ سن جاتا ہے تو بط کے کیچڑ کھانے سے تشبیہ دیتے ہین - (جانصاحب) لگائی سوسن لے ایسی مسّی کہ جیسے بطخ نے کھائی کیچڑ - کسی نے مارا ہے منہ پہ پتھر نہین یہ آئی ہے پان کھاکر -

بطال - (ع - بطالت کا اسم مبالغہ) بڑا مکار - ناچیز - نکما آدمی - بیہودہ آدمی - **بطالت** - (ع - بفتح اول سوم) مونث بیکار ہونا - ہزل ہونا - نکماپن -

بطانہ - (ع - بکسر اول ۱ راز نہانی ۲ استر) مذکر - اردو مین بفتح اول زبانون پر ہے - وہ کپڑا جو دستار کے نیچے لپیٹتے ہین - تہ پیچ (مصحفی) محتاج مفلسون کے ہوتے ہین اہل دولت - بندھتا ہے بے بطانہ کب باندھنونکا چیرا -

بطحا - (ع - لغوی معنی زمین وسیع جو گزرگاہ آب ہو اور جہان سنگریزے بکثرت ہون اصطلاحی معنی وادی مکہ معظمہ) مذکر - مکہ معظمہ -

بطخ - ۱ - مونث - عو - پالو بط - **بطخا** - مذکر - عو - بطخ - (انشا) بیگما جان بڑی شرم کی ہے یہ تو بات - گٹھ گئی بطخے سے انشا کے تمہاری بی قاز - **بطخی** - ۱ - مونث - بطخ کا مونث ۲ بادوت کی کپی -

بطلمیوس - (ع - بکسر اول وسوم) ۱ مذکر ۱ نصاریٰ

اور آتش پرستون کا پیشوا ۲ متکبّر۔

بطک - (ف) بفتح اول و دوم شراب کی چھوٹی صراحی) مونث چھوٹی بط۔

بطلان - (ع ۱ ناچیز ۲ ضایع ہونا) مذکر۔ تردید کرنا - مٹانا - باطل ہونا - ضایع ہونا۔

بطن - (ع بالفتح ۱ شکم ۲ چھوٹا قبیلہ ۳ پیٹ ۴ چیز کا اندرونی حصّہ) مذکر۔ پیٹ - (فقرہ) شہریار نورجہان کے بطن سے تھا ۵ اندر - بھیتر - بطناً بعد بطنٍ - (ع)، نسلاً بعد نسلٍ پشت در پشت - خاندانی - موروثی ہمیشہ ہمیشہ سے - بطن الوادی (ع) مذکر۔ پہاڑ کا اندرونی حصّہ - بطون (ع - بطن کی جمع) مذکر۔ راز - بھید - اندرونی حال - ارادہ - اُردو مین مفرد کی طرح مستعمل ہے - (گلزار نسیم) ظاہر نہ کیا بطون اپنا طالع سے لیا شگون اپنا۔

بطی - (ع - بفتح اول وکسر دوم وتشدید تحتانی ابطاؤ کا اسم فاعل) صفت۔ دیر کرنے والا - بطئی الحرکت - صفت - وہ جو آہستہ حرکت کرے - (فقرہ) آج نبض بطی الحرکت ہے۔

بطیخ - (ع - بکسر اول وتشدید طائے مکسور و سکون تحتانی معروف) مذکر۔ خربوزہ۔

بعث - (ع) ۱ اُٹھانا ۲ جگانا ۳ زندہ کرنا ۴ روانہ کرنا ۵ لشکر جو روانہ کیا جائے - بعوث جمع ۶ (مجازاً) قیامت بعثت (ع بفتح اول وسکون دوم وفتح سوم - بعث کا اسم ہے جسکے معنے بھیجے کے ہین) مونث - (مسلمانون کی اصطلاح) رسالت - رسالت کا زمانہ - بعث ونشر - (ع - بعث - مُردونکو قبرون سے اُٹھا کر کھڑا کرنا ۲ سوتے کو جگانا ۳ کسیکو کسی کام کے لیے بھیجنا - نشر - زندہ کرنا - پراگندہ کرنا - پھیلانا) کنایۃً - روز قیامت کیونکہ اُس روز مُردے قبرون سے زندہ ہوکر نکلین گے اور ہر طرف پراگندہ ہون گے۔

بعد - (ع ۱ اسم ظرف زمان ۲ مسلمانون کی اصطلاح مین قیامت کے دن) پیچھے - بعد کے ساتھ لفظ مین کا لانا خلاف فصاحت ہے (داغ) غیر کا ہے رتبہ میرے بعد مین - مرتبہ اد نے کا اعلیٰ کب ہوا - (داغ) ابتو جو کرنا ہے وہ کرلو ستم - بعد کو انصاف دیکھا جائیگا - بعداز خرابی بصرہ - (ایک مثل) ایرانی مین خرابی بصرہ کے معنی جسم کی تباہی یعنی موت کے ہین دیکھو بصرہ) بڑی مشکل سے - بڑی دقت سے - ہندوستانی مین تعمیل اردو مین ... بعد از فیکون شدہ باشد - (ف) مقولہ - بعد مرگ - (ف) مرنیکے بعد - بعد مرگ آنکے مین) ہزار نعمت کرآتی ہے الفت قدر جب مرنے لگا تو کہر کرتے ... بغل مین پرورش پانا - بغل مین پالنا - بچی کی بغل مین پرورش پانا۔

بعدہ (ع تلفظ تحتہ ہو) اُسکے بعد ... کے خلاف کچھ کہنا - بد دیانتی کرنا۔

بغل - (ع) ۱ بغل مین دابنا - یاد اس پالنا - بغل مین لینا (ع) بضم اول وسکون دو ... بغل مین پکڑنا (ناسخ) حیا نہانے دابی بغل مین ... وکسر راو فتح قاف وسکون ... جو آیا نظر جلوہ تمہارا چاند کو ۲ فریب کسی چیز پر کا - جاڑون مین ... مین پالنا - حمایت مین پرورش کرنا - کیون پالتے

مقام سے تقریباً تین ہزار ایکسو سینتیس کوس ہوتا ہے بعض اہل لغت لکھتے
ہین کہ مشرقین سے مشرق و مغرب مراد ہین) مولف کی راے مین آخر الذکر
راے سے وہ معنی زیادہ واضح ہین جو ہم نے اولاً لکھے ہین) بعید فاصلہ (شعر)
راکب سے مدعی سے جو ہو بُعدِ مشرقین - مرکب کبھی چپک سے یہان ہو کبھی وہان -

بعض - (ع - ہر چیز کا ٹکڑا - تھوڑا) صفت - چند - کچھ - متعدد -
مختلف - متفرق - خاص - کوئی - بعض اوقات - کسیوقت - (ناسخ) بعض اوقات
اگر ہوا نہ چلے - کبھی دو رات اگر ہوا نہ چلے - بعض بعض - کہین کہین - کچھ کچھ -
(فقرہ) اس فرمان کے بعض بعض حروف اُڑ گئے ہین - بعضی (ع و) بعض -
کوئی کوئی - بعضے (ف - ی وحدت کے معنی دیتی ہے اگر وحدت مقصود نہو تو
فارسی قاعدے کی رو سے ی لگانا صحیح نہین ہے) صفت - چند - کئی - کچھ

بعید - (ع) صفت - دور - فاصلے پر - علیحدہ - اجنبی - بعید العقل
(ع) صفت - عقل سے دور - خلاف عقل - بیہودہ - بے معنی - بعید القیاس -
(ع) صفت - قیاس کے خلاف (مُلق) میرا کردہ پاس بعید القیاس ہے - بعید ہے - ا - خلاف قیاس
ہے - غیر ممکن ہے - (آتش) دل کو خیال یار نہو ے (نہو) بعید ہے - جوہر ہے آئینے مین
تصویر کی دید ہے - بعیر - (ع بفتح اول وکسر دوم وسکون یاے معروف) مذکر -
اونٹ -

بُغارہ - (ف بضم اول) مذکر - کپڑے یا دیوار کا بڑا چھید -
(محصنات) دو چاندنیان اناج کی کوٹھری بنا رہے ہین چیان پر پڑی ملین جنھین چوہون
نے کاٹ کاٹ کر بغارے ڈال دیے تھے - گہرا زخم - گڑھا - رخنہ -

بغال - (ع بکسر اول بغل کی جمع) مذکر خچر -

بغاوت - (ع بفتح اول و چہارم) ہوئنث - سرکشی - نافرمانی
غدر - بلوہ - روگردانی -

بَقبقا - (بقبقہ بفتح اول و سوم عربی مین اونٹ کی آواز
کی نقل - خواب مین خرخر کرنا - اونٹ کا مستی سے زبان نکال کر
بولنا - وہ ورم جو اونٹ کی گردن مین نیچے کی طرف مستی سے آواز کرنے
سے ہو جاتا ہے - بغ خون کا جوش مارنا عربی مین بُغبُغ بضم ہر دو بافرہ کنوان
جسکا پانی پاس ہو -) مذکر - انسان کی ٹھوڑی کے نیچے جو بہت سا
گوشت ہوتا ہے اُسکو بغبغا کہتے ہین - غبغب - گردن کے نیچے کی
وہ بل جو اکثر فربہی کے باعث پڑ جاتے ہین - بغبغانا - ا - لازم مست ہونا -
خاصکر کبوتر یا اونٹ کے مست ہو کر بولنے کی نسبت کہتے ہین -
(مجازاً) فخر کرنا - بغبغون - کبوترون کی مستی کی آواز -

بقچہ - (ت - بضم اول وسکون دوم و فتح سوم) مذکر -
جامہ بند - چھوٹی گٹھری - بقچی - مونث - چھوٹا بقچہ - بقچیا - مونث -
چھوٹی سی گٹھری جسمین عورتین سینے پرونے کا سامان رکھتی ہین -
(بنات النعش) دیکھیے یہ عمر ہے کہ ناک تک نہین سوجھتا آپ جانتی
ہین کہ یہ بقچیا کھولکر کیون بیٹھی ہین - بغدا - (ف) مذکر - قصابون کا چھرا جس سے قیمہ کرتے ہین

بغداد - (ف - بفتح اول مخفف باغ داد کا ہے اس
مقام پر ایک باغ تھا اُسمین نوشیروان عادل مقدمات فیصل
کرتا تھا بعدہٗ شہر آباد ہو گیا جسکو بغداد کہتے ہین بعض اہل لغت لکھتے ہین کہ بغ ایک بت کا
نام تھا - بغ داد - یعنی بغ کا عطیہ - عباسیہ خاندان کے خلیفہ اول نے
اس شہر کا نام مدینۃ السلام رکھا تھا) مذکر - عراق عرب کا مشہور شہر -

بغدی - (ف - بالفتح) ایک قسم کا اعلی درجہ کا

اونٹ -

بغرا - (ف) شوربا ان جسکو بغرا خان ترکستانی نے ایجاد کیا تھا) ا - مذکر - وہ جھاگ جو اونٹ کے منہ سے مستی کی حالت مین نکلتا ہے

بغض - (ع بالضم) مذکر - دشمنی - عداوت - کینہ - حسد - بیر - (رکھنا - رہنا - نکالنا - نکلنا - کرنا - ہونا - کے ساتھ) بغض بھرا ہونا - کینے سے پُر ہونا - بغض للہی - (ع - لفظی معنی خدا کیواسطے دشمنی) یا وہ دشمنی جو ذاتی نفسانیت سے نہو بلکہ حق کی طرفداری مین اس شخص کے ساتھ ہو جو خدا کے حکم یا انصاف کے خلاف کوئی کام کرے) مذکر - ناحق کی دشمنی وہ دشمنی جو بغیر کسی سبب کے ہو - خدا واسطے کی دشمنی - بلا وجہ عداوت - ناحق کا بَیر - بغضی - بغض رکھنے والا -

بغل - (ف بفتح اول و دوم) مونث - شانے کے نیچے کا حصہ - پہلو - بازو (اسیر) جنت نصیب ہم سا گنہگار کون ہے - آغوش حور ہے بغل اپنے مزار کی - اُس کپڑے کو بھی کہتے ہین جو انگرکھے - کرتے - اچکن شیروانی وغیرہ مین مونڈھے کے نیچے لگایا جاتا ہے - ایک طرف - کنارے - علیحدہ (فقرہ) میان اسکے واسطے ذرا بغل ہو جاؤ تو گاڑی نکلجائے - قریب (راسخ) دشمن کے گھر بھی جاؤ مرے گھر بھی ہو کرم - لیکن وہ تم سے دور ہے یہ گھر بغل مین ہے - بغل بلائی - مونث بغل کا پھوڑا - کنکرائی - عورتون کا خیال ہے کہ بغل کا پھوڑا بلی کے جھٹا دینے سے اچھا ہو جاتا ہے اس وجہ سے یہ نام ہوا - بغل بجانا - خوشی منانا - (قدر) ہان مرے ساقی بدمست بجا اپنی بغل دیکھ دکھن سے برستا ہوا آیا بادل - مضحکہ اڑانا اس جگہ بیشتر بغلین بجانا بولتے ہین - بغل کا پھوڑا - مذکر - وہ پھوڑا جو بغل مین نکلے - یہ پھوڑا بہت ایذا دیتا ہے - (مجازاً) صفت ایذا دہ - تکلیف پہنچانیوالا (اسیر) فرقت یار مین شیشہ ہے بغل کا پھوڑا نظر آتا ہے بغل کا پھپھولا ساغر - بغل کا دشمن - مذکر - بغلی گھونسا - ہر وقت صحبت مین رہنے والا دشمن (مرے درپے جان ہے - پہلو مین قلق دل نہین دشمن ہے بغل کا) بغل سونگھنا - مثل - دفع کرنیکے لیے بغلین سونگھتے ہین - بغل کا گھونسا - مذکر - بغلی گھونسا (منیر) تو نہ چوری سے لگا تان کے ہلکا گھونسا - دل ہے پہلو مین بلا ہے یہ بغل کا گھونسا - بغل گرم کرنا - پہلو مین لینا - ساتھ سونا (داغ) بغل گرم کرتا وہ کیا شمع سے - کہ اتنی کہان تاب پروانے کو - بغل گرم ہونا - لازم (منیر) کسیکی بغل تھی گرم ترا گھر کہان نہ تھا - بغل گند - مونث بغل کی بو - بغل گیر ہونا - لپٹنا - ملنا - معانقہ - آپس مین بغلگیر ہونا - ایک دوسرے کو لپٹا لینا - ہم آغوش ہونا (آتش) عید کا دن ہے بغلگیر وہ دلبر ہوگا - پہنے پوشاک ہر اک عاشق دلگیر سفید - بغل لگانا - کنارے کرنا علیحدہ کرنا یا رستہ صاف کرنا - بغل مین بیٹھنا - کسیکے پہلو مین بیٹھنا (ذوق) تم بیٹھو بغل مین جو رقیب بغلی کے - کی گرم بغل بیٹھے بھی گو رنغلی کی - بغل مین پرورش پانا - حمایت مین پرورش پانا (قدر بلگرامی کی تعریف مین) برابر نصف کے آتی ہے انصاف اسکو کہتے ہین - پھر اسکو ایک منصف کی بغل مین پرورش پانا - بغل مین ایمان دبانا یا - دبانا - ایمان چھوڑ کر کچھ کہنا - ایمان کے خلاف کچھ کہنا - بددیانتی کرنا - ایمان کو بالائے طاق رکھنا - بغل مین دابنا - یا داب لینا - بغل مین لینا - کسی چیز کو بغل مین چھپانا - بغل مین پکڑنا (ناسخ) جاند نے دابی بغل مین اور چنپت ہو گیا - رات جو آیا نظر جلوہ تمہارا چاند کو - فریب سے کسی چیز پر قبضہ کر لینا - بغل مین پالنا - حمایت مین پرورش کرنا - کیون پالتے

بغل مین اگر جانتے یہ ستمگر۔ کچھ حق پرورش نہ بجا لائیگا یہ دل۔ بغل مین دبانا ۱؎ آغوش مین دبوچنا ۲؎ کسی چیز کو لیکر چھپانا۔ (ذوق) نکلے ہو کیکو سے ابھی منھ چھپا کے تم۔ دابے ہوسے بغل مین صراحی شراب کی۔ ۳؎ فریب سے کسی چیز پر قبضہ کرنا ۴؎ سنبھالنا ۵؎ قابو مین لینا۔ (شوق قدوائی) ابھرنے نہین دیتی حیرت مجھے بغل مین دبائے ہے غیرت مجھے ۶؎ پہلو مین لینا۔ (راسخ) ملا نہ چین کسیطرح رشک کے ہاتھون۔ خیال وصل بغل مین دبائے جو آیا۔ بغل مین سونا۔ پہلو مین سونا۔ لپٹکر ساتھ سونا۔ (غالب) بغل مین غیر کے آج آپ سوتے ہین کہین ورنہ سبب کیا خواب مین آکر تبسم ہائے پنہان کا۔ بغل مین لڑکا ڈھنڈھورا شہر مین (مثل) چیز تو پاس ہو اور دنیا بھر مین تلاش کیجاتی ہو۔ بغل مین لیکر سونا۔ کسیکو پہلو مین لیکر سونا۔ کسیکے ساتھ لپٹ کر سونا۔ (آتش) دوست کو لیکر بغل مین رات بھر سوتا ہون مین۔ رشک ہے دشمن کو میرے طالع بیدار پر۔ بغل مین لینا ۱؎ پہلو مین رکھنا۔ (امیر) کہتے ہین مال ہے میرا تو مجھی کو دیدو۔ کیون بغل مین لئے بیٹھے ہو محبت میری ۲؎ گود مین لینا۔ (ناسخ) مین ترا عاشق ہون لے عیسیٰ نفس ہے جاے رشک۔ گور لیتی ہو بغل مین لاشہ مجھ رنجور کا ۳؎ پہلو مین بٹھانا۔ ہمکنار ہونا۔ (آتش) مین نے لیا بغل مین پری کو شب وصال۔ دیو فراق کشتی مین مجھسے پچھڑ گیا ۴؎ اٹھا لیجانا (ذوق) جینبی رنگ کا وہ اپنے دکھا کر عالم۔ ایک عالم کا ہو دل لیکے بغل مین چلنیت۔ بغل مین مارنا ۱؎ پہلو مین چھپانا۔ لینا دبانا (ذوق) اس نے جب ہاتھ بہت رد و بدل مین مارا۔ ہم نے دل اپنا اٹھا اپنی بغل مین مارا ۲؎ قبضہ کرنا (سودا) جب دیکھا مین کہ جنگ کی وان

اب بند ہی مشکل۔ لے جوتیون کو ہاتھ مین گھوڑا بغل مین مار۔ دہر کھٹکا وان سے لڑتا ہوا شہر کی طرف۔ القصہ گھر مین آن کے مین نے لیا قرار۔ متاخرین بغل مین مارنا اس جگہ فصیح سمجھتے ہین ۳؎ اٹھا لیجانا۔ بغل مین منھ ڈالنا سر نیچا کرنا۔ خجالت ظاہر کرنا۔ (شرمندہ ہونیکی علامت ہے) بغل مین ہونا۔ پہلو مین ہونا۔ نہایت نزدیک ہونا۔ بغل ہو جانا۔ لازم راستے سے ہٹ جانا۔ کنارے ہو جانا۔ بغلی۔ (بفتح دوم و نیز بسکون دوم) (داغ) سر محفل مری پہلو مین جو بیٹھا ہے رقیب۔ ایسی تکلیف ہے گویا بغلی گھونسا ہے دستیدم انکی بغل کو جو یہ دل کرتا ہے یاد بغلی گھونسا ہے یہی جان کا میری ناشاد) مونث ۱؎ مگدر ہلانیکا ایک طریقہ ۲؎ ڈنڈ سے کھیلنے کا ایک طریقہ ۳؎ کشتی کا ایک داؤن (فقرہ) بغلی ڈودیکر نکل گیا ۴؎ (دہلی مین) وہ کپڑے کی تلادانی جسمین عورتین سوئی تاگا رکھتی ہین ۵؎ اونٹ کا عیب جس سے چلنے مین ران پیٹ سے رگڑ کھاتی ہو ۶؎ صفت بغل کا۔ ایک طرف کا ۷؎ حمایل سہ گر مصحف دل تجھے تو مت چھوڑیو اسکو۔ مجھکو نظر آتا ہی یہ مصحف بغلی سا ۸؎ وہ تکیہ جو بغل مین رکھنے کے واسطے ہوتا ہو۔ (فقرہ) پلنگ پر سفید چادر کسی ہوئی سرہانے کی تکئے الگ بغلی الگ ۹؎ فقیر کی جھولی۔ زنبیل بغلی چور۔ مذکر۔ خفیہ مخالف۔ وہ خائن جو ہر وقت ساتھ رہے۔ بغلی دشمن۔ مذکر وہ شخص جو پاس رہکر دشمنی کرے۔ دغاباز دوست۔ بغلی دینا۔ دیوار توڑ کر گھر مین گھس جانا۔ بغلی ڈودینا ۱؎ حریف کی بغل مین سے نکل کر کشتی کا پیچ کرنا ۲؎ حرفت کرنا۔ چالاکی کرنا۔ پیچ کرنا (کایا پلٹ) بڑی بی ٹوٹ پھوٹ اچھی ہو گئین ملک الموت کی چوٹ بغلی ڈودیکے بچ گئین۔ بغلی گھونسا۔ مذکر۔ آستین کا سانپ۔ بغلی دشمن پڑوسی دشمن۔ قریبی دشمن۔ وہ چغلخور جو ہر وقت ساتھ رہے۔ بغلی مار دیکھو بغلی بغلی گور۔ مونث۔ ایک قسم کی قبر (بحر) وہ رنج پائے کہ مر مر کے زندگانی کی۔

بغل مین دل بغلی گور کا عذاب ہا - بغلین - (اچکن - کوٹ - انگر کھے وغیرہ مین) آستین کے نیچے کا کپڑا - بغلین بجانا - ہاتھون کو حرکت دیکر بغل سے آواز نکالنا - (مجازاً) خوشی ظاہر کرنا - خوشی منانا - (نزا) - خوشی سے اچھلنا کودنا (بحر) دکھادو ذرا آستینون کے نیچے - بہت اپنی بغلین بجاتی ہو بجلی - بغلین بجاؤ - مرادیلی چین کرو - خوشی مناؤ - بغلین بنانا - بغل کے بال صاف کرنا - بغلین بنوانا - بغل کے بال مونڈوانا - بغلین جھکانا - حیران کرنا - شرمندہ کرنا - (شعور) نظر نہ آئیگا جرم انیس تنہائی - مجھے جھکائیگی بغلین بہت مزار مین روح - بغلین جھانکنا - جواب مین پڑنا منھ تکتے رہجانا - حیران ہونا - لاجواب ہونا - بھاگنے کا موقع ڈہونڈھنا - پناہ ڈہونڈھنا - شرمندہ ہونا - نادم ہونا مجھ سے نباہ (داغ) تھی ہم بغل عورت اسوقت یہ نہ سوچی سنکر تیری کہو اب بغلین جھانکتے ہو - (امیر) وہ بغلین جھانکین جو سایہ میان راہ ملے جرائین آنکھ اگر عکس سے نگاہ ملے - بغلین سونگھانا یا سونگھنا - متلی کی حالت مین قے سے محفوظ رہنے کے واسطے بغلونکی بو سونگھنا مفید سمجھا جاتا ہے - (انشا) جان کر کھیونکو جنس دعمل - سونگھتے ہین گل اپنی اپنی بغل - بغلین لینا - بغلون کے بال مونڈنا -

بغلول - (ھ - بگول) ا - صفت - احمق بیہودہ بیچھوڑا سا -

بغیا - ا - مونث (عو) باغ کی تصغیر - باغیچہ چھوٹا باغ (جانثار) گئی تھی کل زیارت کے لئے مصری کی بغیا مین - **بغیچہ** - (باغیچہ کا بگاڑا ہوا ہے) عو - مذکر چھوٹا باغ - جان صاحب) میری جوبن کا بغیچہ بگڑ آباد رہے -

بفا - (ف) مونث - وہ خشکی جو انسان کے سر سے بہت سے نکلتی ہے -

بقا - (ع) مونث - زندگی - وجود - قیام پائداری - فنا کی ضد -

بقال - (ع - بقل - ترکاری - بقول جمع - عربی اور فارسی مین کنجڑا - بزی فروش) ا - مذکر - بنیا - دال بیچنے والا - غلہ فروش -

بقالنی - مونث - بقال کی جورو - غلہ فروش عورت -

بقایا - (ع - بقیہ کی جمع) مونث - بچا کھچا - وہ رقم جو بعد خرچ کے باقی رہے - اردو مین واحد کی طرح مستعمل ہے - نکالنا - نکلنا - ہونا - پڑنا کے ساتھ)

بق بق - (عربی مین بقاق وبقباق بمعنی بکی) ا - مونث - بک بک - بق بق زق زق (زق عربی مین پرند کا بچے کو دانہ بھرانا - اسوقت بچہ بہت چون چون کرتا ہے) بک بک - بق بق زق زق کا دماغ - بک بک کی برداشت (شعور) رکھتا نہیں ہون بق بق وزق زق کا مین دماغ - سر کھا گیا مرا جو مجھے یہان ملا -

بقچہ - (ف بالضم بستہ خوردہ - یہ لفظ بغچہ کا مفرس ہے جسکے معنی ترکی زبان مین جامہ پیچ ہین ترکی مین بکچا ہے) مذکر بقچہ - کپڑے رکھنے کی گٹھری - بقچی - مونث - چھوٹا بقچہ -

بقر - (ع بفتح اول ودوم) گائے - **بقرعید** - (بالفتح فتح سوم وکسر چہارم) مسلمانون کا مشہور تہوار - حضرت ابراہیم نے بحکم خدا تعالی اپنے بیٹے اسمعیل ع کو ذبح کرنا چاہا تھا یہ تہوار اسی واقعہ کی یادگار ہے - **بقرید** - مونث - بقر عید کا مخفف - مسلمانونکی عید جو ذی حجہ کی دسوین تاریخ کو ہوتی ہے اور جسمین گائے - بھیڑ - بکری کی قربانی کرتے ہین -

بقعہ - (بالضم وفتح سوم ع - جگہ - خانقاہ مندر - وہ ٹکڑا زمین

کا جو اور ٹکڑوں سے ممتاز ہو۔ بقاع بکسر اول جمع (مذکر) (دہیاڑا) گھر۔ جگہہ (منیر) جو ذر کا مقام ہو بقعہ ہو نور کا۔

بقل۔ بقلہ (ع) مونث۔ ترکاری۔ سبزی۔ ساگ۔

بقلۃ الحمقا۔ (ع) بالفتح و فتح سوم و ضم چہارم و سکون لام و فتح حائے حطی و سکون میم لفظی معنی بیوقوف ساگ۔ باوجود کثرت فوائد راستوں اور گندہ مقامات پر ہوتا ہے اسوجہ سے یہ نام ہوا) مذکر۔ خرفہ۔ بقولات۔ (بقول عربی مین بقل کی جمع ہے اسکی جمع الف ت سے ہندوستانیوں نے بنائی ہے۔ لکھنؤ مین مذکر ہے) سبز ترکاریان۔

بقیہ۔ (ع) مذکر۔ بچا کھچا۔ بچا بچایا (منیر) لیگئے کوہکن و قیس تبرک کی طرح۔ کچھ بقیہ جو رہا تھا مری رسوائی کا۔ بقیۃ السیف۔ (ع) بقیہ (تلوار) مذکر۔ جمعیت۔ میدان کارزار سے بچے ہوئے۔ اُس فوج کی نسبت کہتے ہین جو لڑائی کے بعد بچ رہے۔

بُکْ (بالضم) (انگ) ا ایک قسم کا باریک کپڑا جسمین کلپ بہت زیادہ ہوتا ہے ۲ مونث۔ کتاب جیسے نوٹ بک ۳ (مصدر) مسافر کا ٹکٹ دینا۔ درج کرنا ۴ (مذکر) بہت باریک پیتل کے ورق جو خوشنما کیفیت سے کسی چیز پر لگاتے ہین جیسے بک پوسٹ۔ بذریعہ ڈاک پیکٹ کے طریقے سے۔ ایسا لفافہ جسکے دونون سرے کھلے ہوئے ہون۔

بَک (ھ) (بالفتح) مونث۔ یاوہ گوئی۔ جھک۔ بکواس (لینا۔ لگانا کے ساتھ) بک بک۔ زیادہ بک (داغ) نہین اچھی ہے یہ تری بک بک ہمکے آشنا نہ میرا کہتے ہین۔ بک بک جھک جھک بکو ہو (سحر) ناصح جانے بھی دو دردِ دل کی بک بک جھک جھک۔ مین نے مانا بھی تو سمجھے دل نادان۔

کیونکر۔ بک بک کرنا۔ زیادہ باتین کرنا۔ (عالم) مجھکو بھاتی نہین ہے ایسی جھک جھک۔ کیون عبث کر رہے ہو تم بک بک۔ بک بک لگانا۔ بک بک مچانا۔ فضول گوئی کرنا (داغ) کیسی بک بک لگائی ناصح نے (فسانۂ عجائب) کیا بیہودہ بک بک مچائی ہے۔ بک بک کر کان کھایا جانا۔ بک بک کر ٹھکا دینا۔ کان ٹکڑے کیے سنتے سنتے تھکا دینا۔ (فقرہ) جب بھی ہو تم تو بک بک کے کان کھا گئے۔ بک بک کے بھیجا پکا دینا۔ بک بک کے دماغ کھانا۔ بک بک کے مغز کھانا۔ فضول گوئی سے دماغ پریشان کر دینا۔ (شمشاد) ناصح کی سو مین ایک نہ آئی مجھے پسند۔ بک بک کے اس نے مفت مین بھیجا پکا دیا۔ (شاد) جو تیری سنے ہے یہ کسکا دماغ۔ نہ بک بک کے ناصح مرا کھا دماغ۔ (امیر) آخر مین آدمی ہون بادام کچھ نہین ہون۔ بک بک کے مغز میرا کھد وہ نہ کھائے واعظ۔ بک جھک۔ مونث۔ بک بک (لینا۔ لگانا کیساتھ) بکتے بکتے سر کھا جانا۔ بہت بکنے کی جگہ کہتے ہین (شوق قدوائی) بکتے بکتے تو ناصح مرا سر کھا گیا۔ دل گیا تو پھر تیا تیری گرہ سے کیا گیا۔ بک جانا۔ بے سوچے سمجھے کہہ گذرنا۔ جو منہ مین یار کے آتا ہے بک جاتا ہے (آتش) خدائی ہی سمجھتا ہے وہ رشک قمر سیدھی۔ بک جھک کے۔ خو۔ رد بیٹھ کر غم و غصہ کھا کر۔ واویلا کر کے۔ غل غپاڑا مچا کے۔ بک لگانا۔ بہت بکنا۔ لگاتار بکنا۔ بک لگنا۔ جھک ہونا۔ زٹل لگنا۔ لگاتار کہے جانا بکنا۔ (ھ) ا فضول باتین کہنا ۲ جھوٹ بولنا ۳ غصہ کرنا۔ بکواس۔ مونث۔ جھک۔ فضول گوئی (کرنا کے ساتھ) (ذوق) مین یہ کہتا ہی تھا جو دل نے مرے مجھسے کہا۔ توبہ کر توبہ نہ کر اتنی زیادہ بکواس

بکواس۔عو۔صفت بکنے والی عورت۔بکواسی۔عو۔صفت۔بکنے والا بکّی مرد۔
بکوانا۔بکنا کا متعدی۔بک ہونا۔بکواس ہونا۔(امیر) تمکو تو ہین کہتا ہین
کچھ حضرت ناصح۔پر جسکو ہو بک ایسی وہ عاقل نہین ہوتا۔بکّی۔مذکر۔
زیادہ باتین کرنیوالا یاوہ گو۔جھکّی۔بیہودہ گو۔

بُکّا۔(ہ بضم اول وتشدید کاف) مذکر ۱ مٹھی ۲ مشت خاک
مشت غبار ۳ بھاپ یا دھوان جو کثرت سے نکلے۔لپٹ۔لوکا۔(قدر) درخت
ارغوان یا ساؤنی یا نخل لالہ ہے۔وہ بکّا نور کا بالکل ہے نخل طور کا ثانی۔بکّے اڑانا۔
غبار پھیلانا۔خوشبو پھیلانا۔(برق) اس گل کے سامنے نہین جمتے گلون کے
رنگ۔بکّے اڑا رہا ہے چمن مین گلاب کے۔

بُکا۔(ع۔بکار۔بضم با و ہمزہ در آخر بمعنی گریہ با آواز
و بکا بغیر ہمزہ۔آنسو بہانا) مونث۔گریہ۔ماتم۔(مونس) سر سینہ سے لپٹا کر
جو زینب نے بکا کی۔بیہوش ہوئین سب نے یہ جانا کہ قضا کی

بِکارا۔(ہ۔بفتح اول) ۱ راہبر مخبر ۲ جواب اس شخص کا
جسپر بھوت پریت کا سایہ ہو ۳ جالان بیجک۔

بکارت۔(ع بفتح اول صحیح وبکسر اول غلط) مونث۔
دوشیزگی۔کنوارپن۔

بکاؤ۔(ہ) صفت۔بکنے کے واسطے بکری کے لائق۔
(مراۃ العروس) مزاجدار نے پوچھا یہ ازاربند کیسا ہے جن نے کہا بکاؤ ہے۔

بکاول۔(ف) بفتح اول وچہارم مذکر باورچی خانہ کا داروغہ۔باورچی۔
خانساماں۔وہ شخص جو امرا اور سلاطین کے سامنے کھانا چُنے۔بکاولی۔
مونث۔ایک قسم کی تشتری (شعور) نئے بلیٹ قدر بہرہ تشتری ہو جائے۔
بکاولی جو وہ لے ہاتھ مین پری ہو جائے۔

بکاین۔(ہ اصل مین بفتح اول وچہارم ہے۔عورتین یائے
مفتوحہ کی جگہ ہمزہ مکسور سے بولتی ہین) مذکر۔ایک درخت کا نام ہے
جسکے پھل کڑوے ہوتے ہین اسکے پھل کو بھی بکائن کہتے ہین۔

بکتر۔(ف) مذکر۔ایک قسم کا لوہے کی کڑیون کا بنا ہوا
جامہ جو لڑائی کیوقت پہنتے ہین۔ایک قسم کی زرہ۔بکتر پوش
(ف) صفت۔زرہ پہننے والا۔بکتری۔(ف) صفت بکتر پوش۔
زرہ بنانیوالا۔

بکٹ۔(انگ۔بکسر اول وفتح دوم) مذکر۔فوجی دستہ
جو حفاظت کرتا ہے۔گارد۔پہرا۔

بکٹ۔(س۔وکٹ) صفت ۱ خوفناک۔خطرناک
۲ سخت مشکل۔کٹھن۔ٹیڑھا۔بکٹ پہاڑا۔مذکر۔کسر ونکا پہاڑا جیسے
ڈیوڑھا سوایا وغیرہ کا پہاڑا

بُکٹّا۔(ہ بہ تشدید کاف ونیز بغیر تشدید) مذکر (۱) پورا کھلا
پنجہ۔بکٹا۔(ہ بالضم) مذکر۔وہ مقدار جو چنگل مین آئے چنگل (فقرہ) ماما نے
بالو کا بکٹا لا کر دکھایا کہ دیکھئے چھوٹی بیگم نے میرا سر گنجا کر دیا۔بکٹا بھرنا۔
متعدی ۱ چنگل مارنا ۲ نوچنا ۳ ہاتھ کی انگلیون کو پھیلا کر کوئی چیز اتنی زیادہ
لینا کہ انگلیان باہم ملجائین۔بکٹا مارنا۔متعدی۔بکٹا بھرنا۔

بکٹھا۔(ہ۔بالفتح وفتح سوم مخلوط الہا) صفت۔کسیلا۔

بک جانا۔لازم ۱ فروخت ہو جانا ۲ مطیع ہونا۔ممنون ہونا۔

بِکر۔(ع۔دوشیزگی۔کنوارپن) مونث۔کنوارا۔کنواری۔

پہلا ہر چیز کا بہترا یا کام کہ پہلے ویسا نہوا ہو۔ نازک۔ لطیف۔ **بکر ٹوٹنا** ۔ لازم (عم) ازالۂ بکارت ہونا۔ **بکر توڑنا** ۔ متعدی۔ ازالہ بکارت کرنا۔

بکرا ۔ (ھ۔ س۔ بوکرا۔) مذکر۔ اگوسفند بکری کا نر بچہ ۲ (دکن) بھیڑ ا مینڈھا۔ **بکر کودنیا** ۔ اچھلنا۔ کودنا۔ (حاجی بغلول) تنہائی کے وسیع میدانمین تخلئے کا ٹٹو عشق کا چابک کھا کر بغیر بکر کودنیائے کیونکر رہ سکتا ہے۔

بکرم ۔ (انگ۔ بالفتح وفتح سوم۔ میانی نہ کوٹ) ۱۔ مذکر۔ وہ دبیز کپڑا جسکو قمیص کی آستینوں مین بطور تہ کے اس غرض سے لگاتے ہین کہ آستیون مین کڑاپن رہے۔

بکری ۔ (ھ۔ س۔ بوکری) مونث۔ بز مادہ ۲ (مجازاً) غریب۔ مسکین (فقرہ) یہ گھوڑی بکری ہے کبھی شرارت نہین کرتی ۳ (دکن) بھیڑ۔ **بکرے کا مستی کرنا** ۔ ا۔ بکرے کا مستی مین آواز کرنا۔ یا بکری پر دوڑنا۔ **بکری کرے گھاس سے یاری تو چرنے کہان جائے** ۔ مثل۔ جو شخص اپنا رزق دوستی کیوجہ سے چھوڑدے تو وہ کسطرح بسر کرے۔ **بکری کی جان گئی کھانیوالے کو مزا نہ آیا** ۔ مثل۔ اس موقع پر کہتے ہین جب کوئی شخص دوسرے کیواسطے جسمانی اور روحانی تکلیف برداشت کرے اور دوسری طرف سے ناشکر گزاری کا اظہار ہو۔ **بکرے کی بولی بولنا** ۔ (دہلی) قے کرنا۔ **بکرے کی مان کبتک خیر منائیگی** ۔ مثل۔ ایک نہ ایک دن بدی کی سزا مل ہی جاتی ہے۔ جو آفت یا مصیبت مقدر مین ہے ضرور آئیگی۔ جو چیز ضایع ہونیوالی ہے وہ حفاظت سے نہین رک سکتی ہے۔ بد آدمی ضرور اپنی برائی کا نتیجہ برداشت کریگا۔ (فقرہ) آج باپ نے گیارہ سو روپیہ دیکر گرفتاری سے بچالیا تو کیا ہوا بکرے کی مان کبتک خیر منائیگی ہزاروں ڈگریان ہین کوئی کہانتک ادا کرے گا

بکری کی اولاد ۔ مذکر۔ حرامی۔ ولد الزنا۔ **بکری نے دودہ دیا وہ بھی مینگنیون بھرا** ۔ مثل۔ اُس موقع پر بولتے ہین جب کوئی شخص کام بناکر بگاڑ دے یا کوئی چیز ایسی ملے جو بالکل بیکار ہو۔ (فقرہ) واہ واہ بکری نے دودہ دیا تو مینگنی بھرا۔ بائین ہاتھ سے تو یان ہم ہرگز نہ لینگے۔

بکری ۔ (س) مونث ا قیمت ۲ خرید و فروخت (داغ) جب حسینون مین ہوا شامل مرا یوسف جمال۔ حسن کے بازار مین بکری بہت اچھی رہی ۳ مانگ۔ طلب۔

بکس ۔ (انگ۔ باکس بسکون سوم وچہارم) ا۔ مذکر۔ صندوق ۲ ڈبیا۔ ڈبا۔ لکھنؤ کے مستند اہل زبان بفتح اول و دوم ہی بولتے ہین۔

بکسا ۔ (ھ) صفت۔ کسیلا۔ **بکساہٹ** ۔ مونث۔ کسیلاپن۔ **بکسنا** ۔ (ھ۔ س۔ وے + کسن۔ پھیلنا۔ کھلنا۔ مسکرانا) پژمردہ ہونا۔ مرجھانا۔ خشک ہونا۔ ایسا گلنا سڑنا کہ ہاتھ لگاتے ہی جھڑ جائے (شعر) سینہ چاکی کا جو ہوتا نہ سبب بیخ نفاق۔ پھوٹ کیطرح سے خط کا نہ بکستا کاغذ۔ (میر حسن) کلیجا بکڑے مین تو بس رہ گئی۔ کلی کیطرح سی بکس رہ گئی۔ **بکسوا** ۔ (ھ) مذکر۔ وہ لوہے کا کانٹا جسکے ساتھ ساتھ کسی چیز کے باندھنے یا اٹکانے کے لئے حلقہ لگا رہتا ہے۔

بکسیلا ۔ (ھ) صفت۔ کسیلا۔

بکل۔ بکلا ۔ (ھ) مذکر۔ چھلکا۔ چھال۔ **بکل اتارنا** ۱ درخت کی موٹی چھال اتارنا ۲ (مجازاً) کھال اڑانا۔ خوب مارنا پیٹنا۔ **بکل اڑانا** ۔ عو۔ **بکل اتارنا** ۔ **بکل چھیلنا** ۔ دیکھو بکل اتارنا نمبرا۔

بُکّل -(ھ بالضم) مذکر-ڈوپٹے کی لپیٹ-عورتین ڈوپٹہ اوڑھتے وقت اُسکا ایک پلہ ایک طرف سے دوسری طرف کو پس پشت ڈال لیا کرتی ہین-اس لپیٹ کو بُکّل کہتے ہین بُکّل مارنا-عورتون کا کسی کپڑے کو اوڑھکر کندھے پر لٹکر ڈال لینا-

بُکم -(ع-جمع ابکم کی) گونگے-

بَک -(ھ) ۱بکواس کرنا-بیہودہ بولنا-دیکھو بک ۲برا بھلا کہنا-

بِکنا -(ھ) ۱فروخت ہونا ۲مطیع ہونا تابع ہونا-غلامی مین آنا-

بُکنگ -(انگ) متعدی-ریل گاڑی کے ٹکٹ مسافرون کو دینا-بکنگ کلارک-(انگ) مذکر-ٹکٹ بانٹنے والا-حساب نویس-

بُکنی -(ھ) مونث ۱برادہ-سفوف-مہین پسی ہوئی چیز ۲ایک قسم کا ہاضم سفوف ۳بوسیدہ ۴دوا جسکے کھانے سے کبوتر تیز اُڑتے ہین-

بکوائی -(ھ بالکسر) بیچنے کی اُجرت-

بکوانا -(ھ بالکسر) بکنا کا متعدی-

بکوٹا - مذکر-بُکٹا-بکوٹنا-(ھ) متعدی-ناخن سے زخم لگانا-ناخن سے کھرچنا-نوچنا-کھسوٹنا-بکٹا بھرنا-پنجہ مارنا-

بکولی -(ھ) مونث-ایک قسم کا سبز کیڑا جو دھان کی فصل کو نقصان پہنچاتا ہے-

بکھاری -(ھ) مونث کھتی-اناج کا گودام-

بکھان -(س-بیان-تشریح-تعریف وعظ-دعا خوشامد) مذکر-تشریح فضیحتا اردو مین ذم کے پہلو سے مستعمل ہے بکھان ڈالنا-عو-ذلیل کرنیکی غرض سے کسی کا پوشیدہ حال کھول کھول کر بیان کرنا-(فقرہ) اگر میرے منہ لگی تو تیری چھوٹے بڑے کو بکھان ڈالونگی-بکھان کرنا-عو-برا بھلا کہنا-بیجا بات کہنا-پوشیدہ حال کہنا-(تسلیم) غیر کا تم نے جو بکھان کیا-مین نے کچھ اور ہی گمان کیا
بکھاننا-(ھ) (عو) متعدی-برائی بیان کرنا-برا بھلا کہنا-سخت سست کہنا-(جانصاحب) جان اسمین اب رہے نہ رہے مین نہ مانونگی-
گن گن کے اسکے چھوٹے بڑے کو بکھانونگی-

بکھر -(ھ بفتح اول) مذکر (ہندو) ۱میل جو کچی شکر سے نکلتا ہے ۲ایک قسم کا ہل ۳مکان ۴احاطہ ۵گائے بھینس کے رہنے کا مکان-

بکھر جانا ۱گر پڑنا-بیٹھ جانا-(فقرہ) گرمی کے مارے جی بکھر جاتا ہے ۲ٹوٹ جانا-کھلا جانا (خستگی سے) ۳قابو سے باہر ہو جانا-ہاتھون سے نکلا جانا-دیکھو بکھرنا-بکھرانا-پریشان کرنا-بکھرنا-(ھ بکسر اول وفتح دوم) لازم-(دہلی) بپھرنا ۱غصہ ہونا ضد کرنا-مچلنا-(محصنات) ایک مرتبہ سنا کہ مبتلا اس بات پر خوب رویا اور بہت بکھرا کہ ہاے بادل کیون گرج رہا ہے ۲منتشر ہونا پراگندہ ہونا پھیلنا-گر کر علیحدہ علیحدہ ہو جانا-(داغ) کہ اڑ اڑ کر مرے مکتوب کے پرزے بکھرتے ہین ۳(جی یا ہوش کیواسطے)

بیٹھا جانا۔ پریشان ہونا۔ ۱۸ گھبرانا۔ (بالون کے واسطے) پریشان ہونا۔ بے ترتیب ہونا۔ (جرأت) بال سلجھانا ترا کنگھی سے دل اُلجھائے ہے۔ اور بکھرے دیکھکر بس جی بھی بکھرا جائے ہے ۱۹ جلکر خستہ ہو جانا۔ (فقرہ) آنچ زیادہ ہو گئی لڈو بکھرے جاتے ہین۔ چاندی بکھر گئی ۲۰ غشی کی حالت طاری ہونا۔ بے حال ہونا۔ حالت دگرگون ہونا۔ حالت غیر ہونا (فقرہ) دوا پیتے ہی جی بکھر گیا۔

بکھری۔ (ھ بالفتح) مونث۔ عم۔ مکان۔ جھونپڑا۔ ایک قسم کی کھتّی۔

بکھّی۔ (ھ)۔ مونث۔ عم۔ بغل کے نیچے کا حصہ۔

بکھیر۔ (ھ) مونث ۱ وہ چیز جو بکھرا دی جائے ۲ اہل ہنود شادی کے موقع پر روپے پیسے دولہا کے سر سے بطور خیرات نچھاور کرتے ہین اُسکو بکھیر کہتے ہین۔ **بکھیرنا**۔ (س۔ دکو۔ پریشان کرنا۔ پھیلا دینا) متعدی۔ پھیلانا۔ پراگندہ کرنا۔ گرانا۔ پریشان کرنا۔ دیکھو بکھرنا۔ (رویائے صادقہ) یہ تو چند دانے ہین جو مسلمانون کو دام تعلیم مین لانیکے لئے بکھیر دئے گئے ہین۔

بکھیڑا۔ (ھ) مذکر ۱ دنگا۔ فساد۔ غل شور ۲ تکرار۔ حُجت قضیہ۔ لڑائی۔ جھگڑا ۳ اُلجھاؤ۔ جنجال۔ پیچ۔ کھڑاگ ۴ کام۔ دھندا۔ کاروبار ۵ انتشار۔ تردد۔ شش و پنج اندیشہ ۶ مال اسباب۔ انگڑ کھنگڑ کوڑا کرکٹ۔ ہرج۔ روک ۷ دقت۔ دشواری عذاب ۸ تکلیف۔ مشکل۔ طوالت ۹ نا اتفاقی اختلاف ۱۰ فن۔ چالاکی (فقرہ) کیتنے کو بیسون بکھیڑے آتے ہین ۱۱ طریقہ۔ ڈھنگ ۱۲ (مجازاً) دنیاوی تعلقات۔ **بکھیڑا پڑنا**۔ جھگڑا پڑنا ۔ انشا اللہ خان کو صاحب آپ نہ چھیڑین مجلس مین۔ ان باتون مین بیٹھے بٹھائے لاکھون بکھیڑے پڑتے ہین۔ **بکھیڑا چکانا**۔ ۱ جھگڑا ختم کرنا۔ نزاع طے کرنا۔ معاملہ طے کرنا ۲ اپنے کام سے سبکدوش ہونا۔ اپنے ذمے کا کام کر چکنا کی جگہ۔ **بکھیڑا اڈالنا**۔ جھگڑا اڈالنا۔ کام بڑھانا۔ **بکھیڑا کرنا**۔ جھگڑا فساد کرنا۔ **بکھیڑا لانا**۔ جھگڑا نکالنا۔ (عالم) دل کے بہلانیکو ہین آئین آپ۔ یہ بکھیڑا کہان کا لائین آپ۔ **بکھیڑا مچانا**۔ **بکھیڑا ڈالنا**۔ ضد کرنا۔ مچلنا۔ **بکھیڑا نکالنا**۔ جھگڑا پیش کرنا۔ (رشک) صلح محبوب اجل سے کرینگے بچ مین ہم۔ نہ نکالینگی جو رونیکا بکھیڑا آنکھین۔ **بکھیڑا ہونا**۔ جھگڑا ہونا۔ **بکھیڑیا**۔ صفت۔ مذکر۔ کام بڑھانیوالا۔ فسادی۔ شری مکار۔ جھگڑالو (داغ) حجتی بھی ہے یہ فسادی بھی۔ دل بڑا ہی بکھیڑیا نکلا۔ **بکھیڑے مین ڈالنا**۔ قضیے مین ڈالنا۔ دقت یا عذاب مین پھنسانا۔ جھگڑا پیچھے لگا دینا (رشک) یہ آجکی بھی بکھیڑے مین تو نے ڈلی رات۔

بکیت۔ (ھ) مذکر ۱ بانک کا فن جانیوالا۔ (منیر) نامور پہلوان بکیت پھکیت۔ جنسے آگاہ خلق ہے ساری ۲ (مجازاً) معشوق (آتش) موئے مژہ ہر ایک چھری ہے بکیت کی۔ بدبین بلائین آنکھ تو تیر نگاہ کاٹ۔

بگّا۔ (ھ) مذکر ۱ بھولا۔ معصوم ۲ بیوقوف۔ کم عقل ۳ موٹا آدمی۔

بگاڑ۔ (ھ۔ س۔ دگھاڑ۔ توڑ ڈالنا) بگاڑنا کا حاصل مصدر۔ مذکر ۱ خرابی بربادی۔ (داغ) کیون بگڑ کر بُرا ہون اُنسے

تو تو ناصح مرے بگاڑ مین ہی ۲ رنجش - لڑائی - تکرار - (آتش) مثل نسیم ہون چمن روزگار مین - گل سے بنا ؤ ہی نہ مجھے خار سے بگاڑ ۳ نقصان - ضرر - عیب - نقص - (فقرہ) اسکی اصل مین بگاڑ ہے ۴ (ع) مرض - خلل - بیماری - روگ (فقرہ) پیٹ کا بگاڑ ہزار خرابیون کا سبب ہی ۵ برائی - کھوٹ - کمی (ظفر) تقدیر کے بگاڑ کی تدبیر کیا کرین - بنتی نہین ہی کوئی بھی تدبیر یا نصیب ۶ ابتری - فتور - بد انتظامی - (فقرہ) واجد علیشاہ کیوقت سے سلطنت مین بگاڑ پڑا ۷ بلوہ - غدر - سرکشی - بغاوت - **بگاڑ آنا** - ۱ - لازم ۱ دشمنی پیدا کرآنا - جھگڑا کرآنا - (انشا) حضرت دل تو بگاڑ آئے ہین اس سے لیکن - اب بھی ہم چاہین تو پھر بات بنا سکتے ہین ۲ خراب کرآنا - **بگاڑ بیٹھنا** لازم رنجش کرلینا - ان بن کرلینا - ؎ پہلے تو داغ صاحب انسے بگاڑ بیٹھے - اب جان جارہی ہی اب دم نکل رہا ہی ۲ خراب کردینا - **بگاڑ پڑنا** - ۱ - لازم رنجش ہوجانا - ملال ہوجانا - لڑائی ہونا - **بگاڑ دینا** - ۱ - متعدی خراب کرڈالنا - **بگاڑ ڈالنا** - متعدی - فساد ڈالنا - رنجش کرادینا - ؎ اچھا ہوا جلیل سے تم صاف ہوگئے - اغیار نے توڑ ڈالدیا تھا بڑا بگاڑ - **بگاڑ کرنا** - رنجش پیدا کرنا - (ذوق) ہائے سمجھا تا ہون کیون سینے کیا اس سے بگاڑ - کہ جواب پھرتا ہون اس طرح سے بیتاب بنا - **بگاڑنا** - (ھ) متعدی ۱ تباہ کرنا - برباد کرنا (مومن) میری طرف سے کوئی صانع ازل سے کہے - بگاڑتا ہی جو مجھکو بنائیگا پھر کیا ۲ کھونا - ضایع کرنا - برباد کرنا - خاک مین ملانا ۳ بدمزہ کرنا ذایقہ خراب کرنا ۴ پھیرنا - برگشتہ کرنا ۵ بیجا صرف کرنا - اڑانا - لٹانا ۶ خراب کرنا - نقصان پہنچانا ۷ خفا کرنا - ناخوش کرنا ۸ (گلے کے ساتھ) آواز کا خراب کرنا ۹ بدچلن کرنا عفت یا عصمت مین فرق ڈالنا - آبرو لینا ۱۰ بدحال کرنا

۱۱ بدہیئت کرنا ۱۲ بیکار کردینا - نکما کرنا ۱۳ امٹانا - صاف کردینا ۱۴ توڑ پھوڑ ڈالنا - کھودینا ۱۵ (دماغ یا عقل کیواسطے) پاگل کرنا ۱۶ (مال کے ساتھ) پریشان کرنا ۱۷ ناپاک کرنا ۱۸ خلل ڈالنا - لڑائی کرنا ۱۹ رنجش پیدا کرنا - جھگڑا کرنا - (دبحر) اگر بگاڑے اُس سے تو جی یہ بنتی ہے - کہ اُس کے قبضے مین دل دل کے اختیار مین روح ۲۰ بہکانا ۲۱ عادت خراب کرنا - (مہر) تناسب یہ اعضا کے اتنا غرور - بگاڑا تجھے خوبصورت بنا کر - **بگاڑو** (ھ) - مذکر - خراب کرنیوالا - لٹانیوالا - فضول خرچ - **بگاڑ ہونا** - لازم - ملال ہونا -

بگانا - (اصل لفظ بیگانہ ہی) صفت (ع) اجنبی - غیر - غیر کی (میر حسن) لگی کہنے چل ری دیوانی نہو - کوئی چیز اپنی بگانی نہو - بگانی کھتی پہ جھینگر ناچے - مثل - پرائے مال پر فخر کرنے - بیجا شیخی بگھارنے بیجا تصرف کرنے پر بولتے ہین -

بگ ٹٹ - بگٹ چھٹ - لفظی معنی باگ ٹوٹی ہوئی باگ چھوٹی ہوئی) صفت (گھوڑے کی نسبت) سرپٹ بے تحاشا - نہایت تیز - بہت تیز (دوڑانا پھینکنا کے ساتھ) ؎ بگٹٹ مرے مزار پہ آیا وہ شہسوار - توسن کو اتنی دیر مین سو بار ایڑ کی - (فسانۂ عجائب) القصہ تا غروب آفتاب وہ شمس سپہر سلطنت گھوڑا بگٹٹ پھینکے گیا -

بگرپلی (ھ) بالفتح وکسر سوم وسکون یائے مجہول وکسر لام) مونث - ایک چھوٹا پہاڑی پرند -

بگڑا - (ھ) بالفتح (دقت - تکلیف - دغابازی - فریب سنسکرت مین وگرہ - جھگڑا - فساد) مذکر - (لکھنؤ) فساد - جھگڑا - (کرنا - نکالنا

بگڑنا

سے کے ساتھ) (فقرہ) اللہ جانتا ہے صبح گجر دم سے تلاش مین حیران ہو رہا
ہون اب جا کے پتا چلا ہے تو آپنے یہ بگڑا نکالا - بگڑا بٹیا کھوٹا پیسا کبھی نہ کبھی
کام آہی جاتا ہے - مثل - اپنی چیز کیسی ہی خراب ہو ضرورت کیوقت کام آتی ہے -
بگڑا وقت - مصیبت کا زمانہ مصیبت - (بنات النعش) اگر اس بگڑے
وقت مین میری جان بھی آپ کے کام آئے تو مجھکو دریغ نہ ہوگا - بگڑا شاعر
مرثیہ گو - بگڑا گو یا مرثیہ خوان - مقولہ [1] مرثیہ گو ادنے درجے کے شاعر اور
مرثیہ خوان ادنے درجے کے گوئے ہوتے ہین - بگڑا ہوا - صفت - بدوضع
[5] ذوق جو مدرسے کے بگڑے ہوئے ہین ملا - انکو میخانہ مین لے آؤ سنور
جائینگے [2] آزردہ ناراض (ناسخ) بگڑے ہوئے تھے آپ کئی دن سے من گئے -
بگڑ بیٹھنا - لازم [1] خفا ہوجانا [2] لڑ پڑنا [3] باغی ہوجانا [4] جھگڑے یا فساد پر
آمادہ ہونا - آزردہ ہوکر بیٹھ رہنا (ناسخ) جب اگر بیٹھتے ہین ہم تو بگڑ بیٹھتے
ہو منھ بنا لیتے ہو کچھ منھ سے اگر کہتے ہین - بگڑنا - بگڑ جانا - (ھ) لازم
[1] سنورنا کے خلاف - خراب ہوجانا - برباد ہونا (امیر) کچھ دلکا حال گردکدورت
سے خوب تھا - اس آئینہ کی شکل جلا سے بگڑ گئی [2] کھو جانا - ضایع ہوجانا [3] تلف
ہوجانا [3] بدمزہ ہوجانا - ذائقے کا خراب ہوجانا سڑ جانا - (فقرہ) بخار سے منھ بگڑ جاتا ہی
[4] بیجا صرف ہونا - اکارت جانا [5] اصلی ہیئت کا بدل جانا [6] پھرنا - برگشتہ ہونا -
باغی ہونا - (فقرہ) کارتوس کا نام سنتے ہی فوج بگڑ گئی [7] ضرر ہونا - نقصان
ہونا (شمشاد) بناتا ہون عیرون کو تم کیون خفا ہو - بگڑتا ہے اسمین کہو کیا تمھارا
[8] خفا ہونا غصے ہونا - رنجش ہونا - (ظفر) وہ بگڑے ایسے کہ پھر کچھ معاملہ نہ بنا [9]
ناقص ہونا - خراب ہونا - فرق آنا [10] (کھیل کیساتھ) برہم و برہم ہونا ابتر ہونا -
خراب ہونا جیسے بازی بگڑ گئی - کھیل بگڑ گیا [11] (گلے کے واسطے) آواز کا خراب

بگڑنا

ہونا - آواز بیٹھ جانا - آواز بھاری ہونا - بے سرا ہونا [12] (ہاتھ کیواسطے)
مشق جاتی رہنا - ربط چھوٹ جانا [13] عیاش ہونا - بدچلن ہونا - عادت
خراب ہونا - ڈھنگ خراب ہونا [14] (حرفون کے واسطے) روشنائی پھیلنا
حرفون کا خراب ہوجانا (ذوق) اتنے بگڑے ہین وہ مجھسے کہ اگر نام بھی انکا
لکھتا کاغذ پہ ہون تو حرف بگڑ جاتے ہین [15] (حالت یا طبیعت کیواسطے)
غیر ہوجانا - مردنی چھا جانا - ابتر ہونا - خراب ہونا [16] بدشکل ہونا بدنما
لگنا (آتش) لگے منھ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیان صاحب - زبان بگڑی
تو بگڑی تھی خبر لیجیے دہن بگڑا [17] بیکار ہونا - نکما ہونا - ناقابل استعمال ہونا
گلنا - ریزہ ریزہ ہوجانا [18] چھوٹنا - (محسن) بنا کیھر جو بگڑا اتھا بن نیکے ساتھ
مجھے خود ملا محسن احسن کے ساتھ [20] ٹوٹ پھوٹ جانا - اکھڑ جانا - (فقرہ)
چھکڑون کی آمد و رفت سے سڑک جلدی بگڑ گئی [21] مٹنا [22] (دماغ ہوش
یا عقل کے ساتھ) پاگل ہوجانا [23] (بال کے ساتھ) بکھرنا - پریشان
ہونا [24] سچر جانا - سن جانا - لتھڑ جانا - ناپاک ہوجانا - (فقرہ) کیچڑ سے کپڑے
بگڑ گئے [25] زہریلا ہونا - (فقرہ) برسات مین گندہ نالون سے ہوا بگڑتی ہی
[26] (بات کے ساتھ) ساکھ مین فرق آنا - آبرو ریزی ہونا - (فقرہ) باپ کے
مرتے ہی بات بگڑ گئی [27] خراب ہونا - ناقص ہوجانا - (فقرہ) امتحان مین جسکا
کا پرچہ بگڑ گیا لڑکا فیل ہوگیا [28] شریر ہونا - بدی پر آنا [29] لڑائی ہونا - جھگڑا
ہونا (سودا) اے دل یہ کس سے بگڑی کہ آتی ہے فوج اشک - لخت جگر
کی لاش کو آگے دہرے ہوئے [30] ناخوش ہونا - خفا ہونا [31] دوستی
چھوٹ جانا - محبت ترک ہونا - رنجش ہونا - اَن بن ہونا [32] باہم
سلوک تھا تو اٹھاتے تھے نرم گرم - کاہیکو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی

۳۲ (نام کے ساتھ) غلط بولا جانا (فقرہ) اسکا نام تو کالیخان تھا پیار سے بگڑ کے کلّن ہوگیا ہے ۳۳ داغ لگ جانا۔ جل جانا ۳۴ خراب ہونا۔ تباہ ہونا۔ دیوالیہ ہونا۔ مفلس ہوجانا۔ (فقرہ) جنگ یورپ کی وجہ سے سیکڑوں بنک بگڑ گئے۔ (منیر) بے سبب بنتے ہین بیوجہ بگڑتے ہین لوگ کیا کوئی منتظم عالم اسباب نہین ۳۵ تباہ ہونا۔ برباد ہوتا۔ تہس نہس ہونا (فقرہ) شراب خواری سے خاندان بگڑ گئے ۳۶ نا اتفاقی ہوجانا (امیر) بیوجہ ایک ماہ لقا سے بگڑ گئی تقدیر کیا فلک کی جفا سے بگڑ گئی بگڑی بات بنانا۔ متعدی۔ خراب معاملہ کو سُدھارنا۔ بگڑی بات بننا۔ بگڑے معاملے کا درست ہوجانا۔ گئی ہوئی ساکھ کا پھر قائم ہونا (داغ) اس سے کیا خاک ہمنشین بنتی۔ بات بگڑی ہوئی نہین بنتی۔ بگڑی بن جانا۔ لازم۔ خراب حالت کا درست ہوجانا (تسلیم) کرے رحمت تری گر یردہ داری۔ مری بگڑی ہوئی بن جاے ساری۔ بگڑی بنی صفت اچھی بُری۔ نیک وبد (محسن) ترے ہاتھ ہے اپنی بگڑی بنی۔ ہین محتاج سب تو کریم وغنی۔ بگڑے دل۔ صفت۔ بیباک آزاد۔ نڈر۔ (داغ) داغ کی دیوانگی دہ دیکھکر کہنے لگے۔ ایسے بگڑے دل سے ڈرہے دیکھئے کیونکر بنے۔ بگڑی زبان۔ وہ زبان جو سخت کلامی کی عادی ہو۔ (شیفتہ) بگڑی ہوئی زبان ہے کون اُنکے منھ لگے۔ کرتے ہین تو لکارد وہ سب سے خطاب مین

بِگُل ۔ (انگ) ا۔ مذکر۔ قرنا۔ انگریزی مین بضم اول و دوم ہی اردو مین بکسر اول وضم دوم زبانون پر ہے۔ قدر بلگرامی نے بفتح دوم باندھا ہے (قصیدۂ لامیہ۔ خلل بادل وغیرہ قافیہ) کیا ملائے

ہین درختون نے قدم گلشن مین۔ گُل شبو بھی لگائے ہی کھڑا منھ سے بگل تر

بگلا ۔ (ہ) مذکر۔ ا ایک آبی سفید پرند جو اکثر پانی کے کنارے مچھلیان پکڑ کر کھاتا ہے ۲ صفت۔ نہایت سفید۔ بگلا بھگت صفت۔ اُس شخص کو کہتے ہین جو ظاہر مین نیک اور باطن مین شریر بدنیت بد اعمال ہو۔ (نوٹ) بگلا ایک سفید چھوٹی شکاری چڑیا ہے جو پانی سے چھوٹی چھوٹی مچھلیون کو پکڑ کر کھاتی ہے۔ اس چڑیا کا قاعدہ ہے جب شکار کرنے والی ہوتی ہے۔ بے حس و حرکت خاموش کھڑی رہتی ہے اس لحاظ سے بگلا بھگت کے معنی مکار وغیرہ کے ہوگئے۔ بگلا مارے پنکھ (یا پکھنا) ہاتھ مثل۔ بے سود کام کی نسبت بولتے ہین (نوٹ) بگلے کے گوشت بہت کم ہوتا ہے اس وجہ سے اُسکے مارنے سے سوا پرون کے اور کچھ ہاتھ نہین آتا۔ بگلے کا پر۔ کو (مجازاً) صفت۔ بہت سفید (منیر) موجزن جس شب ہو دریاے صباحت آپکا۔ داغ شب بگلے کے پر سے بھی کہین براق ہو۔

بگولا ۔ (ہ۔ بادہوا۔ گولا۔ گول) مذکر۔ چکر کھاتی ہوئی ہوا۔ بونڈلا۔ اکثر شعرا نے بگولے اور ببولے کو بمعنی گردباد کہا ہے۔ لیکن مولف کی راے مین بگولا بمعنی گرد باد اور ببولا بمعنی حباب ہے اُٹھنا بیٹھنا کے ساتھ) (آنیس) اُٹھتے ہین بار بار بگولے ادھر ادھر (بحر) جا بجا مجھکو لئے پھرتی ہے دنیا کی ہوس۔ بیٹھ جاتا ہے بگولا جب نکلتی ہے ہوا۔ ۲ غول بیابانی کو بھی کہتے ہین۔

بگھار ۔(ھ) مذکر۔کسی ترکاری دال یا گوشت مین گرم مسالا خواہ پیاز لہسن گھی مین داغ کرکے ڈالتے ہین اسکو بگھار کہتے ہین۔ (فسانہ عجائب) وہ سرخ سرخ پیاز سے نہاری کا بگھار۔بگھار ڈالنا۔ریزہ ریزہ کردینا۔دبانا۔بگھار لگانا۔داغ کرنا۔ (بازاری) شراب پیکر حقے کا دم لگانا۔بگھارنا۔متعدی۔ ۱۔داغ کرنا۔مسالیکو گھی مین بھون کر دال ترکاری گوشت وغیرہ مین ڈالنا۔ ۲۔ بولنا (حقارت سے) (نظیر) زبان ہی جسکے اشارے سے وہ پکارے ہے۔جوگونگا ہو وہ کہڑا فارسی بگھارے ہو۔ ۳۔ شیخی کے ساتھ) ڈینگ کی لینا (مراۃ العروس) ایک شیخی بگھارتی ہو جو میری زبان سے نکلتا ہو پورا کرکے رہتی ہون۔ ۴۔ (لکھنؤ) جامن پھلیندے کو پیسا ہوا نمک ڈال کے کسی ظرف مین اوپر سے سرپوش رکھکے اسطرح جنبش دینا کہ پھل پھٹ جائین اور نمک خوب پیوست ہو جائے (حاجی بغلول) بے تکان رال بہنے سے منہ بالکل بگھارا پھلیندا۔

بگ ہنس ۔(س)۔مذکر۔ایک چڑیا کا نام۔

بگہی ۔(ھ۔بگ۔چلنا۔حرکت کرنا) مونث۔ایک قسم کی بڑی مکھی جو گھوڑیکو بہت ستاتی ہے۔ڈانس۔

بگھی ۔انگ۔بگی گھوڑا گاڑی) مونث۔دو یا چار پہیونکی گاڑی جسپر ٹپ ہوتا ہی۔

بگھیلا ۔(ھ) مذکر ۱۔شیر کا بچہ ۲۔ راجپوتونکی ایک قوم۔

بگیسری ۔(ھ) بفتح اول۔مونث۔ایک قسم کی چھوٹی چڑیا۔

بگیز بچہ ۔(عو) دہلی۔یہ رسم مغلون سے لیگئی اور چھٹی مین زچہ کو تارے دکھانیکے بعد ادا کیجاتی ہے۔دہلی کے شاہی خاندان مین یہ رسم اس طرح ادا کیجاتی تھی کہ سوا پانچ سیر کا میٹھا روٹ زمین لال کرکے پکاتے تھے۔روٹ کے بیچ سے خالی کرکے صرف گردہ رہنے دیتے ہین اور اُسکے اوپر ننگی تلوارین اور دائین بائین تیر باندھکر اٹکا دیتے۔سات سہاگنین حلقہ باندھکر کھڑی ہو جاتی ہین۔ایک عورت روٹ کے گردمین سے بچے کو دیتی اور کہتی بگیز بچہ دوسری اللہ نگھبان بچہ کہکے لیتی۔اور اپنی ٹانگون مین سے بچے کو نکالکر تیسری سے کہتی کہ بگیز بچہ غرض اسیطرح بچے کو روٹ کے حلقہ اور ٹانگو مین سے نکالتی تھین۔

بگینی ۔(ھ۔یائے اول مجہول و دوم معروف) صفت۔وہ گائے یا اونٹنی جس کا دودھ کم ہو گیا ہو۔

بِل ۔(انگ) مذکر ۱۔فرد حساب۔قبض الوصول ۲۔ ہنڈی چک ۳۔ قانون کا مسودہ۔

بِل ۔(ھ۔س۔دِل) مذکر ۱۔عموماً حشرات الارض خصوصاً چوہے کا بل ۲۔ بلی کے بھگانیکے واسطے یہ آواز منہ سے نکالتے ہین۔بل ڈھونڈھنا۔چھپتے پھرنا۔پناہ کی جگہ ڈھونڈھنا۔بھاگتے پھرنا۔ (فقرہ) ابھی نالش کردونگا تو بل ڈھونڈھتے پھروگے۔

بَل ۔(ھ۔س وَلو۔گرد پھرنا۔) مذکر ۱۔خم۔شکن۔(سحر) قد راست کو خوب سیدھا کیا۔مگر زُلف کا بَل نکلتا نہین ۲۔ تلوار کی کجی جو کسی صدمہ سے ہو جاتی ہے ۳۔ کمر کا ٹیڑھاپن ۴۔ فدیہ تصدق

وہ قربانی جو خاص دیوتا ؤن کیلیے کیجاے۔ دیوتا کا بھوگ ۞ پہلو۔
رُخ۔ جانب۔ کروٹ۔ ذریعہ۔ سہارا۔ لکھنؤ میں اس معنے مین ’’بھل‘‘
کہتے ہیں۔ اور دہلی مین ’’بل‘‘ ۶ پیچ۔ پھیر۔ مروڑ۔ اینٹھن۔ (قدر)
سونگھو لالہ کو تو یک لخت مرا خون جگر۔ دیکھو سنبل کو تو بالکل مری
قسمت کا بل۔ ۷ زور۔ طاقت۔ برتا۔ پُرچک۔ حمایت (محسن) دین و
دنیا میں کسی کا نہ سہارا ہو مجھے۔ صرف تیرا ہو بھروسا تری قوت
ترا بل۔ ۸ بغض۔ کینہ۔ کپٹ (فقرہ) اُنکے دل مین بَل ہے۔
۹ کبر۔ غرور۔ نخوت۔ (قدر) ورزشیں کرنے لگیں تہ جمن کی موجین۔
اُنکو شمشاد کے طُرّے کے چڑھانے پہ ہی بَل۔ ۱۰ فرق۔ تفاوت۔
اختلاف۔ کمی بیشی۔ قصور (فقرہ) ابھی حساب درست نہین ہوا
میزان مین بَل ہے۔ (جانصاحب) مرد وعورت کے ہی بَل بولنے
ہیں بس اتنا۔ مین جنیو کا کہوں تم کہو زنار کا خط ۱۱ رنجش۔ (فقرہ)
عرصے سے دونوں کی طبیعتوں مین بَل پڑگیا ہی ۱۲ ابرو کی چین۔
۱۳ شکن۔ بٹ۔ پیٹ کی شکن جو موٹاپے کی وجہ سے ہوتی ہے۔
۱۴ ایک مشہور راجا کا نام جسکو سری کشن جی نے پاتال بھیجدیا تھا۔
بَل آنا۔ لازم ۱ شکن پڑنا۔ پیچ پڑنا۔ ٹیڑھا ہونا۔ (بحر) تیغ ابروے
صنم پر نہ بَل آنے پائے۔ کاٹ کر سر اُسے دیتا ہون مین جرما نہ
عشق ۲ فرق آنا۔ خلل پڑنا۔ (مضطر) ادب سے جنون الفت
کہ وہ مجھ سے کہہ رہے ہیں۔ مری آبرو بچانا کہیں اسمین بَل نہ آئے
۳ حساب مین میزان کا برابر نہ ہونا ۴ اینٹھ جانا۔ بَل اُترنا۔ لازم
پیچ دور ہونا (امیر) جو تیوریوں سے بَل اُترا خدا کرے۔

تو سوطرح کی گرہ زلف عنبرین مین رہی۔ بَل بَل جانا۔ لازم۔ عو۔
صدقے قربان ہونا۔ (کمال) کیوں جاؤن نہ مین بَل بَل اُس صانع
قدرت کے۔ کافر تری زلفونمین جسنے کہ یہ بَل ڈالا۔ بَل بوتا۔ (عو)
مذکر۔ طاقت۔ قوت۔ سہارا۔ آسرا۔ (فقرہ) انگریزون نے نہ
صرف بزور شمشیر بلکہ ہنرمندی کے بَل بوتے پر رعایا کی زندگی اپنی
مٹھی مین کرلی ہی۔ بَل بھرنا۔ لازم (دہلی) زور مین آجانا۔ طاقت
جتانا۔ زور دکھانا۔ (داغ) بَل اُنھون نے بھی بعد مرگ بھرا۔
میرے مرقد کے تختے اینٹھ گئے ۲ خواہ مخواہ کشیدہ خاطر ہونا۔ ناخوش
ہونا۔ خفا ہونا۔ (داغ) سحر کیا چشم فسون ساز کیا کرتی ہی۔ دل سے
وہ زلف گرہ گیر بھی بل بھرتی ہی۔ بَل پر کودنا۔ لازم۔ سہارے
پر نازان ہونا۔ بھروسے پر اترانا (فقرہ) دونون کے دونون
چھچھورے اور اوچھے ہین وہ اپنی امارت پر اتراتے ہین یہ بیوی کے
بل پر کودتے ہین۔ بل پڑنا۔ بل پڑجانا۔ لازم ۱ کجی ہونا (ناسخ)
آتش رنگ حنا سے رقص مین رکھتے ہی ہاتھ۔ سینکڑون بَل پڑگئے
موے میان یار مین ۲ شکن پڑنا۔ چین پڑنا۔ بٹ پڑنا (قلق) ترچھی
نظر سے اُسنے جو دیکھا یقین ہوا۔ بل پڑگیا ہی یا کہ تیغ نگاہ مین ۳
حساب مین فرق پڑنا۔ کمی رہنا۔ میزان نہ ملنا ۴ رکاوٹ ہونا
(شوق قدوائی) ان پیرپونسے دشت نوردی مین بل پڑا۔ تھوڑا
سا کارو بار جنون مین خلل پڑا ۵ بگاڑ ہونا۔ آن بَن ہونا۔ نفاق ہونا
عموماً دل کے ساتھ (فقرہ) بیویونکی آئے دن کی لڑائی سے بھائیون کے
دلونمین بل پڑگئے ۶ خرابی آنا (فقرہ) تمھاری شرارت سے۔ طے شدہ

معاملے مین بل پڑگیا ۔ گانٹھ لگ گیا ۔ مڑ وڑ پڑجانا ۔ بل جانا ۔ لازم
۔ قربان ہونا ۔ صدقے جانا ۔ مڑ وڑ ٹنا (جانصاحب) سہی ناحق
جلگئی لیکن نہ بل گیا ۔ بل چڑھنا ۔ لازم ۔ قوت آنا ۔ با اثر ہونا ۔
با وقعت ہونا ۔ (فقرہ) ایکروز نوابصاحب نے چلمچی دیا تھا کہ میری
والدہ نے کچھ نوٹ لگا دیے تھے انکا پتہ چلا ہی لیکن نیقون سے
اس فقرہ پر بل نہ چڑھنے دیا اور کسیکو اعتنا نہوئی ۔ بل دار ۔ صفت پیچیدہ
مڑوڑا ہوا ۔ ع پیچ نے زلفون کے ڈرایا مجھے عاشق سمجھو تا نہین ہین
جان کے بلدار رسن تک ۔ بلدان (ہند) مذکر ۔ فقرلئے اہل ہنود کا
نفس کشی کا طریقہ جسمین کسی بت پر اپنے تئین بھینٹ چڑھا کر خودکشی
کرتے ہین ۔ نذر ۔ چڑھاوا ۔ قربانی ۔ خدا کے نام کی قربانی ۔ دیوتا کی
سامنے قربانی کرنا ۔ دیوتا کا بھوگ ۔ بل دینا ۔ متعدی ۔ مروڑنا
لپیٹنا ۔ خم دینا ۔ بٹنا ۔ اینٹھنا ۔ (طلسم الفت) سیکڑون بل کمرکو دیتی
ہوئی ۔ جان طاؤس و کبک لیتی ہوئی ۔ نذر دینا ۔ قربانی کرنا ۔ نذر
چڑھانا (رشک) زلف پیچان کا ہی جو سودائی ۔ دل و جان و جگر وہ
بل دیگا ۔ بل ڈالنا ۔ متعدی ۔ شکن ڈالنا ۔ پیچ ڈالنا ۔ فرق ڈالنا (ناسخ ع)
کہیں ہین کہیں بل ڈالتے ہو مجھکو ایجان دیکھکر ۔ بل رکھنا ۔ عداوت رکھنا
رنجش رکھنا ۔ شیوۂ رستی ایسا ہی دکن مین سلے داغ ۔ بل نہین رکھتے
مسلمان سے ہندو ملین ۔ بل رہنا یا رہجانا ۔ لازم ۔ پیچ رہنا ۔ عداوت رہنا
رنجش رہنا ۔ فرق رہنا ۔ بل کرنا ۔ لازم ۔ اینٹھنا ۔ ٹیڑھا ہونا ۔ پیچ و تاب
کھانا ۔ غصہ کرنا (امیر) ہرشب بھی کرتی ہی بل ابروے بتان کیطرح ۔ ستم ہی تیر
بھی کھینچنے لگا کمان کیطرح ۔ اترانا ۔ غرور کرنا (جانصاحب) بل بہت کرتے تھے

لٹکے کیطرح ۔ ایک ہی جھٹکے مین سیدھا ہوگیا ۔ کینہ رکھنا ۔ بغض رکھنا (بنہ...)
قربانی کرنا ۔ بل کھانا ۔ لازم ۔ پیچ و تاب کھانا ۔ بجید غصہ ہونا (انیس)
موذی سیاہ بخت سیہ دل سیاہ فام ۔ کھاتا تھا لاکھ بل جو کوئی لے علی کا
نام ۔ ٹیڑھا ہونا ۔ ترچھا ہونا ۔ جھونک لینا (بحر) یہ سبب ہے جو وہ چلتے
ہوئے بل کھاتے ہین ۔ دیدۂ ناف مین چبھتی ہی کمر کیطرح ۔ کمر بیٹھے لینا
زور دکھانے شیخی مین آجانیکی جگہ ۔ بل کھلنا ۔ لازم ۔ خم نکلنا ۔ سیدھا ہونا
مڑ وڑا دھڑتا ۔ پیچ کھلنا ۔ سلجھنا ۔ صاف ہوجانا ۔ رنجش دفع ہوجانا ۔ کھنڈ
دور ہونا ۔ غصہ دفع ہونا ۔ بل کھولنا ۔ بل کھلنا کا متعدی ۔ بل کی بات
شرارت ۔ چالاکی ۔ پیچدار بات (جانصاحب) کچھ بل کی بات ہی نہین سیدھی
تو بات ہے کاکل سنی ہی دیکھی نہین پیچدار زلف ۔ بل کی لینا ۔ اترانا ۔ غرور
کرنا (عاشق) زلف کے پیچ سے نہین آگاہ ۔ بل کی لیتے ہین آپ گھر بیٹھے
بل گئی ۔ عو ۔ صدقے گئی ۔ قربان گئی ۔ بل لانا ۔ دکھوبل کرنا ۔ بل مین آنا
لازم ۔ عو ۔ مغرور ہونا ۔ تیہے مین آنا (جانصاحب) سوت جل کر ٹھی آگئی
بل مین ۔ جھلسی جاتی ہی اپنی ہی جھل مین ۔ بل نکالنا ۔ بل نکالدینا ۔ متعدی
کبھی دور کرنا (آتش) بہت مرے دل صد چاک سے الجھتی تھی ۔ تمہاری
زلف کا شانے نے بل نکالدیا ۔ بیزار دینا ۔ سیدھا بنانا ۔ درست کرنا (مومن)
ہم نکالینگے سن لے موج ہوا بل تیرا ۔ اسکی لہراؤ نکے اگر بال پریشان ہونگے
فرق نکالنا ۔ غرور ڈھانا ۔ بل نکلنا ۔ لازم ۔ بل کھلنا ۔ پیچ دور ہونا ۔
سیدھا ہونا (عاشق) وصلت مین زلف یار کے سب بل نکل گئے ۔ آگاہ
میرے دل کے نہ تھے پیچ و تاب سے ۔ برہ ملنا ۔ حساب صاف ہوجانا (فقرہ)
آج بڑی مشکل سے حساب کی میزان ٹھیک ہوئی بل نکلگیا ۔ غرور دور ہونا

کنگھی کر کری ہونا (داغ) نکلنا گجا ہنگے بل ملنا نہ چھوڑو راست باز ہوتی ہے بہت سیدھی تمھاری کج ادائی ہوتی جاتی ہے ۔ رنج دفع ہونا ۔ ملال ہونا ۔ بلون پہ گھمنڈ ہین ۔ غرور ہین ۔ زور ون پہ (قدر) نرگس چشم سیہ یار سے شرمائی ہے ۔ کچھ بلون پہ ہے وہ گیسوئے سیہ ۔ فام بہت بل ہونا ۔ لازم ۔ ا حساب کتاب مین فرق باکمی بیشی ہونا ۔ پیچ ہونا ۔ زور ہونا ۔ قوت ہونا ۔ سہارا ہونا ۔ پناہ ہونا ۔ حمایت ہونا ۔

بَلّا ۔ (ھ ۔ بالفتح وتشدید لام) مذکر ۔ ڈنڈا ۔ تھاپی ۔ لکڑی کا خاص طرح کا آلہ جس سے کرکٹ یا ٹینس کھیلتے ہین یا جس سے گلی ڈنڈے کے کھیل مین گلی اُچھالتے ہین ۔

بِلّا ۔ (ھ ۔ بکسر اول) مذکر ۔ بِل کی تصغیر ۔ چھوٹا سوراخ ۔

بُلّا ۔ (ھ ۔ بالضم وتشدید لام) مذکر ۔ حباب (اُٹھنا ۔ ٹوٹنا کیسا تھ)

بِلّا ۔ (س بالکسر وتشدید لام) مذکر ۔ بلّی کا نر ۔ تمغا ۔ نشان ۔ چپراس ۔ وہ علامت جو پولس کی وردی پر بنی ہوتی ہے ۔ وہ فیتہ جو تلوار یا خنجر کے دستے مین اس غرض سے باندھتے ہین کہ میان سے علیحدہ نہو جائے ۔

بَلا ۔ (ع ۔ ا) آزمایش ۔ سختی ۔ غم ۔ جیسے غم کو دبلا کر دے اِدشاق ہو ۔ زحمت ۔ مکروہ (بلیّہ و بلیّات جمع) فارسیون نے بہت ایذا ۔ دُکھ حیرت انگیز کام ۔ وہ کام جو طاقت سے باہر ہو کے معنون مین استعمال کیا ہے ۔ ملمونث ۔ قہر ۔ آفت ۔ مصیبت (محسن) پڑا جسپہ سایہ فنا ہو گیا پری بنکے تو اک بلا ہو گیا ۔ سختی ۔ زحمت (مونث ۔ لحستہ) خدا جانے کیا بلا ہے کہ یہان کے لوگونمین قوت آخذہ نہین ۔ آسیب ۔ سایہ ۔ جن ۔ بھوت ۔ (میرحسن) بلا سی وہ دیکھ اُسکے پیچھے پڑی ۔ (عو) ڈائن ۔ چڑیل ۔

۔ صفت ۔ حد سے زیادہ ۔ غضب کا (مصحفی) ہاشیہ اشک کی بارش ہے مخمل مژگان سے ۔ شب فراق یہ ہوا بلا ٹپکتا ہے ۔ (حقارت سے) چہیز (مراۃ العروس) مین تو نہین سمجھتی خوبصورتی کیا بلا ہے پڑے پڑے خوبصورتونکو دیکھا ہے کہ جوتیو نکے برابر قدر نہین ۔ (مجازًا) حقارت) بلا پوش ۔ چیز ۔ ایک چیز (امیر) سودا دو نکو قتل جو زلف رسا کرے ۔ ہم اور خوش ہو رنج تمھاری بلا کرے ۔ (صفت) مشّاق ۔ چالاک ۔ مشّاق ۔ تیز ۔ جیسے وہ پڑھنے لکھنے مین بلا ہے ۔ خوفناک ۔ مہیب ۔ بلا آنا ۔ لازم ۔ آفت آنا ۔ بلا نازل ہونا ۔ مصیبت آنا (رع) رات کیا آتی ہے اک سر پہ بلا آتی ہے ۔ انقلاب ہونا (آتش) سے کشش معشوق مین پاتا ہون نے عاشق مین جذب ۔ کیا بلا آئی محبت کا اثر جاتا رہا ۔ عمومًا اس معنے مین کیا کے ساتھ مستعمل ہے ۔ بلا اُترنا ۔ لازم ۔ بلا کا آسمان سے نازل ہونا (امیر) جب اترتی ہے فلک سے تو یہین آتی ہے ۔ تاک رکھا ہے بلاؤن نے ہمارے گھر کو ۔ بلا بدتر ۔ صفت (عو) نہایت خراب ۔ ناکارہ ۔ بیکار چیز ۔ نکما (فقرہ) کاٹھ کباڑ بلا بدتر کر کری خانہ مین پھینک کر اور سب چیزین مخمل پٹیرے سے رکھ دھرو ۔ بلا بوتھا ۔ صفت (عو) ۱ الم غلم ۔ الا بلا ۔ واہیات چیزین ۔ ۲ بدشکل بھدی ۔ موٹی ۔ بیہودہ ۔ نامہذب ۔ پھوہڑ ۔ بیدہا بیڈھب (فقرہ) یہ چیز بیا کیطرف اشارہ کر کے یہ بلا بوتھا کیا رکھی ہی ہے ۔ بلا پڑنا ۔ لازم (عو) جھگڑا پیش آنا ۔ مصیبت آنا (عالم) جانتی ہین کہ یہ پڑی بلا ۔ ایکدم بھی انھین نہ کرتی جدا ۔ بلا پالنا ۔ بکھیڑے کی چیز محبت کے ساتھ رکھنا (دو رسے) جس سے کا دل کھلا رہتا ہی ہاتھ سر کر دی ۔ اس بلا کو پالنا آپکو چاہیے دیکھا چاہتا ہے

بلا پیچھے لگانا ۔ متعدی ۔ بلا پیچھے لگنا ۔ لازم ۔ روگ پیچھے لگنا مصیبت ،
مین مبتلا ہونا (مومن) بلائے جان ہوا دھیان اس سیہ کاکل کی چوٹی کا ۔
نہ لگتا دل تو دل کے پیچھے کاہیکو بلا لگتی ۔ بلا ٹالنا ۔ متعدی ۔ مصیبت
کا دور کرنا (بحر) جان سے عشق کی بلا ٹالو ۔ دلکو سمجھاؤ چاہنے والو ۔
بلا ٹلنا ۔ لازم ۔ مصیبت کا دور ہونا ۔ جھگڑے سے نجات ہونا ۔ (قلق ،)
ہجر کی شب تھی کیا غضب حد سے سے غم و تعب ۔ صبح وصال آ لی
اب جان بچی بلا ٹلی ۔ بلا جانے ۔ بے پروائی ظاہر کرنیکو کہتے ہین یعنے
کچھ خبر نہین پروا نہین ۔ پاپوش جانے (بہار عشق) ایسے جھگڑے
مری بلا جانے ۔ مین کہان وہ کہان خدا جانے ۔ بلا جھیلنا ۔ مصیبت
برداشت کرنا (فسانۂ عجائب) ایک شخص تمھارے واسطے جی پر
کھیل گیا کیا کیا بلائین جھیل گیا ۔ بلا چٹ ۔ صفت ۔ اناپ شناپ
کھانیوالا ۔ بڑا کھانیوالا ۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہین جو کھانیین
اچھی بُری چیز کا لحاظ نہ کرے (انشا مستزاد) درویش بلا چٹ
ہین بلا نوش میان دوست ۔ بینک مین جو آوے ۔ افیی کو مسل کر
کرین افیون کا گولا ہین ایسے ہی آفت ۔ بلا دور ہو بلا دور رہے ۔
دعا (گلزار نسیم) سلطان کے نثار ہوکے دستور ۔ بولا کہ بلائے شاہ
ہو دور ۔ بلا رد ہونا ۔ لازم ۔ بلا کا دفع ہونا مصیبت کا دور ہونا ۔
(فسانۂ عجائب) حضرت عشق کی مدد ہوئی سب بلا رد ہوئی ۔
بلا زدہ (ف) صفت ۔ آفت زدہ مصیبت سہیدہ ۔ بلا سر پڑنا ۔
لازم ۔ جھگڑا کسی کے ذمے ہونا ۔ ذمہ داری کسی کے ذمے ہونا ۔
(راسخ) کسیکی زلف کا سودا ہی مجھکو ۔ بلا کسکی ہے کسکے سر پڑی ہے ۔
بلا سر ٹالنا ۔ متعدی ۔ مصیبت دور کرنا ۔ ذمہ داری دور کرنا (امیر) دھیان صیاد کا گلچین کا
خطر خوف خزان ۔ ہو بلا ایک تو سر سے اُسے ٹالے کوئی ۔ بلا سر سے ٹلنا ۔
لازم ۔ بلا سر لینا ۔ آفت یا تکلیف اپنے ذمے لینا (بحر) جو طلبگار
ہین دنیا کے بڑے اُنکے دماغ ۔ اپنے سر سارے زمانے کی بلا لیتے
ہین ۔ بلا سے ۔ کیا پروا ہی ۔ بیزار سے ۔ جوتی سے (ذوق) اک صدمہ
دردِ سر کا مری جان پر تو ہے ۔ لیکن بلا سے یار کے زانو پہ سر تو ہے ۔
بلا کا ۔ صفت ۔ غضب کا ۔ آفت کا ۔ انتہا کا ۔ بہت تیز ۔ بہت چالاک
(رشک) حاضر جواب ہمتو ازل سے بلا کے ہین ۔ بلا کا بنا ہوا ہی ۔
نہایت تیز اور چالاک ہے ۔ بڑا فطرتی ہی ۔ آفت ہے ۔ غضب کا بنا ہوا
ہی (داغ) اُلجھنا زلف سے لڑنا نگہ سے ۔ بنے ہین حضرت دل بھی
بلا کے ۔ بلا کا پتلا (صفت) نہایت پھرتیلا ۔ بڑا چالاک غضب کا
بلا کا سر پر ہو لینا ۔ لازم ۔ جن یا بھوت کا کسی کے سر پر آکر اپنا نام و
نشان بتانا (ظفر) افسون عشق سے دل عاشق کے سر پہ روح ۔
ہے وہ بلائے زلف گرہ گیر ہو لیتی ۔ بلا کاٹنا ۔ جھگڑا مختصر کرنا مصیبت
دور کرنا ۔ بلا کٹنا ۔ لازم ۔ مصیبت دور ہونا ۔ نجات پانا (سحر)
بیڑی ہمارے پاؤن کی شکر خدا کٹی ۔ قید فرنگ عشق سے
چھوٹے بلا کٹی ۔ بلا کش (ف) صفت ۔ آفت جھیلنے والا ۔
مصیبت برداشت کرنیوالا ۔ شعرا عاشق کی نسبت استعمال کرتے
ہین ۔ بلا کو کیا غرض (عو) پاپوش کو کیا پڑی ہی (فقرہ) جب
وہ مجھ سے بھاگتے ہین تو میری بلا کو کیا غرض جو گر پڑکے ملون ۔
بلا کیطرح پیچھے پڑنا ۔ لازم ۔ پیچھا نہ چھوڑنا ۔ چڑیل بن کے لپٹنا ۔

بُری طرح پیر ہونا۔ در پے آزار ہونا (میر حسن) بلا کیطرح اُسکے پیچھے پڑی
کہا سُن تو اومُوذی و مدعی۔ بلا کیطرح لپٹنا۔ لازم۔ حجّت کرنا۔ بُری طرح
سر ہونا (فقرہ) ماما گھر پہنچی تو بیٹی بلا کیطرح لپٹی مین یہی کہتی تھی امّاں ایسی
لوٹ مت مچاؤ سو دن چور کے تو ایکدن ساہ کا۔ بلا گرداں (ف) ۱ وہ
شخص جو دوسرے کی بلا اپنے سر لے ۲ صدقے ہونیوالا۔ قربان ہونیوالا
(داغ) تیری زلفوں پہ بلائین جو بلا گرداں ہین۔ فتنے قربان ہیں اے
شعبدہ گر آنکھوں پہ۔ بلا گردی۔ مونث۔ تصدّق ہونا (راسخ) رہون
جو پاس وہ لے خدمت بلا گردی۔ بڑے سر کی سکونت ہو پیار کی
گردش۔ بلا لگانا۔ روگ لگانا (میر) گیسو سے اُسکے ہیں نے کیوں آنکھ
جا لگائی۔ جو اپنے اچھے جی کو ایسی بلا لگائی۔ بلا لگنا۔ لازم ۱ بلا
پیچھے لگنا ۲ مصیبت آنا (امانت) اپنا یہ حال کوئی عشق مین کرتا ہی
بھلا۔ جان کو دشمن جانی کی لگے تیری بلا۔ بلا لون۔ (عو) خوشامد کی
کہتی ہیں۔ قربان جاؤں۔ صدقے جاؤں (انشا) مجر کو مرے خسرو
پرویز ہون حاضر شیرین بھی کہے آکے بلا لون مرے آگے۔
بلا لینا۔ (عو) ۱ نثار ہونا۔ صدقے جانا ۲ نہایت پیار کرنا۔ گلے
لگانا۔ جب بڑے سے کہتے ہین تو منا لینے کے معنی مقصود ہوتے ہین
بلا مول لینا۔ عمداً آفت کا اپنے اوپر لینا (آتش) بلا اپنے لیئے دانستہ
نادان مول لیتے ہین۔ عبث جی بیچکر الفت کو انسان مول لیتے ہین۔
بلا مارجانا۔ لازم۔ آفت آجانا۔ بلا مین پڑنا۔ بلا مین پڑجانا۔ لازم۔
مصیبت مین مبتلا ہوجانا (امیر) ڈرتا ہی کہین آپ نہ پڑجائے بلا
مین۔ کوچے مین ترے فتنہ محشر نہین آتا۔ بلا مین پھنسنا۔ لازم۔
آفت مین مبتلا ہونا۔ بلا نازل ہونا۔ لازم۔ آفت آنا۔ مصیبت آنا۔
قہر خدا ہونا (رشاد) بلا کے زلف وہ جسدم بگڑ گیا سمجھے۔ ہماری جان پہ
نازل ہوئی بلا سمجھے۔ بلا النصیب (ف) صفت۔ بد قسمت۔ بد نصیب
(امیر) چاہ ذقن سے چھٹکے پھنسا گیسوؤن مین دل۔ دیکھے انھین نہ مانے
مین ایسے بلا النصیب۔ بلا نکلنا۔ لازم۔ قہر کا نمونہ ہونا۔ آفت ہونا۔
ظالم ہونا (داغ) سمجھکر رحم دل تمکو دیا تھا ہمنے دل اپنا۔ مگر تم تو
بلا نکلے غضب نکلے ستم نکلے۔ بلا نوش۔ صفت ۱ جو ملتا ہی سب
کھا پی جاتا ہی ۲ بہت شراب پینے والا (امیر) ڈال دے مجھ سے
بلا نوش کو خُم کے منھ مین۔ یہ تو اک گھونٹ ہی ساقی جو ترے
جام مین ہی۔ بلا ہو جانا۔ لازم۔ آفت ہو جانا (ناسخ) عالم بالا ہی
تجھپر مبتلا ہو جائیگا۔ رفتہ رفتہ آدمی بالا بلا ہو جائیگا۔ بلائے آسمانی
(ف) مونث۔ وہ مصیبت جسکا سان گمان نہو۔ ناگہانی آفت۔
قہر خدا۔ (رشک) تیرآفات ارضی ہو بلائے آسمانی ہو۔ خدا اُنکا قہر
بیحد ہو عذاب ناگہانی ہو۔ بلائے بے درمان۔ مونث۔ لا علاج
مصیبت۔ بلائے روزگار ۱ آفت دوران۔ بلائے جان۔ مونث
جان کی آفت۔ جی کا جنجال (داغ) ہمارے قتل کی تدبیر وہ نہ
وان ٹھہری۔ یہ زندگی تو نہ ٹھہری بلائے جان ٹھہری ۲ معشوق کے
صدقے (مومن) سوئے نہ عشق مین جسکے وہ مہربان نہوا۔ بلائے
جان ہی وہ دل جو بلائے جان نہوا۔ بلائے مجسّم (ف) صفت۔ سچ
مچ کی بلا۔ بلا کا پُتلا (دبیر) دربیش اب جو مرگ ہی ہر دم تمام شب
فرقت مین ہی بلائے مجسّم تمام شب۔ بلائے ناگہانی (ف) صفت

اُس آفت یا مصیبت کی نسبت کہتے ہین جو دفعتہً آجاسئے۔ (فسانہ عجائب) اللہ ری تجھ دی ابھی بلائے ناگہانی آفت آسمانی جسمین آپ پھنسے ہین اُس سے نجات نہین پائی معشوقہ یاد آئی۔ **بلائین لینا**۔ لازم۔ قربان ہونا۔ نہایت پیار کرنا۔ عورتین جب عرصے کے بعد کسی ایسے عزیز سے ملتی ہین جو بیاہے اولاد ہوتا ہی یا کسی بچّے سے خوش ہوتی ہین تو اُسکے سر پر ہاتھ پھیر کر اپنی کنپٹیو نپر دونون ہاتھ کی اُنگلیان رکھکر چٹخاتی ہین۔ اس فعل کو بلائین لینا اور چٹ چٹ بلائین لینا کہتے ہین (جان صاحب) عبث چٹ چٹ بلائین لیتی ہو کیو نکر بھلا مانون ٭ بلا گردان ہونا۔ (ناسخ) تری بلائین مری طرح یہ بھی لیتا ہی۔ یہ کیونکر آگ مین اسپند کی یہ چٹ چٹ ہو ٭ کسی شخص کی مصیبت اپنے اوپر لینا۔

بُلا بھیجنا۔ متعدی۔ بلوانا۔ طلب کرنا۔ پیام۔ رقعہ تار یا آدمی بھیجکر طلب کرنا۔

بلاٹنگ پیپر۔ (انگ) مذکر۔ جاذب کاغذ۔

بلاد۔ (ع۔ بکسر اوّل) بَلَد (یعنے شہر ملک) کی جمع۔

بلادت۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم) مونث۔ کند ذہنی بیوقوفی۔

بلاور۔ (ف۔ بفتح اول و ضم چہارم) مذکر۔ پھلانوان

بلار۔ (ھ۔ بکسر اول) مذکر۔ عم۔ بِلاّ۔ گربۂ نر۔

بلاسنا۔ (ھ بکسر اول و سکون چہارم) لازم (ہند) عیش اُڑانا۔ خوشیان منانا۔

بلاغ۔ (ع بفتح اول) مذکر۔ پہنچانا۔

بلاغت۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم۔ تیز زبانی۔ کلام مین مرتبہ کمال پر پہنچنا)۔ مونث ۱ مقتضائے حال کے موافق کلام کرنا۔ خوش گفتاری ٭ (اصطلاح) وہ علم جسمین اعلیٰ درجہ کی خوش بیانی کے قواعد کی تعلیم ہو۔

بلاق۔ (ت۔ بضم اول) مذکر ۱ زیور کا نام جسکو عورتین ناک مین پہنتی ہین ٭ ناک کے دونون سوراخون کے بیچ کا پردہ ۳ کانچ کا لانبا موتی جو عورتین بچونکی ناک مین بطور منت ڈالتی ہین۔

بلاکیڈ۔ (انگ) مذکر۔ ناکابندی۔

بُلا لانا۔ متعدی۔ ہمراہ لانا۔ ساتھ لے آنا۔ پکار لانا بُلا لینا۔ طلب کر لینا۔ بلانا۔ (ھ) متعدی ۱ طلب کرنا۔ پکارنا۔ آواز دینا ٭ (حقّے کی نسبت) آواز نکالنا۔ (داغ) جب بند ہو حقّہ تو خفا ہوتا ہے دم بھی۔ پینا ہمین آتا ہی بُلانا نہین آتا۔ **بُلانا چلانا**۔ متعدی (چلانا تابع مہمل ہے) عو۔ طلب کرنا (محصنات) ماں باپ کے مرجانیسے بھائیون نے ترکے سے محروم کرنے کے لئے بلانا چلانا مطلقًا موقوف کر دیا۔

بلا جانا۔ (ھ۔ بکسر اول) عم۔ غائب ہو جانا۔

بِلاّنا۔ (ھ۔ بکسر اول) لازم۔ تڑپنا۔ زار و قطار رونا

بِلانڈ۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون نون غیر معلنہ) عم۔ مونث۔ بالشت۔

بلاؤ۔ (ھ۔ بکسر اول) مذکر۔ گربۂ نر۔ بِلاّ

بُلاوا - (ہ) مذکر - دعوت - نیوتہ - طلب - طلبی - (امیر) بُلاوا عرصۂ محشر میں ہی ساری خدائی کا - بُلاوا پھرنا (عو) لازم - بُلانیکا پیام جانا عموماً یہ پیام طلب نائی یا نائنیں لیجاتی ہیں (فقرہ) جمعہ کا بُلاوا پھر لیگا بہنوں کو چاہیے کام کاج کی سب چیزیں سب لیکر جمعرات سے آجائیں -

بِلاوَل - (ہ) بکسر اول و فتح چہارم) مونث - ایک راگنی کا نام جو رات کے وقت گائی جاتی ہی -

بِلائی کند - (ہ) بکسر اول و فتح کاف عربی) مذکر - ایک دوا کا نام -

بُلبُل[1] - (ع) تذکیر و تانیث مختلف فیہ - ایک خوش آواز پرند جسکی دُم کے نیچے ایک سُرخ گُل ہوتا ہی - شعرا نے اس پرند کو گُل کا عاشق فرض کیا ہی (امیر) لی کاروان گُل نے خزانیں عدم کی راہ - بُلبُل پھڑک پھڑک کے گلستاں میں رہگئی - اے صبا باغ میں تم نالۂ سوزاں نہ کرو - رشک سے بلبل بے برگ و نوا جلتی ہے (مجازاً) عاشق (امیر) جس چمن زار کا ہے تو گُل تر - بلبلیں اس گلستاں کے ہم بھی ہیں - **بُلبُل چشم** - (ف بغیر اضافت) مذکر ایک ریشمی کپڑے کا نام جسکی بناوٹ مثل کھیس کے ہوتی ہی اور اسمیں بلبل کی سی آنکھیں بنی ہوتی ہیں (محسن) فرش مخمل جو گلابی ہو تو ہو بُلبُل چشم - **بُلبُلِ شیراز** - شیخ سعدی کا لقب ہے (امیر) ترانے بلبلِ شیراز کے دلکش نہوں کیونکر کہ تیری بوستانِ حسن ساری ہی اُسے ازبر - بلبل کا بچہ پالا ہی - (دہلی) جب کوئی شخص پھوڑے پھنسی یا اور کسی مرض کا علاج نہ کرے تو یہ کہتے ہیں - لکھنؤ میں اسجگہ توتا پالا بولتے ہیں - **بلبل کا طغرا** حروف کو اس انداز سے لکھنا کہ بلبل کی صورت بنجائے (محسن) وہ دیباچۂ گلستانِ وجود - کہ جس پر ہے بلبل کا طغرا درود - **بلبل ہزار داستان** صفت - خوش بیان - شیریں کلام (فسانۂ عجائب) امیروں میں حسین علیخاں بلبل ہزار داستان خوش الحان - **بُلبُلی** - بلبل سے منسوب بلبل کے رنگ کی - بلبل کے رنگ کی شراب (بحر) یارب دکان پیرِ مغاں کی کھلی رہے - برسات بھر گلابیوں میں بلبلی رہے -

بُلبُلا - (ہ) بضم اول و سوم) مذکر - حباب - پانی کا بُلا - پانی میں ہوا بھر جانے یا کسی چیز کے سطح پر اُبلنے سے جو شکل بنتی ہے اُسے بلبلا کہتے ہیں (مجازاً) ناپائدار چیز - جلد فنا ہونیوالی چیز - وہ کیا بھروسا ہی زندگانی کا - آدمی بلبلا ہے پانی کا -

بِلبِلا اُٹھنا - (ہ) بکسر اول و سوم) لازم - بیچین ہو جانا - بیقرار ہو جانا - مضطر ہو جانا - چیخ اُٹھنا - (رشات النعش) گلاب بلبلا اُٹھی ہائے میرا کان خون خون ہوگیا - **بِلبِلا پڑنا** - لازم - بلبلا اُٹھنا -

بَلبَلانا - (ہ) بفتح اول و سوم) لازم - اونٹ کا مست ہوکر بولنا - چلانا - مستی پر آنا - غصے میں لال پیلا ہونا - خفا ہونا - جھنجھلانا - بڑبڑانا - جوش مارنا - بھُنبھُنانا - کمر بستہ ہونا

بِلبِلانا - (ہ) بکسر اول و سوم) لازم - بیتاب ہونا -

[1] وہ قسمیں بہت مشہور ہیں - حسینی بلبل جسکا کل جسم سفید اور چوٹی سیاہ ہوتی ہی - سلطانی بلبل جسکا کل جسم سرخی مائل اور چوٹی سیاہ ہوتی ہی دونوں کی دُمیں بڑی ہوتی ہیں ۱۲

تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ بیقراری سے رونا۔ چلّانا۔ بچے کا لوٹا لوٹا پھرنا۔ (داغ) طفلِ شک آنکھوں میں اپنی بلبلا کر رہ گئے۔ پریشان ہونا۔ بیکل ہونا۔ بیچین ہونا۔ (فقرہ) ماں بچے کیلیے بلبلا رہی ہے۔ منت وزاری کرنا۔ گڑگڑانا۔ بھوک سے بیچین ہونا۔ مشتاق ہونا۔ خواہشمند ہونا

بلبل ٹین۔ (انگ) تُر نُو ٹین۔ انگریزی میں واؤلام زبرول واو زیر دِ۔ ٹ زیر ٹِ۔ ی نون زبر نَ ہے اور اردو میں ب لام پیش بُل۔ ٹ ی زیر ٹِ نون ساکن، عم۔ مذکر۔ سوتی مخمل نقلی مخمل

بل بل جانا۔ لازم۔ عو۔ بلاگردان ہونا۔ تصدق ہونا قربان ہونا۔ بلائیں لینا۔

بل بے۔ کلمۂ استعجاب وتحسین۔ اُہو۔ آہا۔ واہ وا۔ شاباش۔ مرحبا۔ (داغ) بل بے ضد آپ کی اللہ ری ہٹ اُف رے مزاج۔ آج تک وصل کے انکار چلے جاتے ہین۔ (نوٹ) لکھنو مین شعرا نے ترک کر دیا ہے اسکی جگہ اللہ رے استعمال کرتے ہین۔ بل بے پھینسی تیرا اُرد کم حقیقت کم حوصلے کے غرے پر کہتے ہین۔ بل بے جتاتری دھج مثل (دھج۔ وضع چال ڈھال۔ تراش خراش شکل) اترانیوالے یا کسی بدوضع کی نسبت بغرض اظہار حقارت بولتے ہین۔

بل تاڑ۔ (ہ) مذکر۔ وہ تر تاڑ جسمین پھل کے بجای بالین نکلتی ہین۔

بلتوڑ۔ (ہ) مذکر۔ وہ پھنسی جو بال ٹوٹنے سے انسان کے جسم پر نکل آتی ہے۔

بلٹانا۔ (ہ) بالکسر، متعدی۔ ضائع کرنا۔ صرف کرنا۔ لازم۔ اُلٹ دینا۔

بلٹنا۔ (ہ) بکسر اول وفتح دوم وسکون سوم) لازم۔ ضائع ہونا۔ صرف ہونا۔ عم۔ مچلنا۔

بلٹی۔ مونث۔ مال کی رسید جو جہاز یا ریل کے دفتر سے مال والے کو ملتی ہے۔ اسباب کی فہرست۔ فرد اشیا۔

بلچک۔ مونث (لکھنو) بفتح اول وسوم وسکون دوم و چہارم) ضربِ قبضۂ شمشیر (مونس) بلچک ہین اک اری کلائی پہ جو اکبار نیچے سے سمگر کے گرا گرز گرا نیار۔ تلوار کی لچک اور تلوار کی لپک کے معانی اشعار ذیل سے پائے جاتے ہین (شعر) ابرو کی یہ جنبش ہے کہ تلوار کی بلچک پتلی کی یہ گردش ہے کہ اُدھر ہی سپر کی۔ (نوازش لکھنوی) دل سنبھل سکتا نہین اُسکے اشارے دیکھکر۔ جنبش ابرو کو بلچک جانئے تلوار کی۔

بلخ۔ (ف۔ بفتح اول وسکون لام) ایک شہر کا نام۔

بَلَد۔ (ع۔ بلدان جمع) مذکر۔ شہر۔ (صفت) واقف ماہر سہ موسن بلد راہ برہمن ہی ہمارا۔

بلدہ۔ (ع۔ بلاد جمع) مذکر۔ شہر۔ قصبہ۔ بستی۔

بلسان۔ (ع۔ بفتحتین ونیز بفتح اول وسکون دوم) مذکر۔ مصر کے ایک مشہور درخت کا نام جسکے پتوں سے روغن نکلتا ہے۔

بلسنا۔ (ہ۔ بکسر اول وفتح دوم) عو۔ زندگی کا لطف اُٹھانا۔ آرام پانا (فقرہ) خانم صاحب کو ارمان کے موافق بلسنا نصیب ہوا۔ برتنا۔ استعمال مین لانا۔ نیگ لگانا۔

بلعم باعور (ع) مذکر لقب ایک عالم بنی اسرائیل کا جسکا نام بلعم تھا اور اُسکے باپ کا نام باعور۔

بلغا (ع) بضم اول و فتح دوم مذکر بلیغ کی جمع۔

بلغم۔ (ع) مذکر اطبا کے قاعدے سے انسان کے جسم میں چار خلط ہیں صفرا۔ سودا۔ خون۔ بلغم ؎ کف۔ کھنکار۔ (صاحب) خشک کھانسی نہیں ہی تنہا۔ اب تو بلغم بھی کچھ کچھ آتا ہی۔ بلغم آنا۔ لازم۔ بلغم خارج ہونا۔ بلغمی۔ صفت ۱ مرطوب۔ بادی۔ بلغمی مزاج والا ۲ موٹا ۳ (مجازاً) کاہل سست ۴ موٹی سمجھ والا۔

بلقیس۔ (ع۔ بالکسر کسر سوم) مونث شہر سبا کی ملکہ جو حضرت سلیمان کی زوجہ ہوئی۔

بلکانا۔ (ھ بالکسر) متعدی۔ عو۔ بچہ کو رُلانا۔ پھڑکانا بیچین کرنا۔ بیقرار کرنا۔ بلکنا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) لازم ۱ بیتاب ہونا۔ بیچین ہونا ۲ پھڑکنا۔ بلبلانا۔ بچے کا تڑپ تڑپ کے رونا (انیس) پہ پیٹ سے منھ نکال کے سیدان کو تکتے تھے۔ مائین جو بیٹھی تھیں تو بچے بلکتے تھے۔

بلکہ۔ (بل۔ ع بین ترقی و اضراب و اعراض کیلیے آتا ہے فارسیوں نے کاف اضافہ کر دیا ہی) اور بمعنی شاید بھی استعمال کرتے ہین ہیمہ بھی۔ علاوہ۔ سوا۔ شاید۔

بل گوندھن۔ (بل۔ بال کا مخفف) مونث۔ (لکھنؤ) شادی کی ایک تقریب جسمین عروس کے سر کے بال گوندھے جاتے ہین۔ قصبات میں اس رسم کو پٹیاں کہتے ہیں ۲ لڑکیوں کے بال گوندھنے کی تقریب (فقرہ) وہ سمدھن بل گوندھن میں ادیبہ وامشد کی دوسری تقریب ہوئی۔

بللا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم و تشدید سوم) ۱ زیادہ للا۔ لڑکا (صفت مذکر) بے سلیقہ۔ پھوہڑ۔ اول جلول۔ لغو۔ بیہودہ (رنگین) بللا سا ہی یہ ترا اوٹ کھوچا۔ بللی۔ صفت مونث (انشا) بلی ولایتی تو اچی یالی آ پہنچی۔ پھر کہیو مجھکو تم کر بللی نظر پڑی ہی۔ بللے پن کی باتین۔ عو۔ بیوقوفی کی باتین۔ وہ باتین جنسے بھولا پن ظاہر ہو۔ اول جلول باتین (سفیر) باتین بالکل بللے پن کی تھین۔

بلم۔ (ھ) مذکر۔ برچھا۔ بھالا۔ نیزہ۔ عصا۔ اُسکی لکڑی پر چاندی سونے کا خول چڑھا کر امیروں کی سواری کے آگے آگے لیکر چلتے ہین۔ بلم بردار۔ عصا بردار۔ نیزہ بردار۔ بلم ٹیر۔ (انگ والنٹیر) مذکر۔ عم۔ وہ شخص جو اپنی خواہش سے فوج میں بھرتی ہو۔ وہ شخص جو قومی یا ملکی کام کیواسطے اپنے آپ کو پیش کرے۔

بلند۔ (ف بضم و کسر و فتح حرف اول) صفت ۱ اونچا عالی۔ برتر۔ دراز قد۔ لمبا۔ بلند آواز۔ صفت ۱ بڑی آواز والا (امیر) گوش دل سے ساکنان عرش سن لیتے ہین صاف۔ خندۂ چاک گریبان کیا بلند آواز ہے ۲ اونچی اور اُٹھان والی آواز۔ بلند اختر (ف) صفت۔ بلند طالع۔ خوش نصیب۔ خوش اقبال۔ بلند اقبال (ف) صفت بلند اختر۔ بلند بخت۔ (ف) صفت۔ بلند اختر۔ بلند پایہ۔ (ف) صفت۔ عالیمقام۔ بلند پرواز۔ ف۔ صفت ۱ اونچا اُڑنیوالا ۲ (مجازاً) عالی خیال۔ عالی دماغ۔ بلند پروازی۔ ف) مونث۔ خودنمائی۔ خودستائی۔ لاف و گزاف۔ عالی خیالی

عالی دماغی۔ بلند جاہ (ف) صفت۔ بلند مرتبہ۔ بلند حوصلہ۔ (ف) صفت۔ عالی ہمت۔ بلند ہمت۔ سخی۔ فیاض۔ بلند قامت (ف) صفت۔ دراز قد۔ بلند مرتبہ (ف) صفت عالی قدر۔ بلند مضمون۔ اعلےٰ مضمون۔ بلند نظر۔ صفت۔ عالی حوصلہ۔ عالی ہمت۔ عالیخیال۔ اونچی نظر والا چھوٹی باتون پر خیال نہ کرنیوالا۔ بلند ہمت۔ (ف) صفت۔ بلند حوصلہ۔ بلندی (ف) مونث ۱ اونچائی۔ لمبائی ۲ برتری ۳ غرور (فقرہ) بخت اوڑ گیا بلندی رہ گئی۔ اس معنے مین عموماً مستعمل نہین ہی۔

بلنی۔ (ھ۔ بالفتح) مونث آنکھ کی بیماری جس سے بھون کے بال گر پڑتے ہین۔

بلوانا۔ (ھم) بلانا کیجگہ بولتے ہین۔

بلو بک۔ (انگ لفظی معنے نیلی کتاب) مونث۔ پارلیمنٹ کی رپورٹین اور کاغذات۔ ہند اور انگلستان کی سرکاری اطلاع کی کتاب۔ نوٹ۔ بلو بک جسمین خاص خاص امر کی باتین لکھی جاتی ہین۔

بلوٹا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ بلی کا بچہ نر ہو یا مادہ

بلوّر۔ (ع۔ بفتح اول و تشدید لام مضموم و نیز بکسر اول و تشدید لام مضموم و نیز بکسر اول و تشدید لام مفتوح ہے فارسیون نے لام کو مشدد نہین رکھا) مذکر۔ کان سے نکلنے والا چمکدار جوہر جو نہایت صاف شفاف ہوتا ہی (آتش) ہوا ہے جب سے کہ ساقین یار کا سودا۔ زیادہ تر مجھے جوہر سے ہی بلور پسند۔ (غرور، شعور قافیے ہین)۔ (میر حسن) نئے رنگ کے اور نئی طور کے دھرے ہر طرف جھاڑ بلور کے۔ **بلورین**۔ (ف) صفت۔ بلور کا بنا ہوا۔ بلور کیطرح صاف شفاف چمکدار۔

بلوّط۔ (ع۔ بفتح اول و تشدید لام مضموم) مذکر ایک قسم کا درخت جو پہاڑ و زمین پا یا جاتا ہی بغیر تشدید لام زبانون پر ہی (تسلیم) لشکر جنون کا جان کے بھاگے وہ رات کو۔ چارہ و نظرت بلوط جو دیکھے کھڑے ہوئے۔

بلوغ۔ (ع۔ پہنچنا۔ جوانی کی عمر کو پہنچنا) مذکر۔ جوانی۔ شباب۔

بلونا۔ (ھ۔ بکسر اول و ضم دوم و سکون واو مجہول) متعدی۔ (دہلی) متھنا۔ متھانی سے دودھ دہی کو حرکت دینا۔ تیل کے پانی کو حرکت دینا۔ گھنگھولنا۔ (میر) پایا نہ دل بہایا ہوا سیل اشک کا۔ مین نچہ مژہ سے سمندر بلو چکا۔ **بلونی**۔ مونث۔ وہ ظرف جسمین دودھ متھتے ہین۔ **بلویا**۔ (ھ۔ بالکسر و فتح سوم و تشدید چہارم) وہ شخص جو تیل یا دودھ متھتا ہی۔

بلوں بلوں۔ (ھ۔ بکسر اول و ضم دوم و سکون واو مجہول۔ بانگ۔ خواہش۔ واویلا) مونث۔ عورا واویلا۔ ہاے ہاے۔ (مصرع) اللہ وہ کیا بری گھڑی تھی۔ ہر وقت بلوں بلوں پڑی تھی ۲ عسرت۔ تنگی۔ کمی۔ کمیابی۔ (فقرہ) پانچ دن پانو تکی وہ بلون بلون رہی کہ ذرہ ہی تو چھپا لیا نہین اور چھپا لیا ہی تو کتھا نہین۔ ہان چھٹی کے دن دل کھولکر پیسا اوٹھایا۔ دڑپنا۔ کرنا ہونا کیسا

بلونت۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم و سکون بقیہ حروف) صفت۔ طاقتور۔ زورآور۔

بلوہ۔ (ع۔ بلوے۔ آزمایش محنت سختی) مذکر۔ بغاوت۔ غدر۔ عدول حکمی۔ سرتابی۔ سرکشی۔ غل شور۔ فتنہ فساد (داغ) اُسکے کوچے مین حشر برپا تھا سخت ہنگامہ سخت بلوہ تھا۔ کھلبلی۔ ہلچل۔ بدنظمی۔ بدعملی۔ (مومن) جان و دل پر لشکر آرائی تھی جوش یاس کی بیعت اس بلوے مین شب خون تمنا ہو گیا۔ بھیڑ مجمع۔ ہجوم۔ انبوہ (مصحفی) دو پھول یہان رکھکر گزرا تھا یہان سے کل۔ تربت پہ مرے بلوہ مرغان چمن کا تھا۔ (رشک) خیال خط و زلف آنے لگے ہین۔ بلاؤنکا بلوہ ہوا چاہتا ہے۔ (قانون) بہت سے آدمیون کا فساد کرنے پر آمادہ ہونا۔ اور فساد کرنیکے مقصد یا نیت سے مجمع مین شریک ہونا۔ ہنگامہ مین پہلے سے ارادہ جرم کا نہین ہوتا۔

بلہاری۔ (ھ) صفت۔ عو۔ صدقے۔ تصدق۔ نثار ہونیوالا

بلہرا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم۔ بل۔ سوراخ۔ ہرا۔ سبز) مذکر۔ پان رکھنے کا لانبا ڈبا۔

بلہوس۔ (ف۔ بُل۔ بہت۔ ہوس۔ آرزو) دیکھو بوالہوس

بلی۔ (ھ۔ بفتح اول و سکون لام مشدد مکسور) مونث۔ سال کے درخت کی لانبی شاخ۔ بَتّھونی۔ (رشک) ٹوٹ جائیگی یہ بلی کہکشان کی خود بخود۔ دیکھ لینا ایکدن گردون کا چھپر اُڑ گیا۔ تانا۔ دھلانے کا بانس۔ بڑا لانبا بانس۔ بلیون پانی ہونا (دریا کے پانی کی تھاہ بلیون سے لیتے ہین) بہت زیادہ پانی ہونیکی جگہ بولتے ہین۔ (داغ) گریہ ہے کہ طوفان ہے آنسو ہین کہ دریا ہے۔ کیا بلیوں پانی ہے مرے دیدۂ تر مین۔ بلی مارنا۔ متعدی۔ کشتی چلانے کیجگہ۔

بلی۔ (ھ۔ بالکسر) مونث۔ گربہ۔ وہ چھوٹی لکڑی جو کواڑ وغیرہ مین اس غرض سے لگائی جاتی ہے کہ دونون پٹے بند کرکے اسکو چڑھادین تو پھر کواڑ از خود نہ کھلین۔ بلی اُلانگنا۔ (دہلی) جسطرف سے بلی گئی ہو اُس راستے کو کاٹ کر آنا۔ (مجازاً) لڑتے جھگڑتے نکو آنا۔ (نوٹ) عوام بلی کے جانیکے بعد اُسی راستے سے آنیکو منحوس اور فساد کی فال سمجھتے ہین لہذا جو شخص آتے ہی ٹیڑھی ترچھی باتین کرتا ہے اسکی نسبت کہتے ہین کہ بلی الانگھکر آئے ہین۔ بلی بھی لڑتی ہے تو منھ پر پنجہ رکھ لیتی ہے۔ مثل۔ یعنے حیوان بھی لڑتے ہوئے شرماتے ہین۔ بے لحاظ لڑنے والیکی نسبت بولتے ہین۔ بلی خدا واسطے چوہا نہین مارتی۔ مثل۔ ہر شخص جو کام کرتا ہے اپنے نفع کیلیے کرتا ہے۔ بلی جب گرتی ہے تو پنجون کے بل۔ مثل۔ ہوشیار اپنی آرام اور حفاظت کا خیال رکھتا ہے۔ بلی سے چھیچھڑونکی رکھوالی۔ مثل۔ خیانت پیشہ آدمی سے امانتداری نہین ہوتی۔ بلی کا راستہ کاٹنا۔ منحوس سمجھا جاتا ہے۔ بلی کا ٹوٹ جانا۔ بلی کا کسی پرند کو حملہ کرکے مار ڈالنا (رشک) توڑتی ہے مرغ جان بلی ترے دروازے کی۔ بلی کا رونا۔ عورتین اسکو بہت منحوس سمجھتی ہین (نباتات النعش) سکان ہی گھرائی تمام رات تو کمبخت بلیان روتی ہین

بلی کا گو نہ لیپنے کا نہ پوتنے کا۔ مثل۔ محض نکمے کے نسبت کہتے ہین۔ بلی
کہ اُنکی نہیں تو چھپا اُنکی ضرور۔ مثل۔ بدذات بفائدہ نقصان
پہنچاتا ہی۔ بلی کی میاؤں سے ڈر لگتا ہی۔ یا بلی کی میاؤں کو کون
پکڑے یا کون پکڑ سکتا ہی۔ مثل۔ ظالم کا خوف کافی ہی۔ ظالم کا
رعب بہت ہی۔ زبردست کی جھپٹ کون سنبھالیگا۔ (ایک بلی نے
چوہوں کو بہت تنگ کر رکھا تھا ایکدن سب چوہوں نے جمع ہو کر
کہا آؤ آج ملکر اسکا بندوبست کرین ایک نے کہا مین لپک کر اُسکے
ہاتھ کو جھپٹ جاؤنگا اور ناخون کتر ڈالونگا۔ ایک بولا مین اُسکی
ناک پکڑ کے لٹک جاؤنگا ایک نے کہا مین کان پکڑ کے کھینچ بھاگونگا
غرض اسیطرح اپنے اپنے خیالی پلاؤ پکا رہے تھے انمین ایک
بڈھا چوہا چپ چاپ بیٹھا تھا سب نے کہا حضرت سلامت
تم بھی کچھ بولو اُسنے کہا اے بچو تم دیوانے ہو جب وہ ایک
مرتبہ غرّا کر کہیگی میاؤں تو تمہارے دم نکلجائینگے ساری چیزون
کو تو پکڑا اُسکی میاؤں کو کون پکڑیگا یہ سنتے ہی بلی کی میاؤں سے
ڈر گئے اور سب بیہوش ہو گئے۔ اسیطرح یہ قول ضرب المثل ہو گیا۔
بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا۔ مثل۔ جس چیز کے ملنے کا سان گمان نہو
اور اتفاق سے ملجائے یا جس کام پہ دسترس نہو اور اتفاقیہ
سرانجام ہو جائے یا مال و دولت بے کوشش ہاتھ آئے یا
دوسرے کے نقصان سے فائدہ پہونچے تو یہ مثل بولتے ہین۔
(حاجی بغلول) محض انکی قسمت کے زور سے حاجی کو بشیر الاخبار کی
ضرورت ہوئی بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا۔ بلی کے خواب مین

چھیچھڑے ہی چھیچھڑے۔ مثل۔ جس مذاق کا آدمی ہوتا ہی اُسکو ویسا
ہی خیال رہتا ہی اور وہ اُسی دُھن مین رہتا ہی۔ جیسا ہوتا ہی ویسے
ہی خیالات ہوتے ہین جیسا شخص کو جس چیز کی خواہش ہو اور
وہ جا و بیجا اُسیکا ذکر کرے اُس شخص کی نسبت بولتے ہین۔ بلی لوٹن
(ص) مذکر۔ بالچھڑ۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس جسکی بو بلی کو بہت پسند
ہی۔ (جانصاحب) بلی لوٹن تو نہین سر مین لگایا باجی۔ بلی نانگھکر
آنا۔ متعدی (لکھنؤ) بلی اُلانگنا۔ (شوق) کہین نانگھ کر بلی آئی ہے
آج۔ ہنسی سے جو ہوتی ہی تو بدمزاج۔

بلیات (ع۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے
معروف مشدد۔ بلیہ کی جمع جسکے معنی رنج اور سختی کے ہین) مونث
یہ لفظ مفرد کیطرح مستعمل ہے۔ الابلا (فقرہ) مجھپر سحر جادو بلیات
خبیث بھوت پلیت کا کچھ اثر نہین ہی۔

بلیاں لینا۔ (بفتح اول و دوم وسکون یائے مشدد)
لازم۔ عم۔ بلائین لینا۔ دوسرے کی بلائین اپنے سر لینا۔ (مجازاً)
چاروں طرف پھرنا۔ چوگرد پھرنا (فقرہ) آپ تو شہر کی بلیان لیتے
پھرتے ہین۔

بلیہ۔ (ع۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف)
صفت۔ کند ذہن۔ کم سمجھ۔ بُرا۔

بلیرڈ۔ (انگ) مذکر۔ انٹے کا کھیل۔

بلیغ۔ (ع) صفت۔ رسا۔ کامل۔ تیز زبان۔
خوش بیان۔ اعلےٰ درجہ کا کلام۔

بلینڈرا ۔ (ھ) مذکر۔ چھپر کے بیچ کا بڑا بانس ۲ علم ۔ بونڈا ۳ دہلی (مجازاً) بہت لانبا مرد ۴ چھت کی کڑی ۔ بلینڈری ۔ (ھ) مونث ۱ چھپر کے بیچ کا بڑا بانس یا بڑی لکڑی ۲ دہلی ۔ (مجازاً) بہت لانبی عورت ۔

بلے ۔ (ع) کلمۂ ایجاب و قبول بمعنے ہان ۔ ۲ یہ لفظ اردو مین آئے بلے کی ترکیب سے استعمال مین ہی (قدر) کھل گیا عشق مجازی مین لیے مست الست ۔ تھا بلے کہتے مین ایدل یہ ترا اقرار کب ۔ دیکھو آئے بلے ۔

بلیہ (ع) ۔ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مشدد و ہ مفتوحہ بلا ۔ دکھ ۔ آزمایش ۔

بم ۔ مونث ۱ لمبی لکڑی جسے گاڑی کے آگے لگا کر گھوڑا جوتتے ہین ۔ بگھی کا بانس ۔ یہ لفظ انگریزی بمبو (بانس) سے بگاڑا ہوا معلوم ہوتا ہی (تسلیم) اسطرف گاڑی کے بم ٹوٹ گئی ۔ راس گھوڑے کی ادھر چھوٹ گئی ۲ (ھ) مونث ۱ چشمہ ۔ پانی کا سوراخ ۲ غل شور جیسے بم مچانا ۳ شیو کے پکارنے کی آواز ۔ وہ آواز جو شیو کے پوجا کے وقت گال کو پھلا کر نکالتے ہین ۴ نقارہ ۔ دھونسا ۔ بم بولنا ۔ لازم ۔ جے پکارنا (منیر) دو حکم دے تو ہون خاموش کھڑکے باجے ۔ کبھی نہ زیر بھیرا سپنے رفیق سے بم بول ۔ ۵ زیر کا مقابل ۔ راگ یا باجے کی اونچی آواز اونچا سُر ۔ بم پولیس ۔ (انگریزی) بمعنی بم ۔ سُر مین بولیس جسکو انگریزی بول چال مین بم پلیس ہی ۔ پائخانے کے معنے مین مستعمل ہی) مذکر عام جائے ضرور ۔ وہ پائخانے جو عوام کیواسطے موقع موقع سے بنوائے جاتے ہین ۔ بم پھوٹنا ۔ لازم ۔ کسی جگہ سے پانی کا پھوٹ کر نکلنا ۔ پرنالہ سا جاری ہونا کسی چیز کا کثرت سے نکل پڑنا (بیسیدا) دل دیا مین نے تو بوسے کوئی بم پھوٹی ہی ۔ دل ہی بچا ہے وہ بن ملیٹھے آتے ہین سوغا تو نہین ۔ بم تج مچانا ۔ متعدی نہین ہی ۔ بن پڑنا ۔ ڈالنا ۔ فساد برپا کرنا ۔ ہنگامہ برپا کرنا ۔ بم تج مچنا ۔ لاسلے کا سے جھار دیکھو تو محتسب کا ہوا ہی نزول کیا ۔ کیون میکدہ مین آج ہی بم تج مچی ہا راد بم مچانا ۔ فریاد کرنا ۔ بم کا گولا ۔ ایک خاص قسم کا گولا جو پھینکنے سے پھٹ جاتا ہی ۔ بم مہادیو ۔ (ھ) مہادیو کی جے ۔ مہادیو کا بول بالا ۔ بمبا ۔ (پرتگالی زبان مین بمبا بمعنے چشمہ ہندی مین کنوان چشمے کا دہانہ) مذکر ۱ چشمہ ۔ نالہ ۔ پانی کی نالی ۲ نل کسی اونچی جگہ پانی پہنچانے کی کل ۔ (فقرہ) لکھنؤ مین جب سے بمبے نکلے کنوین بیکار ہو گئے ۔

بمبو ۔ (دیوناگری) مذکر ۱ چنڈو پینے کی نے جسے چنڈو رکھکر لو اٹھاتے ہین ۲ نا ۳ اونچے کی لکڑی ۔ بمبو کا پٹ ۔ (انگ) مونث ۔ ایک قسم کی ٹمٹم ۔

بمبئی ۔ مونث ۱ ہندوستان کے ایک مشہور شہر کا نام ۲ ایک قسم کا آم ۔

بمنا ۔ مذکر ۔ ایک رنگ کا کبوتر ۔ سرخ ۔ سبز ۔ زرد و یا سیاہ رنگ کبوتر کی چونچ کی نیچے چند پر سفید ہوتے ہین اُسکو بمنا کہتے ہین بمنی ۔ مونث ۔ بمنا کے رنگ کی کبوتری ۔

بمنٹیا (ھ) تصغیر بم ۔ بامن کا بیٹا ۔ بامن والا تحقیر سے کہتے ہین

بِنْ - (ع) - ابن - بیٹا - یہ لفظ جب دو ناموں کے بیچ میں آتا ہی یا کنیت یا لقب کی حیثیت سے بولتے ہیں تو اول کا الف محذوف ہو جاتا ہی، مذکر - بیٹا - ابنا - بنین - جمع -
بَنْ - (ف) - پکر یا کون پڑا - (ف) مقابلہ انگریزی عربی سنسکرت میں ایسے رعب بہت ہیں - (۱) بن کام درخت چھائے ہوئے ہوں (۲) اور بہت جگہ ہو جہاں بہت سے درخت لگائے ہوں - (ہ) مذکر - صحرا - بیابان - میدان جنگل - (نسیم) ہر طرف تھا غضب کا سناٹا - بن پڑا سائیں سائیں کرتا تھا - مرغزار - روئی کا کھیت - روئی کا درخت - بن باس - بن باسی - صفت - جنگل میں بسنے والا (ہند) راجہ رام چندر کا لقب جو چودہ برس تک جنگل میں رہے تھے - بن باس کرنا - (ہندو) جلاوطن ہونا - بن میں جاکر رہنا - بن بھانٹا - (ہ) مذکر - جنگلی بینگن - بن بلاؤ - (ہ) مذکر - جنگلی بلا - بن تیتر - (ہ) مذکر - جنگلی تیتر - بن کریلا - مذکر - جنگلی کریلا - جو چھوٹا اور بہت کڑوا ہوتا ہی - بن کٹیا - (ہ) مونث - ایک خاردار بوٹی - بن کنڈا - (ہ) خشک جنگلی اُپلا - بن مانس - (ہ) - بن جنگل - مانس - انسان) مذکر - جنگلی آدمی (مجازاً) وحشی آدمی -
بُنْ - (ع) - بالضم، مذکر - قہوہ (منظر) رقیب و سیہ بن بلایا - مجھے بن آگ کے تو نے جلایا (ف) مونث - جڑ - انتہا - بن ران - مونث - ران کی جڑ - بن گوش - مونث - وہ حصہ جسم کا جو کان کی کنپٹی کے نیچے ہوتا ہی - بن مو - مونث - بال کی جڑ - (غالب) ہنوز محرمی حسن کو ترستا ہوں کرے ہی ہر بن مو کام چشم بینا کا -
بِنْ - (ہ - س - بنا) حرف استثنا - سوا - بجز - بغیر (آزردہ دہلی) پڑنے پڑنے نہ کر و نامہ مرا بن دیکھے - یہ بھی چھاتی سے لپٹنا ہی کہ منظور نہیں - لکھنؤ میں بن کی جگہ بے بولتے ہیں - بن آئے مرنا - لازم - بے موت آئے مرنا - عمر طبعی ختم ہونے سے پہلے مرنا - بے وقت مرنا - مرگ مفاجات میں مبتلا ہونا - (جرأت) وہ نہ آئے تو یہ ہو جائے غلط - کہ بن آئے نہیں مرتا کوئی - ناحق آفت میں آنا - کسی بلا یا مصیبت میں بے سبب پھنس جانا - بیگناہ مارا جانا - بن بلائے احمق سے دد ڑے صحنک - مثل - (عو) بے پوچھے کسی معاملے میں دخل دینے والے اور بے بلائے کسی کے گھر جانے والے کی نسبت بولتی ہیں - بن بیاہا - مذکر (عو) کنوارا (رجان صاحب) بن بیاہا امیر لال تو بدنام ہو گیا - بن بیاہی - مونث (عو) کنواری - بن داموں کا غلام - صفت - (عو) وہ شخص جو بے معاوضہ خدمت کرے - بہت مطیع - فرمانبردار (گلزار نسیم) طائر کے یہ سن کلام صیاد - بن داموں ہوا غلام صیاد - بن داموں کی لونڈی - صفت (عو) بہت مطیع - فرمانبردار (عورت) بن داموں کا نوکر - صفت - بہت مطیع - فرمانبردار - بن داموں کھوٹا - (عو) مفت بھی کام کا نہیں - بن روئے (یا مانگے) ماں بھی دودھ نہیں دیتی - بے طلب کوئی مطلب حاصل نہیں ہوتا - بن مارے کی توبہ - عو - ناحق کی شکایت - بیجا فریاد کی جگہ بولتی ہیں - بن مانگے موتی ملیں مانگے ملے نہ بھیک - سوال کرنے کی مذمت میں سوال سے

نہین ملتا ہی اور بغیر مانگے مطلب حاصل ہوجاتا ہی جب اتفاقیہ
کوئی نعمت ملجائے جو کوشش سے نہ ملسکتی ہو تو یہ مثل بولتے
ہین۔ اور قناعت کے موقع پر بھی بولتے ہین یعنے بے محنت بے مشقت
عمدہ کام ہوجاتے ہین اور مشقت سے معمولی کام بھی نہین ہوتے۔ یہ سب
تقدیر کے کرشمے ہین۔

بن آنا۔ لازم۔ مطلب بر آنا۔ مراد حاصل ہونا۔ معاملے
کا خاطر خواہ طے ہوجانا۔ کام درست ہونا۔ (قلق) اتنا احسان کیجے
ضعف تو بن آئے مری۔ مین تو دیکھون تمھین دیکھو نہ مگر تم مجھکو۔
٭ سودمند ہونا۔ کارگر ہونا۔ (ظفر) بہت تدبیر کی شانے نے لیکن کچھ نہ
بن آئی۔ نہ چھوٹا دل مرا پھندے سے اُس زلف معنبر کے ٭ قسمت
کھلنا۔ (مومن) سُنا ہی یہ کہ اُسنے زلف وا کی۔ اگر سچ ہی تو بن آئی
صبا کی ٭ موقع ہونا۔ موقع ہاتھ لگنا۔ مناسب ہونا۔ ممکن ہونا۔
امکان مین ہونا۔ ہوسکنا۔ بس چلنا۔ (شوق) خیر اسکا جواب
پھر دینگے۔ جیسے بن آئیگی سمجھ لینگے۔ (داغ) وہ ظالم غیر کے ہمراہ
بن ٹھن کر نکلتا ہی۔ بن آتی بھی نہین کچھ اور اپنا جی بھی جلتا ہے۔
٭ تدبیر بن پڑنا۔ (بحر) دلربا سے نہ ملون دلکو تسلی کیا دون۔ سخت
ناچار ہون کچھ بن نہین آتا ہی مجھے۔ بن آئے کی بات۔ بس چلنے کا
نتیجہ۔ موقع ملنے کا ثمرہ (منیر) بوسہ نہ دینے کے لیے بنتے ہو مید ہین۔
جو کچھ کہو بجا ہی بن آئے کی بات ہے۔ بن بنا کر۔ ۱ درست ہو کے۔ تیار
ہو کے ۲ بن سنور کے۔ سنگار کر کے۔ (داغ) لو قیامت اب آئی وہ
کافر بن بنا کر مکان سے نکلا۔ بن بنکے بگڑ جانا۔ لازم۔ درست ہو کے
کسی کام کا خراب ہوجانا۔ تیاری کے قریب پہنچکر کسی کام کا خراب
ہو جانا۔ (محسن) بنا پھر جو بگڑا تھا بن بن کے ساتھ۔ مجھے خود دلا محسن
احسن کے ساتھ ٭ نمایشی طور پر خفگی ظاہر کرنا۔ بنا وٹ سے دکھانیکے لیے
بن بیٹھنا۔ از خود کوئی وضع اختیار کر لینا۔ ؎ جو چاہے وہ بن بیٹھے
یہان آجکل اُستاد۔ افسوس قلق ناسخ مغفور نہین ہی۔ بن پڑنا۔
لازم۔ موقع ہاتھ آنا۔ (سرور) ناقہ چلا ہی نجد مین لیلیٰ کا بے مہار
مجنون کی بن پڑے گی اگر ساربان نہو ٭ معاملہ کا رو براہ ہونا۔ مراد
حاصل ہونا۔ کامیابی ہونا۔ سرسبزی ہونا۔ ؎ درماندگی مین غالب
کچھ بن پڑی نہ جانو جب رشتہ بیگرہ تھا ناخن گرہ کشا تھا ٭ سودمند
ہونا۔ کارگر ہونا۔ (طلسم الفت) کہ بلا شک لگا نشانہ پہ تیر۔ ا ہنی
بیشبہ بن پڑی تدبیر ٭ مجبور ہونا (شمشاد) اے جذب دل جو تیری
طرف سے کمی ہو۔ آتے ہی بن پڑے اُنھین تاخیر بھی نہو ٭ سوجھنا۔
سمجھ مین آنا۔ (قدر) بھوؤن کو کیون چھوا تھا ہاے یہ کیا بن پڑی مجھکو
یہ اپنے ہاتھ سے ہی آپ پیدا کر لینا ٭ ہوسکنا۔ کان مین ہونا۔ موقع
ملنا (فقرہ) موقع نکل گیا پھر کچھ نہ بن پڑی۔ بن پڑے تو چینبلہ منٹ
کو چلے آنا۔ بن پڑے کی بات۔ دیکھو بن آئے کی بات۔

بنا۔ (ہ) مذکر۔ نوشاہ۔

بِنا۔ (ع۔ بنیاد۔ عمارت) مونث۔ نیو۔ بنیاد۔ اصل
جڑ۔ وجہ۔ باعث۔ سبب۔ ابتدا۔ آغاز۔ شروع۔ بنا پڑنا۔
لازم۔ ابتدا ہونا۔ آغاز ہونا۔ تعمیر کی بنیاد رکھی جانا۔ بنیاد قائم
ہونا۔ (شعور) دیوار ہو بلند نہ گھر دلال کی۔ الفت کا نام آیا

پڑی ہی بناے رنج ۔ بناڈالنا ۔ بنیاد رکھنا ۔ نیو ڈالنا ۔ شروع کرنا
ڈھنگ ڈالنا ۔ (داغ) سیدھے سادھے ہین ابھی پیغام شوق ۔
وصل کی ہمنے بنا ڈالی نہین ۔ بناے دعوے ۔ (قانون) مونث ۔
بناے مخاصمت ۔ دعوے کیوجہ ۔ استغاثہ کا سبب ۔ بناے مخاصمت
(قانون) مونث ۔ وہ فعل جس سے نالش کرنیکا حق پیدا ہو ۔ لڑائی
جھگڑے کی بنیاد ۔ بنا علیہ ۔ (ع) تابع فعل اسی بنیاد پر ۔ اسلیے ۔ جیسے
بنا دیا ۔ بنا ہوا ۔ صفت ۔ مرکب ۔ تیار ۔ طے
شدہ ۔ مسلمہ ۔ جیسے بنی بات ۔ بنا کھیل ۔ ختم شدہ ۔ تیار ۔ مرتب
مضبوط ۔ نقلی ۔ نمایشی ۔ جعلی ۔ جھوٹ ۔ مصنوعی ۔ بے بنیاد
خیالی ۔ وہمی ۔ تیار کر کے (نسیم دہلوی) لیلی بنا گیسو و رخسار
یار مین ۔ جی چاہتا ہی بیٹھ رہین اک مکان بنا ۔ لکھنؤ مین ایسے
موقع پر دو بنا کر کہتے ہین ۔ بننا کا ماضی (نوٹ) دہلی مین کہے
بنا ۔ آے بنا وغیرہ اور لکھنؤ مین کہتے بنا ۔ آتے بنا وغیرہ بولتے
ہین (داغ) محشر مین حال دل وہم پرسش کیے بنا ۔ کیا کیا مرے
جواب نے رسوا کیا مجھے ۔ بنا بنایا ۔ صفت ۔ تیار ۔ ٹھیک ۔ درست
باقاعدہ ۔ بنا بیٹھا ہی ۔ بنے بیٹھے ہین ۔ بنی بیٹھی ہی ۔ صورت بنائے
ہی ۔ وضع بنائے ہی ۔ بنا ٹھنا ۔ صفت ۔ لباس و زیور سے
آراستہ ۔ بانکا ۔ چھیل چھبیلا ۔ بنا رہنا ۔ لازم ۔ زندہ رہنا ۔
سلامت رہنا ۔ موجود رہنا ۔ حاضر رہنا ۔ جاگزین رہنا ۔ (امیر) تھی اگر برق
تجلی کو نمایش منظور ۔ تیرے شوخی تیرے چتون مین بنا رہنا تھا ۔
اقبال و دولت کی ترقی ہونا ۔ برقرار رہنا ۔ آباد رہنا ۔ خوش و

خرم رہنا ۔ سرسبز رہنا ۔ جاری رہنا ۔ بنالانا ۔ تیار کر لانا ۔ درست کر لانا
بنالینا ۔ تیار کر لینا ۔ انتظام کر لینا ۔ نقصان پہنچانا ۔ عموماً کیلے کے ساتھ
(منیر) کیا بنا لینگے بگڑ کر مجھ سے ۔ تیرے تیور مری قسمت ہی سہی ۔
حاصل کرنا ۔ پیدا کرنا ۔ (فقرہ) وکیل صاحب نے دو گھنٹے تقریر
کر کے پانچسو بنا لیے ۔ بنانا ۔ متعدی ۔ آراستہ کرنا ۔ خفیف کرنا ۔ ہجو ملیح
کرنا ۔ خندہ زنی کرنا ۔ احمق بنانا ۔ (فسانہ عجائب) جانعالم نے کہا چہ
خوش آپ درپردہ بناتی ہین مگر کر طنز سے سناتی ہین ہم حضور
کا ہیکو مزدور ہین تم جیسے جی چار کے کاندھے چڑھی گھر کی ہو
(البتہ حضور ہو ۔ درست کرنا ۔ مکمل کرنا ۔ (داغ) بگڑا ہوا ہم اپنا مقدر
بنائینگے ۔ تیار کرنا ۔ (بنات النعش) مگر وہ پہلی جوتی جو تمنے بنا دی ہی
ابتک بنی ہی ۔ ایک حالت سے دوسری حالت کر دینا کی جگہ ۔ (داغ)
عاشق کو بھی واعظ تو بنا تا ہی نمازی ۔ دیوانے سے پابندی اوقات نہوگی
تعمیر کرنا ۔ (داغ) اسدون پہ کیون نزول بلا اپنے ساتھ ہو ۔ اب ہم
مکان شہر سے باہر بنائینگے ۔ صاف کرنا ۔ (فقرہ) مچھلی بنا کر صاف
کر لو ۔ (مسودہ) چھیل کاٹ کے درست کرنا ۔ ترمیم کرنا ۔ (داغ)
کیا ان پڑیگا کوئی ۔ دلکا مسودہ ۔ اکثر مٹائینگے ابھی اکثر بنائینگے
(ہندوؤنکی اصطلاح) پکانا ۔ صورت بنانا ۔ انداز بنانا ۔ (داغ)
عادت ہی ہو گئی ہی وہ دیکھین گے جب مجھے ۔ چتون غضب کی قہر کی تیور
بنائینگے ۔ اصلاح کرنا ۔ صحیح کرنا ۔ اصلاح دینا (فقرہ) تمنے استاد کے
بنائے شعر دیوان سے نکالڈالے ۔ ادب سکھانا ۔ ترتیب دینا ۔
(شعر) موزون کرنا (فقرہ) پہلے اسنے واجد علیشاہ کی بنائی ہوئی ٹھمری

لگائی ہے۔ مرتب کرنا۔ تیار کرنا۔ (داغ) دشمن ہمارے واسطے تکلیف کیوں کرے بیا
ہم آپ اپنے قتل کا محضر بنائینگے۔ حاصل کرنا۔ پیدا کرنا۔ کھینچنا (فقرہ)
کیا اچھی تصویر بنائی ہے۔ نقصان کرنا۔ (جلیل) اسے بجائے اشک خون
حسرت ٹپکتی ہے یہاں۔ تم جو بگڑے کیا بنا یا دیدۂ خونبار کا۔ مونڈنا۔
خط کی اصلاح کرنا۔ (رشک) حجام میرے سامنے اُسکا بنا سکے خط۔

بناؤ۔ (ھ) مذکر۔ بگاڑ کے خلاف۔ دوستی میل جول (آتش) مثل نسیم
ہوں چمن روزگار میں۔ گل سے بناؤ ہی نہ مجھے خار سے بگاڑ۔ آراستگی
زیبائش۔ آرائش (رشک) تیری جو ہی بناؤ میں کب سادگی مین
ہے۔ غمزے کے تیر یار کے خنجر بدل گئے۔ (ع) بناوٹ۔ بناؤ چناؤ۔ مذکر۔
سنگار۔ بناؤ سنگار۔ مذکر۔ آرائش۔ زیبائش۔ بناؤ دینا۔ (ع) لازم۔
زیب دینا۔ بھلا معلوم ہونا۔ (فقرہ) سفید دوپٹا اُسپر ریشمی فیتا لا کر
لاکر بناؤ دیتا ہے۔ بناؤ کرنا۔ سنگار کرنا۔ سنورنا۔ آراستہ ہونا۔ زیبائش
کرنا۔ (داغ) سادگی مین کیوں کیا تمنے بناؤ۔ زینت رہے نگاہ جاتی رہی

بنات۔ (ھ۔ بفتح اول) مونث۔ بانات کا مخفف۔

بنات۔ (ع۔ بفتح اول) بنت کی جمع۔ بیٹیاں۔ گڑیاں

بنات النعش۔ (ع) جنازہ اٹھانے والوں کو ابن النعش کہتے ہیں اور اُنکے محاورے میں
ابن النعش کی جمع بنات النعش ہے۔ ان سات ستاروں میں سے چار جنازے
اور تین جنازہ اٹھانیوالے کہلاتے ہیں) ف۔ مونث۔ وہ سات ستارے
جو قطب شمالی کے قریب اور قطب کے گرد پھرا کرتے ہیں۔ (غالب)
تھیں بنات النعش گردوں دن کو پردے میں نہاں۔ شب کو اُنکے جی
مین کیا آیا کہ عریاں ہوگئیں۔

بنادر۔ دیکھو بندر۔ (ف)

بنارسی ٹھگ۔ مذکر۔ (لفظی معنے بنارس کا ٹھگ)
بڑا بدمعاش جو ظاہر مین بھلا مانس معلوم ہو۔

بناس پتی۔ (ھ) بن جنگل پتّا۔ ورق۔ عوام
بناس پتّی بہ تشدید تا کے مکسور بولتے ہیں۔ فصحا کی زبانوں پر بغیر
تشدید ہے) مونث۔ جنگل کی پتیاں۔ گھاس۔ ساگ پات۔ جنگلی
پھل اسکا فعل مفرد آتا ہے۔ صفت۔ ایک قسم کا رنگ جسمین زردی سبزی
مائل ہوتی ہے۔ صفت۔ ایک قسم کا ہیرا جسمین زردی سبزی مائل ہوتی ہے۔

بناگوش۔ (ف۔ بضم اول۔ میر نے مذکر باندھا ہے
سے جب بناگوش اُسنے دکھلایا۔ صبح کا سا سمان نظر آیا۔ اب لاتفاق
مونث ہے) کان کی لو۔ کنپٹی۔ (تسلیم) تونے جس وقت سے بالا پہنا ہوش
اُڑاتی ہے بناگوش تری۔

بنالا۔ (ھ۔ بضم اول) مذکر۔ گوٹا کناری وغیرہ کا بانا۔

بنامی۔ (انگ۔ بیکیبرول) (قانون) وہ معاملت بیع یا ہبہ کی
جو دوسرے کے نام سے کیجائے اور فی الحقیقت اصلی شخص کوئی اور

بنان۔ (ف۔ بنانہ (سر انگشت) کی جمع) مذکر۔
انگلیوں کے سرے۔

بناوٹ۔ (ھ۔ بضم اول و فتح چہارم) مونث۔
بننے کی وضع۔ بننے کا کام۔ بُننا۔

بناوٹ۔ (بفتح اول و چہارم) مونث۔ اندر ضع
ساخت۔ ترکیب۔ شکل (فقرہ) پہاڑ کی بناوٹ اسطرح کی ہے

کر سب سے اوپر کے طبقے میں بڑے بڑے پتھروں کی سلیں تہ بتہ چنی ہوئی ہیں ۲ تکلف۔ تصنع۔ ظاہرداری۔ ظاہری نمایش (ہجر) خدا علیم ہے ہر شخص کی بناوٹ کا کہو نکالو بھید ہے کہ سر بستہ ۳ خلاف بیانی۔ جھوٹ۔ مکر و فریب۔ جعلسازی۔ دروغگوئی۔ سخن سازی۔ ۴ وہ بات جو مصلحت وقت کے مطابق کہی جائے ۵ دستکاری۔ کاریگری۔ صنعت۔

بنت۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مونث ۱ کپڑے کی لمبی چپٹ پر نقرئی اور طلائی تاروں کا کام۔ ایک طرح کی توئی کا نام جسمیں گوکھرو سلما ستارا لگا ہوتا ہے۔ لیس۔ (بنانا۔ ٹانکنا۔ ٹکنا) کے ساتھ ۲ عجب معمار زینت نے دکھایا حسن افشاں کا۔ بنائی کتنی زیبندہ بنت سے طاق ابرو ہیں۔ (شعر) اہل فنا کو چاہیے کیا زینت لباس۔ کسدن بنت ٹکی ہے کلاہ حباب پر۔ بنت کی چنی۔ شیشے کے ریزے جو بنت میں ٹکے ہوتے ہیں (ناسخ) دانے ہیں انگیا کے چڑیا کو بنت کی چنیاں۔ ملتی ہے بالے کی مچھلی موتیوں کی آب میں۔

بنت۔ (ع) مونث۔ بیٹی۔ لڑکی۔ **بنت العنب**۔ (بنت۔ لڑکی۔ عنب۔ انگور) مونث۔ شراب (قلق) بنت العنب کی فرقت دلکو نہیں گوارا۔ بوتل لگی ہوئی ہے آنکھوں پہ پر کہیں (؟) -

بنٹا۔ (ھ) مذکر۔ پیتل کا بڑا برتن جسمیں ہندو پانی رکھتے ہیں۔ کلسا۔ کھانا پکانیکا برتن۔ **بنٹا دھار**۔ یہ لفظ بٹا ڈھال کا بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے جب باٹ بہت گھس جاتا ہے اسمیں ڈھال ہو جاتا ہے یا اس لحاظ سے کہ کلسے کی دھار بہت تیز ہوتی ہے بنٹا بنٹے کلسا ہو۔ عوام کی زبان ہے اور کر دینا کے ساتھ تباہ کر دینا مستعمل ہے۔

بٹنا۔ لازم تقسیم ہونا۔

بنج۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ تجارت۔ خرید و فروخت سوداگری۔ لین دین۔ بیوپار۔ (شاد) بوسے دے وہ حسن کی جنس گرمی بازار ہو۔ دل فروشو چاہیے ایسا بنج بیوپار ہو۔

بنجارا۔ (ھ) مذکر ۱ غلے کی سوداگری کرنیوالا ۲ ایک ہندو قوم کا نام جو غلے کی تجارت کرتی ہے ۳ سوداگر۔ بیوپاری ۴ ایک پہاڑی قوم جو ہردوار سے گورکھپور تک دامن کوہ میں کثرت سے پائی جاتی ہے ۵ ایک قسم کے خانہ بدوش لوگ جو ہمیشہ مارے مارے پھرتے ہیں اور کسی خاص جگہ سکونت اختیار نہیں کرتے یہ ہندو مذہب رکھتے ہیں۔

بنجاری۔ مونث ۱ بنجارے کی عورت ۲ صفت (مجازاً) مضبوط۔ موٹا پائدار۔ جیسے بنجاری لحاف ۳ صفت۔ ابالا ہوا غلہ ۴ ایک قسم کا چھوٹا خیمہ جسکو بنجارے استعمال کرتے ہیں۔

بن جانا۔ لازم ۱ (پ کے ساتھ) اثر ہونا۔ مجبوری ہونا (غالب) میں بلاتا تو ہوں اسکو مگر اے جذبۂ دل۔ اسپہ بنجائے کچھ ایسی کہ بن آئے نہ بنے ۲ رنج صدمہ یا بلا میں پھنس جانا۔ (ناسخ) تنگی قبا پہ کیا یاں بنی جان۔ مر گیا کھو یا گیا جاتا رہا ۳ خوشنما ہو جانا۔ بہتر ہو جانا بارونق ہو جانا۔ (فقرہ) آپکے قدم رکھنے سے گھر بنگیا ۴ ذائقہ دار ہو جانا۔ (فقرہ) رکابدار کا ہاتھ لگ گیا تو دال کیسی بنگئی ۵ مالدار ہو جانا۔ با جاہ و ثروت ہو جانا۔ (داغ) کم نہیں سامان میں ہنگامہ محشر کے آپ۔ دیکھیے دلکو دعائیں بنگئے اس گھر سے آپ ۶ نشان پڑ جانا۔

بنجر

(فقرہ) دونین چٹخنے ایسے مارے کہ پانچون انگلیان بنگئیں ۲۔ وضع قطع
کرنا۔ (شاد) کچھ سمجھکر وہ جو سوتے بنگئے۔ بین مرے دیدار کے لوٹا گیا

بنجر (بہ۔ بفتح اول وسوم وسکون دوم و چہارم) مونث
زمین شور۔ اُفتادہ زمین۔ غیر مزروعہ زمین۔ زمین جسمین کچھ پیدا نہو۔
بنجر توڑنا۔ توڑ کرنا۔ افتادہ زمین کی کاشت کرنا۔ بنجر جدید۔ وہ
اراضی جو عرصہ تک غیر مزروعہ رہکر کاشت کیگئی ہو۔ بنجر قدیم۔ غیر
مزروعہ زمین جو عرصہ سے بغیر کاشت کے پڑی ہو۔ وہ زمین جو نئے
بندوبست تک غیر مزروعہ ہے۔

بنچ۔ (انگ) مونث۔ احکام عدالت کا لانبا تختہ جس کے
نیچے پائے لگے ہوتے ہین۔

بنْد۔ (ف) ۱۔ ہڈی کا جوڑ ۲۔ زنجیر رسی جس سے دیوانون
اور قیدیون کے ہاتھ پاؤن باندھتے ہین ۳۔ لوہے کا پتر جو صندوق
کشتی کواڑ کے تختون پر بغرض مضبوطی لگاتے ہین ۴۔ بند شمشیر ۵۔ بند
ترصیع و ترکیب ۶۔ روک جو اسلیے کر دیتے ہین کہ پانی آگے نہ بڑھے ۷۔
داؤن پیچ کشتی لڑنیوالون کے ۸۔ بند کاغذ ۹۔ گرہ۔ عقدہ ۱۰۔ خیال ۱۱۔ کمربند
۱۲۔ بند قبا ۱۳۔ اثر کرنے کے ساتھ باندھنے والے کے معنے ہین جیسے نقشبند)
مذکر ۱۔ اسم کے بعد آکر فاعل کے معنے دیتا ہے جیسے نعلبند ۲۔ بند ۔ شش
کپڑے کی دھجی پٹی ۱۵۔ ڈورا سلا ہوا فیتا۔ انگرکھے کا ہو خواہ شیروانی
اچکن۔ نقاب کا (رشک) ہے پردہ ہاے چشم سے نازک اگر نقاب۔
تار نظر ہین بند تمھارے نقاب کے۔ (انیس) لڑکے بھی بند کھولے
ہوے ساتھ ساتھ تھے ۱۶۔ انگیا کے تسمے جن سے پشت کیطرف

بند

انگیا کسی جاتی ہے (رند) کھولے شوق سے بند انگیا کے۔ لپٹ کر ساتھ
سو رہا ہے آپ ۱۷۔ پشتہ۔ وہ دیوار جو تالابون ندی نالون کے پانی
روکنے کیواسطے بنائی جاتی ہے۔ بند جڑ (آتش) ٹھہر سکتا ہے کہان آمد
سیلاب مین بند ۱۸۔ جوڑ۔ بدن کا جوڑ۔ عضو (وزیر) وصل ہوا جب
تری شمشیر سے بند سے بند اپنا جدا ہو گیا ۱۹۔ قید۔ حبس۔ حوالات۔
(آتش) دل بیتاب کو کیجے جو سیماب مین بند ۲۰۔ فہرست۔ فرد۔ (فقرہ)
دعوت کے بند مین میرا نام نہین ہے ۲۱۔ کشتی کا داؤن۔ پیچ ۲۲۔ فن اشعار
مارتا ہون پہلوان میر۔ مجھے ہے یاد اس کشتی کا ہر بند ۲۳۔ زنجیر کا حلقہ۔
(تسلیم) نہی نہ رشتون سے ہوئی حاصل ہمکو۔ ایک ہی تھے کہ ہین ہر بند
سلاسل ٹوٹا ۲۴۔ گرہ۔ زنجیر۔ (رشک) شوق میان نازک قاتل سے
استوار۔ پائین تو بند بند ہین بند ٹوٹ جاتے ۲۵۔ جوڑ پونکے بند۔ (رنگین)
جہد ملا جو ٹڑا پہنو تمین اتنا یہ جھپٹی بات ہے۔ سچ بند و نگی پنھا دے مجھ کو
بھاری چوڑیان ۲۶۔ کاغذ کی دھجی۔ پرزہ۔ ٹکڑا۔ ورق۔ کاغذ کا تاؤ۔
۲۷۔ (اصطلاح شعرا) وہ چند شعر جنکے بعد گرہ لگائی جاتی ہے ۲۸۔ جادو۔
سحر (ظفر) ہو گیا جو بند جانا اپنا کوئے یار مین۔ یہ نہین کھلتا کہ باندھا
کس نے ایسا بند ہے ۲۹۔ صفت۔ (پانی کی) رکا ہوا۔ بند ہوا ۳۰۔ موقوف
(فقرہ) جو بنے کا کام باقی ہے وہ برسات مین بند نہین ہو گا ۳۱۔ صفت۔
رکا ہوا۔ مسدود۔ (فقرہ) آندھی مین کئی درخت سڑک پر گر پڑے
راستہ بند ہے ۳۲۔ صفت۔ مقفل۔ بھڑا ہوا کنڈی لگی ہوئی۔ (فقرہ)
دروازہ بند رہا اور اسباب غائب ہو گیا ۳۳۔ صفت۔ خاموش۔
چپ۔ عاجز۔ (آتش) رکگئی اپنی زبان محفل احباب مین بند۔

۱۱ صفت ۔ گھرا ہوا ۔ تنگ ۔ اُس مکان کی نسبت کہتے ہین جو سب
طرف سے گھرا ہوا ہو یا جسمین روشنی کم پہونچتی ہو ۱۲ (چابک سوار ونکی
اصطلاح مین) اکڑا ہوا ۔ (فقرہ) اس ٹٹو کی پچھلی ٹانگین بند ہین ۱۳
(جادو کے زور سے) بے اثر ۔ بند آب ۔ پانی کا بند ۔ پانی کی روک ۔
بند باندھنا ۔ متعدی ۱ گرہ لگانا ۲ پشتہ باندھنا ۔ بند بنانا ۳ نیزہ
بازوں اور کشتی لڑنیوالوں کا اپنے حریف پر داؤن پیچ کرنا ۴ انتظام کرنا
تدبیر کرنا ۔ (انشا) ملے دو دو آہ رات نہ بند ٹوٹے دہ بند باندھ ۔ جا کر گلو سے
مرغ سحر پہ کھر کو باندھ ۔ اب متروک ہے ۵ جادو کرنا ۔ جادو کے زور سے
روکنا ۔ دیکھو دربند ۔ ۶ پیشبندی کرنا ۷ روک تھام کرنا ۸ تہمت
لگانا ۹ منسوب کرنا ۔ بندابندی ۔ (ع ف) مونث ۔ روک ٹوک (فقرہ)
بندابندی ایسی گھر سے باہر قدم نہ رکھو ۔ بند بند ۔ مذکر ۱ ہر عضو ۔
ہر گرہ ۔ ہر جوڑ ۲ صفت ۔ افسردہ ۔ پژمردہ ۔ چپ چپ ۔ خاموش ۔
(رہنا ۔ ہونا کیساتھ) ۳ اشارے کنایے (فقرہ) صاف صاف
کہنے کا تو موقع نہین تھا بند بند ہی مین سب کچھ کہدیا تھا ۔ بند بند ٹوٹنا
لازم ۔ ہر جوڑ مین درد ہونا ۔ (فسانہ عجائب) بند بند ٹوٹتا ہی دامن
صبر و استقلال ہاتھ سے چھوٹتا ہی ۔ بند بند جدا کرنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے
کرنا ۔ پرزے پرزے کرنا ۔ ہڈی پسلی توڑ دینا ۔ بند بند جکڑنا ۔ بند بند جکڑ جانا
لازم ۔ جوڑ جوڑ کا اینٹھنا ۔ ہر جوڑ مین درد ہونا ۔ بند بند دکھنا ۔ بدن کا
ہر ایک جوڑ درد کرنا ۔ (آتش) درد فراق یار سے دکھتا ہی بند بند ۔ اعضا
ہلے ہو گئے ہین مضمحل تمام ۔ بند بند ڈھیلے کرنا ۱ تھکا دینا ۔ جوڑ جوڑ
ہلا دینا ۔ چولین ہلا ڈالنا ۲ لڑ کر دھر کرنا ۳ خوب پیٹنا ۔ گت بنانا ۔

بند بند ڈھیلے ہونا ۔ لازم تھکنا خستہ ہونا ۔ ہر جوڑ کا ہل جانا (قدر)
رنج و غم کی جنتر مین ہوگا ڈھیلا بند بند ۔ میری رگ رگ سے نکالیگا مرا
کس بل فراق ۔ بند پانی ۔ پانی جو رُکا ہوا ہو ۔ جاری نہو ۔ (ذوق) رُکاؤ
خوب نہین طبع کی روانی مین ۔ کہ بو فساد کی آتی ہی بند پانی مین ۔ بند چھڑانا ۔
متعدی قید سے رہا کرانا مخلصی دلوانا (فسانہ عجائب) میرے مقدر
مین لکھی ہوتی کچھ ایسا سامان نکل آتا اور کوئی اللہ کا ولی پیدا ہوتا میرے
بند چھڑاتا ۔ بند خانہ ۔ بندی خانہ ۔ (ف) مذکر ۔ قید خانہ ۔ بند دست ۔
(ف) مذکر پہنچا ۔ گٹا (محسن) بند دست آپکا ہی یا کوئی خمسہ کا بند ۔ بند رہنا
لازم ۱ قید رہنا ۔ رُکا رہنا کسی بند مقام پر (آتش) تا چند کرون سینے
مین بین آہ و فغان بند ۔ کبتک رہے سینے مین الٰہی یہ دھوان بند
۲ افسردہ رہنا چپ رہنا ۔ خاموش رہنا ۳ دبا رہنا ۴ تعطیل رہنا چھٹی
رہنا ۵ دہر کے ساتھ منحصر رہنا ۔ پابند رہنا ۔ (قدر) یا رہو یا ہو رہو ہم کو
ہمہ یا دور رہو ۔ بند رہتے ہین کسی پر طالب دیدار کب ۔ بند سے بند جدا کرنا
متعدی ۔ ہر عضو کا ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ کاٹ ڈالنا ۔ (جرأت) حرف
شکوہ نہین لاتا کا زبان پر بندہ ۔ کیا ہوا اُسنے جدا بند سے گر بند کیا ۔
بند سے بند جدا ہونا ۔ لازم ۔ (آتش) آدمی کو جو قاتل سے ہم آتی
ہوتا ہی جدا بند سے انسان کا بیان بند ۔ بند سوالات ۔ وہ سوالات کی
فرد جو بغرض استفسار حالات مقدمہ متدایرہ کسی شخص کے پاس
جوابات دینے کی غرض سے بذریعہ عدالت بھیجی جائے ۔ بند کرنا ۔ بند
کر دینا ۔ متعدی ۱ پاٹنا ۔ بھرنا ۲ مقفل کرنا ۔ بھیڑنا ۳ آڑ لگانا ۔ روک
لگانا ۔ روکنا ۴ سہرا دینا ۔ چپ کرنا ۔ قائل کرنا ۔ لاجواب کرنا ۔ (ناسخ)

کردیا میں نے اُسے تقریر میں سو بار بند۔ ۲۸ (شطرنج) گھر روکنا۔ ۲۹ منع کرنا۔ روکنا۔
چپ کرنا۔ ۳۰ باز رکھنا۔ روک دینا۔ کسی امر کو نہ ہونے دینا۔ کسی بات کا موقوف
کرنا۔ (ناسخ) دلا ہر چند ساحر منتر کو اکثر بند کرتے ہیں۔ مراد و نا بھلا
دیکھوں تو کیونکر بند کرتے ہیں ۳۱ ختم کرنا۔ باقی نکالنا۔ (فقرہ) آج کا
حساب بند کردو ۳۲ ترک کرنا ۳۳ قید کرنا ۳۴ جادو یا منتر سے بے اثر کرنا۔
(آتش) پیشتر کرتے ہیں ساحر سحر سے تلوار بند۔ بند کسنا۔ متعدی ۱۔
بند کو چست کرنا۔ بند کو کس کر باندھنا (رازخ) کسے جاؤ تم بند محرم
مریجاں۔ کہاں جائیگا دیکھیں جو بن نکلکر۔ بند کھولنا۔ بند کی گرہ
کھولنا۔ (ناسخ) چاہتا ہوں چودھویں رات آج کی ہو چاندرات۔
شام سے بند نقاب ۲ ماہ پیکر کھول دے ۲ قبر میں مردے کو رکھنے کے بعد
کفن کے بند کھول دیتے ہیں اسکو بھی بند کھولنا کہتے ہیں۔ بند میں گرہ دینا
متعدی۔ یادداشت کیواسطے بند میں گرہ دیتے ہیں تاکہ جب بند پر نظر
پڑے بات یاد آجائے۔ (داغ) نہ بھولیں وعدہ کرکے آپ کل تک۔
گرہ دے لیجیے بند قبا میں۔ بند لگانا۔ سانپ کے کاٹے کا منتر پڑھنے
والے مریض کے جسم پر ایک پٹی باندھ دیتے ہیں کہ زہر آگے نہ بڑھے
اسکو بند لگانا کہتے ہیں۔ بند لگنا۔ لازم۔ بند ہونا۔ لازم ۱ خوف کرنا
(داغ) ہوتا ہے سب کا ایک شاہ رہ میں فیصلہ۔ وہ شوخ چشم بند نہیں ہے
ہزار میں ۲ عاجز ہونا۔ ششدر ہونا۔ (شاد) دیکھی نہیں کوئی زن دنیا سی
فاحشہ۔ بڑھے بند ہیں نہ بڑھیا جوان ہے۔ بند وا کرنا۔ بند کھولدینا۔
بند و کشاد۔ (ف) مونث۔ حل و عقد۔ انتظام۔ بند ہونا۔ بند ہو جانا
لازم ۱ کھلا ہونا کے خلاف ۲ رک جانا۔ ملتوی ہونا۔ موقوف ہونا۔

مسدود ہونا (نظیر) کچھ ایک وہ کے کام کا رونا نہیں ہے یار۔ چھتیس
پیشے والوں کا ہی کاروبار بند ۳ بھر پانا۔ (فقرہ) خدا کرکے گڑھا
بند ہوا ہے تم پھر مٹی کھدواتے ہو (جانتا صاحب) بند ہو جائیں نہ یہ
نیب کے تنکے ڈالو۔ بالے پن میں ابھی چھدوائے تھے یہ کان عبث۔
۴ تمام ہونا۔ ختم ہونا۔ پورا ہونا۔ (فقرہ) مہینا بند ہو گیا۔ بازار
میں آنا جانا بند ہو گئے ۵ مقفل ہونا۔ تالا لگنا۔ (فقرہ) آدمی اتنا
کو بازار بند ہو جاتا ہے ۶ (شطرنج) زچ ہونا۔ چلنے کے واسطے کوئی گھر
نہ رہنا ۷ کند ہونا۔ (فقرہ) اُسترے کی دھار بند ہو گئی ہے ۸ تعطیل ہونا۔
برخاست ہونا۔ موقوف ہونا۔ (فقرہ) آج سے مدرسہ بند ہو گیا۔
کچہری بند ہو گئی ۹ قائل ہونا۔ خاموش ہونا۔ ہار جانا۔ قائل ہو کر ساکت
ہو جانا۔ لاجواب ہو جانا (فسانۂ عجائب) شہزادے نے کہا اگر کوئی
جادوگر یہ قصد کرے اُسے کون روکے وہ فریفتہ بشدت تھی بند ہوئی
۱۰ قید ہو جانا (داغ) ہو جائے جیسے قلعے میں فوج غنیم بند ۱۱ حقے کی
نے میں کسی ایسی چیز کا آجانا جسکی وجہ سے ہوا نہ نکلے۔ دیکھو پھلانا
نمبر ۲۔ بند ہیضہ۔ مذکر۔ وہ ہیضہ جسمیں قے اور دست جاری نہیں ہوتے۔
بند ہیضہ کرنا۔ (عو) بند ہیضہ کے مرض میں مبتلا ہونا (فقرہ) بیگم کے
دشمنوں نے بند ہیضہ کیا۔ بندہ۔ (ہ) ۱ عضو ۲ رکن۔ ممبر۔ جیسے
بھائی بند۔

بندا بندی۔ (ہ) (ہندو) مونث۔ نقطہ۔ صفر۔

بُندا۔ (ہ) مذکر ۱ عورتوں کے کان کا زیور جسکو آویزہ
گوشوارہ بھی کہتے ہیں۔ بُندا بڑھانا۔ (عو) ۱ بُندا کان سے اُتارنا

۱۰ منّت بڑھانا۔ جن عورتون کے بچے نہین جیتے ہین وہ بچہ کے کان چھیدکے بندا پہناتی ہین جب بچہ بڑا ہوجاتا ہی نیاز کرکے بندا اتا لیتی ہین۔ (بچہ) مبارک ہو صاحب کو بندا بڑھانا۔ غلاموں کو بااتہانے سے حاصل

بندا۔ (ہ) مذکر۔ گول نشان جو ہندو پیشانی پر عبادت کیلیے بیشتر لگاتے ہین

بندال۔ (ہ) بالکسر۔ مذکر۔ ایک پھل کا نام۔

بندر۔ (ہ) بالفتح۔ باندام۔ مذکر۔ ایک مشہور جانور کا نام۔ بندر بھبکی۔ مونث۔ بندر کیطرح ڈرانا۔ خوفناک شکل بناکر ڈرانا۔ نمایشی دھمکی۔ بندر کا پھوڑا۔ بندر کا گہاؤ۔ صفت۔ (بندر اپنے زخم کو کھجا ڈالتا ہی اور اچھا نہین ہونے دیتا) ۱ اُس زخم کو کہتے ہین جو ہمیشہ ہرا رہے اور کبھی اچھا نہو ۲ (مجازًا) وہ کام جو کبھی تمام نہو۔ وہ مصیبت جو ہمیشہ رہے۔ (حاجی بغلول) مگر ماں باپ ایک ایک کی دس دس جوڑکے بات کو بندر کا پھوڑا بنا دیتین۔ بندر کی کیا آشنائی۔ بے مروت کا کیا بھروسا۔ بندر کو ملی ہلدی کی گرہ پنساری بن بیٹھا۔ مثل۔ چھچھورا آدمی ذراسی چیز پر بہت اتراتا اور فخر کرتا ہی۔ بندر کیا جانے ادرک کا بھاؤ یا سواد۔ مثل۔ معمولی آدمی اعلے درجے کی چیزونکی حقیقت نہین جانتا جس بات کا مذاق نہو اُس سے دلچسپی نہین ہوتی۔ ناقدرشناس کو بڑی نعمت کی کیا قدر ہوسکتی ہی۔ بندرونکی ہی کونسل۔ (مجازًا) نادان لوگونکا مجمع۔ نادان صلاح کارونکی نسبت بھی کہتے ہین۔ بندر کی ٹوپی۔ صفت (مجازًا) جو ایک جگہ نہ ٹھہرے جسکو قیام نہو۔ بندر کیطرح نچانا۔ بہت ستانا۔ دق کرنا۔ ناک مین دم کرنا۔ نہایت تنگ کرنا۔ بندر کیطرح گھُرکی دینا۔ بندر کی گھُرکی مشہور ہی۔ سُنتی ہے مرے منھ سے جب نام ترا رنگین۔ دے ہے مجھے آجا وہ بندر کیطرح گھُرکی۔ بندر کے ہاتھ آئینہ۔ بندر کے ہاتھ کا ناریل۔ مثل۔ اترانے والے کے ہاتھ کسی اچھی چیز کا آجانا۔ بندر والا۔ مذکر۔ بندر نچانیوالا۔ بندریا۔ (ہ۔ س باندرنی۔ باندری) مونث ۱ بندر کی مادہ ۲ ایک قسم کی گھاس جسکو دُتّا گھاس بھی کہتے ہین۔ (جان صاحب) پہ کیون آنچل بنا جھٹکتی ہو باجی۔ لپٹکر بندریا کہین چھوٹتی ہی۔

بندر۔ (ف) بروزن لنگر۔ دریا کی گزرگاہ۔ اصل مین بند در تھا کثرت استعمال سے بندر ہوگیا فارسیون نے عربی قاعدے سے بنادر جمع بنالی) مذکر ۱ وہ شہر یا تجارت کی منڈی جو سمندر کے کنارے ہو۔ بندرگاہ (ف) مذکر۔ وہ مقام جو سمندر کے کنارے جہازون کے ٹھہرنے کیواسطے ہوتا ہی۔

بندری۔ (ص) ۱ دیکھو بندریا ۲ ایک قسم کی چھینٹ جو مچھلی بندر مین تیار ہوتی ہی ۳ ایک قسم کی تلوار جو راج بندری مین بنتی ہی۔

بندش۔ (ف) بستن کا حاصل مصدر۔ سونے چاندی پر خاص طریقے سے نقش کرنا) مونث ۱ گرہ۔ بندھن ۲ (اصطلاح شعرا) الفاظ کی ترکیب۔ عبارت کی ترکیب۔ لفظونکا ربط۔ سہ کیون نہ ہان اے رشک مداح غزل اہل صفا کھلگیا سب پر کہ بندش کی صفائی خوب ہے ۳ سازش ۴ تدبیر۔ پیشبندی۔ حفظ ماتقدم۔ روک ٹوک منا ہی ۵ الزام۔ تہمت۔ بہتان۔ (شرف) اے پری پیکر ہزارون بندشین باندھی گئین۔ دل دیا تجھکو تو ہم پر افترے کیا کیا ہوے۔ ۶ خیال۔ تمہید۔ پیچ۔ مکر۔ بناوٹ۔ ساختہ۔ مگر۔ تکلف۔

بناوٹ و پالسی۔

بُندکی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹے چھوٹے نقطے۔ چتی۔ (فقرہ) اس کپڑے کے پروں پر زرد زرد بُندکیاں بھلی معلوم ہوتی ہیں۔ چھینٹ پر کالی کالی بُندکیاں پڑی ہیں۔

بندگان۔ (ف) بندہ کی جمع۔ بندگانِ عالی۔ (ف) لفظی معنے ملازمان حضور۔ (تعظیماً) حضور۔ خود بدولت۔ یہ مقصود ہوتا ہی کہ میں بیان تک کم رتبہ ہون کہ حضور کو مخاطب کرنیکے قابل نہیں حضور کے خادمونکی خدمت میں عرض کرنیکے لائق ہون۔

بندگی۔ (ف۔ بندہ کیطرف منسوب) مونث۔ ۱ سلام۔ تسلیم۔ کورنش۔ آداب۔ ۲ رخصتی سلام۔ فی امان اللہ۔ خدا حافظ۔ (اسیر) پھنس گئے ہم نہ سہی حضرت دل بات یہی۔ بندگی آپ کو اے قبلۂ حاجات مری۔ ۳ احتراز۔ اجتناب۔ پرہیز ظاہر کرنے کے لیے بھی اس کلمے کو استعمال کرتے ہیں (تسلیم) ہین نہ فصل بہار ہین کبھی خدا کے ڈر سے شراب گلگون۔ یہی ہی واعظ جو شرط تو بہ تو ایسی توبہ کو بندگی ہی ۴ غلامی ۵ ملازمت تابعداری۔ جیسے بندگی بجا لاگی ۶ خدمت ۷ پرستش۔ عبادت ۸ شکریہ ادا کرنیکے واسطے ۹ (طنزاً) جب کسیکو اُلاہنا دینا ہوتا ہے۔ شاباش۔ مرحبا۔ واہ وا۔ (جرأت) ہم نہ کہتے تھے کہ دل آپ نہ دیں بندگی قبلۂ حاجات مری۔ بندگی بجا لانا ۱ تابعداری کرنا۔ خدمت کرنا (گلزار نسیم) آہستہ کہا کہو تو آؤن۔ فرماؤ تو بندگی بجاؤن ۲ سلام کرنا تعظیم کرنا۔ بندگی بجا لاگی۔ مقولہ۔ تابعداری اور فرمانبرداری مین کچھ اختیار نہین رہتا۔ سہ لا غلامی سے مجھے رہتی ہے جو آوارگی۔ کیجے آپ کیا تیر صاحب بندگی بجا لاگی۔ بندگی پہنچے ۱ سلام قبول ہو۔ بندگی دور سے کرنا۔ یا بندگی یہین سے کرنا کہنا یہی ترک کرنے اور بیزار ہونیکا۔ (تسلیم) گئے نہ سوے حرم کسیدن نہ کام پیر مغان سے رکھا سلامتی ہیں اس عشق کی ہو یہین سے دونوں کو بندگی کی۔ بندگی عرض ہی ۱ سلام کرتا ہون۔ تسلیم عرض ہی ۲ کبھی طنزاً بھی کہتے ہین دیکھو بندگی۔ بندگی قبول نہونا۔ لازم۔ رسائی نہ ہونا۔ (شوق قدوائی) کبھی سلے شوق مین بندہ اسی دولت سرا کا تھا۔ نہین ہوتی ہمان بسون قبول اب بندگی میری۔ بندگی کرنا ۱ سلام کرنا ۲ خدا کی عبادت کرنا ۳ ترک کرنا۔ نفرت کرنا (فقرہ) خفا ہوکر یہ کہنا اب مین آپکے گھر نہ آؤنگا بندگی کرتا ہون۔ بندگی یہین سے پہنچے ۱ سلام قبول ہو ۲ بندہ یہین سے رخصت ہوتا ہی ۳ اُلاہنا دینے کے واسطے کہتے ہین۔ ہم دیکھ لیا۔ حال کھل گیا۔ بندہ اسکا قائل نہین (داغ) شفا ہو جیسے گردون نشین سے۔ ہماری بندگی پہنچے یہین سے۔ بندگی لینا۔ سلام قبول کرنا۔

بندلی۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا چاول ہے جو بنگالہ میں ہوتا ہے۔

بندلی۔ (ھ۔ بالکسر) مونث۔ چھوٹا سا شیشے کا گول ٹکڑا جیسے ہندو عورتیں پیشانی پر لگاتی ہین۔

بندوبست۔ (ف) مذکر ۱ انتظام۔ اہتمام۔ ترتیب دار کرنا ہونا کے ساتھ ۲ زمین کی حدبندی اور مالگزاری کی ذمہ داری کا انتظام جس دفتر سے یہ کام ہوتا ہی اُسکو محکمہ بندوبست کہتے ہین۔ بندوبست استمراری۔ دائمی بندوبست جسمین میعاد کے گزرنے سے مالگزاری مین

اضافہ نہین ہوتا۔ بندوبست چندروزہ۔ عارضی بندوبست۔ بندوبست سابق۔ پچھلا انتظام۔ (قانون) پچھلا بندوبست۔ بندوبست سرسری۔ ایک قسم کا چند روزہ بندوبست۔

بنڈوڑا۔ (ھ) مونث۔ باندی کی تصغیر۔ کنیزک۔ پرستار۔ داؔدی۔ لونڈی۔ بدزبان اور بدمزاج لونڈی (ظفر) دختر رز لگی ہے منھ ورنہ۔ ہے یہ مردار سو بنڈوڑکی ایک ؏ گھر مین ڈالی ہوئی لونڈی۔ بنڈوڑپن۔ مذکر۔ لونڈیونکی عادت۔ خو۔ بنڈوڑی۔ (ھ) مونث لونڈی۔

بندوق۔ (م) اصل مین بُندُق بفتح اول و ضم ثالث عربی مین بمعنے گولا۔ غلولہ تھا فارسیون نے دال کے پیش کو واو کر دیا اور بمعنے تفنگ استعمال کیا) مونث وہ لوہے کی نلی جسمین بارود بھر کر چھوڑتے ہین۔ بندوق بھرنا۔ متعدی۔ بندوق مین صرف بارود ڈالکر ڈاٹ لگانا۔ یا بارود کے ساتھ چھرا ڈالکر ڈاٹ لگانا۔ بندوق چھوڑنے کیلیے تیار کرنا۔ (امیر) لے ترک دیکھ تو کوئی گولی سے اڑنہ جائے۔ بندوق اسطرح نہ بھرے انجمن مین داغ۔ بندوق چلانا۔ متعدی۔ بندوق چھوڑنا۔ فیر کرنا۔ سر کرنا۔ بندوق چلنا۔ بندوق چھوٹنا۔ بندوق چھتیانا۔ متعدی۔ بندوق کا نشانہ باندھنا۔ بندوق چھوڑنیکو تیار ہونا۔ بندوق چھوٹنا۔ لازم۔ بندوق سر ہونا۔ بندوق کا فیر ہونا۔ بندوق چھوڑنا۔ بندوق داغنا۔ متعدی۔ نشانہ لگانا۔ بندوق چلانا۔ بندوق لگانا۔ بندوق چلانا۔ بندوقچی۔ مذکر۔ وہ شخص جسکے ہاتھ مین بندوق رہتی ہے۔ بندوق کا پیالہ۔ توسے دار بندوق مین اوپر کیطرف ایک کٹوری سی بنی ہوتی ہے جسمین تھوڑی سی بارود رکھتے ہین۔ اس پیالے مین سوراخ ہوتا ہے (مصحفی) ظالم نہ پیالے ساقی دوران سے کام دل۔ بندوق کا پیالہ ہے خالی شراب سے۔ بندوق لگنا۔ لازم۔ بندوق کی گولی لگنا۔

بندہ۔ (ف۔ بند قید۔ ہ۔ نسبت کی ہے سنسکرت مین وندہ بمعنے سلام۔ عجز نیاز ہے) مذکر۔ غلام۔ نوکر۔ مطیع۔ فرمانبردار۔ تابع ؏ جب متکلم کیواسطے ہو) عاجز۔ نیازمند۔ خاکسار (طلسم الفت) خانہ ویران ہوا ہی جیندے سے۔ دشمنی کی ہے دل نے بندے سے ؏ بشر انسان ؏ غرور اذیتی کے لیجے مین (توبۃ النصوح) اور اگر میرا قصور ہوتا بھی تاہم ہاتھ تو بندے نے آجتک کسی کے آگے جوڑے اور نہ اب مجھ سے جوڑے جائین۔ بندۂ آزاد۔ (ف۔ اضافت) مذکر ؏ آزاد غلام ؏ اُس شخص کو کہتے ہین جو مذہبی قیدون اور ضروریات دنیاوی سے بے پروا ہو (سحر) پاس کچھ بندۂ آزاد نہین کہتے ہین۔ نقد دل بھی ہے تو وہ بھی ہے امانت تیری۔ بندہ بشر۔ انسان (فقرہ) کوئی ایسا بندہ بشر نہین جو سوتے مین خواب دیکھتا ہو۔ بندہ بشر ہے۔ سہو و خطا انسان کے فطرت مین داخل ہے (فقرہ) حاکم وقت کیسا ہی بیدار مغز کیون نہو پھر بھی بندہ بشر ہے۔ بندہ بنالینا۔ مطیع کرلینا۔ قابو مین کرلینا۔ غلام کرلینا (جلیل) کی جسپہ اک نظر اُسے بندہ بنالیا۔ اللہ کی پناہ تیری نگاہ سے۔ بندہ بنانا یا بننا۔ لازم۔ مطیع ہوجانا۔ غلام ہوجانا۔ (راسخ) سوال حسن کہ بنتا ہی کون بندۂ عشق۔ جواب عشق کہ دل لیکے مین حضور آیا۔ بندہ بے دام۔ (ف) صفت۔ مفت کا غلام۔ بیدام مطیع۔ (داغ)

سے عالم دوری میں بڑا لطف تصوّر۔ اسواسطے ہوں بندۂ بے دام جدائی۔ بندۂ بے درم۔ بندۂ بے زر۔ (ف) صفت۔ بندۂ بے دام (محسن) نیا لیکھا لکھے زراہ کرم۔ کوئی چاہئے بندۂ بے درم۔ (دیگر) تیرے بندے نے کیا بندۂ بے زر سب کو۔ حلقۂ در گوش ترا حلقۂ تمثال ٹھہرا۔ بندہ پرور۔ بغیر اضافت (لفظی معنے غلام کا پالنے والا) صفت۔ حضور۔ جناب۔ حضرت۔ خداوند (غالب) بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور کب تلک۔ ہم کہینگے حال دل اور آپ فرمائینگے کیا۔ غلاموں کا پالنے والا۔ بندۂ خدا۔ لطف کلام کیواسطے بولتے ہیں (داغ) قاتل سے کہ رہا ہے ہرا ہر وہان زخم۔ سلے بندۂ خدا تجھے خوف خدا نہیں۔ (منیر) زاہدا بت پرست ہوں تو میں ہوں۔ تجھکو سلے بندۂ خدا مطلب۔ بندۂ درگاہ۔ (ف شاہی نوکر) مذکر۔ متکلم۔ اپنے نسبت عجز و انکسار سے کہتا ہے۔ میں۔ خاکسار (دیگر) غلام پہنچے جو طالع کی یاوری ہو جائے۔ قبول بندۂ درگہ کی حاضری ہو جائے۔ غائب کا صیغہ اسکے ساتھ آتا ہے۔ بندہ زادہ۔ (بغیر اضافت۔ لغوی معنے غلام کا بیٹا) مذکر۔ عاجزی خواہ انکسار سے اپنے بیٹے کو کہتے ہیں۔ بندہ زادی۔ مونث۔ بندۂ زر۔ (ف) صفت۔ روپیہ کا غلام۔ لالچی۔ حریص۔ طماع۔ بندہ عاجز ہے۔ مقولہ۔ انسان بے بس ہے۔ خدا کی مرضی کے خلاف انسان کی کوئی تدبیر نہیں چلتی۔ بندۂ مخلص۔ سچا بندہ۔ بندۂ ناچیز۔ صفت۔ حقیر۔ بے وقعت (شرف) کوئی بھی بندۂ ناچیز نہ ہم سا ہوگا۔ بادشاہ نے کبھی پوچھا نہ گدا نے ہمکو۔ بندہ نواز (ف بغیر اضافت) صفت۔ بندہ پرور۔ مالک۔ مختار۔ حاکم۔ غلاموں کو عزت دینے والا۔ خادموں کو تو قیر دینے والا۔ (شرف) زیر زمین جو شہ خوشنما ہیں قید ہیں۔ بندہ نواز ہونگے یہ آزاد کسطرح۔ بندہ نوازی۔ مونث۔ مہربانی۔ عنایت (تسلیم) پوچھا جو مجھے آپ نے کی بندہ نوازی۔ نامہ جو لکھا آپ نے اعزاز بڑھا یا۔ بندہ کی خدا سے نہیں چلتی۔ مقولہ۔ مشیت ایزدی کے مقابلے میں انسان کی کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوتی۔ سو جو چاہے کرے وہ تو ہے مستغنی مالک ہے۔ بندہ کی خدا سے کچھ زنہار نہیں چلتی۔ بندے خدا سے ڈر۔ مخاطب عورت ہو تو بندی بولتے ہیں۔ جھوٹ بولنے یا جھوٹی گپ اڑانیوالے کو فہمائش اور تنبیہ کیواسطے کہتے ہیں (جان صاحب) نصرت نے تو رسے بندی کی بندی خدا سے ڈر۔ کنبے میں میرے بھیجا نہیں ایک خوان تک

بندھ۔ (س) ا مذکر (ہندو) ضمانت۔ امانت ۲ مونث دیکھو بند۔

بندھا۔ (ہ) صفت۔ جکڑا ہوا۔ کسا ہوا۔ معمولی۔ مقرر رکا ہوا۔ بندھا پانی۔ وہ پانی جو بہتا نہو ٹھہرا ہو (آتش) آئینہ دیکھ ہوا یار غرق رحمت۔ منزل خوف شناور کو بندھا پانی ہے۔ بندھا توڑا پوری تھیلی (ابن الوقت) آپنے مجھکو فوراً بندھا توڑا پکڑا دیا۔ بندھا خرچ۔ معمولی خرچ۔ وہ خرچ جسکی مقدار معین ہو۔ بندھا خوب مار کھاتا ہے۔ مثل۔ مغلوب خوب مصیبت برداشت کرتا ہے۔ مجبور کو جو چاہو سزا دو۔ (شوق) رہی ہوگی اسکا یہ بے اختیار۔ مثل ہے بندھا خوب کھاتا ہے مار۔ بندھانا۔ باندھنا کا متعدی المتعدی (دیگر) اسیر دولت دنیا ہوں کیوں۔ پہلے زینت۔ گلا بندھاتے ہیں کب موتیوں کے ہار میں ہم۔ بندھائی۔ (ہ) مونث۔ باندھنے کی مزدوری۔ اجرت

۲ باندھنے کا فعل۔

بندھن۔ (ھ) مذکر ۱ بند۔ بندش۔ پٹی ۲ چھپر کی بندش (سے امیر)
اٹھ گئی گھاس پٹی ہے والا ہے جو بندھن سے لکڑی کا جالا ۳ وہ رسی
یا فیتا وغیرہ جس سے کوئی چیز بندھی ہو۔ (رشک) چھوٹ کے تجھ سے
تیرے کاہیدہ سے پریشانی ہین ہین۔ ہجر نے بندھن چھڑایا دست
جاروب سے۔

بندھنا۔ (ھ بفتح اول) لازم ۱ گرہ لگنا ۲ مضمون کا
درست بیٹھنا ۳ مقرر ہونا ۴ بیٹھنا ۵ مذکر تلادانی وہ کپڑا جسمین کوئی چیز باندھیں

بندھنا۔ (ھ بکسر اول) لازم ۱ چھدنا۔ سوراخ ہونا ۲
پیوست ہونا۔ جذب ہونا ۳ پرویا جانا۔

بندھنو۔ دیکھو باندھنو۔ (داغ) شب معراج مین شادی
منائی تھی فرشتون نے۔ نہ سمجھو کہکشان اسکو یہ بندھنوار باندھا ہے

بندھنوار۔ (ھ) مذکر۔ آم کے پتون اور پھولونکا ہار
جسکو کسی خوشی کے موقع پر اہل ہنود کے دروازہ پر مالی باندھ دیتی
ہین۔ خوشی ظاہر کرنے یا حاکم کے آنے پر بازار دکانین رسیان لٹکا کر
انپر رنگ رنگ کے کپڑے لٹکا دیتے ہین (قدر) چمن کا بیاہ ہے کلیون کا
ہو گیا انبار۔ بندھا عروس بہار سے کے در پہ بندھنوار۔

بندھو۔ (س) مذکر۔ دوست۔ رشتہ داران طرفی۔
وہ رشتہ دار جو دوسرے خاندان کا ہو لیکن بلحاظ پانی دینے کے
قرابتی ہو سکتا ہو۔

بندھوا۔ (ھ) مذکر ۱ اسیر۔ قیدی۔ (سحر) حلقۂ گیسو کا

بندھوا چھوٹتے دیکھا ہمین ۲ پابند۔ فرمانبردار۔ مطیع (سے) شا سے
کیطرح جسے دل صد چاک اے صبا۔ بندھوا ہی انکے گیسوؤن سے
بال بال کا۔

بندھوانا۔ (ھ) متعدی۔ قید کرانا۔ گرفتار کرانا۔ جکڑوانا
کسوانا ۲ گرفتار کرنے یا باندھنے کا حکم دینا ۳ اونے درجے کے سکے
کو اعلے درجہ مین تبدیل کرانا (جان صاحب) بندھوا کے اٹھنی مجھے لا دو
کوئی لگن کی۔

بندھی۔ (ھ) صفت ۱ معمولی۔ مقررہ۔ بندھی آواز۔ وہ آواز جو
گانیوالے کی قابو مین ہوا اور سُر پر قائم رہے بہکتی نہو۔ بندھی بات۔ مونث
دستور۔ رواج۔ ہونیوالی بات (فسانۂ عجائب) جب کسی دل شکستہ کی
کوئی دلداری کرتا ہے بندھی بات سے دل اُمڈ آتا ہے۔ بندھی ٹکی بات۔
مونث۔ دستور۔ قاعدہ۔ مقررہ بات۔ عادت (داغ) انکا رہے
فرض بعد اقرار۔ یہ تو ہے تری بندھی ٹکی بات۔ بندھی چوٹ۔
مقررہ شوخی۔ وہ انداز جسکی عادت پڑی ہو یا جو برابر ہوتا رہا ہو۔
(امیر) ہے سیل جو آغاز مین کب ہے بندھی چوٹ۔ ہے یہ تو کھلاڑی
تری مدت کی بندھی چوٹ۔ بندھی کلی ۱ غنچہ ۲ ناشگفتہ ۲ (مجازاً)
غمزدہ۔ افسردہ (قدر) دلکی جو تھی بندھی کلی پھول بنے لالہ ہو گئی۔ زخم
سے بصد خوشی کھلا ہے بصد فراغ گل۔ بندھی مٹھی۔ صفت بخوف
چپ چاپ۔ بے کھٹکے (میر) زبان رکھ غنچہ سان اپنے دہن مین۔
بندھی مٹھی چلا جا اس چمن مین ۲ مونث۔ خفیہ۔ پوشیدہ۔ راز
سربستہ۔ چھپی بات۔ خفیہ اڑاوہ (ظفر) اے پری بندش ترے

جوڑیکی گرکھلجائیگی۔ اک بندھی مٹھی دلونکی سربسر کھلجائیگی یہ مونث۔ اتحاد۔ ایکا۔ جیسے بندھی مٹھی لاکھ برابر ہ یکمشت۔ اکٹھا ہ مال و اسباب جمع ہونا۔ (ظفر) ہر تنگ غنچہ باغ دھر مین کیا فکر زر کیجیے۔ بندھی مٹھی ہے اپنی اور جانا ہاتھ خالی ہے۔ بندھی مٹھی لاکھ برابر مثل۔ بھید مخفی رہنے سے اعتبار قائم رہتا ہے۔ اتفاق کی بڑی توقیر ہے۔ جو چیز مٹھی میں بند کرکے دیجاتی ہے یا نیوالا اُسکے نسبت مبالغہ کرسکتا ہے۔ بندھیج۔ (ھ) مذکر۔ (عو) روک۔ ٹوک (جانصاحب) کہ دون بند کیون غیر کا آنا جانا۔ مجھے تو یہ بند صحیح بھاتا نہیں ہ دستور معمول ہ مضبوطی ہ استقلال۔

بَندی۔ (ف)۔ اسیر۔ گرفتار، مونث۔ بندہ کا مونث۔ جمع بندیان (محصنات) بُری بھلی کالی گوری اللہ کی بندیان سب ہی کھپی چلی جاتی ہین ہ عورتین حسن کلام کیواسطے بولتی ہین (محصنات) اب جو مین نے انکو ناراض کرکے نکاح کیا ہے تو ادھر کی دنیا اُدھر ہوجائے خالہ بندی میرے پاس ٹھہر نیوالی نہین ہ عاجزہ۔ خادمہ۔ جسجگہ مرد اپنی نسبت بندہ بولتے ہین عورتین اسجگہ بندی بولتی ہین ہ عورتین دعا و بددعا مین بعد نام کے حسن کلام کیواسطے بولتی ہین (توبۃ النصوح) الٰہی حمیدہ بندی تجھکو ان ہی ہاتھون سے امان جان جوتیان مارین تب میرے کلیجے مین ٹھنڈک پڑے ہ قید۔ حراست (دبیر) سیدانیان بندی مین جب آئین یہان لٹ کر ہ ممانعت۔ روک ٹوک (محصنات) پھر سوچی کہ نوکرون سے خبرین خوب ملتی ہین انکا روکنا ٹھیک نہین بندی کھولدی۔ بندیخانہ۔ (ف) مذکر۔ قیدخانہ۔ جیل۔

بِندی۔ (ھ)۔ بالکسر، مونث۔ نقطہ۔ صفر ہ ایک نشان جو اہل ہنود (مندرجہ) غیرہ سے پیشانی پر لگاتے ہین۔ تِلک ہ کارچوب کا ٹکڑا جو ہندو عورتین اپنے ماتھے پر لگاتی ہین۔

بُندیا۔ (س)۔ بالضم، مونث۔ ایکقسم کی مٹھائی جو گول گول پانی کے قطرے کی شکل کی ہوتی ہے جسکو بوندی بھی کہتے ہین۔

بُندیلا۔ (ھ)۔ اہل ہنود کی ایک قوم۔ بندیلکھنڈ۔ ہندوستان کا وہ حصہ جسمین بندیلے آباد تھے۔

بَنڈا۔ (ھ) مذکر ہ ایکقسم کی گھوئیان (ترکاری) ہ صفت۔ دُم کٹا۔ بے دم کا۔

بِنڈا۔ (ھ)۔ بالکسر، مذکر ہ لکڑیون کا گٹھا ہ بوجھ لکڑیون کا خواہ گھاس پھوس کا۔

بَنڈل۔ (انگ) مذکر۔ پلندہ۔ گٹھری۔ بوجھا۔ (تسلیم) ستم کیا پوچھتے ہو کاغذ کا۔ روز دس بیس بنڈل آتے ہین۔

بِنڈی۔ (ھ۔ باونڈی) مونث۔ بے آستینونکا چھوٹا کوٹ۔ ایکقسم کی صدری۔

بِنڈیری۔ (ھ) مونث۔ لانبی لکڑی جسپر چھپر رکھتے ہین

بِنڈیلا۔ (ھ) مذکر۔ جنگلی سور۔

بنرا۔ بنڑا۔ (ھ) مذکر ہ دولھا ہ شادی کے گیت۔

بنری۔ بنڑی۔ مونث۔ دُلھن۔ (طلسم الفت) آنکھین بنڑی سے کیون میان کھولین۔

بَنس۔ (ھ)۔ (باعلان نون) مذکر ہ خاندان۔ اولاد ہ باخفائے نون۔ بانس کا مخفف۔

بنس پھوڑ ـ مذکر ـ ایک پیشے کا نام ـ بانس یا بید سے کام کرنے والا ـ

بنسلوچن ـ (ھ) ـ بانس ـ لوچن آنکھ ـ جوڑ) مذکر ـ وہ سفید چیز جو بانس کی گرہ میں پیدا ہوتی ہے ـ تباشیر ـ (جالنصاحب) بنسلوچن بھی گرم ہوتا ہے ـ

بنسی ـ (ھ ـ بن ـ ونشی) مونث ـ مچھلی پکڑنیکی ڈوری اور کانٹا ـ کٹیا ـ شست ۲ (عم) مرلی ـ نے ـ بانسلی ۳ ـ ایک قسم کا گیہوں ـ

بنسواڑی ـ مونث ـ ۱ وہ جگہ جہاں کثرت سے بانس ہوں ۲ بانس کے قریب قریب ملے ہوئے درختوں کو بھی کہتے ہیں ـ

بنصر ـ (ع) مونث ـ وہ انگلی جو بیچ کی انگلی اور سب سے چھوٹی انگلی کے بیچ میں ہے ـ

بنفشہ ـ (ف ـ بفتح با و نون و شین) مذکر ـ ایک بوٹی کا نام ـ نافرمان ـ

بنک ـ (انگ) مذکر ـ صرافی کی کوٹھی ـ وہ محکمہ جہاں روپیہ بطور امانت جمع رہے ـ

بنکارنا ـ (ھ ـ بالضم لازم) پوشیدہ بات کا اعلان کرنا ـ شور و غل کرنا ـ (داغ) پاس مسجد کے ہی میخانہ بھی ہنگامہ ناز سے ستہ بنکارتے ہیں دیکھیے کیا ہوتا ہے ۲ دون کی لینا ـ شیخی بگھارنا ـ ڈینگ مارنا ـ بنکارو آج خوب چلو میکدہ کو ذوق ـ چھوڑو کہیں وظیفہ بہت پڑھ پڑھا چکے ـ

بنکڑی ـ (ھ) مونث ـ ایک قسم کی بلدار چوڑی ـ

بنکیا ـ (ھ) مونث ـ ٹیڑھی چھری جس سے بیشتر قلم تراشتے ہیں ـ

بنکیت ـ (ھ ـ بانکا) صفت ۱ بانک کے فن کا ماہر مسلح لڑائی پر تیار (سحر) بنکیت آنکھ ہی ٹیڑھی نگاہ بچھوا ہی جگر پہ چرکے ہیں کھاؤں کہ واشانے تم ۲ بانکا (آتش) موئے مژہ ہر ایک چھری ہی بنکیت کی ـ بد بین ملائے آنکھ تو تپ نگاہ کاٹ ـ بنکیتی ـ نون غنہ ـ مونث ـ بانکپن (سحر) ٹوپی کی کج دیکھی تھی زلفوں کی سنی تھی یہ حد کی بنکیتی ہی کہ ٹیڑھی ہی نظر بھی ـ

بنگ ـ (ف ـ بضم) بھنگ کا ہی مونث ـ بھنگ ـ بنگی بھنگ پینے والا ـ

بنگا ـ (باعلان نون) (ھ) مذکر ـ بانس ـ ڈنڈا ـ سونٹا ـ بنگا ٹھوکنا (ھم) میخ ٹھوکنا ۲ چلتے کام میں ہارج ہونا ـ

بنگال ـ بنگالہ ـ ہندوستان کا وہ صوبہ جسکا دار کلکتہ ہی ـ یہاں کا جادو اور سانپ کا منتر مشہور ہی ـ بنگال احاطہ ہی بنگال کے ضلعے ـ بنگالن ـ بنگال کی عورت ـ بنگالی (زا) بنگالے کا باشندہ ـ بنگالے کی بولی ـ بنگال کیطرف منسوب ـ بنگالی ہی ـ جنم بڑا اثر اور تیز جادو ـ بنگالے کی مینا ـ صفت ـ (مجازا) اس بچے کی نسبت بخوشی کہتے ہیں جو باتیں خوب کرتا ہے ـ

بنگر ـ (ھ) مذکر ـ جنگل جنگل کی زمین کی پیداوار ـ شہد ـ راز آمدنی ـ جیسے شہد گوند وغیرہ ـ

ٹا ـ

ہیں ـ

رے پری بندش ترے

بنگاہ۔ (ف بالضم) مونث۔ جگہ۔ مکان۔ اسباب رکھنے کی جگہ۔ (سودا) چھینے ہین غم عشق شکیبائی وآرام۔ اے دل یہ پڑی لُٹتی ہی بنگاہ کسیکی۔

بنگڑی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ایک قسم کی بلدار چوڑی عموماً لاکھ یا شیشے کی بنتی ہے۔

بنگلا۔ (بہ اخفاے نون انگ بنگلو) مذکر۔ ۱ چھپّر کا مکان جو انگریزی قطع کا بنا ہوتا ہی (چھانا کے ساتھ) (راسخ) تنکے چننے لگے بہار مین ہم۔ بنگلا شاید وہ چھائینگے خس کا ۲ ایک قسم کا پان ۳ بنگالی زبان ۴ انگیا پر مسالا ٹانکنے کی کئی صورتین ہوتی ہین جو چھ پان کا ٹکا ہوتا ہی اُس کو بنگلا کہتے ہین (قلق) مرغ جاں کے واسطے کنج قفس۔ یار کی انگیا کا بنگلا ہوگیا۔

بنگلیا۔ (ھ۔ نون غنہ۔ کاف فارسی مفتوح لام ساکن) مونث۔ چھپر کا چھوٹا مکان۔ چھوٹا بنگلہ۔

بنگی۔ (ھ۔ بالکسر وکسر سوم) مونث۔ ایک قسم کا لٹو۔

بِنّنا۔ (ھ۔ بکسر اول وتشدید نون) متعدی۔ چننا۔ زمین سے چننا۔

بُنّنا۔ (ھ۔ بضم اول وتشدید نون) متعدی۔ دھاگون کا ترکیب سے لگا کر کپڑا تیار کرنا (داغ) تھہ کیون جامۂ ہستی سے حیرت۔ نہ بنوانا نہ بُننا اسکا آئے ۲ کاڑھنا ۳ پلنگ مین قاعدی سے بان لگانا۔

بننا۔ (ھ۔ بالفتح) لازم ۱ آراستہ ہونا۔ (داغ) دعا کرتے ہی کیا وہ آجاتے۔ رات بھر زلف عنبرین بنتی ۲ خفیف ہونا۔ احمق بنانا۔ گورہ منہ آیا کیے تا دیر بیٹھے تو رہے۔ داغ انکی بزم مین دانستہ ہم اکثر بنے ۳ ایجاد ہونا۔ اختراع ہونا۔ نکلنا ۴ درست ہونا۔ مکمل ہونا۔ صحیح ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ مرمت ہونا مثلاً سڑک بنگئی۔ کاپی بنگئی۔ پہرہ نہ بنگیا ۵ وجود مین آنا۔ (داغ) نہ چھپتی جو حُسن کی تقدیر کیون تری چاند سی جبین بنتی ۶ تیار ہونا۔ (راسخ) تیری چوٹی گرہین بڑھتی رہی بن چکا موباف سارے تھان مین ۷ سُدھرنا۔ سنورنا (داغ) بزم دنیا تھی قابل جنت۔ خوب بنتی اگر یہین بنتی ۸ ہوجانا بشکل اختیار کرنا وضع اختیار کرنا۔ (داغ) آدمی سب فرشتے بنجاتے۔ آسمان پر اگر زمین بنتی ۹ تالیف ہونا تصنیف ہونا۔ لکھا جاتا۔ مرتب ہونا۔ تیار ہونا انتخاب ہونا۔ (فقرہ) مولوی نذیر احمد کی کتابونکو تو ایسی خدا کی سنوار ہی کہ ادھر نبین اُدھر چھپین ۱۰ (ہندو) پکنا۔ تیار ہونا۔ صاف ہو کر پکنے کے قابل ہونا ۱۱ چارہ کار ہونا۔ مناسب ہونا (غالب) ہر چند ہو مشاہدہ حق کی گفتگو۔ بنتی نہین ہی بادہ وساغر کہے بغیر ۱۲ اصلاح ہونا ۱۳ مالدار ہونا۔ امیر ہونا (منیر) بے سبب بنتے ہین بیوجہ بگڑتے ہین لوگ۔ کیا کوئی منتظم عالم اسباب نہین ۱۴ (شطرنج کے کھیل مین) پیادہ کا مُہرا ہوجانا ۱۵ اکڑنا۔ اینٹھنا۔ (فقرہ) تم تو بانکون کیطرح بن کے چلتے ہو ۱۶ نباہ ہونا۔ موفقت ہونا (داغ) کام دور چرخ مین بگڑی ہوے اکثر بنے۔ تجھ سے بنکر جو بگڑ جاے تو پھر کیونکر بنے ۱۷ انجان بننا ۱۸ بھیس بدلنا۔ وضع پلٹنا ۱۹ کھنچنا۔ منقش ہونا۔ (فقرہ) تصویر بننے مین کیون اتنی دیر لگی ۲۰ موافق ہونا۔ میل ہونا۔ ملاپ ہونا۔ آپس مین اتفاق ہونا۔ (داغ) تو نے ایسے بگاڑ ڈالے ہین۔ ایک کی ایک سے نہین بنتی ۲۱ رفتار ۲۲ حاصل ہونا (فقرہ) کھودیا ہی کتنی رقم بنی۔

سے اسا لکھ ہونا۔ غیرت ہونا۔ آبرو رہنا۔ (فقرہ) آجکل شہر مین انکی خوب بنی ہوئی ہی۔ ممکن ہونا۔ ہوسکنا۔ موقع ملنا۔ بندوبست ہونا (فقرہ) مین نہین جانتا کل جہان سے بنے میری کتاب لا دو۔ چھٹکا جانا۔ صاف ہونا۔ کوڑا کرکٹ جدا ہونا۔ (فقرہ) دن بھر مین گیہون بنے ہین۔ مونڈنا۔ کترا جانا۔ اصلاح ہونا (فقرہ) ابھی تک مولوی صاحب کی حجامت نہین بنی۔ طے ہونا (شعر) قیمت حسن نہین بنتی کی۔ پاگیا یار خریدار ہمین۔ مشکل پیش آنا۔ (داغ) دہ بنی ابتدائے الفت مین۔ دم پہ جو وقت داب مین بنی

بننا ٹھننا۔ بناؤ کرنا (جرأت) دیکھ کیا آج وہ کا سادہ بن ٹھن کے صبا۔ سہرو ویش ٹپکا پڑے ہی جسکا جوبن لے صبا۔ بننا سنورنا۔ سنگار کرنا۔

بنّو۔ مونث۔ عو۔ بانو کا مخفف۔ خانم۔ بیگم۔ بلفظ خطاب بجائے بوا کے۔ دلھن۔ پیار سے چھوٹی لڑکی کو بھی کہتے ہین۔

بنوان۔ اپلا۔ بنوان کنڈا۔ (ھ) مذکر۔ گائے بھینس کا گوبر جو چراگاہ مین خشک ہوجاتا ہی اور جلانے کے کام آتا ہی۔ اسکی آنچ بہت تیز ہوتی ہی۔

بنوانا۔ بنانا کا متعدی۔

بُنوانا۔ بُننا کا متعدی۔

بنوائی۔ مونث۔ کسی چیز کی تیاری کی اجرت۔ مزدوری۔

بُنوائی۔ مونث۔ بُننے کی اجرت۔ مزدوری۔

بنوٹ۔ (ھ) بالفتح و فتح سوم۔ مونث (لکھنو) بنارٹ

(فقرہ) منشی صاحب ہین تو جانتا ہون اس خریدی مین بنوٹ بھی ضرور ہوگی۔ لڑکی خریدنے پچھو کی مالکہ کی گرفتاری میری سمجھ مین نہین آتی۔

بنوٹ۔ (ھ) بکسر یا فتح نون و سکون واو۔ مونث۔ سپہ گری کے ایک فن کا نام (اختر) دوتین ہین بنوٹ آتی ہی۔

بنولا۔ (ھ) بکسر اول و فتح دوم۔ مذکر۔ کپاس کا بیج۔ پنبہ دانہ۔ بنولے کی لوٹ مین برچھی کا گھاؤ۔ مثل۔ تھوڑے نفع مین بہت ایذا۔

بنولی۔ (ھ) چھوٹے اولے۔

بنھنگی۔ (ھ) ب۔ ن۔ ہ۔ زیر۔ بہ۔ گ۔ ی۔ زیر۔ گی) مونث۔ بانس کو طول مین کاٹتے اور اُسکے دونون طرف رسیون کا چھینکا بنا کر اوسمین اسباب رکھکر ایکجگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہین۔

بنی۔ (ھ) مونث۔ عروس۔ موافقت۔ میل جول۔ خوشحالی۔ خوشی (فقرہ) بنی کے سب ساتھی ہین۔ بنی بگڑی۔ دیکھو بگڑی بنی۔ بنی بات مسلم بات۔ بنی بنائی بات۔ طے شدہ معاملہ۔ سدھرا ہوا معاملہ (داغ) نامہ بر ہی بنی بنائی بات۔ چوک تجھ سے اگر ہوجائے (فقرہ) غصہ بنائی بات بگاڑ دیتا ہی۔ بنی رہنا۔ لازم۔ قسمت کا موافق رہنا۔ (داغ) کبتک کھنچی رہیگی کبتک تنی رہیگی۔ کسکی بنی رہی ہی کسکی بنی رہیگی۔ بنی رکھنا لازم۔ میل رکھنا۔ (فقرہ) مصلحت کا مقتضا یہ ہی کہ مین تم سے بگاڑون اور گھر سے بنی رکھون۔

بنی (ع) بنین کا مخفف ہے۔ معنے بیٹے۔)

بنی آدم۔ (ع) لفظی معنے اولاد آدم۔ بنین ابن کی جمع ہے اضافت کے سبب سے نون گر پڑا) مذکر۔ انسان۔ بنی اسرائیل۔ (ع) بنی۔ اولاد

اسرائیل۔ لقب حضرت یعقوبؑ کا) مذکر۔ یہودیوں کا لقب۔ بنی جان (ع) مذکر۔ جن کی نسل اور قوم (میرحسن) پری ہیں اور یہ پرستان ہے۔ یہاں یہی قوم بنی جان ہے۔ بنی عم۔ (ع) بنی۔ بیٹے۔ عم۔ چچا) مذکر۔ چچیرے بھائی۔ بنی نوع بشر۔ بنی نوع انسان۔ (ع۔ دیکھو بنی آدم) مذکر۔ انسان۔ انسان کی اولاد۔

بنیا۔ (ھ۔ بسکون نون و نیز بکسر نون) مذکر۔ ۱ غلہ بیچنے کا پیشہ کرنیوالا۔ جنس بیچنے والا ۲ صفت کنایۃً۔ بودا۔ بزدل۔ (فقرہ) مجھے کیا بنیا سمجھا ہے جو یار دھمکی سے بیٹھ رہوں ۳ صفت بخیل۔ کنجوس۔ کفایت شعار ۴ صفت۔ سیدھا سادا۔ سادی وضع کا ۵ (بنگال) انگریزی کارخانہ میں تجارت کا حصہ دار۔ خزانچی۔ بنیا بقال۔ مذکر۔ بنیا (سحر) دیکھتا کیا ہوں کہ بیٹھے ہوئے ہیں در میں حضور۔ جیسے دکان میں بیٹھے کوئی بنیا بقال۔ بنیے کی گون میں نون کا دھوکا۔ مثل۔ جب تھوڑے سے معاملے میں بہت زیادہ غلطی ہو اسوقت بولتے ہیں۔ بنیوں کی سی چال۔ بنیوں کا سا چلن۔ سادی وضع۔ کفایت شعاری۔

بنیاد۔ (ف۔ بن۔ انتہا۔ یا۔ د کلمہ نسبت) مونث ۱ جڑ ۲ نیو۔ اصل۔ آغاز ۳ ابتدا ۴ حوصلہ۔ طاقت۔ مقدور۔ حقیقت (امیر) ہوائے عشق سر میں ہمیں رنج و یاس کا طوفان۔ بھلا بنیاد کیا ہے ایک مشت خاک آدم کی ۵ مال دولت۔ پونجی۔ سرمایہ۔ (نسیم) بنیاد جو کچھ تھی سب گنوائی۔ تب خود وہ کھلا ٹہرے آئی۔ بنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا ابتدا کرنا۔ کام شروع کرنا۔ (داغ) دل خانہ خراب کا ہو تیرا اُسنے بنیاد عشق کی ڈالی۔ بنیاد رکھنا۔ آغاز تعمیر میں بنیاد کے اندر پہلی اینٹ رکھنا (ذوق) وہ مست ہوں کہ رکھتے ہیں در میخانہ کی اینٹ۔ بنیاد سبو کے مری خشت لحد سے ہے۔ بنیاد کا پتھر رکھنا۔ اکھڑنا بنیاد کرنا۔ (داغ) عاشق کی خانہ ویرانی سے تھی اُسکو غرض۔ پہلے پتھر چن رکھا عشق کی بنیاد کا۔ بنیاد نہ ہونا۔ وجود نہ ہونا۔ اصلیت نہ ہونا۔

بنیان۔ (ع۔ بالضم) مونث۔ عمارت۔ بنا۔ خلقت۔ جیسے انسان بنیان

بنیان۔ (انگ۔ تلفظ۔ بن۔ یان۔ بسکون نون اول و نیز بکسر نون اول۔ انگریزی میں ۱ وہ ہندو تاجر جو ممالک غیر میں تجارت کی غرض سے آمد و رفت رکھتا ہے ۲ صبح کی پوشاک جو اکثر باہر آنے جانیوالے ہندو تاجر پہنتے ہیں ۳ مونث۔ تھیلی۔ ایک قسم کا بنا ہوا کرتا۔

بنیٹی۔ (ھ) مونث۔ ایکقسم کی ورزش کا نام ہے جس میں بانس کے دونوں سروں پر کپڑے کی گیندیں یا مشعل باندھکر اسطرح پھراتے ہیں کہ چکر بندھ جاتا ہے (میرحسن) ندی کا وہ حلقہ سراسر دھرے کہ جوں شب میں کوئی بنیٹی کرے۔ دکرنا۔ پھیکنا۔ ہلانا کے ساتھ۔

بنیٹیا۔ ۱ صفت۔ بانا چلانیمیں مشاق ۲ وہ شخص جو بھاری کا نشان رکھتا ہو ۳ کبوتر جس کے پاؤں میں پچھیا حلقہ پڑا ہو۔ بنیٹی۔ مونث۔ بانا چلانے کی مہارت۔ بانا ایک قسم کے اسلحہ میں سے ہے۔

بنیلا۔ (ھ) مذکر۔ جنگلی سور۔

بنینی۔ (ھ۔ بفتح نون اول و کسر نون دوم) مونث۔ بنئے کی جورو۔ غلہ بیچنے والے کی عورت۔

بَو ۔ (ھ) بالفتح (مونث) کوپل (جانصاحب) اور اینا اور یون نکالو دگانا ۔ کہ بیلو نمین جسطرح بَو پھوٹتی ہی ۔ شاخ گھاس کی جو زمین پر بچھی رہتی ہی ۔ یا جو بیلون کے درختون یا کسی لکڑی پر چلتی ہی۔

بُو (ع) مخفف "ابو" کا ۔ جیسے بوتراب ۔ (ابو کے معنے باپ ۔ صاحب ۔ مالک) بوتراب ۔ (ع) مذکر اصل مین ابوتراب تھا ۔ فارسیون نے اکثر بحذف الف استعمال کیا ہی ۔ حضرت علی رض کی کنیت ہے) ایک روز حضرت علی رض زمین پر استراحت فرماتے تھے تمام جسم خاک آلودہ تھا حضرت پیغمبر خدا صلعم نے براہ محبت قم یا ابا تراب فرماکر بیدار کیا ۔ اس روز سے یہ کنیت ہوگئی ۔ بوحنیفہ (ع) بو ۔ ابو کا مخفف ہی کنیت امام اعظم کی جنکا نام نعمان تھا ۔

بوالعجب ۔ (ع) بو مخفف ابو کا ۔ لفظی معنے صاحب تعجب) صفت شعبدہ باز ۔ انوکھا ۔ عجیب ۔ **بوالفضول** ۔ (ع) بو مخفف ابو کا) صفت بہت بکنے والا ۔ گپی ۔ (امیر) احمد کو ہنسے جان رکھا ہی دہی احمد مذہب کچھ اور ہوگا کسی بوالفضول کا ۔ **بوالہوس** ۔ (ع) بو مخفف ابو کا ہی ۔ بعض فرہنگ نویسونکی رائے ہی کہ ہوس فارسی ہی اس پر الف لام تعریف کا لانا صحیح نہین ہی ۔ اور یہ لفظ بکل (بہت) اور ہوس (آرزو) سے مرکب ہے ۔ حالانکہ لغات عربی مین ہوس بفتح اول و دوم بمعنے جنون اور دیوانہ ہونیکے ہے ۔ لہذا بوالہوس بمعنے نہایت آرزومند ۔ بڑا حریص صفت ۔ مذکر ۔ بہت ہوس رکھنے والا ۔ خواہش نفسانی کا پابند ۔ **بوالہوسی** ۔ مونث ۔ بہت بڑی آرزو ہوسکا ۔

بُو ۔ (ف) مونث (۱) مہک ۔ خوشبو (۲) بدبو ۔ سڑاہند ۔ ان معنونمین خ اور مجہول کے ساتھ بولاجاتا ہی (غالب) ظاہر ہی کہ گھبرا کے نہ بھاگینگے نکیرین ۔ ہان منہ سے مگر بادۂ دوشینہ کے بو آئے ۔ (دیکھو ۔ ہو ۔ جو ۔ قافیے ہین) (۳) خبر ۔ بھنک ۔ راز ۔ بھید (۴) آن بان ۔ شان ۔ علامت ۔ نشانی ۔ طرز ۔ ڈھنگ ۔ اثر ۔ (داغ) ممکن نہین کہ تیری محبت کی بو نہو ۔ کافر اگر ہزار برس دلمین تو نہو ۔ (بنات النعش) امیری کی بو آپکے دماغ سے نہ گئی پر نہ گئی (۵) شبہ ۔ شک کیجگہ ۔ **بو آنا** ۔ لازم (۱) بو معلوم ہونا ۔ بو محسوس ہونا ۔ (شعور) سہاگ کا تو نہین عطر سچ کہو ایمان ۔ کہ بوے غیر مجھے آتی ہی پسینے سے (۲) علامت پائی جانا ۔ (شعور) سینہ چاکی ہی گل تر کی بہت دلکو پسند ۔ خو مری ملتی ہے اس سے تری بو آتی ہی (۳) انداز ظاہر ہونا ۔ (امیر) ڈالی پھولون کی اگر میرے حضور آتی ہی ۔ پتی پتی سے مجھے بوے غرور آتی ہی ۔ **بو اڑنا** لازم ۔ بو کا پھیلنا ۔ بو جاتی رہنا (ذوق) ایسے لاغری کہ ترے ناتوان کی لاش اٹھی بھرے ہی بوے عبیر کفن کیساتھ ۔ **بوباس** ۔ مونث (۱) جسم یا پھول کی خوشبو ۔ مہک (جرات) اسکی بوباس مین لوٹ اور وہ بدن سونگھے مرا (۲) خوشبو (فسانہ عجائب) جہان کی نعمت اس آبداری کی جسکی بوباس سے دل طاقت پائے دماغ معطر ہوجائے ۔ بسنا ۔ رچنا کے ساتھ ۔ (قلق) کس گل تر کا تصور ہی کہ اے بلبل زار بسگئی دل مین عروسان چمن کی بوباس ۔ (ایضاً) پھولونکی سیج مین خوشبو یہ نہان تھی تو یہ رچ گئی اے گل تر تیرے بدن کی بوباس (۳) وضع ۔ طریق ۔ روش ۔ مشابہت ۔ طرز انداز ۔ ڈھنگ ۔ عادت ۔ خصلت (۵) بوباس

بوا	بو

نکلتی ہی کچھ شعر میں انشا کے۔ جامی کی نظامی کی سعدی کی سحابی کی۔
۲ سُراغ۔ نشان۔ کھوج۔ پتا۔ بو بڑھنا۔ لازم۔ بو کا بسنا۔ بو بسنا۔
لازم۔ بو سما جانا۔ (شرف) سما گئی ہے گلوں میں بدھی ہی غنچوں میں۔
چمن میں یار کی بس بس گئی ہی کیا کیا بو۔ بو پانا۔ سُن گُن پانا۔ خبر پانا۔
بو پر لگنا۔ لازم۔ تاک میں ہونا۔ (قدر) کرا نا کاتبیں ہیں ساتھ عصیاں کا
دھیان آگے۔ لگے ہیں محتسب دو دو بے لگام ناک کی بو پر۔ بو پھوٹنا۔
لازم۔ (عو) ۱ بو نکلنا (جانصاحب) صندل جو گھسا میں نے تو
بو اُسکی نہ پھوٹی ۲ افشائے راز ہونا۔ مشہور ہونا۔ (بحر) عمر بھر پھولے
پیئیں ہم نہ کبھی بو پھوٹے۔ جام آنکھوں میں چھپا رکھتے ہیں مینا دل میں
بو پھیلنا۔ لازم ۱ بو کا پراگندہ ہونا ۲ مشہور ہونا۔ بو جانا۔ لازم ۱
بو دفع ہونا۔ (بحر) صندل کی بو نہ جائیگی پیسو کہ جلاؤ۔ مٹتا ہے مٹائی
سے کہیں نام کسی کا ۲ اثر مٹنا۔ (جانصاحب) بی بی سے نہ جائیگی
باندی پنے کی بو۔ کیا ہو نڈھے چربا دے سے پیڑ نیم کا۔ بو چھو جانا
لازم۔ خفیف سا اثر بھی ہو جانا۔ (امیر) چھو گئی بو جہان محبت کی۔
رنگ پھیر ڈر سے منھ نہیں چڑھتا۔ بو دار۔ (ف) صفت ۱ بد بو
دینے والا۔ اُسکا کی بو پر لگا ہوا کتا ۲ وہ خوشبو دار چمڑا جو یمن میں ہوتا ہی
یمن میں دستور ہی کہ چمڑا میدان میں جمع کرتے ہیں اُسپر جب
سُہیل ستارے کی روشنی پڑتی ہی نرم اور خوشبو دار ہو جاتا ہے۔
(بحر) سینے میں داغ محبت ہے سہیل یمنی۔ چرم بو دار کی ہی اپنے
بدن میں خوشبو۔ بو دینا۔ بو لگا لینا۔ پتا دینا۔ نشان دینا۔ علامت
ظاہر کرنا۔ (شعور) وحشت فزا ہی زلف شکن در شکن کی بو۔ دیتا ہے
مشک مرگ غزال ختن کی بو (تسلیم) کیا نسیم آہ بلبل نے کھلایا ہی اسے
داغ کی دیتا ہی بو ہر گل ہر گلزار کا۔ بو سمانا۔ کسی بات کا دل میں بیٹھ جانا
(داغ) ایسی کیا بو سما گئی تمکو۔ ہم سے جو اسقدر دماغ ہوا۔ بو شناس
(ف) صفت۔ وہ جسکی قوت شامہ صحیح ہو۔ بو کا مست ہونا۔ بو کا نہانا۔
خوشگوار ہونا۔ (ناسخ) اُترے اُترے ہوے بالوں کی عجب مستانہ بو۔
سونگھنے ہی میں ہوا ہاے سمن بے ہوش۔ بو کرنا۔ فارسی بو کردن کا
ترجمہ ہے۔ سونگھنا۔ (بحر) ہوس ہو تو کبھی زر کی جستجو نہ کریں۔ گلے کا
ہار بھی ہو اشرفی تو بو نہ کریں۔ اب اس معنے میں مستعمل نہیں ہی ۲ بو دینا
(رند) برنگ پھول سوختگاں کو نہیں دیا۔ دیکھا نہیں کبھی کہ گل شمع بو
کریں۔ بو نکلنا۔ لازم ۱ بو کا دفع ہونا۔ بو کا زائل ہونا ۲ بو ظاہر ہونا
(ناسخ) غنچۂ گل سے نکلتی ہی یہ ہر دم بوے گل۔ کب نکلتا ہی دھواں
سے گل تری مہتاب سے ۳ اثر ظاہر ہونا ۴ راز کھلنا (جرأت) نہ کر
مذکور تو اس غنچۂ لب کا جا بجا اے دل۔ مبادا ایسی باتوں میں کہیں
کچھ بو نکل آوے۔ بوے طفلی۔ (ف) مونث۔ لڑکپن کا اثر۔
(رشک) کھیلنے سے مہر و مہ کی گولیاں ثابت ہوا۔ بوے طفلی آتی ہے
آسمان پیر میں۔ بو ہونا۔ لازم۔ تھوڑی سی کوئی خاصیت ہونا۔ کچھ
اثر ہونا۔ (غالب) اُسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہی وہ یکتا۔ جو دوئی کی
بو بھی ہوتی تو کہیں دو چار ہوتا۔

بُوا۔ (ہ۔ بہن۔ پھوپھی) مونث ۱ بوڑھی عورت ۲ دایہ
۳ ایک کلمہ جس سے ایک عورت دوسری عورت کو مخاطب کرتی ہے
(بنات النعش) بوا سلطانہ اس لڑکی کے لئے تو از برائے خدا کوئی

اُستانی رکھو ۲ (ہندو) پھپھی ۔ باپ کی بہن ۔

بواب (ع ۔ بفتح اول وتشدید واو) مذکر ۔ دربان ۔ چوکیدار ۔

بوادی ۔ (ع) جمع بادیہ کی ۔

بواسیر ۔ (ع) مونث ۔ ایک مرض کا نام جس سے مقعد میں مسّے ہوجاتے ہیں ۔ مسّوں سے خون آتا ہی تو خونی ورنہ بادی بواسیر کہتے ہیں دیکھو باسور ۔

بُوانا ۔ (ھ) بونا کا متعدی ۱ کاشت کرانا ۔ بیج ڈالنا ۲ بھینس کو گابھن کرانا ۔

بُوائی ۔ (ھ) بونیکا بیج ۔ بونیکا وقت ۔

بِوائی ۔ (ھ ۔ بکسر اول) مونث ۔ ایڑی کے پھٹ جانیسے جو درازیں سی پڑجاتی ہیں انکو بوائی کہتے ہیں ۔ بوائی پھٹنا ۔ لازم ۱ ایڑیوں میں زخم پڑنا ۲ (مجازاً) تکلیف ہونا مصیبت پڑنا ۔

بُوبا ۔ (ھ) مذکر ۔ عو ۔ تحقیر سے پیٹ (فقرہ) یہ تو اپنا ہی بوبا بھرنا چاہتا ہے ۔

بوبک ۔ (ھ ۔ واو معروف) مذکر ۔ بڑھا ۔ بیوقوف مسخرا ۔ نادان ۔ احمق ۔ سه چپکے دینا کھول کنڈی لینا آشنا کو بلا ڈر بھلا کیا چاہیے دربان بوبک کا تجھے ۔

بوبو ۔ (ت ۔ دونوں واو معروف) مونث ۔ (عو) ۱ بڑی بہن ۔ بہن ۲ (دہلی ۔ عو) کنیز باعزت ۔ لڑکیاں اُس ذی عزت لونڈی کو بھی کہتے ہیں جس نے انکی ماں کی پرورش کی ہو ۳ (لکھنؤ) مالک ۔ خانم ۔ بزرگوار ۔ محترم ۔

بوتا ۔ (ھ ۔ واو مجہول) مذکر ۔ درخت کا تنا ۔ درخت کا وہ حصہ جو شاخوں کے نیچے ہوتا ہی ۔

بوتا ۔ (ھ ۔ واو معروف) مذکر ۔ (عو) ۱ زور ۔ قوت ۔ طاقت قابو ۔ بس ۔ (جانصاحب) چولی کا بوجھ اپنی اُٹھائے جو یہ کمر بوتا نہیں ہی اتنا بھی مجھ دھان پان میں ۲ حمایت ۔ سہارا ۔ سه نہ زر ہی نہ لے ناد رہی ہاتھ ہی ۔ کریں کس کے بوتے پر اتنا دماغ ۔

بوتات ۔ (ع ۔ بضم اول وسکون واو معروف ۔ بیت کی جمع بیوت اُسکی جمع بیوتات) مونث ۔ جنس کا اُدھار دینا ۔ اُچاپت (جانصاحب) اس گھر سے تھا ہمارا ہمیشہ سے لین دین ۔ اب کیا ہوا جو سیٹھ نے بوتات بند کی ۔ بوتات نویسی ۔ مونث ۔ اچاپت کا حساب لکھنا ۔

بوتام ۔ (فرنچ بوتان) چپٹی ۔ سینگ لوہے چاندی سونے کی گھنڈی یا تکمہ ۔

بوتل ۔ (انگ باٹل) مونث ۔ کانچ کا ظرف جسمیں عرق شربت یا اور دوائیں رکھتے ہیں ۔ بوتل اُڑانا ۔ بوتل کی بوتل پی جانا (داغ) زاہد کی توبہ توبہ رہی گھونٹ گھونٹ پر ۔ سو بوتلیں اُڑا کے بھی ہشیار ہی رہا ۔ بوتل تراشنا ۔ متعدی ۔ کسی دھاردار آلے سے بوتل کاٹنا ۔ (رشک) بوتل تراشتی ہی تمھاری قلم تراش ۔ بوتل چڑھانا ۔ متعدی ۔ بوتل اُڑانا ۔ (ہجر) بوتل چڑھا گئے جو کبھی سانپ ڈس گیا ۔ آب سیاہ ہجر میں کالے کا سم ہوا ۔ بوتل کاٹنا ۔ متعدی ۔ جو تلوار بہت تیز اور عمدہ ہوتی ہی اسکی تیزی کا امتحان بوتل کاٹ کر کرتے ہیں

بوتل کٹنا۔ لازم۔ بوتل کا ترشنا۔ (ناسخ) کیا کہئے تیغ ابروئے قاتل سے کے
آب کی عکس مژہ سے کٹتی ہی بوتل شراب کی۔ بوتل کا نشہ (کنایۃً) شراب
کا نشہ (راسخ) چار آنکھیں ہوئی ہیں اُس بت سے۔ ہے نشہ مجھ کو
چار بوتل کا۔ بوتل والی چیز۔ عو۔ (مجازاً) شراب

بوتہ۔ (ف) بضم اول و سکون واو مجہول و فتح سوم، مذکر۔
سونا چاندی گلانے کی کٹھالی۔ (گلزار نسیم) دیکھا تو وہ پریزادہ بلرم
بوتہ میں تھا اشکل نقرۂ خام ؎ (ت) اونٹ کا بچہ نر۔ (داغ) خدا کے
فضل سے گردن بڑھا کر۔ بنا ہے مدعی بوتہ شتر کا ؎ وہ چھوٹا درخت
جسکی شاخیں زمین پر لٹکتی ہوں یا زمین کے متصل ہوں ؎ (مجازاً)
موٹا۔ بھدا۔ بوتی۔ اونٹ کا مادہ بچہ۔ بوتۂ خار۔ (ف) مذکر۔ خاردار
جھاڑی۔ بوتۂ خاک۔ (ف) مذکر۔ قالب انسانی۔ آدمی کا بدن۔

بوتیمار۔ (ف) بروزن موسیقار۔ لفظی معنے غم کھانے والا
بگلا دریا کے کنارے غمگین صورت بنائے بیٹھا رہتا ہے اور بقول بعض
لوگوں کے اس وہم سے کہ کہیں اسکے پینے سے دریا کا پانی کم ہو جائے
باوجود پیاس کے پانی نہیں پیتا اس سبب سے یہ نام ہوا) مذکر۔ بگلا
(تسلیم) دیکھنا کس ادا سے بوتیمار۔ مچھلیوں کا شکار کرتا ہے۔

بوٹ۔ (ہ) (لکھنو) کچے سبز چنے۔ اس معنے میں جمع کے
طور پر مستعمل ہے۔ بوٹ پلاؤ۔ مذکر۔ پلاؤ جسمیں کچے چنوں کی دال
ملا کر پکاتے ہیں۔ بوٹ (انگ) مذکر۔ وہ انگریزی جوتا جو پنڈلیوں
تک آتا ہے۔ ہاف بوٹ کو بھی جو ٹخنیوں کے کچھ اوپر ہوتا ہے بوٹ
کہتے ہیں۔ (داغ) ہے ہیں ٹھوس شان و شوکت کا۔ پاؤں میں بوٹ ہے

ولایت کا۔

بوٹ۔ (انگ) مونث (کشتی جیسے اگن بوٹ (دخانی کشتی) ؎ (ہ)
مذکر۔ مٹی کا برتن جسمیں گنگا جل لاتے ہیں ؎ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا
پردار کیڑا۔ گھاس کا ٹڈا۔ (داغ) یار پر دل عدو کا یوں آیا۔ شمع پر
جیسے بوٹ آتا ہے ؎ مذکر۔ گوشت کا بڑا ٹکڑا۔ گوشت کی بڑی بوٹی۔

بوٹا۔ (ہ) مذکر۔ گوشت کی بڑی بوٹی ؎ شہتیر کا ٹکڑا۔

بوٹا۔ (ہ۔ واو معروف) گلکاری پھول پتی جو کاغذ۔
شال۔ فرد۔ لکڑی پتھر یا کسی عمارت یا کسی دھات کی چیز پر بناتے
ہیں۔ (بحر) اپنی بہار خاک دکھائیں غریب لوگ۔ بوٹی نہ چھینٹ کی ہے
نہ بوٹا ہے شال کا ؎ پھولوں کا چھوٹا درخت جھاڑی۔ (بحر) عشرت کی
بوستاں کا بوٹا ہے قد یار۔ پتا ہلا جو کان کا آئی ہوائے عیش۔ بوٹا سا
قد۔ صفت۔ خوشنما قد۔ موزوں قد ؎ گڑ گئے گلبن ترے بوٹا سے
قد کو دیکھکر۔ تھا زر گل میں جو زر گویا دفینا ہو گیا۔ بوٹا کاڑھنا۔ متعدی
نقش و نگار بنانا۔ دستکاری میں بیل بوٹا بنانا۔ بوٹیاں بنانا۔ بوٹا کڑھنا
لازم۔ (رشک) زخم شہید تیغ ادا ہنستے ہیں بجا۔ پھول اسطرح کھلے
نہیں بوٹے کڑھے نہیں۔

بوٹی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا پھول۔ چھوٹا بوٹا۔ چھوٹا پودا
؎ جڑی جسکی تلاش میں جوہوس رہتے ہیں ؎ داغ کی بوٹی ہے کشتہ
کرکے اپنے نفس کو۔ تجربہ تھا مرد فقیر اب کیمیا گر ہوگیا ؎ سبزی بھنگ
بوٹی چڑھانا۔ متعدی۔ گلکاری کرنا۔ پھول پتی بنانا (داغ) چرخ
اطلس پر بنا دیں بوٹیاں۔ اس مری آہ شرر افشاں نے آج۔

بوٹی بولنا۔ لازم۔ صحرائی ملک کے رہنے والے ساحر جن بوٹیوں کو اپنے زیر اثر لانا چاہتے ہیں دوالی میں انکو جگاتے ہیں یعنے اپنے قاعدے سے اُن بوٹیوں کے لئے پوجا کرتے ہیں اور سحر کے زور سے اپنے زیر فرمان لاتے ہیں۔ ساحروں کا قول ہے کہ جس بوٹی پر وہ سحر سے قابو حاصل کرتے ہیں وہ سحر کے زور سے خود بخود بول اُٹھتی ہے جب وہ بول اُٹھتی ہے تب ہی یہ بات سمجھی جاتی ہے کہ سحر کی قوت اسپر غالب آگئی اور وہ مطیع ہوگئی۔ (مجہر) کلام کرتے نہیں باغ حسن کے بوٹے۔ (باغ حسن کے بوٹے = معشوق) پکارتی ہیں دوالی میں بوٹیاں کیا کیا۔ بوٹی کا پکارنا۔ دیکھو بوٹی بولنا۔ بوٹی کاڑھنا۔ بوٹی بنانا۔ (انشا) ہتھی عجب کوئی سگھڑ جس نے یہ کاڑھی بوٹی واچھڑے[1] بنگئی اک پھولوں کی کیاری انگیا۔

بوٹی۔ (ھ) مونث ۱ گوشت کا چھوٹا ٹکڑا۔ ۲ تھرتھرا ۳ پرند کا وہ بچہ جسکے پر نہ نکلے ہوں ۴ صفت۔ نہایت سُرخ۔ بوٹی بوٹی پھڑکنا لازم ۱ ہر عضو بدن کا متحرک ہونا ۲ تمام اجزائے بدن کا جنبش میں آنا۔ (قدر) بوٹی بوٹی مری مقتل میں پھڑکتی ہی پڑی۔ چُپ نہ ہو کر بھی نہ بھولا ادب آداب نشاط ۳ (مجازاً) نہایت شوخ چلبلا ہونا۔ (داغ) شوخ چنچل شریر ہے بچپن۔ بوٹی بوٹی پھڑک رہی ہی تری ۴ ناچنے تھرکنے والوں کے ہر عضو میں جنبش ہونا۔ بوٹی بوٹی کانپنا۔ لازم۔ غصے اور شدت خوف کی حالت میں یا کسی رنج ضبط کرنیکے سبب سے جسم پر لرزے کی کیفیت ہونا۔ (محصنات) ہیرستی کی آنکھوں سے برابر آنسو جاری تھے اور چونکہ رنج کو تکلف ضبط کرتے تھے بوٹی بوٹی کانپ رہی تھی۔ بوٹی بوٹی میں درد ہونا لازم۔ تمام جسم میں درد ہونا۔ بوٹی بھرنا۔ عو۔ دانتوں سے بدن کا گوشت کاٹ لینا۔ بکٹا بھرنا۔ بوٹی چڑھنا۔ لازم موٹا ہونا۔ سہ حقیر و زار وہ رہتا ہی جسکو حرص دنیا ہے۔ کبھی بوٹی نہیں چڑھتی کہ جسم زار و لاغر ہے۔ بوٹی لرزنا۔ لازم۔ بوٹی کانپنا۔ بیحد خوف ہونا۔ بوٹیاں اُڑانا۔ متعدی ۱ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۲ خوب مارنا۔ کھال اُڑانا۔ (صبا) پیغام وصل پر وہ مری بوٹیاں اُڑائیں۔ دانتوں سے دیں جواب زبان سوال کا ۳ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ دھجی دھجی کرنا۔ بوٹیاں اُڑنا۔ لازم۔ بوٹیاں توڑنا۔ متعدی۔ (عو) ۱ تکلیف دینا۔ چٹکیاں لینا۔ بوٹیاں نوچنا۔ (محصنات) ایک بہن تو ایسی جلے تن تھی کہ مبتلا اُسکے پاس بھانجے کو دق کرنے اور بوٹیاں توڑنے گیا اور اُسنے دور ہی سے ڈانٹا کہ خبردار ۲ کٹنے دینا۔ بوٹیاں چیل کوؤں کو دینا۔ کوسنا ہے (فقرہ) ایسی مالزادیوں کو قیمہ کرکے بوٹیاں چیل کوؤں کو دے۔ بوٹیاں کاٹ کاٹ کھانا۔ نہایت غضبناک ہونے کی جگہ۔ بوٹیاں کاٹنا۔ متعدی۔ عو ۱ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۲ (اپنے کے ساتھ) نہایت غصے ہونا۔ جھلانا ۳ (مجہر کھٹمل کے لئے) خون پینا۔ خون چوسنا۔ بوٹیاں کتوں کوؤں سے نچوانا۔ عو۔ (کوسنا) (فقرہ) رہ موے کلوا تیری بوٹیاں کتے کوؤں سے نچواؤں تو میں کیا۔ بوٹیاں نوچکر کھانا۔ (کنایۃً) ایذا پہنچانا۔ دق کرنا۔ (محصنات) اگر ذرا بھی بیگم وہاں اور رہے تو لڑکیاں اسکی بوٹیاں نوچکر

[1] واچھڑے اب متروک ہے ۱۲

کھاجائیں۔ بوٹیاں نوچنا۔ متعدی۔ عو۔ بوٹیاں توڑنا۔ دق کرنا۔ تنگ کرنا

بُوجُت۔ مونث (عم) ارزعت۔

بُوجھ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ بار۔ وزن ۲ کسی چیز کی گٹھری ۳ (کنایۃً) ذمہ داری۔ بوجھ اتارنا ۱ سبکدوش کرنا۔ بری الذمہ کرنا۔ (رشک) اُسکا کٹے کے قاتل نے بڑا بوجھ اُتارا۔ جیسے تھے گرانبار سبکبار ہوئے ہم ۲ قرض ادا کرنا ۳ بیگار ٹالنا۔ بے پروائی سے کام کرنا۔ بوجھ اُترنا۔ لازم۔ بوجھ اُٹھانا۔ (کنایۃً) ذمہ داری لینا۔ کفالت اپنے سر لینا۔ خرچ برداشت کرنا (قلق) آپ تم اپنا گھر سنبھالوگے۔ باپ کا سارا بوجھ اُٹھاؤ گے۔ بوجھ اُٹھنا۔ لازم۔ بوجھ بٹانا۔ مصیبت میں شریک ہونا۔ سہ کہتا ہوں تلق بار غم ہجر سے دبکر۔ اتنا نہیں کوئی جو مرا بوجھ بٹائے۔ بوجھ بٹائی۔ (ھ) مونث۔ کٹے ہوئے اناج کو گٹھریاں باندھکر یا انبار لگاکر بانٹنا۔ بوجھ بھار۔ (ھ۔ عو) مذکر۔ ۱ استقلال آدمیت (انشا) کیا خوش آیا یہ منقطع ہو گل آنکا کہنا۔ آدمی کیا کہ جسے بوجھ نہو بھار نہو ۲ قدر۔ مرتبہ۔ بوجھ پڑنا۔ لازم ۱ دباؤ پڑنا۔ (امیر) امنڈ کر اس گل کی کلائی کی نزاکت۔ بل کھا گئی جب بوجھ پڑا رنگ حنا کا۔ ۲ خرچ ذمے ہونا ۳ فکر پڑجانا۔ اس جگہ بیشتر بار پڑنا بولتے ہیں۔ بوجھ ڈالنا۔ متعدی ۱ کسی کو ذمہ دار کرنا ۲ کسی وزنی چیز کو گرا دینا ۳ دبا ڈالنا۔ بوجھ سر پہ رکھنا۔ الزام رکھنا۔ (امیر) سیہ کاری سے جی بھرتا نہیں پر شرم آتی ہے۔ کہاں تک بوجھ رکھے کاتب اعمال کے سر پہ۔ بوجھ سر پہ ہونا۔ لازم ۱ فکر ہونا۔ فکر میں مصروف ہونا (امیر) بالے سجدہ ادا کیا تہ تیغ کر کے۔ یہ بوجھ میرے سر پہ تھا ۲ بار ذمے ہونا۔ قرض ذمے ہونا۔ بوجھ سر سے اُتارنا۔ متعدی ۱ ہلکا کرنا۔ کسی بار سے سبکدوش کرنا ۲ (کنایۃً) احسان سے سبکدوش کرنا (داغ) احسان زمانے کے بہت تھے سر سے سر پہ قاتل نے بڑا بوجھ اُتارا مرے سر سے۔ بوجھ سر کا اُترنا۔ لازم۔ بوجھ سنبھالنا۔ متعدی۔ بار اُٹھانا۔ کسی ذمہ داری کو اپنے سر لینا (آتش) امید ناتوانکو ہے طاقت توانا سے کل کا بوجھ اُنکی نازک کمر سنبھالے۔ بوجھ سنبھلنا لازم۔ بوجھ گردن پہ رہنا۔ لازم۔ بار احسان رہنا۔ فکر رہنا (آتش) ہوا سر خم زیر تیغ جلاد۔ رہے بوجھ اپنی گردن پہ ہزار دل۔ بوجھ گردن سے اُترنا۔ لازم۔ ذمہ داری سے سبکدوش ہونا۔ (رشک) تن و سر کی جدائی میں سراپا لطف ہاتھ آیا۔ سبک تھا ہم سر دن میں بوجھ اُترا میری گردن سے۔ بوجھ لادنا۔ متعدی۔ بار اُٹھانا (کنایۃً) ذمہ دار کیا لینا۔ (فقرہ) شہر میں غریب اپنے بچوں کو بیچتے ہیں تو بیچا کریں اس بوجھ کے لادنے والے اور ہی ہونگے ہمارا اس غم کا تو تاہنوز لیتا

بُوجھ۔ (ھ۔ واو معروف) مونث ۱ پہیلی کا حل ۲ گنجفہ کے کھیل میں جس فریق کے پاس سر نہیں رہتا اُسکے پتّے ابتر کرکے کہیں سے ایک پتا مانگ لیتے ہیں اسکو بوجھ کہتے ہیں (لینا۔ دینا۔ مانگنا۔ نکالنا کے ساتھ) ۳ سمجھ۔ فہم۔ فراست۔ (فقرہ) گھوڑوں کے دوا علاج میں اُنکی سوجھ بوجھ بہت اچھی ہے۔ بوجھ بجھکڑ۔ مذکر ۱ ہوشیار (فقرہ) ہم انگریزوں کو دیکھتے ہیں کہ دس دس پندرہ پندرہ برس خزانے بوجھ بجھکڑ جہاندیدہ انگریز رہ چکیں ایک ایک قانون میں غور کرتے ہیں ۲ (طنزاً) نادان کو کہتے ہیں جو عقلمند بنے

نوٹ۔ بوجھ بجھکڑ ایک نادان شخص کا لقب تھا۔ ایک مقام پر ہاتھی کے پاؤں کا نشان تھا اُس سے کسی نے پوچھا کہ یہ نشان کیا ہے بوجھ بجھکڑ نے جواب دیا کہ ہرن چکی کا پاٹ پاؤں میں باندھکر ادھر سے گیا ہے اُسیکا نشان ہے۔ بوجھ بجھوّل۔ مونث۔ پہیلیاں بوجھنے کا کھیل۔ بوجھ جانا۔ لازم۔ سمجھ لینا۔ دریافت کرلینا (امیر) ہیں تو ہوں غش میں وہ کہتے ہیں سنگھا کر مجھکو۔ بوجھ تو جاؤ کہ یہ سیب ذقن کس کا ہے۔ بوجھا بوجھی۔ (ھ) مونث (لڑکوں کا کھیل) ایک لڑکے کی آنکھیں بند کرتے اور اُسکو دوسرے لڑکے چھو تے ہیں وہ جسکا صحیح نام بتادیتا ہے وہ چور ہوجاتا ہے اور اُسکی اسیطرح آنکھیں بند کرتے ہیں۔

بوجھل۔ (ھ) صفت۔ ۱۔ وزنی بھاری (داغ) جنازہ اپنے عاشق کا اُٹھالو۔ بہت ہلکا ہے یہ بوجھل نہیں ہے ۲۔ ثقیل (عاشق) لئے بوسے جو ہم نے پیٹ میں باتیں نہیں پچتیں۔ مگر پانی ترے چاہ ذقن کا یار بوجھل ہے ۳۔ صفت۔ لدا ہوا۔ بوجھ سے نیچے دبا ہوا۔ (نسیم لکھنوی) جب بڑھ کے ہوا نظر سے اوجھل ہلکا ہوا پھینک پھانک بوجھل۔

بوجھنا۔ (ھ) (عو) ۱۔ سمجھنا۔ پہچاننا۔ دریافت کرلینا۔ جان لینا (جانصاحب) منھ زرد آنکھیں لال پھٹے کپڑے جی اُداس۔ عاشق کے بوجھنے کے بُوا ہیں یہ چار رنگ ۲۔ پہیلی بتانا۔ چیستاں حل کرنا۔ (گلزار نسیم) بولی وہ پھیجے تو ہاں نہ سوجھی۔ منھ بولی بہن نے میری بوجھی ۳۔ (گنجفہ) درق بتر کرکے پتا مانگنا۔

بوچھنا۔ (ھ۔ واو مجہول) ۱۔ عملاً دنا ۲۔ چاولوں کا گرم پانی میں جوش دینا۔ اُبالنا۔

بوُچا۔ (ھ۔ واو مجہول) مذکر۔ ۱۔ ایک قسم کی امیرانہ سواری جسکو کہار اُٹھاتے ہیں۔ ہوادار۔ تامجان (سحر) بوچا سیاہ غنچۂ سوسن سے کم نہیں مثل قبائے گل ہیں کہاروں کی کرتیاں۔

بوُچا۔ (ھ۔ واو معروف) صفت مذکر۔ چھوٹے چھوٹے کانوں کا۔ بے کانوں کا ۲۔ (ننگا کا تابع ہوکر) بے زیور کا۔ اس جگہ بُچا بھی کہتے ہیں ۳۔ کُتے کو بھی کہتے ہیں۔ بوچی۔ صفت مونث۔

بوچڑ۔ (انگ) مذکر۔ قسائی۔ گوشت بیچنے والا۔ انگریزی میں بُچر ہے۔

بوچھار۔ (ھ) (لکھنؤ میں رائے مہملہ سے اور دہلی میں رے سے) ۱۔ ثقیل سے (شمشاد لکھنوی) حرف ہونٹوں کی نزاکت میں نہ آجائے کہیں۔ گالیوں کی ہر گھڑی بوچھار رہنے دیجئے۔ تکرار انکا قافیہ ہے (داغ دہلوی) ٹھہرو دم لو چاہیے اسوقت میں کچھ آڑ بھی۔ غیر چلتی ہے ہوا بھی منھ کی ہے بوچھاڑ بھی) مونث ۱۔ وہ مینھ کی بوندیں جو ہوا کے ساتھ ترچھی گرتی ہیں۔ پانی کے چھینٹے جو ہوا سے کسی خاص رخ پر پڑیں (آنا جانا گرنا کے ساتھ) ۲۔ بھرمار (انیس) دم بھر میں صفیں صاف تھیں بیداد گروں کی۔ تھی منھ کیطرح خاک پہ بوچھار سروں کی ۳۔ تیر۔ تلوار۔ گولوں کے کثرت سے لگنے یا گرنے کی جگہ بولتے ہیں (فقرہ) گولوں کی بوچھار شروع ہوگئی ہے ۴۔ گالیوں کی کثرت ۵۔ باتوں کی کثرت۔ بوچھار پڑنا۔ لازم۔ منھ کی

چھوٹی بوندوں کا کثرت سے گرنا۔ (قدر) بگڑی مالی کی سنبھلتی ہی نہیں
زور سے پڑتی ہے بوچھار اسقدر۔ ۲۔ تیر یا گولیوں کا کثرت سے برسنا۔
کسی چیز کا کثرت سے گرنا (دبیر) پڑنے لگی بوچھار جہنم میں سروں کی
۳۔ ہر طرف سے لعن طعن ہونا۔ اعتراض ہونا۔ ۴۔ کثرت سے گالیاں یا کوسنے
پڑنا۔ ۵۔ باتوں کا تار بندھنا۔ بوچھار کرنا۔ ۱۔ بھرمار کرنا (انشا) چھوٹتی
ہم اب کوئی دو چار بوسے بن لئے۔ چٹکیاں سے گالیوں کی خواہ
تو بوچھار کر۔ ۲۔ بے حساب روپیہ لٹانا۔ ۳۔ کثرت سے اعتراضات
کرنا۔ بوچھار لگا دینا۔ متعدی۔ تار یا ندھ دینا۔ (قلق) لگا دی
گالیوں کی دیکھکر تجھے بوچھار۔ بوچھار ہونا۔ لازم۔ بوچھار
پڑنا۔ بوچھاری۔ مونث۔ وہ سائبان جو مکان کے سامنے
ڈالتے ہیں تاکہ مکان کے اندر بوچھار نہ پہنچے۔

بُوْد۔ (ف۔ موجود) مونث ۱۔ وجود۔ ہستی ۲۔ ترجیح (رشک)
رخ پر شرف ہے اسلئے مژگان یار کو۔ گلزار سے ہی بود کہیں خار
زار کو۔ بُوْد و باش۔ (ف) مونث۔ رہنا۔ سہنا۔ سکونت۔ سکونت
کی جگہ۔

بُوَدْ ہم پیشہ با ہم پیشہ دشمن۔ (ف) مقولہ۔ ہم فنی سے
آپسمیں عداوت ہو جاتی ہے۔

بُوْدا۔ (ہ) صفت مذکر ۱۔ کمزور۔ بزدل۔ کم ہمت۔ پست
ہمت ۲۔ گلا ہوا۔ گھسا ہوا۔ کمزور ۳۔ بوسیدہ (کرنا ہونا کے ساتھ)
بودی۔ صفت مونث۔ بوداپن۔ کم ہمتی۔ کمزوری۔

بودلا۔ (ہ۔ واو مجہول و دال ساکن) صفت مذکر۔
سیدھا سادھا۔ بھولا بھالا۔ احمق۔ بیوقوف۔ بودلی۔ صفت
مونث (عو) احمق۔ بیوقوف (جانصاحب) میں بودلی نہیں جو
ترے دم میں آؤنگی۔

بُوْدھ۔ (ہ۔ بضم اول و سکون واو مجہول) مذکر۔ ایک
مذہب کا نام جسکا بانی گوتم بُدھا تھا۔

بُوْر۔ (ہ) مذکر ۱۔ چیر کر۔ بھوسی۔ برادہ۔ چورا ۲۔ (مبتذل) خیرات
جو شادی کے موقع پر بانٹتے ہیں۔ بُور کا لڈو ۔ بور کے لڈو گیہوں کی
بھوسی کے بنتے ہیں۔ سستے ہونیکے سبب سے لوگ دھوکے میں
آکر خریدتے اور کھاکر پچھتاتے ہیں، وہ شے جسکا کھانا اور نہ
کھانا دونوں حسرت اور پشیمانی کے باعث ہوں۔ دھوکے کی
ٹٹی۔ گناہ بے لذت۔ فضول کام۔ ظاہر میں اچھا اور باطن میں
خراب (قلق) تم ہوئے آزردہ بوسے لیکے پچھتاتے ہیں ہم۔
کیا لب شیریں کا بوسہ بھی ہے لڈو بُور کا۔ بور کے لڈو کھائے تو
پچھتائے نہ کھائے تو پچھتائے۔ مثل۔ دیکھو بور کا لڈو۔ بور بور
(ہ) صفت۔ (عو) پُرزے پُرزے۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ ریزے
ریزے۔ دھجی دھجی۔ پاش پاش (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (شرف)
چمن میں تم نے نہ کھینچا تھا کسکو کانٹوں میں۔ لباس باغ میں
کس گل کا بُور بُور نہ تھا۔

بُوْر۔ (ہ۔ بضم اول و سکون واو مجہول) مذکر۔ غوطہ۔ ڈبونا
تر کرنا۔ ڈبکی۔ غرق کرنا۔

بُوْر۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ صحیح لفظ بَور ہے۔ آم کا پھول۔

(طلسم الفت) ڈھاک پھولا ہی بورآیا ہی۔ لالہ کو رنگ لایا ہے۔

بُورا۔ (ھ) مذکر۔ کسی موٹے کپڑے یا ٹاٹ کا تھیلا۔

بُورا۔ (ھ) مذکر۔ چورا۔ ریزہ۔ برادہ۔ صاف کی ہوئی شکر۔

بورا۔ (ھ۔ بفتح اول) صفت۔ مذکر۔ پاگل۔ سڑی۔ باؤلا۔ **بورانا**۔ (ھ۔ بفتح اول) لازم۔ پاگل ہونا۔ بولانا۔ **بورہا**۔ (ھ) صفت۔ پاگل۔ **بوری**۔ صفت مونث۔ پاگل عورت۔ مذکر۔ بھنا ہوا چنا۔

بُورانی۔ مونث۔ بیگن کو گھی میں بریاں کرکے دہی میں ملاتے اور اس مرکب کو بورانی کہتے ہیں۔ قاموس میں لکھا ہی بورانیہ ایک خاص قسم کا کھانا ہی جسکو بوران زوجہ خلیفہ مامون عباسی نے ایجاد کیا تھا۔ نفائس اللغات میں ہی کہ بظاہر یہی لفظ ہندوستان میں بورانی ہوگیا۔ ابو اسحاق اطعمہ کا مشہور شعر ہے ؎ پس از صد سالہ بر بو سحق شد تحقیق این معنی۔ کہ بورانی ست بادنجان و بادنجاں ست بورانی۔

بُورڈ۔ (انگ) مذکر۔ تختہ۔ اشتہار کا تختہ۔ عدالت مالکذاری۔ مجلس۔ انجمن۔ محکمہ۔ اجلاس۔ کمیٹی۔ موٹا کاغذ جو جلدوں میں لگایا جاتا ہی۔ یا پیانے کے تھر کے نیچے رکھا جاتا ہی۔ جہاز کی سطح۔ **بورڈ آف ریونیو**۔ (انگ) مونث۔ صیغۂ مال کا محکمہ اعلیٰ۔ **بورڈر**۔ (انگ) مذکر۔ بورڈنگ ہوس میں رہنے والا۔ **بورڈنگ اسکول**۔ (انگ) مذکر۔ وہ مدرسہ جسمیں طالبعلم رات دن رہتے ہیں۔ **بورڈنگ ہوس**۔ (انگ) مذکر۔ طالب علموں کے رہنے کا مکان۔

بُورنا۔ (ھ۔ بضم اول و سکون واو مجہول) متعدی۔ عم۔ بھگونا۔ ترکرنا۔ ڈبونا۔

بُورچی۔ (عم) باورچی۔ **بورچخانہ**۔ (عم) باورچیخانہ۔

بُوری۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا بورا۔ ٹاٹ یا سنی کا بورا جسمیں غلہ وغیرہ اجناس رکھتے ہیں۔

بُوریا۔ (ف۔ بضم اول و کسر سوم۔ بواو مجہول) مذکر۔ چٹائی۔ **بوریا باف**۔ (ف) چٹائی بنانے والا۔ **بوریا بدھنا**۔ (مجازاً) مفلس کا اثاث البیت۔ **بوریا بدھنا اُٹھانا یا سمیٹنا**۔ (مجازاً) چلے جانا۔ رخصت ہونا (فقرہ) صبح ہوئی ڈوم ڈھاڑیوں نے بوریا بدھنا اُٹھایا قوال اور میں کا رستہ چلتے ہوئے۔ **بوریا بدھنا سنبھالنا**۔ روانگی کا سامان کرنا (شاد) مسجد میں عاشقوں کے جو مُردے نہا لئے۔ بورئے یہاں سے بورئے بدھنے سنبھالئے۔ **بوریا بغل میں دابنا**۔ (مجازاً) چلے جانا

بوڑنا۔ (ھ۔ واو مجہول) متعدی۔ عم۔ ڈبونا۔ غرق کرنا۔ یہ واو معروف کے ساتھ لازم ہی۔ **بوڑمرنا**۔ عم۔ ڈوب کے مرجانا۔

بوڑا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ عم۔ بہرا۔

بوڑھ سہاگن۔ عو۔ عمر اور سہاگ باقی رہنے کی دعا۔ بڑھاپے تک سہاگ قائم رہے یعنی شوہر زندہ رہے۔

بوڑھا۔ (ھ) صفت۔ سن رسیدہ۔ بڑی عمر کا۔ مذکر۔ زیادہ عمر کا آدمی۔ **بوڑھا آڑھا**۔ (عو) آڑھا تابع مہمل ہے۔

بوڑھی	بوڑھا

بڈھا کے ساتھ آڑھا نہیں کہتے ہیں (فقرہ) بھلا ہیں بوڑھی آڑھی
میری فرمائشیں کیا ہیں کیا۔ بوڑھا بالا برابر۔ مقولہ۔ دونوں خبرگیری کے
محتاج ہیں یا دونوں کی عقل یکساں ہوتی ہے۔ بوڑھا توبک۔ صفت
اُس بڈھے کو کہتے ہیں جو بڑا حریص ہو۔ بوڑھا پھونگ۔ مذکر۔ (عو)
بیوقوف بڈھا۔ بوڑھا پھونس۔ صفت۔ نہایت بوڑھا۔ پیر فرتوت
(عالم) نوجوانی میں تم ہو بوڑھی پھونس۔ صاف کونے کی جنگی ہو
گھونس۔ بوڑھا چوچلا۔ مذکر۔ بڑھاپے کا غمزا۔ نخرا (عالم) مجھکو جو رنج
ہے وہ کس سے کہوں۔ نوج ہیں بوڑھے چوچلے یہ سہوں۔ بوڑھا چوچلا
جتانے کے ساتھ۔ مثل۔ جو شخص بڑھاپے میں جوانی کے حرکات کرتا
ہے اسکی نسبت بولتے ہیں۔ بوڑھا چونڈا۔ مذکر۔ بڑھاپا۔ سر کے سفید
بال۔ (جانصاحب) کیسی ہیں بوڑھے چونڈے پہ یہ مہربانیاں۔ پوچھا
جو آج ساس گنہگار کا مزاج۔ بوڑھا چونڈا منڈوانا۔ عو۔ بڑھاپے
میں ذلیل کرانیکی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) میرا کیا بوڑھا چونڈا منڈوا لیگی
میں تیرے منہ لگتی نہیں ہیں نے اپنی بیوی سے بات کہی تھی۔ بوڑھا
چونڈا ہلانا۔ عو۔ بڑھاپے میں جوانوں کی طرح ناز کرنا (انشا) بوڑھا
چونڈا نہ ہلا موم کی مریم سلے شمع چل رہی چل صبح ہوئی اٹھ کہیں اہی
ہو۔ بوڑھا خرانٹ۔ مذکر۔ بہت بوڑھا۔ تجربہ کار۔ بوڑھا۔ جہاندیدہ
تجربہ کار۔ بوڑھا ڈھونگ۔ مذکر۔ (عو) وہ کم عمر لڑکی جسکا قد بہت
لمبا ہو (فقرہ) میں نے کہا چھوٹی لڑکی اگر کمسن ہے تو بڑی کے بھیجنے
میں کیا مضائقہ ہے وہ ہنسکر بولیں اُدئی بیوی یہ بوڑھا ڈھونگ
پڑھنے کو جائیگا۔ بوڑھا رتّٹ۔ صفت بوڑھا پھونس (فقرہ)

آج کے جلسے میں جتنی عورتیں ہوں نرالی سج دھج کی ہوں بوڑھی تڑتڑیا
ایک بھی ہوئی تو حضور بد دماغ ہو جائینگے۔ بوڑھا کھیتٹ۔ صفت
بوڑھا پھونس۔ نہایت بوڑھا۔ بوڑھا کھنکڑ یا بوڑھا کھنک۔
صفت۔ نہایت بوڑھا۔ بوڑھا گھاگ۔ صفت۔ بوڑھا جہاندیدہ
آدمی۔ بوڑھا نخرا ہلانا۔ لازم (دہلی) بوڑھا چونڈا ہلانا۔ (رنگین)
بوڑھا نخرا نہ ہلا دو دو پیسے جاکے بسو۔ کسکو بھاتا ہے بھلا تیرا یہ سیتا
اصیل۔ بوڑھا نخرا جتانے کے ساتھ۔ دیکھو بوڑھا چوچلا جتانے
کے ساتھ۔ بوڑھا ہو۔ دعا۔ (ناسخ) بوڑھا ہو تیرے بال ہوں سلے
رحبیں سفید۔ کافور کیطرح سے ہو یہ مشک جیں سفید۔
بوڑھی۔ بوڑھا کا مونث۔ بوڑھی ڈھڈو۔ بوڑھی پھونس
بوڑھے۔ بوڑھا کی جمع۔ باپ دادا۔ بوڑھے توتے۔ مذکر۔ کنایۃً
بہت عمر کا آدمی۔ بڈھا۔ سن رسیدہ۔ بوڑھے توتے پڑھانا۔ متعدی
(توتے کا بچہ بہت جلد باتیں کرنا سیکھ جاتا ہے لیکن جب بڈھا ہو جاتا
ہے نہیں پڑھتا ہے) زیادہ عمر کے آدمی کو تعلیم دینا۔ بوڑھے توتے
نہیں پڑھتے۔ مثل۔ جب کمسنی کا وقت گزر جاتا ہے تعلیم نہیں ہو سکتی
بڑی عمر میں علم حاصل نہیں ہو سکتا۔ بوڑھی عید۔ مونث (دہلی)
اُس عید کو کہتے ہیں جسمیں رمضان کا چاند تیس کا ہو۔ بوڑھی گھوڑی
لال لگام۔ مثل۔ پیری میں جوانی کا سنگار۔ بوڑھے منہ مہاسے
لوگ چلے تماشے۔ (مہاسے وہ پھنسی جو اکثر جوانی میں چہرے پہ
نکل آتی ہے) مثل۔ بڑھاپے میں جوانی کی خواہشوں یا عادتوں کے
متعلق یا جب زیادہ سن کا آدمی کوئی ایسا کام کرے جو جوان

کرتے ہیں تو اُس موقع پر بولتے ہیں (داغ) ہوئے ہیں دخت رز پہ شیخ عاشق یہ مثل سچ ہی کہ بوڑھے منہ مُہاسے۔

بوڑی۔ (ہ) مونث۔ نیزے کی نوک۔ بوڑی بردار۔ نیزہ بردار۔ سناں بردار۔

بوڑھی۔ (ہ) مونث۔ خشخاش کی بونڈی۔

بوزنہ۔ (مقرس بوزینہ کا۔ بوز۔ ابو (باپ) کا مخفف زینہ۔ تہمت) مذکر۔ بندر۔

بوزہ۔ (ف۔ بروزن روزہ) مونث۔ قسم شراب کی جو چاول چنے اور جو کے آٹے سے بنتی ہے۔

بوزینہ۔ (ف) دیکھو بوزنہ۔

بوستاں[1]۔ (ف) مذکر۔ باغ (امیر) شداد کیطرح سے کیوں بوستاں بنا یا۔ مونث۔ شیخ سعدی کی مشہور کتاب کا نام۔

بوس کنار۔ (ف) مذکر۔ بوسہ بازی۔ لپٹنا۔ چومنا۔ اور بغل میں لینا (مسرور) ہم بغل گلعذار رہتا ہے۔ روز بوس و کنار رہتا ہے۔

بوسہ۔ (ف) مذکر۔ چومنا۔ پیار کرنا۔ (لینا دینا کے ساتھ)

بوسہ بازی۔ (ف) مونث۔ ایک دوسرے کا بوسہ لینا۔ چومنا۔

بوسہ بہ پیغام۔ (ف) حصول مقصود بوساطت غیر۔ امر محال۔ (داغ) قاصد کے ہاتھ چوم لیے میں نے لیکے خط۔ یہ اک طرح کا بوسہ بہ پیغام ہوگیا۔

بوسہ زن۔ بوسہ لینے والا (شعور) کس لئے بلبل شیدا کا عدو ہے صیاد۔ عصمت گل پہ صبا بوسہ زن دامن ہے۔

بوسہ گاہ۔ (ف) مونث۔ وہ مقام جسکو چومیں۔

بوسیدگی۔ (ف) مونث۔ پرانا۔ بوسیدہ۔ (ف) صفت سڑا۔ گلا۔ پرانا۔

بوغبند۔ (ف) مذکر۔ گٹھری کا کپڑا۔ بڑا بقچہ۔ ایک دُہرا سیا ہوا کپڑا جسمیں لحاف اور توشک وغیرہ باندھکر رکھتے ہیں۔ (رنگین ع) کوسے پن سے آج دائی تو نے کھولا بوغبند۔

بوغرا۔ بظاہر یہ لفظ بغرا کا بگاڑا ہوا ہے دیکھو بغرا۔

بوغرا نکالنا۔ متعدی۔ لاٹھیوں اور لاتوں سے بیٹکر مضمحل کردینا پلپیتھن نکالنا۔ مارتے مارتے بھرکس نکالدینا۔ **بوغرا نکلنا**۔ لازم (دہلی) (میر آتش بغرا یہ مار بھی کھائے (کھائے) اسمیں گو بوغرا نکل جائے (جائے)۔

بوغما۔ (ف) بضم و سکون سوم۔ بیہودہ۔ ناچیز۔ ہوئی بدشکل عورت) مذکر۔ گھوڑوں کی بیماری جسمیں تمام اعضا سے پسینا ٹپکنے لگتا ہے۔ بند ہیضہ۔ گھینگا ۔ عو (بلا کے ساتھ بطور تابع کے) کوڑا کرکٹ۔ الابلا۔ واہی تباہی ۔ عو۔ چڑیل۔ بلا۔ بدشکل عورت۔ بدقطع عورت (انشا) ہے کیوڑے کی مادہ کیا چیز کیتکی جو۔ اس بوکو تیری پہنچے وہ بوغما چمن میں۔

بوق۔ (ع) مونث۔ قرنا۔ بگل۔

بوقلموں۔ (ف) بضم اول و سکون واو معروف و بفتح قاف و لام و نیز بسکون لام۔ ایک قسم کی دیباے رومی جسکا ظاہر بلحاظ

---

[1] نوٹ۔ بوستاں گلستاں کا فرق۔ بوستاں کے معنے ہیں پھولوں کی پیدائش کی جگہ پھولوں کی خوشبو کی جگہ۔ گلستاں کے معنے ہیں پھولوں کی جگہ یا پھولوں کا مرکز۔ ۱۲

نیا رنگ نظر پڑتا ہی۔ صاحب بُرہان نے دو معنی اضافہ کئے ہیں
۱ حربہ ۲ ایک قسم کی چڑیا۔ سراج میں لکھا ہی کہ یہ لفظ عربی ہے۔
اصل میں ابوقلموں تھا فارسی الف حذف کرکے بولتے ہیں۔
صراح میں دیباے رنگا رنگ کے معنی لکھے ہیں۔ فارسی بمعنے رنگا رنگ
استعمال کرتے ہیں) صفت۔ رنگا رنگ۔ تعجب انگیز۔ مختلف
رنگوں کا۔ مختلف وضع کا۔ طرح طرح کا۔ بوقلمونی۔ (ف) مونث
نیرنگی۔ رنگا رنگی۔

بُوک۔ (ھ۔ وا و مجہول) مذکر۔ جوان اور مست بکرا۔
بوک کی سی ڈاڑھی۔ جو ڈاڑھی چُگی یا دراز ہوتی ہی اسکو بطور مزاح
کہتے ہیں۔ بُوکا۔ (ھ۔ بکرے کا چمڑا) مذکر۔ ٹوکری یا چمڑے کا ڈول
جسکے ذریعے سے پانی بلندی پر پہنچاتے ہیں۔

بَوکھل۔ (ھ) صفت۔ گھبرایا ہوا۔ وحشی۔ بدحواس۔
بوکھلا جانا۔ لازم۔ دیوانہ ہوجانا۔ پریشان ہوجانا۔ (قلق) سب
ہی دُنیا میں دل لگاتے ہیں۔ یوں نہیں بوکھلائے جاتے ہیں۔
بوکھلانا۔ لازم۔ گھبرانا۔ بولانا۔ بیتاب ہونا۔ (نکہت) بوکھلائی
سی جو پھرتی ہی گلستاں میں نسیم۔ بوکھلاہٹ۔ حاصل مصدر۔
پریشانی۔ گھبراہٹ۔ اضطراب۔ (عاشق) اور آپ کو ہی یہ بوکھلاہٹ
ہوجائے جو ہونی ہو وہ جھٹ پٹ۔

بُوگرا نکالنا۔ متعدی۔ اصل میں بوغرا تھا۔ (لکھنؤ) مارتے
مارتے مضمحل کردینا۔ ایسا مضمحل کرنا جو خم ٹھونکنے کی بوگرا نکلنا۔ لازم۔ پٹتے پٹتے
مضمحل ہوجانا۔

بُوگی۔ (انگ) ایک قسم کی بیل کی بڑی گاڑی۔

بُول۔ (ع) مذکر۔ پیشاب۔ بول براز۔ (ف) پیشاب
پاخانہ۔ بول خطا ہونا۔ لازم۔ پیشاب نکل جانا۔ (منیر) قصوروار کو
توبہ کے بعد بھی نہیں چین۔ یہی ہی خوف کہ ڈر سے خطا نہو کہیں
بول۔

بُول۔ (ھ) مذکر ۱ بات۔ کلمہ ۲ حکم جیسے بول بالا رہے ۳
طعنہ۔ طنز ۴ کنایۃً عقد نکاح۔ اس معنی میں یہ لفظ جمع میں استعمال
ہوتا ہی۔ (جان صاحب) چھپکے رہنے میں تھا حرام وہ کام۔ ایک دو
بولوں سے حلال ہوا۔ (فقرہ) مُلاجی نے دو بول پڑھے اور چلے گئے
۵ موسیقی) گت کا مقابل۔ گیت کا ٹکڑا۔ (فقرہ) ابھی تک تم گت
ہی سیکھتے ہو بول بجانا نہیں آتا۔ (رشک) باتیں وہ کر رہا ہے کہ
سارنگیوں کے بول۔ یہ ساز میں صدا ہی نہ یہ لطف راگ میں ۶
بولنا سے امر کا صیغہ ۷ گاڑی بانوں کی اصطلاح) بیل کو ہانک۔
بول اُٹھنا۔ لازم ۱ بولنا۔ کہنا۔ کہہ اُٹھنا۔ چلا پڑنا ۔ (اسیر) اس نازکی
ظالم نے دیکھا۔ نگاہیں بول اُٹھیں وہ لےگیا دل ۲ خوشنما ہوجانا۔
خوش ذائقہ ہوجانا۔ بہتر ہوجانا۔ بول بالا ۱ عزت آبرو کی ترقی۔
کامیابی ۔ کان میں سرو قد کے بالا ہی۔ آج رنگیں کا بول بالا ہی
۲ فقیروں کی دعا ۳ شہرت۔ (ناسخ) آج موزوں ہم سے وصف قد
بالا ہوگیا۔ عالم بالا تک اپنا بول بالا ہوگیا۔ (رسنا ہونا کے ساتھ)
بول باسے بھی کہا ہے۔ (داغ) محبت میں کرے جو صبر اُسکو داد
ملتی ہی۔ جسے عادت ہے خاموشی کی اُسکے بول باسے ہیں۔

بولا چالی۔ مونث۔ عم۔ بات چیت۔ جھگڑا فساد۔ دیکھو بول چال بولا چاہتی ہے جب کوئی تصویر اصل سے بہت زیادہ مشابہ ہوتی ہے اسکی تعریف میں کہتے ہیں۔ (امیر) خوشامد لے دل بیتاب اس تصویر کی کبتک۔ یہ بولا چاہتی ہے پر نہ بولے گی نہ بولی ہے۔ بولتا۔ مذکر[1] (فقرا کی اصطلاح) سانس۔ دم۔ روح سے یوں بولتا کہے ہے سنتے ہو میر (نشا) ہیں طرز ہم مسافر اپنے وطن کے اندر[2] (فقرا کی اصطلاح) حُقّہ (فقر) سفر میں بولتا ساتھ ہو جہاں چاہا چلم بھر لی[3] خوب بولنے والا۔ بولتا ہے جب تلک ہے بولتا۔ مقولہ۔ دم کے ساتھ گویائی لگی ہوئی ہے۔ بولتی تصویر۔ بولتی چالتی تصویر۔ مونث۔ اس تصویر کی نسبت کہتے ہیں جو ہوبہو اصل کے مطابق ہو (شرف) سادگی نہ کھینچو صورت جاناں مصورو۔ تصویر بولتی نہ سہی بات کچھ تو ہو۔

(آبحیات) ولی کا دیوان اُس عہد کے مشاعروں کی بولتی چالتی تصویر ہے۔ بول جانا۔ لازم[1] ختم ہو جانا[2] ہار جانا۔ لوہا ماننا۔ (صبا) بحث گریہ میں ابر بول گیا۔ دیدۂ اشکبار کیا کہنا[3] عاجز ہونا۔ جواب سے عاجز ہونا۔ گھبرا جانا۔ (اسیر) دلا کہا نہ گیا کچھ بھی تیغ کے نیچے۔ زبان بول گئی وقت امتحاں دیکھا[4] پرانا ہو جانا۔ بوسیدہ ہو جانا۔ گھس جانا[5] (عم) بُرا بھلا کہہ جانا[6] دوالا نکل جانا۔ بیٹھ جانا۔ گھاٹا آنا۔ نقصان ہو جانا[7] عم۔ مر جانا۔ بول چال۔ مونث[1] بات چیت۔ گفتگو[2] روزمرہ[3] لب و لہجہ۔ گفتگو کا انداز۔ (برق) زندہ ہے تجھ سے نام مسیح و کلیم کا۔ دیکھا نہیں بشر کہیں اس بول چال کا[4] میل جول۔ ربط ضبط (کیف) کسی نے باغ میں ایسا شگوفہ چھوڑا ہے کہ آجتک گل و بلبل سے بول چال نہیں[5] رفتار گفتار (ناسخ) افسوس ہے بولتے ہیں

[1] بول چال۔ محاورہ۔ مثل۔ مقولہ کا فرق (ا) بول چال۔ ایک خاص قسم کی ترتیب الفاظ جو اہل زبان کی زبان پر ہو اور جسکے خلاف بولنا فصاحت کے خلاف ہو (الف) اسمیں الفاظ اپنے حقیقی معنے دیتے ہیں مثلاً پانچ سات مرتبہ ہم تمہارے یہاں گئے اگر پانچ سات پر قیاس کر کے کوئی کہے تین پانچ مرتبہ ہم تمہارے یہاں گئے، تو غلط ہوگا کیونکہ اہل زبان تین چار یا پانچ چھ بولتے ہیں (ب) جو جملہ کی ترتیب با الفاظ کا طریقہ استعمال اُردو زبان میں مقرر ہے روزمرہ ہے اسکی مطابقت لازم ہے (نسیم دہلوی) محبت ہو کسی سے یا عداوت۔ مزا دیگا جب اپنے ہوگی (فقرہ) کہاں سال بھر میں ایکبار بھی لکھنؤ جانیکا موقع نہیں ملا " اگر کوئی شخص کہے " سال بھر میں ایکبار بھی لکھنؤ جانیکا موقع نہ ملا تو روزمرہ کے خلاف ہوگا۔ (ج) جسطرح خاص موقع پر اہل زبان بیساختہ الفاظ یا فقرے کہہ جاتے ہیں انکو اسیطرح استعمال کرنا ضروری ہے (آتش) کیوں محبت بڑھائی تھی تم سے۔ ہم گنہگار بے گناہ ہو تم۔ گنہگار کا فعل حذف کرنا روزمرہ کے مطابق ہے[2] محاورہ۔ جب ایک یا کئی لفظ مصدر سے ملکر حقیقی معنے سے متجاوز ہوکر کچھ اور معانی دیں اسکو محاورہ کہتے ہیں مثلاً " آگ پانی میں لگانا " یعنے مزاج کو بھڑکا دینا۔ جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑائی کرا دینا۔ شرارت کرنا۔ فتنہ اُٹھانا۔ محاورے میں مصدر کے جملہ مشتقات استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن اصل محاورے میں کسی قسم کے تصرف کرنیکا اختیار نہیں ہے مثلاً بجائے " سر سہرا رہنا " کے سر پہ سہرا رہنا نہیں کہیں گے لیکن اہل زبان نے اگر کچھ تصرف کر لیا ہو تو جائز ہے[3] مثل۔ ایک یا چند جملے جو عرصہ دراز سے کسی خاص موقع پر بطور مثال کے بولے جاتے اور اپنے لفظی معنے سے متجاوز ہوکر کچھ اور مضمون ادا کرتے ہیں مثلاً کوئی شخص ایسی شے پر ناز یا فخر کرے جو اسکو ہاتھ آنا دشوار ہے تو اسکی نسبت بولتے ہیں " ان کے گاؤں میں اونٹ آیا لوگوں نے جانا پیغمبر آیا " مثل میں الفاظ کی تقدیم و تاخیر جائز ہے لیکن مصدر کے تمام مشتقات کے ساتھ استعمال کرنا جائز نہیں مثلاً " ناچ نہ آوے آنگن ٹیڑھا " کے بجائے " ناچ نہیں آیا آنگن ٹیڑھا بتانے لگے " کہنا تصرف بیجا ہوگا[4] مقولہ وہ فقرہ یا جملہ جو بوجہ عام کلیہ یا عمدہ نصیحت ہونے کے عام پسند ہو گیا ہو اسمیں الفاظ حقیقی معانی سے متجاوز نہیں ہوتے اور نہ قدامت کی شرط ہے مثلاً بزرگی بعقل است نہ بسال۔ با ادب با نصیب بے ادب بے نصیب ۱۲

تو چلنے میں سحر ہے۔ ہو گئی بڑی بھی کوئی نہ اس بول چال کی۔ عم۔ تکرار۔ بحث۔
بول دینا۔ متعدی۔ حکم دینا کسی کام کا۔ (فقرہ) حب! حاجتوں نے نواب صاحب کے
بہت گھبرا کے منھ سے کوچ بولدیا۔ بول سنانا۔ عو۔ برا بھلا کہنا۔ (موسیقی) گیت
سنانا۔ دیکھو بول نمبر ۲۔ بول مارنا۔ عم۔ طعنہ زنی کرنا۔ بولنا (مص) ۱۔ کہنا۔ جواب دینا
(فقرہ) آج سے تمھارا نام بدلدیا ہے اب زینب کے نام پر تم بولنا۔ منھ سے بول کر
سر سے کھیلو۔ کسی کمزور لکڑی کا چٹکنا۔ آواز دینا (جان صاحب) کوٹھی ہے پرانی
آگے یہ دالان کردو ترک۔ بی بولنا منحوس ہے اس چھت کی کڑی کا۔ بجنا (فقرہ)
گھڑی بولی۔ (حقے کا) آواز دینا (جان صاحب) پانی بالکل نہیں کیا بولے ہے
حقہ خالی۔ (ہندوستانی لئے) چھپانا۔ طرفداری کرنا (میر) عاشق شاہ ہوں جھگڑا
جو قیامت میں ہاک۔ ہے یقیں میر طرف۔ ساری ہمیر بولیں۔ دام لگانا۔ مقرر کرنا
(فقرہ) بھرے پر کسی نوکری بولی ہے۔ عم۔ خفا ہونا۔ (فقرہ) آخر یہ بات کیا ہے
جناب سرکار بیبی کو بولتے ہیں۔ آواز نکالنا۔ نیلام میں بولی بولنا۔ بازار
کیساتھ خوب چہل پہل ہونا۔ عو۔ کنایۃً جماع کرنا۔ بول نکلنا۔ لازم۔ ستار
یا سارنگی وغیرہ سے کلمات نغمہ کا ظاہر ہونا (ناسخ) اس طرح بول نکلتے نہ سنے تھے ہمنے
کرتی ہے صاف صنم تیری ستاری باتیں۔ بول نہ کہنا۔ خوف یا لحاظ سے کچھ نہ
کہہ سکنا۔ بولنا چالنا۔ غصہ کرنا۔ ناخوشی ظاہر کرنا۔ ٹوکنا۔ روکنا۔ بیجا بات کہنا۔
بیجا حرکت کرنا۔ (مرآۃ العروس) دیکھو خبردار کچھ بولنا چالنا ست۔ عذر کرنا (رشک)
بول اگر منھ کی بلا ہیں تو نہ بولو چالو گالیاں ہونگی گنتی میں بلا سے بہ دینا۔ بولنا۔
چھیڑنا (فقرہ) بعض وقت ایسا اکثر ہوتا ہے کہ بولنا چالنا برا لگتا ہے
بولنے پر آنا۔ لحاظ اٹھا دینا۔ بیباکی سے گفتگو کرنے کی جگہ (شوق) ہیں اگر بولنے پہ
آونگی ملا کے دل وہ مستی کو اڑا دونگی۔

بولا اٹھنا۔ لازم۔ بولانا۔ (دیانت لغزش) ندبول پھپا جیلا آتا ہے دم بدم
بولا اٹھتا ہے۔ بولا دینا۔ متعدی۔ گھبرا دینا۔ بدحواس کر دینا (جان صاحب) دم بدم
پیشاب نے آن کی باہرنی بولا دیا۔ بولانا۔ لازم۔ بدحواس یا خفتہ ہونا۔ گھبرانا (جان صاحب)
بولائے ہو پھرتی ہو مستی کے مارے کئی دن سے۔
بولی۔ (بالضم) مونث۔ (گفتگو۔ زبان)۔ بول چال سے [illegible] (داغ)
اشعار ہوئے۔ خدا جانے یہ بولی ہے کہ انکی۔ جانوروں کی آواز۔ نیلام کی آواز۔
بولی بڑھانا۔ متعدی۔ کسی مال کی قیمت بڑھا کر لگانا۔ بولی بڑھنا۔ لازم۔ نیلام میں
قیمت زیادہ ہو جانا۔ بولی بولنا۔ جانوروں کا بولنا۔ دوسرے کے لہجے میں گفتگو کرنا۔
بولی بولنے والا۔ نیلام کرنیوالا۔ جانوروں کی بولی بولنے والا۔ بولی ٹھولی۔ مونث۔
آوازے۔ توازے۔ مزاح۔ طعن۔ تشنیع (امیر) خفا کیوں ہو جو آوازے کسے عاشق
غیروں پہ۔ یہ آزادوں کی باتیں ہیں۔ یہ انکی بولی ٹھولی ہے۔ (داغ) کبھی آتی ہے
کا نام آزادی۔ دلکی کہتا ہوں بولی ٹھولی میں (انشا) بلا سے اگر آئی ہو بولی کہا مرا
مجھے کر دو بولی ٹھولی کہا مرد۔ بولی ٹھولی پھینکنا۔ بولی ٹھولی کسنا۔ بولی ٹھولی
مارنا۔ (عو) آوازے توازے پھینکنا۔ طعنہ زنی کرنا۔ مضحکہ کرنا۔ بولیاں۔ مونث
بولی کی جمع (بحر) سمجھ نہ دنیا آپکا ہمکو تو پھر ہم دیکھتے اپنی اپنی بولیاں اغیار کیونکر
بولتے۔ بولیاں بولنا۔ طرح طرح کی آوازیں نکالنا۔ خوش الحانی کرنا۔ چہچہے کرنا۔
عو۔ طعنے دینا۔ آوازے کسنا۔ گالیاں دینا (جان صاحب) بولیاں بول گیا آپکا
دادا مجھے۔ نیلام میں قیمت لگانا (راسخ) بولیاں بولی ہیں حد دلکی گنہگار لیا
نے۔ بیسوں بازار دم عشق کا بازار رہا۔ بولیاں ٹھولیاں مارنا۔ (دہلی) آوازے
کسنا۔ مزاح کرنا۔ بولیاں سنانا۔ عو۔ طعنے دینا۔ بولیاں سننا۔ لازم۔ عو۔
طعنے سننا۔ طعنوں کی برداشت کرنا۔ بیہودہ باتیں سننا (جرأت) [illegible]

پیا سے بس مراد تم سے نہ لگتا ہی نہیں گو بولتا تو بولیاں میں سب کی سنتا ہوں
بولیاں مارنا۔ ع۔ یعنی طنز کرنا۔ طعنے دینا۔

بُوم۔ (ف۔ واو معروف) ۱۔ زمین۔ جگہ۔ بمقام سنسکرت میں بھوم اور بھومی بمعنے زمین ۲۔ اُلو (مذکر) جگہ۔ مقام ۲۔ اُلو۔ بوم خصلت (ف) صفت ویرانہ پسند۔ نحوس۔

بُونا۔ (ہ) متعدی۔ کاشت کرنا ۱۔ زمین میں بیج چھڑکنا ۲۔ بیج کا کھیتی کرنا۔ بونا جوتنا کھیت میں بیج ڈالنا اور ہل چلانا۔

بَونا۔ (ہ) بالفتح صفت مذکر پست قد (داغ) قد ہے چھوٹا قیب بونا ہے آدمی کیا ہے اک کھلونا ہے۔ بونی (ہ) صفت مونث۔

بُونٹ (ہ) ۱۔ سبز کچے چنے۔ اس معنی میں بغیر نون کے بھی بولتے ہیں۔ ۲۔ چھوٹا مضبوط گھوڑا۔

بُوند۔ (ہ) بضم اول وسکون واو معروف و نون و دال) مونث۔ ۱۔ قطرہ ۲۔ قطرہ منی کا ۳۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر بُندکیاں ہوتی ہیں ۴۔ صفت نہایت اونچا ۵۔ صفت بہت پیاری نسبت ۶۔ نہایت آبدار۔ نہایت تیز۔ بوندا باندی۔ مونث۔ جمع چھوٹی چھوٹی بارش (داغ) بوندا باندی ہو رہی ہے اور چلتی ہے ٹھنڈی ہوا۔ بوند بھر۔ صفت۔ ایک قطرہ کی مقدار بہت تھوڑا سا (امیر) ہزاروں خار پیاسے وادی غربت میں ہیں یارب پلاؤں کس کو کیونکر بوند بھر پانی ہے چھپائے میں۔ بوند پڑنا۔ لازم۔ قطرہ گرنا (ناسخ) تمہارے بدن پر اگر آ کے بوند شبنم کی پڑتی بجنگ برق نقد پر اُسکو اضطراب ہوا۔ بوند ٹپکنا۔ لازم۔ قطرہ گرنا (شرف) زخم سے مرہم کیوں خون کی بوند ٹپکتی ہے اسکو کبھی غنچہ نہیں کر پایا ہے۔ بوند ٹھہرانا۔ رحم میں حاملہ ہونا۔ بوند ٹھہرانا۔ لازم۔ بوند گرنا (داغ) لہو کی بوند ہیں کا ٹپکنا

یہی گلزار کی اک پنکھڑی ہے۔ بوند چوٹی۔ صفت (عم) حاملہ ہونے پر آمادہ۔
بوند سادن۔ مذکر۔ چھوٹا دن۔ (حسن) ہجر کا رونا ہی آنکھوں سے دکھلاتا رہا۔ بوند سادن جھل کا پل مارتے جاتا رہا۔ بوند کا چوکا گھڑے ڈھلکا ہے مثل۔ جب قدم ہاتھ سے نکلیا تا ہی تو بڑی زحمت ہوتی ہے۔ اور کام پھر بھی نہیں بنتا۔ سامنے اُسکے نہ رویا شوق اب ہوتا ہی کیا۔ بوند کا چوکا گھڑے ڈھلکائے تو ہوتا ہی کیا۔ بوند گرنا۔ لازم۔ بوند ٹپکنا (ہجر) ہم کبھی رو کے جو محروم تمنا ہو کر۔ ایک اک بوند گری آنکھ سے دریا ہو کر۔ بوند ہو جانا (ہوتا) لازم۔ بہت بلند ہونا۔ (نصیر) ہوا سے ہمسری کرنیکو چرخ پر تکل۔ ہوئی ہے آج مرے یار ذوفنون کی بوند۔

بُوندا۔ (ہ) مذکر ۱۔ چھرا جسکو بندوق میں بھر کر چڑیاں مارتے ہیں ۲۔ اُٹھنے والے پرندوں کی سر کی بیماری۔

بُوندی۔ (ہ۔ واو معروف) مونث۔ چھوٹی بوند۔ پانیکا قطرہ۔ مینہ کا قطرہ (رشک) رکھا چراغ برق سر گور اسپنے۔ پھر بوند بوندیوں کو بچھونے کی چادر بنا دیا ۲۔ راجپوتانہ کے ایک شہر کا نام جہاں کی کٹار آبداری میں مشہور ہے اور اسلئے ہر عمدہ کٹار کو بوندی کہتے ہیں (امیر) وہ پیاسا ہوں غنیمت ہے مجھے اک بوند بھی پانی۔ گلا خود جا کے گھونٹتا ہوں بوندی کی کٹاری سے ۳۔ ایک قسم کی مٹھائی جو پانی کے قطرے سے مشابہ ہوتی ہے ۴۔ ایک قسم کا درخت۔

بُوندی (ہ) بفتح اول و سکون دوم و سوم و کسر چہارم) مونث ۱۔ درخت کا کھلا جو پھول گرنیکے بعد پھوٹے ۲۔ جوار کی بالی ۳۔ کچنار کا پھول۔

بوندیں۔ بوند کی جمع۔ (ذوق) جب بوندیں آ پڑیں تھم جا گئے
بوندیں آنا۔ لازم۔ پانی برسنا۔ پانی کے قطرے ٹپکنا۔ بوندیاں یا بوندیں پڑنا

چھینٹیں گرنا (شعر) دیدۂ تر کا جو رومال اڑے آکے ساتھ ۔ بوندیاں پڑنے لگیں چاہیے بنیاں کے گھٹا ۔ بوندیاں ۔ بوندی کی جمع ۔ اشک یزاں ہی جو یاد لب شیریں میں (شعر) بوندیاں ہیں پیشانی کے شکر پارے ہیں ۔

بونڈلا ۔ (ھ) بفتح اول سکون دوم ضم سوم چہارم) مذکر لکھنؤ ۔ بگولا چکر کھاتی ہوئی ہوا ۔

بونڈی (ھ) مونث ۱ جوار کی بالی ۲ وہ کلی جو قریب کھلنے کے ہو ۔

بونس ۔ (انگ) بضم اول سکون دوم واو مجہول فتح نون ۔ مذکر ۔ خاص انعام جو تنخواہ کے علاوہ دیا جائے ۔

بونگا ۔ (ھ) میں بالفتح ہی بمعنی نمبر ۱ صفت ۔ بیوقوف ۔ ناداں غیر موزوں ۔ نامناسب ۔ بیہودہ (شعر) رنگین عشاق ہیں یہ سارے بونگے ۔ اڑتے ہیں بونکو ایسے خوباں جو تنگے ۔ دیکھو سمجھو کہو تو اپنے جی ہیں ۔ یہ کیسے ہوتے ہیں اور کیسے ہونگے ۲ مذکر بھس غیر کا مخروطی شکل کا ڈھیر جسکو چاروں طرف سے بینڈیں لگا کر بناتے ہیں ۳ بانس کا ٹونٹا ۴ (عم) نارئیل ۔

بونی ۔ (ھ) مونث ۔ بیج بونے کا موسم ۔

بوہایا ۔ (ھ) بفتح اول) صفت ۔ مرد جو آتشک کے مرض میں مبتلا ہو ۔ **بوہائی** ۔ (ھ) بفتح اول) صفت عورت جو آتشک میں مبتلا ہو ۔

بوہرا ۔ گجراتی زبان کا لفظ ہے ۔ بفتح اول و سکون دوم و ضم سوم) مذکر ۱ ساہوکار ۔ گاؤں کا مہاجن ۲ ایک قوم کا نام جو زیادہ تر گجرات میں آباد ہے ۔

بوہنی ۔ (ھ) بضم اول و سکون واو مجہول ہا و کسر نون) مونث ۱ وہ رقم جو دن میں پہلے پہل ملے ۔ اول بکری ۔ ۲ وہ دام جو دوکان کھولکر سب سے پہلے ملیں (کرنا ہونا کے ساتھ) (محصنات) [illegible] ناظر فوراً سوار ہو سیدھا کوتوال پاس پہنچا کوتوال سمجھا تیسری دفعہ آئے ہیں تو معلوم ہوتا ہے ضرور کچھ نہ کچھ بوہنی کرائینگے ۔

بوئی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کی گھاس ۲ بچے کے ڈرانے کا فرضی نام

بوئیاں ۔ (ھ) بضم اول سکون دوم واو مجہول کسر ہمزہ تشدید یا) مذکر ۔ چھوٹی سی شکر ٹے منھ کی ٹوکری جسمیں اکثر روئی کی لوئی رکھتے ہیں ۔

بویا نہ جوتا اللہ نے دیا پوتا ۔ مثل ۔ بے محنت و مشقت کسی کام کے بنجانے پر بولتے ہیں ۔

بویام ۔ (ھ) مذکر ۔ انگریزی وضع کا مرتبان ۔

بوسیا ۔ (ھ) مذکر ۱ اس مرد کو کہتے ہیں جو علت ابنہ میں مبتلا ہو ۲ فضول بکنے والا ۔

بہ ۔ (ف) بکسر اول و ہائے مخلوط ساکن) صفت ۔ بہتر (شعر) [illegible] جو کچھ کہ ہے تیری عنایت ہے یہی کیا کم ہے یہ تو باران رحمت ہے

بہ ۔ (ھ) بکسر اول و سکون ہائے مخلوط) مذکر ۔ عورتوں کے کان یا ناک کا سوراخ جسمیں بالی پہنتی ہیں ۲ موتی کا سوراخ ۔

بہا ۔ (ف) قیمت ۔ (ع) خوبی) تذکیر و تانیث مختلف فیہ قیمت (آتش) قدر یا ہیبت ارباب صفا کھوتی ہے قدر ۔ بعدم آتے ہی انسان کا [illegible] گوہر کا (نوازش) بڑھتی جاتی ہے لب لعلین کی قدر گھٹتی جاتی ہے [illegible]

بہا بہا پھرنا ۔ لازم ۱ کسی سیال چیز کا کثرت سے بہتے پھرنا ۲ چیز کی کثرت یا زیادتی ہونے کی جگہ (آتش) [illegible] ہیں افلاک ۔ [illegible] کشتی کی چال [illegible] (فقرہ) [illegible] اسقدر تھا کہ بہا بہا پھرتا تھا [illegible]

وہ ساتی نشے میں چڑھا ہو رہیں تو بھابھا۔ دریا کچھ کم نہیں موج میں جب آئی
بھابھا ڈولنا۔ لازم (عم) راہی تباہی پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔
بھابھر۔ (ہ) مونث ۱ ایک قسم کی گھاس جس سے رسیاں بناتے
ہیں ۲ ہلکی سیاہ مٹی۔
بھابھی۔ (ہ۔ بھا۔ بھائی۔ بی۔ زوجہ) مونث۔ بڑے بھائی
کی عورت (جانصاحب) جو کہ جانیکے نہیں تم کو یہی چھوٹی بھابی ۲ شتی کی
بھاوج۔
بھاپ۔ (ہ) مونث ۱ وہ ابخرہ جو گرمی کے سبب سے کسی
مرطوب چیز سے اُٹھتے ہیں ۲ گرم ہوا جو گرم چیز سے یا سردی کے موسم میں
انسان کے منہ سے نکلتی ہے (دواں)۔ گرم ہوا جو تازہ پکی ہوئی چیز سے نکلے
(داغ) نفس کیساتھ نکلتی ہے بھاپ سینے سے۔ بھاپ بھرانا۔ متعدی۔
بیمار کا اپنے منہ کی ہوا اپنے بچے کے منہ میں پھونکنا۔
بھاپنا۔ دیکھو بھانپنا۔
بھات۔ (ہ۔ س بھکت۔ بھتو) مذکر ۱ اُبلے ہوئے چاول ۲
ایک رسم کا نام جو شادی بیاہ کی تقریب میں نانا ماموں کیطرف سے ادا کیجاتی
ہی۔ شادی میں ننہال کے لوگ جو نقد و جنس لاتے ہیں اسمیں اکثر مونگ چاول
کھڑکی کھیلی۔ پوشاک اور کچھ نقدی ہوا کرتی ہی ۳ میٹھے چاول جو ہندو سیتلا
پر چڑھاتے ہیں۔ بھات چھوڑا جاتا ہی ساتھ نہیں چھوڑا جاتا ہی۔ (بھات
مجازاً کھانا پینا) یا دفع اوگ نقصان گوارا کرتے ہیں لیکن مروت نہیں
ترک کرتے ہیں۔ بھات ہوگا تو کوّے بہت آ رہیں گے مثل۔ دولت ہوگی
تو خوشامدی بہت ملیں گے۔ بھاتی۔ (ہ) مونث۔ ننہال کے لوگ شادی میں

جو کچھ لاتے ہیں اور اسکا عوض نہیں ہوتا۔ وہ بھاتی کہلاتی ہی اور جسکا عوض
ہوتا ہی وہ نوتہاری ۲ مذکر۔ شادی کا بھات لیکر آنیوالے۔
بھاٹ۔ (ہ) مذکر ۱ ایک قوم کا نام جو اکثر نسب نامے یاد رکھتی ہے ۲ صفت
خوشامدی ہر کس و ناکس کی جھوٹی تعریف کرنیوالا۔ (موعظہ حسنہ) یوں تو
کو بہت کچھ جیسے انگریزوں کی تمام ادائیں سبھی کی نظروں میں بھلی معلوم ہوتی ہیں
مگر انگریزی خواں تو گویا انگریزوں کے بھاٹ ہیں۔
بھاٹا۔ (ہ لفظی معنی جزر) ۱ سمندر کے پانی کا اُتار۔ یہ لفظ
اس معنی میں جوار بھاٹا کی ترکیب سے اردو میں مستعمل ہے ۲ (عم) بیگن۔
بھاجی۔ (ہ۔ س بھرجی۔ س بھج تقسیم کرنا۔ اُبالنا) مونث
۱ پکا ہوا ساگ۔ پکی ہوئی ترکاری۔ وہ کھانا جو کسی تقریب تہنیت میں
برادری میں تقسیم ہوتا ہی ۲ حصہ۔ بخرا۔ کھانے پینے کی چیز کا حصہ (بانٹنا کے
ساتھ) بھاجی بٹ جانا۔ لازم ۱ کسی چیز کا تقسیم ہوکر ختم ہو جانا ۲ کسی
امر کا عام ہو جانا۔ گھر گھر مشہور ہو جانا۔
بہادر۔ (ف بفتح اول و دوم وضم چہارم۔ بہا قیمت۔ دُر۔
موتی) صفت ۱ جوانمرد۔ جری۔ دلیر۔ شجاع ۲ لڑائی کا مرغ ۳ ایک
خطاب ہے جو گورنمنٹ کیطرف سے دیا جاتا ہی یہ خطاب شاہی زمانے میں
درباریوں کو دیا جاتا تھا۔ بہادرانہ۔ (ف) صفت۔ دلیری سے۔ بہادری
سے۔ بہادری۔ مونث۔ شجاعت۔ جوانمردی۔ دلیری۔ جرات۔
بھادوں۔ (ہ) مذکر۔ ہندی چاند کے چھٹے مہینے کا نام۔
جو وسط اگست سے نصف ستمبر تک ہے۔ بھادوں کی بھرن۔ بھادوں کے
مہینے کی بارش جس سے تالاب کھیت بھر جاتے ہیں۔ بھادوں کے بیر

بھادوں کے مہینے میں برہمن گنگا جل لیے پھرتے ہیں (محسن) ہے دوبالا کیے دیتی ہیں
ہوا کے جھونکے۔ بیڑے بھادوں کے نکلتے ہیں بھرے گنگا جل۔ بھادوں کے
دونگڑے۔ بھادوں کے مہینے کی تھوڑی تھوڑی بارش جسمیں مینہ برس کر نکلی تا ہے

بہادینا۔ متعدی۔ (کنایۃً) سستا بیچ ڈالنا۔ اونے پونے
دیڈالنا۔ ارزاں فروخت کرنا۔ لٹا دینا (نکہت) نہ چھوڑا وقت گریہ ایک بھی
لخت جگر تو نے۔ بہادی مفت جنس بے بہا اے چشم تر تو نے۔

بہار۔ (ہ) عم۔ مذکر۔ ۱ بوجھ۔ اکثر بوجھ کے ساتھ بطور تابع استعمال
میں ہے۔ ۲ عزت۔ آبرو۔

بہار۔ (ف) مونث۔ ۱ ربیع۔ بسنت کا زمانہ۔ پھولوں کے کھلنے کا زمانہ ہے
(سحر) مر گئے ہم شروع وحشت میں۔ نکٹی ایک بھی بہار افسوس ۲ گل تاریخ۔
جیسے روغن بہار۔ عرق بہار۔ ۳ شادابی۔ سرسبزی۔ رونق۔ لطف۔ کیفیت
(امیر) کسطرح سیکڑوں والوں کو یقین ہو واعظ۔ دیکھ آیا نہیں تو روضہ رضواں کی بہار
۴ سیر۔ تماشا۔ تفریح۔ دل لگی (امیر) کون ویرانے میں دیکھیگا بہار۔ پھول جنگل
میں کھلے کن کے لئے ۵ خوشی ۶ ایک راگنی کا نام ۷ (ظفر) مزا (فقرہ) اگر
میرا کام بگڑا تو اسکی بہار دکھاؤنگا ۸ موسم۔ فصل (فقرہ) یہ پھول بے بہار کھلا
ہے۔ بہار اڑانا۔ متعدی۔ ۱ رونق مٹانا (رشک) بلکہ بہار فوج مخالف اڑاتی ہے۔
گویا بھری ہوئی ہے ہوا خزاں سے توپ۔ بہار الاپنا۔ متعدی۔ بہار کی راگنی گانا
(سحر) عجب کیا جو زہرہ الاپے بہار۔ تعجب نہیں جو چھیڑے ملار۔ بہار آنا۔ لازم
۱ بہار کا موسم آنا (ناسخ) پھر بہار آئی چمن میں تخم گل آنے ہوئے۔ پھر ہرے داغ جنوں
آتش کے پرکالے ہوئے ۲ مزا آنا۔ لطف آنا۔ رونق بڑھنا ۳ پھول آنا۔ بہاراں
(ف) الف نون زیادہ ہے بہار کا موسم۔ بہار آجانا۔ متعدی۔ پھلدار درختوں کے
پھل قبل نمودار ہونے کے بیچ ڈالنا (حقوق و الفرائض) ہمارے ملک میں یہ عام دستور
پڑ گیا ہے کہ پھلدار درختوں کے پھل رسیدگی تو رسیدگی پھلوں کے نمود سے پہلے بیچ دیے
جاتے ہیں اور اسکو بہار کا بیچنا کہتے ہیں ابھی درختوں میں بور بھی نہیں آیا یا بور آیا
ہے اور ابھی کیریاں کچی ہیں اور پکے آموں کا سودا کرلیا یہی بہار کا بیچنا۔ بہار پر آنا
لازم۔ رونق پر آنا۔ عالم شباب ہونا۔ جوبن پر آنا۔ مزیدار ہو جانا۔ بہار پر ہونا
لازم۔ سرسبز ہونا۔ شاداب ہونا۔ (آتش) وہ قد ہے مثل سرو ہمیشہ بہار پر۔ اندیشہ
خزاں نہیں ہے گلستان وصال دوست۔ بہار دکھانا۔ متعدی۔ ۱ بہار دکھانا۔ کیفیت دکھانا
(جان صاحب) گویا گھٹا نے آ کے چمن کو ہری چھپا لیا۔ کمبخت کیا آنکھ ہی یہ دکھاتی
بہار زلف۔ بہار دیکھنا۔ لازم۔ سرسبزی دیکھنا۔ لطف دیکھنا۔ (ذوق) بہار
باراں کو کون دیکھے بغیر یاراں ہے تیر باراں۔ ہم اسکے بدلے سرشک مژگاں کی
اتنی شدت دیکھ لینگے۔ بہار دینا۔ لازم۔ لطف دینا (رشک) سیر چمن ہے دولت
فرقت سے رات بھر پھولوں سے دیتی ہیں یادہ بہار داغ۔ بہار کھلنا۔ لازم
(دہلی) رونق ہونا (داغ) ہمتو اسیر دام ہیں صیاد ہم کو کیا۔ گلشن میں گو بہار بہت
خوشنما کھلی۔ بہار کے دن۔ بہار کا موسم ۲ کرنے لگے ہیں برگ خزاں شوخیاں بہت
شاید قریب آگئے دن بہار کے۔ بہار لوٹنا۔ متعدی ۱ لطف حاصل کرنا۔ عیش
کرنا۔ مزا اڑانا۔ سیر کرنا۔ تماشا دیکھنا (آتش) صاف ہو کر گلستان جہاں کے
لوٹے بہار۔ بیمرا آئینہ کی تھی یہ سکندر کی غرض۔ بہاریں لوٹنا بھی انہیں
معنوں میں کہتے ہیں (ذوق) چمن میں کہتے ہیں پھر موسم عیش و طرب آیا۔ بہار
خوب لوٹینگے اگر وہ غنچہ لب آیا ۲ تاراج کرنا (فقرہ) غدر میں بلوائیوں نے لکھنؤ کی بہار
لوٹی۔ بہاری۔ (ف) یائے نسبت کے ساتھ صفت۔ بہار والی۔ بہار کی
(امیر) ادھر بھی کرم اے نسیم بہاری۔ ترستا ہے پھولوں کو مدفن کسیکا۔

بھارت - (س) بفتح چہارم) مذکر ۱۔ وہ ہندی نظم جسمیں جدہشٹر کی مشہور لڑائی کا بیان ہے ۲ (بھارتا - رشانا کے بیٹے کا نام جسکے حصہ میں ہندوستان خاص تھا) ہندوستان - ملک۔

بھارجا - (س) ۱۔ دوجہ ۲ راگ کی دیپ راگ اور راگنی کے شعبے) مونث - راگنی کا نام - اردو میں یہ لفظ جمع میں بمعنے بھارجے - بمعنے - پیر خوشامدی ساتھی - مرید چیلے مستعمل ہے (فقرہ) وہ تو بیچارے کچھ کہتے نہیں اُنکے بھارجے ناک میں دم کیئے ڈالتے ہیں ۳ اُردو میں مجازاً بمعنے لوازم مستعمل ہے (فقرہ) غصہ خفگی بات بات پر روٹھنا بدمزاجی کے بھارجے ہیں۔

بھارکس - (بارکش کا ہندی) مذکر ۱ بوجھ لادنیکا چھکڑا ۲ تسمہ جو خیمے کی چوب میں لپٹا ہوتا ہے ۳ تسمہ جو گاڑی کے ڈنڈوں کو گاڑی سے جکڑ دار رکھتا ہے۔

بہارن - (ھ) بضم اول فتح چہارم) مذکر ۱ جھاڑن - بٹورن ۲ جھاڑنے کا کپڑا - بہارنا - (ھ) بضم اول) متعدی - عو - صاف کرنا - جھاڑنا (فقرہ) بُوا رحمت کی صحنچی خالی پڑی تھی جلدی جلدی جھاڑ بہار کر سب نے اُنکی راحت کا سامان مہیا کر دیا - بہارو - (ھ) بضم اول) جھاڑو کا ہم معنی ہے - جھاڑو کیساتھ بطور تابع بولتے ہیں (فقرہ) جھاڑو بہارو سے بہت دیر میں فرصت ہوئی۔

بہاری - (بروزن شکاری) صفت ۱ صوبہ بہار سے منسوب بہار کا باشندہ ۲ ایک قسم کا سفید رنگ جسکی مناسبت نارنج کے پھولوں سے ملتی جلتی ہے ۳ ایک قسم کا لیموں ۴ ایک قسم کا سہرا جسمیں پھول بہت پاس پاس ٹکے ہوتے ہیں اور جو سر سے پاؤں تک لٹکتا ہے (سحر) بہاری گندھ کے لا ال ن سر کے نوشاہ کا سہرا۔

بُہاری - (ھ) مونث (دہلی) عو - جھاڑو۔

بھاری - (ھ) ۱ صفت - وزنی - بوجھل (منیر) کمر سے ہیں مسند میں بھاری ۲ قابل قدر - قابل ترجیح (فقرہ) انکا کہنا بھاری ہے ۳ غالب ۵ گرچہ ہے فکر سخن خاطر ناسخ کو گراں - الکھ پہ تو بھی ہے یہ شاعر کامل بھاری ۴ ثقیل - دیر ہضم - گراں (پانی کیلیئے) (جانصاحب) کنواں میرے خضر کا میٹھا نہ کھاری - نہ ہی پانی ہلکا نہ بھاری ۵ دوگانا ۶ مضبوط - مستحکم ۷ ضخیم - عظیم ۸ موٹا - جسیم ۹ وزنی (فقرہ) بھاری تو اہی حصہ سلگتے سلگے گا ۱۰ سوجا ہوا - جیسے منہ بھاری ہے ۱۱ مبالغے کیواسطے جہاں کثرت دکھانا منظور ہو (فقرہ) بڑا بھاری مجمع ہوا - بھاری لڑائی ہوئی ۱۲ بہادرانہ ۱۳ عو - دل بھی طبیعت کے ساتھ (فقرہ - بخیلد دبحر) وہ ناتواں ہوں کہ بس جاؤں ہوجو دل بھاری - حباب اُبھر سر کو ہے گراں فریاد ۱۴ دوبھر - اجیرن (رشک) زندگی قید جنوں میں نہیں بھاری سائے عشق - کہ ملا مجھکو گلا طوق گرانبا پسند ۱۵ تکلیف دہ - شاق - ناگوار - گراں (جانصاحب) سچ ہی دنیا میں جو کنواری ہے تخت کی رات اسپہ بھاری ہے ۱۶ خوفناک - خطرناک - کٹھن (بہار عشق) سچ ہے تربت سے لوگ عاری ہیں تین دن قبر میں بھی بھاری ہیں ۱۷ منحوس (رنگین) دشمنوں پہ ہے مرے اب کا مہینہ بھاری ۱۸ کھلی ہوئی - فاش (فقرہ) بھاری خطا ہوئی ۱۹ بڑی گھسان (فقرہ) یورپ میں بڑی بھاری لڑائی ۱۹۱۴ء میں ہوئی ۲۰ (کان کے متعلق) کم سننے والا ۲۱ (آواز کی نسبت) بیٹھی ہوئی - بلند ۲۲ ادس (فقرہ) آج طبیعت بھاری ہے ۲۳ (عو) جن پری آسیب یا بلا کی گزرگاہ (مکان کیلیئے) (فقرہ) یہ مکان بھاری ہے تم بال بچوں کیساتھ کیونکر رہوگی ۲۴ قیمتی - بیش بہا - بیش قیمت (رنگین) وہ ملے ایکی جو مجھ سے تو علی جی کی قسم۔

دوں گلے اپنی کا جوڑ تجھے بھاری تا ہے امیر۔ دولتمند (فقرہ) آپ تو بھاری اسامی ہیں جو گھڑی ہی نظر آتی ہے مجھے ایک پہاڑ ہیں غضب فرقت محبوب کی بھاری راتیں۔
پھر مفتاتے میں رعایت کیسی ۔ وہ کپڑا جسپر بہت کام بنا ہو ۔ آسیب کی جگہ (ناسخ) جو بھاری لگنا۔ لازم۔ دوبھر ہونا۔ ناگوار معلوم ہونا۔ بار خاطر ہونا۔ بھاری منزل۔
گیا سایہ دیوار میں دیوانہ بنا۔ اس ہم پر کی گلی سمجھے ہیں عامل بھاری ۔ بوجھل جیسی منزل دردو راز (ناسخ) جسم کو جی ہے گراں سینے کو ہے دل بھاری۔ ہے وہ دلشاد مجھے
آنت بھاری مات بھاری ۔ دراز۔ لمبا۔ جیسے بھاری سہرا۔ بھاری تنی۔ عشق کی منزل بھاری۔ بھاری ہونا۔ لازم۔ وزنی ہونا۔ قیمتی ہونا۔ سخت
بھاری آواز۔ موٹی آواز جو خلقی بھاری ہو۔ پڑی ہوئی آواز سحر دو مشکل معلوم ہونا۔ ناگوار ہونا۔ غالب ہونا۔ نامبارک ہونا۔ جن آسیب بلا کا
ہو ضرر۔ آج کسی کے لئے تم۔ سرخ سرخ آنکھیں بھی ہیں دیہ بھاری آواز۔ گزر ہونا۔ دیکھو بھاری۔

بھاری پتھر صفت (دہلی) بہت زیادہ وزنی (داغ) غیر کی لاش کیوں
اُٹھاتے ہو۔ بار عصیاں سے بھاری پتھر ہے۔ بھاری بھر کم (ہ) صفت۔
۔ فربہ۔ موٹا تازہ ۔ ذی عزت۔ ذی مرتبہ (جانصاحب) بھاری بھر کم
دیکھنے کو ہیں یہ بھر کے شاندار۔ کھو کھلے تربوز سے وے انکو نسبت آجکل۔
۔ متحمل۔ بردبار۔ سنجیدہ متین۔ باوقار (داغ) ضبط ایسا ہی ہزاروں سنکے
پی جاتے ہیں وہ حضرت ناصح سی کم ہیں بھاری بھر کم آدمی ۔ وزنی (مضبوطا)
خدا کرے تمہاری تو یہ بہار کیطرح مستحکم ہو۔ بھاری بھر کم ہو مضبوط ہو۔
اہل ہوش بھلا مانس شریف۔ بھاری پتھر۔ لفظی معنے وزنی پتھر صفت
۔ وزنی چیز۔ قابو سے باہر (سحر) بھاری پتھر اُٹھا چکا مرزا مشق دیوانوں سے۔
۔ بہتو مرد درد صوفا ڈونا ۔ اُٹھانے کیلئے ۔ (کنایۃً) عو۔ کنواری لڑکی۔
بھاری پتھر چوم کر چھوڑ دینا کسی کام کو کٹھن سمجھ کر چھوڑ دینا مشکل سمجھکر کسی
کام سے دست بردار ہونا۔ جو کام نہ ہو سکے اُس سے کنارہ کرنا۔ جو چیز اپنے قابو اور
تصرف میں نہ آسکے اُس سے ہاتھ اُٹھا لینا (میر) ہمنے اس سنگدل سے منہ موڑا۔
بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا۔ بھاری پتھر دیکھکر چھوڑ دیا۔ جو کام نہ ہو سکے
اس سے کنارہ کرنیکے موقع پر بولتے ہیں۔ بھاری رات۔ شب (ناسخ)

بھاڑ۔ (ہ) مذکر۔ وہ چولھا جسمیں بھڑ بھونجے چنے بھونتے ہیں
۔ بھٹی ۔ تنور۔ بھاڑ جھونکنا ۔ لکڑیا کر کٹ ڈال کے بھاڑ کو گرم کرنا ۔
بُری طرح زندگی بسر کرنا۔ اوقات ضایع کرنا (فقرہ) بارہ برس دلی میں رہے بھاڑ
ہی جھونکا کئے۔ بھاڑ سا بھننا۔ لازم چیٹ پٹ مارا جانا۔ کثرت سے قتل ہونا
(دیا ملی) جنگ جمل میں جب لڑائی کا بھاڑ سا بھن رہا تھا حضرت خچر پہ
بیٹھے ادنگھ رہی تھے۔ بھاڑ سے نکال بھٹی میں جھونکنا مثل کم مصیبت سے
نکال کے زیادہ مصیبت میں ڈالدیا۔ بھاڑ میں پڑے ۔ عو۔ دکوسنا) غارت ہو۔
چولھے میں جائے (رند) ہم قفس میں ہیں بلا سے اگر آئی ہے بہار۔ آگ جنگل کو لگے
بھاڑ میں گلزار پڑے۔ جب کوئی کام مرضی کے خلاف ہوتا ہے اسوقت عورتیں
ناپسندیدگی ظاہر کرنیکو بولتی ہیں۔ بھاڑ میں جائے عو۔ (کوسنا) بھاڑ میں پڑے
تباہ ہو۔ خراب ہو۔ جہنم میں جائے (قلق) ہوسے صبر نے کیا وہ بھاڑ میں جائے۔ جو
تمہارے قدم سے مجھکو چھڑائے۔ بھاڑ میں جھونکنا متعدی ۔ آگ میں ڈالنا
۔ ضائع کرنا پھینکنا ۔ جانے دینا۔ تذکرہ کرنا۔ نام لینا۔ (فقرہ) فلسفے کو بھاڑ
میں جھونکئے ہاں گر فلسفے میں سر امطلب ہی حاصل ہو تو خیر۔ بھاڑ میں ڈالنا۔
متعدی ۔ جلانا۔ آگ میں ڈالنا ۔ ضائع کرنا پھینکنا۔

بھاڑا۔ (ھ) مذکر۔ یہ لفظ سنسکرت میں بھاٹک تھا جس سے ہندی میں بھاڑا ہوا۔ خرچی۔ زنا کی کمائی کسب کی اجرت ۲ کرایہ۔ گاڑی کی مزدوری۔ بھاڑا کھانا۔ حرام کی کمائی کھانا۔ خرچی کھانا اسکی نسبت بولتے ہیں جو کسی کی کمائی پر بسر کرے۔ بھاڑے کا ٹٹو۔ صفت ۱ لفظی معنے کرایہ کا ٹٹو ۲ بودا۔ اُس چیز کو کہتے ہیں جو ہمیشہ مرمت کی محتاج ہو ۳ وہ شخص جو نشہ کا عادی ہو اور جبتک نشہ کی چیز نہ ملے کام نہ کرے ۴ وہ شخص جو اجرت پر کام کرے یا گشت لگاتا پھرے ۵ اس شخص کی نسبت بھی کہتے ہیں جو بغیر اجرت لئے کام نہ کرے۔

بھاشا۔ مونث ۱ ہندوستان کی پرانی زبان۔ وہ ہندی بولی جو سنسکرت سے نکلی ۲ (بنگالی اکثر شین بولتے ہیں اس رعایت سے) بنگال کا آدمی بنگالی۔

بھاکا۔ (ھ۔ بھاکھا) مونث۔ وہ ہندی بولی جسمیں سنسکرت کے الفاظ ملے ہوتے ہیں۔ برج کی بولی۔

بہاگ۔ (ھ۔ بکسر اول) مذکر ۱ ایک راگنی کا نام (داغ) بھیرویں گاتے ہو بہاگ کے وقت۔

بھاگ۔ (ھ) مذکر۔ بھاگنا سے۔ امر کا صیغہ۔ چل دو۔

بھاگا۔ (ھ) مذکر۔ عو۔ غدر ۱۸۵۷ء کا (فقرہ) کل کی بات ہے بھاگا کے دنوں میں برسوں حسینخاں ہمارے گھر میں چھپے رہے۔ بھاگا بھاگ۔ مونث ۱ بھاگنے کی ہل چل (تسلیم) فوج دشمن پہ پہ ستی آگ تھی۔ ہر طرف لشکر میں بھاگا بھاگ تھی ۲ تیز تیز۔ جلدی سے۔ جھپٹ کر (داغ) یا الٰہی کچھ خوشی کی ہو خبر۔ نامہ بر آتا ہے بھاگا بھاگ آج۔ بھاگا ہی۔ لوٹو ہی۔

بھاگتے بھوت کی لنگوٹی ہی سہی۔ مثل۔ جاتی ہوئی چیز یا ڈوبتی ہوئی رقم کا جو حصہ ملجائے وہی غنیمت ہے۔ بھاگتے رستہ نہ ملنا۔ لازم۔ جوابدہی کا محل نہ ملنا۔ جواب نہ بن پڑنا (فقرہ) ماں بیٹیوں نے ایسی ٹانگ لی کہ میر صاحب کو بھاگتے راستہ نہ ملا۔ بھاگتے کے آگے مارتے کے پیچھے۔ مقولہ۔ بزدل کی نسبت کہتے ہیں۔ اُس بودے شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بہادر بنے۔ بھاگتے کی لنگوٹی۔ مثل۔ تھوڑی سی چیز جب کسی چیز کا کامل طور سے حاصل ہونا دشوار ہو تو جسقدر ملجائے اُسیکو غنیمت سمجھیں اور بھاگتے کی لنگوٹی کہتے ہیں۔ بھاگ جانا ۱ فرار ہو جانا ۲ ہمت ہارنا۔ شکست کھانا۔ مقابلے سے ہٹ جانا ۳ (بھینس اور گائے کے لئے) دودھ دینا موقوف کر دینا۔ بھاگڑ۔ (ھ) مونث۔ بھاگنے کا اضطراب۔ ہلچل۔ بدنظمی۔ گھبراہٹ (مچنا۔ پڑنا کے ساتھ) پیری کی مگر فوج اسیر آئی ہی نزدیک دل مردہ ہی بھاگڑ سے صف مژگاں میں پڑی ہی (بنات النعش) جب شہر میں بھاگڑ مچی ۲ غدر ۱۸۵۷ء کا۔ بھاگ کھڑا ہونا۔ لازم۔ چلدینا۔ فرار ہو جانا۔ بھاگنا۔ لازم ۱ فرار ہونا۔ روپوش ہونا ۲ شکست ہونا ۳ نفرت کرنا۔ پرہیز کرنا۔ الگ الگ رہنا۔ دور دور رہنا (داغ) خوگر بیداد کو رحمت ہے موت۔ بھاگتا ہوں نام سے آرام کے ۴ ہارنا ۵ دوڑنا۔ بھاگو۔ (ھ۔ واو معروف) چھوڑ کر بھاگ جانیوالا۔ بھاگوں بھاگ کرنا۔ لازم۔ بھاگنے پر تلا ہونا۔ بھاگنے پر آمادہ ہونا۔ بھاگے بھاگے آنا۔ لازم۔ دوڑے دوڑے آنا۔ بھاگا بھاگا جانا۔ لازم۔ جلدی چلا جانا (توبۃ النصوح) نماز کہیں بھاگی نہیں جاتی جس طرح تندرست ہو جاؤ بہتیری نمازیں پڑھ لینا۔ بھاگ کر کہاں جاؤگے۔ مجھسے چھوٹ نہیں سکتے (آتش) بھاگ کر عاشق شیدا سے کہاں جاؤ گے۔ قدم آہستہ رکھو ٹھوکریں کھاتے نہ چلو۔ بھاگ نکلنا۔ لازم۔ جماعت یا گروہ سے نکلکر بھاگ جانا (ناسخ)

چھوٹی ہے یہ پہاڑ کی نالہ سوزاں سے بان فتیل گردوں بھاگ نکلیگا ابھی جنگھاڑ کر

بھاگ - (ھ) عو- مذکر نصیب- اچھی قسمت- بھاگ آئے - عو نصیب جاگے قسمت نے یاوری کی- **بھاگ بھرا** - (ھ) صفت مذکر (عو) ا خوش نصیب ۲ (طنزاً) بدنصیب کو بھی کہتی ہیں۔ بھاگ بھری صفت مؤنث کیلئے- دیکھو بھاگ بھرا ۳ ہندو عورتوں کے ایک تہوار کا نام جو تحویل آفتاب پر منایا جاتا ہے- **بھاگ پھوٹنا** - لازم (ہندو عو) بدنصیب ہونا نانصیبا پھوٹنا۔ **بھاگ جاگنا** - لازم- (عو) قسمت کا یاور ہونا- مراد حاصل ہونا عزت یا نادیرا ملنا یا ہاتھ آنا- سکے جاگے بھاگ- رہے قائم ہمیشہ راج سہاگ- **بھاگ کھلنا** - لازم- عو- بھاگ جاگنا- (حسن) کلا سرخ جوڑے پر عطر سہاگ کھلے تکلے آپس میں دونوں کے بھاگ- **بھاگ لگانا** (ہند) ا تقسیم کرنا- حصے لگانا ۲ دن پھیرنا- اوج پر پہنچانا- **بھاگ لگنا** - عو نصیب جاگنا قسمت کھلنا دن پھرنا- (میر) دل سے خوان و جنا کو بھاگ لگے بہت تری منصفی کو آگ لگے ۲ بسنا۔ آباد ہونا- اترانا (جرأت) دن بھی اب مجھ سے دور بھاگے ہے اس سے ملکر اسے بھی بھاگ لگے

بھاگوان - (ھ) س بھاگ وان) صفت ا خوش قسمت- خوش نصیب- اقبال مند ۲ امیر- دولتمند ۳ سخی ۴ شریف پرور- شریف ۵ بھلا مانس (قدر) جسے اپنا فخر سمجھے اسی دل نے ہم کو کھویا- جیسے بھاگوان جانا وہی گھر خراب نکلا-

بھاگلپوری - مذکر- کپڑا جو بھاگلپور میں بنتا ہے ۲ بھاگلپور کا رہنے والا-

بھال - (ھ) مؤنث ا سنان- پیکان- برچھی کا پھل- تیر کی نوک ۲ رجپوت کی ایک قسم-

بھالا - (ھ) مذکر ا برچھا- نیزا- بھاسے بردار۔ بھالا اٹھانیوالا-

بھالا ساتھ رکھنے والا- بھالا اُٹھانیوالا-

بھالنا - (ھ) لازم- تنہا استعمال میں نہیں ہے- دیکھنا کا تابع ہوکر بولا جاتا ہے (محسن) ذرا عشق ادھر دیکھے بھالے ہوئے- قدم اے ستمگر سنبھالے ہوئے

بھالو - (ھ) س- بھالک) مذکر- ا ریچھ (داغ) ۲ اس طرح دشمن بدخو آیا ہیں یہ بچوں کو بھی بھالو آیا- یہ لفظ اکثر ہندی لڑکوں کے ڈرانے کے وقت اس طرح بولتے ہیں "بھالو آیا"

بھانا - (ھ) لازم- ا چھا لگنا- دل کو بھلا معلوم ہونا- دل میں کھبنا (ناسخ) بھاگئی کونسی وہ بات تو نکی ورنہ ہ گھر کھٹے ہیں فرشتہ دیار لکھنؤ ہیں۔ متاخرین شعرائے لکھنؤ نے اس لفظ کا استعمال ترک کر دیا ہے-

بہانا - (ھ) بفتح اول) بہنا کا متعدی ا لنڈھانا ۲ جاری کرنا- پانی کر دینا ڈالنا ۳ خراب کرنا- ضائع کرنا ۴ سستا بیچنا- کوڑیوں کے مول دیدینا (فقرہ) جن مولوں آیا انہیں مولوں بہا یا-

بھانپ لینا - جانچ لینا- سمجھ لینا- تاڑ لینا- پہچان لینا (داغ) شیشہ ہی تیری بغل میں نہ ابر ہی تو یا رو تے اُسے بھانپ لیا- **بھانپنا** - (ھ) بھاپ- (دھواں- مجازاً- دم- سانس) متعدی ا تاڑ لینا- پہچاننا ۲ صورت سے جانچ لینا ۳ غور سے دیکھنا- تاکنا (گلزار نسیم) اک بلی جو چھپی تھی جو کو بھانپ- نیولے نے بھگا دیا دکھا سانپ-

بھانت - (ھ) باخفائے نون) طرح- طور- قسم- رنگ- طریقہ **بھانت بھانت کا** - (ھ) صفت) طرح طرح کا مختلف قسم کا- گوناگوں **بھانتیا** - مذکر- ایک گہرہ رنگ کا کبوتر جس میں مختلف رنگ ہوتے ہیں

بھانج - (ھ) مذکر کسی چیز کے پیچھے یا پیچ لگا ہی بھنانے وقت

دینا پڑے۔ روپیہ کا خوردہ (فقرہ) چار پیسے کی روٹیاں ہیں پیسے کا سالن ہے دھیلا بھانج ہیں گیا۔

بھانجا۔ (باعلان نون۔ ھ) مذکر۔ بہن کا بیٹا (رشید) جھپٹ گئے بھانجے فرزند بھتیجے بھائی۔ **بھانج بہو**۔ (نون غنہ) مونث۔ جو رو بہن کے بیٹے کی۔ **بھانجی**۔ بہن کی بیٹی۔ **بھانج داماد**۔ مذکر۔ شوہر بہن کی بیٹی کا۔

بھانجھا۔ (ھ) س۔ بھانج۔ رسی کا بل باخفائے نون) متعدی عم۔ بٹنا۔ بل دینا۔ فرے کا موڑنا۔ چھپے ہوئے کاغذ دونکا تہ کرنا۔ بھانجو رسی۔ بٹی ہوئی بلدار رسی۔

بھانجی۔ (ھ۔ نون غنہ) س۔ تیج روک) مونث۔ چغلی خلل اندازی۔ روک۔ بھانجی خور۔ صفت خلل انداز چغل خور۔ کسی کی بھلائی میں خنہ ڈالنے والا۔ بھانجی پینا۔ بھانجی کھانا۔ عم۔ بھانجی مارنا۔ بھانجی مارنا۔ بھلائی میں خلل ڈالنا۔ رخنہ ڈالنا۔ مخل ہونا۔ سلوک کم نیپے رکنا۔ حارج ہونا۔ چلتے کام میں خلل ڈالنا۔ چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا۔ (داغ) چل سکے بیغامبر کی کیا وہاں بغیر بھانجی مارتا ہی ہو لکر۔

بھانڈ۔ (ھ۔ باخفائے نون) مذکر۔ نقال۔ وہ ناچنے گانے والے جو محفلوں میں ناچتے گاتے اور مسخرے پن سے نقلیں کرتے ہیں۔ صفت پیٹ کا ہلکا۔ جو کسی بات کو ہر ایک سے کہتا پھرے۔ **بھانڈ بھگتیے**۔ مذکر۔ (ند) لونڈا پیشہ کرنے والے (بھگتیے۔ بفتح اول سکون دوم سوم و کسر چہارم) (امیر حسن) کیا بھانڈ اور بھگتیوں سے ہجوم۔ ہوئی آمد آمد ہے مبارک کی دھوم۔

بھانڈا۔ (ھ۔ باخفائے نون پنجابی زبان میں برتن کو کہتے ہیں) مذکر۔ مٹی کا بڑا برتن۔ ہانڈی۔ راز۔ بھید۔ ملکیت۔ ساز و سامان۔ **بھانڈا پھوٹنا**۔ بھانڈا پھوٹ جانا۔ لازم۔ افشائے راز ہونا۔ بھید کھل جانا۔ **بھانڈا پھوڑ**۔ مذکر۔ بھید کو ظاہر کرنے والا۔ پیٹ کا ہلکا۔ چغلخور۔ **بھانڈا پھوڑنا**۔ متعدی۔ افشائے راز کرنا۔ بھید ظاہر کرنا۔ (داغ) غیر کیوں بھید سے واقف ہوتا میرے ہمراز نے بھانڈا پھوڑا۔

بھانگ۔ (ھ۔ باخفائے نون) مونث۔ عم۔ بھنگ۔

بھان متی۔ (باعلان نون۔ ھ۔ س۔ بھانو۔ روشنی متی بمعنی عقل) مداری۔ بازیگر۔ شعبدہ باز (جانصاحب) پتلیاں بھان متی آنکھیں ہیں حیدر آباد۔ ایک عالم کا دکھاتی ہیں تماشا دونوں (میر حسن) دکھا دیں سب بھانمتیاں ادھر۔ ادھر کو چڑا دیں ٹٹیاں بانس پہ۔ یہ لفظ مذکر مونث دونوں کیواسطے مستعمل ہے۔ بھانمتی کا سوانگ۔ تماشہ جو بھانمتی دکھاتے ہیں (مجازا) وہ معاملہ جو سمجھ میں نہ آئے۔ حیرت انگیز معاملہ۔ بھانمتی نے کنبہ جوڑا کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا (مثل) واہی تباہی لوگوں کے مجمع یا مختلف قسم کے لوگوں کے مجمع کی نسبت بولتے ہیں۔

بھاننا۔ (ھ۔ بھانجنا) متعدی۔ دہلی۔ بل دینا۔ خراد پر چڑھانا۔ گھمانا۔ پھیرنا۔ جیسے تسبیح بھاننا۔ رٹنا۔ بار بار کہنا۔ جیسے وظیفہ بھاننا۔ عم۔ توڑنا۔ شکستہ کرنا۔

بھانور۔ بھانوری۔ (ھ) مونث۔ گردش۔ **بھانوری پھرنا**۔ لازم۔ قربان ہونا۔ گرد پھرنا۔ ہندوؤں کی رسم جس سے بیاہ مکمل ہوتا ہے عروس نوشہ کا ساتھ ساتھ آگ کے گرد طواف کرنا۔

بھانولی۔ (دیوناگری) مونث۔ ایک قسم کی روٹی۔

بھانویں۔ (ھ۔ عو) نزدیک جیسا چاہو (انشا قطعہ بند)

بھاؤ	بہانہ

نہ ٹسوے بہاؤ رو رہیاں سی شبنم نمک کیوں چھڑکتی ہی زخم جگر پہ۔ مرے بہانویں
گلشن کو آتش لگی ہی نظر کیا پڑے خاک گلہائے تر پر۔ اثر۔ خیال۔ توجہ۔ خبر۔ کن
خواہ۔ چاہے (فقرہ) دونوں چیزیں رکھی ہیں بہانویں یہ لو بہانویں وہ۔ بہانویں
نہیں۔ دلبر اثر نہیں۔ پروا نہیں (جرأت) درد دل سنکے یہ بولا مرے بہانویں
ہی نہیں۔ گر بُرا حال ہی تیرا تو بھلا مجھکو کیا (فقرہ) ہم ہیں کہ بیار دم دلاسے
سے کام نکال رہی ہیں اور وہاں بہانویں نہیں۔

بہانہ (ف) مذکر۔ عذر۔ حیلہ۔ ظاہرداری۔ دھوکا۔ وہم۔ فریب
(تسلیم) زیارت کے بہانے گھر سے قاتل گور پر آیا۔ وسیلہ۔ سبب (مقولہ) حیلے
رزق بہانے موت۔ ڈھب۔ موقع۔ ٹال مٹول۔ حیلہ حوالہ۔ بہانہ بتانا۔ ٹال دینا۔
حیلے حوالے کرنا (نسیم لکھنوی) میں بوسہ لونگا بہانے بتائیے نہ مجھے۔ جو دل
لیا ہی تو قسمیں دلائیے نہ مجھے۔ بہانہ جو (ف) صفت۔ فریبی۔ حیلہ ڈھونڈنے
والا۔ حیلہ گر۔ دھوکے باز۔ بہانہ چلنا۔ حیلہ کارگر ہونا۔ تدبیر کا با اثر ہونا۔
(قدر) لاکھ چالیں چلو سو فقرے دو سو چھینٹے دو۔ نہ چلیگا کوئی صاحب کا
بہانہ شب وصل۔ بہانہ خور (ف) صفت۔ مکار۔ بہانہ ڈھونڈنا۔ لازم۔
حیلے کی تلاش میں رہنا۔ موقع ڈھونڈھنا۔ عذر ڈھونڈھنا (جلال) وہ سرگرم
ادا ہیں جاں بلب ہوں۔ بہانہ ڈھونڈھتی ہی اب قضا کیا۔ بہانہ رکھنا۔
(دہلی) الزام رکھنا۔ حیلہ کرنا۔ ٹالنا (داغ) جاں نثاروں کو نہ دیکھا یہ بہانہ
رکھکر۔ جان پہ کھیلنے والوں کا تماشا کیا۔ بہانہ ساز (ف) صفت۔ حیلہ
کرنیوالا۔ بہانہ طلب (ف) صفت۔ حیلہ ڈھونڈھنے والا۔ بہانہ کرنا۔ حیلے
حوالے کرنا۔ بہانہ ملنا۔ حیلہ ہاتھ آنا (مصحفی) چھپکر جو چلے آؤ کسیدن مرے
گھر میں۔ کیا ایسا کوئی تمکو بہانہ نہیں ملتا۔ بہانے موت حیلے رزق (مقولہ)

موت کا کوئی سبب ہوتا ہی اور رزق پہنچنے کا کوئی حیلہ ہوتا ہی (قدر) ہر بہانے موت کے
ہر حیلے رزق۔ مر گئے فرقت کا حیلہ ہو گیا۔ بہانہ لانا۔ حیلہ پیش کرنا (آتش) چاہئی
آئینے میں پری نے اسے دکھلائی۔ سیر دریا کا جو لایا وہ بہانہ شب وصل۔ بہانے سے
حیلے سے۔

بہاؤ۔ (ہ) بفتح اول) مذکر۔ طغیانی۔ پانی کا جوش (رشک) بحر طبع
رواں کا قائل ہوں کیسی دریا میں یہ بہاؤ نہیں (شرف) بہاؤ پہ کبھی قوت مری
جو آجاتی سمٹ سمٹ کے سمندر حباب ہو جاتا ۲ پانی بہنے کا رخ۔ ڈھال۔ (ہجر)
رندونکو ایک زکو دریا دلی دکھا۔ کشتی مے کو چھوڑ دے ساقی بہاؤ پر۔

بھاؤ۔ (ہ) مذکر ۱ حالت۔ کیفیت۔ اصلی حالت۔ روپ۔ اُمنگ
۲ ناز و انداز۔ اشارے (منیر) قیمت کے پوچھتے ہی نچاتے ہیں انگلیاں۔ توڑی
ہزار لیتے ہیں پر دیں بھاؤ کے ۳ قیمت۔ مول۔ شرح۔ نرخ ۴ (عم) سمجھ ۵
عم۔ سبھاؤ۔ عادت ۶ (عم) محبت۔ ماتا ۷ (عم) طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ
۸ ناز و انداز۔ چوچلا۔ نخرا ۹ (عم) عزت۔ خاطر تواضع۔ بھاؤ اترنا۔ لازم۔
نرخ ارزاں ہونا۔ قیمت گھٹنا۔ سستا ہونا۔ (داغ) کیوں پھیرتے ہو اسکو
خریدار دیکھکر۔ کیا جنس دل کا بھاؤ ابھی اتر گیا۔ بھاؤ بتانا۔ ناچ گانے میں
ہاتھ یا آنکھ یا دیگر اعضا کے اشاروں سے گیت کے مضمون کا نقشہ دکھانا۔ راگ کے
مضمون کی تصویر کھینچنا (داغ) صوفی سے کہا وجد میں یہ پیر مغاں نے۔ واللہ
ہمیں بھاؤ بتانا نہیں آتا ۲ نرخ بتانا۔ (راسخ) لیا اُسنے دل پہلے ہنگام رقص
بتایا مجھے بھاؤ قیمت کے بعد۔ بھاؤ بگاڑنا۔ نرخ خراب کرنا۔ بھاؤ بگڑنا۔
لازم۔ نرخ خراب ہونا۔ بھاؤ بننا۔ لازم۔ قیمت طے ہونا۔ سودا پٹنا۔ بھاؤ
بہانا۔ متعدی۔ (عم) نرخ بگاڑنا۔ مول گھٹانا۔ قدر کم کرنا۔ بھاؤ پڑجانا۔

لازم۔ معمولی نرخ ہوجانا (ظفر) بکتا ہے ایک بوسہ پہ خوباں کے ہاتھ دل۔ اس
چیز کا ہے ابھی یہی بھاؤ پڑ گیا۔ بھاؤ تاؤ۔ (ھ) مذکر۔ مول تول۔ دام۔ نرخ قیمت
ذکر ناہونا کیساتھ) (داغ) دل ہمیں نذر کرتے ہیں قیمت نہ پوچھیے۔ اسکا نہ
بھاؤ تاؤ نہ کچھ مول تول ہے۔ بھاؤ تیز ہونا۔ لازم۔ قیمت چڑھنا۔ نرخ بڑھنا
گراں ہونا۔ بھاؤ چڑھانا۔ متعدی۔ قیمت بڑھانا۔ نرخ بڑھانا۔ بھاؤ چڑھنا
لازم۔ قیمت بڑھنا۔ نرخ بڑھنا۔ (داغ) سستی نہیں ہے جنس دل اب عشق لے۔ اب
بھاؤ چڑھا ہوا ہے اسکا۔ بھاؤ کاٹنا۔ نرخ مقرر کرنا۔ بھاؤ کٹنا۔ لازم۔ (دگنا)
سشرح دام نقد مرتب کا بھاؤ کٹتا جاتا تھی خریداری تھی۔ بھاؤ کرنا۔ مول چکانا۔ قیمت
طے کرنا۔ بھاؤ نکالنا۔ متعدی۔ نرخ مقرر کرنا۔ قیمت ٹھہرانا
بھاؤ نکلنا۔ لازم۔ نرخ مقرر ہونا۔ بھاؤ نہ جانے راؤ۔ مثل (راؤ = راجہ)
بازاری قیمت پر کسی کا زور نہیں چلتا۔ بھاؤ گرنا۔ بھاؤ گھٹنا۔ بھاؤ اترنا۔

بھاوج۔ (ھ) بفتح واو۔ مونث۔ بھائی کی بیوی۔

بھائی۔ (ھ) بکسر اول (ھ) روح جو خوشی اور غم کی باتیں کہہ کے
رودھ پیٹے بچوں کو سوتے جاگتے ہنساتی رلاتی ہے) مونث۔ وہ خواب جسکو دیکھکر
بچے سوتے میں ہنسنے یا رونے لگتے ہیں (دبیر) افسوس بھائی نے بھی مجھکو
طفلی میں شہ عشق کی خبر کی۔ سو طرح غمگین ہوں کہ روتی گئی وہ آہ شعور
آئی طفلی میں بھائی جو ہنساتی مجھکو۔ تعلق ہے اس لفظ کے تلفظ اور اسکے
میں سہو ہوا جو بھائی کی جگہ بھیائی نظم کیا ہے (روتے روتے جو ہنسی آتی تھی
بھیائی آ کے ہنساتی تھی) (ہندی) ایک گیت کا نام جو بچہ پیدا ہونے پر گایا جاتا ہے

بھائی۔ (ھ) مذکر۔ برادر حقیقی۔ چچازاد بھائی۔ رشتہ کا بھائی
محبت سے بغیر لحاظ رشتہ و تذکیر و تانیث یا چھوٹائی بڑائی کے ہر مرد و عورت
ایکدوسرے کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں (مرآة العروس) محمد عاقل کی ساس اپنی بیٹی سے
کہتی ہے ہاں بھائی جو کچھ تمہارے دل میں ہے تم بھی صاف صاف کہہ گزرو۔ صفت
رشتہ دار۔ برادری کا۔ قوم کا۔ ہمسر۔ ہم وضع (گلزار نسیم) دل ہی نے تو کچھ نہ سب بعد
تو اسپ کیا۔ وہ نہیں تھے اور ہے اسکا کوئی بھائی ہوا۔ محبت پیار سے اور کبھی تعظیماً
جانی و صاحب کا لفظ اضافہ کر کے بھائی جانی و بھائی صاحب کہتے ہیں۔
بھائی بند۔ مذکر۔ ہم قوم۔ ہم مذہب۔ رفیق۔ رشتہ دار (ابن الوقت) انگریزی کا
پڑھنا چاہیے بھائی بندوں کیلئے نا سزاوار ہوا۔ بھائی بندی۔ مونث۔ برادری
یگانگت۔ بھائی چارا۔ (ھ) مذکر۔ یکی دوستی۔ سچی دوستی۔ اخوت۔ یگانگت
برادری۔ بھائی بندی۔ میل جول (داغ) تمکو لیلیٰ سے ہی جو یک جہتی۔ اپنا
مجنوں سے بھائی چارا ہے۔

بھائیں بھائیں (ھ) بچھڑے کی آواز۔ بھائیں بھائیں کرنا۔
(ھ) بھائیں۔ خوفناک (لازم) جو کسی مقام پر ویرانی برسنے کا کنایہ ہے
خوف معلوم ہونا۔ سنسان معلوم ہونا (فقرہ) جب سے بیگم چلی گئیں مکان
بھائیں بھائیں کر رہا ہے۔

بہائم۔ (ع) بہیمہ کی جمع۔ مذکر۔ چوپائے جانور۔

بھبھاس۔ (ھ) بکسر اول، مذکر۔ ایک راگ کا نام۔

بھبڑ۔ (ھ) مذکر۔ (ع) آدمیوں کا ہجوم جو بازار میں خریداری
کیواسطے ہو۔ ازدحام۔ مجمع کثیر۔ شور وغل (سرور) شیخ جی کیا آئے آیا
زلزلہ۔ محفل رنداں میں بھبڑ مچ گیا۔

بھبکا۔ (ھ) بروزن فلک) مونث۔ انتہائی گرم بھاپ
(داغ) آفت ہے آہ شعلہ نہ بکنے پاتش فرقت نے مجھے کیا ہے آتش کی بھبک

کیا ہی قیامت کی بھڑک ہے (تسلیم) یہ کیونکر کہوں پی نہیں تو نے داغظ
کہ منھ سے تو مے کی بھبک آ رہی ہے ۲ شعلے کی بھڑک ۳ شرطے کی بھبکر اناہ
بھبک اُٹھنا۔ بھڑکنا۔ نہایت گرم ہو جانا (شمس) یارب چپک اُٹھے شعلۂ
مل۔ بھڑکے بھبک اُٹھے شعلۂ دل ۲ غصہ ہو جانا۔
بھبکا۔ (ھ) مذکر ۱ عرق کھینچنے کا آلہ ۲ کسی تیز بو کا جھونکا ۳
لو لپٹ۔ شعلہ۔ بھبکانا۔ متعدی۔
بھبکنا۔ (ھ) لازم ۱ خوب کھولنا۔ نہایت گرم ہونا ۲ شعلہ اٹھنا
بھڑکنا۔ جلنا۔ آگ لگنا ۳ بگڑنا۔ غصہ ہونا (فقرہ) یا روہ بھبک اُٹھی
تم مخالف کو جواب نہ دو کہ وہ چپ ہو جائے حالانکہ جواب سے وہ اور بھبکتا ہی
۴ کثرت سے پانی کا گرنا۔
بھبکی۔ (ھ) مونث۔ دھمکی۔ گھرکی۔ غصہ کی شکل بنا کر ڈرانا
بھبکی دینا۔ متعدی۔ ڈرانا۔ دھمکانا (داغ) آپکی بزم میں تماشا ہی۔ غیر بتا
ہی بھبکیاں مجھکو۔ بھبکی میں آ جانا۔ لازم۔ ڈر میں آ جانا۔ ڈر جانا۔ دھمکی میں آ جانا
بھبوت۔ (ھ) (۱ و معروف۔ بھبھوت) وہ راکھ جو جوگی سنیاسی لگا
اپنے بدن پر ملتے ہیں (لگانا۔ ملنا۔ رمانا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) اس پادشاہ کے گر دکا
ہے نقشا منھ پر ہمارا بھبھوت ہو تیوں کا۔ یہ لفظ ہندی میں مونث ہے۔ اردو
میں مذکر بھی مستعمل ہے۔ بھبوت رمانا۔ فقیر ہونا۔ جوگ لینا۔ بیراگ لینا۔ فقیروں کا
اپنے تن بدن پر راکھ ملنا۔
بہبود۔ (ف) بکسر اول و سکون دوم و ضم سوم و واو معروف)
مونث۔ بھلائی۔ بہتری۔ (داغ) لڑائی ہے یار دل سے بے سود تیری۔
جو بہبود اپنی وہ بہبود تیری۔ بہبودی۔ مونث۔ بھلائی۔ خیر طلبی۔ بہتری

کسی کے حق برا بھی بات ہونا۔
بھبوکا۔ (ھ) مذکر ۱ آگ کا شعلہ۔ شرارہ (میر) تیری فرقت میں جیا جیسے
آج اشک فشاں آہ سے میر نکلتا ہی بھبوکا آگ کا ۲ آتش کا پرکالا ۳ صفت۔ زیادہ
سرخ۔ نہایت روشن۔ چمکنے والا (امیر) اس دست نگاریں کو کیا ہی جو بھبوکا
دلبیر مہر الٰی آگ لگا دی ہے حنا نے ۴ بہت سفید۔ براق۔ نہایت گورا
(مصحفی) رات پردے سے ذرا منھ جو کسو کا نکلا۔ شعلہ سمجھا تھا اسے میں پہ بھبوکا
نکلا ۵ شوخ طرار (شعر معشوق کی نسبت کہتے ہیں) (ناسخ) اس بھبوکے
نالے سے نہ جل جائیں کہیں۔ اسلیے چشم کو ہم اشک فشاں کرتے ہیں ۶
دہکتا ہوا غضبناک خشمگیں (امیر) یہ سنتے ہی شعلہ بھبوکا ہوئی۔ لگی کہنے
یہ سے بلا کیا ہوئی ۷ گرم جلتا ہوا (مصحفی) اس طفل کو دیکھو تو یہ رنگ
کسو کا۔ شعلہ ہی شرارا ہی آتش ہی بھبوکا ہی۔ بھبوکا بننا۔ لازم۔ غصے میں لال
پیلا ہونا۔ آگ بگولا ہونا۔ نہایت افروختہ ہونا۔ بھبوکے اُٹھنا۔ لازم۔
دہلی۔ عو۔ غصہ کے سبب بخار چڑھ آنا۔ شعلے اُٹھنا۔ تن بدن میں آگ
لگ جانا۔ نہایت غصہ ہونا۔
بھبھکنا۔ دیکھو بھبکنا۔
بھپارا۔ (ھ) بفتح اول) مذکر ۱ جوش کی ہوئی دوا (جانصاحب)
کیا تیل کی مہندی کی بھپارے میں تھی بتی ۲ دم۔ فریب ۳ اصل جھوٹ
بات جو کسی کے خوش کرنے کو یا کسی مطلب نکالنے کی غرض سے کہتے ہیں۔
بھپارا دینا۔ متعدی۔ کسی جوش کی ہوئی چیز سے سینکنا۔ یا بھپارے دینا
(داغ) ضبط کرتا ہوں تو پ قی ہیں جو ہیں گرم آنسو۔ دل بھپارا کو دیتا ہوں
بھپارا اُس سے بھپارے دینا۔ متعدی۔ دم جھانسا دینا۔ دم دلاسا دینا

بھپکا

پھر پٹ بینا۔ (رند) اب ایسا ہی سنگدل کچھ کچھ جب دئیے خوب سے بھپاٹے ہیں۔
بھپاٹے میں آنا۔ لازم۔ دھوکے میں آنا۔ چکل میں پھنسنا (فقرہ) نواب صاحب
مصاحبوں کے بھپاڑوں میں آگئے۔

بھپکا۔ (مذ) ظرف جس میں نلی لگا کر عرق کھینچتے ہیں۔

بھپکنا۔ (مذ) متعدی۔ خشمگیں آواز سے کسی سے کچھ کہنا۔

بھپکی۔ مونث۔ دھمکی۔ غصہ کی آواز۔

بھپوری۔ (مذ) مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی جو بھابڑوں کی غذا ہے۔

بہت۔ (صفت) بہت سا۔ نہایت۔ زیادہ۔ کثرت سے۔ افراط سے
(داغ) پیر مغاں نے دعا گو ہیں یہ سلامت رہے شراب بہت۔ کافی
(مراۃ العروس) محمودہ سب کے پڑھانے کو بہت ہیں۔ بڑا۔ وسیع۔ تعداد میں
زیادہ (فقرہ) بہت خریدار جمع ہو گئے۔ بہت اچھا۔ بہتر (راسخ) سو سے
بیتابانہ دل پھر لیا ہے۔ ملا ہے پھر بہت اچھا بہت خوب۔ کلمہ ایجاب۔ بہت
بہتر سنا ہے۔ کسی حکم یا بات کے جواب میں (راسخ) کئے دیتا ہوں
ترک عشق ناصح۔ کرم گستر بہت اچھا بہت خوب۔ (دلگی ہے) خیر کیا مضائقہ
ہی۔ دیکھا جائیگا (جبر) کبھی جو ردتے ہیں جھنجھلا کے یار کہتا ہے یہ میں سُن رہا
ہوں کرو تم فغاں بہت اچھا۔ طنز سے۔ واہ کیا کہنا۔ (راسخ) تیسیرے
ناصح دشمن کو بوسے یہاں بیٹھ کر بہت اچھا بہت خوب۔ بہت اُڑنا۔ لازم
چالاکی کرنا۔ دون کی لینا (قدر) مردان حق سے قحبۂ دنیا بہت نہ اُڑ۔
صورت چڑیل کی تو پری زاد کا مزاج۔ بہت بُری کی (دل لکھنو) خدا کی دوسرکا
کہنا یا تسلیم ستم اُٹھائے دفا نباہی شکایت اسکی نہیں ہے اجل۔ مگر یہ بڑی
کی تو نے اُس سے امید رکھی بہت بُری کی۔ بہت بڑی چوک۔ بڑی خطا غلطی

بہت

(راسخ) ہجو نکی یاد ہی موت کی گھڑی بھولے۔ یہ ہمیں چوک ہوئی ہے
بہت بڑی بھولے۔ بہت بڑی عمر ہے۔ ایسے موقع پر کہتے ہیں جب کسی
شخص کا ذکر ہوتا ہو اور وہ آجائے (جلال) ہم وحشت نوردوں میں ابھی ذکر
ہوا تھا۔ آ پہنچے تم لے خضر بہت عمر بڑی ہے۔ بہت بہت پوچھنا۔ عورت
مزاج پرسی کا پیام اسیطرح دیتی ہیں۔ (فقرہ) اپنی اماں کو میری طرف
بہت بہت پوچھنا۔ بہت بہتر۔ دیکھو بہت اچھا۔ (راسخ) وہ عرض دل
پہ کہنا کسی کا۔ بہت بہتر بہت اچھا بہت خوب۔ بہت بہت سلام کہنا (عو)
تاکید سے سلام کا پیام دینا۔ (ظریف) سلام قیس کو میرا بہت بہت کہنا
جو وہ تجھے کسی صحرا میں سارے صبا ملجائے۔ بہت خاصے۔ (طنزا) بہت
معقول۔ واہ واہ۔ بہت خوب۔ بہت چل نکلنا۔ ہوشیار ہو جانے۔ حد سے
بڑھ جانے۔ گستاخ ہو جانے۔ اترا جانیکی جگہ (شعور) ہم سے انکار ملاقات
غیروں سے ملا چاہ۔ آپ چل نکلے ہیں کچھ آجکل سارے یار بہت۔ بہت خاک
اُڑانا۔ بہت زیادہ محنت کرنا۔ بڑی کوشش کرنا۔ بہت تلاش کرنا
بہت خوب۔ دیکھو بہت اچھا۔ بہت دن آیا یا آگیا۔ بہت دن چڑھا۔
بہت دن چڑھنا۔ لازم۔ آفتاب بہت بلند ہو جانا (فقرہ) صبح ہوئے دیر
ہوئی اُٹھو بہت دن چڑھا ہے۔ بہت دنوں یاد کرنا۔ عرصے تک پچھتانا۔
افسوس کرنا (فقرے) یہ موقع ہاتھ سے جاتا رہا تو بہت دنوں یاد کروگے۔
آج میں تم کو ایسی سزا دونگا کہ بہت دنوں یاد کروگے۔ بہت دور۔ صفت
بہت زیادہ فاصلہ پر۔ (مجازا) بڑا چالاک۔ بڑا ہوشیار وہ جسکی چالاکی معمولی
طریقے سے سمجھ میں نہ آسکے۔ دور اندیش۔ عاقبت بیں (داغ) بہت دم دیے
پاس پھٹکا نہ ہرگز۔ وہ عیار پرفن بہت دور نکلا۔ بہت دور دیکھ کرنا۔ دیکھنا

دھمکانا۔ بہت دن پڑے ہیں۔ بہت زمانہ باقی ہے۔ بہت رات آئی۔ بہت رات گئی۔ رات کا کافی حصہ گزر گیا (شعر) بار بار اُنسے شب وصل یہی عرض ہے گفتگو کیجیے سو توقف بہت رات گئی۔ بہت سا۔ (بہت سی)۔ بہت کثرت سے (مصحفی) ٹھکی جو کہیں یا تمہیں شب اُسنے نگاہی مجلس میں مجھ کو شیشۂ دل چور بہت سے بہت سر پٹکا بہت کہا بہت سمجھایا بڑی کوشش کی۔ بہت قریب۔ زیادہ قریب۔ مقولہ۔ قرابتی کو حسد زیادہ ہوتا ہے۔ بہت قصائیوں میں گائے مردار۔ مثل۔ زیادہ صلاح کار دنسے کام خراب ہوتا ہے۔ بہت کٹ گئی تھوڑی رہگئی۔ تھوڑی سی زندگی باقی ہے۔ بہت کچھ۔ بہت زیادہ (داغ) تمنا نہ دل کی انتہا کیا۔ بہت کچھ آرزو کی پھر بھی کم کی بہت کرکے۔ عموماً۔ اکثر۔ بارہا۔ بکثرت۔ بہت کرنا۔ زیادہ خاطر کرنا (فقرہ) کسی حاکم کو جھک کر سلام کرو تو وہ یوں ہی سا سر ہلا دیگا یا بہت کریگا تو ہاتھ ذرا ٹکسی سی اُٹھا دیگا۔ بہت گھول میل ہے۔ بڑا یارانہ ہے۔ بہت میل جول ہے۔ بہت گئی تھوڑی رہی۔ مقولہ۔ عمر ختم پر آئی۔ (معروف) ہوش آتی جو ہیں ہیں تو یہی تھوڑی سی۔ کہ بہت سی ہو گئی اور رہی تھوڑی سی۔ بہت ماریں آدمی توبہ بھول جاتا ہے۔ مقولہ۔ جب ہر طرف سے حملہ ہوتا ہے انسان بدحواس ہو جاتا ہے (حاجی بغلول) سب نے ملکر اپنی اپنی طرف شکایات کے دفتر کھولے بہت ماریں آدمی توبہ بھول جاتا ہے حاجی صاحب کے ہوش حواس وبغرار تھے اس چوکھی سے ایسے گھبرائے کہ بلا اجازت رخصت اُٹھ کھڑے ہوے۔ بہت مار میں رونا نہیں آتا۔ مثل۔ بہت تکلیف میں شکایت نہیں کیجاتی (شعر) کثرت کوفت سے آنکھوں میں ہو گم آنسو۔ سچ ہے رونا نہیں آتا جو پڑے مار بہت۔ بہت مٹھائی میں کیڑے پڑتے ہیں۔ مثل۔ میل جول زیادہ ہونے سے خراب نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔ بہت لنگڑوں میں ایک ناک کٹا لنگو۔ مثل۔ (لنگو۔ بدنام) بہت عیب دار دں میں ایک بے عیب بھی عیب دار گنا جاتا ہے۔ بہت ننھا کاتتے ہو (عو) بڑے غرور و تکبر سے کام کرنیوالے کی نسبت بولتی ہیں۔ بہت ہو گا۔ (تو کے ساتھ) زیادہ سے زیادہ یہ ہو گا۔ (حقوق الفرائض) یہ صلاح ٹھہری کہ ہنگامہ کرکے اسکو مار ڈالو بہت ہو گا تو دیت بھرنی آجائیگی۔ بہت ہے۔ کافی ہے۔ ضرورت سے زیادہ ہے (داغ) بہت ہے شیشۂ خم میں کم دیتیں۔ یہ اندازہ ذرا ساقی غلط ہے ہے (عو) چونکہ نہیں کا لفظ منحوس خیال کیا جاتا ہے اس لحاظ سے عورتیں یا وہ نیز بعض مرد جو وہمی ہیں اس کلمہ کا استعمال کرتے ہیں (۲) بہت سے۔ نہیں ہے بڑی مہربانی ہے (شعر) وہ پان کھا کے ہمیں کیا اُگال دیتے ہیں سہی بہت سے کہ جیبی خلال دیتے ہیں۔ بہت ہی بہت ہے۔ نہ۔ بالکل نہیں ہے۔ بہت یاد ہیں کثرت سے مشق میں ہیں۔ خوب سے لکھے ہیں (شعر) توڑ جوڑ آپ کو ہیں یاد بہت سچ کہیے۔ توڑا کیا کیا صنم اس عمر میں جوڑا کیا کیا۔ بہت یار ہی بن گئے۔ کچھ فکر اور خوف نہیں رہا۔ حد سے زیادہ بےتکلف ہو گئے۔

بَہتا۔ (ھ۔ بفتح اول و سکون دوم) مذکر۔ وہ گڑھا جسمیں چکی میں پیسنے کے بعد چونا رکھتے ہیں۔

بَھتّا۔ (ھ۔ بفتح اول و تشدید سوم) مذکر۔ (۱) سفر خرچ۔ یا وہ رقم جو ملازمونکو علاوہ تنخواہ کے ملتی ہے۔ خوراک۔ زاد راہ (۲) دھونکنی (۳) خشکا۔ اُبلے ہوے چاول (۴) وہ غلہ جو ہل والے کو اجرت میں دیتے ہیں۔ بھتا خیمہ۔ مذکر۔ خیمہ کا سفر خرچ۔ سفر کے خیمہ کی بابت جو صرف ہو۔

بہتا پھرنا۔ لازم۔ پانی کی سطح پر رواں ہونا (ناسخ) آرزو ہی اسقدر ہو ساقیا جوش شراب سے۔ میکدہ کا میکدہ بہتا پھرے تالاب میں۔

بہتات۔ (ھ۔ بروزن بسات) مونث۔ کثرت۔ افراط۔ زیادتی

(جانصاحب) کہو تو بھلی آج کیا بات ایسی۔ نہ تھی نازنخرے کی بہتات ایسی

بھتابہ۔ (ھ)۔ بھات۔ عزت+ آتا۔ لینے والا یعنی عزت لینے والا) (عم۔ عو) مذکر۔ شوہر۔

بہتال۔ (ھ۔ بفتح اول و ضم دوم) عم۔ صفت۔ بہت۔ آتیری تول۔ بنیے تین کے عدد کو منحوس خیال کرتے ہیں جب کوئی چیز تولتے ہیں تو تین کی جگہ بہتان بولتے ہیں۔ جیسے پہلی تول کو برکت۔

بہتان۔ (ع۔ بضم اول و سکون دوم۔ کسیکی طرف ایسے جھوٹ کی نسبت کرنا جسکو سُنکر مبہوت و متحیر ہو جائیں۔ جھوٹ باندھنا) مذکر۔ تہمت۔ افترا۔ عیب۔ بدنامی۔ بہتان اُٹھانا۔ عو۔ الزام لگانا۔ (داغ) اُس رشک مسیحا پہ یہ بہتان اُٹھایا۔ وہ قاتل ارباب تنا ہو نہیں سکتا

بہتان باندھنا۔ عیب لگانا۔ تہمت لگانا (داغ) میں اور دشمنوں سے شکوہ کروں تمہارا۔ بہتان جوڑتے ہیں بہتان باندھتے ہیں۔ بہتان بندھنا بہتان باندھنا کا لازم۔ (جرأت) گھر میں آج اُسکے کوئی شخص بلاتا نہیں آنکھ میں تو حیراں ہوں کہ کیا مجھ پہ یہ بہتان بندھا۔ بہتان جوڑنا (عو) دیکھو بہتان باندھنا۔ بہتان دھرنا۔ الزام لگانا۔ (داغ) ہو جیسے صبر شکوہ کرتے ہو تم۔ مرے ذمے بہتان دھرتے ہو تم۔ بہتان یہ کہنا۔ بہتان جوڑنا۔ بہتان کرنا۔ (عو) تہمت لگانا (جانصاحب) رنڈی چلو رچنے مجھ پہ یہ بہتان نہ کرو۔ مرے بیڑی مرے دشمن ہوں گرفتار کہیں۔ بہتان لگانا۔ تہمت لگانا (رشک) بجلیاں قہر خدا کی پڑیں تم ہو۔ کہیں بہتان کہیں آگ لگا دیتے ہو۔ بہتان لگنا۔ لازم۔ بہتان لینا۔ (عو) بہتان رکھنا (جانصاحب) مرنا ہی مجھکو اُن کے نہ بہتان لو تنگی ہیں۔ مرزا جو مجھ سے کر گئے اقرار کب پھرے۔

بہتر۔ (ف۔ بہ۔ اچھا۔ تر۔ زیادہ) صفت۔ اعلیٰ درجہ کا۔ عمدہ۔ افضل (کسی بات یا حکم کے جواب میں) بہت خوب۔ ان معنوں میں بہت بہتر بھی کہتے ہیں۔ سے بہتر یہ سیدھے سے نہیں کہتے غرض۔ اے آتش۔ جو کہے یار یہی سُنکے یہ کہنا بہتر۔ خیر کیا مضائقہ ہے (داغ) ہم بھی بھرے ہوئے ہیں کہ سہتے ہیں چھیڑنے کی دیر۔ بہتر ہیں نکالئے اچھا اُٹھائیے۔ اظہار رضامندی کیلئے

بہترین۔ (ت۔ ین نسبت کا یا زائد ہے) صفت۔ نہایت اچھا۔ سب سے اچھا

بہتری۔ مونث۔ بھلائی۔

بہتّر۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم و تشدید سوم) مذکر۔ ستر اور دو ۷۲۔ اظہار کثرت کے لئے (منیر) مختصر تھی عشق کے مذہب میں بازی نجات۔ کھیلنے کو یہ زمانے میں بہتر کھیلتے۔

بھُتّا۔ (ھ) مذکر۔ بھوت کی تصغیر۔ نا پاک روح۔ صفت۔ بد صورت۔ کالے بھجنگ اور مٹی میں لتھڑے ہوئے آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ بھتنی (ھ) مونث۔ بھتنا کا مونث۔ بھتنی کی چڈی۔ مونث۔ لڑکوں کا کھیل۔ (دریائے صادقہ) بازی میں اکثر ایسا بھی ہوتا تھا کہ جو ہارا وہ چھپا نہیں چھپا کہ ایکی بازی لیجا اُو تو جانوں بھتنی کی چڈی تو نہیں کہ دہنی آئی تو اب نہیں کھیلتے۔ بھتنی ہو کر چمٹنا۔ بھتنی بنکر پیچھے لپٹنا۔ سر ہو جانا۔

بھُت کلھیا۔ مونث۔ (اصل میں بھات کی کلھیا ہے) چھوٹی لڑکیوں کی پکائی ہوئی چیزیں چھوٹی چھوٹی ہانڈیوں میں پکاتی ہیں جسے ہنڈ کلھیا بھی کہتی ہیں۔ جسے کُنت مولی

بھتی۔ (ھ۔ بھات سے نکلا ہے) مونث۔ وہ کھانا جو ماتم دسویں کے موقع پر رشتہ داران قریبی کسی متوفی کے رشتہ دار یا عزیز کے گھر تیرہ یا دسویں پہنچائیں

بھیجتے ہیں اس کھانے میں اکثر بجات ہوتا ہی۔ طعام ماتم۔ حاضری۔ بھبتی پکانا (عو) کوسنا ہی۔ ماتم کردں۔ ماتمی کھانا پکاؤں بھبتی کھانا۔ (لکھنؤ) ماتم کرنا (جانصاحب) سوت کی بھبتی نہ کھائی بلنچ دُنیا سے چلی۔ دلمیں لمبے رہ گئے ارمان (افسوس ارمان و) بھبتی کھلانا۔ متعدی (دیکھو بھبتی) حلف دینا۔ کوسنا دینا (رشک) حلوا ہی کھلاتا کبھی بھبتی ہی کھلاتا جو منھ سے نکالی وہ بُری بات نکالی بھبتی کھائے۔ (عو) قسم دلانے کے محل پہ عورتیں بولتی ہیں یعنی یہ ہوتے ہیں کہ بیٹے ماتم کرے روئے (شوق) ہمکو بیٹے ہماری بھبتی کھائے۔ دلمیں کم کچھ ملال اسکا لائے۔

بھتیجا۔ (ھ) مذکر۔ بھائی کا لڑکا۔ بھتیج بہو۔ مونث۔ بھتیجے کی جورو بھتیج داماد۔ مذکر۔ بھائی کی بیٹی کا خاوند۔ بھتیجی۔ مونث۔ بھائی کی بیٹی۔

بہتے دریا میں ہاتھ دھونا۔ (یا) بہتی گنگا میں ہاتھ دھونا۔ فیاضی یا دریا دلی سے فائدہ حاصل کرنا (شاد) رونا عصیاں پہ ہی تو دو قطرے بہتے دریا میں ہاتھ دھو لو۔

بہتیرا۔ (ھ) صفت۔ کافی بہت۔ بہت سا۔ ہزارہا مرتبہ (رشک) خلق کو ٹھہرائے روزی رساں خلق اگر۔ کچھ نہیں ملنے کا بہتیرا خدا سے مانگئے۔ بہتیرے۔ کثرت سے۔ (آتش) سفر ہی شرط مسافر نواز بہتیرے۔ ہزارہا شجر سایہ دار راہ میں ہی۔ بہتیرے پاؤں پیٹے۔ بہت کوشش کی۔ بڑی مشقت کی۔ بہتیرا گاؤ بجاؤ کوڑی پاؤ۔ مثل (عم) کیسی ہی خدمتگزاری کرو کچھ حاصل نہیں۔

بھٹ۔ (ھ) مذکر ۱ وہ غار جنمیں گیدڑ بھیڑیے۔ لومڑی رہتی ہیں ۲ عموماً۔ کھو۔ سانپ کا بل ۳ بھٹی۔ چولھا۔ بھٹ پڑے سونا جس سے ٹوٹے کان۔ مثل بھٹ۔ بھٹی۔ بھاڑ۔ بھٹ پڑے۔ بھاڑ میں جائے جس چیز یا جس نفع سے اذیت پہنچے اُسکا دور رہنا بہتر ہی۔ وہ چیز کس کام کی جس سے تکلیف پہنچے۔ (بہار عشق) جان کر ڈالی سب مری ہلکان۔ بھٹ پڑے سونا جس سے ٹوٹے کان۔ بھٹ تیتر۔ مذکر۔ ایک قسم کا تیتر جسکا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہی۔

بھٹّا۔ (ھ) بفتح اول و تشدید سوم۔ مذکر ۱ بھٹی جسمیں چونا یا اینٹیں پکاتے ہیں ۲ اینٹیں یا چونا پکانیکا کارخانہ ۳ ٹوٹی ہوئی دیواروں کا راستہ ۴ چولھے کی جلی ہوئی مٹی۔ بھٹا لگانا۔ اینٹیں یا چونا پکانیکا کارخانہ کرنا۔ بھٹے میں آگ لگانا

بھُٹّا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی جوار اور چھوٹی جوار کی بالی۔ مکئی کی ککڑی۔ مکئی کی بال۔ بھٹا سا اُڑا دینا۔ (سر کے ساتھ) متعدی۔ صفائی کے ساتھ سر اُڑانا۔ ایک ضرب میں سر اُڑا دینا۔ ایک ہی ہاتھ میں فیصلہ کرنا۔ بھٹا سا اُڑنا لازم (سر کے ساتھ) صفائی کے ساتھ کسی چیز کا کٹ جانا (داغ) صیاد کی چُھری بھی ہی کیا تیز اندنوں۔ سر طائران باغ کے بھٹا سے اُڑ گئے۔ بھٹے کی بالی۔ مکئی کا پھل (قبل پکنے کے)۔ بھٹے کی گُلّی۔ مونث۔ بھٹے کے اُس حصے کو کہتے ہیں جو بعد دانے نکلنے کے باقی رہجاتا ہی۔

بھٹا چارج۔ (ھ۔ بھٹا چاریا) مذکر ۱ بہت بڑا عالم ۲ قنوجیہ برہمنوں کا خطاب ۳ بنگالی کا خطاب۔

بھٹک۔ (ھ۔ بر وزن فلک) مونث ۱ بھٹکنا کا حاصل مصدر۔ گمراہی ۲ راہ راست سے دور ہو جانا۔ تیر وغیرہ کا نشانہ پر نہ پڑنا ۳ کوٹے ہوئے لوہے کی خاک ۴ (عم) جلد۔ فوراً جیسے سختی سے سوم کھلا جو بھٹک دے جواب بھٹکا پھرنا۔ لازم۔ آوارہ پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ (میر) بھٹکی پھرے ہی کیسی خدایا مری دعا۔ دروازہ کیا قبول کا معدوم ہو گیا۔ بھٹکانا۔ (ھ) متعدی ۱ دھوکا دینا ۲ گمراہ کرنا ۳ ڈانواں ڈول پھرانا۔ بھٹکاؤ۔ (ھ) مذکر۔ وسوسہ۔ تردد۔ تفکر۔

جو کعبہ میں ہے شیخ وہی بتکدہ میں ہے۔ ناحق کا تیرے دل میں یہ بھٹکا تو پڑ گیا۔ بھٹکنا پھرنا۔ لازم۔ گمراہ پھرنا (ذوق) وہ سیدھے گھر کو سدھارتے اور انکی کھوج میں ہم۔ پھرے بھٹکتے ہوے کوی بدگمانی میں۔ **بھٹکنا**۔ (ھ) لازم ۱ گمراہ ہونا۔ راہ بھولنا۔ بے راہ چلنا ۲ آوارہ ہونا۔ گم گشتہ ہونا۔ سرگرداں پھرنا۔ ڈانوا ڈول پھرنا ۳ ڈھونڈھنا ڈھونڈھنا۔ تلاش میں رہنا۔ جیسے جی اُسکے لیے بھٹکتا ہے۔

بھٹ کٹیا بھٹ کٹائی۔ (ھ) مونث۔ ایک خاردار بوٹی کا نام۔

بھٹنا بھٹ جانا۔ (ھ) بفتح اول لازم کسی چیز پر رنگ یا میل کا چھا جانا۔ آلودہ ہونا (عاشق) پہنچا ضرر اسے ترے چہرہ کی آب سے (زنجیر زلف رنگ یار آخر کو بھٹ گئی [illegible]) - تانبے ہیں۔

بھٹناگر۔ (ھ) کایستھوں کی ایک قسم۔

بھٹنی۔ (ھ) بکسر اول و چہارم) مونث۔ سرپستان۔

بھٹھا۔ (ھ) بھٹا۔

بھٹوا۔ (ھ) مذکر۔ خشک نیچے جو فقط موسم خزاں میں فصل دے

بھٹواس۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا غلہ۔

بھٹی۔ (ھ) مونث۔ بھاٹ کی سی تعریف۔ خوشامد۔ بھاٹ کا پیشہ۔ گدائی۔ بھٹی کرنا۔ لازم۔ خوشامد کرنا۔ جھوٹی تعریف کرنا۔

بھٹھی بھٹی۔ (ھ) مونث ۱ لوہاروں شیشہ گروں اور دھوبیوں کا آتشدان۔ بڑا چولھا ۲ شراب خانہ۔ آبکاری۔ وہ جگہ جہاں شراب کھینچتے ہیں ۳ ایک قسم کا نام ہے جسے بھیاوا کہتے ہیں ۴ پزاوہ ۵ کپڑے دھوکر [illegible] گھروں میں بنا ہوتا ہے۔ بھٹی پر چڑھانا۔ متعدی۔ کپڑے کو صاف کرنیکے لئے [illegible] صابون لگا کر

جوش دینا۔ بھٹی چڑھنا۔ لازم۔ (بحر) رندان خستہ حال کے دوزخ سے کام کیا۔ انگور زخم کے کبھی بھٹی چڑھے نہیں۔ بھٹی دار۔ صفت۔ بھٹی والا۔ کلال۔

بھٹیا۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا پزاوہ۔

بھٹیارا۔ (ھ) مذکر ۱ پکانیکا پیشہ کرنیوالا۔ نان بائی ۲ وہ شخص جو سرا میں مکانات کرایہ پر چلاتا اور مسافروں کی خدمت کرتا ہے۔ بھٹیار پن۔ مذکر۔ کمینہ پن۔ باورچی گری۔ بھٹیار خانہ۔ مذکر ۱ سرا ۲ ٹھہرانے کی جگہ ۳ (مجازاً) وہ جگہ جہاں شور و غل ہوتا ہو۔ کمینوں کی جمع ہونیکی جگہ۔ بھٹیارن۔ بھٹیاری۔ مونث۔ سرا میں ٹھہرانیوالی عورت۔ بھٹیارے کی جورو۔ بھٹیاریوں کی سی لڑائی۔ بھٹیاریاں اکثر لڑا کرتی ہیں۔ اسواسطے انکی لڑائی ضرب المثل ہے (فقرہ) دونوں سوتنوں میں وہ غضب کی لڑائی ہوئی کہ بھٹیاریاں مات ہو گئیں۔

بھج۔ (س۔ بالضم) (ہندسہ) مذکر ۱ مثلث کا ضلع ۲ کہنی سے اوپر کا حصہ۔

بھج بند۔ مذکر۔ (ہند۔ عو) ایک زیور کا نام جسے بازو بند کہتے ہیں۔ بھج بل۔ مذکر۔ گھوڑے کے بازو کی پھوڑی۔

بھجا۔ (ھ) مذکر ۱ بازو ۲ مثلث کا ضلع۔ بھجا ڈنڈ۔ مذکر۔ ڈنڈ اور بازو۔ بھجا ڈنڈ ہی کہہ دیتے ہیں جب کوئی شخص ایسی بات کہتا ہے جو اُسکے حوصلے اور طاقت ہمت سے باہر ہوتی ہے تو اسکی تحقیر کیواسطے کہتے ہیں۔ یعنے تم ایسا نہیں کر سکتے۔

بھجالی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ٹیڑھی چھری۔

بہ جانا۔ لازم ۱ پانی کی رو میں چلا جانا ۲ تباہ ہو جانا ۳ پھیل جانا ۴ (چوپایوں کے لئے) اسقاط ہو جانا ۵ تحریر سے چلا جانا۔ غائب ہو جانا

جیسے توکھاں پر گیا تھا۔

بھجاوٹ۔ (ہ) موٹا تختہ جسے شہتیروں پر ڈاٹ لگانے اور چھت پاٹنے کے کام میں لاتے ہیں۔

بھجت[1]۔ (ف۔ بفتح اول و سوم صحیح ہے بضم اول غلط) مونث۔ تازگی۔ فرحت۔ خوشی۔ خوبی۔ رونق۔

بھجن۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم) مذکر۔ وہ گیت جس میں خدا کی حمد ہو۔ ۲ وہ گیت جس میں ہندو دیوتاؤں کی مدح ہو (داغ) خانقاہوں میں جو اٹھتا ہے مناجات کا شور۔ برہمن بتکدہ میں ہندو سے بھجن گاتے ہیں۔ بھجن کرنا۔ خدا کا نام یاد کرنا ۲ وظیفہ پڑھنا عبادت کرنا۔ بھجن گانا۔ ۱ خدا کا دھیان کرنا۔ ۲ خوشی منانا بیفکر ہونا ۳ شکریہ ادا کرنا ۴ گیت گانا۔

بھجنا۔ (ہ۔ بفتح اول) (ہندو) سراہنا تسبیح پڑھنا۔ پوجا کرنا۔

بھجنگ۔ (ہ۔ بضم اول و فتح سوم) صفت۔ نہایت کالا۔ ۲ مذکر۔ کالا سانپ۔

بھجنگا۔ (ہ۔ بضم اول و فتح سوم) مذکر۔ ۱ ایک سیاہ رنگ کا پرند جو کوئل سے مشابہ ہوتا ہے (بحر) بخشش سے باز رکھ نہیں سکتے ہیں عمل۔ چھپنیں کے کیا شکار بھجنگے عقاب کا ۲ صفت۔ نہایت سیاہ۔ بھجنگے اڑنا۔ لازم (عم) کنایۃً ۱ بہت مصیبت ہونا ۲ مفلس ہونا ۳ جھوٹی خبریں اڑنا۔

بھجوانا۔ بھیجنا کا متعدی المتعدی۔

بھجیا۔ (ہ۔ بضم اول و سکون سوم) مونث۔ ۱ ایک پکا ہوا ساگ ۲ شلجم مولی وغیرہ کے پکے ہوئے پتے ۳ بھنے ہوئے دھان جنکے ستو بنائے جاتے ہیں۔

بھچ۔ (ہ) صفت ۱ نہایت موٹا۔ بہت کالا ۲ ان پڑھ ۳ بیوقوف ۴ تازہ ولایت۔

بھچا۔ (ہ۔ بکسر اول) صفت۔ تنگ۔ دبا ہوا پست۔ (دبا شاہ نقش) بالاخانہ تو خوب ہی ہوا دار ہے نیچے کا صحن البتہ ذرا بھچا بھچا ہے۔

بھچک رہ جانا۔ (بھچک بفتح اول) لازم۔ حیران ہو جانا۔ پریشان ہو جانا۔ متحیر ہو جانا۔ ہکا بکا ہو جانا (میر حسن) وہ شہزادہ بھی گم شدہ ہو کے وہیں رہ گیا نقش پا سا بھچک۔ بھچکنا۔ (ہ) لازم۔ حیران ہونا۔

بھچنا یا بھچ جانا۔ لازم ۱ سمٹنا ۲ دبنا سچکنا ۳ سمٹ کر چھوٹا ہونا ۴ سُکڑنا (داغ) تنگ ہو کے دلمیں کھنچتے ہیں غیر کے ذکر پر وہ بھچتے ہیں ۵ کڑھنا ۶ نقباض خاطر ہونا ۷ تنگ ہونا۔ گھٹا ہوا ہونا۔

بھچیڑ۔ (ہ) مونث۔ عم ۱ تنگی ۲ بے ایمانی۔ بھچیڑ لانا عم۔ فیل لانا۔ تنگدلی کرنا۔ بے ایمانی کرنا۔

بھد۔ (ہ۔ بالفتح) مونث ۱ کسی چیز کے ریت یا اور کسی نرم چیز پر گرنیکی آواز ۲ ذلت۔ بے وقعتی بدنامی (ہونا۔ کرنا کے ساتھ)۔ (حاجی بغلول) اگر آج معشوقہ کی زیر دیوار محو دیدار کھڑے ہوتے اور اسطرح گر پڑے ہوتے تو بڑی بھد ہو گئی ہوتی۔

بھدا۔ (ہ) صفت۔ مذکر ۱ بہت موٹا۔ بدصورت۔ بدشکل بیوقوف ۲ سست۔ کاہل ۳ (لفظ کیلئے) ثقیل۔

بھداک۔ (ہ) مذکر۔ دیکھو بھد نمبر ۱۔ بھدا کا۔ (ہ) نا کبرے ۱

[1] بہجت۔ فرحت۔ مسرت کا فرق۔ مسرت معمولی خوشی کی کیفیت کا نام ہے جو معمولی وسائل سے بھی ہو جاتی ہے۔ بہجت دل کی شگفتگی جو مسرت سے ہوتی ہے فرحت اور بہجت نہیں ہوتی۔ فرحت ان باتوں سے ہوتی ہے جو ایک امید کے ماتحت ہوتی ہیں۔ مسرت ناگہانی اور بغیر کسی امید کے بھی حاصل ہوتی ہے۔ بہجت۔ فرحت کا آخری درجہ ہے وہ خاص طور پر دل و دماغ پر مسلط ہوتی ہے اور اسکے فقدان سے دل و دماغ پر چوٹ پڑتی ہے۔

کرنیکی آواز۔ دھماکا ۲ پٹخنا۔ بھدا کا دینا۔ بھدا کا سنانا۔ عم۔ دمانا۔ گرادینا

بھدانا۔ (ہ) متعدی (عم) کسی چیز میں نمک جذب کرانا۔

بھدانہ۔ (ف) صحیح ہی دانہ ہی یعنی بہی کا بیج (اُردو) مذکر ۱ ایک قسم کا چھوٹا توت ۲ ایک قسم کا انار۔

بھدبھد۔ (ہ) مونث ۱ موٹے آدمی یا بط کے چلنے کی آواز ۲ ریت یا خاک پر گرنیکی آواز ۳ وہ آواز جو بھرے ہوئے پیٹ کے بجانے سے نکلتی ہی۔

بھدربھدر دوڑنا۔ لازم۔ عو۔ اسطرح دوڑنا کہ پاؤں کے زمین پر لگنے کی بھدبھد آواز ہو۔

بھدرا۔ (ہ) مونث ۱ (جوتش کے قاعدے سے) چاند کی دوسری۔ ساتویں۔ بارھویں تاریخ۔ یہ تاریخیں منحوس سمجھی جاتی ہیں ہر تین شبانہ روز کے بعد بھدرا بارہ گھڑی رہتی ہی ۲ منحوس ساعت ۳ وہ مرد جو بھدرا کرے یعنے حالت ماتم میں چار ابرو منڈوائے۔ بھدرا کرنا ۱ (ہندو) کریا کرم کے واسطے یا یوں ہی کسی تیرتھ پر سر ڈاڑھی اور مونچھوں کو منڈوانا۔ چار ابرو کا صفایا کرانا۔ بھدرا ہونا۔ لازم ۱ چار ابرو کا صفایا ہونا ۲ بالکل گھٹ جانا۔

بھدرک۔ (س۔ بروزن ادرک) مونث۔ عو ۱ لطف۔ مزہ۔ خوبی۔ سلیقہ۔ شعور (میر حسن) کیا کہوں ہیچ ہی نہ ادرک ہے۔ اس مچھندر میں کچھ بھی بھدرک ہے ۲ استقلال۔ استحکام۔ مضبوطی۔ پائداری (رنگین) احمق تری باتیں نہیں ہی بھدرک۔ مطلق تری باتیں نہیں ہے بھدرک

بھدرکنا۔ عم۔ کُشتی میں گرادینا ۲ ہرا دینا۔

بھدنا۔ (ہ) لازم ۱ عو۔ بسے ہوئے نمک مرچ یا کسی اور سقوف کا کسی دوسری چیز میں مل جانا۔ سرایت کرجانا ۲ کسی چیز میں بو بس جانا (جان صاحب) سوئی ہی تو لپٹ کے کل شب کو ملے (زلیخا) بو تیری بھدگئی ہی یوسف کے پیرہن میں۔ اس جگہ "بدھنا" صحیح ہی۔

بھدوار۔ (ہ) مونث ۔ وہ زمین جو گنے کے واسطے تیار کیجاتی ہی۔

بھدی۔ (ہ) صفت مونث۔ دیکھو بھدّا۔ بھدّی آواز۔ موٹی آواز۔ بڑی آواز۔

بھدئی۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم و کسر ہمزہ) ۱ بھادونکی پیداوار ۲ موسم برسات کا چاول جو بھادوں میں کاٹا جاتا ہی۔

بھدیاں۔ صفت۔ بھادونکی فصل کا۔ بھادونکی فصل کا آب۔

بھدیسل۔ (ہ۔ بیاے مجہول و فتح سین) صفت۔ عم۔ گنوار۔ بھدیسلا۔ بھدیسلی۔ صفت۔ عم۔ گنوار۔

بھر۔ (ہ) مونث۔ ہندوؤں کی قدیم قوم۔

بھر۔ (ہ) صفت ۱ پورا۔ برابر۔ جیسے سیر بھر۔ گز بھر ۲ تمام۔ کُل جیسے دن بھر۔ عمر بھر۔ (منیر) آواز دی جنوں نے جو صحراے عشق سے بوڑھے تو راہ میں رہے پہنچے جوان بھر ۳ مقدار یا اندازہ ظاہر کرنیکے لئے (جان صاحب) دو پیسے بھر کا سیر بھر آزار کر دیا ۴ تک کے معنے میں (نسیم) بس اُس دا سے دیکھ لو دل جس سے لیجئے۔ اک نگاہ پر میں لگاتا ہوں جان بھر ۵ یہ لفظ جب اعداد کے بعد استعمال ہوتا ہی وزن کے مقدار ظاہر کرتا ہی۔ جیسے دس روپے بھر ۶ (اپنے ساتھ) (عو) حتے الوسع حتے الامکان (ذوق) اپنے بھر کوئی دقیقہ اُٹھا نہیں رکھینگے۔ بھر آنا۔ لازم ۱ زخم بھر کر گوشت کا برابر آجانا۔ زخم کا مندمل ہونا ۲ (آنکھوں کے واسطے) آنسو آجانا

بھر

پُرا شک ہونا ۳ (دل کے واسطے) غمگین ہونا ۴ پٹ جانا۔ بھر پانا ۱ کُل وصول ہونا
کوڑی کوڑی وصول ہونا قرض بیباق ہونا ۲ حاصل ہونا۔ (فسانۂ عجائب) آج
تیرے اختیار میں آیا دل کا مطلب بھر پایا ۳ پھل پانا۔ جیسا کرنا ویسا پانا
کیے کی سزا کو پہنچنا۔ اپنے کیے کا مزہ چکھ لینا۔ بھگت لینا (طنزاً) نیکی کرکے
بُرائی پانا۔ مایوس ہونا (میر) شیشہ ہاتھ آیا نہ ہم نے کوئی ساغر پایا۔ ساقیا ہے
تری محفل سے چلے بھر پایا۔ بھرپُر۔ صفت۔ پورا۔ تمام۔ کمال اچھی طرح۔
کامل طور سے (ناسخ) کیا حسد ہی اگر اک شب نظر آیا بھرپُر۔ ساغر ماہ کا
گردوں نے کتنا را توڑا۔ بھر پائی مونث۔ وصول پانے کی رسید۔ پورے
قرضہ کی رسید۔ پورے دامونکی رسید (لکھ دینا۔ لکھنا کے ساتھ) بھر پیٹ
تابع فعل (عو) اچھی طرح۔ جی بھر کے۔ بھر جانا۔ لازم۔ لبریز ہوجانا ۲ پُر
ہوجانا سما جانا (شرف) بارش کبھی ہوتی ہے تو بھر جاتے ہیں جل کتھل (جلیل)
جادوگری کو ناموری کا ہوا ہے شوق۔ شوخی بنی ادا آپکی آنکھوں میں بھر گئی ۳ آلودہ
ہونا سَن جانا۔ لتھڑ جانا۔ جیسے ہاتھ میں مٹی بھر گئی ۴ (گھوڑے کے لئے) پسینے
میں ہوا لگ کر عضا کا جکڑ جانا۔ ۵ اینٹھ جانا ۶ (چوپایوں کے لئے) حاملہ ہونا۔
۷ عو ختم ہوجانا ختم پر آجانا (بحر) خالی کا چاند آپکی فرقت میں بھر گیا۔ اب تک
نہ آئے یہ بھی مہینہ گزر گیا ۸ سیر ہوجانا۔ جیسے پیٹ بھر گیا ۹ پانی سے سینچ جانا
جیسے کھیت بھر گیا۔ بھر جی۔ عو۔ جی بھر کے۔ اچھی طرح خوب۔ بھر چکنا۔ بھر
دینا (بحر) اب کسی کی بات سننے کا بیاں کس کو دماغ۔ بھر چکے ہیں دونوں
کانوں میرا جب جھوٹ سچ۔ بھر دینا ۱ پُر کرنا۔ لبریز کرنا (بحر) ہم فقیر اللہ کے
جھوٹی صدا دیتے نہیں۔ جو ہمارا جام بھر دیگا وہ جم ہوجائیگا ۲ مالا مال کرنا
(سحر) نازکیوں اُنکے اُٹھاتا ہوں میں لالچ کیا ہے۔ کیا مجھے خالی ملاقات میں بھر

بھرّا

دیتا ہے ۳ تلافی کرنا۔ نقصان پورا کرنا (داغ) ہیکے دل پہ مفت کا احسان مجھ پر دھر لیا
بوسہ دیکر کہتے ہیں نقصان تیرا بھر دیا ۴ بیباق کر دینا۔ ادا کر دینا ۵ رفو کرنا ۶ سان
دینا۔ آلودہ کرنا۔ بھر لینا ۱ لبریز کر لینا ۲ پورے پورے دام لینا۔ کل وصول کر لینا۔
(انیس) دھاوے پہ پھول سے گئے بھر لئے زر لیا۔ اپنا خراج تیغ نے ان سب سے
بھر لیا ۳ آلودہ کر لینا۔ (ذوق) ہم نے دامن میں مٹی بھر لی۔ بھر مٹھی۔ تابع فعل
(عو) مٹھی بھر کے ۲ افراط سے۔ بکثرت (فقرہ) فقیر کو ایک پیسہ کی جگہ بھر مٹھی پیسے
دیدیا۔ بھر منھ (بھر کے منھ) گالی دینا عو۔ صاف صاف گالی دینا۔ نام لیکر
گالی دینا (رنگین) سوچئے خوب تو خالی نہیں کیفیت سے۔ بھر کے منھ جب مجھے
گالی وہ صنم دیتا ہے۔ بھرمار مونث۔ کثرت۔ افراط۔ بہتات۔ ریل پیل (کرنا۔
ہونا کے ساتھ) (جلیل) گالیونکی ابتدا بھرمار ہے (فقرہ) آپ نے میرے نام
خطوں کی بھرمار شروع کردی۔ بھر نیند سونا عو۔ پوری نیند سونا۔ اچھی طرح سونا

بھرّا۔ (س) مذکر ۱ ترغیب۔ تحریک۔ فریب۔ دم۔ جھانسا ۲ تھپکا
پُچکار۔ تالیف۔ تعریف ۳ جانوروں کے ایک ساتھ اُڑنے کی آواز ۴ کسی گھومنے
والی چیز کی آواز ۵ ایک قسم کا پتنگ جو اُڑنے میں آواز دیتا ہے۔ بھرّا جانا۔
بھرّانا ۱ (آواز کیلئے) بیٹھ جانا۔ پڑ جانا۔ بھاری ہوجانا (داغ) چیختے چیختے
بھرّا گئی آواز تمہری ۲ جھنجلانا۔ سے ؎ اے ظفر ہمسر ہو کیا شعلہ دل بیتاب سے
دیکھکر بجلی بھی جاتی اسکو بھرّا صاف ہے۔ بھرّا دینا۔ دم دینا۔ ترغیب دینا۔
(سحر) یہ عاشق کو دیتا ہے بھرّے نئے۔ یہ سنواتا ہے روز فقرے نئے ۲ کبوتر دونکو
ایک ساتھ اُڑا دینا۔ بھرّے پہ چڑھانا۔ دم میں لانا۔ فریب میں پھانسنا (ابن
الوقت) جب لوگ اسکو بھرّے پہ چڑھا لیتے تو باتوں ہی باتوں میں پوچھتے
کیوں صاحب انگریزی کپڑے کیسے پہنتا تھا۔ بھرّے میں آنا۔ فریب میں پھنسنا

دم میں آنا۔

بہرا۔ (ہ) صفت۔ گراں گوش۔ وہ شخص جسکی سننے کی قوت بہت کم ہوگئی یا زائل ہوگئی ہو۔ بے خبر۔ بے پروا۔ بہرا بادل۔ بہرا بھنڈ۔ صفت۔ (دہلی) (مجازاً) ظرافت سے اونچا سننے والے اور کم سننے والے کو کہتے ہیں۔ بہرا بہشتی اندھا دوزخی۔ مقولہ۔ بہرا بسبب بُرائی بھلائی نہ سننے کے نیک ہوتا ہے۔ اور اندھے کی نیت بسبب بے خبری کے ڈانواں ڈول رہتی ہے۔ بہرا پتھر۔ صفت۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکی قوت سامعہ بالکل زائل ہوگئی ہو۔ بالکل بہرا۔ بہرا سو گہرا۔ مقولہ۔ بہرا بڑا چالاک ہوتا ہے۔ بہرے کے آگے گانا گونگے کے آگے گل۔ اندھے کے آگے ناچنا سا ہے بل بلل۔ مثل۔ دگل یعنی تشنیع۔ بل بلل۔ نکما بے فائدہ۔ بہرا سنتا نہیں۔ گونگا بولتا نہیں اندھا دیکھتا نہیں) ایسے شخص سے کچھ کہنا سننا بیکار ہے جسپر کسی بات کا اثر نہیں ہوتا۔

بُھرسا۔ (ہ) صفت۔ بہت سیاہ۔ یہ لفظ نہایت سیاہ کی صفت میں بولا جاتا ہے (فقرہ) اسکو تم خاکی کہتے ہو یہ تو سیاہ بُھسرا ہے۔

بھرا۔ (ہ) صفت۔ لبریز (فقرہ) بھرا پیالا دو دم تھنے دیدیا (نشاط العیش) لوہے کا سنگ ایسا بھاری تھا کہ شاید سو دو سو من کی مالیت کے واسطے چھکڑا بھرا بوجھ ہوجاتا۔ موجود۔ جمع (میرحسن) سب کے اسباب دیکھ ڈرا۔ کہ قدرت یہاں ہی اسکی کیا کیا بھرا ٹک۔ تمام (فقرہ) بھرا گھر ناراض ہے۔ موٹا تازہ۔ پُر گوشت (میرحسن) وہ گورا بدن صاف ترکیب دار۔ بھرے ڈنڈ سپید نورتن کی بہار۔ ان معنوں میں ”بھرا بھرا“ اور ”بھرے بھرے“ بھری بھری بھی کہتے ہیں۔ معمورہ۔ آباد (میر) جہاں کا بھرا ہے تیرے شور حسن خوبی کے لبوں پہ لوگوں کے ہے ذکر جا بجا تیرا۔ بھرا پتولا۔ صفت (عو) صاحب اولاد۔ بال بچے والا۔ مالدار۔ آسودہ۔ کھاتا پیتا۔ بھرا پُرا۔ آباد (ابن الوقت) تمکو دفعۃً بھرا بھتولا گھر چھوڑ کر شہر سے نکلنا پڑا۔ بھرا بھرا۔ صفت۔ آباد (میر سید انسی) بھری بھری کب ہے میکدہ اک جہان ہے گویا۔ بھرا بھرا گھر لگنا۔ عو۔ گھر بارونق معلوم ہونا۔ گھر کا آباد ہونا (ظفر) دکھیا جو مے سے ہر خم و ساغر بھرا بھرا۔ آنکھوں میں پھرنے لگا گھر بھرا بھرا۔ عورتیں بدشگونی کے خیال سے خالی گھر کو بھی بھرا بھرا گھر کہتی ہیں (فقرہ) اسکے چلے جانے سے بھرا بھرا گھر لگتا ہے۔ بھرا بیٹھنا۔ لازم۔ غصہ میں ہونا۔ آزردہ خاطر ہونا۔ روٹھنے پر تیار ہونا (ذوق) دیکھا آخر کو نہ پھوٹے کیطرح پھوٹ کے ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپنے چھیڑا ہمکو۔ بھرا پُرا۔ صفت۔ با رونق۔ آباد (امیر) بھرا پُرا ہے پیرِ مغاں کا گھر یا رب۔ امیدوار ہم آئے تھے کامیاب چلے۔ کامیاب۔ خوشحال۔ مطمئن (منیر) پیٹھ جیسے دکھائے جاتی ہو جسطرح منہ بھرے لئے جاتے ہو۔ اسی صورت سے منہ بھی دکھلانا۔ واری تم بھرے پُرے آنا۔ بھرا دریا۔ مذکر۔ مجمع (انشا) جو سبک سمجھے مجھے اس عشق کے دریا میں۔ یا الٰہی اسکو خفت ہو بھرے دریا میں۔ بھرا گھر۔ مذکر۔ آباد گھر۔ ساز و سامان سے آراستہ گھر (ناسخ) نظر آتا نہیں جب اسکے سوا کچھ مجھکو۔ کیوں نظر آئے نہ بے یار بھرا گھر خالی۔ اس جگہ بھرا بھرا یا گھر بھی کہتے ہیں (محسنات) بھرا بھرا یا گھر سب کو لات مار کے جسطرح بیٹھی تھی اُٹھ کھڑی ہوئی۔ بدشگونی کے خیال سے عورتیں خالی گھر کو بھی بھرا گھر کہتی ہیں (فقرہ) تمہارے چلے جانے سے بھرا گھر معلوم ہوتا ہے۔ بھرا گھر برباد ہونا۔ گھر کی رونق جاتی رہنے کی جگہ (انیس) بیٹا کیا جاتا ہے ہوتا ہے بھرا گھر برباد ہوتی ہے دولت فرزند پیمبر برباد۔ بھرا ہونا۔ لازم۔ آزردہ ہونا (آتش) کیسا

پتنچہ کیسطرح ہمسے بھرا ہیرتا ہی۔ کھینچکر تیغ دل اپنا کرے قاتل خالی ۲ کثرت سے موجود ہونا (رشک) جز وصف قد یار نہیں کچھ نہیں خیال۔ باتوں میں یار کے مصرع موزوں بھرے ہوے۔

بھڑاٹا۔ (ھ) مذکر۔ پرندوں کی اُڑنیکی آواز۔

بہرام۔ (ف) مذکر۔ مریخ۔ پانچویں آسمان کے ایک ستارے کا نام ۲ ملک عراق کے ایک بادشاہ کا نام جسکو گورکے شکار کا بہت شوق تھا۔

بھرانا۔ (بھرنا کا متعدی۔ دیکھو بھرنا) پرندوں کا بچوں کی چونچ میں دانہ دینا۔ (ظفر۔ ع) پالے ہی بچہ دانہ کبوتر بھرا بھرا ۲ گھوڑی کا گابھن کرانا ۳ کسی چیز کو پُر کرانا۔

بھراؤ۔ (ھ۔ بروزن الاؤ) مذکر ۱ گڑھے کے بھرنیکی مقدار ۲ وہ خس و خاشاک یا مٹی جو زمین کے ہموار کرنیکے واسطے گڑھے میں ڈالی جاوے ۳ ٹاٹ یا پرانی دری کے ٹکڑے جو جوتی کے تلے میں بھرے جاتے ہیں۔ (بنات النعش) کیچڑ میں چلو کچّی سڑک پہ دوڑو نہ تلا گھسے گا نہ صورت بگڑیگی بھراؤ کا نام نہیں۔

بھرائی۔ (ھ) مونث ۱ کپڑے میں روئی بھرنیکی اجرت ۲ پانی بھرنیکی اجرت ۳ گڑھے میں مٹی بھرنیکی اجرت ۴ آبپاشی۔

بھُربھُرا۔ (ھ۔ بضم اول و چہارم) صفت۔ مذکر۔ خستہ۔ بھربھرا۔ (فسانہ عجائب) شیرمال شنگرف کے رنگ کی خستہ بھربھری (داغ) نہ رکھنا پاؤں تم مرقد پہ میرے مبادا سنگ مرقد بھربھرا ہو ۲ مائل۔ فریفتہ۔ (سودا) دیکھ اُسے صبر ہو سکے کس سے۔ دل ہو پتھر کا بھربھرا اُسپر۔ بھربھرا جانا۔ لازم۔ مائل ہوجانا۔ فریفتہ ہونا۔ شوق پیدا ہوجانا۔ اُمنگ پیدا ہونا (تعلق) حُسن کے جب بیان پہ آئے۔ دل عاشق بھی بھربھرا جائے۔ بھربھرانا۔ (ھ) لازم۔ مائل ہونا۔ رغبت ہونا۔ فریفتہ ہونا (داغ) خدا جانے ہمارا حال صورت دیکھکر کیا ہو۔ کہ اسکا حسن سنکر طبیعت بھربھراتی ہی ۲ یکم نا خستہ ہونا۔ ۳ متعدی (عم) کسی چیز پہ کوئی سفوف چھڑکنا۔

بھربھرانا۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم ہیں بھبھو۔ بھبھرنا) لازم ۱ کسی قلمی ورم ہونا (طلسم الفت) تحت دل و مژہ پہ آئے ہوے۔ یوں ہوپٹے وہ بھربھرائے ہوے ۲ پھر تمتمانا۔ بھربھراہٹ۔ (ھ۔ بھربھراٹ) مونث ۱ ورم۔ تمتمانیکی کیفیت (داغ) تان کر باد صبا نے جو طمانچہ مارا۔ بھربھراہٹ سی رُخ گل پہ نظر آتی ہی۔

بھُربھُراہٹ۔ (ھ۔ بھربھراٹ) مونث خستگی خستہ پن۔

بھرپاتا۔ دیکھو بھیر۔

بھربھرجلنا۔ بفتح اول و چہارم۔ لازم۔ خشک چیز کا تیزی سے جلنا۔

بھُربھُری۔ (ھ بضم اول و چہارم) صفت۔ مونث ۱ دیکھو بھربھرا مونث ۲ اُمنگ۔ طبیعت کا متوجہ ہونا۔

بھربھری۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم) مونث۔ عم۔ بھربھراہٹ

بھربھنڈ۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم) گڑبڑ۔ بدنظمی (کرنا ہونا کے ساتھ)

بھرت۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم نیز بسکون سوم) مونث۔ ایک دھات کا نام جو جست تانبے اور سیسے سے مرکب ہوتی ہی۔ بھرتیا۔ (ھ) ۱ کانسے پیتل کے برتن بیچنے والا ۲ پیتل یا بھرت کا بنا ہوا برتن جسمیں ہنڈ دال ترکاری پکاتے ہیں ۳ کسیرا ٹھٹھیرا ایسی یا بیچی برتن ۲ بنانیوالا۔

بھرتا۔ (س۔ بفتح اول و سوم) مذکر ۱ راکھ یا سوختہ کے بھٹی کا نام

اور ایک مشہور راجہ کا نام جسکے نام پر بھرت کھنڈ یا بھارت ورش مشہور ہوا ۔ بھرتی کی چیز ۔ اسباب ۔ بوجھ کی گاڑی جس پر اسباب لادا جاتا ہے ۔ جگہ ۔ روانگی کا محصول ۔ پوری ادائی ۔ بھرت بھرنا ۔ سوداگری کے مال کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانا وساور کو لادنا ۔ کمی پوری کرنا ۔

بُھرتا ۔ (ھ س ۔ بھوج ۔ بھوننا ۔ یہ لفظ بضم اول و نیز بفتح اول ہے) مذکر ۔ بعض ترکاریوں کو پھلپھلا کر اور بعض کو اُبال کر نمک لیتے ہیں اور مسالا ڈال کر روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں ۔ صفت ۔ خوب کُچلا ہوا ۔ (فقرہ) انکا پاؤں جلکر بھرتا ہو گیا ۔ بھرتا بنانا ۔ بھرتا تیار کرنا ۔ (مجازاً) مارتے مارتے کچومر نکال دینا ۔ (فقرہ) اچھا بال ہیرے چھوڑدے دیکھ تو آج تیرا کیسا بھرتا بناتا ہوں ۔ بھرتا کر دینا ۔ جلا دینا ۔ خوب پیٹ ڈالنا ۔

بھرتری ۔ (ھ ۔ بفتح اول و چہارم) ہندو فقیروں کی ایک قسم ۔

بھرتی ۔ (ھ ۔ بالفتح) مونث ۔ حشو ۔ وہ چیز جو کسی چیز کے اندر بھری جائے ۔ داخلہ ۔ اندراج کسی محکمے میں نام لکھا جانا (محسن) گنہ سے تلاش گنہگار میں ۔ وہ بھرتی ہے احمد کی سرکار میں ۔ تکمیل ۔ جہاز یا مال گاڑی کا اسباب ۔ بوجھ ۔ بھرتی بھرنا ۔ لازم ۔ گودڑ وغیرہ ڈال کے کسی چیز کو بھر دینا ۔ بُری بھلی چیز کی پوری کرنا ۔ سوداگری کا مال بھرنا ۔ بھرتی کا شعر ۔ وہ بے لطف شعر جو تعداد بڑھانے کی غرض ہی کہا جائے ۔ بُرا بھلا شعر ۔ بھرتی کا مال ۔ سوداگری کا مال ۔ وہ مال جو بہت قیمتی نہو ۔ معمولی مال ۔ بھرتی کرنا ۔ متعدی ۔ نوکر رکھنا ۔ کسی محکمے میں داخل کرنا ۔ بھرتی ہونا ۔ لازم ۔

بھرول ۔ (ھ) صفت ۔ فصل کی نسبت کہتے ہیں جب پھل اچھی طرح آئے (فقرہ) مضامین اسطرح گدا گد ٹپکتے ہیں جیسے بھرول فصل میں آم ۔

بھرشٹ ۔ (ھ ۔ بکسر اول و فتح سوم نیز بفتح اول و کسر دوم) صفت ناپاک ۔ نجس ۔ ذلیل ۔ بیدین ۔ (ابن الوقت) مسلمان ویسے ہی ہتھیا سے بھرشٹ اور رینا اتفاقی (کرنا ہونا کے ساتھ)

بُھرکس ۔ (ھ ۔ بضم اول و سکون سوم و فتح چہارم) ۔ ریزہ ۔ چورا (بنات النعش) ایسے نوج خدا نہ کرے کہ اتنا بوجھ ہو میرا تو دبکر بھرکس نکل جائیگا ۔ بھرکس نکالنا ۔ متعدی ۔ مارتے مارتے ہڈی پسلی توڑ ڈالنا ۔ بیدم کر دینا ۔ چورا چورا کر دینا ۔ برباد کر دینا ۔ مفلس کر دینا ۔ بھرکس نکلنا یا نکل جانا ۔ لازم ۔ مار پیٹ سے سست ہو جانا ۔ بے طاقت ہو جانا ۔ بیحد خستہ ہو جانا ۔ (داغ) آخر کو ٹھیک بنیگی وہ مجھسے بگڑ کے آج ۔ اتنے پٹے رقیب کہ بھرکس نکل گیا ۔ برباد ہو جانا تباہ ہو جانا (فقرہ) وہ امیر ہیں غریب برات ہی میں بھرکس نکل جائیگا ۔

بھرم ۔ (ھ) مذکر ۔ گمان ۔ شک ۔ شبہ ۔ اعتبار ۔ بھرسا ۔ ساکھ ۔ دھوکا ۔ ناموری ۔ شہرت ۔ راز ۔ بھید ۔ بھرم باندھنا ۔ عمر ساکھ جمانا ۔ ہوا باندھنا ۔ اعتبار قائم کرنا ۔ بھرم بنا رکھنا ۔ لوگوں کی نظروں میں معزز رہنا ۔ آبرو بنا رکھنا ساکھ قائم رکھنا ۔ بھرم جانا ۔ لازم ۔ ساکھ جاتی رہنا ۔ اعتبار نہ رہنا ۔ رعب گھٹنا ۔ (داغ) کیونکر ارمان نکالوں دل سے ۔ عشق کا اس سے بھرم جاتا ہے ۔ دل کے ساتھ کسی پر شبہ ہونا ۔ شک رہنا (ذوق) وہ دلکو چرا کر جو لگے آنکھ چرانے ۔ یاروں کا گیا انپہ بھرم اور زیادہ ۔ بھرم دینا ۔ حال کھلنے دینا ۔ راز ظاہر ہونے دینا (داغ) زاہد کی برکت کا ہی مہینہ رمضان ۔ فاقے کرتے ہیں مگر کب بھرم دیتے ہیں ۔ بھرم رکھنا ۔ لازم گمان کرنا ۔ شک کرنا ۔ بدگمان ہونا ۔ بدظن ہونا ۔ بھرم رہنا ۔ لازم ۔ ساکھ رہنا ۔ آبرو رہنا (داغ) بھرم اسکا رہا دل میں ہی ضبط محبت سے ۔ وگرنہ توڑتی کیا عرش کے تارے نظر آئے پھری ۔ بھرم کھولنا ۔ پوشیدہ راز ظاہر کرنا ۔ عیب ظاہر کرنا (سودا)

اور کیا کیا کھولوں میں اُسکے بھرم۔ کہتے تھے وہ آتی ہے مجھکو شرم۔ **بھرم کھلنا یا کھلجانا** لازم۔ عیب کھلنا۔ افشائے راز ہونا۔ ساکھ جاتی رہنا۔ اعتبار اُٹھ جانا (ظفر) یہ نتیجہ ہم نہیں منھ سے کچھ اسمیں بھید ہے۔ بولنا اچھا نہیں سارا بھرم کھل جائیگا۔ **بھرم کی ٹٹی** صفت۔ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جس سے عزت بنی ہوئی ہو کام چلتا ہو۔

بھرم کھولدینا متعدی۔ کسی چھپی بات کو ظاہر کردینا۔ عیب کھولدینا۔ **بھرم گنوانا** لازم۔ عزت کھونا۔ اعتبار کھونا۔ بیلاتون عنقریب۔ **بھرم نکلنا**۔ لازم۔ تہمت جاتی رہنا۔ بدنیتی ہونا (داغ) ہو معزور وہ جب آہ میری بے اثر دیکھی کسیکا اس طرح یارب دُنیا میں بھرم نکلے۔ **بھرم نہونا**۔ بھرم سا نہونا۔ اعتبار نہونا (راسخ) منھ تو کھول رز دہنا بلبلا ہی دل۔ تجھپر بھرم نہیں ترے سر کی قسم نہیں۔

بھرمانا۔ (بفتح اول) متعدی (ہندی) ۱ دھوکا دینا۔ ۲ غلانا۔ بہکانا ۳ دمدینا بھسلانا ۴ لالچ دینا۔ للچانا ۵ بھلانا۔ بسرانا۔

بھرمنا۔ (ہ) بکسر اول و فتح سوم و سکون چہارم) لازم (ہندی) بھٹکنا ڈانواں ڈول پھرنا۔

بھرن۔ (ہ) بفتح اول و سوم) مونث۔ وہ زور شور کی بارش جو دم بھر میں جل تھل بھرنے (پڑنا کے ساتھ) (نسیم) نکلے جاتے ہیں جو دن بارش کے کاش اب کوئی بھرن پڑجاتی۔

بہُرنا۔ (ہ) بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم) لازم۔ عم۔ لوٹنا۔ واپس آنا پھر آنا۔

بھرنا۔ (ہ) فعل متعدی و لازم دونوں طرح مستعمل ہے (الف) متعدی ۱ قرضہ چکانا۔ ادا کرنا ۲ عوض دینا۔ سلوک کرنا (فقرہ) ہوا سے پنے بیلے کو بھرتی ہے ۳ کسی کی طرف سے کسی کے دل میں بُرائی ڈالنا۔ لگائی بجھائی

کرنا۔ بہکانا۔ خلاف کردینا (امیر) گھر کے گھر کرڈالے خالی تونے بیٹھے بٹھائے مگر آج تک مجھکو بھرے جاتے ہیں بھرنے والے ۴ لادنا۔ بار کرنا ۵ توپ بندوق وغیرہ میں (چھرا یا بارود گولی) ڈال کے ڈاٹ لگادینا ۶ کھیت میں آبپاشی کرنا۔ پانی دینا ۷ لگانا۔ جیسے کاجل بھرنا ۸ چھینٹ ڈالنا۔ دھبا ڈالنا ۹ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا (ظفر) سیکڑوں ال کی جگہ پہ لیلے ہیں اُس نے مول۔ ہونہو کچھ نفع لیکن جنس ہستی ہی بھری ۱۰ لپیٹنا۔ جیسے نلیوں میں سوت بھرنا۔ کانٹے میں بانا بھرنا ۱۱ نقش کی خانہ پُری کرنا (خسرو) وہ نقش میں بھرتا ہوں کہ عاقل نہیں بھرتا ۱۲ نہال کرنا۔ مالا مال کرنا ۱۳ بجالانا تعمیل کرنا۔ عہد پورا کرنا۔ تکمیل کو پہنچانا۔ نذر چڑھانا۔ منت ادا کرنا۔ جیسے چوکی بھرنا (شرف) جیسے میں پاتا ہوں تہ عشق میں دھونی جلا بھی تو اسطرح سے عاقل نہیں بھرتے ۱۴ رنگ چڑھانا ۱۵ کسی ظرف میں کوئی چیز ڈالنا ۱۶ کسی چیز میں کوئی دوسری چیز ڈالنا یا ٹھونسنا ۱۷ (حقہ گڑگڑی کیلئے) چلم پر تنباکو اور آگ رکھنا (جانصاحب) بھر کے لاتے وہ مداریہ ہوئے سالا ۱۸ (ذرہ) کسی ظرف میں نکالنا (فقرہ) کنوئیں سے پانی بھر کر دو گھونٹ پیئے ۱۹ رضائی لحاف وغیرہ میں روئی ڈالنا (ب) لازم ۱ پر ہونا۔ معمور ہونا ۲ عوض ہونا ہونا۔ کامل ہونا۔ تمام ہونا (فقرہ) چار بھر کر پانچواں لگا ہے۔ یعنے چار سال گذر چکے ہیں پانچواں برس شروع ہوا ہے ۳ ختم ہونا ۴ آلودہ ہونا۔ لتھڑنا۔ (فقرہ) اسمیں شک نہیں کہ ہاتھ سے کھاتے میں ہاتھ خواہ مخواہ تھوڑا بہت بھرتا ہے ۵ رنج میں عمر بسر کرنا۔ عمر کاٹنا۔ بدمزاج کے ساتھ بسر کرنا ۶ آنا۔ بھانا ۷ زخم کا برابر ہونا۔ انگور بندھنا (غالب) دوست غمخواری میں میری سعی فرمائینگے کیا۔ زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ آئینگے کیا ۸ برداشت کرنا (فقرہ)

وکالت کی آمدنی ایسی ہے کہ گاڑی کا کرایہ بھی گرہ سے بھرتے ہیں ۱۲ تاوان دینا
تلافی کرنا۔ خسارہ اُٹھانا۔ گرہ سے دینا سہ جو کیا سو لے ظفر ہمنے بھر لیا کہیں
دنیا سے ہم گیا کر جیسے ۱۳ سیر ہونا۔ چھکنا (دل۔ جی۔ طبیعت کے ساتھ) شربت سہ
جبتک کہ نمک زخم نمک قاتل نہیں بھرتا۔ یہ مجھکو مزا ہی کہ مرا دل نہیں بھرتا ۱۴ سہتا
جھیلنا۔ جیسے دُکھ بھرنا ۱۵ چیچک کا پورا نکل آنا ۱۶ (مکان کیلئے) آباد ہونا۔
بسنا ۱۷ اسامی کا خالی رہنا جگہ رکنا ۱۸ کھسیانا ہونا۔ رونے کے قریب ہونا۔
اُمنڈنا ۱۹ موٹا ہونا۔ جیسے بدن بھرنا ۲۰ شل ہونا۔ تھک جاتا (فقرہ) کام کرتی
کرتے ہاتھ بھر گیا ۲۱ خشم آلودہ ہونا۔ غضبناک ہونا ۲۲ ہجوم ہونا۔ جمگھٹ
ہونا جیسے خلقت بھر گئی ۲۳ گھوڑی یا کتیا کا گابھن ہونا ۲۴ وصول کرنا ۲۵ دام
دام لینا ۲۶ بھگتنا۔ جیسے کرے کوئی بھرے کوئی ۲۷ (ہند۔ عو) آسیب یا
وغیرہ کا سر پر آجانا ۲۸ دیکھو متعدی کا نمبر ۵ (رشک) چلکر بہار فوج مخالف
اُڑاتی ہی۔ گویا بھری ہوئی ہی ہوئے خزان توپ ۲۹ مذکر۔ عو۔ قرض ۳۰
روزانہ مصارف (فقرہ) کہا تک بیٹی کا بھرنا بھرونگی ہیں تو فقیر ہو گئی ۳۱ (عو)
بد مزاج کے ساتھ بسر کرنا۔ نباہ کرنا ۳۲ بھرنا سے امر کا صیغہ۔ بھرنا بھرنا عو۔ کسی کا
خرچ برداشت کرنا۔ کفالت کرنا ۳۳ مصیبت جھیلنا (جان صاحب) کیوں
سوت کی ہیں آگ سے جل جل کے مرونگی۔ ہول سے بہرنہ جلو کی جو بھرنا ہیں بھرونگی
۳۴ رشوت دینا۔

بھرنی۔ (ھ) مونث ۱ بانا ۲ جلاہونکا آلہ۔ نال۔

بھروانا۔ بھرنا کا متعدی۔ دیکھو بھرانا۔

بھروپیا۔ (ھ)۔ بالفتح وضم سوم وسکون و اوبھرو پس بھروپ (و) مذکر مختلف قسم کا بھیس۔ قسم قسم کی وضع۔ سانگ۔ دھوکا۔ (مصحفی)

بھروپ پہ جہاں کہ ہیں۔ بھروپ ہی ایک نیا سانگ۔ دگر (ارشد) نیرنگ یہ
زمانے کا بھروپ ہی کبھی سایہ کے سر ہوا گاہ تڑاتے کی دھوپ ہی۔ بھروپ بدلنا کبھیں
بدلنا۔ سانگ بھرنا (داغ) میری وحشت کی ادا سنے پہ دی۔ خوب بھروپیا تونے
بدلا ہی شعبدہ بازی کرتا۔ دھوکا دینا۔ بھروپ بھرنا۔ وضع اختیار کرنا۔ سانگ بنانا
نئی حالت میں نظر آنا (امیر) اس وہم سے گند مصوّانے میں چوٹی کے وہ چھچکے۔ مشاطہ کا
بھروپ عاشق نے بھرا ہو۔ بھروپ لانا۔ وضع ظاہر کرنا۔ (صبا) عاشق کبھی بنتی ہی کبھی
بنتی ہی معشوق۔ بھروپ ہر اک نئے میں لاتی ہی نیا خاک۔ بھروپیا۔ (ھ) مذکر ۱ وہ شخص جو
رنگ برنگ کبھیں بدلتا ہی ۲ صفت۔ مکار۔ فریبی۔ شعبدہ باز (سحر) ایک ہی بھروپیا ہے
دل بھی کوئی زور ہی۔ بزم میں سرحر اغاں ہی چمن میں عسکر۔

بھروسا۔ (ھ) س۔ ذراشا۔ در۔ اچھا۔ آشا۔ آسرا مذکر ۱ آسرا۔ سہارا۔ امید
اعتماد۔ اعتبار (مصحفی) مجھکو نہیں آہ کا بھروسا دینا۔ رکھنا۔ کرنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ)

بھرہ۔ (ف)۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر ۱ فائدہ (شعور) دل شاد شاد تلقل مینا ہو گیا۔ کانونکو بہرا لکنت موسئے سے ہو گیا ۲ قسمت۔ نصیب۔ حوصلہ۔ بہرہ کھلنا۔
یا کھل جانا۔ لازم۔ نصیبا کھلنا قسمت جاگنا ۲ کامل ہونا۔ دل دشمن ہونا (ناسخ)
کیسی فرفر چھانٹتا ہی سید مصرک باتیں رقیب۔ کان میں کیا کہہ دیا تم نے کہ بہرہ کھل گیا
۳ (مجازاً) بُرا بھلا کہنے پر آمادہ ہونا (داغ) استقدر گستاخ ہوتا ہی کوئی۔ خوب سمجھیں
آپکا بہرہ کھلا۔ بہرہ مند۔ بہرہ ور۔ بہرہ یاب۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ با نصیب
فائدہ اُٹھانیوالا۔

بھری۔ (ھ)۔ بالکسر بروزن جھری) مونث۔ برابر کا حصہ۔ حصہ۔ چندہ قسط۔ باری۔ بھری باندھنا۔ چندہ مقرر کرنا۔ باری مقرر کرنا۔

بھری (ھ)۔ وزن ٹھہری) مونث (زُمہ) ایک شکاری پرند جو اکثر کبوتر وں کا

شکار کرتا ہی۔ نہ سننے والی عورت۔ بہری چھوٹنا۔ لازم۔ بہری کا شکار پر حملہ کرنا۔
(شعر) زلفیں بھی ہیں سیئے دل ہیں لگے ناز کے ساتھ۔ بہریاں چھوٹی ہیں اک صید کہ شہباز کے تیئں
بھری۔ (ہ۔ بروزن تری) مونث۔ ایک زن جو ساڑھے گیارہ ماشے کے
قریب ہوتا ہی۔ ایک قسم کی گھاس۔ بھری برسات۔ عین برسات کا موسم۔ بارش کی
شدت کا زمانہ (شرف) بھری برسات میں بھی اسطرح دریا نہیں بہتے۔ جو عالم ہے
مری آنکھوں سے اشکوں کی روانی کا۔ بھری تھالی میں لات مارنا۔ عو۔ اپنے آرام کو
آپ چھوڑنا۔ لگی نوکری ترک کرنا۔ ناشکری کرنا (فقرہ) اجی میں ان سب باتوں کو پہلے
ہی کہتا تھا۔ ہونہ ہو لونڈی کو باہر کے آدمیوں نے سکھا پڑھا کر خراب کر دیا۔ نہیں تو
بھلا اسکو کتے نے کاٹا تھا کہ بھری تھالی میں لات مارتی۔ بھری جوانی (یا کہری
جوانی) مانجھا ڈھیلا۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو خلاف مقتضائے
سن کے کمزوری یست ہمتی ظاہر کرے۔ ان معنوں میں بھری جوانی مانجھا ڈھیلا
بھی بولتے ہیں۔ بھری ڈاڑھی۔ وہ ڈاڑھی جسمیں گھنے گھنے بال کثرت سے ہوں۔
اور کہیں خالی نہو۔ بھری ران۔ تیار گول گول ران۔ گداز۔ گاؤدم ران۔ بھری
رکعت۔ چار رکعت والی فرض نماز میں پہلے دو رکعتیں بھری اور دوسری خالی ہوتی
ہیں یعنی پہلی دو رکعتوں میں بعد الحمد کے کوئی سورہ ملاتے ہیں اور پچھلی میں صرف الحمد
پڑھتے ہیں جس رکعت میں بعد الحمد کے سورت ملائیں اُسکو بھری رکعت کہتے ہیں۔
بھری کھیر کی تھالی میں لات مارنا۔ بھری تھالی میں لات مارنا۔ بھری گود کا
خالی ہونا۔ لازم۔ عو۔ اولاد کے مرجانیکا کنایہ ہی۔ بھری مجلس (یا محفل) میں۔
عین مجلس میں۔ سب کے آگے۔ سب کے روبرو۔ مجمع میں۔ علے الاعلان (شعر) امیر
اس بدگماں کے کان تک پہنچے تو پھر کیا ہو۔ بھری مجلس میں کہتے ہو کہ ہم کسی
نہیں ہیں۔ بھری محفل میں تیرے داغ کو ہمنے نہیں دیکھا۔ بھر میں غیر آکر

جگہ اُسکی ہی خالی ہی۔ بھرے بھرے۔ صفت۔ تیار۔ موٹے موٹے تازے (داغ)
بھرے بھرے سے تر بار ہ بھرے بھرے ترے گال۔ بھرے بیٹھے ہیں۔ خفا ہیں۔ غضبناک ہیں۔
غمگین ہیں۔ رونے پر تیار ہیں۔ شکوے سے بھرے ہیں۔ مکدر ہیں (مصحفی) شیشہ سے
کسطرح اے ساقی چھیڑیے ہمکو بھرے بیٹھے ہیں۔ بھرے رہنا۔ لازم۔ لبریز رہنا
۔ مجمع رہنا (رشک) بھیجے اس طفل پر نیاز کو استے خط شوق۔ کہ کبوتر ہی بھرے
رہتے ہیں ندرہا ہر ۔ ناخوش رہنا۔ کبیدہ رہنا۔ بھرے کو بھرنا۔ ایسے شخص کے ساتھ
سلوک کرنا جسکو احتیاج نہو۔ کھاتے پیتے کے ساتھ سلوک کرنا (داغ) کون
مفلس سے بات کرتا ہی کہ زمانہ بھرے کو بھرتا ہی۔ بھرے میں بھرنا۔ دولت میں دولت
ملانا۔ بھرے ہونا۔ لازم۔ مجمع ہونا (جان صاحب) ڈومنی کی تھی وہ بیٹی اصل میں
اپنی گئی۔ لوگ شادی کے بھرے تھے وہی قوال سے ۔ آلودہ ہونا۔ تر ہونا (شاکر)
کپڑے تر شراب میں وہ کھول بھرے ہوے۔ لبریز ہونا۔ پُر ہونا (رشک) الا الٰہ دیتے ہے قرقرہ مینا کبھی
آنکھوں کے بدلے دو قدح خوں بھرے ہوے۔ کسی کے جانب سے کسی کے دل میں کینہ یا غبار ہونا (ناسخ) تم ہو مری
طرف سے مکدر بھرے ہوے۔ خالی مجھے رقیب نے ساغر بھرے ہوے۔ غصہ میں ہونا (داغ) خالی
نہیں فساد سے یہ تیوری کے بل۔ آئے ہو تم کہیں سے مزاج بھرے ہوے۔
بھُہڑیا (س۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم۔ بہو کی تصغیر بیٹے کی
جورو) مونث۔ (قصبات میں) کسی پرورش کئے ہوئے لڑکے کی جورو۔ لونڈی کے
بیٹے کی جورو۔ مُلا زادے کی جورو۔
بھڑ۔ (ہ) مونث۔ کسی چیز کے پھٹنے کی آواز۔ توپ یا بندوق کی
آواز۔ تکوز کی آواز۔ جلتی ہوئی لکڑی کے چٹخنے کی آواز۔ صفت۔ ستھرا۔
بھڑ۔ (ہ) مونث۔ ایک پردار کیڑے کا نام جسکے ڈنک سے ورم ہوتا ہی
بھڑ کا چھتا۔ بھڑوں کا چھتا۔ مذکر۔ بھڑوں کا گھر (بھر) بھڑ کا چھتا ہی دل ہوا خدا

اُسکی آہ پہ نا شِ ہے لیکن چھیڑ ۲ صفت۔ فسادی کی نسبت کہتے ہیں جسکو چھیڑ کر
پیچھا چھوڑانا مشکل ہو جائے۔ بھڑ کے چھتے کو چھیڑنا۔ فسادی کو چھیڑنا یا غصہ
دلانا (داغ) بزم میں گھیرے ہوئے آج انکو بیٹھے تھے رقیب۔ بھڑ کا چھتا چھیڑ کر
شامت ہماری آگئی۔ بھڑ کے چھتے میں ہاتھ ڈالنا۔ بد آدمی کو چھیڑنا۔

بھڑا بھڑ۔ (ہ) دو چیزوں کی ٹکر سے جو آواز نکلے ۲ گوز کی آواز۔

بھڑاس۔ (ہ۔ بروزن خراش) مونث ۱ دل کا بخار۔ دل کا کینہ۔ دل کا
غبار۔ دلی عداوت ۲ غصہ جو دلمیں بھرا ہوا ہو (داغ) یہ سادہ بدمزاج جو کل مجھ
غریب پہ۔ ہمنے بھڑاس اپنی نکالی غریب پہ۔ بھڑاس نکالنا۔ عو۔ کچھ کہکر یا مار
کر دل کے رنج اور طبیعت کے غصہ کو فرو کرنا۔ بھڑاس نکلنا۔ لازم۔

بھڑانا۔ لڑا دینا۔ بھڑاتا۔ (ہ۔ بکسر اول) ۱ قریب لانا۔ ملانا ۲
ٹکرانا ۳ مقابل کرنا۔ مقابلہ کرا دینا ـــ جو سپر دیکھی منظور ہو تمہیں بجز د۔
بھڑا دو حضرت آ عطا سے یہ بلا کے ہیں ۴ لڑا دینا۔ لڑائی کرا دینا ۵ دینا۔
رشوت دینا ۶ ساجھا کرنا ۷ (قماربازوں کی اصطلاح) داؤں پر لگانا۔ داؤں پر رکھنا۔

بھڑ بھڑانا۔ (ہ) متعدی۔ طبلہ بجانا (فسانۂ عجائب) رنڈیاں
جوان جوان شادی مبارک گاتیں سج دھج دکھا طبلے بھڑ بھڑاتیں۔

بھڑ بھڑیا۔ (ہ۔ بفتح اول و چہارم) صفت ۱ اُس شخص کی
نسبت کہتے ہیں جو فضول باتیں کرتا ہو ضبط نہ کرسکتا ہو۔ صاف دل
پیٹ کا ہلکا (داغ) آپنے کسکو بنایا راز دار غیر بھڑ بھڑیا بھی ہے ٹھٹا نہ
بھی (دریائے صادقہ) بعض بھڑ بھڑیا ہوتے ہیں جو اُنکے دلمیں ہے وہی انکی
زبان پہ ۲ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بک جھک کرنے والے اور دلمیں کینہ اور میل
نہ رکھے ۳ گپی۔

بھڑبھونجا۔ (ہ۔ بھڑ۔ بھاڑ۔ بھونجنا۔ بھوننا) مذکر ۱ بھاڑ جھونکنے والا
اناج بھوننے والا ۲ صفت۔ بدشکل۔ سیہ فام۔ میلا کچیلا۔ بدہیئت۔ بھڑبھونجن
مونث ۱ اناج بھوننے والی۔ بھاڑ جھونکنے والی عورت ۲ صفت۔ کالی۔
بدصورت۔ بھڑبھونجے کی لڑکی کیسر کا تلک۔ مثل۔ کیسر۔ زعفران۔
غریب آدمی کے امیرانہ ٹھاٹھ کرنے پر بولتے ہیں۔

بھڑ پڑنا۔ (ہ) لازم ۱ لڑنا۔ لڑ پڑنا ۲ بحث کرنے لگنا۔ دیکھو بھڑنا

بھڑتنگا۔ (ہ۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ عو۔ غل غپاڑا۔ دھوم
دھام (فقرہ) براتیں شیطانی بھڑتنگا ہوا نہ سہی۔

بھڑ جانا۔ (ہ) لازم ۱ لڑنا۔ لڑ پڑنا ۲ آمنے سامنے ہو جانا۔ مقابلہ
پر آجانا ۳ محبت کرنے لگنا ۴ (کواڑ کی نسبت) بند ہو جانا ۵ مل جانا ۶ گتھ
جانا۔ دیکھو بھڑنا۔

بھڑک۔ (ہ۔ بروزن سڑک) مونث ۱ چمک دمک (داغ)
ہوئے چاند سورج ستارے سے ماند غضب کی بھڑک تیری افشاں میں ہے۔
۲ پانی کی بید خواہش۔ پیاس (انیس) گھر میں تمہیں پانی کی بھڑک رہتی ہے
دن بھر۔ یہ بھرکیا ہو کسے یہ دن جو نہ پانی ہو میسر ۳ نمود۔ رونق جلوس و لوازم
ظاہری (ناسخ) ہو بھڑک جتنی زیادہ جلد ہے اتنا زوال ہے ستارے سے ہے
روشن تر ستارہ صبح کا ۴ وحشت۔ جھجک (داغ) توسن عمر ہے بھڑکا نہ بھڑ
اُسکی سنی۔ بید مجنوں کی ۵ فنا میں یہ چلا جاتا ہے ۵ گرمی (داغ) اُف رے اُف
بھونک دیا آتش فرقت نے مجھے۔ کیا ہی آفت کی بھبک کیا ہی قیامت کی
بھڑک۔ **بھڑک اُٹھنا**۔ لازم۔ مشتعل ہونا۔ شعلہ زن ہونا ۲ آگ پکڑنا۔ آگ کا
تیز ہونا۔ آگ کا روشن ہونا (محسن) بھڑک اٹھی اک آتش تیز بجھا دیکو دوڑا

جو داماں تر۔ بھڑکانا۔ (ف) متعدی ۱ غصہ دلانا۔ برافروختہ کرنا۔ بہکانا (جرات) بے سبب بڑا سا ہی جگر کر گیا۔ ۲ کھٹکا کھانا۔ ٹکرا جانا۔ دروازے کے پٹوں کا بند ہونا۔ (ناسخ) نسیم آہ کے جو مجھ سے ہے وہ شعلہ جو سر گرم جنگ ہیں تو ہوں حیراں کہ یہ کیسا کا ہی بھڑکا یا ہوا ۔ (جانوروں کا) چونکنے سے کھول دل میں ہیں۔ بھڑا ہوا ہے سر دروازے کا اگر بیٹھ ہوئے مباحثہ کرنا۔ لڑنا کیلئے) چونکانا۔ وحشت لانا۔ ڈرانا ۔ (حقے کے متعلق) توے کا زیادہ جلا دینا۔ تپا کو کٹ حجتی کرنا۔

کا جلد سوختہ کر دینا ۔ مشتعل کرنا۔ آگ تیز کرنا۔ بھڑک جانا۔ لازم ۱ رنجیدہ ہو جانا۔ بُرا مان جانا ۔ اُکھڑ جانا۔ کسی امر پر مائل ہو کر اس سے ہٹ جانا ۔ رگ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔

بھڑک دار (صفت۔ بھڑکیلا) چمکیلا۔ بھڑکنا۔ لازم ۱ ڈرنا۔ متوحش ہونا (بحر) تھم گیا ۔ رو گے جو یہ بھڑکتے ہو خود ابھی ۔ شہباز حسن آپ کا طیار ہو چکا ۔ جانوروں کا وحشت کرنا۔ چونکنا ہونا۔ (میرحسن) سپر اور قبضے کو کے ٹکرانے لگے۔ سواروں کے گھوڑے بھڑکنے لگے ۔ گرم ہونا۔ جلنا (مہر) جگہ بھڑکے ہی دل تھڑکے ہی سینہ بھی بھڑکتا ہی۔ دکھاؤں تجھ کو ظالم کونسا آتش کا پرکالا ہے ۔ اتنا بھی مشتعل نہ ہونا تھا بحر کو۔ اس شعلہ دید ال پہ بجلی بھڑک گیا ۔ رونق بڑھ جانا ۔ چمک آ جانا (ناسخ) آتش رنگ حنا سے ساتیا بھڑکی شراب ہی گلابی کیا کنول کی طرح روشن ہاتھ میں ۔ آگ کا شعلہ تیز ہونا۔ (انیس) جل کر کبھی بڑھا کبھی پیچھے سرک گیا شعلہ تھا آگ کا کہ بجھا اور بھڑک گیا ۔ اعصاب کا کھنچ جانا ۔ رگ پٹھے کا تن جانا ۔ (حقے کے متعلق) جل جانا۔ سلفہ ہو جانا ۔ گرمی کا بڑھنا تیز ہونا ۔ حرارت کا بڑھنا درد (تشنگی اور بھی بھڑکتی گئی۔ جل جل میں آنسو کو اپنے پیا۔ بھڑکیل (ف) صفت (عم) وحشی بھڑکنے والا۔ بھڑکیلا۔ (ف) صفت زرق برق چمکیلا

بھڑمل۔ مذکر (لکھنؤ) بے شرم ۔ بیہودہ۔

بھڑنا۔ (ف) لازم ۱ قریب ہونا۔ متصل ہونا ۔ گتھنا ۔ مقابل ہونا لڑائی پر آمادہ ہونا (داغ) سب بھیڑ چھٹ گئی مگر بھڑتے ہی حشر میں بیان کر دیا نفس شعلہ بار نے (سودا) جا بھی بھڑا اُس صفت شرگاں سے آج۔ دل تو

بھڑنگ۔ (ف) صفت۔ سادہ۔ بیوقوف۔ پیپٹے کا ہلکا۔

بھڑوا۔ (ف) مذکر ۱ وہ شخص جو غیر مردوں سے عورتوں کو اور غیر مردوں کو عورتوں سے ملائے۔ قرمساق ۔ قلتبان ۔ دیوث ۔ ۲ بطور گالی کے کہتے ہیں (جہاں عالم) لوسوت کے کہنے سے چھیڑ یاں تھمے مرے بھڑو نکیں کس واسطے بھڑ بھڑوا جلا دیا ۔ بھڑوا تڑوا کرنا ۔ (لکھنؤ) کسی کو گالی دینا ۔ بُرا بھلا کہنا۔ بھڑوا ہی مستے نشہ میں چڑھی ہولی کے دنوں میں ہنود آپس میں ایک دوسرے کو کہا کرتے ہیں چھوٹے بڑے کا لحاظ پاس نہیں کرتے اور بُرا بھی نہیں مانتے۔

بھڑوائی۔ (بفتح اول) بھڑوے کے کام کی اجرت۔

بھڑوانا۔ (ف۔ بکسر اول) بھڑنا کا متعدی۔

بھڑولنا۔ بھڑول دینا۔ (ف) لازم۔ راز کھول دینا (رنگین) بھید کھول باجی کے آگے تو مرد ںگی بھڑول ۔ تھی توقع مجھے انا یہ تری ذات سے کم اسباب کی بے

بھڑی۔ (ف۔ بفتح اول و کسر سوم) مونث ۱ اشتعال ۔ چاٹ ۔ چپک ۔ چسکا یا پلیٹ) ڈور کنکوے کی چاٹ ۔ مٹھائی کے کھاؤنوں کی بھڑی سے میاں چھوٹے عبدالرحیم گھبرا کر اوندے منہ نکل ہی تو پڑے ۔ دینا کے ساتھ استعمال ہیا ہے ۔ کبوتروں کو طرز پرواز سکھانا ۔ کبوتر کو پھڑکا کر کھکرا دو پر سے نیچے اور نیچے سے اوپر اُڑاتے ہیں تاکہ اُسکو دیکھ کر دوسرے کا جنبی کبوتر بھی قابو میں آ جائے (شوق) کر کے رخصت جو بلاتے ہیں کہ مجھکو ۔ آپ بھڑیا تو نہ دیں شل کبوتر مجھکو۔

بھڑیری۔ (ف) مونث۔ یاء اول مجہول بھم ہونٹ یا سنون کا لدیر

بہزاد - (ف) بالکسر، مذکر - ایک مشہور نقاش کا نام جو شاہ اسمٰعیل صفوی کے
زمانے میں تھا۔
بھس - (س) بفتح اول) مونث ۱۔ راکھ ۲ (مجازاً) خاک - ہیچ (فقرہ)
انکو خاک بھس نہیں آتا - یعنے کچھ نہیں آتا بھس بھسا صفت - راکھ کا سا خستہ۔
اردو میں بضم ہر دو بازبانوں پر ہے سنسکرت میں بفتح ہر دو باہے۔
بھس - (ھ) مذکر - اناج کا چھلکا - بھوسی بھس اُڑانا متعدی ۱۔
لفظی معنی میں ۲ مجازاً اظہار غم کرنا - ماتم کرنا بھس اُڑا دینا - بہت مارنا - تباہ
کرنا بھس اُڑنا - لازم - بھس بھرنا - یا بھس بھر دینا ۱۔ جسم میں بجائے اندرونی حصہ کے
بھس بھر دینا یا کسی مجوف چیز کو بھس سے پُر کر دینا ۲ (مجازاً) خراب کر دینا - رنگا کر
دینا بھس بھرواتا - ایک قسم کی پرانے زمانے کی سزا - انسان کی کھال کھنچوا کر بھس
بھروا دیتے تھے - بھس کر کے مارنا خوب مارنا (فقرہ) آج ذرا سی بات پر اُس نے
بھس کر کے ایسا مارا ہے کہ بدن پر نیل پڑ گئے بھس کھا جانا جب کوئی شخص
بے تکی بیہودہ باتیں کرتا ہے تو اُسکی نسبت کہتے ہیں (داغ) بہکی بہکی ہیں جو ساری
باتیں - آج کیا غیر نے بھس کھایا ہے بھس کے مول بیہودہ مثل (ملیدے اور
بھس کے دام ایک ہیں) بہت سستا - بہت ارزاں - کوڑیوں کے مول بھس ملانا
(مجازاً) خراب کر دینا بے مزہ کر دینا - کیا اسمیں بھس ملا دیا غصہ کیوں غلا دم میں آیا
بھس میں چنگی یا چنگاری ڈالنا - آگ لگا دینا - فساد کرا دینا - لڑائی کرا دینا (شوق)
نہیں پچھے گن دیکھتی بھالتیں - کیا یہ نہیں ہے بھس میں چنگی وہی ڈالتیں بھس میں چنگی ڈال
جمالو دور (اُلگ) کھڑی مثل - اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو لڑوا کر الگ
ہو جاتا ہے یا لگا بجھا کر آپ علیحدہ ہو جائے اور تماشا دیکھے (حافظ صاحب) بی جمالو
کی طرح ڈال کے بھس میں چنگی - دور تی پانی کو ہو آگ لگا دیتی ہو مجسم معصومی

(ھ) مکان مسکونہ میں بھس بھرنے کی جگہ بھس ہونا خستہ ہونا (حاجی بغلول) آج
کوئی دوسرا شخص ہوتا تو بھس ہو کر ایسا گرتا کہ مُردوں سے شرط باندھ کر سوتا۔
بھساکھ - (ھ) مذکر - لکھنؤ - ہلکا تمباکو جس میں پتے کا چورا یا تیز ہو۔
بھسٹل - (ھ) عو - صفت - کثیف - نجس - گندی۔
بھسٹر - صفت - عو - نہایت فربہ - مجہول - موٹا - بھدا آدمی۔
بھسٹرا - بہت موٹا مرد - بھسٹری - بہت موٹی عورت۔
بھسکنا - (ھ) (ہند) تحقیر سے بولتے ہیں چبانا - بھینس کی طرح کھانا
بھسکو - (ھ) واو مجہول) صفت - عو - ہرجائی عورت۔
بھسم - (ھ) بفتح اول و ہائے مخلوطہ و فتح سین) صفت - جلی ہوئی چیز
جو خاک ہو جائے - راکھ - بھبوت (ہونا - کرنا کے ساتھ) (داغ) نہیں سوزش
غم سے دل کا نشان - جلا اور جلکر بھسم ہو گیا بھسم کر دینا متعدی ۱۔ جلا کر راکھ
کر دینا ۲ بالکل ہضم کر دینا بھسم ہونا - لازم ۱۔ جلکر راکھ ہو جانا ۲ ہضم ہونا - فنا
ہونا ۳ حسد سے جلنے کی جگہ بولتے ہیں ۴ غصے میں جانا۔
بھسمنت - (ھ) بھسم - جلی ہوئی راکھ (سودا) شعلہ میں اگر
ہو تیری تیغ - کاہ سے کوہ تک ہو سب بھسمنت۔
بھسنڈ - (ھ) صفت - موٹا - بدصورت (انشا) کہ لاکے مال جو ری
تر تراتے سوہن بھوگ - گر جیج جیاو نکو اپنے بھسنڈ کرتے ہیں۔
بھسونڈی - مذکر - ہاتھی کی کنپٹی (رفیاد عجائب) بان چھٹے
سونڈ میں جڑے بھسونڈی رنگے
بہشت - (ف) بکسر اول و دوم و سکون سوم - مذکر - جنت - فردوس
باغ (برق) اگر تجھکو نہ دیکھیں نے جائینگے تیری کوچے میں جہنم ہو کہ فردوس ہیں

بہشت جاوداں ہوجائیگا (داغ) جی چاہتا ہے جسکو وہ یار بدنصیب ہو کیسا بہشت
مجھکو تمنا ہے اور ہے ۲ فضا کا مقام عیش و آرام کیجگہ۔ بہشت بریں (ف) مرکب
توصیفی۔ بریں۔ یعنی بالائیں (اور یہ کام جیسے سپہر بریں) مذکر۔ سب سے اعلے درجہ کا
بہشت۔ بہشت شدّاد۔ شداد ایک مشہور بادشاہ کا نام ہے جسنے دعوے
خدائی کا کیا تھا اور ایک بہشت تیار کرایا تھا جسمیں جانا اسکو نصیب نہیں
ہوا (صبا) کام شداد کے آیا نہ بہشت شداد وہ دوزخ میں پڑی بعد فنا
جلتی ہے۔ بہشت کا جانور۔ مذکر۔ حور۔ طاؤس۔ بہشت کا میوہ۔ مذکر۔ انار۔
انجیر۔ بہشت کی قمری۔ مونث۔ عم۔ ناچنے گانیوالی عورت۔ بہشت کی ہوا
مونث (مجازاً) سرد خوشگوار ہوا نسیم سحری۔ بہشت میں ٹھوکر مارنا۔ بہشت
میں لات مارنا (رند) تزّاد کو جو ہند میں دیکھا ہوا یقین۔ دوزخ میں آیا مارکے
ٹھوکر بہشت میں۔ بہشت میں لات (یا لاتیں) مارنا۔ لازم ۱ نیکو نیکے ساتھ
برائی کرنیکی جگہ۔ خدا کی مہربانیوں سے ناشکری کرنا۔ پروا نہ کرنا۔ ناشکرگذاری
کرنا۔ (میر) کشمیر کی جگہ یہ ناشکر نہ رہ زاہد جنت میں تو لے گیدی مارے ہے یہ کیوں
لاتیں ۲ نیک کے ساتھ بدی پیش آنا ۳ رحمت ترک کرنا۔ اچھی حالت کو چھوڑنا
(داغ) نعمت حق کی جسنے قدر نہ کی۔ لات ماری بہشت میں اُسنے۔ بہشتا۔ مذ
سقّہ بہشتن۔ مونث۔ بہشتی کا مونث۔ بہشتی۔ (ف) بکسر اول و دوم)
مذکر ۱ پانی پلانیوالا۔ پانی بھرنے والا ۲ صفت۔ بہشت کا جنتی ۳ عورتیں
کسی مرے کا ذکر کرتی ہیں تو بجائے نام کے مرد کو بہشتی عورت کو بہشتن کہتی ہیں

بھبھق بھبھق۔ مونث ۱ انجن سے دھواں نکلنے کی آواز ۲ تیز بدبو۔

بھبھک بھبھک اٹھ آنا۔ لازم۔ عو۔ تیز بدبو آنا (فقرہ) بیٹھ لڑکی بھی
تو نے دیکھا کیا ہے ایک ہفتہ کا سرج وودلہ کی منہ سے بھبھک بھبھک آتی ہے۔

بہک۔ (ہ) بفتح اول و دوم) مونث۔ راہ راست سے دور ہوجانا ۲ شراب کے
نشہ میں کچھ کا کچھ کہنا۔ بدمستی۔ بہکنے لگنا۔ اترا جانا۔ بہک اٹھنا۔ بہکی باتیں کرنا
نشے میں ہوجانا ؎ ایک جلوہ پر بہت داغ بہک اٹھے تھے۔ آج سنتے ہیں نکالے گئے
میخانہ سے۔ بہک چلنا۔ لازم۔ اترانا ۲ مغرور ہوجانا ۳ حد سے تجاوز ہونا ۴ کسی
بہکائے میں آنا۔ بہکنے لگنا۔ باؤلا ہونا ۵ بدمست ہوجانا ؎ کیسی جناب داغ کی
تھی بیکسی کی (صہ) دم۔ دو چلو میں آج وہ حضرت بہک چلے۔

بھک۔ (ہ) مونث ۱ تنباکو کے پتوں کا یا کسی چیز کا ۲ آگ سے جلنیوالا
مادہ ۳ بارود کے اڑنیکی آواز ۴ (عم) دراز جیسے لکڑی کی بھک۔ بھک بھک
مونث بھبھک بھبھک (میر) بوئے خوں بھک سے بھک سے داغوں میں چلی آتی ہے کچھ نکلی ہے
ہو کر صبا شاید کسی گھائل کے پاس۔ بھک سے اڑجانا۔ لازم۔ بارود یا کسی آگ
پکڑنیوالی چیز کا دفعتہً اڑجانا (داغ) ٹھہرا نہ چاند اُس رخ انور کے سامنے۔
مہتاب کا سا نور تھا وہ بھک سے اڑ گیا ۲ عم۔ صاف کٹ جانا۔ اس جگہ دونوں سے
اڑجانا بھی کہتے ہیں۔

بہکا صفت مذکر۔ بے عقل۔ نافہم۔ ابلہ۔ مونث بہکی۔ بہکی کہتے
ہیں۔ بہکا بہکا پھرنا۔ لازم۔ آوارہ پھرنا۔ بھٹکتے پھرنا۔ (منیر) واعظوں سے
رندوں میں آ پڑی۔ پھرتی ہے بہکی بہکی توبہ۔ بہکا لیجانا۔ متعدی کسی کو دم دیکر
بہکا لیجانا۔ بہکانا۔ (ہ) متعدی ۱ اغوا کرنا۔ ورغلانا ۲ راستہ بھلانا ۳ جھوٹی
امیدیں بندھانا۔ وعدہ وعید کرنا۔ سبز باغ دکھانا ۴ فریب بنانا ۵ غلط بیانی
کرکے یقین دلانا ۶ کان بھرنا۔ بدگوئی کرنا ۷ اشتعال دینا۔ ترغیب دینا ۸ مست
کرنا۔ (انشا) تب ہی لطف سے ساقیا میکشی کا کہ تو بھی بہک اٹھ مجھکو بھی بہکا۔

بھکاری۔ (ہ) بکسر اول) مذکر۔ بھیک مانگنے والا۔ گدا۔ فقیر

بھکّا پیر ا وہ خبیث جو سب چیزیں نگل جاتا ہے ۲ (مجازاً) بہت کھانیوالا۔ نگلنے والا۔

بہکاوے میں آنا ۔ یا بہکاوے میں آنا۔ لازم ۱ دم میں آنا۔ فریب میں آنا۔ لازم ۱ دم میں آنا۔ فریب میں آنا۔ ابن الوقت) بھائی ابن الوقت کیا دودھ پیتے بچے تھے کہ بہکاوے میں آ گئے ۲ حماقت پہ بھولنا۔

بھگت (ھ۔ بفتح اول و سکون سوم چہارم) مذکر (ہندی) زاہد۔ پارسا پرہیزگار۔ اس جگہ زبانوں پہ کاف فارسی ہے اور بفتح اول و سوم ہے بھگتی (س) مونث پرستش۔ پوجا۔ خلوص۔ ارادت۔ اس جگہ زبانوں پہ کاف فارسی ہے

بھُکرانا ۔ (ھ) سڑی بدبو دینا۔ بھکراند (ھ) مونث (دہلی) سڑے گلے اناج کی بدبو ۲ ناگوار بو۔ بھکراندا۔ (ھ) صفت۔ اس چیز کی نسبت کہتے ہیں جس میں بھکراند آتی ہے۔ (لکھنؤ) میں بھکراہند کہتے ہیں بھکراہند (ھ) مونث (لکھنؤ) بھکراند۔ بھکراہندا۔ (لکھنؤ) دیکھو بھکراندا۔

بھک منگا ۔ مذکر۔ بھیک مانگنے والا۔ گداگر ۲ نہایت مفلس ۳ بھوکا کنگال ۔ غریب ۴ مانگنے میں حیا نہ کرنے والا (داغ) بوسہ لیکر اور کچھ خواہش جو کی کہنے لگے بھک منگا تجھ سا زمانے میں کہیں دیکھا نہیں۔

بھُکھ موا ۔ صفت مذکر بھوک کا مارا۔ بہت بھوکا۔ فاقہ کش بھکھ موئی۔ صفت مونث۔

بہکنا ۔ (بفتح اول و دوم و سکون سوم) لازم ۱ راہ راست سے دور ہو جانا (داغ) ہو گئے گمراہ جو بے رہنما۔ ایسے بہکے پھر نہ آئے راہ پر ۲ بھٹکنا۔ کہیں سے کہیں چلا جانا جیسے ہاتھ بہکنا۔ قلم بہکنا ۳ نشہ میں کچھ کا کچھ کہنا۔ اونگل بکنا ۴ بخار میں بکنا ۔ نشہ میں بکنا ۵ دھوکا ہونا دھوکا کھانا ۶ دو کی جگہ دونے مجھے بو سے بہک کے چار۔ مجھے نیند میں پڑا انھیں دھوکا حساب میں ۷ دنتا خطا کرنا ۸ (پاؤں کے واسطے) لرزنا۔ ڈگمگانا۔ لڑکھڑانا ۹ حد سے بڑھ کر چلنا۔

بھکنا ۔ (ھ) لازم۔ بے اعتدالی سے کھانا۔ اناپ شناپ کھانا نگلنا

بھُکنا۔ بھک جانا ۔ (ھ) لازم۔ گھس جانا۔ چھپنا۔ کسی کند چیز کا کسی دوسری چیز میں گھس جانا۔

بھکوا ۔ (ھ۔ بالفتح) صفت مذکر۔ نادان۔ احمق۔ بیوقوف ۲ مسخرا بیہودہ ۳ بھڑوا۔ قرمساق۔

بھکوسنا ۔ (ھ) متعدی (عو) نگلنا۔ کھانا۔ تحقیر کے موقع پر اس لفظ کا استعمال ہے۔

بہکی بہکی باتیں کرنا ۔ لازم۔ اول فول بکنا۔ بے سر پا باتیں کرنا۔

بہکی ہوئی آواز ۔ بے سُری آواز۔ قائم نہ رہنے والی آواز۔ وہ آواز جو بولنے والے کے قابو میں نہ ہو۔

بھکوی ۔ (ھ) صفت مونث۔ دیکھو بھکوا۔ (حاجی بغلول) ہمارے آپکے معاملے میں نیا بھکوی ہوتی کون ہے۔

بھُگّا ۔ (ھ۔ بضم اول و تشدید گاف) صفت ۱ کم عقل۔ سیدھا سادہ لوح ۲ مذکر۔ چورا۔ بُرادہ۔ جیسے تِل بُھگّا۔

بھَگّا ۔ (ھ۔ بفتح اول و تشدید گاف) صفت۔ اُس بٹیر کی نسبت کہتے ہیں جو دوسری بٹیر سے لڑکر بھاگ گیا ہو۔

بھگا لیجانا ۔ متعدی ۱ کسی کو دم دیکر لیجانا۔ فریب دیکر ساتھ لیجانا ۲ تیز چال سے ساتھ لیجانا ۳ خفیہ لیجانا ۴ (قانوناً) عورت یا نابالغ بچے کو ولی کے قبضے سے بغیر اجازت و رضامندی باہر لیجانا۔ بھگانا۔ (ھ) بھاگنا کا متعدی

۱؎ دوڑانا۔ لپکانا۔ سرپٹ لیجانا ۲؎ کسی عورت کو گھر سے نکال لانا۔ ورغلا کر لیجانا ۴؎ شکست دینا۔ پسپا کرنا۔ ہرانا۔ دانت کھٹے کر دینا۔ منہ پھیر دینا۔

بھگت۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم) مذکر۔ ۱؎ مقدس۔ پرہیزگار آدمی ۲؎ مونث۔ ہندوؤں کا ایک مذہبی سوانگ ۳؎ مذکر۔ وہ شخص جو سفلی اعمال کرتا ہی۔ سیانا۔ گنڈے تعویذ کرنیوالا۔ بھوت پریت اتارنیوالا ۴؎ مونث۔ خاطر داری۔ جیسے آؤ بھگت ۵؎ (طنزاً) مونث۔ بے غیرتی۔ گت۔ قطع۔ وضع ۶؎ مذکر۔ جو ہندوؤں میں گوشت کھانے سے پرہیز کرے ۷؎ سازندہ۔ سفر دائی

بھگت باز۔ (بھگت ہندی۔ باز فارسی) مذکر۔ ہندوؤں میں وہ فرقہ جو لڑکوں کو نچاتے اور سوانگ بھر کر تماشا کرنیکی تعلیم دیتا اور نچاتا گاتا ہی۔ لڑکوں کا تماشا کرنیوالا۔ **بھگت بنانا**۔ (ع و) (لکھنؤ) ایسی وضع بنانا جس پر لوگ خندہ زنی کریں (فقرہ) تمنے کیا بھگت بنا رکھی ہی ۲؎ ذلیل کرنا (عاشق) چھیڑونگی بہت ستاؤنگی میں۔ خوب اسکی بھگت بناؤنگی میں ۳؎ سوانگ بنانا۔ روپ بھرنا

بھگت ہونا۔ لازم۔ خوب پٹنا۔ بری گت ہونا۔ مٹی پلید ہونا (رشک) اُس بت نے اپنے گھر سے نکلوا دیے اپنے دوست بہت بھگتیں ہیں برہمنوں کی

بھگت ہونی۔ بھگتن۔ مونث ۱؎ بھگت کی جورو ۲؎ طنزاً۔ رنڈی۔ کسبی

بھگتی بھگتیا۔ بسکون کاف فارسی۔ مذکر۔ ناچنے گانیوالا فرقہ۔ نقال۔ دیکھو بھانڈ۔

بُھگتان۔ (ہ۔ بالضم) مذکر۔ (ع و) ۱؎ سزا (فقرہ) خدا معلوم ہمارے اعمال کیسے ہیں جنکا بھگتان ابھی سے بھگتنا پڑا ۲؎ عم۔ قرضے کی بیباقی **بھگتانا** (ہ) متعدی ۱؎ ختم کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ تعمیل کرنا ۲؎ بیباق کرنا۔ ادا کرنا ۳؎ معاملہ فیصل کرنا ۴؎ تقسیم کرنا ۵؎ مار ڈالنا۔

بُھگت جانا۔ بضم اول۔ لازم۔ نجات پانا۔ ختم ہوجانا (داغ) خدا سے دعا ہی کہ مظلوم تیرے بھگت جائیں نہ پیشا پر اول ول ۲؎ (مجازاً) قتل کیے جانا (راسخ) تری تیغ کے لاکھوں احسان قاتل۔ بھگت جائیں گر ناتواں دل ول ۳؎ بیباق ہونا۔ معاملہ صاف ہونا۔ حساب صاف ہونا (فقرہ) کئی برس کی کوشش میں قرض بھگت گیا۔ **بھگت لینا** ۱؎ برداشت کر لینا ۲؎ لڑنے مرنے کو آمادہ ہوجانا ۳؎ حساب سمجھ لینا ۴؎ کیے کی سزا برداشت کرنا ۵؎ سمجھ لینا۔ دیکھ لینا۔ بدلا لینا کی جگہ (فقرہ) آپ کچھ نہ بولیے میں ایک ایک سے بھگت لونگا۔ **بھگتنا**۔ (ہ) لازم ۱؎ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ ختم ہونا۔ تمام ہونا ۲؎ جھیلنا۔ برداشت کرنا ۳؎ بیباق ہونا۔ جیسے قرضہ بھگتنا ۴؎ بھرنا۔ جیسے قید بھگتنا ۵؎ تصفیہ ہونا۔ فیصلہ ہونا ۶؎ ع و۔ تباہ کرنا ۷؎ تاوان دینا۔ **بھگتان** (س) صفت۔ سزا کے قابل۔

بھگدڑ۔ مونث ۱؎ بھاگنے کی ہلچل۔ (تسلیم) جمع تھے اغیار بھی مقتل میں آج۔ میاں سے جب ملی تو بھگدڑ پڑ گئی ۲؎ سنہ ۱۸۵۷ء کا غدر (فقرہ) یہی شہر تھا دن رات چہچہے قہقہے اٹھتے تھے اب جدھر نکل جائیے بھگدڑ کے زمانیکی کیفیت دکھائی دیتی ہی۔

بھگر۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم) مذکر۔ گلا ہوا اناج۔ کھیتی کا غلہ۔ وہ غلہ جسکا رس نکل گیا ہو۔ بکراندی بو کا غلہ۔

بھگل۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم) مذکر۔ فریب۔ چھل۔ دھوکا۔ بناوٹ وضع قطع (فقرہ) آج ماسٹر صاحب نے کیا بھگل بنائی ہی لٹھا دار پگڑی اور پتلون پہنکر دربار میں آئے ہیں۔ ان معنے میں بھگت بھی بولتے ہیں۔ **بھگل گانٹھنا**۔ دھم دینا۔ **بھگل نکالنا**۔ فریب بنانا۔ مکر کرنا۔ شعبدہ بازی کرنا بناوٹ کرنا (فقرہ) تمھارے پاس کافی سرمایہ موجود ہی پھر تیرے حالوں

رہتے ہیں بجز بھگل نکالنے کے اور کوئی نتیجہ نہیں۔ بہت سے حضرات نے قرضے کے خیال سے
ان الونٹوں کی دو قسم ہے ایک چھوٹا۔ بیچ کا بھگل نکالا دیوالہ لئے بن بیٹھے۔

بھگندر۔ (ہ) بھگ سے مقعد۔ یہ لفظ بفتح اول و سوم و سکون نون و فتح دال
ہی مذکر۔ ناسور مقعد یا اُسکے پاس کا پھوڑا۔

بھگوڑا۔ (ہ) واو معروف صفت۔ بھگوڑا (آدمی ہو خواہ جانور) مقابلے
سے بھاگا ہوا۔ لڑائی سے بھاگ جانیوالا۔ وہ جو اُستاد یا آقا کے پاس سے بھاگ بھاگ جائے

بھگوان۔ (س) مذکر۔ رب۔ خدا تعالے۔

بھگو بھگو کے لگانا یا بھگو کے لگانا متعدی (لفظی معنی)
تر جوتوں سے مارنا کہ زیادہ چوٹ لگے (داغ) ... شیخ جوتا ... عشق کو حرام
ایسے کو دو بھگو کے لگائے شہر ایسا ہیں (مجاز) نفریں کرنا لعنت ملامت کرنا۔ ذلیل
کرنا سخت سست کہنا۔ گوہ میں نہلانا۔

بھگوتی۔ (س) مؤنث۔ بفتح اول و سکون دوم و فتح واو و کسر تا۔ و نیز بفتح
اول و فتح سوم و سکون چہارم ... ہے پہلا تلفظ ہی اور اردو میں باتوں پر
دو معنی ... درگا۔ دیبی بھوانی ۲ تلوار ۳ توپ۔

بھگوڑا۔ (ہ) واو مجہول صفت۔ بھگوڑا (داغ) غیر کو قتل کر کے عام ہیں
... پھرتے ہیں۔ امتحان گاہ میں ٹھہریگا بھگوڑا کیونکر۔

بھگونا۔ (ہ) متعدی۔ تر کرنا (امیر) وہ ہنس ہنس کے نشتر چبھویا
کیا ... کے دامن بھگو یا کیا۔

بھگی۔ (ہ) مؤنث۔ بھاگڑ۔ ہلچل۔ بھگی پڑنا۔ لازم (دہلی) بھاگڑ
مچنا کھلبلی پڑنا۔ افراتفری ہونا۔

بھگیلا۔ صفت۔ وہ جو لڑائی سے بھاگ گیا ہو۔

بہل۔ (ہ) بفتح اول و دوم مؤنث۔ بیلوں کی گاڑی جسکو بہلی بھی کہتے
ہیں۔ (محسن) (قافیہ۔ بل۔ پل ہیں) اپنی بہلی تھا ہمیشہ دوسرے کا بھی گرداب بلا۔
نہ بچا کوئی محافہ نہ کوئی رتھ نہ بہل۔

بہل۔ (ع) بفتح اول و کسر ہا ہوز صیغہ صفت مشبہ۔ بمعنے ترک کیا ہوا
اسکا مصدر بہل ہے جسکے معنے ترک کرنا شعرا نے بفتح ہائے ہوز کہا ہے (سودا) خود
ظالم ہی نظلم پر کرے کس کے نظر آسیا کب کرے فریاد پڑا نیکو بہل رہل سے
اجل (قافیہ) دیکھو کہل۔

بھچل۔ صفت۔ بکسر اول و سکون دوم۔ موٹے کے معنے ہیں۔ اور موٹے کے
ساتھ استعمال ہوتا ہی (فقرہ) یہ بندہ موٹا بھچل ہے۔ غالبا یہ لفظ بھیل کا بگاڑا ہوا ہی جو
ایک قسم جنوبی ہندوستان میں ہی یہ لوگ وحشی جنگلی و نہایت موٹے تازے ہیں

بھل۔ (ہ) مذکر۔ سہارے سے جانب۔ رُخ (فقرہ) تلووں کے بھل اسطرح
بیٹھو کہ گھٹنی پیٹ سے اور پنڈلیاں رانوں سے وصل ہیں۔ دہلی میں بجائے بھل بل
بولتے ہیں۔ لکھنو میں طاقت کے معنوں میں بل سہارے کے معنوں میں بھل ہے (دبیر)
لے اُڑی ہوش مر حیرت نظارہ باغ۔ آ گیا غش مجھے بیہوش گرا سر کے بھل دیکھو بل

بھلا۔ (ہ) بفتح اول و کسر دوم صفت۔ گائے بکری وغیرہ جو بانجھ ہو۔

بھلا۔ (ہ) صفت اسم۔ اچھا۔ خوب۔ کسی کے پکارنے کے جواب میں
(فقرہ) زید چلا آؤ جلیم گر پڑی ہی جواب میں یہ کہتا ہی بھلا آئے ۲ خوشنما۔ دلچسپ
(فقرہ) اسکے چہرہ پر خشخشی ڈاڑھی بہت بھلی معلوم ہوتی ہے ۳ بطور تابع کے اچھا کے
ساتھ جیسے اچھا بھلا بیٹھا تھا گھوڑے کے پاس کیوں گیا جو چوٹ آئی ۴ کلمہ
تنبیہ (مصحفی) غیر سے روز ملو ہم پہ یہ بیداد ستے ہے۔ اور تو کیا کہیں ہم تم سے
بھلا یاد رہے ۵ ... کلام سے اول ہی یار تیرہ بختی (امیر)

بھلا ہمکو کیا آزمائیگی رات ۔ نیک ۔ پاکدامن ۔ انوکھا عجیب ۔ وہم سے ۔
صبر کر خیر دیکھا جائیگا ۔ سلوک نیکی ۔ اشراف ۔ شریف (فقرہ) بھلا سا ہو
تو ایسی پاجی کے پاس نہ پھٹکے ۔ بھلا آدمی ۔ مذکر ۔ شریف آدمی ۔ عزت والا
آدمی ۔ نیک آدمی ۔ امیر رفتہ خطرا ہے آرزو ۔ مجھکو خدا آدمی کرے ۔ گرآدمی کرے
تو بھلا آدمی کرے ۔ (طنزاً) خراب ۔ نالائق ۔ چالاک ۔ بیڈھب آدمی (فقرہ) کسی
بھلے آدمی سے ابھی تک سابقہ نہیں پڑا نہیں تو ساری شیخی کرکری ہوجاتی
بھلا ایسی بات تھی ۔ (بھلا زائد بغرض تحسین کلام) کیا یہ بھی ہوسکتا ہے یہ
مجال نہیں تھی (فقرہ) بھلا ایسی بات تھی غلام کے کان تک بات پہنچی اور
سرکار میں عرض کرتا ۔ بھلا بچا ۔ سمجھونگا ۔ بدلہ لونگا ۔ سزا دونگا ۔ دھمکی کا کلمہ ہے
بھلا بُرا صفت ۔ اچھا بُرا ۔ بھلا بُرا کہنا ۔ بھلا بُرا سنانا ۔ بدزبانی کرنا ۔ سخت
سُست کہنا ۔ دھمکانا (جانصاحب) کوئی بھلا بُرا کہے کیا مجھکو کام ہے ۔
بندی کو یہی حضور کے حکم سے غرض ۔ بھلا ہے ۔ بھلا لے ۔ بھلا جی ۔ بھلا
صاحب ۔ یہ کلمات تعجب ظاہر کرنیکو کہتے ہیں ۔ اور کبھی بدلا لینے کا اشارہ بھی
ہوتا ہے ۔ اول دوم کلمات مخاطب کی تحقیر اور دوم سوم مخاطب کی تعظیم کیلئے
ہیں ۔ بھلا جی بھلا ۔ عم ۔ تمہارا کہنا ٹھیک ہے میں نے مانا ۔ کلمہ تنبیہ ہے ۔ بھلا جی
(طنزاً) خیر کیا مضائقہ ہے ۔ کیا ڈر ہے ۔ بھلا چاہنا ۔ بہتری کی خواہش کرنا (داغ)
رقیبوں کا کب ہم بُرا چاہتے ہیں ۔ ہم ان کا بھی ہم تو بھلا چاہتے ہیں ۔ بھلا چنگا مذکر
۔ تندرست ۔ صحیح سالم ۔ اچھا بھلا ۔ موٹا تازہ (جانصاحب) وہم میں کرتا ہے
بھلے چنگے کو بیمار ہی عشق ۔ اچھا خاصا (فسانۂ عجائب) خدا جانے تم سب کی
دیدوں میں چربی کہاں کی چھا گئی ہے کیا ہوا ہے یہ تو بھلا چنگا ہٹا کٹا مرد ہے
بھلا رہ تو سہی ۔ دھمکی کے واسطے کہتے ہیں (ذوق) لگائی زلف کو شانے نے جو

انگلی لیکا را دل ۔ گستاخی بھلا رہ تو سہی او بے ادب آیا ۔ بھلا ری بھلا ۔
کیا مضائقہ ۔ دیکھا جائیگا (میر حسن) یہ سن سُنکے وہ نازنیں مسکرا ۔ لگی کہنے
اچھا بھلا ری بھلا ۔ اب تر دیکھے ۔ بھلا کچھ ہوگا ۔ کم سے کم ہوگا (فقرہ) کچھ نہ
مکان بھی بھلا کچھ ہوگا تو دس ہزار کا ہوگا ۔ بھلا کر بھلا ہوگا ۔ فقیر و نکی صدا
(غالب) ہاں بھلا کر ترا بھلا ہوگا ۔ اور درویش کی صدا کیا ہے ۔ بھلا کرنا ۔
اچھا برتاؤ کرنا ۔ سلوک کرنا ۔ نیکی کرنا ۔ مہربانی کرنا ۔ فضل کرنا (جرأت) لاؤگے
تم جو اُس بت بیداد گر کو یاں ۔ سے ہمدمو کریگا تمھارا خدا بھلا ۔ (طنزاً) بُرا کرنا
سزا دینا (فقرہ) خدا انکا بھلا کرے جو مجھپر وہ نئی تہمتیں لگاتے ہیں ۔ بھلا کہنا ۔
اچھا کہنا (بحر) بھلا کہو کہ بُرا مجھکو سب گوارا ہے ۔ بھلا لگنا ۔ خوشنما ہونا ۔ پسند
آنا ۔ گوارا ہونا ۔ اچھا معلوم ہونا ۔ زیب دینا (بحر) کیا بھلی لگتی ہے یہ شرم و حیا
آنکھونکی ۔ کیا دلاتی ہے تجھے پیار یہ الفت یہ نظر ۔ بھلا مانس ۔ (اسکا مؤنث
بھلی مانس ہے جمع مذکر کی ۔ بھلے مانس ۔ بھلے مانسوں جمع مؤنث کی بھلی مانسیں
(جانصاحب) اب بھلی مانسیں کیا پہنیں جو یہ پہنائیں ۔ اپنی جُمر و نکو موسے
کنجڑے قصائی انکیا صفت ۔ جنٹلمین ۔ شریف ۔ سفید پوش ۔ مرد آدمی ۔
(ابن الوقت) ریل پر بضرورت کوئی بھلا مانس چیرٹ بیٹا نوجوان ہچان والونکو
سراتا ہے ذی عزت ۔ صاحب جاہ ۔ صاحب ثروت ۔ نیک مزاج ۔ نیک اصل ۔ سیدھا
(داغ) غیر کو سمجھے تم بھلے مانس ۔ یہ بھلے آدمی کی باتیں ہیں ۔ (طنزاً) شریر ۔
بدمعاش ۔ بیوقوف ۔ بھلا ماننا ۔ لازم ۔ احسانمند ہونا ۔ ممنون ہونا ۔ اچھا سمجھنا
بھلا ہونا ۔ لازم ۔ بہتری ہونا (جلیل) اور تھوڑی سی ہمت اے ساقی ۔ ایک
ساغر سے کچھ بھلا نہوا ۔ بھلا ہو ۔ دعا کا کلمہ (داغ) تعریف نے کو تری کی سمجھے
خوب بلائی کیا بات ہے واعظ تری عقبےٰ کا بھلا ہو ۔ (طنزاً) بددعا (جلال)

رسوا کن عاشق ہو سلامت ہے الفت۔ عالم سے بُرا اسکو کیا اسکا بھلا ہو۔
بھلا ہوا۔ اچھا ہوا۔ خوب ہوا۔ خیریت گزری (تلق) بھلا ہوا نہ سنی ہم نے
بدزبانی یار۔ ہمارے منہ سے بھی ہر وقت کچھ نکل جاتا۔ بھلا ہو جانا۔ لازم۔ فائدہ
ہو جانا (برق) بُرائی ہوئی منہ دکھانے سے کیا۔ ہزار وہ اسمیں بھلا ہو گیا۔
بھلا ہونا۔ لازم۔ بیمار کی صحت پانا (میر) بدتر ہی زیست مرگ سے ہجران
یار میں۔ بیمار دل بھلا نہوا تو بھلا ہوا۔ اس جگہ اچھا ہونا کہتے ہیں

بُھلا دینا متعدی ۱۔ فراموش کر دینا ۲۔ خاک میں ملا دینا۔ غرور مٹا دینا
(طلسم الفت) وہ تو احمق تھی ہائے میٹ ہوئی۔ سارا سودائی پن بُھلا دیتی۔
بُھلانا۔ (ھ) بھولنا کا متعدی ۱۔ فراموش کرنا۔ یاد نہ رکھنا۔ گمراہ کرنا۔ دھوکا
دینا۔ فریب دینا۔

بہلانا۔ (ھ۔ بالفتح) متعدی ۱۔ دل خوش کرنا۔ تفریح کرنا۔ سیر تماشے
میں دل لگانا ۲۔ دم دینا۔ ٹالنا۔ فریب دینا۔ جھوٹ موٹ تسلی دینا (رنگین)
رات سے ہے تو کیا ہوا کو کا دوگانا کو بُلا۔ خوش نہیں آتا مجھے اسدم یہ بہلانا ترا ۳۔
بچوں کے واسطے کھیل میں لگا کر رونے سے باز رکھنا (توبۃ النصوح) ابا جان کہ
پانی پلا دیا کرتی ہوں ننھی بوا کو بہلا دیا کرتی ہوں ۴۔ دوسری طرف متوجہ کرنا
(انیس) در وا ہے پہ جا جا کے خبر لائیو بیٹا۔ شہزادوں کو تم کھیل میں بہلائیو بیٹا
بہلاؤ (ھ) مذکر۔ تفریح۔ (بنات النعش) واری جائیے پڑھنے کے اور قربان
کتاب کے۔ فرصت کا مشغلہ اور دل کا بہلاؤ۔ بہلاوا۔ (ھ۔ بفتح اول و سکون
دوم) مذکر۔ تفریح۔

بُھلاوا۔ (ھ) مذکر۔ فریب۔ دغا۔ دھوکا۔ مغالطہ۔ بُھلاوا دینا۔
متعدی۔ دھوکا دینا۔ مغالطہ دینا (داغ) کدھر سے کدھر لیگیا اے قسمت

بُھلاوا دیا راہبر نے بھی ہمکو۔ بھلاوے میں رہنا۔ لازم۔ دھوکے میں رہنا۔
(داغ) اُٹھانا ظلم عادت ہے مری الفت نہیں تیری۔ کبھی تو اس بھلاوے
میں رہے بیداد گر رہنا۔

بھلاواں۔ (ھ) مذکر۔ ایک پھل کا نام جسکا داغ کبھی نہیں چھوٹتا
بھلاویں کا داغ۔ لفظی معنی بھلاویں کے عرق کا دھبا کبھی نہیں چھوٹتا
ہے ۲۔ (مجازاً) کلنک کا ٹیکا۔ وہ بدنامی جو ہمیشہ رہے۔

بھلائی۔ (ھ) مونث ۱۔ نیکی۔ اچھائی۔ خوبی۔ بہتری۔ خوبصورتی
فائدہ۔ نفع۔ سلوک۔ نیکنامی ۲۔ عورتیں اس کلمے سے بچوں کو ڈراتی ہیں (فقرہ)
مُنے چپ ہو بھلائی آتی ہیں۔ بھلائی کی بات۔ نیک بات (توبۃ النصوح)
بھلائی کی بات سب کو بھلی معلوم ہوتی ہے۔ بھلائی رہنا۔ لازم۔ نیکی کی یادگار
باقی رہنا۔ بھلائی لینا۔ نیکنامی حاصل کرنا۔ ثواب حاصل کرنا۔ نام پیدا کرنا
۲۔ دعا لینا۔ تعریف لینا۔

بھلبھل۔ (ھ) بفتح اول و چہارم۔ مونث۔ اس آواز کو کہتے ہیں
جو ایکساتھ زیادہ پانی گرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ بھلبھلانا۔ لازم۔ بہنا (فقرہ)
یہ گھڑا بھلبھلاتا ہے۔

بُھلبُھل (ھ) مونث۔ بھوبھل۔ بُھلبُھلا جانا۔ لازم۔ گرم بالو میں
بھن جانا (داغ) گر اُٹھے سوختہ جانوں کا غبار۔ بھلبھلا جائیں ستارے سارے
۲۔ گرم زمین سے صدمہ پہنچ جانا۔ بُھلبُھلانا۔ (ھ) گرم بالو (یا بھوبھل) میں
بھوننا۔ گرم راکھ میں بھوننا۔

بُھلسانا۔ بُھلسا دینا متعدی (ھ) جلانا۔ کو فت پہنچانا۔
(قلق) بھلسایا تھوڑا ہجر کی شب کیوں بہ بیکلی۔ یاں بھی جلانیکے لئے

نا دل ہوا چراغ بھلسنا۔ (ہ) لازم جھلسنا جلنا نیم سوختہ ہونا بھوبھل یا کسی گرم چیز سے جلکر بھرتا ہو جانا۔ متعدی بھوننا جھلسنا۔

بھلک بھلاکے دنا - عم۔ عو۔ خوب جی کھول کے رونا۔

بُھلکڑ - (ہ) بضم اول و فتح سوم و فتح چہارم مشدد) بھول جانیوالا۔ وہ جو بار بار بھول جاتا ہو (ذوق) دیکھیں تم کیسے بھلکڑ ہو جب کرتے ہو یاد بھول تو جاؤ بھلا میرے بھلانے اُسکو۔

بھلمنساہت - (ہ) مونث۔ بھلے مانسونکی وضع۔ وضعداری۔ شریفانہ برتاؤ۔ شرافت۔ نسانیت (فقرہ) بھلمنساہت اور وضعداری کی حد سے گزرکر لوگ لباس میں اسراف روا کرنے لگے ہیں بھلمنسی (ہ) مونث بھلمنساہٹ۔ آدمیت۔ انسانیت۔ (طنزاً) شرارت (فقرہ) اگر لونڈی غلاموں نے بھلمنسی پر آکر ستانا شروع کیا تو پہریا کوں چنے چبوا دیے۔

بہلنا۔ بہل جانا - (ہ) بہلانا کالازم۔ سیر تماشے میں دل لگنا۔ دوسری طرف متوجہ ہونا۔ تفریح ہونا (امیر) عاشق کے بہل جانیکو اتنا بھی ہے کافی۔ غم دلکا تو ہوتا ہی اگر دل نہیں ہوتا۔ ضبط کر سکنا۔ برداشت کر سکنا (میں یانی نہ ملیگا تو بہلنے کی نہیں ہیں۔ انکی جو غش آیا تو سنبھلنے کی نہیں ہیں۔ یہ لفظ ہندی میں بفتح با دہا ہی اور اردو میں فصحا کی زبان پر بھی اسیطرح ہو (ذوق) القصہ نہیں چاہتا میں جا یہاں سے۔ دل اسکا نہیں گر نہ بہل جا تو اچھا نکل جا سنبھل جا قافیے ہیں۔

بہلہ - (ث) بالکسر و فتح لام مذکر۔ چمڑے کا بنا جسکو شکاری ہاتھ میں پہنکر شکرے باز کو ہاتھ پر بٹھاتے ہیں۔ ایک قسم کا سوتا۔ سیپ۔ ریشمیہ ضروری کاغذات رکھتے ہیں۔

بہلی - (ہ) بفتح اول و سکون دوم ہ۔ تہ یہیجا کا مونث۔ بیل گاڑی (داغ) خوب بہلی کی سواری ہے طبیعت بہلی۔

بھلی - مونث کی صفت۔ بھلی بات۔ اچھی بات (داغ) آپ تو جانتے ہیں میری بھلی بات بُری۔ بھلی بُری سنانا۔ متعدی۔ بدزبانی کرنا۔ بھلی چلائی۔ بھلی کہی۔ خوب کہا۔ بے ضرورت۔ بیفائدہ ہے (فقرہ) انکی بات کی بھلی چلائی دن بھر باتوں ہی میں گزرتی ہو اگر ہیں شیخ دکمر دل انکی نہ کبھی تمام ہو۔ بھلی کہی۔ یہ کلمہ تعجب و حیرت ظاہر کرنیکے واسطے بولتے ہیں۔ اس معاملہ کا کیا ذکر کرتے ہو یہ معاملہ بالکل بے وقت ہے قابل توجہ نہیں۔ بھلی چلائی بند نہیں سے اپنی کہو گزرتی ہے کسطرح اے امیر ہم ہیں فقیر لوگ ہماری بھلی کہی۔ بھلی ہی اچھی ہی عو۔ بیٹھو ہے۔

بھلے - (ہ) نیک۔ بُرے کی ضد بھلا کی جمع (محسن) اسیواسطے تھا یہ شور نشور۔ ظہور فنا و فنا کے ظہور۔ کہ سب اگلے پچھلے بُرے اور بھلے جنھوں نے نہ دیکھا ہو دیکھیں آ۔ بھلے آدمی کو ایک بات۔ بھلے گھوڑے کو ایک چابک دیا ایک سٹکاری (مثل) سمجھدار کو فہمائش کافی ہے۔ بھلے آدمی ہو (بیگمات) بڑے بدذات ہو۔ بھلے بُرے۔ مذکر۔ اچھے بُرے۔ نیک و بد خراب آدمی۔ بدمعاش۔ بھلے دن۔ مذکر۔ اچھا زمانہ۔ اقبال کا زمانہ (موعظہ حسنہ) انگریزی خوانوں پر اگر یہ نظر ہوتی تو بھلے ہی دن ہوتے۔ بھلے دن آنا۔ اقبال کا زمانہ آنا (راسخ) فصل گل آئی مجھے وحشت جنون آیا بھلے دن آئے ہیں سر پر نفرت آیا بھلے کو۔ وہ بُرے کی عرض ہے خیرخواہی سے دامیر اے دل تو اور چاہ پر عاشق ہو جھکو کیا۔ نیتی شر سے بھلے کو کہا بُرا کیا۔ حسن اتفاق سے (رشاد) ہے جسم تہ تیغ ہی کھا گئے گر تجھ بانہہ ہی ختم ہے

نہ نکلی تھی بھلے کو۔ بھلے کی فائدہ کی۔ بھلے کے لئے۔ بہتری کیواسطے (قلق) ہم بھلے کے لئے کہتے ہیں تمھاسے ایجان، ساتھ بد ضعوں کے پھرتے ہو بُرا کرتے ہو۔ بھلے مانس کی سب طرح خرابی ہے مقولہ حلیم کو سب بُرا بھلا کہتے ہیں شریف کی ہر حالت میں دقتیں پیش آتی ہیں۔

بہلیا۔ (ہ) مذکر۔ پرندوں کا شکاری تیر و کمان سے مسلح رہنے والا۔

بہم۔ (ف) آپس میں، ساتھ۔ ایک دوسرے کے ساتھ۔ یہ لفظ باہم کا مخفف ہے۔ بہم پہنچنا۔ لازم۔ حاصل ہونا۔ میسر آنا۔ دستیاب ہونا۔ مہیا ہونا۔

بہمان۔ (ف) صاحب رشیدی نے بالفتح لکھا ہے زبانوں پر بکسر اول ہے) یہ لفظ فلاں کے ساتھ مستعمل ہے۔ کنایۃً۔ دو چیزیں یا دو شخص غیر معین اور دیگر اشخاص غیر معین کیواسطے کنایۃً بولتے ہیں۔

بہمن۔ (ف) فارسی گیارھویں مہینے کا نام ۔ ایک بوٹی کا نام۔

بھمباقا۔ مذکر۔ عو۔ بھمباکا۔

بھمباکا۔ (ہ) مذکر۔ بڑا چھید۔ وہ بڑا سوراخ جو آر پار ہو۔

بھمبو۔ (ہ۔ واد مجہول) مونث بھدی عورت۔

بھمیا۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) پرانا سانپ۔

بہن۔ (ہ۔ بفتح دوم ونیز بکسر دوم لکھنؤ میں اہل زبان بفتح دوم پر وزن چمن ہی بولتے ہیں (انیس) بھائی کے واسطے قاسم کی دولھن روتی ہے۔ بکرٹے وا ماں تا چھوٹی بہن روتی ہے) مونث ۔ ہمشیرہ۔ خواہر ۔ آپس میں ہم عمر عورتیں ایک دوسرے کو اس لفظ سے خطاب کرتی ہیں ۔ پیار سے غیر عورت کو بھی کہتے ہیں جس سے کوئی رشتہ ناطہ نہو بہنیں بہنیں آپس میں لڑیں لوگوں نے جانا بیر پڑے۔ مثل۔ آپس کی تکرار سے عداوت نہیں ہو جاتی۔ (حیات النفس) کیا

خدا نہ کرے مجھسے خیر النسا سے کچھ بگاڑ ہے۔ بہنیں بہنیں۔ الخ۔ یہ کہکر حسن آرا خیر النسا کے گلے جا لپٹی۔ بہناپا۔ (ہ) مذکر۔ وہ رشتہ جو عورتیں آپس میں ایک دوسرے کو منہ بولی بہن بنانیکی وجہ سے قائم کرتی ہیں (جانصاحب) رشتہ بہنا پے کا توڑینگے وہ جو طوفان (توڑنا۔ جوڑنا۔ گانٹھنا کے ساتھ مستعمل ہے)۔

بہن۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ بیج جسکو کاشتکار بوتے ہیں۔

بھن بھن۔ (ہ۔ بکسر اول) مونث۔ مکھیوں کی اُڑنیکی آواز (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) (انشا مکھیوں کی ہجو میں) لگیں یوں کرنے پھول پر بھن بھن۔ جسطرح آپڑھے کسی پر جن۔

بہنا۔ (ہ) لازم ۔ جاری ہونا۔ رواں ہونا ۔ پانی کی رَو میں چلا جانا ۔ (ہند) پتلا ہونا۔ رقیق ہونا جیسے دال ترکاری کا بہنا ۔ ضائع ہونا۔ بیجا صرف ہونا (فقرہ) نواب صاحب کا روپیہ تو یونہی بہا ۔ کبوتر یا کسی اور پرند کے متعلق) کھو جانا۔ جدا ہو جانا علیحدہ ہو جانا۔ پریشان ہو جانا ۔ (چوپایہ کے متعلق) اسقاط ہونا ۔ پھیل جانا جگہ سے ہٹ جانا ۔ (پانی۔ آنسو۔ زخم کا پانی نزلے کا پانی) جاری ہونا۔ نکلنا (رٹھیر کی نسبت) پہاڑ سے آنا ۔ کبوتروں کے جوڑے کا بہت انڈے دینا ۔ عم۔ ہوا چلنا ۔ پھوڑا پھوٹنا۔ مواد نکلنا ۔ پگھلنا ۔ غارت ہونا۔ برباد ہونا ۔ منتشر ہونا۔ متفرق ہو جانا ۔ سستا بک جانا۔ نرخ سے گھٹ کر بکنا ۔ (گنوار) چھری یا تلوار کا اندر اتر جانا ۔ (دہلی) کنکوے یا انگل کا پٹا چھوٹنا۔ ڈور کا ڈھیلا پڑ جانا

بِہنا۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ دُھنا۔ ندّاف۔

بَہنا۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ عو۔ پیار سے بہن کو بولتی ہیں (انیس) جلد آن کے بہنا کی خبر لیجیو بھائی۔ بے ہیر کھیں بیاد نہ کر لیجیو بھائی۔

بھنسنا۔ (ہ) لازم ۔ بریاں ہونا گوشت اور ترکاری کا گھی میں طلنا ۔

کینہ، بغض یا غم سے جلنا، ناخوش ہونا۔ (۳) بیج، روپے کا خوردہ ہونا (سکے یا
نوٹ کے واسطے) خوردہ ہونا۔ (۴) تپنا، پھنکنا۔ (۵) غصے میں جلنا۔
بُھناس ۔ (ھ) مذکر۔ ایک موٹا ہاتھی باندھنے کا۔ (۲) عوام فحش معنے میں استعمال کرتے ہیں
بھنّانا ۔ (ھ) بالکسر، لازم۔ (۱) دماغ چکر میں آنا۔ سر میں چکر آنا۔ درد ہونا۔
دوران سر ہونا۔ داغ، ناصحا خاموش بس یک بیک کر سر مرا چکرا گیا بھنّا گیا۔ (۲)
طیش میں آنا۔ گھبرانا۔ پریشان ہونا۔ داغ، ناتوانی قفس کی بیاپے کو تھی دل سے
پسند۔ کیوں تم بھنّاتی وہ بھنّا اور بھونڈا دیکھکر۔ (۳) مکھیوں یا مچھروں کا جمع ہونا
(انشا۔ مچھروں کی ہجو میں)، انکے بھنانے کی یہ ہی آواز۔ تاجن سے کبھی ہو دم
ساز۔ (۴) گھبرانا۔ عاجز ہونا۔ تنگ ہونا۔ جیں بہ جیں لینا (محاورات) چھٹے برس میں فارسی کی
استعداد ایسی ہو گئی تھی کہ کتب کے لڑکے تو کیا خود میاں جی باوجود یکہ اچھے جید
فارسی داں تھے مبتلا کو سبق دیتے ہوئے بھنّاتے تھے۔
بھُنانا ۔ (پنجابی زبان میں توڑ ڈالنا) متعدی۔ (۱) بریاں کرانا۔ (۲) روپے کے
پیسے اور ریزگاری لینا۔ پیسوں کی کوڑیاں لینا۔ خوردہ کرانا۔ (صبا) سکہ
بُھلا لینگے بازار قیامت میں ضرور۔ درہم داغ محبت کے بھنانے والے۔ (دیناً
النقش نوٹ کے ذکر میں) جتنا روپیہ کاغذ میں لکھا ہے جہاں چاہو بھنا لو۔ بھنائی
(ھ) مونث۔ بھنانے کی اجرت۔ خوردہ کرانے کا بٹا۔
بِھنبھنا صفت۔ وہ شخص جو بولنے میں ناک سے آواز نکالے۔
بھن بھناتا۔ صفت۔ عو۔ بھنکتا ہوا سست۔ بھدی۔ ایسا سست
جسپر مکھیاں بھنکا کریں وہ اُن تک کو نہ اُڑائے۔ بھنبھنانا۔ (ھ) لازم۔ (۱) مکھیوں کا
کھانے پینے کی چیز پر کثرت سے جمع ہونا۔ (۲) ناک میں بولنا۔ بھونرے کا بولنا
بھنبھناہٹ۔ (ھ) مونث۔ مکھیوں کی آواز۔ بھنبھنی آواز۔ وہ آواز جسمیں

ناک سے نکلتی ہوئی سانس بھی شریک ہو۔
بُھنبُھنیا ۔ (ھ) صفت۔ عو۔ وہ شخص جو سب جگہ مارا مارا پھرے۔
بھنبھوا ۔ (ھ۔ بالفتح) جو بھوک کی شدت میں یا وسعت کی چیز کھا جائے
بھنبھوڑنا ۔ (ھ۔ واو مجہول) (۱) دیکھو بلی یا کسی اور درندے کے متعلق)
کاٹنا۔ نوچنا۔ نوچ نوچ کے کھانا (ناسخ) کیا ہوں میں وحشی کہ رہتا ہے سگ جانا نکو
دھیان۔ شیر بھی کوئی جو آجائے بھنبھوڑا چاہیے۔
بھنبھیری ۔ (ھ۔ بالفتح) مونث۔ (۱) ایک قسم کی ٹیڑی جسکے اُڑنے میں
بھن بھن کی آواز نکلتی ہے۔ (۲) صفت۔ تیز بھاگنے والے لڑکے کی نسبت بھی کہتے ہیں
بھنڈ بھنڈا ۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر۔ (۱) پینے کی تمباکو کا ڈلا۔ (۲) گول ڈھیر۔ (۳)
سوکھا ہوا ڈلا۔ (۴) بنا ہوا تمباکو۔ (۵) کھجوریں یا اور کوئی چیز جو آپس میں چمٹ کر
ڈلے کی صورت میں ہو جائے اُسکو بھی بھنڈ کہتے ہیں۔
بھنڈا ۔ ایک قسم کا حقّہ (نوش کرنا۔ پینا کے ساتھ)
بھنڈار ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ (۱) گودام۔ ذخیرہ۔ (۲) عم۔ سطح دریا۔ پانی کی
سطح۔ (۳) عم۔ پانی کا خزانہ۔
بھنڈارا ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ (۱) ہندو فقیروں کی دعوت۔ (۲) خیرات خانہ۔ (۳)
پھکیتی کی وہ ضرب جو حریف کے بائیں رخ لگاتے ہیں۔ (۴) کھوپڑی (فقرہ)
شمشیر آبدار میان سے باہر نکال لول اور ایسا ہاتھ لگاؤں کہ بھنڈارا کھل جائے۔ (۵)
پیٹ۔ شکم۔ بھنڈاری۔ (ھ) مذکر۔ (۱) جنس کی گودام کا محافظ۔ (۲) دوسرے کی
طرف سے محتاجوں کو غلّہ تقسیم کرنیوالا۔ خانساماں۔ باورچی۔
بھنڈبیرا ۔ دیکھو بھونڈ۔ بھنڈبیری۔ دیکھو بھونڈ۔
بھنڈسار۔ بھنڈسال ۔ مونث۔ غلّے کا گودام۔ کھتّی جسمیں

غلہ بغرض تجارت بھرا جائے کھتی۔ ذخیرہ۔ بھنڈسالی۔ مذکر۔ وہ شخص جو اناج
یں غلہ خرید کرکے گرانی پر فروخت کرنیکے واسطے بھرے۔ ابو دا غلہ بگاڑ
بھنڈ کرنا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ نظمی کرنا۔ سے شرابی نکو کہیں مست
پلائیو آتشا۔ وہ مست ہو ہوکے مجلس کو بھنڈ کرتے ہیں۔ یہ محاورہ متروک ہے
اس جگہ اب بھیر بھنڈ کرنا بولتے ہیں۔

بھنڈی۔ (ہ) بالکسر مؤنث۔ ایک ترکاری کا نام۔ بھنڈی خانہ۔
مذکر۔ وہ جگہ جہاں حقے پانی کا سامان رہے۔ بھنڈی دار۔ امیروں کا نوکر جسکے
سپرد حقہ کشی کا سامان ہوتا ہے۔

بھنڈیاں نکلنا۔ عو۔ (بھنڈی۔ ترکاری جسکے اندر دانے
پانچ ہوتے ہیں) ہیچ پیچ نکلنا۔

بھنڈیلا۔ (ہ) مذکر۔ بھانڈ کی تصغیر۔ مسخرہ۔ بازیگر۔ بانڈ۔

بھنک۔ (ہ) بفتح اول و سوم مؤنث۔ دھیمی آواز۔ ہلکی آواز۔
(داغ) شور محشر کو بھی کوئی سمجھے مست۔ بانسری کی بھنک سمجھتے ہیں
اُڑتی ہوئی خبر (نجابت النعش) بادشاہ کو اپنے کان ایسے کھلے رکھنا چاہیے
تھا کہ منزلوں سے نالش فریاد کی بھنک سنتے۔ مکھیوں کی آواز (ٹھپنا۔ پانا۔
سننا کے ساتھ)

بھنکار۔ (ہ) بالکسر مؤنث۔ مکھیوں یا مچھروں کا ہجوم۔ مکھیوں اور
مچھروں کی آواز۔ **بھنکانا۔** (ہ) بالکسر بھنکنا کا متعدی کسی چیز کو بے
احتیاطی سے پھینکنا۔ بے پرکھے اُڑا دینا۔ بھنکیں۔ بھنکیں۔ صد ... صفت

بھنگ۔ (ہ) مؤنث۔ بنگ۔ ایک قسم کی نشہ پیدا کرنیوالی پتی۔
بربادی۔ تباہی۔ بھنگ تھی نہیں کھائی۔ بدحواسی کی باتیں کرنیوالے کی نسبت
کہتے ہیں۔ **بھنگ پی رہنا۔** لازم۔ مست رہنا۔ بدحواس رہنا۔ پریشان رہنا۔ (آتش)
دل مرا پیکے محبت کی شراب۔ نشہ میں بھنگ پیا کرتا ہے۔ **بھنگ کرنا۔** متعدی
توڑنا۔ مسمار کرنا۔ برباد کرنا۔ خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ **بھنگ کھانا۔** نشہ میں ہونا۔
بدحواس ہونا۔ (جانصاحب) لیٹا پڑتا ہی مردے سے ہٹ بھی۔ آج کیا تونے
بھنگ کھائی ہے۔ **بھنگ کے بھاڑے میں جانا۔** لازم (دہلی) رائگاں جانا۔
برباد ہونا۔ مفت میں جانا۔ **بھنگ گھوٹنا۔** (ہ) مذکر۔ وہ لکڑی جس سے بھنگ
گھوٹتے ہیں۔ اس معنی میں الاصرف ایک کانٹ ہی اور لفظ کبھی بھی گھٹنا ہے
لازم۔ **بھنگ کا کھرل ہونا یا پسنا۔** (داغ) اُدھر اُڑتی ہے گھٹتی ہے ادھر
بھنگ گھٹتی ہے۔ **بھنگ کھانا (یا پینا)** آسان ہو جس دق کرتی ہے۔ مثل۔
بُرے کام کا آغاز آسان ہے انجام مشکل ہے۔ سے سبزہ رنگوں پہ لہرائے شوق
کرو ہمت تنگ تو پھر۔ بھنگ کا کھانا سہل ہے لیکن ہو جیں لالہ ان نگ تو پھر۔
بھنگیانا یا بھنگیا جانا۔ نشے میں ہونا۔ بدحواس ہو جانا کی جگہ (فقرہ) تم کچھ
بھنگیا گئے ہو جو ایسی اول جلول باتیں کرتے ہو۔

بھنگا۔ (ہ) بالکسر مذکر۔ احول۔ شخص جسکی آنکھوں کی پتلیاں
دیکھتے وقت آنکھوں کے کوے کی طرف چلی جاتی ہوں۔ ہر ایک کو دیکھتا
ہو اس طرح دیکھنے کو بھی بھنگا کہتے ہیں۔

بھنگا۔ (ہ) بضم اول و سکون نون و فتح کاف ... مذکر۔ ایک بہت چھوٹا پروانہ
... بھنگنا۔ (ہ) بکسر اول و فتح نون و سکون کاف ... (داغ) کیوں نہ لیہا یا خط شوق ... دم بھر میں یہاں ... تیز پر اپنا کہو تم
... لازم۔ مکھیوں کا ہجوم کرنا۔ کھانے کی چیز یا کسی چیز پر مکھیوں کا اُڑنا بھنبھنانا۔ کوئی بھنگا تو نہ تھا بھنگا سا۔ (مثل بھنگا) صفت ضعیف۔ لاغر۔ کمزور۔

آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔

بھنگرا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کی بوٹی۔

بھنگراج۔ (ھ) مذکر۔ ایک چھوٹا سیاہ پرند جو خوش آواز ہوتا ہے۔

بھنگڑ۔ (ھ۔ بفتح اول و سکون نون و فتح گاف) صفت۔ ۱۔ بہت بھنگ پینے والا۔ ۲۔ اول جلول۔ بھنگڑ خانہ۔ ۱۔ بھنگ پینے کی جگہ۔ ۲۔ عام آدمیوں کے جمع ہونے کا مقام۔

بھنگم۔ صفت۔ بکسر اول و فتح دوم و چہارم و سکون سوم۔ صفت۔ بے ہنگم کا مخفف۔ بیڈول۔ بدقطع۔ بے ڈھنگے (فقرہ) زید بھی کتنا بدقطع بھنگم ہے۔

بھنگن۔ مونث۔ فتح اول و چہارم ۱۔ مہترانی۔ بھنگی کی جورو۔ ۲۔ بھنگ پینے والی۔ بھنگ بیچنے والی۔ ۳۔ بھنگڑ لوگ بنگ کو بھی کہتے ہیں۔

بھنگی (ھ۔ بروزن جنگی) مذکر۔ ۱۔ حلال خور۔ خاکروب۔ ۲۔ بھنگ پینے والا۔

بھنگی۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون سوم و کسر چہارم) مونث۔ ایک قسم کا لٹو جس سے لڑکے کھیلتے ہیں۔ ۲۔ بھنگا کا مونث۔

بھنگیڑا۔ (ھ) مذکر۔ بنگ بیچنے والا۔ بھنگ بنانے والا۔

بھنگیر خانہ۔ مذکر۔ ۱۔ بنگ فروش کی دکان۔ ۲۔ عوام کے جمع ہونے کا مقام۔ بھٹیار خانہ۔ وہ جگہ جہاں بیٹھکر لوگ بھنگ گھوٹتے اور پیتے ہیں۔ بھنگیر خانہ کی خبر یا گپ۔ ناقابل اعتبار خبر۔ بازاری افواہ۔ بے ٹھکانے بات جھوٹی خبر۔

بھنگیرن۔ مونث۔ ۱۔ بنگ فروش کی عورت۔ بنگ فروش عورت۔ ۲۔ وہ عورت جو نشہ باز ونکو حقہ اور بنگ قیمت لیکر پلاتی ہے (جان صاحب)

پنجہ کش اپنی بھنگیرن سے موسے کر نیچے۔ چھوڑ دے میری کلائی اے بہار ہوں ہیں۔

بھننک۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ دھیمی دھیمی آواز (داغ)

سرگوشیاں رقیب سے کیں تم نے بزم میں۔ پہنچی بھنک مگر کان میں کچھ کچھ بھننک کی۔ (داغ)

بھننک بھی نہ پہنچے۔ کانوں کان خبر نہ ہو۔

بھنوانا۔ (ھ) بھوننا کا متعدی المتعدی۔ بھنوائی۔ مونث۔ بھنائی

بھنور۔ (ھ) مذکر۔ ۱۔ گرداب (پڑنا کے ساتھ) (داغ) پار ہو کشتی ہماری کس طرح جب بھنور پڑتا ہے بیچوں بیچ ہیں۔ بھنور جال۔ مذکر۔ دنیا۔ دنیا کے جھگڑے بکھیڑے۔ بھنور کلی۔ پٹا۔ کتے یا بکری کا گلوبند۔

بہنوئی۔ (ھ) مذکر۔ بہن کا شوہر

بہنی۔ (ھ بالضم) مونث۔ وہ سودا جو سب سے پہلے دکاندار دکان پر آکر نقد داموں پر فروخت کرے۔ وہ قیمت جو سب سے پہلے دکاندار کو ملے۔ بکری کی ابتدا (قلق) پیر و مرشد کی جیسی مرضی ہو۔ ہاتھ سے آپ ہی کے بہنی ہو۔ بہنی کرنا۔ پہلے نقد بیچنے کا شگون کرنا۔

بھنیجا۔ عو۔ بھانجا۔ بھنیج بہو۔ عو۔ بھانج بہو۔ بھنیج داماد۔ عو۔ بھانج داماد۔

بہنیلی۔ (ھ۔ یائے اول مجہول و دوم معروف) عو۔ مونث۔ منہ بولی بہن۔ بنائی ہوئی بہن۔

بہو۔ (ھ۔ بس جورو۔ بیٹے کی جورو) مونث ۱۔ زوجہ پسر۔ رنگ کھوٹ لے گھر کا چراغ انداں جیسے چراغ کو ہوا نہیں لگتی (رشاد) حجلہ نشین دلہن ہی شیشے میں پری ہے۔ گھر اتو دیکھ اعظ گھونگھٹ الٹ بہو کا۔ ۲۔ (مجازاً) عو۔ خاکروبن ان معنوں میں لگانا کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ ۳۔ معزز ہندو عورت۔ ۴۔ (عوام) ہندو۔

جس محلے میں کوئی عورت بیاہکر جاتی ہی محلے والے اسکو بہو کہتے ہیں۔ بہو بیٹیاں۔ مونث۔ شریف عورتیں (جانصاحب) ہوتا نہیں ہی ایسا بہو بیٹیوں کا بھور۔ بہو بیٹی تکنا۔ غیر عورت پہ بُری نظر ڈالنا۔ (جانصاحب) جو ہوسئے تکیے کسی کی ہیں بہو بیٹیاں۔ جو رنکا حال ہو اجب ہو اظہار بند سے

بہوٹی۔ مونث۔ ہندی۔ عزت دار عورت ۲ وہ مرد جو عورتیں کی سی حرکتیں کرے۔ زنانہ۔ بہولانا۔ بیٹے کی شادی کرنا (طلسم الفت) بہو لانا نصیب ہو تمکو۔ پوتا اپنا کھلاؤ۔ سلے خوشخو۔

بھُوا۔ (ھ۔ بالضم) ۱ مونث (ہندی) پھوپھی ۲ مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔

بھوار۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر لین دین۔ معاملت (فقرہ) کیا چار دن سے بھوار ہی جو تم میرا اعتبار نہیں کرتے۔ بھوار کی بات۔ مونث۔ لین دین کی بات ٹھیک بات۔ معاملے کی بات۔

بھوانی۔ (ھ) مونث (ہندی) درگا۔ پاربتی شیوجی کی استری۔ ہندو اسکی پرستش کرتے ہیں ۲ (ہندو) چیچک کا مرض چیچک۔

بھوبھل۔ (ھ۔ بھو۔ خاک۔ بل۔ راکھ) مونث ۱ گرم راکھ۔ ۲ ریت۔ بھوبھڑ۔

بھوپالی۔ (س) مونث۔ ایک قسم کی راگنی۔

بھوت۔ (ھ۔ لغوی معنے گزرا ہوا) مذکر ۱ وہ بُری روح جسکی نسبت یہ خیال ہی کہ جسم چھوڑنے کے بعد دنیا میں ماری ماری پھرتی ہی خبیث ۲ (مجازاً) صفت۔ بیچیا نہ چھوڑنیوالا ۳ (مجازاً) غصہ ۴ صفت شیطان موذی ۵ صفت۔ بھوت کی طرح لپٹنے والا ۶ صفت۔ بدصورت۔ کالا بھجنگ ۷ صفت۔ خاک آلودہ ۸ صفت۔ آپے سے باہر۔ بھوت آنا۔ لازم۔

خبیث روح کا مسلط ہونا۔ بھوت اُتارنا ۱ خبیث روح کو دفع کرنا ۲ (کنایۃً) غصہ سے نجات دلانا۔ غصہ اُتارنا (توبۃ النصوح) بھائی تم نے تو کمال ہی کیا کیونکر منا یا کسطرح سمجھایا۔ اسکا غصہ ہی کہ خدا کی پناہ نہیں معلوم تم نے کیا سحر کیا کہ ایسے بھوت کو اُتارا۔ بھوت اُترنا۔ لازم ۱ خبیث روح کا دفع ہونا ۲ (کنایۃً) غصہ فرو ہونا (مسدس حالی) پرپوش ترا غصہ یہ بلا سر پہ بھوت اُترتا ہی نہیں۔ بھوت بننا۔ لازم۔ نشے میں چور ہونا ۲ بُری طرح پیچھے پڑنا کسی بات کے پیچھے پڑجانا۔ اڑجانا ۳ مٹی میں آلودہ ہونا ۴ غصے میں آپے سے باہر ہوجانا ۵ ہمہ تن مصروف ہونا۔ (فقرہ) آجکل تعطیل ہے لڑکے کھیل میں بھوت بن رہے ہیں۔ بھوت بنکر چمٹنا۔ لازم۔ بُری طرح پیچھے پڑنا کسیطرح پیچھا نہ چھوڑنا کسی چیز کے سر ہوجانا کسی بات کے پیچھے پڑجانا۔ بھوت بھی مارے سے بھاگتا ہی۔ مثل۔ مارے سب ڈرتے ہیں۔ بھوت پریت۔ مذکر خبیث روحیں (فقرہ) آدھی رات کے وقت مرگھٹ پر بھوت پریت ضرور ملتے ہیں۔ بھوت جان نہ مارے ستا مارے۔ مثل بھوت جان ہی نہیں مارتا لیکن خوف سے دل ہلا دیتا ہی۔ موذی مفسد جان نہیں لے سکتا ہی ایذا پہنچاتا ہی۔ بھوت چڑھنا۔ لازم۔ دیوانہ ہونا (داغ) جنسے پی نہو پی کم ہدیہ اسکی حالت سب کہیں دیکھ کے کیا بھوت چڑھا ہی اسپر (جانصاحب) مستی کا اس چڑیل کے اوپر چڑھا ہی بھوت ۲ (مجازاً) سخت غصہ آنا طیش آنا ۳ کسی طرح نہ ماننے کی جگہ ۴ جن چڑھنا خبیث کا مسلط ہونا۔ بھوت سوار ہونا۔ لازم ۱ کنایۃً۔ غصہ آنا (داغ) کھینچے ہوے تیغ پھرتے ہو کیا بھوت سوار ہوگیا ہی ۲ خبیث کا مسلط ہونا۔ بھوت کا پکوان۔ مذکر۔ (دہلی) مفت کی دولت جو آسانی سے ہاتھ لگ جائے اور جلد صرف ہوجائے۔

بھوتنا۔ (ھ) اب املا بغیر واو کے ہے۔ بھتنی۔ اب املا بغیر واو کے ہے۔ بھوتنی والا۔ چڑیل کا۔ ایک گالی ہے۔ بھوت ہو جانا۔ لازم۔ غصہ کی حالت میں بیخود ہو جانا۔ آپے سے باہر ہو جانا (رنگین) دوگانا کہا اور مجھ کو دیکھا جو لپیٹے تو پھر کیا گرج کر ہوا بھوت خم جا۔ نشہ میں چور ہونا۔ بُری طرح پیچھے پڑ جانا۔ ہمہ تن مصروف ہو جانا۔ بھوت ہو کر چمٹنا (یا لپٹنا) لازم۔ سر ہو جانا۔ بھوت ہونا۔ لازم۔ دیکھو بھوت بننا۔

بھوٹیا۔ (ھ۔ بضم اول و سکون دوم مجہول) بھوٹان کا رہنے والا۔ چھوٹے قد کا سُرخ سفید آدمی۔

بھوج۔ (ھ۔ بضم اول و سکون دوم مجہول سنسکرت بھکھانا) مذکر۔ کھانا دعوت۔ جیسے برہم بھوج یعنے برہمنوں کی دعوت۔ بھوج پتر۔ مذکر۔ ایک درخت کی چھال۔ پُرانے زمانے میں اسکو بجائے کاغذ استعمال کرتے تھے اب حقے کی نلی پر لپیٹتے چھتری پر بجائے غلاف چڑھاتے ہیں اور جنتر منتر لکھنے میں کام آتا ہے۔

بھوجن (س) مذکر (ہندو) کھانا۔ غذا۔ (کرنا کے ساتھ)

بھوجائی بھوجی۔ (ھ) (ہندو) مونث۔ بھائی کی بیوی۔ بھاوج۔

بھوچکا۔ (ھ۔ بالفتح، صفت) متحیر۔ حیران۔ ہونا۔ رہنا۔ کرنا کے ساتھ (داغ) بھونڈی بھینگم عجب بیڈول ہے زاہد کی قطع۔ رند اسکو دیکھکر کیا سخت بھوچکے ہوئے۔ خوف سے بدحواس ہونیوالا۔

بھوڈل۔ (ھ۔ بضم اول و سکون دوم و معروف فتح چہارم) مذکر۔ ابرک (رجبر) اگر ملجائے بھوڈل میں تری تہری ہوئی افشاں۔ مہ و خورشید کا عالم ہو مٹی کے سکوروں میں۔

بھور۔ (ھ) مذکر و مونث (لفظی معنے صبح۔ تڑکا) اقامہ۔ اس معنے میں تذکیر کو ترجیح ہے (صبا) سحر وصل کی مانگوں جو دعا بھور کرے شب ہجراں میرا۔ مونث۔ صبح (سرور) کافی نہیں نکلنے کو بھی اُس وصل کی۔ رُخ سے جہاں نقاب اُٹھی بھور ہو گئی۔ اب لکھنؤ میں متروک ہے۔ بھور اُڑانا (دہلی) خرچ کر دینا۔ ضایع کر دینا۔ مفلس بنا دینا۔ بھور اُڑنا۔ لازم (دہلی) بھور ہونا۔ بھور کر دینا۔ متعدی (دہلی) خوب زد و کوب کرنا۔ بے حساب پٹینا (فقرہ) مارتے مارتے بھور کر دیا۔ بھور ہونا یا ہو جانا۔ لازم۔ صبح ہونا۔ بالکل ختم ہو جانا۔ تمام ہو جانا۔ آخر ہونا۔ خوب پٹنا۔ (داغ) شمع پروانے کو جلاتی ہے۔ بھور ہوسکا کہیں نہ ہو جائے (ناسخ) ہجر کی شب کا جو ہے اتنا ہی طول۔ صبح ہوتے ہوتے اپنی بھور ہے۔

بھورا۔ (ھ) صفت مذکر۔ وہ سیاہ رنگ جس میں سرخی اور زردی ملی ہوئی ہو۔ مذکر۔ نیلا کبوتر جسکے پر جابجا سفید ہوتے ہیں۔ صفت۔ سیاہ مائل بہ سفیدی۔ جیسے بھورے بال۔ بھوری۔ صفت مونث۔

بھوری۔ (ھ۔ بالفتح) ایک قسم کی روٹی جو کنڈے کی گرم راکھ میں پکاتے ہیں۔

بھوڑ۔ (ھ) مونث۔ ریتلی زمین۔ ریگستان۔

بھوڑا۔ (ھ۔ بہُرنا۔ واپس آنا) مذکر۔ جب چوتھی کے بعد عروس دوبارہ شوہر کے گھر جاتی ہے اسکو بھوڑا اور چالا کہتے ہیں۔ بھوڑے کا کھانا۔ مذکر۔ وہ کھانا جو پہلی رخصتی کے وقت میکے سے عروس کے ساتھ کیا جاتا ہے (منیر) خوشنما تھا جہیز کا جانا۔ ڈولیوں میں بھوڑے کا کھانا۔

بھوسا۔ (ھ) مذکر۔ بھُس۔ بھوسی۔ (ھ) مونث۔ اسپغول کا پوست اوپر کا چھلکا۔ خشکی۔ بھوسی ہے۔ لڑکے انکار کے موقع پر یہ لفظ کہتے ہیں جب کوئی شخص کچھ لینے کے بعد اور زیادہ لینے کی خواہش کرتا ہے تو جواب میں کہتے ہیں بھوسی ہے یعنے اب خاتمہ ہے۔ اب ہو چکی۔ بھوسی بتانا۔ لازم (دہلی)

انکار کرنا۔

بھوک۔ (ہ۔ بالضم و سکون ہا و سعروف) مونث۔ ۱ کھانیکی خواہش ۲ خواہش۔ چاہ۔ ضرورت۔ حاجت ۳ ایک و اچو لڑائی کے بٹیروں کو دیتے ہیں۔ بھوک اُڑا دینا۔ متعدی۔ اشتہا دور کر دینا۔ بھوک اُڑنا۔ لازم بھوک جاتی رہنا (فقرہ) گھونسے تھپڑ اسقدر کھائے کہ بھوک لگ کر اُڑ گئی اور نیند جاڑا در دسکے مارے رات رات بھر ایک نہیں جھپکی۔ بھوک بڑھنا۔ لازم خواہش زیادہ ہونا۔ کھانیکی خواہش زیادہ ہونا (ناسخ) ناتوانی ہوئی دن رات کے غم کھانے سے جسقدر بھوک بڑھی ورم از دو گھٹا۔ بھوک بھاگنا۔ بھاگ جانا۔ لازم۔ کھانیکی پروا نہ رہنا۔ بھوک پیاس۔ الفظی معنوں میں ۲ مفلسی تنگی۔ فاقہ کشی۔ بھوک پیاس اُڑا دینا۔ متعدی۔ کھانے پینے کی خواہش دور کر دینا۔ بھوک پیاس اُڑنا۔ لازم۔ کھانے پینے کی خواہش نہ رہنا (رشک) بھوک پیاس الفت (پر دہی) اُڑی سپر بھی یہی دعا پھر بھی ہلال مضان اور ہے۔ بھوک جاتی رہنا۔ لازم ۱ سیری ہو جانا۔ کھانیکی خواہش نہ رہ جانا ۲ (سوداگروں کا محاورہ) خریداری کی خواہش نہ رہنا۔ خواہش نہ رہنا۔ بھوک کا توڑ۔ بھوک کی شدت (راسخ) ہے توڑ یہ بھوک کا کہ سم کھا لیجئے ٹھوکر بھی لگے تو ہر قدم کھا لیجئے۔ بھوک کڑی ہونا۔ بھوک تیز ہونا۔ (شعولہ) گوشۂ قبر سوا امن نہیں۔ دھوپ سے بھوک کڑی ہوتی ہے۔ بھوک کی جھانجھ۔ وہ غصہ جو بھوک کی شدت میں آئے۔ بھوک کی جھلاہٹ۔ بھوک کی جھانجھ بھوک کی سہار۔ بھوک کی برداشت۔ بھوک لگ آنا۔ لازم۔ غذا کی خواہش پیدا ہونا۔ (فسانہ عجائب۔ نہاری کی تعریف میں) فرشتہ گزرے تو سو نگھے کیا ہی سیر ہو ذرا نہ دیر ہو دیکھے سے بھوک لگ آئے۔ بھوک لگنا لازم۔ اشتہا ہونا۔ غذا کی خواہش ہونا (ناسخ) بھوک لگتی ہے نہ مجھکو پیاس ہے۔ بھوک مر جانا۔ لازم۔ بھوک جاتی رہنا (شعور) حیثیت حیات تو بالکل گزر گئی۔ افسوس مجھسے پہلے مری بھوک مر گئی۔ بھوک میں گولر پکوان۔ مثل جب زیادہ اشتہا ہوتی ہے تو بدمزہ چیز بھی خوش مزہ معلوم ہوتی ہے۔ بھوک ہونا۔ لازم اشتہا ہونا۔ کھانیکی خواہش ہونا۔ خریداری کی خواہش ہونا۔ **بھوکا**۔ (ہ)۔ صفت۔ ۱ کھانیکی خواہش رکھنے والا ۲ قحط زدہ۔ فاقہ کش ۳ نہایت مفلس ۴ خواہشمند۔ مشتاق۔ آرزومند (داغ) ہم تو بھوکے ہیں آپ دید کے۔ آ دیت کے ساتھ الفت کے ۵ وہ دست آور دوا جو بٹیر کو لڑانے کے زمانے میں دیتے ہیں بھوکا اُٹھاتا ہے بھوکا سُلاتا نہیں۔ خدا کی حمد و ثنا میں کہتے ہیں۔ بھوکا بنگالی صفت۔ مفلس۔ مفلوک الحال کی نسبت کہتے ہیں۔ بھوکا بنگالی بھات ہی بھات پکار رہا)، بھات بھات کرے۔ مثل۔ آدمی جس چیز کا بھوکا ہوتا ہے اُسی کی دُھن میں لگا رہتا ہے جس چیز کی عادت ہوتی ہے وہ ہر وقت یاد آتی ہے۔ بھوکا ٹوٹا (دونوں واو معروف ہیں) مذکر۔ مفلس۔ محتاج (منیر) تنگدل گو کر ایکی خلقت ہے۔ یہ زمینداروں میں مروت ہے۔ اب بھی ایسے بہت ہیں نیک نہاد۔ بھوکے ٹوٹے کی کرتے ہیں امداد۔ بھوکا مرنا۔ لازم ۱ فاقہ کشی کرنا تنگی سے گزر اوقات کرنا۔ مشکل سے گزر ہونا ۲ بھوک کے مارے عاجز آ جانا۔ بھوکوں مرنا۔ دیکھو بھوکا مرنا نمبر ا۔ بھوکوں کا مارا ہے۔ فاقہ کشی سے ضعیف ہوا ہے۔ بھوکا ننگا رکھنا۔ تکلیف سے رکھنا (شعور) احسان ہے یہ داغ کے کھانیکا سلا رہا۔ ننگا نہیں کہتے مجھے بھوکا نہیں کہتے۔ بھوکی صفت مونث بھوکے سے کہا دو اور دو کے کہا چار روٹیاں۔ مثل۔ اُس موقع پر بولتے ہیں جب کوئی شخص ہر معاملے میں اپنا ہی مطلب نکالے۔ بھوکے شریف

پیٹ بھرے رذیل سے ڈرنا چاہیے۔ مقولہ۔ یہ دونوں نہیں چوکتے ہیں۔ بھوکے ہو تو ہرسے ہرسے دکھ دیکھو۔ مثل۔ ٹالنے کے واسطے کہتے ہیں۔ بھوکے کو ان پیاسے کو پانی جنگل منگل آن دادانی۔ مقولہ۔ رعایا پر ور سے ملک آباد ہوتا ہے یہ جملہ توتے کو بھی یاد کراتے ہیں۔ ایک قسم کی دعا بھی ہے۔

بھوکنا۔ (ہ) بضم اول و سکون واو مجہول) لازم۔ گھسیٹرنا۔ اس معنے میں بغیر نون قبل کاف کے صحیح ہے۔

بھوگ۔ (ہ) بفتح اول و سکون واو مجہول) ہندی۔ مذکر ۱ کھانا ۲ (ہندو) عو۔ گالی ۳ حلوے کی طرح کا کھانا جیسے ہندو بتوں پر چڑھاتے ہیں ۴ ایک بھجن اور راگنی کا نام بھی ہے جو صبح کے وقت کرشن جی کے بھوگ کی تعریف میں گاتے ہیں ۵ مجامعت مباشرت ۶ خوشی سکھ چین۔ بھوگ بلاس کرنا بھوگ بھوگنا۔ (دہلی) ہمبستر ہونا۔ بھوگ پڑنا۔ لازم۔ لعن طعن ہونا۔ گالیاں پڑنا۔ بھوگ دینا۔ متعدی۔ الزام دینا۔ الاہنا دینا۔ گالیاں سنانا۔ برا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ (رنگین) تو اور بھی اک بانگلے میرے لپٹ جا جو پھر کہوں تو دیجیو تو بھوگ دنا جی۔ بھوگ سنانا۔ متعدی۔ (عو) گالیاں دینا۔ برا بھلا کہنا۔ کوسنا (جانصاحب) مردو چھیڑ پر ہے تجھے جو دوگانا تم کو۔ بھوگ و چار آفتوں کو سنائے ہوتے۔ جانصاحب نے تلمبند بھوگ سنانا بھی کہا ہے۔ اے جان تلمبند سناؤں گی آسے بھوگ۔ اپنے فضیلت مری آتو سے زیادہ۔ بھوگ کرنا۔ عم۔ صحبت کرنا ہمبستر ہونا۔ بھوگ کھانا (عو) برا بھلا سننا (رنگین) ہیں نے چھیڑا تو لیں لگا کہنے بھوگ کھانے کے ہیں یہ آپ کے گن۔ بھوگ لگانا (ہندو) کھانا کھانا ۲ دیوتا کی مورت کے آگے کھانا چننا۔ بھوگنا۔ لازم ۱ بھگتنا مرنا مصیبت جھیلنا ۲ حظ اٹھانا۔ مزا اڑانا۔ بھوگی۔ مذکر ۱ عاشق ۲ آرام طلب ۳ نا...

۲ بھوجن کرنیوالا۔

بھول۔ (ہ) مونث۔ فراموشی۔ نسیان۔ چوک۔ غلطی۔ خطا۔ قصور لغزش۔ دھوکا۔ شبہ۔ بھول بھٹک۔ مونث۔ بھول چوک۔ گمراہی (جلال) وادی عشق کی گم کردہ رہی ہے رہبر خضر اس رستے میں بھول بھٹک ہوتی ہے۔ بھول بھلیاں۔ مونث۔ ایک قسم کی عمارت جس میں ایک وضع کے متعدد دروازے ہوتے ہیں جو شخص اس عمارت میں جاتا ہے راہ بھول جاتا ہے (داغ) ہیں پیچ راہ عشق کے ایسی کہ نہ پوچھو۔ یہ بھول بھلیاں تو سمجھ میں نہیں آتیں۔ بھول بھلیاں ہے اسکا پھیر کسی کی سمجھ میں نہیں آتا ہے۔ بھول پڑنا۔ لازم ۱ سہو ہونا۔ غلطی ہونا۔ یاد سے اترنا (داغ) کوئی کرتا نہیں خدا کو یاد۔ پڑ گئی بھول کیا خدائی میں ۲ غلطی سے چلا جانا ؎ عشق بتاں میں جو ہوئی یاد الٰہی اے شاد۔ جب چلے دیر کو کعبہ کی طرف بھول پڑے۔ بھول چوک۔ مونث۔ خطا۔ قصور۔ سہو۔ فروگذاشت۔ غلطی۔ (تسلیم) عذر کے دھوکے میں پڑا لو ایک مجھے سر کجھے۔ یہ بھول چوک کبھی تم سے بھی نہیں ہوتی۔ بھول ڈالنا۔ غلط کر دینا ؎ دس کو دو کہتے ہیں جب بیتی ہیں آپ اُنکے۔ بھول ہم ڈال دیا کرتے ہیں کم گن گن کے۔ بھول کر۔ بھولے سے۔ غلطی سے۔ جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ یہ کام ہرگز نہ کرنا وہاں کہتے ہیں کہ یہ کام بھول کر بھی نہ کرنا (داغ) جو شیخ دیکھ لے اک بار کیف پیمانہ۔ تو بھول کر نہ قدم خانقاہ میں رکھے۔ بھول کر یاد کر لینا۔ سہو سے یاد کر لینا۔ (راسخ) مجھے بھول کر یاد کرتے ہیں وہ۔ کہ مر جاؤنگا ہچکیاں آتے آتے۔ بھول کر بات نہ کرنا۔ کمال بے توجہی ظاہر کرنیکی جگہ (اختر اودھ) ہم کبھی التفات بھی نہ کریں۔ بھول کر انسے بات بھی نہ کریں۔

بھولا۔ (ہ) بضم اول و سکون واو مجہول) صفت۔ مذکر ۱ کم عقل۔ نادان

سیدھا سادھا۔ ناآزمودہ کار۔ ناواقف (داغ) بات مطلب کی کیا اُڑتے ہو۔ تم تو بھولے نہیں ہو چکے ہو۔ بھولا بننا۔ لازم۔ انجان بننا (جان صاحب) کیا بھولے بنے جاتے ہیں ایسے ہیں یہ ننھے۔ بھولا بھالا۔ بھولا، بالا۔ صفت سیدھا سادھا۔ نیک مزاج۔ بے کپٹ۔ معصوم۔ صفت۔ بچہ (فقرہ) اکیلے انگریزی مہینوں کے نام نہ آنیکی کیا شکایت کیجائے ہمارے بھولے بھالے مولوی کو ہندی تک کے مہینوں کے نام یاد نہیں (منیر) نام دلھا کا اچھے مرزا تھا۔ اچھی صورت تھی بھولا بھالا تھا۔ (امیر) پری نے قاف میں لکھی جو وہ تصویر بول اُٹھی پیرا ان صورت کے صدقے ہائے کیسی بھولی بھالی ہے۔ بھولا پن۔ مذکر۔ سادگی۔ سادہ لوحی۔ نادانی۔ ناتجربہ کاری۔ وہ نرمی و ملائمت جو بچوں و معشوقوں کے چہروں پہ برستی ہے۔ بھولی۔ صفت مونث۔ بھولی باتیں۔ پیاری پیاری باتیں۔ سادہ لوحی کی باتیں (راسخ) بھولی باتوں کا تقاضا ہے کہ تاقتل صدو۔ رہے آغوش جوانی میں لڑکپن انکا بھولی صورت۔ وہ شکل جس سے سادگی ظاہر ہو۔

بھولا۔ (ھ) بضم اول و سکون او (معروف) گم شدہ۔ فراموش۔ بھولا بسرا۔ مذکر۔ ۱ وہ شخص جو راہ بھول گیا ہو۔ ۲ صفت۔ بھولی ہوئی چیز۔ ایسی چیز جسکی یاد نہ آئی ہو (داغ) تم خفا ہو کر چلے بھولے چلے سامان بھی۔ بھولی بسری کوئی شے دیکھو نہ رہ جائے کہیں۔ بھولا بھٹکا۔ صفت۔ راہ گم کئے ہوئے۔ ڈانواڈول۔ راستہ بھولے ہوئے (داغ) چلتے پھرتے بھولے بھٹکے بارہا پہنچے ہیں ہم ہائے ظالم غیر کے گھر میں ترا دل دیکھکر۔ بھولا چوکا۔ بھولا بسرا۔ بھولا ہونا۔ لازم اترانا۔ مغرور ہونا۔ نازاں ہونا (محسن) شامت آجائے جو خورشید کو یہ سودا ہو۔ صبح ہو جائے قمر حسن پہ گر بھولا ہو۔ بھولی بسری باتیں۔ وہ باتیں جو یاد سے جاتی رہی ہوں۔ بھولے سے۔ دھوکے سے۔ سہواً۔ (رشک) کون ہے اے خضر تم سا گمرہ صحرائے عشق۔ ایکدن بھولے سے بھی جاتے نہیں رہبر کے پاس۔ بھولے سے بھی نام نہ لینا۔ بھول کر بھی یاد نہ کرنا۔ نفرت عداوت بے پروائی ظاہر کرنیکے موقع پر کہتے ہیں۔ بھولے بامن گائے کھائی۔ اب کھائے تو رام دُہائی۔ (رام دُہائی قسم ہے) مثل۔ انسان ایک بار فریب کھا کر ہوشیار ہو جاتا ہے۔ یہ کام غلطی سے ہو گیا آئندہ ہرگز نہ ہوگا۔ بھولے بھٹکے۔ کبھی کبھار۔ بھولے چوکے۔ گاہے ماہے۔ رستہ بھول کر۔ اتفاقیہ۔ (شعور) شکر ہے گر عوض بوسہ لب دے دشنام۔ بھولے بھٹکے کبھی لیلیں جو ادھر آنکلے۔ بھولنا (ھ) لازم ۱ فراموش ہونا۔ خیال نہ رہنا۔ یاد نہ رہنا ۲ غلطی کرنا۔ چوکنا ۳ بھٹکنا۔ راستہ گم کرنا ۴ دھوکا کھانا۔ فریب میں آنا ۵ (پر کے ساتھ) نازاں ہونا (ہجر) جس پہ بھولے ہوئے تھے ہم وہ سخن یاد آیا۔ دم جو ٹوٹا ہمیں وہ عہد شکن یاد آیا ۶ غافل ہونا۔ بے خبر رہنا۔ بھولنا چوکنا۔ لازم۔ سہو ہو جانا۔ فرو گزاشت ہونا (فقرہ) یہ کتاب بہت بڑی ہے بھولا چوکا ہوں تو معاف فرمائیے۔

بھوسیا۔ (ھ) مذکر ۱ زمیندار ۲ پرانا باشندہ۔ قدیم ساکن ۳ وہ پرانا سانپ جسکے سر پر بال نکل آتے ہیں۔

بھون۔ بروزن چمن (ھ) مذکر۔ گھر۔ مکان۔ جیسے چھبی بھون ۲ منڈل

بھوں۔ (ھ) مونث۔ ابرو۔ بھووں۔ بھوویں جمع (رشک) نہ چھٹے یار بھووں کا مضمون۔ باندھنا چاہیے تلوار نہیں۔ (داغ) بھوں تنی ہیں خنجر ہاتھ میں ہے تنکے بیٹھے ہیں۔ بھوں پہ بل ڈالنا۔ ابرو سے ناپسندیدگی ظاہر کرنا۔ بھوں تاننا۔ یا ٹیڑھی کرنا۔ غصہ دکھانیکی جگہ (راسخ) مجھی پہ تم بھویں تانو نگاہ قہر کی بدلو۔ نہ رکھو میان میں خنجر نہ چھوڑو تیر ترکش میں ۲ خفگی ظاہر

بھونرا	بھوں

کرنا۔ تیوری چڑھانا۔ نخرا کرنا۔ ناز کرنا۔ تیوری میں بل ڈالنا۔ بھوں تننا یا ٹیڑھی ہونا۔ تُرلی۔
لازم۔ بھووں سے چہرہ بگڑ جاتا ہی (دہلی) جب کوئی کسی نالائق کم ہمت یا ضعیف
کو بڑا کام سپرد کرتا ہی اسوقت یہ مثل بولتے ہیں۔ بھوں کا گلا آنکھ کے سامنے۔ مثل
اس موقع پر بولتے ہیں جب کسی کا گلا اسکے قریب یا عزیز کے روبرو کیا جاتا ہی
(امیر) کرتے ہیں سجدہ ہمیں شکوہ مستانہ اہد۔ یعنی آنکھوں کا بھووں سے یہ گلا کرتے
ہیں۔ بھوں چڑھانا۔ متعدی۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ (راسخ) بھوں چڑھا کر
چتونیں پھیریں سوال وصل پر۔ دل میں نشتر رکھدیا گردن پہ خنجر رکھدیا۔ بھوں
چڑھنا۔ لازم۔ بھووں میں بل ڈالنا۔ کنایۃً۔ آزردہ ہونا (ناسخ) بھوں میں
کیوں بل ڈالتے ہو مجھکو اے جاں دیکھکر۔ کیا ہے یہ قیمت جو ہو جاے کوئی تلوار کج

بھوُن۔ (ہ) مونث۔ عم۔ زمین۔

بھُوں بھُوں۔ مونث۔ کتے کی آواز۔ رونیکی آواز۔ بھوں
بھوں رونا۔ لازم۔ بلند آواز سے رونا۔ (توبۃ النصوح) نعیمہ خالہ کے یہاں
ڈولی سے اتری تو جوں خالہ کی شکل دور سے نظر پڑی کہ بھوں بھوں رونا
شروع کیا۔ بھوں بھوں کرنا۔ بھونکنا۔ کتے کیطرح بولنا۔ بکنا۔ بیہودہ بکنا۔

بھُون۔ بھوننا کا امر حاضر۔ بھون پھلس لینا۔ بھون کھانا۔ بھوننا۔
تحقیر یا عجز و انکسار سے پکا لینا (بنات النعش) پکانا آتا کیا ہی خیر غریبا مؤ
بھون پھلس لیا۔ بھون کھانا۔ متعدی۔ کسی چیز کو بھون کے کھا جانا۔ (عو
(مجازاً) دیکھنا۔ بھالنا۔ برتنا (عالم) تم نے اتنے کہاں اُڑالے ہیں جسقدر ہم نے
بھون کھائے ہیں۔ ان معنوں میں بھون بھون کھانا بھی کہتے ہیں۔ (شوق)۔
تم نے صاحب اگر اُڑالے ہیں۔ ہم نے بھی بھون بھون کھائے ہیں۔

بھُونپو۔ (ہ۔ واو اول مجہول واو دوم معروف) مذکر۔ ایک قسم کا باجا۔ نرسنگا

بھونچال۔ (ہ۔ بھوں۔ زمین۔ چال۔ حرکت) مذکر۔ زلزلہ (آنا کے
ساتھ) سے عاشق بیتاب ہے تیرہ جس جگہ مدفون ہوا اس زمیں میں ہی اتدن بھونچال
ہی آتا رہا۔

بھوَن چمپا۔ مونث۔ ایک قسم کی چمپا۔ ایک قسم کی آتشبازی۔

بھونچکا۔ (ہ) صفت۔ حیران۔ پریشان۔ گھبرایا ہوا۔ خوفناک دہ۔

بھُونڈو۔ (ہ۔ واو مجہول) صفت۔ کمزور۔ احمق۔ اناڑی۔ بھولا
جاہل۔ کندۂ ناتراش۔

بھونڈا۔ (ہ۔ واو مجہول) صفت۔ مذکر۔ بدزیب۔ خراب۔ ناقص
بدہیئت۔ بدشکل۔ بدقطع۔ (مومن) کہے دو شعر بھونڈے اور غزلخواں ہوکے
بن بیٹھے۔ بھونڈا پن۔ بھونڈا پنا۔ مذکر۔ عیب۔ بدنمائی۔ خرابی نقص نقصان
بدصورتی۔ بدتہذیبی۔ بدتمیزی (بنات النعش) ہم غریب لوگ ہیں نہ تکلف
کرتے ہیں اور نہ تکلف کا سلیقہ رکھتے ہیں اسکو چاہے آپ بھونڈا پن سمجھیں
بھونڈا انجرا۔ مذکر۔ نازیبا شتر غمزہ۔ بھونڈ پیرا (واو لکھا جاتا ہی پڑھا نہیں
جاتا) صفت۔ مذکر (لکھنؤ) منحوس۔ سبز قدم۔ بھونڈ پیری (واو لکھا جاتا ہے
پڑھا نہیں جاتا) صفت۔ مونث۔ لکھنؤ۔ منحوس۔ سبز قدم۔ بھونڈی (ہ۔
واو مجہول) صفت۔ مونث۔ دیکھو بھونڈا۔ بھونڈی بات۔ لازم۔ خراب۔ نکمی
بات۔ بدتمیزی کی بات۔ بھونڈی صورت۔ مونث۔ بدشکل صورت۔ ناموزوں

بھونرا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا سیاہ بڑا کیڑا جو کنول کے پھول کا
عاشق سمجھا جاتا ہی۔ دلی میں رسم تھی کہ جب بھونرا اُڑتا ہوا پاس آتا تھا تو
اُسے شگون نیک سمجھتے تھے اور کہتے تھے خوشخبر خوشخبر (ذوق) بلا سے

ہوکے ہرا مرغ نامہ بر بھونرا۔ کہ اسکو دیکھکے وہ منہ سے خوشخبر تو کہے ۲ صفت
نہایت کالی چیز کو بھی کہتے ہیں (فقرہ) بال خضاب سے کالے بھونرا ہو گئے۔
بھونرا سی آن داڑھ۔ بار باریک سُر کی خوب گونجنے والی آواز۔ بھونرے میں پلنا۔ (ہ)
بھونرا ستہ خانہ) لازم۔ لاڈ پیار میں پلنا۔ اگلے زمانے میں بادشاہوں کے بچے
بڑے ناز و نعم سے پلا کرتے تھے۔ تمازت آفتاب و موسم کے تغیرات سے
بچانے کے واسطے تہ خانوں میں رکھے جاتے تھے (شاعر) ہوا پیدا بہت نظر جب آ سے
بتوں کے چشم سیہ پر آنسو۔ یہی ہیں وہ طفل نازپرور کہ جنکو بھونرے میں پالتا ہی

بھونری ۔ (ہ) مونث ۱ وہ بالوں کا چکر جو گھوڑے یا آدمی کے جسم
خواہ سر پر ہوتا ہی (شاعر) عرق آیا ہی جبین اُسکے طلائی رنگ چہرہ پہ۔ بھولی ہے
کمال کی بھونری بھنور سونے کے پانی کا ۲ گھوڑے کا ایک قسم کا عیب جس
گھوڑے کی پیشانی پر حلقہ کیے ہوئے بال ہوتے ہیں وہ منحوس سمجھا جاتا ہے
(میر حسن) نہ سانپ نہ ناگن نہ بھونری کا ڈر۔ ہر اک عیب سے وہ منزہ بے خطر
۳ وہ روٹی جو انگاروں پر پکا لیتے ہیں ۴ بھونرے کی مادہ۔

بھونسنا۔ (ہ) بضم اول و سکون دوم و فتح سوم و چہارم و پنجم لازم ہند
عو۔ بھونکنا۔

بھونکانا۔ (ہ) بالفتح بھونکنا کا متعدی ۲ ڈرو سے چچوانا۔ پکارانا۔ ق
کرنا۔ ستانا۔ چھیڑ کر غل مچوانا۔ بھونکڑا۔ (ہ) بفتح اول و سکون سوم و چہارم و
پنجم (صفت) ۱ موٹا۔ بھدا ۲ موٹی ٹکلا لگا سی ناک ۳ ہند عو (بیٹے) بڑے
ٹالے کے شعلہ کا ۔ ذکر۔ چلا کر رونا۔ بھونکنا۔ (ہ) بالفتح لازم ۱ کتے کا بولنا
۲ (تحقیر) آدمی کا بولنا۔ غل مچانا چیخنا۔ (داغ) بھونکتے ہیں یہ تو کتوں کے
قریب دربان کے پی ۳ بیہودہ بکنا (فقرہ) ارے میاں تم بکنے دو ایسے بہت

بھونکا کرتے ہیں۔

بھونکنا۔ (ہ) بالضم متعدی ۱ نوکدار چیز کو کسی دوسری چیز میں چبھونا
(داغ) دل عاشق کو راحت کبھی نہ ہی جبتک وہ پڑے ہیں۔ نگہ ملتے ہی برچھی
بھونک دی تیر کلیجہ میں ۲ (گنوار) موٹی موٹی سلائی کرنا۔

بھوننا۔ (ہ) متعدی ۱ بریاں کرنا۔ گوشت۔ ترکاری۔ غلہ وغیرہ کا آگ
پر بھوبل یا بالو میں جھلسانا ۲ گھی میں تلنا ۳ جھلسنا۔ جلانا۔ بندوق سے شکار
بھوننا ۴ طعنوں سے دل جلانا۔ دق کرنا (رشک) وصل میں یار نہیں خواب
فنا کے جھونکے بھی میں بھونتے ہیں سرد ہوا کے جھونکے بھونی بھانگ نہیں
مفلسی ہے۔ تہی دستی ہے کچھ پاس نہیں (میر) اگرچہ سبزہ رنگوں سے اور گھر میں بھونی
بھانگ نہیں۔

بھوئیاں۔ (ہ) صفت۔ عو۔ بھیر نہ والی رستوں سے واقف
(رنگین) کوئی کٹنی ملے اس شہر کی ایسی بھوئیاں۔ تیر بیری کا جو گھر
ڈھونڈ ڈھونڈ نکالے گوئیاں۔

بھئی ۔ ۱ بھائی کا مخفف ۲ ہمسر اور خورد دوں سے خطاب کا کلمہ۔ بڑے
چھوٹوں کو اور چھوٹے بڑوں کو اس کلمے سے خطاب کرتے ہیں۔

بھی ۔ (ہ) بالکسر حرف ربط ۱ نیز ۲ اب (امیر) کیا تنگ ہے جلاد مری
سختی جاں سے۔ ہر وار پہ کہتا ہی کہ ظالم کہیں مر بھی ۳ (انتہا) ہر کہ کو آنکھ
(انیس) کتبے کا تیرے نام و نشان بھی نہ رہیگا۔ دنیا میں کوئی فاتحہ خواں بھی نہ رہیگا

بہی۔ (ف) بکسر اول و دوم مونث۔ ایک پھل کا نام۔ بہیدانہ (ف)
مذکر۔ ایک دوا کا نام۔

بہی ۔ (ہ) بفتح اول و کسر دوم مونث۔ کتاب جسکے ورق لانبے سلے

ہوتے ہیں اور جس میں مہاجن اپنا حساب کتاب لکھتے لکھاتے ہیں۔ روزنامچہ کھاتہ۔ بہی پر چڑھانا۔ بہی پر لکھ لینا۔ یادداشت میں درج کرنا۔ بہی پر چڑھنا۔ بہی میں لکھ جانا۔ بہی کھاتا۔ مذکر۔ مہاجنوں کی لین دین کی کتابیں۔ لیکھا بہی۔ خسرہ۔ مسودہ۔ پُرانا حساب کتاب (رکھو لینا۔ لکھنا کے ساتھ)

بھیّا (ھ) مذکر۔ عو۔ بھائی کا مخفف۔ غیر شخص کو بھی پیار سے کہتے ہیں (جان صاحب) بھیّے اکڑی کیا بچھو نکو مر بھا بھی نے۔ انکا وہ کوسنا ابتک نہیں بھیّا بھولا۔ بھیّا چارہ۔ مذکر۔ بھائی چارہ۔ شرکت کی زمین۔

بہیا۔ (ھ) بفتح اول و سکون دوم۔ مونث (عو) سیلاب۔ پانی کی طغیانی (جان صاحب) ایسی بہیا آئی لے حتاب خضر سے سُنا۔ ملگیا دریا میں سورج گنڈ کا تالاب ب۔

بھیانک۔ (ھ) صفت۔ ڈراؤنا۔ خوفناک۔ ہولناک۔ وحشت دہ۔ پریشان۔ گھبرایا ہوا۔ (انشا) بن ترے ہم یہ بھیانک ہیں کہ اپنی چیٹے پایہ ساقی و مطرب بھی ٹھکانہ کبھی سے کبھی جام بھی۔ سنسان۔ ہُو کا عالم۔ بے رونق۔ اُداس۔ ویران۔ بھیانک آواز۔ وہ آواز جس سے ڈر معلوم ہو اور دم گھبرائے۔

بھیتر۔ (ھ) بکسر اول و یائے معروف) تابع فعل۔ اندر۔ زنانے مکان میں چار دیواری کے اندر۔ بھیتری۔ اندرونی۔ باطنی۔ پوشیدہ۔ بھیتری مار۔ مونث (عو) وہ چوٹ جسکا نشان نہ پڑے اور اندرونی اعضا پر صدمہ پہنچے۔ اندرونی ایذا۔ اندرونی چوٹ۔ دلی صدمہ۔ باطنی تکلیف (انشا) دکھڑوں کے حال ہیں بھیتری مار سب کو دیتے ہیں۔ اور لوہو کو چاٹ لیتے ہیں

بھیجا۔ (ھ) مذکر۔ مغز سر۔ دماغ کا اندرونی حصہ۔ سر کا گودا (منیر) ٹکڑے ٹکڑے سر کے ہوئے بھیجا نکل آیا۔ بھیجا پکانا۔ (محاورہ) بہت بکنا۔ بکنے کی زحمت برداشت کرنا۔ (فقرہ) اُستانی لڑکیوں کی تعلیم پر مفت اپنا بھیجا پکاتی ہیں۔ بھیجا پک جانا۔ لازم۔ کسیکی بک بک سے دماغ پریشان ہونا۔ عاجز ہونا۔ تنگ ہونا (ظفر) بکتے بکتے ناصحا تیرا تو بھیجا پک گیا۔ اور سنتے سنتے اپنا کلیجا پک گیا۔ بھیجا کھانا یا کھا جانا۔ بکتے بکتے دماغ پریشان کر دینا۔ سمع خراشی کرنا (داغ) کیوں نہ پڑجائیں بال میں یا خدا۔ ناصح بدمغز بھیجا کھا گیا۔ بھیجا کھائیں سر سہلائیں مثل۔ چاپلوسی کر کے نقصان پہنچانے کے موقع پر بولتے ہیں

بھیجنا۔ (ھ) بکسر اول و یائے مجہول۔ متعدی۔ روانہ کرنا۔ رَوانہ کرنا۔ جیسے لعنت بھیجنا۔

بھیجنا۔ (ھ) بکسر اول و یائے معروف۔ ہندی عام۔ لازم۔ بھیگنا۔ تر ہونا

بھیچنا۔ (ھ) اسکیڑنا۔ دبانا۔ دبوچنا۔ کچلنا۔ مسلنا۔ جیسے پاؤں بھیچنا۔ انگلیوں یا دانتوں کا دو رستے بند کر لینا۔ مجبور کرنا۔ دبانا۔ جبراً روکنا۔ کسیکو قوت کے ساتھ سینے میں چپٹا لینا۔

بھید۔ (ھ) مذکر۔ راز۔ دلکی بات۔ سُراغ۔ پتا۔ (عم) الوجہ۔ پہیلی۔ مسئلہ۔ حال۔ احوال۔ پہیلی کیفیت۔ (عم) موتی کا سوراخ۔ چھید۔ ہو کانوں کا سوراخ۔ بھید پانا۔ پتا لگانا۔ سُراغ پانا۔ چھپی ہوئی بات سمجھ جانا۔ بھید دینا۔ دلکی بات بتا دینا۔ راز فاش کرنا۔ خفیہ بات بتا دینا۔ یکرنگی کیفیت ظاہر کرنا۔ بھید کہنا۔ افشائے راز کرنا۔ بھید کھولنا۔ افشائے راز کرنا۔ بھرم کھولنا۔ بھید کی بات۔ راز۔ چھپانے کی بات۔ بھید لگانا۔ پتا لگانا۔ سراغ لگانا (داغ) لگی کچھ آسمان سے اور آگئے۔ لگا یا بھید یہ آہ رسا نے۔ بھید لینا۔ چھپی ہوئی بات معلوم کرنا۔ خفیہ بات کا پتا لگانا۔ عندیہ لینا

(انشا) دریافت کرنا (داغ) یہ نہ پوچھو تجھے غم کس کا ہے۔ بھید لیتے ہو پرائے دل کا
بھید ملنا۔ لازم۔ راز کا پتا چلنا۔ سراغ لگنا۔ بھیدی۔ مذکر۔ ۱ ہمراز۔ راز دار
۲ راز داں ۳ واقفِ حال۔ محرم ۴ پتا لگانے والا۔ سراغ رساں ۵ مخبر۔ جاسوس
(گلزارِ نسیم) دیکھا تو وہ بھیدی ہے حسن آرا۔ کرتی تھی اُسی کی رخ اشارا۔ بھیدیا
بھیدی۔

بھیدنا۔ (ھ) متعدی (لکھنؤ) سوراخ کرنا (شمس) ہیرے کی کنی نے
دُر کو بھیدا اخگر کاک نے لعلِ تر کو چھیدا۔

بھیر۔ (ف) بروزن نفیر یہ لفظ ہندی سے مفرس ہے) مونث ۱ وہ ہجوم
یا مجمع آدمیوں کا جو لشکر کے ہمراہ ہوتا ہے ۲ لشکر کے بازاری لوگ۔ ۳ آدمیوں کی
قطار۔ بھیڑ۔ انبوہ (میر) عجب کشمکش درمیاں آ گئی۔ بھیر اک بلا کی جہاں
آ گئی ۴ فوج کا اسباب۔ بھیڑ بھڑکا۔ مونث۔ صحیح بھیر بنگاہ (خیمہ) ۱ فوج کے
ساتھ کے شاگرد پیشہ بقال وغیرہ ۲ راستے کے ساتھ کے خدمتگزار ۳ سفری لشکر کے
ساتھ کے لوگ اور ڈیرہ خیمہ وغیرہ۔

بھیروں۔ (ھ) مذکر ۱ ہندوؤں کے ایک دیوتا کا نام ۲ ایک راگ کا
نام (انشا) تان بھیروں کی جو یہ مرغ سحر لیتا ہے ۳ صفت۔ مہیب۔ خوفناک
بھیروں چڑھنا۔ دیوانی باتیں بکنا کی جگہ۔ بھیروں ناچنا۔ رنگ صحبت
بدل جانا۔ حالت پلٹنا۔ ویرانہ پن برسنا۔ لڑائی جھگڑا ہونا۔ ناچ گانا مطلق (داغ)
کام نہ رہنا سکوت چھا جانا سہ قلقل آتے ہی راگ لائے ہیں کچھ وہ۔ یہاں
آج ناچیگا بھیروں ابھی سے۔

بھیرویں۔ (ھ) مونث۔ ایک راگنی کا نام جو صبح کو گائی جاتی ہے۔
بھیرویں اُڑانا۔ لازم۔ بھیرویں گانا (مجازاً) خوشی منانا۔ خوشی کے گیت گانا
عیش منانا۔ بھیرویں اُڑنا۔ لازم۔

بہیڑ۔ (ھ) بفتح اول کسر دوم و سکون یائے معروف) مونث۔ پہاڑی
پرندوں کا پہاڑ سے آنا۔

بھیڑ۔ (ھ) بکسر اول و سکون یائے معروف۔ ہجوم۔ مجمع۔ جمگھٹ) مونث
۱ انبوہ خلائق (اسیر) تاثیر حسن کھینچ کے لائی ہے قافلہ۔ یوسف گرا تو بھیڑ لب چاہ
ہو گئی ۲ (مجازاً) مصیبت۔ آفت۔ جیسے کیا بھیڑ پڑی ہے۔ بھیڑ بھاڑ۔
(بھاڑ تابع مہمل ہے) مونث۔ اژدحام۔ بڑا ہجوم۔ دھوم دھام۔ مجمع (جیسا)
دنیا سے چلتے لیکے گناہوں کی بھیڑ بھاڑ۔ دوزخ میں جائے تو بڑے کروفر کے ساتھ
بھیڑ بھڑکا۔ مذکر۔ بھیڑ بھاڑ (داغ) کیا بھیڑ بھڑکا ہے قیامت کا الٰہی۔
اس بزم میں اپنا بھی پتا کچھ نہیں ملتا۔ بھیڑ پڑنا۔ یا۔ پڑ جانا۔ لازم ۱ مجمع کا
حملہ آور ہونا۔ ڈاکا پڑنا (داغ) سرمایہ دلوں کا تری مژگاں نے ہے لوٹا۔ قزاق
کی اس قافلے پر بھیڑ پڑی ہے ۲ (مجازاً) مصیبت پڑنا۔ آفت پڑنا۔ دقت
پیش آنا (آتش) گردن کو جھکائے صفِ عشاق کھڑی ہے۔ اُس ترک کی
تلوار پہ کیا بھیڑ پڑی ہے۔ بھیڑ چھٹنا یا چھٹ جانا۔ لازم۔ ہجوم کم ہونا
مجمع منتشر ہونا (جبر) دم نکلے ہجوم غم سے کیونکر۔ کچھ بھیڑ چھٹے تو راستہ
ہو۔ بھیڑ کرنا۔ ہجوم کرنا۔ مجمع کرنا۔ بھیڑ لگانا۔ بھیڑ کرنا۔ بھیڑ لگنا۔ مجمع ہونا۔ ہجوم ہونا
(داغ) گھبرائے رہزنوں نے کہاں مجھ کو گھیرا ہے۔ اک بھیڑ لگ گئی مری منزل کے سامنے

بھیڑ۔ (ھ) بکسر اول یائے مجہول) مونث۔ ایک قسم کا چوپایہ جس کے بالوں سے
کمل بنتے ہیں۔ بھیڑی بھیڑ ۱ (مجازاً) غریب مسکین ۲ (کنایۃً) مالدار۔ دولتمند
دیکھو بھیڑ والی مثل نمبر ۲۔ بھیڑ جہاں جائیگی مونڈی جائیگی۔ مثل ۱ غریب پر
ہر ایک کا بس چلتا ہے۔ غریب کے نقصان کے عمل پر لیتے ہیں۔ غریب اور

بھیڑا	بھیک

بدنصیب کو ہر جگہ خسارہ ہوتا ہے۔ دولتمند کو ہر جگہ کچھ نہ کچھ دینا ہی پڑتا ہے۔ بھیڑ
چال۔ مونث۔ دیکھا دیکھی۔ اندھا دھند۔ دستور کے موافق۔ دیکھو بھیڑیا
چال۔ بھیڑ کی لات ٹخنوں تک۔ مثل۔ کمزور کی مار بے اثر ہوتی ہے۔ کمزور کیا
جنگ نہ مبدل کریگا۔

بھیڑا۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مذکر۔ نر بھیڑ کو کہتے ہیں ۔[ل]
(دکن میں) بھیڑیا۔ بھیڑی۔ (ھ) مادہ بھیڑ کی۔

بھیڑا۔ (ھ۔ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول) مذکر۔ ملیلہ۔ ایک
قسم کی بڑی ہڑ۔

بھیڑنا۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) متعدی۔ باہم ملانا۔ کواڑ بند
کرنا (ذوق) دروازہ گھر کا اس سنگ نیلے سے بھیڑ تو۔

بھیڑیا۔ (ھ) مذکر۔ جمع بھیڑیے۔ بھیڑیوں۔ اگرگ۔ لنکوے کا
ایک رنگ۔ بھیڑنی۔ (ھ) مونث۔ بھیڑیے کی مادہ۔ بھیڑیا چال۔ مونث۔
جسطرح ایک بھیڑ کے پیچھے اندھا دھند سب بھیڑیاں ہو لیتی ہیں اسیطرح اور
دیکھا دیکھی کوئی کام کرنے لگنا (داغ) کچھ پس و پیش سوجھتا ہی نہیں بھیڑیا
چال ہے زمانے کی۔ بھیڑیا کھائے تو نہ کھائے تو منہ لال۔ مثل۔ الزام ہمیشہ
بدنام کے سر آتا ہے چاہے وہ عیب کرے یا نہ کرے۔ بھیڑیا دھسان۔
کثرت سے لوگوں کے ایک طرف متوجہ ہونیکا کنایہ ہے۔ کورانہ تقلید۔ بے سمجھے
بوجھے پیروی کرنا (فقرہ) خلقت بھیڑیا دھسان ہے۔

بھیس۔ (ھ۔ بروزن دیس) مذکر۔ لباس۔ پوشاک۔ وضع قطع۔
سوانگ۔ بھیس بدلنا۔ وضع بدلنا۔ دوسری حیثیت تبدیل کرنا (آتش)
کہاں کہاں تجھے ڈھونڈھا بدل کے بھیس اے دوست۔ جو شیخ کعبے میں تھا دیر میں برہمن تھا
بھیس بنانا۔ وضع اختیار کرنا۔ روپ بھرنا۔ بنا کر فقیروں کا ہم بھیس غالب۔ تماشائے
اہل کرم دیکھتے ہیں۔

بھیک۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) مونث۔ خیرات۔ گداگری۔
(مانگنا۔ دینا۔ لینا کے ساتھ) (داغ) ہفت افلاک سے تاثیر دعا مانگتی ہے۔ سات گھر
بھیک یہ مانند گدا مانگتی ہے۔ بھیک پر اوقات ہونا۔ لازم۔ گدائی سے گزر ہونا
بھیک کا ٹکڑا۔ روٹی جو فقیر کو دیتے ہیں۔ خیرات کا ٹکڑا۔ (منیر) مانگ لائے جو
خدا سے وہ بتوں نے چھینا۔ قہر ہے بھیک کے ٹکڑوں سے بھی پلنے نہ دیا۔ ٹکڑا بیٹا
وہ شخص جسکا باپ غیر معین اور ماں آنیہ ہو۔ نطفۂ حرام۔ نطفۂ بے تحقیق۔ مانگے کی
چیز۔ بھیک کا ٹھیکرا۔ یائے دوم معروف۔ مذکر۔ کاسۂ گدائی۔ (آتش) دو ٹھیکرے
ٹھیکرے نہیں بیتر فقیر کے۔ دو ٹھیکرے ہیں بھیک کے دیدار کے لیے۔ کمائی کا ذریعہ
وہ چیز جسکے ذریعے سے نفع حاصل کریں۔ (نیاز) انوچھی۔ بھیک کا کاسہ۔ کاسۂ
گدائی سے ہم تو کیا ہر بے ہنر کو صبر آیا بلے قلق بھیک کا کاسہ کف اہل ہنر میں
بھیک کے ٹکڑے بازار میں ڈکار۔ مثل۔ مفلسی میں شیخی بگھارنی جگہ۔ بھیک کے نوالوں کا
مزا پڑنا۔ لازم۔ مانگ جانچ کر گزر اوقات کرنیکی عادت پڑنا۔ (رشاد) سوال وصل کا
لپکا کبھی نہ چھوٹیگا۔ مزا پڑا ہے تجھے بھیک کے نوالوں کا۔ بھیک مانگ کے گڑیا
سنوار دینا۔ (عو) مانگ جانچ کے عروس کے جہیز کا سامان کر دینا (جان صاحب)
گڑیا سنوار دونگی ابھی بھیک مانگ کے۔ مشاطہ کہہ ادھر تو سرانجام ہو گیا۔ بھیک
مانگ کھانا۔ بھیک پر گزر کرنا (جان صاحب) منہ دکھاؤنگی نہ تجھکو مانگ کھاؤنگی
میں بھیک۔ بھیک میں کچھوڑہ۔ واو مجہول۔ مثل۔ ذلیل حالت میں شیخی یا سوال کے
ساتھ حکومت اس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی شخص کچھ سائل کو دے اور

سلہ ملہ بھیڑ کا نام اسلئے ہے کہ بھیڑ ایک جاتی ہے اسکے پیچھے سب جاتی ہیں یہ دونوں محاورہ اسی تاکید سے بنائے گئے ہیں

سائل بنشی کی ہکرار کرے۔ اور اسوقت بھی بولتے ہیں جب کوئی شخص دوسرے کے مال مفت میں بھی بنشی کرے۔

بھیگتے بھاگتے صفت۔ بھیگتے ہوئے (داغ) لگا ابر گہر بار چلے آتے ہیں۔ بھیگتے بھاگتے بیخوار چلے آتے ہیں۔

بھیگنا۔ (ص) لازم۔ تر ہونا۔ گیلا ہونا۔ پانی سے یا پسینے سے۔ **بھیگی** صفت۔ تر۔ **بھیگی آواز**۔ آخر شب کو جب آواز بند ہو جاتی اور سُر اور تال پہ لگجاتی ہے اُسے کہتے ہیں۔ **بھیگی بلی**۔ مونث۔ گربہ مسکین (مجازاً) عاجز۔ ذلیل۔ بے قیمت (محصنات) گھروالی میاں کے سامنے بھیگی بلی تھی مگر ان بدذاتوں کے حق میں خاصکر اسوقت شیرنی سے کم نہ تھی۔ **بھیگی بلی بتانا**۔ ٹالنا۔ حیلہ کرنا۔ حیلے حوالے کرنا۔ بہانہ کرنا۔ کام چور نوکر یا کسی کام میں بیجا حیلہ کرنیوالے کی نسبت بولتے ہیں۔ **بھیگی رات**۔ مونث۔ شب کا وہ حصہ جو بعد بارہ بجے کے ہوتا ہے جسمیں گرمیوں میں بھی خفیف خنکی شروع ہو جاتی ہے (محسن) بھیگی ہوئی رات آبرو سے۔ داخل ہوئی کعبہ میں وضو سے۔

بھیگی مرغی صفت (دہلی) نہایت مسکین صورت۔ بڑا غریب۔ مصیبت کا مارا۔

بھیگی مسیں۔ سبزہ آغاز (رشک) بھیگی ہوئی مسیں جو تری دیکھ لے کبھی۔ شبنم سے برگ گل تر بار گراں ہے۔

بھیل۔ (ہ) بکسر اول و سکون یائے معروف) مذکر۔ ہندوستان کی ایک قدیم قوم جسپر آریا لوگوں نے فتح پائی تھی۔

بھیلسا۔ (بکسر اول و سکون یائے مجہول) ایک مقام کا نام ہے جہاں کا تنباکو نہایت اچھا ہوتا ہے اب عمدہ تنباکو کا نام بھی بھیلسا ہو گیا ہے۔

بھیلی۔ (ہ) بکسر اول۔ یائے اول مجہول و دوم معروف) مونث (دہلی) گڑ کی چکتی۔ گڑ کا بڑا ٹکڑا۔ لکھنؤ میں پاری کہتے ہیں۔

بھیلیا۔ (ہ) بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول) مذکر۔ اچٹیہار۔ وہ شکاری جو بیل کے آڑ میں شکار کرتے ہیں شکاریوں کی ایک خاص قسم۔

بھیں۔ (ہ) بہ اخفائے نون و یائے مجہول) مونث۔ بھیڑ اور بھینس کی آواز۔ **بھیں بھیں**۔ بچوں اور انسان کے رونے کی آواز۔ **بھیں بھیں رونا**۔ لازم۔ بد آوازی سے رونا۔ بلند آواز سے رونا۔

بھینا۔ (ہ) عو بہن کی تصغیر۔ تحقیر سے کہتے ہیں۔ (محصنات) تیری بھینا کوتوال کی جورو کو الم نشرح کر کے جاؤنگی۔

بھینٹ۔ (ہ) بکسر اول و سکون یائے مجہول و حرف چہارم) مونث ١ بھڑنا ٹکرانا لڑنا ٢ سامنا۔ مقابلہ۔ بھیٹ بھیڑ۔ ملاپ۔ ملاقات ٣ وہ نذر جو کسی حاکم کو بوقت ملاقات پیش کیجائے۔ مطلق نذر۔ پیشکش۔ سوغات۔ تحفہ ٤ قربانی۔ صدقہ۔ نذرانہ۔ وہ نذر و نیاز جو کسی دیوی دیوتا کے نام پر دیا جائے ٥ رشوت۔ منہ بھرائی ٦ ایک قسم کے گیت جو ہندو عورتیں کسی تعریف میں گاتی ہیں۔ **بھینٹ بکرا**۔ مذکر (ہندو) منت کا بکرا۔ **بھینٹ چڑھانا**۔ قربانی کرنا۔ نذر دینا (داغ) شب فرقت تو کھا جائیگی ہمکو چڑھائیں بھینٹ کس کو اس بلا پر۔ **بھینٹ چڑھنا**۔ لازم۔ **بھینٹ دینا**۔ عو۔ ١ نذر نیاز دینا ٢ برباد کرنا۔ (فقرہ) تم روپے کے عوض اپنی آبرو بھینٹ دیتی ہو۔ **بھینٹ لینا**۔ نذر لینا۔ چڑھاوا لینا۔ مار ڈالنا۔ جان لینا۔ **بھینٹ ہونا**۔ لازم (ہندو) ١ سامنا ہونا۔ ملاقات ہونا۔ ملنا۔ بھڑنا ٢ نثار ہونا۔ قربان ہونا۔

بھینچنا۔ (ہ) بالکسر) دیکھو بھیچنا۔

(١) ایک آقا نے اپنے ملازم سے کہا دیکھو پانی برس رہا ہے یا نہیں ملازم نے جواب دیا کہ جی ہاں برس رہا ہے ابھی باہر سے بلی بھیگی ہوئی آئی تھی۔

بھینس۔ (ھ) مونث۔ اگائیش۔ (تحقیر سے) موٹی عورت۔ بھینس کھا جانا (یہ ایک کیڑا ہوتا ہے گھاس میں۔ اسکے کھانے سے بھینس فوراً مرجاتی ہے) لازم۔ بھینس کا یہ کھانے سے فوراً مرجانا۔ بھینس کے آگے بین بجا بھینس کھڑی پگرائے۔ مثل۔ بیوقوف کے سامنے ہنر دکھانا فضول ہے۔ ناسمجھ کے سامنے دانائی کی باتیں۔ بھینسا۔ مذکر۔ بھینس کا نر۔ بہت موٹا۔ بھینسا بھینسا۔ بھینسوں میں یا قصائی کے کھونٹے۔ مثل۔ مطلب حال ہوگا یا نہ جان جائیگی (کایا پلٹ) تو آخر کاری تدبیر سوچی کہ ایسا انسان بنکر کوشش کرو جو کچھ چاہتی ہے بتایا ہی اُسی پر تکیہ بند کرکے عمل شروع کرو۔ آگے دیکھا جائیگا۔ بھینسا بھینسوں میں یا قصائی کے کھونٹے۔ بھینسوں بچا رچڑھنا۔ عوسند سے بچار چڑھنا۔

بھینسیا داد۔ مذکر۔ ایک قسم کا داد جو فساد خون سے ہوتا ہے۔ بھینسیا اوکل۔ مذکر۔ ایک قسم کا گوند جو اکثر دواؤں میں پڑتا ہے۔ بھینسیا الکہس۔ مذکر۔ ایک قسم کا بڑا سرخ نشان جو اکثر گال یا گردن کی جلد میں ہوتا ہے۔

بھینی۔ (ھ) صفت مونث۔ تیز کا مقابل۔ ہلکی (تلون) آج کیا لطف ہے بھینی بھینی ہے۔ (روشنی کے بھینی بھینی بھینی ہے۔ گھر کے آیا ہے ایک گوہر بار۔ بھینی بھینی سی پڑ رہی ہے پھوار۔ بھینی بو۔ مونث۔ تازہ پھولوں کی بو۔ ہلکی خوشگوار بو۔ تازے پھولوں کی میٹھی بو۔

بھیو۔ (ھ) بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول) چڑیوں کا دانہ چُننے کیلیے پہاڑ سے دوسری مقامات کو خاص ماسے میں جانا۔

بی۔ (انگ) بی) انگریزی الف بے کا دوسرا حرف۔ بی۔ اے (انگ) بیچلر آف آرٹس کا مخفف ہے صفت۔ صیغۂ آرٹس میں گریجویٹ کی ڈگری۔

بی۔ (ف) مونث۔ بی بی کا مخفف۔ عورتوں کے واسطے تعظیم یا محبت سے اس کلمے کو نام یا خطاب کے اول آخر میں لگاتے ہیں۔ مثلاً بی ہمسائی۔ بی بوڑھی بی۔ بی آسا۔ مونث۔ عو۔ بی عائشہ کا بگاڑا ہوا ہے۔ (جانصاحب) نکلی ہے کھوٹ شیخ کی گرفال میں بُوا۔ چھلّا اُٹھاؤ وصو کے بی آسا کے نام کا۔ بی مچھیڑی کی کڑھائی۔ یہ کڑھائی منت کیا کرتے ہیں۔ انکے خیال میں جو اس کڑھائی کو کھائے منت ہوجائے۔

بی بی۔ ت۔ مونث۔ ۱ بیگم۔ خانم۔ خاتون (میرحسن) کہا گر کسی نے کہ بی بی چلو۔ تو اُٹھنا اُسے کہکے ہاں جی چلو۔ ۲ عورت زوجہ۔ گھروالی۔ بیاہتا بی بی۔ ۳ جب کسی عورت کا نام عزت سے لینا منظور ہوتا ہے تو اُس نام کے اول یہ لفظ بولتے ہیں۔ جیسے بی بی زینب۔ بی بی فاطمہ رضی ۴ پیغمبر صاحب کی صاحبزادی حضرت فاطمہ زہرا کا لقب۔ ۵ شریف زادی جو کسی کی لونڈی باندی نہ ہو (جانصاحب) لونڈی بنیا ونگی میں بی بی ہم جانو نگی ۶ لڑکی۔ بیٹی۔ پیار سے خطاب کرنیکی حالت میں۔ (انیس) حضرت امام حسین اپنی صاحبزادی صغرا سے ارشاد فرماتے ہیں) دم گھٹتا ہے بستر سے اُٹھاتی ہوا اگر سر بی بی کہو محل میں چڑھا جائیگا کیونکہ ۷ زن صالحہ عفیفہ پارسا ۸ بڑی بوڑھی ۹ (ہندو) لڑکی۔ صاحبزادی۔ بیٹی ۱۰ عورتیں آپس میں ایک دوسری کو اس لفظ سے مخاطب کرتی ہیں ۱۱ (ہندو) بہن ہمشیر ۱۲ عروس۔ دلھن۔

بی بی بتو۔ مونث۔ عورتوں کو بجائے بی بی کہتے ہیں (حاجی بغلول) بی بی بتو گھر میں گمانی ہوا کٹھنا دروازہ پر۔ بی بی جی۔ مونث (ہندو) ۔ عو۔ کلمۂ خطاب بجا رانی جی ۲ بڑی نند۔ خاوند کی بڑی بہن۔ بی بی زن۔ صفت۔ عو۔ قابل تعظیم پارسا عورت۔ نیکبخت عورت۔ پاکدامن۔ بی بی خطا کرے باندی پکڑی جائے۔ مثل۔ بڑے کی خطا پر غریب پکڑا جائے۔ بی بی کا دانہ صحنک جسپر پیغمبر خدا کی صاحبزادی حضرت فاطمہ کا فاتحہ دلا کر صرف وہ عورتیں کھاتی ہیں

بے	بی بی

جو پاکدامن ہوتی ہیں۔ بی بی کا کونڈا جلیبیوں کا کونڈا جسپر حضرت فاطمہ کی نیاز ہوتی ہے۔ بی بی کی جھاڑو دکھیر عو۔ کوسنا ہے گھر تباہ ہو۔ برباد ہو (جا نصنا جسب جھاڑو بی بی کی پھیرے جا گھر بیری کا صاف۔ کوڑی کوڑی بھیک مانگے وہ گوا بازار ہیں۔ بی بی کی پُڑیا۔ وہ مٹھائی جو حضرت فاطمہ کی نیاز کیواسطے پڑیا میں منگاتے ہیں (شوق) کوئی بولی اُسکی خبر میں جو پاؤں۔ اسیوقت بی بی کی پُڑیا منگاؤں۔ بی بی کی صحنک۔ بی بی کا دانہ (محصنات) آج تو یہ پردہ نشیں بنی کل کو سیدانی بنکر جا ہیگی کہ ہماری ماں بہنوں کے ساتھ بیوی کی صحنک کھائے۔ بی بی کی گڑیا (عو) عم۔ گلہری۔ بی بی کی نیاز۔ حضرت فاطمہ کا فاتحہ۔ اس فاتحہ کی چیز صرف پاکدامن عورتیں کھاتی ہیں۔ بی بی نہ پیر پہلے فتّن فقیر بمثل۔ اسکے نسبت کہتے ہیں جو سب سے پہلے اپنا حصہ مانگے۔ بی بی وار باندی کھائے گھر کی بلا گھر میں جائے بمثل۔ عو۔ بی بی جو خیرات باندی کو دیدے وہ گویا گھر کی گھر میں ہی رہا نہ دیا برابر ہوا جب کوئی اپنوں یا اپنے متوسلین ہی کے ساتھ سلوک کرے اور دوسروں کی پروا نہ کرے اُس جگہ بولتی ہیں۔ بی دلتی اپنے آپ ہی کھدلتی بمثل۔ عو۔ اُس شخص کی نسبت کہتی ہیں جو رشک و حسد سے خود ہی ایذا اٹھاتا ہے۔ بی جی۔ مونث ایبوڑی بی جی کا مخفف۔ وہ مرد جو عورتوں کی سی چال ڈھال رکھے۔ زنخا۔ بی دیا سلائی بنٹھریں صبح کی گئی شام کو آئی بمثل۔ بہت غیر حاضر رہنے والے کی نسبت کہتے

ہیں۔ بی شادی۔ مونث۔ عو۔ ایک فرضی نام ہے عورتوں نے بچوں کے ڈرانے کیواسطے مقرر کرلیا ہے (فقرہ) بیٹے ابھی تم روئے کہ بی شادی آگئیں۔

بے۔ (ہ)۔ نا کرہ۔ ابے کا مخفف۔ کلمۂ تحقیر (انشا) لی چپکے سے یہ جبکہ اُسکے چٹکی۔ بولا کہ ہٹ بے جان پہ تیرے پڑی۔ پھر دانت تلے کھٹاک سے ناخن یہ کہا بس چل بے ابے نشانی تجھ سے کٹ گئی۔ یہ لفظ اکثر امر یا کلمۂ استفہام کے اخیر میں آتا ہے اور ابے ہمیشہ ابتدا میں آتا ہے۔ جیسے سن بے۔ چل بے کیوں بے ابے جاتا نہیں۔

بے۔ حروف تہجی کے دوسرے حرف کا تلفظ۔

[1]بے۔ (ف)، فارسی میں با کا ضد۔ نفی کا حرف۔ بغیر۔ بدوں۔ بے آب ن۔ صفت۔ بے رونق (فسانۂ عجائب) دانتوں کی تاب سے گوہر غلطاں بے آب ہوا جاتا ہے۔ بے آبرو۔ ن۔ صفت۔ بے عزت۔ بے حرمت (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) بے آب رنگ۔ ن۔ صفت۔ بے رونق۔ بے آپے ہونا۔ لازم (دہلی) قابو سے باہر ہونا۔ بیہوش ہونا آپے سے باہر ہونا۔ بدحواس ہونا۔ بے آرامی۔ مونث۔ عو۔ بے چینی۔ بیکلی۔ تکلیف۔ طبیعت کی ناسازی۔ بے آزار ن۔ صفت۔ بے ضرر۔ بے آس۔ صفت۔ ناامید۔ مایوس (قلق) آرزو کی بے آس۔ ناامیدانہ بحسرت و یاس۔ بے اٹکل۔ بے سلیقہ۔ بے تمیز بے شعور (فقرہ) عجب بے اٹکل آدمی ہو۔ بے جوڑ (محسن) دلمیں کچھ اور ہی پر منہ کر

[1] جودھا بائی جو جہانگیر کے محل میں بڑی ہوتی تھی نورجہاں کو جو پہلے شیر افگن خاں کی عورت تھی پھر جہانگیر کے گھر میں پڑ گئی، ماڑواڑن کہہ کے چھیڑا کرتی تھی جودھا بائی نے نورجہاں کے ذلیل کرنیکے لیے یہ تجویز نکالی کہ ایکبار کسی تقریب سے حضرت فاطمہ کا فاتحہ دلا کر تمام بیگمات سے یہ کہا کہ اس نیاز کو وہ عورت کھائے جسنے دوسرا خاوند کیا ہو نورجہاں اس شرط کیوجہ سے نہ کھا سکی اور نہایت شرمندہ ہوئی۔

[2] بے اور نا کا فرق۔ بے یہ لفظ فارسی ترکیبوں میں عموماً اسماے غیر صفت غیر مشتقات یعنے اسم مصدر اسم جامد اور نیز ان الفاظ پر جنمیں کہ مصادری ہو لگایا جاتا ہے۔ جیسے بے بیاد۔ بے شرم بے علم۔ بے شعور۔ بے زر۔ بے روزگار۔ بے ہنر۔ بے ادبی۔ نا اکثر مشتقات اور صفات پر آتا ہے یعنے اسم فاعل۔ اسم مفعول صفت مشبہ پر۔ جیسے نابالغ۔ نامسموع۔ ناشایستہ ناپسند۔ الفاظ ذیل مستثنے ہیں۔ ناتواں۔ ناامید۔ ناچیز۔ نامرد۔ ناہنجار۔ نااہل۔

بے

نکلتا ہے کچھ اور۔ لفظ بے معنی ہیں اور معنی ہیں بے اٹکل۔ بے اثر۔ صفت
بیکار۔ بے نتیجہ۔ بے فائدہ۔ بے تاثیر۔ بے اجل مارنا۔ بے موت ہلاک کرنا۔
قبل از وقت مار ڈالنا (ذوق) اجل آئی نہ شب ہجر میں یا در تو نے فلک
بے اجل ہمکو تمنائے اجل میں مارا۔ بے اختیار۔ بہت۔ بیحد (فقرہ) تم سے ملنے کو
بے اختیار جی چاہتا ہے۔ خود بخود۔ بلا ارادہ۔ مجبور۔ بے بس۔ بے تاب (داغ)
غیر دلگیر آج بزم میں اُسکی رُلا دیا۔ بے اختیار نالہ بے اختیار نے۔ وہ شخص جسے
کسی کام کی اجازت نہو۔ بے اختیاری۔ مونث۔ مجبوری۔ کمزوری۔ بیچارگی۔
بے ادب۔ ف۔ صفت۔ وہ شخص جو دوسرے کے مرتبے کا لحاظ نہ کرے۔ بے
تمیز۔ گستاخ۔ شوخ۔ شریر۔ بے ادبی۔ مونث۔ بے عزتی۔ گستاخی
بے تمیزی۔ شوخی۔ شرارت۔ بے اشتباہ (ف) بیشک۔ بے اصل (ف)
صفت۔ غلط۔ خلاف واقع۔ بے بنیاد۔ بے اعتبار۔ (ف) صفت۔ بے
وقعت۔ ناقابل اعتماد۔ مشتبہ۔ بے اعتنائی۔ مونث۔ بے پروائی۔ بے اعتدالی
(ف) ظلم۔ ستم۔ ناانصافی۔ مونث۔ حد سے بڑھنا۔ بد پرہیزی۔ بے امتیاز (ف)
صفت۔ بد تمیز۔ بے ادب۔ ناہموار۔ بے انتہا۔ صفت۔ بیحد۔ بے اندازہ۔ بے انداز۔ بہت
صفت۔ بیحد۔ زیادہ (فقرہ) مفت کی دولت ملگئی ہے۔ بے انداز روپیہ اُٹھاتے
ہیں۔ بے اولاد۔ صفت۔ مذکر۔ بیٹا بیٹی نہ رکھنے والا۔ بے اولادی۔ صفت
مونث۔ عو۔ اس عورت کو کہتی ہیں جسکے اولاد نہو۔ بے ایمان۔ صفت۔
بددین۔ بدنیت۔ بد دیانت۔ دغاباز۔ جھوٹا۔ بیوفا۔ نمک حرام۔ غیر معتقد
انصاف نہ کرنیوالا۔ بے ایمانی کرنا۔ خیانت کرنا۔ غبن کرنا۔ چوری کرنا۔
بد نیتی کرنا۔ بدنیتی سے حاصل کرنا۔ انصاف کے خلاف کرنا۔ بیباق۔ صفت۔
وہ شخص جو اپنے ذمے بقایا نہ رکھے اور کُل ادا کر دے۔ کیوں اُٹھاتے ہو تقاضا

بے

زندگی بھر مرگئے۔ تجار اگر نقد بقایا رکھتے ہو تو بیباق ہوئے ختم (فقرہ) آج مدت کے بعد خدا
خدا کرکے حساب بیباق ہوا ہے۔ بیباق کرنا۔ حساب پاک کرنا۔ قرضہ چکانا۔ قرض
ادا کرنا۔ حساب ختم کرنا۔ کل ادا کرنا۔ پورا ادا کرنا (داغ) سب ادا تو سعی کی تو ہے
نہیں کچھ غم پرسش۔ بیباق کیا پاک کیا ہم نے حساب آج۔ بیباق ہونا
لازم۔ بیباقی۔ مونث۔ پوری ادائی۔ بقایا حساب کی صفائی۔ بیباک (ف)
صفت۔ دلیر۔ شوخ۔ نڈر۔ بیحیا۔ گستاخ۔ آزاد۔ بیباکانہ۔ بیباکی سے (رشک)
واقعی ہے پاکدامن صاف باطن است باز۔ کیوں نہ ہر محفل میں ہو موجود بیباک
شمع۔ بیباکی (ف) مونث۔ شوخی۔ شرارت۔ بیحیائی۔ بے بال (ف) بے یار و
مددگار۔ بیکس۔ بے سامان۔ بے بال و پر۔ صفت۔ بے سر و سامان۔ بے یار
یاور۔ بے یار و مددگار۔ بیکس۔ عاجز (میر) رنگ اُڑ چلا چمن میں گل و کل تو کیا
نسیم۔ ہمکو تو روزگار نے بے بال و پر کیا۔ بے بدل (ف) صفت۔ بے مثل
لاجواب۔ بے برگ (ف) مجازاً۔ محتاج۔ بے برگ و نوا (ف) صفت۔ مجازاً۔
بیکس۔ عاجز۔ بے ساز و سامان (تسلیم) محرومی تقدیر سے اس باغ جہاں
میں جس رنگ میں کچھ دیکھا بے برگ و نوا ہیں۔ بے بس۔ صفت۔ بے اختیار
بیچارہ۔ کمزور۔ مجبور۔ ناچار۔ بے یار و مددگار (داغ) دل کے ہاتھوں پیش کچھ
چلتی نہیں۔ کیسے بے بس ہوگئے اللہ ہم۔ بے بسی۔ مونث۔ بے اختیاری۔
بیکسی۔ بے بصر۔ ف۔ صفت۔ نابینا۔ اندھا۔ بے بُلائے خدا کے گھر بھی نہیں
جاتے یا بے بلائے خدا کے پاس (یا یہاں) نہیں جاتے۔ مقولہ۔ ایسے موقع
پر کہتے ہیں جب یہ کہنا مقصود ہو کہ بے طلب کوئی کہیں نہیں جاتا (مصرع) ہم بے
بلائے تو نہیں جاتے خدا کے گھر۔ جانا کہیں بغیر طلب کیا ضرور ہے (قدر) روز آئیں
تم جو آج ہٹا دو بُلا کے پاس۔ یوں بے بُلائے ہم تو نہ جائیں خدا کے پاس۔

بے بہا۔ (ف) صفت۔ بیش قیمت۔ بے بھاؤ کی پڑنا۔ بہت زیادہ جوتیاں
پڑنا۔ خوب اچھی طرح مار پڑنا۔ بے بہرہ۔ (ف) مفلس۔ بے نصیب) صفت۔
وہ شخص جو کسی سے فائدہ نہ اٹھائے۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ آوارہ۔ ہرزہ گرد
واہی تباہی۔ خراب خستہ (ریختہ نا کے ساتھ) ۔ بدتہذیب۔ بدتمیز گستاخ۔
بے ادب (ع) آپ بہرے ہیں جو معتقد میر نہیں۔ بے بیاہا۔ مذکر۔ کنوارا۔ ناکتخدا
مرد۔ بے بیاہی۔ مونث۔ کنواری۔ ناکتخدا عورت۔ بے پایاں (ف) صفت۔
بے انتہا۔ بے پر۔ صفت۔ بے پر کا۔ ناقابل پرواز۔ بے کس (عالم آس)
[illegible] ہے پر کا نہیں کوئی ٹھکانا۔ قدموں کو نہ چھوڑونگا قسم آپ کے سر کی
اہل لکھنؤ کے بعض شعرا اس معنی میں استعمال نہیں کرتے۔ بے پر اڑانا۔ بے اصل تقریریں
کرنی۔ جگہ (ذوق) اتنا ہے پہ عرش اعظم پہ اڑتے ہیں۔ مرید کیا غضب لائیں
[illegible] بے پر کی اڑانا۔ جھوٹی بے اصل بات کہنا۔ گپ
اڑانا [illegible] بے پر کی اڑانا
تھا دھیان کبھی۔ بے پر کی اڑنا۔ لازم۔ گپ اڑنا (ذوق) جو یاروں نے ہیں وا
بے پر کی اڑا کرتی ہے۔ بے پری۔ بے پری (رشک) بے پری سے کیا اسیران
قفس ہیں مضطرب۔ طائر ہیں [illegible] آتش سے اڑا [illegible] بے پردہ۔ صفت
[illegible] بے پروا۔
(ف) صفت۔ [illegible] بے خوف۔ غافل۔ بے پروائی۔ مونث۔ آزادی
بےفکری۔ بےاعتنائی۔ بے پروائی۔ بے اجازت [illegible] آدمی کا کیا ہو سے
پروائی اس تک گذر ہو اگر خلوت سرا یار میں بیگانہ شمع۔ بے پرہیز۔
(ف) شہوت پرست) صفت۔ بدپرہیز۔ بے پوچھے [illegible] بے اجازت۔
بغیر دریافت کیے ہوئے (مرأۃ العروس) تمیزدار بہو بھی ایسی کیا زبردستی ہی

کہ بے پوچھے گچھے چلی جائینگی۔ بے پیر۔ (ف) یہ لفظ فارسی بیگانی کی طرح مستعمل ہے
۔ بے پیر مرد تو در خرابات۔ ہر چند سکندر زمانی) صفت۔ وہ شخص جس کا
کوئی گرو یا مرشد نہ ہو۔ بیہودہ۔ ظالم۔ سنگدل۔ بیرحم (فسانہ عجائب) عشق کمبخت
بے پیر ہے اور نوجوانی بھی ٹیڑھی کھیر ہے۔ خودغرض۔ احسان فراموش۔
نافرمان (نوٹ) بعض شعرائے لکھنؤ اس لفظ کو فارسی ترکیبوں میں استعمال
نہیں کرتے۔ بے پیرا۔ (لکھنؤ) صفت۔ وہ جسکا استاد نہ ہو جسکا گھر نہ ہو
بے پیندی کا بدھنا۔ وہ بدھنا جسمیں پیندی نہ ہو۔ (مجازاً) مختلف الخیال
ڈھلمل یقین (الحقوق و الفرائض) آدمی بھی عجیب قسم کا مخلوق ہے اسکو بھی
بے پیندی کا بدھنا کہا جاتا ہے جو ذرا سی بات میں مختلف قسم کے خیالات
اسکے دل میں آتے ہیں اور وہ ان خیالات کی کشاکش میں جادۂ اعتدال پر
ثابت قدم نہیں رہنے پاتا۔ بیتاب (ف) صفت۔ بے چین۔ بیکل۔ پریشان
مضطرب۔ بیتابانہ۔ (ف) صفت۔ گھبرایا ہوا۔ بہت جلد۔ بے تامل۔ بیتابی
مونث۔ اضطراب۔ گھبراہٹ۔ بے چینی۔ پریشانی۔ بے تالا۔ صفت۔ وہ شخص
جو گانے میں تال سے باہر ہو جائے (شعور) شیخ جی یا ناچتے ہو بزم حال و قال میں
تالیاں قوال سب گائیں تم جب بے تالے ہوسکے۔ بے تاک ہونا۔ لازم۔ بے پرا بی کو
خراب ہونا (شرف) کہم کرا یہ انگوروں کی بیلیں ردی ہوتی ہیں۔ بیلا پھولا ذخیرہ
تاک کا بے تاک ہوتا ہے۔ بے تامل۔ (ف) بے اندیشہ۔ بے فکر۔ بے دھڑک۔
بے تحاشا۔ مضطربانہ۔ حواس باختہ ہو کر۔ بے اطمینانی سے (فقرہ) بے تحاشا
بھاگ کھڑے ہوئے۔ بے سوچے سمجھے۔ بے دھڑک۔ بے تامل (داغ)
دیکھ کر روئے یار بسمل علے۔ بے تحاشا زبان سے نکلا۔ (فقرہ) باتیں کرتے
کرتے بے تحاشا ہنستے کا کیا موقع تھا۔ بہت۔ اناپ شناپ۔ (فقرہ)

بے

روزہ تو تجھے ہی بے تحاشا کھا گئے۔ بے تدبیر۔ (ف) صفت۔ بے اندیشہ۔ بے پروا
بے ترتیب۔ (ف) صفت۔ بے قاعدہ۔ بے سلسلہ۔ بے تردد۔ صفت۔ اُس
زمین کی نسبت کہتے ہیں جو بوئی جوتی نہ گئی ہو۔ بے ترکیب۔ (ف) بے جوڑ
بے انداز۔ بے تعلق۔ علیحدہ۔ کنارہ کش (راسخ) بے تعلق ہو کے جینے وہ ہیں
آپ پر منکوحہ الفت سے بہت۔ بے تقیہ۔ صفت۔ صاف صاف بغیر کچھ پوشیدہ
کئے۔ صاف دلی سے (فقرہ) میں نے سب حال بے تقیہ کہدیا۔ بے تُک۔ صفت
بیڈول۔ بیہودہ۔ قبیح۔ اول جلول۔ بے تکا (صفت مذکر) ناموزوں۔ دیکھو بے تکی
(شوق قدوائی) نخل گل اور سرو کو کیا نسبت اس سے شوق۔ چھوڑ مار رہا وہ قد سے
تو یہ بے تکا ہوا۔ بے تکان۔ صفت۔ بے تکلف۔ (داغ) تلوار لئے تکان اُٹھا کہ بیچارا
نہ ہاتھ سے خلقت کی یکسنگی ناز و نزاکت کو کیا ہوا ۲ بیدر (حاجی لغلول) مولوی
بدرالدجیٰ افطار اور سحر بے تکان کھا جانے سے بعارضہ تخمہ جنت نصیب ہو چکے
سجے یہ گھوڑے کا بہت تیز بھاگنا (شعور) عنان گستہ غضب بے تکان جاتا ہے
سمند عمر تو دم کی قدم نہیں اقف۔ بے تکلف۔ (ف) صفت ابلیساختہ۔ بے
بناوٹ۔ (امیر) بے تکلف ہو تو ہم شعر و سخن پر غش ہیں۔ کوئی معشوق ہو بے ساختہ
پن پر غش ہیں یہ بے حجاب (امیر) بے تکلف نشہ مے نے توانا کر دیا۔ پیر وہ
شرمیلی ننگا ہو نکا مزا جاتا رہا ۲ بیدھڑک۔ بیجھجک (فسانہ عجائب) یہ تو گری کا مارا
تھا بے تکلف قدم اندر رکھا باغ میں آیا ۲ ہم مشرب ہمخیال جیسے ہمارے مشاعرہ میں
صرف بے تکلف احباب جمع ہوتے ہیں ۲ سید سادھا سادھا۔ آزاد۔ بے تکلفی۔ یونث
بے حجابی۔ آزادی۔ سادگی۔ محرم راز ہونا۔ بے تکی۔ (صفت مونث) بے موقع
بے محل۔ بے جوڑ۔ بے ڈھنگی۔ بے تمیز (ف) صفت۔ بے ادب۔ بد لحاظ۔
بیہودہ۔ بد تمیز۔ بے توفیق۔ صفت۔ پست ہمت۔ خسیس۔ کم حوصلہ (امیر) نہ ہو وہ

حق تو یہ ہے تم ہو بڑے بے توفیق۔ اپنے مہمان کو دو گھونٹ پلاتے بھی نہیں۔ بے تھاہ گ
اس چوری نہیں ہوتی۔ بغیر سازش کے چوری نہیں ہوتی ہے۔ بے تھاہ۔ صفت
نہایت گہرا۔ نہایت عمیق۔ بے ٹھکانے۔ بے پتے۔ بے ٹکٹ۔ بغیر اجازت
نامے کے۔ ٹکٹ کاغذ کے اُس ٹکڑے کو کہتے ہیں جو اسٹیشنوں پر مسافروں کو قیمت لیکر
دیا جاتا ہے۔ اور جس پر قیمت اور روانگی کا مقام اور جہاں تک جاتا ہے اس جگہ کا نام لکھا
ہوتا ہے۔ انگریزی میں ٹکٹ بلحاظ اول و دوم ہے لیکن ہندوستانیوں پر بکسر اول فتح
دوم ہے (راسخ) یار سب مسافران عدم کی خطا معاف۔ مفلس گئے۔ غریب گئے۔ بے
ٹکٹ گئے (اُٹھ گئے۔ کٹ گئے ردیف قافیہ) بے ٹونٹی کا بدھنا۔ صفت مخنث
ہیجڑا۔ بے ٹھکانے۔ صفت۔ بے موقع۔ بیجا۔ بے قرینے (مراۃ العروس) سب
اسباب بھی بے ٹھکانے پڑا ہے یہ کہہ یا جاتو فراغت سے ہنڈیا چولھے کو دیکھو لیا
ہے اصل۔ بے بنیاد۔ بے نشان۔ بے پتے۔ (رشک) بے ٹھکانے ہوئی تدبیر
دل بے آرام۔ تیرے آرام کا اب ٹھکانا ٹھہرا ۲ وہ شخص جس کا ٹھور ٹھکانا نہو
وہ شخص جس کے جائداد وغیرہ نہو جس کے کوئی حیثیت نہو۔ بے ٹھور ٹھکانے۔ صفت
آوارہ گرد۔ بے گھر (رشک) بے ٹھور ٹھکانے کے لئے چاہیے مسجد۔ جو عقل نہ
رکھے اُسے درکار ہے وعظ ۲ بے موقع۔ بے محل۔ (داغ) پہنچے کہاں یہ نالہ کیا کوئی
اسکو جانے۔ جاتا ہے یہ مسافر بے ٹھور بے ٹھکانے۔ بے ثبات۔ (ف) صفت
ناپائدار۔ بودا۔ متزلزل۔ بیجا۔ صفت۔ بے محل۔ بے موقع۔ خلاف قانون
ناجائز۔ ناحق۔ غلط۔ نامناسب۔ ناشایستہ۔ بے سبب۔ بے قصور۔ بیجا یا
بے موقع بات۔ نامناسب بات (امیر) گالی بھی بیجا منہ سے ترے خوشنما ہوئی
بیجا بھی بات تو نے کہی تو بجا ہوئی۔ بیجا صرف کرنا۔ بے موقع روپیہ اٹھانا۔ بیجان
(ف) صفت۔ مردہ۔ بغیر زندگی کے۔ پژمردہ۔ مرجھایا ہوا۔ ضعیف۔ نحیف۔ کمزور

ٹھگا ہوا ہوشیار۔ بے جانے بوجھے۔ بغیر واقفیت۔ بغیر شناسائی (فقرہ) بے جانے
بوجھے تو کوئی کسی کے پاس نہیں جاتا ۲۔ بغیر سمجھے ہوئے (فقرہ) تم بے جانے بوجھے
بیچ میں کود پڑے۔ بے جُرم (ف) صفت۔ بے گناہ۔ بے خطا۔ بے قصور۔
بے جِسم (ف) صفت (جواہر کے متعلق) جسمیں داغ دھبا نہو۔ بے جگر۔ (ف) صفت
بُزدل، صفت۔ بے پروا (فقرہ) بھلا جو کمانیکی فکر میں ہو اُسکا کیا دل گُردہ
ہو سکتا ہے کہ بے جگر ہو کے روپیہ اُٹھا سکے۔ بے جوڑ۔ صفت ۱۔ نا مناسب
بے میل۔ غیر موزوں (داغ) بے جوڑ تیری باتیں ہیں ساری بیا بیر۔ تو جیسیاں
لگانے لگا بات ہیں ۲۔ جسمیں جوڑ نہو۔ بے جہت۔ بے سبب (رشک) سجدہ
اُدھر ہے ہو دیر صنم جسطرف۔ اے شیخ فکر قبلہ تجھے بے جہت ہے لی۔ بیچارہ۔
(ف) صفت ۱۔ لا علاج۔ عاجز۔ درماندہ۔ بے بس ۲۔ ناچار۔ مجبور ۳۔ غریب۔ مفلس
۴۔ بد نصیب۔ بدبخت۔ بول چال میں "بچارا" بھی کہتے ہیں۔ بے چراغ۔ (ف)
صفت ۱۔ لفظی معنوں میں (داغ) مسجد قریب بتکدہ کیا بے چراغ تھی شکوہ
امام شیخ کا اک برہمن ہوا ۲۔ (مجازاً) ویران۔ خراب۔ برباد۔ تباہ۔ بغیر بادشاہ
آج راہی جہاں سے داغ ہوا۔ خانۂ عشق بے چراغ ہوا۔ بیچگوں (ف) وہ جسکے
صفات تک عقل کی رسائی نہو (خدا تعالے) بیچوبہ (ف) صفت ۱۔ ایک قسم کا
خیمہ جسمیں چوبیں بلیاں نہیں ہوتیں (فقرہ) کیا عجب ہے یہ بیچوبہ گردوں ٹکسلا
کیا عجب گردش افلاک میں آ جائے خلل۔ بیچوں (ف)۔ بے مثل۔ بے مانند۔ وہ جسکی
ذات تک عقل کی رسائی نہو صفت۔ لاجواب۔ بے مثل (داغ)۔ بے چون و بے
چگون ہے۔ بے شبہ ذات تیری۔ واحد احد صمد ہے اللہ نام تیرا۔ بے چون و چرا (ف)
صفت۔ بے دلیل۔ بے حجت۔ بے عذر (فقرہ) خدائی احکام بے چون و چرا
ماننا پڑینگے۔ بے چھُری حلال کرنا قبل از وقت مار ڈالنا۔ کنایۃً بیحد ستم کرنے کا

(آتش) بے چھُری کرتے ہیں کافر عاشقوں کو اپنے ذبح۔ جوہر قصاب کیں طفل برہمن ہیں
نہیں۔ بے چھُری حلال ہونا۔ لازم (امیر) نکل چلی ہے بہت تیغ ناز دیکھ سلے یار کوئی
غریب کہیں بے چھُری حلال نہو۔ بے چین۔ صفت۔ بے کل۔ بیقرار (کیف) آکر آہ ہی
تو میری بے چین ہوگئے تم۔ کہیے تو میرے دلکو کیا اضطراب ہوگا۔ بے چینی۔ مؤنث بیکلی
بے حال۔ صفت ۱۔ بیکار۔ پڑا نا۔ خراب۔ شکستہ۔ تباہ۔ ضعیف۔ بیمار ۲۔ جاں بلب
مرنیکے قریب۔ بے حجاب۔ صفت ۱۔ بے شرم۔ بے لحاظ ۲۔ بے تکلف ۳۔ کھُلے
خزانے۔ بے حجابانہ۔ صفت ۱۔ بے تکلف۔ بے روک ٹوک ۲۔ علانیہ۔ کھُلے خزانے
(رشک) بے حجابانہ کبھی مُنھ جو دکھا دیتے ہو۔ تو دوئی کا کہیں پردہ ہوا اُٹھا دیتے ہو
بیحد (ف) صفت۔ بے انتہا۔ بہت زیادہ۔ بے شمار۔ بے حُرمت۔ صفت ۱۔ بے
عزت۔ ذلیل۔ بے حُرمت کرنا۔ متعدی ۱۔ بے عزت کرنا۔ ذلیل کرنا ۲۔ (معو) بُرا کام
کرنا۔ بے حُرمت ہونا۔ لازم۔ بے حُرمتی۔ مؤنث۔ بے عزتی۔ رسوائی۔ بے حِس
صفت ۱۔ سُن۔ جو حرکت نہ کرسکے جسکو تمیز یا حس نہ باقی ہو۔ بے حس و حرکت
۲۔ سُن۔ بے جنبش۔ حیران۔ ششدر۔ ہکا بکا۔ بیحساب (ف) صفت
بہت زیادہ۔ بے شمار۔ (رشک) امید عفو کی ہیں بیحساب رکھتا ہوں (شعور)
گالیاں بے شمار دیں ناحق۔ تم خفا ہیں بیحساب ہوئے۔ بے حقیقت۔ (ف) صفت
بے اصل۔ ذلیل۔ بے وقعت۔ ناقابل خیال۔ بے اثر۔ ناچیز (امیر) شرم و
شوخی دونوں گاہک ہیں الٰہی کیا کروں۔ ایک جنس بے حقیقت دو خریدار ہوں میں
ہوں (شرف) چاہیے پرہیز ہی اُس سے نہو جسمیں اثر۔ بے حقیقت ہو دوا ہو وہ دوا
اچھی نہیں۔ بے حکم۔ پتا نہیں ہلتا۔ مقولہ ۱۔ بغیر خدا کی مرضی کے کوئی کام نہیں
ہوتا۔ بے حلاوت۔ بد ذائقہ (شرف) نکہت گل کیسے غم میں جلیسی گلزار سے
بے حلاوت ہو گیا کیوں ہر ثمر کیا ہوگیا ۲۔ بے لطف۔ بے مزہ (شعور) صدمہ

بے

کوہکن ہیں بے اخیر۔ زیست شیریں کی بے حلاوت ہے۔ بےجمیت (ف) صفت۔
بجیا۔ بےحواس (ف) صفت۔ بیخود و بیہوش۔ پریشان۔ دیوانہ (امیر) ؎ وصل
میں پوچھتا ہی وہ مجھ سے۔ اسقدر بے حواس تم کیوں ہو۔ بےحیا۔ صفت۔ بےشرم
بے ادب۔ گستاخ۔ بےحیائی۔ مونث۔ بےشرمی۔ بےحیائی کا برقع منہ پر ڈالنا
بیحیائی کا جامہ پہن لینا۔ بےشرم ہوجانا۔ بےعزتی اختیار کرلینا۔ نہایت
ڈھیٹ اور بےحیا ہوجانا (شوق) بیحیائی کا جامہ پہنا ہی یخیرے لکھنؤ میں پہنا ہی
بےحیا کی رُو بلا۔ مقولہ۔ بےحیا کو کچھ پروا عزت کی نہیں ہوتی ہر جگہ جسطرح
ہوسکتا ہے کام نکال لیتا ہی۔ بےخار۔ (ف) صفت ؛ بغیر کانٹوں کا ؛ بیخوف
خطر ؛ وہ لڑکا جسکے ڈاڑھی نہ نکلی ہو۔ نوجوان۔ نوخیز۔ نوعمر۔ بیخانماں۔
(ف) صفت۔ بےگھر کا۔ بیوطن ؎ داغ کو ہم یہ نہ سمجھے تھے کہ تیرے عشق میں
ہائے ایسا شخص یوں بیخانماں ہوجائیگا۔ بیخبر (ف) صفت۔ غافل۔ بیہوش۔
(شوق) بیخبر ہمتو اپنے سوتے تھے۔ بولے ہم سب تمہیں کو روتے تھے ؛ یکایک
دفعۃً ؛ ناعاقبت اندیش۔ بےشعور۔ بےخرد۔ (ف) صفت۔ بےعقل۔ بیوقوف
بےخطر۔ (ف) صفت۔ بےخوف۔ نڈر۔ بیخوابی۔ مونث۔ نیند نہ آنا (شعلہ) درد کیا ہی
جو ہی یہ بیتابی۔ کہ بیاں ہمسے وجہ بیخوابی۔ بیخود (ف) صفت۔ مست۔ سرشار۔ متوالا
آپ سے باہر۔ مدہوش۔ مخمور۔ بیخودی۔ مونث۔ بیہوشی۔ بدحواسی ؛ وجد۔ بیخبری
کا عالم۔ بےخور و خواب (ف) بغیر کھانے اور سونے کے) صفت (مجازاً) بغیر آرام کے
بےداشت (ف) بغیر خبرگیری کے۔ عموماً چوپایوں کی خبرگیری سے مراد ہوتی ہی۔
بیداغ۔ صفت ؛ بے دھبے کی ؛ صاف۔ پاک۔ بےعیب۔ بےقصور۔ بےگناہ
(داغ) نہ دیکھے ہونگے رندو نے بھی تو نے پاک اے زاہد۔ کہ یہ بیداغ مینا نہ کی
آب و گل ہیں بہتے ہیں۔ بیدال کا بودم ؛ بودم سے دال نکال ڈالا جائے

بے

تو بوم رہجاتا ہی) مذکر۔ اُلّو۔ سیدھا۔ کم عقل۔ بےدام۔ صفت۔ بےقیمت
مفت (جانصاحب) کیوں لونڈی اسکی ہوں ؎ زلیخا کیطرح سے۔ یوسف
غلام ہی مرا بیدام ہوگیا۔ بےداموں کا غلام۔ مذکر۔ مفت کا غلام۔ بیحد مطیع۔ فرمانبردار
بیداموں کی لونڈی۔ مونث۔ مفت کی لونڈی (مراۃ العروس) ماں بیداموں کی لونڈی
بے تنخواہ کی دایہ عمر بھر اپنے بچے پالنے کی مصیبت جھیلتی رہی۔ بیدانہ۔ صفت
؛ اس پھل کی نسبت کہتے ہیں جسمیں بیج نہوں ؛ مذکر۔ ایک قسم کا انار۔ بےدانے
پانی۔ صفت۔ بےآب و غذا۔ بغیر کھائے پیئے (جانصاحب) بے دانے
پانی رکھتے ہیں آپ ٹٹوں پہر مجھے۔ بیدخل۔ صفت۔ محروم۔ غیر قابض۔ دکرنا۔ ہونا
کیساتھ) بیدخلی۔ مونث۔ بےقبضہ ہونا۔ بےتعلق ہونا۔ بیدرد۔ صفت ؛ بیرحم
ظالم۔ سنگدل ؛ (مجازاً) معشوق۔ بےدرد قسائی کیا جانے پیر پرائی۔ مثل
سخت دلکو دوسرے کی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ بیدردی۔ (ف) مونث۔ بیرحمی
سنگدلی۔ بیدریغ ؛ بغیر افسوس کے ؛ بےسوچے جیسے بیدریغ زنانے مکان میں
چلے گئے ؛ بکثرت جیسے بیدریغ روپیہ اٹھایا ؛ وہ شخص جس سے کسی بات کا انکار
نہو سکے۔ فیاض۔ مخیر۔ بیدرنگ (ف) صفت۔ بغیر وقفے کے۔ بیدست و پا
صفت ؛ بے ہاتھ پاؤں کا۔ اپاہج۔ لولا۔ لنگڑا ؛ عاجز۔ بیکس۔ پریشان
بے اختیار ؛ مجازاً۔ عاشق۔ عموماً اشارہ یا ضمیر کے ساتھ (معشوق) جیسے وہ طبق کی
سیر پہ قانع نہیں ہی دل۔ یہ حوصلے فقط ترے بے دست و پا کے ہیں۔ بیدل۔
(ف) صفت ؛ بےجگر۔ جبری۔ بہادر ؛ رنجیدہ۔ دلگیر ؛ ناخوش۔ ناراض ؛
عاشق کے صفات ہیں) افسردہ۔ مغموم۔ دنیا کے مزوں اور لذتوں سے دل برداشتہ
بیدلی۔ (ف) مونث۔ افسردگی۔ بیدم (ف) صفت ؛ بیجان ؛ خستہ۔ تھکا ماندا
(مسیح) بیدم ہیں آپ سے دو گھڑی کا ہم دم بھر نہ گیا۔ وہ دمڑی کا تھا بھیجا تھا وہ ہوا اٹے رینگ گیا

ٔبیکار کند۔ (ناسخ) کیا لہو اُس سخت جاں کا عشق میں سم ہو گیا۔ چاٹتے ہی خنجر
خونخوار بیدم ہو گیا ۔ بودا۔ بوسیدہ ۔ ادھ موا۔ سُست ۔ ہانپتا ہوا۔ سانس
اُکھڑی ہوئی۔ بیدماغ۔ (ف) صفت ۔ ناخوش۔ کبیدہ خاطر۔ بدمزاج۔ زود
رنج (میر) جب گوش زد ہوا سکے تب بیدماغ دہ ہو۔ بس ہو چکی توقع اب نالۂ
سحر سے۔ بیدماغی۔ مونث۔ پریشانی جو بعد غصے کے ہو۔ ناخوشی۔ بدمزاجی
بے دودھ کا لڑکا رکھنا۔ ٹالے بالے کرنا۔ حیلہ حوالہ کرنا (فقرہ) تم روز آجکل
آجکل پر ٹالتے ہو اللہ بے دودھ کا لڑکا رکھنا اسی کو کہتے ہیں۔ بیدھڑک۔
صفت۔ بےخوف و خطر۔ بے تامل۔ اطمینان سے۔ بے تحاشا (فسانہ عجائب) جان
نہ پہچان بیدھڑک پہ مکان میں چلے آئے (بحر) ہم لوٹتے ہیں وہ لت دیدار
بیدھڑک۔ زلفیں اُٹھائیں اُس نے کہ پر اُٹھا لیا ۔ بہادر۔ بے جگر۔ بیدہن۔
(ف) صفت ۔ بے مُنہ کا ۔ (کنایۃً) وہ شخص جو بات کہنے پر قادر نہو۔ بیدید۔
صفت۔ بے مروت۔ بے لحاظ۔ بے حیا۔ کٹر۔ سنگدل (بحر) آنکھیں ہیں ٹری
جنکی وہ بیدید بڑے ہیں۔ چمن نے نہیں آتے مری تربت پہ ہرن پھول۔ ان
معنوں میں بیدیدہ بھی کہتے ہیں (بحر) تو وہ بیدیدہ ہے جسوقت کہ پھر تیری نظر۔
تل بھر آنکھیں نہ کریں ہم نہ جُھکے پھر پلکیں۔ بیدین (ف) صفت۔ کافر۔ بے ر
بے مذہب۔ بے دیکھے بھالے صفت۔ بغیر تحقیقات کئے۔ بغیر آزمائش کئے
بے سمجھے بوجھے (فسانہ عجائب) اور خدا نخواستہ یہ کیا تمہارے دشمن ہیں جو راہ
چلتے کے حوالے کسی کے کہنے سننے سے بے دیکھے بھالے کر دینگے۔ بیڈول۔
صفت ۔ عو۔ بدنما۔ بدوضع ۔ بدقطع۔ بے ڈھنگا (داغ) آدمی کیلئے لازم ہے
کہ موزوں ہو لباس۔ قطع بیڈول ہو انساں کی تو انساں نہ ہوا۔ بے طرح
بُری طرح سے ایمان سے بیٹے نہیں آتا ہی دکھو چین۔ بیڈول پڑ گیا مجھے جسکا

شرابِ کا ۔ ناگوار کلام۔ بیڈھب۔ صفت ۔ بے طرح۔ بے طور جیسے بیڈھب
گرا تھا خیر گزری بہت چوٹ نہیں آئی ۔ بے موقع ۔ بے محل جیسے بیڈھب
چوٹ لگی ۔ بہت افراط سے جیسے وہ کل سے بیڈھب پیچھے پڑا ہے ۔ ہوشیار۔ چالاک
عیار۔ شریر جیسے وہ بیڈھب آدمی ہیں ذرا ہوشیار رہیئے ۔ سنگدل۔ تیز تند
دلیر۔ نڈر۔ بے اختیار۔ بے قابو۔ بیڈھب دل ۔ نہایت سخت۔ دشوار (فقرہ)
انکی بیڈھب سے بنی ہے ۔ بُری طرح۔ نادر جب ملے رہے (بحر) ہمارا ذکر بیڈھب
یار کے پر رونکلتے ہیں۔ یہاں سے بیحیڑ کتی ہو وہاں پہلو نکلتے ہیں۔ بیڈھب آدمی
بڑا بدذات (فقرہ) آپ بیڈھب آدمی ہیں آپ سے سب ڈرتے ہیں۔ بیڈھنگا
صفت مذکر۔ ناشائستہ۔ نازیبا۔ ناموزوں۔ بے سلیقہ۔ بدچلن۔ بد اسلوب
بیڈھنگی۔ صفت مونث۔ بیڈھنگی بات۔ مونث۔ خلاف دستور بات۔
بے موقع بات۔ بیراہ۔ صفت ۔ گمراہ۔ بدراہ ۔ بدچلن۔ بداطوار۔ عو۔ بیقاعدہ
بیجا (قلق) نہیں بیراہ ہے قاتل تڑپنا تیرے بسمل کا۔ لئے جاتا ہی بیتابانہ اُسکو
شوق منزل کا۔ بیراہ چلنا۔ عو۔ لازم۔ دستور کے خلاف عمل کرنا۔ بدچلن ہونا
بیراہ قدم اُٹھ جانا۔ لازم۔ قاعدے کے خلاف کام ہونا۔ بے ضابطگی ہونا۔ (حالی)
ٹوک دیتا تھا سر دربار بڑھکر اک غلام۔ گر کہیں بیراہ اُٹھ جاتا تھا حاکم کا قدم
وضع کے خلاف کوئی کام ہونا۔ بیربط (ف) صفت۔ بے جوڑ۔ بے میل
بیموقع۔ بے رُت۔ صفت۔ بے موسم۔ بے فصل۔ بیرحم۔ (ف) بیدرد
ظالم۔ بیرخ ہونا۔ لازم ۔ بے مروت ہونا۔ طوطا چشم ہونا۔ روکھا پنا۔
(بنات النعش) محمودہ پر یا بکل اُلٹا اثر ہوا منہ سے تو کچھ نہ کہا مگر حسن آرا کی
باتوں کو سقدر حقارت سے سنا کر اُسکے چہرے سے یہ بات ظاہر ہو گئی ۔ بیرخ
ہو کر جواب دیا کہ یہ امیر خاں کی حویلی میں رہتے ہیں ۔ رکھنبیدہ ہونا۔ ناراض ہونا

(گلزار نسیم) بیرخ ترے واسطے ہوئی ہیں۔ فرخ ترے واسطے ہوئی ہیں۔ بیرخی
مونث۔ بیمروتی۔ بے لحاظی۔ بے توجہی۔ بیرخی کرنا۔ بیمروتی کرنا۔ بے توجہی کرنا
بے پروائی کرنا (فقرہ) ممکن نہیں کوئی مسلمان کسی سائل کے ساتھ بیرخی کرے
بیرنگ۔ صفت۔ عو۔ بیمزہ۔ قع (گلزار نسیم) اس غنچہ دہن کا مسکرانا۔ بیرنگ [illegible]
نہ جانا۔ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جسمیں کوئی لطف کوئی کیفیت کوئی رنگ
نہو۔ بیرنگی۔ (ف) مونث۔ وہ کیفیت جسمیں انسان سوا خدا کے اور سب چیزوں سے
قطع تعلق کرلیتا ہے (رقعات غالب) شاید آگے بڑھکر یہ پردہ بھی اُٹھ جائے
اور وجہ معیشت و صحت و راحت سے بھی گزر جاؤں عالم بیرنگی میں گزر
پاؤں۔ بیروپ۔ صفت۔ بدنما۔ بے آب۔ بے رونق۔ بیرونق۔ عو۔
صفت۔ بیرحق۔ بے روئے لڑکا کبھی دودھ نہیں پاتا۔ مثل۔ بغیر کوشش
کچھ نہیں ملتا۔ بیریا۔ (ف) صفت۔ مخلص۔ صاف باطن۔ وہ شخص جو
مکار نہو۔ بیریش۔ بے ریشا (یائے اول مجہول و دوم معروف) صفت۔ وہ
شخص جسکے ڈاڑھی مونچھیں نہ نکلی ہوں۔ امرد۔ بے ریشہ۔ (یائے اول
و دوم مجہول) (ف) صفت۔ وہ چیز جسمیں ریشے نہوں جیسے بے ریشہ آم۔ بے
ریشہ گوشت۔ بیزبان۔ (ف) صفت۔ خاموش۔ کم سخن (امیر) ہم بیزباں
ہیں بار رہا از زبان راز۔ یاں خامشی پسند ہے واں گفتگو پسند ۲ غریب مسکین۔
۳ اسکی نسبت کہتے ہیں جو منھ سے اپنا حال نہ بتا سکے ۴ گونگا ۵ کنایۃً حیوان
جانور۔ بیزر۔ (ف) صفت۔ مفلس۔ محتاج۔ بے مایہ۔ بیزر عشق ٹیں
ٹیں۔ مقولہ۔ بغیر روپے کے عشق عاشقی یاری آشنائی نہیں چلتی۔ بیزری
(ف) مونث۔ افلاس۔ بیزوال۔ (ف) صفت۔ قائم۔ پائدار۔ نہ گھٹنے والا۔ بیساختہ (ف)
صفت۔ فی البدیہہ۔ بے غور و فکر۔ بے تکلف۔ دھڑکے سے۔ بلاقصد بے ارادہ

فوراً (داغ) ہم سے جب چھیڑ تری بیساختہ وہ بات ہے۔ تو بھی عاشق ہو ہی جاتا ہے
اداکو دیکھکر (آتش) کیونکر بیساختہ بسمل ہوں جاں سے ترے۔ قدرت اللہ کی
بیساختہ پن ہے کسکا (ذوق) آتے ہی ماں کے پاس وہ گل تھا۔ بولی بیساختہ پیٹ کے
سر۔ بیساختہ پن۔ مذکر۔ سادگی۔ وضع کی سادگی۔ بے سامانی۔ صفت۔ مفلسی
بے زری۔ اسباب و آلات کی محتاجی۔ بے سود۔ (ف) صفت۔ بے نتیجہ۔
بے فائدہ۔ رائگاں۔ بے ست۔ صفت (ع) بے طاقت۔ بے تاب (فقرہ)
اب بال بصر کیا ہے ہونٹ بچکے ہیں اور ہاتھ پاؤں بے ست۔ بے سخن
(ف) بیشک۔ بے شبہ۔ صفت۔ خاموش ۲ یقیناً۔ بے سُدھ۔ صفت۔
عو۔ بیہوش (توبۃ النصوح) حمیدہ ایسی بے سُدھ پڑی ہے کہ گویا جان نہیں
بے سُرا۔ صفت ۱ اس شخص یا اس چیز کی نسبت کہتے ہیں جسکی آواز خلاف
قاعدہ موسیقی کے پست و بلند ہوتی ہو۔ (بحر) بے سُرے سامنے اُسکے رہے
تنبورہ و ستار۔ لاکھ تاروں کی جواری نے سنواری آواز ۲ عو۔ بے ڈھنگا (انشا)
ٹوٹ جا کہیں یہ تیری چول۔ ارے او بے سُرے نگوڑے کواڑ۔ بے سرا
صفت۔ مذکر۔ بے سردار۔ بے مالک۔ خود سر۔ آوارہ خراب ہونا کے
ساتھ (بنات النعش) ان بچیوں کی شرارت کی وجہ سے میں نے شادی بیاہ میں
جانا کم کر دیا۔ لوگ کہتے ہیں نوج کیسی بے سرے والا داکھائی ہے۔ بے سر
پاؤں کی بات۔ مہمل بات۔ بے سروپا۔ بے بنیاد۔ مہمل۔ لغو۔ پریشان۔
(فقرہ) ایسی بے سروپا خبر کا کیا ٹھکانا۔ ۲ بے ٹھکانے۔ آوارہ ۳ افلاس سے
پیدا ہے سب کچھ ہی خبر اُسکو۔ گو تیرے سروپا ظاہر میں بے خبر ہے ۴ مجاز (عاشق)
اشیاء اور ضمیر کے ساتھ (رشک) بکلیم وصف سراپا کے گستاخ پاسے کچھ
ارادہ نہیں اور ترے سروپا کے دل میں۔ بے سروساماں (ف) صفت۔ محتاج

بے	بے

مفلس۔ بے توشہ۔ غریب (آتش) اے فلک ممنون احسان تو نہ تیرا میں جائے۔ بے طرق صفت ہو۔ بُری طرح۔ بیراہ۔ بے قاعدہ بہار عشق کبھی کہنا مانا ہی
ہوا شکر ہے مجھ کو خدا نے بے سر و ساماں کیا۔ بے سُری۔ صفت مونث بھتی کھائے گر ہمیں بے طریق ہاتھ لگائے۔ بے طلب۔ (ف) صفت۔ بے
دیکھو بے سُرا۔ بے سُری آواز۔ وہ آواز جو سُر سے میل نہ کھائے۔ بے اذن۔ بے اجازت۔ بے طور۔ بُری طرح۔ بہت زیادہ۔ بکھر جی کہیں لگتا نہیں
سلیقہ۔ (ف)۔ بے قاعدہ۔ بے ترتیب۔ صفت۔ بے تمیز۔ بے ہنر۔ پھوہڑ بیطور گھبراتا ہوں میں۔ دیکھئے آباد ہوگا کونسا ویرانہ آج۔ بے عزت۔ (ف)
جسکو نظام کی تمیز نہ ہو۔ بے سود (ف) صفت۔ بے فائدہ۔ بے نتیجہ۔ بے بیش صفت۔ ذلیل۔ رسوا۔ بے حرمت۔ بے آبرو۔ بے توقیر۔ بے عزتی کرنا۔
بے سیاق (ف) سیاق۔ علم حساب کے قاعدے۔ صفت۔ بے قاعدہ۔ سہ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ ہتک کرنا۔ بے عقل۔ (ف) صفت۔ احمق۔ نادان
منہائی حساب کے مانند۔ اے شعر بے مضمون جو بے سیاق ملا تھے لکھ دیا۔ بے عنوانی۔ مونث۔ بے قاعدگی۔ بے ضابطگی۔ بد انتظامی۔ بے عیب۔ (ف)۔
بے شائبہ۔ (ف) صفت۔ یقیناً۔ بے شبہ۔ (رشک) صبح ایام فراق ایسی صفت۔ بے داغ۔ بے نقص۔ بے عیب ذات خدا کی۔ مقولہ۔ خدا کی ذات
بے نظر نہیں یاد خیط بعض کو ہیں بے شائبہ سود سمجھا۔ بے شعور۔ (ف) ہی کوئی نقصان نہیں ہے اور کوئی فرد بشر ایسا نہیں ہے جس میں کوئی نہ کوئی
صفت۔ نادان۔ احمق۔ بے عقل۔ بے تمیز۔ بے شک۔ (ف) صفت۔ نقص موجود نہ ہو (موعظہ حسنہ) ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہماری سو باتوں میں کوئی
بے شبہ۔ یقیناً۔ ضرور۔ بے شمار (ف) صفت۔ بے گنتی۔ بہت۔ بہ افراط۔ عیب نہیں ہے بے عیب ذات خدا کی مگر ہم کو اپنے ملک کے انگریزی خوانوں نے دلی کی
بے صبر (ف) صفت۔ ناصبور۔ مضطرب۔ بے چین۔ بیقرار۔ بے صبرا۔ عو گفتگو ہی۔ بے غایت (ف) صفت۔ بے نہایت۔ انتہائی۔ بے غرض (ف)
بے صبری۔ بے صبری۔ مونث۔ بیقراری۔ بے اطمینانی۔ اضطراب۔ گھبراہٹ صفت۔ بے طمع۔ بے پروا۔ بے غل و غش (غل۔ ع۔ بکسر اول و تشدید لام
بے صرفہ۔ صفت۔ بہت زیادہ۔ بے احتیاطی سے (رشک) میں پیار کرتا ہوں کدورت۔ کھوٹا پن۔ غش بفتح اول و تشدید شین کدورت۔ میل۔ ترشی۔
یوں ہی یاد عشق علی جس طرح۔ بے صرفہ پی جاتا ہے دیوانہ شراب۔ بے ضابطہ فارسی اسے۔ بے غل و غش اور بے غش و غل دونوں طرح بولتے ہیں اور کسی
(ف) بے قاعدہ۔ خلاف قاعدہ۔ خلاف قانون۔ بے ضابطگی (ف) بے قاعدگی حالت میں لام اور شین کو مشدد نہیں بولتے) صفت۔ بے تکلف۔ بے ریب
بے طاقت (ف) صفت۔ ضعیف۔ ناتواں۔ کمزور۔ بے طرح۔ صفت۔ انا تیشنا پ! نہ دھا و سہنہ (فقرہ) طرح کے بے غل و غش صرف اللہ کافی قیم
بہت زیادہ۔ بہ شدت۔ فقرہ سر کا مصحفی جھکے ہے کچھ وہ آبرو شمشیر اس طرح چلتی ہے آپی آجاتی۔ بے فکری۔ مونث۔ بے پروائی سے۔ کثرت سے۔ بکثرت۔ بے غم۔ (ف)
آپ بے طرح برُے انداز سے۔ بُرے طریقے سے (سحر) بیطرح لپیٹ صفت۔ بے فکر و تردد۔ بے غمی۔ مونث۔ بے فکری (شعلہ) ہمیں ہے
سمائی تی بڑا خیر کرے بیطرح وضع بنائی ہے خدا خیر کرے۔ حد سے زیادہ بے غمی طفلی کی بہتر بدائی میں ہو برق بلا ہوش بے غیرت۔ (ف) صفت
[illegible] طرح دو۔ ہوتا ہے وہ غزل جو مشاعرہ میں طرح کے خلاف لکھی بے حمیت۔ بے حیا۔ ناہموار۔ بد تہذیب۔ بے غیرتی۔ بیکم۔ نہ دھنا۔ بے حیائی

آمادہ ہونا۔ بے شرم بنجانا۔ بےغیرتی کا ٹھیکرا آنکھوں پر رکھنا۔ بے غیرت بنجانا۔
(توبۃ النصوح) مرتا کیا نہ کرتا کلیم نے بےغیرتی کا ٹھیکرا آنکھوں پر رکھکر باپ کو
یہ خط لکھا۔ بےغیرتی کا جامہ پہننا۔ بےغیرت بنجانا (ابن الوقت) ابن الوقت بےغیرتی کا
جامہ پہن پہن اسی شام کو آ دھمکے۔ بیفائدہ (صفت) فضول۔ بیکار۔ بےغیری کےمطلب
بےفصل (صفت) بے وقت۔ موسم کے خلاف (داغ) اب تو بےفصل بھی
برسات ہوا کرتی ہے۔ بغیر فاصلے کی۔ مسلسل۔ بےفصل کی بہار۔ وہ بہار جو موسم
خلاف بے وقت ہو (امیر) وہ پیر ہوں کہ جوانوں کا رنگ رکھتا ہوں۔ عزیز کیوں
ہوں بےفصل کی بہار ہوں میں۔ بے فکرا (صفت) (لکھنؤ) آزاد۔ بے پروا
(دہلی) جسے کسی کی کچھ فکر نہ دنیا کا تردد۔ بے فکرے وہ ہیں فکر دو عالم نہیں جنھے
بےفیض (فا) صفت۔ وہ شخص جس سے فیض نہ ہو۔ بخیل۔ کنجوس۔ بے قابو
صفت۔ بس سے باہر۔ بے اختیار۔ بیقاعدہ (ف) صفت۔ بے ترتیب۔ قاعدے کے
خلاف۔ اصول کے خلاف۔ بیقدر (صفت) بے قیمت۔ بے عزت۔ ناچیز۔
بیقدرا (صفت) وہ شخص جو کسی چیز یا ہنر کی داد نہ دے۔ حق ناشناس۔ بیقرار
(ف) صفت۔ بیکل۔ پریشان۔ مضطرب۔ بے چین۔ بے قرینے (صفت) بے
ٹھکانے۔ بے موقع۔ گڑ بڑ۔ پریشان (بہار عشق) کیا مجھے بے قرینے کر ڈالا
سر پٹنے پسینے کر ڈالا۔ بے قصد (ف) صفت۔ بے ارادہ۔ اضطراری۔
بیقصور (ف) صفت۔ بیگناہ۔ بیجرم۔ معصوم۔ پاک۔ بے الزام۔ بے خطا
بے قضا مارنا۔ بے موت مار ڈالنا۔ قبل از وقت مار ڈالنا۔ (شوق) مجھ کو اس
غم کا کب سہارا تھا۔ بے قضا آج تونے مارا تھا۔ بے قلعی (صفت) اُن تن
کو کہتے ہیں جس پر قلعی نہ ہو۔ بے قول (صفت) بے ایمان۔ دغا باز۔ بات سے
ہٹ جانیوالا۔ بے قیاس (فا) صفت۔ بے شمار۔ بے حساب۔ بے انتہا۔

خیال سے باہر۔ بے قید (فا) صفت۔ آزاد۔ مطلق العنان۔ آوارہ۔ بے روک
(محسن) کتنا بے قید ہوا کس قدر آوارہ پھرا۔ کوئی مسند نہ بچا اس سے نہ کوئی محمل
بیکار (صفت) بے روزگار۔ بے مشغلہ۔ بے شغل۔ بے قدر۔ ناچیز۔ بے نتیجہ
خراب۔ ناقص۔ نکما۔ ناکارہ۔ بیکاری (فا) مونث۔ خالی ہونا۔ خانہ نشینی۔
بے روزگار رہنا۔ بے مشغلہ ہونا۔ بیکراں (فا) صفت۔ بیحد۔ بے انتہا۔ بیکس
(فا) صفت۔ تنہا۔ بے یار و مددگار (انیس) مجھ سا بھی کوئی بیکس و بے پر نہ ہوگا
محتاج۔ غریب۔ عاجز۔ بیکل (صفت) بے آرام۔ بے چین۔ بیقرار۔ اعضائے
انسانی کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ بیکلی (مونث) بے چینی۔ بیقراری۔ (داغ)
ہے شب فرقت ہیں کسکو پھولوں کا بستر پسند۔ بیکلی ہے لوٹتے کروٹ ہیں مجھے اخگر
پسند ہے۔ وہ تکلیف جو کسی بوجھ اٹھانے سے عورتوں کو ہوتی ہے۔ بے کلیجے
صفت۔ بے جگر (شعور) اس تجاہل کے تصدق ہوں تجھے کہتے ہو۔ بے کلیجے ہی
ہی عشق کا پتلا ہی یہی۔ بے کم و کاست۔ (ف) صفت۔ کامل۔ ٹھیک ٹھیک۔
بغیر گھٹائے بڑھائے۔ صحیح صحیح۔ بے کھٹکے۔ بے خوف و خطر۔ بے کیف و کم۔
صفت۔ ٹھیک ٹھیک۔ بے کینڈے۔ بد قطع۔ بیگانگی (فا) مونث۔ غیریت
بے تعلقی۔ بیگانہ۔ (فا) صفت۔ غیر۔ پرایا۔ دوسرے کا۔ اپنے مضمون تو
اپنا سمجھتے ہیں عالم کو امیر۔ ہے وہ شاعر جو کرے معنی بیگانہ پسند۔ بیگانہ کا مقام
اجنبی (امیر) بیگانے ہوئے نزع میں جتنے تھے یگانے۔ آنکھیں جو پھیر لیں
پھر گئی عالم کی نظر آج۔ پردیسی۔ (سبزہ کے واسطے) سبزہ خودرو۔ بیگانہ
سر پنیری کی جگہ۔ بیگانہ سر کدو کے برابر جب کوئی دوسرے کے سر کی قسم کھاتا
ہے تو دونوں طرح کہتے ہیں۔ منشا یہ ہوتا ہے کہ اس قسم کا اعتبار نہیں۔ بیگانہ خو
(فا) صفت۔ وہ جسکی سرشت میں میل جول نہ ہو۔ اکھڑ۔ غیر مانوس۔ بیگانہ وار۔ بیگانہ

بے	بے

صفت۔ بیگانہ۔ غیر۔ اجنبی کیطرح (داغ) پھنسا یا اُس بت بیگانہ وش کو محبت کی گرفتار ہوئی
تو دیکھو۔ (مومن) غصہ بیگانہ دار ہونا تھا۔ بس یہی تجھ سے یار ہونا تھا۔ بیگار
فلانے پر بیگار ٹالا۔ مثل۔ دوسرے کے بھروسے پر ذمہ داری کا کام اپنے سر لیا۔ بیگانی
کھیتی پر بھینسا گر ناچے۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو دوسرے کی حیثیت پر
غرور کرے۔ بیگانے بھروسے آزاد کرنا۔ عو۔ غیر کے مال پر فیاضی کھانا۔ بیگاہ (ف)
صفت۔ بیوقت۔ بیگاں (ف) صفت۔ بے شبہ۔ بیشک۔ بیگناہ۔ بے
جرم۔ بے قصور۔ ناحق۔ بیوجہ۔ جیسے بیگناہ مارا گیا۔ بیگناہی (ف) مونث
بیجرم ہونا۔ بیقصور ہونا۔ بے گنتی۔ صفت۔ بیشمار۔ بیحساب۔ (بحر) چھکی
ہوئی قدیم محبت سے اندنوں بیگنتی بوسے لو یہ اجازت سے اندنوں۔ بے گھرا
صفت۔ بے خانماں۔ وہ شخص جسکے گھر بار نہو۔ (امیر) ہر دل میں بستے ہیں مگر
آتے نہیں نظر۔ ہرجائی آپ کیوں ہیں اگر بے گھر سے نہیں۔ بے لاگ۔ صفت
صاف۔ بے غرض۔ بغیر کسی طرفداری کے۔ کھرا (مراۃ العروس) اول دل
مجھے بھی روک ٹوک شروع کی تھی۔ تم تو جانتے ہو میرا کام کیسا بے لاگ ہوتا ہے
آخر تھک کر بیٹھ رہے۔ بے لاگ لپیٹ۔ بغیر کسی قسم کی جنبہ داری کے۔ صاف
صاف۔ بے لحاظ (ف) عاقل۔ بے احتیاط۔ صفت۔ بیحیا۔ بے شرم۔
بے ادب۔ گستاخ۔ بے لگام۔ صفت۔ اسمنہ زور۔ سرکش۔ شریر گھوڑا۔
بومنہ پھٹ۔ آزاد۔ بے روک (شمشاد) دہر نے جنا کو بے لگام کیا۔ اپنے خنجر کو
کہتے ہیں شبدیز۔ بے لگاؤ۔ صفت۔ الگ۔ جدا۔ محفوظ۔ (فقرہ) ایک میرا
ہی مکان بے لگاؤ ہے ورنہ ادہر کا تو تکی چھتوں سے چھتیں ملی ہوئی ہیں
بغیر طرفداری کے۔ (رشک) چلنا ہو بے لگاؤ تو رہ تیر سا سیکھ۔ بے ربط۔
بے میل۔ بے جوڑ۔ بے لوث۔ صفت۔ خالص۔ بے آمیزش (تو بتہ النصوح)

بغرض اندنوں کی زندگی اس پاکیزہ اور مقدس اور بے لوث زندگی کا نمونہ تھی جو
مذہب تعلیم کرتا ہے۔ بے لئے دئے۔ صفت۔ بغیر صرف کرنیکے (رشاد) چلتا نہیں
ہے کام کوئی بے لیے دیے۔ اُن ہاتھ سے جو دیجئے اس ہاتھ لیجئے۔ بے مات۔ صفت
سوتیلا۔ سوتیلی (فقرہ) یہ دونوں بے مات بھائی بہن ہیں۔ بے مار مر گئی۔
عو۔ بے موت مر گئی۔ قبل از وقت مر گئی۔ بے مارکی توبہ۔ جب کوئی شخص بغیر
کسیو جسکے روتا ہے تو کہتے ہیں۔ بے مانند۔ صفت۔ بیمثل (رشک) آنسو ان
بدقل اندازی میں بے مانند ہے۔ بکوتا کا اُسنے رنگ کے برابر اڑ گیا۔ بے مایہ
(ف) صفت۔ بغیر انسانیت کے بیخودی کی حالت ظاہر کرنیکو کہتے ہیں۔ بے ما
(ف) صفت۔ مفلس۔ محتاج۔ بے مائیگی۔ مونث۔ احتیاج۔ افلاس (تسلیم)
گر یہی بے مائیگی قسمت میں ہے چشم تر رونیکو بھی ترسائیگی۔ بیمثال (ف) صفت
بے مثل۔ لاجواب۔ بیمثل۔ صفت۔ بے نظیر۔ لاجواب۔ بے محابا۔ (ف)
صفت۔ بے دھڑک۔ بے خوف۔ بے تکلف۔ بے حجاب (ناسخ) نگاہ
بے محابا چاہتا ہوں۔ تغافل ہائے تمکین آزما کیا (صبا) یہ اُلجھ پڑنیکی خو اچھی نہیں
بے محابا گفتگو اچھی نہیں۔ (رشک) قتل و غارت اپنی وہ ایسا بے محابا ہو گیا گھر
تو کیا قصر تن عاشق خراب ہو گیا۔ بے محل۔ صفت۔ بیموقع۔ بیوقت
بیجا (جانصاحب) کیا آگ بے محل لگی گھر کے مکان میں۔ بے محل بات۔ مونث
بے موقع بات۔ نامناسب فعل (داغ) بے محل بات بھلی بھی تو بُری ہوتی ہے
شکر کرتے ہوئے ڈرتا ہوں شکایت کیسی۔ بے مروت (مروت۔ عربی میں
مردانگی۔ مجازاً احسان) صفت۔ وہ شخص جسکو کسیکا پاس و لحاظ نہو۔ طوطا چشم
بیمزہ۔ (ف) صفت۔ بے لطف۔ خراب۔ بدذائقہ۔ ناساز۔ علیل جیسے طبیعت
بیمزہ ہے۔ رنجیدہ۔ کشیدہ خاطر۔ ناخوش (امیر) ہیں اندنوں فراق میں ساقی کے

بے	بے

تلخ کام۔ پوچھو تو جنت ۲ نسے یہ کیوں بے مزہ ہوئی۔ بے مزگی (بفتح سوم و
چہارم) مونث ۱ رنجش۔ ملال (شمشاد) اب یہاں جانے سے جز بے مزگی کیا حاصل
۲ خرابی (ذوق) نہیں جز بے مزگی کوئی مزا دنیا میں۔ پہ مزہ دار بنا بیٹھے ہیں غفلت کے
مرنے ۔ بے مصرف ۱ بیکار نکما ۲ بے فائدہ ۔ بے نتیجہ ۔ (شعلہ) ہمکو بے مصرف
پھرایا گردش افلاک نے کب ہماری خاک کا ساغر بنایا چاک نے ۔ بے معنی صفت
۱ وہ لفظ جسکا کچھ مفہوم نہو۔ مہمل بیفائدہ ۔ پوچ ۔ بے اصل ۔ بے معنی بات ۔
مہمل بات ۔ بے مغز ۔ (ف) صفت ۱ خالی ۔ کھوکھل (ذوق) سرکشی کرتے
ہیں بے مغز نہ پر مغز و قار ۔ جز حباب آپ سر کھینچے نہ بالا کوئی ۲ ہیچ ۔ پھر
سبک ۔ (سحر) عالی ہی دماغ ایسے تو بے مغز نہیں ہم ۔ جو نے کیطرح نالۂ و فریاد
کرینگے ۔ بے مقدار ۔ (ف) صفت ۔ بے وقار ۱ بے وقعت ۔ بے منت ۔ (ف)
صفت ۱ بغیر احسان لیے ۲ بے پروا ۔ بے نیاز (خدا کی شان ہیں) ۳ بلا تردد
بے سوچ بچار ۔ بے تکلف ۔ جیسے انکی پچاس ہزار کی آمدنی تو بے منت ہے
۴ بیدریغ ۔ جیسے خدا سب کو بے منت دیتا ہے ۔ بے منّتا ۔ مذکر بھنگ چھاننے
کی صافی ۲ وہ دو شاخہ لکڑی جسمیں جھنگر صافی باندھکر بھنگ چھانتے ہیں اس
آلہ کے ذریعے سے بغیر کسی دوسرے کی مدد کے ایک شخص بھنگ چھان سکتا ہے ۔
بے موت مارنا ۔ متعدی قبل از وقت مار ڈالنا ۔ تباہ کرنا ۔ صدمہ دینا (خلیل)
گریہ و نالۂ دل نے مجھے مارا بے موت ۔ دشمنی اور اثر آب ہوا کیا کرتا ۔ بے موت
مرنا ۔ لازم (شرف) دم توڑتا ہوں اس گل رعنا کے سامنے ۔ بے موت
مر رہا ہوں مسیحا کے سامنے ۔ بے موجب ۱ عو ۔ بے موقع ۔ خلاف دستور ۔
بیجا (جانصاحب) چھوٹی سالی سے کوئی ہنستا ہی یوں ہے بے موجب ۔ اپنی ماں
بہنو نسے تم رکھو یہ پیٹا اخلاص ۲ بے سبب ۔ ناحق ۔ بے موسم ۔ صفت ۔

بے رُت ۔ بیوقت ۔ بیموقع ۔ صفت ۔ بے محل ۔ بیوقت ۔ نازیبا ۔ نامناسب ۔ بے مُہار
صفت ۔ آزاد ۔ بے روک (حاجی قبلول) نبض ناز بے مہا سکی چال چلتی ہے بہر
(ف) صفت ۔ بیرحم ۔ بے مہرا بازی ۔ پتر ۔ مقولہ ۔ گنجفے کی بازی میں جب پہلی تقسیم
میں کسی کے پاس میر نہیں آتا تو وہ یہ فقرہ کہکے بازی ملا دیتا ہی اور پتے از سر نو بانٹے
جاتے ہیں ۲ بغیر میر سرپرست کے جماعت آوارہ اور پریشان رہتی ہی ۔ بے نام ۔
(ف) صفت ۔ گمنام ۔ مجہول الاسم ۔ بے نام و نشان (ف) صفت ۔ بے پتے
بے ٹھکانے ۔ گمنام وہ شخص جسکا کچھ پتا نہو ۔ بے نصیب ۔ صفت ۱ محروم ۔
(نجات النفس) نیا منی نفع رسانی خلائق اور رحم سے وہ بالکل بے نصیب تھا ۲
بد نصیب ۔ بد قسمت ۔ کمبخت (منیر) لالہ بنا چمن کا نہ ٹھہرا چراغ گور کس بے نصیب
داغ کو میرا جگر ملا ۔ بے نظیر ۔ (ف) صفت ۔ بے بدل ۔ لاثانی ۔ لاجواب ۔ بیمثل
بے نقط سنانا بمغلظات گالیاں سنانا ۔ بیباکا گالیاں دینا (وزیر) کیا بے نقط
سناتا ہی تیرا دہان تنگ ۔ گویا یہیم کلمۂ دشنام ہوگیا ۔ بے نقط گالیاں دینا
فحش گالیاں دینا (مصحفی) کس دن لکھا تھا آپ کو اک عاشقانہ خط ۔ جو سو سو
گالیاں مجھے دیتے ہو بے نقط ۔ بے نما نہونا ۔ لازم ۱ عو ۔ کپڑے کا درست ہونا چسپاں
ہونا ۔ بے نمک ۔ (ف) صفت ۱ بے مزہ ۔ بغیر شوخی کا (سحر) ابھی کمسن ہیں
نام خدا کیا جانو ۔ بے نمک آپ دی ہو تم یہ مزا کیا جانو ۲ برا ۔ ناگوار ۔ بیرونق پھیکا
(طلسم الفت) دیکھنا کیا اداس چتون ہے ۔ بے نمک کتنا سانولا پن ہے ۔ (ظفر)
ہوگیا پھیکا ترے جلوے سے رنگ روی گل ۔ بے نمک نالے سے میرے شور سے
بلبل ہوگیا ۔ بے نمک آواز ۔ وہ آواز جسمیں کچھ لطف نہو ۔ دلپذیر نہو ۔ بے ننگ
ننگ و ناموس ۔ صفت ۔ بے شرم ۔ بیحیا ۔ بدچلن ۔ بدوضع ۔ آزاد ۔ بے نوا ۔
مذکر ۔ ایک مسلمان فرقے کا نام جو مذہبی قید و بند سے آزاد رہتا ہی (جیسے مرغ چمن

ہوا تری فرقت میں بے نوا کل ہاتھ میں اُٹھا کے پیالا نکل گیا ۔ صفت۔ بے
سامان۔ بیکس (آتش) بے نوایان محبت پہ گمان بد نہ کر۔ چاک ابر دبھی یاں
دل صاف ہے آزادوں کا۔ بےنوائی کرنا۔ لازم۔ بےنوا فقیر کا انداز اختیار کرنا۔ (ہجر)
والے غیرت چین پیشانی نہ منہ دیکھیئے۔ کھینچکر قشقہ جبیں پہ بےنوائی کیجیے۔
بے نہایت۔ (ن) صفت۔ بیحد۔ بے نیاز۔ (ف) صفت۔ مستغنی۔ آزاد۔
وہ جو کسی کا محتاج نہو۔ بے پروا۔ بے نیازی۔ مونث۔ بے پروائی۔ (غالب)
ہم بھی تسلیم کی خو ڈالینگے۔ بے نیازی تری عادت ہی سہی ۔ آزادی۔ خود
مختاری۔ خود سری سے (آتش) صنم بھی کرنے لگے بے نیازیاں ہیں لاکھ
شکر خدا کی جناب میں۔ بے نیل مرام۔ دخیل۔ ع۔ پہنچنا۔ فائز ہونا۔ کامیاب
ہونا۔ مرام۔ ع۔ مقصد۔ غرض۔ مطلب) بغیر کامیابی۔ بغیر حصول مقصد
ناکام۔ نامراد (فقرہ) جو آدمی سید کو بلانے گیا تھا بے نیل مرام واپس
آیا۔ بے وارثا۔ صفت۔ ع۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکا کوئی مددگار نہو
بے وارثی ناؤ ڈانواں ڈول۔ مثل۔ لاوارثی چیز کی نگہداشت نہیں ہوتی بغیر
مالک کے سب کام خراب ہوتے ہیں۔ بے واسطے۔ (ف) صفت (ع) بے
وسیلہ۔ بے ذریعہ۔ خواہ مخواہ۔ بے سبب۔ خدا واسطے۔ ناحق (جانفشاں)
بیواسطے شر روز کیا کرتی ہے جیرن۔ ان معنوں میں عوام عورتیں "بیواسطے کو"
کہتی ہیں۔ بیوجہ۔ صفت۔ بغیر کسی سبب کے (داغ) وہ نازک ہیں نہو سنگے
اسکے پرزے اسکے ہاتھوں سے۔ نہیں بیوجہ لکھا ہمنے خط کاغذ کے پٹھے پر۔
بیوحدت۔ صفت۔ بیحیا۔ بے شرم۔ بے ادب۔ بد لحاظ۔ بیہودہ۔ اُجڈ
(محسن شفاعت و نجات) ملا دوج وحدت سے کثرت مقام۔ نہ پایا بیوحدت نے
کلام دوشنکے) ایسی استعمال کی کثرت ہوئی۔ دختر انگور بے وحدت ہوئی

بیوفا۔ (ف) بدعہد۔ وہ شخص جو دوستی کا پکا نہو۔ بیمروت۔ ناشکرگزار۔ بیوقت
صفت۔ بموقع۔ جو وقت کے خلاف ہو۔ موسیقی میں ہر راگنی کا وقت مقرر ہے
اگر کوئی شخص دوپہر کے گانے کی چیز صبح کو گائے تو کہتے ہیں کہ بیوقت کی چیز
گائی۔ (فقرہ) آپ نقل ہی کی نیوالوں کو بیوقت چیزوں کی فرمائش زچ کر دیتے
ہیں بیوقت کا الاپ۔ نامناسب جھگڑا (شمشاد) ہنگام وصل چھیڑ دئے پہلی
شکایتیں۔ بیوقت کا الاپ تو اے خوش گلو نہ چھیڑ۔ بیوقت کا راگ۔ بیوقت
کی شہنائی سے کہتا ہے منس کے گمر یہ شمشاد پردہ گل۔ بیوقت کا یہ راگ
مرے روبرو نہ چھیڑ۔ بیوقت کی چڑھنا۔ لازم۔ کسی بموقع بات کرنیکی
جگہ۔ نامناسب فعل کرنا۔ بیموقع نشہ ہونا (سحر) منہ سے لگا یا جام تو بیوقت
کی چڑھی۔ بوسے لپٹ کے نرگس مخمور کے لئے۔ (داغ) بیوقت کی چڑھی ہی نہو گا
اُتار آج۔ ہوتے ہیں تیرے مست کوئی ہوشیار آج۔ بیوقت کی راگنی ۔
راگنیوں کی اوقات معینہ کے خلاف۔ بیموقع (فقرہ) زمانہ بدل گیا نئی تعلیم
پھیلی ہی ہی اور آپ ہی بیوقت کی راگنی گا رہے ہیں۔ بیوقت کی سوجھنا۔
بیموقع نامناسب فعل کرنا (امیر) یہ کیا بیوقت کی سے حضرت دل آپکو سوجھی
اُٹھے ہیں وہ اٹھکر آپ چھپ کے دامن سے کے بیٹھے ہیں۔ بیوقت کی شہنائی۔
روشنائی ایک باجہ ہے جو علی الصباح راجوں کے جگانیکو بجاتے ہیں۔ بیموقع
بات۔ بے وقر (ف) صفت۔ بے عزت۔ ذلیل۔ خوار۔ اوچھا۔ کم ظرف۔
کم مایہ۔ بیکس۔ بے وقری۔ مونث۔ بے عزتی۔ ذلت۔ رسوائی۔ بیکسی
بیوقعت۔ صفت۔ بیغیرت۔ بے اعتبار۔ بے وزن۔ بیوقوف۔ صفت۔
کم عقل۔ احمق۔ نادان (داغ) ہمنے دیکھا ہی نہیں ناصح سا کوئی بیوقوف
اوندھی پیشانی کا اوندھی کھوپڑی کا آدمی۔ بیوقوف بنانا۔ متعدی۔ احمق بنانا

بیوقوف بنانا۔ لازم۔ بیوقوف کے سر پر کیا سینگ ہوتے ہیں۔ مقولہ۔ بیوقوف کی کوئی خاص شناخت نہیں ہے وہ اپنے حرکات سے پہچانا جاتا ہے۔ بیوقوفی۔ مونث۔ بے عقلی۔ نادانی۔ حماقت۔ عوام مزاح سے اولاد کو بھی کہتے ہیں (فقرہ) یہ بچہ کس کی بیوقوفی ہے۔ بے ہمت۔ صفت۔ کم حوصلہ۔ پست ارادہ۔ سست۔ کاہل۔ مجہول۔

بے ہمہ یا باہمہ (ف) صفت۔ خدا تعالیٰ کے بے نیازی درکریمی کی نسبت کہتے ہیں۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو کہ رہا تو دُنیا دی درجھگڑے فسا د سے الگ یہ کہہ لوگوں سے میل جول رکھے (توبۃ النصوح) یہی نصوح کے نفس کا مکر تھا کہ وہ اپنے تئیں دُنیا سے بے تعلق اور اپنی زندگی کو بے ہمہ د باہمہ سمجھتا تھا۔ بے ہنر (ف) صفت۔ وہ شخص جسکو کوئی ہنر نہ آتا ہو۔ پھوہڑ۔ بے ہنر۔ صفت مذکر (عو) بے ہنر مرد۔ بے ہنری۔ صفت مونث۔ عو۔ بے ہنر عورت (بنات النعش) جو لڑکیاں بنا وقت گڑیاں کھیلنے اور کہانیاں سننے میں کھوتی ہیں بے ہنری ہیں۔ بے ہنگام۔ ف۔ صفت۔ بیوقت۔ بے ہنگم۔ صفت۔ بیڈول۔ بھونڈا۔ بیوقع (بے ہنگام کا بگڑا ہوا ہے) (بنات النعش) حسن آرا کی گڑیاں بازاری گڑیاں تھیں صورت دیکھو تو بے ہنگم۔ بیہودگی۔ (ف۔ بیہودہ۔ بیہودہ۔ حق۔ فائدہ۔ لفظی معنی غیر منفعت۔ ناحق ہونا) مونث۔ خرابی۔ بد اسلوبی۔ بے سلیقگی۔ پھوہڑ پن۔ بے ڈھنگا پن۔ نالائقی۔ ناشائستگی۔ حماقت۔ نادانی۔ بیہودہ (ف) صفت۔ ناحق۔ باطل۔ لغو۔ واہیات۔ خرافات۔ خراب۔ نکما۔ ناشائستہ۔ غیر مہذب۔ نامعقول۔ بے سود۔ بیفائدہ۔ ناجائز۔ بے نتیجہ جیسے بیہودہ خرچ۔ فحش۔ آوارہ۔ سرگرداں۔ بیہودہ پھرنا۔ لازم۔ آوارہ پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ بیہودہ گو۔ (ف) صفت۔ فضول بکنے والا۔ بیہودہ گوئی۔ (ف) مونث۔ غیر مہذب گفتگو۔ فضول گوئی۔ بیہوش

صفت۔ الکسن را سیر کچھ فکر دختر زکی پیر مغاں ہی لازم بیہودہ بنیں ہے ہشیار ہوگئی ہے۔ بدحواس۔ فریفتہ (ذوق) دختر زرپرنا ہرسدلہ بھی بیہوش ہے۔ ہاتھ لا ناکیوں نہو آخر پرانا جوش ہے۔ غافل۔ بے خبر۔ ناواقف۔ بے یار (ف) صفت۔ بیکس۔

بیا۔ (ھ) بیج و بیج۔ یہ لفظ بکسر اول و فتح دوم ہے (عم) مذکر۔ بیج۔

بیا۔ (ھ۔ بفتح اول۔ س۔ دی چڑیا) مذکر۔ تولا۔ وہ شخص جو بازار میں غلہ تولتا ہے۔ ایک چھوٹی زرد رنگ چڑیا جو گھونسلا بنانے میں مشہور ہے۔

بیاباں۔ (ف۔ در اصل بے آباں تھا الف و نون فاعلیت کا ہے یعنی بے آب و گیاہ۔ غیر آباد جنگل) مذکر۔ صحرا۔ جنگل۔ دشت۔ بادیہ۔ اُو سر۔ ویرانہ۔ اُجاڑ۔ بیاباں مرگ۔ (بے ضافت بغیر علان نون) (ف) صفت۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو جنگل میں مرا اور کوئی اُسکا پرسان حال نہو (ناسخ) یہی دعا ہے خدا سے کہ ہوں بیاباں مرگ۔ نہ ہو میرے غم سے ہو پیراہن عزیزاں چاک۔ بیاباں گرد۔ بیاباں نورد (ف) صفت۔ جنگلوں میں پھرنے والا۔ وہ شخص جسکا کہیں ٹھکانا نہو۔ بیابانی۔ (ف) صفت۔ بیاباں سے منسوب۔ جنگل کا۔ جنگل میں پھرنے والا۔

بیاج۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر (عم) سود۔ منافع۔ بیاج بٹا۔ مذکر۔ عم۔ نفع نقصان۔ بیاج بھرنا۔ عو۔ سود ادا کرنا۔ (ابن الوقت) بھلا آپکی عقل قبول کرتی ہی کہ انسان کے پاس سرمایہ ہو اور وہ مہاجن کا بیاج بھرے۔ بیاج پر بیاج۔ سود در سود۔ سود بالائے سود۔ بیاجو۔ عم۔ در اصل جو سود پر لگایا جائے۔ سودی۔ سود پر۔ نفع پر۔ بیاج خور۔ مذکر۔ عم۔ سود لینے والا۔

بیارہ۔ (ھ۔ بالفتح) مونث (گنوار) ہوا۔

بیاری۔ (ھ۔ بالکسر) عم۔ ہندو۔ مونث۔ رات کا کھانا۔

بیاز ۔ (ہ۔ بالکسر ۔ بروزن راز صحیح ہی اور بروزن نیاز غلط ہی) مذکر سلودر (جانصاحب) جسے بیٹی مجھے داماد کے دم کا سہارا ہی مثل ہے سول سے بی جان ہوتا پیاز پیارا ہی ۔ بیاز و بیاز ونہ ۔ صفت ۔ عو ۔ سوُدی ۔ (فقرہ) کچھ بازار کا روپیہ قرض دام بیاز و نہ لینے دکان رکھی ۔

بیاسی ۔ (ہ۔ بالفتح) صفت ۔ ۸۲ ۔ ۸۲

بیاض ۔ (ع ۔ بالفتح) مونث ۔ سفیدی (اسیر) صفائی قلب مجنوں کا سراسر حال لکھا ہی ۔ بیاض گردن لیئے تصدق میر دیوان پڑا سادہ کتاب جسمیں چیدہ مضامین یا منتخب اشعار لکھتے ہیں (رشک) باندھا جو خاکسار کی دانتاد گی کا حال ۔ تھے جب بیاض میں سب اشعار گر پڑی ۔ دل کی سولہ شکلوں میں سے ایک شکل کا نام ۔ وہ کتاب جسمیں یادداشت حساب وغیرہ لکھتے ہیں ۔

پاکٹ بک ۔ بیاضی ۔ (ف ۔ ی نسبت کی ہی) صفت (کنایۃً) اشعار لطیف

بیاگرفی ۔ (انگ) مونث ۔ تذکرہ ۔ سوانح عمری ۔

بیالا ۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر ۔ دیوار کا سوراخ ۔ روشندان ۔ صفت کھٹا ۔ ترش ۔

بیالیس ۔ (ہ۔ بالفتح) صفت ۔ ۴۲ ۔ ۴۲

بیان ۔ (ع ۔ فصاحت ۔ زبان آوری ۔ ظاہر) مذکر ۔ قول ۔ مقولہ ۔ تقریر ۔ گفتگو ۔ اہل مقدمہ یا گواہوں کا اظہار ۔ شہادت ۔ تفصیل ۔ تفسیر ۔ باب ۔ مضمون ۔ فصل ۔ مقدمہ ۔ معاملہ ۔ ذکر ۔ کیفیت ۔ حالت جیسے بیان کرکے رونا ۔ رپورٹ ۔ خبر ۔ اطلاع ۔ وہ علم جسمیں تشبیہ مجاز ۔ استعارہ کنایہ وغیرہ کی رو سے ایک معنی کو کئی طریق سے ادا کرتے ہیں ۔ بیان مراتب ۔ ٹھیک بات کا اظہار ۔ بیان بدلنا ۔ لازم ۔ کہے ہوئے کے خلاف کہنا ۔ اپنے پہلے اظہار سے پھر جانا ۔ کہے ہوئے بیان کے خلاف بیان کرنا ۔ اپنے قول سے پلٹنا ۔ بیان تائیدی ۔ وہ بیان جو کسی بیان کی تائید میں کیا جائے ۔ بیان تحریری ۔ وہ بیان جو لکھا ہوا ہو ۔ (قانون) وہ تحریر جو مدعا علیہ عرضی دعوے کے جواب میں داخل عدالت کرتا ہی ۔ بیان دعو ۔ دعوے کی تفصیل حقیقت حال ۔ دعو کا ثبوت ۔ بیان زبانی ۔ تقریری بیان ۔ بیان سے باہر ۔ مفصل کیفیت ادا ہو سکنے کی جگہ ۔ (شعر) نگہ ناز کی شوخی ہی بیاں سے باہر ۔ اول ناوک بیداد میں کام آخر ہے ۔ بیان ضمنی ۔ وہ بیان جو اصل مطلب کے ضمن میں کیا جائے ۔ بیان کرنا ۔ ظاہر کرنا ۔ گفتگو کرنا ۔ کہنا ۔ برا بھلا کہنا ۔ بین کرنا ۔ سرگزشت دہرانا ۔ بیان کرکے رونا ۔ مردے کی خوبیاں اور اسکے حالات بیان کرکے رونا (فقرہ) بیان کرکے رونا منع ہی جو کچھ گزرے دلپر گزرے ۔ بیان ہونا ۔ لازم ۔ اظہار ہونا (راسخ) اہل محشر تھمے رہو کل تک ۔ آج میرا بیان ہونے دو ۔

بیانا ۔ (ہ۔ بالکسر) لازم ۔ عو ۔ بچہ دینا مویشیوں وگھوڑی کا ۔ یہ لفظ چوپایوں کے واسطے بولا جاتا ہی ۔ پرندوں کیواسطے نہیں بولتے ۔

بیاتا ۔ مذکر ۔ عم ۔ صحیح لفظ "بُعیانہ" ہے ۔

بیاہ ۔ (ہ۔ ف ۔ بین بہو ۔ بہوک ۔ نئی بیاہی عورت سنسکرت میں وواہ ۔ اور بواہ ۔ بیاہ کو کہتے ہیں ۔ نظم اردو میں بروزن راہ چاہیئے ۔ بروزن سیاہ غلط ہی) مذکر ۔ شادی ۔ نکاح (داغ) کرے اللہ عمر و دولت و اقبال روز افزوں ۔ خدا وہ دن دکھائے لوگ دیکھیں بیاہ کی شادی ۔ بیاہ آنا لازم ۔ شادی کے بعد عروس کا رخصت ہوکر سسرال میں آنا ۔ بیاہا ۔ (ہ) صفت ۔ عو ۔ وہ شخص جسکا بیاہ ہوگیا ہو ۔ بیاہ پیچھے بڑھار ۔ بیاہ پیچھے برات ۔ مثل ۔ عید پیچھے ٹر ۔ موقع نکل جانیکے بعد کسی کام کی تدبیر سوجھنا ۔

وقت پر جو ہو سکے وہی خوب ہے۔ وقت اور موقع چوکنے کے محل پر کہتے ہیں یعنی بے وقت کام کرنا فضول ہے۔ بیاہ پیچھے پتّل بھاری۔ مثل۔ بڑے مصارف کے بعد تھوڑا خرچ بھی ناگوار ہوتا ہے۔ بیاہتا۔ صفت۔ ۱۔ وہ عورت جو دستور مذہبی یا رواج قومی کے موافق برادری کے ساتھ جا کر بیاہ لائے ہوں۔ ۲۔ اُس مرد کو بھی کہتے ہیں جسکے ساتھ باضابطہ شادی ہوئی ہو (فقرہ) سعیدن کی طبیعت اسطرح کی ہے کہ بیاہتا خصم نے رنڈی کر لی اسکو گھر سے کھڑے کھڑے چھوڑ دیا۔ بیاہ جانا۔ لازم۔ شادی کے بعد لڑکی کا میکے سے سُسرال جانا۔ بیاہ رچانا۔ متعدی۔ شادی کی دھوم دھام کرنا۔ شادی کی رسوم شروع کرنا (شوق) اگر چاہے یہ بات بارِ الٰہ۔ رچائیں ہم بخت سے اُسکا بیاہ۔ بیاہ رچنا۔ لازم۔ بیاہ کا جوڑا۔ مذکر۔ وہ کپڑے جو نوشاہ یا عروس شادی کے زمانے میں پہنتے ہیں (رشک) کہ خدا پہنائے پھر تیار ہے مضمون تو پھر عروس فکر نے پہنا ہے جوڑا بیاہ کا۔ بیاہ کرنا۔ شادی کرنا۔ بیاہ لانا۔ متعدی۔ شادی کرکے عروس کو رخصت کرا لانا۔ بیاہ مانگنا۔ متعدی عو۔ شادی بیاہ کا زمانہ یا تاریخ مقرر کرانا۔ بیاہ کا تقاضا کرنا۔ بیاہنا۔ بیاہ کرنا (رشک) خدا نے پیمبر کی بیٹی سے بیاہا۔ ہوئی غیب سے کدخدائی علی کی۔ بیاہ نہیں کیا براتیں تو دیکھی ہیں۔ مثل۔ ایک کام بذات خود نہیں کیا لوگوں کو کرتے تو دیکھا ہے۔ جب کوئی شخص کسی کام سے جو اُسنے نہ کیا ہو اور دیکھنے بھالنے سے بخوبی واقف ہو اپنے تجربے پر یقین لاتا ہے تو یہ کہتا ہے یعنی اس کام میں مشّاق نہیں تو جانتے تو ہیں۔ نہیں کیا تو کیا دیکھا تو ہے۔ بیاہی۔ (ہ) صفت مونث وہ عورت جسکی شادی ہو چکی ہو۔ بیاہی بیٹی کا رکھنا ہاتھی کا باندھنا ہے۔ مقولہ لڑکی کا بعد شادی کے گھر میں رکھنا ایسا ہی جیسے ہاتھی کا باندھنا یعنی مصارف بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ بیاہی بیٹی پڑوسن داخل۔ مقولہ۔ بیاہی بیٹی پر کچھ اختیار نہیں رہتا ہے

صرف اسقدر تعلق رہجاتا ہے جتنا پڑوسن سے۔

بیائی۔ (ہ) مونث ۱۔ وہ مٹھی بھر غلّہ جو غلّہ تولنے والے کو اُجرت میں دیتے ہیں ۲۔ غلّہ تولنے کی اُجرت۔

بی بی۔ دیکھو بی۔

بیوپار۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ جنس کی فروخت۔ لین دین۔ تجارت سوداگری (مسرور) بیالفت دل ورلی جنس الفت۔ یہ سودا ہی اچھا ہے بیوپار اچھا بیوپاری۔ (ہ) صفت۔ جنس کا بیچنے والا۔ تاجر۔ سوداگر۔ ہر پیشہ کا سوداگر۔ بنجارا

بیت۔ (ہ) بکسر اول و سکون یائے مجہول حرف دوم پر کھڑا زبر یعنی س دہیرہ مذکر۔ بید۔ ایک قسم کی لکڑی جسمیں لچک بہت ہوتی ہے (دیکھو بید) مارنا۔ لگانا کے ساتھ!

بیت (ع۔ بالفتح) مذکر۔ گھر۔ بیوت و بیوتات جمع۔ (ناسخ) سر سے تا پا اپنے شعلے کیطرح نظر آگئی۔ شمع کو جب شب مرا بیت حزن یاد آگیا۔ بیت اقصیٰ (ع۔ اقصیٰ۔ زیادہ دور) بیت المقدس جو مکّے سے بہت دور ہے) مذکر بیت المقدس۔ بیت الحرام۔ بیت الحرم۔ (ع۔ تعظیم کا گھر۔ یا وہ گھر جسکے جدال و قتال وہاں حرام ہے) مذکر۔ بیت اللہ۔ خانہ کعبہ (تسلیم) دل ہماسا ہے صنم کلیسا بن بیت الحرام تبکدہ یہ بن ہوا سارا سخن لیں اب پھر اگر بیت الحرم کے گرد میں طوف کعبہ۔ بیت الصنم نہیں۔ بیت الحزن (ع۔ بضم حا و سکون زے اور نیز بفتح ...) مذکر۔ غم کا گھر۔ رنج کا گھر۔ (مینا) عاشق کا گھر (داغ) بچا ہے وہ سایۂ دیوار سے بھی در۔ آنکلے گر کبھی ہم بیت الحزن کے پاس۔ بیت الخلا (ع۔ طہارت خانہ) مذکر۔ پاخانہ۔ جائے ضرور (مسرور) کچھ نہ پوچھو مکان کیسا ہے آس بیت الخلا کی اچھا ہے۔ بیت الشرف (ع) مذکر۔ (نجوم) اُس برج کا نام جسمیں ستارہ

بیت

کسی کا شرف ہو مثلاً برج حمل جس میں آفتاب کا شرف ہوتا ہے۔ بیت الصنم (ع) مذکر۔
بتخانہ (داغ) مقبول ہو نہ مجھ سے مسلمان کی دعا۔ یارب رقبول بھی بیت الصنم
ہوا۔ معشوق کا گھر۔ محبوب کا مکان۔ بیت العتیق۔ بیت عتیق (ع بیت۔ گھر۔ عتیق
پرانا۔ قدیم۔ خانہ کعبہ سب سے پہلا معبد ہے) مذکر۔ خانہ کعبہ۔ بیت اللہ (ع) مذکر
خدا کا گھر۔ کعبہ۔ بیت المال (ع۔ وہ گھر جس میں مال غنیمت یا لاوارث مال
رکھا جائے) مذکر۔ خزانہ عامہ۔ شاہی خزانہ۔ (شعر) لگا رکھتے ہیں رحمت میں زر
لیکے بیت المال سے۔ بعد مردن ہوتی ہے دنیا دار کی مٹی خراب۔ ۲۔ لا دعوے مال۔
لاوارث اسباب۔ خالصہ منضبطہ۔ ۳۔ نزول۔ ۴۔ وہ شخص۔ کمبخت۔ بدنصیب (انشا)
ہرگز وہ ٹلتا نہیں سکتا ہمارا دل کبھی۔ کیا بری خو پڑ گئی کمبخت بیت المال کی
بیت المعمور۔ آسمان چہارم کی مسجد جو کعبے کے مقابل ہے معمور اس واسطے کہتے
ہیں کہ وہ ملائکہ سے آباد رہتی ہے (محسن) ہے قبلہ سر ایک سمت پر نور ہر سہ
مثل بیت معمور۔ بیت المقدس۔ (ع بضم میم و فتح قاف و تشدید دال مفتوح
ونیز بفتح میم و سکون قاف و کسر دال) مذکر۔ یہود و نصاریٰ کا قبلہ (محسن) پیش
نظر جناب عالی بیت المقدس کا باب عالی۔ (مصرع) قدوم شہ سے معراج میں شرف پایا
بیت المقدس نمبر ۲۔ بیت مقدس بھی کہتے ہیں (قدر) ہے بیت مقدس کو معلوم ہے
ہوا ہے۔

بیت (ع۔ بالفتح) مونث (اصطلاح شعرا) وہ ملے ہوئے دو مصرعے
جن کا وزن ایک ہو۔ ابیات۔ جمع۔ بیت الغزل۔ عمدہ شعر۔ منتخب شعر سے
اس سے مطلب ہے بیت غزل کے سوا شعور۔ ہمکو ریختی کا بتیا ہی مکان ملا۔ بیت بازی
مونث (لکھنؤ) لڑکوں کا کھیل۔ ایک لڑکا کوئی شعر پڑھتا ہے اور دوسرا لڑکا اس
اپنے پڑھے ہوئے شعر کے آخری حرف سے شروع ہونیوالا شعر جواب میں لگتا ہے

بیٹ

جو لڑکا جواب میں شعر نہیں پڑھ سکتا ہے مات ہو جاتا ہے۔ بیت بحثی۔ مونث۔ (دہلی)
بیت بازی (اردوئے معلی غالب) اس امر سے قطع نظر وہ شخص ایسا کہاں کا فارسی
دان ورعالم ہے کہ میں لڑکوں کی طرح بیت بحثی کروں۔

بیتال۔ (ھ۔ صحیح بکسر اول ہے زبان پر بفتح اول ہے) مذکر۔ بھوت۔ پریت
دیو۔

بیتلا۔ (فارسی والوں نے بیت المال کا مخفف بیتل بنایا۔ اور ہندی والوں نے
اسپر الف اضافہ کیا) صفت۔ مذکر۔ ۱۔ لاوارثی مال۔ ۲۔ لا دعوے مال ۳۔ عو۔ نکما۔ خراب
نگوڑا۔ موا۔ ۴۔ (چوروں کی اصطلاح) چوری کا مال۔

بیتلی۔ صفت مونث۔ عو۔ کمبخت۔ بدنصیب ۲۔ ناکارہ۔ ناچیز۔ نگوڑی۔ نگوڑی
سوئی۔

بیتنا۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) لازم۔ عو۔ گزرنا۔ تمام ہونا۔
ختم ہونا۔ ہو چکنا۔ تجربہ ہونا۔ ۲۔ گذرنا۔ ۳۔ مصیبت آنا۔ وارد ہونا۔ واقع ہونا۔ بیتی۔
(ھ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) مونث۔ عو۔ مصیبت۔ آفت۔ ماجرا۔ گزری
ہوئی سرگزشت (فقرہ) آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی۔

بے تے سنانا۔ بے تے کہنا یا کرنا۔ بجنت کہنا۔ برا بھلا کہنا۔ بدزبانی کرنا (جاناقصا) بڑی
مولوی نے تفضیلت کی لاگ سے۔ دق ہو کے مدرسے سے الفخان نکل گیا۔ ۲۔ معروف
نہ کہہ کسیکو منہ سے بے تے۔ نہ لگیں کو کسی بات میں الزام نہ دے۔ (شعر) سنایا کرتے
ہیں یہ بات بات میں بے تے۔ ہنر کو قاعدہ گفتگو نہیں آتا۔ یہ بے تے غالباً ابے
تبے کا مخفف ہے جو کلمات تحقیر ہیں۔

بیٹ۔ (انگ۔ بالفتح) مذکر۔ گیند کھیلنے کا بلا۔ دستہ۔

بیٹ۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) مونث۔ پرندوں کا گو۔

پیٹ کھا جانا۔ لازم۔ جب کوئی شخص کسی کی نقل کرتا ہے تو بطور ابن یا بغرض تحقیر کہتے ہیں (فقرہ) اخاہ آج تو آپ اس طرح موسیقی کی مٹی خراب کر رہے ہیں گویا تان سین کی پیٹ کھا گئے ہیں۔

بیٹا۔ (ھ) بکسر اول بسکون یائے مجہول۔ اسم۔ پسر۔ چھیلا۔ لاڈ پیار سے زیادہ عمر کے لوگ کم عمروں کو بلا امتیاز تذکیر و تانیث کہتے ہیں (مراۃ العروس) اصغری کی مولوی صاحب نے کہا کیوں بیٹا اپنا انتظام کون کرے ہم پیار سے پالتو جانور کو بھی کہتے ہیں جیسے دولھا بنڑا۔ بنا ۲ فقرا ہر دنیا دار کو اور خصوصاً اپنے مرید کو اسی لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ بیٹا بنانا۔ متعدی۔ گود لینا۔ متبنٰی کرنا۔ بیٹا بیٹے کا سب نے کھایا ہے (دیا سب کھاتے ہیں، باپ بیٹے کی قسم نہیں کھایا یا نہیں کھاتے) مثل۔ جھوٹا بنکر مطلب نکلتا ہے بڑا بنکر نہیں نکلتا خوشامد سے سب کچھ حاصل ہوتا ہے زبردستی نہیں ملتا بیٹا بیٹی۔ مذکر۔ (ع) آل اولاد۔ بال بچے (دہلی) بچوں کا کھیل۔ گندھی ہوئی مٹی کی ٹکیا بناتے سوراخ کر کے پتھر یا سل پر پٹختے ہیں بڑی آواز کو بیٹا اور دھیمی کو بیٹی کہتے ہیں۔

بیٹھا۔ بیٹھنا کا ماضی۔ بیٹھا ہوا۔ بیٹھا بنیا کیا کرے اس کوٹھی کے دھان اُس کوٹھی میں دھرے۔ مثل۔ بیکار آدمی فضول بے نتیجہ کام کیا کرتے ہیں۔ بیٹھا کا بیٹھا رہ جانا۔ لازم۔ فوراً مر جانا۔ اچانک مر جانا (داغ) یونہی رہ جائے وہ بیٹھا کا بیٹھا کھلی رہ جائیں آنکھیں پاسباں کی ۲ حیرت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں یعنے سناٹا ہو جانا۔ بیٹھا رہنا۔ لازم۔ صبر کرنا۔ ٹھہرنا۔ آسرے پر رہنا۔ بیکار رہنا (فقرہ) صاحب نے سال بھر تک امروز فردا پر ٹالا آخر امیدوار کب تک بیٹھا رہتا چلتا ہوا۔ بیٹھتے اٹھتے۔ ہر لحظہ۔ ہر وقت۔ ہر حال میں (حسین) جو بیٹھیں تو رونا جو اٹھیں تو غم۔ غرض بیٹھتے اٹھتے ان پر ستم۔ بیٹھ جانا۔ لازم۔ ۱ کھڑا ہو جانا کے خلاف۔ ۲ جلوس کرنا۔ نشست کرنا جیسے تخت پر بیٹھ جانا ۳ آدمی کا کسی جگہ بیٹھ جانا۔ رک جانا ۴ منہدم ہونا۔ گر جانا (رشک) غل اٹھا عالم بالا کا محل بیٹھ گیا ۵ دھس جانا جیسے قبر بیٹھ گئی ۶ پتلا ہونا۔ ڈھیلا ہونا۔ ملائم ہونا جیسے گُڑ یا شکر کا بیٹھ جانا ۷ گلنٹھی ہو جانا۔ کھلا ہوا نہ رہنا (مراۃ العروس) تو تو درست ہے چاولوں کو جو میں نے دیکھا تو بیٹھ گئے تھے ۸ درست ہونا۔ ٹھیک آنا (رشک) اے شہ حسن ترا خوب عمل بیٹھ گیا ۹ ٹھیک ہونا جیسے انگوٹھی میں نگینے کا یا سر پر ٹوپی کا بیٹھ جانا ۱۰ آنکھ کے ڈھیلے کا اندر دھس جانا یا اندھا ہو جانا (رشک)

جب نظر آئی تری مردمک چشم سیاہ۔ دیکھنا دیدہ بے نور
زحل بیٹھ گیا ۱۱ پیوست ہو جانا (رشک) نگہ یار بھی یا تیر
اجل بیٹھ گیا ۱۲ (دل کے ساتھ) افسردہ ہونا۔ مضمحل ہونا

(مصحفی) اٹھنے کا نام لو گے تو دل بیٹھ جائیگا۔ ایسی بھی جلدی چاہیے اس ناتواں کے ساتھ ۱۳ دیوالا نکل جانا۔ طاقت نہ رہنا۔ غم یا صدمے سے بیٹھ جانا ۱۴ سوار ہونا۔ چڑھ جانا (فقرہ) سرکار بیٹھ گئے ریل چھوٹ گئی ۱۵ عورت کا گھر میں پڑ جانا ۱۶ جم جانا (مصحفی) آکے جب پاس مرے وہ گل تر بیٹھ گیا۔ جوش کھا کھا کے مرا خون جگر بیٹھ گیا ۱۷ پارہ کا بیٹھ جانا ۱۸ ابھری ہوئی چیز کا دب جانا۔ بیٹھ جانا۔ اندر کو گڑھ جانا۔ پچک جانا۔ سما جانا۔ کسی چیز کا دوسری چیز میں ٹھیک سما جانا جیسے پیچ بیٹھ گیا۔ غم یا فکر سے تباہ ہو جانا۔ بیٹھ رہنا۔ لازم۔ رنجیدہ ہو کر کام چھوڑ دینا۔ نوکری چھوڑ دینا۔ کوئی کام نہ کرنا۔ گھر بیٹھے رہنا۔ (ناسخ) گو بیٹھ رہا ہوں اب جا لیک۔ پامال لسان نقش پا ہوں ۲ چپ ہو جانا۔ صبر کر لینے کی جگہ (تسلیم) اب ہم نہیں یا کنارہ کرینگے یا ہجوم یاس۔ احباب دکھ کے بیٹھ رہے ہیں نوحہ خواں چلے ۳ نہ میں چلا جانا (امیر) آبدے میں وہ جو ہر نظر آتے ہیں یوں جس طرح بیٹھ رہے جام میں مے کی تلچھٹ

بیٹھک

۱۰ دیر لگا دینے کی جگہ (فقرہ) تم تو کلب میں بیٹھ رہے ہم کب تک انتظار کرتے ۵ ہار جانا
تھک جانا۔

بیٹھک (ہ) مؤ۔ بفتح اول و سکون یائے مجہول و فتح تائے ہندی مخلوطہ و سکون کاف) مونث۔ نشست۔ بیٹھنے کا انداز (بنات النعش) ذرا بیٹھک بدلی تو سب لاُٹھیں بسم اللہ (بدلنا کے ساتھ) ۲ نشستگاہ (منیر) ہر اک نام ہی بیٹھک میں یاد فرمائیں ۳ بیند اتلا ۴ ایک قسم کی ورزش جس سے رانیں تیار ہوتی ہیں (کرنا کے ساتھ) ۵ اک قسم کی نذر و نیاز۔ بعض جاہل عورتیں جمعرات کو شب میں کسی وقت غسل کر کے سرخ کپڑے پہن عطر لگا پھولوں کے ہار گلے میں ڈال کر سفید فرش پر بیٹھتی اور بال کھول کر سر ہلاتی ہیں جس سے یہ ظاہر کرنا مقصود ہوتا ہے کہ انہیں زین خاں شیخ سدو شاہ دریا یا پریاں آتی ہیں گنوار عورتیں جو اس تماشے میں شریک ہوتی ہیں غیب کی باتیں دریافت کرتی ہیں (دینا۔ ماننا کے ساتھ) (رنگین) گو مجھ سر پہ نہیں لال پری کی بیٹھک۔ بندی پر دگی یقیں لال پری کی بیٹھک۔ (قلق) مانتی تھی کوئی پری بیٹھک۔ اور کوئی حضرت چنگا صحنک (رنگین) سرخ جوڑا تو رنگا لینے دو لو گو مجھ کو۔ یوں بھی ہوتی ہے کہیں لال پری کی بیٹھک ۶ یہی جمعرات گھر اپنے کو ڈگا مست جا۔ آج ہے ڈال ہیں لال پری کی بیٹھک۔ بیٹھک سر ہونا۔ لازم۔ منت مانی ہوئی ہونا۔ بیٹھکا (ہ) مذکر۔ (لکھنؤ) نشست گاہ۔ گھر۔ ٹھہرنے کا مقام۔ (امیر) خبردار اے مسافر خوف کی جا راہ ہستی ہے۔ ٹھگوں کا بیٹھکا ہے جا بجا چوروں کی بستی ہے ۲ آدمیوں اور حیوانات کے بیٹھنے کی جگہ۔ بیٹھکو۔ صفت۔ بہت بیٹھنے والا ۲ وہ کبوتر جو اُڑنے کے بعد ہی فوراً بیٹھ جائے۔

بیٹھن (ہ) بفتح اول و سوم سکون دوم و یائے مجہول) مذکر۔ ۱ وہ کپڑا جس میں گوٹا کناری یا قیمتی کپڑے لپیٹ کر رکھتے ہیں ۲ چادر جو دھوبی میز پر استری کرنیکے لئے بچھاتے ہیں ۳ مجازاً۔ نمونہ۔ بانگی ۴ وہ گُندا کاغذ جو کاغذ کے رم کے گرد لپیٹتے ہیں۔

بیٹھنا

بیٹھنا (ہ) لازم۔ نشست ہونا۔ پانی کی تہ میں ٹھہرنا ۲ گرنا۔ منہدم ہونا۔ (داغ) در و دیوار اک دل میں ہیں گر مسکن کے بیٹھے ہیں ۳ عو۔ خرچ پڑنا۔ لاگت آنا (فقرہ) محرم کے مسالے میں دو سو روپے بیٹھے ۵ قایم مقام ہونا۔ (عاشق) اب پری کی جگہ پیسر بیٹھے ۶ بیکار ہونا ۷ سوار ہونا۔ چڑھنا ۸ (پرند کے واسطے) انڈے سینا۔ جوڑا لگانا ۹ تیر یا اور کوئی ہتھیار نشانے پر پڑنا۔ پیوست ہونا۔ (انیس) تیر بیٹھا ہے جو اس چاند سی پیشانی پہ خوں کی چادر سی ہے اک چہرہ نورانی پہ۔ (شعلہ) وا ہ رے جذب محبت ہو گیا جز و بدن۔ نیمچا سر پہ جم بیٹھا تو ابرو ہو گیا ۱۰ ایک چیز کا دوسری چیز میں ٹھیک ٹھیک بغیر کسی کمی بیشی کے سما جانا جیسے چول بیٹھنا ۱۱ (آنکھ کے واسطے) کور ہونا ۱۲ رنج و غم یا مفلسی سے تباہ ہونا۔ عموماً ان معنے میں بیٹھ جانا بولتے ہیں ۱۳ کسی کام کا خراب ہو جانا ۱۴ دھم (وزن یا ڈول) پورا اترنا جیسے دس سیر کا نو سیر بیٹھا ۱۵ داخل ہونا۔ بھرتی ہونا جیسے مکتب میں بیٹھنا ۱۶ مشق ہونا۔ کینڈے پر آنا۔ درست ہونا (فقرہ) ابھی تک ایرے ٹھیک نہیں آتے ہاتھ نہیں بیٹھا ہے ۱۷ لگنا۔ ٹکر کھانا جیسے تیر نشانے پر بیٹھنا ۱۸ (قمار بازوں کی اصطلاح) جوا کھیلنا۔ (فقرہ) کہاں بیٹھ کر آیا ہے ۱۹ (قمار باز) آلونا۔ داؤں پر لگانا۔ داؤ پر رکھنا (فقرہ) اب کیا بیٹھتے ہو ۲۰ منجمد ہونا۔ بستہ ہونا جیسے پارہ بیٹھنا ۲۱ سما جانا۔ اتر آنا جیسے کنوئیں کی کوٹھی کا بیٹھنا ۲۲ (عم۔ چاند کی نسبت) دیر کر کے (فقرہ) آج چاند بیٹھ کر نکلا ۲۳ (شطرنج اور چوپسی میں) مہرے کا گھر پہ رکھنا ۲۴ ڈوبنا۔ غرق ہونا۔ تہ پر پہنچنا۔

۲۵ پرند کا جفتی کھانا۔ بیٹھنا اُٹھنا (نشست و برخاست کرنا) تسلیم (دستوں کا
قحط ہے تسکین دل کے واسطے بیٹھتے اُٹھتے ہیں جاکر دو گھڑی دشمن کے پاس یہ بیقراری
ظاہر کرنیکی جگہ (تسلیم) تپ فرقت سے مثل شعلۂ شمع۔ برابر صبح تک بیٹھا اُٹھا ہے
بیٹھنے کا سہارا اس کی جگہ دالیں، بیٹھنے کا کہیں دنیا میں سہارا نہ رہا۔ پنجتن
اُٹھ گئے اب وہ تمہارا نہ رہا۔ بیٹھو بھی۔ اصطلاح میں دفع دور۔ الگ ہو۔ تنبیہ کی
غرض سے کہتے ہیں یعنی کیا کیا۔ بیٹھوان (ہ) صفت۔ چلیٹا جیسے بیٹھوال
جوتی۔ بیٹھی ہوئی آواز۔ وہ آواز جو دشواری سے نکلے اور دور تک نہ پہنچے یہ گلا
پڑجانے سے بھی آواز بیٹھ جاتی ہے (تسلیم) جاتے جاتے رک گیا دیکھا کھڑی
ہو کر مجھے۔ جب پکارا یار کو بیٹھی ہوئی آواز سے۔ بیٹھے بٹھائے۔ خواہ مخواہ (
محسن) یہ بیٹھے بٹھائے مجھے کیا ہوا۔ تڑپنے لگا دل چھپنے لگا۔ یکایک۔ ناگہانی
اچانک (جرأت) یہ غضب بیٹھے بٹھائے تجھے کیا نازل ہوا۔ اٹھ چلا دنیا سے کیوں
تو تجھکو اے دل کیا ہوا۔ بیکار بیٹھتا ہیں۔ ناحق۔ ناروا (رشاد) اُسے دل لیکے
صدمے مفت پائے۔ اُٹھائے رنج وغم بیٹھے بٹھائے۔ بے وجہ۔ بے سبب (امیر)
اُٹھا کے آنکھ بھی دیکھا نہیں کسی کی طرف۔ ہوا کہاں سے یہ بیٹھے بٹھائے درد جگر
بیٹھے بٹھلائے۔ اس جگہ بیٹھے بٹھائے زیادہ فصیح ہے (قلق) بیٹھے بٹھلائے کدھر ہے
اے غمگین۔ اٹھ کھڑا ہو کوئی مرض نہیں۔ بیٹھے بیٹھے۔ فوراً۔ ناگہاں۔
آپ ہی آپ۔ فوراً۔ یکایک۔ اچانک۔ بیفائدہ۔ خواہ مخواہ (امیر) کبھی بیٹھے بیٹھے
وعدۂ وصل اُس نے کر لیا پھر اُٹھ کھڑا ہوا وہی رگ انتظار کا (منیر) لگانا نہیں بیٹھے
نالہ عاشق کی دھوم ہی کیوں بیٹھے بیٹھے بجنے لگے کان آپکے۔ بیٹھے بیٹھے
سوکھ جانا۔ لازم۔ بیحد انتظار کرنا۔ انتظار کرتے کرتے تھک جانا کی جگہ۔
بیٹھے بیٹھے کیا سوجھی۔ خدا خواہ کیا کرنے لگا جب کسی شخص کا کوئی فعل ناقابل
ملامت ہوتا ہے تو کہتے ہیں (دفتر) بیٹھے بیٹھے کیا سوجھی تھی کہ دنیا کے فنا میں سنگئے
(امیر) دل جو ٹوٹا پانو آنکھ کیوں ولی۔ بیٹھے بیٹھے اسے یہ کیا سوجھی۔ بیٹھی جانا۔
لازم۔ دیسی ہمارا داغ کیا فلک ٹوٹ پڑا بعد فنا بھی مجھ پر بیٹھی جاتی ہے
دبی جاتی ہے تربت میری۔ بیٹھے سے بیگار بھلی۔ مقولہ۔ بے اجرت یا کم
اُجرت کا کام بیکاری سے بہتر ہے (شوق قدوائی) بیٹھے سے بیگار بھلی آج اُسکے
گھر چلیں دیکھیں ہیں اور نہو کچھ حاصل رخ پر آنکھیں تو ٹھہر جائینگی۔ بیٹھے رہو۔ چپ
رہو۔ دخل نہ دو۔ بس کرو۔ جاؤ (رشیر) کہا ہے تو سوتے سے اپنی کہو فقیر دل کی
جیتے وہ بیٹھ رہو۔ ان معنی میں بیٹھے رہئے بھی کہتے ہیں (۵) جی بہلول) خود
ہمدرد کیطرح خانہ بدوش جیتے ہیں ہرادی کو گھر والے بس بیٹھے رہئے تم کون ہو
تمہیں کیا پڑی ہے تمہیں کیا غرض ہے۔

بیٹی (ہ) بکسر اول و سکون یائے معروف) مونث۔ لڑکی۔ دختر۔ پیاری
۲۱ فقرہ اسم عورت کو بیٹی کہتے ہیں بیٹی اور لکڑی کی بیل برابر ہوتی ہے۔ مقولہ
دونوں بہت بڑھتی ہیں۔ بیٹی بٹاروکو۔ لکھنؤ۔ نا کتخدا لڑکی (ربا عشق)
انہیں اسکو دنیا کی کچھ شرم اب۔ بیٹی بٹارو کا دید غضب۔ بیٹی دینا۔
دختر کی شادی کرنا۔ دینا (منش) میر نے کہا جاتا ادھر کی دنیا ادھر ہو
جائیگی پر شہر اب بیٹی نہ دونگی۔ بیٹی ذات ہے۔ مقولہ۔ عورت ہے۔ با حیا ہے
باشرم ہے۔ (روایت صادقی) وہ تو یوں کہو صادق بیٹی ذات ہے اور یہی نیک
بیٹی بہو کی طرح کرنا۔ گالی دینا۔ بیٹی لینا۔ دختر سے شادی کرنا۔ نہایت
(لنش) صورت شکل ور رو بیپے دیکھ لیا پھر بیٹی لینے کا مضائقہ نہ بیٹی
دینے میں عار۔ بیٹی والا۔ عروس کے ماں باپ یا دوسرے رشتہ دار۔ بیٹا شادی
سے پیشتر یہی بولا جاتا ہے۔ بیٹے والا۔ دولہا کے ماں باپ یا دوسرے اعزا

یہ لفظ شادی کے پیشتر تک بولا جاتا ہے۔

بیج۔ (ہ۔ بکسرِ اول وسکون یائے معروف) مذکر۔ تخم۔ وہ خشک پھل جسکو بیج کی حفاظت کے لیے رکھتے ہیں۔ اصل۔ بنیاد۔ ابتدا۔ وہ غلہ جو کاشتکاروں کو بغرض بونے کے پیشتر دیا جاتا ہے۔ نطفہ۔ **بیج بونا۔** تخم زمین میں کاشت کی غرض سے ڈالنا۔ کسی امر کی بنیاد ڈالنا۔ باعث ہونا۔ سبب ہونا۔ موجد ہونا۔ **بیج پڑنا۔** لازم۔ تخم پاشی ہونا۔ بنیاد پڑنا۔ حمل رہنا۔ نطفہ پڑنا۔ **بیج جاتا رہنا۔** لازم۔ تخم مٹنا۔ بیج ہونا۔ قطع نسل ہونا۔ غارت ہونا۔ مٹ جانا۔ **بیج جمنا۔** لازم۔ بیج کا اگنا۔ **بیج ڈالنا۔** متعدی۔ تخم ریزی کرنا۔ **بیج کھاد۔** (ہ) جو غلہ کاشت کے لئے دیا جاتا ہے بیج ہے اور کھاد جسکے واسطے دیا جائے کھاد ہے۔ مذکر۔ وہ غلہ جو بغرض کاشت اور کھاد کے کاشتکاروں کو دیا جاتا ہے۔ **بیج مارا جانا۔** لازم۔ آگے کو کسی چیز کے پیدا ہونے کی امید نہ رہنا۔ ناپید ہونا۔ نیست نابود ہونا۔ نسل قطع ہونا۔ ؎ جان صاحب گیا نوکری کا مارا بیج بیبی ہیں گئے سورت میں صورت ٹھہری۔ **بیج مار دینا۔** متعدی۔ بالکل غارت کر دینا۔ کسی چیز کو بالکل مٹا دینا۔ **بیج ناس کرنا۔** جڑ کھیڑ دینا۔ بالکل ناس کر دینا۔ معدوم کرنا۔ مٹانا۔

بیجک۔ (ہ۔ بکسرِ اول وسکون یائے معروف وفتح سوم) مؤنث۔ فہرست۔ چالان۔ وہ مفصل یادداشت جسمیں مال کی تعداد قیمت کی شرح مع محصول اور دیگر اخراجات درج ہوتی ہے۔ پونجی۔ سرمایہ۔ دراصل یہ وہ ٹکٹ یا چٹ جو اسباب کی گٹھری پر چسپاں کرتے ہیں۔ نشان۔ علامت۔

بیجو۔ (ہ۔ بفتح اول وسکون یائے مجہول وضم سوم و واو معروف) فن موسیقی کے کامل کا نام جسکو بیجو باورا کہتے ہیں۔

بیجھڑ۔ بیجھڑا۔ (ہ۔ بکسرِ اول وسکون یائے مجہول وفتح جیم مخلوط بہا) مذکر۔ چنے اور جو سے ملا ہوا غلہ۔

بیچ۔ (ہ۔ بکسرِ اول وسکون یائے معروف) مذکر۔ میں۔ اندر۔ یہ لفظ ان معنوں میں لکھنؤ میں متروک ہے۔ مذکر۔ وسط۔ اوسط۔ میانہ۔ جیسے بیچ کی انگلی۔ آپس میں۔ باہم (فقرہ) تم ہم دونوں کے بیچ میں کیوں بولتے ہو۔ مذکر۔ وہ فاصلہ جو دو چیزوں میں ہو۔ تفاوت۔ فرق (فقرہ) دونوں مکانوں کے بیچ میں سڑک ہے۔ مذکر۔ مرکز۔ **بیچا بیچ۔** ٹھیک بیچ۔ عین وسط۔ مرکز۔ **بیچ ادھڑ میں چھوڑ دینا۔** (عو) کام ناتمام چھوڑ دینا (فقرہ) اک کام کیا ہی تو پورا کر دو۔ بیچ ادھڑ میں چھوڑ دینے کے کیا معنی۔ **بیچ بچاؤ۔** مذکر۔ فیصلہ۔ تصفیہ۔ وہ فیصلہ جو دو شخصوں میں کسی تیسرے شخص کے وسیلے سے ہو۔ **بیچ بچاؤ کرنا۔** رفع دفع کرنا۔ صلح کرانا۔ جھگڑنے والوں یا لڑنے والوں کے بیچ میں پڑ کر صلح کرانا (داغ) ؎ آپ کیجئے نہ ہمیں بیچ بچاؤ۔ ہونے دیجئے رقیب سے میری۔ **بیچ چوراہے میں۔** وہ مقام جہاں چار راہیں ملتی ہیں چوراہا کہلاتا ہے۔ منظر عام (شعر) عمر کی سرعت سے عنصر ہو گئے بیکار محض۔ بیچ چوراہے میں ٹھٹکا توسن چالاک ہے۔ **بیچ کا۔** صفت۔ منجھلا۔ درمیانی۔ **بیچ کھیت۔** علی الاعلان۔ ڈنکے کی چوٹ۔ ضرور (حاجی بغلول) پھر جا چکے ہیں آگے کب تھے کہ نیچے بیٹھتے ابھی پھر سوار ہوں ضرور سوار ہوں۔ بیچ کھیت سوار ہوں۔ **بیچ کی انگلی۔** وہ انگلی جو کلمے کی انگلی کے بعد ہاتھ کے بیچ میں ہوتی ہے۔ ہاتھ کی سب سے لمبی انگلی۔ بیچ کی انگلی بڑی ہوتی ہے۔ درجہ اوسط کی تعریف میں کہتے ہیں ؎ شاعری خوب ہے اوسط میں شعور۔ بیچ کی انگلی بڑی ہوتی ہے۔ **بیچ کی بات۔** عو۔ درمیان کا معاملہ۔ باہمی گفتگو (فقرہ) بھلا یہ بات کسی سے کہنے کی تھی ہمارا اور منّے صاحب کے بیچ کی بات تھی۔ **بیچ کی راس۔** صفت۔

پیمانہ بھلا متوسط۔ بیچ کے گھرٹے کی (مجازاً) خالص شراب۔ بہت تیز شراب۔
(رنگین) ساقیا دو بیٹھی بھر کرے۔ پر مجھے بیچ کے گھرٹے کی دے۔ بیچ میں
آپڑنا۔ لازم۔ حکم ہونا (شوق قدوائی) بل کی نے لیکے بگڑتے ہیں جو گیسو اُنکے
رُخ صفائی کیلئے بیچ میں آپڑتا ہی۔ بیچ میں آجانا۔ لازم۔ حائل ہونا۔ دوران میں
آجانا (داغ) لو لگائے خدا سے بیٹھے تھے۔ آگیا بیچ میں خیال ترا۔ بیچ میں بول
اُٹھنا۔ لازم۔ دو شخصوں کی گفتگو میں تیسرے کا دخل دینا یا کچھ کہنا (امیر) اُنسے ہے
وصل کی درخواست وہ جو چاہیں کہیں۔ غمزہ کیوں بیچ میں بول اُٹھتا ہی ممکن ہی
نہیں۔ بیچ میں بولنا۔ لازم۔ دخل دینا۔ دخل (معقولات) دینا (قلق) بیچ میں بولنے
والے بھی غضب ڈھاتے ہیں۔ بیچ میں پڑنا۔ ضامن ہونا۔ ثالث بننا۔ بیچ ہونا۔
وسیلہ بننا۔ دخل دینا۔ صلح کرانا (نکہت) دعوائے نقد دل تھا مجھے دزد زلف سے۔
شانے نے پڑکے بیچ میں جھگڑا چکا دیا۔ (داغ) ہمنشینو بیچ اُنکے ساتھ مرا۔ بیچ
میں پڑکے فیصلہ نہ کیا۔ بیچ میں ڈالنا۔ متعدی۔ حکم کرنا۔ بیچ کرنا۔ ثالث کرنا (شفا)
بیچ میں ڈالتے ہو غیروں کو۔ یہ تو جھگڑا ہوا اگر نہ ہوا۔ وسیلہ کرنا۔ ذریعہ بنانا۔ بیچ میں سان
لینا۔ بیچ کسیکو جھگڑے میں شریک بنا لینا (داغ) وہ جھگڑتے ہیں جب رقیبوں سے
بیچ میں مجھکو سان لیتے ہیں۔ بیچ میں قدم ہونا۔ لازم۔ واسطہ ہونا۔ حائل ہونا۔
(اشرف) مدد کی ہی یہ کسنے آفت حشر۔ کس شیر کا بیچ میں قدم ہی۔ بیچ میں کود پڑنا۔
پرائی بات میں ناحق دخل دینا۔ (فقرہ) اُنھوں نے تو اپنے پسند کے موافق نسبت
ٹھیرالی تھی۔ بیچ میں کچھ دُہیرا نکی حمائی۔ بیچ والا۔ مذکر۔ درمیانی۔ وہ شخص جسکے
ذریعہ سے کوئی معاملہ ٹھہرے (منیر) بیچ والوں نے جل دیا مجھکو۔ بیچوں بیچ۔ در
وسط جسکے سیانہ ہونے میں کوئی شک نہو۔ ٹھیک وسط۔ عین درمیانی (داغ) پار ہو
کشتی ہماری کسطرح جب بھنور پڑتا ہو بیچوں بیچ میں۔

بیچا۔ (ه) بکسر اول سکون یائے معروف۔ برقع۔ نقاب (مونث۔ عو۔ کاغذ
یا کپڑے کی مصنوعی ڈراونی صورت بچوں کے ڈرانیکے لیے ایک ہیبت ناک صورت
بنا دیتے ہیں اسکو اللہ کا فضل ہوا ابھی کہتے ہیں (انشا) کالے کاغذ کی مگر ایک
کتر کر بیچا۔ زاہد نے ہم سے منہ پر تو لگا سکتے ہیں۔ (رنگین) آگے ہی شکل ڈراونی تھی ترا
بیچا سی۔ تسپہ یوں بیچا اُسکے دیدنہ مجھے گھور دیا نہایت بدصورت آدمی کو بھی کہتے ہیں
بیچ ڈالنا۔ متعدی۔ فروخت کر ڈالنا۔ بیچ کھانا۔ متعدی۔ صرف کر ڈالنا
ضایع کر ڈالنا۔ تلف کر دینا (جان صاحب) دل کچھ ہی بیچ کھایا میں ہاری ہاتھ
پاؤں بیچنا۔ (ه) متعدی۔ فروخت کرنا۔ سکارنا۔ ہنڈی کی پشت پر بیچا لکھ دینا
بیچنا کھوچنا۔ (کھوچنا تابع مہمل) فروخت کرنا۔ کاروبار کرنا (محصنات) ہیری
دکان پر خاتون کا بھائی بجا بیچتا ہی اور جسوقت میں دکان پر نہیں ہوتا ہوں تو ہی بیچتا
کھوچتا ہی۔ بیچی کرنا (ہند) بیچنے کی تحریر کرنا۔ فروخت کی یادداشت لکھنا۔
بیچھی۔ (ه) بکسر اول و سکون یائے معروف کسر سوم) عو۔ مونث۔ بچھو
بیخ۔ (ف) بکسر اول و سکون یائے مجہول (مونث) جڑ۔ اصل (تنبیہ بنیاد)
بیخ بنیاد۔ (ف) مونث۔ جڑ۔ اصل نسل حسب نسب۔ خاندان کا سلسلہ۔ بیخکنی
(ف) لفظی معنے جڑ سے نکال لینا۔ استیصال (مونث) جڑ کھود ڈالنا۔ تباہ کرنا۔ بیخ
قطع نسل کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ ستیاناس کرنا (موعظہ حسنہ) خاصکر ہمارے ہموطن ہی
ہمارے سخت دشمن ہیں دیکھکر جلتے اور بیخکنی میں لگے رہتے ہیں۔ رہونا۔ کرنا کے ساتھ
بیخ و بن۔ بیخ و بنیاد (ف) جڑ۔ اصل۔ بیخ و بن سے اکھاڑ دینا۔ متعدی۔ نابود
کر دینا۔ بیخ و بن سے اکھڑ جانا۔ لازم۔ جڑ سے اکھڑ جانا (رشک) وحشت میں
گاڑ دوری ہے سوتیں کی۔ اکھڑ گئی بیخ و بن سے ہر گز ہرن کی شاخ۔
بید۔ (ه) بروزن قید ہس۔ دید۔ دوا۔ جاننا (مذکر۔ ہند) حکیم۔ طبیب

بیدائی۔ (ھ) مونث (مثل) چارہ گری۔ طبابت۔ بید کرے بیدائی جینگا کرے سے خدائی۔ یقولہ۔ ہر کام کی تدبیر کرنا چاہیے کامیابی خدا کے ہاتھ ہے۔

بید۔ (ف) بکسر اول و سکون یائے مجہول) مذکر۔ ایک پہاڑی درخت کا نام جسمیں پھل نہیں آتا ہے اور جسکی شاخیں نازک و پتلی ہوتی ہیں جو ہوا سے حرکت میں رہتی ہیں۔ بید انجیر (ف) مذکر۔ ارنڈ۔ بید سادہ (ف) ایک درخت کا نام۔ بید مجنوں (ف) مذکر۔ ایک قسم کا بید کا درخت جسکے پتے باریک اور ٹہنیاں نیچے کی طرف جھکی ہوتی ہیں اسکی صورت دیوانوں کی سی معلوم ہوتی ہے (ذوق) نام میرا سن کے مجنوں کو جو ہاتھ آگئی۔ بید مجنوں دیکھکر انگڑائیاں لینے لگا۔ بید مشک (ف) مذکر۔ ایک قسم کا خوشبودار درخت جسکے پھولوں کا عرق کھینچتے ہیں۔ بید کھانا۔ بید کی مار کھانا۔ بید کیطرح کانپنا۔ لازم۔ بہت ڈرنا۔

بید (بالکسر و سکون یائے مجہول ہندی۔ باننا) (ھ) ہندوؤں کی مقدس آسمانی کتاب کا نام جسکے چار جز ہیں پہلے کا نام رگ بید۔ دوسرے کا شام وید۔ تیسرے کا یجروید۔ چوتھے کا اتھروید۔ پہلے تین جزوں میں توحید۔ اوامر و نواہی وعدہ وعید اور احکام شریعت درج ہیں۔ چوتھے میں ابتدائے آفرینش سے آخر تک کا حال ہے۔

بیداد۔ (ف) مونث۔ ظلم و ستم۔ جور و جفا۔ جبر۔ تعدی۔ بیداد گر (ف) صفت۔ ظالم۔

بیدار۔ (ف) بید شعور و آگاہی۔ آر۔ کلمہ نسبت۔ صفت۔ جاگنے والا۔ ہوشیار۔ بیدار بخت۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ با اقبال۔ بیدار دل (ف) صفت (کنایۃً) عاقل۔ ہوشیار۔ زندہ دل۔ روشن ضمیر۔ سدا میرا رہی بیدار دل جو عمر بھر مردہ نہ جان اسکو۔ برابر رات دن جاگے تھے اب آرام کرتے ہیں۔ بیدار مغز (ف) صفت۔ عالی دماغ۔ روشن دماغ۔ ہوشیار۔ بیداری (ف) مونث ہوشیاری۔ جاگنے کی حالت۔

بیدانت۔ (ھ) ویدانت۔ بکسر اول و یائے مجہول) مذکر۔ ہندو مذہب کا علم فلسفہ۔ چھ شاستروں میں سے ایک شاستر جسمیں سلوک کا علم ہے۔ بیدانتی۔ صفت۔ صوفی۔ بیدانت جاننے والا۔

بیدک۔ (ھ) بالفتح) مونث۔ علم طب۔ علاج معالجے کا علم۔ طبابت۔ حکمت۔ بید۔ مذکر۔ ہندو طبیب۔ معالج۔ حکیم۔

بیدھا۔ صفت۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسپر جادو کا اثر ہو یا جو شخص کسی آفت میں مبتلا ہو۔ بیدھنا۔ (ھ) بالکسر۔ متعدی۔ لکھنؤ میں یائے مجہول کیساتھ تحذ و ہی ہیں یائے معروف اور نون غنہ اضافہ کرکے بولتے ہیں۔ قابو میں لانیکے لیے جادو کرنا۔ سوئی میں سوراخ کرنا۔ تسلیم (چین غربت میں ہوا زخمی جگر کے معلوم۔ خوب بیدھا گیا جب بجے نکلا گھر سے) داغ (مسلسل شکست ہیں پلکو نیو دیکھو یہ ہوتی ہو زن مژگان نے بیندھے)۔

بیر۔ (انگ۔ بکسر اول و فتح دوم) مونث۔ جو کی شراب۔

بیر۔ (ھ) بکسر اول و سکون یائے مجہول) مذکر۔ ایک پھل کا نام اسکے درخت کو بھی بیر کہتے ہیں (گنوار) بار۔ دفعہ۔ نوبت جیسے ایک بیر دو بیر ایسا ہوا ہے (گنوار) دیر۔ وقفہ۔ عرصہ۔ توقف۔ ڈھیل (فقرہ) بہت بیر لگا دی کہاں بیٹھ رہے تھے۔ بیر میں گٹھلیاں ملانا۔ متعدی۔ عم۔ گڈمڈ کر دینا۔ بنی بنائی بات بگاڑنا۔ کسی معاملے کو گڑبڑ کر دینا۔ بیر بہٹی۔ مونث۔ گھوڑے کی پنڈلی سینے کی ہڈی میں جو گرہ دار ہڈی پیدا ہو جاتی ہے اسکو کہتے ہیں۔

بیر۔ (ھ) بالفتح) مذکر۔ دشمنی۔ عداوت۔ ضد۔ مخالفت۔ بدلا۔ بیر لینا انتقام۔ بیر باندھنا۔ (عو) عداوت پر تل جانا۔ خصومت پر آمادہ ہونا۔ ضد

باندھنا. مخالفت پر اڑنا. بیر بسانا. عسم ۱ دشمنی مول لینا. دشمنی کرنا ۲
محض لغت کرنا. بغض نکالنا. ضد باندھنا. بیر پڑنا. لازم. عو. عداوت
ہوجانا. بیر لینا. عو. دشمن کا بدلا لینا. عوض لینا. انتقام لینا. (ریڈ) جو دل کا حال ہے
فر فر بیان کرتی ہے. بیر لیتی ہے مجھ سے مری ماں اس کا. بیر کا لینا. متعدی.
عو. بیر لینا. بدلا لینا. بیرن (ھ) مونث. عو. دشمن عورت. سوکن. بیری (ھ)
مذکر. عو. دشمن. بدخواہ (جان صاحب) جھاڑ دی بی کی بچھڑ ہو جائے گھر بیری کا
سدا اندھا۔

بیر (ھ) یا معرفت) مذکر. عو. موکل و خبیث جس کو ساحر کسی پر مسلط کرے.
بصورت. سورما. (بیر جمی) مذکر. پہلوان (ہند) بھائی. بیر بٹھانا.
متعدی. موکل کا کسی پر مسلط کرنا. جن یا ہمزاد کو کسی پر مسلط کرنا. جادو کرنا.
بیر دوڑانا. متعدی. موکل چھوڑنا. جادو کے زور سے اور واح سے کچھ کام لینا.
جن یا ہمزاد سے کام لینا. (رنگین) دوڑاتی ہے گھر بیٹھے کیا بیر مری چھوڑ چھوڑ.
بیرا. (انگ بیرر) مذکر. خدمتگار. نوکر. حجام (ھ) مذکر. کہار جو ڈولی
یا پالکی اٹھاتا ہے.

بیرا. (ھ. بالفتح) مذکر. لکڑی جو دروازے کے بازووں پر اس غرض سے
لگاتے ہیں کہ بازو مضبوط ہوجائیں. بیر اکھیری. (ھ. بفتح اول و کسر پنجم و سکون
ہفتم وجہول) مونث (دہلی) دشمنی. مخالفت عداوت نا اتفاقی کھیری تابع مہمل ہے.
بیراگ. (ھ. بالفتح) مذکر. خلوت نشینی. دنیاوی لذتوں کا ترک.
نفس کشی. خواہش نفسانی کو مارنا. جوگ. فقیری (لینا کے ساتھ) بیراگا (ھ)
مذکر. ظفر. تکیہ. وہ ٹیڑھی بانکی لکڑی جس پر بیراگی ٹیک لگا کر بیٹھتے ہیں. بیراگن
مونث. وہ ہندو عورت جو تارک الدنیا ہو. بیراگی (ھ) مذکر ۱ وہ ہندو مرد جو

تارک الدنیا ہو۔ ہندو فقیروں کی چھڑی (شوق) وہ بیراگی ایک بانس کی بچھایا ہے
کہیں شکل آہو کہیں شکل یا ہے

بیر بہوٹی (ھ) بیر یا کسر یا اسم معرفت مونث ۱ ہو۔ زمین ۔ ڈ ۔ ۔ کر ۔
دالی. ظاہر ہونے والی ۔ اس کو بیر بہوٹی بھی بولتے ہیں) مونث. ۱ ایک سرخ
رنگ کا کیڑا جو برسات کے پانی سے پیدا ہوتا ہے اور اس کو خشک کر کے
دواؤں کے کام میں لاتے ہیں ۲ (تشبیہ کی غرض سے) نہایت سرخ (شعر)
بیان پہ چلا جو وہ پہنے جڑاؤ گہنا. کوئی تاک بیر بہوٹی کوئی جگنو ہو جائے.

بیرسٹر. (انگ. بارسٹر) مذکر. وہ وکیل جنے وکالت کی ڈگری ولایت
حاصل کی ہے.

بیرق. (ت) مونث. جھنڈا. علم. نشان (انشا) زلف بیچاں نے
تری کھو دی ہے رونق سانپ کی. مرشوکت کے ترتھ ڈالی اپنی بیرق سانپ کی
۲ وہ جھنڈا جو دین پر قبضہ کرنے یا آباد کرنے کے نشان کے طور پر لگاتے ہیں.

بیرن. (ھ. بکسر اول و سکون یا معروف و فتح را) مذکر (ہندو) عو. بھائی
بیرنگ. (انگ) صفت. محصولی. بغیر محصول ڈالا ہوا. وہ چٹھی
یا پارسل جس کا پہلے سے محصول نہ دیا گیا. انگریزی میں بکسر یا و فتح یا کسرہ ہی اور
اردو میں بالو نیز بفتح یا و سکون یا و فتح را ہی (مشہور) ۱ زر محصول کے دینے میں
جو رکتا ہی دریغ. بھیجیے ڈاک میں بیرنگ ہی لیرنا. بیرنگ آنا. لازم. سبیل
نیل مرام واپس آنا. خالی آنا.

بیروزہ. مذکر ۱ ایک طرح کا مادہ جو چیڑ کی لکڑی سے نکلتا ہی اور اسکو گندہ
بیروزہ کہتے ہیں ۲ صفت بغیر روزہ رکھے.

بیرول. (ف) صفت ۱ سر اعلاوہ. بیرونجات. شہر کے آس پاس کے

بیری	بیڑا

بستیاں۔ شہر کے باہر کی بستیاں۔ دیہات۔ مضافات۔ یہ جمع بیرن کی ہے۔ دستانوں نے بنائی ہے۔

بیری۔ (ھ۔ بکسر اول وسکون یائے مجہول) مونث۔ ایک خاردار درخت۔ بیر کا درخت۔

بیڑ۔ (ھ۔ بکسر اول وسکون یائے مجہول) مونث۔ ۱۔ پیڑ۔ ۲۔ احاطہ۔ ۳۔ وہ درخت جو اُگنے کی جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ لگائے جاتے ہیں عموماً اُن درختوں کو لگاتے ہیں۔ بیڑ بندی کرنا۔ کھیت کی منڈیر بنانا۔

بیڑا۔ (ھ۔ بالکسر یائے معروف) مذکر۔ ۱۔ بنا بنایا پان۔ پان کی گلوری۔ دیگر۔ بوسۂ لب کی تم سے کیا امید۔ ایک بیڑا بھی پان کا نہ ملا۔ ۲۔ پانوں میں چھالیا کے ٹکڑے۔ کتھا۔ چونا ڈال کر لپیٹ دیتے ہیں اور اُس پر ڈھاک یا کیلے کے پتے لگا کر شادی کی تقریبوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ ۳۔ سگریٹ سگار۔ ۴۔ وہ تسمہ جو تلوار کے قبضے میں اس غرض سے لگاتے ہیں کہ تلوار غلاف یا میان سے از خود نکل پڑے۔ ۵۔ امیر بہلولی کی دم رخصت ہے مدارات ضرور۔ یار بیڑا ہی تلوار میں ہو پانی کا۔ بیڑا اُٹھانا۔ کسی مشکل کام کے انجام دینے کا ذمہ لینا۔ عہد کرنا۔ حامی بھرنا۔ شرط باندھنا۔ (ذوق) گلوری پان کی غیروں کو تم کھلاتے ہو۔ ہمارے قتل کا بیڑا اگر اُٹھاتے ہو۔ ہمت کرنا۔ تہیہ کرنا۔ (بنات النعش) اصغری نے انکی تعلیم کا بیڑا اُٹھا لیا۔ (نوٹ) اگلے زمانے میں دستور تھا جب کوئی اہم کام پیش آ جاتا تھا کرکے پانو کی گلوریاں سامنے رکھ دیتے تھے جو گلوری اُٹھا لیتا تھا وہ اس کام کا ذمہ دار ہو جاتا تھا اور اسی سے کہ بیڑا ڈالنا کہتے تھے۔ بیڑا ڈالنا۔ کسی مشکل کام کو آسان کرنے کیلئے سوال کرنا۔ دیکھو بیڑا اُٹھانا۔ بیڑا دینا۔ متعدی۔ ۱۔ چنچنا۔ ۲۔ سوالوں کو سائی دینا۔ بیڑا چبانا۔ ۱۔ پان چبانا۔ ۲۔ نسبت یا منگنی کر دینا۔ کی جگہ بیڑا پھینا۔ شادی کی رسم جو شہر میں اب بھی عروس کے جسم پر مسری اور پان رکھ دیتی ہیں جسکو دولھا چن چن کر کھاتا ہی۔ بیڑا کھلانا۔ متعدی۔ ۱۔ عو۔ پان کھلانا۔ ۲۔ دولہن۔ نسبت کرنا۔ ایک رسم ہے سات پانو کی گلوری بناتے اور اسپر چاندی کا ورق لگا کے لڑکے کو کھلاتے ہیں جسکا مطلب ہوتا ہی کہ نسبت پکی ہو گئی۔

بیڑا۔ (ھ۔ بکسر اول وسکون یائے مجہول) مذکر۔ ۱۔ کشتی۔ ۲۔ بانسوں کا ٹھاٹھر جسکے ذریعے سے دریا کے پار اُترتے ہیں۔ گھرنی۔ چوگھڑا۔ ۳۔ وہ چیز کی شکل نما چیز جسکے اوپر بیٹھکر دریا سے اُترتے ہیں۔ ۴۔ (دکن) احاطہ۔ صحن۔ آنگن۔ ۵۔ قبیلہ جیسے ہنود کا بیڑا بنا ہے۔ ۶۔ کئی جہاز یا کئی کشتیاں جو سب ساتھ ساتھ چلتی ہیں جہازوں اور کشتیوں کا بیڑا کہتے ہیں۔ ۷۔ فوج۔ رسالہ۔ گروہ۔ اہل سپاہ۔ دیگر۔ ہو سامان تباہی ایک لکھ ہیں ہزار۔ اب جہاز زندگی لشکر کا بیڑا ہو گیا۔ ۸۔ (مجازاً) عو۔ ایک قسم کی کشتی بانس کی تیلیوں وغیرہ سے ناؤ کی صورت بناتے اور اسمیں چراغ روشن کرکے بھادوں کے مہینے میں جمعرات یا جمعہ کو دریا میں ڈالتی ہیں۔ بیڑا باندھنا۔ عو۔ بھیڑ اکٹھی کرنا۔ بہت سے آدمیوں کو جمع کرنا۔ بیڑا پار کرنا۔ کشتی کنارے لگانا۔ جہاز کو سلامتی سے پار اُتارنا۔ مشکل آسان کرنا۔ مصیبت سے نجات دینا۔ آڑے آنا۔ مدد پر لانا۔ دیگر۔ سفینۂ نوح کا اللہ نے تجھکو بنایا ہی۔ تو ہی بیڑا کریگا پار سب مشتاق سید کا۔ بیڑا پار لگانا۔ متعدی۔ بیڑا پار کرنا۔ (داغ) خدا ہی پہ بھروسا نا خدا کا۔ لگا دیگا وہ بیڑا پار میرا۔ بیڑا پار ہونا۔ لازم۔ ۱۔ ناؤ یا جہاز کا صحیح سلامت منزل مقصود کو پہنچنا۔ ۲۔ خاطر خواہ کام ہو جانا۔ مصیبت سے نجات پانا۔ کامیاب ہونا۔ مطلب حاصل ہونا۔ انجام بخیر ہونا۔ مشکل آسان ہونا۔ دیگر۔ نہ تھی امید دریائے محبت سے نکل جائیں گے۔ خدا کو آبرو رکھنی تھی بیڑا پار ہونا تھا۔ جمع کی حالت میں بیڑے پار ہیں بھی کہتے ہیں۔ دیگر۔ یار کی تیغ جہازی پہ وہ خدا ہیں۔ ہم گنہگاروں کو کیا غم ہے کہ بیڑے پار ہیں۔

بیڑا چڑھانا۔ ایک قسم کی منت ہے جسکے پورے ہونے پر عورتیں پان کی تیلیوں و پھولوں سے ناؤ کی صورت بناکر اُسپر پھول مٹھائی رکھکر دریا میں چھوڑتی ہیں اس فعل کو بیڑا چڑھانا کہتے ہیں (بحر) نذر کی جان اپنی بحرِ عشق کے بیڑا کرنے۔ گھاٹ پہ بیڑا چڑھایا یار کی شاماکنے۔ بیڑا چھوٹنا۔ لازم۔ بیڑیکا پانی میں رواں ہونا دیکھ کشتی بادہ کبھی ہم سے کنارہ نکرے۔ آرزو ہے کہ بیڑا اب کو نہ چھوٹے۔ بیڑا ڈوبنا۔ لازم کشتیاں ڈوبنا۔ کام بگڑنا۔ تباہ ہونا۔ بیڑا کی خیر ہو۔ دیکھو بیڑا نمبر ۵۔ دعا (محسن) چلے کشتی سے نہ بیڑا بغیر۔ خیر نا خدا تیرے بیڑے کی خیر۔

بیڑنی۔ (ھ) بیڑھنی (دہ) ہندو عورت جو گانیکا پیشہ کرے۔

بیڑوی۔ (ھ) بالکسر مونث (دہلی) آٹے کی کچوری۔

بیڑھا۔ (ھ) بکسر اول و سکون یائے مجہول صفت۔ ٹیڑھا۔ کج۔ ترچھا اردو میں ٹیڑھا بیڑھا بولتے ہیں۔

بیڑھی روٹی۔ (ھ) مونث۔ دال بھری روٹی۔ اب بیڑوی روٹی بولتے ہیں

بیڑی۔ (ھ) بکسر اول و سکون یائے اول و فتح و کسرہ سوم) مونث۔ عو ۱۔ پان کی گلوری (رجا تصاحب) یہ لال ترے ہونٹ ٹکے چوس چوس کر۔ صاحب رہی نہ بیڑی چبانیکی احتیاج ذرا دو پول کی حٹّی۔

بیڑی۔ (ھ) بکسر اول و سکون یائے مجہول و کسرہ سوم) مونث ۱ وہ کڑی یا زنجیر جو مجرم یا ہاتھی کے پاؤں میں اس غرض سے ڈالتے ہیں کہ وہ بھاگ نہ سکیں۔ زنجیر پا۔ پازیب۔ ۲ ایک قسم کا زیور ۳ وہ سونے چاندی کے موٹے تار دونکا گچھے جو کندے کش تیار کرکے تار کشوں کو دیتے ہیں ۴ (مجاز) نکاح اور شادی کو بھی کہتے ہیں۔ تعلقات شادی۔ زن و فرزند ۵ وہ ڈول یا ٹوکری جسکے دونوں کونوں پر رسی باندھکر پانی نشیب سے بلندی کو لیجاتے ہیں تاکہ زمین خشک ہو جلا جا۔

چلنا کے ساتھ (مشعو) جس سرزمیں میں تیرا دیوانہ ہوگا مدفوں۔ بیڑی چلیگی انجیم قحط آپ ہوگا ۔ ۶ منت کا نیلا ڈورا یا چاندی سونیکا حلقہ جسکو عورتیں لڑکے کے پاؤں میں منت کی طور پر ڈال دیتی ہیں۔ دیکھو بیڑی پہنانا۔ مجاز۔ روک ٹوک۔ مزاحمت۔ بیڑی بڑھانا۔ متعدی۔ منت کی زنجیر توڑنا یا کڑا بعد نذر نیاز کے اُتارنا۔ بیڑیاں بھرنا۔ متعدی۔ بیڑی ڈالنا۔ (شاد) مشعو۔ پابستہ ہوں کہ مجھ میں گر اسیر پاؤں میں بیڑیاں وہ بھریا تھ جوڑکے۔ بیڑی پڑنا۔ لازم۔ کڑا اٹھنا۔ زنجیر پڑنا (بحر) بیڑی ہوں کون مجھے اپنے گھر میں آنے دے۔ پڑی جو پاؤں میں بیڑی تو سدِّ باب ہوا۔ پابند ہونا۔ قید ہونا۔ چلنے پھرنے سے معذور ہونا (بحر) پاؤں میں پڑگئی بیڑی جو چھوا گیسو کو۔ سر دست او دیا ہوگئی اک آفت عشق سے رکنا پڑا (نکا) ہونا۔ شادی ہونا۔ بال بچوں میں پھنسنا۔ آزاد نہ رہنا۔ بیڑی پہنانا۔ متعدی۔ مقید کرنا (صبا) زلف کو ہاتھ لگا دینگے جو ہم بیڑیاں پاؤں میں پہنائیگا منت کی بیڑی پہنانا ہندوستان میں بعض مقامات کی رسم ہے کہ جینے کیلئے چاندی کی بیڑی بنواکر بچے کے پاؤں میں پہناتے ہیں اور بقدر عمر کے واسطے منت مانتے ہیں اسوقت تک ہر سال ایک بیڑی بڑھاتے ہیں جب میعاد معینہ تک بچہ زندہ رہتا ہے سب بیڑیاں بیچکر اور اسمیں کچھ روپیہ اپنے پاس سے ملاکر کھیر پکواکر حضرت امام حسین کی نذر دلاکر تقسیم کرتے ہیں اور بعض مقامات میں یہ رسم ہے کہ نیلے ڈورے کے حلقے بناکر بچے کے دونوں پاؤں میں پہناتے ہیں اور جب بچہ آٹھ سال کا ہو جاتا ہے اپنی حیثیت کے مطابق نذر نیاز کرکے حلقے اُتار لیتے ہیں اور اس فعل کو بیڑی بڑھانا کہتے ہیں (رنگین) تو نے منت کے پہنائی جو یہ بیڑی نیلی۔ تو دوا جان مری ہوگئی اٹھی نیلی۔ بیڑی پہننا۔ لازم (معروف) ہو کے یہ بھی کی ظاہر یا کرامت میری حسن کی۔ کہ اُٹھکے بیڑیاں پہنینگے لاکھوں میری منت کی۔ [illegible] بیڑی [illegible] مجرم کے پاؤں میں کڑا ڈالنا (ناسخ)

بیساکھ	بیزار

بیہانا نسے نکل جاتے ہیں تو مشت ملیا ہم بیڑیاں ڈالیں بڑا احسان ہے حدا کا
بیڑیوں سے آزاد کرنا یا بند کرنا۔ بیڑی کٹنا۔ متعدی۔ پاکر بیڑے کو کاٹ ڈالنا۔ آزاد کرنا۔
شوارت ڈالنا۔ بہہ سوانیہ پیرا آتش، آگئی وہی گیسوئے داستاں کاٹے
جہاں کے بیٹے سے پاؤں کی بیڑیاں کاٹ۔ بیڑی کٹنا۔ لازم۔ پاکر بیڑی کا ٹوٹنا۔ مجبور
ٹوٹنا۔ آزادی حاصل ہونا (ن) کہ دوسرے حضرت مولوی۔ کرانے کے
بیڑیاں کی بیڑی کٹی۔ وطن کو غریبان بیان چلے نے ونا سے نیتاں چلے
بیڑی کھڑکھڑانا۔ وہ آواز جو بیڑیوں میں حرکت کرنے سے نکلتی ہے اسکی نسبت کہتے
ہیں بیڑیاں بجیں ہم کو کھڑ اٹھ بیڑیاں گھر سے نکلتی ہیں۔ ذرا سنو ان کی شور زنجیر کا
سے دلہن۔ بیڑی گھمانا۔ گردو کرنا۔ متعدی۔ بیڑی بنانا۔ رشک۔ اہم دو کمر ار
ڈانٹ دیا دشمن تھیں۔ بیڑیاں گر لینے کو سلے حداد بتا اور توڑ لکھنؤ میں شیر
بیڑی گرد دیتا کہتے ہیں۔ بیڑی لگانا۔ خاص طریقے سے زراعت میں پانی پہنچانا۔
آبپاشی کرنا۔ دیکھو بیڑی نمبر ۵۔

بیزار۔ (ف) بیزار فارسی قدیم میں بیری دل۔ آر بیزار ہوجانا۔ آرکلر (نسبت)۔
صفت۔ ناراض۔ ناخوش۔ خفا۔ ملول۔ نفرت کرنیوالا۔ بیزاری۔ (ف)
مونث۔ ناخوشی۔ ملال۔ نفرت۔

بیس۔ (ہ) بفتح اول و کرن یا مجہول) مونث۔ ہندوؤں کی چار ذات والیا
بیس یعنی تیسری ذات جسکا کام تجارت اور زراعت ہے ایک قسم راجپوت کی بیسواڑہ
بیس کے رہنے کی جگہ۔ بیسنی۔ (ہ) بیس عورت۔

بیس۔ (ہ) بکسر اول و سکون یا معروف) صفت ۲۰۔ عدد
عورتیں عدد ظاہر کرنے کیلئے بیسی کہتی ہیں (فقرہ) چار بیسی اسی ہوتے
بیس ۲ صفت۔ بہتر بیاد ۲ ۱ ۲ ۳ بگھا ایسے دیا رکو نہیں

بیس آسے نہیں بلکہ بیس ہے۔ بیسا سو برس کی عمر ہو۔ (ایک سو بیس سال کی عمر ہو)
جو بڑی عمر ہو بیس بسوے (النوی معنے ایک بیگھہ کل تمام۔ پورا جیسے بیس بسوے
اگر ہمارا پلہ غالب آیا یقیناً (فقرہ) شاہ صاحب تو بیس بسوے کامیابی ہوگی۔
تمام گاؤں۔ تمام زمین۔ تمام فصل (فقرہ) آپ بیس بسوے گاؤں کے مالک ہیں۔
فصل بیس بسوے خراب گئی۔ بیس اڑانا دیا متعدی۔ جو مختلف کاموں میں
خرچ کرڈالنا۔ بیسواں۔ مذکر۔ کسی شخص کے مرنے سے بیسویں دن کھانا پکوا کر
مساکین کو بطور خیرات کے کھلاتے ہیں اور کنبے کی مستورات جمع ہوتی ہیں اس
رسم کو بیسواں کہتے ہیں۔ بیسویں بیسوا سارا گاؤں تمام گاؤں۔ یقیناً۔ بے
شبہ (فقرہ) اگر شب عید سنائی وہ دکھائے ناخن بیسویں بسوے تو بھی ہو
خدا سے ناخن بیسی بیسی ساٹھا یا اٹھا مقولہ یعنی عورت بیس سال کی عمر میں
کم در ہو جاتی ہے اور مرد ساٹھ برس کی عمر تک جوان اور قوی رہتا ہے۔ بیس
ہنڈیوں کا مزہ چکھنا۔ (ع) دیکھا ڈرا۔ بہت جگہ نوکری کرنا۔ (ع) (حساب)
بیس ہنڈیوں کا چکھ چکی ہے مزہ۔ وہ کرے گی بھلا قیام کہاں۔ بیسیوں۔ بیسوں
(فقرہ) تم ایسے بیسوں نار نار پھرتے ہیں کوئی نہیں پوچھتا۔ بیسا۔ (ہ)
بکسر اول و سکون یا معروف) مذکر۔ کتے کی ایک قسم جسکے بیس ناخن ہوں۔

بیساکھ۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ ایک ہندی مہینے کا نام جو اپریل مئی کے
مطابق پڑتا ہے۔ بیساکھی۔ (ہ) صفت۔ بیساکھ کے مہینے کی فصل۔ مذکر
بیساکھ کا خربزہ۔ مونث۔ وہ عورت جسکا پلوٹھی کا لڑکا ہوتا ہے اس لڑکے کی
زندگی میں خربزہ ہمیشہ بیساکھ میں کھاتی ہے جیٹھ میں نہیں کھاتی ہو جسکے
بینا م ہوا مونث۔ ٹھونی۔ آڑ۔ جو چھپر کے نیچے لگاتے ہیں۔ مونث۔ وہ
لاٹھی جسکی امداد سے لنگڑے لولے چلتے ہیں۔ ہندوؤں کا ایک تہوار جو

بیساکھ کی پہلی تاریخ ہوتا ہے بڑی شرط (بقالوں کی اصطلاح) صفت بیہودہ۔ احمق

بیستون۔ (ف) بکسر اول و سکون دوم مجہول و کسر سین) مذکر۔ ایک مشہور

پہاڑ کا نام (فقرہ) پرویز نے شیریں کے نکاح کی یہ شرط رکھی تھی کہ جو کوئی بیستون

پہاڑ کو کھود کر شیریں کے محل تک نہر بنا دے اُسکے ساتھ شیریں کا عقد ہوگا۔ فرہاد

اس کام میں ناکامیاب رہا اور میعاد معیّنہ کے اندر تکمیل نہ کرسکا اور اُس نے

پہاڑ سے گر کر جان دی۔

بیسر۔ (ہ) مونث۔ چھوٹی نتھنی جو ناک کے بیچ میں بُلاق کی جگہ بعض

عورتیں پہنتی ہیں (انشا) ایک نڈی کا نام تھا کیسر۔ ناک کی اُسکے توڑ دی بیسر

بیسن۔ (ہ) بکسر اول و سکون یائے مجہول و فتح سوم) مذکر۔ چنے کا آٹا جو

صفرن یا صابون کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔ بیسنی روٹی۔ مونث۔ چنے کی

روٹی۔ کتری ہوئی پیاز نمک زیرہ وغیرہ ملا کر پکاتے ہیں۔

بیسوا۔ (ہ) مونث۔ رنڈی۔ کسبی۔ بدچلن عورت۔ چالاک عورت۔ شریر عورت۔

بیش۔ (ہ) بس۔ دیش۔ بفتح اول و سکون یائے مجہول) دیکھو بِکھیں۔

بیش۔ (ف۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) صفت۔ زیادہ۔ بیشترا۔ بیش

(ف) صفت۔ زیادہ سے زیادہ۔ بہت زیادہ۔ بیش باد۔ برکت ہو۔ زیادتی ہو۔

بیش بہین نیست۔ (ف) اس سے زیادہ نہیں ہے۔ بیش بہا۔ (ف) صفت۔

بیش قیمت۔ قیمتی (فقرہ) سمندر سے اکثر ایسے بیش بہا موتی نکلتے ہیں

بیشتر۔ (ف) صفت۔ بارہا۔ اکثر۔ بیشتر قرار۔ (ف) صفت۔ معقول۔ (فقرہ)

میں نے ساری عمر بیش قرار تنخواہ کی نوکریاں کیں۔ بیش قیمت۔ (ف) صفت۔

بہت قیمت کا۔ عمدہ۔ نفیس۔ بیش و کم۔ (ف) صفت۔ تھوڑا بہت۔ (اسیر) نہ دو

بوسہ نگاہ لطف ہی پہ ٹال صنم لیلو۔ تمہارا مال ہے تم دیکھ قیمت بیش و کم سے لو۔

بیشی۔ (ف) مونث۔ زیادتی۔ معمول سے زیادہ کام کرنے کی اُجرت۔ نفع۔ بالائی

سود۔ بیشیں جمع۔ مونث۔ مالگزاری کا اضافہ۔ بیشی لگان۔ مونث۔ لگان کا اضافہ

لگان کی زیادتی۔

بیشنو۔ (ہ) وشنو کا پیروی کرنے والا۔ ایک قسم کا ہندو فقیر۔

بیشہ۔ (ف۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مذکر۔ جنگل۔ بیابان۔ آجاڑ۔

بیضا۔ (ع۔ بالفتح۔ دستخط۔ نشان یا علامت جو حکام فرامین پر کردیتے

ہیں) مذکر۔ دستخط (اسیر) نامے کا مرے بے سر پا لکھدیا جواب۔ نئے مہر کی تہ

بیضی مہر یار نے کیا۔

بیضا۔ (ع۔ بالفتح) صفت۔ روشن۔ سفید۔ بیضاوی۔ شمسی۔ آفتابی

دائرے کو کہتے ہیں۔

بیضوی۔ (ع) انڈے کی شکل کا گول۔ اُس دائرے کو کہتے ہیں جو انڈے کی

شکل کی گولائی لیے ہوتا ہے۔

بیضہ۔ (ع) مذکر۔ انڈا۔ فوطہ۔ خُصیہ۔ بیضۂ نوروز۔ (ف) نوروز۔

پہلا دن ماہ فروردین کا جس روز آفتاب برج حمل میں آتا ہے جو انگریزی تاریخ

۲۲ مارچ ہوتی ہے اس دن فارسیوں میں بڑا جشن منایا جاتا ہے۔ لڑکے بازی

لگا کر انڈوں سے کھیلتے ہیں جسکا انڈا ٹوٹ جاتا ہے وہ ہار جاتا ہے (ذوق)

برنگ بیضۂ نوروز توڑے دل اُسنے ہزاروں ایک تماشہ ہے کس قمار میں دل

(آتش) نہایت عجب کہ نوروز کی اُس گل کو شادی ہے۔ لڑائے جائینگے

کیا بیضۂ بلبل قمار و نہیں۔

بیطار۔ (ع بالفتح) مذکر۔ سلوتری گھوڑوں اور چارپایوں کا علاج کرنیوالا۔

بیع۔ (ع۔ بالفتح لغات اضداد میں سے ہے۔ معانی خرید کرنا بیچنا) مونث

فروخت۔ بیچنا۔ بیعیات۔ بیع بالوفا۔ (یہ دونوں لفظ عربی ہیں اہل ہندوستان نے ایجاد کیے ہیں) مونث۔ وہ بیع کی معاملت جس میں بعد معینہ پر روپیہ ادا ہونے سے مال مرہونہ بیکس جاتا ہے۔ بیعیات خریداری کے ذریعے سے ملک۔ بیع شرطی مونث۔ وہ بکری جو کسی شرط پر موقوف ہو۔ بیع قطعی۔ مکمل بیع۔ بیعنامہ۔ مذکر۔ بیع کا قبالہ۔ بیع و شرا۔ مونث۔ خرید فروخت۔ بیعانہ۔ مذکر۔ سائی۔ وہ مبلغ رقم جو منجملہ زر ثمن کے بائع کو پیشگی دیجائے (آتش) ہر دو گردش ساغر سے رنگتی رخ روشن اگر ہو جان قیمت ہو مانگتی کا ہاتھ سے دل ہو بیعانہ شمع۔

بیعت۔ (ع)۔ فرمانبرداری کا عہد و پیمان کرنا۔ بیعت۔ مرید ہونا (اسکو مرید ہونے کے متعلق عہد و پیمان اور ارادت کرنا کے معانی میں استعمال کیا ہے) مونث۔ مرید ہونا۔ بیعت کرنا۔ مرید ہونا۔ بیعت لینا۔ اطاعت و فرمانبرداری کا عہد و پیمان لینا۔ بیعت مانگنا۔ اطاعت و فرمانبرداری کا طالب ہونا (آتش) حسن کا افسوں کھاتا معجزہ روح اللہی نقش پا تیرا یدِ بیضا سے بیعت مانگتا۔

بیکا۔ (ھ)۔ بالکسر یا معروف (صفت) ٹیڑھا۔ ترچھی۔ دیکھو بانکا۔

بیکنٹھ۔ (س) مذکر۔ بہشت۔ بیکنٹھ باشی۔ (ہندو) مرنے کی نسبت بجائے مرحوم مغفور جنت آشیاں کے کہتے ہیں۔

بیاکا۔ (انگ)۔ بالفتح۔ مذکر۔ چمڑے کا تھیلا۔

بیگ۔ (ت)۔ بالکسر یا مجہول۔ صاحب۔ امیر۔ سردار۔ مغلوں کا خطاب۔ بیگمی۔ مونث۔ بیگ کی جورو۔

بیگار۔ (ف) مونث۔ بغیر اجرت کام لینا۔ بیگار کسی کام کیلئے پکڑنا۔ وہ کام جو بغیر مزدوری کے کسی سے لیا جائے۔ بیگار ٹالنا۔ بے توجہی سے کوئی کام کرنا۔ رفع الوقتی کرنا۔ بیگاری۔ بیگار میں کام کرنیوالا۔ بیدلی سے کام کرنیوالا۔ بیگار کیلئے پکڑا جانا۔ بغیر اجرت کام کرنے کیلئے کسی کا مجبور کیا جانا۔ (آتش) آیا جو دیکھنے ترے حسن جمال کو۔ پکڑا گیا وہ عشق کی بیگار کے لیے۔

بیگانگی۔ (ف) مونث۔ غیریت۔ مغایرت۔ بیگانہ (ف) غیر۔ اجنبی۔ ناواقف۔ پرایا۔ اپنا کی ضد۔ بیگانے بیر آزاد کرنا۔ غیر کے مال سے فیاضی کرنا۔

بیگم۔ (ت)۔ اہل زبان کاف پر پیش بولتے ہیں۔ اردو میں بفتح کاف ہوگیا ہے (آتش) دختر رز مری مونس ہے مری ہمدم ہے۔ میں جہانگیر تو یہ نورجہاں بیگم ہے۔ مونث۔ ملکہ۔ خاتون۔ امیرزادی۔ امیر کی زوجہ۔ پہلے بیگم سیدزادی کو کہتے تھے۔ بعدہٗ یہ شرط نہیں سیدزادی کی قید نہیں ہے۔ ہر امیرزادی کو بیگم کہنے لگے۔ اور اب تو ہر عورت کو بیگم کہتے ہیں۔ بیگا۔ بیگم کی تصغیر۔ کم عمر بیگم۔ بیگمات بیگم کی جمع اہل ہند نے بنالی ہے۔ بیگمی۔ مذکر۔ ایک قسم کے نہایت عمدہ چاول ۲۔ ایک قسم کا سفید عمدہ پان ۳۔ پنیر کی دوسرے درجے کی قسم جس میں نمک کم ہوتا ہے۔

بیگن۔ (ہ) مذکر۔ دیکھو بینگن۔

بیگھہ۔ (س) مذکر۔ بیگھا۔ بسوہ۔ ایک زمین مربع قطعہ زمین۔

بیل۔ (س)۔ بالفتح۔ مذکر۔ نرگاؤ۔ گائے کا نر (مجازاً) بیوقوف۔ احمق (رجا) صاحب حبیبی کی باتیں بولیں گے باہر کے بیل سب کیا کہنا جانے اوہی لنگوٹی گنوار شمع۔ بیل کو دا کردی کون یہ تماشا دیکھے کون۔ مثل۔ محل استعمال جسکو شکایت کرنا چاہئے وہ چپ ہے اور جسکی شکایت کرنا چاہئے تھی وہ الٹی شکایت کرنے لگے یا جسکا موقع بولنے کا ہو وہ نہ بولے اور جسکا موقع نہ ہو وہ بول اٹھے۔ عموماً اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی امید کے خلاف کام کرے یا دخل درمعقولات دے۔

بیل۔ (ہ)۔ بالکسر یا مجہول۔ مونث۔ ا۔ وہ پودا جسکی شاخیں تنہ نہیں رکھتیں

پھیلتی ہیں یا کسی سہارے سے اوپر چڑھتی ہیں ۲ وہ گل بوٹے جو کپڑے وغیرہ پر کاڑھتے ہیں۔ ان گل بوٹوں کو بھی کہتے ہیں جو کاغذ پتھر اور دیگر چیزوں پر بنائے جاتے ہیں ۳ ایک قسم کا کم عرض فیتا جو تار ہائے زر او رتار ہائے ابریشم سے بنا جاتا ہے اور گرد اگرد کمخواب زربفت و اطلس وغیرہ کی قباؤں اور لبادوں کے لگایا جاتا ہے۔ اور ٹوپی پر بھی لگاتے ہیں ۴ نذر تصدق۔ نچھاور۔ جو شادی بیاہ کی محفل میں دولہا دلہن کے سر سے اتار کے مبارکباد کا نیگ اسکے ارباب نشاط کو دیا جاتا ہے۔ ۵ (مجازاً) آل و عیال نسل ۶ مذکر۔ ناؤ کھینے کا بانس ۷ ایک درخت کے پھل کا نام بیل بٹا۔ مذکر۔ نچھاور۔ دیکھو بیل نمبر ۴ بیل بڑھنا ۱ بال بچے زیادہ ہونا اولاد بڑھنا ۲ قدر بڑھنا ۳ ترقی ہونا بیل بوٹا۔ مذکر نقش و نگار پھول پتے اور درختوں کی تصویریں بیل پڑنا۔ ارباب نشاط کو نچھاور کا روپیہ پایا جانا ارباب نشاط کو نعام ملنا۔ بیل منڈھے چڑھنا ۱ شادی کا وقت آنا ۲ کنایۃً کسی کام کا درست آنا۔ دیکھو آتش ۔۔۔ کسی کی گردن میں ۔۔۔ بیل منڈھے گلشن جوانی کی۔

بیل۔ (ف۔ بالکسر یا مجہول) مذکر لوہے کا اوزار جس سے زمین کھودتے ہیں۔ کدال پھاوڑا بیلچہ۔ (ف) مذکر۔ پھاوڑے کی قسم کا اوزار بیلدار۔ (ف) مذکر پھاوڑے سے زمین کھودنے والا اُس شخص کو کہتے ہیں جو زمین کھود دینے کا پیشہ کرے ۲ صفت (اُردو) وہ شے جس میں بیل لگی ہو جیسے بیلدار ٹوپی۔

بیلا۔ (ہ۔ بالکسر یا مجہول) مذکر ۱ بڑا کٹورا ۲ وہ نقدی جو خوشی کے موقع پر تصدق خیرات دادو دہش۔ ۔۔۔

ہمیشہ ملتمہ برسات میں یہاں بیمار دو رہیم کا ۱۲ ایک قسم کا باجہ جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے ۱۳ ایک قسم کا خوشبودار پھول و اُسکا درخت ۱۴ وہ جنگل جو دریا کے کنارے واقع ہو ۱۵ (بالکسر یا معروف) صفت مذکر۔ تازہ وہ کار (قلق) مترادف ... تو بھی اللہ کتنا بیلا ہے۔

بیلاک۔ (ہ۔ بالکسر و فتح سوم) مونث ۔۔۔ کی ۔۔۔

بیلن۔ (ہ۔ بالکسر فتح سوم یا مجہول) مذکر ۱ لکڑی کا مدوّر اوزار جس سے روٹی پوری وغیرہ بیلتے ہیں ۲ لوہے یا پتھر کا اوزار جس کو ۔۔۔ بیل کے ۔۔۔ ڈالتے ہیں ۳ ایک پرند کا نام جو سڑک کے روڑے اور کنکر و نکو دبا کر زمین ہموار کرتے ہیں ۔۔۔ باجہ جس میں لگا ہوتا ہے اور چکر کھاتا رہتا ہے بیلنا۔ (ہ) متعدی ۱ روٹی یا پوری وغیرہ کو بیلن سے بڑھانا ۲ مذکر۔ بیلن۔ گنے کا رس نکالنے کا کولھو۔ روئی سے بنولے نکالنے کا آلہ۔

بیلی۔ (ہ۔ بالکسر یا اول مجہول) نگہبان۔ حافظ جیسے اللہ بیلی۔

بیم۔ (ف۔ بالکسر یا معروف) مذکر ڈر۔ خوف۔ اندیشہ۔ (رسالک) ہوں شب وصل ستم دیدہ بیم مرگ سے تیرا آنا بیمناک (ف) صفت ڈرپوک

بیمار۔ (ف۔ بیم آر) صفت ۱ روگی خستہ ۲ شعرا کنایۃً عاشق کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ بیمار پڑنا علیل ہو جانا (غالب) پڑیئے گر بیمار تو کوئی نہ ہو تیماردار۔ اور اگر مر جائیے تو نوحہ خواں کوئی نہ ہو بیمار پرسی ۔۔۔ مریض عیادت۔ بیمار کا حال پوچھنا۔ بیمار داری (ف) مونث۔ بیمار کی خبر گیری یا خدمت کی ذمہ داری۔ بیماری (ف) مونث ۱ مرض۔ دکھ ۲ عارضہ ۔۔۔ بیماری اُٹھنا۔ (محا) بیماری سے صحت پانا۔ (فقرہ) ۔۔۔ ۔۔۔ بیمار ہو گئے ہیں۔

بیمہ۔ (ف۔ بالکسر ے یا معروف) مذکر۔ ٹھیکہ۔ ضمانت۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ مال پہنچانیکی ذمہ داری۔ بیمۂ زندگی۔ وہ ٹھیکہ یا اقرار جو آدمی کی عمر کے لحاظ سے بیمہ کرنیوالی کمپنی کرتی ہی۔ اور جسکی رو سے اُس شخص کو جسکی زندگی کا بیمہ کرتی ہی بعد مدت معینہ کے کچھ رقم ادا کرتی ہی۔

بین۔ (ع۔ بالفتح) درمیان۔ بیچ۔ فاصلہ۔ فرق۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے بین العصر المغرب یعنے عصر و مغرب کے درمیان۔ یا شب بین پنجشنبہ و جمعہ یعنے وہ رات جو پنجشنبہ و جمعہ کے درمیان ہے بین السطور۔ مذکر۔ وہ فاصلہ جو سطروں کے درمیان ہوتا ہی (منیر) مراخط لیکے قاصد کیوں نہو دیوانہ رستے میں۔ کہ ہے بین السطور اس نامہ میں چاک گریباں کا۔ بین بین متوسط۔ درمیانی۔ بیچ کا۔ ملا جُلا۔ بیچوں بیچ۔

بیّن۔ (ع۔ بالفتح و تشدید یا مفتوحہ) صفت۔ ظاہر۔ آشکارا (فقرہ) دونوں کی گفتگو میں بیّن فرق ہے۔

بین۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ نوحہ۔ مُردے کی خوبیاں بیان کرکے رونا رُلانا۔

بین۔ (ہ۔ بالکسر ے یا معروف) مونث ایک باجے کا نام۔

بینا۔ (س۔ بالفتح) مذکر۔ عوِ۔ مٹھائی یا کھانے پینے کی چیز کا حصہ جو تقریبات پر تقسیم کیا جاتا ہے۔

بینا۔ (ہ۔ بالکسر ے یا مجہول) (مہنہ) مذکر۔ جوہر کی قسم کے ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے۔

بینا۔ (ف۔ بالکسر ے معروف) صفت۔ ۱۔ دیکھنے والا ۲۔ کنایۃً نابینا کو بھی کہتے ہیں ۳۔ دانا۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ صاحب بصیرت۔ بینا دل صفت وہ شخص جسکا دل باطنی نور سے روشن ہو۔ بینائی۔ (ف) [illegible] ۱۔ [illegible] ۲۔ دانائی۔ عقلمندی۔

بینات۔ (ع۔ جمع بیّنہ کی۔ روشن کرنیوالیاں۔ گواہان صادق۔ دلائل روشن) ایک قسم کا حساب ابجد ہی جسمیں ہر حرف کے عدد بہ اعتبار اُسکے تلفظ کے لیتے ہیں یعنی حرف کے تلفظ کا لحاظ کرکے اُسکے پہلے حرف کے عدد کو چھوڑ دیتے اور بقیہ حرف یا حروف کے اعداد لیتے ہیں یعنے الف کے اعداد میں صرف ل اور ف کے عدد ایک سو دس لیتے ہیں۔ اسیطرح سین شین عین وغیرہ میں صرف دو عدد یعنے ی اور نون کے اعداد شمار کرتے ہیں اور ہر حرف کے تلفظ میں جو حرف اول ہوتا ہی اسکو زُبر کہتے ہیں۔

بینسٹ۔ (ہ) مذکر۔ دستہ وہ لکڑی جو کلہاڑی وغیرہ میں لگی ہوتی ہے

بینجنی۔ (ہ) صفت۔ اودا۔ سیاہ مائل بسرخی۔

بینچ (انگ) مونث۔ بیٹھنے کا لانبا تختہ جسکے نیچے پائے لگے ہوتے ہیں۔ اجلاس کی میز۔ جج کا محکمہ

بینڈھنا۔ (س۔ بالکسر) ۱۔ سوراخ کرنا۔ چھید کرنا۔ پرونا۔ سوتی میں سوراخ کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ دیکھو بیدھنا ۲۔ (مجازاً) طعنے دینا۔

بینڈ۔ (انگ۔ بالفتح) مذکر۔ ۱۔ انگریزی باجا ۲۔ انگریزی باجے والوں کا گروہ۔

بینڈ۔ (ہ۔ بالکسر ے یا معروف) سیٹھو ل یا نرکل کا مُٹھا۔

بینڈا۔ (ہ۔ بالکسر ے یا معروف) کاغذ کا مُٹھا۔ گھاس پھوس کا بنا ہوا اٹھ

بینڈا۔ (ہ۔ بالفتح) صفت مذکر۔ ۱۔ ٹیڑھا۔ آڑا ۲۔ مشکل۔ بدصورت ۳۔ مذکر (مجازاً) اُس لکڑی کو کہتے ہیں جو دروازے کے پیچھے ترچھی لگائی جاتی ہے تاکہ دروازہ کھل سکے۔ بینڈی صفت مونث۔ [illegible]

ی چال۔ بُری وضع (جانصاحب) پاؤں گھر سے جو نکالا تو چلی بینڈی چال
ہے رنڈی انہیں کی دل کیا میرا پامال۔

بینڈی۔ (س۔ بالکسر یائے مجہول) مونث ۱۔ دیکھو بیڑی نمبر ۵۔

بینڈی۔ (س۔ بالکسر یائے معروف) مونث۔ بالوں کا جوڑا جو
لپٹا ہوتا ہے۔

بینڈیا۔ (ہ) مذکر۔ وہ بیل جو بیلونکی گاڑی میں بطور مدد کے آگے
جاتا ہے۔

بینش۔ (ف۔ بکسر اول و سکون دوم و معروف و کسر سوم) مونث۔ دیکھنا
بینائی۔ (شعر) یگانہ ہم نے پایا آپ کو عقل و بصیرت میں۔ نہ دانش
ہوتی ہے نہ بینش ایسی ہوتی ہے۔

بینگن۔ (ہ۔ بالفتح و فتح گاف) مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری۔

بینندہ۔ (ف) صفت بینا۔ صاحب قوت۔ دانشمند۔

بیں ہتھا صفت مذکر۔ وہ جو بائیں ہاتھ سے کام کرے۔ مونث کبھی
ہتھی کہتے ہیں۔

بینی۔ (ف۔ بالکسر و کسر نون) مونث ۱۔ ناک ۲ (اردو) مونث۔ وہ لائی
یا جو کواڑمیں اسلئے لگا دیتے ہیں کہ بند کرتے وقت بیچ میں جھری نہ رہے
(۳) کتاب کی جلد کا وہ حصہ جو آگے کو بڑھا ہوا تا ہی اور کتاب بند کرنے پر
لگا تا ہے۔

بیوپار۔ (س) مذکر۔ تجارت لین دین۔ بیوپاری۔ مذکر۔ سوداگر۔

بیوت۔ (ع) بیت یعنی گھر کی جمع۔ بیت بمعنی شعر کی جمع کیلئے ابیات
مال ہی ہی مذکر۔ گھر۔ مکان۔ بیوتات (ع) بیوت کی جمع الجمع (اردو)
۱۔ شاہی محل ۲۔ گھر کا خرچ۔

بیورا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندی) اختلاف۔ فرق تفصیل۔ پیغام۔ خبر۔
بیورا کرنا۔ اطلاع دینا۔ خبر دینا۔ بیورے وار۔ مفصل۔ بالتفصیل۔ واضح۔

بیوگی۔ (ف) مونث۔ بیوہ ہو جانا۔

بیونت۔ (ہ) مونث ۱۔ کاٹ۔ تراش۔ قطع و برید ۲۔ حساب تقسیم
۳۔ موقع۔ ڈھب ۴۔ کفایت شعاری کا قاعدہ۔ بیونت پھیلنا۔ بیونت کھانا۔ ٹھیک
ٹھیک بیٹھ جانا۔ بیونتنا۔ (ہ) متعدی۔ کپڑے کی قطع و برید کرنا۔

بیوہ۔ (ف۔ بالکسر یائے مجہول) مونث۔ رانڈ۔

بیوہار۔ (س) مذکر ۱۔ تجارت لین دین ۲۔ کام کاج پیشہ ۳۔ معاملہ۔
واسطہ۔ تعلق ۴۔ قاعدہ۔ دستور۔ طریقہ۔ ڈھنگ ۵۔ خط و کتابت۔ نامہ و پیغام
۶۔ بیاہ شادی نسبت کا تعلق۔ بیوہار کی بات۔ لین دین کی بات۔ معاملہ کی
بات۔ ٹھیک اور مناسب بات۔

بیوہرا۔ (س) مذکر۔ مہاجن۔

بیوی۔ مونث ۱۔ زوجہ ۲۔ گھر کی مالک عورت۔ بیویوں۔ دیکھو بی بی
زن۔ بیوی کا غلام۔ زن مرید۔ بیوی کا دانہ کھانیوالا۔ (صفت) زن مرید۔ وہ
شخص جو سسرال کے ٹکڑوں پر پڑا رہے۔ جورو کی کمائی کھانیوالا۔

بیہہ۔ (س۔ بالکسر یائے مجہول) مذکر۔ سوراخ۔ کان یا ناک کا سوراخ

بیہڑ۔ (ہ۔ بالکسر و فتح سوم یائے معروف) مذکر۔ (لکھنؤ) ناہموار
زمین جو اونچی نیچی ہو جنگل چراگاہ (شعر) کچھ پوچھو نہ زلف پُرشکن کی بیہڑ
پر وادی ختن کی۔

علمی خزانہ

شعر العجم مکمل سٹ۔ مولانا شبلی نعمانی مرحوم کی مشہور و معروف تصنیف۔ اصلی قیمت لعہ رعایتی قیمت سے

الکلام۔ مولانا شبلی نعمانی مرحوم کی مشہور و معروف تصنیف اصلی قیمت عہ رعایتی قیمت عہ

ترانۂ شوق۔ اردو زبان کی لاجواب مثنوی ماہ عالم اور یاسمن کا قصہ گلزار نسیم کی بحر بندش کی چستی ادائے مطلب کی بیساختگی حسن بیان کی دلفریبی اور تشبیہات کا اچھوتا پن بول چال کی عمدہ زبان کی سلاست خیالات اور جذبات کی لطافت اردو لٹریچر میں اپنی آپ نظیر ہی اصلی قیمت عہ رعایتی قیمت عہ

گلزار داغ۔ نواب مرزا خان داغ دہلوی مرحوم کا مشہور و نایاب دیوان اصلی قیمت عہ رعایتی قیمت عہ

آفتاب داغ۔ نواب مرزا خان داغ دہلوی مرحوم کا لاجواب دیوان جو عرصے سے کمیاب تھا اصلی قیمت عہ رعایتی قیمت ۱۲؍

انتخاب اودھ پنچ۔ ہنسنے ہنسانے کا آلہ اردو علم ادب کی جان اصلی قیمت صرف عہ رعایتی قیمت ۱۲؍

طرحدار لونڈی جس میں ایک دولتمند مگر غافل گھر کا ڈھنگ اور سمجھدار ہوشیار چالاک لونڈی کی چالاکیوں اور جائز و ناجائز تدابیر ترقی کا حال درآمد پیشہ ور بازاری عورت بنکے اپنی حالت درست کرنے اور اس غافل گھر کے مفلس و تباہ ہونے اور لونڈی کے ایک مقدمہ میں پھنسکے جیلخانے میں جانے منشی سجاد حسین اڈیٹر اودھ پنچ نے لکھنؤ کی چٹپٹی اردو میں بیان کیا ہے گویا بولتی چالتی تصویریں کھینچدی ہیں اصلی قیمت ۱۲؍ رعایتی قیمت ۸؍

کلیات محسن۔ اول مرتبہ ہوئی تقسیم نعتیں محسن کا کلام نعتیہ ہماری زبان کیلئے احسان الہند حضرت محسن کاکوروی رحمۃ اللہ علیہ کے سوانح اور وہ تمام بلیغ نعتیہ کلام جسنے نہ صرف ہندوستان کے ہر گوشہ میں بلکہ عرب میں بھی شہرت عام و بقائے دوام کا وہ خلعت حاصل کیا جو آجتک کسی کو نہ ملا تھا۔ آپکا ہر ہر شعر رسول میں ڈوبا ہوا ہے کلیات نعت کو مرتب کرتے وقت آپکے خلف اکبر جناب مولانا مولوی نور الحسن صاحب نیر بی اے ال ال بی مصنف نور اللغات وغیرہ نے مغلق اشعار کی تشریح کر دی ہے اور اکثر جگہ فٹ نوٹس کا اضافہ کر دیا ہے قیمت عہ

مدوجزر اسلام معروف بہ مسدس حالی مکمل۔ مولانا حالی مرحوم کی مشہور و معروف مقبول عام تصنیف عمدہ گلیز ڈ کاغذ اصلی قیمت صرف ۸؍ رعایتی قیمت ۶؍

مرکاتیب امیر مینائی۔ دوسرا اڈیشن مع اضافہ و تہذیب و ترتیب مزید مرتبہ مولوی احسن اللہ خانصاحب ثاقب مرحوم ہوا قیمت بارہ اصلی قیمت عہ رعایتی قیمت

تعلیمات منظومہ۔ اردو سلیس عبارت میں صرف کے وہ قاعدے نظم کئے گئے ہیں جنکے بغیر علم ادب نہیں آسکتا ہے ہر قاعدے کے ساتھ مثالیں بھی نظم کر اور تشریح لکھکر ہر بیان اسقدر عام فہم کر دیا گیا ہے کہ بچوں کو استاد کی ضرورت نہیں موقع موقع سے سوالات بھی لکھدیئے گئے ہیں قیمت صرف ۳؍

نفس اللغتہ۔ اس لغت کا ذکر تذکروں میں ہے لیکن اصل لغت کا پتہ نہیں لگتا تھا اتفاقاً کلکتہ مٹیا برج سے اسکی ایک کاپی ہمارے ہاتھ آگئی یہ اردو زبان کا پہلا لغت ہے جسے میر علی اوسط رشک المتوفی تلمذ ناسخ حضرت ناسخ مرحوم نے مرتب کیا تھا کتاب قابل دید ہے پہلا حصہ تیار ہے اصلی قیمت عہ رعایتی قیمت ۱۲؍

المشتہر منیجر نیر پریس بک ایجنسی پاٹا نالہ لکھنؤ